بعونہ تعالیٰ شانہ

نور اللغات

حصہ اوّل

(الف - ب)

تالیف لطیف

مولوی نورالحسن نیر بی اے ال ال بی مولف۔ کلیات محسن۔ خورشید بدر
تعلیلات منظوم۔ ڈائجسٹ آف اودھ کیس لا وغیرہ وغیرہ

نومبر سنہ ۱۹۲۴ء

نیر پریس بابا نالہ لکھنؤ میں حامد حسن علوی کے اہتمام سے چھپا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

اُردو وہ اُردو جو کسی وقت لشکری زبان تھی اُسی کو اَب یہ فخر حاصل ہوا کہ ایک مستقل زبان ہو گئی ہر جگہ اس کا سکہ بیٹھ گیا اور یہ مان لیا گیا کہ ہندوستان کی عام زبان اُردو ہی ہو۔ اخبارات مین یہ موجود۔ کچہریون اور دفترون مین یہ رائج۔ مدارس و مکاتب کے درس و تدریس مین یہ جاری۔ اِس کے قواعد منضبط۔ اس کی فصاحت و بلاغت کی بحثون مین رسالے کے رسالے شایع اور اس کے ایک ایک لفظ کی سند مہیا ہو۔ یہ بات کہ بچپن مین کس کی گودون مین پلی ہوش کہان سنبھالے شباب کہان آیا آراستہ پیراستہ کن ہاتھون سے ہوئی اور ترقی کی بلندیون پر اس کو کن لوگون نے پہونچایا اس کا فیصلہ کچھ مشکل نہین ہو پیدا ہوئی دہلی مین پلی دہلی مین پھیلی ہندوستان کے مختلف حصون مین اور سنواری گئی لکھنؤ مین۔ یہی سبب ہو کہ اُردو کی قلمرو پر دہلی اور لکھنؤ کے ادیبون کا قبضہ تسلیم کر لیا گیا اور انھین دونون ٹکسالی شہرون کے فصحا نے جو سکے چلائے وہ تمام ہندوستان مین چل گئے اور اُردو زبان دہلی اور لکھنؤ ہی کی سندی مان لی گئی انھین دونون مقامون کے فصحا نے جن الفاظ اور محاورات کو مستند کہہ دیا وہی مستند سمجھ لیے گئے اور جن کو متروک یا غیر فصیح قرار دے دیا وہ ٹکسال باہر ہو گئے۔ روزمرہ کے محاورات بول چال مین آ گئے جن کا پتا اُن کی شاعری اور نثر کی تحریرون سے صاف چل رہا ہو۔ اب مشکل یہ پڑ گئی کہ ہر ایک کے پاس نہ ایسا کوئی ذریعہ جس سے زبان اُردو کی تحقیق ہو سکے نہ ایسی کوئی دستاویز جو اختلاف کی صورت مین دعوے کے غلط یا صحیح ہونے کا قطعی فیصلہ کرا سکے زبان اُردو کا وسیع باغ رنگ برنگ پھولون سے بھرا پُرا ایسا مہک رہا ہی کہ شاید ہندوستان کا کوئی دماغ ایسا ہو جس مین اِس کی خوشبو کی لپٹین نہ پہونچی ہون لیکن پھول اِس کثرت سے اور ایسی مختلف شکل و شباہت کے ہین کہ آج یہ تمیز کرنا دشوار ہو کہ کس پھول کا پودا کہان سے لایا گیا جڑ کہان سے پھوٹی اور اختلاف آب و ہوا نے رنگت پر کیا اثر کیا ہر ایک پھول مین کئی طرح کی خوشبو موجود ہو جس کا امتیاز آسان نہیں۔ کہیں کہیں ایسا بھی ہو کہ ذرا سا بھی تغیر و تبدل نہین ہوا اور کبھی تھوڑی بہت تبدیلی کے بعد لفظ نے اُردو کا قالب اختیار کر لیا۔ قدر کرنے والے اردو کے پھولون کی بھینی بھینی خوشبو سے ایسے مست ہیں کہ اس امر کے تحقیقات کی بہت کم نوبت آتی ہو کہ یہ پھول کسی پہاڑ سے آیا یا جنگل سے یا کسی شہر کے خانہ باغ سے اور اپنی سرزمین سے نکل کے دوسری سرزمین مین اُس نے کیا رنگ بدلا۔ اسی تحقیقات کے مجموعے یا مخزن کو لغت کے نام سے تعبیر کرتے ہین

میری نشو و نما حضرت والد ماجد مولوی محمد محسنؒ کے سایۂ عاطفت مین ہوئی جن کا مذاق ہمیشہ علمی رہا اُن کا مشغلہ شعر و سخن تھا۔ ان کی توجہ تمام عمر زبان کی طرف رہی۔ فصاحت و بلاغت مین اُنھون نے وہ کمال دکھلایا کہ آج اُن کو یہ شرف حاصل ہے کہ اہل علم اُن کے کلام کو مستند مانتے اُن کو خاص طرز کا موجد جانتے اور اُن کی زبان کو کوثر و تسنیم کی دُھوئی ہوئی زبان کہتے ہین۔ مجھکو بچپن سے باوجود عربی کی تکمیل اور بی اے ال ال بی کی ڈگریان حاصل کرنے کے کوشش کے شعر و سخن سے لطف رہا۔ مین ہمیشہ سے زبان اُردو کا دلدادہ ہون اور مدت سے اس ضرورت کو محسوس کر رہا ہون کہ اُردو زبان کا کوئی مکمل مستند لغت تیار ہو جائے جس سے اہل ملک کو فائدہ پہونچے۔ امیر اللغات کی ترتیب کی خبر سننے پر جسقدر خوشی میرے دل کو ہوئی اتنی قلم سے ادا نہین ہو سکتی اور وہ جب شایع ہو کر آئی در مین نے مطالعہ کیا تو میری مٹی ہوئی امیدین اُبھر ین۔ امیر اللغات کے پہلے حصہ کو مین نے بہت ہی ذوق و شوق کے ساتھ پڑھا۔ اور اُس کی نسبت اپنی مختصر آزاد رائے ریویو کی صورت مین اخبار آزاد کو چھپنے کے لیے بھیجدی (جو امیر اللغات کے دوسرے حصہ کے ساتھ شایع بھی ہو گئی) جس کے جواب مین امیر مرحوم نے میری ناچیز رائے کی داد دی۔ ۸ر اگست ۱۸۹۱ء کو گرامی نامہ بھیجا جسمین تحریر فرمایا۔

"سراپا رشد و سعادت مجسم علم و لیاقت عزیز از جان مولوی نور الحسن کو امیر فقیر کے جی سے بے اختیار نکلتی ہوئی دعائین آج آزاد آیا آشوب چشم کے سبب سے مین تو دیکھ نہ سکا مگر تمھارا ریویو امیر اللغات پر پڑھوا کر سُنا اس حیثیت سے کہ تم نے اپنی رائے ظاہر کی تھا ماشکریہ ادا کرتا ہون اور اس نظر سے کہ تم نے بہت ہی نازک خیالی کے ساتھ ریویو لکھا آفرین و مرحبا کہتا ہون چشم بد دور تم نے تو امیر اللغات کے بعض بعض وہ محسن ملک کو دکھا دیے جن کی نسبت میرا خیال یہ تھا کہ جو اس کام مین مصروف ہین صرف اُنھین کی نگاہون مین ہین۔ خدا تمھین بہت بڑی عمر دے تمھاری علم و لیاقت کا ملک مین ڈنکا بجے اور بڑا صاحب اقبال کرے۔ آمین"

اس تحریر نے میری ہمت اور بڑھا دی میرے دلی جوش مین اور ترقی ہوئی اور مجھکو رات دن تحقیق اُردو کی دُھن لگی رہی امیر مرحوم کے وصال کے بعد مدتون انتظار رہا کہ شاید مرحوم کے صاحبزادون اور شاگردون مین سے کوئی صاحب اس کام کا بیڑا اُٹھائین جس سے مرحوم کی روح کو خوشی اور ملک کی منتظر آنکھون کو سرور ہو لیکن باوجود اہل ہونے کے کسی صاحب نے اس کی ہمت نہین کی۔ ۱۹۱۴ء مین میرے بہت سے ذی علم احباب نے طرح طرح سے ہمت بڑھا کر مجبور کیا کہ مین باوجود پیشۂ وکالت اور دیگر مشاغل کے اس ذمہ داری کا بار اپنے سر لون اور اپنے اوقات کا زیادہ حصہ اس نہایت ضروری کام کے لیے وقف کر دون۔ مین نے عذرات کی لپیٹ مین اپنی حالت کا اظہار بہت کچھ کیا لیکن کچھ سماعت نہوئی۔ اور مجبور ہو کر تعمیل ارشاد کی کوشش کرنے لگا۔ اپنے کتب خانہ کی موجودہ کتب کے علاوہ اس ضرورت کے لیے معتد بہ کار آمد کتابوں کا ذخیرہ جمع کیا اور ایک خاص دفتر اس کا قائم کیا۔ محرر ملازم رکھے۔ ان کا صرفہ اپنے ذمہ لیا اور الفاظ و محاورات کو بترتیب حروف تہجی لکھنا شروع کر دیا۔ مین نے لغت کی تکمیل کا ارادہ کر لیا اُس کے ساتھ ہی جب اُس کی اشاعت کی دشواریون پر نظر جاتی ہے تو ہمت پستی کی جانب جھکنے کا ارادہ کرتی ہے لیکن ناامیدی کو مین اپنے پاس نہین آنے دیتا "السعی منی والاتمام من اللہ" اس کی اشاعت اور سلسلہ وار اشاعت اُسی وقت ہو سکتی ہے جب اس کا خاص پریس ہو۔ دفتر

کا کام باضابطہ جاری ہی۔ نقادان سخن مدد کے لیے تیار ہی نہین بلکہ مدد دیتے رہین ادھر یہ ترتیب پاکر اُن کی نظرون سے گذرتا جاے اور اُدھر زیورِ طبع سے آراستہ ہوکر ملک کے ہاتھون مین پہنچتا جائے۔ مین تنہا ہون مگر ہمت میری تنہا نہین ہی، یہ قدردانون اور سخن سنجون کے ایک گروہ کو اپنی اُمید کے آغوش مین لیے ہوے ہو رہی اِس بات کی داد دے سکتے ہین کہ مین نے کس قدر جانفشانی کی ہی اور مین کہانتک اپنی محنت مین کامیاب ہوا ہون۔ باوصف اپنی کوششون کے مین اس کے لیے تیار ہون کہ ارباب فہم کی سچی رائین لینے اور اُن رایون کے ذریعہ سے تغیر و تبدل کرنے کے بعد اس کا ضمیمہ شایع کرون گا۔ تاکہ یہ تالیف اردو کا مستند لغت ہو۔

اُردو مین جو تبدیلیان ہوئی ہین اُن کو موقع سے نور اللغات مین ظاہر کر دیا ہے۔ ذیل مین چند الفاظ و محاورات لکھے جاتے ہین جو شعرا کے کلام مین پائے جاتے اور اب متروک یا قلیل الاستعمال ہین۔

آجاے ہی پاجاے ہی۔ وغیرہ۔ آجاتا ہی یا جاتا ہی وغیرہ۔ (غالب) واہ ری قسمت کہ آپ اپنے پہ رشک آجاے ہی + مین اُسے دیکھون بھلا کب مجھسے دیکھا جاے ہی۔ آسا۔ مثل۔ مانند (معروف) دل ہی دل مین غنچہ آسا خون دل پیتے رہے۔ اسان بھر جانا۔ آسانی سے بھر جانا (داغ) قاتل نے وقت ذبح لیا جب خدا کا نام + خنجر ہماری حلق پہ آسان بھر گیا۔ آگو۔ آگے۔ (شاد) مقابل جیسے خوش چشمون کے ہی تو وہ ہرن آنکے تری آنکھون کے آگو۔ آن کے۔ آکے۔ (مومن) غیر عیادت سے بُرا مانتے ہین + قتل کیا آن کے اچھا کیا۔ آواز کرنا۔ پکارنا۔ آواز دینا سے سنسان ہی کیا ہجر مین کاشانۂ ناسخ + بولا نہ کوئی مین نے کئی بار کی آواز۔ آؤن ہون جاؤن ہون وغیرہ۔ آتا ہون جاتا ہون وغیرہ (غالب) استانہ سطے کرون ہون رہ وادیِ خیال + تا بازگشت سے نہ رہے مدعا مجھے۔ آئیان۔ جائیان۔ آئین۔ گئین۔ آئے ہے۔ جاے ہے وغیرہ۔ آتا ہی۔ آتی ہی جاتا ہی۔ جاتی ہی۔ وغیرہ۔ (غالب) جگر کو مرے عشق خونابہ مشرب + لکھے ہی خداوند نعمت سلامت۔ اُپر۔ اوپر۔ پر (ناجی) گلے مین ہنسلیان بازو اُپر طلا کے نال۔ اب اُپر متروک ہی۔ اپس۔ اپنی۔ (ولی) کھینچین اپس انکھیان منے جون کُحل جواہر + عشاق کے گر ہاتھ وہ خاک چرن آئے۔ اپنا سوجھتا کرنا۔ اپنی فکر کرنا۔ تاَل سوچنا (جرأت) کیون نہ دیکھے مجھے کوئی ہی آن + کیا کوئی اپنا سوجھتا نہ کرے لکھنؤ مین متروک ہی۔ اِتّا۔ اُتّا کِتّا جِتّا اِتنا۔ اُتنا۔ کتنا۔ جتنا۔ (فقرہ) جتنا مانگا اُتنا نہین ملا۔ دہلی مین عوام اتنا کی جگہ اِتنا بالکسر بولتے ہین۔ اڑواٹی کھٹواٹی۔ اڑواٹی کھٹواٹی لے کر پڑنا۔ اُچ پاس مجھ پاس۔ اُس کے پاس۔ میرے پاس۔ اِس سوا۔ تم سوا۔ اِس کے سوا۔ تمھارے سوا۔ (ناسخ) مجھکو پوچھو تو چھوڑ دو غیر کو بھی + اِس سوا اور التماس نہین۔ اُس ہی۔ اُن ہی۔ تم ہی۔ ہم ہی۔ اُسی۔ اُنھین۔ تمھین۔ ہمین (غالب) پیشہ مین عیب نہین رکھیئے نہ فرہاد کو نام + ہم ہی آشفتہ سرون مین وہ جوان میر بھی تھا۔ اُگلانا۔ اُگلوانا۔ (آتش) ہی یہ اُمید قوی زلف رسائے یار سے + گنج چھینے میرے گلا کے وہان یار سے۔ اللہ اللہ رسے اِس جگہ اب فصحا اللہ اللہ بولتے ہین۔ النگ۔ طرف۔ (ناسخ) آئینہ خانہ دل حیران ہی کیا وسیع + سدِ سکندر ایک اسی کی النگ ہی۔ انتر۔ پست روح۔ (حاتم) کیونکہ سب سے تجھے چھپا نہ رکھون۔ جان ہی دل ہی دل کا انتر ہی۔ انجھو۔ آنسو۔ (آبرو) رستم دہل کے دل مین ڈلے انجھو سو پانی دیکھے اگر جوان کی تلوار کا جھاکا۔ اندر۔ مین۔ (آتش) کیا انتظار یار کی حالت بیان کرون + رہتی ہی جان آنکھون کے اندر تمام رات۔

اندھیاری۔ اندھیارا۔ اِس جگہ فصحائے حال اندھیرا اندھیری بولتے ہین۔ انکھڑیان۔ آنکھین۔ (جلال) اپنی شوخ انکھڑیون مین کچھ تو حجاب
آنے دو + راہ پر آئین جو یہ خانہ خراب آنے دو۔ اُن نے۔ اُس نے۔ آن نیائے۔ بے انصافی۔ انکھیان۔ آنکھین۔ (دلی) خمارِ ہجر نے جس کے
دیا ہو درد دل مجھکون + رکھون نشہ نمن انکھیان مین گروہ مست ناز آوے۔ انگریز۔ (ناسخ) دل مُلک انگریز مین جینے سے تنگ ہو + برو زن رنگریز
زبانون پر ہو۔ دیکھو نور اللغات۔ اُنھون۔ اُن سے۔ اُنھون کو صاحبِ خرمن سبھی سمجھتے ہین + جو مصحفی کے ہین کہلاتے خوشہ چینون مین۔ یہ لفظ
اب۔ پر۔ سے۔ کا۔ کو۔ کے ساتھ متروک اور صرف نے کے ساتھ مستعمل ہو۔ اوپر۔ بالا۔ (آتش) بے یار فرشِ گل مری آنکھون مین خار تھا + ٹوٹا کیا
مین کانٹون کے اوپر تمام رات۔ فصحائے لکھنؤ نے ترک کر دیا ہو اس جگہ پر استعمال کرتے ہین۔ اوپر چلے آؤ اوپر دیکھو نیچے اوپر استعمال مین ہین۔
اودر۔ طرف۔ (میر) کہا تھا مین نہ دیکھون غیر کی اور۔ سو اُس نے آنکھ مجھسے ہی چھپائی۔ اُودھر۔ ایدھر اُدھر۔ اِدھر۔ سے دیر و حرم مین کیونکہ قدم
رکھ سکے گا میر + اُودھر تو اُس سے بُت پھرا ایدھر خدا پھرا۔ ادکسانا۔ اچھا ہونا۔ (ناجی) موزون قد اُس کا چشم کی میزان مین جب تُلا + تُولے
تب اُس سے ایک قدم ادکسا ہوا اے۔ اس کے بعد وہ الفاظ ہین جن مین واو اے کے معنی مین ہوتا ہو متروک ہو جیسے اے بُلبُلو۔
اے واعظو وغیرہ۔ اے توکہ۔ (اے آنکہ۔ ایکہ کا ترجمہ) (میر) اے توکہ یان سے عاقبتِ کار جائیگا + غافل نہ رہ کہ قافلہ اکبار جائے گا۔
ایکون۔ کچھ۔ بعض۔ (میر) رسم قلمروِ عشق مت پوچھ توکہ ناحق + ایکون کی کھال کھینچی ایکون کو دار کھینچا۔ بارے۔ آخر الامر۔ آخر کار۔ الغرض۔ بعض
شعرائے حال نے اس کا استعمال ترک کر دیا ہو باس کرنا۔ سونگھنا۔ بو کردن کا ترجمہ۔ (میر) گل کو محبوب ہم قیاس کیا۔ فرق نکلا بہت جو باس کیا
شعرائے اس جگہ بو کرنا لکھا ہو لیکن اب وہ بھی قلیل الاستعمال ہو (بحر) ہوس ہو تو کبھی زر کی جستجو نہ کرین + گلے کا ہار بھی ہو اشرفی تو بُو نہ کرین۔
اب باس بمعنی بُو تنہا مستعمل نہین ہو۔ بُو باس کہتے ہین۔ (سودا) صبا سے ہر گھڑی مجھکو لہو کی باس آتی ہو + تبنگ۔ اِس جگہ تنگ مستعمل ہو (ناسخ)
بتکدہ مین میرے نالون سے جو آیا ہو تبنگ + اُس صنم کے سامنے ناقوس نے فریاد کی۔ بٹھانا۔ متروک۔ بٹھانا۔ بٹھلانا۔ بٹھالنا مستعمل
ہین (میر) خون گرفتہ نمین ایسا مرے سُن کر آمد + ڈاک بٹھلائی ہو قاتل نے گرفتارون کی (شاد) جلاد دہ ہین یہ بُت ابرو کے عاشقون کو + تیغ کے
کے نیچے ہر دم بٹھالتے ہین۔ بچن۔ کلام۔ بول۔ سخن۔ (حاتم) حق مین عاشق کے تجھ لبان کا بچن + قند ہو نیشکر ہو شکر ہو۔ برابر مین۔ برابر فصیح
ہو۔ (داغ) دہشت ایسی ہو کہ سایہ سے بھی مین کہتا ہون + آپ کیون میری برابر مین چلے آتے ہین۔ بر آنا۔ عہدہ بر آ ہونا۔ (سودا) اِس
دل کی تف آہ سے کب شعلہ بر آوے + بجلی کو دم سرد سے جس کے حذر آوے۔ اب خواہش پوری ہونا کی جگہ استعمال مین ہو۔ برجا۔ تخلص آبرو
بر جا ہو میرا۔ ہمیشہ اشک غم سے چشم تر ہو + اب اس جگہ بجا کہتے ہین۔ بُر کی۔ جادو کی چٹکی۔ (آبرو) فاسق کے دل پہ ڈالی جب نفس
بدنے بُر کی + رجو اڑے کی گلی کا تب جا غبار پھانکا۔ اب متروک ہو۔ بسان۔ مثل۔ مانند۔ (مصحفی) طائرِ روح پھڑکتا ہو بسان بسمل + قلیل الاستعمال
ہو۔ بسر آنا۔ مقابلہ کرنا۔ (سودا) اُنھی کو یہ طاقت ہو کہ اُس سے بسر آوے + وہ زلف سیہ اپنی اگر لہر پہ آوے۔ اب بسر کرنا بمعنی گزران کرنا مستعمل ہو۔
بسرام لینا۔ شب کو کہین ٹھہر جانا۔ (قایم) دل سایہ مین اُس زلف کے آرام کیا کر + ملکِ شام کو اے مُرغ تو بسرام لیا کر۔ اب ہندون مین بسرام کرنا

مستعمل ہو۔ بشرطے بشرطیکہ۔ (ذوق) تن سے کیا جان کہ جان اپنی نکلنے پائے + ہو بشرطے ترے آنے کا بھروسا ہم کو + بعد از۔ (سودا) خیال اُن
انکھڑیوں کا چھوڑ مت مرنے کے بعد از بھی + دلا آیا جو تو اس میکدے مین جام لیتا جا۔ اب قبل از۔ بعد از متروک ہین۔ قبل اور بعد بولتے
ہین۔ بگانا اس جگہ بگانا ہی استعمال مین ہو۔ بل بے۔ بعض شعرا اس کی جگہ اللہ رے استعمال کرتے ہین (شاد) بل بے ناکامی کہ ہے
حسرت ہی حسرت جانِ زار + اُف رے مایوسی تمنا ہی تمنا دل مین ہو۔ بمنزل۔ (آتش) نہین غم تیغ ابروے صنم سے قتل ہونے کا + شہادت
بھی بمنزل فتح کے ہو مرد غازی کو۔ اب بمنزلہ اضافت کے ساتھ مستعمل ہو۔ بن۔ سے یار بن کیا دل لگے گلزار مین + اب اس جگہ بے
اور بغیر استعمال مین ہین۔ بندھانا۔ اس جگہ بندھوانا فصیح ہو۔ بوجھ پکڑنا۔ تکمت کی لینا۔ بھاری بھرکم بننا۔ (مضمون) ہو سونے بوجھ پکڑا
مشکل ہوا ہو جینا + یارو خدا کرے خیر بھاری ہے یہ مہینا۔ بوکرنا۔ سونگھنا۔ دیکھو باس۔ بھانا۔ پسند آنا۔ خوش آنا۔ لکھنؤ مین صرف عورتوں کی
زبان پر ہو۔ (رند) مجھکو آنا ہو تو آ جلد اے اجل + جو چلا تیرا مجھے بھاتا نہیں۔ بھاؤن۔ نزدیک۔ (سودا) نگر آباد مین بستے ہین گاؤن +
تجھ بن اُجڑے پڑے ہین اپنے بھاؤن۔ دیکھو بھا دین نہین۔ نوراللغات۔ بھلا رے۔ کیا خوب ماشاء اللہ (انشا) بھلا رے یہ دماغ سمجھا۔
آپ کو شاخ زعفران تونے + بھلا۔ اچھا۔ (داغ) مجال کسکی ہو اے ستمگر سنائے تجھکو جو چار باتین + بھلا کیا اعتبار تونے ہزار منھ مین
ہزار باتین۔ بھوان۔ بلکان۔ ہندی الفاظ کی جمع الف نون سے قطعاً متروک۔ فارسی الفاظ کی جمع الف نون سے صفت یا اضافت کی
حالت مین مستعمل ہے۔ سے سودا غزل چمن مین تو ایسی ہی لکھے لا + گل بھاڑین سنکے جیب کو دیں بلبلاں صلا۔ بھیتر (دلی ادا خون)
جب چمن بھیتر وہ سرو سرفراز آوے۔ اس جگہ اب اندر مستعمل ہو۔ بھیچک۔ متروک ہو۔ اس جگہ حیران مستعمل ہو۔ بھینا۔ بہن۔ بے پر بیکس۔ بیچ۔
مین۔ (میر) کیفیتیں ہزار ہیں اس کام جاں کے بیچ۔ دیتے ہیں لوگ جان تو اک ایک آن پر۔ بیچ ' میں' کے معنی مین متروک ہو۔ بات۔ بتا۔
(دیگر رنگ) زبان شکوہ ہو نہ دی کا ہو بات۔ پاتوں آلگنا۔ پت جھڑ پڑ آجانا۔ خزان آجانا۔ سے احوال کی ہمارے تجھکو خبر تو کیا ہو + گزرے ہے
جسکے جی پر سو ہی یہ جانتا ہو + القصہ کیا کہوں میں گلشن میں زندگی کے + تجھ بن نہال سودا پاتوں ہی آلگا ہو۔ پاؤں۔ بروزن فعلن متروک
اور بروزن فع مستعمل ہو۔ پاؤں چل جانا۔ پاؤں ڈگ جانا۔ (میرحسن) غو بون کا دل سا نکلنے لگا + توکل کا بھی پاؤں چلنے لگا۔ پتھرے
پتھروں۔ (میر) لگوائے پتھرے اور برا بھی کہا کیے + تم نے حقوق دوستی کے سب ادا کیے۔ (ناسخ) ہوگئے پتھروں سے صحرا کے بھی دامن خالی +
اب پتھرے کی جگہ پتھراؤ بالفتح و تشدید دوم مفتوح اور پتھروں۔ بتشدید دوم مستعمل ہین۔ پچھلے پہرے۔ پچھلے پہر (آتش) روانہ ہوتا ہی پہلو سے پچھلے پہر
یا + چراغ صبح سے کرتا ہون بستر خاموش۔ پر۔ لیکن کی معنی مین بعض فصحا نے ترک کردیا ہو۔ سے مشتاق بہت ہین مرے کہنے کے پرلے داغ +
پر وقت ہی ایسا ہو کہ مین کچھ نہین کہتا۔ پر دھڑا۔ پرا اٹھا۔ پرورش دینا۔ پرورش کرنا۔ تربیت دینا۔ (غالب) غم آغوش بلا مین پرورش دیتا ہے
عاشق کو + چراغِ روشن اپنا قلزم صرصر کا مرجاں ہو۔ پری اندام۔ (ناسخ) تجھسے خلوت مین نظربازی کیا کرتا ہو روز + لے پری اندام ہے
میری نظر مین آئینہ۔ پرے۔ دور۔ علیحدہ۔ اُس پار۔ (غالب) مین عدم سے بھی پرے ہون ورنہ غافل بارہا + میری آہِ آتشین سے بالِ عنقا

جل گیا۔ لکھنؤ مین متروک ہے۔ پسارنا۔ پھیلانا۔ (آتش) گلچیں ہمارے آگے دامن پسارتے ہین۔ ہین۔ بعض فصحاے حال اس کی ترکیب فارسی لفظ کے ساتھ ناجائز سمجھتے ہین۔ اُردو مین کثرت سے ترکیب فارسی الفاظ کی ہندی الفاظ سے زبانون پر ہے جیسے سمجھدار پہنانا بعض خواص اب استعمال نہین کرتے۔ اِس جگہ پہناتا کہتے ہین۔ پوچھو ہو۔ پوچھتے ہو۔ (مصحفی) تم جو پوچھو ہو سدا حال رقیباں ہم سے + یہ ہنسی خوب نہین اے گل خنداں ہم سے۔ پورے پر۔ بھروسے پر۔ برتے پر (مومن) کچھ دینے کا بھی دیکھ لے اے آہ ٹھکانا + کس پورے پہ لیتی ہے تو تاثیر دعا قرض۔ پون۔ ہوا۔ (مصحفی) ہون تو گٹھری پون کی مثل حباب۔ لیکن آب دہوا کے ہاتھ مین ہون۔ پہ۔ پر۔ (جلال) دل کسکو دیا لاکھ یہ پوچھا کیے احباب۔ دل ہی مین رہا لب پہ ترا نام نہ آیا۔ بعض فصحا نے اس کا استعمال نثر اور بول چال مین ترک کردیا ہے۔ پھبن دیکھو جھمکڑا۔ متروک ہے۔ پھلڑا۔ پھل۔ (آتش) نوش بے صرفہ کرے خون گنہگاران عشق + پھول سے رنگین پھلڑا یہ تری شمشیر کا۔ پھیر سے جرأت یہ غزل سُن کے ہے تغییر قوافی + تکلیف سخن گوئی کی دی پھیر کسی نے۔ اب اِس جگہ پھر مستعمل ہے۔ پی۔ پیا۔ بمعنی معشوق کے لیے۔ اب متروک ہین پیار۔ پیاس۔ بروزن فعول بہ اعلان یا متروک اور بروزن فع مستعمل ہین۔ پیارے۔ معشوق کے لیے۔ دیکھو نے۔ پیالہ (نسیم دہلوی) غرض پیالے سے کیا اصل فقیری ترک دنیا ہے + ہمارا ہاتھ کیا کم ہے ہمین کاسہ گدائی کا۔ بعض شعرا بروزن قبالہ بھی استعمال کرتے ہین۔ پیالہ ہو جانا (ناسخ) پیالہ مجھ آزاد کا بھر دے ساقی۔ نہین میرا پیالہ ہوا چاہتا ہے۔ اب متروک ہے۔ پیر۔ پاؤن کی جگہ فصحاے حال استعمال نہین کرتے تال۔ تلاؤ۔ تالاب۔ تاہنوز۔ ہنوز (سودا) باقی نہین ہے دل مین یہ غم ہے بجا ہنوز + ٹپکے ہے خون دمبدم آنکھون سے تاہنوز اس جگہ ابتک استعمال مین ہے۔ تب۔ جب۔ شرطیہ کے جواب مین بعض شعرا استعمال نہین کرتے اور اِس جگہ تو کہتے ہین۔ سہ جب سنتے ہین وہ حالت بیمار جدائی + تب کہتے ہین جھنجھلا کے کہ مر بھی نہین جاتا۔ تپنا کی جگہ تپنا ہی مستعمل ہے۔ تجھ۔ تجھکون۔ تجھ۔ تیرے کی جگہ متروک ہے۔ تجھکون کا اِطلا تجھکو رہا۔ (ولی) تجھ لب کی صفت لعل بدخشان سے کہون گا + جادو ہین ترے نین غزالان سے کہون گا۔ تد۔ تب (میر) ہوا اِس سے جہان سیاہ تد بھی + نالہ مین مرے اثر نہو گا۔ تدھر۔ (میر) گل وآئینہ کیا خورشید وسہ کیا + جدھر دیکھا تدھر تیرا ہی رو تھا۔ اِس جگہ اُدھر استعمال مین ہے۔ ترا۔ تری۔ تیرا تیری۔ صرف نظم مین ترا۔ تری مستعمل ہین۔ تر آنا۔ فرسندہ ہونا سہ کھُلتے ہی ترے مُنھ کی کلی پھاڑے گریبان + آگے ترے رخسار کے گلبرگ تر آوے۔ تڑپین۔ تڑپ۔ (شاد) دکھائین کس طرح تڑپین دل مضطر کی ڈرتے ہین + ٹھہر جاتا ہے یہ ظالم وہ جسدم ہاتھ دھرتے ہین۔ تسبی۔ تسبیح۔ (آبرو) کیا شیخ کیا برہمن جب عاشقی مین آدین + تسبی کرین فراموش زنار بھول جادین۔ تسپہ۔ تسپر۔ پھر بھی (ناسخ) ہر چند ہون پیر اور سر پہ ہے اجل ہو تسپر نہین بیٹھ کے سوا فکر عمل۔ سہ وہ ایک تو ہے بچھو کا سا تسپہ اے جرأت + اکڑ اکڑ ہی قیامت سے بانکپن کی سی۔ تسقدر۔ تسوقت۔ اُس قدر۔ اُس وقت۔ تل۔ تل بالکسر جگہ یا جسم کی قلت ظاہر کرتا ہے۔ اور تل زمانے کی مقدار قلیل۔ بعض متقدمین نے تل بمعنی لمحہ اور طرفۃ العین استعمال کیا ہے۔ (معتبر خان) تل مین دل دیکے یون بگڑتے ہو + کہ گویا ان تلون مین تیل نہین تلک۔ تک۔ خاص خاص شعرا نے ترک کردیا ہے۔ تلنگی۔ کنکوا۔ تلاؤ۔ تالاب۔ تلے۔ نیچے کے معنی مین سہ ہین خلد کے سایے مین کہ خنجر کے تلے ہم +

اکثر فصحا رحال نے ترک کر دیا ہی۔ تنک۔ ذرا۔ (میر) آتش تیز جدائی سے یکایک اُس بن + یون جلا دل کہ تنک جی بھی جلایا نہ گیا۔ تو۔ حرف
شرط۔ اظہار دادِ خلاف فصاحت ہی (جلال) کسی کی یاد نے ٹھہرا لیا جو دل کو تو گیا۔ کوئی تدارک بیتابی جگر نہ کیا (ضمیر) اب کی تو آرزو مین پوری کا
کین + پھر ہمارا ہی دل رکھا نہ کبھو۔ تون۔ اس کا املا تو بغیر نون ہے۔ تو کہے۔ فارسی کے تو گوئی کا ترجمہ (میر) اب کوفت ہی ہجران کی جہان
دل پہ رکھا ہاتھ + جو درد و الم تھا سو کہے تو کہ ہیین تھا۔ اس جگہ گویا مستعل ہی۔ تئین۔ سے آنکھون نے میر صاحب قبلہ ستم کیا + حضرت بکا کیا
تکرورات کے تئین۔ اب اس جگہ کو مستعمل ہی۔ تیسا۔ صرف ایسا تیسا اور جیسا تیسا کی ترکیب سے مستعمل ہی۔ تیور سیلا ہونا یتور سیلے ہونا۔ (مصحفی)
دل مرے سوگ مین ست کر تو برادر سیلا + یان سمجھ جاتے ہین ہوتا ہی جو تیور سیلا۔ تیس۔ تو نے۔ (میر) ہونا تھا مجلس آرا اگر غیر کا تو مجھکو + مانند
شمع مجلس کا ہیکو تیس جلایا۔ ٹک۔ ذرا۔ سے سرہانے میر کے آہستہ بولو + ابھی ٹک روتے روتے سو گیا ہی۔ ٹوپی اوڑھنا۔ ٹوپی دینا۔ ٹھور رکھنا۔ مار ڈالنا
(انشا) ایک چھوڑا نہ زندہ جان تونے + ٹھور رکھا سبھون کو ہان تونے۔ جاگہ۔ جگہ۔ (یکرنگ) یار سائی اور جدائی کیونکہ ہو + ایک جاگہ آگ
پانی کیونکہ ہو۔ جان۔ مذکر کہا ہی لیکن اب بالاتفاق مونث ہی (میر) جان اپنا جو ہم نے مارا تھا + کچھ ہمارا اسی مین وارا تھا۔ جان کا پیوند (ناسخ)
ہین پھٹے کپڑے ترے تو عیب کیا + تو ہماری جان کا پیوند ہی اب متروک ہی۔ جانی یہ لفظ اب فصحا استعمال نہین کرتے۔ متقدمین کے کلام مین
موجود ہی۔ (حزین) خون دل و اشک دیدہ و آہ جگر + اینہا ہمہ از تو یار جانی دارم۔ (نسیم دہلوی) لڑکپن مین یہ ضد ہی جانی تمھاری + ابھی
دیکھنی ہی جوانی تمھاری۔ (نسیم لکھنوی) ہوا کیون سُن کے برہم یار جانی + بتا اے نامہ بر تونے کہا کیا۔ لکھنؤ مین آیا جانی۔ آن جانی کی ترکیب سے
عورتون کی زبانون پر ہے جانے ہارا۔ جانے والا۔ جتا۔ دیکھو۔ اِتا۔ جگ۔ بالفتح۔ دُنیا کے معنی مین جگ ہنسائی کی ترکیب سے مستعمل ہے۔
جگت۔ دنیا کی معنی مین صرف جگت آشنا۔ جگت اُستاد کی ترکیب سے مستعمل ہی۔ سے تجر سب کو فیض پہونچا ان کی تحقیقات سے + حضرت ناسخ کا
کیا کہنا جگت اُستاد تھے۔ جنھون۔ (مصحفی) ہی لطف سیر شب ماہ ان حسینون مین جنھون کی رہتی ہی افشان جُبنی جبینون پر۔ دیکھو انھون۔ جن نے
جس نے (ناجی) جن نے دیکھے ترے لب شیرین + نظر اُن کی نہین شکر کی طرف۔ جو۔ حرف شرط۔ بغیر اظہار واؤ فصیح ہی (آتش) طریق عشق مین مارا پڑا
جو دل بھٹکا۔ جوبن۔ بمعنی پستان متروک بمعنی حسن و جمال مستعمل ہی۔ جُون۔ جیسے۔ (ذوق) رُخسارہ گلچین کا ہی سُرخی سے یہ عالم + جون وقت غضب
چہرہ ترکان خطائی۔ دیکھو جیون۔ جہاں تہاں۔ ہر جگہ۔ (رند) نکالیو نہ قدم آشیان سے او بلبل + لگائے بیٹھے ہین پھندے جہاں تہاں صیاد
جھگڑا۔ (انشا) ہی نام خدا ادا چھڑے کچھ زور تماشا۔ یہ آپ کی رنگت۔ گات ایسی غضب قہر پھبن او رجھگڑا۔ اللہ کی قدرت۔ جیدھر۔ جدھر
(درد) جیدھر ملے وہ ابرو ادھر نماز کرنا۔ جی پگھل جانا۔ دل پسیجنا۔ مروت آجانا۔ (ہدایت) دل پہ ہزار حرف شکایت سے تھا ہجوم + کھڑے کو
دیکھتے ہی یہ کچھ جی پگھل گیا۔ جیو۔ جی۔ جیوڑا جی۔ دم۔ (سودا) نہ جانے حال کس ساقی کو یاد آتا ہے شیشے کا + کہ لے ہچکیان جیوڑا نکلا جاتا
ہی شیشے کا۔ جیون۔ جون۔ جیون تیون کی جگہ جون تون اور جیون جیون کی جگہ جون جون مستعمل ہین۔ (ناسخ) دن گذر جاتا ہی جون تون رات
کٹتی ہی نہین + ناگوارا ہجر مین ہی چاندنی بھاتی ہی دھوپ۔ (قلق) جون جون آنے مین دیر ہوتی ہی + ناامیدی دلیر ہوتی ہی۔ اب تنہا جو جیسی

جیسے بہت کم استعمال مین ہی اور جیون قطعاً متروک ہی۔ چل۔ فرق (میر) آوارہ میرے ہونے کا باعث وہ زلف ہی + کا فر ہون اس مین ہوئے
اگر ایک بال چل۔ چل پڑجانا۔ بھاگڑ پڑجانا۔ چلاچلی ہونا۔ چنبل۔ چنبر۔ چون کی جگہ شل۔ مانند مستعمل ہین۔ چہنا۔ چاہنا۔ (فقرہ) اب وہ اُڑا
چاہتا ہی۔ چکھا۔ بہ تشدید کاف فصیح ہی۔ حال حال۔ جلدی جلدی۔ (میر) جا نین ہین فرشِ رہ تری مت حال حال چل + اے رشک حور
آدمیون کی سی چال چل۔ حرکت۔ جب حرف آخر متحرک نہو۔ بحرکت حرف دوم فصیح ہی۔ حشر۔ میر نے مؤنث کہا ہے اب بالاتفاق مذکر ہے
سہ خلق یکجا ہوئی کنارے پر + حشر برپا ہوئی کنارے پر۔ حضور۔ سامنے۔ روبرو۔ (ناسخ) دل کیا مین میری آہ کی تاثیر کے حضور + دم بھر مین
کردے قطرۂ خون ہر شرار کو۔ حلال خوری۔ دلی مین اور حلال خورنی لکھنؤ مین تھا۔ اب لکھنؤ مین حلال خورن صحیح ہی۔ حلوۂ بیدود۔ جلوۂ بیدود
(آتش) لعلِ شکر بار کا بوسہ مین کیونکر نہ لون + کوئی نہین چھوڑتا حلوۂ بیدود کو۔ حورا۔ حور کی جمع۔ (آتش) غم نہین کوئے بتان مین جو نہین جا خالی
باغ فردوس مین ہی ہیلئے حورا خالی۔ خاطر۔ تمھاری خاطر۔ ہماری خاطر کی جگہ۔ تمھارے لیے۔ ہمارے لیے اور لیے کی جگہ واسطے بھی کہتے ہین۔
خواب لیجانا۔ خواب بُردن کا ترجمہ۔ (جرأت) کل وان سے آتے ہی جو ہمین خواب لے گیا + دیکھا تو پھر وہین دل بیتاب لے گیا۔ اس جگہ نیند آجانا
بول چال مین ہی۔ خوشی۔ خوش خوش (آتش) بہار گلستان کی ہی آمد آمد + خوشی پھرتے ہین باغبان کیسے کیسے۔ (نسیم دہلوی) نہ زندگی سے
خوشی ہون نہ موت سے راضی + نہ اختیار مین دِل ہی نہ اختیار مین روح۔ خوشی بمعنی خوش راضی متروک ہی۔ بمعنی پسند۔ رضامندی مستعمل ہی
(فقرہ) یہ معاملہ آپ کی خوشی پر موقوف ہی۔ خوش بروزن غش۔ متروک۔ بروزن گُش مستعمل ہی۔ (ناسخ) آج خلوت مین مرا دل خوش ہی + ساقی
سیم ساق مدہوش ہی۔ دابنا۔ دبانا۔ دونون جائز ہین لیکن دبانا زیادہ فصیح ہی۔ دَرس۔ جلوہ۔ (آبرو) مرتا ہون ٹک رہی ہی رمق آ درس دکھا پیارے نا
دِستا۔ نظر آتا ہی (ولی) یہ نِل تجھ مکھ کے کعبہ مین مجھے اسود حجر دستا + زنخدان مین ترے مجھ چاہ زمزم کا اثر دستا۔ دست ہونا۔ مہارت ہونا۔ قابو
دستے درین کار دارد کا ترجمہ متروک ہی (سودا) کون ایسا ہی جسے دست ہو دل سازی مین + شیشہ ٹوٹے تو کرین لاکھ ہنر سے پیوند۔ دل پیچھے پڑنا
دل کا دوسری طرف متوجہ ہونا۔ دل بہلنا (مصحفی) ہمنشین بہر خدا کل ہی کا کرایکی ذکر + تیری باتون سے ذرا دل تو مرا پیچھے پڑے۔ ددانا۔ دیوانہ
سہ تسلی اس ددانے کو نہو جھولی کے پتھرون سے + اگر سودا کو چھیڑا ہی تو لڑکو مول لو پھڑیان۔ دولت۔ بدولت۔ (ناسخ) تنگی محفل کی
دولت بھڑکے بیٹھا مجھسے یار۔ دہن۔ بالفتح۔ متروک (ولی) ہرگز سخنِ سخت کو لاوے نہ زبان پر + جس دہن مین اِک بار وہ نازک بدن آوے۔ بالفتح
اول ودوم مستعمل ہی۔ دہن نہ ہونا کی جگہ مُنہ نہونا مستعمل ہی۔ (سودا) نہین ہی بحث کا طوطی ترا دہن مجھسے + سخن تو دیکھ ہی رنگین ترا چمن مجھسے۔
دھرانا۔ اس جگہ دھروانا فصیح تھا۔ (رشک) دکھو نزاکت آپکی دھروا کے آئینہ + لگواتے ہین ضماد مہاسے کے عکس پر۔ اب وہ بھی قلیل الاستعمال ہی
دھرنا۔ اس جگہ رکھنا فصیح ہی۔ (امیر) لگتے ہین جو سُرمہ آئینے کو دور دھرتے ہین + ستم دیکھو وہ اپنی چتونون سے آپ ڈرتے ہین۔ دھیرا۔ آہستہ
ڈار۔ گردہ۔ (آبرو) لب شیرین پہ سبزی کے نہین خط سیاہ + ڈار چھوٹی ہے مٹھائی پہ شکر خورون کی۔ ڈبکا۔ بالفتح۔ کھٹکا۔ (معروف) سب راز
ہوگیا وا آنکھین جو ڈبڈبا ئین + لو وہ ہی پیش آیا تھا دل مین جو کہ ڈبکا۔ ڈھیل۔ تاخیر۔ دیر۔ (غالب) قبلہ کون دیکھا خستہ نوازی مین یہ ڈھیل +

کمبخت امن و امان عقدہ کشائی مین یہ ڈھیل۔ رِیمُسا۔ پسینے یا خوشبو مین ڈوبا ہوا۔ (آبرو) آیا ہر صبح نیندسے اُٹھ ریمسا ہوا۔ جامہ گلے مین رات
کا پھولون بسا ہوا۔ رکھا۔ رکھنا کا ماضی بہ تشدید کاف فصحا کے استعمال مین ہو۔ رفو جگر مین آجانا۔ ہکابکا رہ جانا۔ سٹ پٹا جانا۔ (سراج)
رفوگر کو کہان طاقت کہ زخمِ عشق کو ٹانکے + اگر دیکھے مرا سینہ رفو چکر مین آجائے۔ اب رفو چکر ہو جانا۔ چلدینا۔ بھاگ جانا کے معانی مین مستعمل
ہو۔ رونٹ۔ گھونگھٹ۔ (مصحفی) منہ نہ کھولے کبھی گھر آکے مرے حوریون نے + جب تلک بیٹھے رہین رونٹ ہی مارے وہ رہین۔ زبان پھسرنا
زبان کھلنا۔ (داغ) اُسکے آگے زبان مشکل سے + دہنِ نامہ بر مین پھرتی ہو۔ عورتون کی زبان ہو۔ زور۔ خوب۔ (ناسخ) خود ہنستے ہو اختیار
سے ہنسواتے ہو ہمکو + یہ زور ہنسی ہو کہ رُلا جاتے ہو ہمکو۔ طاقت۔ دبالو کے معانی مین مستعمل ہو۔ سان۔ مانند۔ طرح۔ (ناسخ) سایہ سان روح
بھی میری رہے جلاد کے ساتھ۔ سبھون۔ سب۔ اکثر شعرا نے ترک کر دیا ہو۔ (سودا) نہ صرف خاص مین آمد نہ خالصہ جاری + سپاہی تا
متصدی سبھون کو بیکاری۔ سجن۔ معشوق۔ سحر ہو جانا۔ صبح ہو جانا۔ (ذوق) مقابل اُس رُخِ روشن کے شمع گر ہو جائے + صبا وہ دھول
لگائے کہ بس سحر ہو جائے۔ دہلی مین تڑکا ہو جانا کہتے ہین۔ سدا۔ ہمیشہ۔ (ناسخ) تابع ہو یونہین رخشِ فلک شاہ جہان کا + جس طرح سدا
تابع فرمان ہو گھوڑا۔ خواص نے اِس کا استعمال ترک کر دیا ہو۔ سر بالفتح کی جگہ سر بالکسر فصحا کی زبانون پر ہو۔ سر پر خاک کرنا۔ بر سر خاک کردن کا
ترجمہ۔ (سودا) تو ہی کچھ اپنے سر پہ نہ یان خاک کر گئی + شبنم بھی اِس چمن سے صبا چشم تر گئی۔ اب اس جگہ سر پر خاک ڈالنا کہتے ہین۔ سر پر سے۔ سر سے
(داغ) ہمسری تجھ سے کرے گر آسمان + صدقہ کر ڈالین ترے سر پر سے ہم۔ سلانا۔ سلوانا۔ (ناسخ) ایسا خفا ہوا مرے نالون سے اے جنون + ظالم
نے جائے چاک گریبان سلائے ہونٹ۔ سمیت۔ سے۔ ساتھ (رشک) آہ سوزان سے جلادون گا مین انہار سمیت۔ اب اکثر فصحا استعمال نہین کرتے
سندیسا۔ پیغام۔ (داغ) سُن کے وہ حال مرا غیر سے فرماتے ہین + آئے ہین آپ محبت کا سندیسا لیکر۔ سو۔ (ناسخ) مجھپر جو کچھ ہوا سو مرے جی کے
ہاتھ سے + ہو غیر کا قصور نہ تقصیر یار کی۔ بعض نے ترک کر دیا ہے۔ اِس جگہ تو بولتے ہین۔ جو ہو سو ہو مستثنےٰ ہو۔ سون۔ سین۔ سیتی۔ ستی۔ ان سب کی
جگہ سے استعمال مین ہو۔ سیو۔ سیب۔ صفا۔ صاف۔ ایک کی جگہ (داغ) آئینہ مُنھ پہ بُرا اور بھلا کہتا ہو۔ سچ یہ ہو صاف جو ہوتا ہو صفا کہتا ہو (آتش)
صفا ہوا نہ زیارت سے نفس امارہ۔ کوئی نجاستِ سگ کا ازالہ کیا کرتا۔ طرح۔ اسطرح سے جس طرح سے۔ کسی طرح سے وغیرہ کی جگہ لکھنؤ کے فصحا حال
سے حذف کرکے اِس طرح جسطرح وغیرہ کو ترجیح دیتے۔ اور فصیح سمجھتے ہین طرف ہونا کسی سے۔ کسی کے مُنھ لگنا۔ (غالب) زندانِ درِ میکدہ گستاخ
ہین ناہد + زنہار نہ ہونا طرف ان بے ادبون سے۔ غلو۔ غُل۔ (میر) وہ یار کے کوچہ کا ہو کچھ شور غلو سا۔ فی الحقیقت مین۔ فی الواقع مین۔ فی الواقعی
فی الحقیقت۔ فی الواقع۔ کام آرہنا۔ کام آجانا۔ کام آنا۔ (مومن) بندگی کام آرہی آخر + مین نہ کہتا تھا کیون سلام مرا۔ کبھو۔ کبھی۔ (ذوق) فرے
جو موت کے عاشق بیان کبھو کرتے + مسیح و خضر بھی مرنے کی آرزو کرتے۔ کٹانا۔ کی جگہ کٹوانا فصیح ہو۔ (آتش) کس خوشی سے دوڑ کر عاشق کٹاتے
ہین گلا + نقشِ محب اے ترک جوہر ہے تری شمشیر کا۔ کر اسے کی جگہ متروک ہو۔ پہلے کہتے تھے اسوجہ کر مین نہین آیا۔ اب کہتے ہین اسوجہ سے "وسکے
نام سے" کی جگہ بھی متروک ہو۔ (ع) گھر ہمارا خانۂ اللہ کر مشہور تھا۔ کرکے۔ کی جگہ کے اور کر رہا۔ (شاہ عالم) سنا دے کیا اُسے قاصد پیام عاشق کا

جو شرم کھاتا ہو سنکے نام عاشق کا۔ کروانا کی جگہ کرانا فصیح ہو۔ (جلال) جفا سے توبہ ہماری وفا نے کروا دی۔ بُلا کے ہمکو وہ پچھتایا۔
امتحان کے لیے۔ کسو۔ کسی۔ (غالب) کیون ڈرتے ہو عشاق کی بے حوصلگی سے + یان تو کوئی سُنتا نہین فریاد کسو کی۔ کفارہ۔ بتشدید۔ دم
فصیح ہو۔ (آتش) رنگِ زرد و لبِ خشک و مژہ خون آلود + کشتۂ عشق ہین ہم ہو یہ کفارہ اپنا۔ کتنی کم سے کیا لہو وسمہ کی کتنی شاد مجھ ناشاد
کو + خون دل پُر آرزو ہو جان پُر ارمان سمیت۔ اب عوام بولتے ہین۔ کنوئے۔ کنوئین۔ (سودا) جتنے روئے زمین پہ تھے کنوئے تا چنبی بھر
بالی لیکے ڈوب موے (دبیر) ارروت کو اندوہ دیا ہمنے دُھوین سے + یوسف کو شہِ مصر کیا ہمنے کنوئین سے۔ کن نے۔ کس نے۔ (سودا) یہ
باغ کھا گئی کس کی نظر نہین معلوم + نجانے کن نے رکھا یان قدم ڈکون تھا شوم۔ کنے۔ پاس (انشا) چترِ مریض غم کا ترے زرد ہو سو ہو + عیسیٰ کنے دوا نہ رہی درد ہو سو ہو
کون۔ (واؤ معروف)۔ کو۔ کوئی۔ بروزن فع متروک اور بروزن فعلن۔ فاع اور فعَل فصیح۔ کہلانا۔ کاہلی سے مصدر بنا یا تھا سستی کرنا۔ سہ
یا مین دیکھ زمانے کی جی بات سے کہلاتا ہے۔ خاطر سے سب یارون کی مجبور غزل کہلاتا ہو اب لکھنؤ مین متروک ہو کِھلانا کِھلوانا فصیح ہے
کھنچانا۔ کھنچوانا فصیح ہو۔ کے تئین۔ کو۔ کیدھر۔ کدھر۔ (مصحفی) شہرت بزیرِ آسمان رکھتی تھی حاتم کی سخا + اِس کا نہین ملتا نشان کیا جانے وہ
کیدھر گئے۔ کیسے۔ کیونکر کے معنی مین اکثر خواص لکھنؤ نے ترک کر دیا ہو کس طرح کے معنی مین استعمال کرتے ہین۔ کیونکہ۔ کیونکر (سودا) ترے
بازار مین اب کیونکہ نہ بگڑے سودا۔ ایک یوسف نظر آتا ہو خریدار کئی۔ کیونکہ بمعنی اسوجہ سے مستعمل ہو۔ گانٹھ گرہ۔ گانٹھ اب متروک ہو۔ گنے کی
گانٹھین اور گانٹھ گرہ اب بھی بول چال مین ہین۔ گر۔ اگر کا مخفف فارسی شعرا کے کلام مین موجود ہو سار دو نثر مین گر متروک ہو اور نظم مین اگر فصیح ہو
گرچہ کی جگہ اگرچہ فصیح ہو۔ گھر جانا۔ گھر کا ویران ہونا۔ گھسنا۔ بافتح۔ (سودا) صیاد اب تو کر دے قفس سے ہمین رہا ظالم پھڑک پھڑک کے پر وبال گھس چلے
(قفس چلے۔ پس چلے۔ قافیہ۔ ردیف)۔ اب بالکسر بولتے ہین۔ گہنا۔ کپڑنا۔ سہ آخدا کے واسطے اِس بانکپن سے درگزر + کل مین سودا یون کہا
دامان گہکر یار کا۔ لاگنا۔ لگنا۔ (میر) خون جگر ہو بہنے لاگا۔ پلکون ہی پہ رہنے لاگا۔ لپو۔ پگڑی۔ دستار۔ لڑکائی۔ لڑکئی۔ لکھنؤ مین لڑکپن فصیح ہو لکھانا
لکھوانا فصیح ہو۔ لگوانا۔ فصحاء حال نے ترک کر دیا ہو۔ لوہو۔ لہو۔ سہ پی پیکے اپنا لوہو رہین گو کہ ہم ضعیف + جون رنگتی نہین ہو اُنھون سے تو
کان پر۔ لون۔ نمک۔ (غالب) زخم دل پر میرے کیون مرہم کا استعمال ہو + شک اگر مہنگا ہو تو کیا لون کا بھی کال ہو۔ لیک۔ لیکن۔ (ناسخ) خونناب
سے دل نہین ہو دم بھر خالی + ہو ضبط سے لیک دیدۂ تر خالی۔ ماٹی۔ مٹی۔ (میر) ہر ذرہ خاک تیری گلی کی ہو بیقرار + یان کون سا ستم زدہ
ماٹی مین مل گیا۔ مت۔ نہ۔ (میر) بس طبیب اُٹھ جا مرے بالین سے مت دے دردِ سر + کام جان آخر ہوا اب فائدہ تدبیر کا۔ فصحاء حال نے
ترک کر دیا ہو۔ مچھی۔ بوسہ۔ سہ حاتم اُس بے مہر نے مچھی نہ دی اس غم ستی۔ متروک ہو۔ محتاجگی۔ محتاجی سہ محتاجگی سے مجھکو نہین ایکدم فراغ
حق نے جہان مین نام کو حاتم کیا تو کیا۔ مرا۔ مری۔ میرا۔ میری۔ صرف نظم مین مرا اور مری مستعمل ہین۔ مرا۔ موا۔ مرا کی جگہ ذم کے پہلو سے بچنے کے
لیے موا کہتے ہین سہ مصرع تاریخ ناسخ نے کہا + ہائے ہندوستان کا شاعر موا۔ بعض فصحاے حال اب موا کی جگہ مرگیا فوت ہوا کہتے ہین۔ مطالع
مطالعہ۔ (ولی) دیکھنا ہر صبح تجھ رخسار کا + ہو مطالعہ مطلعِ انوار کا۔ مکھ۔ منھ۔ (ولی) مت آئینہ کو دکھلا اپنا جمال روشن + تجھ مکھ کی تاب دیکھے آئینہ

آب ہوگا۔ کھڑا۔ رُخ۔ دیکھو جی گھبل جانا۔ مُند جانا۔ بند ہوجانا (غالب) مُند گئین کھولتے ہی کھولتے آنکھین ہے ہے۔ مَن مار رہنا۔ دل مسوس کے
رہنا۔ مُنہ بسورنا۔ بسورنا۔ (ہدایت) دہن سے اُسکے مراد دل جو دور رہتا ہے + تو شکل غنچہ گل مُنہ بسور رہتا ہے۔ (صبا) بسورتین کہین غنچہ مُسکراتے
ہین۔ مُنہ پر ہوائی بھرجانا مُنہ پر ہوائی چھوٹنا۔ چہرے کا رنگ متغیر ہوجانا (ہدایت) خورشید رو نے جس گھڑی آنکھین دکھائیان + مہتاب کے
بھی پھر گئین مُنہ پر ہوائیان بد بحر، آہ سوزان دل پُر داغ سے کھینچون مین اگر + اک ہوائی ابھی مہتاب کے مُنہ پر چھوٹے۔ منے۔ مین۔ موندنا۔ بند کرنا
(سودا) موندون گا مین کھول کے جون غنچہ دہان کو +۔ موہن۔ معشوق۔ میان۔ صاحب (آتش) دہن مین آپ کے البتہ مجھکو حجت ہے + کمر کا بھید
جو پوچھو میان نہین معلوم۔ مین۔ مین نے (میر) نقاش دیکھ تو مین کیا نقش یار کھینچا + اُس شوخ کم نما کا نت انتظار کھینچا۔ میٹھ۔ بر وزن فلع (میر)
صبح تک جاتا نہین ہے میٹھ آیا شام کا۔ اب بروزن نع فصیح ہے۔ (شاد) خونباری چشم تر تو دم لے + گھر جائیو میٹھ ذرا تو تھم لے۔ ناپید۔ (داغ)
آفرینش سے مری کچھ اور تو مطلب نہ تھا + مدعا یہ تھا کہ پیدا کر کے ناپیدا کرین۔ اس جگہ ناپید فصیح ہے۔ ناگوار۔ فارسی مین یہ لفظ مستعمل ہے
(طالب آملی) بکے راست شہد سخن ناگوار + نیکے راست در غایت خوشگواری۔ اُردو مین بھی کہا ہے۔ (آتش) تعلق روح سے مجھکو جسد کا ناگوار ہے
زمانے مین چلن ہے جا بہ دن کی آشنائی کا۔ فصحا کی زبانون پر اب اس جگہ ناگوار ہی ہے۔ ناخن سے کھودنا۔ ناخن سے کریدنا۔ (غالب) پھر جگر
کھودنے لگا ناخن + آمد فصل لالہ کاری ہے۔ ناؤ۔ کشتی۔ ناؤن۔ نام سے قیس فرہاد کا نہین کچھ ذکر + ابتو سودا کا باجتا ہے ناؤن۔ نپٹ۔ بہت زیادہ
(آبرو) انداز سے زیادہ نپٹ ناز خوش نہین + جو خال اپنی حد سے بڑھا وہ مسا ہوا۔ نت۔ ہر وقت۔ عورتین نت نیا اور نت نئی کی ترکیب سے
بولتی ہین۔ نجانے۔ دیکھو۔ جیوڑا۔ اس جگہ کیا جانے فصیح ہے۔ نچلی۔ نیچے کی۔ ندان۔ ہمیشہ۔ (میر) زمانے نے مجھ جرعہ کش کو ندان + کیا خاک ذرہ
سر خم کیا۔ نگر۔ بستی۔ آبادی۔ (میر) دل کی ویرانی کا کیا مذکور ہے + یہ نگر سو مرتبہ لوٹا گیا۔ نمط۔ مثل۔ مانند۔ سے ہر قطع رہ عشق مین اے ذوق ادب
شرط + یان شمع نمط سر ہی کے بل جلئے تو اچھا۔ نمن۔ مثل۔ طرح۔ سے پایا ہر جگ مین اے ولی وہ لیلی مقصود کو + جو عشق کے بازار مین مجنون نمن رسوا
ہوا۔ نہورانا۔ جھکانا۔ (آتش) تواضع دشمن جان کی زیادہ قتل کرتی ہے۔ خم شمشیر معشوقون کا نہورانا ہے گردن کا + سنے۔ نہ (آتش) مژگان یار
تیر ہین ابرو کمان ہین + سنے اس کمان کا مثل نہ اس تیر کا جواب۔ اکثر فصحا نے ترک کر دیا ہے۔ نیارا۔ جدا۔ الگ۔ (حاتم) جدا نہین سب ستی تحقیق
کر دیکھ + ملا ہے سب سے اور سب سے نیارا ہے۔ نین۔ آنکھ۔ واچھڑے۔ واہ رے۔ دیکھو جھگڑا۔ وار۔ باری (داغ) کم نصیبی اسکو کہتے ہین کہ میرے
وار پر + دست ساقی سے اِدھر شیشہ اُدھر ساغر گرا۔ وان۔ یان۔ (امیر) ہم چاہین دل ملے وہ ملاتے نہین ہین آنکھ + وان جام سے دریغ یہان
ہے سبو پسند۔ فصحا دہلی استعمال کرتے ہین۔ لکھنؤ کے بعض شعرا احتراز کرتے ہین۔ ورے۔ قریب۔ نزدیک۔ پاس۔ وصلت۔ اسکی جگہ وصل مستعمل ہے
(امیر) ہوش اُڑے تھے تو اُڑے تھے خبر وصلت سے + نیند کیون اُڑ گئی آنکھون سے خبر کی صورت۔ وے۔ گر (ناسخ) اے اجل ایک دن
آخر تجھے آنا ہے ولے + آج آتی شب فرقت مین تو احسان ہوتا۔ ولیکن (ناسخ) داغ فراق ہے شب فرقت مین جلوہ گر + خورشید جلوہ گر ہے ولیکن
سحر نہین۔ وُو۔ وہ۔ (غالب) ہمین پھر اُن سے امید اور اُنھین ہماری قدر + ہماری بات ہی پوچھین نہ وو تو کیونکر ہو (وو۔ کو قافیہ۔ تو کیونکر ہو

ردیف) ردن۔ دلیا۔ سہ کیا کیا دکھیا نہ زنگ ہم نے اے ذوق۔ یون بھی دیکھا جہان کو وون بھی دیکھا۔ وہ ہین۔ وہ ہی۔ وہین۔ وہی
(ناسخ) گئے جو کوہ کو سودائے زلف یار مین ہم + تو وہین مارسیہ بن کے یار غار آیا۔ (مومن) وہ شام وعدہ جو آئے تو بجز و درست + رہا وہ دل
مین بھی وہ ہی انتظار مجھے۔ دہان۔ دکھو دان۔ وہ ہی۔ کی جگہ وہی فصیح ہی۔ دے۔ وہ (سودا) وے صورتین الٰہی کس ملک بستیان ہین۔ دیا۔
یا۔ (ناسخ) بعد مدت سوئی ایسا چین سے + یہ جنازہ ہی دیا گہوارہ ہی۔ ہاتھ پڑنا۔ ہاتھ لگنا۔ ہاتھ آنا (جرأت) ہاتھ پر ہاتھ مرے دھر کے چلے
آئے ساتھ + دکھو طالع کی مدد آج مرے ہاتھ پڑے۔ ہان۔ ناسخ نے بمعنی گھر کہا ہی سہ اُسکے ہان آفتاب عارض سے + دن ہی آٹھون پہر ہے
رات نہین۔ اب لکھنؤ مین اس معنی مین مستعمل نہین۔ دکھو ہیان۔ ہرتے پھرتے۔ چلتے پھرتے۔ (مصحفی) باغبان ہی مجھے کیا کام ترے گلشن مین +
ہرتے پھرتے کبھی ادہر بھی مین آجاتا ہون۔ ہلنا۔ بالفتح متروک اور بالکسر مستعمل ہی۔ (سودا) تیغ تیری کا سدا شکر ادا کرتے ہین + لبون کو زخم کے
دن رات مین ہلتے دیکھا۔ (چلتے۔ نکلتے۔ قافیے) ہمن۔ ہم۔ متروک ہی۔ ہیان۔ یہان۔ عوام کی زبان ہی۔ ہوئیگا۔ ہوئیگی۔ کی جگہ ہوگا ہوگی مستعمل
ہین۔ ہیگا۔ ہے۔ (حاتم) کہان ہے سکندر کہان ہیگا دارا ہین گے۔ ہین۔ یہان۔ لکھنؤ مین بمعنی گھر ہے دلی والے اس جگہ ہان بولتے ہین۔ (آبحیات)
ایک شب قطب الدین مائل کے ہان شعرا کا جلسہ تھا۔ یہ ہی۔ کی جگہ یہی فصیح ہی۔ یے۔ یہ فصحاء حال نے مندرجہ ذیل اصول قرار دیے ہین۔

۱ امر حاضر کے صیغون مین۔ لیو یا جیو کا لفظ اضافہ کرکے اب نہین بولتے۔ آئیو۔ اُٹھائیو۔ لیجیو۔ جلیو۔ دکھائیو۔ بیٹھیو وغیرہ کی جگہ آؤ۔ اُٹھاؤ۔
جاؤ۔ چلو۔ دکھاؤ۔ دو۔ لو۔ وغیرہ یا۔ آنا۔ جانا۔ اُٹھانا۔ پینا۔ چلنا۔ دکھانا۔ دینا۔ لینا وغیرہ مستعمل ہین۔ تم دہان آئیو کی جگہ تم دہان آؤ۔ یا تم دہان آنا۔
بول چال مین ہین (شاد) خونباری چشم تر نو دم لے + گھر جائیو بیٹھ ذرا تو تھم لے ۲ پہلے جمع مونث کے فعل کو۔ الف نون اضافہ کرکے بولتے تھے۔
(شاہ نصیر) گھٹا مین چاند پہ سو بار آئیان دکھین۔ اب آئیان کی جگہ آئیں بولتے ہین ۳ جب ترکیب فارسی ہو جیسے تابع فرمان تو آخر لفظ کے
نون کو باعلان پڑھنا بولنا معیوب ہی ۴ صحت لفظی کا زیادہ لحاظ رکھا گیا ہی۔ ملاحظہ ہو نور اللغات۔ "اپنے قدحے کی خیر منانا" ۵ ہندی صفت کو
جمع لانا متروک ہی۔ (سودا) ملائم ہو گئین دل پر برہ کی ساعتین کڑیان (کڑی)۔ یہ آنکھیان (آنکھین) کیون مرے جی کے گلے کی ہار ہو پڑیان۔
(پڑین) ۶ فارسی کی جمع پہلے عموماً بولتے تھے۔ اب صرف صفت یا اضافت کی صورت مین فصیح ہی۔ سہ سودا غزل چمن مین تو ایسی ہی لکھکے لا
گُل بھاڑ دین سُن کے جیب کو دین بُلبلان صلا۔ ۷ بعض مصادر مثلاً آنا۔ پانا۔ جانا۔ ہونا وغیرہ کے مضارع کے صیغون مین ایک واؤ زیادہ کرکے
بولتے تھے یعنی آوین پاوین۔ جاوین۔ ہووین کہتے تھے۔ اب آئین پائین۔ جائین۔ ہون بولتے ہین۔ ۸ ماضی استمراری جمع مونث مین دو نون
فعل جمع لاتے تھے جیسے عورتین آتیان ہین۔ اب دوسرا فعل جمع لاتے ہین۔ جیسے عورتین آتی ہین۔ اور آتیان جاتیان وغیرہ کا استعمال قطعاً
ترک ہی ۹ کیجئے۔ دیجئے۔ لیجیے۔ کیجئے وغیرہ کی ایک ی گرانا اور بروزن فعلن استعمال کرنا غیر فصیح ہی سہ جی چاہا کہ سیر دشت کیجے۔ ہی ابر شراب
ناب پیجے ۱۰ بتلانا۔ دکھلانا۔ بتانا۔ دکھانا کی جگہ غیر فصیح سمجھے جاتے ہین ۱۱ جو لفظ خود جمع ہی اُسکی جمع بقاعدہ اُردو بنانا ناجائز ہی۔ جیسے احباب و
اغیار کی جمع احبابون و اغیارون غلط ہین ۱۲ "ہا" علامت جمع کی ہی اسکے استعمال سے فصحاء حال احتراز کرتے ہین۔ مثلاً داغہائے عشق۔

روغن ہو گئے، کی جگہ میرے داغ عشق روغن ہو گئے کہین گے ۱۳ آخر کلمہ کی یاے معروف کو مشدد استعمال کرنا غیر فصیح ہو۔ جیسے (ع) کہون کیا حال بیتابی دل کا ۱۴ جان۔ خون۔ دین وغیرہ۔ وہ الفاظ فارسی جو اُردو مین با اعلان نون بولے جاتے ہین جب اُن کی ترکیب فارسی نہین رہتی بعض شاعر با اعلان نون ہی استعمال کرتے ہین۔ اکثر متاخرین نے اسپر عمل نہین کیا (امیر) کھُلے ہوے جوڑا بھی ایجان نہین دیکھا + اس باغ مین سنبل کو پریشان نہین دیکھا۔ افشان۔ خزان۔ خندان۔ دندان۔ فغان۔ کہکشان گلستان مژگان وغیرہ بالاتفاق با اعلان نون متروک ہین ۱۵ فارسی لفظ سے واو معروف۔ الف کلمۂ آخر۔ اور یاے کلمۂ آخر کا گرانا معیوب ہو۔ واو اور الف کا گرانا تو سلیں بھی معیوب سمجھتے تھے۔ جیسے (ع) پہلو مین دل مرا ہے یا سیماب۔ (ع) ادا اے یار تیری بھائی ہو۔ یاے آخر کلمۂ فارسی اکثر شعرا نے گرائی ہے۔ (ناسخ) قیس کی تیس جانتے ہین لیکن۔ وحشی ہون آدمی کے جنگل کا۔ لیکن اب اکثر فصحاے حال ان حرفون کے گرانے کو معیوب سمجھتے ہین ۱۶ سیکڑون ہزارون لاکھون وغیرہ کے ساتھ اسم واحد کا لانا جائز ہے سو بھی وا اُمید رہائی کی دل ناسخ کو + لاکھ زنجیر ترے گیسوے خمدار کی تھی (تسلیم) خال مژگان کے عشق سے دل مین سیکڑون داغ لاکھون روزن تھا۔ لیکن جمع لانا فصیح ہو۔ ۱۷ رشک گل۔ رشک پری۔ غیرت ماہ۔ وغیرہ جن سے کنایۂ معشوق مراد لیتے ہین بغیر اشارے کے غیر فصیح ہین مثلاً محبت ہو گئی۔ اب رشک گل سے کی جگہ محبت ہو گئی اُس رشک گل سے فصیح ہو لیکن دلربا۔ دلدار یار۔ وغیرہ کا استعمال بغیر اشارے کے فصیح سمجھا جاتا ہو ۱۸ لفظ ہر کو جمع کے ساتھ استعمال نہین کرتے یعنی ہر علما نے کہا غلط ہو۔ ہر عالم نے کہا صحیح ہو ۱۹ نون اصلی کے ساتھ نون تنوین قافیے مین لانا جائز ہے مثلاً قصداً کا قافیہ گردن (تسلیم) قید اپنا وہ آپ پُرفن تھا + حلقۂ زلف طوق گردن تھا + عذر مانع نہ تھا کوئی (تسلیم) + ترک شعر و سخن بہ قصداً تھا۔ ۲۰ مونث کے لیے علامت مصدری مین تبدیل کرنا یعنی کرنا۔ ہونا وغیرہ کی جگہ کرنی ہونی وغیرہ ناجائز ہے۔ (ناسخ) اگر دہلیز چھونی تجھے تعذیر دینی ہو۔ ہمارے ہاتھ بند ھوا اپنے دروازے کے بازو سے۔ ۲۱ مصادر فارسی کا استعمال متروک ہو۔ پس مُردن۔ بعد مردن کی جگہ پس مرگ بعد مرگ کہتے ہین ۲۲ تا۔ جب۔ جو۔ غرض کاش۔ گو کے ساتھ "کہ" کا اضافہ کرنا خلاف فصاحت ہو۔ ۲۳ جو شخص مر گیا ہو اُسکے نام کے ساتھ صاحب کا لفظ لگانا معیوب سمجھا جاتا ہو۔ لقب کے ساتھ مضایقہ نہین۔ ۲۴ لانا اور سمجھنا مصادر کے فاعل کے ساتھ لفظ نے کا نہ لانا فصیح ہو۔ یہ افعال تانیث و تذکیر وحدت و جمع مین مفعول کے تابع نہین ہوتے بلکہ فاعل کے تابع ہوتے ہین۔ مثلاً مین یہ رسالہ لایا۔ مین سمجھا۔ (مذکر کے لیے) وہ کتاب لائی۔ وہ سمجھی (مونث کے لیے) ۲۵ الف ندا لگا کر الفاظ کا استعمال متروک ہو۔ مثلاً۔ دلا۔ زاہدا۔ ناصحا۔ واعظا۔ فصحاے حال اُن کے استعمال سے احتراز کرتے ہین ۲۶ آنا۔ جانا کے ساتھ جب سحر۔ صبح۔ رات۔ شام وغیرہ الفاظ ہون تو "کو" کا استعمال فصیح ہو۔ یعنی وہ رات آئے۔ صبح گئے۔ کی جگہ وہ رات کو آئے صبح کو گئے فصیح ہو۔ ۲۷ آؤ ہو۔ جاؤ ہو۔ پوچھو ہو وغیرہ کی جگہ آتے ہو۔ جاتے ہو پوچھتے ہو مستعمل ہین ۲۸ مصدر کی جگہ ماضی کا صیغہ استعمال نہین کرتے مثلاً آنا چاہیے۔ پھیرنا چاہیے کی جگہ آیا چاہیے۔ پھیرا چاہیے فصیح نہین ہین (انیس) کہتے تھے فاطمہ سے علی علیہ السلام گھر مین جو ہو دو۔ خالی کبھی فقیر کو پھیرا نہ چاہیے۔ ۲۹ رکھا۔ چکھا کے کاف کو مشدد بولنا فصیح ہو (ذوق) ہو بال دوش ہو اِس ناتوان کو سر لیکن + لگا رکھا ہے ترے خنجر و سنان کے لیے۔

اِس قدر عرض کرنے کے بعد مجھکو یہ دکھانا ضرور ہی کہ اِس لغت کی تالیف مین کن اصول و قواعد کا لحاظ رکھا گیا ہی۔ تاکہ ماہرین فن کو اپنے خیالات کے اندازے مین مدد ملے ۱ اصل لغت کو شروع سطر اور جلی قلم سے اور اُسکے ماتحت معانی۔ مرکبات۔ روزمرہ۔ محاورات مقولے مثلون کو کسی قدر خفی قلم سے لکھا ہی۔ مثلاً بات بات پر۔ بات بات مین۔ بات مین بات نکالنا۔ بات رہ جاتی ہی وقت نکل جاتا ہی۔ بات کی بات خرافات کی خرافات۔ وغیرہ وغیرہ ۲ ہر لفظ کے بعد اشارہ کردیا ہی کہ یہ کس زبان کا لفظ ہی اور جہان کہین کوئی لفظ اصل معنی کے علاوہ اُردو مین کچھ اور معنی دیتا ہی وہان اصل زبان مین اُسکے معنی اور جن معانی مین اُس کا استعمال اُردو مین ہوتا ہی لکھدیے ہین ۳ جو محاورہ خاص دہلی یا خاص لکھنؤ کا ہی۔ یا لکھنؤ مین اور طرح اور دہلی مین اور طرح بولا جاتا ہی وہان اشارہ کردیا ہی جیسے بات دینی آنا وغیرہ ۴ ہر محاورے کو فعل متعدی اور فعل لازم کے ساتھ علٰحدہ علٰحدہ قائم کیا ہے اور معانی سے لازم و متعدی کا فرق ظاہر کردیا ہی۔ ۵ جو محاورہ واحد اور جمع دونون حالتون مین معناً متحد ہی اُس کو واحد ہی قائم کرکے مثال دیدی ہی اور جن محاورات مین بحالت جمع واحد سے معنی مین کمی زیادتی کا فرق ہوجاتا ہی وہان واحد اور جمع کو علٰحدہ علٰحدہ کیا ہی جیسے بات بنانا۔ باتین بنانا ۶ جن محاورات کے مصدر اصلی کے ساتھ کچھ اور مصدر ترکیبی کے ساتھ کچھ اور معنی ہوتے ہین اُن کو علٰحدہ علٰحدہ قائم کیا ہی۔ جیسے بات آنا۔ بات بن آنا۔ بات بن پڑنا۔ بات بننا۔ بات اُڑانا۔ بات اُڑا دینا۔ بات اُڑ جانا۔ بات اُڑنا ۷ تذکیر و تانیث کے متعلق اختلاف کی صورت مین دونون کی سند مستند شعرا کے کلام سے لکھدی ہی۔ جیسے بار۔ بسنت ۸ الفاظ و محاورات کی نسبت مولف نے موجودہ زبان کا لحاظ رکھا ہی ۹ صحت تلفظ کے واسطے اعراب دیدیے ہین اور جہان کہین اعراب سے کام نہین چلا وہان اعراب کے علاوہ اُس لغت سے زیادہ مشہور الفاظ مین وزن بتادیا ہے۔ اور بعض مقامات پر شعر لکھدیے ہین۔ جیسے بغلی بچھونا ۱۰ اُردو مین مقولون اور مثلون کے علاوہ فارسی کے وہ مرکبات۔ مقولے اور مثلین جو اُردو نظم و نثر کا جزو ہوگئی ہین مع معانی لکھدیے ہین۔ مثلاً ابن ریش و فش۔ بتمنائے گوشت مردن بہ۔ براتِ عاشقان بر شاخ آہو۔ بازی بازی باریش بابا ہم بازی وغیرہ وغیرہ ۱۱ املے کی صحت کا پورا لحاظ کیا ہی مثلاً بوالہوس۔ بچل وغیرہ ۱۲ علم ادب کے وہ نکات جن کا تعلق لغت سے ہی حسب ضرورت لکھدیے ہین۔ ملاحظہ ہو (ب) اور (بے) کے فٹ نوٹ ۱۳ الفاظ کی تحقیقات کرکے اپنی راے لکھدی ہی۔ ملاحظہ ہو۔ بولا۔ بگولا۔ بوالہوس ۱۴ الفاظ مترادفہ کا نازک فرق ظاہر کردیا ہی ملاحظہ ہو بول چال کا فٹ نوٹ ۱۵ وہ انگریزی الفاظ جو اکثر زبانون پر آگئے اور اخبارات مین پائے جاتے ہین لغت مین داخل کردیے ہین اور تذکیر و تانیث بھی لکھدی ہی جیسے بابالوگ۔ بال۔ بلٹی۔ بار۔ بابن لیٹ۔ ۱۶ مندرجہ ذیل اشارات بنظر اختصار قائم ہین۔ ۱ ا۔ اردو ۲ انگ۔ انگریزی ۳ ت۔ ترکی۔ ۴ س۔ سنسکرت ۵ ع۔ عربی ۶ عم۔ عوام کی زبان ۷ عو۔ عورتون کی زبان ۸ ف۔ فارسی ۹ ق۔ قطعہ ۱۰ و۔ واو معروف کی ماقبل اُلٹا اور واو مجہول کی ماقبل سیدھا پیش دیا گیا ہی جیسے بو۔ بچھونا ۱۱ ھ۔ ہائے مخلوط دوچشمی لکھی گئی ہی جیسے بھید ۱۲ ی۔ پوری یاے معروف گول۔ اور مجہول آدھی یا آدھی بے نقط لکھی گئی ہی جیسے جنی، آگے، پیچھے ۱۳ ،، ،، اور لکیر کا نشان اس کے درمیان کی عبارت نقل کسی کے قول کی ہوتی ہی ۱۴ استاد شعر ۱۵ ا شاعر کا تخلص یا کتاب کا نام۔ جملۂ معترضہ۔ صحیح لفظ۔ زبان حال کا لفظ ۱۶ ؟ استفہام۔ ۱۷ بالفتح۔ بفتح اول و سکون دوم۔ ۱۸ بالضم۔ بضم اول و

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الف

مذکر۔ عربی فارسی اُردو کی الف بے کا پہلا حرف علم حساب میں اکائی کے پہلے ہندسے کی صورت ہے ابجد میں اس کا ایک عدد قرار دیا گیا ہے۔ یہ الف مختلف مقامات پر مختلف کام دیتا ہے۔

عربی میں

۱۔ اسما کے بیچ میں آکر واحد کو جمع کر دیتا ہے جیسے مدبر سے مدابر۔ مسجد سے مساجد۔ ۲۔ کبھی بیچ میں اور اوّل میں آکر جمع بناتا ہے۔ جیسے لطف سے الطاف حکم سے احکام ۳۔ کبھی اوّل اور آخر میں آکر جمع بناتا ہے جیسے نبی سے انبیا۔ شقی سے اشقیا ۴۔ ربط کے واسطے آتا ہے جیسے حقا (حق ہے) یہ اُردو میں مستعمل مخصوص الفاظ کے ساتھ ۵۔ عربی سہ حرفی مادّوں کے اوّل حروف کے بعد آکر مادّے کو اسم فاعل بنا دیتا ہے جیسے طلب سے طالب ظلم سے ظالم ۶۔ عربی سہ حرفی مادّے کے اوّل آکر اسم فاعل یا صفت مشبہ میں مبالغہ اور زیادتی کے معنی پیدا کرتا ہے جیسے فضل مادّہ فاضل اسم فاعل افضل مبالغہ ۷۔ الف تنوین جس پر دو زبر ہوں جیسے جبراً۔ قہراً۔ آناً فاناً۔ یقیناً۔ مطلقاً ۸۔ عربی مادّے کے آخر حرف سے قبل آکر فاعل کے فعل میں مبالغہ پیدا کرتا ہے۔ جیسے ستر سے ستار قہر سے قہار ۹۔ بعض عربی اسمار میں کبھی بشکل واؤ اور کبھی بشکل یا لکھا جاتا ہے مگر الف پڑھا جاتا ہے جیسے مصطفٰے۔ زکوٰۃ اور بعض جگہ فتحے کے اشباع سے پڑھا جاتا ہے۔ اور بصورت الف بلا اشارہ کتابت میں آتا ہے جیسے اللہ۔ اسمٰعیل۔ رحمٰن۔ لہٰذا۔

فارسی میں

۱۔ انحصار اور استیعاب کے لیے آتا ہے جیسے سراپا۔ لبالب سراسر ۲۔ ندا کے لیے آتا ہے جیسے ناصحا۔ ساقیا۔ خدا و ندا۔ بعض فصحائے ولا کو ترک کر دیا ہے اور بجز خاص خاص الفاظ کے عموماً اسکا استعمال

ا

ناجائز سمجھتے ہیں جیسے نگارا صنما نہیں کہتے۔ مسیحا میں بعض الف ندا
کہتے ہیں اور بعض الف لقب اور اُسپر اسے حرف ندا لگانا صحیح سمجھتے ہیں ؎

اے مسیحا ترا بیمار رہوں میں   قابل شربت دیدار ہوں میں

۳ افراط کے واسطے جیسے خوشا۔ لبا ۴ کبھی فتحے کے اشباع سے
پیدا ہوتا ہے اور معنی میں اسکو کچھ دخل نہیں ہوتا جیسے پیرہن سے پیراہن
ستمگر سے ستمگار۔ دامن سے دامان ۵ الف لقب جیسے جلال سے
جلالا ؏ انجام ہر بجیر قیامت کا آشنا۔ اب اُردو میں متروک ہے۔
۶ کبھی کلمے کی ابتدا میں زائد آتا ہے جیسے شتر سے اشتر۔ گر سے اگر۔
اُردو میں اگر ہی فصیح ہے ۷ حسرت و افسوس کی جگہ آتا ہے جیسے دردا۔
دریغا۔ واحسرتا۔ واویلا۔ ۸ وہ الف جو فارسی میں مَن کے معنی دیتا ہے جیسے
ملا فدا۔ اُردو میں اسکے معنی مَن کے نہیں لیے جاتے ہیں بلکہ الف ندا سمجھا جاتا ہے
۹ جب صیغہ امر کے آخر میں آتا ہے تو اُسکو فاعل بنا دیتا ہے جیسے دان سے
دانا۔ توان سے توانا۔ بین سے بینا ۱۰ کبھی صیغہ امر میں آتا ہے تو اُسکو
فاعل بنا دیتا ہے جیسے گوارا۔ پذیرا ۱۱ الف لیاقت جیسے خوانا ۱۲ دو کلموں
کے بیچ میں آکر اتصال کے معنی دیتا ہے جیسے شباشب۔ گوناگوں۔

اُردو میں

۱ کثرت و مبالغہ ظاہر کرنے کے لیے جیسے بھاگا بھاگ۔ مارا مار۔
دھوا دھم ۲ ہندی الفاظ کے صیغہ امر کے آخر میں مفعول کے معنی پیدا کرتا ہے
جیسے دیکھا۔ سُنا۔ لکھا بعض کہتے ہیں کہ اس الف نے امر کو ماضی کر دیا ہے۔
اور وہی ماضی بمعنی مفعول مستعمل ہوا ہے ۳ صیغہ امر کے آخر میں لانے سے
ماضی کے معنی پیدا کرتا ہے۔ جیسے اُٹھ سے اُٹھا۔ دیکھ سے دیکھا ۴ کبھی

آ

حاصل مصدر کے معنے پیدا کرتا ہے جیسے جھگڑ سے جھگڑا۔ رگڑ سے رگڑا۔
۵ کبھی کلمے کے اول میں لانے سے نفی کے معنی پیدا کرتا ہے۔ اور یہ الف
ہمیشہ مفتوح ہوتا ہے جیسے اَلگ۔ اَٹل۔ ۶ کبھی تصغیر کے واسطے اسم کے
آخر میں آتا ہے اور یہ تصغیر کبھی بقصد تحقیر ہوتی ہے اور کبھی پیار کے طور پر آتی ہے
جیسے کلوا۔ بٹیا ۷ کبھی تعیین مراتب اعداد کے لیے آتا ہے جیسے پہلا۔ دوسرا
۸ بعض اسما کے آخر میں بڑے پن کے معنی دیتا ہے جیسے لڑکیا۔ ٹھنا ۹
کبھی دو کلموں کے بیچ میں نسبت کے واسطے آتا ہے جیسے موسلا دھار۔
بھیڑیا چال۔ اور کبھی آخر میں یہی فائدہ دیتا ہے جیسے اکہرا۔ دُہرا۔
۱۰ بعض اسما میں الف نسبت کے قبل ی لاتے ہیں اگر اصل اسم میں نہیں ہوتی
جیسے دودھیا۔ مونگیا۔ ۱۱ ہندی مادوں کے آخر میں آکر صفت مشبہ کے
معنی پیدا کرتا ہے۔ جیسے میلا۔ بھوکا۔ راجا ۱۲ فعل لازم میں مختلف
مقامات پر آکر اُسکو متعدی کر دیتا ہے جیسے اٹکنا سے اٹکانا۔ برسنا سے
برسانا۔ اور جن مصادر میں دوسرا حرف "حرف علت" ہوتا ہے حذف
ہو جاتا ہے جیسے بھاگنا سے بھگانا۔ کودنا سے کُدانا۔ ٹلنا سے ٹلانا۔
بگڑنا سے بگاڑنا۔

آ ۔ یہ حرف دو الف سے مرکب ہے لیکن قاعدۂ جمل میں ایک ہی
عدد اسکا لیا جاتا ہے ۱ آنا کا صیغۂ امر حاضر۔ جا کی ضد۔ (الف)
برابر سے کم مرتبے والے کو بلانے کے لیے (نسیم)

؎ کہیں وعدہ فراموش کہ فرصت کم ہے   دم کوئی دم میں قدمبوس قضا ہوتا ہے

(ب) کبھی کنایۃً خیال سے بیخود ہوتا ہے۔ جیسے ہوش میں رہو کی جگہ
(مہر) مغفرت چاہ تو رندان قدح نوش میں آ   بے پیے مست ہے شیخ ذرا ہوش میں آ

(ج) کبھی غصہ کرکے بُلانے اور مقابلے میں کسی کو طلب کرنے کے لیے (مہر)
مردن کی لیتا ہی مسجد میں سرِ منبر شیخ ۔ مردمی گر ہے تو بزمِ بتِ مہوش میں آ
۲ کبوتروں کے بُلانے کی آواز ۳ غائب چیز منگاتے وقت بازیگر یہ کلمہ
کہتے ہیں ۴ گویّے یا سوزخوان سُر ملانے کے لیے گانے سے پیشتر اس آواز کو
مسلسل نکالتے ہیں ۵ تم جتانے کی آواز ۶ گانے میں غضب کملو
(رنڈی کا نام) یاروں کو رجھاتی ہی ۔ ہر لے کے دھاکے پر آ کہہ کے بُلاتی ہی
آ جو بڑے باپ کی بیٹی ہے تو پنجہ کرے۔ مثل۔ بڑا حوصلہ ہے تو مقابلہ کرے۔
کچھ دم ہے تو لڑ لو۔ آ بلا گلے لگ۔ آ بلا مجھے مار۔ مُفت کا جھگڑا خرید لینے کی
جگہ۔ آ بندھنا ۱ آ کے بندھ جانا ۲ آ کے جم جانا۔ (ظفر)
ناگہاں اُس خال لب کا یوں تصوّر آ بندھا ۔ اُڑ کے پڑ جائے کسی کے جیسے کنکر آنکھ میں
آ بننا۔ مصیبت کا واقع ہونا۔ جان کا مصیبت میں پھنسنا۔ بے بس ہونا
آفت میں مبتلا ہونا۔ (جرأت) یہ دردِ دل سے آخر آ پڑی بیمار پر ترے
کرے ہیں (کرتے ہیں) ذکر کچھ اور اب جنھیں تھا فکر درماں کا۔
آ بنی۔ مصیبت پڑ گئی۔ آفت آ گئی (رشک)
مانگی جو اُس نے جان تو غیروں پہ آ بنی ۔ حالانکہ کہ منصبی تھی فقط امتحان تھا
آ بنی سر پر اپنے چھوڑ پرائی آس۔ مصیبت کے وقت انسان کو دوسرے کا
سہارا نہ رکھنا چاہیے خود دفعیہ کرنا چاہیے۔ آ بے۔ مذکر۔ تحقیر یا
مذاق سے کسی کو بُلانے کے لیے کہتے ہیں۔ آ بے سونٹے بڑی باری
کان چھوڑ کنپٹی ماری۔ کسی کام کے کرنے میں جب ناکامی ہوتی ہے
تو اُسکی آخری تدبیر کے وقت کہتے ہیں۔ یہ مثل فصحا کے استعمال میں نہیں ہے
آ بے لونڈے جا بے لونڈے کرنا۔ (دہلی) جب کوئی خادمہ وقت گزاری

کرتی ہی اور حیلہ حوالے میں دن تمام کرتی ہے تو عورتیں کہتی ہیں تو ہمیشہ
آ بے لونڈے جا بے لونڈے کرکے دن تمام کرتی ہے۔
آ بیٹھنا ۱ آ کے بیٹھ جانا (رند) جذبۂ دل نے کیا تمھیں کھینچا ۔ بے بُلائے جو پاس آ بیٹھے ۲ جم کے بیٹھنا۔ (فقرہ) اب تو یار دیگ
آ بیٹھے دیکھیں کس کا مُنہ ہے جو اُٹھا دے۔ آ بیل مجھے بھکوس نہیں
میں تجھے بھکوسوں۔ مثل (دیکھو آ بیل مجھے مار) آ بیل مجھے مار۔ مثل
اُس جگہ بولتے ہیں جہاں کوئی اپنے ہاتھوں مصیبت میں پڑے۔ آ پڑنا
۱ (دہلی) گر پڑنا (آبحیات) ایک ٹہنی کو سہارے کے قابل سمجھ کر پاؤں رکھا
وہ ٹوٹ گئی میں نیچے آ پڑا۔ لکھنؤ میں اس جگہ آ رہنا بولتے ہیں ۲ ٹپک پڑنا
(آبحیات) اگر قسمت سے ہوا چلی اور خود بخود کسی کی گود میں ثمر مراد آ پڑا
تو آ پڑا نہیں تو سوائے افسوس کے کچھ حاصل نہیں (لکھنؤ میں ان معنوں میں
آ جانا۔ آ گرنا۔ ٹپک پڑنا بولتے ہیں) ۳ موجود ہونا۔ آ جانا (شوق)
قدردانی کا گل زمانہ کھلا یہ اس زمیں پر ۔ تاجر کوئی آ پڑا او ہیں پر
۴ گھر جانا۔ آ پھنسنا۔ (ظفر) کہے ہیں مردمِ دیدہ مرے اشکوں سے
رو رو کر ۔ کہ اب تو آ پڑے ہیں مردم آزاروں کے ہاتھوں میں۔
۵ لازم ہونا۔ ضرور ہونا (غالب) تجھ آ پڑی ہے وعدۂ دلدار کی مجھے
وہ آئے یا نہ آئے پہ یاں انتظار ہے ۔ ۶ آفت یا مصیبت پڑنا (فقرہ)
ایسی تم پر کیا آ پڑی تھی جو یوں بے سروسامان وطن سے نکل کھڑے ہوئے
۷ واقع ہونا۔ (غالب) مقطع میں آ پڑی ہے سخن گسترانہ بات
مقصود اس سے قطعِ محبت نہیں مجھے ۸ متعلق ہونا۔ رجوع ہو
(غالب) کام اُس سے آ پڑا ہے کہ جسکا جہان میں ۔ لیوے نہ کوئی نام ستمگر کہے بغیر

آ

٩ آ رہنا۔(فقرہ) اب تو تمہارے قدموں کے نیچے آ پڑے ہیں ١٠ ذمہ
ہو جانا (فقرہ) سارے گھر کا کام اُس غریب پر آ پڑا ہے ١١ ٹوٹ پڑنا۔
وارد ہونا (فقرہ) نادر شاہ کی فوج چند ہی روز میں ہندستان پر آ پڑی۔
آ پڑوسن لڑ۔ مثل۔ عو۔ ہر وقت ہر کس و ناکس سے لڑنے پر آمادہ۔ حق
ناحق فساد کرنے پر مستعد۔ (فقرہ) کوئی کوئی ایسی ہیں کہ آ پڑوسن لڑ۔
راہ چلتوں کے سر ہوتے ہیں اور زبردستی کا جھگڑا مول لیتے پھرتے ہیں۔
آ پڑوسن مجھ سی ہو (عو) اپنی طرح اوروں کے لیے بھی مصیبت چاہنے کی
جگہ برتتی ہیں۔ آ پکڑنا گرفتار کر لینا۔ پکڑ لینا۔ (مومن) چھوڑ دے
ہاتھ کیا پکڑتا ہے + جا ابھی کوئی آ پکڑتا ہے۔ آ پہنچنا۔ پہونچ جانا۔
(ناسخ) خاک پہنچے کوے جاناں کو کہ آ پہنچی گھٹا + کیا ہماری خاک اُڑانے میں
قضا نے دیر کی۔ آ پھنسنا ١ پھنس جانا۔ فریب میں آنا ؎
آ پھنسوں میں بتوں کے دام میں یوں + ورنہ یہ بھی خدا کی قدرت ہے۔
٢ جھگڑے میں پھنس جانا (فقرہ) تم بھی کہاں آ پھنسے۔ آ جانا۔ لازم
١ آ چکنا (فقرہ) وہ صبح کو بمبئی سے آ گئے ٢ شامل ہونا (فقرہ) اس
حساب میں وہ رقم بھی آ گئی جو آپ کی تحویل میں تھی ٣ چلے آنا
(فقرہ) کچھ کام تو نہیں تھا یوں ہی آ گئے ٤ ظاہر ہونا (فقرہ) غوطہ
مار کے ہی کہاں سے کہاں آ گئے۔ آ پھنسے کی بات ہے۔ جب کوئی
شخص کہیں جائے اور وہاں خلاف طبیعت ٹھہرنا پڑے یا اور کوئی بات
خلاف اپنی طبیعت کے کرنا پڑے تو یہ فقرہ کہتا ہے۔ آ ٹوٹنا۔ آ پڑنا۔
آ جانا۔ (اختر شاہ اودھ) سر پہ اُس کے جو اک بلا ٹوٹی + وہ ستارے
کی طرح آ ٹوٹی۔ آ جھانکنا۔ کبھی کبھی آ جانا۔ (فقرہ) تم تو مہینوں

آ

صورت نہیں دکھاتے کبھی تو آ جھانکا کرو۔ آ چڑھنا۔ چڑھ بیٹھنا۔ (انشا)
تاک جلنے تھے یہ موے مہوت + جس طرح آ چڑھے کسی پہ بھوت۔
؎ خونِ عاشق آ چڑھا آنکھوں میں اُس قاتل کے آہ + کر سکے یوں
ورنہ کب انشا خمار بنگ سُرخ۔ آ چکنا۔ آ جانا۔ پہنچ جانا ١ (طنزاً)
آ چکا ٢ آ چکے " یعنی نہیں آئے گا۔ نہیں آئینگے۔ آنے کی اُمید نہیں کے
موقعوں پر بولے جاتے ہیں۔ آ چلنا۔ آنے کے قریب ہونا ؎ اُسے
زلف یار حضرت دل آ چلے ہیں پھر۔ اب دام سے نکل کے نہ جائیں کسی طرح۔
آ چھپنا۔ چھپ جانا۔ آ کر پوشیدہ ہو جانا۔ آ دبانا۔ آ دبا لینا ١ دبوچ لینا۔
پکڑ لینا۔ (فقرہ) بلّی نے مرغی کو آ دبایا ٢ حملہ کرنا (فقرہ) بخار نے آ دبایا۔
آ دلدر کاندھے چڑھ بیٹھ۔ مثل۔ کاہل کی نسبت کہتے ہیں کہ تیری تو وہ
مثل ہے کہ آ دلدر الخ یعنی خود دلدر کو بلاتا ہے اسلیے کہ کاہلی ادبار
اور نحوست کی نشانی ہے۔ آ دھمکنا۔ بے دھڑک چلے آنا۔ آ دیکھنا
١ آ کر دیکھنا ٢ آزما لینا۔ تجربہ کرنا۔ آ ڈٹنا۔ موجود ہونا۔ آ کے
ٹھہر جانا (شوق قدوائی) اے پینے کو زندآ ڈٹے پھر + چل جلو ابھی بٹے پھر
آ رہنا ١ آ جانا۔ چلے آنا ٢ دستور ہونا۔ معمول ہونا۔ (ناسخ) آ رہی ہے
تن پرستی حق پرستی کے عوض + رہ گیا ہے گاؤخواری سے نشان اسلام کا
٣ پھسل پڑنا۔ گر پڑنا (فقرہ) رات کو مکان آ رہا ٤ جھک پڑنا۔
(ناسخ) پاؤں پر سر آ رہا ہے ناتوانی سے جنوں + پڑ گئے حلقے مری آنکھوں
میں اب زنجیر کے۔ ٥ آ کر بسنا ٦ پے در پے آنا۔ متصل چلے آنا۔
(رند) آ رہی ہے قلقل مینا سے حق حق کی صدا + وہ مے کا قرینہ ہے ساقی
میخانہ آج۔ آ سکنا۔ پہنچ سکنا۔ (ناسخ) ہول جاں لب پر نہیں آ سکتی ہے اجل

ظلمت کدہ سے ایسی دلہتی ہے ہجر میں - آسمانا - حلول کرنا کسی چیز کے اندر سما جانا (سوز) چڑھتا ہے رائمنہ میں نے کسکو کچھ کہا یا سوز ہے کوئی بڑا شیطان تجھ میں آسمایا ہے - آکھٹکنا - کھٹکنے لگنا (ذوق) دل میں نشتر نگہ یار کا آہی کھٹکا - آگرنا ۱ جمع ہو جانا - اکٹھا ہو جانا - ٹوٹ پڑنا (فقرہ) دکان کھلتے ہی زمانے بھر کے شرابی آگرے ۲ گر پڑنا (فقرہ) رات کو ایک آدمی کنوئیں میں آگرا - آگھیرنا - گھیر لینا - (داغ) کا رسرکار نے جو آگھیرا قدم اُٹھ اُٹھ کے رہ گیا میرا - آلپٹنا - لازم ۱ آکے ملنا (فقرہ) پہلے اُن سے ملے پھر مجھ سے آلپٹے ۲ گھیر لینا - سر ہو جانا - لپٹ جانا (فقرہ) خدا جانے یہ بلا کہاں سے آلپٹی - آلگنا - قریب تر ہونا - پہنچنے کے قریب ہونا - (رجب) کیا پیر ہو کے نشہ میں ڈوبے ہوے رہیں - کشتی عمر گور کنارے سے آلگی ۲ گھات میں بیٹھ رہنا - تاک میں رہنا (فقرہ) چور شام ہی سے آلگا ۳ پڑ جانا ضرب پہنچانا - (فقرہ) اُنھوں نے جان کے نہیں مارا غلہ لگا یا تھا چڑیا پر تمھارے آلگا - آلینا ۱ پاس آنا پہنچ جانا - (مومن) خضر نے گم کردہ رہ کو آلیا - حاصل مطلب سے مطلب پا لیا ۲ گھیر لینا (فقرہ) ڈاکوؤں نے سر راہ آلیا ۳ دبا لینا (جرأت) مجھ میں کچھ حالت نہیں ہے اُسے لانا ہے تو لاؤ + ورنہ غش اب کوئی دم میں مجھے آلیتا ہے ۴ پکڑنا (فقرہ) میں دور نکل گیا تھا اُس نے پیچھے سے دوڑ کر آلیا - آمرنا - آجانا - (شوق قدوائی) خدا جانے تو کس ہوا میں بھرا + کہاں جا رہا تھا کہاں آمرا - آملنا ۱ آکر ملنا ملاقات کرنا (رند) یارب مجھے بلائے وہ یا آپ آملے - مطلب بر آئیں دل کے مرادیں حاصل ہوں ۲ قالب اور صورت بدل کے کسی کے

رنگ میں مل جانا (گلزار نسیم) جادو سے بنی وہ آدمی زاد + انسانوں میں آملی پریزاد - ۳ چیزوں کا بہم ہو جانا (شعور) لذت میں کیا کہوں مجھے اسوقت کیا ملی + شمشیر یار میرے گلے سے جو آملی - آموجود ہونا - پہنچ جانا - یکایک آجانا - آنکلنا بے قصد چلا آنا - اتفاق سے چلا آنا (رند) تھا قصد حرم الفت بُت دیر میں لائی + آنکلا کدھر کو میں ارادہ تھا کدھر کا ۲ آجانا چلے آنا - (رند) ساہ پہ آپ کا اجارہ کیا + ہم بھی آنکلیں گے گلی ہی تو ہے -

آب - (ف - سنسکرت میں آپ) مذکر - اربعہ عناصر سے ایک عنصر کا نام ۱ پانی - جیسے آب چاہ - آب باران ۲ پسینہ جیسے آب خجلت - آب ندامت ۳ آنسو - جیسے چشم پُر آب ۴ عرق - جیسے آب انار - گلاب ۵ وہ گاڑھا پانی جو کسی اناج کو جوش دے کر چھان لیتے ہیں - جیسے آب مونگ ۶ شراب ۷ آبحیات بن گئی ناسخ شراب صاف + جو اُس نے جام آب سے اپنے لگائے ہونٹ ۸ وہ رقیق مواد جو پھپھولے اور چھالے سے نکلتا ہے - (ظفر) آبلوں سے پائے مجنوں کے جو ٹپکا آب گرم + جل گیا کوئی کوئی خار مغیلاں گل گیا - ۹ وہ پانی جو کسی چیز کو جوش دے کر چھان لینے سے نکلتا ہے - یا کسی چیز کو پانی میں پیس کر نکالتے ہیں - شیرہ ۱۰ ذوق زیبا ہے جو ہو داغ سفید شیخ پر دسمہ آب رنگ سے مہندی سے گلرنگ ۱۱ اصل کا قدرتی پانی جیسے آب تر بز ۱۲ مونث - صفائی - چمک - دمک - رونق - روشنی جیسے آب الماس - آب دُر - آب گوہر - آب زمرد - آب یاقوت ۱۳ مونث دھار - کاٹ - تیزی - باڑھ ۱۴ دانت تیرے دیکھتے ہی ہو گیا ناسخ شہید

ہائے کیا ان موتیوں میں آب ہے شمشیر کی ۱۳ مؤنث۔ تازگی۔ طراوت۔
(شیدا) تیرے رخسار کو کس چیز سے دیجیے تشبیہ ؛ گل میں یہ آب نہیں شمع
میں یہ تاب نہیں۔ آب آب۔ صفت۔ گھلا ہوا۔ (نسیم) سینہ کیا شگاف
رُلایا اُنھیں بھی خوب ؛ دھوئیں کدورتیں جگر آب آب سے۔ آب آب کر
مر گئے سرھانے دھرا رہا پانی۔ مثل۔ وہاں بولتے ہیں جہاں کوئی نومی
محاورہ کے خلاف بولنے سے نقصان اُٹھائے۔ ایک بنیے نے کابل میں
فارسی زبان سیکھی اتفاق سے گھر میں آکر بیمار پڑا نزع میں آب آب
کہکر پانی مانگتا تھا۔ پانی سرھانے رکھا رہا۔ گھر والے زبان نہ سمجھنے کی
وجہ سے پانی نہ دے سکے نتیجہ یہ ہوا کہ بنیا پیاسا مر گیا۔ آب آب کرنا۔
شرمندہ کرنا۔ خفیف کرنا۔ (جلیل) چھلک چھلک کے ترے جام سے نے
اے ساقی۔ ستم کیا مری توبہ کو آب آب کیا۔ آب آب ہونا۔ پانی
پانی ہونا (اسیر) ہوس نہ رونے کی رہ جاتی خوب رو لیتے۔ یہ آرزو تھی
کہ دل آب آب ہو جاتا ۲ پسینے پسینے ہونا۔ عرق عرق ہونا۔
(رشک) ہمارے رونے نے دونوں کی آبرو کھوئی ؛ چمن خجل ہے جدا گنگ
آب آب جدا ۳ شرمندہ ہونا۔ خجل ہونا۔ (صبا) یہ آب آب ہوئے
انفعال عصیاں سے ؛ کہ تن پہ ہر بُنِ مو مشک کا دہانہ ہوا ۴ نرم ہونا
پگھلنا۔ (اسیر) دل ہوا آہن کا میری بیکسی پر آب آب ؛ تیغ جب آئی
گلے تک موج دریا ہو گئی۔ آب آجانا۔ جِلا آجانا۔ چمک آجانا۔
(سرور) خاکساری سے بڑھی دل کی صفا ؛ خاک سے آئینہ میں آب آگئی
۲ تیزی آجانا۔ باڑھ چڑھ جانا۔ (فقرہ) سلّی پر لگانے سے چاقو میں آب
آگئی ۳ رونق آجانا (شوق قدوائی) عشق میں یوں تو نہیں خاک بھی رونق لیکن۔

آب

میرے چہرے پہ کچھ آجاتی ہے آب آنکھوں سے۔ آب آتش رنگ۔
(ف) مذکر۔ شراب سُرخ۔ اشک خونیں۔ آب آتشیں۔ ف۔ مذکر
شراب۔ (آتش) مبارک کشتیاں ہے کی بتان ہند کو ہوویں ؛ جہاز میں
فرنگستان سے آب آتشیں آیا۔ ۲ اشک خونیں۔ آب آدم برخاست۔
(ف) مثل۔ اصل موجود ہے تو فرع کی کیا ضرورت ہے اور کبھی مذاق میں
بغیر لحاظ اصلیت کے بھی بولتے ہیں۔ آب آہن (ف) مونث۔ وہ
چمک جو بجھاؤ دینے سے لوہے پر آجاتی ہے۔ جوہر۔ آب آہن تاب۔
(ف) مذکر۔ وہ پانی جسکو لوہا گرم کر کے بجھایا ہو۔ آب آئینہ۔ (ف)
مؤنث آئینے کی چمک۔ جِلا۔ صفائی۔ آب انار (ف) کنایۃً۔ سُرخ
شراب۔ آب انگور۔ (ف) مذکر ۱ انگور کا عرق ۲ شراب انگور (زند)
آب انگور میکشوں پہ ہے بند ؛ محتسب کس طرح یزید نہیں۔
آب اُتر جانا۔ چمک گھٹ جانا۔ (فقرہ) رکھے رکھے موتیوں کی آب
اُتر گئی۔ آب ارغوانی۔ (ف) مذکر۔ شراب سُرخ۔ سرشک غم۔ آب از
سر گزشت (ف) اتنا رویا کہ اپنے آنسوؤں کے پانی میں ڈوب گیا۔
بے حد حوادث اور آفات کا آجانا۔ آب اُڑنا۔ چمک جاتی رہنا۔
آب باراں۔ (ف) مذکر۔ مینھ کا پانی۔ آب بقا۔ (ف) مذکر۔ وہ پانی
جسکی نسبت یہ مشہور ہے کہ پینے سے قیامت تک موت نہیں آتی اور
جسکے اثر سے مُردہ بھی جی اُٹھتا ہے۔ آب حیات۔ ظلمات میں ایک
چشمے کا نام ہے جسکے پانی کی یہ تاثیر مشہور ہے کہ حضرت خضر اور حضرت
الیاس نے اُس پانی کے پینے سے عمر ابد حاصل کی اور یہ بھی مشہور ہے
کہ سکندر اس چشمے سے محروم واپس آیا۔ آب بگڑنا۔ چمک جاتی رہنا۔

جلا جاتی رہنا۔ ماند ہونا۔ بے آب ہونا۔ (فقرہ) بار بار بھونے سے لچکے کی
آب بگڑ جائے گی۔ (دہلی) دھار کند ہونا۔ باڑھ گرنا۔ (فقرہ) اُسترا
نہ چھوؤ آب بگڑ جائے گی۔ لکھنؤ میں ان معنوں میں آب جاتی رہنا کہتے ہیں
آب پاش۔ (ف۔ اسم فاعل ترکیبی) مذکر۔ پانی چھڑکنے والا۔ سقا۔ (زند)
کرتے تھے آب پاش کمر نہ میں کوتر۔ آب پاشی۔ (ف) مونث۔ چھڑکاؤ
پانی کا۔ (اسیر) غم دور کرے شراب پاشی ہو شعلاء پیکر و آب پاشی۔
(۲) زردو۔ نہر کے محکمے کا نام۔ کھیتوں میں پانی دینا۔ سینچنا۔ (نمبر ۱۔۲)
کرنا۔ ہونا کے ساتھ) آب پاشی کی۔ (دہلی) دم دینا۔ فریب دیا۔
لکھنؤ میں اس جگہ چھینٹا دیا کہتے ہیں۔ آب پیکاں (ف) گانسی کی باڑھ
تیزی۔ آب تاب۔ مونث۔ درخشش۔ رونق۔ آب تلخ۔ (ف) مذکر
شراب۔ تیزاب۔ کڑوا پانی۔ آنسو۔ آبِ تیر۔ مونث۔ آب پیکاں
آب تیغ۔ (ف) تلوار کی تیزی۔ کاٹ۔ آب جاتی رہنا۔ چمک جاتی رہنا
جلا مٹ جانا (مہر) مت ڈھلک مژگاں سے اے قطرۂ سرشک آبدار
مفت میں جاتی رہے گی تیری موتی کی سی آب + دھار کند ہو جانا۔ (فقرہ)
چار دن میں چاقو کی آب جاتی رہی۔ آب جاری۔ (ف) صفت۔
بہتا ہوا پانی۔ آبجو۔ (ف) (بلا اضافت آب) مونث۔ ندی۔ نہر
(آتش) تشنۂ دیدار ہیں آ ہم نشیں رخسار کے۔ آبجو بن مثل آئینہ صفی گمبید
(۲) (آب کی اضافت سے) ندی کا پانی۔ نہر کا پانی۔ (آتش) زخم
خنداں ہیں جیسے گل خنداں ہر ایک کو بوئے خون آتی ہے ہر باغ میں آب جو سے
آبجوش (ف۔ با۔ اضافت) مذکر۔ یخنی۔ گوشت کا عرق۔ آب چڑھنا۔
(دہلی) صیقل ہونا۔ صاف ہونا۔ جلا ہونا۔ باڑھ ہونا۔ آب چڑھانا۔

(دہلی) صیقل کرنا۔ صاف کرنا۔ جلا دینا۔ باڑھ رکھنا۔ پتھر چٹانا۔
آبِ چشم۔ مذکر۔ (ف) آنسو۔ (سودا) ہوتے ہیں جس طرح ہم غرق آبِ چشم سے
اپنے۔ بھلا ابریوں دریا میں تو ڈوب ہم دیکھیں۔ آب چہ از سر
گذشت چہ یک نیزہ چہ یک دست۔ (ف) مثل۔ (جب پانی سر سے
اونچا ہو گیا تو چاہے ہاتھ بھر اونچا ہو چاہے بانس بھر) جب مصیبت
یا بدنامی حد سے بڑھ گئی تو اسکا اب اتنا ہی ہونا یا اس سے
بڑھ جانا دونوں برابر ہیں۔ آب حرام۔ (ف) مذکر۔ شراب۔ (بحر)
کیوں ناں مستیاں ہیں تجھیں اے تو کم روہ آب زرداب ہے کہ آب حرام کی
آبحیات (ملا ف) مذکر۔ (دیکھو آب بقا) (۲) اکبر بادشاہ نے اپنے پینے کا
پانی کا نام آبحیات رکھا تھا۔ (تذکرہ آبحیات) بادشاہ جب اس مقام پر
پہنچے تو چاہے کہ ٹھہرے کہ ایک بہانہ ہو وہاں آبحیات مانگا اور پانی
پی کر دیکھتے ہوئے چلے گئے۔ آب حیواں۔ (ف) مذکر۔ آب بقا۔
(ناسخ) خط سے دونی ہو گئی اُسکے دہن کی آب و تاب + خضر کے
فیض قدم سے آبحیواں بڑھ گیا۔ آب خاصہ۔ مذکر۔ امیروں اور
رئیسوں کے پینے کا پانی۔ (۵) یہی ہے عاشقوں کا آب خاصہ۔
ظفر پیتے ہیں وہ دل کا لہو خاص۔ آب خجلت۔ آب خجالت۔
مذکر۔ وہ پسینہ جو شرم سے آئے (بحر) میں سیہ رو اپنے خالق سے
جو نعمت مانگتا ہوں اپنا منہ دھونے کو پہلے آب خجلت مانگتا۔ (صبا)
وہ موتیوں کو ملاتے ہیں اپنے دانتوں سے + غریق آب خجالت
نہ جوہری ہو جائے۔ آب خضر۔ (ف) مذکر۔ آب بقا۔ وہ پانی
جسکو پی کر حضرت خضرؑ کی دوامی زندگی مشہور ہے۔ آب خنجر۔ (ف)

مذکر۔ خنجر کی تیزی۔ کاٹ۔ آبخورا۔ (فارسی میں آبخور۔ آبخوارا)
مذکر۔ پانی پینے کا چھوٹا سا مٹی کا برتن۔ علی العموم مٹی کا ہوتا ہے لیکن
تانبے پیتل بھول چاندی وغیرہ کا بھی ہوتا ہے۔ آبخورے بھرنا۔
آبخوروں میں دودھ یا شربت بھر کر نیاز دلوانا۔ عورتیں بچوں کے
لیے مانتی ہیں اور مراد بر آنے پر نیاز دلاتی ہیں)۔ آبدار۔ بادشاہوں
اور امیروں کے یہاں کا وہ شخص جسکو پانی رکھنے اور پلانے کی خدمت
سپرد ہو۔ (ذوق) مہرداروں میں ترے ایک ہے ناچیز عقیق ÷ آبداروں
میں ترے ایک ہے ادنیٰ گوہر ۲ چمکیلا۔ (فقرہ) کیا آبدار اطلس ہے
۳ دھاروالا۔ ہتھیار۔ (داغ) سنا ہے تیغ کو قاتل نے آبدار کیا۔
اگر یہ سچ ہے تو بے شبہ ہمپہ وار کیا ۴ لطیف و نفیس۔ (آتش) کمال
شہرۂ حسنِ حبیب سنتا ہوں ÷ ڈھلا ہوا کوئی مضمون آبدار نہو۔
آبدار خانہ۔ (ف) مذکر۔ وہ مکان جسمیں امیروں اور بادشاہوں کے
پانی پینے کا سامان رہتا ہے۔ آبداری۔ (ف۔ ی مصدری ہے)
مؤنث۔ آبدار خانہ کی خدمت ۲ باڑھ۔ تیزی۔ (ذوق) کرے ہے
کام تیغِ یار کس کس آبداری سے ÷ دکھاتی اپنی گلکاری ہے
کیا کیا زخم کاری سے ۳ چمک۔ دمک۔ جلا۔ (منیر) کمخواب کا
تھان بھی ہے بھاری۔ زربفت کی جسمیں آبداری ۴ طراوت
لطافت۔ خوبی۔ (بحر) گو آبداریوں پہ ہے سبزہ ہوا کرے۔
مصری کے کیا ہیں طوطی شکر شکن کے یادن۔ آب دانہ۔
(دیکھو آب و دانہ)۔ آبدان۔ (ف)۔ مذکر۔ تالاب۔ پانی کا برتن
آبِ دُر۔ (ف) مؤنث موتی کی چمک۔ جلا۔ آبدست۔ (ف۔ وضو)

مذکر۔ پانی سے پاکی۔ استنجا۔ ۲ اُردو میں وہ پانی جس سے قضائے
حاجت کے بعد طہارت کی گئی ہو۔ اس جگہ آبدست کا پانی زیادہ
کہتے ہیں۔ (رشک) کیفیت اور اور ترے میکدہ میں ہے ÷ آبِ
عنب کو جانتے ہیں آبدست مست۔ یہ لفظ لکھنؤ میں بیگمات کی
زبانوں پر مؤنث ہے۔ آبدست کا بھی سلیقہ نہیں ہے۔ بڑا بدسلیقہ
ہے۔ آبدست کرنا۔ یا لینا۔ استنجا کرنا۔ طہارت کرنا۔ قضائے
حاجت کے بعد بدن دھونا۔ (محشر) حج کر کے آئیں بڑھ گئی
گوہر کی آبرو ÷ اب آبدست لیتی ہیں موتی کی آب سے۔
آبِ دندان۔ (ف) مؤنث دانتوں کی چمک۔ آبِ دہن
(ف) مذکر۔ منہ کا لعاب۔ کُلّی کا پانی۔ آبِ دیدہ۔ (ف) مذکر
آنسو۔ (آتش) رُلاتا شام و سحر کس طرح طالع پست ÷ بلند
سہرے مرے آبدیدہ ہوتا تھا۔ آبدیدہ (بغیر اضافت آب م
صفت۔ روانسا۔ وہ شخص جسکی آنکھوں میں آنسو بھرے ہوں
اور رونے پر آمادہ ہو۔ وہ شخص جسکی آنکھیں ڈبڈبائی ہوں۔
(رہنا۔ کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (ناسخ) نزع کے وقت دکھایا مری
الفت نے اثر ÷ آبدیدہ وہ ہوئے دیکھ کے حسرت میری۔ آبِ دُر
مؤنث۔ موتی کی چمک۔ آب دینا۔ کسی دھار والی چیز کو سان پر
لگانا۔ یا پتھر پر تیز کرنا۔ (ظفر) اگر دیتا ہے اپنی تیغ کو وان آب
وہ قاتل ÷ تو جانباز محبت جان سے یاں ہاتھ دھوتے ہیں۔
۲ سینچنا۔ (میرحسن) عبادت سے اس کشت کو آب دو ÷ کہ وہاں
جا کے خرمن بھی تیار لو۔ ۳ چمکانا۔ جلا دینا (ظفر) دانۂ اشک کو

دی عشق نے میرے وہ آب ÷ جو اُسے دیکھتا ہے صاف گُر جاتا ہے۔

آبِ رحمت۔ (ف) مذکر۔ استعارہ ہے رحمت سے۔ (داغ) سیہ کاروں کا دل بھی ہے مثال مہر نورانی ÷ کہ داغِ تیرگی دھوتا ہے آبِ رحمتِ باری۔

آب رسیدہ۔ (ف) صفت۔ اُس چیز کی نسبت کہتے ہیں جو پانی سے بھیگ کر خراب ہو جائے۔ آب رکھنا۔ باڑھ دار ہونا۔ (رشک) آب رکھتی ہے بسانِ دمِ شمشیر چھری ÷ ۲ خوب صاف ہونا۔ چمکیلا ہونا۔ (غافل) رکھتے ہیں آب ایسی ہونی سے دانت تیرے ÷ مٹی میں مل گیا ہے جن کی چمک سے ہیرا۔ آب رکھوانا۔ باڑھ رکھوانا۔ (غافل) تشنگی سے عاشقوں کا کام ہوتا ہے تمام ÷ تیغ پر اپنے اکدن آب تو رکھوائیے۔

آبِ رواں۔ (ف۔ کنایۃً گھوڑا)۔ مذکر (اُردو) ایک قسم کا باریک کپڑا (جان صاحب) یہ فقط دیکھنے کا کپڑا ہے ÷ خاک چلتا ہے یہ کیا آب رواں ہوتا ہے ۲ (ف) جاری پانی (محسن) کیاری ہر اک اشکال میں ہے ÷ اور آبِ رواں طواف میں ہے۔ آبِ زر۔ (ف) مذکر۔ وہ پانی جس میں سونا۔ چاندی حل کیا ہو۔ نقاشی یا کتابت میں کام آتا ہے (آتش) لکھتا جو نامۂ شوق اُس سیمبر کو میں ÷ تحریر اسکو خامہ بے آب زر نہ کرتا۔ آب زر سے لکھنے کے قابل ہے۔ جو بات اچھی اور قابلِ قدر ہو اُسکی نسبت کہتے ہیں۔ (لا علم) لکھا ہے آب زر سے بو علی نے ÷ کہ سونے سے مسافر کو خطر ہے۔ آبِ زمزم۔ ۱ (ف) آب پانی۔ زم زم ٹھہر ٹھہر۔ رک جا۔ زم زم اُس کنوئیں کا نام ہے جو بیت اللہ میں ہے) ۱ زمزم کا پانی۔ مسلمان زمزم اور اُسکے پانی کو متبرک جانتے ہیں۔ آبِ زُلال (ف) مذکر۔ صاف شفاف پانی۔ میٹھا پانی۔ نتھرا پانی کسی بھیگی ہوئی دوا کا پانی۔

آب زن۔ (ف) مذکر۔ وہ ظرف جسمیں دواؤں کا جوش کیا ہوا پانی بھر کر مریض کو اُسمیں بٹھاتے ہیں۔ آبِ زندگانی۔ آبِ زندگی۔ (ف) مذکر۔ آبِ بقا۔ (وزیر) بوسۂ لب دل کو دے گا اک حسینِ سبزہ رنگ ÷ خضر آبِ زندگانی سے بھریگا جامِ روح۔ (بحر) کیا عجب ہے چھلکے ضعیفوں کا جو آب زندگی ÷ کاسۂ سر میں ہے عالم ساغرِ معمور کا۔

آبِ زیرِ کاہ۔ (ف) مذکر۔ وہ پانی جو گھاس کے نیچے چھپا ہوا ہو (آتش) فریب کو دلِ اہلِ صفا میں راہ نہیں۔ وہ دشت ہے یہ جہاں آبِ زیرِ کاہ نہیں ۲ صفت۔ (مجازاً) مکار۔ دغا باز۔ ظاہر میں اچھا باطن میں خراب (بحر) آبِ زیرِ کاہ ہے صیاد اے مرغانِ باغ ÷ چاہیے سبزے سے بھی خوف و خطر برسات میں ۳ (مجازاً) مکر۔ فریب (ناسخ) سوائے مکر زمانے میں رسم و راہ نہیں ÷ وہ کون جا ہے جہاں آبِ زیرِ کاہ نہیں۔ آبِ سبیل (ف) وہ پانی جو پیاسوں کے لیے سرِ راہ رکھتے ہیں اور ثواب کے لیے مفت پلاتے ہیں۔ آبِ سرخ۔ (ف) مذکر شراب۔ اشک خونیں۔ آبِ سیاہ۔ (ف) مذکر۔ کنایۃً۔ شراب۔ آبشار (ف۔ آب پانی۔ شار۔ اونچی کُھلی ہوئی راہ)۔ مونث۔ پانی کی چادر۔ جھرنا۔ وہ پانی قدرتی بہتا ہوا جو کسی اونچی جگہ سے گرے (نواز حق) خیال قامتِ بالا میں ہیں رواں آنسو ÷ بڑی بلندی سے یہ آبشار گرتی ہے۔ آبِ شرم۔ (ف) مذکر۔ شرمندگی کا پسینہ آبِ شمشیر۔ مذکر۔ آبِ تیغ۔ آبِ شور۔ مذکر کھاری پانی۔ سمندر کا پانی۔ آبِ شیریں۔ (ف) میٹھا پانی۔ آبِ شورہ (بلا اضافت آب شورہ صحیح لفظ آبشرہ ہے)۔ مذکر۔ شکر اور لیموں کا عرق پانی میں ملا کر شربت

بناتے ہیں - آبِ عنب - (ف) مذکر - انگوری شراب - آبکار (ف) مذکر - شراب فروش - کلال - آبکاری - (ف) مونث ۱ وہ کارخانہ جس میں شراب کھنچے اور بکے ۲ وہ محکمہ جسمیں مسکرات کا محصول لیا جائے - آب کر دینا - پانی کر دینا گھلا دینا - (آتش) عتاب یار سے رنگ رُخِ مریخ اُڑتا ہے ⁂ نگاہ خشمگیں کرتی ہے زہرہ آب رستم کا - آبکش - (ف) صفت - سقا کنوئیں سے پانی نکالنے والا - آبکشی - کنوئیں سے پانی نکالنے کا کام - (منیر) حسین ایسے ہیں سقے کہ وقت آبکشی ⁂ فروغ عکس سے یوسف نشیں بناہر ڈول - آبِ کوثر - کوثر بہشت میں ایک مشہور نہر ہے - آب کوثر سے زبان دھو ڈالنا - کمال طہارت کرنا (قدر) آب کوثر سے ذرا اپنی زباں دھو ڈالیے ⁂ شاعرو کس مُنہ سے کرتے ہو بیان کوے دوست - آبِ گریہ - (ف) مذکر - آنسو - (ظفر) جس طرح پانی پہ تیرے کوئی تنکا اس طرح ⁂ آبِ گریہ میں ہمارا تن لاغر تیرا - آبِ گل - (ف) مذکر - عرق گلاب - آب گلرنگ - آب گلگوں - (ف) سُرخ شراب - آبِ گوشت - (ف) مذکر - یخنی - شوربا - آبگینہ - (ف - آب - گینہ کلمہ نسبت) مذکر شیشہ - کانچ بلّور آبگینہ ۱ الماس ۲ شراب انگوری ۳ کنایۃً عاشق کا دل - آبگینۂ فانوس - (ف) مذکر - لالٹین کا شیشہ - آبگیر - (ف) مذکر - حوض - تالاب - (میر) اپنے رو گئے ہی روتے صحرا میں گوشے گوشے میں آبگیر ہوئے - آب مٹا دینا - رونق کھو دینا - (بحر) مٹائی موتیوں کی آب اُسکے دانتوں نے ⁂ اُڑا دیا لب رنگیں نے رنگ لالوں کا - آب مٹ جانا - آب و تاب جاتی رہنا - رونق جاتی رہنا - (فقرہ) جھائیں پڑنے سے آئینہ کی آب مٹ گئی - آبِ مروارید - (ف) مونث - موتیوں کی چمک ۲ مذکر - موتیا بند - آنکھ کا ایک مرض (منیر) حسرت دُرِ نجف میں بسکہ گریاں ہے مدام ⁂ ہے مرض چشم صدف میں آبِ مروارید کا - آبِ مُرَوّق - (ف) مذکر - صاف پانی - نتھرا ہوا عرق - آبِ بِرِشہ - (ف) مذکر - آنسو - آبِ منجمد - آبِ لبستہ - (ف) مذکر - ژالہ - آبِ مے - (ف) مذکر - شراب - (صبا) آبِ مے میں عکس روئے ساقی پُر نور ہے - جام آتا ہے نظر آئینۂ تصویر صبح - آبنائے (ف - پانی کی راہ) مونث - جغرافیہ کی اصطلاح میں وہ چھوٹا سا قطعہ خشکی کا جو دو بڑے قطعات آب کو ملائے - آبِ ندامت - (ف) مذکر - آب خجلت - آبِ نقرہ - (ف) مذکر ۱ پارہ ۲ (اُردو) چاندی کا پانی - چاندی کا ملمع - چاندی کا گلٹ - آب نے - (بلا اضافت آب ترکیب مقلوب ہے یعنی نے آب) مونث - نیچے کا وہ حصہ جس کے ایک سرے پر چلم رہتی ہے اور دوسرا پانی میں ڈوبا رہتا ہے - نیچے کی وہ نگالی جس پر چلم رہتی ہے - (فقرہ) آبنے تڑی ہے اسوجہ سے حقہ بولتا نہیں - آبِ نیساں - (ف - نیساں رومی ساتویں مہینے کا نام) وہ بارش جو نیساں کے مہینے میں ہوتی ہے - موسم بہار کی بارش مشہور ہے کہ اس بارش سے سیپ میں موتی پیدا ہوتے ہیں اور بانس میں تباشیر جسکو بنسلوچن کہتے ہیں - آب و تاب - (ف) مونث ۱ چمک دمک - روشنی - (صبا) عیاں جو یار کے دانتوں کی آب و تاب ہوئی غریق سیل فنا موتیوں کی آب ہوئی ۲ رونق - (ناسخ) خط سے دونی ہو گئی اُسکے دہن کی آب و تاب ⁂ خضر کے فیض قدم سے ہمیشہ جواں ہو گیا

۳ لطافت۔ حسن و خوبی (قلق) ساقیا دے مجھے شراب سخن + تجھکو دکھلاؤں آب و تاب سخن۔ (بڑھا دینا۔ بڑھ جانا۔ جاتی رہنا۔ رکھنا۔ کھو دینا۔ گھٹا دینا۔ گھٹ جانا۔ مٹا دینا۔ مٹ جانا کے ساتھ) آب و خور۔ (ف) مذکر ۱ دانہ پانی۔ رزق ۲ (مجازاً) زندگی (بحر) آب و خور تھا جو وہ چوٹی مرے آگے نہ کھلی + بچ گیا آج میں اژدر کا نوالا ہو کر۔ (اُٹھنا کے ساتھ) (منیر) جب اُٹھا اُس جگہ سے آب و خور + اُس سے کہنے لگا یہ اک ٹھاکر۔ آب و خورش (ف) مونث۔ کھانا پانی۔ رزق۔ (واللہ اعلم) یہ غلط کہتے ہیں بے آب و خورش جیتے ہیں + لخت دل کھاتے ہیں اور خون جگر پیتے ہیں۔ آب و دانہ۔ (ف) مذکر ۱ رزق (ظفر) سے پئیں گے روزا اور کھائیں گے ہم نقل و گزک + جب تلک قسمت میں آب و دانہ کا ہے ۲ تقدیر۔ قسمت۔ نصیب۔ تقدیر کا لکھا۔ سرنوشت (نادر) کیا زبردست آب و دانہ ہے گھر کا دیکھنا + نکلا دریا سے تو کیسا جلد پہنچا کان میں۔ ۳ زندگی۔ حیات۔ (بحر) نکلے خزاں میں باغ سے یہ کہہ کے ہمصفیر + دیکھیں گے پھر بہار اگر آب و دانہ ہے ۴ وہ رزق جو ہر جاندار کے واسطے خدا کی طرف سے مقرر کر دیا گیا ہے۔ (رند) دکھایا کنج قفس مجھ کو آب و دانہ نے + وگرنہ دام کہاں میں کہاں صیاد۔ (جن اُردو ترکیبوں میں ہائے مختفی کو یائے تحتانی سے بدلتے ہیں واؤ عاطفہ کو جو علامت فارسی ترکیب کی ہے حذف کر دیتے ہیں) آب و دانہ اُٹھا لینا۔ ۱ کھانا پانی بند کرنا۔ (بحر) پیاسے جال کے ہیں تو بھوکے وصال کے۔ خالق نے آب و دانہ ہمارا اُٹھا لیا ۲ وطن یا رہنے سہنے کی جگہ کا چھڑا دینا (بحر) خداوندا اُٹھائے آب و دانہ + قفس سے پھر سوئے گلشن سفر ہو + آب و دانہ اُٹھ جانا۔ آب و دانہ اُٹھنا ۱ رزق اُٹھنا۔ دانہ پانی چھکنا کہیں سے چلنے کا وقت آ پہنچنا (اسیر) روکے گا تیرے گھر میں نہیں پھر قفس نہ دام + صیاد آب و دانہ ہمارا اگر اُٹھا ۲ (مجازاً) روزگار سے برطرف ہونا۔ نوکری چھوٹنا ۳ (مجازاً) موت آنا۔ دُنیا سے کوچ کرنا (صبا) شکر کر قید سے صیاد کے ہوتی ہے رہا + آب و دانہ ترا اے بلبل شیدا اُٹھا

آب و دانہ بند کرنا۔ دانہ پانی نہ دینا۔ آب و دانہ بند ہونا۔ لازم۔

آب و دانہ دنیا سے اُٹھنا۔ دنیا سے کوچ ہونا۔ (رشک) خونِ دل پینے میں غم کھانے میں کل پڑنے لگی + اُٹھ گیا دُنیا سے شاید میرا آب و دانہ آج

آب و دانہ حرام کر دینا۔ کھانا پانی ناگوار کر دینا یا چھڑا دینا۔ (صبا) جوہری ترے ذرِ دنداں + آب و دانہ حرام کرتے ہیں۔ آب و دانہ حرام ہو جانا۔ لازم۔

آب و دانہ کا زور۔ قسمت کا جذب۔ روزی کی کشش۔ آب و دانہ کا لیجانا یا لانا۔ رزق یا مقسوم کا دوسری جگہ لیجانا۔ (بحر) آب و دانہ مجھے کہاں لایا۔ نہ ملا چین عمر بھر مجھکو۔ آب و دانہ کی بات ہے۔ قسمت کی بات ہے۔ تقدیری معاملہ ہے۔ (فقرہ) کہاں میں کہاں عرب یہ آب و دانہ کی بات ہے۔ آب و دانہ کی کشش دیکھو آب و دانہ کا زور۔ آب و دانہ کے ہاتھ ہے۔ تقدیری معاملہ ہے۔ قسمت کے اختیار میں ہے (میر حسن) کہاں تم کہاں ہم ہوا یہ جو ساتھ + یہ تھی بات سب آب و دانہ کے ہاتھ۔ آب و رنگ۔ (ف)۔ آب۔ رونق۔ رنگ۔ خوبی) مذکر ۱ رونق ۲ آب و تاب۔ بہار۔ لطف۔ رنگ روپ۔ خوبصورتی

صفائی۔ (ناسخ) وہ آب و رنگ کہاں روے یار کا گل پر ÷ ہزار
آنکھ ہو نرگس کی وہ نگاہ نہیں ۔ ۲ دُنیا کا مزا۔ کیفیت۔ (نظیر) جس نے
اِس دنیا میں آکر ایک دن بھی پی نہ بھنگ ÷ اُس نے سچ پوچھو تو کیا
دیکھا جہاں کا آب و رنگ۔ آب وضو۔ (ف) مذکر ۱ (دھو کرنے میں)
ہاتھ پاؤں کا دھونا ۲ وہ پانی جس سے وضو کریں۔ (داغ) نہ
دھو آب وضو سے داغ پیشانی کو اے زاہد ÷ ارے نادان یہ دھبا تو
رو سیاہی ہے۔ آب و طعام۔ (ف)۔ مذکر۔ کھانا پانی۔ (اسیر) آب و
طعام ترک کیا اُس نے میرے بعد ÷ جیلے ہیں غیر سے کہ یہ رو نے قضا کے ہیں
آب و غذا۔ مونث۔ کھانا۔ پانی۔ (وزیر) زخم کھاؤں یار کی تلوار کا
پانی پیوں ÷ غیر کا احساں نہ لوں آب و غذا کے واسطے۔ آب و گل۔
(ف۔ آب۔ پانی۔ گِل۔ مٹی) مونث۔ لفظی معنوں میں کیچڑ۔ (ناسخ)
آب و گل میں جس طرح ناہ نہاں ہو جائے زر ÷ منہ سے ہے انکار زر کا اور دل میں
جائے زر ۲ طینت۔ سرشت۔ خمیر۔ (مسرور) شرافت تھی جو آب و گل
میں اُسکی۔ جگہ تھی دوستوں کے دل میں اُس کی ۳ کالبد۔ جسم
قالب۔ (آتش) قید ہستی سے ہنوز آزادگی حاصل کہاں ÷ روح سے
چھوٹا ہے یہ زندانِ آب و گل کہاں۔ آب و ناں۔ مونث۔ کھانا پانی
رزق۔ (مومن) آب و ناں کے لیے گرو رکھیں ÷ رستمانِ زمانہ تیغ و سپر۔
آب و نمک۔ (ف) مذکر۔ ذائقہ۔ مزا۔ سواد۔ (فقرہ) اس کھانے کا
آب و نمک خوب دُرست ہے۔ آب و ہوا۔ (ف) ۱ پانی اور
ہوا کی تاثیر۔ پانی اور ہوا کی کیفیت۔ (مصحفی) باغ سرسبز ہے اور
آب و ہوا اچھی ہے ÷ کیجیے سیر کوئی دم کہ فضا اچھی ہے۔ (اچھی۔ بُری

بہتر۔ خراب۔ خوب۔ عمدہ۔ ناقص وغیرہ کے ساتھ) ۲ موسم رُت۔
(فقرہ) چھینٹا پڑتے ہی آب و ہوا بدل گئی اب وہ لُو کہاں ۳ کیفیت ۔
حالت۔ رنگ۔ ڈھنگ۔ عالم۔ (اسیر) نالے کرنے سے مرے آنسو بہانے
سے ÷ اور ہی آب و ہوا ہے گلشنِ ایجاد کی۔ آب و ہوا بدل جانا۔
موسم بدل جانا۔ رُت بدل جانا۔ (قدر) ایک عالم ہے مرا لاکھ رہے
گردشِ دہر ÷ میں بھی کیا آب و ہوا ہوں کہ بدل جاؤں گا۔ ۲
آب و ہوا کی تاثیر میں فرق آنا۔ اچھی سے بُری اور بُری سے اچھی
ہو جانا۔ (فقرہ) اب وہاں جانے میں کچھ حرج نہیں آب و ہوا بدل گئی۔
آب و ہوا بگڑ جانا۔ آب و ہوا کی تاثیر میں نقصان پیدا ہونا جس سے
بیماریاں پھیلتی ہیں۔ آب و ہوا راس نہ آنا۔ راس نہ ہونا۔ آب و ہوا کا
مزاج کے موافق نہ ہونا۔ (آتش) نازک حباب جو سے بھی میرا مزاج تھا
راس آئی اس چمن کی نہ آب و ہوا مجھے۔ آب و ہوا کا اختلاف۔
آب و ہوا کا تغیر و تبدل۔ آب و ہوا کی ناموافقت یا ناسازی۔
آب و ہوا کی مزاج سے مخالفت۔ (وزیر) رنج دل افزوں ہوا ہے
سیلِ اشک و آہ سے ÷ ہے بہت ناساز یہ آب و ہوا بیمار کو۔ (کیف)
خانۂ غیر کا اے حور لقا قصد نہ کر ÷ ناموافق ہے بہت آبِ ہوائے دوزخ
آب و ہوا موافق ہونا۔ آب و ہوا کا مزاج کے موافق ہونا۔ (شعور)
مُرغ آبی کو موافق ہے یہاں آب و ہوا ÷ نہ خطر اوج ہوا پہ نہ ضرر پانی پہ۔
آب و ہوا میں اعتدال نہ ہونا۔ آب و ہوا میں خرابی پیدا ہو جانا۔
(خلیل) ہوا فساد اُڑ کے بلبلو خزاں آئی ÷ چمن کی آب و ہوا میں اب اعتدال نہیں
آب و ہوا میں سمیت آ جانا۔ آب و ہوا میں ایسا فساد پیدا ہو جانا

آب

جس سے دبا پھیل جائے ۔ آب ہونا ۔ ۱۱ پانی ہوجانا ۔ رقیق ہونا پتلا ہونا
گھل جانا ۔ (آتش) تاثیر دار لوگ ہیں اللہ کے فقیر + سنگ صنم ہو آب
جو ہم ذکر ہو کریں ۔ ۲ شرمندہ ہونا خفیف ہونا ۔ جھینپنا ۔ (مومن) دیکھ
اس لب کی گوہر افشانی + ہوگیا آب ابر نیسانی ۔ ۳ برباد ہونا ۔
ضائع ہونا (مومن) ہوا بگڑی دعاہاے سحر کی + ہوئی آب آبرو
مژگاں تر کی ۔ ۴ چمک ہونا ۔ جلا ہونا ۔ بازہ ہونا (رشک) مرتے
ہیں جو اے عزت آبرو دے قتل میں + خنجر قاتل میں شاید آبرو کی
آب ہے ۔ ۵ آسان ہوجانا (مومن) اسی ابر کی ہیں دُرافشانیاں
کریوں آب ہو علم یونانیاں + آبی (ف ۔ ی ۔ نسبت کی ہے) صفت
پانی میں رہنے والا ۔ جیسے آبی جانور ۔ مردم آبی ۔ ۱ شیرمال کی ضد
خمیری روٹی کی ایک قسم جسمیں دودھ گھی نہیں ڈالتے ہیں اور تنور میں
پکاتے ہیں ۔ اسکو آبی نان کہتے ہیں (ذوق) یا تا گرداب سے ہے
گردہ نان آبی ۔ تیری بخشش سے جو دریا کا معین ہے کفاف
۲ ہلکا ہلکا نیلا رنگ جو مشابہ پانی کے ہوتا ہے (ذوق) دیکھنا آبی دوپٹہ
منہ پر اُسکے وقت خواب + برج آبی میں ہے یا یہ مہر روشن آب میں
۳ وہ زمین جسمیں آبپاشی ہوتی ہے ۔ آبی برج ۔ مذکر اہل نجوم نے آسمان کے
بارہ برجوں کو باعتبار خواص چار حصوں پر تقسیم کیا ہے ۔ آبی ۔ بادی
آتشی ۔ خاکی ۔ آبی برج ۔ سرطان ۔ عقرب ۔ حوت ۔ ہیں ۔ آتشی ۔ حمل
اسد ۔ قوس ۔ برج بادی ۔ جوزا ۔ میزان ۔ دلو ۔ برج خاکی ۔ ثور ۔ سنبلہ
جدی ۔ ہیں ۔ آبیار (ف) صفت کھیتوں اور درختوں میں پانی دینے والا
(بحر) بہت شاداب ہو ۔ ۱۱ آبیار سبزی خط ۔ ہوا ہے آب سے

آباد

اب چشمہ ذقن خالی ۔ آبیاری ۔ (ف ۔ ی مصدری ہے) مونث ۔
باغوں اور کھیتوں کو سینچنا ۔ پانی دینا ۔ (اسیر) سوکھ جائیگی اپنی کشت
امید نکریگی جو آبیاری آنکھ ۔
آبا ۔ (ع) اب کی جمع ۔ اصل میں آباؤ تھا واؤ کو ہمزہ سے بدل دیا
مذکر ۔ باپ دادا ۔ اگلی پیڑھیاں ۔ (غالب) سو پشت سے ہے پیشۂ آبا
سپہ گری + کچھ شاعری ذریعۂ عزت نہیں مجھے ۔ آبا و اجداد ۔ (ع
جد دادا ۔ اجداد جمع) مذکر ۔ باپ دادا ۔ مورث ۔ آبائی ۔ (آبا کی طرف
منسوب) موروثی چیز ۔ موروثی ۔ پدری ۔ خاندانی ۔ آباے علوی ۔
(ف) مذکر ۱ کنایۂ نو آسمان ۲ (کنایۂ) سات سیارے ۔
آباد (ہن ۔ اباس ۔ بسنا ۔ ف ۔ آب ۔ آ و کلمہ نسبت) ۱ مکانکی
نسبت ۔ ویران کی ضد ۔ آدمیوں سے بسا ہوا ۔ بھرا ہوا ۔ معمور ۔
۲ مکین کی نسبت ۔ بسنے والا ۔ رہنے والا ۔ (فقرہ) امین آباد میں
سوداگر بہت آباد ہیں ۳ (باغ کی نسبت) پھولا پھلا ۔ شاداب ۔
سرسبز ۔ (بحر) رنگ دکھلائیگا اکدن خون بلبل باغباں ۔ آئیگی اکدن
خزانی گلشن آباد پر ۴ رونق پر ۔ چہل پہل کی جگہ (غالب) کم نہیں
جلوہ گری میں ترے کوچہ سے بہشت + یہی نقشہ ہے ولے اسقدر
آباد نہیں ۵ (مرکبات میں) شہر ۔ بستی ۔ گاؤں ۔ کھیڑا ۔ جیسے
شاہجہاں آباد ۔ آگرہ آباد ۔ ۱ (فقیروں کی صدا) خوش حال ۔ سلامت
برقرار ۔ با اقبال ۔ بامراد ۔ بھرا پرا ۔ (انشا) ہے نفیروں کی دعا
ہر طرح آباد رہو + خوش رہو موجیں کرو تازے رہو شاد رہو ۔
لغت قدیم میں بمعنی ستایش ۔ آفریں ۔ بارک اللہ ہے ۔ اور مقابل [illegible]

خوش-خوب-اور نیک ہے-پیغمبران عجم میں سے پہلے پیغمبر کا نام
آباد تھا-مرکب ہے آب آدہ سے-آدہ حرف نسبت ہے-جیسے
بیادہ (بے آدہ) چونکہ آب خمیر رحمت الٰہی کا ہے-اور اُسکے معنے
رونق اور قدر منزلت کے بھی ہیں اور اسی واسطے اہل معنی کے لئے
جو مظہرِ رحمت اور برکات کے بلکہ محرک ستائش اور نیایش الٰہی کے
اور موردِ بخشش و آفرین کے ہیں یہ لفظ مستعمل ہوا اور طریق تمدن
گواہی دیتا ہے کہ ابتدائے آفرینش میں جب اولاد آدم بڑھی ہوگی
اور بسبب کثرت کے اطراف میں پھیلی ہوگی تو سرسبز اور شاداب زمینوں
میں سکونت اختیار ہوگی-اسی بنیاد پر مکانات معمور نے آباد نام پایا ہوگا
آباداں-(ف آباد کا مزید علیہ) دیکھو آباد نمبر ۱-۲-(مومن رباعی)
۱ تھا لایق سیر گرچہ گلزار جہاں + جاں بخش و طرب خیز و خوش آباداں-
پر ہمکو برنگ داغ لالہ کیا حظ + سودے میں کٹی بہار حسرت میں خزاں-
آبادانی (ف) مونث-بستی-آبادی-آراستگی-رونق-چہل پہل-
بہی خواہی-خیر طلبی-اب آباداں اور آبادانی فصیح نہیں سمجھے جاتے ہیں-
اُن کی جگہ آباد اور آبادی بولتے ہیں آباد رکھنا ۱ بسا رکھنا معمور رکھنا
۲ سلامت رکھنا-برقرار رکھنا-خوش و خرم رکھنا-(آتش) کیا
بادۂ گلگوں سے مسرور کیا دل کو + آباد رکھے داتا ساقی تری محفل کو
۳ رونق پر رکھنا-(فقرہ) اپنے چلتے تو ہمنے اُس کوچہ کو آباد رکھا-
آباد رہنا ۱ بھرا پُرا رہنا-بسا رہنا-(قلق) تاریاست تو یہ نہو برباد-
دم سے دونوں کے گھر رہے آباد ۲ سلامت رہنا-برقرار رہنا-
بنا رہنا-قایم رہنا-(رشک) افصح ہند ہیں آباد ہے اقلیم سخن +
یا الٰہی رہیں آباد جناب ناسخ ۳ نمبر ۲ میں ظفر ابھی کہتے ہیں-(داغ)
آباد رہیں حضرت دل اُنسے یقیں ہے + یہ خوب ہی مٹی مری برباد
کرینگے ۴ ہرا بھرا رہنا-پھولا پھلا رہنا-سرسبز رہنا-شاداب رہنا
(رند) سیر کی خوب پھرے پھول چنے شاد رہے + باغباں جاتے
ہیں گلشن ترا آباد رہے ۵ رونق پر رہنا-(فقرہ) پہلے تو یہ بازار
بہت آباد رہتا تھا خدا جانے اب کیوں سُونا ہے-آباد کرنا-(مکان
اور مکیں دونوں کے لئے) ۱ بسانا-(قلق) دیکھئے چل کے تربت
فرہاد + مسکن قیس کیجئے آباد-(فقرہ) جا یا نیو نکو آپنے کس کی
اجازت سے آباد کیا ۲ بھرنا-خالی نہ رکھنا معمور کرنا-(جرات)
جوش سودا جب کہ تیرے وحشیوں کے سر چڑھا + شہر اُوجڑ ہو گیا
آباد ویرانے ہوگئے ۳ مکان میں کرایہ دار رکھنا ۴ رونق بخشنا
(آتش) کوچۂ یار میں ہے رونق اپنے دم کی + کعبہ و دیر کریں گبرو
مسلماں آباد ۵ مکانات بنانا-آبادی بڑھانا-رونق دینا-درخت
لگانا-گاؤں بسانا ۶ بونا-جوتنا-کاشت کرنا-بنجر توڑنا-زمین بنانا
۷ (پہلو-آغوش کے ساتھ) گرم کرنا-(نوازش) گود میں غیر کے
رہا برسوں + ابتو آغوش گرم آباد-(صبا) کیا اے صنم تری دلِ
عاشق میں جا نہ تھی + پہلو کیا رقیب کا آباد کس لئے-آباد ہونا ۱
بسنا مقیم ہونا-رہنا-(گلزار نسیم) گلزار جواہر میں آکر + آباد
ہوئی وہ یاسمن بر ۲ بسا ہونا ۳ دل میں ہے عشق ترا یاد تری
غم تیرا + رہزنوں سے ہوئی آباد یہ منزل قاتل ۴ رونق پر ہونا
چہل پہل ہونا-(صبا) فصل گل ہے زاہدوں کو غم ہے میکش شاد ہیں +

مسجدیں سونی پڑی ہیں بھٹیاں آباد ہیں ۲ خالی نہ رہنا۔ ۳ آغوش اور پہلو کے ساتھ گرم ہونا۔ (مسرور) عاشق و معشوق دونوں ہوں شاد + پہلو آغوش سب ہوں آباد۔ آبادی۔ (ف) مونث ۱ اُجاڑ کی ضد۔ بستی ۲ باشندوں کی گنتی یعداد (فقرہ) لکھنؤ کی آبادی پچھلے دس سال میں بہت گھٹ گئی ہے ۳ چہل پہل۔ رونق (بحر) میرے ہی دم سے تھی سب آبادی + میکشو میکدہ خراب ہوا اب ۴ خانم۔ جان۔ بیگم وغیرہ الفاظ اضافہ کرکے مسلمان عورتوں کے نام بھی ہوتے ہیں۔ جیسے آبادی بیگم۔ آبادی جان وغیرہ۔

آبان (ف) مذکر ۱ آٹھواں مہینہ فارسیوں کا جو کُمس سے ملتا ہوا ہے ۲ اُس فرشتے کا نام جو لوہے پر موکل ہے ۳ ہر شمسی مہینے کا دسواں دن۔

آبرو (ف۔ بلا اضافت آب) مونث ۱ ناموس۔ عصمت (شوق) آبرو جان میری جائیگی + تیری تو اسمیں بھی بن آئیگی ۲ قدر و منزلت۔ شرف۔ ناموری۔ (داغ) حسرت جس آبرو کی سلیمان کو رہی + یثرب میں ہے وہ مرتبہ مور ضعیف کا ۳ امارت۔ وجاہت (صبا) چاہیے عُقبےٰ کی عزّت کا خیال + منعمو یہ آبرو اچھی نہیں ۴ ساکھ۔ اعتبار۔ بات۔ (فقرہ) روپیہ کہاں مگر لالہ جی کی آبرو بنی ہے ۵ شرم۔ لاج۔ (داغ) الٰہی اشک ندامت کی آبرو رکھنا + یہ بیکسی میں بُرے وقت پر ضرور آیا ۶ حیثیت۔ (فقرہ) ہتک عزت کی نالش میں آبرو کا اندازہ کرکے حکّام جرمانہ کرتے ہیں ۷ ناموس۔ عزت اور آبرو کے شریک (فقرہ) بیگم اب تمھاری آبرو ہی ہے اسکا بہت خیال کرو۔ آبرو اُتارنا۔ ذلیل کرنا (شوق قدوائی) دکھلا کے وہ شکل پیاری پیاری + آئینہ کی آبرو اُتاری ۲ بے حرمت کرنا عصمت میں دھبّا لگانا۔ عزت خراب کرنا۔ بے عزّتی کرنا۔ (فقرہ) اب کیا ایسا اندھیر ہے کہ دن دہاڑے چار شہدے مل کر جس عورت کی چاہیں آبرو اُتار لیں۔ آبرو اُتر جانا ۱ ذلیل ہونا۔ (فقرہ) وہاں ایسا دھول دھپا ہوتا ہے کہ جو گیا اُسکی آبرو اُتر گئی ۲ بے حرمت ہونا ناموس میں دھبّا لگنا۔ (جانصاحب) چال دربار کسی کی کام کر جائے گی + موتی خانم آبرو اک دن اُتر ہی جاے گی۔ آبرو اُڑ جانا آبرو جاتی رہنا۔ (رشک) آبرو سے ابر دریا بار ابھی اُڑ جاے گی میری آنکھیں آندھی ہیں دریا بہانے کے لئے۔ آبرو بچانا ۱ عزت محفوظ رکھنا۔ (بحر) ہوسے بے آبرو ہم آپکے آگے گھڑی بھر میں + بچالی کیونکر آئینہ نے اپنی آبرو برسوں ۲ عصمت و ناموس محفوظ رکھنا۔ آبرو بچنا۔ عزت محفوظ رہنا۔ عصمت محفوظ رہنا۔ آبرو بخشنا مرتبہ بڑھانا۔ بزرگی دینا۔ توقیر بڑھانا (غالب) تم نے مجھکو جو آبرو بخشی + ہوئی میری وہ گرمی بازار۔ آبرو برباد کرنا۔ عزت کھو دینا۔ (اسیر) بجز ذلت نہیں کچھ خاک اظہار محبت میں۔ بہاتے ہیں جو آنسو آبرو برباد کرتے ہیں۔ آبرو برباد ہونا۔ عزت جانا۔ بدنام ہونا۔ آبرو بڑھانا۔ عزت زیادہ کرنا۔ توقیر زیادہ کرنا۔ مرتبہ بڑھانا۔ (اسیر) فروغ بیر مغاں ہے ہماری محنت سے + گھٹا کے خون بڑھائی ہے آبروے شراب۔ آبرو بڑھنا۔ عزت زیادہ ہونا۔ مرتبہ بڑھنا۔ (شرف) طوفان موج اشک سے یہ آبرو بڑھی۔

دریا کا باٹ گھٹ گیا دامن کے باٹ سے - آبرو بڑی دولت ہے
آبرو بڑی چیز ہے - آبرو بڑی نعمت ہے - (مقولہ) عزت کی بہت
قدر کرنا چاہیے سہ آبرو دولت دنیا میں بڑی دولت ہے ؛ ڈوب مرنا
مگر اے رشک نہ رسوا ہونا - آبرو بگاڑنا - (دیکھو آبرو اُتارنا) آبرو
بگڑنا - ذلیل ہونا - بے حیثیت ہونا - (فقرہ) اتنا خرچ کرو گے تو دو ہی
دن میں آبرو بگڑ جائے گی - آبرو بنانا ۱۔ ٹھاٹھ درست کرنا - حیثیت
درست کرنا - (فقرہ) ہیں تو فاقہ مست لیکن آبرو خوب بنائے رکھتے ہیں
۲۔ عزت پیدا کرنا - رسوخ حاصل کرنا - ناموری پیدا کرنا ۳۔ ساکھ
پیدا کرنا - اعتبار پیدا کرنا - (فقرہ) روپیہ تو ہے نہیں مگر لالہ جی نے
سچائی اور خوش معاملگی سے آبرو بنائے ہیں ۴۔ (عو) رتبہ بڑھانا -
گہنا پاتا بنانا - جائداد پیدا کرنا - آبرو بنی ہونا - حیثیت درست ہونا
عزت سلامت رہنا - (رشک) دنیا میں آبرو کا مزا ہے بنی رہے ؛
تدبیر سے بناتے ہیں بالی عبث عبث ۲۔ ساکھ قائم رہنا - اعتبار
قائم رہنا - آبرو بیچنا - عزت سے درگزر کرنا - (بحر) دینے والے کا کب
احسان گدا لیتے ہیں ؛ آبرو بیچ کے ٹکڑا فقرا لیتے ہیں آبرو پانا
شرف حاصل ہونا - عزت حاصل ہونا - مرتبہ بڑھنا - (رشک) سر تو
جدا ہوا تھا مگر پائی آبرو ؛ یہ مرتبہ جدا تری تلوار سے ملا - آبرو پانی کرنا
آبرو خراب کرنا - (شرف) انجمن میں آب زہرہ میرے آنسو کا گیا ؛
آبرو موتی کی تم نے کر کے پانی کی خراب - آبرو پانی ہونا لازم - (رشک)
عرق دریائے خجالت ہو گئے چاہت سے ہم ؛ آبرو جتنی بہم پہنچائی تھی
تھی پانی ہوئی - آبرو پر بن جانا ۱۔ عزت میں فرق آنا - وقعت میں

فرق آنا - (فقرہ) اچھی ضمانت کی کہ عدالت میں کھینچے کھینچے پھرے آبرو پر
بن گئی ۲۔ عصمت میں فرق پڑنا - (فقرہ) دیکھو بیگم زمانہ بُرا ہے ہمسائے
میں اکیلی نہ جایا کرو ایسا نہ ہو کسی دن دشمنوں کی آبرو پر بن جائے -
آبرو پر پانی پھر جانا ۱۔ عزت جاتی رہنا - قدر جاتی رہنا - (استاد) اُس
در دندان سے جب کی ہمسری ؛ آبروئے دُر پہ پانی پھر گیا ۲۔ بے
عصمت ہونا - آبرو پر پانی پھیر دینا ۱۔ عزت کھو دینا - بے عزت
کر دینا - بدنام کر دینا - رسوا کر دینا ۲۔ بے عصمت کر دینا - آبرو پر
حرف آنا ۱۔ عزت میں فرق آنا - مرتبے میں فرق آنا - ذلیل ہونا -
(ذوق) حرف آیا جو آبرو پہ مری ؛ ہیں یہ چشم پر آب کی باتیں ۲۔
عصمت میں خلل آنا - (فقرہ) دیکھو خانم یہ صحبت اچھی نہیں کہیں
آبرو پر حرف نہ آجائے - آبرو پیدا کرنا ۱۔ ناموری حاصل کرنا -
شرف حاصل کرنا - (فقرہ) ایک تو وہ تھے جنھوں نے آبرو پیدا کی تھی
ایک یہ ہیں جنھوں نے کھو دی ۲۔ ساکھ حاصل کرنا - اعتبار حاصل کرنا
وقعت حاصل کرنا - (فقرہ) سچے بیوہار کا کیا کہنا دیکھو ساہوجی نے
کیسی آبرو پیدا کی ہے - آبرو تھامنا - (دہلی) عزت محفوظ رکھنا -
قدر و منزلت محفوظ رکھنا سہ ہجر میں دیدۂ گریاں چشم تو ہے پر نصیر ؛
آبرو اُسکی بڑی ہے آستین کو تھامنی - لکھنؤ میں اس جگہ آبرو سنبھالنا
بولتے ہیں - آبرو تھوڑی سی ہے یا ذرا سی ہے - کچھ وقعت نہیں ہے
کچھ ساکھ نہیں ہے - کچھ عزت نہیں ہے - یہ جملہ اُس جگہ بولا جاتا ہے
جہاں یہ کہنا مقصود ہوتا ہے کہ تم اُنکے مقابلہ کے نہیں ہو - تمکو
ایسا نہ چاہیے - (آتش) ہرگز اُن دانتوں سے کرنا نہ صفا کا دعویٰ

آبرو تیری ہے اے دُرِ ثمین تھوڑی سی۔ آبرو تیرے ہاتھ ہے۔
آبرو بچانا تیرے اختیار میں ہے۔ اس محاورہ مین تیرے کی تخصیص
نہیں ہے حاضر و غائب سب کے ساتھ کہتے ہیں۔ (قدر) ہے آبرو
بہار کی اب تو خدا کے ہاتھ + پھیرے ہیں باغبان نے کس کس بلا کے
ہاتھ۔ آبرو ٹکے کی ہو جانا۔ عزت کا مٹ جانا۔ ساکھ جاتی رہنا۔ آبرو جانا
آبرو جاتی رہنا۔ عزت جاتی رہنا۔ قدر جاتی رہنا۔ (غالب) ہر
بوالہوس نے حُسن پرستی شعار کی + اب آبروئے شیوۂ اہل نظر گئی۔
بے عصمت ہونا۔ (شوق) آبرو جان میری جائیگی + تیری تو آسمیں
کبھی بن آئیگی۔ آبرو جاکے نہین آتی۔ مقولہ۔ عزت ضایع ہو کے پھر
حاصل نہین ہوتی۔ (ناصر) جان کیطرح نہ کیونکر ہو عزیز + آبرو جاکے
نہین آتی ہے۔ آبرو جگ میں رہے تو بادشاہی جانئے۔ آبرو کی
تعریف میں کہتے ہیں کہ اسکا مرتبہ بادشاہی کا رتبہ ہے۔ یعنی آبرو
دنیا میں رہے تو بڑی نعمت ہے۔ آبرو جان سے زیادہ عزیز ہے
مقولہ۔ عزت کا خیال جان سے زیادہ ہوتا ہے۔ آبرو کی تعریف
مین کہتے ہیں۔ آبرو چاہنا۔ عزت کا خواہاں ہونا۔ مرتبے کی خواہش کرنا
(فقرہ) آبرو چاہتے ہو تو پڑھو لکھو۔ عزت برقرار رکھنے کی کوشش
کرنا۔ موجودہ عزت کی سلامتی چاہنا۔ (آتش) بیش منعم نہیں کم مایہ کی
عزت ہوتی + آبرو چاہے تو دریا سے کنواں دور رہے۔ آبرو
خاک مین ملانا۔ عزت کا ضایع کرنا۔ (رشک) نظر میکشاں سے
گر گر جائے + آبرو خاک میں ملائے شراب۔ عصمت و ناموس کا
برباد کرنا۔ (قلق) پاس ناموس پھر نہ رکھوں گی + آبرو خاک میں
ملا دوں گی۔ آبرو خاک میں ملجانا لازم۔ (مومن) خاک مین مل جائے یارب
بیکسی کی آبرو + غیر میری نعش کے ہمراہ روتا جائے ہے۔ آبرو تیرے
ہاتھ ہے۔ (دیکھو آبرو تیرے ہاتھ ہے) آبرو خراب کرنا۔ عزت یا
وقعت کے خلاف کوئی کام کرنا۔ شان کے خلاف کوئی کام کرنا۔
(مسرور) بزم رنداں میں جاکے اے واعظ + آبرو اپنی کی خراب
عبث۔ آبرو خراب ہونا۔ عزت جاتی رہنا۔ وقعت جاتی رہنا۔
(ظفر) ہوگا کیا حاصل جو ہوگی آبرو میری خراب + دیدۂ تر میرے
پیچھے ہاتھ کیوں دھوکر پڑے۔ آبرودار۔ صفت۔ ذی عزت
شریف۔ مرتبے والا۔ (داغ) غیر کا خون بہا ناری تربت پہ ضرور
آبرودار کی مٹی کہیں برباد نہو۔ حیادار۔ غیرت دار۔ باحیا۔
باغیرت۔ (داغ) بات کا زخم کوئی بھرتا ہے + آبرودار اس سے مرتا ہے
آبرودار آدمی۔ مذکر۔ شریف آدمی۔ باعزت آدمی۔ باغیرت آدمی۔
(فقرہ) آبرودار آدمی کہیں پاجی کے منھ لگتے ہیں۔ آبرو دو کوڑی کی ہوجانا
آبرو ٹکے کی ہو جانا۔ (فقرہ) جواریوں مین بیٹھ بیٹھ کے اس کی آبرو
دو کوڑی کی ہو گئی۔ آبرو دینا۔ عزت بخشنا۔ (امانت) خدا دے آبرو
جسکو وہی دانا ہے دنیا میں + حقیقت کی طرف دیکھو گہر ایک بوند
پانی ہے۔ بے عصمت ہونا۔ (جانصاحب) موتی خانم ہے سڑک پر
مردوں کا ازدحام + آبرو دو گی چلی تو دیکھنے تالاب ہوئے توقیر
گنوانا۔ وقر کھونا۔ (رشک) آگے عزت کے جواہر خمسہ کی وقعت نہیں
آبرو دیکر نہ لوں حاصل کبھی پنجاب کا۔ آبرو ڈبو دینا یا آبرو ڈبونا
عزت کھونا۔ (امیر) ہر روز میرے منھ پہ ہنستے ہیں دوست دشمن +

روئے نے ہرگھڑی کے سب آبرو ڈبوئی۔ آبرو ڈوب جانا۔ وقعت
جاتی رہنا۔ عزت جاتی رہنا۔ قدر و منزلت جاتی رہنا۔ (عرش)
آبرو ڈوبی جو فرقت میں تو ڈوبی جان بھی + قطرۂ اشک ندامت
بڑھ کے دریا ہوگیا۔ آبرو رکھنا لے بات رکھ لینا۔ عزت بچانا۔
(داغ) آئی اشک مصیبت کی آبرو رکھنا + بیکسی میں بُرے
وقت پر ضرور آیا۔ (بجر) محتسب کا دور ہے اللہ رکھلے آبرو +
آتش تر سے نہ آنچ آئے کسی میخوار پر ۲ے ذی مرتبہ اور ذی عزت بنا
(فقرہ) حضور ہم اگرچہ غریب ہیں مگر آبرو رکھتے ہیں۔ آبرو رہجانا۔
آبرو رہنا لے بات رہجانا۔ شرم رہجانا۔ عزت محفوظ رہنا۔ (بجر)
بلا سے جان نکل جاے آبرو رہجائے + کھلے کسی پہ نہ پردہ
شکستہ حالوں کا ۲ے عصمت محفوظ رہنا۔ (فقرہ) بیگم صاحبہ آج
میلے میں بُری پھنسی تھیں مگر خیر ہوئی آبرو رہگئی۔ آبروریزی۔
(ف) مونث۔ عزت کی خرابی۔ ذلت۔ توہین۔ (کرنا ہونا کے ساتھ)
(مصحفی) بھلا اس فتنہ انگیزی سے حاصل + کسی کی آبروریزی سے
حاصل + آبرو ساری دولت کی یا روپیہ کی ہے۔ دولتمندی سے
عزت ہوتی ہے۔ آبرو سلامت رہنا لے قدر قائم رہنا۔ عزت قائم رہنا
(بجر) بے زری کا نہیں کچھ غم یہ بڑی دولت ہے + آبرو اپنی سلامت
رہے ایمان رہے ۲ے عصمت باقی رہنا۔ (فقرہ) بھولی عورت اور
اوباشوں سے صحبت آبرو کیونکر سلامت رہے۔ آبرو سنبھالنا۔
عزت بچائے رکھنا۔ (مصحفی) نہیں کچھ مال و دولت کے ہیں لالے +
ہر انساں آبرو اپنی سنبھالے۔ آبرو سے پیش آنا۔ درگذاشت کرنا

(قلق) آبرو سے ہر ایک پیش آیا + فلس ماہی پہ سکہ جھٹلایا۔ آبرو سے
درگزرنا۔ عزت و حرمت کی پروا نہ کرنا۔ (مسرور) نت نیا صدمہ
جان پر گزرے + ایسی ہم آبرو سے درگزرے۔ آبرو سے رہنا
آن بان سے رہنا۔ عزت بنائے رکھنا۔ (صبا) عروج اہل کرم
کے لیے ہے دُنیا میں + کس آبرو سے ہوا پر سحاب رہتا ہے۔ آبرو
سے ملنا لے عزت کا برتاؤ کرنا۔ آبرو سے پیش آنا۔ (فقرہ) ہم اُنکے
پاس گئے تھے وہ بہت آبرو سے ملے ۲ے عزت اور وقعت کے
ساتھ کوئی چیز حاصل ہونا۔ (بجر) یوں تو خرمن کو میں کوڑی کے برابر
سمجھا۔ آبرو سے جو ملا دانہ تو گوہر سمجھا۔ آبرو سے ہاتھ اُٹھانا۔
آبرو سے درگزرنا۔ (قلق) لوگو مجھ بدنصیب کو نہ ستاؤ + اب مری آبرو سے
ہاتھ اُٹھاؤ۔ آبرو سے ہاتھ دھونا۔ آبرو سے درگزرنا ہ پیٹ کی خاطر نہ
دھونا آبرو سے ہاتھ کیف + منھ کی کھلوائے نہ تجھکو آب نان کی
احتیاج۔ آبرو سے ہیں۔ اب اچھے حال میں ہیں۔ عزت اور
شان سے ہیں۔ (فقرہ) وہ حیدرآباد میں بڑی آبرو سے ہیں۔ آبرو کا
بھوکا۔ صفت۔ عزت کا طلبگار۔ (فقرہ) رزق کی کیا ہے وہ تو
جو قسمت کا ہے مل ہی رہیگا میں تو آبرو کا بھوکا ہوں۔ آبرو کا پاس
آبرو کا لحاظ۔ آبرو کا خیال۔ عزت کا لحاظ۔ حُرمت کا خیال (قلق) آبرو کا
بھی کچھ نہیں تجھے پاس + محض یہ امر ہے خلاف قیاس۔ آبرو کا
پیاسا۔ صفت لے عزت کا خواستگار۔ (کیف) وہ نعمتیں دے
یارب دونوں جہاں میں مجھکو + دیدار کا ہوں بھوکا پیاسا ہوں
آبرو کا ۲ے کسی کی عزت کا دشمن (فقرہ) باجی ہمیشہ شریف کی

آبرو کا پیاسا ہوتا ہے۔ آبرو کا صدقہ جان۔ عزت پر جان قربان۔
(رند) معرکے میں عشق کے سر کا نہ پاؤں + آبرو کا جان کو صدقہ کیا۔
آبرو کا لاگو ہونا۔ (دہلی) (عو) عزت کے پیچھے پڑنا۔ تذلیل کے درپے
ہونا۔ بے عزتی کا خواہاں ہونا۔ کسی کی عزت بگاڑنے کی فکر میں ہونا
(فقرہ) میں نے کیا چھری ماری تھی جو تم میری آبرو کے لاگو ہو گئے۔ آبرو کرنا
خاطر داری کرنا۔ عزت کرنا (کیف) یوسف بھی بیوفا ہو تو اُلفت نہ چاہیے + جو
اپنی آبرو نہ کرے اُسکی چاہ کیا۔ آبرو کم کرنا۔ آبرو گھٹا دینا۔ (فقرہ)
کسی کا کیا قصور تمھارے چال چلن نے تمھاری آبرو کم کر دی ۔۲ بزرگی
کم کرنا۔ ان معنوں میں کرنا کے ساتھ استعمال میں ہے کر دینا کے ساتھ
نہیں ہے۔ (فقرہ) وہ ملے تو مگر آبرو کم کی۔ آبرو کوڑی کی ہونا۔ دیکھو
آبرو ٹکے کی ہونا۔ آبرو کھونا۔ آبرو کھو دینا۔ بیقدری کرنا (عاشق)
چشم تر نے آبرو کھو دی ہے ساری ابر کی + لڑ گئی جب آنکھ فرقت میں
ہماری ابر کی ۔۲ عصمت میں داغ لگانا (شوق) یہ بھی اک آبرو کا کھونا تھا
نام بدنام سب میں ہونا تھا۔ آبرو کے پیچھے پڑنا۔ دیکھو آبرو کا لاگو ہونا
آبرو کی چیز۔ وہ چیز جس سے حیثیت درست ہو۔ (فقرہ) یہ جوڑا
گھر میں نہ پہنو آبرو کی چیز ہے کہیں آنے جانے کے واسطے
لگا رکھو۔ آبرو کے درپے ہونا۔ دیکھو آبرو کا لاگو ہونا۔ (معروف)
اُس چشم تر کے در کو تیشا کرو بلا سے + ہے آبرو کے درپے یہ بار بار رونا
آبرو گرہ میں باندھنا۔ عزت کو عزیز رکھنا۔ (بحر۔ قطعہ) دُنیا میں
یہ کچھ کساد بازاری ہے + تذلیل کمال اہل جوہر کی ہے ۔ اندیشہ
سب کی آبرو ریزی کا۔ گوہر نے گرہ میں آبرو باندھی ہے۔

آبرو گنوانا ۔۱ عزت ضائع کرنا۔ (نسیم) الفت میں ہے آبرو گنوانی +
کب چشمۂ مہر میں ہے پانی ۔۲ عصمت میں داغ لگانا۔ (جانصاحب)
موتی کے لیئے آبرو جُتی نے گنوائی آبرو گھٹانا ۔۱ آبرو کم کرنا۔
بیقدری کرنا۔ (ظفر) ابر کو تو پانی پانی تیرے گریہ نے کیا + آبروے
بحر بھی اے دیدۂ پُرنم گھٹا ۔۲ پہلی سی عزت نہ کرنا۔ (ناسخ)
دے گھٹا کو نہ مرے دیدۂ تر سے نسبت + آبرو میری نہ ہمچشموں میں
اے یار گھٹا۔ آبرو گھٹنا۔ عزت کم ہونا۔ بیقدری ہونا۔ آبرو لٹنا۔
عزت اور مرتبہ کا برباد ہونا (فقرہ) یہاں تو راہ چلتے آبرو لٹتی ہے
۔۲ بیجا آبرو ملنا۔ (رشک) موتی لٹتے ہوے دیکھے ہیں دریا دریا +
آبرو لٹتی ہے اس بحر سخا کے گھر میں۔ آبرو لوٹ لینا۔ بے عصمت
کر دینا۔ (مسرور) جب گئے مست ہو لی دختر رز + لوٹ لی آبروے
دختر رز۔ آبرو لینا۔ آبرو لیجانا۔ ۔۱ عزت اُتارنا۔ بے عزت کرنا
ذلیل کرنا۔ (میر) مُفت آبروے زاہد علامہ لے گیا + اک مغبچہ
اُتار کے عمامہ لے گیا ۔۲ بے حرمت کرنا۔ بے عصمت کرنا۔
(جانصاحب) لی مُفت جتنی لال نے موتی کی آبرو + سچی خبر یہ لائی ہے
گوہر ہمارے پاس۔ آبرو مٹا دینا۔ آبرو کھونا۔ (رشک) مٹائی
آبروے گریہ ایسی بخت وارُوں نے + ہنسی آتی ہے ان کو جب
مرے آنسو نکلتے ہیں۔ آبرو مٹ جانا۔ آبرو پہ پانی پھرنا (قلق)
گھر سے باہر اگر نکالا قدم + آبرو ساری مٹ گئی اُس دم۔ آبرو ملنا
شرف حاصل ہونا۔ (صبا) آبرو حُسن کی دولت سے ملی ہے تم کو +
رنگ گندن سا ہے زردار نظر آتے ہو۔ آبرو موتی کی آب ہے۔

مقولہ۔ عزت بہت نازک چیز ہے ذراسی بات میں جاتی رہتی ہے۔ (دبیر) لینا نہ منھ پہ ڈھال کہ ہستی حباب ہے + دینا نہ آبرو کہ یہ موتی کی آب ہے۔ آبرو میں بٹا لگانا ۱۔ عزت میں خلل ڈالنا۔ (فقرہ) ایک کے بُرے چال چلن نے سارے خاندان کی آبرو میں بٹا لگا دیا ۲۔ ساکھ بگاڑ دینا۔ (فقرہ) بے ایمانی کی تول لالہ جی کی آبرو میں بٹہ لگا دے گی ۳۔ عصمت و ناموس خراب کرنا (فقرہ) دیکھو بوا یہ چلن اچھا نہیں کہیں ناموس میں بٹا لگاؤ گی۔ آبرو میں بٹا لگ جانا۔ عزت میں خلل پڑنا۔ آبرو میں داغ لگانا۔ عزت میں خلل ڈالنا۔ آبرو میں داغ لگ جانا۔ عزت میں خلل پڑ جانا۔ آبرو میں دھبا لگ جانا۔ عزت میں خلل پڑ جانا۔ آبرو ہونا۔ قدر ہونا۔ عزت ہونا۔ رتبہ بڑھنا۔ سے ہوا ہے شہ کا مصاحب پھرے ہے اتراتا + وگرنہ شہر میں غالب کی آبرو کیا ہے۔

آبستنی (ف) (مونث۔ حاملہ (قدر) پھر وہ عفیفہ ہوئی آبستنی + وضع کی میعاد پہ لڑکا جنی۔

آبلہ (ف) آب۔ پانی۔ لہ۔ کلمہ تصغیر) مذکر۔ پھپھولا۔ چھالا۔ آبلہ پا۔ (ف۔ بغیر اضافت) صفت ۱۔ وہ شخص جس کے پاؤں میں چھالے پڑے ہوں ۲۔ (با اضافت) پاؤں کا چھالا۔ آبلہ پائی۔ مونث۔ پاؤں میں چھالے پڑے ہونا۔ آبلۂ فرنگ۔ (ف) مذکر۔ آتشک۔ باد فرنگ۔ آبلے بھرنا۔ چھالے میں مواد کا بھر جانا۔ آبلہ بہنا۔ چھالے سے مواد کا جاری ہونا۔ آبلہ پڑنا۔ چھالے کا پیدا ہونا۔ چھالا نمودار ہونا۔ (آتش) کون سرگرداں نہیں ہے جستجوے یار میں + پڑ گئے ہیں پائے شیخ و برہمن میں آبلے۔

آبلہ پکنا۔ چھالے میں پیپ پڑنا۔ آبلہ پھوٹ بہنا۔ چھالے کا پھوٹ کر مواد جاری ہونا۔ آبلہ پھوٹنا۔ چھالا ٹوٹنا (ناسخ) دست جنوں میں آبلے پھوٹے نہیں مرے + یہ ہے شبیہ دیدۂ خونبار پاؤں میں۔ ۲۔ (جمع میں عموماً دل کے ساتھ) حسرت نکلنا۔ دل کا غبار نکلنا۔ (رند) کیا گلے ہونگے یار سے مل کے + آج پھوٹیں گے آبلے دل کے۔ آبلہ پھوڑنا ۱۔ چھالا توڑنا۔ (ناسخ) فرقت ساقی میں آتا ہے خیال اے میکشو + شیشۂ مے آبلہ ہے اسکو پھوڑا چاہیے ۲۔ (جمع میں عموماً دل کے ساتھ) حسرت نکالنا۔ دل کا غبار نکالنا۔ (آتش) پاؤں کے چھالے نہ دار و خار صحرا کر چکے + پھوڑیے اب چل کے دل کے انجمن میں آبلے۔ آبلہ پیدا ہونا۔ چھالا نکلنا۔ پھپھولا نمودار ہونا۔ آبلہ ٹپکنا۔ چھالے میں جلن ہونا۔ آبلہ توڑنا۔ آبلہ پھوڑنا (آتش) آبلے پاؤں کے کیا تو نے ہمارے توڑے + خار صحرائے جنوں عرش کے تارے توڑے۔ آبلہ ٹوٹنا۔ چھالا پھوٹنا۔ آبلہ چھلنا۔ چھالے میں خراش ہو جانا۔ آبلہ رو (ف) صفت چیچک رو آدمی۔ آبلہ ڈالنا۔ چھالا پیدا کر دینا۔ (ذوق) نہ ڈال آبلے اے گرمی فغاں منھ میں + کہ چپکے بیٹھ رہوں بھر کے گھنگھنیاں منھ میں۔ آبلہ مرجھانا۔ چھالے کا خشکی کی طرف مائل ہونا۔

آبنوس (ع۔ ف۔ عبرانی میں آبنی۔ یونانی۔ لاطینی میں آبنیس) مذکر۔ ایک قسم کے درخت کا نام جسکی لکڑی بہت سیاہ اور مضبوط ہوتی ہے۔ اکثر سیاہ چیز کو اس سے تشبیہ دیتے ہیں ۲۔ مونث۔ ایک قسم کی مچھلی۔ آبنوس کا کندہ ۱۔ آبنوس کا موٹا ٹکڑا ۲۔ (مزاحاً) بہت موٹے اور کالے آدمی کو

کہتے ہیں۔ آبنوسی۔ صفت ۱ سیاہ رنگ کا۔ کالا ۲ آبنوس سے بنا ہوا۔

آپ (۱) ضمیر مخاطب اور غائب کے واسطے ۱ خود اپنی ذات سے۔ (صبا) خود پرستی کا جو سودا ہو گیا ⁂ آپ میں اپنا تماشا ہو گیا ۲ حضور۔ حضرت۔ جناب (فقرہ) آپ لکھنؤ نہ جائیں ۳ طنزاً۔ (فقرہ) آپ بھی طرفہ معجون ہیں ۴ جہاں مزید تعظیم منظور ہوتی ہے وہاں غائب کو حاضر قرار دے کر ضمیر غائب کی جگہ یہ ضمیر مخاطب لاتے ہیں (ناسخ) خلل انداز ہو کیونکر ابلیس ⁂ ہے خدا آپ کی اُمت کی طرف۔ ۵ اشارہ خدائے تعالےٰ کی ذات کی طرف (نکہت) وہی آئینے میں وہی سنگ میں ہے ⁂ غرض آپ ہی آپ ہر رنگ میں ہے ۶ اپنی ذات اپنا نفس۔ (وزیر) ڈھونڈا ہے جس نے اسکو تو پایا ہے آپ میں ⁂ دیکھو تو قرب بندے کو ہے کیا خدا کے ساتھ ۷ خود بخود آپ سے آپ ۸ ہم نشیں جب مرے ایام بھلے آئینگے ⁂ بن بلائے مرے گھر آپ چلے آئینگے ۹ اپنا۔ اپنے (فقرے) آپ بیتی کہوں کہ جگ بیتی۔ آپ کاج مہا کاج ۱۰ ہوش و حواس۔ خودی۔ (مومن) ہم تا سحر آپ میں نہیں تھے ⁂ کیا جانئے رہے وہ کس کے گھر رات ۱۱ ایک شخص سے مخاطب ہو کر دوسرے شخص حاضر کی طرف اشارا کرنے کی غرض سے۔ مثلاً آپ کا اسم مبارک کیا ہے۔ آپ کی تعریف کیجیے ۱۲ زاہد بغرض تاکید۔ (مومن) سنگ رہ ہے امتحان تاثیر حسن و عشق کا ⁂ ہم ادھر رکتے ہیں آپ اور وہ اُدھر رکتے ہیں آپ ۱۳ جماعت کے لیے جیسے آپ لوگ۔ آپ سب صاحب۔ ۱۴ جمع کے لئے۔ (بحر) اے زاہدانِ خشک یہ غیرت کا ہے مقام ⁂ آگاہ آج تک نہیں خالق کے گھر سے آپ۔ آپ آپ کرنا۔ یا کہنا۔ خوشامد کرنا۔ (فقرے) ہمارا تو آپ آپ کہتے منہ سوکھتا ہے اور وہ تو خیال ہی میں نہیں لاتے۔ ہم تو دن بھر آپ آپ کیا کرتے ہیں اور اُن کا مزاج ہی نہیں ملتا۔ آپ آپ کو۔ تابع فعل۔ ۱ اپنے نفس کو اپنے اپنے دم کو۔ اپنی اپنی ذات کو (بحر) ہر وقت لبِ گور سے دیتی ہے صدا خاک ⁂ سمجھے رہیں آپ آپ کو سلطان و گدا خاک ۲ اپنی اپنی راہ۔ اپنی اپنی طرف (فقرہ) سب آپ آپ کو بھاگ گئیں ۳ (دہلی) آپس میں۔ (فقرہ) آپ آپ کو لڑی مرتی ہیں۔

آپ آپ میں۔ تابع فعل۔ (دہلی) آپس میں ⁂ عاشق جو ہوئے اُسپہ ظفرؔ کافر و دیندار ⁂ آپ آپ میں سب سبحہ و زنار گئے ٹوٹ۔

آپ آپ ہی ہیں وہ وہی۔ مقولہ۔ آپ سے اُسکو کیا نسبت۔ آپ میں اور اُسمیں بڑا فرق ہے۔ آپ آئے بھاگ آئے۔ آپ کے آنے سے ہمارے نصیب جاگے۔ آپ کا آنا باعثِ برکت ہے ہمارے دن پھرے۔ آپ اپنے حال میں ہونا۔ یا گرفتار ہونا۔ خود اپنی مصیبت یا فکر میں مبتلا ہونا۔ آپ اپنے حق میں کانٹے بونا۔

آپ اپنے لیے کانٹے بونا۔ اپنے افعال یا کردار سے خود مصیبت میں پڑنا۔ اپنے ہاتھوں آپ مصیبت میں پڑنا۔ (ظفر) ہمیشہ چاہتے ہیں چھیڑ اُس کافر کی مژگاں سے ⁂ یہ کانٹے حضرتِ دل اپنے حق میں آپ بوتے ہیں۔ (آتش) شگفتہ سبزۂ خط کا نہ ہوا سے دل ہرگز ⁂ بے شعور اپنے لیے آپ نہ بو تو کانٹے۔ آپ اپنے سے۔ (لکھنؤ) خو

آپ

اپنی ذات سے (ناسخ) اسقدر جوش جنوں ہوتا ہے لے ناسخ مجھے ÷ آپ اپنے سے سِن ہوتا ہوں گریزاں ہر برس۔ آپ اپنے کو۔ لکھنو۔ خود اپنی ذات کو (فقرہ) تم نے آپ اپنے کو مختار کھاہے۔ آپ اپنی ہی گاتے ہیں۔ آپ اپنی ہی کہے جاتے ہیں۔ دوسرے کی سُنتے ہی نہیں۔ آپ ایسے آپ ویسے۔ خوشامد کی باتیں بنانے کی جگہ کہتے ہیں۔ (فقرہ) خوشامد درامد کی سند نہیں یہ تو تھوڑی بات کو بہت ساد کھاتی ہے اور مزاج میں ذرا طور رعونت کی ہوتی ہے اُسے بھی خاک میں ملادیتی ہے پھر خواہ مخواہ کے آپ ایسے اور آپ ویسے رہ جاتے ہیں۔ آپ اللہ نے بنایا۔ خوبصورتی کی تعریف میں کہتے ہیں۔ (شوق) کیا خداداد حُسن پایا تھا۔ آپ اللہ نے بنایا تھا۔ آپ بھلے اپنا گھر بھلا۔ سوسائٹی اور لوگوں سے میل جول کی مذمت کرکے تنہائی اور گھر میں بیٹھے رہنے کی تعریف کرنا مقصود ہوتی ہے۔ آپ بھلے تو جگ بھلا۔ انسان خود اچھا ہو تو دنیا اُسکے ساتھ اچھا برتاؤ کرتی ہے یہ جو انسان خود اچھا ہوتا ہے اُسکی نظر میں تمام عالم اچھا ہوتا ہے۔ آپ بھولے تو اُستاد کو لگائے۔ مقولہ جب کوئی اپنی غلطی اُستاد کے سر تھوپتا ہے اسوقت کہتے ہیں۔ آپ بیتی۔ مونث۔ اپنی سرگزشت ب؏ جان صدقے اُس پری کے جس نے انشا سے کہا ÷ آپ بیتی کہہ کہانی کچھ کسی کی مت چلا۔ آپ بیتی کہوں یا جگ بیتی۔ اپنی سرگزشت کہوں یا پرائی۔ آپ تو گرم کرکے شربت پلاتے ہیں۔ آپ کو اُبھار کے دھیا کرنا خوب آتا ہے (ذوق) لطف بوسہ نہ رہا ہمیں ہوا جب تو گرم ÷ شربت قند دیا کرکے بہ آتشِ تو گرم۔ آپ جانیں اور آپ کا ایمان۔ مقولہ کسی معاملہ کو دوسرے کی ایمان اور نیت پر چھوڑ دینے کی جگہ کہتے ہیں۔ (فقرہ) وکیل صاحب مقدمہ میں نے آپ کے سپرد کیا اب آپ جانیں اور

آپ

آپ کا ایمان۔ آپ جانیں اور آپ کا کام۔ مقولہ۔ کام سے بری الذمہ ہونے کے لیے کہتے ہیں۔ مجھسے کوئی مطلب نہیں میں فہمائش کا حق ادا کرچکا اب آپ خود نیک و بد کے ذمہ دار ہیں۔ آپ خورادے آپ مرادے۔ مثل تن پرور اکھل کھرا۔ جو کسی کی نصیحت پر نہ چلے اور اپنی عقل کو سب سے بہتر سمجھے۔ بے پروا۔ آزاد منش۔ وہ شخص جو افلاس میں امیرانہ ٹھاٹھ کرکے جی خوش کرے۔ آپ دُنیا میں ہیں کیا میں دنیا میں نہیں۔ مقولہ دھوکا دینے والے اور چالاکی کرنے والے سے کہتے ہیں کہ میں آپ کی چالیں خوب سمجھتا ہوں مجھے آپ دم نہ دیجیے۔ (امیر) خیر ہے کیا میں سمجھتا نہیں ان چالوں کو ÷ آپ دُنیا میں ہیں گویا کہ کل دُنیا میں نہیں۔ آپ دھاپ۔ مونث۔ نفسی نفسی۔ (جرأت) جاتے ہی اُسکے کیا کہوں ہل چل سی ڈال دی ÷ تاب و توان و صبر کی یاں آپ دھاپ نے۔ (اب اس جگہ آپا دھاپی کہتے ہیں) آپ دھاپ اپنا مُنھ اپنا ہی ہاتھ۔ مثل۔ جہاں کوئی اپنا ہی بھلا چاہے اور دوسرے کا خیال نہ رکھے۔ آپ ڈال ڈال ہیں تو میں پات پات۔ مثل۔ میں تم سے زیادہ ہوشیار اور چالاک ہوں (نوٹ) آپ کی جگہ تم اور وہ بھی کہتے ہیں۔

سلہ مشہور ہے کہ اک شہزادہ فلک زدہ نے اپنے ہمراہ سلفچی آفتابہ اور سنگ چاندنی۔ دسترخوان خیمہ اور ظروف اور بستر استراحت لے کر سفر کیا جب منزل پر پہونچتے فرماتے کوئی حاضر ہے آپ ہی جواب دیتے صاحب عالم حاضر حکم دیتے کہ پلنگ کسو خاصہ تیار کرو آپ ہی جواب دیتے بہت خوب۔ پلنگ کس کر اور کھانا نکالکر دسترخوان بچھاتے اور فرماتے صاحب عالم خاصہ نوش جان فرمائیے اور خود ہی جواب دیتے اچھا جب کھانے سے فراغت کرکے ہاتھ دھونے بیٹھتے تو کہتے کوئی حاضر ہے اور آپ ہی کہتے غریب پرور حاضر پھر ہاتھ دھوتے اور کہتے پان لاؤ حقہ بھرو اور آپ ہی اُسکی تعمیل کرتے اُن کی شان میں کسی نے یہ فقرہ کہا تھا جو مشہور ہو گیا۔

(جانصاحب) کیا ہو گا گل ہزار پھیلاے سو ابہار + میں پات پات ہوں وہ اگر ڈال ڈال ہے۔ آپ ڈوبے تو جگ ڈوبا۔ مثل۔ آپ تباہ ہوئے تو گویا کُل عالم تباہ ہوا۔ آپ مر گئے تو گویا تمام عالم مر گیا۔ جب اپنا ہی نقصان ہوا تو دوسرے کے فائدہ سے کیا غرض ہے۔ آپ ڈوبے تو ڈوبے اور کو بھی لے ڈوبے ۱۔ مثل۔ جب کوئی شخص اپنے ساتھ دوسرے کو بھی مصیبت میں پھنسائے یا اپنے ساتھ اوروں کا بھی نقصان کرے اس وقت یہ مثل بولتے ہیں۔ (شوق قدوائی) دل اُنکا روتے روتے ناک میں دم اب میرا ہے + آپ جو ڈوبا تو ڈوبا اور کو بھی لے ڈوبا ہے۔ آپ راہ راہ دُم کھیت کھیت۔ مثل۔ اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو بظاہر نیک ہو اور باطن میں بدی مکاری اور عیاری سے باز نہ آئے۔ آپ رُوپ۔ مذکر ۱۔ اپنی شکل۔ اپنا ظہور ۲۔ خدا اور خدا کی تجلی جیسے آپ رُوپ مہا روپ ۳۔ خود۔ حضور۔ خود بدولت۔ (صبا) تُل بیٹھے آپ روپ برہمن کی بن پڑی + صدقے کے تُپلے سے بُت آزر دل گیا۔ (ان معنوں میں رجواڑوں میں زیادہ مستعمل ہے۔ آپ روپ مہا روپ۔ مقولہ یعنی اللہ تعالیٰ کا جلوہ سب جلووں کا سردار ہے۔ اور جب کسی کامل فقیر کی تعریف میں کہتے ہیں تو یہ مطلب ہوتا ہے کہ آپ کا جلوہ بزرگ تجلی الٰہی کا مظہر ہے۔ آپ زندم جہاں زندم آپ مُردم جہاں مُردم۔ بعد والی مثل کو ظرافت کے طور پر یوں بھی کہتے ہیں۔ آپ زندہ جہان زندہ آپ مُردہ جہاں مُردہ۔ مثل اپنے ہی دم کا سارا کارخانہ ہے جب اپنی آنکھ بند ہو گئی تو ہوا نہ ہوا سب برابر ہے۔ اپنا شکم اور فائدہ اوروں سے مقدم ہے۔ آپ سنیں اپنا کم بند سُنے۔ مقولہ۔ اُس جگہ کہتے ہیں جہاں کوئی بہت چپکے سے بات کہتا ہے کہ سُنائی نہیں دیتی آپ سے۔ تابع فعل۔ خود بخود۔ بغیر مانگتے۔ بغیر کسی وسیلے کے۔ از خود خود ہی۔ بلا سبب۔ بے طلب۔ بے بُلائے۔ (آتش) مقسوم کا جو ہے سو وہ پہنچے گا آپ سے + پھیلائیے نہ ہاتھ نہ دامن پسارئیے ۲۔ آپ کی مانند۔ (فقرہ) آپ سے کامل اب کہاں ملتے ہیں۔ آپ سے آپ۔ تابع فعل۔ خود بخود۔ بلا سبب (ظفر) ہاتھ پہنچا بھی نہیں تا سر زلف پُر خم + ہو گئے ہم سے وہ کیوں چیں بہ جبیں آپ سے آپ۔ آپ سے آئے تو آنے دے۔ مثل۔ جہاں کسی کا مال بغیر کوشش کے ہاتھ لگے اور لینے والا طمع سے لینے کا ارادہ کرے وہاں بولی جاتی ہے۔ آپ سے اچھا خدا۔ اپنی ذات سے زیادہ عزیز سوا خدا کے کوئی نہیں ہے۔ اپنی ذات سے زیادہ رکھ رکھاؤ ممکن نہیں۔ آپ سے اَرے ہونا۔ آپ سے اَبے ہونا۔ (آپ کلمۂ تعظیم۔ اَبے۔ اَرے کلمات تحقیر)۔ باوقعت ہو کر بے وقعت ہونا۔ معزز ہو کر حقیر ہو جانا۔ (بحر) تو قیر اب ہماری نہیں اُنکے سامنے + وہ دن گئے کہ آپ تھے ہم اب ارے ہوئے۔

۱ کہتے ہیں کہ ایک شخص دریا میں ڈوبتا تھا آدمیوں کو کنارے پر دیکھکر پکارنے لگا کہ یارو مجھے نکالو نہیں تو جگ ڈوبا لوگوں نے اُسے دریا سے نکال کر پوچھا کہ تیرے ڈوبنے سے جہان کیونکر ڈوبتا اُس نے جواب میں یہی فقرہ کہا جو مثل بن گیا۔

۲ مشہور ہے کہ کسی قاضی کے گھر میں ہمسایہ کی مُرغی چلی آئی تھی گھر والوں نے ذبح کر کے پکائی جب قاضی گھر میں آئے تو یہ ماجرا سن کر بہت گرمائے بی بی نے کہا اب تو قصور ہو گیا کہو تو پھینک دوں مگر میر اگھی مسالا یوں ہی جائے گا۔ قاضی صاحب گھر کا نقصان نہ برداشت کر سکے فرمایا ہم تو شوربے سے روٹی کھالیں گے۔ بوٹی سے کچھ کام نہیں جب لونڈی نے پیالے میں شوربا اُنڈیلا تو بوٹیاں بھی آنے لگیں۔ اُس نے روکنے کا قصد کیا قاضی صاحب نے کہا او کمبخت آپ سے آئے تو آنے دے بی بی بولیں صاحب مرغی بھی تو آپ ہی سے آئی تھی اُنھوں نے کہا پھر تو مباح ہے۔

آپ سے باہر کردینا۔ بدحواس کردینا۔ ہوش وحواس کھودینا۔ بیخود کردینا۔ (رند) اُلفت چشمانِ سیگوں بیخودی کیونکر نہ لائے ÷ آدمی کو آپ سے کردیتی ہے باہر شراب۔ آپ سے باہر ہوجانا۔ ہوش وحواس جاتے رہنا۔ بیخود ہوجانا۔ (ناسخ) مل گیا محبوب سے جو آپ سے باہر ہوا ÷ ایسی از خود رفتگی کیا ہے عزیمت دور کی۔ آپ سے بے آپ ہونا۔ بیخود ہونا۔ خودی سے گزر جانا۔ (قدر) آپ سے بے آپ ہوجائینگے تجھ کو ڈھونڈھ کر ÷ گھر سے بے گھر ہم کو کردے گی ترے گھر کی تلاش۔ آپ سے جانا۔ بیہوش ہونا۔ خودی سے گزر جانا۔ بیخود ہوجانا ۔ آپ سے لحظہ لحظہ جاتے ہو ÷ شیفتہ ہے خیال کس گھر کا ۔ بے طلب جانا۔ از خود جانا۔ (فقرہ) بھلا کوئی شادی کی محفل میں آپ سے جاتا ہے۔ آپ سے چار برساتیں میں نے زیادہ دیکھی ہیں۔ مقولہ۔ میں آپ سے زیادہ تجربہ کار ہوں۔ آپ سے خوب خدا۔ (دیکھو آپ سے اچھا خدا) (شاد قطعہ) حُسن کی خیر تم کرو تو ذرا ÷ بوسہ بازی میں کوئی غیر ہے کیا۔ تمہیں اپنے سوا نہ لینے دو۔ آپ سے خوب اے صنم ہے خدا۔ آپ سے چلنا۔ بیخود ہوجانا۔ (صفیر) یہ کس کے یاد پڑے بیٹھے بیٹھے خال مجھے ÷ چلا میں آپ سے اے ہمنشیں سنبھال مجھے۔ آپ سے دور۔ تابع فعل۔ اُس جگہ کہتے ہیں جہاں مخاطب کی نسبت بُری بات کہنا بیجا سمجھتے ہیں۔ (قلق) تپِ فرقت سے نہیں ابھی رنجور ÷ جان بن گئی تھی آپ سے دور ÷ آپ سے گزر جانا ۔ بیخود ہوجانا اپنی ہستی اور خودی سے گزر جانا (درد) پوچھ مت قافلۂ عشق کدھر جاتا ہے ÷ راہرو آپ سے اس رہ میں گزر جاتا ہے ۔ انسانیت سے

گزر جانا۔ آدمیت سے گزر جانا (فقرہ) آئینہ لے کر ذرا صورت تو دیکھو تم اس مردار کے پیچھے آپ سے گزر گئے ۔ اپنی حیثیت کو بھول جانا۔ اپنے مرتبے سے بڑھ کے کوئی بات کہنا۔ (فقرہ) اتنا آپ سے نہ گزر جاؤ ذرا سرکار دربار کا لحاظ رکھو ۔ مغرور ہوجانا (فقرہ) مرزا کی دربار تک کیا رسائی ہوئی آپ سے گزر گئے سلام تک نہیں لیتے۔ آپ سے گیا جگ سے گیا۔ آپ سے گیا جہان سے گیا۔ مثل۔ وہ چیز جو اپنے ہاتھ سے گئی وہ گویا دُنیا میں نہیں رہی۔ آپ سے ملے سو دودھ برابر مانگ ملے سو پانی۔ مثل۔ طمع اور سوال کی مذمت اور استغنا کی تعریف میں بولی جاتی ہے۔ آپ سے ہم نہیں بولتے۔ آپ سے ہم سے بات چیت موقوف ہے۔ ہم آپ سے ناخوش ہیں ۔ جب کوئی عزیز یا دوست عرصے کے بعد ملنے آئے تو بطور شکایت کہتے ہیں۔ آپ فضیحت اور کو نصیحت۔ مثل۔ جب کوئی شخص خود تو کوئی بُرا کام کرے اور دوسرے کو اُسی کام کرنے کو منع کرے۔ آپ کا بایاں قدم کیجیے۔ آپ کا بایاں قدم کدھر ہے۔ آپ کا بایاں قدم کون ہے۔ کسی کی چالاکی فتنہ پردازی یا شرارت کے وقت یہ جُملے بولتے ہیں یعنی آپ بڑے چالاک ہیں۔ (قدر) آپ بھی مرشد ہوے اللہ رے دم ÷ کونسا ہے آپ کا بایاں قدم۔ (شوق قدوائی) کب آئے قریب جب سحر ہے۔ بایاں قدم آپکا کدھر ہے۔ آپ کا پاس ہے۔ یہ جملہ وہاں بولتے ہیں جہاں یہ کہنا مقصود ہوتا ہے کہ آپ کے لحاظ سے میں مجبور ہوں۔ آپ کاج مہا کاج ۔ اپنے کام کو دوسرے کے کام پر ترجیح دینے کی غرض سے

کہتے ہیں ۱؎ جب اپنے کام میں دوسرے سے کوئی خرابی واقع ہو تو اس مطلب سے یہ مثل کہتے ہیں کہ اپنا کام جیسا اپنے ہاتھ سے ہوتا ہے ویسا دوسرے کے ہاتھ سے نہیں ہوتا۔ آپ کا سر یہ کیا بیہودہ بات ہے۔ تم غلط کہتے ہو۔ آپ کا سر بجائے قرآن کے ہے قسم مسلمانوں کے عقیدے میں قرآن مجید اعلےٰ درجے کی قابلِ تعظیم شے ہے۔ آپ کے سر کو قرآن کے برابر سمجھ کر سر کی قسم کھاتا ہوں۔ اس قسم میں شک وشبہ کی گنجائش نہیں۔ آپ کا قطع کلام (قطع سخن) ہوتا ہے۔ جب کسی کو اثنائے گفتگو میں روک کر کوئی بات کہنا چاہتے ہیں تو گستاخی کی معذرت اِس فقرے سے کرتے ہیں۔ آپ کا کہلانا۔ جناب کی طرف منسوب ہونا۔ (قدر) سب ہنستے ہیں مجھ پر کہ عجب کی تھی سفارش ✣ میں آپ کا کہلا کے سہوں ایسی ملامت۔ آپ کی جگہ اُن کا تمہارا وغیرہ کے ساتھ بھی استعمال میں ہے۔ آپ کا کیا بگڑتا ہے۔ آپ کا کیا جاتا ہے۔ آپ کا کیا ہرج ہوتا ہے۔ آپ کا کیا نقصان ہوتا ہے۔ آپ کو کیوں ناگوار ہے۔ (رباعی) تم جو کہتے ہو کہ دو حسرت سے آہ و فریاد یاں کیا نہ کرے ✣ آپ کا اسمیں کیا بگڑتا ہے ✣ دردِ دل کی کوئی دوا نہ کرے۔ آپ کا کیا لیتا ہے۔ جملہ۔ آپ کا کیا بگاڑتا ہے آپ کا کیا نقصان کرتا ہے (جرأت) جاں بلب جان کے عاشق کو نہ تم در سے اُٹھاؤ ✣ اپنا جی دیتا ہے وہ آپ کا کیا لیتا ہے۔ متکلم اپنے واسطے لیتا ہوں کہتا ہے۔ (شوق قدوائی) صرف آوارہ ہم لوگ مزا لیتے ہیں در پہ بیٹھے ہیں تو اور آپ کا کیا لیتے ہیں۔ آپ کا گھر کہاں ہے ۲؎ آپ کا وطن کہاں ہے ۳؎ جو شخص بیوقوف کی سی باتیں کرتا ہے اُس سے کہتے ہیں مطلب یہ ہوتا ہے کہ آپ نادان معلوم ہوتے ہیں۔ آپ کا گھر ہے تواضع سے کہتے ہیں کہ خانہ بے تکلف ہے غریب خانہ کو اپنا ہی گھر سمجھیے بے تکلفی سے رہیے۔ (اسیر) دیوانہ ہوں ایسا جو گیا جانب زندان ✣ زنجیر نے غل کرکے کہا آپ کا گھر ہے۔ آپ کا مکان ہے۔ آپ کا گھر ہے (قدر) دل میں جب جا ہو چلے آؤ مکاں آپ کا ہے ✣ باز رہتا ہے درِ دیدۂ حیراں دن رات ✣ آپ کا ملاحظہ ہے۔ آپ کا لحاظ ہے۔ آپ کا پاس ہے۔ آپ کا مُنھ ہے۔ آپ کا لحاظ ہے ۱؎ (اسیر) غیر کا مُنھ بگاڑ دوں لیکن ✣ کیا کروں مُنھ یہ آپ کا ہے مجھے ۲؎ اس جگہ آپ کا مُنھ ملاحظہ ہے بھی بولتے ہیں ؎ سچ کیا ہے دروغ اسمیں کیا ہے ✣ سب آپ کا مُنھ ملاحظہ ہے۔ ۳؎ آپ کی کیا مجال ہے۔ آپ کی کیا طاقت ہے (فقرہ) آپ کا منھ ہے جو آنکھ ملا کر بات کیجیے۔ آپ کا نام ہوگا ہمارا کام ہوگا۔ آپ کی نیکنامی ہوگی اور ہمارا مطلب حاصل ہوگا یہ جملہ حاجتمند حاجت روا سے کہتا ہے کہ میرا یہ کام نکال دیجیے تو آپ کا نام ہوگا کہ فلاں شخص نے حاجت روائی کردی۔ اور میرا فائدہ ہوجائیگا (غالب) تیغ ابرو کو جو آنکھوں کا اشارا ہوگا۔ آپ کا نام ہو اور کام ہمارا ہوگا۔ آپ کا نوکر ہوں کچھ بینگنوں کا نوکر نہیں ہوں۔ مثل۔ اسیر کی

۱؎ مشہور ہے کہ کسی راجہ نے کہا کہ بینگن کیا اچھی ترکاری ہے ایک برہمن بولا کہ مہاراج یہ تو کنہیا روپ ہیں یعنی بینگنوں کی صورت کنہیا (ہندوؤں کا مشہور دیوتا) کی سی ہے پھر دوسرا بولا کہ ان داتا یہ تو چترد ھاری ہیں (یعنے انکی صورت چتر کی صورت ہے، دوسرے دن راجہ نے کہ بینگن کیا بدصورت ہوتے ہیں۔ برہمن بولا کہ پرتھی راج جب ہی تو ان کا مُنھ کالا ہے۔ راجہ نے کہا کل تو تو تعریف کرتا تھا اور آج مذمت کرتا ہے اُس نے کہا مہاراج میں تو آپ کا نوکر ہوں کچھ بینگنوں کا نوکر نہیں ہوں جسکو آپ پسند کریں گے اس کی تعریف کروں گا جسکو آپ ناپسند کرینگے اس کی مذمت کروں گا۔

خوشامد کرنے والے اور ہاں میں ہاں ملانے والے کی نسبت ایسے
موقع پر بولی جاتی ہے جہاں یہ کہنا مقصود ہوتا ہے کہ آپ کے
قول کی تائید اور خوشی سے مطلب ہے جھوٹ سچ سے کچھ کام نہیں۔
آپ کا ہے۔ مقصود یہ ہوتا ہے کہ میرا ہے لیکن خلوص اور اتحاد
ظاہر کرنے کے لیے کہتے ہیں کہ آپ کا ہے۔ آپ کو۔ (جب مقابلے کے
واسطے بہ تکرار استعمال کیا جاوے) ۱؎ اپنی طرف (فقرہ) یہ آپ کو
کشیدہ ہیں وہ آپ کو رنجیدہ ہیں ۲؎ (لکھنؤ) اپنی ذات کو ؎
نہ ڈبو دیدہ و دانستہ صبا آپ کو تو + گر نہ چاہ ذقن یار میں اندھا ہو کر۔
آپ کو آسمان پر کھینچنا۔ اپنی ذات کو اوروں سے بہتر سمجھنا۔
مغرور ہونا ؎ کیا آسماں پہ کھینچے کوئی تیر آپ کو + جانا جہاں سے
سب کو مسلم ہے زیر خاک۔ آپ کو بھول جانا۔ اپنی اصل کو بھول جانا۔
اپنی حقیقت کو بھول جانا۔ اپنے مرنے کو بھول جانا۔ جیسے بے ادب
زبان دراز کو تنبیہاً کہتے ہیں کہ تو آپ کو بھول گیا ہے۔ آپ کو پانا۔
اپنی حقیقت سمجھ لینا۔ (ظفر) جو کوئی آپ کو پائے تو اُسکو بھی پائے +
سراغ یار کا اپنے سراغ سے ڈھونڈھے۔ آپ کو جوہر کرنا۔ (لکھنؤ)
اپنا خون کرنا۔ (ناصر) وہ جو قتل میں نہ ہم کو ہو خنجر کرتے + اور کیا
کرتے مگر آپ کو جوہر کرتے۔ آپ کو دور جاننا۔ اپنے آپ کو حد سے
زیادہ ہوشیار سمجھنا۔ (مومن) الٰہی سے دعوئے عقل و شعور +
اپنے نزدیک آپ کو جانے ہے دور۔ آپ کو دور سمجھنا۔ آپ کو دور
جاننا (مومن) نہ ہوا مجھکو پاس اپنا کچھ + دور سمجھا تو آپ کو کیا کچھ۔
آپ کو دور کھینچنا۔ کھچا کھچا رہنا۔ الگ الگ رہنا۔ نفرت کرنا۔ (مومن)

کیا شکوہ جفائے آسماں کا + میں آپ کو دور کھینچتا ہوں ۲؎ اترانا۔
فخر کرنا۔ (درد) کھینچے ہے دور آپ کو میری فروتنی + افتادہ ہوں پہ
سایہ قد کشیدہ ہوں۔ آپ کو دے دے مارنا۔ پچھاڑیں کھانا تڑپنا۔
(ناسخ) یاد گیسو میں جو دے دے مارتا ہے آپ کو + ہو گیا
مو دار سب مانند گیسو آئینہ۔ آپ کو دیکھیں مجھے دیکھیں۔
جب کسی چیز کا پانے والا یہ کہتا ہے کہ دینے والے نے بہت کم دیا
اتنا کم دیا کہ نہ تو دینے والے کے حیثیت کے مطابق ہے
نہ پانے والے کے حیثیت کے مناسب اُس وقت یہ جملہ کہتا ہے (قدر)
ایک بوسہ کا مرے واسطے ارشاد ہوا + آپ کو دیکھیں مجھے دیکھیں۔
کیا دیتے ہیں۔ آپ کو ڈبونا۔ آپ کو تباہ کرنا۔ آپ کو ذلیل کرنا۔
(بحر) کنارا ہی مجھے اے بحر خوبی تجھ سے بہتر تھا۔ ڈبویا آپ کو میں نے
ہوا کیا آشنا تجھ سے۔ آپ کو روکنا۔ باز رہنا۔ نفس کو قابو میں رکھنا۔
(ناسخ) اول شب سے بہت آپ کو ہم روکے رہے + نہ رہی وصل
میں پر ضبط کی تاب آخر شب۔ آپ کو شاخ زعفران جاننا۔
سمجھنا۔ یا گننا۔ (دہلی) اپنی ذات کو دنیا بھر سے نرالا جاننا۔ دون کی
لینا۔ دماغ دار ہونا۔ مغرور ہونا۔ (نصیر) گننے ہے آپ کو کیا شاخ
زعفراں دیکھو + شگوفہ اور ہی لائی ہے اب کی بار بسنت۔ آپ کو
عرش پر پہنچانا۔ غرور کی لینا۔ (ناسخ) پہنچے دل تک شکل قد یار یہ
ممکن نہیں + طول قد سے آپ کو گو عرش پہ پہنچائے سرو۔ آپ کو
فلک پر کھینچنا۔ دیکھو آپ کو آسمان پر کھینچنا (منیر) آپ کو لاکھ وہ
مہ پارہ فلک پر کھینچے + دیکھ ہی لیں گے کبھی دور سے چلتے پھرتے

آپ

آپ کو کھونا یا کھو بیٹھنا ۱؎ خودی کو مٹانا محو ہو جانا۔ (ظفر) اُسے
پانا نہیں آساں کہ ہم نے۔ نہ جبتک آپ کو کھویا نہ پایا ۲؎ آپ کو
برباد کر دینا۔ (فقرہ) تم نے پتنگ بازی میں آپ کو کھو دیا۔ آپ کو
مٹا دینا۔ آپ کو کھونا۔ (زند) مٹا دے آپ کو منظور ہے گر نام ور ہونا۔
نشاں سے جو گزر جاتے ہیں وہ ہی نام کرتے ہیں۔ آپ کو کھینچنا۔
غرور کرنا۔ (امانت) جھکاتا ہوں کب التجا کے لیے سر ✽ جبت آپ کو
آسماں کھینچتے ہیں۔ آپ کمائے بی کو بتائے۔ مثل۔ اُسکی نسبت
کہتے ہیں جو خود قصور کرے اور الزام دوسرے کے سر رکھے۔ آپ
کہاں آئے۔ آپ کہاں چلے۔ آپ کہاں چلے آتے ہیں۔ آپ کہیں
رستہ تو نہیں بھول گئے ہیں۔ یہ جملے اُسوقت بطور شکایت بولے
جاتے ہیں جب کوئی بے تکلف دوست یا عزیز بہت دنوں کے
بعد ملنے آئے۔ آپ کو کیا کچھ دُور سمجھنا۔ آپ کو دُور سمجھنا۔ (مومن)
نہ ہوا تجھ کو پاس اپنا کچھ ✽ دُور سمجھا تو آپ کو کیا کچھ۔ آپ کی بلا سے۔
جب کسی کو کوئی کسی فعل سے جسمیں ضرر کا احتمال ہو ممانعت اور اُسکے
ترک کرنے کی نصیحت کرتا ہے تو نصیحت نہ قبول کرنے والا کہتا ہے
کہ آپ کی بلا سے ضرر ہوگا تو مجھے ہوگا آپ کو کیا۔ آپ کے بھی صدقے
جائیے۔ مخاطب کی نادانی اور حماقت ظاہر کرنے کو کہتے ہیں۔ آپ کی
ہنگی یہاں نہ لگے گی۔ (دیکھو آپ کی دال یہاں نہ گلے گی) آپ کی جان سے
دُور۔ آپ سے دور سہ داغ کہتے ہیں جنھیں دیکھیے وہ بیٹھے ہیں۔
آپ کی جان سے دور آپ پہ مرنے والے۔ آپ کی خفت میرے
سر آنکھوں پر۔ جب کوئی شخص دلی شرمندگی اور پشیمانی کو چھپا کر

آپ

اپنی بات کی پیچ کرتا ہے تو زیادہ شرمندہ کرنے کو کہتے ہیں۔ (داغ)
بزم اغیار کا ظاہر ہے اثر آنکھوں پر ✽ مہرباں آپ کی خفت مرے
سر آنکھوں پر۔ خفت کی جگہ خجالت اور شرمندگی بھی کہتے ہیں۔
آپ کی دال یہاں نہ گلے گی۔ آپ کا قابو یہاں نہ چلے گا۔ آپ کے
دشمن۔ جہاں مخاطب کو کسی امر مکروہ کی نسبت سے بچانا ہوتا ہے
وہاں استعمال کرتے ہیں (قلق) کیوں یہ کس واسطے ✽ رنج و محن ✽
جان دیں اپنی آپ کے دشمن۔ آپ کے دشمن۔ آپ کے مدعی۔
(دعو) (دیکھو آپ کے دشمن (فقرہ) زہر کھائیں آپ کے دشمن آپ کے
مدعی۔ آپ کی شکایت میرے سر آنکھوں پر۔ یہ جملہ وہاں بولتے ہیں
جہاں کوئی کسی سے شکایت کرے۔ اور اُسکی شکایت قبول کرکے
عذر کرنا منظور ہو۔ کبھی الزام بھی اسی پیرایہ میں منظور کرتے ہیں۔
اور میرے کو حذف کرکے بھی بولتے ہیں۔ آپ کے فرمانے کی یہ بات
ہے۔ آپ ایسا نہ کہیے۔ آپ کو ایسا کہنا زیبا نہیں۔ آپ کی کیا
بات ہے ۱؎ تعریف کرنے کی جگہ آپ کا کیا کہنا ۲؎ (طنزاً) جب کوئی
شخص اپنے منہ اپنی تعریف کرتا ہے یا بڑائی بیان کرتا ہے تو یہ فقرہ
کہتے ہیں۔ آپ کے لڑکے بھی کبھی گھٹنوں کے بل چلیں گے۔ آپ کو
کبھی عقل آئے گی۔ آپ بھی کبھی راہ پر آئیں گے۔ آپ کے منہ کا
اُگال ہمارے پیٹ کا ادھار۔ مثل۔ مالدار کی ادنیٰ توجہ سے
مفلس کا بھلا ہو جاتا ہے۔ آپ کیوں آتے ہیں۔ جملہ۔ جب کوئی
بے تکلف دوست یا عزیز بہت دنوں کے بعد ملنے آئے تو بطور شکایت
کہتے ہیں۔ آپ کی یہاں کچھ نہ چلے گی۔ جملہ۔ آپ کا زور یہاں نہیں چلے گا

آب

آپ کا کچھ اثر نہیں ہو گا- آپ گاتے کیا ہیں- جملہ- (مذاق سے) جب کسی کی بات سمجھ میں نہیں آتی یا کوئی بات کو اتنا طول دیتا ہے کہ مطلب خبط ہو جاتا ہے تو یہ نقرہ کہتے ہیں- آپ گھر کو پھر جائیے شاید دھوکے میں آپ بھول پڑے- (دیکھو آپ کیوں آتے ہیں)- آپ گیلے میں سوئی مجھے سوکھے میں سُلایا- (عو) کسی کی کمال محبت اور دلسوزی ظاہر کرنے کی غرض سے کہتے ہیں یعنی خود تکلیف اُٹھائی مجھے راحت پہونچائی- آپ مرے جہان مردہ- آپ موے تو جگ موا- مثل- آپ ڈوبے تو جگ ڈوبا- خود مر گئے تو تمام دُنیا مر گئی- آپ میاں صوبہ دار گھر میں بیوی جھونکے بھاڑ- مثل جہاں کوئی مفلسی میں امیرانہ ٹھاٹھ بنائے اور شیخی بگھارے وہاں طنزاً کہتے ہیں- آپ میاں مانگتے باہر کھڑے درویش- آپ میاں ننگے باہر کھڑے درویش- مثل- جو آپ ہی محتاج ہو- وہ اوروں کو کیا دے گا- آپ میں (دوسرے کی طرف خطاب) آپ کی ذات میں- تم میں- (فقرہ) آپ میں یہ حوصلہ کہاں ہے- اپنی ذات میں- (فقرہ) دل صاف ہو تو آپ میں سب کچھ نظر آئے ہے- ہوش میں- (وزیر) کبھی بے ہوش اُسے گاہ فرط بیہوشی کبھی ہے آپ میں وہ گاہ آپ سے باہر- آپ میں آنا- ہوش میں آنا- خودی میں آنا- (قدسا) ڈر ہے کہیں پھر نہ خیال آپ کا آجائے + واسطے میں آپ میں آتا نہیں ہرگز + آپ میں پانا- اپنے نفس میں پانا- اپنی ذات میں پانا- (وزیر) ڈھونڈھا ہے جس نے اسکو تو پایا ہے آپ میں دیکھو تو قرب بندے کو ہے کیا خدا کے ساتھ ہے (خطاب میں) حضور کی ذات میں پانا- جناب میں پانا- تم میں پانا- (فقرہ) یہ وصف ہم نے

آپ

آپ میں پائے ہے (کسی بزرگ کی نسبت حالت غائب میں) اُس مقدس بزرگ میں پانا- آپ میں ڈھونڈھنا- اپنے نفس میں ڈھونڈھنا- اپنی ہستی میں تلاش کرنا- (فقرہ) اِدھر اُدھر نہ بھٹکو ڈھونڈھنا ہے تو اُسے آپ میں ڈھونڈھو- آپ میں نہ رہنا- ہوش و حواس میں نہ رہنا- خودی سے گزر جانا- قابو میں نہ رہنا- (جلیل) یہ کہہ گیا بُتِ نا آشنا سُنا کے مجھے کہ آپ میں نہیں رہتا ہے کوئی پا کے مجھے- آپ میں نہ سمانا- بیخود ہو جانا آپ میں نہونا- بیخود ہونا- ہوش میں نہ ہونا- حواس میں نہونا- (مومن) ہم تا سحر آپ میں نہیں تھے + کیا جانیں رہے وہ کس کے گھر رات- آپ میں کیا شاخ زعفران لگی ہے- (لکھنؤ) آپ میں کیا دُنیا بھر سے نرالی بات ہے- آپ میں کیا خصوصیت ہے- آپ نے اُڑائیں ہم نے بھون بھون کھائیں- ہم آپ سے زیادہ ان چالوں کو سمجھتے ہیں- (فقرہ) بھئی واہ گردن میں ہاتھ کیوں نہ دو جواس بہانے سے اُٹھاتی ہو- میں ہنسی اور کہا کہ تم تو کچھ احمق سے ہوا کبھی جانے کو کون کہتا ہے جب جاؤ گے اُسوقت کا ذکر ہے کہا کہ بجا دُرست آپ نے اُڑائیں ہم نے بھون بھون کھائیں ہم سے اور گھاتیں- آپ نے مجھے مول لے کر چھوڑ دیا ہے- شکریہ ادا کرنے کے واسطے کہتے ہیں کہ آپ نے اتنا بڑا احسان کیا کہ گویا مول لے کر غلامی سے آزاد کر دیا- آپ ارے بہو کو مارے- مثل- (عو) جب کوئی دوسرے پر الزام رکھ کر اپنی شرمندگی مٹاتا ہے تو یہ مثل بولتی ہیں- آپ ہر فن مولا ہیں- جب کوئی شخص کسی بات کا دعوے کرتا ہے تو طنز سے کہتے ہیں اسپر کیا موقوف آپ ہر فن مولا ہیں-

آپ ہی یا آپی ۱؎ خود ہی ؎ اُٹھ گئی جب سے دوئی ناسخ تو کہتا ہوں یہی + آپ ہی شاہد ہے آپی رند شاہد باز ہے ۲؎ تاکید اور حصر کے واسطے بجائے "آپ" کے۔ (فقرہ) مجھ کو کیا معلوم یہ تو آپ ہی نے کل فرمایا تھا۔ آج آپ اسکے خلاف بحث کرتے ہیں ۳؎ بے سبب۔ بے وجہ۔ خود بخود۔ آپ ہی آپ (رشک) تم کو خط لکھنے میں کھلتا ہے قلمداں آپی + کیا کریں تاب قلم پر نہیں قابو ہم کو۔ آپ ہی آپ یا آپی آپ ۱؎ خود ہی خدائے تعالیٰ کی ذات کی نسبت کہتے ہیں۔ (نکہت) وہی آئینہ میں وہی سنگ میں ہے + غرض آپ ہی آپ ہر رنگ میں ہے۔ ۲؎ بے سبب۔ بلا وجہ۔ از خود ؎ داغ کو دیکھ کے بولے یہ شخص + آپ ہی آپ جلا جاتا ہے۔ (نواب مرزا شوق) تم کو کیا ہے جو جان کھوتے ہو + بے سبب آپی آپ روتے ہو۔ آپ ہی آپ ہیں۔ آپ ہی کا جلوہ ہے دوسرا کوئی شریک نہیں۔ (فقرہ) جب سے مزا آپ کے ساتھ ہیں کونسل میں آپ ہی آپ ہیں۔ آپ ہی آپ باتیں کرنا۔ اپنے جی سے باتیں کرنا۔ آپ ہی اپنی قبر کھودنا۔ خود ہی اپنے پاؤں میں کلھاڑی مارنا۔ خود ہی اپنے آپ کو نقصان پہونچانا۔ آپ ہی بی بی آپ ہی باندی۔ وہ شخص جو خود ہی سب کام کرے اور کوئی دوسرا ہاتھ بٹانے والا نہ ہو۔ آپ ہی کا ہے جلہ۔ (عجز و انکسار سے) میرا ہی نہ تمہارا ہے۔ آپ ہی کا کھاتا ہوں۔ جملہ آپ ہی کا دیا ہوا کھاتا ہوں۔ آپ ہی کی جوتیوں کا صدقہ ہے۔ جملہ۔ آپ ہی کی بدولت ہے۔ مشہور ہے ایک ظریف نے اپنے دوستوں کی دعوت کی جب لوگ آ کر بیٹھ گئے تو ایک شخص نے جو پہلے سے اس کام کے لیے مقرر تھا اُن سب کی جوتیاں لیں اور بیچ کر اُنھیں داموں سے کھانا تیار کرایا جب دسترخوان پر کھانا چُنا گیا تو سب نے میزبان سے کہا: آپ نے اتنی تکلیف اور تکلف کیوں کیا۔ ظریف نے ہنس کر کہا میں کس قابل ہوں آپ ہی کی جوتیوں کا صدقہ ہے۔ اُسوقت سے یہ فقرہ مشہور ہو کر مثل ہو گیا۔ آپ ہی مارے آپ ہی چلائے۔ یہ جملہ اُس جگہ بولتے ہیں جب کوئی شخص خود ہی ظلم کر کے مظلومانہ فریاد کرے۔ آپ ہیں (؟) کلمہ تعجب۔ کسی شناسا یا آشنا کو جب یکایک دیکھتے یا اشتباہ کے بعد پہچانتے ہیں تو یہ کلمہ کہتے ہیں۔ اور کبھی تجاہل عارفانہ کے طور پر بولا جاتا ہے۔ (ظفر) دیکھ صحرا میں مجھے پہلے تو گھبرایا تھا شیخ + پھر جو پہچانا تو بولا حضرتِ من آپ ہیں (فقرہ) آپ بھی بڑے عیار ہیں جان بوجھ کر بُرا کہا پھر کہتے ہیں قبلہ آپ ہیں (تجاہلِ عارفانہ) آپ ہیں کون۔ یہ جملہ بطور شکایت بولا جاتا ہے۔ جب کوئی بے تکلف دوست یا عزیز بہت دنوں کے بعد ملنے آئے مطلب یہ ہوتا ہے کہ اب صورت بھی نہیں پہچان سکتے ہیں ۲؎ جب کسی کی مداخلت کسی معاملے میں ناگوار معلوم ہوتی ہے تو بھی کہتے ہیں۔ آپ ہی آپ (آپی آپ) باتیں کرنا۔ بکنا۔ اپنے جی سے باتیں کرنا۔ (مومن) نہ ہوش کھوتے اگر اُس پری کی باتوں پر + تو آپی آپ یہ باتیں کیا نہ کرتے ہم۔ (قلق) متحمل جو ہو نہ سکتی تھی + آپ ہی آپ بیروں بکتی تھی۔ آپ ہی ناک اور چوٹی گرفتار ہے۔ (ع) (ناک اور چوٹی عزت اور زینت کی چیزیں ہیں) ۱؎ دُنیا کے بکھیڑوں میں مبتلا ہے گھر کے دھندوں میں پھنسا ہے۔ عزت اور حرمت سنبھالنے میں مصروف ہے ۲؎ بڑا دماغ دار نازک مزاج ہے۔

آپا - (ت) مونث - بڑی بہن جیسے بڑی آپا - چھوٹی آپا -
۱؎ چھوٹی عمر کی ماں جسکے چہرے پر اولاد والی ہونا نہ پایا جائے -
۲؎ (عو) (دہلی) ہوش وحواس - (آہی - دہلوی) اتنی بڑھ بڑھ کے
بات مت کیجیے - اپنا آپا سنبھالیے صاحب - (فقرہ) مارے غصّہ کے
تم اپنے آپے میں نہیں رہے ۳؎ ہستی - خودی - آپا تجے سو
ہر کو بھجے - دیکھو آپے (آپا تجنا - خود پسندی چھوڑنا نفس کشی کرنا -
دُنیاوی علائق کو ترک کرنا - بھجنا - عبادت کرنا) اس مثل کے سوا
اور کہیں ان معنوں میں مستعمل نہیں ہے - آپا اماں - آپا بی بی تعظیماً بڑی
بہن کو کہتے ہیں - آپا بسر کرنا - (دہلی) نفس کشی کرنا - ضبط کرنا - تپ مارنا -
آپا تجے سو ہر کو بھجے - مثل - جو خودی کو مٹا ڈالے وہ خدا کی پرستش
کر سکتا ہے - (موقع) حصول مطلب کے لیے محنت اور کوشش
ضروری ہے - آپا جان - آپا جانی - آپا جنیا - چھوٹی لڑکیاں محبت
اور پیار سے بڑی بہن کو کہتی ہیں - آپا سنبھالنا - (عو) ہوش و حواس
درست رکھنا - اپنے بدن کی خبر رکھنا - ہوشیار رہنا - خبردار رہنا
آپا دھاپی - مونث نفسی نفسی - خود غرضی - اپنی اپنی فکر - دوسروں پر
سبقت لیجانے کی فکر - (پڑنا - کرنا کے ساتھ) (قاسم) کیسی جانے میں
آپا دھاپی ہے ؛ یار سے پہلے جانِ مضطر کو - پیشتر اس جگہ آپ دھاپ
بھی بولتے تھے اب متروک ہے - (جرات) جاتے ہی اُسکے کیا کہوں
بس چال ڈال دی تاب و توان و صبر نے یاں آپ دھاپ کی -
آپس - (ہ - بفتح دوم) ۱؎ یکدگر - باہم - (داغ) ٹھہرے
عہد وفا جو آپس مین ؛ کھائین باہم ہزار ہا قسمین ۲؎ رشتہ داری
قرابت - ناتا - میل جول - یک جہتی - (قلق) شادی آپس میں تھی مجھے
مطلوب - ہو چکے وہ تو جا بجا منسوب - آپسداری - مونث - (عو)
میل جول - رشتہ داری - (نوٹ) اکثر فصحا بوجہ ہندی اور فارسی
ترکیب کے اس لفظ کے استعمال سے پرہیز کرتے ہیں - آپس کا معاملہ
باہمی معاملت - یگانیت کا معاملہ - (فقرہ) آپس کا معاملہ ہے باہر اسکی
بو نہ پھوٹے - آپس کا واسطہ - میل جول کی خصوصیت - رسم و راہ
کی خصوصیت - قرابت کا علاقہ - قرابت کا تعلق - (فقرہ) کیا کریں
آپس کا واسطہ ہے کچھ بن نہیں پڑتی - آپس کی بات - اپنایت کا
معاملہ - (فقرہ) آپس کی بات ہے آپس میں طے ہو جائے تو بہتر ہے -
آپس کی باتیں ۱؎ عزیزوں دوستوں یا ہم مذاق لوگوں کی باہمی
باتیں - آپس کی گفتگو ۲؎ (دہلی) صاف صاف روزمرہ - (آبحیات)
انکے مضمون صاف صاف عاشقانہ عارفانہ ہیں اور شعر آپس کی
باتیں اور زبان شستہ و رفتہ ہے - لکھنؤ میں اس جگہ صرف دو باتیں
کہتے ہیں - آپس کی بات چیت - باہمی صلاح - باہمی مشورہ - (
اشرف) کرو نہ مشورہ عشق دل سے بھی ؛ آپس کی بات چیت کا
کیا ذکر غیر سے - آپس کی پھوٹ - باہمی مخالفت - قرابت میں
نا اتفاقی - باہمی نا اتفاقی - (فقرہ) آپس کی پھوٹ سے گھر کے گھر
تباہ ہو گئے - آپس کی گفتگو - آپس کی بات چیت - آپس میں
۱؎ باہم - (قلق) خوب آپس میں کر کے سوچ بچار ؛ عرض کی
اے شہِ سپہر وقار ۲؎ ایک دوسرے سے - (صبا) ہم تم ہیں ایک
جان دو قالب ؛ آپس میں بڑی محبتیں ہیں آپس میں رہنا

باہم مل جل کر رہنا۔ اتفاق کے ساتھ رہنا۔ اتفاق کے ساتھ بسر کرنا (میر حسن)
وہ بن ٹھن کے آپس میں رہنے لگے ✤ بہم رازدل اپنا کہنا لگے۔

آپی۔ تابع فعل۔ خود ہی۔ آپ ہی کا مخفف (رشک) قصد
گُل کرنے کا جل جل کے آپی بجھ گئی ✤ دیکھ کر اُس شمع رو کو مِٹ گئی پروانہ شمع۔

آپی آپ۔ تابع فعل دیکھو آپ ہی آپ۔ (داغ) دیکھ کر آئینہ آپی آپ
وہ کہنے لگے ✤ شکل یہ پریوں کی یہ حوروں کی صورت ہو چکی۔

آپے۔ دیکھو آپا۔ آپے سے باہر ہو جانا (عو) بیخود ہو جانا۔ (جلیل)
خوش ہوا ایسا کہ میں آپے سے باہر ہو گیا ✤ یار کا ملنا نہ ملنا سب برابر ہو گیا۔
ملا غصہ میں بیخود ہو جانا۔ (فقرہ) بس یہ سُنتے ہی اماں جان کا نپنے لگیں ابھی تک
انکو بیہودہ گفتگو پر غصہ آیا تھا۔ بے پردہ پکارے گھر میں چلے آنے کی خبر سُنتے ہی
وہ آپے سے باہر ہو گئیں۔ آپے سے جانا۔ (عو) قابو میں نہ رہنا۔ بیخود ہو جانا۔
(جلیل) تجھے دیکھا تو آپے سے گئے ہم ✤ کرم ہی یار ترا آنا ستم ہے۔ آپے سے گزر جانا
(عو) ملا بے حد غصہ ہونا (عاشق) آپے سے گزر گئے ہیں دشمن دیکھے ہے
تم بھی ہو گیا جلے تن ملا قابو سے باہر ہو جانا۔ پیٹ سے پاؤں نکالنا
(فقرہ) مامائیں نئے پنے میں تو ہبک دھبک کر کام کرینگی اور ڈھنگ سے
بھی رہیں گی آگے چل کر کچھ دن رہ کر آپے سے نہ گزر جائیں۔ آپے سے
نکلنا۔ (عو) آپے سے باہر ہو جانا۔ آپے میں آنا یا آجانا۔ (عو) آپ میں آنا
ہوش میں آنا۔ (فقرہ) ذرا آپے میں آؤ سنبھل کے بات چیت کرو۔
(شوق قدوائی) خطا کیا اُن کی جو وہ سر کو زانو سے ہٹا بیٹھے ہمیں چوکے
ہمیں آپے میں جیتے جی نہ آنا تھا۔ آپے میں نہ رہنا۔ (عو) آپ میں
نہ رہنا۔ (فقرہ) روٹیاں لگی ہیں اب تم آپے میں نہیں رہے ہو۔ آپے میں

نہونا۔ (عو) آپ میں نہونا۔ (فقرہ) تم سے کوئی بات کیا کہے غصے کے
مارے تم تو آپے میں نہیں ہو۔

آت (ہ) یہ کلمہ دوسرے کلمات کے آخر میں اضافہ کرنے سے
معنی مصدری کا فائدہ دیتا ہے۔ جیسے برسات۔ بہتات۔ آتا (ہ)
مذکر۔ آنے والا۔ جملہ۔ آتا آئے جاتا جائے۔ یا آتے آؤ جاتے جاؤ
جس کا جی چاہے آئے۔ جس کا جی چاہے جائے کوئی روک ٹوک نہیں
کوئی پروا نہیں۔ (شوق قدوائی) دم کا ایسا چلنا ہی کیا ہوش کسے ہے
جینے کا ✤ آتا آئے جاتا جائے مجھ کو اس سے کام نہیں۔ آتا تو سب ہی
بھلا تھوڑا بہت کچھ۔ جاتے تو دو ہی بھلے دلدر اور دُکھ۔ مقولہ آتی ہوئی
چیز (تھوڑی ہو یا بہت) کا آنا اچھا اور دلدر اور دُکھ کے سوا کسی
چیز کا جانا بھلا نہیں معلوم ہوتا۔ آتا جاتا۔ مذکر۔ مسافر۔ راہرو۔
آنے جانے والا۔ (فقرہ) کوئی آتا جاتا ملے گا تو خط بھیج دیں گے۔
(جاتا تابع) کسی بات میں مہارت۔ کسی کام میں دستگاہ۔ کسی فن یا
ہنر کی واقفیت۔ (فقرہ) آتا جاتا کچھ نہیں دعوے بہت کچھ ہے۔
آتا ہو تو ہاتھ سے نہ دیجیے۔ جاتا ہو تو اُس کا غم نہ کیجیے۔ مقولہ ملتی
چیز کو نہ چھوڑیے۔ اور گئی چیز کا افسوس نہ کیجیے۔ آتا ہے معلوم ہے
سے اُس مسیحا نفاں سے ہے یہ ناسخ کا کلام ✤ کچھ علاج آتا ہے
تجھ کو میری دل کی ٹیس کا۔ آتوں کو آنے دو جاتوں کو جانے دو
آتا آئے جاتا جائے۔ آتے آتے۔ تابع فعل ملا پہنچتے پہنچتے ہی
رفتہ رفتہ۔ چلتے چلتے۔ آنے کا ارادہ کرکے (ناسخ) پھر گیا ہے کوئی
اُلٹا اودھر آتے آتے ✤ سانس اُلٹی دلِ بیتاب مگر لیتا ہے۔

۱ آہستہ آہستہ۔ (رعد) وصل کی شب ہے وہ کرتے ہیں نکھار + ہول کیا ہے آتے آتے آئیں گے۔ آتی بھلی کہ جاتی۔ تھوڑی چیز کا نہ ملنے سے ملنا اور نہ لینے سے لینا بہتر ہے۔ آتے بھلے نہ جاتے۔ جملہ۔ آنا جانا برابر ہے۔ آنے سے فائدہ ہے نہ جانے سے۔ آتے جاتے۔ مذکر۔ مسافر۔ راہرو ۲ آمد و رفت میں۔ آنے جانے بھر کی۔ (فقرہ) آتے جاتے کیا دیر لگتی ہے۔ (رند) دلِ بیتاب شتاب آئے گا قاصد نہ تڑپ + راہ میں دیر لگے گی فقط آتے جاتے ۳ آمد و رفت سے آنے جانے سے۔ (رند) ہوئی دربان تلک اُسکے رسائی حاصل + رفتہ رفتہ ہمیں اُس کوچے میں آتے جاتے۔ ۴ راہ چلتے۔ راہ گلی میں (فقرہ) مجھے وہ آتے جاتے ٹوکتے ہیں کسی طرح اُن کا روپیہ دیدو آتی جاتی چوٹ نظر نہ آنا۔ کسی حربے کی چوٹ جو بہت تیزی سے آئے تو چوٹ لگانے والے کی چالاکی اور ہاتھ کی صفائی کی تعریف میں یہ جملہ کہتے ہیں۔ (داغ) کیا رُکے اس نگاہ شوخ کی چوٹ۔ آتی جاتی نظر نہیں آتی۔ آتے کا مُنھ دیکھتی تھی جاتے کی پیٹھ۔ (عو) انتظار کی بیتابی ظاہر کرنے کو کہتی ہیں۔ آتی ہے ہاتھی کے پاؤں اور جاتی ہے چیونٹی کے پاؤں۔ مثل۔ (ہاتھی کے چلنے میں آواز نہیں ہوتی کسی کو خبر نہیں ہوتی کہ وہ سر پر آ کھڑا ہوتا ہے) بیماری کی نسبت کہتے ہیں کہ اُسکے آنے اور ترقی کرنے میں دیر نہیں لگتی اور جاتی ہے رفتہ رفتہ۔

آتش ۔ (ف) ۔ ژند کا لفظ آترس تھا قدیم فارسی میں آتیش اور اُس سے آتش ہو گیا۔ بکسر تا و بفتح تا دونوں طرح صحیح ہے لیکن اساتذہ کے کلام میں عموماً بفتح دوم پایا جاتا ہے مونث۔ آگ۔ آتش افروز۔ (ف) صفت۔ آگ بھڑکانے والا مجازاً مفسد (بحر) آتش افروز مری فکر میں پھرتے ہیں پھریں۔ کیا ضرر شعلۂ جوالہ کی سرتابی سے۔ آتشِ افسردہ۔ (ف) وہ آگ جسمیں شعلہ نہ ہو ۔ مُرجھائی ہوئی آگ۔ آتش انگیز۔ (ف) صفت۔ آگ بھڑکانے والا آتشبار۔ (ف) صفت۔ آگ برسانے والا۔ آتشباز۔ (ف) مذکر۔ آتشبازی بنانے والا۔ آتشبازی۔ مونث۔ انار۔ پھلجھڑی۔ مہتاب وغیرہ جو بارود اور گندھک کوئلے سے بنتی ہیں اور اُسکو آگ لگا کر تماشا دیکھتے ہیں۔ بنانا۔ بننا۔ چھوڑنا۔ چھوٹنا کے ساتھ۔ آتشبازی چھوٹنا ۱ آتشبازی کا آگ لگانے سے روشن ہونا۔ رنگارنگ شرارے اور طرح طرح کے پھول نکلنا ۲ مجازاً۔ ہنسی دل لگی کی باتیں ہونا (تشبیہ دینے میں) (آبحیات) رات بہت گئی تھی اور اُنکے لطائف و ظرائف کی آتشبازی چھوٹ رہی تھی آتشبازی چھوڑنا ۱ آتشبازی میں آگ لگانا ۲ (تشبیہ دینے میں) دولت کا برباد کرنا۔ (فقرہ) مفت کی دولت تھی دو دن آتشبازی سی پھوڑی اب بھیک مانگتے ہیں ۔ آتشبازی کا دیو ۱ ایک قسم کی آتشبازی بانس اور کاغذ کی ایک ڈراؤنی صورت بنا کر اُسمیں بارود گندھک وغیرہ بھر کر آگ لگاتے ہیں ۲ پھبتی کے طور پر موٹے سیاہ فام ڈراؤنی شکل والے آدمی کو کہتے ہیں۔ آتشبازی کا طاؤس۔ بانس اور کاغذ سے مور کی شکل بنا کے بارود اور گندھک وغیرہ اُسمیں بھرتے ہیں۔ جب اُس کو آگ دی جاتی ہے مور ناچتا ہے اور اُس سے پھول جھڑتے ہیں (ناسخ) جب لگادی آگ غم نے رقص خوش حالی کیا + یہ دل پر داغ

کیا طاؤس آتشبازی ہے۔ آتشبازی کا قلعہ۔ ایک قسم کی آتشبازی
کاغذ اور بانس کی تیلیوں سے قلعے کی صورت بنا کر کثرت سے بڑی آواز
کے پٹاخے اور گولے لگاتے ہیں۔ آتشبازی کا ہاتھی۔ ہاتھی کی شکل
بنا کر اسمیں انار۔ پٹاخے۔ مہتاب موقع موقع سے رکھ دیتے ہیں (سودا
ہاتھی کی ہجو میں) پر اُسکے دل میں اب بھی یہ غضب ہے کہ آتشبازی کا
ہاتھی وہ اب ہے۔ آتش بیان۔ (ف) صفت۔ تیز بیان۔ پُرتاثیر تقریر
کرنے والا ؎ تری آتش بیانی داغ روشن ہے زمانے پر + پگھل جاتا ہے
مثل شمع دل ہر اک سخنداں کا۔ آتش بیدود۔ (ف) شراب۔
آفتاب۔ غصہ۔ آتشپا۔ (ف) صفت۔ بیقرار۔ تیز رفتار۔ آتش پرست
۱ آگ پوجنے والا ۲ زردشت کا پیرو۔ پارسی۔ آتش پرستی۔
ایک مذہب ہے جسمیں آگ کو پوجتے ہیں اور جس کا موجد زردشت تھا
آتشِ پنہاں۔ (ف) مونث ۱ وہ آگ جو پتھر میں چھپی ہوتی ہے
اور رگڑ یا ضرب سے ظاہر ہوتی ہے ۲ مجازاً کینہ۔ عداوت۔
(آتش) نشۂ مے میں کُھلی دشمنی دوست مجھے۔ آب انگور نے کی
آتش پنہاں پیدا۔ آتش تر۔ (ف) مونث شراب (اختر) ہجر
ساقی میں نہیں پینے پلانے کا مزہ + اور بھی آتش تر آگ لگا دیتی ہے
آتشِ تیز (ف) بھڑکی ہوئی آگ۔ دہکتی ہوئی آگ۔ آتشِ جانسوز
(ف) عشق کا سوز و گداز۔ محبت کی آگ۔ (رشک) آتش جانسوز
جب تک مشتعل تن میں نہیں۔ درد نالے میں نہیں تاثیر شیون میں نہیں
آتشِ جگر۔ (ف) جگر کی حرارت۔ سوز و گداز۔ آتشِ خاموش۔
(ف) آتشِ افسردہ۔ آتشخانہ۔ (ف) مذکر ۱ وہ مکان جہاں

آتش پرست آگ روشن رکھتے اور پرستش کرتے ہیں ۲ وہ جگہ
جو جاڑوں میں آگ روشن کرنے کے لیے مکان کی دیواروں میں
بناتے ہیں اور جس میں دھواں نکلنے کے لیے اوپر کی طرف راہ
رکھتے ہیں ۳ گرم مکان۔ (فقرہ) یہ مکان دوپہر کو آتشخانہ ہو جاتا ہے
آتشخو۔ (ف) ۱ صفت۔ غصہ ور۔ تیز مزاج ۲ آتشیں۔ گرم
(آتش) موم دونوں کو کیا نالۂ آتشخو نے + سنگ کو سنگ نہ آہن کو
یہ آہن سمجھا۔ آتشخوار۔ (ف) مذکر۔ ایک جانور کا نام ہے جو آگ
کھایا کرتا ہے ۲ مجازاً۔ ظالم۔ رشوت خوار۔ آتشِ خاموش۔
بجھی ہوئی آگ۔ (منیر) امیروں کو نہ رہی لعل شب چراغ کی قدر
ہوئے تھے آتش خاموش کی طرح بیکار۔ آتشدان۔ (ف) مذکر
انگیٹھی۔ آتشِ دروں۔ (ف) اندرونی آگ۔ دلی سوز و گداز۔
آتشِ دل۔ (ف) دل کی آگ۔ سوز و گداز۔ (آتش) آتشِ دل کی
تسلسل ہے وہی آہوں کا + عود کے جلنے سے مجمر میں دھواں ہے
کہ جو تھا۔ آتش دوست دشمن نداند۔ (ف) آگ دوست دشمن میں
تمیز نہیں کرتی ہے)۔ مثل۔ بدطینت آدمی کے ضرر سے دوست
دشمن کوئی نہیں بچتا۔ آتش رُخ۔ (ف) صفت معشوق کا
لقب۔ (ناسخ) آتش رخان دہر اگر تجھ کو دیکھ لیں + اُڑ جائے
عارضوں سے برنگ شرار رنگ۔ آتش رنگ۔ (ف) آگ کا
رنگ رکھنے والا صفت۔ سرخ بھبوکا۔ (وزیر) مستی آلود
نہیں تیرے لب آتش رنگ + اپنی نظروں میں دھواں دھار رہے
انگارے ہیں۔ آتش زباں۔ (ف) صفت ۱ خوش بیان

سہ کوچہ و بازار میں کہتے ہیں مجھ کو دیکھکر + ہے یہی آتش زبان ناسخ
اسی کا نام ہے ۔ ۲ تیز زبان جسکے کلام میں نہایت اثر اور جوش ہو
۳ تشبیہ کے اعتبار سے شمع اور شعلے اور لالے کی صفت میں
بھی آتا ہے۔ (قدر ۔ تلوار کی تعریف) بڑی آتش زباں ہے مُنہ سے
اسکے پھول جھڑتے ہیں + لگاوے آگ پانی میں وہ اسکی شعلہ افشانی
آتش زدگی۔(ف) مونث۔ آگ لگنا۔ آتشِ زردشت۔(ف)
مونث۔ وہ آگ جو زردشت کے آتشکدہ میں تھی۔ آتش زبانی۔
(ف) مونث۔ آگ لگانا۔ آتش زیر پا۔(ف۔ آتش زیر پا داشتن
بیقرار ہونا) صفت۔ بیقرار۔(قدر) سڑک پر نعل سے رہتے ہیں آتش
زیر پا گھوڑے + دُخانی کشتیوں کا کھیوں سے ہے جگر پانی۔ آتش
سیال۔(ف۔ بہنے والی آگ) مونث۔ مجازاً شراب۔ آتشِ سینہ۔
مونث سینے کی آگ۔ سوز و گداز۔(مومن) تپش و لولہ جاں تک پہنچی
آتشِ سینہ زباں تک پہنچی۔ آتش طبع۔(ف) صفت۔ غصہ ور۔
تند خو۔ آتش عناں۔(ف) صفت۔ تیز رو۔ آتشِ طور۔(ف)
مونث۔ وہ نورانی تجلی جو حضرت موسیٰؑ کو طور پر نظر آئی تھی ۔
آتش فشاں۔(ف) صفت۔ چنگاریاں دینے والا۔ شعلے دینے والا
(رند) آتش فشاں ہے برقِ تجلی قدیم سے + معلوم ہی جلا چکے ہیں کوہ طور آپ
۲ روشن۔ منور۔ نورانی۔(مومن) اے سوز گریہ آگے تری آب و تاب کے +
پانی بھرے ہے جلوۂ آتش فشان شمع ۔ ۳ دل میں اثر کرنے والا۔
جیسے دمِ آتش فشاں۔ داستان آتش فشاں۔ آتش قدم۔
(ف) صفت۔ تیز چلنے والا۔ گرم رو۔ تیز قدم۔(ذوق) تیرا مجنوں

تفتہ دشت میں آتش قدم گر ہو + جلا دے زیر پا گر خار مژگان سمن رہو
آتش کا پرکالہ۔ آگ کا ٹکڑا۔ انگارا۔(ناسخ) پھر بہار آئی چمن میں
زخم گل آبلے ہوے + پھر مرے داغ جگر آتش کے پرکالے ہوے۔
۲ (معشوق کی صفت)۔ شوخ و شنگ۔ چالاک۔ ہوشیار سہ ہے
یکتاے جہاں اے اشک وہ آتش کا پرکالہ + رُلانے میں ٹپانے میں
ستانے میں جلانے میں۔ ۳ تیز۔ شوخ۔(قدر گھوڑے کی تعریف)
انھیں آتش کے پرکالوں میں ہے بجلی کی جولانی + ہوا چھوتی نہیں
ممکن ہے کب اُنپر ہوا کھانی ۴ فتنہ انگیز۔ شریر۔ مفسد سہ
خریدی کچھ نہ جنس آکر ہم اس بازار میں سودا + بغل میں لیچلے ہیں
دل سوا اک آفت کا پرکالہ۔ ۵ ذہین ذکی۔ تیز طبع۔(شوق)
ہوتے آتش کے ہیں یہ پرکالے + تاڑ جاتے ہیں تاڑنے والے۔
آتشکدہ۔(ف) مذکر۔ وہ مکان جسمیں آتش پرست پوجنے کے
لیے آگ رکھتے ہیں سہ جاری تھی اسد داغ جگر سے مرے تحصیل +
آتشکدہ جاگیر سمندر نہ ہوا تھا۔ ۲ مجازاً۔ بہت گرم مکان۔(فقرہ)
گرمیوں میں یہ مکان آتشکدہ ہو جاتا ہے۔ آتشگیر۔(ف) مذکر۔
دسپنا۔ چمٹا۔(منظر) ہمارا لخت دل ہے یا کوئی انگارہ دوزخ کا +
اُٹھانے کا جو کرتا قصد آتشگیر جل جاتا + آتشِ مُردہ۔(ف) ۔
بجھی ہوئی آگ۔ آتش مزاج۔(ف) صفت ۱ تیز مزاج۔ تند خو۔
گرم مزاج آدمی ۲ معشوق کا لقب ۳ آتشی خلقت۔ وہ جس کی
خلقت آگ سے ہو جیسے جن و پری۔(ذوق) اگر آتش مزاجوں کو
حسد ہو خاکساروں پر + تعجب کیا کہ ابلیس لعیں دشمن ہے آدم کا +

آتشِ موسیٰ - (ف) دیکھو آتشِ طور - آتشناک - (ف) صفت - آگ سے
بھرا ہوا - آگ کی طرح سُرخ - غصہ ور - تند خو - دیکھو آتشی آئینہ - آتش نفس -
(ف) صفت ۱؎ صاحبِ سوز و گداز - دل جلا - سوختہ جگر - جلے تن سے ؎
کون آتش نفس اے ذوق چمن سے گزرا + آج جو سرو و نسیم چمنی خوب نہیں -
۲؎ نہایت گرم - (آتش) آتش نفس ہوا ہے گلزار کی بہار + بجلی
گری ہے غنچے جب مسکرا دیے ہیں - آتشِ نمرود - وہ آگ جو نمرود نے حضرت
ابراہیمؑ کے جلانے کے واسطے روشن کرائی تھی اور جو خدا تعالیٰ کے حکم سے
گلزارِ خلیل ہو گئی - (آتش) مہرباں ہو دوست کچھ دشمن کا چل سکتا نہیں +
آتشِ نمرود ہے گلزارِ ابراہیم کو - آتشی (ف - ی نسبت کی ہے)
صفت ۱؎ خاکی کا مقابل - وہ جس کی خلقت میں آگ کا جزو غالب ہو
پری اور جن کی صفت میں آتا ہے (گلزارِ نسیم) بولی وہ بشر ہو تم دلاور +
سر سبز ہو قوم آتشی پر ۲؎ دیکھو آبی بچ - آتشی آئینہ - آتشی شیشہ
مذکر - ایک خاص قسم کا بنایا ہوا شیشہ - اگر آفتاب کے مقابل رکھیں
اُسکی کرنیں مجتمع ہو کر یہ اثر پیدا کرتی ہیں کہ کپڑا روئی یا کاغذ پر عکس
پڑتا رہے تو آگ لگ جاتی ہے - (صبا) منعکس آتشی شیشہ ہو دل کی پر
جیسے + گُل نقرہ تہِ ظلِ ہما ملتی ہے - (ناسخ) فکر میں سوجھے یہ مضموں
روئے آتشناک کے + آتشی آئینہ زانو نظر آیا مجھے - آتشی شیشی -
مونث - ایک خاص قسم کی شیشی جسکے ذریعہ سے روغن کھینچتے اور جوہر
اُڑاتے ہیں - آتشیں - (ف - ین نسبت) آگ کے صفات رکھنے والا -
آگ سا روشن - آگ کی طرح گرم - آگ کی طرح سُرخ - آتشیں خو -
دیکھو آتش خو - (مومن) آتشیں خو سے آرزوئے وصال + پک گیا اب
خیالِ خام مرا - آتشیں رُخ - آتشیں رخسار - دیکھو آتش رُخ - (غالب)
صبح آیا جانبِ مشرق نظر + اک نگار آتشیں رُخ سر کھلا - (ناسخ)
کیوں سراپا ہے سپید اے آتشیں رخسار شمع + کیا ہے تیرے عشق میں
میری طرح بیمار شمع -

آتشک - (ف - ک - نسبت کا ہے) - ایک بیماری کا نام
گرمی - گرمی کی بیماری - یہ مرض متعدی ہے اسکے بیمار کے پاس بیٹھنے
اُٹھنے سے احتیاط کرتے ہیں - آتشک کا جُھلسا - آتشک کی بیماری
میں مبتلا - آتشک کی بیماری کا جلا جُھلسا ہوا - آتشک کا مارا ہوا -
آتشک کا جھلسا ہوا - آتشک کا اُڑ کے لگنا - ایک کی آتشک کے
اثر سے دوسرے کو آتشک ہو جانا - آتشک لگنا - ایک کے اثر سے
دوسرے کو آتشک ہو جانا - آتشک نکلنا - آتشک کے آبلوں پھپھولوں کا
بدن پر نمودار ہونا - (جان صاحب) مرزا کی جب سے نکلی نہیں آتشک سے نہ
بہ بات بھولی چار میں یہ ہانڈی پک گئی - آتشک ہو جانا - آتشک کے
مرض میں مبتلا ہو جانا - آتشکیا - وہ شخص جسکو گرمی کی بیماری ہو -

آتما - (ہ) (س میں آتمن مادہ ہے) (ہندو) مونث ۱؎ ماں
کی محبت - باپ کی شفقت ۲؎ پیٹ - معدہ - بھوک ۳؎ دل - جی
(فقرہ) ہم کیا ہماری آتما دعائیں دے گی - آتما ٹھنڈی کرنا - جی
خوش کرنا - بھوکے کا پیٹ بھرنا - سکھ پہنچانا - آتما ٹھنڈی ہونا - جی
خوش ہونا - بھوکے کا پیٹ بھر جانا - سکھ پہنچنا - آتما ستانا - جی دُکھا
آتما کا کوسنا - جی سے بد دعا نکلنے کی جگہ - آتما کلپنا - جی دُکھنا -
آتما کلپانا - جی دُکھانا - آتما کی آنچ - (عو) ماتا - (فقرہ) میاں کی

اُبھار کر سانس سے جدا نہ کرانا آتما کی آنچ کو نہ بھڑکانا۔ (انیس) ہے آتما کی آنچ کلیجے کو جلاتی۔ کچھ ایسا قلق ہے کہ پھٹی جاتی ہے چھاتی آتما کی آنچ بُری یا تیز ہوتی ہے۔ مثل۔ ماں باپ محبت سے مجبور ہوتے ہیں۔ آتما مسوسنا۔ ماںتا اور محبت کو ضبط کرنا۔ آتما میں آگ لگی ہے ۱۔ بہت بھوک لگی ہے ۲۔ ماںتا کی آگ تیزی پر ہے۔ آتما میں پڑے تو پرآتما کی سوجھے۔ مثل۔ پیٹ کچھ بھرے تو عبادت کی طرف توجہ ہو۔

آتو۔ (ت۔ آتوں) مونث۔ اُستانی جو لڑکیوں کو پڑھنا لکھنا سکھائے تعظیم سے آتو جی بھی کہتے ہیں۔ رنگین نے آتوں بھی کہا ہی لیکن عموماً آتو ہی کہتے ہیں۔ (رنگین) کہا تھا مجھے کل تجھے دونگی چھٹی ＋ کروں کیا جو یوں اب مُکر جائے آتوں۔ (ردلیف نون میں یہ غزل ہے) (منیر) آتو صاحب اُسے بُلاتی ہیں ＋ منتظر ہیں محل میں جاتی ہیں۔

آتی پاتی (ہ) مونث ایک کھیل کا نام ہے جو بہت سے لڑکے جمع ہوکر ایک کو کسی درخت کا پتّا لینے بھیجتے ہیں اور خود سب چھپ جاتے ہیں جب وہ لڑکا پتّا (پاتی) لے کر پلٹتا ہے تو سب کو ڈھونڈھتا ہے جو مل جاتا ہے اسکو چھو لیتا ہے اور جسکو چھو لیتا ہے وہ چور بنا کر پتّی لینے بھیجا جاتا ہے۔ اگر چور کسی کو ڈھونڈھ نہیں پاتا تو آخر کو سب لڑکے شور کر کے خود ہی نکل کے بھاگتے ہیں جس کو یہ چور چھو لیتا ہے پھر وہ چور بنایا جاتا ہے۔ (سودا) کیونکہ وہ شوخ کھیے مجھ کو کتابت جن نے ＋ کھیل ہی ضد سے مری چھوڑ دیا پاتی کا۔

آتے جاتے۔ دیکھو آتا۔ (رند) راستہ روک کے کہہ دونگا جو کہنا ہے مجھے ＋ کیا ملوگے نہ کہیں راہ میں آتے جاتے۔

آٹا۔ (ہ۔ س میں آٹ۔ پسی چیز) مذکر ۱۔ پسا ہوا غلہ۔ پسینا۔ (پسوانا اور پسانا کے ساتھ) ۲۔ مجازاً۔ خشک پسی ہوئی چیز (فقرہ) مَیں نے کہا تھا کہ دوا کو جو کوب کر لا تو نے آٹا کر دی ۳۔ صفت۔ بوسیدہ۔ فرسودہ۔ گلا ہوا۔ گھُنا ہوا۔ گِھسا ہوا۔ (فقرہ) برسات کے دن نیچے کی سیلن اوپر کا پانی ساری کڑیاں آٹا ہوگئیں۔ آٹا آٹا کردینا۔ بہت باریک کر دینا۔ چورا چور کر دینا۔ آٹا آٹا ہو جانا۔ بہت باریک ہو جانا۔ پس جانا۔ (فقرہ) دوا کو ذرا دھوپ میں رکھ دو پھر دو ورگردو نہیں آٹا ہو جائے گی ۲۔ گل جانا۔ گھُن جانا۔ بوسیدہ ہو جانا۔ (فقرہ) تمھاری غفلت سے برسات میں سارا اسباب آٹا آٹا ہوگیا۔ آٹا دال ج مذکر۔ کھانا۔ رزق۔ (میر) کس کو موسیں کہاں سے کچھ لادیں ＋ دال آٹا جو تم کو پہنچادیں۔ آٹا دال اُتو بھی ہے۔ مثل۔ اچھائیوں کے ساتھ کچھ بُرائیاں بھی ہیں۔ ایک سپاہی کسی بنیے کا قرضدار تھا اور سبکدوشی کی کوئی صورت نہیں نکلتی تھی ایک دن بیٹھے بیٹھے ذہن لڑگیا اور ایک اُتو پکڑ کر اُسکو باز کی سی ٹوپی پہنائی اور ہاتھ پر بٹھا کر عمداً بنیے کی دوکان کی طرف نکلا بنیے نے جو دیکھا بُلا کر پوچھا کہ یہ کونسا جانور ہے سپاہی نے کہا باز ہے اور اُسکے اوصاف بیان کیے بنیا لوٹ ہوگیا اور سب سے باز کی قیمت دریافت کی باز کی جو قیمت ہوتی ہے وہی سب نے بتائی۔ بنیا اپنی جورو سے صلاح کر کے دوسرے دن سپاہی کے دروازے تقاضے کے لیے آموجود ہوا۔ سپاہی نے کہا ابھی روپیہ کہاں جب باز فروخت ہو جائے گا میں اُسوقت تمھاری قیمت ادا کردوں گا بنیے کو باز لینا

منظور ہی تھا بولا اگر روپیہ نہیں ہے تو باز ہی دے دو سپاہی جتنے کا قرضدار تھا اُس سے کچھ فاضل دام طے ہوے اپنا قرضہ مجرا کرکے جو زائد نکلا بنیے نے سپاہی کو دیدیا اور باز لیکر گھر آیا جورو نے جو اُسکی دیکھا گالیاں دینے اور کہنے لگی کہ یہ تو اُلو ہے نہایت ہی منحوس ہوتا ہے جاؤ ابھی پھیر آؤ۔ بنیے نے بہت دوڑ دھوپ کی لیکن سپاہی کا پتا کب ملتا ہے۔ مجبور ہوکر جورو خاوند کی صلاح سے وہ اُلو دکان پر رکھا گیا کہ شاید کوئی بیوقوف اسکی بھی خریداری کرے۔ اور اُسوقت سے جو شخص دکان پر آکر پوچھتا تھا کہ تمھاری دکان میں کیا کیا ہے تو بنیا کہتا تھا آٹا دال اُلو بھی ہے اُسوقت سے یہ فقرہ مشہور ہوگیا۔ آٹا کردینا۔ بہت باریک پیس ڈالنا۔ آٹا گوندھنا۔ آٹے میں پانی ملاکر ہاتھوں سے مکیاں لگانا۔

آٹا گیلا ہونا۔ آٹے میں پانی زیادہ پڑجانا ۲ (مجازا) مصیبت میں پڑنا۔ جیسے مفلسی میں آٹا گیلا۔ اس مثل کے سوا اور کہیں ان معنون میں نہیں دیکھا۔ آٹا مسلنا درد رسے آٹے کا پانی ملاکر ہتیلی کی رگڑ سے باریک کرلینا۔ آٹا نبڑا ہو جا سنکا۔ مثل۔ (بوجا۔ کنکٹے کو کہتے ہین یہاں کُتّے سے مراد ہے اسلیے کہ کُتّے کے اکثر کان کٹ ڈالے جاتے ہیں اِس مثل میں خوشامدی کو کُتّے سے تشبیہ دی ہے) جب مالدار مفلس ہوگیا تو خوشامد کرنے والے چلدئے۔ مفلسی میں خوشامدی کھسک جاتے ہیں۔

آٹا نہیں تو دلیا جب بھی ہوجائیگا۔ مثل۔ تھوڑا بہت فائدہ ہوجائیگا

آٹا ہوجانا۔ باریک ہوجانا۔ ٹوٹ پھوٹ جانا۔ گھن جانا سڑجانا۔ آٹے

دال کا بھاؤ بتادینا۔ دھمکانے اور تنبیہ کی جگہ کہتے ہیں۔ آٹے دال کا بھاؤ کھلنا۔ آٹے دال کا بھاؤ معلوم ہونا۔ دنیا کے نشیب و فراز کی حالت معلوم ہونا۔ قدر عافیت معلوم ہونا۔ (فقرے) ابھی تو بے فکری ہے جب شادی ہوگی تو آٹے دال کا بھاؤ کھلیگا۔ وہ زمانہ گیا اب تم کو آٹے دال کا حال معلوم ہوگا۔ آٹے دال کی فکر۔ معاش کی فکر۔ روزی کی فکر۔ آٹے کا چراغ گھر رکھوں تو چوہا کھائے باہر رکھوں تو کوا لیجائے (عو) مثل۔ (موقع) جہاں کسی بات میں ہر طرح کا نقصان نظر آئے وہاں بولتے ہین۔ آٹے کی آپا۔ بھولی بھالی عورت۔ بلّی۔ بیوقوف۔ آٹے کا خمیر۔ آٹا ڈھیلا گوندھکر نمک ڈال کر رکھدیتے ہیں تین چار پہر کے بعد جب اُسمین جوش کی کیفیت پیدا ہوتی ہے اُسکو خمیر کہتے ہین۔ آٹے کے ساتھ گھن بھی پس جاتے۔ مثل۔ اُس مقام پر کہتے ہین جہاں کوئی چھوٹے مرتبے والا بڑے مرتبے والے کے ساتھ نقصان برداشت کرے یا مجرم کے ساتھ بیخطا کے سزا پانیکا اندیشہ ہو۔ (شوق قدوائی) غیروں کے ساتھ مجھپہ بھی ہونے لگے ستم ؎ آٹے کے ساتھ گھن بھی پسا اور دیکھنا۔ آٹے مین نمک۔ بہت تھوڑا۔ ذراسا۔ مناسب۔ واجبی (فقرہ) اتنا نفع کھاؤ جیسے آٹے میں نمک۔

آٹھ۔ (ہ) صفت۔ ۸ ۔ مے ر۔ آٹھ آٹھ آنسو رُلانا بہت رُلانا۔ (داغ) غیر کی محفل میں مجھ کو مثل شمع ؎ آٹھ آٹھ آنسو رُلایا یار نے۔ آٹھ آٹھ آنسو رونا۔ پھوٹ پھوٹ کر رونا۔ ڈاڑھیں مار مار کر رونا۔ بہت رونا۔ آٹھ آٹھ آنسوؤں سے رونا بھی کہتے ہیں۔ (قلق) آٹھ آٹھ آنسوؤں سے روتے ہوے۔ جوک کے بیچ میں سے ہوتے ہوئے۔ آٹھ اٹھارہ کرنا (عو) پریشان کرنا تتر بتر کرنا متفرق

کرنا پراگندہ کرنا۔(فقرہ) میرا مال آٹھ اٹھارہ کر دیا۔ خواص لکھنؤ
اس جگہ بارہ باٹ اور تین تیرہ بولتے ہیں۔ آٹھ بار نو تیوہار۔ مثل۔
بارہ ہندی۔ ون۔ آرام طلبی اور عیش پسندی کی زیادتی ظاہر کرنیکو
بولتے ہیں۔ یعنے اب عیش و آرام کا شوق ایسا بڑھا ہوا ہے کہ زمانہ
اور وقت اسکو کفایت نہیں کرتا ہے۔ آٹھ پہر۔ مذکر ۱ چوبیس گھنٹے۔
ایک دن رات۔(محسن) نہ کھلا آٹھ پہر میں کبھی دو چار گھڑی + پندرہ
روز ہوئے پانی کو سنگل منگل ۲ ہر لحظہ۔ ہر وقت۔ (ناسخ) ہے تصور
مجھے ہر دم تری یکتائی کا + مشغلہ آٹھ پہر ہے یہی تنہائی کا۔ زور دینے
کے لیے آٹھ آٹھ پہر بھی کہتے ہیں۔ (رشک) یکساں ہیں آٹھ آٹھ پہر
میرے داغ دل + جلنے میں ایسے دیکھے نہیں مشتعل چراغ۔ آٹھ آٹھ
پہر پائجامے سے باہر رہنا۔(عم) ہر وقت غصے میں بھرے رہنا۔
ہر وقت لڑائی پر آمادہ رہنا۔ آٹھ پہر چونسٹھ گھڑی۔(عو) رات دن۔
چوبیس گھنٹے۔(فقرہ) یہ خرابی اور بے عنوانی اس تعلق کیوجہ سے ہے
جو آٹھ پہر چونسٹھ گھڑی ماں باپ کو اولاد سے ہے۔ آٹھ پہر سولی ہے۔
ہر وقت بلا کا سامنا ہے (نکہت) آٹھ پہر سولی ہے یاد سرو قامت میں
ہے اک نقطے کی کم و بیشی قامت و قیامت میں۔ آٹھ پہر میاں سے باہر رہنا
ہر وقت غصے میں بھرے رہنا۔ ہر وقت لڑائی پر آمادہ رہنا۔ ہر وقت
لڑنے پر مستعد رہنا۔ آٹھ پہر کی جگہ ہر وقت ہر دم بھی کہتے ہیں)۔ آٹھ
جولاہے نو حقا تس پر بھی ٹھکم ٹھکا۔ مثل۔(عم)۔(موقع استعمال) جب ساز و سامان
ضرورت سے زائد ہو اور پھر بھی جھگڑا باقی رہے۔ مشہور ہے کہ ایک محفل
میں آٹھ جولاہے تھے اور نو حقے پھر بھی ایک دوسرے سے حقہ لینے میں
جھگڑتا تھا۔ آٹھ گاؤں کا چودھری و بارہ گاؤں کا راؤ + اپنے کام نہ آئے
تو ایسی تیسی میں جاؤ۔ مثل کوئی کیسا ہی دولتمند کیوں نہ ہو جب اپنا کام
اس سے نہ نکلے تو اسکا ہونا نہ ہونا سب برابر ہے۔ آٹھواں صفت۔ ۱
آٹھواں حصہ کسی شے کا ۲ (عو) حمل کا آٹھواں مہینہ۔ آٹھوں مونث
۱ ہولی کا آٹھواں دن ۲ آٹھ میں سے ہر ایک۔ ان معنوں میں تاکید کے
لیے آتا ہے آٹھ کے آٹھوں اور آٹھوں کے آٹھوں کہتے ہیں۔ آٹھوں پہر
آٹھ پہر۔ ہر وقت۔ (داغ) دعا آٹھوں پہر ہے ہفت اقلیم آئے قبضے میں +
ترے قلعے کی ٹھہرے ربع مسکون چار دیواری۔ آٹھوں کا میلا
ہولی کے آٹھویں دن کا ہندوؤں کا میلا۔ آٹھوں گانٹھ کمیت۔ وہ
کمیت گھوڑا جسکے آٹھوں جوڑ یعنے چاروں ٹخنوں اور چاروں گھٹنوں کے
جوڑ بہت مضبوط ہوں (مجازاً) شریر۔ چالاک۔ عیبی۔ حرامزادہ۔ عیار۔
ہوشیار۔ مضبوط۔ آٹھویں۔ صفت۔ مہینے کی آٹھویں تاریخ۔ جیسے آج
آٹھویں ہے پرسوں دسویں ۲ جب کسی اور چیز کا شمار بتائینگے تو اسکا
ذکر کرینگے مثلاً آٹھویں کتاب۔ آٹھویں فصل۔ آٹھویں ساتویں
(ہر دو یائے مجہول) آٹھویں ساتویں دن۔ کبھی کبھی (فقرہ) وہ آٹھویں
ساتویں ادھر بھی آجاتے ہیں۔

آثار۔ ع۔ اثر کی جمع معنی نمبر ۱-۲-۳- میں عربی ہے مذکر ۱
صحابہ کرام کے اقوال و افعال ۲ سنت رسول اللہ ۳ احادیث ۴
(اردو) نیو۔ بنیاد۔(فقرہ) آج جمعہ ہے آثار ڈالدو کل سے دیوار اٹھانا
۵ دیوار کی چوڑائی ۶ سیر (وزن) کے معنی میں فارسی عربی میں نہیں
پایا گیا۔ یک آثار دو آثار ہند کا اختراع ہے ۷ اطوار (بحر) آشفتہ

طبیعت کے آثار نہیں چھپتے + آزار محبت کے بیمار نہیں چھپتے ۵ علامات۔ (وزیر) دن ہے کم شام کے آثار عیاں سارے ہیں ۹ انداز۔ ڈھنگ۔ (قلق) گو کہ سامان خاکساری ہیں + پر سب آثار شہر یاری ہیں ۱۰ لچھن (فقرہ) اب تمہارے پٹنے کے آثار معلوم ہوتے ہیں ۱۱ نقوش۔ نشان۔ (فقرہ) فوج اسی راہ سے گئی ہے گھوڑوں کی ٹاپوں کے آثار دیکھو۔ آثار اچھے یا بُرے ہونا۔ ڈھنگ علامتیں اچھی یا بُری ہونا۔ (اچھے کی جگہ خوب عمدہ نیک۔ اور بُرے کی جگہ بد۔ خراب۔ ناقص وغیرہ الفاظ استعمال کرتے ہیں۔ آثار باقی ہونا۔ نشان رہجانا۔ آثار بندھ جانا۔ علامتیں ظاہر ہونا۔ (کیف) رات کیا ہجر میں آئی کہ قیامت آئی + زندگی تلخ ہوئی موت کے آثار بندھے۔ آثار پائے جانا۔ علامتیں دکھائی دینا۔ (قلق) عشق کی صورت تو یہ نہیں زنہار + پائے جاتے ہیں سکتے کے آثار۔ آثار پڑنا۔ نیو پڑنا۔ بنیاد قائم ہونا۔ آثار پیدا ہونا۔ آثار ظاہر ہونا۔ (غافل) بہار خطِ خوباں سے ہیں آثار خزاں پیدا۔ آثار حشر۔ (دیکھو آثار قیامت) آثار خیر۔ (ع) مذکر۔ اچھی نشانی۔ آثار چھا جانا۔ علامات کا کثرت سے ظاہر ہونا۔ (شوق) جسم تھرا کے رہ گیا اکبار + چھا گئے سارے موت کے آثار۔ آثار دکھائی دینا یا نظر آنا۔ ڈھنگ کھلنا۔ لچھن ظاہر ہونا۔ علامتیں نمودار ہونا۔ اطوار ظاہر ہونا۔ (رشک) دبا یا مجھکو آخر گر کے دیوار محبت نے + دکھائی دیتے تھے اسکے بُرے آثار پہلے سے۔ (آتش) آنکھ پھیری تو نے جس سے دم فنا اُسکا ہوا + مُردے کے آثار زندوں مین نظر آنے لگے۔ آثار دکھلانا۔ علامتیں ظاہر کرنا۔ نقوش ظاہر کرنا۔ (ناسخ) وصل کی شب ہو چکی اندھیرے شام سے دکھلاتی ہے آثار صبح۔ آثار ڈالنا۔ آثار رکھنا۔ نیو رکھنا۔ بنیاد رکھنا۔

آثار رکھوانا۔ آثار رکھنا کا متعدی۔ آثار شریف۔ اولیا کی نشانیاں۔ انبیا کے تبرک۔ آثار ظاہر ہونا۔ آثار عیاں ہونا۔ آثار دکھائی دینا۔ نشان پایا جانا علامت پائی جانا۔ (آتش) آثار عشق آنکھوں سے ہونے لگے عیاں + آثار قیامت۔ (باضافت آثار) ۱ قیامت کے قریب کی نشانیاں ۲ (مجاز) مصیبت اور آفت کی علامتین۔ آثار محشر۔ دیکھو آثار قیامت۔

آثم ۔ ع۔ بکسر دوم۔ عاصی) صفت۔ گنہگار ۲ عجز و انکسار سے اپنی نسبت بھی کہتے ہیں۔

آج ۔ (ھ۔ س آدیہ۔ پراکرت اور پالی میں اَجا) ۱ موجودہ دن (رشک) قوت فردا کا رنج کیوں کھائین + آج جسنے دیا ہے کل دیگا ۲ اسوقت۔ اسدم۔ (بحر) جسم لاغر نظر نہیں آتا + مرگ سے بھی مجھے حجاب ہے آج ۳ اندنوں۔ (آتش) وہ گرم رو بادیۂ عشق و جنوں ہوں + جلتا ہے چراغ آج مرے نقش قدم سے ۴ جیتے جی۔ حین حیات۔ (آتش) ٹاٹ بھی ملنے کا مرقد میں نہیں کل بھر فرش + خوش نہو گر آج مسند صاحب قالیں ہوا ۵ زمانہ حال۔ (بحر) ہزار سر مرے پائے ثبات پر صدقے + اگر پہاڑ بھی ہوتے تو آج ٹل جاتے۔ آج آئے کل چلے۔ جانے کی جلدی ظاہر کرنے کو کہتے ہیں۔ تھوڑی دیر ٹھہرے اور چلے گئے (بحر) مہمانسرائے دہر مین کیا فکر بود و باش + ہم تم غریب لوگ ہیں آج آئے کل چلے۔ آج آئی کل گئی۔ ٹھہرنے والی نہیں (منیر) اتنا نہ کیجئے گل رخسار پر غرور + دو دن کی یہ بہار ہے آج آئی کل گئی۔ آج اُسکا دور یا زمانہ ہے تو کل اسکا زمانہ یا دور ہے۔ زمانہ ایک حالت سے نہیں رہتا۔ آج ایک کا عروج ہے تو کل دوسرے کا۔ (بحر) شکوہ نہ کر ازل سے یہی کارخانہ ہے

آج اُسکا دور ہے تو کل اُسکا زمانہ ہے - آج برس کے پھر نہ برسوں گا - جب پانی زور سے بہت دیر تک برسے تو یہ جملہ پانی کی طرف سے کہا جاتا ہے
آج تک پڑے ہینگ ہگ رہے ہیں - (عم) مثل - اُس مقام پر بولتے ہیں جب اپنے کیئے کو کوئی بھگت رہا ہو اپنے کیے کی سزا پا رہا ہو - آج تو
چوٹ ہے - آج خوب سنگار کیا ہے آرائش کی ہے (جرأ) اللہ اللہ بنکپتی یہ کمر باندھی ہے ٭ آج تو چوٹ ہے صاحب نے تیغا باندھا - آج چل کے
پھر نہ چلونگی - جس دن ہوا بہت زور سے چلتی ہے تو ہوا کی طرف سے کہتے ہیں - آج جو کرنا ہے کرلے کل کی کل کے ہاتھ ہے - زندگی کی ناپائداری
ظاہر کرنے کو کہتے ہیں ؎ زندگی کا کیا بھروسہ یہ اجل کے ہاتھ ہے ٭ آج جو کرنا ہے کرلے کل کی کل کے ہاتھ ہے - آج زبان کھلی ہے کل بند
ہے - زندگی کا کچھ اعتبار نہیں ابھی بھلے چنگے بیٹھے ہیں باتیں کر رہے ہیں اور ابھی چل بسے - (سودا) راست ہے ٹک بولیو اُنکی ہی سوگند
ہے ٭ آج کھلی ہے زبان کل کے تئیں بند ہے - آج سے - زمانۂ حال میں - نیا - فی الحال - جدید - (ناسخ) یوں ہی ہے مدتوں سے
حسینوں کا دور دور ٭ کچھ آج سے زمانہ میں دور قمر نہیں - آج سے
کل نزدیک ہے - یعنے موجودہ دن سے آنے والا دن قریب ہے - اُس مقام پر بولتے ہیں جہاں کوئی آیندہ زمانے کو دور سمجھکر اچھے
کاموں میں غفلت کرے - آج کا دن - موجودہ دن - (جب شام کے وقت کہیں) جو دن گزر کر رات آئی ہو - (فقرہ آج کا دن تو پہاڑ
ہو گیا تھا خدا خدا کرکے شام ہوئی ہے - آج کا کام آج ہی کرنا چاہیے - فارسی میں کار امروز بفردا میفگن کہتے ہیں) جو کام آج کرنے کا ہے
اُسے دوسرے وقت پر اُٹھا نہیں رکھنا چاہیے - (ناصر) دیکھ کل پر نہ
چھوڑ اے ناداں ٭ آج کا کام آج ہی کرلے - آج کا کام کل پر ٹالنا
کام میں تساہل کرنا - کاہلی کرنا - ٹالنا - آج کا کام کل پر رکھنا - آج کا
کام کل پر اُٹھا رکھنا - جو کام آج ہی کرنے کا ہے اُسکو دوسرے دن کے
واسطے ملتوی کرنا - (ناسخ) کوئی دن فرصت جسے ملجائے سمجھے غنیمت ٭ رہ گیا
بس جس نے رکھا کام کل پر آج کا - آج کدھر آ نکلے - جب کوئی باوجود قریب
رہنے کے مدت کے بعد ملے تو بطور شکایت کہتے ہیں - آج کدھر بھول پڑے
آج کدھر کا چاند نکلا - یا آج کدھر چاند نکلا - آج کدھر سے خورشید نکلا
دیکھو آج کدھر آ نکلے (ظفر) روز گھر غیر کے جانا ترا معمول پڑا ٭ یاں جو آ نکلا
ہے تو آج کدھر بھول پڑا - (انشا) یہاں جو تشریف آپ لائے کدھر
سے یہ آج چاند نکلا ٭ کہ ماہ کنعاں بھی جسکے آگے جو خوب سوچا تو
ماند نکلا - (مصحفی) مرے گھر میں آیا وہ رشک قمر ٭ الٰہی کدھر آج نکلا
ہے چاند - (گلزار نسیم) طالع سے کسے تھی ایسی امید ٭ نکلا ہے کدھر سے
آج خورشید - (اشرف) راستہ بھول گئے ہیں کہ ادھر آئے حضور ٭
آج کہیے تو کہ یہ چاند کدھر کا نکلا - آج کریگا کل پائیگا - زندگی میں جو
کوئی برا کام کریگا اُسکی سزا جزا قیامت کے دن ملیگی (درد) اس دار
مکافات میں سُن اے غافل ٭ جو آج کریگا تو وہ کل پائیگا - آج صبح صبح
کسکا منہ دیکھا ہے - آج کس منحوس کا منہ صبح کو دیکھا ہے کہ دن بھر
مصیبتوں اور پریشانیوں کا سامنا رہا - بھوکا رہنے یا کوئی حادثہ پیش
آنے یا دن بھر پریشان رہنے کے موقع پر بولتے ہیں - آج کس کا منہ
دیکھ کے اُٹھا ہوں - دیکھو آج صبح صبح کسکا منہ دیکھا ہے - (ذوق)

آ ج

جس جگہ بیٹھے ہیں با دیدۂ نم اُٹھے ہیں + آج کس شخص کا منھ دیکھ کے ہم اُٹھے ہیں۔ آج صبح کو کس منحوس یا کنجوس کا نام لیا تھا صبح کو پہلی مرتبہ کس منحوس کا نام لیا تھا جو فاقہ نصیب ہوا۔ (آتش) وہ بوسہ یار جو دیتا تھا دن کو رات پر ٹالا + لیا تھا صبح میں نے نام کس کنجوس انساں کا۔ آجکل مونث ۱ اندنوں۔ (محسن) لگا دے کوئی برف کی آج کل + کہ گرمی بہت پڑتی ہے آجکل ۲ عنقریب بہت جلدی سے (آتش) خدا نے چاہا تو کرتے ہیں آجکل + ہندوستاں سے جانب بیت الحرام کوچ ۳ حیلہ حوالہ۔ ٹال ٹول۔ (کرنا۔ رہنا۔ ہونا۔ وغیرہ کے ساتھ)۔ (سرور) یہاں جان آئی ہے عاشق کے لب پر + وہاں آج تک آجکل ہو رہی ہے۔ آجکل اُسکے دور دورے ہیں۔ اسمیں اُسکے کی تخصیص نہیں اور ضمیروں کے ساتھ بھی بولتے ہیں۔ دیکھو آجکل تمھارے نام کمان چڑھتی ہے۔ آجکل اُسکا زمانہ ہے۔ کسی کے عروج پانے اور ذی اختیار ہونے کی جگہ بولتے ہیں۔ اندنوں زمانہ اُسکے بہت موافق ہے۔ جو چاہتا ہے وہی ہوتا ہے "اُسکا" کی کوئی تخصیص نہیں۔ ہمارا۔ تمھارا۔ اُنکا۔ سب کے ساتھ استعمال ہوتا ہے۔ (بحر) آجکل محتسبوں کا ہے زمانہ ساقی + میں بھی ہوں چور وہ سرشار ہے کیا ہوتا ہے۔ آجکل تمھارے نام کمان چڑھتی ہے۔ مثل۔ اس زمانہ میں تمھارا دور دورہ یا عروج ہے۔ تمھارا کی تخصیص نہیں سب ضمیروں کے ساتھ مستعمل ہے۔ آجکل سے۔ تھوڑے زمانے سے۔ چند روز سے۔ (ناسخ) اپنا کچھ آجکل سے نہیں کفر زاہدا + مثل شرر ازل سے ہیں سنگ صنم کے ساتھ ۲ اب سے یا۔ (آتش)

آ ج

آجکل سے سلسلہ مہر و محبت کا نہین + عالم ارواح میں میرے ترے یارانہ تھا۔ آجکل میں۔ بہت جلد۔ عنقریب۔ اسی زمانہ میں۔ (ظفر) جو ہمنشین رہے اُنکے یہی تو محفل سے + ہماری ہوتی ہے موقوف آجکل میں نشست۔ آج ہی کل میں۔ دیکھو آج کل میں۔ (رند) ڈالتا ہوں کسی جلاد کے پالے تجھکو + آج ہی کل میں لگاتا ہوں ٹھکانا تیرا + آج کو۔ کو زائد ہے)۔ (عو) آج کے دن۔ (فقرہ) آج کو تنخواہوں میں کمی کی ہے کل کو موقوف کر دینگے ۲ اس زمانے میں۔ (بحر) خدا کے فضل سے تم پر وہ رنگ و روغن ہے + بدن پہ آج کو ہوتے جو تل پھسل جاتے ۳ زندگی میں۔ حین حیات۔ (ناسخ) آج کو اے مہ جبینو شغل ہے تم کو یہی + چہرہ ہے اور آئنہ ہے زلف ہے اور شانہ ہے + آج کے آج اور سو برس مین۔ (عو) جو بات ہونے والی ہے ضرور ہو گی۔ آج نہو سو برس میں ہو لیکن ہو گی ضرور۔ آج کیا جانی دنیا دیکھی۔ مثل۔ جب کوئی دوست مدت کے بعد ملنے آئے یا متوجہ ہو تو کہتے ہین۔ (اسیر) نبض بیمار جو اے رشک مسیحا دیکھی + آج کیا آپنے جاتی ہوئی دنیا دیکھی + (فقرہ) یہ تمھاری کوشش کا اثر تھا جو یہی جاں آرا سی سنگدل بیوی نے جاتی دنیا دیکھی اور راز خود آموجود ہوئین۔ آج کے بنیئے کل کے سیٹھ۔ مثل۔ یعنی زمانیکا انقلاب ہوتا ہی رہتا ہے جو شخص کل امیر تھا آج فقیر ہو گیا۔ آج کے تھپے آج ہی نہیں جلتے۔ مثل (آج کے تھپے یعنی گیلے اُپلے) جو کام آہستہ آہستہ ہو سکتا ہے وہ فوراً نہین ہو سکتا۔ جلد بازی سے کام نہیں نکلتا۔ آج کے دن۔ موجودہ دن۔ موجودہ زمانے مین۔ آج کی رات ۱ موجودہ

رات ۲ موجودہ دن کے بعد آنیوالی رات -(نوازش) صبح ہی سے
جونکھرتے ہیں سنورتے ہیں حضور + یہ تو فرمائیے جانا ہے کہاں آج
کی رات + ۳ گزری ہوئی رات -(فقرہ) آج کی رات جس تڑپ میں
گذری خدا ہی جانتا ہے - آج گئے کل آئے - جلد واپس آنیکے موقع پر
بولتے ہیں سہ حج کو جاؤ کہ زیارت کو تردد کیا ہے + زندگی شرط ہے
تو آج گئے کل آئے + آج مرے کل دوسرا دن - مثل - زندگی کی
بے ثباتی اور عمر کی ناپائداری ظاہر کرنے کو کہتے ہیں -(فقرہ) ہمارا
کیا ہے اَسی برس کا سن ہوا قبر میں پاؤں لٹکائے بیٹھے ہیں آج مرے
کل دوسرا دن - آج میں کل تو ۱ موت کی نسبت کہتے ہیں کہ وہ ضرور
آئیگی ۲ انقلاب زمانہ کی نسبت کہتے ہیں یعنی جو حال آج میرا ہی کل
تیرا ہوگا - زمانہ یکساں نہیں رہتا - آج میں نہیں یا وہ نہیں - یعنی
آج میں اپنی جان دیدونگا یا اُسکی جان لیلونگا - کمال غصے اور
عداوت کی جگہ اس جملہ کا استعمال کرتے ہیں - آج میں ہوں اور
وہ ہے - کوئی دقیقہ دار وگیر اور سوا خذے کا اُٹھا نہ رکھوں گا -
کسی پر بہت غصہ ظاہر کرنے کے لیے کہتے ہیں - آج نصیبوں سے
ہاتھ لگے ہو - اتفاق سے ملاقات ہوئی ہے - قسمت کی خوبی سے ملے ہو
(کامل) اگرچہ تم نہیں ملتے ہو ہم غریبوں سے + پر آج ہاتھ لگے ہو مرے
نصیبوں سے + آج نہیں تو کل - یعنے یہ کام ضرور ہوگا - آج نہ ہوا
تو کل ہوگا - ہوگا ضرور ہوگا - آج ہمارے لئے کل تمھارے لئے - جو
حال آج ہمارا ہے وہ کل تمھارا ہونا ہے - زمانہ یکساں نہیں رہتا -
آج ہی کل میں - بہت جلد - عنقریب -(شوق قدوائی) مرنیکے لئے
کیوں مجھے تم کوس رہے ہو + یہ کام ہوا جاتا ہے بس آج ہی کل میں +
آج ہے سو کل نہیں - مثل - یعنے روز بروز حالت خراب ہے - زمانہ
بُرا آتا جاتا ہے -(اسیر) انقلاب دہر ظاہر ہے عیاں تغییر حال - آج
جو ہے کل نہ تھا جو آج ہے وہ کل نہیں -

آجا -(ہ) مذکر - پر دادا -

آجّا -(ت - باپ دادا - نانا -) مونث ۱ (دہلی)
بوڑھی ذی عزت خادمہ -(رنگین) نیند آتی نہیں کمبخت دوانی آجا +
اپنی بیتی کوئی کہہ آج کہانی آجا ۲ (لکھنؤ) وہ بوڑھا خواجہ سرا جو دوسرے
خواجہ سراؤں کو ادب قاعدہ سکھانے کے لیے مقرر کیا جائے -

آچار -(ف - یں کھٹائی - ترشی کے معنوں میں ہے -
(نظامی) ز آچار ہا ہر چہ باشد عزیز - ترنج و بہ و نار و نارنج نیز + اردو میں
آچار ہوگیا ہے اور معنوں میں بھی کچھ فرق ہوگیا ہے) دیکھو اچار

آحاد -(ع - اَحَد کی جمع) اعداد کے چار درجے مقرر ہیں
۱ اَحاد ایک سے نو تک - عشرات - دس سے نوے تک ۳ مآت
ایک سو سے نوسو تک ۴ الوف - ہزار سے دس ہزار تک -

آخ - دیکھو اَخ -

آختہ - ف - آختہ فارسی میں ہے الف مقصورہ سے)
ہر حیوان جس کے خاٰئے نکال ڈالے گئے ہوں - انسان اور چار پائے پر
اطلاق ہوتا ہے -

آخَر -(ع - بفتح دوم) صفت - دوسرا - اور -
(فقرہ) یہ امر آخر ہے -

آخر - (ع بکسر دوم) - اَخر - پیچھے ہٹنا - اول کی صد
۱ پچھلا (ناسخ) مری آتش زبانی ہے خراب اس دور میں آخر ÷ کیا
اس شمع کو بزم جہانمیں صبحدم پیدا ۲ حد - انجام - انتہا - (ظفر) ہر کام کے
آخر پہ نظر پہلے ہی پہنچی - (ہجر) وہ مطلب لکھ رہا ہوں جسکا اول ہے نہ
آخر ہے ۳ ختم - تمام - سے بجراب کہاں وہ ولولہ وہ جوش وہ اُمنگ ÷
آخر ہوا شباب ہوئی انتہائے عیش ۴ قریب ختم - (اسیر) اک روز ہوا میاں
در پہ حاضر ÷ تھی شام قریب دن تھا آخر ÷ ۵ (ذی روح کی نسبت)
فوت - انتقال - موت آنا - مرجانا - (ناسخ) یارسول عربی جلد کرو میری مدد
ورنہ آخر یہ غلام آپکی تاخیر میں ہے ۶ زاید حسن کلام کے واسطے - (غالب)
کچھ تو جاڑے میں چاہیئے آخر ÷ تا نہ دے باد زمہریر آزار ۷ انجام کار
(آتش) کھالیا داغ فراق یار نے آخر مجھے ÷ ہو نہ غافل ملک پر عامل
کو سلطاں چھوڑ کر ÷ آخر آخر ۱ آخر کار - انجام کار - اخیر کو - انجام کو
(رند) اوّل اوّل بھلائیاں کیں ÷ آخر آخر بہت بُری کی ۲ (باضافت
آخر) سب سے پچھلا - (اسیر) رفتہ رفتہ غیر نے اُس گھر میں پائی جاے
صدر ÷ آخرِ آخر مقدم پر مقدم ہوگیا ÷ آخر آدمی نے کچا دودھ پیا ہے
سہو اور خطا انسان کی سرشت میں ہے - آخر اپنی اصالت پر گیا -
جب کسی نیچ قوم سے کوئی خراب بات ہوتی ہے تو کہتے ہیں - آخر الاَمر -
(ع) آخر کو - انجام کو - (قلق) آخر الامر بعد صد دقت ÷ نکلی صورت
گری کی یہ صورت - آخر الدّواء الکیّ - (ع) (آخری دوا داغ دینا ہے)
مثل - جہاں بہت تدبیروں کے بعد دفع ضرر کے واسطے کوئی سخت
تدبیر کرنا پڑتی ہے وہاں بولتے ہیں - آخر بیں - (ف) صفت - انجام پر

نظر رکھنے والا - عاقبت اندیش - آخر زمانہ - قیامت کے قریب (فقرہ)
آخر زمانے میں گناہوں کی کثرت ہوگی ۲ بڑھاپا - زوال کے دن -
چل چلاؤ کا وقت - (فقرہ) تمام عمر تو اُنکی عیش میں گزری آخر
زمانے میں ٹھوکریں کھانا قسمت میں تھا - آخرش - (شین زائد ہے)
آخر کو - انجام کار - یہ لفظ شعراے دہلی کے کلام میں بکثرت پایا جاتا ہے
مستند شعراے لکھنؤ اس کے استعمال سے پرہیز کرتے ہیں - (ذوق)
مدتوں دل اور پیکاں دونوں سینے میں رہے ÷ آخرش دل بہ گیا
خوں ہو کے پیکاں ہی رہا - آخر فنا آخر فنا - دنیا کی بے ثباتی ظاہر
کرنے کو کہتے ہیں - (سحر) گو جیے لاکھوں برس آخر فنا آخر فنا ÷ کیا
کریں مرجائیں عمر خضر گر ملتی نہیں ÷ آخر کار - (باضافت آخر)
آخر الامر - (آتش) آخر کار نہ خاک ہے مسکن سب کا - اہل دولت کو
بلند آج مکاں کرنے دو ÷ (زبانوں پر بلا اضافت زیادہ ہے - (شوق)
اتنے میں ایک روز آخر کار ÷ آکر اک دوست نے یہ کی گفتار ÷ آخر کر دینا
مار ڈالنا - ادھ موا کر دینا - (رشک) کرکے آخر حال عاشق پر نظر کرتے
نہیں ÷ ہم نہ پھنستے روز اول وہ اگر کرتے نہیں ÷ ۲ ختم کر دینا - (فقرہ)
تم نے تو باتوں ہی باتوں میں رات آخر کر دی - آخر کو - آخر الامر -
انجام کار - قصہ کوتاہ - (قدر) آخر کو مرتے مرتے کوئی نہیں بچیگا ÷ ہو جگے
تمام قیدی آزاد رفتہ رفتہ ÷ آخر وقت ۱ نزع کا وقت - (کیف)
خدا کریم ہے پڑھ لیں گے کلمہ آخر وقت ÷ ابھی سے چاہتے ذکر مآل
کیونکر ہو ÷ ۲ سب سے اخیر وقت - (فقرہ) آج مغرب کی نماز آخر
وقت ہوئی - آخر ہونا - ختم کے قریب پہنچنا - (فقرہ) اب رات آخر ہے

گجر بجا چاہتا ہے ؂۲ ختم ہونا۔ پورا ہونا۔ (ناسخ) گردوں نالے ہوئی آخر شب وصل ٭ طلوع صبح ہے وقت اذان ہے ٭ ؂۳ مرجانا۔ (شوق) حال اول سے یہ نہ تھا ظاہر ٭ کہ اسی غم میں ہونگے ہم آخر ٭ آخری۔ (آخر کی طرف منسوب) ۱ پچھلا۔ (ناسخ) شجاعت میں کرم میں عدل میں صورت میں سیرت میں ٭ امام آخری ہے مثل اپنے جدّ امجد کا ؂۲ اخیر کا۔ (فقرہ) بہت دوڑ دھوپ کر چکے اب یہ آخری کوشش ہے۔ آخری بہار۔ اخیر فصل۔ اخیر موسم ؎ دیکھ لو آخری بہار اے بحر ٭ ابھی پھولوں میں رنگ و بو ہے وہی ؂۲ ہر چیز کے حسن و رونق یا لطف کا زوال۔ (فقرہ) جوانی کا اُتار ہے آخری بہار ہے ؂۳ بہار کا آخری زمانہ۔ عمر کا آخر حصہ۔ آخری پوشاک۔ (مجازاً) کفن (خاشق) زس ؎ پہناتے ہیں جامہ طفل کو شکل کفن ٭ روز اول سے ہو خوگر آخری پوشاک کا۔ آخری چہار شنبہ۔ صفر کے مہینے کا آخری بدھ۔ مشہور ہے کہ پیغمبر صاحب نے اس دن غسل صحت فرمایا تھا۔ اسوجہ سے لوگ اس دن کو متبرک سمجھتے ہیں یہ روایت صحیح نہیں ہے۔ آخری چہار شنبہ کر دینا۔ جب کسی کے یہاں برتن زیادہ ٹوٹتے ہیں تو کہتے ہیں کہ آج تو تمنے آخری چہار شنبہ کر دیا لکھنؤ میں بعض جگہ اس دن گھڑے یا بدھنے میں ایک پیسا اور ذرا سا پانی ڈالتے اور ہر شخص کے سر سے اُچھال کر پھینک دیتے ہیں گھڑا یا بدھنا ٹوٹ جاتا ہے اور پیسا مہترانی لیجاتی ہے۔ آخری دور۔ مذکر ۱ اخیر عہد۔ اخیر زمانہ ؂۲ اخیر گشت۔ خاتمہ کا گشت ؂۳ شراب کا آخری مرتبہ کا دور۔ (سرور) دیکھو پچھتائیگا زاہد نہ تقدس کی لی ٭ آخری دور ہے کیا یاد کریگا پی لے ٭ آخری دم۔ نزع کا وقت۔ آخری دیدار۔ مذکر۔ مرتے وقت کا دیدار۔ وقت نزع کا دیدار۔ (فقرہ) اب اُنکا بُرا حال ہے چل کے آخری دیدار کر لو۔ آخری زمانہ۔ آخر کا وقت۔ قرب قیامت کا زمانہ۔ بڑھاپے کے دن۔ آخری سواری۔ (عو) جنازہ (فقرہ) ابا جان اُستانی کی آخری سواری کے ساتھ گئے ہیں۔ آخری صحبت۔ مونث مجلس اخیر۔ (فقرہ) ابکی اور شریک ہو جاؤ آخری صحبت ہے۔ آخری ملاقات۔ مونث۔ وہ ملاقات جسکے بعد پھر ملنے کا اتفاق نہو۔ (فقرہ) دور کا سفر ہے زندگی کا کیا اعتبار خدا جانے یہی آخری ملاقات ہو۔ آخری مجلس۔ آخری محفل۔ آخری صحبت۔ آخری وقت ۱ (عو) نزع کا وقت۔ موت کے قرب کا زمانہ (فقرہ) بیٹی ماں کے پہنچی تو ماں کا آخری وقت تھا ؂۲ آخری دور۔ پچھلا زمانہ۔ (فقرہ) جہانگیر کا آخری وقت بہت برا گذرا۔ آخریں۔ (ف ین نسبت کا ہے) صفت۔ آخری (ناسخ) مقتدائے اولیں و آخریں پیدا ہوا۔ آخریں دم۔ مذکر۔ نزع کا وقت۔ سب سے اخیر وقت۔ (مومن) ہوئی خجالت سے نفرت افزوں گلے کئے خوب آخریں دم ٭ وہ کاش اک دم ٹھہر کے آتے کہ میرے لب پر بھی دم نہ ہوتا ٭

آخرت ۔ ع۔ بکسر ودم مونث عقبیٰ۔ وہ عالم جہاں مرنے کے بعد دنیاوی اعمال کا حساب کتاب ہوگا اور جزا سزا ملیگی۔ روز قیامت۔ آخرت بگاڑنا۔ ایسے عمل کرنا جنکا نتیجہ آخرت کے لیے برا ہو۔ برے کام کرنا۔ (فقرہ) باپ کی نافرمانی کر کے کیوں اپنی آخرت بگاڑتے ہو۔ آخرت بگڑنا۔ لازم۔ آخرت بنانا۔ ایسے عمل کرنا جنکا صلہ آخرت میں اچھا ملے۔ اچھے کام کرنا۔ اچھے اعمال کرنا۔

(فقرہ) دنیا خراب کی تو کی اپنی آخرت تو بنا لی آخرت بن جانا۔ لازم (ناصر) رات دن غافل کیا کر نیک کام ٭ اس سے تیری آخرت بنجائیگی آخرت سنوارنا۔ آخرت بنانا۔ (نوازش) اے میری گنہ کی شرمساری، تونے مری آخرت سنواری۔ آخرت سنورنا۔ آخرت بننا۔ آخرت کا بھلا عقبیٰ کی اچھائی۔ آخرت کا سودا۔ وہ اچھے اعمال جن سے عالم آخرت مین نفع ہو۔ آخرت کی خیر۔ عقبیٰ کا بھلا۔ (فقرہ) خدا آخرت کی خیر کرے آخرت کی کمائی۔ نیک کام۔ نیک عمل۔

آخور۔ (ف۔ مخفف آبخور کا ہے۔ یعنی پانی پینے کی جگہ ۲ مجازاً۔ چارپایہ کی دانہ گھاس پانے کی جگہ ۳ وہ گھاس جو گھوڑون کے کھانے سے بچ رہتی ہے اور نکالکر پھیلا دی جاتی ہے)۔ صفت نکما ناکارہ۔ خراب۔ (میرا دل کام کا نہین تو مجھے پھیرنے سے کیا ٭ اب اسکو پھینکدیجئے آخور ہوگیا۔ آخور کی بھرتی۔ نکمے مضامین کی کثرت۔ (داغ) لطف جب شعر کا ہے لطف سے خالی نہ رہے ٭ اس میں بھرتی نہ ہو آخور کی بھرتی نہ رہے ٭ ۲ نکمے اور نالائق آدمی کا جتھا۔ ناکارہ چیزون کا جمع کرنا۔

آخون۔ (فارسی مین آخوند ہے) مذکر۔ میاں جی۔ اُستاد۔ معلم۔ تعظیم سے آخون جی اور آخون جی صاحب بھی کہتے ہین۔ (انشا) بھلا آخون جی صاحب کو آنے دو کہوں گا میں ٭ کہ اے حضرت سلامت آپ سنئیے کیا حقیقت ہے۔ آخون زادہ۔ مذکر۔ استاد کا بیٹا۔

آداب۔ (ع۔ ادب کی جمع) مذکر۔ ۱ مرتبے کا پاس لحاظ۔ حفظ مراتب۔ (رشک) بیٹھے اُٹھنے نہیں دیتا ہین آداب یاس

سجدے رکھتی ہے محبت کی شریعت کی نماز ۲ مراتب۔ (ذوق) کوچۂ یار میں جاؤنگا تو مثل خورشید ٭ پاس آداب سے میں سر ہی کے بل جاؤنگا ۳ قواعد۔ دستور۔ جیسے آداب مجلس۔ آداب دربار ۴ تعظیم سے سلام ۵ تعظیمی الفاظ جو خطون میں القاب کے بعد لکھے جاتے ہیں (ناصر) وحشت دل بھی مری طرز عبارت سے عیان ٭ اگر القاب تھا نامے میں تو آداب نہ تھا۔ ۶ تہذیب۔ اخلاق۔ (فقرہ) یہ کتاب آداب سکھائیگی۔ ۷ طنز سے یا شکریہ ادا کرنے کے واسطے کہتے ہیں۔ یا رخصت کے وقت آداب یا آداب بجا لاتا ہوں کہتے ہین۔ آداب بجالانا۔ عجز وانکسار سے سلام کرنا۔ (انیس) آداب بجالا کے چلا حرّ وفادار۔ کئی جگہ اس کا استعمال ہوتا ہے۔ (الف) شکریہ ادا کرنے اور احسان ماننے کی جگہ۔ (فقرہ) شام کو آم مرحمت ہوئے تھے آداب بجالاتا ہوں۔ (ب) طنز کی جگہ (فقرہ) آپ نے تو خوب مجھے نوکر رکھوا دیا آداب بجالاتا ہوں (ج) رخصت ہونے کے وقت۔ اب آداب بجالاتا ہوں پھر حاضر ہونگا۔ (د) قائل ہونے کی جگہ دو صورتوں سے اسکا استعمال ہے۔ ایک یہ کہ قائل کرنے والا معقول کے شرمندہ کرنے کو کہتا ہے۔ آداب بجالاتا ہوں۔ دوسرے اُس جگہ کہ شرط کرنے والا کہے کہ اگر آپ یہ کام کرلین تو میں آداب بجالاتا ہوں۔ ان مقاموں میں محل شرط کے سوا فقط آداب ہی کہتے ہیں۔ یعنی بجالاتا ہوں اور عرض کرتا ہون حذف کردیتے ہین ۸ دستور اور قاعدے ادا کرنا۔ (فقرہ) مرزا صاحب آداب دربار بہت اچھی طرح بجالائے۔ آداب شاہی۔ (باضافت آداب) دربار کے حاضری کے طریقے۔ بادشاہوں کو سلام کرنے اور اُنسے گفتگو

کرنے کے طریقے۔ آداب صحبت۔ آداب محفل۔(فقرہ) مرید کو پہلے آداب صحبت سے آگاہ ہونا چاہیئے۔ آداب عرض کرنا۔ آداب بجالانا۔(قلق) خو ۔ کہتے ہوئے توڑتے ہین ۂ کہدے آداب عرض کرتے ہیں۔ آداب عرض ہے ۱ۃ ان الفاظ سے سلام ادا کرتے ہیں ۲ۃ (بطریق الزام طنزا) جب کوئی کسی کام کے کرلینے کا دعوے کرے اور اس سے وہ کام نہ ہو تو اُسوقت یہ کہتے ہیں۔ آداب کرنا۔ ادب سے سلام کرنا (گلزار نسیم) آداب کیا ادب سے ٹھہرا + ہیبت زدہ دور سب سے ٹھہرا اب جسکا استعمال نہین کرتے۔ آداب محفل۔ محفل مین نشست و برخاست اور گفتگو کے طریقے۔ (بحر) آج تک آداب محفل سے رہی بیگانہ شمع + سر کو کٹواتی ہے رکھکر پاؤں گستاخانہ شمع + آداب والقاب۔ خط کے عنوان مین مکتوب الیہ کے مرتبے کے موافق جو الفاظ اور فقرے لکھے جاتے ہیں انکو آداب والقاب کہتے ہیں۔(عود ہندی) کیا ہوشمندی ہے کہ قبلۂ ارباب ہوش کو خط لکھتا ہوں اور نہ القاب نہ آداب نہ بندگی۔ آداب وتسلیمات۔ واو عطف کے ساتھ اور بغیر واو کے دونوں طرح مستعمل ہے۔ نہایت ادب سے سلام کی جگہ یہ الفاظ کہتے ہیں۔ کورنش مجرا۔ آداب ہے ۱ۃ آداب عرض ہے ۲ۃ یہ جہان کہنا ہوتا ہے کہ باز آئے ور گزرے۔ جانے دیجئے قطع نظر کیجئے وہان بھی یہ کلمات کہتے ہیں (زند رنگ) اول تحریر وصف یار نے آخر کیا + لکھ چکے مکتوب اس القاب کو آداب ہے

آدر۔(عم)(عم ہندو)۔ مذکر۔ عزت۔ آدر بھگت۔ خاطر تواضع۔

آدم۔ع۔ بعض کہتے ہیں کہ اُدمت۔(سزاوار امامت) سے ماخوذ ہے۔ بعض کہتے ہیں ادیم (روے زمین) سے بنا ہے سنسکرت میں آد۔ پہلا۔ مَنُ۔ مَنش (آدمی) کا مخفف ہے) مذکر۔ ۱ۃ وہ پہلا انسان جس سے نسل انسان شروع ہوئی۔ حضرت آدم کو بہشت میں گیہوں کھانیکی ممانعت تھی آپ نے شیطان کے اغوا سے اُسکو کھالیا۔ عتاب الٰہی نازل ہوا اور حضرت آدم اس عالم مین بھیجدیے گئے ۲ۃ انسان۔ بنی آدم سہ در پے خون بسر کے نہ رہو + ہو ہی جاتا ہے جُرم آدم سے ۳ۃ صفات انسانی رکھنے والا۔(ناسخ) جانور ہے جسکو عشق کاکلِ پرخم نہین + جو نہ آجائے فریب مار مین آدم نہیں۔ اس مقام پر بول چال میں آدمی ہے ۴ۃ کسی فن یا کسی بات کا موجد۔(فقرہ) ولی بنی نوع شعرا کا آدم ہے ۵ۃ خدمتگار۔ قاصد۔ ان معنوں مین آدمی ہی مستعمل ہے۔ آدم ثانی۔ (باضافت آدم) حضرت نوح کا لقب۔ جنکے وقت مین ایک عالم غرق طوفان ہوگیا تھا۔ اور کشتی جو حضرت نے بنائی تھی اُسپر ایک جوڑا ہر ذی روح کا ساتھ لے لیا تھا انھیں سے آگے نسل چلی۔ آپ ہی کی نسل سے دوبارہ دنیا کی نشو و نما ہوئی اس لیئے آپ کو آدم ثانی کہتے ہیں آدم آبی۔(ف) مذکر ایک قسم کا چوپایہ جو صورت مین انسان سے مشابہ ہوتا ہے اور پانی میں رہتا ہے۔ آدم خور۔ (بغیر اضافت آدم) صفت وہ آدمی جو انسان کو کھا جاتا ہے۔ انسان کا کھانے والا۔ آدم زاد۔ آدمی زاد۔ مذکر۔ انسان۔ انسان کی اولاد۔(گلزار نسیم) وہ تینوں تھے قوم کے پریزاد + چوتھا اُن مین یہ آدمی زاد + آدمی زادہ بھی شعرا نے کہا ہے لیکن بول چال میں نہیں ہے (قلق) جب سے لائی ہے آدمی زادہ

ایسی کچھ ہوگئی ہے ولدادہ + آدم شناس۔ (بلا اضافت آدم) صفت
اچھے بُرے آدمی کا پہچاننے والا۔ (عود ہندی) میں آدمی نہیں ہوں آدم
شناس ہوں۔ آدم صحرائی۔ آدم کوہی۔ (با اضافت آدم) پہاڑی
آدمی۔ جنگلی آدمی۔ وحشی آدمی۔ آدم کی اولاد۔ انسان۔ آدم گری۔ آدمی
گری۔ (ف ایجاد کردن آدم) مونث انسانیت۔ آدمیت۔ (بحر)
جوبن نکال کردہ پری بن گیا تو کیا + پیدا مزاج میں تو نہ آدم گری ہوئی
(میر) شب سُنکے شور میرا کچھ کی نہ بد دماغی + اُسکی گلی کے سگ نے کیا
آدمی گری کی +

آدمی (ف۔ بسکون دوم) مذکر۔ جنس انسان ح
انسان۔ سہ کہتے ہیں ذوق آج جہان سے گزر گیا + کیا خوب آدمی تھا
خدا مغفرت کرے ۲ انسانی اخلاق والا۔ سمجھ دار۔ تمیز دار۔ (رند)
ہیں بہائم بصورت انسان + آدمی اُٹھ گئے زمانے سے ۳ ملازم
نوکر۔ چاکر۔ قاصد۔ (ذوق) بلا سے آپ نہ آئیں پر آدمی اُنکا + تسلی
آکے مجھے وقت اضطراب تو دے + ۴ معتمد۔ (غالب) پکڑے
جاتے ہیں فرشتوں کے لکھے پر ناحق + آدمی کوئی ہمارا دم تحریر بھی تھا
۵ (عم) جورو۔ خاوند۔ آشنا۔ آدمی آدمی انتر کوئی ہیرا کوئی کنکر۔
مثل۔ سب آدمی یکسان نہیں ہوتے کوئی اچھا ہوتا ہے کوئی بُرا۔ آدمی
اپنے مطلب کے لئے پہاڑ کے کنکر ڈھوتا ہے۔ مثل۔ آدمی اپنی غرض
کے لیے کیا کچھ نہیں کرتا ہے۔ ہر قسم کی تکلیفیں برداشت کرتا ہے۔
آدمی اپنے مطلب میں اندھا ہوتا ہے۔ آدمی کو اپنی غرض حاصل کرنیکو
بُرے بھلے کی تمیز نہیں رہتی۔ آدمی اناج کا کیڑا ہے۔ آدمی کی زندگی

اناج سے ہوتی ہے۔ انسان کی زندگی کا مدار کھانے پر ہے۔ آدمیاں
گم شدند ملک خدا خر گرفت۔ مثل۔ اس مقام پر بولتے ہیں۔ جب
کوئی نالائق آدمی صاحب اختیار ہو۔ آدمی بنانا۔ آدمی کا پیدا کرنا۔
عدم سے وجود میں لانا۔ (سحر) یار کہتا ہے کہ منظور خدا وصل نہیں + آدمی
تجھکو بنایا ہے پریزاد نہیں ۲ مہذب بنانا۔ شائستہ بنانا۔ آدمیت
کے صفات سکھانا۔ لائق بنانا۔ (فقرہ) اُستانی نے سالہا سال
محنت کر کے بچی کو آدمی بنایا ۳ آدمی کی شکل بنانا۔ (گلزار نسیم)
دن بھر تو وہ فاختہ پڑھاتی + شب کو اُسے آدمی بناتی ۴ آدمی کا پیکر
بنانا۔ پتنگ باز سانپ اور آدمی کی قطع کے پتنگ بناتے ہیں۔ (فقرہ)
کل اُسنے ایک ناگن بنائی تھی آج ایک آدمی بنایا۔ آدمی بننا۔ آدمی
پیدا ہونا ۲ آدمیت سیکھنا۔ شائستہ ہونا۔ (معروف) یہ آدمی جو ہے
اسکا ہے تن بدن مٹی + جو چاہتا ہے بنے آدمی تو بن مٹی ۳ آدمی کی
شکل و صورت اختیار کرنا۔ (گلزار نسیم) دیو آدمی بنکے بن میں آئے +
آنے جانے کو گھیر لائے ۴ آدمی کی صورت بننا۔ (بحر) سو تراشوں سے
بنے ہر چند یہ بُت آدمی + آدمیت کی نہ نکلی بات کیا پتھر بنے + ۵
دہشت دور کرنا۔ حیثیت درست رکھنا۔ پریشان نہ رہنا۔ بدحواس
نہ ہونا۔ ان معنوں میں امر حاضر کے صیغے میں زیادہ استعمال ہے۔ (فقرہ)
لپٹے کیوں جاتے ہو نچلے بیٹھو آدمی بنو۔ آدمی پانی کا بُلبلا ہے مثل
زندگی ناپائدار ہے سہ کیا بھروسہ ہے زندگانی کا + آدمی بلبلا ہے
پانی کا + آدمی پر آدمی گرتا ہے۔ بڑی بھیڑ ہے۔ بڑا اجماؤ ہے۔ فقرہ۔ دیکھو
رستے میں کھوے سے کھوا چھلتا ہے آدمی پر آدمی گرتا ہے۔ آدمی پر

جیسی پڑتی ہے ویسا سہتا ہے۔ دیکھو بر سر فرزندآدم ہرچہ آید بگذرد۔ آدمی پیٹ کا کُتا ہے۔ رزق کے لیے آدمی ہرطرح کی اطاعت کرتا ہے۔ آدمی کو کھانے کو دیے جاؤ پھر جو کام اُس سے چاہو لیلو۔ آدمی ٹھوکریں کھاکر سنبھلتا ہے مصیبتیں اُٹھانے سے تجربہ ہوتا ہے۔ (داغ) پڑا ہوں سنگ راہ دوست بنکر کوئے دشمن میں + سنا ہے آدمی کچھ ٹھوکریں کھاکر سنبھلتا ہے۔ آدمی جانے بسے سونا جانے کسے مثل۔ آدمی کی اچھائی بُرائی بغیر امتحان نہیں معلوم ہوتی۔ جیسے سونے کا کھرا کھوٹا ہونا کسوٹی پر کسنے سے معلوم ہوجاتا ہے۔ آدمی را آدمیت لازم است۔ (ف) مقولہ۔ یہ مصرع شیخ سعدی کا ہے۔ آدمی کو انسانیت ضرور ہے۔ آدمی سا پکھیرو کوئی نہین۔ مقولہ۔ انسان اپنی عقل سے اتنی دور دور پہنچتا ہے کہ کوئی پرند اتنی دور پرواز نہیں کرسکتا۔ جب کوئی تھوڑے ہی دنون میں بار بار سفر کرکے مختلف مقامات پر پہنچتا ہے تو اُس جگہ کہتے ہیں۔ آدمی کا آدمی سے کام نکلتا ہے۔ ضرورت کے وقت آدمی آدمی سے رجوع کرتا ہے۔ آدمی کا بچہ۔ نہ بہت خوبصورت نہ بہت بدصورت۔ (فقرہ) میر صاحب کو بیوی سے کم رغبتی اس سے ہوئی کہ نہ وہ پری تھیں نہ حور آدمی کا بچہ تھیں۔ آدمی کا جنگل۔ وہ مقام جہاں آدمی کثرت سے ہون خلائق کا انبوہ۔ (ناسخ) قیس کی قیس جانے لیکن میں + وحشی ہون آدمی کے جنگل کا۔ آدمی کا شیطان آدمی ہے۔ آدمی کو آدمی ہی بہکاتا ہے۔ آدمی کچھ کھو کے سیکھتا ہے۔ نقصان اُٹھانے کے بعد تجربہ ہوتا ہے۔ (مرزا شوق) کبھی کا ہمکو دیکھے یہ دھوکے + آدمی سیکھتا ہے کچھ کھوکے۔ آدمی کو آدمی سے سَو دفعہ کام پڑتا ہے۔ مثل۔ جب کوئی کسی سے کسی

بات مین رجوع کرنے سے انکار کرتا ہے تو اُس جگہ بولتے ہیں یعنے تمھارا انکار چل نہیں سکتا آدمی کو آدمی سے الخ۔ آدمی کو ڈھائی گز زمین کافی ہے۔ قبر کے واسطے ڈھائی گز زمین کافی ہے۔ بہت بڑی عمارت بنانے یا وسیع اراضی حاصل کرنیکی کوشش بیفائدہ ہے۔ آدمی کیا جو آدمی کو نہ پہچانے۔ انسان کو اچھے بُرے کی تمیز کرنا چاہیئے۔ آدمی کیا جو آدمی کی قدر نہ کرے۔ آدمی کو مردم شناسی ضرور ہے۔ اہل ہنر کو دوست رکھنا آدمی کو ضرور ہے۔ آدمی کی دوا آدمی ہے۔ آدمی کا جی آدمی ہی سے بہلتا ہے۔ کیسا ہی رنج ہو چار آدمیون مین بیٹھکر بہل جاتا ہے۔ آدمی کی شکل ہو۔ دیکھو آدمی بننا نمبر ۵ (قلق) اے پری آدمی کی شکل ہو + عشق میں اتنے خود غلط تو نہو۔ آدمی کی شکل ہے۔ معمولی صورت ہے۔ خوبصورت نہین ہے۔ (جانصاحب) نقشہ ہے بُوا گول مصوّر کی ہو کا ہاں آدمی کی شکل ہے تصویر نہیں ہے۔ آدمی کی صورت نکل آنا۔ دبلا پن جاتا رہنا۔ (فقرہ) دبلا پن بہت زیادہ ہے بدن پر صرف ہڈی چمڑا ہے چار دن پیٹ بھر کر کھانا کھائیں گی یہی آدمی کی صورت نکل آئین گی۔ آدمی کے جامے مین آنا۔ انسانیت کے پیرایے میں آنا ۔ آدمیت اختیار کرنا۔ بدحواسی دور کرنا۔ غصہ فرد کرنا۔ (فقرے) وحشی کیوں بنے ہو ذرا آدمی کے جامے مین آؤ۔ غصہ تھوک ڈالو آدمی کے جامے میں آؤ۔ ۲ انسانیت اختیار کرنا انسان کے بھیس آنا۔ انسان کی صورت بن جانا۔ (گلزار نسیم) قالب ترا انقلاب کھائے + جامے میں تو آدمی کے آئے ۳ چڑھا ہوا غصہ جب اُتر جائے تب بھی کہتے ہیں کہ اب آدمی کے جامے مین آئے۔ آدمی کی قدر مرے پر ہوتی ہے

مقولہ۔ اُسوقت کہتے ہیں جب کسی مرے ہوے آدمی کی کوئی اچھی بات
یاد آتی ہے۔ آدمی کی کسوٹی معاملہ ہے۔ آدمی کی اچھائی برائی سابقہ
پڑنے سے معلوم ہوتی ہے۔ آدمی کے کام آدمی آتا ہے۔ ایک انسان
دوسرے کی مدد کرتا ہے۔ آدمی کے لباس میں آنا۔ آدمی کے جامے میں
آنا۔ انسانیت اختیار کرنا۔ (مرزا شوق) آدمی کے لباس میں آؤ ہوش
پکڑو حواس میں آؤ۔ آدمی نہ آدم زاد۔ ایسے مقام پر کہتے ہیں جہاں
یہ کہنا ہو کہ دور تک آبادی نہیں ہے۔ ویرانہ ہے سنسان ہے۔
آدمی نے کچا دودھ پیا ہے۔ مثل۔ آدمی سہو سے خالی نہیں۔ آدمی کی
طبیعت میں خامی ہے جب کسی شخص سے اُسکی شان کے خلاف
کوئی بات ہو تو اُسوقت اُسکی معذرت میں کہتے ہیں۔ آدمی ہو یا
آسیب۔ کوئی شخص خلاف انسانیت کوئی کام کرے لپٹا جائے
بیچھا نہ چھوڑے اُس سے کہتے ہیں آدمی ہو یا آسیب۔ (مسرور)
میں بہت لپٹا تو بولا وہ پری + آدمی ہو یا کوئی آسیب ہو + آدمی ہو یا
بھوت۔ آدمی ہو یا بلا۔ آدمی ہو یا آسیب۔ آدمی ہو یا بے دال کے بودم۔
(عم) بودم کا دال نکال ڈالنے سے بوم رہجاتا ہے اس لئے احمق آدمی کی
نسبت یہ جملہ استعمال کرتے ہیں۔ اور ہنسی دل لگی سے کسی دوست کی
نسبت بھی کہتے ہیں۔ آدمی ہو یا جن۔ آدمی ہو یا آسیب۔ آدمی ہو
یا بے نون کے سنگ۔ (عم) سنگ کا نون نکالنے سے سگ بچ جاتا ہے
اس لیئے کسی کو بدتمیزی کرنے پر مذاق سے کہتے ہیں۔ آدمی ہو یا جانور
بدتمیزی کی بات پر غصے یا مذاق سے کسیکو کہتے ہیں۔ آدمی ہو یا گھن چکر
بہت پھرنے والے اور رات دن گھومنے والے کو کہتے ہیں۔ ہو کی

جگہ غائب کے صیغہ میں بھی کہتے ہیں۔ آدمی ہے۔ معمولی حسن رکھتا ہے۔
(ذوق) دیکھا جو تجھکو کہتے ہیں حسرت سے خوبرو + ہم آدمی ہوں اور
وہ پریزاد یا نصیب + ۲ معمولی صفات رکھتا ہے۔ (فقرہ) شاہ صاحب
فرشتہ تمھارے نزدیک ہونگے میرے نزدیک تو آدمی ہیں۔

آدمیّت۔ (ع۔ انسانیت۔ خلق نیک ہونا) مونث ۱
خلق و مروت۔ انساری۔ سلیقہ۔ (ظفر) ہم سے اور تم سے کون نسبت تھی
یہ بھی اپنی ایک آدمیت تھی + ۲ عقل و شعور۔ (ذوق) آدمیت اور
شے ہے علم ہے کچھ اور شے + کتنا طوطے کو پڑھایا پر وہ حیوان ہی رہا
آدمیت آنا صفات انسانی حاصل ہونا۔ (داغ) عشق سے آدمیت
آتی ہے + آدمی کو مروت آتی ہے + آدمیت اُٹھ جانا۔ اچھی خصلتوں کا
دور ہو جانا۔ انسانیت جاتی رہنا۔ بے تمیز ہو جانا۔ بے عقل ہو جانا۔ آدمیت
اختیار کرنا۔ اچھی خصلتیں سیکھنا۔ آدمیت پکڑنا۔ (عم) آدمیت اختیار
کرنا۔ آدمیت سے جانا۔ آدمیت سے گزر جانا۔ انسانیت کی باتیں
چھوڑ دینا۔ (فقرہ) تم تو اس شغل کے پیچھے آدمیت سے گزر گئے ہو (سحر)
نہ مائل ہوتے پریوں پر نہ جاتے آدمیت سے + بری سودائی دیوانہ
بنائے جسکا جی چاہے + آدمیت کے جامے میں آنا۔ آدمی کے جامے میں
آنا۔ (فقرہ) پہلے تو غصہ سے بھوت بنے ہوئے تھے سمجھانے بجھانے
سے آدمیت کے جامے میں آگئے۔

آدھ۔ (ھ) آ۔ ھا کا مخفف۔ نصف ۱ گھڑی۔ گھنٹا
گز۔ کوس۔ میل۔ سیر کے بعض مقدار کے ساتھ استعمال ہوتا ہے
جیسے آدھ گھڑی۔ آدھ گز۔ آدھ کوس۔ آدھ سیر۔ آدھ پاؤ۔

مدآنہ کے ساتھ بھی بولتے ہیں جیسے آدھ آنہ۔ آدھ پاو آٹا چوپال میں سروئی
مثل۔ اس شخص کی نسبت کہتے ہیں جسکو مقدور کم ہو اور شیخی زیادہ بگھارے
آدھ سیر آٹا۔ رزق۔ روزی۔ گزر اوقات کی صورت۔ (فقرہ) مہینوں سے
ٹھوکریں کھاتے ہیں آدھ سیر آٹے کی صورت نہیں نکلتی۔ آدھ سیر آٹے سے
لگ جانا۔ گزر کے قابل نوکری ہو جانا۔ بسر اوقات کے قابل نوکری ہو جانا
آدھ سیر آٹے کے سر ہو جانا۔ آدھ سیر آٹے سے لگ جانا۔

آدھا۔ (ھ) صفت۔ نصف۔ لم۔ آدھا آپ گھر آدھا سب گھر
مثل۔ (ع) حریص آدمی کی نسبت کہتے ہیں کہ آدھا اپنے گھر کے لئے اور
باقی آدھا سب گھروں کے لئے۔ آدھا آدھا۔ پورے دو حصے۔ آدھا
آدھا ہونا۔ کڑھنا۔ شرمندہ ہونا۔ تھوڑا تھوڑا ہونا۔ آدھا پاؤ۔ تھوڑا
بہت۔ کچھ۔ کسیقدر۔ (ظفر) جو میرے رونے پہ ہنستے ہیں یارب انکو غم کا
نصیب اگر نہ ہو سب آدھا پاؤ ہو تو سہی مد لکھنؤ میں فصحا ان معنوں میں
تھوڑا بہت بولتے ہیں۔ آدھا تہائی۔ تھوڑا بہت۔ کچھ۔ کسیقدر۔ (فقرہ)
مہاجن کو آدھا تہائی کچھ تو پہنچے آخر۔ اسکے آنسو کسطرح تھمیں۔ آدھا
تیتر آدھا بٹیر۔ مثل جب کوئی بات یا کام ایک قاعدے اور انتظام کیساتھ
نہو اُسوقت کہتے ہیں یعنے بے جوڑ بےمیل۔ آدھا تہا۔ آدھے کا تہا۔
(ع) آدھے کا تہائی چھٹا حصہ ہوتا ہے) قلیل حصہ۔ (فقرہ) جانتی ہے کہ
تمہاری بہن کو بچپنے سے ہر بات کی کریدنی پڑ جاتی ہے اور ہندی کی چندی کی
پوچھتی ہیں اُنکے آگے آدھے کا تہا حال کہکر چلی گئی ایسے خفقانی آدمی کو
خلجان نہو نیکے کیا معنی۔ آدھا رہجانا۔ بہت دبلا ہو جانا۔ (فقرہ) چار دن کے
بخار میں لڑکا آدھا رہ گیا۔ آدھا رہنا۔ (سلب کے ساتھ زیادہ مستعمل ہے)

بہت دُبلا ہونا۔ بہت گھٹنا۔ (میر) دوری میں دلبروں کی کٹتی ہے کیونکہ
سب کی + آدھا نہیں رہا ہوں تم سے تو میں بچھڑ کر + آدھا ساجھا
نصف حصے کی شرکت۔ آدھی شرکت۔ آدھا سیسی۔ (ھ۔ سیسی کا
مادہ شرس ہے جسکے معنی سنسکرت میں سر ہیں)۔ مذکر۔ آدھے سر کا درد
درد شقیقہ۔ آدھا کر دینا۔ بہت کم کر دینا۔ (ناسخ) رنج فرقت کو اجل نے
آج آدھا کر دیا + روح ہے بیتاب لیکن جسم کو آرام ہے + ٢ بہت
لاغر کر دینا۔ ٣ جیز برباد کر دینا۔ ضایع کر دینا۔ آدھا نام لینا۔ تحقیر یا
محبت سے ناتمام نام لینا۔ ؎ بے تیزوں کو ہے نقصان لطف ذوق
لے ہیں نام لطف آدھا پیار سے + آدھا ہو جانا۔ آدھا کر دینا کا لازم
(ذوق) دیکھئے کیا روز فرقت میں ہو عالم شام تک + دوپہر میں ہائے
میرا جسم آدھا ہو گیا + آدھم ساجھا۔ مذکر۔ ایک کھیل ہے لڑکے آپس میں
شرط کرتے ہیں کہ جو چیز ایک کھائے دوسرے کو آدھی دے۔ اس شرط
کے بعد اُسکی تکمیل کرنیکو جب ایک دوسرے کو کوئی چیز کھاتے دیکھتا ہے
تو کہتا ہے "آدھم ساجھا" اور آدھی بانٹ لیتا ہے۔ آدھوں آدھ۔
برابر کے دو ٹکڑے۔ برابر کے دو حصے (فقرہ) ہم تو برابر کے شریک ہیں
پھر آدھوں آدھ کیوں نہ لیں۔ آدھی بات۔ ١ ناتمام بات۔ ادھوری
بات۔ (فقرہ) تمہاری ہمیشہ سے عادت ہے کہ آدھی بات کہتے ہو
آدھی منہ ہی میں رکھتے ہو۔ ٢ ناگوار بات۔ بُری بات۔ (فقرہ) کس کی
مجال ہے جو تم کو آدھی بات کہے۔ آدھی بات نہ اُٹھنا۔ ناگوار بات کی
برداشت نہ ہونا۔ (کیف) نہ اُٹھیگی کسی کی بات آدھی + تمہارے
ناتوان و نیجان سے + آدھی بات نہ پوچھنا۔ (دہلی) قدر نہ کرنا۔ متوجہ

نہ ہونا۔ ذرا توجہ نہ کرنا۔ بیوقعت سمجھنا۔ (معروف) اسی آرزو میں گئی عمر
ساری + پر اُسنے نہ پوچھی کبھی بات آدھی + لکھنؤ میں فقط بات نہ پوچھنا کہتے ہیں
آدھی بات نہ سننا۔ حیثیت کے خلاف بات نہ سننا۔ شان کے خلاف
بات نہ سننا۔ سناتا ہے اب مجھکو معروف لاکھوں + سنی تھی نہ جسکی
کبھی بات آدھی + آدھی چھوڑ کر ساری کو دوڑنا۔ تھوڑے پر قانع
نہ ہوکر زیادہ کی کوشش کرنا۔ (ذوق) گر خدا دیوے قناعت ماہ کہنہ
کی طرح + دوڑے ساری کو کبھی انساں نہ آدھی چھوڑ کر + آدھی دنیا
آباد آدھی ویراں۔ یہ پھبتی کے طور پر کانے کی نسبت کہتے ہیں۔
آدھی ڈھولی۔ سو پانوں کی گڈی۔ ڈھولی میں دوسو پان ہوتے ہیں
آدھی رات۔ مونث۔ نیم شب۔ نصف شب۔ رات کے بارہ بجے کا
وقت۔ آدھی رات گئی۔ آدھی رات آئی۔ آدھی رات رہ گئی بولتے ہیں
(اشرف) کب تلک بنوٹ کے جھگڑے کنگھی چوٹی بار پھول + ابو
رات اے بانئے تزویر آدھی رہ گئی۔ آدھی رات ادھر آدھی رات اُدھر
ٹھیک آدھی رات کا وقت۔ آدھی رات ڈھلنا۔ نصف شب
گزر جانا۔ (منیر) کنگھی سے اتنی دیر میں سلجھائی ایک زلف + ایجان
آدھی رات بکھیڑے میں ڈھل گئی + آدھی رات اور گھر کا پرونسے والا
(پرونسے والا۔ کھانا پینے والا۔ آدھی رات کا وقت اور اپنا ہی آدمی
بانٹنے والا پھر کیوں نہ فائدہ ہو۔ مثل۔ خاطر خواہ فائدہ اُٹھانے کی جگہ بولتے ہیں
آدھی رات کو جاہی آئے شام سے منہ پھیلائے۔ مثل۔ (عو) وقت سے
پہلے کسی کام کی تیاری کرنے والے کی نسبت بولتے ہیں۔ آدھی سیسی
(عو) مونث۔ درد نیم سر۔ آدھے اساڑھ تو بیری کے بھی برسے۔ مقولہ

جب اساڑھ میں پانی نہیں برستا تو یہ جملہ کہتے ہیں۔ مطلب یہ ہوتا ہے
کہ برسات کا موسم خالی جا رہا ہے پانی برسنے کی ایسی تمنا ہے کہ دل نہیں
گوارا کرتا کہ یہ مصیبت دشمن کو بھی نصیب ہو۔ آدھے بجے۔ (دہلی)
ڈیڑھ بجے (آبحیات) ان کا معمول تھا کہ رات کو کھانے سے فارغ ہوکر
بادشاہ کی غزل کہتے تھے آدھے بجے تک اُس سے فراغت ہوتی تھی۔ آدھی
پیٹ۔ نصف خوراک۔ جتنی بھوک ہو اُسکا آدھا۔ (فقرہ) اگر پیٹ بھر کر
نہیں تو آدھا پیٹ کھانا ضرور کھایا۔ آدھے دھڑ کا دم نکلنا۔ آدھے
بدن کی جان نکلنا۔ (اشرف) آدھے دھڑ کا دم نکلتا تھا کہ آیا خط شوق + پڑھتے
پڑھتے مرگئے تحریر آدھی رہ گئی۔ آدھے قاضی قدوا اور آدھے باوا آدم۔ مثل
یعنی آدھے میں قاضی قدوہ اور آدھے میں اولاد آدم۔ جب کوئی اپنے کو
سب سے بڑھکر سمجھے اور بڑے حصے کا مستحق جانے تو یہ کہتے ہیں۔
کہتے ہیں کہ قاضی قدوہ کے ستر یا چوراسی بیٹے تھے۔ آدھے کا تہائی
یا آدھے کا تہائی۔ چھوٹا حصہ۔ بہت ہی کم۔ (فقرہ) تمھارا حصہ ہی کیا ہے
جسکی اتنی پکار ہے۔ کہیں آدھے کا تہائی تمکو بھی پہنچے گا۔ آدھے کا تیہا
(عم عو) برباد ہو جانے لٹ جانے کی جگہ کہتے ہیں۔ (فقرہ) ترکاری رکھی تھی
میرے اُٹھتے ہی آدھے کا تیہا ہوگئی۔ آدھے کا ساجھی یا شریک۔
آدھے کا حصہ دار۔ نصف کا شریک۔ کنایۃً سگا بھائی۔ آدھے کا
ساجھی برابر کی چوٹ۔ مثل۔ آدھے کا شریک ہم مقابل ہوتا ہے۔ (فقرہ) ہم
اسے کیوں دینے لگے برابر کے شریک ہیں۔ سنا نہیں کہ آدھے کا ساجھی
الخ۔ آدھی کو چھوڑ ساری کو دوڑے آدھی رہی نہ ساری۔ مثل۔ جو شخص
موجودہ چیز کو چھوڑ کر اُس سے زیادہ کو دوڑتا ہے وہ اتنی بھی ہاتھ سے

کھو بیٹھتا ہے۔حرص کی مذمت میں کہتے ہیں۔آدھے گاؤں دوالی
آدھے گاؤں ہولی۔ہولی کی جگہ پھاگ بھی کہتے ہیں۔مثل کسی کیفیت
یا صفت مین اختلاف ہو یا ایک جماعت مین کچھ آدمی ایک راے
ہوں اور کچھ دوسری راے کی طرف ہوں ؎ آدھی مین ہولی دوالی
آدھے گاؤن مین پھاگ + سچ تو ہے اپنی اپنی ڈفلی اپنا اپنا راگ +

آدھین ہونا۔(ہندو) فرمانبردار ہونا۔محتاج ہونا
نوکر ہونا۔ممنون ہونا۔

آدی بادی۔(آدمی تابع مہمل ہے) ع۔صفت۔بادی
(فقرہ) آدی بادی چیزین ہرگز نہ دینا۔

آدیس۔(ہ) مذکر۔جوگیوں کا سلام۔(میرحسن) یہ سمجھا
بناوٹ کا کچھ بھبیس ہے + لگا کہنے جوگی جی آدیس ہے +

آدینہ۔(ف) مذکر۔جمعہ۔

آذار۔(ف) مذکر۔ایک رومی مہینے کا نام جو چیت یا
مارچ کے مہینے کے مطابق ہوتا ہے بہار کے مہینے کا نام

آذر۔(ف) مذکر شمسی سال کے نویں مہینے کا نام جو پوس
یا جنوری کے مطابق ہوتا ہے۔خزاں کا مہینہ ۲ آگ۔(غالب) ہے
تنگ سینہ دل اگر آتشکدہ نہو + ہے عار دل نفس اگر آذرفشاں نہیں
آذری۔آذر کی طرف منسوب ۲ جب ابر کی صفت میں استعمال کیا جائے
آذر مخفف آذار کا ہے اور ابر آذری کے معنے ابر بہار کے ہوتے ہیں۔
آذر پرست۔(ف) صفت۔آتش پرست۔مجوس۔آذرماہ (ف)
شمسی سال کا نواں مہینہ جب آفتاب برج قوس میں ہوتا ہے۔

آر۔(ہ) یہ کلمہ کلمات کے آخر میں معنی مصدری کا فائدہ دیتا ہے
جیسے جھنکار۔پھنکار ۲ کبھی فاعلیت کے معنے دیتا ہے۔جیسے سنار لہار

آر۔(ہ) مونث۔ایک نوکدار لوہا جو کوڑے میں لگاتے ہیں
اور اُس لکڑی میں لگاتے ہین جس سے بہلبان بیلوں کو ہانکتے ہیں
۲ لوہے کی نوکدار کیل جو نرم چیزوں میں سوراخ کرنیکے کام آتی ہے
آر لگانا آر چبھونا۔سست آدمی کو اُبھارنا۔

آرا۔(ف۔آراستن کا امر۔مرکبات میں فاعل کے معنی دیتا ہے
صفت۔آراستہ کرنے والا۔ جیسے خود آرا۔حسن آرا۔(ناسخ) باغباں
اپنے گل و میوہ سے رکھ خاطر جمع + مین تو مشتاق چمن مین ہوں چمن آرا کا

آرا۔(ہ (بروزن خارا) مذکر۔لوہے کا ایک خمدار آلہ جسمین
دندانے ہوتے ہیں۔دونوں سروں پر لکڑی کا دستہ ہوتا ہے جسکو
دو آدمی دونون طرف پکڑ کے موٹی لکڑیاں چیرتے ہیں۔فارسی مین
اَرَّہ بتشدید دوم مفتوح ہے۔آرا کش۔(صحیح ارہ کش ہے) مذکر۔آرے سے
لکڑی چیرنے کا پیشہ کرنیوالا۔آرا کشی کرنا۔آرا چلانا۔آرا کشی کا
پیشہ کرنا۔آرا چلانا۔آرے چلانا۔آرے سے چیرنا ۲ (مجازاً) بیجد
ظلم کرنا۔زیادتی کرنا۔(ناصر) کیا شانہ دشمن نے اس زلف میں +
مرے سر پہ آرے چلا یا کیا + آرا چلنا۔آرے چلنا۔(میر) پاؤں مین
مارا ہے تیشہ مین نے راہ عشق مین + ہو سو ہو اب گو کہ آرا ابھی مرے
سر پر چلے + (فقرہ) بیٹون کی مخالفت سے ماں باپ بیدرہ رہ کر آرے
چلتے تھے۔اس جگہ آرا سا چلنا بھی کہتے ہین (شوق قدوائی)
فرقت مین نکل جائے دم آخر یہ کہاں تک آرا ساری جان پہ چلتا ہی رہیگا

آرا یا آرے رواں ہونا۔ آرا یا آرے چلنا۔ (وزیر) دیکھکر تجھکو حسین
کٹ گئے بھولے میں تباہ + کنگھیاں کرتے نہیں سر پہ رواں آرے ہیں
آرا یا آرے کھنچنا۔ آرا یا آرے چلانا۔ (بحر) محو آرائش سر محفل ہے وہ
جانانہ آج + دیکھیے کس کس پہ آرے کھنچتا ہے شانہ آج + آرے
سر پر چل گئے تو بھی مدار ہی مدار مثل آفت اور مصیبت میں بھی اپنی
بات پر مستقل رہنے کی جگہ بولتے ہیں۔ آرے سے چیرنا۔ بعض جابر
بادشاہوں کی نسبت مشہور ہے کہ وہ مجرم کو آرے سے چیر ڈالتے تھے

آراستگی۔ (ف) مونث۔ تیاری۔ سجاوٹ۔ سنگار

آراستہ۔ (ف) صفت۔ سجا ہوا۔ آرائش کیا ہوا۔ سنوارا ہوا۔ تیار
لیس۔ (آتش) قاتل کے اشتیاق میں خود کاٹے گلا + آراستہ ہے
گور ہماری کفن درست + (کرنا ہونا کے ساتھ) آراستہ پیراستہ کا فرق۔
آرائش کی چیزیں بڑھانے سے جو زینت بڑھے اسکو آراستگی کہتے ہیں
اور ناگوار چیزوں کے دور کرنے سے جو زینت ہو اسکو پیراستگی کہتے ہیں۔

آراضی۔ (عم) غیر آباد زمین۔ دیکھو اراضی۔

آرام۔ (ت مادہ رم سے دم لینا۔ سنسکرت مین آرام
عیش باغ کو کہتے ہین) مذکر۔ چین۔ تسکین۔ قرار۔ سکون۔ راحت ۲ تندُ
صحت۔ افاقہ ۳ نیند۔ خواب راحت۔ آرام آنا۔ چین آنا۔ (آتش)
ہیوند خاک ہونیکا اللہ رے اشتیاق + آیا نہ گور تک مجھے آرام دوش پر +
۲ تڑپ جاتی رہنا (ناسخ) تڑپ کر ایکدم آرام آجاتا ہے کیا اسکو +
سبھے کرتا ہے بسمل سرد ہونا مرغ بسمل کا۔ آرام اڑ جانا۔ چین جاتا رہنا۔ (رشک)
آرام اڑ گیا شب تار لحد میں بھی + شور نشور نالۂ مرغ سحر ہوا۔ آرام پانا۔ چین
پانا۔ سکھ پانا۔ (ناسخ) آرام نوش قدول سے کوئی پائے یہ محال + جز
سرد بیٹھتے ہیں سب اشجار سایہ تلے + آرام پائی۔ مونث۔ ایک قسم کا
ملائم نرم گھیتلا جوتا جسکی ایڑی بلند اور پنجہ چوڑا ہوتا ہے۔ (رشک) ہوگا تیسری
چاند پر پھبتی کہی مین نے + کسی محبوب کی اتری ہوئی آرام پائی ہے —
آرام پسند۔ صفت۔ مجہول۔ سست۔ کاہل۔ (قدر) قبر کھکر دے کے
مری کہتے ہین کس ناز سے وہ + تحسین یہ بین تھے اللہ رے آرام پسند
آرام پہنچانا۔ چین دینا۔ راحت پہنچانا۔ آرام پہنچانا۔ لازم۔ آرام تلخ ہونا
آرام میں خلل پڑنا۔ راحت میں فتور آنا۔ (رند) شب کو سوئیں دن کو
کھائیں کچھ جو ہو دلکو قرار + ہوگئے ہیں ہجر میں خواب و خور آرام تلخ + آرام
جان۔ (بلا اضافت و باعلان نون) (لکھنؤ) مذکر۔ ایک قسم کا چھوٹا
پاندان۔ چُنندان۔ (تسلیم) ہمنے جو پان مانگا باتوں مین زہر گھولا +
اور آگیا جو دشمن آرامجان کھولا + ۲ (باضافت بغیر اعلان نون) صفت
دل کی تسکین۔ جان کی راحت۔ محبوب پیارا۔ (مجازًا) معشوق (بحر)
جو زندگی سے ہے تو جیتا رہونگا فرقت مین + سدھارے ہو مرے آرامجاں
بہت اچھا + ۳ اولاد۔ (نادر) اب آیا یاد اے آرام جاں اس نامرادی میں
کفن دینا تجھے بھولے تھے ہم اسباب شادی میں۔ آرام جانا۔ راحت
جاتی رہنا۔ (میر) خواب گئی ہے تاب گئی ہے چین گیا آرام گیا + جی کا جانا
ٹھہر رہا ہے صبح گیا یا شام گیا + آرام چوکی۔ مونث آرام کرسی
آرام چھوڑ دینا۔ راحت سے ہاتھ اٹھانا۔ چین ترک کر دینا (فقرہ)
ہمنے تمھارے واسطے آرام چھوڑ دیا۔ آرام دان۔ (بلا اضافت و
باعلان نون) لکھنؤ۔ مذکر۔ دیکھو آرام جاں۔ آرام دینا۔ راحت پہنچانا

چین پہنچانا۔(گلزارنسیم) رو رد کو دیا بہ لطف واکرام + آتے آرام
جاتے پیغام ۔ ۲ ٹھہرنے دینا۔ قرار نینے دینا (مومن) سدا آوارگی صحرا
نوردی ۔ نہ دے آرام شوقِ دشت گردی + ۳ شفا دینا۔(فقرہ)
دوا کیے جاؤ آرام دینا نہ دینا خدا کے ہاتھ ہے۔ آرام رساں۔ صفت
چین دینے والا۔ آسائش پہنچانے والا۔(مسرور) راحت دہِ عاشقان
مہجور + آرام رسان جانِ رنجور + آرامِ روح ۱ معشوق ۲ اولاد۔
آرام سے پاؤں پھیلانا۔ چین سے بسر کرنا ۔ پاؤں آرام سے پھیلائے
ہیں اُنے اپنے + ہاتھ دنیا سے ظفر جسنے یہاں کھینچ لیا + آرام سے سونا
بے کھٹکے سونا۔(محسن) نکیر و منکر آئیں قبر میں میری یہی کہتے + کہ سو
آرام سے یادِ خدا حبّ پیمبر میں + ۲ مرجانا۔ موت کی نیند سونا۔(ہجر)
سو رہا آرام سے کچھ کھا کے میں + زہر میرے درد کا درماں ہوا + آرام سے
کٹنا۔ آرام سے گزرنا۔ چین سے بسر ہونا۔(سودا) اتنا میں کیا عرض
کہ فرمائیے حضرت + آرام سے کٹنے کی طرح کوئی بھی یاں ہے ۔ اب تو
آرام سے گزرتی ہے + عاقبت کی خبر خدا جانے + آرام طلب۔(بلا اضافت) صفت۔ آرام پسند۔ سست۔(ظفر) بے لکھے خط
جو کیا نامہ و پیغام طلب + کاہلی لکھنے کو بھی آپ ہیں آرام طلب + آرام کرسی
(بلا اضافت) مونث۔ ایک قسم کی تکیہ دار کرسی۔ آرام کرنا ۱ چین کرنا
آسائش کرنا۔(برق) خس خانے مبارک رہیں یوں گرم نہو تم + ہم
گور کے تہ خانے میں آرام کرینگے + ۲ سونا۔(رند) نہایت نیند میں ہے
قصد ہے آرام کرنیکا + بڑھاتے ہیں چھیڑ دوں کو بجلیاں بالے اُترنے ہیں
۳ دم لینا۔ قرار پکڑنا ۴ بیمار کو اچھا کرنا۔ آرام کھونا۔ آسائش مٹا دینا۔

چین دور کر دینا۔(میر حسن) رو رو کے کیا ابتر سب کام مرے دل کا +
کھویا مری آنکھوں نے آرام مرے دل کا + آرام گاہ۔
(بلا اضافت) مونث۔ سونے کی جگہ۔ رہنے کا مکان۔(قلق) سوچی
تدبیر راہ میں اُسکی ہوگئی آرام گاہ میں اُسکی۔(گلزار نسیم) بیتاب آرام گہ
تک آئی + ہمخواب کی آنکھ بند پائی ۲ (مجازاً) مقبرہ۔ مدفن۔(ناصر)
کروٹ نہیں بدلتے آسودگان خاک + پھیلائے پاؤں سوتے ہیں
آرامگاہ میں۔ آرام لیجانا۔ بےچین کر دینا۔(نسیم) کل چہرہ بتان
نازک اندام + لیجاتے ہیں دل سے کیسا آرام + آرام لینا۔ سستانا
دم لینا۔(فقرہ) چلتے چلتے تھک گئے ہو ذرا آرام لیلو ۲ راحت مٹا دینا
آسائش چھین لینا۔(انشا) تمنے تو نہیں خیر یہ فرمائیے بارے۔ پھر
کس نے لیا راحت و آرام ہمارا + آرام ملنا۔ راحت ملنا۔ چین ملنا(اشرف)
نیند آئیگی جب وہ بت خود کام ملیگا۔ آرام ملیگا جو دل آرام ملیگا ! آرام میں
رہنا راحت سے رہنا ۲ سوتے رہنا۔(فقرہ) اسوقت پر کیا ہے آپ
ہر وقت آرام میں رہتے ہیں۔ آرام میں ہونا۔ راحت سے رہنا عیش میں
ہونا ۲ سونا۔(فقرہ) صاحب آرام میں ہیں اسوقت ملاقات نہیں ہو سکتی
آرام نہ دیکھنا۔ چین نہ پانا۔ آرام نہ ملنا۔(کیف) نالۂ دل بے اثر تھے
اشک بے تاثیر تھے + عشق میں آرام میں کسکی بدولت دیکھتا + آرام
نہ لینا۔ بیقرار رہنا۔(مومن) سحر سے شام تک تجھ بن یہی حالت رکھی
دل نے + نہ مجھکو چین دیتا تھا نہ آپ آرام لیتا تھا + آرام ہونا۔ آسائش
ہونا۔ چین آجانا۔(مومن) خو ہوگئی ہجراں میں تڑپنے کی شب وصل +
گو چین ہو دل کو مجھے آرام نہو گا ۲ شفا حاصل ہونا۔ افاقہ ہونا۔(قلق)

اب خدا چاہے تو ہو جلد آرام + دورا بھی ہو یہ بیخودی بھی تمام +

آرائش۔(ف۔ آراستن سے حاصل مصدر) مونث ۱بناؤ سجاوٹ۔ سنگار۔ زیبائش (دینا۔ کرنا۔ ہونا کے ساتھ) ۲ (اردو) کاغذ اور ابرک سے ٹٹیاں درخت تخت۔ پھول وغیرہ بناتے ہیں۔ ہندوؤں میں برات کے ساتھ اور مسلمانوں میں ساچق کے ساتھ دلھن کے گھر لے جاتے ہیں۔ دلھن کے گھر پہنچ کر اُسکو تماشائی لوٹ لیتے ہیں۔ (بنانا۔ بننا۔ لٹنا۔ لٹانا کے ساتھ) (سودا) آرائش شادی کے بدل گھر کو یہ لوٹا + چھوڑا کسی سمدھن کے نہ پھر رخت بدن کا۔ بنائے پھول آرائش کے ایسے + کہ گویا کام ہے یہ زرگری کا + آرائش پسند۔ (بلا اضافت) بناوٹ سنگار کا شوقین + آرائش کا تخت۔ وہ کاغذ اور ابرک کا تخت جسپر آرائش سجی ہوتی ہے۔

آرپار۔ صفت۔ اُس سوراخ کی نسبت کہتے ہیں جو ایک طرف سے دوسری طرف ہو جائے۔ (فصحا وار پار بولتے ہیں۔

آرتی۔(ہ) مونث ہندؤں کا قاعدہ ہے کہ بتال میں چونکہ رکھکر بُت کے سر کے گرد پھراتے ہیں اُسکے ساتھ گھنٹا بھی بجتا ہے ایس پیتل کے چومکھ چراغ کو آرتی کہتے ہیں ۲ وہ بھجن جو اُس وقت گائے جاتے ہیں

آرٹ۔(انگ۔ بسکون دوم وسوم   ) مذکر ہنر۔ فن۔ صفائی

آرٹکل۔(انگ) مذکر۔ مضمون۔

آرد۔(ف۔ بسکون دوم غلط و بفتح دوم صحیح) مذکر۔ آٹا۔ پسا ہوا غلہ۔ (منیر) اگرچہ گندمی رنگوں کو پیا اُس جزیرے نے + نہ پائی ایک دن بھی آرد گندم کی ارزانی +

آرڈر۔(انگ) مذکر۔ حکم۔

آرڈنری۔(انگ) صفت۔ معمولی۔ رسمی۔

آرزو۔(ف آر۔ نہیں زو۔ مخفف زود کا۔ جلد کم) مونث ۱حسرت۔ تمنا۔ منت۔ سماجت۔ التجا۔ آرزو برآنا۔ تمنا پوری ہونا۔ حسرت نکلنا۔ مراد پوری ہونا۔ (مومن) نا امیدی کی بر آئی آرزو۔ آرزو برلانا۔ ارمان نکالنا۔ مراد پوری کرنا۔ خواہش پوری کرنا۔ (ہجر) مشتاق دید سیکڑوں دن اپنے چلے گئے + برلائے تم نہ ایک بھی مائل کی آرزو + آرزو ٹپکنا۔ دلی خواہش نہ چھپنا۔ تمنا کے آثار نمایاں ہونا۔ (داغ) ہر سخن میں گرچہ تو پہلو بچاتا ہوں مگر + آرزوئیں ٹپکی پڑتی ہیں مری تقریر سے + آرزو خاک میں ملانا۔ مایوس کرنا (صبا) اے فلک تجھ پر پڑیں تجھپر غضب تو نے کیا خاک میں کیسی ملا دی کوہکن کی آرزو + آرزو خاک میں ملجانا۔ لازم (مومن) ہے یقیں یہ کہ خاک ہی میں ملے + آرزوے وصال ہمیں بُتا آرزو دل کی دل میں رہ جانا۔ حسرت نہ پوری ہونا۔ مدعا نہ حاصل ہونا۔ (ہجر) دم نہ نکلا کسی کے زانو پر + رہ گئی دل کی آرزو دل میں + آرزو رکھنا۔ خواہش رکھنا۔ تمنا رکھنا۔ (صبا) کہو یہ اُس سے جو رکھتا ہو آرزوے فراق۔ آرزو رہجانا۔ حسرت رہجانا۔ حسرت نہ نکلنا۔ (غالب) مرتے مرتے دیکھنے کی آرزو رہجائیگی۔ آرزو ساتھ لیجانا۔ مرتے دم حسرت نہ نکلنا۔ آرزو کا خون ہونا۔ یاس ہونا۔ (مصحفی) دل غم ہجر سے لہو ہوگا + مفت میں خون آرزو ہوگا + آرزو کرنا۔

تمنا کرنا۔ خواہش کرنا۔ (نسیم) آرزو جنت کی میں کرتا نہیں اس واسطے
تام سنکر حور کا دہ بد گماں ہو جائیگا + منت کرنا۔ التجا کرنا۔ (آتش)
دیدار عام کیجئے پردہ اُٹھائیے + تا چند بندہ ہائے خدا آرزو کریں +
ان معنوں میں شاذ و نادر استعمال میں ہے۔ آرزو گاہ۔ (ف) مونث
امید کی جگہ۔ کنایۃً۔ دنیا۔ آرزو گور میں لیجانا۔ آرزو ساتھ لیجانا۔
(عود ہندی) ایسا جاننا کہ آرزو گور میں لیجاؤنگا آرزو نہ کرنا۔ آرزو دلیجانا
آرزو ساتھ لیجانا۔ (اسیر) اور کیا دنیا سے ہم بیگانہ خو لیجائیں گے +
ایک ترک آرزو کی آرزو لیجائیں گے + آرزو مر جانا۔ آرزو مٹ جانا۔
(شرف) وصال کی شب گزر گئی ہے جو آرزو تھی وہ مر گئی ہے + ہمیں تو
ہچکی لگی ہوئی ہے وہ فکر میں ہیں کہ گھر کو چلئے + آرزومند۔ (ف)
صفت۔ حسرت کرنیوالا۔ تمنا رکھنے والا۔ خواہشمند۔ (آتش)
آرزومند شہادت مر گئے حسرت سے یار + بیگنہ جب تیغ سے تیری
ہمارا خون ہوا + آرزو نکالنا۔ آرزو برلانا۔ (مومن) ڈھب پر اپنے
اسے لگا لونگا + حسرت و آرزو نکالونگا + آرزو نکلنا۔ حسرت پوری
ہونا۔ مراد پوری ہونا۔ آرزوے خام۔ مونث۔ خیال خام (آتش)
وہی تحصیل محبت کا ہے عالم تا حال + پختہ کرتے ہیں ہنوز آرزوے خام کو ہم +

آرسی۔ (ہ۔ درش دیکھنا۔ آدرش آئینہ) مونث۔ عورتوں کے
انگوٹھے میں پہننے کا زیور جسمیں شیشہ جڑا ہوتا ہے۔ آرسی تو دیکھو۔ (عو)
اپنی حالت تو دیکھو۔ اپنی صورت تو دیکھو جب کوئی حسن پر ناز یا اپنی
لیاقت اور حیثیت سے بڑھکر کسی بات کا دعویٰ کرتا ہے اُسوقت یہ
جو کہا جاتا ہے یعنے لیاقت تو پیدا کرو یہ صورت اور یہ دعویٰ (میر)
ابر ساروتا جو میں نکلا تو بولا طنز سے + آرسی جا دیکھ گھر بر سے بے مقدور
تو زلیا + آرسی ٹوٹ گئی۔ جب کوئی بدصورت عورت حسن کا دعوے
کرے یا اپنے حسن پر اترائے تو کہتے ہیں اسکی آرسی ٹوٹ گئی۔ یعنے
اپنی صورت نہیں دیکھتی کہ کیسی ہے۔ آرسی مصحف۔ مذکر۔ ہندوستان کے
بعض مسلمانوں کی رسم۔ نکاح کے بعد دُلھن کے گھر میں دولھا کو
بلاتے ہیں اور دولھا دلھن کو آمنے سامنے سہرے سے سر ملا کر بٹھلا کر
اور سرخ دوشالہ یا دوپٹہ دلھن کے سر پر ڈال کر آئینہ اور قرآن شریف
سورۂ اخلاص کے مقام پر کھول کر بیچ میں رکھدیتے ہیں۔ عورتیں
دولھا سے اصرار کرتی ہیں کہ دیکھو اور کہو بی بی میں تمھارا غلام ہوں آنکھیں
کھولو۔ دولھا کہنے میں تامل اور اغماض کرتا ہے آخر اُس سے دھینگا
دھینگی کہوا ہی لیتے ہیں دلھن جب اسپر بھی شرم سے آنکھیں نہیں
کھولتی ہے تو منت سماجت کرکے سمجھاتے ہیں کہ آنکھیں کھول کر
بی بی آئینہ دیکھ لو۔ جب دلھن ذرا ذرا آنکھیں کھولدیتی ہے تو دولھا
کہہ اُٹھتا ہے کہ آنکھیں کھولدیں اور اپنے ہاتھ کی انگوٹھی دلھن کے
ہاتھ میں پہنا دیتا ہے۔ (دکھانا دیکھنا کے ساتھ) (قلق) شور یہ
عورتوں کا چار طرف + جلد دکھلا دو آرسی مصحف +

آروغ۔ (ف) مذکر۔ جلال نے مونث لکھا ہے۔
ڈکار۔ ۵ کل ایک حریص نے تخفیف وقت پر خواری + عجب کیا
ظفر آروغ پہ آروغ کیا +

آری۔ مونث۔ چھوٹا آرا جسمیں ایک طرف لکڑی کا
دستہ لگا ہوتا ہے اور اُس سے ایک ہی آدمی کام کرتا ہے۔ صفت

تنگ۔ عاجز۔ (آجانا۔ کرنا۔ ہونا کے ساتھ)

آرے۔ (ف) کلمۂ ایجاب۔ ہاں۔ آرے بلے کرنا جیسے حوالہ کرنا۔ ٹالنا (نکہت) وائے قسمت جن پہ ہم مرتے رہے + آج کل آرے بلے کرتے رہے۔

آریا۔ (س۔ آریہ بمعنی بزرگ۔ معزز) مونث ۱۔ ایک ترکاری کا نام جو ککڑی اور کھیرے کے مشابہ ہوتی ہے ۲۔ ایک قوم کا نام جو پہلے وسط ایشیا میں رہتی تھی۔ پھر ہند اور یورپ وغیرہ میں پھیل گئی ۳۔ مذکر ایک مذہب کا نام جو اپنے تئیں قدیم مذہب پر خیال کرتے ہیں۔ ان کے پیشوا کا نام دیانند سرستی جی ہے۔ آریا سماج۔ (س۔ میں سماج ۔ انجمن کو کہتے ہیں) لغوی معنی وید کے مذہب پر چلنے والے (اصطلاح) دیانند سرستی جی کے پیروی کرنے والے۔ آریہ ورت (س آریہ ی بزرگ۔ معزز لوگ۔ ورت چاروں طرف سے آکر رہنا۔ آریہ ورت وہ مقام جہاں سب طرف سے عمدہ عمدہ لوگ آآکے آباد ہوئے ہوں) مذکر۔ ہندوستان۔

آڑ۔ (ہ) مونث ۱۔ پردہ۔ اوٹ۔ حجاب۔ (فقرہ) تم دیوار کی آڑ میں چھپ گئے۔ ۲۔ پردہ حفاظت ۳۔ سہارا۔ ٹیک (فقرہ) دیوار کی آڑ لگا کر بیٹھو۔ آڑ باندھنا متعدی۔ پردہ ڈالنا۔ (یہ محاورہ متروک ہے) آڑبند مذکر۔ ایک قسم کا لنگوٹ۔

آڑ پاڑ (ہ) مونث برائے نام ذمہ داری (فقرہ) پہلا پھسلا کے تھوڑا سا اعتماد۔ قائم کرکے آڑ پاڑ کرکے کام نکال لو۔ آڑ پکڑنا۔ لازم۔ پناہ لینا۔ چھپ جانا۔ آڑ پھانس۔ مونث۔ آڑ پاڑ (فقرہ) آڑ پھانس کرکے رسید لکھا لی۔ آڑ توڑنا۔ حجاب توڑنا۔ پردہ درمیان سے اٹھا دینا۔ یہ محاورہ اب کم مستعمل ہے (انشا) کچھ منہ سے پھوٹیے تو سہی خیر ہیں کہ یا + آپس میں ہے حجاب کی جو آڑ توڑ دیے۔ آڑ ڈھونڈھنا۔ پناہ چاہنا (کیف) دل کو جو میرے نالۂ سوزاں ملیں۔ ہوں + ڈھونڈھے فلک پہ مہر ابر تر کی آڑ۔ آڑ کرنا۔ ۱۔ پردہ کرنا۔ آڑ کر دو بیگم نکل جائیں ۲۔ پناہ لینا (رند) کرنا سپر کی آڑ شجاعت سے خوب ہے + مردک جو وار تیغ کا منہ پر دہ سور ہے۔

آڑ لگانا۔ ٹیک لگانا (انشا) کیا آپ نے لگائی ہے تکیہ کی آڑ خوب + آڑ لینا۔ پناہ لینا۔ (کیف) گھونگھٹ ہو عورتوں کا جوانوں میں سپر کی آڑ۔ آڑ میں آجانا۔ اوٹ میں آجانا۔ آڑ میں چھپنا۔ پردہ کرنا۔ کسی چیز کی اوٹ چھپنا۔ آڑ ہونا۔ حجاب ہونا۔ اوٹ ہونا۔ حائل ہونا

آڑا۔ (ہ) صفت ٹیڑھا۔ ترچھا۔ اریب ۲۔ ایک قسم کا ریشمی کپڑا جس میں دھاریاں ہوتی ہیں۔ (ناسخ) کوئی سیدھی بات صاحب کی نظر آتی نہیں + آپ کی پوشاک کو کپڑا بھی آڑا چاہیے۔ آڑا اتارنا ۱۔ کپڑے کو ترچھا پھاڑنا ۲۔ زوردار پتنگ کو ہوا کے رخ سے بچا کر اتارنا۔ آڑا پائجامہ۔ مذکر۔ ایک قسم کا چوڑی دار پائجامہ۔ آڑا ترچھا ہونا۔ بگڑنا۔ خفا ہونا۔ (قلق) سیٹھ جی اتنے آڑے ترچھے نہ ہو + ابھی ہیں سکہ کا دل کرو۔ آڑا چڑھانا۔ حریف کے پتنگ پر اپنے پتنگ کو ترچھا لے جانا۔ آڑا چوتالا۔ مذکر موسیقی کی ایک تال کا نام۔ آڑا کھینچ جانا۔ پتنگ کو حریف کے پتنگ کے اوپر سے یا نیچے سے لیجانا اور جانب مخالف کھینچنا۔ آڑا گوڑی۔ مونث۔ کشتی کا پیچ حریف کی ٹانگ میں اپنی ٹانگ اڑا کر اسکا پاؤں زمین سے اکھاڑ دیتے ہیں۔ اس پیچ کو چڑھانا دینا۔ مارنا کے

ساتھ بولتے ہیں۔ آڑا لگا لینا۔ جو پتنگ کسی طرف کو زیادہ جُھکا ہو اُسکو ڈور دے کر روکنا اور ہوا کی تہ پر لے آنا۔ آڑا لگنا۔ پتنگ کا آڑا اُڑنا۔ آڑا ماننا۔ پتنگ کا دہنے یا بائیں کسی طرف رُخ دے کر اُڑنا۔

آڑو ۔(ھ) مذکر۔ شفتالو۔

آڑھت ۔(ھ۔س آڑ بمعنی تدبیر روزگار) مونث ساہوکاروں کی معتمد علیہ جگہ ۲ دستوری۔ دلاّلی۔ لین دین۔ آڑھتیا۔ (ھ۔ ی نسبت کی ہے) وہ شخص جسکے یہاں آڑھت ہو دلاّل۔ دستوری لینے والا۔

آڑی ۔ جس کھیل میں دو گروہ کیے جاتے ہیں ایک جماعت ایک افسر کے ماتحت اور دوسری دوسرے افسر کے ماتحت تو ہر افسر اپنی جماعت کے ہر ایک لڑکے کو اپنا آڑی کہتا ہے (فقرے) میرے میرے آڑیو ادھر آؤ۔ اپنے اپنے آڑی کو ادھر بلاؤ۔ آڑی (آڑیاں) آنا۔ دوسرے پر رکھ کے بُرا بھلا کہنا۔ آوازہ کسنا ۲ بازاری گُنڈوں کے محاورے میں کنایۃً دھول دھپّے سے بھی مراد ہوتی ہے (حزیں) بہت سی آڑیاں آتے ہیں حضرت واعظ۔ جلا بُھنا کوئی ہم سا نہ آڑی آجائے۔ آڑی بیل۔ مونث۔ ترچھی پٹری کی بیل۔ آڑی ترچھی سُنانا۔ بُرا بھلا کہنا۔ (فقرہ) کوئی بنی بنائی کو ٹھیک بنائے گا کوئی سیدھی سادی کو آڑی ترچھی سُنائے گا۔ آڑی ترچھی سُننا۔ بُرا بھلا سُننا۔ آڑی گوٹ۔ مونث۔ ترچھی تراش کی گوٹ۔ آڑی ہیکل۔ ایک زیور کا نام جو گلے میں ہیکل کی طرح پہنا جاتا ہے۔

آڑے آنا ۔ بُرے وقت پر کسی کی مدد کرنا۔ حمایت کرنا۔ مصیبت کے وقت کام آنا۔ پناہ میں لینا (بحر) اُلٹ گئی غیر کے سر پر مرے سر کی آفت ❊ مرے آڑے بخدا میری وفائیں آئیں۔ آڑے ہاتھوں لینا۔ قائل کرنا۔ لتاڑنا۔ شرمندہ کرنا۔ دندان شکن جواب دے کر دوسرے کو بند کرنا۔ (داغ) چارہ گر ہوں گے تجھے کپڑے چُھڑانا مشکل ❊ آڑے ہاتھوں مری وحشت کبھی ایسا لے گی۔ آڑے ہونا۔ آڑے آنا۔ (اختر) دردِ دل پر یہ کون تھا مانع ❊ شرم آڑے ہوئی حیا مانع۔ ان معنوں میں آڑے آنا زیادہ مستعمل ہے۔

آز ۔(ف) مونث۔ حرص۔ لالچ۔ پڑھے لکھے لوگوں کی بول چال میں حرص و آز آتا ہے۔ تنہا آز نہیں بولا جاتا۔ اور کلام میں بھی اسی کو ترجیح ہے۔ (مومن) خاکستر اُن کے نسخۂ اکسیر اثر کی ہے ❊ کحل الجواہر۔ مدچشم دآز۔

آزاد ۔(ف) مذکر۔ غلام کی ضد۔ بندہ کی ضد۔ وہ مرد جو کسی کا غلام نہو۔ وہ عورت جو کسی کی لونڈی نہو۔ وہ جو غلامی یا کنیزی سے بری ہو جائے ۲ فقیروں کے ایک فرقے کا نام جو کسی مذہب یا ملت کے پابند نہیں ہوتے۔ (صبا) چھوڑ بیٹھا جو تعلّق عالم ایجاد کا ❊ سرو جیلا ہو گیا ہے کیا کسی آزاد کا۔ ۳ بے قید جو کسی امر کی پابندی نہ رکھتا ہو۔ رند مشرب۔ بے غم۔ بے پروا۔ دُنیا کے بکھیڑوں سے الگ۔ (صبا) قیدِ مذہب واقعی اک روگ ہے ❊ آدمی کو چاہیے آزاد ہو ۴ بری مستثنیٰ

(ناسخ) آزاد ہیں قیود سے اُفتادگانِ خاک ۔ اُڑتا پھرا شجر سے جو برگ
خزاں گرا ۔ ۵؎ فارغ رہا ۔ (داغ) کھودیا عیش قفس اپنی وفاداری نے ÷
لطف صیاد سے ہم رات دن آزاد رہے ۔ ۶؎ بے تعلق ۔ الگ ۔ جدا ۔
(ناسخ) قید ہستی تک ہیں تیرے دام گیسو میں اسیر ÷ تن سے سر آزاد
ہوجائے تو ہوں آزاد ہم ۷؎ گستاخ ۔ بے دھڑک ۔ حاضر جواب
(داغ) مرے نالے نے سُنائی ہے کھری کس کس کو ÷ مُنھ فرشتوں پہ یہ
گستاخ یہ آزاد آیا ۔ ۸؎ مجرد آدمی جس کے جورو یا اولاد نہ ہو ۹؎
(قد کے واسطے) سیدھا ۔ راست ۔ (ناسخ) ہے فقیری کا سبب الفت
قدِ آزاد کی ÷ چاہیے ہم بینوا رکھیں چھڑی شمشاد کی ۔ ۱۰؎ خود مختار ۔
(فقرے) وہ آزاد ہیں کسی کی نہیں سُنتے ۔ یہ ریاست آزاد ہے ۔
کسی کی ماتحت نہیں جو چاہے کرے ۔ آزادانہ ۔ (ف ۔ آنہ نسبت کا
کلمہ ہے) آزاد کا سا ۔ آزاد کی طرح کا ۔ آزادانہ رائے ۔ وہ رائے
جسمیں کسی کی طرفداری نہ ہو ۔ بے تعصب رائے ۔ آزادانہ وضع ۔
اولیاؤں کی وضع ۔ ۲؎ وہ وضع جو دنیاداروں سے الگ ہو (فقرہ)
سچّے فقرا کی آزادانہ وضع کا کیا کہنا ۔ آزادرَو ۔ (ف) صفت ۔
شریف آدمی ۔ وہ شخص جو دُنیا سے بے تعلق ہو ۔ آزاد رہنا ۔ بےقید
رہنا ۔ آزاد طبع ۔ (ف) صفت ۔ وہ شخص جسکی طبیعت میں آزادی ہو جو
تکلفات سے دور رہے ۔ (ناصر) آزاد طبع لوگ ہیں اللہ کے فقیر ÷ منصب سے
کچھ غرض ہے نہ مطلب ہے مال سے ۔ آزاد کا الف ۔ آزاد کے ماتھے کا
الف ۔ وہ سیدھی سی لکیر جو آزاد (فقیر) اپنے ماتھے پر کھینچتے ہیں ۔
(آتش) مل نہیں چلتے ہیں کج طبعوں سے ہرگز راستباز ÷ جبین پیشانی

با ہر ہے الف آزاد کا ۔ (رشک) عشق قامت نے کیا قید دوئی سے
آزاد ÷ الف آزاد کے ماتھے کا ترا قد سمجھا ۔ آزاد کا سونٹا ۔ وہ
ڈنڈا جو آزاد لیے پھرتے ہیں ۔ ۲؎ (مجازاً) صفت بیباک ۔ اکھڑ جو
کسی سے نہ دبے ۔ مُنھ پھٹ جو کسی موقع پر نہ چوکے ۔ آزاد کا تشقہ ۔
وہ نشانی جو آزاد فقیر پیشانی پر بناتے ہیں ۔ آزاد کرنا ۔ رہا کرنا ۔
چھوڑنا ۔ قید سے رہا کرنا ۔ بکھیڑوں سے خلاصی دینا ۔ (سوز) بال و
پر توڑ کے صیاد کرے ہے آزاد ÷ آہ بے رحم یہ کس کام کی آزادی ہے
۲؎ (عوام) رخصت کردینا ۔ موقوف کرنا ۔ نکال دینا ۔ (قلق) چار دن کے
لیے بخاطر شاد ÷ کیجئے خانہ زاد کو آزاد ۔ (جانصاحب) دونوں مل ہیں
صنوبر بھی محل سے نکلے ÷ ایک شمشاد کو تم کرتے ہو آزاد عبث ۔
آزادگی ۔ (ف) مونث ۔ آزادی ۔ رہائی ۔ رُستگاری ۔ (رشک)
کیفیتیں ہیں وصل کی آزادگی کے ساتھ ÷ قید حیات سے جو چُھٹا
یار سے ملا ۔ آزاد لوگ ۔ مذکر ۔ آزاد فقیروں کا گروہ (انشا)
ہوتی میں جوگن ایسی نبی وہ کہ جس کو دیکھ ۔ آزاد لوگ بھول گئے
اپنی چال ڈھال ۔ ۲؎ بے پروا ۔ بے تعلق ۔ (فقرہ) ہم آزاد لوگ ہیں
جہاں شام ہوئی وہیں ڈیرا ہوگیا ۔ آزاد مرد ۔ دُنیاوی تعلقات سے
پاک ۔ وارستہ ۔ یکرنگ ۔ بے قید ۔ (غالب) یہ نعش بے کفن اسد
خستہ جاں کی ہے ÷ حق مغفرت کرے عجب آزاد مرد تھا ۔
آزادمنش ۔ (ف) صفت ۔ آزاد طبع ۵؎ داغ آزادمنش وہ ہے
کہ اے بندہ نواز ÷ آپ کا بندہ رہے اور پھر آزاد رہے ۔
آزادوضع ۔ صفت ۔ وارستہ مزاج ۔ آزادمرد ۔ آزادہ ۔ (ف

آزاد

ہ۔اس غرض سے ہے کہ نال کی حرکت ظاہر ہو سکے)۔صفت۔آزاد۔
قید سے چھوٹا ہوا۔جکڑ بندی سے رہا۔بے تعلق۔(ناسخ) کرتے ہیں
نالے خانۂ زنجیر سے گریز + آزادہ جنوں کو نہیں گھر کی احتیاج ۔
آزاد اور آزادہ کا فرق۔آزادہ اسکو کہتے ہیں جسکی رہائی اُسی کے
اختیار میں ہو۔آزاد اُسکو کہتے ہیں جسکی رہائی دوسرے کے ہاتھ میں ہو
آزادہ رو۔(ف) دیکھو آزاد۔(غالب) آزادہ رو ہوں اور مرا مسلک ہے
صلح کُل + آزادہ مزاجی۔مونث۔طبیعت کی سادگی۔بے تکلفی۔
بے پروائی۔آزادی۔مونث۔ ۱؎ بے پروائی۔بے فکری ۲؎ غلامی سے
نجات (آتش) استادہ دیکھتا ہوں گلستاں میں سرو کو: آزادی بھی
خو نہیں جاتی غلام کی ۳؎ رہائی (ناسخ) مرگ عیسٰے ہے ترے چشم کے
بیماروں کو + گو رہا آزادی ہے زلفوں کے گرفتاروں کو ۴؎ فراغت
برارت۔بے پروائی۔(فقرہ) ابھی تمہارا طالب العلمی کا زمانہ ہے کھانے
پینے کی فکر سے آزادی حاصل ہے ۵؎ کجی کی ضد۔راستی (فقرہ)
سوسن کو بھی آزاد کہا ہے مگر سرو کی آزادی بہت مشہور ہے۔
۶؎ خود مختاری (فقرہ) ریاست کو آزادی مل گئی۔آزادی کا
کاغذ۔رہائی کی سند۔دستور ہے کہ جب کوئی غلام کو آزاد کرتا ہے
تو اُسکو ایک نوشتہ سند آزادی کا لکھ دیتا ہے تاکہ اُس سے کوئی
مزاحمت نہ کرے۔(ذوق) مژدۂ قتل سے اس عہد شکن کا کاغذ +
ہے مری روح کو آزادی تن کا کاغذ۔اس جگہ بیشتر خط آزادی کہتے
ہیں۔آزادی ملنا۔نجات ملنا۔چھٹکارا ہونا۔(ناسخ) کیا فقط
مجھ کو غم دُنیا سے آزادی ملی + چھٹ گیا تکلیف دینے سے بھی جو

آزار

دیوانہ ہے ۷؎ خود مختاری حاصل ہونا۔مثال کے لیے دیکھو آزادی نمبر
آزار۔(ف۔دری میں آسار ہے۔آزاید ہے اور سار کے
معنے رنج) مذکر۔۱؎ آزاریدن سے صیغہ امر حاضر ہے۔اسم کے ساتھ مل کر
اسم فاعل کے معنے دیتا ہے۔جیسے دل آزار۔دل کا ستانے والا۔ ۲؎
ایذا۔رنج۔(غالب) مہربانی ہائے دشمن کی شکایت کیجئے + یا بیاں
کیجیے سپاس لذت آزار دوست۔ ۳؎ بیماری۔دُکھ۔روگ۔(ذوق)
ہاتھ اُٹھاؤ عشق کے بیمار سے + کوئی بچتا بھی ہے اس آزار سے۔
۴؎ جب عورتیں بُرا آزار یا بڑا آزار کہتی ہیں تو دق اور سل سے
مراد ہوتی ہے۔دیکھو بڑا آزار۔بُرا آزار۔آزار اُٹھانا۔صدمہ
برداشت کرنا۔درد دکھ جھیلنا۔تکلیف برداشت کرنا۔(میر) ایسے
آزار اُٹھانے کا ہمیں کب تھا دماغ + کو قت نے دل کی تو جینے سے
بھی بیزار کیا۔ان معنوں میں صدمہ اُٹھانا فصیح ہے۔آزار اُڑ کے
لگ جانا۔ایک کی بیماری دوسرے کو ہو جانا۔کہتے ہیں کہ بعض بیماریاں
چیچک اور خارشت وغیرہ کے مثل ایک سے دوسرے کو ہو جاتی ہیں۔
اسلیے ایسے بیماروں کے پاس ان کا جھوٹا کھانے پینے اور اُن کی
استعمال کی ہوئی چیزوں سے بچتے ہیں۔(جان صاحب) دم میں کرتا
یہ بھلے چنگے کو بیمار ہے عشق + چھوتی لگی اُڑ کے گئے ایسا یہ آزار ہے
عشق۔آزار پانا۔مصیبت اُٹھانا۔اذیت پانا۔(داغ) نہ کھایا
تھا کبھی خون جگر ہم نے مگر کھایا + نہ پایا تھا کبھی آزار الفت میں مگر پایا
ان معنوں میں اذیت پانا آزار اُٹھانا فصیح ہے۔آزار پہچاننا۔مرض کی
تشخیص کرنا۔مرض کی شناخت کرنا۔(آتش) وقت آخر عشق پنہاں

یار پر ظاہر ہوا ÷ نزع میں عیسیٰ نے پہچانا مرے آزار کو - اس جگہ مرض
پہچاننا فصیح ہے - آزار پہنچانا - دُکھ دینا - اذیت پہنچانا - تکلیف پہنچانا
ستانا - (فقرہ) کسی کو ہاتھ اور زبان سے آزار نہ پہنچاؤ - آزار پہنچنا - اذیت
پہنچنا - تکلیف پہنچنا - (اسیر) محلول کی سواریوں میں زنہار ÷ پہنچے نہ کسی کو
رنج و آزار - آزار پھیلنا - کسی مرض کی کثرت ہونا - کسی بیماری کی شدت
ہونا - (جرأت) جو ہے سو آدعشق کا بیمار ہے دلا - پھیلا ہے بے طرح سے
یہ آزار آجکل - اسکی جگہ بیماری پھیلنا فصیح ہے - آزار پیٹ میں ہونا
دیکھو پیٹ میں آزار ہونا - آزار دینا - ۱ ایذا دینا - دُکھ دینا - (ذوق)
لاکھ دیتا فلک آزار گوارا تھے مگر ÷ ایک تیرا نہ مجھے دردِ جدائی دیتا -
۲ روگ لگا دینا - (داغ) کو لستا تھا وہ آئینہ رخسار ÷ تجھکو سکتے کا
دے گیا آزار - آزار کھنچنا - سختی جھیلنا - مصیبت جھیلنا - تکلیف
برداشت کرنا - (آتش) ٹھوکریں کھائیں ہیں جو ہم نے بتوں کے
عشق میں ÷ آب ہو جاتے جو یہ آزار پتھر کھینچتے - اسکی جگہ ایذا کھینچنا
صدمہ اُٹھانا فصیح ہے - آزار لگانا - روگ لگانا - (جرأت) دل
تجھ سے جو بیدردے اے یار لگایا ÷ اک جان کو کس طرح کا آزار لگایا -
آزار لگنا - (مومن) لسبکہ اک پردہ نشین سے دل بیمار لگا ÷ جو مرض ہیں
چھپاتے ہیں وہ آزار لگا - آزاری - صفت ۱ بیمار - (رند) ایک
عالم کو ترے چشم کی بیماری ہے ÷ اک جہاں نرگس بیمار کا آزاری ہے
۲ بیماری ۳ (یائے مصدری ہے - کسی اسم کے ساتھ مل کر استعمال
ہوتا ہے) - ستانا - دکھ دینا - جیسے مردم آزاری - دل آزاری -
آزر - (ع) ۱ ایک مشہور بت تراش کا نام ۲ حضرت
ابراہیمؑ کے والد کا نام بھی یہی تھا -
آزردگی - (ف - بفتح دوم آزردن کا حاصل مصدر) مونث
رنج خفگی - ملال -
آزردہ - (ف - بفتح دوم) صفت - رنجیدہ - ناخوش - خفا -
افسردہ - ملول - (رہنا - کرنا - ہونا کے ساتھ) آزردہ خاطر یا آزردہ دل
(ف) صفت - خفا - اُداس - (ناسخ) ہما آزردہ خاطر اسقدر جو اُسکے
گُشتے ہیں ÷ ہمارا شہر بھی کیا اے لئیم آواز سائل ہے - (میر) آزردہ
دل کو حرف پہ لانے کا لطف کیا -
آزمانا - (ف - آزمودن سے بنایا ہے) متعدی اسکا لازم نہیں آتا
تجربہ کرنا - امتحان کرنا - جانچ کرنا - آزما دیکھا - جانچ چکے - آزما چکے
آزمائش - (ف - آزمودن سے حاصل مصدر) مونث -
امتحان - تجربہ - آزمائش میں ٹھہرنا - امتحان میں پورا اُترنا -
آزمودہ - (ف) صفت آزمایا ہوا - آزمودہ را آزمودن
جہل است - (ف) مقولہ - جس کو ایک مرتبہ آزما چکے پھر اسکا بار بار
امتحان کرنا جہالت ہے - آزمودہ کار - (ف) صفت ہوشیار -
جہاندیدہ تجربہ کار - (قلق) ساتھ کچھ آزمودہ کار کریں ÷ تا وہ
آگاہ کارزار کریں -
آزقہ - آزوقہ - (ف - بضم - زائے معجمہ و فتح قاف
اصل میں آب زُقّہ تھا - زُقّہ دانہ یا پانی جو پرندہ اپنے منہ سے نکال کر بچے
کے منہ میں ڈالتے ہیں تخفیف کی غرض سے ب کو حذف کر دیا
اور قاف کی تشدید اُڑا دی) مذکر - تھوڑی غذا - تھوڑا رزق

حوت تقلیل -

آس - (ہ) - آسا - س - مِن آشاس - خواہش کرنا - پالی میں اسما - اُمید) مونث ۱ بھروسہ - آسرا - (ناسخ) آس کہتے ہیں جسے آس نہیں پاس نہیں ÷ یاس سے پر کسی عالم میں مجھے یاس نہیں ۲ (عو) بچہ پیدا ہونے کی اُمید ۳ (معماروں کاریگروں کی اصطلاح) ٹھیک - (فقرہ) میں نے کرٹے میں آس لگاکر شیشے کی اینٹیں نکال ڈالیں ۴ وہ آواز جس سے سنگت والے گویئے کو سہارا دیتے ہیں - گلے کی آواز ہو یا ساز کی (فقرہ) ستار نہیں ہے تو گلے ہی سے آس دو ۵ آسیا کا مخفف - چکّی (دوغ) نہیں معلوم گردوں نے یہ کس دانا کو پیسا ہے ÷ کہ ملتا ہے کفِ افسوس تیہر آس گرداں کا - آس باندھنا - اُمیدوار ہونا - آسرا لگانا - (مسرور) آس والوں کی تو اللہ مرے آس نہ توڑ ÷ آس باندھے ہوئے بیٹھے ہیں یہ تیرے در پر - آس نہ رہنا - لازم - (کیف) مرضِ عشق سے بچتے ہی نہ دیکھا کوئی ÷ کیا تری آس نہیں اے دلِ بیمار بندھے - آس بی بی - مخفف ہے آسا کا - دیکھو آسا - آس بی بی کی ٹکیاں - یہ ٹکیاں میٹھی پکائی جاتی ہیں اور اُن پر حضرت عائشہؓ کی نیاز دلائی جاتی ہے - آس پاس - متابع فعل - ارد گرد - اِدھر اُدھر - گرد و پیش - قریب - (ناسخ) کیا تو کہتا ہے کیوں ہوا صدقے ÷ اے میں تیرے آس پاس نہیں - آس پاس برسے دلی پڑی ترسے - مثل - اُس جگہ کہتے ہیں جہاں کسی کی ذات سے اغیار فائدہ اُٹھائیں اور حقدار محروم رہیں -

آس پاس پھرنا - گرد پھرنا - صدقے ہونا ۵ کافر ہے کون ہم میں سے مومن پھرے ہے تو ÷ کعبے کے آس پاس تو میں دل کے آس پاس - آس پوری کرنا - اُمید بر لانا - (مصحفی) گود جلدی بھرے خدا تیری ÷ آس پوری کرے خدا تیری - آس پوری ہونا - لازم دیگر (نسیم) کہنا تھی غرضکہ راس اُسکی ÷ پوری نہ ہوئی وہ آس اُس کی - آس توڑنا - مایوس کرنا - مثال کے لیے دیکھو آس باندھنا - مایوس ہونا (قلق) کبھی تو صبر کر خدا پر چھوڑ ÷ سبب اُمید اس سے آس نہ توڑ - آس ٹوٹ جانا - (ٹوٹنا) آسرا جاتا رہنا - نا اُمید ہو جانا - (مومن) کیسی قسمت ہماری پھوٹ گئی ÷ تیرے ملنے کی آس ٹوٹ گئی - (قلق) آس ٹوٹی ہراس سا چھایا ÷ صدمۂ دل سے غش پہ غش آیا - آس جاتی رہنا - اُمید جاتی رہنا - (مومن) مرگ سے تھی زندگی کی آس جاتی رہی - کیوں بُری حالت نہ ہو بے غیر اچھا ہو گیا - آس چھوٹنا - نا اُمید ہونا - مایوس ہونا - آس چھوڑ دینا - اُمید قطع کر دینا - آسرا نہ رکھنا - اعتماد نہ رکھنا - آس دینا ۱ دیکھو آس نمبر ۴ ۲ تسلّی دینا - اُمیدوار کرنا - آس رکھنا - بھروسا رکھنا - اُمید رکھنا - (آتش) کیا تری شان ہے قربان ہوں ترے عفو کریم ÷ آس رکھتا ہے ہر اک فاسق و زانی تیری - آس رہنا - لازم - آس سے ہونا - (عو) حاملہ ہونا - حمل سے ہونا - آس کا نام دنیا ہے اُمید سے کارخانہ دُنیا کا جاری ہے - فارسی میں "دُنیا بہ اُمید قائم است" کہتے ہیں - آس کرنا - بھروسا کرنا - اُمید کرنا - آس لگانا اس جگہ زیادہ بولتے ہیں - آس لگانا ۱ اُمید کرنا -

(قلق) نگاہ کہتی تھی رو کے وہ محرِ دل ÷ آس اُسی پہ لگائے بیٹھی ہے
۔۲۔ ٹیک لگانا۔ دیکھو آس نمبر ۳۔ آس لگی ہونا۔ آس لگی رہنا۔ آسرا
لگا رہنا۔ اُمید بندھی ہونا۔ آس مراد۔ مونث۔ (عو) آل اولاد (فقرہ)
ہم کسی کا بُرا چیتیں تو ہماری آس مراد کے آگے آئے۔ آس مراد والی۔
صفت۔ (عو) صاحب اولاد عورت کو کہتی ہیں۔ آس ہونا۔ اُمید ہونا۔
بھروسا ہونا۔ (میرحسن) وہ دارد یلا دل کو جو یاس ہو۔ کہ جینے کی پیارکو
آس ہو۔ ۲۔ حمل ہونا۔ دیکھو آس نمبر ۲۔

آسا۔ (س) مونث (ہندی) اُمیدوار۔ آس۔ بھروسا۔
آسا جیئے نراسا مرے۔ مقولہ۔ اُمیدوار اُمید کے آسرے پر جیتا ہے
اور مایوس مرتا ہے۔ (نراسا۔ نااُمید۔ مایوس)۔

آسا۔ (ف) مثل۔ مانند۔ (آتش) حباب آسا میں دم بھرتا ہوں
تیری آشنائی کا ÷ نہایت غم ہے اس قطرے کو دریا کی جدائی کا۔

آسا۔ مونث ۔۔ عائشہؓ پیغمبر صاحب کی بیوی تھیں۔
اسی نام سے بگڑ کر آسا ہو گیا۔ لکھنؤ کے اکثر حضرات سے معلوم ہوا
کہ "آسا" سے مراد حضرت فاطمۃ الزہرا پیغمبر صاحب کی صاحبزادی ہیں۔
آسا کا کاسہ۔ ایک قسم کی منت ہے۔ مراد پوری ہونے پر
عورتیں حضرت فاطمۃ زہرا کے نام کا کاسہ بھر کر نیاز دلواتی ہیں
اور پرہیزگار عورتوں کو کھلاتی ہیں۔ آسا کے گلگلے۔ عورتوں کی
منت ہے۔ مراد پوری ہونے کے بعد بی بی آسا کے گلگلے پکاتی اور
سیدانیوں کو کھلاتی ہیں۔ مردوں کا اسمیں سے کھانا اور ناپاک
عورتوں کا کھانا بلکہ چھونا بھی ممنوع ہے۔ (جان صاحب) کھا گئے
گلگلے یہ آسا کے ÷ ٹوٹیں ٹانگیں جو چھ بار گرے۔ آسا کے نام کا
چھلا اُٹھانا۔ یا اُٹھار کھنا۔ ایک منت ہے۔ مراد پوری ہونے کی
نیت سے عورتیں بی آسا کے نام کا چاندی کا چھلا پانی میں غوطہ
دے کر اُٹھا رکھتی ہیں۔ مراد پوری ہونے کے بعد چھلا بیچ کر اسکی
قیمت سے شیرینی منگا کر نذر دلواتی ہیں (جان صاحب) نکلی ہے
کھوٹ شیخ کی گر فال میں بُوا ÷ چھلا اُٹھاؤ دھو کے بی آسا کے نام کا

آسامی۔ دیکھو اسامی۔ مونث۔ (ظفر) پڑتی ہے رہرو
الفت پہ نہیں اُسکی نگاہ ÷ ڈھونڈتا ہے کوئی آسامی وہ رہزن اونچی

آسان۔ (ف) مذکر۔ مشکل کی ضد۔ سہل۔ (جاننا۔ سمجھنا
کرنا۔ ہونا کے ساتھ)۔ آسانی۔ (ف) مونث۔ دشواری کی ضد۔

آسائش۔ (ف۔ آسودن کا حاصل مصدر) مونث۔
آرام۔ چین۔ راحت۔

آستان۔ آستانہ۔ (ف۔ ستان فارسی میں کثرت
ظرفی کے واسطے آتا ہے۔ جیسے بوستاں۔ گلستان سنسکرت میں
استھان عموماً جگہ کو کہتے ہیں)۔ مذکر ۱۔ دہلیز۔ چوکھٹ ۲۔ تعلیماً
مکان درگاہ۔ بارگاہ۔ (محسن) آستانے کا ترے دہر میں وہ تباہی
کہ جو نکلا تو جھکا ئے ہوئے کاندھا بادل۔ آستاں بوس۔ آستانہ بوس
(ف۔ چوکھٹ چومنے والا) صفت۔ خادم۔ عاجزی اور انکسار سے
کہتے ہیں۔ آستاں بوس ہونا۔ اُمرا کے مکانات پر حاضر ہونا۔
۲۔ فقرا کے مکانات پر یا مزاروں پر حاضر ہونا۔ ۳۔ تعظیماً حاضر ہونا۔
آستاں بوسی۔ (ف) تعظیم۔ خدمت گزاری۔ آستان چومنا۔ آستانہ چومنا

آستین	آستائی

آستاں بوس ہونا۔ (ذوق) قصد کعبہ کا تھا پھر سے اُلٹے +
چوم کر اُسکے آستانے کو۔

آستائی ۔(ھ۔س میں آستھا۔ سہارا دینا)
۱ کسی گیت کا ابتدائی ٹکڑا ۲ خیال کو بھی آستائی کہتے ہیں۔

آستین ۔(ف۔ آس۔ گھسنا۔ تین کلمہ نسبت
چونکہ بازو کو گھستی ہے اسلیے آستین کہتے ہیں۔ یہ بھی ہوسکتا ہے
کہ اسکی اصل دستین ہو مرکب دست (ہاتھ) ین کلمہ نسبت سے اور
یہ بھی ہوسکتا ہے کہ اصل لفظ ہستیں ہو۔ ہست۔ س میں ہاتھ کو
کہتے ہیں اور ین نسبت کا ہو اور ہائے ہوز الف سے بدل گئی ہو)۔
مونث ۱ انگرکھے کُرتے عبا وغیرہ کا وہ حصہ جسمیں بانہہ رہتی ہے
۲ وہ کپڑا جو محرم میں لگا ہوا بازو پر رہتا ہے۔ آستین اُتارنا۔
آستین پھاڑنا۔ (اشرف) دیکھا جگر کا گھاؤ تو بندش کے واسطے +
جلاد نے اُتار دی اک آستیں مجھے۔ آستین اُلٹنا۔ آستین کو
دگرداں کرلینا۔ ایک رُخ سے دوسرے رُخ کرلینا ۲ کسی کام کے
کرنے پر مستعد ہونے کے واسطے یا غصے کی حالت میں لڑنے یا
ذبح کرنے قتل کرنے کے واسطے آستینوں کو اُلٹ لیتے ہیں۔
(اشرف) چھری پھر جائے گی بیجرم ناحق ساری محفل پر + غصہ آیا
اُلٹ کر آستینوں کو جو تو آیا۔ آستین پکڑنا۔ کسی کام سے
روکنا۔ (ظفر) ہم اُٹھے جھاڑ کے دامن تو اُس نے مستی میں +
عجب ادا سے کہا آستیں پکڑ کر بیٹھ ۲ دار و گیر کرنا۔ (نصیر)
لڑاتے آنکھ جو دیکھا چمن میں نرگس سے + صبا نے برگ ہزار کی

آستیں پکڑی۔ آستیں جھاڑنا (کنایۃً) ترک کرنا۔ عطا کرنا۔ سب
کچھ بخش کر آپ الگ ہو جانا۔ جو کچھ پاس ہو اُسکو تقسیم کرکے خالی
ہاتھ ہو جانا۔ (سودا) ہے مجھے اے ابر دریا بار ساتنا تو یقیں + تجھ سے
نکلیں گے کئی جھاڑوں اگر میں آستیں۔ آستیں چڑھانا
(دستور ہے کہ کسی کام پر مستعد ہونے کے وقت آستین اوپر چڑھا
لیتے ہیں) ۱ (مجازاً) کسی کام پر مستعد ہونا۔ (بحر) آستیں
میں بھی چڑھائے ہوے ہوں رونے پر + دیکھوں آنکھوں سے
سرکتا نہیں دامن کب تک ۲ (کنایۃً) لڑنے۔ مارنے مرنے پر
تیار ہونا۔ غیظ و غضب میں آنا۔ ۵ قدر ہاں ہاں کہیں غصہ
نہ تمہیں آجائے + آستینیں نہ چڑھاؤ کہ سب میں ہلچل۔ (بحر)
آنکھ دکھلا کر کیا ابطال سحر سامری + آستینوں کو چڑھایا دستِ
بیضا دکھ کر ۳ انگرکھے یا اور کسی کپڑے میں جس میں آستینیں
ہوتی ہیں مونڈھے سے آستین کا وصل کرنا۔ اوپر کھینچنا۔ ۴
ایک آستین کی جگہ دوسری آستین لگانا۔ آستین یا آستینیں
چڑھانا۔ یا چڑھ جانا۔ لازم۔ (بحر) قاتل میں یہ بھری تھی ہوا
میرے قتل کی + خود آستین چڑھ گئی دامن سمٹ گیا۔
آستین چننا۔ آستینوں میں برابر چُنٹیں ڈالنا۔ بیل بوٹوں کے
نقش بنانا۔ آستیں سے آنسو یا آنکھیں پونچھنا۔ آستیں سے
آنسوؤں کا خشک کرنا۔ (وزیر) آستیں سے پونچھیے کاہے کو
اشک + اب تو مُنہ پر زخم دامن دار ہیں۔ (بحر) آستیں سے
پونچھتا ہوں چشم گریاں دمبدم + یاد کرتا ہوں تجھے روتے جاں دمبدم

آستین

آستین سے چراغ بجھانا - آستین کی ہوا سے چراغ کو گل کرنا - (انشا) پرے اے نسیم سحر پرے نہ ذلیل ہو کہ صبا ابھی + بہت آستیں سے بجھا رہی نہ بجھا دے یہ چراغ دل - آستین کا سانپ وہ شخص جو بپردۂ دوستی میں دُشمنی کرے - چھپا ہوا دشمن جو ساتھ رہ کر دشمنی کرے - بغل میں - ہونا کے ساتھ - (قدر) چھپائیں محشر میں کیا گنہ ہم گواہ اعضا ہیں اپنے بہم - یہ ہاتھ خود اپنے حق میں ہیں ہم ہر ایک ہے سانپ آستیں کا - (اسیر) عجب ہے رسم جہانِ پرفن کہ دوست ہوتے ہیں جی کے دشمن + چھپائیے جسکو زیرِ دامن وہ سانپ بنتا ہے آستیں کا - آستین کے پھول - بیل بوٹے وغیرہ کے وہ نقش و نگار جو جامہ چین آستیں میں بناتے ہیں - (اسیر) رکھ کر جو ہاتھ فاتحہ پڑھتے ہیں جامہ زیب + کیا قبر پر چڑھائیں گے یہ آستیں کے پھول - آستین کی چین آستیں کی چُنّٹ - آستین میں چھُری رکھنا - کبھی دشمن حریف پر وار کرنے کو آستیں میں چھُری چھپا رکھتا ہے - آستین میں چھُری رہنا - (اسیر) شبِ وصال مرے حق میں ہوگئی شبِ جنگ بغل میں تیغ چھُری اسکی آستیں میں رہی - غالب نے چھُری کی جگہ دشنہ کہا ہے ۵ گرچہ ہوں دیوانہ پر کیوں دوست کا کھاؤں فریب + آستیں میں دشنہ پنہاں ہاتھ میں نشتر کھُلا - آستین میں سانپ پالنا - دشمن کے ساتھ سلوک کرنا - بدخواہ کو مصاحب بنانا - (حبیب) کیا سمجھتے تھے دل ہے دشمنِ جاں + سانپ یہ آستیں میں پالا تھا - آستینوں دار کُرتی - آستینوں کی کُرتی لمبی آستینوں کی

آسرا

کُرتی - (قلق) کُرتی شبنم کی آستینوں دار + لگیجے پن یہ اُسکے زور بہار (شوق) آستینوں کی وہ پھنسی کُرتی + جسم میں وہ شباب کی پھُرتی -

آسرا - (ہ - س - آ شہر پناہ ڈھونڈھنا) مذکر - سہارا - امید - آس - بھروسا - اعتبار - آسرا باندھنا سہارا ڈھونڈھنا - امید رکھنا - (سرور) سوا تیرے نہیں ہم کو سہارا دین دنیا میں + ترے دروازے پر بیٹھے ہیں تیرا آسرا باندھے - آسرا بندھوانا - سہارا دینا - اُمیدوار کرنا - پہلے آسرا بندھانا کہتے تھے - (مومن) - ہر عام خطاب یا عبادی + اس نے تو کچھ آسرا بندھایا - آسرا بندھنا - سہارا ہونا - آسرا تکنا - سہارا ڈھونڈھنا ۵ بُت بنا ایک فریبی ہے وہ دیکھو شرف + آسرا تکتے ہو ناحق بتِ ہرجائی کا - آسرا توڑ دینا یا توڑنا - مایوس کردینا - اُمید توڑنا - (فقرہ) آپ کی گفتگو نے آسرا توڑ دیا - آسرا ٹوٹ جانا - مایوس ہوجانا - آسرا دینا - سہارا دینا - اُمید دلانا - (فقرہ) جب کام کرنا نہیں ہے تو آسرا دینے سے کیا حاصل - آسرا ڈھونڈھنا - سہارا ڈھونڈھنا - منتظر جسکو اللہ پہ بھروسا ہو + کیوں کسی کا وہ آسرا ڈھونڈھے - آسرا رکھنا - بھروسا رکھنا - اُمید رکھنا - (بحر) اہلِ دُنیا خوش ہوں یا ناخوش ہوں کچھ پروا نہیں - آسرا رکھتا ہے یہ بندہ خدا کی ذات کا - آسرا رہنا - لازم - (مومن) تو فلک سے مرگ ہم سے سب مخالف - اب کسی کا بھی آسرا نہ رہا آسرا کرنا بھروسا کرنا تکیہ کرنا (سودا) تو ہمیں یا ان چھوڑ کے جاتا ہے تنہا نصیب

آسرا کس کا کریں ہم واور لینا یا نصیب۔اس جگہ آسرا لگانا زیادہ
بولتے ہیں۔آسرا لگانا۔آسرا رکھنا۔(اسیر) کبھی تو خاطر غسال و گورکن
اے مرگ ؛ غریب دیر سے ہیں آسرا لگائے ہوئے۔آسرا لگا ہونا۔
سہارا ہونا۔بھروسا ہونا۔اُمید ہونا۔آسرا لینا۔مدد کی اُمید رکھنا۔
سہارا ڈھونڈھنا۔(آتش) قلزم عشق میں تنکے کا سہارا بھی ڈھونڈھ ؛
آسرا وہ نہیں لیتے جو خدا رکھتے ہیں۔

آسکت۔(س۔بسکون دوم و فتح سوم) مونث۔
(عم ہندو) آلکس۔سستی۔کاہلی۔آسکتی (س) صفت (عم) سست
کاہل۔

آسمان۔(ف۔ہ۔س مخفف آسیا (چکی) کا۔مان۔
مانند۔) مذکر۔آکاس۔آسمان برابر۔آسمان کے برابر۔صفت۔
(عو) بہت اونچا۔نہایت بلند۔(فقرہ) آسماں برابر دیوار گر پڑی۔
کنکوا آسمان کے برابر ہوگیا۔آسمان بنا دینا۔مبالغہ کرکے بہت
بڑھا دینا۔ادنیٰ کو اعلیٰ بنانا۔(آتش) خار پیدا ہوں نہ جس جا
گل شگفتہ ہوں وہیں ؛ آسماں اُسکو بنا دوں جو زمیں اُفتادہ ہو۔
آسمان پر اُڑنا۔(عو) غرور کرنا۔شیخی مارنا۔بلند پروازی کرنا۔
(فقرہ) ذرا سی بات میں آسمان پر اُڑنے لگے۔آسمان پر پہنچا دینا۔
۱ عزت دینا۔(آتش) آسماں پر حُسن نے پہنچا دیا دلدار کو ؛ دھوپ
سائے کو کیا [illegible] کیا [illegible] سار کو۔۲ مغرور کردینا۔تعریف میں مبالغہ کرنا۔
(فقرہ) تم نے تو تعریفیں کر [illegible] اُن کو آسمان پر پہنچا دیا۔آسمان پر پہنچنا۔
عروج حاصل ہونا۔(ناسخ) [illegible] کے گو کہ پر گئے لیکن ہے نارسا ؛

پہنچے کبھی ہوا سے نہ کلاہ آسمان پر۔آسمان پر ٹوپی پھینکنا۔(ف
کلاہ بر آسمان انداختن یا افگندن کا ترجمہ ہے) نہایت خوش ہونا
فخر کرنا۔(سودا) آئے جو سیر کرنے اکبار وہ چمن میں ؛ گُل آسماں پہ
پھینکیں اپنی سدا کلاہیں۔آسمان پر چڑھانا۔آسمان پر چڑھا دینا۔
آسمان پر پہنچا دینا۔بہت تعریف کرنا۔تعریف میں بیحد مبالغہ کرنا۔
(جلال) بس بس چڑھا چکے ہمیں تم آسمان پہ ؛ اس سے تو
خاک ہی میں ملاتے تو خوب تھا۔آسمان پر چڑھا کے اُتارنا۔(یا گرانا)
عزت بڑھا کے گھٹانا۔(جرأت) اُس شوخ نے کل باتوں ہی
باتوں میں فلک پر ؛ سو بار چڑھایا مجھے سو بار اُتارا۔آسمان پر
چڑھنا۔غرور کرنا۔شیخی کرنا۔(بحر) آگے اُن ابروؤں کے مہِ نو
بڑھتے نہیں ؛ گر جائے گا نظر سے فلک پر چڑھے نہیں ۲ بہت
بلند ہو جانا۔مرتبہ بلند ہو جانا۔(قدر) وہ خاک ہوں جو اُڑا ہے
ہوا سے دہر مجھے ؛ میں آسمان پہ چڑھ جاؤں اُٹھ کے مثل غبار۔
آسمان پر دماغ پہنچانا۔فخر کرنا۔شیخی مارنا۔اترانا (رشک) نکہتِ
چمن سے نہ ہو بد دماغ اگر ؛ پہنچائیں عرش پر ابھی اپنا دماغ باغ
اب متروک ہے۔آسمان پر دماغ پہنچنا۔لازم۔(برق) وہ آفتابِ
حُسن جو نکلے برائے سیر ؛ پہنچے ابھی دماغ زمیں آسمان پر۔آسمان پر
دماغ چڑھا دینا ۱ حد سے زیادہ بڑھا دینا۔مغرور کردینا۔(فقرہ)
خوشامدیوں نے ان کا دماغ فلک پر چڑھا دیا ۲ فخر و مباہات کرنا
(ناسخ) میرے نالے سُن کے چڑھ آیا وہ ظالم بام پر ؛ آسماں پر
اب دماغ اپنا چڑھایا چاہیے۔اب ان معنی میں مستعمل نہیں ہے۔

آسمان پر دماغ چڑھنا - یا چڑھ جانا۔ لازم (رشک) کیوں آسماں پر نہ چڑھے مغز کا دماغ - کھانے کو ہڈیاں سگِ کوے بُتاں تجھ کا - آسمان پر دماغ رہنا - مغرور رہنا - (بحر) آسماں پہ دماغِ یار رہا + کبھی جھک کر وہ مہ لقا نہ ملا - آسمان پر دماغ کھینچنا نہایت غرور کرنا - خود پسند ہونا (مومن) میں کس طرح بتوں کے لا سامنے جھکا دوں + دل تو دماغ اپنا کھینچے ہے آسماں پر - آسمان پر دماغ ہونا - مغرور ہونا (مصحفی) کس بات سے ہے ترا دماغ آسمان پر + منزل گہ نقیر تو مگر زمین ہے - میر نے جمع کے ساتھ بھی استعمال کیا ہے ؎ گرچہ انسان ہیں زمینی ولے + ہیں دماغ ان کے آسمانوں پر - مگر اب جمع کے ساتھ استعمال نہیں ہے - آسمان پر سر پہنچنا - سرفرازی حاصل ہونا - عزت حاصل ہونا - (رشک) کروں سجدے جو تیری چوکھٹ پر پہنچے سر تا بہ آسماں میرا - آسمان پر سے اُترنا - لازم - کنایۃً - غرور میں کمی ہونا - بلندی سے نیچے آنا - آسمان پر کھینچنا - غرور کرنا - ؎ کیا آسماں پہ کھینچے کوئی میر آپ کو + جانا جہاں سے سب کو مسلّم ہے زیرِ خاک - آسمان پر لے اُڑنا - کسی نشہ والی چیز کا کسی کو بیخود کر دینا - (ناصر) ایک ساغر میں ہو گئے بیخود + لے اُڑی ہم کو آسماں پہ شراب - ۲ - مغرور کر دینا - (بحر) بامِ فلک پہ آدمِ خاکی کو لے اُڑا + آیا کبھی جو ران تلے بادپائے عیش - آسمان پر مزاج ہونا - آسمان پر دماغ ہونا - (رشک) قاصد کا مزاج ہے فلک پر + اُس ماہ نے خط پڑھا فلک پر - آسمان پر ہونا - بہت بلند ہونا - بہت بلندی پر ہونا - اترانے غرور کرنے کی جگہ - (میر) کچھ بھی مناسب ہے یاں عجز واں تکبر + وہ آسمان پہ ہیں میں ناتواں زمیں پر - (نقرہ) چھینکا تو آسماں پر ہے ہاتھ کیونکر پہنچے - آسمان پھاڑ کے تھگلی لگانا - عیاری کرنا - چالاکی کرنا - توڑ جوڑ کرنا - دشوار کام کرنا - (عاشق) کیا آجکل ہے جوڑ کی کثرت جہان میں + تھگلی لگاؤ پھاڑ کے تم آسمان میں - آسماں پھاڑے تھگلی لگائے - مثل - بڑی عیار اور چالاک عورت کی نسبت کہتے ہیں کہ وہ مکاری اور عیاری میں ایسی طاق ہے کہ آسمان پھاڑ کے اور تھگلی لگائے - آسمان پھٹ پڑنا - ناگہانی مصیبت آ جانا - (ہاشم) مرگیا نوجوان وادیلا + پھٹ پڑا آسمان وادیلا - آسمان پھٹ پڑے - (بددعا) غارت ہو جائے - تباہ ہو جائے - (نوازش) میں کہاں اور قفس کہاں صیاد + پھٹ پڑے تجھ پر آسمان صیاد - آسمان تک جانا - حد سے بڑھنا - تعلّی کی لینا - (نقرہ) پیرجی ابھی تو آسمان تک جاتے ہیں تھوڑے دنوں میں عرش پر بھی جانے لگیں گے - آسمان تھرّانا - اس محاورے کا استعمال کئی مقام پر ہے - ۱ - ظلم شدید ہونے کی جگہ - (نقرہ) اس آسمان وقار کو پشت زین سے زمین پر گرایا زمین کانپی آسمان تھرّایا - ۲ - واقعۂ عظیم کی جگہ - (نقرہ) دھاوے کی صدا آنے لگی آسمان تھرّایا زمین چکر کھانے لگی ۳ - فریادِ بیکس کی جگہ (غافل) زیرِ خنجر جب ترے مجروح نے نالہ کیا + کانپ کانپ اُٹھیں زمینیں آسمان تھرّا گئے - ۴ - شجاعت کی دھاک بندھنے کی جگہ - (دبیر) کس شیر کی آمد ہے کہ رن کانپ رہا ہے + رن ایک طرف چرخِ کہن کانپ رہا ہے - آسمان ٹل جانا - آسمان کا اپنی جگہ سے جنبش کرنا جو محال ہے

؎ آسماں ٹل جائے پر ہرگز نہیں ٹلتا ہے قدر + ڈٹ گیا دیوڑھی پہ آب تُو ہٹتا ہے میرا یار کب۔ آسماں ٹوٹ پڑے۔ بددعا۔ خدا کا غضب نازل ہو۔ سخت مصیبت میں مبتلا ہو۔ (رند) اُجلا موسمِ گُل ہی میں آشیاں میرا + آہی ٹوٹ پڑے تجھ پہ آسماں صیاد۔

آسمان ٹوٹنا۔ یا۔ آسمان ٹوٹ پڑنا۔ آسمان پھٹ پڑنا۔ (اسیر) گور پر ساقی نے توڑا آ کے جب مینائے مے + ہم یہ سمجھے آسماں ٹوٹا ہماری خاک پر۔ (شوق) رو کے کہتا تھا کوئے غم ہے بڑا + یک بیک آسمان ٹوٹ پڑا۔ آسمان جھانکنا۔ (مرغ بازوں کی اصطلاح) مرغ کا مست اور لڑائی کے قابل تیار ہونا۔ اور زور میں بھر کر غرور سے آسمان کی طرف دیکھنا۔ آسماں دور ہے زمیں سخت ہے بےبسی کے اظہار کے واسطے کہتے ہیں۔ (شوق) پر میں اب ہکو کیا کروں کمبخت + آسمان دور ہے زمیں ہے سخت۔ آسمان دیکھنا۔ کمالِ یاس میں نظر بخدا ہونا۔ تعجب۔ حیرت۔ مجبوری کی حالت میں آسمان پہ نظر کرنا۔ ؎ وہ ماہرو نظر نہیں آتا تو اے حبیب + ہم بار بار دیکھتے ہیں آسمان کو ۔ جب ہتلی ہوتی ہے تو عورتیں کہتی ہیں کہ آسمان دیکھو۔ مطلب یہ ہوتا ہے کہ اوپر نظر کرو تاکہ طبیعت دوسری طرف متوجہ ہو جائے۔ آسمان زمین ایک کر دینا۔ یا کر ڈالنا۔ ۱ ہل چل ڈالنا۔ ہلڑ مچا دینا۔ (شوق) ہملے یہ سُن کے ہوں گے چیں بجبیں + ایک کر دیں گے آسمان و زمیں۔ ۲ بیحد کوشش کرنا بہت دوڑ دھوپ کرنا۔ (قلق) نہ ملا اس کا پتہ سُراغ کہیں + ایک کر ڈالے آسمان و زمیں۔ آسمان زمین ایک ہونا۔ زمانے کا اُلٹ پلٹ ہونا۔ انقلابِ عظیم ہونا۔ (حقیر) فرقت میں بیقراری دل سے ہے زلزلہ + نالوں سے آسمان و زمین ایک ہو گئے۔ آسمان و زمین دوسرے ہو گئے۔ انقلاب عظیم ہو گیا۔ آسمان و زمیں سیاہ ہو جانا۔ جب پریشانی اور غم کی شدت میں آدمی کو کچھ نہیں سوجھتا تو اس محاورے کو استعمال کرتے ہیں۔ (ناسخ) ہو گیا ہجر میں جہاں سیاہ + ہے زمیں اور آسمان سیاہ۔ آسمان اور زمین کا رونا۔ (مجازاً) غم کا عام ہونا۔ آسمان زمین کا فرق۔ انتہا کا فرق۔ بہت بڑا تفاوت۔ (آتش) میرے یوسف سے زمین و آسماں کا فرق ہے + خاک کا پُتلا ہے یوسف یار پُتلا نور کا۔ آسمان و زمین کھا گئے۔ کہیں پتا نشان نہیں ہے (شوق) رشکِ یوسف جہاں میں تھے جو حسیں + کھا گئے اُن کو آسمان و زمیں۔ آسمان زمین کے پردے میں نہیں ہے۔ نایاب ہے۔ کہیں پتا نشان نہیں ہے۔ آسمان زمین کی خبر نہ ہونا۔ دُنیا و مافیہا سے بے خبر ہونا۔ (لا اعلم) کچھ نہیں مجھ کو جسم و جاں کی خبر + نہ زمیں کی نہ آسمان کی خبر۔ آسمان زمین کے قلابے ملانا۔ ۱ انتہا کی کوشش کرنا۔ محال کو ممکن کر دکھانا۔ (کیف) ابھی ملا دوں زمیں آسماں کے قُلابے + اگر ملاپ سے میری وہ مہ لقا مل جائے۔ ۲ مبالغہ کرنا۔ بیفائدہ باتیں بنانا۔ بیحد جھوٹ بولنا ۳ عیاری کرنا۔ توڑ جوڑ ملانا۔ (ذوق) قُلابے آسمان و زمیں کے ملا نہ تو + اِس مہروش سے ملنے کی ناصح تبا صلاح ہے۔ ہنگامہ برپا کرنا۔ ہل چل ڈالنا ؎ گھبرا کے ایک آہ بھی کھینچوں

اگر اسیر + قُلاّبے آسمان و زمیں کے ملاؤں میں۔ آسمان و زمین
کیوں نہیں شق ہو جاتے۔ (مسلمانوں کا عقیدہ ہے کہ قیامت کے
دن زمین و آسمان پھٹ جائیں گے) کسی سخت صدمے۔ گناہ۔
یا بیحیائی کی بات ہونے پر کہتے ہیں کہ آسمان و زمین کیوں نہیں
پھٹ جاتے۔ یعنی قیامت کیوں نہیں آ جاتی۔ (غافل) روز
ہجراں میں تو سارے حشر کے آثار ہیں + کیوں زمیں پھٹتی نہیں شق
آسماں ہوتا نہیں۔ آسمان و زمین ملا دینا ہل چل ڈالدینا۔
(برق) بیتابی فراق کی حالت نہ پوچھیے + تڑپا تو آسمان و زمیں کو
ملا دیا۔ آسمان زمین میں پتا نشان نہیں۔ کہیں نشان نہیں۔
(اسیر) آسماں میں نہ زمیں میں ہے نشانِ درویش + عالم ہو نظر آتا ہے
مکانِ درویش۔ آسمان زمین میں ٹھکانا نہیں ۱۔ انتہائی تباہی
بربادی ظاہر کرنے کو کہتے ہیں۔ (رشک) بے خانماں ہوں جاؤں
کہاں کوے یار سے + ہے آسماں میں نہ ٹھکانا زمین میں ۲۔ (عو)
کہیں گزارا نہیں۔ (فقرہ) لڑکی ذرا سی بات تجھے ایسی بری لگی اس
مزاج کا تو کہیں زمین و آسمان میں ٹھکانا نہیں۔ آسمان و زمین میں
دھوم پڑنا۔ شہرت عام ہونا۔ (میر حسن) لگا ہیئت و ہندسہ تا نجوم
زمیں آسماں میں پڑی اسکی دھوم۔ آسمان زمین میں سناٹا ہو جانا۔
جب کلام کے بے انتہا اثر سے لوگوں پر بیخودی اور محویت طاری
ہو جائے تو کہتے ہیں۔ (فقرہ) جب انیس مرثیہ پڑھ کر اُٹھ گئے تو
زمین و آسمان میں سناٹا ہو گیا آسمان زمین فرق نہ رہے۔
انتظام عالم درہم برہم ہو جائے۔ (صبا) باقی رہے نہ فرق زمیں

آسمان میں + اپنا قدم اُٹھا لیں اگر درمیاں سے ہم۔ آسماں
زمیں ہلا دینا۔ ہنگامہ برپا کرنا۔ ہل چل ڈالدینا۔ (مومن)
دکھاؤں گا تماشا لبس نہ چھیڑو مجھ سے مجنوں کو + ہلا دوں گا زمیں
آسماں زنجیر کو کھینچو۔ آسماں زمیں ہل جانا۔ لازم۔ (غافل)
زمین و آسماں ہل ہل گئے ہیں + شبِ فرقت مری آہ حزیں سے۔
آسماں سر پر اُٹھانا۔ یا اُٹھا لینا ۱۔ شور غل کرنا۔ نہایت اُدھم
مچانا۔ چیخنا۔ چلّانا۔ آفت برپا کرنا۔ (آتش) نالہ کرتا ہوں تو
کہتے ہیں مجھے اہلِ زمیں + کیوں اُٹھایا چاہتا ہے آسماں بالائے سر
(رند) شور و شر کرتے ہیں یہ ہستی دو روزہ پر + آسماں اہلِ زمیں سر پہ
اُٹھا لیتے ہیں ۲۔ اِترانا۔ خوشیاں منانا۔ (رند) نمو آغاز پر نازاں نہ
مآل کار کو دیکھے + یہ پتلا خاک کا کیوں آسماں سر پہ اُٹھاتا ہے۔
آسماں سر پر پھٹ پڑنا۔ آسمان پھٹ پڑنا۔ (بحر) نکلی جاتی ہے
زمیں بھی پاؤں کے نیچے سے آج + پھٹ پڑا ہے بیکسی کا آسماں
بالائے سر۔ آسمان سر پر توڑنا۔ سخت صدمہ پہنچانا۔ (صبا)
سر زمیں کوچۂ جاناں کی چھڑائی مجھ سے + آسماں غم کا فلک نے
مرے سر پہ توڑا۔ آسمان سر پر ٹوٹ پڑنا۔ آسمان ٹوٹ پڑنا۔
(بحر) پست بختی نے مجھے محفوظ رکھا شکر ہے + ٹوٹ پڑتا آسماں سر پہ
جو رفعت مانگتا۔ آسمان سر پر گرنا۔ سخت آفت نازل ہونا۔
(بحر) جب سے گرا ہے سر پہ یہاں آسمان داغ + رہتا ہے مہر و ماہ پہ
مجھکو گمان داغ۔ آسمان سے اُترنا ۱۔ نہایت عمدہ چیز کی
تعریف میں کہتے ہیں۔ (فقرہ) ہر شعر میں آسمان سے اُترے ہوئے

مضمون بندھے ہیں ۲؎ طنزاً بھی کہتے ہیں۔ (فقرہ) کیا یہ مٹھائی آسمان سے اُتری ہے۔ آسمان سے باتیں کرنا۔ مکان کی بلندی کی تعریف میں بطور مبالغہ کہتے ہیں۔ (فقرہ) امین آباد میں نوابصاحب کا وہ محل کھڑا ہے کہ آسمان سے باتیں کرتا ہے۔ آسمان سے پتال تک جانا۔ (ع) پتال زمین کا سب سے نیچا طبق) انتہا کی سعی کرنا۔ بیحد کوشش کرنا (جانصاحب) گر آپ آسماں سے پتال جائیے + مانونگی اب نہ ایک نہ یہ راگ لائیے۔ آسمان سے تارے اُتار لانا۔ دشوار کام کرنا۔ ناممکن کام کرنا۔ (گلزار نسیم) وہ بولی جو تو کہے زبان سے + تارے تو اُتاروں آسمان سے۔ آسمان سے ٹکر کھانا۔ بہت بلندی کی تعریف میں کہتے ہیں (فقرہ) یہ عمارت تو آسمان سے ٹکر کھاتی ہے۔ آسمان سے ٹکر لینا ۱؎ بہت بلند ہونا ۲؎ بہت بڑے کا مقابلہ کرنا۔ بڑے زبردست کی برابری کرنا۔ آسمان سے گرا کھجور میں اٹکا۔ مثل۔ ایک بلا سے چھوٹا دوسری میں اٹکا۔ ایک جگہ سے نکلا۔ دوسری جگہ جا پھنسا۔ ایک جگہ سے کام نکلکر دوسری جگہ اٹک جانے پر بولتے ہیں۔ ایک بلا سے نکلکر دوسری میں پھنسنا۔ آسمان سے گرنا۔ بہت بلندی سے گرنا ۲؎ خود بخود بلا طلب بے مشقت حاصل ہونا۔ مفت ہاتھ آنا۔ بے وقعت ہونا۔ (آتش) گو کہ تو گل ہے اور ہوں شبنم + طالب رنگ و بو ترا ہوں میں + پر نہ اتنا بھی جان سہل مجھے + آسماں سے نہیں گرا ہوں میں۔ آسمان سے گزرنا۔ آسمان سے پار ہوجانا (مجازاً) بہت دور پہنچنا (مومن) منفعل سازِ دمِ ناہید نغمے کیا ہوے + کیوں گزرتی ہے فلک سے آہ و زاری آپ کی۔ آسمان کا تارا (مجازاً) نایاب چیز۔ نادر چیز۔ آسمان کا تھوکا اپنے ہی منہ پر آتا ہے۔ طوفان جوڑنے والا ہی رسوا ہوتا ہے۔ پاکدامن بہتان اور طوفان سے بدنام نہیں ہوتا

(کیف) اللہ ہے نگہباں اعلےٰ کی آبرو کا + منھ پر پڑا اُسی کے جس نے فلک پہ تھوکا۔ آسمان کا رکھا نہ زمین کا۔ کہیں کا نہیں رکھا۔ تباہ کردیا۔ خراب کردیا۔ (نصیر) دل شق رہا ہے تیرے ہاتھوں سے گنبد آسا + اس کو زمیں کا رکھا نہ آسماں کا رکھا۔ آسمان کانپنا۔ دیکھو آسمان تھرانا۔ آسمان کردینا۔ سربلند کردینا۔ (انیس) مری قدر کر اے زمین سخن + + + تجھے بات میں آسمان کردیا۔ آسمان کھا گیا یا زمین۔ یہ چیز کہاں غائب ہوگئی۔ (ظفر) کہاں گیا مرا قاصد خبر نہیں اُسکی + زمیں نے کھایا کہ ہے آسمان نے کھایا۔ آسمان کھونچا ۱؎ بہت بڑے نیچے کا حقہ۔ پہلے دستور تھا کہ میلوں میں جو لوگ بلند مقام پر بیٹھتے یا ہاتھیوں پر سوار ہوتے تھے اُنکو ککڑ والے وہ حقہ پلاتے تھے ۲؎ مزاحاً۔ بہت لمبا آدمی۔ آسمان کی باتیں + جو باتیں سمجھ میں نہ آئیں۔ آسمان کے پار ہونا۔ آسمان سے گزرنا۔ (رند) نالہ ہونے لگا افلاک کے پار آج کی رات + ضبط مجھسے نہوا آخر کار آج کی رات۔ آسمان کی چھت تک اُڑ جانا۔ بہت شور و غل ہونے کی جگہ۔ (قدر) اُٹھی اک واہ واہ تا بہ فلک + اُڑ گئی آسمان کی چھت تک + آسمان کی چیل زمین کی اصیل۔ وہ چالاک عورت جو ایک جگہ نہ ٹکے۔ اور دوڑ دوڑ کر اندر باہر کام کرے۔ آسمان کی سیر کرنا۔ خیالات کا دُور دُور پہنچنا (عموماً نشے اور بیخودی کی جگہ اسکا استعمال ہوتا ہے) (کیف) آسماں کی سیر کرتا ہوں میں ساقی کے سبب + نشۂ بادہ مجھے عقل فلاطوں ہوگیا۔ آسمان کی طرف دیکھنا۔ حسرت کے وقت اکثر آسمان کی طرف دیکھتے ہیں۔ جورِ فلک کا شکوہ کرنا (ذوق) دیکھکر غیروں میں مہتابی پر اُس ہوش کو رات + آہ کی اک دل سے ہم نے سوے گردوں دیکھ کر۔ آسمان کے نیچے۔ کھلا ہوا مکان

جہاں چھت یا کسی اور چیز کی آڑ نہ ہو۔ آسمان گرجنا۔ مجازاً۔ بادل کا
کڑکنا۔ (ذوق) گرجے گردوں کی طرح سے وہ بہ آوازِ مہیب ÷ جوہری جس کو
بتائے ہے کہ گزُجا گوہر۔ آسمان گرنا یا گر پڑنا۔ آسمان پھٹ پڑنا (قلق)
ہم پہ گرتا ہے آسمانِ ستم ÷ محفلِ عیش ہوتی ہے برہم۔ آسمان میں تھگلی لگانا۔
۱۔ دشوار کام کرنا۔ (صبا) ممکن نہیں گزر ہو جو اُنکے مکان میں ÷ تھگلی بھی ہم
لگائیں اگر آسمان میں ۲۔ جہاں کوئی نہ جا سکے وہاں پہنچنا۔ بہت بلندی پر
جانا (سحر) کوٹھے تک اُسکے ایک کبوتر نہ جا سکا ÷ تھگلی لگائی ٹکڑیوں نے آسمان میں
۳۔ کُشتی کی نسبت ہے انتہا عیاری کرنا (جان صاحب) مہتاب اور زہرہ ہیں وہ
دونوں گُشتیاں ÷ تھگلی لگائیں چھید کریں آسمان میں۔ آسمان میں چھید کرنا
لفظی معنوں میں (قدر) آہیں کریں گی آسمان میں چھید ÷ اُدھر
آ جائینگے اُدھر والے ۲۔ دیکھو آسمان میں تھگلی لگانا نمبر ۲۔ آسمان میں
چھید ہو گئے ہیں۔ جب مینھ برسنے کی شدت ظاہر کرتے ہیں تو کہتے ہیں
کہ آسمان میں چھید ہو گئے ہیں پانی نہیں رُکتا۔ آسمان میں ڈوب جانا۔
(پتنگ اور بہت بلند پرواز طائروں کے واسطے) بہت اونچا اُڑنا۔ آسمان
میں لگ جانا۔ (پتنگ اور کنکوے کے واسطے) بہت اونچا اُڑنا۔ آسمان
نہ پھٹ پڑے۔ جب کوئی بہت جھوٹ بولتا ہے اُس وقت یا صریح
تہمت لگاتا یا ظلم کرتا یا علانیہ گناہِ کبیرہ کرتا ہے تو یہ جملہ اور مثل اسکے
کہتے ہیں (فقرہ) اتنا نہ جھوٹ بولو کہیں آسمان نہ پھٹ پڑے
۲۔ اتنا طوفان نہ جوڑو کہیں آسمان نہ پھٹ پڑے ۳۔ اُس مُلک میں
ایسے ظلم ہوتے ہیں کہ تعجب ہے کہ آسمان نہیں پھٹ پڑتے۔ آسمان نے
ڈالا زمین نے جھیلا۔ مثل۔ اُس جگہ استعمال کرتے ہیں جہاں کسی

زبردست کی زور آوری سے زیردست کو سوا اطاعت کے چارہ نہیں ہوتا
آسمان ہلا دینا۔ ہل چل ڈالنا (مومن) اُسکی تپش اک جہاں ہلا دے ÷
ہر زلزلہ آسمان ہلا دے۔ آسمان ہلا مارنا۔ آسمان ہلا دینا۔ (ظفر)
اک ذرا ہل کے ادھر آؤ نہیں تو دیکھو ÷ آسمان تک بھی مرا نالہ ہلا دیگا
(اب متروک ہے)۔ آسمان ہل جانا۔ فریاد کا اثر ہونا۔ (قدر) رونے ہیں
باغباں تک جلتے ہیں آسمان تک ÷ پہنچی نہ گُل کے کان تک آہ رسائے
عندلیب۔ آسمان ہونا۔ آسمان ہو جانا۔ بلند مرتبہ ہونا (امیر) یہ
کس کے نقشِ قدم سے ملا ہے تاجِ شرف ÷ زمیں پکار رہی ہے کہ
آسماں ہوں میں ۲۔ ظالم ہونا۔ جفا کار ہونا (وزیر) چلا ہے او
دلِ راحت طلب کیا شادماں ہو کر ÷ زمینِ کوے جاناں رنج دیگی
آسماں ہو کر۔ آسمانی۔ (ف) آسمان کی طرف منسوب۔ (ذوق)
گزرتی عمر ہے یوں دورِ آسمانی میں ÷ کہ جیسے جائے کوئی کشتی دُخانی میں
۲۔ نیلگوں۔ آبی۔ آسمانی۔ آسمان کا ہم رنگ۔ (وزیر) مسی ہے رات
اگر تو ہیں ستارے دانت سب تیرے ÷ یہ مُکھڑا چاند سا ہے تو دوپٹہ
آسمانی ہے ۳۔ ناگہانی۔ دیکھو بلاے آسمانی۔ آسمانی آفت۔
ناگہانی مصیبت۔ (حبیب) عشق کہتے ہیں جسکو دُنیا میں ÷ آفت
اک یہ بھی آسمانی ہے۔ آسمانی آگ۔ مونث۔ وہ آگ جو آتشی
شیشے کو آفتاب کے سامنے کرنے سے پیدا ہوتی ہے ۲۔ لڑی جو آنکھ
اُس خورشید رو سے تو مجھے انشا ÷ ہوئی اک آسمانی آگ سی محسوس
شیشے میں۔ آسمانی بلا۔ مونث۔ آسمانی آفت۔ (میر حسن)
گری اُس پہ جو آسمانی بلا ÷ دل اُس نازنیں کا ہوا ہو چلا

آسمانی پلانا۔ (عم) بھنگ پلانا۔ نشہ پلانا۔ آسمانی تھپیڑا۔ مذکر۔ ناگہانی صدمہ جس سے انسان کو مفر نہ ہو۔ آسمانی تیر۔ وہ تیر جو آسمان کی طرف لگائیں۔ تیر ہوائی ۲۔ شہاب ثاقب ۳۔ مجازاً بے ٹھکانے کام بے تکی بات۔ آسمانی دھکا۔ مذکر۔ ناگہانی صدمہ آسمانی ڈھیلا۔ (عو) غیبی مار۔ آسمانی رنگ۔ وہ رنگ جو آسمان کے رنگ سے مشابہ ہو۔ نیلا رنگ۔ آسمانی زبان۔ ہنود سنسکرت کو دیوبانی یعنے آسمانی زبان کہتے ہیں۔ آسمانی غضب یا قہر۔ مذکر۔ خدا کا غضب۔ خدا کا قہر۔ (ظفر) وہ چشم قہر قہر آسمانی کا نمونہ ہے نگہ اُسکی بلائے ناگہانی کا نمونہ ہے۔ آسمانی کتاب۔ وہ کتاب جو خدا نے کسی پیغمبر پر اُتاری۔ مثلاً۔ زبور۔ توریت۔ انجیل۔ قرآن شریف۔ آسمانی گولا۔ ۱۔ قہر الٰہی ۲۔ برف اولے وغیرہ جن سے ناگہانی سخت صدمہ پہنچے۔ آسمانی گولا پڑنا۔ ۱۔ قہر الٰہی نازل ہونا ۲۔ (عم) بے موسم بارش ہونا۔ بے رُت اولے پڑنا۔

آسن ۔ (س۔ آس۔ بیٹھنا) مذکر۔ ۱۔ گھوڑے کی سواری میں سوار کی ران کا وہ حصہ جو گھوڑے کی پیٹھ سے لگا رہتا ہے ۲۔ انداز نشست ۳۔ جوگیوں کے بیٹھنے کا ڈھنگ ۴۔ وہ کپڑا جس پر فقرائے ہنود بیٹھکر پوجا پاٹ کرتے ہیں۔ آسنی ۵۔ جوگیوں کے رہنے اور جوگ رمانے کی جگہ۔ آسن اُکھڑنا۔ گھوڑے پر ران کا ڈگمگا جانا ؎ طراری توسن ایام کے بیکار ہیں قائم ٭ اُکھڑتا ہی کہیں آسن بھلا ہم شہسواروں کا۔ آسن باندھنا۔ رانوں میں دبا لینا۔ رانوں سے زور کرنا۔ آسن پہچاننا۔ گھوڑے کا اپنے سوار کی نشست پہچاننا۔ (آتش) کرتا ہے مجھ سے ابلق ایام شوخیاں ۔ پہچانتا نہیں مگر آسن سوار کا۔ آسن تلے آنا۔ ران کے نیچے آنا۔ سواری میں آنا۔ (فقرہ) ابھی یہ گھوڑا آسن تلے نہیں آیا۔ آسن جلنا۔ ایک طرح بیٹھے بیٹھے ران یا زانو میں گرمی پیدا ہو جانا۔ (میر) کب تلک دھونی رمائے جوگیوں کی سی رہوں ٭ بیٹھے بیٹھے در پہ تیرے تو مرا آسن جلا ٭ آسن جانا۔ گھوڑے پر جم کے بیٹھنا۔ آسن جمنا۔ گھوڑے پر اچھا بیٹھنا۔ آسن جوڑنا۔ آسن سے آسن جوڑنا۔ زانو سے زانو ملا کے ایک دوسرے کے مقابل بیٹھنا۔ (فقرہ) دونوں جوگی آسن سے آسن جوڑے بیٹھے ہیں۔ آسن گانٹھنا۔ آسن لینا۔ آمادہ مباشرت ہونا۔ آسن لگانا۔ بستر لگانا۔ قیام کرنا۔ ٹھہرنا۔ (فقرہ) بابا فقیروں کو کیا پوچھتے ہو جہاں شام ہو گئی وہیں آسن لگا دیا۔ آسن مار کر بیٹھنا۔ جوگیوں کی طرح بیٹھنا۔ اس قصد سے بیٹھنا کہ اب نہ اُٹھیں گے۔ (مصحفی) اے خوشا حال کہ جو جوگ ترے کوچے میں ٭ خاک پنڈے سے ملے بیٹھے ہیں آسن مارے۔ آسن مارنا۔ جوگ کی قطع سے بیٹھنا۔ چار زانو بیٹھنا۔ (انشا) شیر کی کھال بچھا اور ملے تن پہ بھبھوت ٭ گاہ جوگی کی طرح بیٹھے ہیں آسن مارے۔ آسنی۔ (ہ) مونث ۱۔ دیکھو آسن نمبر ۴ ۲۔ چٹائی یا کپڑا جسکو ہنود چوکے میں بچھا کر کھانا کھاتے ہیں۔

آسودگی ۔ (ف) مونث۔ راحت۔ آرام۔ سکھ۔ اطمینان ۲۔ خوش حالی۔ ۳۔ سیری۔ صلح۔ خاموشی۔ امن و امان

آسودہ ۔ (ف) صفت۔ راحت پانے والا۔ آرام پانے والا ۱

مطمئن۔ (کیف) ٹھنڈی مری سانسوں سے آسودہ خلائق ہو + جب
گرم ہو ہنگامہ خورشید قیامت کا ۔ خوش حال۔ (میرحسن) رعیت تھی
آسودہ و بے خطر + نہ غم مفلسی کا نہ چوری کا ڈر ۔ بھوکے کی
ضد۔ سیر ۔ رغبت نہیں ہے اب کسی نعمت کی مصحفی + غم
کھاتے کھاتے ہجر میں آسودہ ہوگیا۔ آسودگان خاک۔ مذکر۔ مُردے۔
اہل قبور۔ (نصیر) آسودگانِ خاک کے شاید ہیں مورد ید + نرگس کی
دیکھتے ہیں جو آنکھیں جھکا کے پھول۔ آسودہ حال۔ (ف) صفت۔
خوش حال۔ امیر۔ آسودہ دل۔ (ف) صفت۔ خوش حال فارغ البال

آسیا۔ (ف) مونث چکی۔ (برق) گردش ایام سے جاتی رہی
حرص و ہوا + آسیائے آسماں سنگ قناعت ہوگئی۔ آسیائے آب
(ف) مؤنث۔ پن چکی۔ آسیائے باد۔ (ف) مونث۔ ہوا کی چکی۔

آسیب۔ (ف) کوفت۔ الم۔ صدمہ جو شانے کے دھکے
سے کسی کو پہنچے)۔ مذکر۔ صدمہ۔ تکلیف۔ (پہنچانا۔ پہنچنا۔ آنا کے
ساتھ) (نسیم) پابوسی کا کل کوئی آسیب نہ پہنچائے + شانہ نہ بھی
سر آجائے کہیں موے کمر تک۔ (سودا) نہ پہنچا میرے اشک گرم سے
آسیب مژگاں کو + بہا خاشاک کے سائے تلے سیلاب آتش کا۔
(ناصر) لیتا نہیں میں پنجۂ مژگاں سے بلائیں + ڈرتا ہوں کہ اُس
زلف پہ آسیب نہ آجائے ۲ بھوت پری جن کا سایہ ۳ دشمنی۔
مخالفت۔ (رشک) ضرر کرتا نہیں بعد فنا آسیب دشمن کا + چراغ
برق کا جلوہ ہے دیوانوں کے مدفن پر ۴ آفت۔ بلا۔ (لا اعلم)
عشق ہمہ لون کا دشمن جاں ہے + عشق آسیب جانِ انساں ہے

آسیب آنا۔ بھوت کا کسی کو ستانا جن کا کسی کو ستانا۔ پری یا جن کا
خلل ہونا۔ آسیب اُتارنا ۱ عمل کی قوت سے بھوت یا جن کو
دفع کرنا ۲ کمینوں میں جہاں بناوٹ کا خیال ہوتا ہے
جوتوں کی مار سے آسیب دفع ہوتا ہے۔ مارپیٹ کے ٹھیک کر دینا۔
آسیب اُترنا ۱ آسیب اُتارنا کا لازم۔ (شعور) جن کو عشق پری ہو
وہ نہ بچیں + ایسے آسیب کب اُترتے ہیں ۲ غصہ دور ہونا
وحشت دور ہونا۔ آسیب زدہ۔ (ف) صفت۔ وہ شخص
جس پر بھوت وغیرہ آتا ہو۔ آسیب سر پر آنا۔ آسیب آنا۔
آسیب سر پر چڑھنا۔ پری یا جن وغیرہ کا خلل ہونا (سوز) عشق کا
آسیب جب سر پر چڑھا + کٹ گئی مت اور بھی سودا بڑھا ۲ بہت
زیادہ غصے میں بھرا ہونا۔ آسیب سر سے اُتارنا۔ آسیب اُتارنا
آسیب سر سے اُترنا۔ آسیب اُترنا۔ آسیب کا اثر۔ بھوت جن کا
اثر۔ پری کا سایہ۔ (رند) یہ بھی ہشیار کو دیوانہ بنا دیتی ہے + اثر
الفت میں بھی آسیب پری کا دیکھا۔ آسیب کا خلل۔ آسیب کا
دخل۔ آسیب کا اثر۔ آسیب کا سر پر آکر بولنا۔ جن بھوت کا کسی کے
سر پر آکر اپنا نام و نشان ظاہر کرنا۔ آسیب کا سر پر
کھیلنا۔ عوام میں یہ دستور ہے کہ جب جن یا بھوت کسی کا پیچھا نہیں
چھوڑتا تو منت خوشامد کر کے گانا سنواتے ہیں اور پھول عطر وغیرہ
خوشبو رکھتے ہیں۔ بخور سلگاتے ہیں۔ اُسوقت وہ آسیب زدہ خوب
سر ہلاتا ہے اور کھیلتا اُچھلتا ہے (ظفر) ہزار کوئی سیانے لائے
کوئی بلائے کوئی کھلائے۔ جسے کہ آسیب زلف کا ہے نہ منہ سے بولے

نہ سرسے کھیلے۔ آسیب کا گزر ہونا۔ دخل ہونا۔ کسی جگہ آسیب کا خلل ہونا۔ (اسیر) ہر وقت دل میں چاہیے یاد بتاں رہی ÷ آسیب کا گزر ہو جو خالی مکاں رہے۔ آسیب کا لپٹنا۔ جن بھوت کا کسی پر اثر ہونا۔ جن بھوت کا کسی کے پیچھے پڑجانا۔ (رند) سر سے سودائے خط و زلف نکلنا ہے محال ÷ عشق لپٹا مجھے آسیب پری کا ہو کر۔ آسیب ہوجانا۔ دیو پری یا جن کا سایہ ہوجانا۔ (ناسخ) محتسب کو ہوگیا آسیب جو توڑا ہے خُم ÷ جوتیوں سے سیکڑوں جن آج جھاڑا چاہئے۔ آسیبی۔ وہ شخص جس کو آسیب کا خلل ہو۔ آسیبی مکان وہ مکان جسمیں بھوت پریت وغیرہ کا گزر اور قیام ہو۔ آسیبیا۔ مذکر آسیبی

آسیہ۔ (ع) مونث۔ فرعون کی بی بی۔

آش۔ (ف۔ شوربا۔ حریرہ۔ پکی ہوئی پتلی شئے سنسکرت میں آش۔ کھانا) ۱ مونث۔ غذا خصوصًا جو رقیق ہو ۲ مذکر۔ گیہوں کو پتلا پتلا پکا کے اسمیں پکا ہوا گوشت ملاتے ہیں۔ آش پکانا۔ درپے ایذا ہونا۔ اب یہ محاورہ متروک ہے۔ آش پلاؤ۔ (بلا اضافت) ایک قسم کا پلاؤ جو بیماروں کے لیے پکایا جاتا ہے۔ آش جو (ف) مذکر۔ چھلے اور بھنے ہوئے جو کا جوش دیا ہوا پانی۔ اسکو جمع ہی کے ساتھ بولتے ہیں۔ آش جو بنائے۔ آش جو پلائے۔

آشام۔ (ف۔ آشامیدن سے امر) ۱ اسم سے مل کر فاعل کے معنی دیتا ہے جیسے مے آشام ۲ ایک قسم کا لطیف حریرہ۔

آشتی۔ (ف۔ سنسکرت میں استرنا۔ ٹھہراؤ) مونث صلح۔ (ضد جنگ) ملاپ۔ صفائی۔

آشفتگی۔ (ف)۔ مونث ۱۔ پریشانی۔ پراگن گی۔

آشفتہ۔ (ف) صفت۔ پریشاں۔ حیراں۔ عاشق۔ دیوانہ آشفتہ حال۔ آشفتہ خاطر۔ آشفتہ دل۔ صفت۔ پراگندہ دل۔ پریشاں حال۔ مجازًا عاشق۔ آشفتہ رہنا۔ حیران پریشان رہنا۔ آشفتہ روز (ف) صفت۔ بدحال۔ کمبخت۔ بدنصیب۔ آشفتہ سر صفت۔ سڑی۔ سودائی۔ بدحواس۔ آشفتہ طبع۔ آشفتہ طبیعت۔ پریشاں خاطر۔ آشفتہ کردینا۔ پریشاں کردینا۔ دیوانہ بنا دینا۔ آشفتہ مزاج۔ آشفتہ خاطر۔ آشفتہ مو۔ جسکے بال پریشاں ہوں۔ کنایتہً مغموم۔ پریشاں حال۔ اسلیے کہ غم و ماتم کی حالت میں بیشتر بال کھول دیے جاتے ہیں۔

آشکار۔ (ف۔ سنسکرت میں آکار۔ صورت۔ ظہور۔ ش۔ زاید ہے۔) ظاہر۔ فاش (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) آشکارا۔ (ف) ۱ ظاہر۔ فاش ۲ علانیہ (ذوق) پیئیں مے آشکارا ہم کو کس کی ساقیا چوری ÷ خدا کی گر نہیں چوری تو پھر بندے کی کیا چوری۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)۔

آشنا۔ (ف۔ دوست۔ واقف۔ پیراک۔ عارف) ۱ صفت ۱ ضد بیگانہ۔ حال کا شریک۔ دوست۔ (آتش) حالت بد میں نہیں کوئی کسی کا آشنا ÷ کیچ کر جاتا ہے پیش از مردن بیمار خواب ۲ جان پہچان۔ روشناس۔ (غالب) دے وہ جسقدر ذلت ہم ہنسی میں ٹالیں گے ÷ بارے آشنا نکلا انکا پاسباں اپنا ۳ پیراک۔ شناور (وزیر) کب ہیں حریص بحر توکل کے آشنا

موتی کا ایک قطرے ہی میں کام ہوگیا ۴۔ واقف۔ آگاہ (ناسخ)
ہوں وہ غمیں کہ لب نہ ہنسی سے ہوں آشنا + دیوار قہقہہ بھی جو آئے
نظر مجھے ۵۔ ترکیب کے ساتھ بھی آتا ہے۔ جیسے صورت آشنا۔
حرف آشنا ۶۔ ناجائز تعلق رکھنے والا۔ ناجائز تعلق رکھنے والی
(آتش) ابر میں بے نشہ کے اکدم رہا جاتا نہیں + دختر رز ہی ہماری
آشنا برسات کی ۷۔ (ہند) بندہ۔ غلام۔ مطیع۔ (فقرہ) ہر شخص
غرض کا آشنا ہے۔ آشنا پرست۔ دوست کا قدردان آشنا پرور۔
دوستوں کا مربی۔ آشنا رہنا۔ دوست رہنا۔ آشنا نہ رہنا۔ مناسبت
نہ رہنا۔ لگاؤ نہ رہنا۔ آشنائی۔ مونث۔ محبت دوستی۔ چاہ۔ پیار۔
اختلاط ۲۔ صاحب سلامت۔ شناسائی۔ ۳۔ (ہند) ناجائز علاقہ
ناجائز تعلق۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)۔ (محشر) آشنائی کرکے کیا خوش تھی
جو کرتی دوستی + توبہ توبہ باز آئی میں نکمے کام سے۔ آشنائی جاتی رہنا
آشنائی چھوٹ جانا۔ علاقہ محبت ترک ہونا۔ آشنائی چھوڑ دینا۔ محبت
ترک کر دینا۔ آشنائی رہنا۔ محبت کا سلسلہ رہنا۔ دوستی
برقرار رہنا۔ (مومن) ایسی ہی رہے گی آشنائی + آتی نہیں مجکو
بیوفائی۔ آشنائی کا جھوٹا۔ وہ شخص جو دوستی کو نباہ نہ سکے
وقت پر نکل جائے ۵ خدا جانے ہے ذوق جھوٹا کہ سچا + مگر وہ نہیں
آشنائی کا جھوٹا۔ آشنائی کا سچا۔ وہ شخص جو دوستی کو نباہ دے
آشنائی کھنڈت کرنا۔ محبت قطع کرنا۔ یارانہ ترک کرنا۔ (انشا) لی
چٹکی سے میں نے جبکہ اُسکے چٹکی + بولا کہ پڑے جاں پہ تیرے ٹکی
پھر دانت تلے کھٹک کے ناخن یہ کہا + بس چل ہذا اب آشنائی تجھسے کی

آشنائی ٹلا تا سبق۔ مثل۔ جو شخص غرض تک آشنا رہے اور غرض
نکل جانے کے بعد بیگانہ ہو جائے اُسکی نسبت کہتے ہیں۔ آشنائی
نباہنا۔ پاس وضع سے محبت ترک نہ کرنا (بحر) خدا نباہے یہ
آشنائی ہمیں یہ الفت کی لاگ بھائی + کسی دن اُسپر جو دھوپ آئی
یہاں قلق سے بخار آیا۔ آشنائی نبھنا۔ لازم۔

آشوب۔ (ف۔ بروزن جاروب) مذکر ۱۔ شور۔ غوغا۔
فتنہ۔ فساد ۲۔ آنکھ کے آشوب کر آنے کی حالت ۳۔ اسم کے ساتھ
مل کر فاعل کے معنے دیتا ہے۔ جیسے شہر آشوب۔ آشوب اُٹھانا۔
فتنہ فساد برپا کرنا۔ (میر) ہو شرم آنکھ میں تو بھاری جہاز سے ہے
مت کر کے شوخ چشمی آشوب سا اُٹھا تو۔ آشوب اُٹھنا۔ لازم۔
(میر) اُس غصیلے کی سُرخ آنکھیں دیکھ + اُٹھے آشوب خانقاہ کے بیچ۔
آشوب چشم۔ آنکھ کا جوش کر آنا۔ (رشک) چلی فصل بہاراں سیر گلشن کی
نہ کی تو نے + یہ ہے آشوب چشم نرگس بیمار کا باعث۔ آشوب
دب جانا۔ فتنہ و فساد کا زور گھٹ جانا۔ (انشا) ناظم الملک بہادر
وہ جناب عالی ہیں دب گئے جس سے زمانے کے سب آشوب و فتن آشوب
روزگار آشوب زمانہ۔ آشوب عالم۔ آفت زمانہ۔ فتنہ دہر۔ آشوب گاہ۔
(ف) فتنہ و فساد کا مقام۔ آشوب محشر۔ ہنگامۂ قیامت۔

آشیان۔ (ف۔ آشینہ سے مشتق جس کے معنی دری ہیں
پرند کا انڈا) ۱۔ مذکر۔ پرندوں کا گھر۔ گھوسلا ۲۔ آدمیوں کی سکونت
کا مکان۔ رہنے سہنے کا مقام ۳۔ ترکیب کے ساتھ بھی استعمال
میں ہے۔ جیسے خلد آشیاں۔ عرش آشیاں۔ آشیاں اُٹھانا۔

گھوسلا چھوڑ دینا۔ (بحر) مثل ہے بلبلو کیا اُجڑے گاؤں سے ناتا اب آشیانے اُٹھاؤ بہار دیکھ چکے۔ آشیاں اُجاڑنا۔ گھوسلا برباد کرنا۔ (کیف) کہیں نہ پھٹ پڑے بجلی فلک سا و صیاد ÷ نہو اُجاڑ کے بُلبُل کا آشیاں محظوظ۔ آشیاں باندھنا۔ گھوسلا بنانا (ناسخ) جا رہا ہے کوئے جاناں میں رقیب رو سیاہ ÷ زاغ نے باندھا ہے اپنا آشیاں گلزار مین۔ آشیاں بلند کرنا۔ اونچی جگہ گھوسلا بنانا۔ (ناسخ) بجلی جلائے گلشن ہستی میں ہمصفیر ÷ صیاد کے جو ڈر سے کرون آشیان بلند۔ آشیاں یا آشیانہ بنانا۔ گھوسلا بنانا آشیان یا آشیانہ بندھنا۔ گھوسلا بننا۔ (جرأت) قفس مین سنو لے اسیران کہُن ÷ بہر شاخ نو آشیانے بندھے ہین۔ آشیاں یا آشیانہ چھانا۔ گھوسلا بنانا۔ (بحر) آئی بہار سبزۂ خط کی مراد پر ÷ طوطی کا آشیان گُل و سنبل سے چھائے زلف۔ آشیاں کرنا۔ گھوسلا بنانا۔ (سوز)۔ باغ دُنیا کی ہے حریف خزاں۔ کس بھروسے پر آشیاں کیجئے۔ آشیاں (یا آشیانہ) لگانا۔ گھوسلا بنانا (ناسخ) آشیاں میرے چمن میں جو لگائے آکر ÷ بیضۂ زاغ سے ہو مرغ خوش الحاں پیدا۔ آشیانہ۔ دیکھو آشیاں۔ آشیاں زیادہ نظم و نثر ہی میں مستعمل ہے بخلاف آشیانہ کے کہ وہ زبانون پر بھی ہے۔

آصف۔ حضرت سلیمان کے وزیر کا نام ؏ ہر وزیر پر اطلاق ہوتا ہے۔ آصف الدولہ ایک فرمانروائے اودھ کا لقب آصف جاہ۔ بعضے اُمرا کا لقب۔ فرمانروائے حیدرآباد اسی لقب سے ملقب ہین۔ آصف خانی۔ ایک قسم کا شلوکہ۔ آصفی۔ (آصف وزیر۔ یائے نسبت) وزارت کا۔ دیکھو آصف نمبر ۲ (مومن) بہر تاریخ یون کہا بے فکر ÷ خلعتِ آصفی مبارک ہو۔ آصفیہ۔ آصف کی طرف منسوب۔ جیسے سرکار حیدرآباد کو آصف جاہ کی طرف نسبت دیکر سرکار آصفیہ کہتے ہین۔

آغا۔ (ت) مذکر۔ آقا۔ مالک۔ بڑا بھائی ۔ انشا مرے آغا کی سلامی کو جھکی ہے ÷ ہُسکان سراپردۂ تقدیس کی ٹوپی ؏ مغلیوں اور کابلیوں کا تعظیمی لقب۔ آغا میر۔ غازی الدین حیدر شاہ اودھ کے ایک نامور وزیر کا لقب۔ آغا میر کی دائی سب سیکھی سکھائی۔ مثل۔ جو عورت سب گنوں پوری نہایت چالاک اور عیار ہو اُسکی نسبت کہتے ہیں۔ آغا مینا۔ مونث۔ پیارے پالو مینا کو کہتے ہین۔ (انشا) بیگما نے جو کیا جھک کے سلام آتو کو۔ آغا مینا نے سنائی اُسے یوں ہی آواز ÷ پیاری پیاری باتیں کرنے والا بچہ۔

آغاز۔ (ف) ابتدا۔ شروع۔ عنوان۔ انجام کی ضد۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) آغاز انجام جاننا۔ نتیجہ معلوم کرلینا۔ (غالب) ایک مین کیا کہ سب نے جاں لیا ÷ تیرا آغاز اور ترا انجام۔ آغاز انجام نہ سوچنا۔ بے سوچے سمجھے کام کر بیٹھنا۔ نتیجے کا خیال نہ کرنا۔ مآل اندیشی نہ کرنا۔ آغاز بد کا انجام بد ہے۔ جس کام کی ابتدا بُری ہوا انتہا بھی بُری ہوتی ہے (مومن) بُرا انجام ہے آغاز بد کا ÷ جفا کی ہوگئی خو امتحاں سے۔

آغشتہ۔ (ف۔ آغشتن سے اسم مفعول) آلودہ۔ آغشتہ کرنا

تر کرنا۔ آلودہ کرنا۔

آغوش۔ (ف۔ آگوش کے معنی ژند میں بغل کے ہیں) مذکر و مونث۔ بغل۔ کنار۔ گود۔ (رند) میں وہ محروم محبت ہوں لڑکپن میں بجا واکسی نے نہ مرے واسطے آغوش کیا۔ (رشک) شب فرقت کی آمد پکے آغوش لحد پھیلی + قضا کی مہربانی ہے اجل سرگرم احساں ہے۔ مولف کی رائے میں ترجیح تانیث کو ہے۔ آغوش آباد کرنا۔ گود گرم کرنا (نوازش) گود میں غیر کی رہا برسوں + اب تو آغوش کر مرا آباد۔ آغوش آباد ہونا۔ (مسرور) عاشق معشوق دونوں ہوں شاد + پہلو آغوش سب ہوں آباد۔ آغوش بھرنا۔ بھرپور گود میں آنا۔ (ناسخ) جن کے آغوش کو تم بھرتے نہیں + زندگانی کے وہ دن بھرتے ہیں۔ آغوش پھیلانا۔ گود میں لینے کو دونوں ہاتھ پھیلانا ؎ برنگ نالہ دوڑا دل مرا آغوش پھیلا کر + اسیر اس رخ کا دھوکا ہو گیا کیا ماہ کامل پر آغوش پھیلنا۔ لازم۔ آغوش خالی کرنا۔ گود سے نکل جانا۔ (رند) جب وہ آرام جاں آغوش خالی کر گیا + اے اجل مشتاق ہوں میں کنارگور کا آغوش خالی ہونا۔ لازم۔ (ناسخ) لوگ کہتے ہیں کہ ہالے میں ہیاں جا نہیں یاں جو آغوش ہے بے حور شمائل خالی۔ آغوش سے نکلنا۔ آغوش خالی کرنا۔ (داغ) جسطرح تو مری آغوش سے نکلا لے شوخ + یوں ہی ہاتھوں سے نکلتی ہے طبیعت میری۔ آغوش کا پروردہ۔ گود کا پالا۔ اولاد سے کنایہ ہے (ناسخ) دل کے جلنے کا نہ ہو کیوں غم مجھے + وہ مری آغوش کا پروردہ ہے آغوش کشادہ یا کشودہ ۱ بلا اضافت۔ گود پھیلائے ہوئے ۲ بہ اضافت۔ پھیلی ہوئی گود۔ آغوش کشائی۔ گود پھیلنا۔ پھیلانا۔

(غالب) گلشن کو تری صحبت از بسکہ خوش آئی ہے + ہر غنچہ کا گل ہونا آغوش کشائی ہے۔ آغوش کھول کر لپٹنا۔ کمال شوق سے بغلگیر ہونا ؎ بسانِ ساحل دریا ہو مشکل چھوٹنا ناسخ + لپٹ جاؤں اگر میں کھول کر آغوش جاناں سے۔ آغوش کھولنا۔ آغوش پھیلانا۔ (صبا) جب اس بے مہر کو لے جذب دل کچھ جوش آتا ہے + سمندر کی طرح کھولے ہوئے آغوش آتا ہے۔ آغوش گرم کرنا۔ پیار سے گود میں لینا۔ (قلق) یار سے گرم کیجئے آغوش + مے وصلت سے ہو جیے مدہوش آغوش لبریز ہونا۔ گود بھرنا۔ (نسیم) لا دُرِ شہوار مضموں بدل کر جلد لے خیال + تا کہیں لبریز ہو آغوش گوش سامعاں۔ آغوش مادر میں سونا۔ ماں کی گود میں سونا۔ مجازاً جنین کی حالت میں ہونا (رشک) دیا تھا سب کو آرام اسکا اب نعم البدل پایا + نہیں ہیں گور میں سوتے ہیں ہم آغوش مادر میں۔ آغوش میں آنا۔ گود میں آنا۔ ہمکنار ہونا۔ (آتش) وہم ہے یار کا آغوش میں آنا شب وصل + پیرہن میں مجھے مشکل ہے سمانا شب وصل۔ آغوش میں بٹھانا۔ گود میں بٹھانا۔ آغوش میں بیٹھنا۔ گود میں بیٹھنا۔ آغوش میں دبانا گود میں بھینچ کے لینا۔ آغوش میں رہنا۔ پاس رہنا۔ پہلو میں رہنا۔ (ذوق) مجھ میں اس میں ربط ہے گویا برنگ بو و گل + دور ہا آغوش میں لیکن گریزاں ہی رہا۔ آغوش میں سونا۔ گود میں سونا۔ دیکھو آغوش مادر۔ آغوش میں کھینچنا۔ شوق اور تمنا سے گود میں لینا۔ (ظفر) کھینچے ہیں غیر اُن کو اپنی جب آغوش میں + دل سے ہم ہیں نالہ پُر درد حسرت کھینچتے۔ آغوش وا ہونا۔ آغوش کھلنا (ناسخ) مجھکو تو یار سے ہی

ہم آغوشی کا خیال ٭ وا میرے اشتیاق میں آغوش گور ہے۔

آغوں۔مونث۔دودھ پیتے ہوئے بچّوں کا ابتدائی کلام۔آغوں غٹے دودھ پی پی کر میاں ہوئے سُٹّے۔دایہ اطفال کو یہ کلمات کہہ کر کھلاتی بہلاتی ہے۔(توبۃ النصوح) خالہ ننھے بچہ کی طرف مخاطب ہو کر کہتی ہے) کیوں جی بڑے میاں تم کچھ اپنی امّاں جان کو نہیں سمجھاتے۔بچہ آغوں۔خالہ۔آغوں غٹے۔الخ۔آغوں کرنا۔ دودھ پیتے ہوئے بچوں کا آواز نکالنا۔

آفات۔(ع) مذکر۔آفت کی جمع۔بلائیں۔مصیبتیں۔ (رشک) شب فرقت جو خیال آیا تری آنکھوں کا ٭ سارے آفات بیک چشم زدن بھول گئے۔آفات آسمانی یا سماوی۔آسمانی حادث۔ ناگہانی بلائیں۔آفات ارضی۔زمین سے پیدا ہونے والی خرابیاں آفات ارضی و سماوی۔آسمان و زمین کی بلائیں مصیبتیں۔

آفاق۔(ع۔اُفق کی جمع۔آسمان کے کنارے) مجازاً دنیا جہاں۔بطور واحد مذکر مستعمل ہے۔(سودا) ٹکڑے ہوئے جگر کے آ ستدرہ بھلے کو ٭ خونناب دل سے ورنہ آفاق بہ گیا تھا آفاق گیر۔(ف) صفت۔دُنیا کو لینے والا بادشاہ۔

آفت۔(ع) (ژند میں اگفت اور سنسکرت میں آپد) مونث ۱ آسیب۔بلا۔زحمت ۲ دُکھ۔سختی۔صدمہ ۔(ذوق) ہوتا نہ اگر دل تو محبت بھی نہ ہوتی ٭ ہوتی نہ محبت تو کچھ آفت بھی نہ ہوتی۔ ۳ ظلم۔اندھا دُھند۔اندھیر۔(فقرہ) یہ آفت کہین نہین دیکھی کہ جس کا حق مار لیں اُسی کو آنکھیں دکھائیں ۴ فتنہ۔قہر۔غضب۔

(کیف) چھوڑے مشاطہ گر کیف طبیعت پر اُسے ٭ اک نہ اک آفت تری زلفِ دوتا پیدا کرے ۵ عیّار۔شریر۔بدذات۔(ظفر) سمجھ نہ اشک کو لڑکا کہ یہ وہ آفت ہے ٭ لگا کے آگ جو پانی کو چشم نم دوڑے ۶ دشواری مشکل وقت (شیفتہ) ہم بھی دکھاتے غیر سے اخلاص کا مزہ ٭ آفت تو یہ پڑی ہے کہ تم بدگماں نہین ۷ وبا۔قحط وغیرہ حوادث۔(فقرہ) سخت بیماریاں پھیلی تھیں مگر خدا نے سب آفتوں سے بچایا ۸ غُل۔شور۔(فقرہ) لڑکوں نے وہ آفت مچائی کہ دوپہر کو سونے نہیں دیا ۹ عذاب۔وبال (قلق) سچ ہے کیا قہر عشق انساں ہے ۔دل لگانا بھی آفت جاں ہے ۱۰ دشمن۔(قلق) وہ بتِ کم نگاہ و آفت ہوش۔ہوگئی جبکہ زینتِ آغوش ۱۱ جلدی۔گھبراہٹ۔ (ظفر) کہا سُن کر زبانی حال قاصد سے یہ اُس نے ٭ مصیبت کیا تھی آفت کیا تھی خط لکھا تو ہوتا ۱۲ نہایت۔بہت (جان صاحب) فتنہ انگیز اور آفت شوخ ٭ بجی خیرن کی ہے قیامت شوخ آفت آنا ۱ وبا آنا۔قحط پڑنا ۲ قہر نازل ہونا۔صدمہ پہنچنا مصیبت ناگہانی آنا۔(ناسخ) موذیوں کو خانماں برباد کرتا ہے فلک جب نہ تب آتی ہے آفت خانہ زنبور پر ٭ ۳ خفگی پڑنا غصہ اترنا (قلق) ہم غریبوں پر آفت آ لے گی ٭ مفت عزّت ہماری جائیگی آفت اٹھانا ۱ مصیبت جھیلنا۔تکلیف کا برداشت کرنا۔دکھ سہنا (شوق) کبھی آفت نہ یہ اُٹھائی تھی ٭ جائیں بھوکھیں یہ نوبت آئی تھی ۲ غل کرنا شور مچانا۔(فقرہ) شام سے اُس لڑکے نے وہ آفت اُٹھا رکھی ہے کہ کان پڑی آواز سُنائی نہیں دیتی ۳ غضب ڈھانا۔فساد برپا کرنا

آفت

(میر حسن) یہ کیا عشق آفت اٹھانے لگا :: مرے دل کو مجھ سے چھڑانے
لگا - آفت بالائی غیبی مار - آفت ناگہانی - (آتش) دھیان رہتا ہے
قدِ یار کی رعنائی کا :: سامنا روز ہے یاں آفتِ بالائی کا - آفت برپا رہنا ۱
مصیبتوں کا سامنا رہنا ۲ شور و غل رہنا - آفت برپا کرنا - قہر و ستم توڑنا - قیامت
اٹھانا - (نصیر) تو عہد جوانی میں برپا کن آفت ہے :: ۲ شور و غل کرنا -
رونا - چلّانا - آفت برپا ہونا - لازم - آفت برسانا - غضب ڈھانا -
پامال ستم کرنا - تیروں کی بوچھار اور گولیوں کی مار کی جگہ اسکا استعمال
زیادہ ہے (فقرہ) دونوں طرف سے تیراندازوں نے آفت برسا رکھی ہے
آفت برسنا - لازم - آفت پڑنا ۱ قہر و غضب نازل ہونا - (انشا)
کیا یارا آفت پڑے ساس سحر پر :: اُداسی برسنے لگی بام و در پر ۲ صدمہ
پہنچنا - (صبا) گنبد گردوں پہ لے دل آہ سے :: پیکھ نہ کچھ آفت پڑے
افتادہ ہو ۳ مشکل پڑنا - دقت ہونا - آفت توڑنا - آفت توڑ مارنا -
۱ ستم کرنا - غضب ڈھانا - (رند) ہجر کی شب اضطراب دل نے
آفت توڑ دی :: صبح تک تڑپا کیا دم بھر نہ نیند آئی مجھے ۲ غصہ اُتارنا
خفا ہونا - (فقرہ) آج تو سرکار نے نوکروں پر آفت توڑ رکھی ہے ۳ دکھ
بچانا - آفت ٹالنا - مصیبت سے بچانا - مشکل آسان کرنا - (قلق) ہیں
اس آفت کو ٹلے دیتی ہوں :: ڈر تمھارا نکالے دیتی ہوں - آفت ٹلنا
لازم آفت ٹوٹنا - آفت توڑنا کا لازم - (عود ہندی) یہ آفت تو
دلی ہی پر ٹوٹی ہے کہ کوئی مسلمان کو نوکر نہیں رکھتا - آفت جان ۱
جان کا دشمن - جان کا عذاب - (قلق) تیغ کی چال آفتِ جان ہے -
صاف رفتار ناز خوباں ہے ۲ مجازاً معشوق - (ناسخ) رُو دے رُو

آفت

جو مری مٹھ چلی ہیں آنکھیں :: کیا ہے پاس سے اے آفتِ جاں
اٹھتا ہے آفت جان پر آنا - قہر نازل ہونا - صدمہ پہنچنا (داغ) آئے گی
اسی جان پر آفت ہو کسی کی :: ہم اپنے ہی سر لینگے مصیبت ہو کسی کی -
آفت جان پر لینا - دُکھ سہنا - مصیبت برداشت کرنا - (ظفر) وہ دلبر آفتِ
جاں ہے دل اُسکو دوں تو کیونکر دوں :: اک آفت میں جو اپنی جان
پر لوں کس طرح سے لوں - آفت جوتنا - ع - ہنگامہ برپا کرنا - آفت
جھیلنا - صدمے اور بلاؤں کا برداشت کرنا - (بحر) ہماری جان نے
گن گن کے آفتیں جھیلیں :: شب فراق میں روز شمار دیکھ چکے -
آفت خیز - (ف خیز امر کے صیغے نے اسم سے مل کر ظرف کے معنی دئے
ہیں) صفت - وہ مقام جہاں سے آفت اٹھے - مصیبت رونما ہو (وزیر)
کیا سیہ خانہ مرا پُر ہول و آفت خیز ہے :: آفت دکھانا - مصیبت اور
بلا سے دوچار کرنا - (ناسخ) آفتیں دکھلائیں بیتابی نے کیا کیا
عشق میں :: کیوں نہیں حسرت سے دیکھوں کور مادر زاد کو آفت
دیکھنا - مصیبت کا سامنا کرنا - (کیف) خاک ہو تا اجل کے تڑپا لاکھ
آفت دیکھتا :: کوئی صورت ایسی ہوتی اُنکی صورت دیکھتا - آفتِ
دوراں آفتِ دہر - قہر و بلائے زمانہ - آفتِ روزگار - (رشک) کون ہے
صدمۂ دوراں و رد سے خالی :: گردش چشم کا عشق آفت دوراں نکلا
آفتِ دہر - عیار - بجد چالاک (قلق) چند ہم صحبتیں تھیں آفت دہر ::
مکر میں بد بلا فریب میں قہر ۲ آفتِ روزگار - آفت ڈالنا - قہر توڑنا -
مصیبت میں گرفتار کرنا - عجب صدمے میں ہوں اے رشک جبکہ
انکو دیکھا ہے :: نہ ڈالے چرخ یہ آفت کسی دشمن سے دشمن پر -

آفت ڈھانا۔ قیامت برپا کرنا۔ ستم توڑنا۔ (اسیر) جوانی میں کیا کیا
نہ ڈھاؤ گے آفت ٭ ابھی سے ہیں باتیں قیامت تمھاری۔ آفت رسیدہ
مصیبت میں گرفتار ؎ اے داغ جسکے واسطے روز جزا بنا ٭ وہ کون
ہے وہ میں ہی تو آفت رسیدہ ہوں۔ آفتِ روزگار[1] قہر و بلائے
زمانہ۔ سب سے زیادہ شوخ شریر۔ چالاک۔ بیشتر اُس کا
استعمال معشوق کی نسبت ہوتا ہے۔ (داغ) آفت روزگار جب
تم ہو شکوۂ روزگار کون کرے [2] مفسد فتنہ پرداز۔ آفت سہنا تباہی
مصیبت رہنا۔ (آتش) یہ صرف سینہ کوبی ہے وہ صرف تخلِ ماتم ہے۔
مرے ماتم سے آفت رہتی ہے اک سنگ و آہن پر۔ آفت زدہ مصیبت کا
مارا ہوا۔ (نسیم) بہت اچھی نہایت خوب گزری ٭ اجی آفت زدوں کا
پوچھنا کیا۔ آفت زمانہ۔ آفت دوراں ؎ جہاں کو فتنہ سے خالی
کبھی نہیں پایا ٭ ہمارے وقت میں تو آفتِ زمانہ ہوا۔ آفت سر پر
ڈالنا۔ قہر توڑنا۔ مصیبت میں گرفتار کرنا۔ (رند) ڈالی کیوں سر پہ
ترے کوہکنی کی آفت ٭ پیار کرتی نہیں شیریں تجھے فرہاد ابھی آفت
سر پر لینا[1] مصیبت اپنے سر لینا [2] جھگڑے میں پڑنا۔ آفت سر پر
ہونا۔ مصیبت میں گرفتار ہونا۔ تکلیف میں ہونا۔ (خلیل)
اُفتادگی نے جادۂ صحرا کا بنایا ہے۔ ہر شخص کے پاؤں سے سر پر
مرے آفت ہے۔ آفت سر سے ٹالنا۔ آفت ٹالنا۔ (صبا)۔
زلفوں کے پھندوں سے نکلے ٭ ٹالی سر سے آفت کیسی۔ آفت
سر سے ٹلنا۔ لازم۔ (فقرہ) خدا خدا کر کے یہ آفت سر سے ٹلی ہے
آفت سہنا۔ صدمے کا تحمل کرنا۔ دُکھ برداشت کرنا۔ ؎

سنی ٹھہری ہیں مجھکو بڑی آفتیں تسلیم ٭ عاشق ہوا ہوں ایک بُتِ
خوردسال کا۔ آفت سے چھڑانا۔ مبتلائے مصیبت کو مصیبت سے
بچانا۔ جھگڑے سے نجات دلانا۔ آفت سے چھوٹنا۔ لازم۔ آفت طلب
(بلا اضافت) بلا کا چاہنے والا۔ مصیبت کا خواستگار۔ (آتش)
ایک مدت سے ہوں آفت طلب اے گردش چرخ ٭ کوئی معشوق
مجھے آگ بگولا دکھلا۔ آفت کا۔ بیحد۔ بے انتہا۔ (داغ) قیامت کی
خلش آفت کی کاوش قہر کی سوزش ٭ مرے دل میں تری حسرت ہے
یا کانٹا ہے چھالے میں۔ آفت کا بنا ہوا۔ سراپا شوخی۔ بیحد چالاک
آفت کا پرکالا۔ بلائے روزگار۔ ہمہ تن شرارت۔ (جانصاحب)
نہ تم اتنی سی ہٹ پر جاؤ اُس لڑکی کی اے مرزا ٭ یہ آفت
کی ہے پرکالہ یہ شر کرنے کی بانی ہے [2] ذکی۔ زود فہم۔ ذہین
[3] مجازاً معشوق کو بھی کہتے ہیں ؎ عجب آفت کا پرکالہ ہے
جسکو دل دیا ہم نے۔ کہ دل لیتے ہی ظالم ہو گیا ہے جان کا دشمن
آفت کا ٹکڑا۔ آفت کا پرکالہ۔ (میر حسن) قد و قامت آفت کا ٹکڑا
تمام ٭ قیامت کرے جسکو جھک کر سلام۔ آفت کا گھر۔ وہ مقام
جہاں بلا اور مصیبتوں کا ہجوم ہو۔ (ذکر) خانۂ یار گھر آفت کا ہے
اے رہگیرو ٭ جسم پر سایۂ دیوار نہ آنے پائے۔ آفت کا مارا آفت
رسیدہ۔ آفت کا نمونہ۔ آفت کا توڑنے والا۔ (رشک)
قد قیامت ہے مگر قہر ہے انداز نگاہ ٭ دیں خدا نے تجھے آفت کا
نمونہ آنکھیں۔ آفت کی پڑیا۔ صفت شریر بچے کی نسبت کہتے ہیں
(فقرہ) ذرا سے ڈیل پر نہ جاؤ یہ لڑکا آفت کی پڑیا ہے۔

۲ عیّارہ۔ دغاباز۔ (فقرہ) یہ بُڑھیا آفت کی پُڑیا ہے۔ آفت کی پوٹ
آفت کی پُڑیا۔ آفت کی چیز۔ عیّار۔ چالاک۔ آفت کے لوگ۔ چالاک
آدمی۔ عیّار آدمی ؎ اے کیف نہ لگ چلنا خوبان ستمگر سے ✣
باتیں غضب انکی ہیں یہ لوگ ہیں آفت کے۔ آفت گزرنا آفت پڑنا
آفت گزرنا مین زمانۂ گزشتہ کا لحاظ ہوتا ہے ؎ سر فرہاد پر آفت
جو جبل میں گزری ✣ خبر اسکی دل شیرین کو محل میں گزری آفت گلے لگنا
مصیبت کسی کے ذمے ہونا۔ (قدر) گلے آفت لگی پابند زنجیر تاہل ہے
یہ شرعی قید ہے طوق وسلاسل اسکو کہتے ہیں۔ آفت لانا۔ بلا میں
پھنسانا۔ غضب ڈھانا۔ ستم توڑنا۔ (بحر) تیری طفلی سہی تو نازل ہو
بلا جانوں پر ✣ دیکھیں لاتی ہے جوانی تری آفت کیسی۔ آفت مچانا ۱۔
شرارت کرنا ۲ شور مچانا آفت مچنا۔ لازم۔ (رشک) کافی ہیں سوز
حشر میں مجھکو مرے امام ✣ آفت مچے جلوں میں اگر آفتاب میں ✣ آفت
مول لینا۔ جان بوجھ کے مصیبت میں پڑنا۔ آفت میں آجانا۔ مصیبت
میں پڑجانا۔ (ظفر) دل وجاں عشق کے ہاتھوں جو آجاتے ہیں آفت
میں ✣ تو عاشق کو مصیبت پر مصیبت دونی ہوتی ہے۔ آفت میں
پڑنا۔ آفت میں مبتلا ہونا۔ مصیبت میں پھنسنا۔ بلا میں گھرنا۔
رنج وغم مین گرفتار ہونا۔ (رند) بُت سے مطلب تھا نہ کچھ کام الفت سے
ہمیں ✣ دفعتہً پڑ گئے آفت میں خدایا کیسے۔ (رند) آفت مین مبتلا ہوا بیٹھے
بٹھائے دل ✣ یارب کسی بشر کا کسی پر نہ آئے دل۔ آفت میں
پھنسانا۔ مصیبت میں ڈالنا۔ آفت میں پھنسنا۔ مصیبت میں پڑنا۔
جھگڑوں میں پھنسنا۔ (صبا) ہو رگلچیں عشق گل خوف خزاں اندیشۂ خار۔

لاکھ آفت میں پھنسی ہے ایک جانِ عندلیب۔ آفت مین ڈالنا۔
آفت میں پھنسانا ؎ آفت میں ڈالا ہے فراقِ یار نے ہمکو ✣ تڑپ ہیں
سسکتے ہین نہ مرتے ہیں نہ جیتے ہیں۔ آفت میں گھرجانا۔ مصیبتوں
میں مبتلا ہوجانا۔ (نواب مرزا شوق) گھر گئی آ کے کیسی آفت میں ✣ پڑ گئی
جان کس مصیبت میں۔ آفت نازل رہنا۔ مصیبتیں آتی رہنا آفت
نازل ہونا۔ مصیبت پڑنا۔ (ناسخ) جہاں میں تیرہ دل جو ہیں وہی بے رنج
رہتے ہیں ✣ کہ نازل ہوتی ہے آفت ہوا کی شمع روشن پر۔ آفت
نصیب۔ مصیبت زدہ۔ ستم کش ؎ گیا جب داغ مقتل میں
کہا خوش ہوکے قاتل نے ✣ مرا آفت نصیب آیا مرا ایذا طلب آیا
آفتیں ٹوٹ ٹوٹ کر آنا۔ بہت سی بلائیں آنا۔ بہت سی مصیبتیں آنا۔
(داغ) آئینگی ٹوٹ ٹوٹ کے قاصد پر آفتیں ✣ غافل ادھر اُدھر بھی ذرا
دیکھتا چلے۔

آفتاب۔ (ف۔ آف۔ سورج۔ تاب۔ چمک بعض کہتے ہیں
کہ آب تاب سے مرکب ہے یعنے پانی پر چمکنے والا۔ بعض کہتے ہیں کہ
آفت آب بفک اضافت ہے اسوجہ سے کہ پانی کو بخارات کی
صورت میں اُڑا دیتا ہے) ۱ لغوی معنی دھوپ ۲ (اصطلاحی)
سورج۔ دھوپ (وزیر) ہجر سے یہ تیری آنکھیں تری کیوں نہوں سیاہ
ہوتا ہے آفتاب سے کالا ہرن کا رنگ ۳ صفت۔ مشہور۔ کامل
بلند مرتبہ (ع) تعریف کس زباں سے کریں منیجوں کی ہم ہوائے
کیف آفتاب ہے یہ خاندان تمام ۴ شراب۔ (گلزار نسیم) ساقی قدح
شراب دیدے ✣ مہتاب میں آفتاب دیدے ۵ خوبصورت معشوق

سے آتش شب فراق میں پوچھوں گا ماہ سے ÷ یہ داغ ہے دیا ہوا
کس آفتاب کا۔ ۳ گنجفے کی چھٹی بازی کا پہلا پتا جس سے دن کو
کھیل شروع ہوتا ہے۔ (ہلال) گنجفے کا شوق ہو تجھ کو جاے خورشید دو
آفتاب آسمان آئے بجاے آفتاب۔ آفتاب ایک نیزے پر آنا۔
آفتاب سوا نیزے پر آنا۔ قیامت ہونا۔ آثار قیامت سے ہے
کہ آفتاب اُس دن زمین سے سوا نیزے کے فاصلے پر ہوگا ؎
حق میں پروانوں کے تھا اک نیزے پر خورشید حشر ÷ شمع کے سر پہ
جو شعلہ اے ظفر پیدا ہوا۔ (شفاعت و نجات احوال قیامت)۔
؎ کہ تن پر کپڑا نہ منھ پر نقاب ÷ سوا نیزے پر آگیا آفتاب۔ آفتاب بام
قریب زوال (رند) ہم آفتاب بام ہیں یا ہیں چراغ صبح ÷ کیا اعتبار
شام گئے یا سحر گئے۔ آفتاب برآمد ہونا۔ لازم ۱ سورج نکلنا۔
صبح ہونا (سحر) اے آفتاب محشر اب جلد ہو برآمد ÷ ڈیوڑھی پہ
منتظر ہے شور نشور تیرا ۲ گنجفے میں آفتاب کا دوسرے پتّے کے
ساتھ پھینکا جانا جس سے کھیل شروع ہوتا ہے کھیل شروع کرنے وقت
کہتے ہیں آفتاب برآمد۔ آفتاب بر سر دیوار۔ قریب زوال ؎ جب سفیدی
سر پہ آئی کیا بھروسا زیست کا ÷ بجز اب ہم آفتاب بر سر دیوار ہیں۔
آفتاب بلند ہونا۔ سورج کا افق سے اونچا ہونا۔ (ظفر) سمند ناز پہ
تو ہو جو سر رکاب بلند ÷ تو شرم سے نہ ہو گردوں پہ آفتاب بلند۔
آفتاب بنا دینا۔ مرتبہ بلند کر دینا۔ آفتاب پرست۔ صفت۔ سورج
پوجنے والا ؎ پھر آفتاب کو دیکھیں نہ آفتاب پرست۔ ظفر جو پائے
گی رخسار آستین کو نگین۔

آفتاب تیز ہونا۔ دھوپ تیز ہونا۔ (ظفر) گرمی ہے کیوں سوا ترے
چہرے کی زیر زلف۔ ہوتا ہے آفتاب کہاں وقت شام تیز۔ آفتاب
چھپ جانا ۱ سورج ڈوبنا۔ (کیفی) اندھیر ہو نہاں اگر آنکھوں سے جام ہو
چھپ جائے آفتاب تو کیونکر نہ شام ہو ۲ بدلی یا غبار کا سورج پر آنا
(ظفر) دو دو جگر میں دیکھو شعلے کو آہ کے ÷ آکر چھپا ہے ابر کے دامانیں
آفتاب۔ آفتاب حشر۔ سورج جو قیامت کے دن نکلے گا۔ (وزیر) تر دامن
اسقدر ہوں کہ اے آفتاب حشر ÷ سایہ مرا خجل کرے ابر بہار کو۔
آفتاب ڈوب جانا۔ سورج غروب ہو جانا۔ (وزیر) لگایا غوطہ جوں
مہر وش نے دریا میں ÷ تو لوگ کہنے لگے آفتاب ڈوب گیا۔ آفتاب ڈھلنا
آفتاب کا وسط آسمان سے مغرب کی طرف جھکنا۔ (رشک) جب آفتاب
ڈھلا شام زلف یاد آئی ÷ ہمارے روز مصیبت نے یہ نکالی رات۔
آفتاب سر پر آنا۔ دوپہر ہونا۔ (اختر شاہ اودھ) سر پہ جب آفتاب
آتا تھا ÷ پاؤں میں سایہ لپٹا جاتا تھا۔ آفتاب سوا نیزے پر آنا۔
دیکھو آفتاب ایک نیزے پر آنا۔ آفتاب شام۔ سورج جب قریب
غروب کے ہوتا ہے اسکی تیزی کم ہو جاتی ہے۔ (ناسخ) تو نظر آتا نہیں لیکن منور
بام ہے ÷ جلوہ تیرا ابھی برنگ آفتاب شام ہے۔ آفتاب طلوع کرنا (طلوع
بمعنی طالع) آفتاب برآمد ہونا۔ (انشا) بوقت صبح ہو یوں نشۂ شراب
طلوع کہ جیسے شرق سے کرتا ہے آفتاب طلوع۔ آفتاب غروب ہونا۔
سورج کا چھپ جانا شام ہونا۔ (وزیر) تارے نمود ہوں جو غروب
آفتاب ہو ÷ آنسو بہیں تبھی جو ہو ساغر شراب کا۔ آفتاب قیامت
آفتاب حشر۔ آفتاب گرم ہونا۔ آفتاب تیز ہونا۔ (خلیل) یار میں

شوخی شباب نہین۔ اب تلک گرم آفتاب نہین۔آفتاب لب بام ۱
آفتاب قریب غروب ۲ کنایۃً ہر چیز قریب زوال۔(خلیل) خط سے حُسن
اُسکا ہے قریب زوال :: اب لب بام آفتاب ہے یہ ۳ مجازاً سن رسیدہ
آدمی کو بھی کہتے ہین۔آفتاب محشر۔آفتاب حشر۔آفتاب مغرب
سے نکلنا۔مشرب اسلام کے رد سے قرب زمان قیامت میں ایکدن
آفتاب مغرب کی طرف سے نکلے گا۔ یہ بھی آثار قیامت میں سے
ہے آفتاب نکلنا۔سورج کا طلوع ہونا۔(درد) شب گزری اور آفتاب
نکلا۔تو گھر سے بھلا شتاب نکلا ۲ سورج کا نمودار ہونا۔(رند) زلفوں نے
اُسکا روے منور عیاں نہیں :: ابر سیہ کو چیر کے نکلا ہے آفتاب۔

آفتابہ۔(ف) ذکر ایک قسم کا لوٹا جسکے پیچھے گرفت کے واسطے
دستگی لگی ہوتی ہے۔ اور مُنھ پر سرپوش ہوتا ہے۔

آفتابی۔صفت ۱ دھوپ کھایا ہوا۔جیسے آفتابی گلقند۔
۲ دھوپ کا مارا ہوا جیسے سیب آفتابی ۳ مونث۔ایک قسم کی آتشبازی
(چھوٹنا کے ساتھ) (بحر) جب کبھی بام پر اُسکا رُخ تاباں چمکا +
آفتابی سی لگی چھوٹنے مہتابی سے ۴ ماہی مراتب میں چاندی سونے
کا ایک دائرہ ہوتا ہے جسمین ایک ڈنڈی لگی ہوتی ہے۔بادشاہوں
کے جلوس میں سواری کے ساتھ ہوتا ہے۔اُسکا سایہ چتر کی طرح
سر پر پڑتا ہے۔(ذوق) وہ آفتابی اُسکی خجل جس سے آفتاب۔
وہ چتر اُسکا جس سے نہ ہو ہمسر آسماں ۵ گول ۶ امرا کے مکانات
مین ایک بلند مقام ماہتابی کی طرح ہوتا ہے۔(شور) چلے آتے ہیں کثرت سے
جو مرغ نامہ بر ہیم :: بنی ہے آفتابی یار کی چھتری کبوتر کی ۷ ایک قسم کی
چھوٹی پنکھیا جس سے چہرے کی دھوپ بچاتے ہیں اور کبھی پنکھے کیطرح
جھلتے بھی ہین سورج مکھی۔(ناسخ) رشک سے تا نہ آفتاب جلے :: اس
لئے حائل آفتابی ہے ۸ ایک قسم کی ڈھال جو سرخ رنگ ہوتی ہے
(ظفر) وہ ہلال ابرو اگر چمکائے تیغ مغربی۔نکلے مشرق سے لیے ڈھال
آفتابی آفتاب۔آفتابی چہرہ۔گول چہرہ۔آفتابی دائرہ۔گول دائرہ

آفریدگار۔(ف) پیدا کرنے والا۔

آفریدہ۔(ف آفریدن کا مفعول) صفت۔پیدا کیا گیا

آفریں۔(ف) مونث ۱ کلمہ تحسین۔سبحان اللہ واہ وا
شاباش۔(شور) دم نہ مارا تیر کھا کر جب ترے نخچیر نے :: آفریں بیساختہ
نکلی لب سوفار سے ۲ طنزاً۔(میر) جب گیا میں یاد سے تب کس کا
گھر کا ہے کا پاس :: آفریں صد آفریں اے مرد مان روزگار (معانی
نمبر ۱-۲ میں کہنا کرنا کے ساتھ)۔(فقرے) اُستاد نے غزل سنکر آفریں کی
بیٹا ایک میں کیا جھینکتا ہوں سارا زمانہ تم کو آفریں کرتا ہے۔(اسیر)
ہماری فہم کو انصاف ہو تو آفریں کہیے :: نکالا ایک تم کو ڈھونڈھ کر
ساری زمانے میں۔ + آفریں باد بریں ہمت مردانہ تو +
یہ مصرع عالی حوصلگی اور پامردی کی تعریف میں کہتے ہیں آفریں ہو رہی ہے
تعریف ہو رہی ہے۔ بیشتر طنز کی جگہ کہتے ہیں۔(فقرہ) تمہاری سعادتمندی
پر زمانے میں آفرین ہو رہی ہے۔آفریں ہے کیا بات ہے۔کیا کہنا ہے
شاباش۔

آفرینش۔(ف۔آفریدن سے حاصل مصدر) پیدائش
(داغ) انجل مراد پھونکدیا آہ گرم نے :: آیندہ آفرینش برگ و ثمر گئی۔

(قلق) باعثِ آفرینشِ عالم ÷ نورتابندۂ رُخِ آدم ۲ کائنات۔ عالم۔
ع مخلبندِ آفرینش سے دعا مانگو یہ سحر ÷ دفن ہوں صحنِ چمن میں جانثارِ سبزہ رنگ
آفرینندہ ۔(ف) آفریدگار۔ پیدا کرنے والا۔ (رشک) کھٹکے گا
موئے سرِ شوریدہ عاشق کی شرم + آفرینندہ سمور و قاقم و سنجاب کا۔
آفس ۔(انگ) مذکر۔ دفتر۔ سررشتہ۔ صیغہ۔ عہدہ۔
آفونسو۔ آفوس ۔(پرتگالی) مذکر ایک قسم کا آم۔
آقا ۔(ف) مذکر۔ مالک۔ خداوند۔ حاکم۔ آقائے ولی نعمت
خداوندِ نعمت۔ سرکار۔ ملازم اپنے آقا کو کہتے ہیں۔
آک۔ آکھ۔ آگ ۔(ہ اسکی اصل ارک ہے۔ ارک سے
آک آک سے آگ ہوگیا) مذکر۔ مدار کا درخت۔ آک کی بُڑھیا۔
وہ روئی جو آک کے پھل میں نکلتی ہے۔ (سودا) بجز موئے سفید
اسمیں نہیں کچھ ÷ نہیں جوں آکھ کی بُڑھیا کہیں کچھ۔ آکھ کا دوڑا۔
(دہلی) آکھ کی بُڑھیا۔
آکا ۔(ت) مذکر ۱ بھائی۔ خصوصاً بڑا بھائی ۲ کلمۂ خطاب
جسطرح میاں یا دوست۔ اس لفظ کا رواج اکثر سپاہیوں اور لڑکوں
ترچھوں میں ہے (فقرہ) سنو آکا یار لوگوں سے یہ چالیں اچھی نہیں
آکاس ۔(ہ) مذکر ۱ زمیں و آسمان کے درمیان کی خالی
جگہ ۲ آسمان۔ آکاس بیل ۔ مونث۔ اُمربیل۔ عوام اکاس بیل
کہتے ہیں۔
آکسی جن ۔(انگ) مونث۔ گاس کی ایک قسم جو پانی ہوا
مٹی کا جزو اعظم ہے۔

آکھر ۔(ہ) مونث ۱ چوپایوں کے رہنے کی جگہ خصوصاً شیر کا
مسکن۔ (انشا) تھے جتنے کارانے اور گینڈے + آکھر پر اپنی اپنی اینڈے
(تسلیم) غیر ممکن ہے مرے سر سے جنوں جاتا رہے ÷ شیر سے خالی کبھی
دیکھی نہ آکھر شیر کی۔
آکھلاپن ۔(ہ سنسکرت میں آکھل چنچل) مذکر گھوڑے کی
کود پھاند۔ شوخی۔ شرارت۔ (مصحفی) روند ڈالا دل کو ہر جا ناز کے
آکھلاپن نے سمندِ ناز کے۔
آگ ۔ (ہ۔ آگن پھیلنا) ۱ آتش ۲ سوزش۔ (بحر) حال
گرمیِ محبت کا نہ پوچھو ہم سے ÷ آگ رہتی ہے دماغوں میں تپش جانوں
میں ۳ تیزی۔ چرپراہٹ ۴ آتشک ۵ بھوک پیاس کی شدت
۶ ماتا۔ خون کا جوش ۷ عشق و محبت۔ سوز و گداز۔ دل کی
لگی ۸ مصیبت۔ آفت۔ (داغ) سچ ہے پرائی آگ میں پڑتا نہیں
کوئی ÷ ہمراہ کوہِ طور کے موسیٰ نہ جل گئے ۹ غصہ۔ تیہا۔
جھلاپن۔ (نسیم) تھوڑے خلافِ حکم سے ہوتا ہے خشمگین ÷ کیسی
بھری ہوئی ہے مزاجِ بشر میں آگ ۱۰ (عو) حسد۔ جلاپا۔ عداوت
(فقرہ) سوت میری آگ میں جلی جاتی ہے ۱۱ لڑائی جھگڑا۔ فتنہ
فساد۔ دیکھو آگ اٹھنا ۱۲ گرم باعتبار تاثیر کے۔ (فقرہ) ابھی پانی
نہیں پڑا آجکل کے آم آگ ہیں ۱۳ صفت۔ بہت گرم جلتا ہوا
(فقرہ) چنبر نہ چھونا آگ ہو رہا ہے ۱۴ صفت جلے تن۔ جھلا۔ دیکھو
آگ ہونا ۱۵ صفت۔ بہت سرخ۔ دیکھو آگ لگنا ۱۶ مذکر۔ مدار کا
درخت۔ دیکھو آک (ناصر) مر کے بھی سوزِ دل کا ہے یہ اثر +

خاک تربت سے آگ اُگتا ہے ؎ چمک۔ دمک۔ روشنی (مومن) دہان پر
آب رخ یاں آتش دل :: جدھر دیکھو اُدھر ہے جلوہ گو آگ۔ آگ اُبلنا
گرمی اور جلن کی شدت ظاہر کرنے کو کہتے ہیں کہ زمین سے آگ اُبلتی ہے
آگ اُٹھنا ؎ فساد اور فتنے کا پیدا ہونا۔ (فقرہ) غدر میں جو ہزاروں
جانیں تلف ہوگئیں یہ آگ میرٹھ ہی سے اٹھی تھی ؎ (عم) لڑنے کی
خواہش کرنا۔ آگ اور بیری کو کم نہ سمجھے۔ مثل۔ دشمن نتواں حقیر و بیچارہ
شمرد۔ آگ چاہے کتنی ہی کم ہو اور دشمن کیسا ہی حقیر ہو مگر اُن دونوں کو
تھوڑا نہ سمجھنا چاہیئے۔ آگ اور روئی کی کیا دوستی۔ مثل۔ متضاد مزاج
کی دوستی کا کیا اعتبار۔ دو جانی دشمنوں کا کیا ملاپ۔ آگ ببولا۔ دیکھو
بگولا اور ببولا۔ مولف کی رائے میں آگ بگولا صحیح ہے۔ اساتذہ نے
آگ بگولا اور آگ ببولا دونوں طرح کہا ہے اور حضرت امیر مینائی کی رائے
میں دونوں صحیح ہیں " دیکھو آگ بگولا"۔ آگ تپانا۔ بندوق وغیرہ
داغنا (عرش) آگ توڑے پہ تیوروں کو بتا دیتے ہو :: خاک بھی صورت
بارود اُڑا دیتے ہو۔ آگ بجھانا۔ متعدی۔ آگ ٹھنڈی کرنا۔ آگ پر
پانی ڈالنا ؎ جھگڑا مٹانا۔ فساد دور کرنا۔ غصہ فرو کرنا۔ (فقرہ) دونوں
مزاج کے جلے ہیں یہ آگ تمھیں بجھاؤ گے تو بجھے گی ؎ خواہش پوری کرنا۔
بھوک پیاس مٹانا۔ تشنگی رفع کرنا۔ پیٹ بھر کے کھلانا۔ (فقیر کی صدا)
ہے کوئی اللہ کا بندہ جو پیٹ کی آگ بجھا دے۔ (فقرہ) یہ آگ تو
برف کا پانی بجھائے گا ؎ تسکین دینا۔ جی ٹھنڈا کرنا۔ (مومن) آتش
دل زار میں لگائی اُس نے :: برسوں جان حزیں جلائی اُس نے :: بھینکا
بھبکا کل اختلاط پانی :: بھڑکی ہوئی آگ کیا بجھائی اُس نے ؎ خواہش

نفسانی کا مٹانا۔ آگ بجھنا۔ لازم۔ آگ ٹھنڈی ہونا ؎ جلا یا مٹنا
(جان صاحب) سوت کی آگ بھی سوت کے بچوں سے جلی۔ ان
جہنم کے شراروں کی شرارت نہ گئی ؎ لڑائی جھگڑا رفع ہونا۔ ؎
بجھی نہ آگ لگائی ہوئی رقیبوں کی :: بہائے بحر نے دریا میں بارہا تو نہ
؎ تڑپ جاتی رہنا۔ قرار آجانا ؎ ہم جل بجھے مگر اس دل
کی آگ کو :: سینے میں ہم نے ذوق بنایا بجھا ہوا ؎ بھوک مٹنا
(فقرہ) اتنا کھاتا ہے مگر اُسکے پیٹ کی آگ نہیں بجھتی ؎ پیاس بجھنا
(انشا) لگا کے برف میں ساقی صراحی مے لا :: جگر کی آگ بجھے جس
سے جلد وہ شے لا۔ آگ برسانا۔ گرمی کا بھونکے دینا۔ گرمی کا افراط سے
ظاہر کرنا۔ (رشک) آگ برساتی ہیں آہیں جب وفور گریہ ہو :: یوں
تو ہوتی ہے رطوبت زا ہوا برسات میں ؎ معرکہ کارزار گرم کرنا۔ گولیوں
گولوں کا مینھ برسانا۔ (فقرہ) انگریزی فوج نے بندوق کی گولیوں اور
بم کے گولوں سے ایسی آگ برسائی کہ سارا میدان دوزخ کا طبقہ ہو گیا
آگ برسنا نہایت گرمی پڑنا۔ شدت کی گرمی ہونا۔ لو چلنا۔ تڑاقے
کی دھوپ ہونا۔ (میر) خدر کہ آہ جگر تفتگاں بلا ہے گرم :: ہمیشہ آگ
ہی برسے ہے یاں ہوا ہے گرم ؎ معرکہ کارزار گرم ہونا۔ گولیوں گولوں کا
مینھ برسنا۔ (فقرہ) حریف کی توپوں سے آگ برس رہی ہے فوج کا قدم
کیونکر بڑھے ؎ گرانی ہونا۔ آگ بگولا۔ دیکھو بگولا۔ ببولا۔ لال لال
دہکتا ہوا۔ جلتا بھنتا۔ (بحر) مر گئے پر بھی وہ سودے کی حرارت نہ گئی
قبر سے خاک مری آگ بگولا نکلی ؎ غصے میں بھرا ہوا۔ تیز۔ تند۔ (بحر) جلا
جلا کے یہ کرتے ہیں دوست کو برباد :: مزاج آگ بگولا ہے خوش جمالوں کا

(بنا دینا۔ بن جانا۔ بننا۔ کردینا۔ ہونا۔ ہوجانا کے ساتھ) ۲ شوخ۔
گرماگرم۔ (آتش) ایک مدت سے ہوں آفت طلب اے گردشِ چرخ۔
کوئی معشوق مجھے آگ بگولا دکھلا۔ آگ بنا دینا غصہ دلانا۔ بھڑکانا
(فقرہ) مصاحبوں نے کچھ باتیں ایسی جڑیں کہ نواب صاحب کو آگ بنا دیا
ان معنوں میں آگ کردینا زیادہ کہتے ہیں۔ آگ بنانا (عم) ۱ آگ سلگانا
۲ غصہ دلانا۔ آگ بن جانا۔ لازم۔ مارے غصّے کے لال پیلا ہوجانا۔
(نصیر) عاشق تو جلا ہوا کھڑا ہے ۔ وہ آگ بنا ہوا کھڑا ہے۔ (لکھنؤ میں
اس جگہ آگ ہوجانا کہتے ہیں) (مومن) آئے ہو جب بڑھا کر دل کی
جلن گئے ہو ۔ جب سوزِ دل کہا ہے تم آگ ہوگئے ہو۔ آگ بوٹ۔
(آگ اور اگن۔ آتش۔ بوٹ۔ انگریزی۔ کشتی) مذکر۔ دھوئیں کا جہاز
(منیر) سیکڑوں آگبوٹ اور جہاز ۔ حسن دریا کی گرم بازاری۔ آگ بھبوکا
آگ کی طرح سرخ۔ شوخ۔ گرماگرم۔ (رند) شعلۂ حسن سے جل جاؤ یہ
آنکھیں سینکو ۔ کوئی معشوق اگر آگ بھبوکا دیکھو۔ آگ بھبوکا بن جانا۔ یا
بننا۔ لازم۔ غصّے سے سرخ ہوجانا۔ (ظفر) آیا ہے کس پہ تو یوں آگ بھبوکا
بن کر ۔ تیرے رخسار جو لے ہوش ہیں باخوب ہیں سرخ۔ آگ بھری ہونا۔ لازم
سوز و گداز ہونا ؎ پڑھے مومن نے کیا کیا گرم اشعار ۔ بھری تھی دل میں
یارب کس قدر آگ ۲ جلن ہونا۔ تپک ہونا۔ (فقرہ) پھوڑے میں ایسی
آگ بھری ہے کہ بھونکے دیتی ہے ۳ (عو) بغض ہونا۔ عداوت ہونا۔
(فقرہ) سوت کے دل میں میری طرف سے آگ بھری ہوئی ہے ۔
۴ گرم مزاج ہونا ۵ پیٹ میں سوزش ہونا ۶ کنایۃً آتشک ہونا ۷ پر شہوت
ہونا۔ آگ بھڑکانا۔ آگ کو ہوا دیکر تیز کرنا۔ (رشک) آگ بھڑکا کے دکھانا

اُسے لے نامہ بر ۔ حالِ جانسوز زبانی نہ کہا جائے گا ۲ شوق بڑھانا
محبت بڑھانا۔ بیتاب کرنا۔ (بحر) ڈوپٹا دہ گلنار دکھلا گئے ۔ نئے سر سے
پھر آگ بھڑکا گئے ۳ لڑائی بڑھانا۔ لگائی بجھائی کرکے فساد ڈالنا (جرأت)
آہ اس دل کی لگی پہ چشم گریاں کیوں نہ ہو ۔ ہے اسی کمبخت کی یہ آگ
بھڑکائی ہوئی ۴ غصّہ دلانا ۵ فتنہ و فساد برپا کرنا۔ آگ بھڑکنا۔ آگ بھڑک
اٹھنا آگ کا دہکنا شعلہ بلند ہونا۔ (آتش) نالۂ عاشقِ دل سوختہ ہے آفتِ جان
بھڑکی خوب آگ جہاں ڈھیر ہے خاکستر کا۔ (محسن) بھڑک اٹھی اک
آتش تیز تر ۔ بجھانے کو دوڑا جو دامان تر ۲ لڑائی بڑھنا حسد زیادہ
ہونا۔ کینہ زیادہ ہونا (فقرہ) دونوں جلے تن ہو رہے تھے کوئی دخل
دیتا تو اور آگ بھڑکتی ۳ شوق بڑھنا۔ محبت میں بیتاب ہونا (بحر) آگ
بھڑکی ہوئی ہے مجھکو نہ سمجھائے کوئی ۔ جان کا مال کا ہوتا ہے زیان
ہونے دو ۴ جلن زیادہ ہونا۔ گرمی زیادہ ہونا۔ (فقرہ) یہ پھاہا رکھتے ہی
زخموں میں آگ سی بھڑکنے لگی۔ آگ بھی نہ لگاؤں۔ (عو) کسی چیز سے نفرت
ظاہر کرنے کو کہتی ہیں۔ (فقرہ) تمھارے نزدیک خوش رنگ ہوگی میں تو ایسی
اطلس کو آگ بھی نہ لگاؤں۔ آگ پانی۔ (عو) مرگی۔ عورتیں اس
مرض کا نام لینے سے بچتی ہیں اور آگ پانی اس وجہ سے کہتی ہیں
کہ اس مرض والے کو آگ پانی دیکھکر اکثر دورہ مرگی کا پڑ جاتا ہے
آگ پانی ایک جگہ نہیں رہ سکتے۔ مثل۔ دو مخالف ایک جگہ نہیں
رہ سکتے (یکرنگ) پارسائی اور جوانی کیونکر (کیونکر) ہو۔ ایک جاگہ
(جگہ) آگ پانی کیونکہ (کیونکر) ہو۔ آگ پانی کا بیر۔ جبلّی عداوت۔ فطرتی
مخالفت طبعی دشمنی۔ آگ پانی کا ساتھ۔ آگ پانی کا سنجوگ۔

(سنجوگ بواؤ مجہول۔ ملاپ۔ دو مخالف چیزون کا میل ملاپ) جہان
دو مخالفوں میں میل ملاپ ہو یا یکجائی یا موافقت ہوتی ہے وہاں کہتے
ہیں (شاد) ہم رہ سکیں کس طرح آگ پانی ؛ نبھے دوستی کیا ہماری
تمھاری۔ آگ پانی کا کھیل۔ جب کوئی چیز پکانے میں بگڑ جاتی ہے تو
کہتے ہین کہ یہ تو آگ پانی کا کھیل ہے اپنا کیا اختیار ہے + کبھی نبتا
ہے کبھی بگڑتا ہے۔ آگ پانی مین لگانا جہان لڑائی نہ ہوتی ہو وہان
لڑوا دینا۔ متحمل مزاج کو بھڑکا دینا۔ شرارت کرنا۔ فتنہ اٹھانا۔ (داغ)
کب شرارت سے باز آتے ہیں ؛ آگ پانی میں یہ لگاتے ہیں ۲ کمال
عیاری اور چالاکی دکھانا۔ آگ پر پانی ڈالنا۔ دکھیو آگ میں پانی ڈالن
آگ پر تیل ٹپکانا۔ آگ پر تیل ڈالنا۔ شعلے کو اور بھڑکانا ۲ ایسی بات
کہنا جس سے فساد بڑھ جائے۔ (ذوق) میر اگر یہ ترے رخسار کو چمکاتا
ہے ؛ تیل اس آگ پہ تل آنکھ کا ٹپکاتا ہے۔ آگ پر تیل (روغن)
چھڑکنا۔ شعلہ بھڑکانا۔ (شعور) گزرا میں تیری چرب زبانی سے ناصحا ؛
روغن چھڑک نہ آگ پہ سیماب کے عوض۔ آگ پر دھرنا۔ آگ پر رکھنا
پھونکنا۔ سُلگانا۔ جلانا۔ (رشک) کہتا ہے کنامہ کو ترے آگ پہ رکھا۔
قاصد نے تو لوا دو رُسنائی یہ خبر گرم ۲ پکانا۔ گرم کرنا۔ (فقرہ) گھی جم گیا ہے
ذرا آگ پر رکھ دو۔ آگ پر سیدھا کرنا۔ کمان یا لکڑی یا کسی دھات
کی چیز کو بار بار گرم کرکے اس کا زخم نکالنا۔ (آتش) کرے گی صاف
چین ان ابرؤن کی گرمی صہبا ؛ کمان رُخ کر گئی جب پھر وہ ہوگی آگ پر
سیدھی۔ آگ پر سینکنا۔ آگ کے قریب لیجاکے گرم کرنا۔ آگ پر لٹانا
بیقرار کرنا۔ جلانا۔ تڑپانا۔ (آتش) نہانے کو نہ جا حمام مین ہمرہ

رقیبوں کے ؛ لٹائے گا ہمیں رشک آتش سوزان گلخن پر۔ آگ پر
لوٹنا ۱ حقیقی معنی میں۔ وہ فقرا جن کو چہل ابدال کہتے ہیں دہکتے
ہوئے انگاروں پر لوٹتے لوٹتے آگ بجھا دیتے ہیں۔ (اسیر)۔
ہر روز لوٹتا ہے یہ داغوں سے آگ پر ؛ دل ہجر یار میں چہل ابدال
ہو گیا ۲ بیقرار ہونا۔ تڑپنا۔ (صبا) رحم کر حال پہ مُردوں کے تو
اے سوز فراق ؛ قبر میں آگ پہ لوٹوں پس مردن کب تک ۳ رشک
و حسد سے جلنا۔ (فقرہ) تم کیون کسی کا مال کسی کی اولاد دیکھکر آگ
پر لوٹتے ہو۔ آگ پڑ جانا ۱ جلن پیدا ہو جانا۔ (فقرہ) اس مرہم سے تو
پھوڑے میں اور آگ پڑ گئی ۲ (عو) عداوت ہو جانا ؎ کیا آگ
پڑ گئی ہے الہی تری پناہ ؛ اغیار رہ کے دیکھکے جلتے ہیں رات دن
آگ پڑنا ۱ سخت دھوپ پڑنا ۲ کسی شے کا مہنگا ہونا۔ آگ پھانکنا
مبالغہ کرنا۔ جھوٹ بولنا۔ بدگوئی کرنا۔ (ذوق) کہے یہ زہد کہ اُو زہد فروش
آگ نہ پھانک ؛ مانگے گر بادۂ نوز بد کہن کی قیمت۔ آگ پھکنا۔ (آگ پھنکنا
کا لازم ہی لیکن لہجے اور املا دو نون میں بغیر نون غنہ زیادہ رواج ہی) ۱ سخت
گرمی معلوم ہونا۔ بہت سوزش معلوم ہونا۔ (فقرہ) خدا جانے ڈاکٹر نے
کونسی دوا پلادی ہے کہ بدن میں آگ پھنک رہی ہے ۲ برافروختہ ہونا
کی جگہ۔ آگ پھوس مین بیر ہے۔ آگ پھوس کا کیا ساتھ۔ آگ پھوس
کی دوستی کیسی۔ آگ پھوس ایک جگہ کب رہ سکتے ہیں۔ جہاں جوان
مرد اور عورت ایک جگہ رہ کر پاک نیتی کا اظہار کرین وہان کہتے ہین
مطلب یہ ہوتا ہے کہ ایسی صورت مین عصمت کہان رہ سکتی ہی آگ
پھونکنا یا پھونک دینا ۱ آگ کو ہوا دیکے بھڑکانا ۲ (دہلی) غصہ دلانا

لگائی بجھائی کرنا۔ لکھنؤ میں اس جگہ آگ لگانا زیادہ بولتے ہیں۔
۳ سخت پیاس لگا دینا۔ جلن پیدا کر دینا۔ سوزش بڑھانا۔ (انشا)
کیا کیا آہ ناتواں تو نے ÷ آگ سی پھونک دی یہاں تو نے ۴ ولولہ
بڑھانا۔ (ناسخ) باد نوروزی نے پھونکی واغنائے تن میں آگ + یان
ہر رنگ غنچۂ لالہ ہے پیراہن میں آگ ۵ برائی بھلائی کر کے فساد ڈلوانا
آگ پھیلانا۔ حقیقی معنی میں۔ (آتش) یہ جلترنگ نے پھیلا دی
آگ پانی پر ÷ کہ جل کے گر پڑے خود دیکھ راگ پانی پر ۲ مجازاً فسا
پھیلانا۔ فتنہ برپا کرنا۔ (فقرہ) یہ آگ اسی فتنہ پرداز کی پھیلائی ہوئی
ہے۔ آگ پھیلنا۔ لازم۔ حقیقی معنی میں۔ (صبا) خوف کی جا ہے
نہ چھیڑ دل سوزاں کو مرے ÷ آگ پھیلی جو کسی نے کہیں اخگر توڑا۔
۲ فساد پھیلنا۔ فتنہ برپا ہونا۔ (فقرہ) خدا خیر کرے نفاق کی آگ
پھیلتی ہی جاتی ہے۔ آگ تاپنا۔ آگ سے ہاتھ پاؤں سینکنا (غالب)
آگ تاپے کہاں تلک انساں ÷ دھوپ کھائے کہاں تلک جاندار
لکھنؤ میں اس جگہ صرف تاپنا بولتے ہیں۔ آگ تلوؤں سے لگنا (اس جگہ
بیشتر تلوؤں سے آگ لگنا بولتے ہیں)۔ غصہ آنا۔ جل جانا۔ آتش رشک
بھڑکنا۔ (ظفر) عاشق دل خون شدہ کے آگ تلوؤں سے لگی ÷ غیر
کے ۔ پہ وہ پائے حنائی دیکھ کر۔ آگ ٹھنڈی کرنا۔ آگ بجھانا۔ کیف
آتش عشق کو رو رو کے کیا ہے ٹھنڈا ÷ اب پری بھی جو جلائے تو بلا
جلتی ہے ۲ مجازاً۔ فتنہ و فساد فرو کرنا۔ آگ ٹھنڈی ہونا۔ لازم۔
آگ جاگ اٹھنا۔ بجھی ہوئی آگ کا مشتعل ہونا ۲ شوق بڑھ جانا
(انشا) تو نے لگائی آگ کے یہ کیا آگ اے بسنت ÷ جس سے کہ دل کی

آگ اٹھی جاگ اے بسنت + آگ جانے لہار جانے دھونکنے والے کی
بلا جانے۔ مثل۔ جہاں کوئی کسی کے حکم سے کچھ کام کرتا ہے اور دوسرا
شخص کارکن پر اعتراض کرتا ہے یا اس کام میں نقصان بتاتا ہے
تو اس جگہ کارکن کہتا ہے۔ مطلب یہ ہوتا ہے کہ اچھائی برائی سے
مجھے کیا کام جو حکم ملا اسکی تعمیل کا نتیجہ وہ شخص بھگتے گا جس کے حکم سے
کام کیا گیا۔ آگ جگانا۔ بجھی آگ کا مشتعل کرنا۔ شوق بڑھانا۔
۔ بخت خفتہ نے جگایا اسے صد حیف نصیر + آگ جو گلخن سینہ میں
دبی رہتی ہے۔ آگ جلانا۔ آگ روشن کرنا۔ آگ جلنا۔ لازم۔ آگ
روشن ہونا۔ آگ جھاڑنا۔ ۱ پتھر سے آگ نکالنا۔ چقماق سے آگ
نکالنا۔ (فقرہ) سب سے پہلے ہوشنگ نے پتھر سے آگ جھاڑی
ہے ۲ آگ سے راکھ دور کرنا۔ (فقرہ) آگ جھاڑ کر چلم پر رکھو۔ تا کہ حقہ
جلد سلگ جائے۔ آگ جھڑنا۔ لازم۔ پتھر یا چقماق سے آگ نکلنا۔
(عاشق) پتھر کی طرح آگ جھڑی جسم زار سے ÷ جب میرے استخوان لگے
لگے استخوان پر ۲ شرر جھڑنا۔ شعلے اٹھنا۔ (رند) آہ آتش فشان جو
کرتا ہوں۔ آگ جھڑتی ہے آشیانے سے۔ آگ جھونک دینا۔ جلن
ڈالدینا۔ جلا دینا۔ (انشا) جھونک دی عشق نے جب اس دل بیتاب
میں آگ ÷ غل پڑا یہ کہ گری معدن سیماب میں آگ۔ آگ چمکنا
آگ کا روشنی دینا۔ (ہلال) آنکھیں یوں غیر سیہ رو کی نظر آتی ہیں
کبھی جس طرح چمکتی ہے شب تار میں آگ۔ آگ دابنا۔ آگ دبانا۔
(لکھنؤ میں آگ دبانا کو آگ دابنا سے فصیح سمجھتے ہیں) انگاروں کو
راکھ میں چھپا دینا۔ بھڑک مٹانا۔ (ذوق) خنک لوں کی اگر مشت

آگ

خاک دوزخ مین۔ پڑے تو واقعی اکبار آگ داب تو دے۔ (فقرہ)
آندھی آرہی ہے آگ خوب دبا دو ۲۔ فتنہ دبانا۔ فساد دور کرنا۔
غصہ دور کرنا۔ (فقرہ) یہ بھڑکی ہوئی آگ تمہین دباؤگے تو دبے
گی ۳۔ سوز دل پیدا کرنا۔ (میر) دن رات مری چھاتی جلتی ہے محبت
مین۔ کیا اور نہ تھی جاگہ (جگہ) یہ آگ جو یان دابی۔ آگ دبنا یا دبی ہونا
انگارون کا راکھ مین چھپنا۔ (مومن) جلے کیا کیا شجر تربت پہ میری۔
دبی تھی لاش کے بدلے مگر آگ ۲۔ فتنہ و فساد مٹنا۔ غصہ دور ہونا۔
(فقرہ) انگریزی فوج آجانے سے غدر کی آگ دبی ۳۔ سوزش دل
کی جگہ۔ (ناسخ) دبی تھی آگ جو سینے مین بھڑ بھڑک اٹھی۔ کل اس بھبوکے
نے دکھلائی جو بھڑک ہمکو۔ آگ دکھانا ۱۔ آگ کے قریب لیجا کے گرم
کرنا۔ (گلزار نسیم) دو بال دیئے کہ لو مری لاگ۔ جب وقت پڑے
دکھائیو آگ ۲۔ جلانا۔ آگ لگانا۔ (گلزار نسیم) بو آتی ہے آدمی کی لیجا
ناپاک ہے آگ اسکو دکھلاؤ ۳۔ (بندوق۔ توپ وغیرہ کے لئے)۔
سر کرنا۔ فلیتہ دینا۔ آگ دوڑنا۔ لازم۔ آگ کا پھیلنا۔ شوزش
پھیلنا۔ (شوق قدوائی) خلش کی انتہا کیا مین بتا دون جو رگ و پے
مین۔ لہو کا نام ہے اور آگ دوڑی ہے بدن بھر مین آگ دہکانا۔
آگ روشن کرنا۔ (فقرہ) دھوان بہت ہوتا ہے ذرا آگ دہکا دو
بول چال مین اس جگہ بھڑکانا ہے۔ آگ دہکنا۔ لازم۔ آگ روشن
ہونا۔ شوق بڑھنا۔ آگ دھونکنا۔ دھونکنی یا پنکھے سے آگ کا تیز
کرنا۔ آگ دیکھے پانی کو دوڑنا۔ دیکھو آگ لگا کر پانی کو دوڑنا۔ (منیر) مجھکو
جلا کے روتے گئے ہین عبث حضور۔ کیا آگ دیکھے دوڑے ہین پانی
کے واسطے۔ آگ دینا۔ متعدی۔ جلانا۔ فتیلے سے آگ لگانا۔ (ناسخ)
غم نے ہمارے خانۂ دل کو جو آگ دی۔ روشن برنگ خانۂ زنبور ہوگیا
۲۔ روشن کردینا۔ (سودا) شفق آفتاب شام وسحر۔ آگ دی ہے
جہان کو یکسر ۳۔ چمکانا۔ رونق دینا۔ (ناسخ) دی آگ اسنے پرتو
رُخ سے شراب کو۔ شرمندہ جام مے سے کیا آفتاب کو۔ آگ رکھ دینا
(پر کے ساتھ) جلا دینا۔ پھونکدینا۔ (آتش) نہایت بلبل شیدا
کا اُسنے دل جلایا ہے۔ جو بس ہوئے (ہو) تو رکھدون آگ مین
گلچین کے دامن پر۔ آگ روشن کرنا۔ آگ مشتعل کرنا۔ آگ روشن
ہونا۔ لازم۔ (داغ) مرا اختر جلایا لے فلک تجھپر گرے بجلی۔ شب
فرقت یہ کیسی آگ روشن تھی ستارون مین۔ آگ سا دہکنا۔ لازم
آگ کیطرح جلنا۔ آگ کیطرح لال ہونا۔ (فقرہ) بخار کی ایسی شدت
ہے کہ بدن آگ سا دہک رہا ہے۔ (ناسخ) دونون حنائی ہاتھ
دہکتے ہین آگ سے مچھلی کف صنم مین سمندر سے کم نہین۔ آگ
سرد ہونا۔ آگ ٹھنڈی ہونا ۲۔ شوق باقی نہ رہنا۔ (فقرہ) کل
شوق کی کیسی گرما گرمی تھی آج بالکل وہ آگ سرد ہوگئی ۳۔ فتنہ و
فساد رفع ہونا۔ (فقرہ) تعصب کا یہی حال ہے تو یہ آگ سرد ہو چکی
آگ سُلگانا۔ متعدی۔ آگ روشن کرنا۔ (آتش) خس و خاشاک
کا رتبہ ہے مجھے عالم مین۔ پہلے پھکتا ہون مین جو آگ کو سلگاتا
ہے ۲۔ چولھا جلانا ۳۔ مجازاً۔ لگائی بجھائی کرنا۔ ورغلانا۔ فتنہ و
فساد اُٹھانا۔ (سودا) گوش زد اُسکے کیا اعدا نے میرا حرف
عشق۔ کیا رہا گھر جلنے مین اب آگ وہ سُلگا چکے۔ آگ سُلگنا

لازم۔ آگ روشن ہونا۔ (فقرہ) لکڑیان توگیلی ہین آگ کیاخاک سُلگے ۲۔ سوزعشق ہونا۔ جلن ہونا۔ ؎ آگ سی اک دل مین سُلگے ہے کبھی بھڑکی تو میر۔ دیگی میری ہڈیون کا ڈھیر جون ایندھن جلا
آگ سے پانی ہوجانا۔ لازم۔ غصہ اُترجانا۔ دھیما ہوجانا۔ (فقرہ) ہمارباتین ایسی کہین کہ وہ آگ سے پانی ہوگئے۔ آگ کا باغ ۱۔ آتشبازی ۲۔ سُنارون کے کولون کی انگیٹھی۔ آگ کا بنا ہوا۔ تندخو۔ گرم مزاج۔ آگ کا پُتلا ۱۔ سراپا غصہ۔ نہایت تندخو (فقرہ) آدمی کیا ہے آگ کا پتلا ہے جب دیکھو لڑا کرتا ہے ۲۔ نہایت گرم مزاج۔ (فقرہ) زورتی اجوائن سے انکے بدن مین آگ پُھک گئی آدمی کا ہے کو ہین آگ کا پتلا ہین ۳۔ شعلہ۔ نہایت گرم۔ (عرش) یقین ہے ساقیا جل جائین زاہد گر تجھے دیکھین۔ بنا ہون آگ کا پتلا و فور بادہ خواری سے۔ آگ کا پتنگا۔ شرارا۔ جلتے ہوئے گھاس پھوس کا شرارا۔ آگ کا پرکالہ ۱۔ آگ کا ٹکڑا۔ انگارا۔ (سحر) داغ ہین آگ کے پرکالے بھڑک اٹھین گے۔ دیکھ او فصل بہاری نہ بہت جوش مین آ ۲۔ مجازاً شوخ و شنگ معشوق۔ (مومن) آبلے کیونکر نہ نکلین جائے اشک آنکھون سے آہ۔ میرے پہلو مین ابھی وہ آگ کا پرکالہ تھا۔ آگ کا پھول ۱۔ مدار کا پھول ۲۔ چنگاری۔ (فقرہ) آگ کا پھول پڑگیا چھپر جلنے لگا۔ آگ کا پیڑ۔ مدار کا درخت ۲۔ ان شعلون اور چنگاریون کی مجموعی شکل جو آتشبازی کے انار وغیرہ چھوٹنے سے درخت کے مشابہ پیدا ہوتی ہے۔ آگ کا جلا آگ سے اچھا ہوتا ہے۔ آگ کو [illegible] سے ٹھنڈا ہوتا ہے

مثل ۱۔ (آگ کے جلے کو سنکنا مفید ہوتا ہے) جسنے ایذا دی ہو اسی سے رجوع کرنا چاہئے۔ (رشک) سچ ہے کہ جلا آگ کا ہو آگ سے اچھا۔ آزار مٹے گا جو دل آزار ملیگا ۲۔ مثل بدآدمی بدہی کر دبتا ہے۔ گرمی کو گرمی مارتی ہے۔ آگ کا دریا۔ آگ کی کثرت ظاہر کرنیکو کہتے ہین۔ (ظفر) دل بیتاب مین جوش تپش عشق نہین۔ مارتا آگ کا دریا ہے یہ سیماب مین جوش۔ آگ کا کرہ وہ کرہ جو آسمان اول کے جوف مین کرۂ ہوا کو احاطہ کئے ہوئے ہے۔ آگ کا کھیل۔ مہوسون سے جب کوئی چیز بگڑ جاتی ہے تو وہ کہتے ہین۔ کہ یہ تو آگ کا کھیل ہے ایک آنچ کی کسر رہ گئی آگ کا گھر۔ بہت گرم۔ (فقرہ) آجکل کے آم آگ کا گھر ہوتے ہین۔ چھینٹا پڑجائے تو کھانا۔ آگ کا لوکا۔ آگ کی لو۔ شعلے کی لپک۔ آگ کا ہنسنا۔ آگ سے پتنگے جھڑنا۔ آگ کا تیز ہونا۔ بھڑکنا (اسیر) گرم بازار حسد کس جا زمانے مین نہین۔ آگ کے ہنسنے یہ روٹی جل گئی تنور مین۔ آگ کجلانا۔ آگ کا سُلگ سُلگ کر سیاہ ہوجانا۔ (جرات) جب نظر بجلی کو وہ چشم فسون ساز آگئی آتش افسردہ کے مانند بس کجلا گئی۔ آگ کردینا ۱۔ افروختہ کردینا۔ غصہ دلانا۔ (فقرہ) اُسنے لگا بجھا کر انہین آگ کردیا ۲۔ مزاج گرم کرنا۔ (فقرہ) حار یابس دواؤن نے میرا مزاج اور آگ کردیا ۳۔ گرم کرنا۔ (فقرہ) تمنے بند مکان مین گھڑا ڈھکر پانی کو آگ کردیا۔ آگ کو آگ مارتی ہے۔ مثل۔ شریر شریر ہی سے دبتا ہے۔ آگ کو دامن سے ڈھانکنا۔ (دامن سے جب آگ

چھپائی جائیگی تو دامن جل جائیگا آگ اور بھڑک اُٹھیگی)۔ بات کو اسطرح
چھپانا کہ افشا ہو جائے۔ نہایت ظاہر چیز کو چھپانیکی کوشش کرنا
آگ کھائیگا انگارے ہگیگا مثل۔ بُرے کام کا بُرا انجام ہے۔
آگ کھائے مُنھ جلے اُدھار کھائے پیٹ مثل۔ آگ سے زیادہ
قرض سے ڈرنا چاہئے کہ اُسکا ضرر آگ سے زیادہ ہے۔ آگ کہتے
منھ نہین جلتا مثل۔ بُری چیز کا نام لینے سے بُرائی کا اثر نہین ہوتا
بُرے اثر والی چیز کا نام لینے سے کچھ ہرج نہین ہے۔ فارسی مین
اس جگہ نقل کفر کفر نباشد ہے۔ آگ کے آگے سب بھسم ہین مثل
اِسکا استعمال بیشتر غصے کی حالت بیان کرنے مین ہوتا ہے یعنی
غصہ ایسی بد بلا ہے کہ اس حالت مین کسیکا لحاظ باقی نہین رہتا
آگ کی بڑھیا ۱۔ مدار کے درخت کے پھولون کی روئی جو ہوا سے
اُڑتی پھرتی ہے ۲ (ظرافت سے) بہت بوڑھی عورت۔ (انشا)
پتھورا کے جو محلون کی ہو کوئی آگ کی بڑھیا۔ بنے آکے وہ بوڑھی
اور بڑے نداف کا جوڑا۔ آگ کے لُوکے اٹھنا ۱ آگ کے شعلے بلند
ہونا ۲ (مجازاً) جی جلنا۔ (مسرور) دل سے نالے نہین نکلتے ہین
اُٹھ رہے ہین یہ آگ کے لُوکے ۳ بہت گرم انجرے نکلنا۔ تپتی
ہوئی زمین پر پانی چھڑکا جاتا ہے تو اور لُوکے اُٹھتے ہین۔ آگ کے
مول۔ آگ کے مولون مہنگا۔ گران قیمت۔ (آتش) دکھاؤ ہلکے
صفا اگر ان اپنے دندان کی۔ گہر ہین آگ کے مول اپنی آبداری سے
(بحر) ابھی تو آگ کے مولون گل رُخسار بکتے ہین۔ کہین قیمت کھلے
اُسکی خطِ رخسار بیچک ہو۔ آگ گاڑنا۔ (عو) آگ دبانا خواص

اس جگہ آگ دبانا بولتے ہین۔ آگ گڑی ہونا۔ لازم۔ آگ دبی
ہونا۔ (درد) کیا جانئے کیا دل پہ مصیبت یہ پڑی ہے۔ اِک
آگ سی کچھ ہے کہ وہ سینے مین دبی ہے۔ آگ لگا کر بجھانا۔ شر و
فساد پیدا کر کے اُسکے دفع کرنیکی کوشش کرنا۔ (رشک) جلا جلا
کے نہ دے ہمکو آبرو لے عشق لگا کے آگ بجھانیکو کون کہتا ہے
آگ لگا کر پانی کو دوڑنا۔ دیکھو آگ لگا کر بجھانا۔ (اسیر) دل جلا کر
مگر سے آنسو بہانا کیا ضرور۔ دوڑتے ہو کیون لگا کر آگ پانی کے
لئے۔ آگ لگانا۔ متعدی ۱ جلانا۔ کسی چیز کو آگ دینا۔ (ناسخ)
بارُوت مین لگا دے کوئی آگ جسطرح۔ کرتے ہی عشق دل نہ رہا
اختیار مین ۲ جلن پیدا کرنا۔ سوزش پیدا کرنا۔ حرارت پیدا
کرنا۔ (ناسخ) تپ فرقت نے آگ ایسی لگائی میرے اعضا مین
عرق کے بدلے ہوتے ہین مساموں سے شرر پیدا ۳ بقرار
کرنا۔ ولولہ پیدا کرنا۔ (ناسخ) گرمی بازار یوسف آگئے اِس۔
یوسف کے کیا۔ منھ دکھاتے ہی لگا دے آگ جو بازار مین ۴
تیزی پیدا کرنا۔ چرپراہٹ پیدا کرنا۔ (فقرہ) کبابون نے تو
زبان سے حلق تک آگ لگا دی ۵ رشک و حسد پیدا کرنا
(رند) وہ مجھسے بزم مین ہنستا رہا رقیب جلے۔ لگائی گرمیِ صحبت نے
انجمن مین آگ ۶ ترسانا۔ حسرت دلانا۔ (خلیل) داغ دے جاتی
ہے برسات مین بے یار بہار۔ ابر تر آگ کلیجے کو لگا دیتا ہے
۷ شوخی کرنا۔ شرارت کرنا۔ برافروختہ کرنا۔ لگائی بجھائی کرنا۔
(برق) آپ جل جائینگے سب آگ لگانے والے۔ دو گھڑی

آگ

مین وہی تم ہو وہی جانان مین ہون ۵ (عو) غبن کرنا - مہنگا سودا خریدنا - (مراۃ العروس) ماما عظمت تو ہر سودے مین آگ لگاتی ہے ۶ چھوڑنا ۵ مومن آتو بھی اپنے نام پہ جا - نام کو ان تبون کے آگ لگا ۱۰ تلف کردینا - لٹادینا - اُڑادینا - (فقرہ) شراب‌خواری اور قماربازی مین ساری دولت کو آگ لگادی ۱۱ چوپٹ کرنا - بگاڑدینا - (فقرہ) صاحبزادی گوٹ لگانے کیا بیٹھین کہ سارے پیجامے مین آگ لگاکر رکھدی ۱۲ کسی چیز سے نفرت ظاہر کرنا - بیزاری ظاہر کرنا - (مومن) نام کو اسکے آگ لگاؤن - دل کی طرح سے اُسکو جلاؤن ۱۳ سرخ سرخ پھول کھلنے جنگل مین ڈھاک پھولنے - کثرت چراغان اور سُرخی شفق وغیرہ کی جگہ تشبیہاً کہتے ہین - (رند) گلشن مین آکے آگ لگادی بہار نے - انگارے کی طرح سے ہر ایک گُل دہک گیا ۱۴ بھوک پیاس بڑھادینا - (فقرہ) دو دن کی کشتی نے وہ آگ لگادی کہ سیرون گھی پی گئے ۱۵ تباہ کرنا - اُجاڑنا - نیست و نابود کرنا - (بحر) خانہ برباد ہون ققنس کی طرح عالم مین - آگ قسمت نے لگادی ہین جسے گھر سمجھا - ۱۶ (مانگ اور کوکھ کے ساتھ) خاوند کے مرجانے - فرزند کے مرجانے کی جگہ - (فقرہ) اُس بدنصیب کی مانگ اور کوکھ دونون مین تقدیر نے آگ لگادی ۱۷ نئی آفت اُٹھانا - نیا فتنہ برپا کرنا - (فقرہ) پہلے تو نوکر کو برطرف کرکے تنخواہ کاٹ لینے کا دستور نہ تھا یہ آگ آپ کی لگائی ہوئی ہے - آگ لگاؤن - (عو) بددعا - پھونکون - جلادون - بھاڑ مین جھونکون - (جانصاحب) - ع - لگاؤن آگ مین ایسے بناؤ کو - ہے - آگ لگائے تماشہ دیکھے - مثل - فتنہ انگیز آدمی کی نسبت بولتے ہین جو لڑاکر سیر دیکھے - آگ لگے - آگ لگ جائے - (عو) ۱ بددعا - غارت ہو - تباہ ہو - اُجڑ جائے - (وزیر) گرمیان وہ غیر سے کرتا ہے مین مرتا نہین - آگ لگ جائے الٰہی موت کی تاخیر کو - (جرات) جی جلائے وہ جس سے لاگ لگے - غرض اس عاشقی کو آگ لگے ۲ جب ایک عورت دوسری عورت کے خلاف طبع کوئی بات کہتی ہے تو دوسری عورت یہ کلمہ کہتی ہے ۳ (عو) بطور تکیہ کلام کے بھی کہتی ہین - (فقرے) آگ لگے مجھے نہ چھیڑو - آگ لگ جائے کیا بکتی ہو - آگ لگے پر پانی کہان - مثل - غصے کی حالت مین مروت نہین رہتی ہے - محبت اور غرض کے جوش مین حیا اور غیرت نہین رہتی ہے - آگ لگے پر کنوان کھودنا - بے وقت کوشش کرنا - وقت کے بعد تدارک کرنا - لغو کام کرنا - جب کوئی شخص اُس کام کو کہ پہلے سے کرنا چاہیئے تھا عین وقت پر کرے تو کہتے ہین کہ واہ آگ لگے پر کنوان کھودنے سے کیا حاصل - آگ لگے پر تلی کا موت ڈھونڈھنا - (عو) بے وقت تدارک کرنا - بیفائدہ کوشش کرنا - کمیاب چیز کا تلاش کرنا - آگ لینے آنا - لازم - آتے ہی جلدی سے پلٹ جانا کھڑے کھڑے آنا - (ذوق) لیتے ہی دل جو عاشق دلسوز کا چلے تم آگ لینے آئے تھے کیا آئے کیا چلے - آگ مٹنا - لازم ۱ جلن جاتی رہنا - تپک جاتی رہنا - (فقرہ) زخمون کی آگ اس مرہم سے مٹ گئی - اب اس جگہ آگ بجھنا زیادہ کہتے ہین ۲ حسد نہ رہنا - عداوت نہ رہنا - (فقرہ) سوت کی آگ کہین ان باتون سے

مُتی ہے ۳۔ ولولہ جاتا رہنا۔ جوش جاتا رہنا۔ اُمنگ جاتی رہنا۔
شوق جاتا رہنا۔ عشق جاتا رہنا۔ (عرش) آب گریہ سے مٹے کیا
دل بیتاب کی آگ۔ آتش برق نہین بُجھتی ہے باران سے کبھی
آگ مین آگ لگانا ۱۔ جلے کو جلانا۔ جو رنجیدہ بیٹھا ہوا ہُوسے اور
صدمہ دینا۔ دکھے دل کو ستانا۔ (صبا) داغ پر داغ مرے دل کو
دیا کرتے ہین۔ آگ مین آگ وہ ہین اور لگاتے جاتے ۲۔ فساد
مین فساد پیدا کرنا ۳۔ غصے مین کیسکو اور غصہ دلانا (فقرہ) صلح کیونکر
ہو جو آتا ہے وہ اور آگ مین آگ لگاتا ہے۔ آگ مین جُھلس
جانا۔ آگ مین جل کر سیاہ ہو جانا۔ (فقرہ) چیچک سے بدن
کا وہ حال ہو گیا ہے کہ جیسے آگ مین جھلس گیا ہو۔ آگ مین بھون
ڈالنا۔ جلانا۔ (فقرہ) بخار کی وہ شدت ہے کہ جیسے کوئی آگ مین
بھونے ڈالتا ہے۔ آگ مین پانی ڈالنا۔ غصہ فرو کرنا۔ لڑائی فساد
مٹانا۔ رفع فساد کرنا۔ آگ مین پڑنا۔ مصیبت یا بلا مین پھنسنا۔
دوسرے کی بلا اپنے سر لینا۔ آگ مین پھونک ڈالنا۔ آگ مین
ڈال کر جلا دینا ؎ جو وہ کرتے ہین مرا امتحان بڑے پیچ والے
نہ درمیان اگر آگ مین بھی وہ پھونک دے تو خلیل کچھ مجھے ڈر نہین
آگ مین تیل ڈالنا۔ دیکھو آگ مین آگ لگانا۔ آگ مین جلانا ۱۔
حقیقی معنی مین ۲۔ رشک و حسد مین جلانا۔ سوز عشق مین بھونکنا۔
(صبا) اسد سے سوزش دل لے یار۔ مارا کس آگ مین جلا کر۔ آگ
مین جلنا۔ لازم مثال معنی نمبر ۲۔ (جانصاحب) کیون سوت کی مین
آگ مین جل جل کے مرونگی۔ ہون سہرے نہ جلوے کی جو بھرنا مین

بھرونگی ؎ تپ الفت کی حرارت نہین کسکو لے کیف۔ ایک ہی
آگ مین سب خلق خدا جلتی ہے۔ آگ مین جو چیز پڑی وہ آگ ہے
مثل صحبت کا اثر ضرور ہوتا ہے۔ (ناسخ) عشق جب کامل ہوا
ہے عین حسن۔ آگ مین پڑ جائے جو شے آگ ہے۔ آگ مین
جھونک دینا۔ آگ مین جلا دینا۔ آگ مین ڈالدینا۔ (بحر) حمام
کو یون گرم کیا یار کی خاطر جھونکا کئی من آگ مین صندل کئی
من بھول ۲۔ مصیبت مین گرفتار کرنا۔ مصیبت مین ڈالدینا۔
(قلق) پہلے دریافت خوب کر نہ لیا۔ آگ مین لیکے مجھکو جھونک
دیا ۳۔ سخت ایذا دینا۔ (نصیر) مجھکو سوجھے ہے (سوجھتا ہے) کہ تو
آتش رخون سے مل کے آہ۔ جھونک دیگا ایک دن مجھکو مقرر آگ
مین آگ مین رکھکے پھونکدینا۔ جلا دینا۔ (فقرہ) جی مین آتا ہے ان
کپڑون کو رکھکر آگ مین پھونکدون آگ مین کود پڑنا۔ یا کودنا سخت
مصیبت مین قدم رکھنا۔ دیدہ و دانستہ کسی آفت مین مبتلا ہونا
جلنے مرنے سے نہ ڈرنا۔ جان کی پروا نہ کرنا۔ (آتش) اپنے کہنے
سے اک آب تلخ تم پیتے نہین۔ آگ مین ہم کودتے ہین آپ اگر
ہان کیجیے۔ (بحر) وہ بشر اور ہین جو کرتے ہین نافرمانی۔ آگ مین
کود پڑین ہم ترے ارشاد کے ساتھ۔ آگ مین گرنا ۱۔ حقیقی معنی
(ذوق) گر پڑا آگ مین پروانہ دم گرمئے عشق۔ سمجھا اتنا بھی نہ
کمبخت کہ جل جاؤنگا ۲۔ مجازاً۔ مصیبت مین پھنسنا۔ (فقرہ)
ارے میان کیون جان بوجھکے آگ مین گرتے ہو۔ آگ نکالنا۔
چقماق یا پتھر وغیرہ سے آگ جھاڑنا۔ (مومن) سنگ در سے

ترے نکالی آگ۔ ہم نے دشمن کا گھر جلانیکو۔ آگ نکلنا۔ لازم ۱۔ چقماق یا پتھر وغیرہ سے آگ جھڑنا۔ (ظفر) دھوان آگ سے آگ پتھر سے نکلے محبت کا سب مین اثر دیکھتے ہین ۲۔ بہت جلن ہونا۔ زیادہ سوزش ہونا۔ (ہلال) اُف رے سوزِ ہجر کیا بکتی ہے مقتل کی زمین خون کے بدلے نکلتی ہے تنِ بسمل سے آگ ۳۔ بہت گرمی پڑنا۔ (فقرہ) مئی جون مین زمین سے آگ نکلتی ہے آگ ہوجانا لازم۔ نہایت گرم ہوجانا۔ بھڑکنے لگنا۔ (ناسخ) سوزِ غم سے ہوگیا ہے آگ سب میرا بدن پھینکدی قاتل نے ایسی ہوگئی تلوار گرم ۲۔ غصے مین بھر جانا۔ مارے غصے کے لال پیلا ہوجانا (عاشق) بھڑ کانے سے رقیب کے تم آگ ہوگئے۔ میری طرف سے دل مین بھر اتھا غبار کیا ۳۔ ایندھن کا دہک جانا۔ (فقرہ) ابھی آگ نہین ہوئی تو کیا گرم ہو۔

آگا ہ۔ (س۔ اگر۔ سامنا) مذکر سامنا۔ مہرہ۔ (مثل)۔ فوج کا آگا برات کا پیچھا بھاری ہوتا ہے ۲۔ جسم کا اگلا رخ۔ (فقرہ) یہہ کیا بدلحاظی ہے دیکھو آگے سے دُلائی سنبھالو ۳۔ پوشاک کا وہ حصہ جس سے جسم کا اگلا رخ ڈھکے ۴۔ ہر شے کا اگلا حصہ۔ آگا باندھنا۔ سامنا روکنا۔ سدِ راہ ہونا۔ مہرہ دبانا۔ سہ اے حباب قلعہ ہستی سے جو دم گھبرایا۔ بڑھکے دو چار قدم موت کا آگا باندھا۔ آگا بھاری ہونا۔ لازم۔ (عم) ۱۔ راستے کا پُرخطر ہونا ۲۔ عورت کا حاملہ ہونا۔ آگا پیچھا ۱۔ انگرکھے اچکن وغیرہ بعض لباس کا اگلا پچھلا حصہ۔ (فقرہ) کپڑے کا عرض کم ہے آگا پیچھا پورا نہین ہوتا ۲۔ سامنے کا حصہ پیچھے کا حصہ۔ (فقرہ) یہ کیا وضع ہے کہ آگا پیچھا کھلا ایک چٹ سی گلے مین لپٹی ہوئی ہے۔ دوپٹہ ایسا چاہئے کہ سارا بدن ڈھکا رہے ۳۔ آغاز۔ انجام۔ (دیکھنا کے ساتھ) (فقرے) آدمی کو چاہئے کہ ہر کام کا آگا پیچھا سوچ لیا کرے۔ آگا پیچھا دیکھکر خرچ کرو ۴۔ انسان کے ہر دو مقام مخصوص۔ آگا پیچھا سوچنا۔ لازم نتیجے پر نظر ڈالنا۔ آغاز و انجام کار مین غور کرنا۔ انجام سوچنا۔ آگا پیچھا کرنا۔ پس وپیش کرنا۔ کسی کام مین تامل کرنا۔ ہچکچانا۔ آگا تاگا لینا۔ (عو) آؤبھگت کرنا۔ خاطر مدارات کرنا۔ تیمارداری کرنا۔ خبر لینا۔ آگا دیکھا نہ پیچھا۔ آغاز سوچا نہ انجام نتیجے پر نظر نہین کی۔ بُرا بھلا کچھ نہ سوچا۔ آگا روکنا۔ آگا باندھنا۔ (سودا) پیچھے سے تو دامن کے تئین (کو) خار نے کھینچا اور سر دکھڑا ہو کے لگا روکنے آگا۔ آگا سنبھالنا۔ پہلی ہی کسی کام کا تدارک کرلینا۔ دوراندیشی کرنا ۲۔ دشمن کی فوج کا سامنا روکنا آگا مارنا۔ سامنے سے حملہ کرنا۔ (فقرہ) فوج نے بڑھکر غنیم کا آگا مارا

آگاہ۔ آگہ ۔ (ف) صفت۔ واقف۔ ہوشیار۔ کاردان۔ نظم مین آگہ بھی مستعمل ہے لیکن فصیح آگاہ ہے۔ آگاہی۔ آگہی (ف) مونث۔ واقفیت۔ علم۔ ہوشیاری۔ آگاہی پانا۔ خبر پانا واقف ہونا۔ (گلزار نسیم) آگاہی جو دیونی نے پائی۔ بگڑی ہوئی بات یون بنائی۔ آگاہی دینا۔ مطلع کرنا۔ (مصحفی) راہ مین مِل گیا جو اِک راہی۔ دی مجھے اس خبر سے آگاہی۔ آگاہی رکھنا۔ خبر رکھنا۔ واقفیت رکھنا (صبا) رکھتے نہین ہین رسم محبت سے

آگہی۔ راہِ وفا طریق حسینان سے دور ہے۔

آگری۔ (ھ) مونث۔ (دہلی) چوڑیان۔

آگے۔ (ھ) پیچھے کی ضد ۲ مقابلے مین۔ (ناسخ) آگے تری بہار کے یہ رنگ گل اڑا ہین دامن نسیم مین توڑے گلان کے ۳ سامنے۔ مقابل مین۔ (مومن) آگے اُس غرفے کی چلمن ہے پڑی پس چلمن کوئی عورت ہے کھڑی ۴ پیشتر۔ اس سے پہلے۔ زمانہ سابق مین ؎ کہو سحر ایسی ہی تھی شکل آگے۔ ہوئی کسکے پیچھے یہ صورت تمھاری ۵ جیتے جی۔ حین حیات۔ روبرو۔ (داغ) کیا دم کا بھروسا ہے پھر آئے کہ نہ آئے۔ جانا ہے جو قاصد کو تو جائے مرے آگے۔ ۶ آیندہ۔ اسکے بعد۔ (صبا) جو حال دیکھتا ہو وہ کہتا پیامبر۔ آئین نہ آئین آگے انھین اختیار ہے ۷ مزید بران۔ اس سے زیادہ (قلق) آگے کیا ماجرا کرون مین بیان۔ سب اُسیواسطے یہ ہے سامان ۸ آیندہ زمانے مین (قلق) دل لگانا ہے ایسا کیا آسان۔ آگے مشکل پڑیگی میری جان ۹ اُس طرف۔ پرے (داغ) گیا گیا عرش سے آگے جاکر۔ ہلے عالم مری تنہائی کا ۱۰ دور (ذوق) گرچہ ہون دادئ عنقا سے پرے لاکھون کوس۔ لیک ہے گم شدگی کی ابھی منزل آگے ۱۱ زیادہ۔ بڑھکر۔ سوا۔ (شوق) مدح حیدر مین کھولئے جو دہن اس سے آگے نہین ہے جائے سخن ۱۲ پاس۔ قریب (فقرہ) ذرا آگے آکر بات سن لو ۱۳ ”سے“ کی معنی مین جب ”کے“ کا لفظ اس سے مقدم ہو (جانصاحب) چھپتا نہین ہے پیٹ دوادائی کے آگے جو کچھ بڑی بیگم ہین کوئی مجھسے تو پوچھے ۱۴ دانستہ مین۔ نظر مین (قلق) میرے آگے چمن جہنم ہے محفل عیش بزم ماتم ہے ۱۵ بعد (فقرہ) غور کرکے دیکھو جیم کے آگے کیا لکھا ہے۔ آگے آگے پیچھے پیچھے کا عکس۔ پیشا پیش ؎ جب ترے در سے پھرا خلقت تماشائی ہوئی پیچھے پیچھے داغ آگے آگے رسوائی ہوئی ۲ قبل پیشتر اب ان معنون مین متروک ہے ۳ آگے چل کر۔ آیندہ زمانے مین دیکھو آگے دیکھیے کیا ہوتا ہے۔ آگے آگے ہونا۔ لازم پیش پیش ہونا۔ رہبر ہونا (ناسخ) جب شب تاریک مین ہم کوئے جانان کو چلے۔ آگے آگے جائے شمع آتشین نالے ہوے۔ آگے آنا۔ لازم۔ روبرو آنا۔ سامنے آنا (فقرہ) آگے آکر سلام کرو نذرو پیچھے کبتک کھڑے رہوگے ۲ قریب آنا۔ بہت نزدیک آنا (فقرہ) راز کی بات ہر آگے آکے سن لو ۳ مقابل ہونا۔ مقابلہ کرنا۔ (تسلیم) کیا منہ جو کوئی بات بنائے مرے آگے۔ دعوے ہو سخن کا جسے آئے مرے آگے ۴ کام آنا آڑے آنا۔ (فقرہ) دیا لیا آگے آئیگا ۵ پیش آنا۔ (فقرہ) بزرگون کا کہنا آگے آتا ہے ۶ کئے کی سزا پانا۔ پھل ملنا۔ نتیجہ حاصل ہونا (داغ) محشر مین بھی ہے خواہش خلوت مجھے ایسی۔ کہتا ہون کیا میرا نہ کرے مرے آگے ۷ (ع) بے پردہ ہونا کسیکے سامنے آنا (فقرہ) اُنکے گھر کی عورتین ماموں زاد بھائی کے آگے بھی نہین آتین۔ آگے آیت۔ آگے آئی آیت (تلاوت قران شریف مین آیت ختم ہونے پر توقف کرنا ہوتا ہے) الغرض بس جہان کوئی پڑھتے پڑھتے یا کہتے کہتے رک جاتا ہے تو مذاق مین کہتے ہین کہ ”آگے آئی آیت“ آگے بڑھانا۔ آگے

لانا(جرات) شب وصال مین وحشی ساد کیھ مجھکو وہ شوخ۔ کہے ہے دیکھو بس آگے نہ تم بڑھاؤ ہاتھ ۳۔ آگے لیجانا (فقرہ) افسرون نے فوجون کو آسگے بڑھایا آگے بڑھکر ۱۔ آیندہ کچھ دنون کے بعد ۲ کچھ دور چل کر آگے بڑھنا۔ لازم ۱۔ روانہ ہونا کوچ کرنا۔ (کیف) قیامت ہو کہین اُٹھین لحد سے ہم بڑہین آگے۔ مسافر کیطرح رستے مین ٹہرے بھی تو کیا ٹہرے ۲۔ آگے چلنا (میرحسن) کئی ہمہ مین تھین جو کچھ کچھ بڑھین۔ دعائین وہ بڑھ بڑھ کے آگے بڑھین ۳ دعویٰ کرنا۔ (بحر) آگے ان ابروؤن کے مہ نو بڑھے نہین۔ گرجائیگا نظر سے فلک پر چڑھے نہین ۴ بدزبانی کرنا (فقرہ) زبان سنبھالو دیکھو تم بہت آگے بڑھتے جاتے ہو ۵ کنایۃً مقابلے مین آجانا سامنا کرنا (فقرہ) بڑے بہادر ہو تو آگے بڑھو ۶ قریب آنا۔ پاس جانا (فقرہ) اتنی دور سے مین نہین سُن سکتا ذرا آگے بڑھکر بات کہو ۷ سبقت لیجانا (ناسخ) گزرے جو باغ مین وہ سوار سمند ناز۔ گلگون بھی آگے بڑھ نہ سکے گل کے رنگ سے ۸ ترقی کرنا (کیف) بڑھینگے جو عشق مجازی سے آگے حقیقت مین کیا ہو گا نقشا ہمارا ۹ استقبال کرنا۔ پیشوائی کرنا (فقرہ) نوابصاحب خود وزیر صاحب کو آگے بڑھکر لے گئے آگے بڑھو۔ آگے چلو۔ آگے دیکھو۔ آگے مانگو (کنایۃً) دوسری جگہ سوال کرو۔ فقیر سایل سے یہ جملے کہے جاتے ہین آگے پانا کئے کی سزا پانا۔ بداعمالی کی سزا بھگتنا (جانصاحب) دل لیکے رنج دیگا سراسر کسیکو جو۔ بی اپنے دیدے گھٹنے کے آگے وہ پائیگا۔ آگے پڑے کو شیر بھی نہین کھاتا۔ دشمن کیسا ہی سخت

اور تندمزاج ہو عاجزی کرنے سے معاف کردیتا ہے۔ آگے پیچھے ۱۔ اِدھر اُدھر (سوز) آگے پیچھے دیکھکر بولا کہ اُو۔ کوئی یان حاضر نہین اب نابکار ۲ حاضر غائب۔ (فقرہ) آگے پیچھے وہ ہمارا خیر خواہ ہے ۳ پے در پے مُسلسل یکے بعد دیگرے۔ (فقرہ) آگے پیچھے صدہا ہاتھی تھے ۴ بے ترتیب۔ (فقرہ) سب ورق آگے پیچھے ہو گئے ۵ غیبت مین۔ (اس جگہ آگے کا لفظ زاید اور پیچھے کا تابع ہوتا ہے۔ (فقرہ) بھائی مین تو سفر کو جاتا ہون آگے پیچھے کوئی بات ہو تو گھر کی خبر رکھنا ۶ موقع پاکر۔ وقت پاکر۔ جب موقع ملیگا (فقرہ) خیر اب جاؤ آگے پیچھے سمجھ لون گا ۷ دیر سویر (فقرہ) آگے پیچھے سب پہنچ رہین گے آگے پیچھے چلنا۔ لازم ۱۔ بے ترتیبی سے چلنا (فقرہ) پہاڑ کی گھاٹی تنگ تھی صف بندی توڑ کے سوارون کو آگے پیچھے چلنا پڑا ۲ آگے بڑھکر یا پیچھے ہٹ کر چلنا (فقرہ) آگے پیچھے کیون چلتے ہو برابر آؤ باتین کرتے چلین آگے پیچھے سب چل بسین گے۔ مقولہ ایک دن سب کو مرنا ہے۔ یہ فقرہ دنیا کی بے ثباتی ظاہر کرنیکو کہتے ہین۔ آگے پیچھے کوئی نہین۔ کوئی وارث نہین۔ آگے پیچھے لگے ہونا۔ گھات مین ہونا۔ آگے پیچھے ہاتھ دھرے ہونا۔ ننگا ہونا بہت مفلس ہونا ایسا مفلس ہونا کہ ستر ڈھانکنے کو کپڑا بھی نہ میسر ہو آگے تقدیر۔ دیکھو آگے قسمت۔ آگے جانے گھٹنے ٹوٹین پیچھے دیکھے آنکھین پھوٹین مثل عو۔ جہان کسی کام کے کرنے مین بھی خرابی ہو اور نہ کرنے مین بھی اس جگہ کہتے ہین آگے جانا ۱۔ دور نکل جانا (رند) الدد اے رہبر واماندگان

منزلون آگے گیا ہے قافلہ ۲ سبقت لیجانا (آتش) اللہ ری ہوا لب بام قصر یار اُڑکر کبوتر آگے گیا ہے نسیم سے ۳ قریب جانا۔ (فقرہ) جنکو پوچھتے ہو وہ آگے جاتے ہین ذرا قدم بڑھاؤ ابھی مل جائینگے ۴ بڑھنا۔ (سوز) تاب کسکو ہے کہ تیرے در سے آگے جا سکے۔ جو ترے کوچے مین آیا سر ٹپکتا ہے رہا۔ آگے جو قدم رکھتا ہون پیچھے پڑتا ہے ۱ نکلنے کی ہمت نہین پڑتی جانیکو جی نہین چاہتا (بحر) پیچھے پڑتا ہے جو آگے کو قدم رکھتا ہون۔ کس طرح کوئی نکلتا ہے وطن سے باہر ۲ رعب چھا جانیکی حالت مین بھی کہتے ہین (فقرہ) بادشاہ کا وہ رعب ہے کہ درباری جو قدم آگے رکھتے ہین پیچھے پڑتا ہے۔ آگے چلتے ہین پیچھے کی خبر نہین مثل۔ جہان کوئی ناعاقبت اندیش ظاہری نفع دیکھکے کسی کام کا ارادہ کرے اور آیندہ کے نقصانات کا خیال نہ رکھے اس جگہ کہتے ہین آگے چل کر ۱ آیندہ۔ کچھ دنون کے بعد۔ (فقرہ) آگے چل کر یہ لڑکا آفت ہوگا ۲ کچھ دور چلکر (فقرہ) آگے چلکر پہاڑ ملین گے آگے چلنا۔ لازم ۱ بڑھکے چلنا سبقت لیجانا (آتش)۔ اٹھگئے وصل کی شب پیشتر از یار قدم۔ آگے ہم عمر روان سے بھی چلے چار قدم ۲ پیچھے چلنا کا عکس۔ پیشا پیش چلنا (ظفر) قدم اٹھائے تو آندھی سے بھی بیابان مین۔ اُڑاتا خاک چلے تیرا خاکسار آگے ۳ رہبری کرنا۔ راہ بتانا۔ (فقرہ) مجھکو راستہ نہین معلوم ہے کسی واقف سے کہو آگے چلے۔ آگے خدا کا نام۔ بس خاتمہ ہے انتہا ہوگئی۔ مبالغے کی گنجایش نہین۔ اس سے زیادہ کچھ نہین

ہے (فقرہ) اس غریب کے یہی ایک لڑکا ہے آگے خدا کا نام ہے (شوق قدوائی) ان بتون ہی سے زمانے مین ہے جو کچھ کام ہے مین تو کہتا ہون کہ بس آگے خدا کا نام ہے ۲ یہ فقرہ وہان بولتے ہین جہان کوئی شخص یا کوئی چیز حسن و خوبی مین اس درجے کی ہو کہ خدا کے سوا اُس سے کوئی چیز فایق نہو (برق) سب سے اعلے سب سے بالا وہ بت خود کام ہے۔ کچھ نہ پوچھو اُس سے آگے بس خدا کا نام ہے۔ آگے خدا کا نام محمد کا کلمہ۔ دیکھو آگے خدا کا نام آگے خیریت ہے۔ اس جگہ بولتے ہین جہان یہ مقصود ہوتا ہے کہ جو کچھ ہونا تھا ہو چکا اب امید نہ رکھو۔ (ناصر) کچھ تو کرم ہے آہ نہین کچھ بخل کی صفت ہے۔ اک بوسہ دیکے بولے بس آگے خیریت ہے۔ آگے دوڑ پیچھے چھوڑ۔ مثل۔ جہان کوئی ایک کام کو ناتمام چھوڑ کے دوسرے کی طرف متوجہ ہوتا ہے وہان کہتے ہین آگے دھرا ہی ضرور پیش آنا ہے۔ (فقرہ) چار دن کے بعد پھر وہی جھگڑا آگے دھرا ہے۔ آگے دھر لینا۔ (اب اس جگہ آگے رکھ لینا فصیح ہے) ۱ سامنے رکھ لینا۔ آنکھ کے روبرو رکھنا (عود ہندی) اشعار ۲ قدیم کے آگے دھر لئے اور اپنے قیاس کے مطابق چل دئے ۳ نظر کے سامنے آگے آگے حراست کے طور پر لیچلنا۔ (فقرہ) اسکو جبراً پولس نے آگے دھر لیا ۴ آگے لیکر فریاد کو چلنا (سودا) ۱ے دل یہ کس سے بگڑی کہ آتی ہے فوج اشک۔ لخت جگر کی نعش کو آگے دھرے ہوئے ۵ نذر پر رکھ لینا۔ مہرے پر رکھ لینا۔ (ان معنون مین آگے رکھ لینا فصیح ہے۔ (نکہت) کیا عالم کو

کشتۂ چشم کے عالم کو دیکھو تو صف مژگان نے آگے رکھ لیا رستم کو
دیکھو تو۔ آگے دھرنا۔ (اب اِس جگہ آگے رکھنا فصیح ہے) ۱۔ سامنے رکھنا
پیش نظر رکھنا۔ (میرحسن) شب آدھی گئی جب تو خاصہ منگا۔ تکلف
سے ہر اک کے آگے دھرا۔ (فقرہ) کتاب آگے رکھ کے پڑھو ۲۔
نذر کرنا۔ پیشکش کرنا۔ (فقرہ) بیٹا جو کچھ کماؤ باپ کے آگے رکھو ۳۔
آگے۔ لیجانا۔ (غافل) پہلے نکلے دل سے نالہ پیچھے آنسو چشم سی
فوج سے آگے ہی رکھتے ہین علم بردار کو۔ آگے دیکھکے۔ دیکھ بھال
کے۔ (فقرہ) آگے دیکھکے چلو کہین ٹھوکر نہ لگے ۲ سوچ سمجھکر۔
ہوشیاری سے آگے دیکھو۔ دوسرے گھر جاؤ۔ فقیر کو یہہ کہکر ٹالدیتے
ہین۔ آگے دیکھئے کیا ہوتا ہے۔ جب کسی بات مین موجودہ زمانے
سے زیادہ آیندہ زمانے مین خرابی کا کھٹکا ہوتا ہے تو کہتے ہین
کہ ابھی تو یہ حال ہے آگے دیکھئے کیا ہوتا ہے۔ (شعور) گریہی رونا
ہے آگے دیکھئے کیا گُل کھلے شاخ پھوٹی ہے خدایا دانہ زنجیر مین آگے
کی جگہ آگے آگے تکرار کے ساتھ بھی بولتے ہین ۵ ابتدائے عشق
مین روتا ہے کیا۔ آگے آگے دیکھئے ہوتا ہے کیا۔ آگے دینا۔
۱۔ روبرو دینا۔ سامنے دینا (فقرہ) انکو روپیہ کیسے آگے دنیا ہین
لیکے مکر نہ جائین ۲۔ زیادہ۔ اور (فقرہ) مین اب آگے نہ دون گا
میرا اگلا ہی روپیہ پھنسا ہوا ہے ۳ چوٹ کرنیوالے کی راہ مین
کوئی چیز ڈال دینا تاکہ اسکی طرف متوجہ ہو جائے (فقرہ) شیر مری
طرف جھپٹا مین نے تکیہ آگے دیکر وار کیا۔ آگے ڈال دینا۔ آگے
ڈالنا ۱۔ سامنے رکھدینا۔ روبرو ڈال دینا (فقرہ) پہلے تو اسکے

تیور بہت کڑے تھے جب روپیہ کھنکھنا کے آگے ڈال دیا تو نرم
ہو گئے ۲۔ ہندؤن مین رسم ہے کہ بیوہ کے عزیز و اقربہ آکر روپیہ
حسب مقدور اسکے آگے ڈالتے ہین۔ بیوہ کی مدد کرنا۔ بیوہ کی گزر
اوقات کے لئے کچھ فراہم کرکے دینا۔ آگے رہنا۔ لازم ۱۔ مقدم
رہنا۔ پیش پیش رہنا۔ (رند) جانبازی نہ کی معرکۂ عشق مین کس
روز۔ میداں مین رہا چار قدم آگے ہی سب سی ۲۔ مقابل رہنا۔
سامنے رہنا (فقرہ) چھوٹے بچے بزرگون کی نظر کے آگے رہین
تو بہتر ہے۔ آگے رکھنا آگے رکھ لینا۔ دیکھو آگے دھرنا آگے
دھر لینا۔ آگے سے ۱۔ سامنے سے۔ روبرو سے ۲۔ ابتدا سے
پیشتر سے۔ (فقرہ) تم نے آگے ہی سے سوچ لیا ہوتا ۳۔ جسم کے
اگلے رخ سے (فقرہ) آگے سے دوپٹا سنبھال کر اوڑھو۔ آگے
سے ٹل جانا۔ سامنے سے ہٹ جلنا۔ مقابلے مین پیچھے ہٹ جانا
(شعور) کیا حسن مین مقابلہ تجھسے کرے کوئی۔ دن رات مہرو
مہ ترے آگے سے ٹل گئے آگے سے ہوتی آئی ہے۔ پہلے سے
اسی طرح ہوتا چلا آیا ہے۔ قدیم زمانے سے یہ رسم جاری ہے
قدیم رسم ہے آگے قدم رکھنا۔ آگے بڑھنا۔ پیش قدمی کرنا (داغ)
ابھی سامان آہ و نالہ و فریاد پیچھے ہے۔ قدم آگے نہ رکھے۔
عرش اعلے پر دعا ٹھرسے۔ آگے قدم نہ اُٹھنا۔ لازم ۱۔ تھکن
تھکاوٹ ظاہر کرنے کے لیے۔ (مسرور) تھک گیا ہون مین
ناتوان ایسا ۱۔ کہ آگے قدم نہین اُٹھتا ۲۔ رعب اور خوف ظاہر
ہونیکے لئے (اسیر) کھل جائیگی جب روز رہ مرگ کی سختی۔ آگے

قدم عمر شتابان نہ اُٹھیگا۔ دل کی افسردگی ظاہر کرنیکے لئے (فقرہ) یہ خبر سنتے ہی ایسا جی بیٹھ گیا کہ آگے قدم نہین اُٹھتا تھا۔ آگے قدم نہ بڑھنا۔ آگے قدم نہ اُٹھنا۔ (بحر) تمھارے فتنۂ قامت نے ایسا رعب باندھا ہے۔ قدم بھر بھی قدم آگے نہین بڑھتا قیامت کا۔ آگے قدم نہ پڑنا۔ قدم بڑھانیکی ہمت نہونا۔ آگے قسمت۔ اس جگہ بولتے ہین جہان یہ کہنا ہوتا ہے کہ آیندہ جو نصیب مین ہوگا وہ پیش آئیگا۔ (قلق) اچھا چھوڑون گی مین نہ تا مقدور۔ آگے قسمت تری مین ہون مجبور۔ آگے کا اُٹھا۔ (عم) پس خوردہ۔ اُلش۔ جھوٹا۔ فصحا بوجہ ذم کے پہلو کے اس طرح استعمال سے پرہیز کرتے ہین۔ آگے کا قدم پیچھے پڑنا۔ ہٹ پٹا جانے گھبرا جانے کا کنایہ ہے۔ آگے کر دینا (عو) ۱۔ بے پردہ کر دینا۔ سامنے کر دینا۔ پردہ توڑ دینا (فقرہ) چار دن کی بیاہی دلہن کو جیٹھ کے آگے کر دیا۔ ۲۔ اپنے بچاؤ کے لئے دوسرے کو سامنے کر دینا (فقرہ) یارو باتین ہی باتین ہین جب وقت پڑیگا مجھی کو آگے کر دوگے۔ ۳۔ علم و ہنر مین اوروں سے بڑھا دینا۔ (فقرہ) استاد کی مہربانی نے مجھے مکتب مین سب سے آگے کر دیا۔ آگے کنوان پیچھے کھائی۔ مثل۔ کام کرنے مین بھی خرابی ہے اور نہ کرنی مین بھی۔ آگے کو۔ آیندہ زمانے مین۔ آگے چلکر (داغ) کل تک تو آشنا تھے مگر آج غیر ہو۔ دو دن مین یہ مزاج ہے آگے کو خیر ہو۔ آگے کو کان ہوئے متنبہ ہوئے۔ اب سنبھل گئے۔ آیندہ ایسا نہ کرینگے۔ آگے کی خدا جانے دیکھئے آیندہ کیا ہو (امیر) محشر مین بھی دیوانون کو پوچھا نہ کسی نے۔

آگے کی خدا جانے ابھی تک تو بچے ہین۔ آگے کے دانت۔ وہ دانت جو مُنھ کھلنے مین سامنے نظر آتے ہین۔ آگے کے ہاتھ پیچھے ہو جانا لازم (کنایۃً) مشکین بندھجانا۔ قید ہو جانا۔ آگے لانا۔ (عو) سامنے لانا۔ کسیکا پردہ توڑ دینا۔ (فقرہ) انھون نے اپنی بہو کو میرے بیٹے سے چھپایا تو مین اپنی بہو کو کیون انکے آگے لاؤن آگے مقدر۔ آیندہ جو کچھ ہو۔ ع قدر کو آپ کے دربار مین لایا ہون مین ہے ان پر بھی نظر آگے مقدر اپنا۔ آگے ناتھ نہ پیچھے پگھا۔ (ناتھ نکیل۔ پگھا۔ جوتی کا تسمہ) پوری مثل یہ ہے آگے ناتھ نہ پیچھے پگھا سب سے بھلا کمہار کا گدھا۔ (عو) لاوارث۔ لاولد کی نسبت بولتی ہین جسکا کوئی پوچھنے والا نہو۔ (فقرہ) تم انکی طرح فضول خرچی پر کمر نہ باندھو اونکا کیا ہے۔ آگے ناتھ نہ پیچھے پگھا۔ آگے نکال رکھنا مطالعہ کر رکھنا۔ بے پڑھے ہوئے سبق کو دیکھ رکھنا۔ آگے نکل جانا۔ سبقت لے جانا۔ بڑھ جانا۔ (داغ) کوئی آگے نکل نہین سکتا۔ تجھسے فتنہ بھی چل نہین سکتا۔ آگے نہ چلنا لازم۔ رواج نہ پانا۔ مشہور نہ ہونا۔ (فقرہ) نورجہان کا سکہ عہد جہانگیر تک رہا آگے نہ چلا۔ ۲۔ مٹ جانا۔ قایم نہ رہنا (فقرہ) بہت سے گلدستے دو چار مہینے نکلے آگے نہ چلے۔ ۳۔ زیادہ نہ بڑھا جانا۔ چل نہونا۔ (فقرہ) یہ کتاب مین نے بڑی مشکل سے آدھی بڑھی پھر آگے نہ چلی بند کر دی۔ ۴۔ مقابلے مین قدم نہ اُٹھنا (میر) تیرا خرام دیکھے تو جا سے نہ ٹل سکے۔ کیا جی تدرو کا جو ترے آگے چل سکے۔ ۵۔ پیش نہ جانا۔ کسیکے سامنے

سر سبز نہونا۔(فقرہ) اُنکے آگے کیسکی نہین چلتی ۲۔ آگے ہاتھ نہ پیچھے
بات۔مثل۔اس مفلس کی نسبت کہتے ہین جسے ستر ڈھانکنے کو
کپڑا بھی نہ میسر ہو۔بالکل مفلس۔نہایت کنگال۔آگے ہونا۔
لازم۔سبقت لیجانا۔ترقی کرنا(بحر) ان دونون شاعرون
سے ہے مجھکو برابری۔آگے کلیم سے ہون نہ پیچھے سلیم سے ۲۔
قدم بڑھا ہونا۔آگے بڑھکے جینا۔پیش پیش ہونا (داغ) انطار
رہنما ہین اور دل مین بدگمانی ہی ترے کوچے مین جو جاتا ہے آگے
ہم بھی ہوتے ہین ۳۔عو۔عورت کا کسیکے سامنے ہونا پردہ نہ کرنا
(ناسخ) غیر کے آگے نہو مان مرے کہنے کو۔اے صنم کرتی ہے تاثیر
نظر تیھر مین۔آگے ہی۔پیشتر ہی ۵ دل تو آگے ہی دے چکا ہے
رند۔جان بھی اب نثار کرتا ہے۔آگے ہی سے۔پیشتر ہی سے

آل۔مونث ۱۔(ع) بیٹا۔بیٹی۔نسل۔خاندان۔اولاد
۲۔(ع) کنایۃً آل عبا۔(مومن) درود خدا وقف اصحاب و آل۔
ہوئے ختم حسن پر جہان کے کمال ۳۔(ت) مونث۔سرخ رنگ
لال ۴۔(ھ) پیاز کی گٹھی اور ڈنٹھل ۵۔(ھ) مونث۔کدو۔گھیا ۶۔
(ھ) ایک مشہور درخت جسکے جڑ سے سرخ رنگ نکلتا ہے
(ھ) سطح زمین کی نمی۔تہ زمین کی تری۔(فقرہ) جب تک ایسا
پانی نہ برسے کہ آل سے آل مل جائے وہان کیونکر بوے جائین
آل و اطفال۔مذکر۔بیٹا۔بیٹی اور انکے بال بچے۔کل خاندان۔
آل اولاد۔مونث۔آل و اطفال (میر حسن) میری آل اولاد
کو شاد رکھ۔مرے دوستون کو تو آباد رکھ۔

آلتمغا۔(ت) بلا اضافت۔(آل۔سرخ۔تمغا۔مہر) صفت
مقلوب ہے۔یعنی تمغاے آل بمعنی مہر سرخ ۲۔آل۔نسل۔تمغا
مہر) مذکر ۱۔لغوی معنی سرخ مہر ۲۔مجازاً جو عطیات شاہی نسلاً بعد
نسل ہوتے ہین اُسکے فرمان اور سند کو آلتمغا کہتے ہین۔(بحر)
تفاخر آلتمغا پر عبث اولاد آدم کو۔نہین ممکن مقدر کا نوشتہ فرد
باطل ہو ۳۔اردو مین ہر چیز سرمایہ تفاخر کو بھی کہتے ہین۔(آبحیات)
شیخ موصوف اسقدر الفاظ کو فرمان آلتمغا اپنے کمال کا سمجھے۔
آل پیمبر۔آلِ رسول۔آلِ نبی۔مونث۔اولاد جناب فاطمہ زہرا۔
سادات۔آل عبا۔(عبا) کملی۔چادر۔منقول ہے کہ ایک دن
حضرت خواجہ عالمؐ نے اپنی صاحبزادی داماد اور دونون
نواسون کو اپنی عبا کے مخطط مین لیا اور آیہ تطہیر پڑھا) حضرت
فاطمہ زہرا۔حضرت علی۔حضرت امام حسن۔حضرت امام حسین۔
سے مراد ہے ۵ غم کونین کسے ہے اے رشک۔ماتم آل عبا کرتا
ہون۔آل کا انڈا۔لڑکون کا ایک کھیل ہے جس لڑکے کو
غریب دیکھتے ہین اسکو چپتین لگانے کیواسطے ایک لڑکا کہتا ہے
کہ اتنا انڈا کاہے کا جواب مین باقی لڑکے کہتے ہین آل کا۔
تو وہ پوچھنے والا لڑکا اس غریب لڑکے کیطرف (جسکو پہلے سے
دھپین لگانیکے لیے تجویز کر رکھا ہے) اشارہ کرکے کہتا ہے
جو اس کو نہ مارے اس پر قسم ہے۔یہ قسم ہوتے ہی اس لڑکے
پر چپتین پڑنے لگتی ہین وہ بھاگتا پھرتا ہے اور سب لڑکے
دوڑ دوڑ کر دھپین لگاتے ہین اور جو لڑکا نہ مارے اسپر قسم

باقی رہتی ہے کہ جب کبھی وہ دہیین کھانیوالا ملے گا تو قسم اُتارنیکے واسطے یہ جیپت مارلیگا۔ آل کا رنگ۔ سرخ رنگ جو آل کی لکڑی سے نکلتا ہے۔

آلا۔ (ھ س۔ آلے۔ جگہہ) مذکر ۱ دیوار مین چراغ وغیرہ رکھنے کی جگہ۔ طاقچہ ۲ صفت ہرا۔ کچا۔ اُس زخم کی نسبت کہتے ہین جو مندمل ہوکر بختہ نہ ہوا ہو (جرات) آغاز محبت مین ہے درد پند کر ناصح ٹھیس اسکو لگاتے نہین جو زخم ہو آلا ۳ گنجفہ بازون کی اصطلاح مین دونون طرف سر کرنیکو کہتے ہین ۴ (ٹھگون کی اصطلاح مین) ٹھگ ۵ (ف) مصدر آلودن کا صیغہ امر بہیہ سم سے ترکیب پاکر مفعول کے معنی دیتا ہے۔ جیسے حسرت آلا یعنی حسرت سے بھرا ہوا۔ آلا پٹ جانا۔ گنجفے مین دونون طرف سر کرنے سے فارغ ہوجانا (فقرہ) اگر دونون آلے پٹ گئے تو سولہ پتون کی جیت ہو گی آلا دے نوالا مثل۔ (مشہور ہے کہ ایک حسینہ دختر فقیر سے ایک بادشاہ نے شادی کی وہ باوجود ثروت حسب عادت طاقون مین روٹی رکھ رکھکر آلا دے نوالا کہکر مانگتی تھی۔ اسوقت سے یہ مثل بن گئی یہان جہان بولتے ہین جہان کوئی دنی الطبع اعلے درجے کو پہنچے مگر فطرتی دنارت اُسکی نہ جاوے۔ آلا رہنا۔ لازم زخم تازہ رہنا۔ آلا کرنا۔ گنجفے مین دونون طرف سر کرنا۔ آلا کھل جانا۔ آلا پٹ جانا (فقرہ) جو حکما آلا کھل جائے تو پھر دو حکما سر کرنا۔ آلا کھیلنا۔ آلا کرنا۔

آلات۔ (ع) مذکر آلہ کی جمع ۱ ہتھیار اوزار ۲ ساز و سامان لوازم۔ (غالب) صرفِ بہائے مے ہوئے آلاتِ میکشی۔ تھے یہ ہی دو

حساب سو یون پاک ہو گئے۔

آلام۔ (ع۔ جمع الم کی) مذکر رنج و غم۔

آلان۔ (س۔ باندھنے کی چیز۔ مادہ لا ہے جسکے معنی پکڑنا ہین) مذکر ۱ وہ کڑا یا زنجیر جس سے ہاتھی کا پاؤن باندھا جاتا ہے ۲ ہاتھی کی پیٹھ کا گدا۔

آلایش۔ (ف)۔ مونث میل کچیل۔ آلودگی۔ پیٹ کی انتڑیان وغیرہ۔ پھوڑے کی پیپ اور لہو۔

آلتی پالتی۔ ایک قسم کی نشست۔ چار زانو۔ آلتی پالتی مار کر بیٹھنا۔ چار زانو بیٹھنا۔

آلکسی۔ (ھ)۔ مونث۔ کاہلی۔ سُستی۔

آلنگ۔ (ھ۔ سنسکرت مین آ۔ اچھی طرح۔ لنگن ملنا) ۱ گھوڑی کی مستی۔ (پر آنا۔ پر رہنا کے ساتھ) ۲ مذاقی عورت کی نسبت بھی کہتے ہین۔

آلو۔ (ھ۔ س۔ مین آلُہ۔ جڑ والی ترکاری۔ مادہ اول بمعنی جڑ) مذکر ۱ ایک قسم کی گول ترکاری ۲ (ف) مذکر آلو بخارا (مومن) یان بوسے چاہئے گرہ زلف یار کے۔ ممکن نہین کہ دانہ آلو ہو چارہ ساز۔ آلو بخارا۔ مذکر۔ ایک قسم کا آلو بخارا مین پیدا ہوتا ہے۔ آلو کا دلما۔ ایک قسم کا کھانا۔ آلو کو خالی کر کے اُسمین قیمہ بھر دیتے ہین۔ آلوچہ۔ (ف) مذکر۔ آلو بخارا سے مشابہ ایک ترش میوہ ہوتا ہے۔ آلو تفتالو۔ ایک کھیل ہے جسمین ایک لڑکا دوسرے کی چڑھی پر سوار ہوکر اپنے دونون ہاتھون سے

اُسکی دونون آنکھین بند کرتا ہے۔ اور باقی لڑکون مین سے ایک لڑکا اُس سوار کی پشت کیطرف جاکر اپنی انگلیان ہلاکر گھوڑے سے پوچھتا ہے کہ آلو شفتالو تیری جلتی کمر مارون گل سور کے بیر تلے بول گر و کے۔ اگر اُسنے انگلیون کی تعداد صحیح بتادی تو گھوڑا سوار اور پوچھنے والا گھوڑا بن جاتا ہے اور اس کھیل کو آلو شفتالو کہتے ہین۔

آلوُد۔(ف) صفت۔ لتھڑا ہوا۔ **آلودہ**۔(ف) ۱ بھرا ہوا ۲ بُرے کامون مین پھنسا ہوا۔ ملوث بُرے افعال کا مرتکب ؎ یہ داغ رند کب آلودۂ شراب نہ تھا۔ خراب آج ہوا آج تک خراب نہ تھا۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) **آلودگی**۔(ف) مونث ۱ گندگی آلایش (ناسخ) وسعت مشرب ہے تو رند و گنہ سے کیا ضرر۔ دامن دریا ہزار آلودگی سے پاک ہے ۲ لوث۔ دُنیاوی تعلقات۔ (اکبر) پاک رکھ قلب کو آلودگئی دنیا سے شیشۂ مے ہے بغل مین جو ہے دُنیا دل مین۔ **آلودہ دامن**۔ (بے اضافت) گناہگار۔ (ذوق) مین وہ آلودہ دامن ہون بنائین تار سبحے کا۔ فرشتے پاکدامن لیکے میرے تار دامن سے۔ **آلودۂ دُنیا**۔ (باضافت) دُنیا کی محبت مین گرفتار۔ (رند) ضد بہم جمع نہونگے تجھے بیجا ہے تلاش۔ فکر عقبیٰ نہ کر آلودۂ دنیا ہو کر۔ **آلودۂ عصیان**۔ گناہگار۔ **آلودۂ گناہ**۔ گناہگار۔ **آلودۂ معصیت**۔ گناہگار۔

آلہ۔ (ع) مذکر ۱ خاص ظرف جیسے دودھ پینے کا آلہ۔ عمل دینے کا آلہ ۲ ہتھیار ۳ اوزار ۴ کسی شے کے حصول کا ذریعہ **آلۂ مُہلک**۔ وہ آلہ جس سے ہلاکت ہو سکے۔

آلھا۔(ھ) ۱ ایک بہادر راجہ کا نام جسکا قصہ اکثر عوام برسات مین گاتے ہین اور اس قصے کو بھی آلھا کہتے ہین ۲ مجازاً طول طویل بے سروپا باتین۔ **آلھا گانا** ۱ آلھا راجہ کے حالات جنگ وغیرہ گانا ۲ مجازاً بات کو حد سے زیادہ طول دینا اپنی ہی کہے جانا (فقرہ) مین نہین سمجھتا تم اتنی دیر سے کیا آلھا گا رہے ہو۔

آلے بالے۔ (شاید آرے بلے سے بگڑکر آلے بالے ہو گیا ہو یا یہ کہ عورتین مکان کے آلون یعنی طاقون مین چیزین رکھدیا کرتی ہین اور نہ دینے کیوقت حیلتہً کہتی ہین کہ کہین آلے والے مین پڑی ہوگی پس آلا والا کا بقاعدہ علم زبان آلا بالا ہو گیا۔ مذکر۔ حیلے حوالے۔ لکھنؤ مین فصحا ٹالے بالے بولتے ہین۔ **آلی زچہ**۔ وہ زچہ جسکو بچہ جنے سات دن نہ گزرے ہون عربی مین آل اُس مرض کو کہتے ہین جو زچہ کو جننے کے بعد سات روز تک رہتا ہے۔

آم۔(ھ۔ امرس) مذکر ہندوستان کا ایک مشہور میوہ **آم بوؤ آم کھاؤ املی بوؤ املی کھاؤ**۔ مثل۔ جیسا کروگے ویسا پاؤگے جیسا کام کروگے ویسا پھل پاؤگے۔ **آم پال رکھنا یا ڈالنا**۔ ایک قاعدہ خاص سے کچے اور گدرائے آمون کا بھوس وغیرہ مین رکھدینا تاکہ پک جائین۔ **آم پھلنا**۔ آم کا درخت مین لگنا۔ آم کی فصل ہونا۔ **آم تراشنا**۔ آم کا چاقو سے کاٹنا۔

آم کی قاشین کرنا۔ آم ٹپکنا۔ آم کا پختہ ہوکر ڈال سے گرنا۔ آم چوسنا پختہ آم کو نرم کرکے اُس کا رس چوسنا۔ آم ڈھل جانا۔ آم کا رکھے رکھے زیادہ ملایم ہوکر بیمزا ہوجانا۔ آم کا ٹپکا لگنا۔ آم ٹپکنا شروع ہونا (رشک) جبتک رہا وہ شہدلب آمون کی فصل مین۔ شوق دہن سے باغ مین ٹپکا لگا رہا۔ آم کھانے سے کام یا پیڑ گننے سے مثل۔ مطلب سے مطلب ہے بیفایدہ حجت سے کیا حاصل۔ آم کھائے بال کا خربوزہ کھائے ڈال کا پانی پئے تال کا۔ یہ جملے بطور کُلیّہ کے ضرب المثل کیطرح زبانون پر ہین۔ آم کے آم گٹھلی کے دام مثل۔ (یعنی آم نفع مین رہے اور گٹھلیون سے دام وصول ہوگئے) جس تجارت جس کام مین ہر صورت سے نفع یا دُہرا فایدہ ہو وہان بولتے ہین۔ آم گھاس بُرا بھلا (فقرہ) تم اچھا بُرا کچھ نہین دیکھتے آم گھاس جو ملا لے آتے ہو آم مچھلی کی بھینٹ ہو ہی جاتی ہے۔ آم مچھلی کا کیا ساتھ نہو گا (مچھلی پکانے مین آم کی کھٹائی دیجاتی ہے اسوجہ آم مچھلی کا ساتھ کہا گیا ہے) جب کوئی کسیکو زک دیکے چلدیتا ہے یا چھپ رہتا ہے تو زک اُٹھانیوالا کہتا ہے یعنی پھر بھی تو ملاقات ہوگی اُسوقت سمجھ لونگا۔ آم مین مور آنا۔ آم کے پیڑ کا پھولنا۔ آمن۔ مونث۔ پتلے اور لمبے آم کو کہتے ہین۔ آم ہلانا۔ آم کے درخت پر چڑھکر شاخون کو ہاتھ پاؤن سے جنبش دینا آم ہونا۔ آم کی فصل ہونا۔ آم کا پھلنا۔

آماج۔ (ف) مذکر۔ ہدف۔ نشانہ جس چیز یا جس مقام کو تاک کر تیر یا گولی لگائین (اختر) رخ ہے دل وجگر کیطرف آج تیر کا دیکھین تو کون ہوتا ہے آماج تیر کا۔

آمادہ۔ (ف) مستعد۔ راضی۔ تیار (بیٹھنا۔ کرنا۔ ہونا کے ساتھ)

آماس۔ (ف آ۔ اکٹھا ہونا ماس۔ گوشت) مذکر ورم سوجن (ناصر) چہرۂ لاغر پہ رنگ یاس تھا۔ ہاتھ پر اور پاؤن پر آماس تھا۔ آماس کر آنا۔ آماس کر جانا۔ سوج جانا۔

آمد۔ (ف)۔ مونث۔ آمدن سے حاصل مصدر ۱ آنیکا آنا (فقرہ) اعضا شکنی ہو رہی ہے بخار کی آمد ہے ۲ آنیکی خبر (فقرہ) مین تو اُنکی آمد سنکے ملنے آیا تھا ۳ آمدنی (فقرہ) سو کی آمد ڈیڑہ سو کا خرچ ۴ ما حصل۔ یافت (عاشق) خال پر صدقے کرون پاؤن جو تحصیل ختن۔ زلف پرواروں اگر شام کی آمد ملجائے۔ اس جگہ زبانون پر آمدنی زیادہ ہے ۵ بے ساختگی۔ بے تکلفی۔ بناوٹ سے پاک ہے۔ بغیر تکلف اور بناوٹ کے جو بات خود بخود دل مین پیدا ہو (فقرہ) جو لطف آمد مین ہے وہ آورد مین کہان ۶ مضامین اور خیالات کے پے در پے پیدا ہونیکی جگہ بھی بولتے ہین (فقرہ) انکی شاعری کا عجب حال تھا جہان آنکھ بند کی اور آمد شروع ہوگئی مضامین برس پڑے ۷ ظرافتہً ڈھول دھپّے کی جگہ (فقرہ) اب کی تم کچھ بولے اور مین ادھر سے ایک آمد کی آیا۔ یعنی مین نے ایک دھول جڑی ۸ کثرت اور بہتات سے جب رسد اور اجناس بازار مین آئین تو بولتے ہین کہ آج کے بازار مین کرانے کی بڑی آمد ہوئی یا غلّے کی بڑی آمد ہوئی ۹ گنجفے بجیسی چوسر اور تاش مین

زیادہ بازی اور ریو آنیکی وقت کہتے ہین (فقرے) اللہ ری آمد ہر
خُم مین میرو زیر اُٹھتے ہین۔ پوکی آمد جو شروع ہوئی تو جاڑے ہاتھون
مین چار ون گو یتن لال ہوگئین۔ آمد آمد (ف)۔ مونث ۱۔ آنیکی دھوم
آنیکی خبر آنیکا چرچا۔ (مومن) آمد آمد ہے چمن مین کس سمن اندام کی
سبزہ خوابیدہ سے مخمل بچھاتی ہے بہار ۲۔ جب اسکے ساتھ دھوم یا
شور یا خبر کا لفظ آتا ہے تو آمد آمد کے معنی صرف آنیکے رہجاتے ہین
(قلق) آمد آمد کی چار سو اک دھوم۔ بام و در پر دہ مرد و زن کا ہجوم
آمد آمد پھیلنا۔ آنیکی خبر مشہور ہونا ؎ پھیلی جو آمد آمد رشک شکستہ
پا۔ دیوار قلعہ نیو سے بیٹھی پر اگ مین۔ آمد بر آمد کے دن۔ رُت پھرنیکا
زمانہ فصل تبدیل ہونیکا زمانہ۔ موسم بدلنے کے دن۔ آمد رفت۔ دیکھو
آمد و رفت۔ آمدن بارادت و رفتن باجازت۔ آنا اپنے ارادے
سے ہوتا ہے اور رخصت ہونا دوسرے کی اجازت پر موقوف ہے
جب کوئی کہین مہمان جاتا ہے اور کوئی شخص پوچھتا ہے کہ آپ
وہان سے کب پھرین گے اور مہمان کو یہ کہنا ہوتا ہے کہ میرا کیا اختیار
ہے میزبان کی مرضی پر موقوف ہے تو یہ فقرہ کہتے ہین۔ آمدنی۔ مونث
محصل۔ مداخل۔ یافت۔ نفع۔ آمدنی کے سر سہرا ہے۔ مثل۔ آمدنی ہی
سے سارا ٹھاٹھ درست ہوتا ہے۔ عیش و آرام کا مدار اسی پر ہے
آمدنی نہو تو کچھ نہو۔
آمد و رفت آمد رفت۔ ف۔ مونث ۱۔ آنا جانا (نوازش)
پھر کبھی راہ پر آئیگا الٰہی وہ بُت۔ پھر کبھی آمد و رفت اُسکی مرے گھر ہوگی
(ہلال) اپنی آمد رفت کیا بند آج ہے دم بند ہے۔ شکل مردہ ہو گئے ہین
ہم مُجلکا دیکھکر ۲۔ (مجازاً) رسم و راہ (فقرہ) ہمارے اُنکے آمد و رفت
نہین ہے۔ آمد و رفت بند ہونا ۱۔ راہ و رسم ترک ہونا (فقرہ) ہماری
انکے وہ تعلقات کہان مدت سے آمد و رفت بند ہے ۲۔ راہ مسدود
ہونا (فقرہ) دیوار کھنچ گئی آمد و رفت بند ہے۔ آمد و رفت جاری
ہونا ۱۔ جو آمد و رفت موقوف ہوگئی ہے اسکا جاری ہوجانا ۲۔
آمد و رفت کا بدستور سابق باقی ہونا۔ اس صورت مین صرف ہر
کے ساتھ بولتے ہین ہونا کے اور مشتقات کے ساتھ نہین کہتے۔
آمد و رفت رہنا۔ لازم راہ و رسم رہنا۔ آتے جاتے رہنا۔ آمد و
رفت لگانا۔ بار بار آنا جانا (فقرہ) تم نے یہ کیسی آمد و رفت لگائی
ہے۔ آمد و رفت لگی رہنا۔ آنے جانے کا تار لگا رہنا (فقرہ) بھیڑ
چھٹنے کا انتظار کبتک کروگے یہان تو یون ہی آمد و رفت لگی رہیگی
آمد و شد آمد شد (ف) مونث ۱۔ آنا جانا۔ آمد رفت (ظفر) دمبدم
کی آمد و شد مین ہو دم کو چین کیا۔ کون ہے ایسا کہ رہتا ہو سفر مین
چین سے ؎ بلبل مین گل مین کیا خفگی آگئی ہے تیر۔ آمد شد نسیم
سحر دمبدم ہے کچھ ۲۔ رہگزر (فقرہ) ادھر سے آمد و شد بند ہے
اُدھر سے جاؤ ۳۔ راہ و رسم۔

آمُرزِش۔ (ف آمرزیدن سے حاصل مصدر)۔ مونث بخشش

آمرزگار۔ ف اللہ تعالی کی صفت بخشنے والا۔ رحیم۔

آملہ۔ (ف۔ سنسکرت مین آمل۔ تُرش) مذکر۔ آنولا۔

آمنا سامنا۔ (ھ۔ آمنا۔ آگمن سے بنا ہے جسکے معنے
آنا کے ہین۔ سامنا۔ سن مُکھ سے بنا ہے۔ سن۔ اچھی طرح۔ مُکھ

چہرہ - آمنا سامنا ہونے مین چہرہ اچھی طرح نظر آتا ہے) مذکر۔ ۱ مقابلہ۔ مواجہہ (فقرہ) راہ مین نواب صاحب سے آمنا سامنا ہوگیا ۲ بے پردگی۔ (فقرہ) بہت پرتے کی لیتی تھین آج تو آمنا سامنا ہوگیا۔ آمنے سامنے۔ روبرو۔ مقابل۔ جیسے اُنکا مکان آمنے سامنے ہے۔

آمَنّا وصَدَّقنَا - (ع۔ لغوی معنی ہم ایمان لائے اور ہم نے تصدیق کی)۔ بجا و درست کی جگہ کہتے ہین۔ (سودا) مریدون کی نہ بھی یہ سُنکے زنہار۔ جز آمنّا وصدّقنا کی گفتار۔ اس جگہ صرف آمنّا بھی بولتے ہین (سودا) جو سخن آپ کی زبان سے سنا۔ کچھ نہ بولا سوائے آمنّا۔

آموختہ - (ف۔ آموختن سے اسم مفعول۔ پڑھا ہوا۔ پچھلا سبق۔ پچھلا پڑھا ہوا۔ (جانصاحب) آتو جی اب مجھکو چھٹی دیجئے آپ نے تو سُن لیا آموختہ۔ آموختہ پڑھنا یا سُنانا ۱ پڑھے ہوئے کو دُہرانا۔ پچھلا سبق سنانا ۲ (مجازاً) جب کوئی رک رک کے بات کہے یا اٹک اٹک کے خواہ ہل ہل کے پڑھے یا کسی چیز کو اندھا دھند پڑھے جائے تو کہتے ہین کہ بات کہتے ہو یا آموختہ پڑھتے ہو خط پڑھتے ہو یا آموختہ سُناتے ہو۔

آموزگار - (ف) سکھانیوالا۔ مُعلّم۔ اُستاد۔

آمیزش - (ف۔ آمیختن سے حاصل مصدر۔ اختلاط) مونث میل۔ آمیزش کرنا ۱ اچھی چیز مین ناقص چیز ملا دینا ۲ باہم اِتفاق کرنا (آتش) تمھارے شربت دیدار کی لذت نہین پاتے۔ ہزار آپس مین آمیزش گلاب و قند کرتے ہین ۳ یکذات ہو جانا۔ (ظفر) شمیم زلف سے اُس رشک گل کی کرے آمیزش۔ جو بیہوشی مجھے لے نکہت ریحان دینی ہے۔ آمیزش ہونا ۱ میل ہونا (فقرہ) کلکتہ کے گھی مین ناریل کے تیل کی آمیزش ہوتی ہے ۲ یکذات ہو جانا۔ (رشک) تھہرے ہے شیرینیٔ گفتار و دندان سفید۔ ایسی آمیزش نہین ہوتی نبات و شہد مین ۳ گھل مل جانا۔ میل جول ہونا ۵ مردنیکو کار کو دنیا سے آمیزش ہوگیا۔ اے ظفر یہ پاک جوہر اور وہ ناپاک دون۔

آمین - (ع۔ اسم فعل ہے معنی۔ اے خدا ایسا ہی ہو) مونث ۱ ایک کلمہ ہے جو اجابت دعا کے لئے استعمال کرتے ہین۔ خدا دعا قبول کرے (امیر) وصل کی سُنکے دعا تم نے بھی آمین کہی۔ اب اثر صدقے تو قربان اجابت ہوگی (کہنا کے ساتھ) ۲ ختم قرآن کی تقریب۔ (فقرے) آج ناصر کی آمین ہے۔ آمین کی شادی بڑی دھوم سے کی۔ (پڑھنا کے ساتھ) ۳ تاکید کے لئے۔ آمین آمین۔ آمین ثم آمین کہتے ہین (صبا) صاف قلقل سے صدا آتی ہے آمین آمین۔ اپنے ساقی کو جو ہم رند دعا دیتے ہین۔ آمین آمین ہونا۔ (دہلی) امن و امان ہونا۔ سکھ چین پھیل جانا۔ (فقرہ) بیماری پھیل رہی ہے مینھ برسے تو آمین آمین ہو جائے۔ آمین اللہ۔ (عو) آمین کی جگہ بولتی ہین دعا اور بد دعا کے بعد۔ (ظفر) اپنے مرنیکی دعا گر مانگون۔ وہ ستمگر کہے آمین اللہ۔

آن - (ع۔ بروزن جان) مونث ۱ وقت۔ ساعت۔ (رشک) آنکھ پڑ جاتی ہے ہر آن تری زلفون پر۔ نکلی جاتی ہے مری جان تری زلفون پر ۲ تھوڑی دیر۔ دم بھر۔ لحظہ بھر۔ (مومن) ایک آن بھی مجھے نہ لو آٹھ پہر مین۔ گھر چھوڑ کے اپنا رہو اغیار کے گھر مین۔

آن - (ف) مونث ۱ ناز و انداز۔ معشوق کی ادا۔ شان۔

حُسن عجب۔(ذوق) اے اجل تکلیف مت کر کیا کرے گی آن کے۔ ہو چکا
پہلے ہی ہین کشتہ کسیکی آن کا ۲ اشارہ کے لئے (نون غنہ سے) وہ۔
آنحضرت۔ مراد ہے حضرت محمد مصطفیٰ سے۔ آنسرور۔ مراد ہے
حضرت محمد مصطفیٰ سے۔ کبھی حضرت امام حسینؑ کیطرف بھی اشارہ
ہوتا ہے۔(سودا) خبر ہے یون وہ لعین بعد قتل آنسرور بسوئے شام چلے
رکھکے سر کو نیزے پر۔ آن قدح بشکست وآن ساقی نماند۔(ف) ضرب
المثل۔ گزری ہوئی صحبتون کو حسرت سے یاد کرتے وقت پڑھتے ہین

آن۔(ہ)۔(عو) ۱ قسم۔ عہد۔(فقرہ) کیا تمھین برات مین جانیکی
آن ہے ۲ (عو) مناہی۔ روک ٹوک۔ رسم کے خلاف۔ دستور کے خلاف
(فقرہ) بی بی کیا تمھارے یہان چوڑی دار پائجامہ کی آن ہے ۳ عادت
خصلت۔ ضد۔ ہٹ۔(فقرہ) تم کتنا ہی سمجھاؤ مگر وہ اپنی آن نہ چھوڑیگا
۴ آبرو۔ پاس وضع ۵ آن مین فرق نہ آنے دیجئے۔ جان اگر جاے تو
جانے دیجئے ۶ مراد۔ تمنّا۔ جیسے خدا تمھاری آن رکھے یعنی مراد پوری
کرے ۷ آنا سے مشتق۔ اسکا استعمال آگی جگہ پہلے لکھنؤ مین عموماً تھا۔
اب صرف دہلی مین ہے۔(امانت) غمزے تمھارے دیکھنے پایا نہ
دو گھڑی۔ عاشق کے جی پہ آن بنی ایک آن مین۔(ذوق) اے اجل
تکلیف مت کر کیا کرے گی آنکر۔ آن بان۔ مونث۔ شان وشوکت۔ سج
دھج (رشک) سوار ہوتے ہین اس شور سے کہ بان چھٹے۔ نکلتے ہین
وہ عجب آن بان سے باہر ۲ بانکپن۔ وضعداری۔(بحر) اُسکی زلفون
نے بل نکال دئے۔ اب ہماری وہ آن بان نہین ۳ غرور۔ گھمنڈ۔
نازو ادا۔(رند) کون سے بت مین آن بان نہین۔ بے نیازی کی کس
مین شان نہین ۴ ہٹ۔ ضد۔(فقرہ) جب وہ آن بان پر آجاتے ہین
تو اپنی بات پوری کرکے رہتے ہین۔ آن بان سے رہنا۔ ٹھاٹھ سے رہنا
وضع نباہے رہنا (فقرہ) اس مفلسی مین بھی وہ اسی آن بان سے رہتے ہین
آن بان والا۔ غیرت دار۔ باوضع (فقرہ) وہ بڑے آن بان والے ہین
راجہ صاحب کے یہان اب کھڑے تو ہونگے نہین ۲ مغرور۔ دماغدار
(فقرہ) وہ بڑے آن بان والے ہین میرے یہان کیون آنے لگے۔
آن بندھنا۔ آن بننا۔ آن بیٹھنا آن پڑنا۔ آن پہنچنا آن چڑھنا۔ اکثر
فصحائے لکھنؤ نے انکا استعمال ترک کردیا ہے آ بندھنا۔ آ بننا۔ آبیٹھنا
آ پڑنا۔ آپہنچنا۔ آ چڑھنا۔ بولتے ہین (ذوق) نگہ کا وار تھا دلپر پھڑکنے
جان لگی۔ چلی تھی برچھی کسی پر کسیکے آن لگی۔(سوز) صدمے اُٹھائے آن
بنی اپنی جان پر۔ تو بھی نہ لائے ہم ترا شکوہ زبان پر آن تان مونث ۱
نازخودداری۔ شان (داغ) حُسن کی آن تان ہائے غضب۔ بے نیازی
کی شان ہائے غضب ۲ وضعداری۔ رکھ رکھاؤ۔(آب حیات) جو
اپنی آن تان تھی اسکو لئے ہوئے وہ دُنیا سے چلے گیے۔ اب لکھنؤ
مین اس جگہ آن بان زیادہ بولتے ہین۔ آن توڑنا۔ قول قرار
توڑنا۔ قسم توڑنا۔ قدیم رسم کے خلاف کرنا۔ آن جانا۔ لازم۔ بات جانا
(فقرہ) جان جاے مگر آن نہ جائے۔ آن کا مہمان۔ گھڑی ساعت
کا مہمان۔ کوئی دم کا مہمان۔ جلد دُنیا سے جانیوالا۔(جرأت) کیا دل
جگر کی اُسکی گلی مین کہین خبر۔ اک مرگیا اک آن کا مہمان ہے دوسرا
آن کہان ہوگیا۔(عو) تباہ ہوگیا۔ برباد ہوگیا۔ ستیا ناس ہوگیا
بیشتر وہان کہتی ہین جہان کسی چیز کی نحوست سے بربادی ہو۔

آن

آن کی آن مین۔دم بھر مین۔ذرا سی دیر مین۔فوراً۔(میر حسن) یہ کہتی ہوئی آن کی آن مین چھپی جاکے اپنے وہ دالان مین۔آن لگنا۔لازم پاس آجانا۔ختم ہونیکو آنا۔لکھنؤ کے فصحا نے اسکا استعمال ترک کیا ہے آلگنا کہتے مین۔آن لینا۔متعدی۔آ پکڑنا۔دبانا۔یہ بھی فصحائے لکھنؤ کے یہان متروک ہے آن مین کچھ ہے آن مین کچھ ہے متلون مزاج کی نسبت کہتے ہین کہ اسکے قول فعل کا کچھ اعتبار نہین گھڑی بھر مین کچھ ہے گھڑی بھر مین کچھ ہے۔(درد) دل بھی تیرے ہی ڈھنگ سیکھا ہے۔آن مین کچھ ہے آن مین کچھ ہے۔آن نکلنا۱ شان ظاہر ہونا۔(جرأت) خدا شاہد ہے بس اپنی تو اُسپر جان نکلے ہے (نکلتی ہے) کہ جسمین اُس بُت کافر کی سی کچھ آن نکلے ہے ۲ انداز معشوقانہ پائے جانا۔(داغ) دلبر ہین ادا ئین بھی دلکش ہین جفائین بھی۔اک آن ستمگر مین ہر آن نکلتی ہے۔آنِ واحد مین ایک آن مین۔لمحے بھر مین۔(امیر) بحر ہستی مین تن انسان حباب آب ہے۔آنِ واحد مین نہ کیون یہ گھر بنے اور ٹوٹ جائے۔

آنا

آنا۔(ھ) لازم اِسکا متعدی نہین آتا ہے ۱ جانا کی ضد ۲ پہنچنا۔(فقرہ) خط آیا حال معلوم ہوا ۳ نظر آنا۔دکھلائے دینا۔(مصحفی) صبحدم بستر راحت سے وہ جبتیا اُٹھا۔خواب مین جسکے ترا خنجر خونریز آیا ۴ جانا (فقرہ) ہم جاتے ہین تمھین ساتھ آنا ہو تو آؤ ۵ نکلنا باہر نکلنا۔(فقرہ) دیکھئے نواب صاحب کب گھر سے آتے ہین ۶ واپس آنا۔پھرنا (داغ) رہا مقتل مین بھی محروم آب تیغ قاتل سے۔یہ ناکامی کہ مین دریا پہ جاکر تشنہ لب آیا ۷ در آنا۔سمانا۔گھسنا (فقرہ) چور سیڑھی لگاکر گھر مین آئے ۸ غرد کش ہونا۔اُترنا۔(فقرہ) اب اس سرا مین مسافر بہت کم آتے ہین ۹ نمودار ہونا۔طلوع ہونا۔(مصحفی) کب سے کھلی ہین آنکھین مری انتظار مین۔اے صبح تُو دکھا کہین اے آفتاب آ ۱۰ پھلنا۔پھولنا۔پیدا ہونا (فقرہ) اس درخت مین بے فصل کے انار آئے ہین ۱۱ تولُّد ہونا۔پیدا ہونا۔(داغ) نوشتہ میرا بے معنی تو دل بے مدعا میرا۔مگر اس عالم اسباب مین مین بے سبب آیا ۱۲ آمادہ ہونا۔راغب ہونا۔مایل ہونا (بحر) بانکپن پر جو کسی روز مزاج آتا ہے۔ابرو و خال اُسے تیغ و سپر دیتے ہین ۱۳ گزرنا منقضی ہونا۔(زمانیکے ساتھ) (فقرہ) اتنی عمر آئی مگر ہم نے ایسا تماشا نہین دیکھا تھا ۱۴ کسی چیز کا سامنے سے ہوکے نکلنا۔گزرنا (فقرہ)۔اسیطرف سے گورنر کی سواری آئیگی ۱۵ ٹھن جانا۔گزرنا (دل مرضی طبیعت جی کے ساتھ) (فقرہ) دل مین آیا کہ زہر کھا لون ۱۶ پڑ جانا۔(جان و روح کے ساتھ) جیسے جان آنا۔روح آنا ۱۷ چڑھنا (فقرہ) تم بھی اسی ہاتھی پر آجاؤ ۱۸ کسی ہنر پر قادر ہونا۔کسی کام مین سلیقہ ہونا (فقرہ) اسکو کھانا پکانا نہین آتا ۱۹ معلوم ہونا ۲۰ اس مسیحائے زمان سے ہے یہ ناسخ کا کلام۔کچھ علاج آتا ہے تجھکو میرے دل کی ٹیس کا ۲۱ سنائی دینا۔کان تک پہنچنا (غالب) کیون نہ چیخون کہ یاد کرتے ہین۔میری آواز گر نہین آتی ۲۲ جچنا۔اندازے مین آنا۔اٹکل مین آنا۔(فقرہ) میری نگاہ مین تو یہ مال اتنے ہی کا آتا ہے ۲۳ نازل ہونا۔نیچے اُترنا (فقرے) اسی زمانے مین حرمتِ شراب کی آیت آئی وہ کوٹھے سے آئے ۲۴ وارد ہونا۔تشریف لانا (فقرہ) ایک صاحب آپ سے ملنے آئے ہین ۲۵ برسنا۔ٹپکنا۔پڑنا۔دیکھو پانی آنا۔آنسو آنا بوندین آنا ۲۶ گرنا (فقرہ) چھجّا اتنا جھکا ہوا تھا کہ مین سمجھا اب آیا ۲۷

مبتلا ہونا۔ پھنسنا۔ گرفتار ہونا۔ (فقرہ) مین کیسکے دم مین آنیوالا نہین۔
لگ جانا۔ پڑ جانا (فقرہ) تمہارے کہان چوٹ آئی ہے اڑنا۔
ضد کرنا۔ پیچ کرنا (فقرہ) اب اسوقت تم اپنی بات پر آگئے ہو جو چاہو کہو
اُترنا۔ نقش ہونا۔ چھپنا (فقرہ) پروف مین پورے حروف نہین
آگئے چڑھنا۔ اُمنڈنا۔ (فقرہ) پانی برستے ہی دریا کہان سے کہان
آگیا (رنگ کے ساتھ) چڑھنا (فقرہ) رنگریز کیا کرے میلے کپڑے
پر اچھا رنگ نہین آتا (زنگ کے ساتھ) لگنا (فقرہ) تلوار پر
زنگ آگیا ٹھیک ہونا۔ (فقرہ) یہ جوتا میرے پاؤن مین نہین آتا
سمانا۔ گنجایش پانا (فقرہ) اب اس بٹوے مین روپیہ نہین آتا پیدا
ہونا (فقرہ) خدا جانے کیون تمھارے دل مین کدورت آئی جمع ہونا
اکٹھا ہونا (فقرہ) سب لوگ آجائین تو جلسہ شروع ہو (مرض کے
ساتھ) عارض ہونا۔ چڑھنا (فقرہ) انکو کئی روز سے لرزہ آتا ہے
پھیل جانا۔ دانے نکلنا۔ (فقرہ) چار روز سے مُنھ آگیا ہے تیار
ہو جانا (فقرہ) پلاؤ کو انکا دون پر لگا دو ابھی اچھی طرح نہین آیا ملنا۔
حاصل ہونا۔ (میر) جب نام ترا لیجئے تب آنکھ بھر آوے۔ اس زندگی کرنیکو
کہان سے جگر آوے قرض ہونا (فقرہ) مجھپر تمھارا ایسا کیا آتا ہے جو
ہر گھڑی تقاضا کرتے ہو شمار ہونا۔ محسوب ہونا۔ (فقرہ) اب تم
بھی انہین لوگون مین آگئے چھا جانا۔ گھرنا جیسے آنکھون کے نیچے
اندھیرا آگیا۔ چاند پر ابر آگیا ترک کرنا۔ جانے دینا۔ (فقرہ) آؤ انکے
مُنھ نہ لگو ان معنی مین صیغہ حاضر کے سوا اور مشتقات کے ساتھ نہین
مستعمل ہے ہونا۔ پڑنا۔ (صبا) طاقت نفقر سے ہم نفس یہ غالب آئے

مگر اس دشمن شہ زور کا توڑا کیا گیا شروع ہونا۔ ابتدا ہونا (فقرہ)
جاڑے آئے برسات کے دن تمام ہوئے کسی کیفیت کا جوش
پر ہونا۔ جیسے پیار آنا۔ غصہ آنا۔ شرم آنا اجازت دینا جیسے سنجارہ
آنا فریفتہ ہونا۔ جیسے دل آنا بکنا۔ فروخت ہونا (فقرہ) آم تو
بازار مین آنے لگے برپا ہونا۔ قایم ہونا۔ (رشک) حشر کا آنا گوارا
ہے ہمین۔ پر قیامت ہے کسی پر آئے دل مقابلہ کرنا۔ صرف صیغہ
حاضر کے ساتھ (فقرہ) مرد ہو تو آجاؤ۔ کچھ دعوے ہے تو آؤ دب
جانا۔ پس جانا (فقرہ) پاؤن پہیے کے نیچے آگیا پڑ جانا۔ (فقرہ)
سکیڑون مکان قلعے کے میدان مین آگئے سوار ہونا (جن اور
بھوت کے ساتھ)۔ (فقرہ) ہندہ کے سر پر جن آتا ہے مول آنا
(فقرہ) اور چیزین اسوقت آ رہین گوشت سویرے آجائیگا نکلنا
جیسے فال آنا نمایان ہونا۔ پہنچنا۔ پھیلنا جیسے دھوپ آجانا
لٹکنا۔ بڑھنا (قدر) ابھی انگیا سے عبث کیتے ہو۔ کچھ تو اے سردردان
آنے دو نظاہر ہونا۔ نکلنا۔ جیسے پسینا آنا پھولنا۔ جیسے پہلوان
کا دم آگیا (س۔ انش حصہ) روپیے کا سولھوان حصہ۔ جائداد
کا سولھوان حصہ ان معنی مین ہائے مختفی کے ساتھ۔ (آنہ) تحریر مین
مروج ہو گیا ہے لیکن ہندی لفظ ہے قاعدہ سے الف سے لکھنا چاہئے

آنا جانا۔ لازم آمد و رفت رکھنا (رند) سانس دیکھی تن بسمل مین
جو آتے جاتے اور جلاد نے چرکا دیا جاتے جاتے۔ (شعور) بزم غم
کی برہی ہے غش مین زیبا بار بار کیا لگا رکھا ہے یہ آنا کبھی جانا کبھی
چڑھنے اُترنے کی جگہ۔ (فقرہ) بار بار کوٹھے پر کیون آتے جاتے ہو۔

۳ آنا شروع ہونیکے مقام پر۔ (فقرہ) اب محفل مین لوگ آتے جاتے ہین
آنے جانیوالا۔ آنا جاتا۔ راہرو (فقرہ) کوئی آنے جانیوالا مل جائے تو
اس بات کا جواب لکھ بھیجنا۔

آنا پائی۔ حبہ حبہ۔ بالکل۔ (امیر) اب ز ہا محکمہ حشر پہ کہن
اپنا حساب۔ پاک دامن ہوئے سمجھا چکے آنا پائی۔ آنا نہ پائی نرہی۔
پاؤن گھسائی۔ مثل اُس جگہ بولتے ہین جہان کچھ فایدہ نہو بیکار دوڑ
دھوپ محنت مشقت کرنا پڑے آنے پائی سے بیباق۔ بالکل ادا۔
زر مالگزاری کا ادا ہونا۔

آناً فاناً۔ (ع۔ آناً فَ آناً) ۱ فوراً (سودا) ایک صاحب
نے قبول اس زہر کا پیالہ کیا جس نے ٹکڑے سب جگر آناً فاناً کر دیا
۲ دمبدم۔ (فقرہ) آناً فاناً طبیعت بگڑتی جاتی ہے۔

آنا کانی۔ (ھ) س آن۔ حرف نفی۔ آکرن سننا)۔ مونث
چشم پوشی۔ ٹال ٹول۔ (فقرہ) کام کرنا ہے تو کرو دیکھو یہ آنا کانی اچھی نہین
آنا کانی دینا۔ جان بوجھ کے ٹال جانا سنے دل مین کیا ہے کیا نہین پہ
کان سے غیرون کا ذکر۔ سنکے اُسنے لے ظفر کچھ آنا کانی دے تو دی آنا کانی کرنا
آنا کانی دینا۔

آنب۔ (ھ)۔ مذکر۔ آم۔

آنبا ہلدی۔ مونث۔ ایک قسم کی سُرخ ہلدی۔

آنت۔ (ھ) س مونث۔ انتڑی۔ آنت اُترنا۔ فتق کا مرض
ہو جانا۔ آنت بھاری تو مات بھاری۔ (مات ماتھا) مقولہ۔ معدے کے
فساد سے درد سر ہوتا ہے۔ پیٹ کے بگاڑ سے بیماری پیدا ہوتی ہے
آنت کی آنت۔ بہت لمبی چیز۔ طول طویل بات۔ آنتون کا بل کھلنا
فاقون کے بعد پیٹ بھر کر کھانا ملنا چونکہ فاقون سے آنتین خشک
ہو جاتی ہین اسلیے جب کوئی بھوکا خوب پیٹ بھر کر کھانا کھاتا ہے تو مذاقاً
کہتے ہین کہ آج تو خوب آنتون کے بل کھل رہے ہین۔ آنتون کا بل
کھولنا۔ فاقہ کشی کے بعد پیٹ بھر کر کھانا کھانا۔ آنتون کا قُل ھُو اللہ
پڑھنا۔ بہت بھوکا ہونا بہت بھوک سے یاد خدا ہونا۔ (امیر) قل
ھو اللہ لگین پڑھنے ہماری آنتین۔ فاقہ جس روز ہوا یاد خدا بھی آئی
آنتون مین بل پڑنا۔ پیٹ مین بل پڑنا۔ پیٹ مین درد شروع ہو جانا
آنتین اُلٹ جانا۔ ۱ قے ہونا یا بہت اُبکائیان آنے سے جی تلملا دینا
ہونا۔ آنتین سوکھنا۔ فاقون سے آنتین خشک ہو جانا۔ بھوکون مرنا
آنتین کوستی ہین۔ (عو) بھوک سے فریاد کرنا کی جگہ۔ (فقرہ) جاؤ بچہ نکو
کھانا دو سکی آنتین کوستی ہونگی۔ آنتین گلے پڑنا۔ مصیبت مین پڑنا
آنتین گلے مین آنا۔ (دہلی) مصیبت مین پھنسنا۔ آنتین منھ کو آنا
نہایت بیقرار ہونا۔

آنٹ۔ (ھ)۔ مونث سُنار سونے یا چاندی مین سوہن سے
لکیر کر کے تپاتے ہین تاکہ حقیقت کھل جائے کہ کھرا ہے یا میل ہے
اس لکیر کو آنٹ کہتے ہین۔ (دینا۔ لگانا کے ساتھ) ۲ (ہندو) گرہ۔ گانٹھ
۳ (ہندو) پیچ۔ بل جیسے دھوتی کی آنٹ ۴ (عم) حسد۔ دشمنی آنٹ
پڑنا۔ (عم) گرہ پڑنا۔ دلون مین فرق آجانا۔ دشمنی پیدا ہو جانا۔
آنٹ سانٹ۔ مونث۔ سازش۔ ملی بھگت۔ باہمی صلاح مشورہ۔
آنٹ لگانا۔ ۱ روک پیدا کرنا ۲ چاندی کو تپا کر کھوٹا کھرا پہچاننا

آنٹھی۔(ہ۔آنٹھ۔س۔آنڈھ گرہ۔کینہ۔عداوت) مونث
جما ہوا دہی کا تھکا۔عوام انٹھی کہتے ہین۔

آنچ۔(ہ۔سنسکرت۔ارچکھ شعلہ) ا۔لو۔شعلہ۔لوکا ۲۔گرمی
تپش۔(فقرہ) تانبے کی انگیٹھی مین اتنے انگارے بھر دیے ہین
کہ آنچ سہی نہین جاتی ۳۔تاؤ۔جوش۔(فقرہ) ایک آنچ کی کسر رہ گئی
۴۔مادری جوش۔جوش خون۔ ماما۔(مثل) اولاد کی آنچ بری ہوتی
ہے ۵۔(تلوار کے لیے) چمک۔گرمی۔(فقرہ) انسان آگ مین کود پڑے
دریا مین پھاند پڑے مگر تلوار کی آنچ نہین سہی جاتی ۶۔نقصان ضرر
صدمہ ۷۔(پیر مرد کے لیے) وہ الفت یا محبت جو بوجہ مقاربت زن
و مرد مین پیدا ہو۔ (جان صاحب) آنچ پیر دکی بری ہوتی ہے بی مہرنسا
داغ مہتاب کے چھٹنے کا مجھے کیا بھولا۔ آنچ آنا۔صدمہ پہنچنا۔چوٹ
لگنا۔(گلزار نسیم) مین جا کے جلی تو غم نہین ہائے ڈر ہے کہ نہ تجھ پہ
آنچ آجائے۔ آنچ پہنچنا۔صدمہ پہنچنا۔(شعور) آنچ پہنچے خلیل کو کیونکر
اُس بہشتی کو باغ ہے آتش۔ آنچ دکھانا۔آگ پر گرم کرنا۔(فقرہ) گھی
کو آنچ دکھا لو تو پگھل جائے۔ آنچ دینا۔تاؤ دینا۔آگ پر گرم کرنا۔(فقرہ)
کڑہی آنچ دی لوہا سرخ ہو گیا۔آنچ کا کھیل ہے۔باورچیون حلوائیون
رکابداروں اور مہوسون کا محاورہ ہے یعنی ذرا آنچ کڑی ہو گئی تو
خراب۔ذرا آنچ دھیمی ہو گئی تو خراب۔ آنچ کرنا۔(عم) آگ روشن کرنا
آگ سلگانا۔ آنچ کڑی ہونا۔آگ کے شعلے تیز ہونا۔(اسیر) سوزش
دل مین نہ نکلے گی دہن سے سب اُف۔ آنچ ہو لاکھ کڑی دیگ اُبلنے
کی نہین۔ آنچ کھانا۔لازم پکنا۔تاؤ کھانا۔پگھل جانا۔(آتش) آتش
عشق مین ثابت دل بیتاب رہا۔ آنچ کھا کھا کے ہے قایم یہی سیماب
اُترا۔ آنچین نکلنا ۱۔شعلے اٹھنا ۲۔زیادہ گرمی اور سوزش کی
نسبت کہتے ہین کہ بدن سے آنچین نکلتی ہین۔درو دیوار سے آنچین
نکلتی ہین۔

آنچل۔(ہ۔س۔انچل۔آنچو۔پہننا) مذکر ۱۔دوپٹے چادر
اوڑھنی دوشالے وغیرہ کا کنارہ ۲۔دامن کا کنارہ (لطافت) تمنے
آنچل مین جو باندھا اور عزت ہو گئی۔میری آہ پر شرر کے آگے جگنو
کچھ نہ تھا ۳۔آنچل اس دامن کا ہاتھ آتا نہین۔میر دریا کا سا اُسکا
پاٹ ہے ۳۔(عو)۔لکھنؤ کی مستورات سینہ یا چھاتی کا لفظ شرم
و حیا کے لحاظ سے زبان پر نہین لاتی ہین اُس جگہ آنچل کا لفظ کہتی
ہین۔ آنچل پکنا۔(عو) لکھنؤ۔عورت کی چھاتی مین زخم ہونا۔ آنچل پکڑنا
(عو) انعام طلب کرنا جو لوگ بیاہ شادی مین جھگڑتے ہین انعام لینے
کیلئے دامن پکڑ کر کھڑے ہو جاتے ہین۔ آنچل پلو۔مذکر مقیش کی جھالر
جو دولہا دلھن کے بھاری جوڑوں کے اوڑھنی دوپٹے یا رومال وغیرہ
کے کنارون پر ٹانکتے ہین۔ آنچل پھاڑنا۔ایک ٹوٹکا ہے۔عورتون کا
خیال ہے کہ اگر بانجھ عورت بچے والی عورت کے آنچل کا ٹکڑا پھاڑ لے
اور جلا کے کھا جائے تو یہ صاحب اولاد ہو جائے اور اُسکی اولاد
مر جائے۔ آنچل دبانا۔یا دابنا۔بچے کا چھاتی منھ مین لینا۔ آنچل دینا
بچے کو دودھ پلانا۔ آنچل ڈالنا۔(ہن) ایک رسم ہے جب نکاح کے
بعد دولہا دلھن کے گھر مین ادائے رسوم کے لیے جانے لگتا ہے
تو دولہا کی بہنین دروازے سے اُسکے سر پر آنچل ڈالکر گھر مین

لیجاتی ہین۔اور نیگ مانگتی ہین۔ جو کچھ ملتا ہے اُسے سب بہنین آپس مین تقسیم کرلیتی ہین اِس حق کو آنچل ڈلوائی کہتے ہین۔(جانصاحب) مان جائی (بہن) ہون مین ڈالونگی آنچل ہے مرا کام۔ جوتا چھپا کے نیگ لین دولہا کی سالیان (ایضاً) کھڑی ہو جاتی ہے کیون ڈال کے آنچل سر پر۔ سوت لگتی ہے نگوڑی تری ماںجائی کیا۔ آنچل سر پہ ڈالنا۔ آرسی مصحف کی رسم کیوقت دولہا اور دلھن کے سر پر سرخ کپڑا اڈالنا (قلق) بیچ مین رکھکے مصحف آئینہ سرخ آنچل سر دن پہ ڈالدیا۔ آنچل کترنا (عو) آنچل پھاڑنا۔ آنچل مُنھ پر لینا (منھ پر رکھنا) تاچ مین بھاؤ بتانیکی ایک ادا ہے (سحر) دوپٹے کا آنچل جو منھ پر لیا۔ تردامن مین خورشید محشر لیا۔ (وزیر) رکھے گا منھ پہ جو آنچل وہ پری رقص کیوقت۔ شعلۂ حسن چراغ تہ دامان ہوگا۔ آنچل مین گرہ دینا۔ کوئی بات یاد رکھنے کیلئے آنچل مین گرہ لگانا (ہلال) وعدہ وصل اب نہ بھولین گے۔ گرہین دیتے ہین اُنکے آنچل مین۔ آنچل مین بات باندھ رکھنا۔ دیکھو بات آنچل مین باندھنا۔

آن دفتر را گاؤ خورد مثل۔ جب کسی ایسی چیز کا ذکر کرتے ہین جسکا نام ونشان نہ باقی رہا ہو تو اس موقع پر بولتے ہین۔ (عودہ ہندی) قصہ تھا جلال الدین اکبر کے حالات لکھنے کا کہ امیر تیمور تک کا نام ونشان مٹ گیا آن دفتر را گاؤ خورد و گاؤ را قصاب برد و قصاب در راہ مرد۔

آندو۔(ہ)۔ س۔ آندو۔ زنجیر۔ ادتی باندھنا) مذکر۔ زنجیر جسے نامی پہلوان کُشتی جیتنے کے بعد پاؤن مین پہنتے ہین۔ یہ ہم ہمیشہ لوگون پر غلبے اور اُستادی کا نشان سمجھا جاتا ہے (شعور، مجموعہ) نہین دیوانون مین تیرے کوئی بانکا۔ آندو ہے مرے پاؤن مین زنجیر نہین ہے۔

آندھی۔(ہ)۔ س۔ اندھکار۔ اندھا کردینے والا اندھ نگاہ رد کنا) مونث ۱۔ بہت تیز ہوا جس مین گرد وغبار ملا ہوا ہو۔ ۲ بہت تیز ہوا (فقرہ) آج ہوا کیا ہے آندھی ہے ۳۔ چالاک مستعد چست نہایت تیز۔(فقرہ) صاحبزادے تو ردپیہ اُڑانے مین آندھی ہین۔ آندھی آنا۔ بہت تیز ہوا کے ساتھ گرد وغبار کا بلند ہو کر اُڑنا (گلزار نسیم) بال آگ پہ رکھتے آندھی آئی۔ وہ دیو لی بال باندھی آئی۔ آندھی آئے بیٹھ جائے۔ مینھ آئے بھاگ جائے مثل۔ تھوڑی سی مُصیبت جسکو جھیل سکے جھیل لے اور زیادہ ہو الگ ہو جائے۔ آندھی آئے یا مینھ بڑھیا بیٹھ (بازار) سے نہ رہے مثل وہان بولتے ہین جہان کوئی شخص اپنی عادت اور اپنے کام سے کسی حال مین باز نہ رہے۔ آندھی اُٹھنا۔ آندھی کا بلند ہونا۔ (گلزار نسیم) تھی بسکہ غبار سے بھری وہ۔ آندھی سی اُٹھی ہوا ہوئی وہ۔ آندھی پانی۔ ابر وباد۔ آندھی تھمنا یا ٹھہر جانا۔ آندھی کا کم ہو جانا۔ (رشک) آہین بھر لونگا تو کچھ بات سُنائی دیگی ناصحو پہلے یہ آندھی تو ٹھہر جانے دو۔ آندھی جائے مینھ جائے یعنی چاہے کچھ ہو۔ (آبحیات) شام کو روز وہان جاکر بیٹھا کرتے تھے۔ گرمی جاڑا برسات آندھی جائے مینھ جائے وہان کی نشست قضا نہ ہوتی تھی۔ آندھی چڑھنا۔ آندھی کا بلند ہونا۔ آندھی اُٹھنا۔ آندھی چلنا۔ بہت تیز ہوا چلنا

(رشک) شب فرقت مین بلائین ہوئی نازل کیا کیا۔ زلزلہ آگیا آندھی چلی تارا ٹوٹا۔ آندھی چھانا۔ آندھی کا غبار چھا جانا (قدر) کیا صبا آج ادھر زلف کی بولائی ہے۔ کالی آندھی سی ہے چھائی مرے ویرانے پر۔ آندھی حضرت بی بی کے دامن مین باندھی۔ جب آندھی آتی ہے تو عورتین اور لڑکے یہ کہکے چلاتے ہین۔ انکے اعتقاد مین اس سے آندھی تھم جاتی ہے۔ آندھی روگ چلتے چلتے تھک جانیکی جگہ (فقرہ) چلتے چلتے آندھی روگ آگیا۔ آندھی کاٹنا۔ (عم) افسون۔ پڑھکے انگلی سے آندھی کاٹنے کا اشارہ کرتے ہین تاکہ آندھی دفع ہو جائے آندھی کا جھونکا۔ تیز ہوا کا ریلا (فقرہ) آندھی کے جھونکے سی جھپر اُڑکر کہان سے کہان پہنچا۔ آندھی کا شور۔ آندھی مین گرد وغبار اڑنے اور ہوا کے تیز چلنے سے جو آواز پیدا ہوتی ہے اُسکو آندھی کا شور کہتے ہین۔ آندھی کا کوا۔ (کوّا) جو آندھی کی حالت مین نہ کہین بیٹھ سکتا ہے نہ اُڑ سکتا ہے) (مجازاً) مصیبت کا مارا۔ نہایت پریشان حال (آبحیات) وہ بھی چند روز مین آندھی کا کوا ہو کر غائب غُلہ ہو گیا۔ آندھی کے آم۔ (آندھی مین آم بکثرت گرتے اور سستے بکتے ہین) (مجازاً) بہت ارزان چیز جسکی قدر نہو مفت کی چیز۔ ارزان چند روزہ شے (شوق قدوائی) قدر ہو کیا خاک اُسکے گھر مین آندھی کے سے آم ہین عاشق۔ ٹوٹے پڑتے ہین ہر روز کا اذن عام بڑا۔ آندھی کی طرح آیا بگولے کی طرح گیا۔ آتے ہی جلدی سے چلا گیا۔ آندھی کی طرح طبیعت آنا۔ بے اختیار کسی چیز پر مائل ہو جانا۔ (رشک) جس کوچے مین مین جانے لگا خاک اُڑا دی۔ آندھی کی طرح آئی طبیعت جدھر آئی۔

آنڈو (س) مذکر۔ کڑا۔ (قدر) کا نگر غیرون کے سر لائے جو میری نذر کو۔ ڈال دون سونے کا آنڈو پاؤن مین جلاد کے ٹ سانڈ۔

آنڈی بانڈی کھانا۔ لڑکے ایک کھیل مین بھول کا کھیلتے ہین جب اتفاق سے دونون طرف کے سرگروہون کو اس بات کا موقع نہین ملتا کہ بھل بجھانیکے لئے تجویز کر رکھین تو اپنے اپنے شرکا سے کہتے ہین کہ آنڈی بانڈی کھا آؤ لڑکے آنڈی بانڈی کہتے ہوئے دور چلے جاتے ہین۔ اور اتنے عرصے مین یہان بھل تجویز ہو جاتا ہے۔

آنر (انگ) مونث عزت۔ مرتبہ۔ بڑائی۔ آنریبل (انگ) ذی عزت۔ صاحب مرتبہ۔ گورنمنٹ کیطرف سے معزز لوگون کا خطاب آنریری (انگ) تعظیمی۔ اعزازی محض اعزاز کے لئے کام کرنیوالا

آنسو۔ (ہ۔ س۔ اشرو) مذکر۔ وہ پانی جو زیادہ غم و تکلیف یا بیحد خوشی سے آنکھون مین پیدا ہو۔ (مجازاً) بہت رقیق۔ پانی سا (فقرہ) آنسو سا شوربا پکا کے رکھدیا۔ دیکھو اشک۔ آنسو آنا۔ آنسون کا آنکھ سے ٹپکنا۔ نکلنا۔ (فقرہ) خدا جانے کیا بات یاد آئی کہ اُنکی آنکھون سے آنسو آنے لگے۔ آنسو امنڈ نا بکثرت سے آنسو گرنا (قدر) اشک اُمڈے ہجر مین جب آہ کی۔ برق چمکی اور بادل گھر گیا آنسو ایک نہین کلیجا ٹوک ٹوک۔ یہ مثل اس شخص کی نسبت بولتے ہین جو رنج و غم بہت کچھ ظاہر کرے لیکن کسی قسم کا اثر نہ پایا جائے یعنی دلی دردمندی نہین ہے صرف مکاری سے اظہار دردمندی

کرتا ہے۔ آنسو بہانا۔ رونا۔ (ناسخ) رازپوشی کاش ہمکو بھی سکھائے
عندلیب۔ نام شبنم کا ہو اور آنسو بہائے عندلیب۔ آنسو بھر آنا۔ لازم
آبدیدہ ہوجانا۔ (صبا) دل مین اک درد اُٹھا آنکھون مین آنسو بھر آئے
بیٹھے بیٹھے ہمین کیا جانئے کیا یاد آیا۔ آنسو بھر لانا۔ رونے کے قریب ہونا
(رشک) ناتوانی یہ گلوگیر ہوئی ہے میری۔ آنسو بھر لا کے جو پی جاؤن تو اُچھو
ہوجائے۔ آنسو بہنا۔ آنسو جاری ہونا۔ (فقرہ) اس حادثے کی خبر سنتے ہی
گھر بھر کے آنسو بہنے لگے۔ آنسو پاک کرنا۔ متعدی۔ آنسو پونچھنا۔ (اختر
شاہ اودھ) صورت جان لیا بغل مین اُسے۔ چہرے سے آنسو اُسکے
پاک کئے۔ آنسو پچھنا۔ تسکین ہونا۔ تشفی ہونا۔ صبر ہونا۔ بہت نقصان یا
تکلیف کے بعد کچھ فائدہ یا آرام ملنے سے خفیف سی تسکین ہونا۔ مصیبت
یا آفت یا پریشانی کے بعد کوئی بات ایسی ہونا جس سے کسیقدر تسلی ہو اپنے
سے زیادہ کسی کا خراب حال دیکھکر تسلی ہونا۔ آنسو پونچھنا۔ اشک پاک
کرنا۔ (فقرہ) دامن سے آنسو پونچھ ڈالو۔ تسکین دینا دلاسا دینا۔ مصیبت
زدہ یا مظلوم کی دادرسی کرنا۔ (گلزار نسیم) روشن کیا دیدۂ پدر کو۔ مادر کے
بھی جل کے آنسو پونچھو۔ آنسو پھوٹ نکلنا۔ آنسو نکل پڑنا۔ آنسو بہ نکلنا
(انشا) آنکھون سے اپنی آنسو کچھ ایسے پھوٹ نکلے۔ فوارے کے کسی
نے جیسے ہو نل کو توڑا۔ آنسو پینا۔ آنسو پیجانا۔ آنسو پیکے رہجانا۔ آنسو
آنکھ سے باہر نکلنے نہ دینا۔ آبدیدہ ہو کر ضبط کرجانا۔ رونیکو روکنا۔ ضبط
کرنا۔ صبر کرنا۔ غم کھا کے چپ ہو رہنا۔ (گلزار نسیم) کرتی تھی جو بھوک پیاس
بس مین۔ آنسو پیتی تھی کھا کے قسمین۔ (ناسخ) اے پانی نہ پیئے کر تو ہم پیگئے آنسو
اشکون سے کبھی ساقی نہ بھرا جام ہمارا (وزیر) تو نے ڈھکا کے ہمین غیر کو

ساغر جو دیا ساقیا رہ گئے ہم آنکھ مین پی کر آنسو۔ آنسو تو ڑ (شگون کی اصطلاح)
اُس مینھ کو کہتے ہین جو برسات کے سوا اور دنون مین برسے۔ شگون کے
اعتقاد مین یہ شگون بد ہے۔ آنسو تھمنا۔ رقت موقوف ہونا (قلق) آنسو
تھم لین تو کیجئے کچھ بات۔ آہین دم لین تو کیجئے کچھ بات۔ آنسو ٹپک پڑنا
ا دفعتہً آنسو گرنا۔ بے اختیار آنسو گرنا۔ رنج ہونا۔ صدمہ ہونا۔ کسی کے
خیال سے آبدیدہ ہونا (اسیر) وہ گریہ دوست ہین بلبل ٹپک پڑے
آنسو۔ ہماری آنکھون نے دیکھا جو خواب خندۂ گل۔ (ناسخ) بے یار
جام مین مرے آنسو ٹپک پڑے۔ پیتے ہین جیسے پانی ملاکر شراب مین
آنسو ٹھہرنا۔ آنسو تھمنا۔ (ظفر) چشم مین دو قطرے آنسو کے نہ ٹھہرے
ورنہ کیا۔ ایک ڈبیا مین دُر شہوار رہتے نہین۔ آنسو جاری ہونا
آنسو بہنا۔ آنسو جوش پر آنا۔ آنسو اُمنڈنا (رشک) آنسو آئین جوش
پر تو روکنے والا ہے کون۔ آنکھین ہین گنگ و جمن عالم خس و خاشاک
ہے۔ آنسو چلنا۔ آنسو بہنا۔ (فقرہ) بے اختیار آنکھون سے آنسو چلنے
لگے۔ آنسو خشک ہوجانا۔ رونا نہ آنا۔ انتہای رنج و غم یا بیحد تکلیف
اور مصیبت مین آنسو نہین نکلتے ہین (نسیم) اُٹھانا بار منت شاق تھا
پیراہن تن کو۔ ہوے خشک آنکھ مین آنسو لیا احسان نہ دامان کا
آنسو دینا۔ جلتی ہوئی شمع کی چربی پگھل کر جب بوندین ٹپکتی ہین تو کہتے
ہین کہ شمع آنسو دیتی ہے (سحر منظور روح کو نہین افشائے راز
عشق۔ آنسو ہماری شمع لحد کیا مجال دے۔ آنسو ڈالنا۔
رونا۔ شمع روے قبر پہ گر دہ ہمارے واسطے۔ حیف تو ڈالے نہ
دو آنسو ہمارے واسطے۔ آنسو ڈبڈبا آنا۔ آنسو بھر آنا۔ آبدیدہ

ہونا۔(فقرہ) اُنکا یہ حال دیکھکر ہر شخص کے آنکھوں مین آنسو ڈبڈبا آئے
آنسو ڈبڈبالانا۔آنکھون مین آنسو بھر لانا۔آنسو ڈھال۔گھوڑونکی ایک
بیماری جسمین آنکھ سے پانی آنسو کیطرح بہا کرتا ہے۔آنسو ڈھلکنا۔آنسو
ڈھلنا۔(قدر) وہ مری آنکھ سے ڈھلکے ہوئے آنسو دیکھے جس نے
لڑکون کو نہو ضد مین مچلتے دیکھا۔آنسو ڈھلنا۔آنسو بہنا۔آنسو کا
آنکھ سے نکل کر آہستہ آہستہ رخسار تک آنا۔(سوز) رونا ہی تھم
گیا ترے غصے کے خوف سے۔تھی چشم ڈبڈبائی پر آنسو نہ ڈھل سکے۔
آنسو روان ہونا آنسو جاری ہونا۔آنسو رکنا۔رونا بند ہونا۔آنسو
روکنا۔رونیکو ضبط کرنا۔(کیف) کس طرح اشک روان عاشق مضطر روکے
ایسا بہتا ہوا دریا کوئی کیونکر روکے۔آنسو سوکھ جانا۔آنسو خشک ہو جانا
یہ حالت اکثر حیرت اور قلق کی شدت مین ہوتی ہے۔(میر حسن) زمین مین
سمایا تیر سے آب۔گئے سوکھ آنسو کنوئین کے شتاب۔آنسو کا چھالا۔وہ
آبلہ جو آنسوون کی حدت اور گرمی سے پڑ جائے۔(اسیر) بیا نتک نے خم
ہے دل مین کہ پہرون مین لہو رویا۔کوئی آنسو کا بھی چھالا جو دیکھا تیغ
مژگان مین۔آنسو گرانا۔رونا۔(غافل) تونے تربت پہ مری دو نہ گرائے
آنسو۔غم فرہاد مین شیرین نے گرائے آنسو۔آنسو گر پڑنا بے اختیار
رو دینا آنسو گرنا۔آنسو ٹپکنا۔(فقرہ) یہ حال سنکر کوئی ایسا نہ تھا جسکی آنکھ
سے دو چار آنسو نہ گرے ہون۔آنسو نہ رکنا۔بے اختیار رونا۔آنسو
بہے جانا۔ضبط گریہ نہو سکنا۔آنسو نکل آنا۔آنسو نکل پڑنا۔آنسو ٹپک
پڑنا۔(زوزبیر) رو دیا نیک کے مجھکو تو نہو آزردہ پیش خورشید نکل آتے ہین
اکثر آنسو۔(داغ) ناصح نے میرا حال جو مجھ سے بیان کیا۔آنسو نکل پڑے مری

بے اختیار آج۔آنسو نکلنا۔رونا۔(جیب) بخار دل بھی نکلا ساتھ ہی آنسو
نکلنے کے۔بڑی راحت ملی احسان ہے ہم پر چشم گریاں کا۔آنسوون
سے پیاس نہین بجھتی۔رونے سے دل کا ارمان پورا نہین ہوتا نہ رنج
دور ہوتا ہے۔آنسوون سے منھ دھونا۔زار زار رونا۔بہت رونا
(مصحفی) صبح کو روز اُٹھکے روتے ہین۔ہم تو منھ آنسوؤن سے دھوتے
ہین۔آنسوؤن کا تار۔آنسوؤن کا پے در پے نکلنا۔آنسوؤن کا
سلسلہ جو برابر جاری رہے۔(آتش) جوش گریہ نے کیا ہے ناتوان
اتنا مجھے۔ٹوٹنا ممکن نہین ہے آنسوؤن کے تار کا۔آنسوؤن کا تار
باندھنا۔لگاتار آنسو بہانا۔پھوٹ پھوٹ کے رونا۔آنسوؤن کا تار
بندھنا۔لگاتار آنسو بہنا۔(فقرہ) آہین کر رہے ہین آنسوؤن کا
تار بندھا ہے۔آنسوؤن کا تسلسل۔آنسوؤن کا تار۔آنسوؤن کا
دریا۔آنسوؤن کی کثرت۔جوش کو شعرا دریا کے ساتھ استعارہ کرتے
ہین۔(غافل) موج وحباب ہین یہ مہ و کہکشان نہین۔دریا ہے آنسوون
کا مرے آسمان نہین۔آنسوؤن کا لچھا۔آنسوؤن کا تار۔(شعور) مردم
چشم کو یاد آئی جو انگیا کی نبت۔گوکھرو اشکون کے لچھے کا ہے توڑا
کیا کیا آنسوؤن کی جھڑی۔آنسوؤن کا تار۔آنسوؤن کی جھڑی لگانا۔
زار و قطار رونا ؎ یاد آتے ہین مجھے حضرت ناصح جو وزیر۔کیا لگا دیتی
ہے اشکون کی جھڑی میری آنکھ۔آنسوؤن کی جھڑی لگنا۔لازم نہ دق)
کیا رو کا ہم نے گریہ کو اپنے کہ لگ گئی۔پھر وہ ہی آنسوؤن کی جھڑی
دو گھڑی کے بعد۔آنسوؤن کے دریا مین نہانا۔آنسوؤن سے منھ
دھونا۔(ناسخ) نہا رہے ہین وہ غیرون کے ساتھ گنگا مین۔نہائین

ہم بھی نہ کیوں آنسوؤن کے دریا مین۔

آنک ۔ ھ (س انک گھنا۔ اکی نشان) مونث ۱ وہ علامت یا ہندسہ جو کپڑے کے تھان وغیرہ پر کڑھا ہوتا ہے یا بیچنے والے کسی رنگ سے ڈال دیتے ہین (ڈالنا۔ پڑنا کے ساتھ) ۲ سکّے کے حروف ۳ جانچ۔ اندازہ۔ پرکھ۔ تخمینہ ۴ ہندسہ ان معنی مین اکثر ہندی مین حساب جاننے والے یا سیکھنے والے بولتے ہین۔

آنکڑا ۔ (ھ)۔ مذکر ۱ کانٹا۔ ٹیڑھی آہنی سیخ ۲ ٹھگون کی اصطلاح مین ایک ہزار کو کہتے ہین ۳ قبضہ۔ گرفت۔

آنکس ۔ (ھ) (س انکس ٹیڑھی چیز) مذکر ۱ وہ آنکڑا جسے فیلبان ہاتھی پر سواری کے وقت ہاتھ مین رکھتے اور اسی سے ہاتھی کو کونچتے ہین اصل مین آنکس بضم کاف ہے لیکن فصحا لفظ کی کراہت سے بفتح کاف بولتے ہین (مصحفی) گر سیہ چردہ کہون اسکو تو پھبتا ہے نہ مجھے۔ کیونکہ شکل خم ابرو ہے یہ اُسکا آنکس اس قصیدے مین تلفیے جس ہوس وغیرہ ہین ۲ (عو) نگران۔ سرکوب (فقرہ) لڑکے پر جبتک کوئی آنکس نہو سیدھا نہین بنتا ہے۔

آنکنا ۔ (ھ) (س۔ انکن نشان کرنا۔ گننا۔ پرکھنا) ۱ تخمینہ کرنا جانچنا۔ (فقرہ) تم بھی تو آنکو یہ کتنے کا مال ہے ۲ کپڑے پر نشان لگانا ۳ قیمت ڈالنا ۴ عمل یا منتر سے گلٹی کا روکنا تاکہ ترقی نہ کرے اور تحلیل ہوجائے (فقرہ) ملّاجی کنور کو ایسا آنکتے ہیں کہ دودن مین تحلیل ہوجاتا ہے

آنکھ ۔ ھ (س۔ اکش۔ اَش۔ گھسنا۔ پھیلنا) مونث ۱ دیکھنے کا عضو ۲ نظر۔ نگاہ (داغ) ہم جانتے ہین خوب تری طرز نگہ کو۔ ہے قہر کی آنکھ اور محبت کی نظر اور ۳ تیور۔ دیکھنے کا انداز۔ (فقرہ) چاہے تم زبان سے نہ کہو مگر تمھاری آنکھین کہے دیتی ہین کہ میری بات تم کو بری لگی ۴ بصارت۔ بینائی۔ (فقرہ) اب انکی آنکھون مین پہلے سے بہی زیادہ فرق آگیا ہے ۵ اشارہ (فقرہ) انکی آنکھ پاتے ہی مین چلتا ہوا ۶ پرکھ۔ واقفیت۔ شناخت۔ امتیاز۔ دخل (فقرہ) اُنھین جواہرات مین بہت اچھی آنکھ ہے ۷ بصیرت۔ حق شناسی۔ (ناسخ) گر آنکھ ہے تو باطن انسان کی دید کر۔ کیا کیا طلسم دفن ہین مشت غبار مین ۸ جانچ۔ اندازہ۔ تخمینہ (مصحفی) لیا نہ دل مرا اک بوسے پر وہ یون بولے۔ ہماری آنکھ مین اتنے کا تو یہ مال نہین بول چال مین اس جگہ نگاہ اور نظر زیادہ ہے ۹ امید۔ توقع (رند) دوست دشمن کا نہین پابند یہ فیض عام۔ رکھتے ہین تیرے کرم پر کافر و دیندار آنکھ۔ بول چال مین اس جگہ نظر ہے ۱۰ (کنایتہً) بیٹا بیٹی فقرہ۔ مان اپنے بچون کیطرف اشارہ کرکے) اللہ رکھے یہ دونون میری آنکھین ہین ۱۱ مروت۔ محبت (فقرہ) کیون باتین بناتے ہو اب تمھاری وہ آنکھ نہین رہی ۱۲ جمع کی حالت مین خیال اور تصور کے معنی بھی پیدا ہوتے ہین (فقرہ) اسکی تصویر آنکھون مین پھرتی ہے ۱۳ گھٹنے کے دونون طرف کا گڑھا ۱۴ بانس میں وہ جگہ جہان سے شاخین پھوٹتی ہین ۱۵ گنے مین وہ جگہ جہان سے شاخین پھوٹتی ہین ۱۶ انناس کے حلقے ۱۷ سرو مین وہ جگہ جہان سے کلّے نکلتے ہین (برق) آئینہ ہے جسم آنکھین پڑگئین جب عضو پر۔ شکل سرو اہمین عیان اے حور آنکھین ہوگئین ۱۸ آنکھ آشنا ہونا۔ کبھی

دیکھنا دیکھکر واقف ہونا (امیر) کچھ بھی جو شوخیون سے وہ آنکھ آشنا ہوئی۔ کیا پانی پانی شرم کے مارے حیا ہوئی۔ آنکھ (یا آنکھین) آشنا نہین۔ دیکھا نہین۔ (سحر) آشنا آنکھ نہین دستخلی پر جون سے کان کیا ہونگے تنزل کی خبر سے واقف۔ آنکھ (یا آنکھین) آشوب کر آنا۔ ایک مرض ہے جس سے آنکھ مین سرخی اور کھٹک ہوتی ہے آنکھ (یا آنکھین) آنا آنکھ آشوب کر آنا (قلق) رونے روتے سُجائی ہین آنکھین۔ کوئی جانے کہ آئی ہین آنکھین۔ آنکھ (یا آنکھین) اُبل آنا۔ آنکھ آشوب کر آنا۔ (فقرہ) کل دہنی آنکھ مین آشوب تھا آج بائین آنکھ بھی اُبل آئی۔ آنکھ اٹکنا۔ عاشق ہونا۔ فریفتہ ہونا آشنائی ہونا جمع کے ساتھ متروک ہے (مصحفی) یارون کو پھر دکھا مینگے بیاقتی کا رنگ۔ اپنی بھی آنکھ گر کسی گل سے اٹک گئی۔ آنکھ اُٹھا کر تکنا۔ (دہلی) اوپر دیکھنا۔ آنکھ اونچی کرکے دیکھنا (ظفر) غرور حُسن ہے یا تنک انھین کہ کیا امکان اٹھا کے آنکھ کبھی وہ مہ مبین کو تکین۔ آنکھ اُٹھا کر دیکھنا ۱۔ اوپر دیکھنا (آتش) نگہ نہ پہنچی اُٹھا کر جو آنکھ کو دیکھا ہماری آنکھ سے اُڑ کر ہوا یہ خواب بلند ۲۔ سامنے دیکھنا (وزیر) سیبر مرغ نظر سونیکی چڑیا ہو جائے۔ آنکھ اُٹھا کر جو طلائی ترے جوشن دیکھے ۳۔ التفات کرنا توجہ کرنا (آتش) ادھر بھی آنکھ اُٹھا کر ہے دیکھنا لازم نگاہ لطف کا امیدوار باقی ہے ۴۔ حسرت سے دیکھنا (امیر) دیکھون ہون آنکھ اُٹھا کر جسکو وہ یہ کہے (کہتا) ہے۔ ہوتا ہے قتل کیونکر یہ بیگناہ دیکھون ۵۔ رغبت سے دیکھنا (جرات) مین تو اس شوخ کو کب آنکھ اٹھا دیکھ سکون۔ ہان مگر کوئی طرح تو دل بیمار نکال ۶۔ دشمنی کی نظر سے دیکھنا۔ (فقرہ) جسنے تجھے آنکھ اُٹھا کر دیکھا ہو اُسکی آنکھین نکلوا لون ۷۔ دیکھنا۔ اس مقام پر فقط دیکھنا مقصود ہوتا ہے آنکھ اٹھا کر زایدہ حسن کلام کے لیے آتا ہے۔ (وزیر) آنکھ اُٹھا کر جسنے دیکھا مجھکو وہ نالان ہوا۔ تار مطرب کا ہوا عالم نگہ کے تار مین۔ جمع کے ساتھ بہت کم استعمال مین ہے (نسیم) کچھ نہین کہتے اگر آنکھین اُٹھا کر ایک دم۔ دیکھ تو لو حال اے خستہ دلون کے قدر دان۔ آنکھ اٹھا کر نظر کرنا۔ دیکھنا۔ (انشا) یہ جو کہئے کعبے مین ہے فقط یہ غلط ہے محض اسی نمط جدہر آنکھ اُٹھا کے نظر کرون نظر آئے مجھکو وہ برملا۔ آنکھ اُٹھا کر نہ دیکھنا۔ التفات نہ کرنا۔ بے توجہی کرنا۔ (فقرہ) مین دیر تک اُنکے پاس بیٹھا رہا اُنھون نے آنکھ اٹھا کر نہین دیکھا ۲۔ خاطر مین نہ لانا کچھ حقیقت نہ سمجھنا۔ (امیر) گردون کو آنکھ اُٹھا کے نہین دیکھتے ہین ہم اس جام بے شراب کی مٹی خراب ہو ۳۔ آنکھ نہ ملانا اچھی طرح نہ دیکھنا ۴۔ خوف سے نیچی نظر کئے رہنا۔ (ناسخ) بعد مردن بھی ہے تیرا خوف مجھکو اسقدر آنکھ اُٹھا کر مین نے جنت مین نہ دیکھا حور کو۔ (ناصر) ہین جو کہ ہے اُنھین عاشق سے حجاب آتا ہے۔ آنکھ اُٹھا کر ابھی دیکھا بھی نہین جاتا ہے۔ آنکھ اٹھانا ۱۔ اوپر دیکھنا۔ (آتش) نیچی نظرون سے ہوا اُسکی زمانہ پامال۔ آنکھ اٹھائی تو کیا عالم بالا خالی ۲۔ نظر سامنے کرنا ۔ وہ سامنے بیٹھے ہین تو کیا فائدہ اے برق۔ اب آنکھ اٹھانیکا بھی صدمہ نہین اُٹھتا ۳۔ دیکھنا۔ نظر کرنا۔ (جرات) قرار اُس شعلہ رُو کے ہجر مین کیا خاک پاتا ہون۔ نظر آتی ہے اک آتش جدھر کو آنکھ اٹھاتا ہون ۴۔ قطع نظر کرنا۔ توجہ اُٹھا لینا۔ (برق) تیرے

دیدار سے مین آنکھ اُٹھاؤن کیونکر۔ زلف سے پائے نظر حلقۂ زنجیر مین ہی
۷ کسی کام کی طرف اشارہ کرنا (فقرہ) بادشاہ نے وزیر کیطرف آنکھ اُٹھائی
اُسنے کل کاغذات پیش کر دیئے ۸ غیظ و غضب سے دیکھنا۔ (فقرہ) کسی
نے تمھاری طرف آنکھ اُٹھائی تو آنکھ نکال لونگا۔ آنکھ اُٹھ جانا۔ لازم۔
نظر پڑ جانا۔ (داغ) رہ گئے لاکھون کلیجا تھام کر۔ آنکھ جس جانب
تمھاری اُٹھ گئی۔ آنکھ اُٹھنا۔ لازم۔ نظر سامنے ہونا۔ (قدر) آنکھ مجرم
پر کبھی اُٹھتی نہین۔ بے مروت آنکھ مین مثل نظر۔ آنکھ اُٹھ نہ سکنا۔ آنکھ
اونچی نہ ہو سکنا ۵ خوف سے آنکھ کیسی نہین اب اُٹھ سکتی۔ اسنے جسدن
سے نکلوائی ہے دو چار کی آنکھ۔ آنکھ یا آنکھین اُٹھنے آنا۔ آنکھ آشوب
کر آنا۔ (تسلیم) وائے قسمت یونہی آکے بیٹھے بے نقاب۔ آنکھین اٹھنے آگئین
جب طالب دیدار کی۔ (ناصر) آنکھ اُٹھنے کو جوائے جان ہماری آئی
پیش خدمت کوئی آئی نہ کہاری آئی۔ آنکھ اُچٹ جانا۔ جاگ پڑنا۔
نیند اُچٹ جانا۔ اب اس جگہ نیند اُچٹ جانا ہی کہتے ہین۔ آنکھ
اٹکنا۔ آنکھ پھڑکنا (اسیر) کس بادہ کش کے شوق مین اُڑتی ہے
اُسکی آنکھ۔ گردون کی آنکھ پر پرِ کاہ ہلال ہے۔ آنکھ (یا آنکھین)
اُلجھنا۔ لازم۔ آنکھ اٹکنا۔ (مصحفی) آنکھ اُلجھی مری اُس پردہ نشین
سے جاکر جسکی جوتی نے نہ رکھا سرِ بازار قدم۔ آنکھ (یا آنکھین) اوپر
نہ اُٹھانا ۱ کمال مصروفی ظاہر کرنے کے لئے (فقرہ) ایسے لکھنے مین
مصروف ہین کہ آنکھ اوپر نہین اُٹھاتے ۲ شرمانے اور شرمندہ ہونیکی
جگہ (ناصر) شرم و غیرت سے جھپی جاتی تھی۔ آنکھ اوپر نہین اُٹھاتی تھی
آنکھ اوپر نہ اُٹھنا۔ لازم (قدر) آنکھ اوپر نہین اُٹھتی تھی لگاوٹ کب تھی

آنکھ اُوٹ پہاڑ اُوٹ۔ آنکھ اوجھل پہاڑ اوجھل مثل۔ جو چیز آنکھ
کے سامنے نہین ہے وہ اگر قریب بھی ہو تو دور ہے۔ (فقرہ) جب
ہماری آنکھ کے سامنے نہین ہے تو غیبت مین کیا معلوم اُسکا
کیا حال ہو کچھ ہوا کرے آنکھ اوٹ پہاڑ اوٹ۔ (داغ) غم دوری
سے جان بیکل ہے۔ آنکھ اُوجھل پہاڑ اُوجھل ہے۔ آنکھ اونچی کرنا
۱ نگاہ سامنے کرنا۔ نظر اُٹھانا۔ (ظفر) دیکھ ان نیچی نگاہون سے ہے
میرا کیا حال۔ اک ذرا آنکھ تو کر لے بت پُرفن اونچی۔ آنکھ یا آنکھین
اونچی نہ کرنا۔ نظر نہ اُٹھانا ۱ ادب کی جگہ۔ (فقرہ) باپ کے سامنے
سر جھکائے بیٹھے رہے ذرا آنکھ اونچی نہ کی ۲ شرمانے۔ حیا کرنے
کی جگہ (آتش) نیچی نظرون سے مجھے دیکھتے ہین وصل کی شب۔ اونچی
کرتے نہین وہ شرم کے مارے آنکھین ۳ فخر کرنیکی جگہ۔ (نصیر)
کب سیا ہے یہ مرا زخم جگر عیسیٰ نے۔ آنکھ کر تو نہ مرے سامنے سوزن
اونچی۔ آنکھ اونچی نہ ہونا۔ نگاہ نہ اوٹھنا ۱ ضعف سے (مصحفی) اے
مسیحا اب تو پہنچا ہے نقاہت سے یہ حال۔ آنکھ اونچی ہو نہین سکتی ترے
بیمار سے اب اس جگہ آنکھ اُٹھ نہین سکتی" کہتے ہین ۲ حیا۔ خجالت
لحاظ کی وجہ سے۔ (فقرہ) عجیب لڑکی ہے بڑون مین تو کیا ذکر ہمجولیون
مین بھی اُسکی آنکھ اونچی نہین ہوتی ۳ رعب سے۔ (شعور) بل بے
رُعب حسن اُسکی جلوہ گاہِ ناز مین۔ سر جھکے جاتے ہین اونچی آنکھ
ہو سکتی نہین۔ آنکھ اونچی ہونا۔ لازم۔ سُرخرو ہونا۔ شرمندگی رفع
ہونا۔ ذلت دور ہونا۔ (ناصر) اُسنے دیکھا ادھر حضور رقیب۔
آنکھ اونچی ہوئی ہماری آج۔ آنکھ ایک نہین کجلوٹیان نو نو۔ بد صورت

کو جب آرایش کا شوق ہوتا ہے تو یہ مثل کہتے ہین۔ آنکھ بتانا۔ (عو) آنکھ
سے اشارہ کرنا۔ (جادۂ تسخیر) اسنے بھی اپنی سہیلیون کو آنکھ بتائی اُس
مردانی فوج نے بھی ایکمرتبہ باگ اُٹھائی۔ آنکھ بچا جانا۔ ۱۔ اغماض کرنا۔
بیمروتی کرنا۔ (سرور) اب یہ اغماض کا عالم ہے کہ ملنا کیسا۔ دور
سے دیکھ کے بھی آنکھ بچا جاتے ہین ۲۔ اسطرح کام کرنا کہ کوئی دیکھ نہ
لے۔ (فقرہ) جاتے تو ہو مگر لب دریا شیخ صاحب بیٹھے ہین ذرا اُنکی
آنکھ بچا جانا۔ آنکھ بچا کر۔ چوری چھپے۔ (مومن) شام کو بارے آنکھ
بچا کر دیکھ گئے اِس حال کو آکر۔ آنکھ بچانا۔ ۱۔ آنکھ کو چوٹ چپیٹ سے
محفوظ رکھنا (معروف) پھینکا جو گلال اُن پہ اُدھر آنکھ بچا کر۔ بولے
کہ کرم کیجیے مگر آنکھ بچا کر ۲۔ دیکھو آنکھ بچا جانا نمبر ۲ (ظفر) آنکھ کس کس
کی بچاؤن کونسی شب ہے کہ وان۔ در پہ دربان چار چوکیدار دو رہتے
نہین۔ آنکھ بچنا۔ لازم ۱۔ آنکھ چوٹ چپیٹ سے محفوظ رہنا ۲۔ نظر
چوکنا۔ ذرا غافل ہونا۔ (فقرہ) صاحبزادے کب کسیکے روکے رکتے
ہین ذرا آنکھ بچی اور چلدئے۔ آنکھ بچولی۔ (دہلی) دیکھو آنکھ مچولا۔ آنکھ بچی
مال دوستون کا۔ مثل۔ ذرا سی چوک مین مال تلف ہو جانا۔ ذرا نظر
چوکی کہ یارون نے چیز اُڑا لی۔ ذرا غفلت ہوئی مال چوری گیا۔ یہ
ایران کی نسبت بولتے ہین کہ ذرا سا موقع پاکر چیز اُڑا لے گیا۔ آنکھ
بدل جانا۔ اگلی سی بات نہ رہنا۔ پہلی سی نگاہ نہ رہنا۔ محبت مین فرق
آجانا۔ ع دل ہمارا نہ بدلنا تھا نہ بدلا تا زیست۔ ایک لمحہ مین تری
آنکھ بدل جاتی ہے۔ آنکھ (یا آنکھین) بدل کر دیکھنا۔ تیور بدل کر
دیکھنا۔ تیوریان چڑھا کر دیکھنا۔ غصے سے دیکھنا (اسیر) شوخ چشم آئینہ

ہر چند بہت ہے لیکن۔ پانی پانی ہو جو آنکھون کو بدل کر دیکھو۔ آنکھ بدلنا
۱۔ بیمروت ہو جانا (اسیر) خط جو دیتا ہون کبوتر کو بدلتا ہے وہ آنکھ۔
کیا مروت گلشن عالم سے عنقا ہو گئی ۲۔ بیمروتی کرنا۔ (جلیل) فلک
پیر کو نیرنگ کہان سے آیا۔ کہین تم کو تو نہین آنکھ بدلتے دیکھا
۳۔ غصہ کرنا۔ تیور بدلنا۔ افروختہ ہونا۔ (ناسخ) رنگ چہرے کا
پان بدلنے لگا۔ آنکھ تیری جہان ذرا بدلی (نسیم) یہ کیون چتون
پھری کیون آنکھ بدلی۔ بھلا مین نے قصور ایسا کیا کیا۔ آنکھ برابر
نہ کرسکنا۔ شرم اور لحاظ سے آنکھ سامنے نہ کرسکنا۔ آنکھ بنانا۔ ۱۔
پھلی کاٹنا۔ جالا کاٹنا۔ آنکھ کا پانی نکالنا ۲۔ پھوٹی ہوئی آنکھ کی
جگہ پتھر یا شیشے وغیرہ کی مصنوعی آنکھ بنا کر رکھنا ۳۔ آنکھ پیدا کرنا۔ آنکھ
دینا۔ (فقرہ) خدا نے آنکھ دیکھنے کو بنائی ہے کان سننے کو۔ آنکھ (یا آنکھین)
بند کرکے کوئی کام کرنا ۱۔ بے دیکھے بھالے بے سمجھے کوئی کام کرنا۔
بے پروائی سے اندھا دھند پنے سے کوئی کام کرنا۔ بیخوف بیدھڑک
کچھ کرنا (غوث) تم آنکھ بند کرکے پڑھتے چلے جاتے ہو۔ انگریزی
دوا کڑوی تو ہوتی ہی ہے آنکھ بند کرکے پی جاؤ۔ آنکھ (یا آنکھین)
بند کرلینا ۱۔ قتل اور عبرت کی جگہ (شعور) قابل عبرت ہے ایسا
تیرے دیوانے کا حال۔ بند کرلیتے ہین آنکھین دوست دشمن دیکھکر
۲۔ شرم وغیرت کے محل پر (گلزار نسیم) بے پردگی ہوتی تھی جو اُنکی
دروازون نے بند کرلین آنکھین ۳۔ بیمروتی کی جگہ بے توجہی کی
جگہ (فقرہ) تم نے میری جانب سے کچھ ایسی آنکھین بند کرلین کہ چار
مہینے مین ایک خط بھی نہین بھیجا ۴۔ نفرت کرنیکی جگہ (جرأت) یہ زیست

سے خفا ہون کہ کرون مین آنکھ بند چشمہ نظر ٹرپے اگر آب حیات کا ۵
رعب اور خوف کی جگہ (ناسر) رعب قاتل کا یہ عالم ہے کہ بسمل درکنار
بند کر لیتے ہین آنکھین جوہر شمشیر بھی ۵ مرجانا (مصحفی) غم کھانیکو ایک
رہگئے ہم آنکھین یارون نے بند کرلین۔ آنکھ بند کرنا ۱ نفرت ظاہر
کرنیکے لیے (فقرہ) وہ میری صورت پر نظر نہین ڈالتے آنکھ بند کئے
سامنے سے گزر جاتے ہین ۲ (کنایۃً) غور کرنا کی جگہ (ناسخ) ہم
ضعیفون کو کہان آمد وشد کی طاقت۔ آنکھ کی بند ہوا کوچۂ جانان
پیدا ۳ (کنایۃً) تصور باندھنا (فقرہ) ادھر آنکھ بند کی ادھر تمھاری
صورت سامنے ہوگئی ۴ (کنایۃً) مرجانا ۵ ترے بالین پہ بیٹھا ہے
مسیحا ابھی اے مصحفی آنکھین نہ کر بند ۵ (کنایۃً) سونا۔ غافل ہوجانا (فقرہ)
مین سونے کہان پایا ذرا آنکھ بند کی تھی لڑکون نے غل کرکے جگا دیا
۶ بیوفائی کرنا۔ اس معنی مین آنکھ بند کرلینا زیادہ استعمال مین ہے۔
آنکھ بند کرنے مین بنہایت جلد۔ آنکھ (یا آنکھین) بند کئے چلے جاؤ۔
بید ھڑک چلے جاؤ۔ کچھ خوف وخطر نہین ہے۔ راہ ہموار ہے راہ پر امن
ہے (شاد) جاتا ہے آنکھ بند کئے جو فنا ہوا۔ تاکتا ہے سوئے گور غریبان
لگا ہوا۔ آنکھ (یا آنکھین) بند ہوجانا ۱ سوجانا ۲ مست ہوجانا غافل
ہوجانا۔ (فقرہ) دولت کے نشے سے امیرون کی آنکھین بند ہوگئی ہین
۳ (کنایۃً) مرجانا۔ فنا ہوجانا (انیس) رولو کہ یہ وقت اور یہ صحبت
نہ ملیگی۔ جب آنکھ ہوئی بند تو مہلت نہ ملیگی ۴ رعب یا خوف کیوجہ سے
(خلیل) دل نہین قابو مین رہتا آنکھین ہوجاتی ہین بند۔ رعب
نادرشاہ کا ہے یار کی تصویر مین (ناسخ) بند ہوجاتی ہین سیارون

کی آنکھین خوف سے کھنچتا ہون جب مین دل سے آہ آتشبار کو ۵ چمک
کی شدت سے (فقرہ) سورج کے سامنے آنکھین بند ہوجاتی ہین
آنکھ بند ہے۔ غافل ہے بیہوش ہے۔ آنکھ (یا آنکھین) بنوانا۔ آنکھ
قدح کرانا۔ مصنوعی آنکھ بنوانا۔ آنکھ (یا آنکھین) بنواؤ۔ طنز سے کہتے ہین
یعنی دیکھنے کی لیاقت حاصل کرو۔ پرکھ حاصل کرو۔ آنکھ بھبوکا ہونا۔ آنکھون
کا جوش کرآنا۔ نشے یا غصے سے سرخ ہوجانا (قمر) اسدرجہ ہوئی نشہ
سے لے جان بھبوکا۔ آتی ہے نظر صاف عقیق یمنی آنکھ۔ آنکھ (یا آنکھین)
بہ جانا۔ تپلی اور دیدے کا خراب ہوجانا۔ (فقرہ) ایسا نزلہ گرا کہ دونون
آنکھین بہ گئین۔ آنکھ (یا آنکھین) بھر آنا۔ لازم۔ آنکھ مین آنسو ڈبڈبانا
(محسن) دیکھ بھر آئین تری پھر آنکھین۔ یاد آئین کوئی کافر آنکھین
آنکھ بھر کر دیکھنا ۱ نظر جما کر دیکھنا۔ (اسیر) رُخ جانان کے آگے ہر تماشائی
کو سکتا ہے۔ کوئی خورشید کو بھی آنکھ بھر کر دیکھ سکتا ہے ۲ بُری نیت سے
دیکھنا۔ گھورنا۔ (داغ) ہائے کہنا وہ کسی بُت کا دم نظّارہ۔ آنکھ بھر کر
ہمین دیکھے تو وہ اندھا ہوجائے ۳ جی بھر کے دیکھنا۔ سیر ہوکر دیکھنا
(آتش) آنکھ بھر کر ایک دن دیکھا نہ روے یار ہمات۔ مین وہ
مفلس ہون نہین جسکو میسر آئینہ ۴ تیور پر بل ڈالکر دیکھنا۔ قہر کی
نگاہ سے دیکھنا۔ دشمنی کی نظر سے دیکھنا۔ (فقرہ) جو مجھے آنکھ بھر کر
دیکھے اُسکی آنکھ نکلوا لُون۔ آنکھ بھر کر نہ دیکھنا ۱ دیکھتے ہوئے نظر
لگ جانے سے ڈرنا۔ (فقرہ) ایسا پیارا بچہ تھا کہ ماں باپ
بھی آنکھ بھر کر نہ دیکھتے تھے ۲ متوجہ نہونا۔ التفات نکرنا۔ (جرات)
نہ کوئی بات پوچھے ہے نہ بھر کر آنکھ دیکھے ہے یہ مجھکو کون لایا ہے

جو اُسکے گھر مین آتا ہون۔ اب اس جگہ آنکھ اُٹھا کے نہ دیکھنا بولتے
ہین۔ آنکھ (یا آنکھین) بھر لانا۔ آنسو بھر لانا اب اس جگہ آنسو بھر
لانا فصیح ہے آنکھ (یا آنکھین) بہنا۔ ہردم آنسو جاری ہونا۔ آنکھون
سے پانی بہا کرنا۔ (سودا) بہنا کچھ اپنی چشم کا دستور ہوگیا دی تھی خدا نے
آنکھ سو ناسور ہوگیا۔ آنکھ بھون ٹیڑھی کرنا۔ مجازاً خفا ہونا۔ نفرت
ظاہر کرنا۔ تیور چڑھانا۔ (تسلیم) چشم آہو کے نہ ہم عاشق نہ مفتون
ہلال۔ آنکھ بھون ٹیڑھی نہ کر صورت ہماری دیکھکر۔ آنکھ بھون چڑھانا
آنکھ بھون ٹیڑھی کرنا۔ (حبیب) آنکھ بھون مجھ پہ چڑھائے وہ نگار
آتا ہے۔ یان یہ عالم ہے کہ غصے پہ بھی پیار آتا ہے۔ آنکھ بھون چلنا
آنکھ بھون کا حرکت کرنا (فقرہ) کس غضب کی شوخی ہے بات بات پر
آنکھ بھون چلتی ہے۔ آنکھ (یا آنکھین) بیٹھ جانا۔ آنکھ کے ڈھیلے کا
اندر دھنس جانا۔ اندھا ہوجانا (اشرف) جی چاہتا ہے رو کے
وہ طوفان اُٹھائے۔ پانی کے بُلبلے کیطرح آنکھ بیٹھ جائے ٢ کثرت
مصارف سے سخت صدمہ پہنچنا۔ بار نقصان کا متحمل نہو سکنا ٥
ایک بوسہ کی وہ قیمت دل وجان مانگتے ہین۔ بیٹھ جاتی ہے جسے
سُنکے خریدار کی آنکھ۔ اس معنی مین جمع کے ساتھ نہین بولتے ہین
اور صرف بیٹھ جانا کے ساتھ مستعمل ہے۔ آنکھ (یا آنکھین) بیکار
ہوجانا۔ نظر نہ آنا۔ آنکھ (یا آنکھین) بیمار ہونا۔ آنکھون کو روگ
لگنا (ناصر) اشک خون آئے اگر اسکو نہ دیکھا ایکدن۔ جب
کیا پرہیز تب بیمار آنکھین ہوگئین۔ آنکھ پانا ١ اشارہ پانا (فقرہ)
تمھاری آنکھ پاتے ہی وہ اُٹھکر چلتا ہوا ٢ مرضی پانا (فقرہ) تمھاری

آنکھ پائین تو ابھی ابھی اپنے یارون کو نکال دین۔ آنکھ (یا آنکھون)
پر تنکا رکھنا۔ آنکھ پھڑکنے کا علاج ہے جب آنکھ پر تنکا یا دھاگا رکھ
لیتے ہین تو پھڑک کم ہوجاتی ہے۔ (ناسخ) کیا توقع انہون سے رکھئے
کہ مژگان ہین مگر۔ آنکھ اگر پھڑکے علاج اُسکا ہو برگ کاہ سے۔ آنکھ
(یا آنکھون) پر چڑھنا۔ بہت پسند آنا۔ نظرون مین جچ جانا۔ (تسلیم)
کوئی ستم ہو دل سے نہ اُترو گے عمر بھر۔ تم ہو ہماری آنکھ پر اے جان
چڑھے ہوئے آنکھ (یا آنکھین) پُرنم ہونا۔ آنکھون مین آنسو بھرے
ہونا۔ آنکھ پڑنا ١ نظر پڑنا دیکھنا۔ (آتش) آنکھ پڑتے ہی قرار وصبر
وطاقت لیگئے۔ خال مشکین دلبری مین گوے سبقت لیگئے ٢ رغبت
اور لالچ سے دیکھنا۔ (ناسخ) کی خدا نے کافرون پر اے صنم جنت حرام
ورنہ کسکی آنکھ پڑتی تیرے ہوتے حور پر ٣ اتفاقیہ نظر پڑنا۔ (ناسخ) بیخودی
مین آنکھ پڑجاتی ہے جب خورشید پر۔ آسمان کو مین سمجھتا ہون پری کا
بام ہے۔ اس جگہ پڑجانا کہتے ہین ٤ (عو) حسد سے دیکھنا۔ (فقرہ) اللہ
اپنی حفظ وامان مین رکھے سوت کی آنکھ ہر وقت میرے بچون پر پڑتی
ہے ٥ توجہ ہونا۔ التفات کی نظر ہونا ٥ سختی حشر بھی آسان ہے پھر
اے ناصر پڑگئی تجھپہ اگر حیدر کرار کی آنکھ ٦ پسند کرنا۔ انتخاب کرنا۔
(ناصر) ہوگیا بے ہوش جسپر آنکھ تیری پڑگئی۔ کسقدر لبریز مستی نرگس
مخمور ہے ٧ عاشق ہونا۔ (بحر) جسے دیکھا اُسے دیکھا جسے چاہا چاہا۔
ہر جگہ آنکھ پڑے اپنا یہ انداز نہین ٨ تاک ہونا۔ گھات ہونا۔
(رند) مژدۂ کُنج قفس تجھکو مبارک بُلبُل۔ آج پڑتی ہے بُری طرح
سے صیاد کی آنکھ ٩ نظر بھکنے کی جگہ۔ (میر) سو جگہ اُسکی آنکھین

پڑتی ہین۔ جیسے مست شراب مین دونون۔ اب ان معنون مین
مستعمل نہین ہے۔ (جمع کے ساتھ بھی اسکا استعمال ہے مگر بہت کم)
آنکھ پسارنا۔ آنکھ پھیلانا۔ آنکھ کھولنا۔ یہ محاورہ اب متروک ہے۔ آنکھ
پہچاننا۔ نظر پہچاننا۔ اشارہ سمجھنا۔ تیور سے سمجھنا کہ کیا مرضی ہے۔
(تسلیم) سوئے رقیب دیکھکے جھوٹی قسم نہ کھا۔ پہچانتے ہین خوب محبت
کی آنکھ ہم۔ آنکھ پھر جانا۔ آنکھ پھرنا۔ لازم ۱۔ آنکھ کا گردش کرنا ۲۔ نظر
کا ایک طرف سے دوسری طرف پھرنا (مومن) پھر گئی آنکھ مثل
قبلہ نما جس طرف اُس صنم نے پھیرا منھ ۳۔ نگاہ چوکنا۔ (فقرہ) ذرا
میری آنکھ پھری کہ چیز اُڑالے گئے۔ اِن معنون مین پھرنا کے ساتھ
بولتے ہین ۴۔ بیزار ہوجانا۔ خفا ہوجانا۔ خلاف ہوجانا۔ دشمن ہوجانا
(مومن) آنکھ اُسکی پھر گئی تھی دل اپنا بھی پھر گیا ۵۔ اور انقلاب ہوا
انقلاب مین ۶۔ آنکھ پھری مال یارون کا۔ دیکھو آنکھ پھری مال دوستونکا
آنکھ (یا آنکھین) پھڑکنا۔ لازم خود بخود پلک یا پپوٹے مین حرکت
ہونا مشہور ہے کہ مرد کی دہنی اور عورت کی بائین آنکھ پھڑکے
تو کوئی بچھڑا ہوا ملے۔ اور مرد کی بائین اور عورت کی دہنی آنکھ پھڑکے
تو صدمہ پہنچے بعض کہتے ہین کہ تخصیص مرد عورت کی دہنی بائین
آنکھ کی ٹھیک نہین بلکہ باعتبار اس شگون کے کسی کی دہنی آنکھ
اچھی ہوتی ہے اور کسیکی بائین (بحر) الٰہی اپنی بغل مین مین دیکھون
آج اُسے۔ یہ بائین آنکھ پھڑکنی ہو نیک فال مجھے (صبا) تقدیر شکل ہجر
کی تکتی ہے وصل مین ۷۔ رہ رہ کے بائین آنکھ پھڑکتی ہے وصل مین ۸۔
آنکھ پھڑکے بائین ہیر ملے یا سائین۔ آنکھ پھڑکے دہنی مان ملے
یا بہنی۔ (مقولہ) عورت کی بائین آنکھ اور مرد کی دہنی آنکھ پھڑکتی ہے
تو کسی عزیز یا دوست سے ملاقات ہونیکا شگون لیا جاتا ہے آنکھ
پھسلنا۔ کسی چیز کی چکنائی۔ صفائی۔ آبداری سے نظر نہ جمنا۔ نگاہ
کا لغزش کرنا (سحر) تمکو جی بھر کے نہین دیکھنے پاتے عاشق۔ آنکھ
گالون پہ پھسلتی ہے نظر رانون پر ۹۔ آنکھ پھوٹنا یا پھوٹ جانا۔ بینائی
جاتی رہنا۔ آنکھ پھوٹی پیر گئی (مثل) درد کا صدمہ اُٹھانے سے اندھا
ہوجانا بہتر ہے ۔ وہان بولتے ہین جہان یہ کہنا منظور ہوتا ہے کہ بلا سے
ایک دفعہ نقصان ہوا تو ہوا مگر آئے دن کا جھگڑا تو مٹ گیا۔ روز روز
کے دکھ سے تو نجات ہوئی (میر) اس سنانے سے دے تو صاف جواب
آنکھ پھوٹی بلا سے پیر گئی۔ آنکھ پھوٹے گی تو کیا بھون سے دیکھین گے
(مثل) وہان بولتے ہین جہان یہ کہنا منظور ہوتا ہے کہ جو چیز جس
کام کی ہے وہ کام اُسی سے نکلتا ہے۔ آنکھ پھوڑ ٹڈا۔ مذکر ٹڈی
ٹڈی موچیون کا سبز رنگ کیڑا جسکے پر سُرخ ہوتے ہین اور اُن پر
زرد زرد بُندکیان ہوتی ہین۔ گاؤن والے آنکھ پھوڑ دا بُوٹ کہتے
ہین۔ مدار کے درخت پر بیشتر پایا جاتا ہے ۲ (اصطلاح مین) مُفسد
حاسد۔ حق ناحق بُرائی کرنیوالا۔ آنکھ پھوڑنا متعدی ۱۔ اندھا کرنا
۲۔ باریک کام مین لگاکر آنکھ کو نقصان پہنچانا۔ ناحق انتظار کرنا
آنکھ (یا آنکھین) پھیر لینا ۱۔ بے مروتی کرنا (بحر) سُنکے مطلب صاف آنکھین
پھیر لین۔ دیکھ لی ہم نے مُروّت آپکی ۲۔ خفا ہوجانا۔ بیزار ہوجانا۔
(وزیر) میری طرح وہ غیر سے بھی آنکھ پھیر لے۔ ہون منتظر زمانے
کے اِس انقلاب کا ۳۔ ایک طرف سے دوسری طرف متوجہ ہوجانا

(ناسخ) پھیرے آنکھین مژہ سے نیش عقرب کیطرف۔ کاکل پہچان
کے بدلے مار پہچان دیکھئے ۲۱ توجہ اُٹھا لینا۔ (آتش) غم نہ کھا رزق
کا گو کور ہو گو گنگ ہو تو۔ پھیر تا خواجہ نہین بندۂ معذور سے آنکھ ۵
کنارہ کرنا۔ (جرات) آنکھین طبیب پھیرے ہے نبض اپنی دیکھکر۔
یعنی مریض چشم بتان کا نہین علاج ۲۲ آنکھ کو گردش دینا۔ آنکھ پھیلا کر
دیکھنا۔ غور سے چارطرف دیکھنا اسکے استعمال مین حسرت کے ساتھ
تلاش کا پہلو بیشتر ہوا کرتا ہے (فقرہ) میدان کارزار مین آنکھ پھیلا کے
دیکھا ساتھ والون کا کہین پتا نہ تھا۔ آنکھ پیدا کرو دیکھنے کی بلیت
پیدا کرو۔ شناخت اور پرکھ حاصل کرو۔ (اسیر) برگ نخل طور ہلتے ہین
تو آتی ہے صدا۔ آنکھ کر پیدا اگر ہے حوصلہ دیدار کا۔ آنکھ تاڑ جانا۔
تیور سے عندیہ دریافت کر لینا (آتش) بوسہ لب مین اُن سے کیا
مانگون۔ تاڑ جاتے ہین وہ طلب کی آنکھ۔ آنکھ (یا آنکھین) تر ہونا۔
آنسو بھر آنا۔ خفیف سی رقت ہونا۔ (ناسخ) ساتیا خشک ہے جو
میری زبان۔ آنکھین رہتی ہین تر جُدائی مین۔ آنکھ (یا آنکھین)
توتے کیطرح بدل لینا۔ آنکھ توتے کیطرح پھیر لینا۔ آنکھ توتے کیطرح
پھرانا بیمروتی کرتے دیر نہ لگنا (فقرہ) کیا توتے کیطرح آنکھ بدل لی ہے
گویا کبھی آشنا ہی نہ تھے (مصحفی) بدلی ہے آنکھ گلشن عالم کی عجب
کیا۔ توتے کیطرح پھیرے ہر مرغ چمن آنکھ۔ (رند) جبین بہ ابرو نہ ہو بے
کے طلب کرنے پر۔ آنکھین توتے کیطرح مجھسے ستمگر نہ پھرا۔ آنکھ ٹیڑھی کرنا
آنکھ ٹیڑھی رکھنا۔ غصہ ہو کر دیکھنا۔ (آتش) ٹیڑھی [illegible] ول نہ
کہین ہو جاؤ۔ ٹیڑھی [illegible] عاشق رنجور سے آنکھ۔ (ظفر)

آنکھ کیون کرتا ہے ٹیڑھی رکھ نظر اچھی طرح ہم سے ملتا ہے تو مِل اَے
عشوہ گر اچھی طرح۔ آنکھ ٹیڑھی ہونا۔ خفا ہونا۔ ناخوش ہونا (میر) ہم
سے یہ انداز ادباشانہ کرنا کیا ضرور۔ آنکھ ٹیڑھی خم ہے ابرو طور کچھ
بے طور ہے۔ آنکھ ٹیڑھی ٹیڑھی ہے۔ خفا خفا ہین (رند) ہے خدا
حافظ و ناصر ترا اے مرغ چمن۔ ٹیڑھی ٹیڑھی تری جانب سے ہے
صیاد کی آنکھ۔ آنکھ جا پڑی۔ یکایک نگاہ پڑ گئی۔ اتفاقیہ نظر پڑ گئی (حبیب)
بھولے سے میری جان اُدھر آنکھ جا پڑی۔ دکھلائے نہ آنکھ مجھے
بے قصور ہون۔ آنکھ جا لڑی۔ آنکھ جا کے لڑی۔ آنکھ سے آنکھ
لڑ گئی یعنی عشق ہو گیا (میر) نا دیدنی دکھا وے کیونکر نہ عشق
ہمکو۔ کس فتنۂ زمان سے آنکھ اپنی جا لڑی ہے۔ (رند) دو دو
پہر رگڑتا ہے جو تیغ سنگ سے۔ آنکھین لڑی ہین جا کے اُسی خانہ جنگ
سے آنکھ جانا۔ یکایک کسی طرف نظر پہنچنا۔ بلا قصد اچانک کوئی
چیز دکھائی دیجانا۔ (فقرہ) اتفاقیہ میری آنکھ اُدھر گئی تو دیکھا تمھاری
اچکن درخت پر پڑی ہے۔ آنکھ جلنا ۱۔ دب جانا۔ مغلوب ہونا
(برق) نگہ گرم یار دیکھی ہے۔ کب کسی سے یہ آنکھ جلتی ہے ۲۔ کسی
کے غصہ و عتاب کی تاب نہ لانا شرمانا ۳۔ چشمی کی تاب نہ رکھنا
(آتش) نہ دبے یار کی میرے پری دُور سے آنکھ۔ نہ جلے نار سے جھپکے
نہ کبھی نور سے آنکھ۔ آنکھ جا کر دیکھنا۔ خوب غور سے دیکھنا۔ (فقرہ)
آنکھ جا کے دیکھو تو چاند نظر آئے۔ آنکھ یا آنکھین جوش کر آنا۔ آنکھ
آشوب کر آنا۔ آنکھ (یا آنکھین) جھپکا دینا متعدی ۱۔ نگاہ کو خیرہ کر دینا
(قلق)۔ دم نظارۂ رُخ رنگین۔ برق عارض نے آنکھین جھپکا دین

۲۔ ایک کھیل ہے دو لڑکے آپسمین شرط بدکر آنکھ سے آنکھ مقابل کرتے
ہین جسکی آنکھ جھپک جاتی ہے وہ ہار جاتا ہے اس جیت کو آنکھ جھپکا
دینا کہتے ہین معنی نمبر ۲ مین جمع کے ساتھ نہین بولتے ہین۔ آنکھ جھپکا
لینا۔ تھوڑا سا سولینا۔ (فقرہ)۔ ذرا آنکھ جھپکا لون توپھر اُٹھکر کام کرون
آنکھ جھپکانا۔ ذرا لیٹ رہنا۔ پلک مارنا۔ آنکھ (یا آنکھین) جھپکنا۔ لازم
۱۔ ذرا سو جانا۔ تھوڑی دیر نیند آجانا (آتش) شام سے وصل کی
شب آنکھ نہ جھپکی تا صبح۔ شادی دولت دیدار نے سونے نہ دیا ۲۔ نگاہ
کا خیرہ ہو جانا۔ روشنی کی تاب نہ آنا۔ چمک کی شدت سے نگاہ نہ ٹھہرنا
روشنی کے سامنے چکاچوند آجانا (آتش) آنکھ بجلی کے چمکنے سے
جھپک جاتی ہے۔ دیکھین ہم بھی تو ترے طالب دیدار کی شکل ۔
۳۔ جھینپنا۔ (میر) آنکھ سورج کی جھپکتی ہے رخ انور سے۔ چاند کترا کے
نکلتا ہے کلاہ زر سے ۴۔ دب جانا۔ مقابلہ کی تاب نہ لانا۔ (اسیر)
جھپکے تو انگرون سے مری آنکھ کسطرح۔ نازان وہ اپنے مال پہ مین مین
کمال پر۔ ۵۔ مان جانا۔ (قلق) رُخ روشن سے جا رجب کی آنکھ جھپکی
آئینہ حلب کی آنکھ ۶۔ آنکھ لڑانے مین ہار جانا۔ دیکھو۔ آنکھ جھپکا دینا
نمبر ۲ (رند) باندھتے ہو ٹکٹکی تو چند بوسے بھی بدو۔ شرط ہاریگا جھپک
جائیگی جسکی یار آنکھ ۔ آنکھ (یا آنکھین) جھکانا ۱۔ آنکھ نیچی کرنا ۲۔ کسی بدیہ
ریزی کے کام مین مصروف ہونیکی وجہ سے۔ نفرہ۔ یہ لڑکی جب سینہ
پرونے پر آنکھ جھکاتی ہے تو پہرون نظر نہین اُٹھاتی ۳۔ شرم لحاظ
سے آنکھ نیچی رکھنا۔ (بحر) ہم ہین خاموش ادھر آنکھ جھکائے وہ ادھر
یار سے سابقہ پہلا ہے ملاقات نئی۔ آنکھ (یا آنکھین) جھکنا۔ لازم

آنکھ (یا آنکھین) جھپنا۔ لازم۔ شرمانا۔ آنکھ سامنے نہ ہونا۔ (قلق) شرم
ہم صحبتون سے آتی ہے۔ خود بخود آنکھ جھپی جاتی ہے۔ آنکھ (یا
آنکھین) چار کرنا۔ نظر سے نظر ملانا۔ ڈھٹائی سے دیکھنا۔ (شوق)
جھوٹ کہتا ہے اور مکرتا ہے۔ اور پھر آنکھ چار کرتا ہے۔ اس محاورے
مین ڈھٹائی اور بے باکی کا پہلو غالب ہوتا ہے۔ آنکھ (یا آنکھین)
چار نہ کرنا۔ آنکھ سے آنکھ نہ ملانا۔ نظر سامنے نہ کرنا۔ (صبا) ہے کسے
اُمیداے یار تو بیدید ہے۔ کرنہ چار آنکھین رُلا کر آٹھ آٹھ آنسو مجھی
۲۔ شرمانا۔ نادم ہونا۔ (قلق) دیر تک بس جھکی رہین آنکھین۔
دو گھڑی تک نہ چار کی آنکھین۔ آنکھ (یا آنکھین) چار ہونا۔
نظر سے نظر ملنا۔ (رشک) اُس سے چار آنکھ جو ہوتے ہی مین
کل بیٹھ گیا۔ نگہ یار تھی یا تیر اجل بیٹھ گیا ۲۔ ملاقات ہونا۔ سامنا
ہونا۔ (گلزار نسیم) دونون مین ہوئین جو چار آنکھین۔ دولت کی
کھلین ہزار آنکھین۔ آنکھ (یا آنکھین) چُرا کر دیکھنا۔ کن انکھیون سے
دیکھنا۔ چوری چوری دیکھنا۔ (حبیب) کیا بتاؤن تجھین کل غیر نے کیونکر
دیکھا۔ یون نہ دیکھا نہ سہی آنکھ چُرا کر دیکھا۔ آنکھ (یا آنکھین) چُرانا
۱۔ نگاہ بچانا۔ (جرأت) حسرت بھر او جسکا چُرایا ہے تو نے دل
محفل مین تیری آنکھ چُرانے سے اُٹھ گیا ۲۔ دریغ کرنا۔ کنارہ کرنا۔
کترانا۔ بیرخی کرنا۔ پہلو بچانا۔ منھ چھپانا۔ (اسیر) نزع کا عالم ہے آتو
دیکھ جاؤ اک نظر۔ پتلیان پتھرا چکین آنکھین چُرانا کیا ضرور ۳۔ جھینپنا
جھجکنا۔ کینانا۔ مارے لحاظ کے آنکھ سامنے نہ کرنا (رشک) پھول
آگے ترے پکڑتے ہین کان۔ نرگس آنکھین اگر چُراتی ہے آنکھ

(یا آنکھین) چھپانا۔ بیرخی کرنا۔ نظر بچانا۔ آنکھ سامنے نہ کرنا۔ منھ
چھپانا۔ اس جگہ آنکھ چُرانا زیادہ بولتے ہین۔ آنکھ دبا کر دیکھنا۔
کچھ کھلی کچھ بند آنکھ سے دیکھنا (شوق) دیکھا نہ کر دمیری طرف آنکھ
دبا کر ناقص ہوا چہرہ جو ہوئی چھوٹی بڑی آنکھ۔ آنکھ دبنا۔ مغلوب ہونا
شرمندہ ہونا۔ جھینپنا ۵ سورج سے بھی نہ آنکھ دبی جسکی (مصحفی)۔ ذرّہ
ہون مین وہ خاک درِ بُوتراب کا۔ آنکھ دروازے کیطرف ہونا
کسیکا منتظر ہونا (ذوق) ہے عین وصل مین بھی مری آنکھ سوے در
لپکا جو پڑ گیا ہے مجھے انتظار کا۔ آنکھ (یا آنکھین) دکھانا ۱ تشخیص
مرض اور علاج کیلئے معالج کو آنکھ دکھانا ۲ آنکھ سے اشارہ کرنا۔
آنکھون ہی آنکھون مین باتین کرنا (گلزار نسیم) منھ پھیر کے ایک مُسکرائی
آنکھ ایک نے ایک کو دکھائی ۳ (کنایۃً) ڈرانا۔ غصہ کرنا (آتش) آنکھین
دکھاؤ تم تو شیاطین بھاگ جائین۔ تیر شہاب ہے نگہ خشمگین نہین ۴
(کنایۃً) لگاوٹ کا انداز دکھانا۔ دل لبھانا (غافل) جانکر چشم سیہ کا
تری شیدا ہمکو آنکھ دکھلانے لگی نرگس شیدا ہم کو ۵ رکھائی اور بیمروتی
ظاہر کرنیکے لیے (فقرہ) پہلے تو بڑی آؤ بھگت کرتے تھے جب سے بیعنامہ
لکھا لیا ہے آنکھین دکھاتے ہین ۶ خفیف سی تنبیہ کرنا دھمکانے
چشم نمائی کرنیکی غرض سے۔ (ذوق) باز آیا دیکھنے سے نہ آتش رخون
کے دل سو بار آبلے اُسے آنکھین دکھا چکے ۷ منع کرنا ۸ غصے ہوکے
گھورنا۔ آنکھین نکال کے دیکھنا۔ اشارون مین گھُرکنا (وزیر) یاد
عارض مین ہوا ہے جان کا دشمن چراغ آنکھ دکھلاتا ہے ہر شب
صورت رہزن چراغ۔ آنکھ (یا آنکھین) دُکھنا۔ لازم۔ آنکھ مین

درد ہونا۔ کھٹک ہونا۔ (اسیر) جو تم محفل سے جاتے گھیرتے امراض محفل
کو۔ قدح کی آنکھ دُکھتی شیشے کو درد گلو ہوتا۔ آنکھ (یا آنکھین) دُکھنے
آنا۔ آنکھ آشوب کر آنا۔ (داغ) دکھنے آئی ہے ترے طالب دیدار
کی آنکھ۔ (تسلیم) دل جب اچھا ہوا آنکھین مری دُکھنے آئین۔ آنکھ
(یا آنکھین) دوڑانا۔ چارطرف دیکھنا۔ چارطرف تلاش کی نظر
سے دیکھنا۔ ادھر اُدھر دیکھنا۔ (فقرہ) کچہری مین چارطرف نظر
دوڑائی مگر کوئی جان پہچان نہ ملا کہ ضامن ہو جاتا۔ (داغ) ہر طرف
مجمع اغیار ہی دیکھا ہم نے۔ آنکھین دوڑائین تری بزم مین کیا کیا
ہم نے۔ آنکھ دوڑنا ۱ تیزی سے نظر جانا۔ (ظفر) ہماری آنکھ دوڑی
جس طرح اُس بحر خوبی پر۔ جہاز ایسا کہان پانی کے اوپر تیز چلتا ہے
۲ مزاج مین انتہا کی خست ہونا۔ لالچ ہونا۔ (فقرہ) بڑا ہی لالچی ہے
ذرا ذرا سی چیز پر آنکھ دوڑتی ہے اس جگہ نگاہ دوڑنا۔ نظر دوڑنا
زبانون پر زیادہ ہے۔ آنکھ دُھوئی دُھلائی ہے ۱ دیدون مین
صفائی ہے۔ آنکھون مین ذرا حیا نہین ہے۔ مروّت چھو نہین گئی
ہے۔ (سحر) آہوختن کے سب ترے دیدے سے ڈرتے ہین۔
دھوئی دھلائی آنکھ ہے اے یار صاف صاف ۲ اُس شخص کی
نسبت کہتے ہین جو کوئی بُرا کام کرے اور پھر ڈھٹائی سے آنکھ ملاکے
صاف انکار کرے۔ آنکھ دیکھنا۔ نگاہ لڑانا اس غرض سے کہ
مرضی اور ارادہ معلوم ہو۔ (داغ) ہوتی جاتی ہے سوا بوسہ لب
کی قیمت۔ دیکھتے جاتے ہین وہ اپنے خریدار کی آنکھ ۱ صحبت اٹھانا
تربیت پانا۔ فیض صحبت حاصل کرنا ۵ کس طرح سے نہ فن شعر مین

کامل ہو تندرس برس دیکھی ہو آتش سے جب اُستاد کی آنکھ - آنکھ دینا ۱۔ بصارت دینا - بینائی کی قوت بخشنا - ان معنون مین جمع کے ساتھ بھی بولتے ہین - (رند) بگل شکل گوش ہے تری گفتار کے لئے - نرگس کو آنکھ دی ترے دیدار کے لیے (منتظر) جلنے نظارہ بُت کم سن کے واسطے - آنکھین خدانے دی ہین اسی دن کے واسطے ۲۔ بصیرت بخشنا (فقرہ) - خدانے آنکھ اسیواسطے دی ہے کہ انسان نیک و بد مین تمیز کرے - ان معنون مین جمع کے ساتھ بھی بولتے ہین (کیف) وہ یہ کہتے ہین خدانے جنھین آنکھین دی ہین - سرمہ طور سے بہتر ہے غبار عارض ۳۔ اشارہ کرنا - (منیر) خلق نے آنکھ دی تبسم کو خوش مزاجی کی آگئی باری ۴۔ شہ دینا - اُبھار دینا (حبیب) جان کیا تھی کہ عدو ہم سے ملاتے تیور آنکھ دی آپ نے مین خوب اشارا سمجھا ۵۔ شناخت کی قابلیت دینا ۔ ذکا مادہ عطا کرنا (قلق) دی ہے اللہ نے جن شوخ نگا ہون کو نگہ تاڑ لیتے ہین وہ لاکھون مین نگاہ عاشق - آنکھ ڈالنا ۱۔ دیکھنا - نگاہ کرنا (ظفر) کیونکر نہ آنکھ ڈالے رخسار صاف پر آئینہ دیکھنے کے لئے آفریدہ ہے ۲۔ شوق کی نظر سے دیکھنا - مایل ہونا - عاشق ہونا - (رند) حور پر آنکھ نہ ڈالے کبھی شیدا تیرا - سب سے بیگانہ ہے لے دوست شناسا تیرا ۳۔ کسی چیز پر دانت لگانا - کسی چیز کی تاک مین ہونا (رند) تیغ مین جوہر نہ اد قاتل سمجھنا اسکو تو - ڈالتی ہے باقی ماندون پر تری تلوار آنکھ ۴۔ بدنیتی سے دیکھنا - بُری نظر سے دیکھنا (جانصاحب) بیٹے کی باپ سے بنی خانم بگڑنہ جائے - ڈالے بہو پہ آنکھ موا بد شعار باپ ۵۔ نظر لگانا - ندیدے پن سے دیکھنا (ظفر) ماہ کی تجکو نہ لگ جائے نظر ڈرتا ہے جی - ڈالتا ہے تجھپہ مشل مردم نادیدہ آنکھ ۶۔ سرسری طور پر دیکھنا (فقرہ) مین نے اس صفحہ پر یونہی آنکھ ڈالی تھی مضمون کا خیال بھی نہین کیا - آنکھ رکھنا ۱۔ آسرا کرنا - (رند) دوست دشمن کا نہین پابند تیرا فیض عام - رکھتے ہین تیر - سے کرم پر کافر و دیندار آنکھ ۲۔ شناخت ہونا - پرکھ ہونا - بصیرت ہونا ۳۔ جو لوگ کہ رکھتے ہین آسیر آنکھ سخن مین - رکھتے ہین وہ سر پہ مرے دیوان کو ادب سے - جمع کے ساتھ کم کہتے ہین - (رند) صورت آباد سے جاتے ہین طلبگار وصال - حق یہ ہے رکھتے نہین کافر و دیندار آنکھین - آنکھ (یا آنکھین) سامنے کرنا ۱۔ نظر ملانا - ڈھٹائی سے آنکھ ملانا - (فقرہ) اپنی خطا کا اقرار کئے جاتا ہے اور پھر آنکھ سامنے کرتا ہے ۲۔ متوجہ ہونا - التفات کرنا (فقرہ) وہ آنکھ سامنے کرین تو مین اپنا حال کہون - آنکھ (یا آنکھین) سامنے نکرنا - جھینپنا - شرمندگی سے آنکھ نہ ملانا - (اشرف) آنکھ کم سامنے نہین کرتے - وصل مین یہ حجاب کیسا ہے - آنکھ (یا آنکھین) سامنے نہونا ۱۔ دیکھنے کی تاب نہ لانا - (ناصر) کیا تاب لائے آئینہ اُسکے جمال کی - خورشید کی بھی آنکھ نہو جسکے سامنے ۲۔ نادم ہونا - حیا آنا - (میر) آنکھ اُسکی نہین آئینہ کے سامنے ہوتی - حیرت زدہ ہون یار کی مین شرم و حیا کا - آنکھ سے آنسو اُمنڈنا - آنکھون سے آنسو برسنا (ذوق) خط کو ہم لکھنے جو بیٹھے آنکھ سے اُمڈے یہ اشک بہ گیا خط لکھتے لکھتے مشق مین آب مین - آنکھ (یا آنکھون) سے آنسو آنا - رقت ہونا - (میر) کیا روداد اشک آنے سے ہم آنکھون سے سیل سیل - پل مارنے مین پیش نظر ایک جھیل ہے - آنکھ

(یا آنکھون سے) آنسو بہانا۔ رونا۔ (ناسخ) بہاتا ہون آنسو جو آنکھون
سے پیہم۔ دل داغ الفت کی یہ شست وشو ہے۔ آنکھ (یا آنکھون سے)
آنسو بہنا۔ آنسو جاری ہونا۔ (سودا) سمندر کر دیا نام اُسکا ناحق سب
نے یہ کہکر۔ ہوے تھے جمع کچھ آنسو مری آنکھونسے یہ بہکر۔ آنکھ
(یا آنکھون سے) آنسو ٹپکنا۔ رونا۔ رقت ہونا۔ (ظفر) ہین یہان رنج
کے آثار خوشی کے باعث۔ اشک آنکھون سے ٹپکتے ہین خوشی کے
باعث (مسرور) اُسکی نظر پڑی جو مرے حال زار پر۔ بے اختیار آنکھ
سے آنسو ٹپک پڑے۔ آنکھ (یا آنکھون) سے آنسو چلنا۔ آنکھ (یا
آنکھون) سے آنسو روان ہونا۔ آنسو جاری ہونا۔ (سودا) آنکھ
سے آنسو چلے بے اختیار۔ جیسے برسے ہے کوئی ابر بہار۔ (ناسخ) رہتی
ہین عشق ذقن مین اشک آنکھون سے روان۔ دیکھنا پھوٹی ہے سوت
آ کر کہان اس چاہ کی۔ آنکھ (یا آنکھون) سے آنسو گر پڑنا بے اختیار
رو دینا۔ آنسو نکل آنا۔ (مصحفی) بھری مجلس مین گر پڑتے ہین میری
آنکھ سے آنسو چھلکنا یاد آتا ہے کبھی مجھکو جو ساغر کا۔ آنکھ (یا آنکھون سے)
آنسو نکلنا یا نکل آنا۔ (غالب۔ ع) نہ نکلا آنکھ سے تیری اک آنسو اس
جراحت پر۔ (شور) دیکھین جو مرا حال تو احباب کا کیا ذکر۔ اغیار کی
آنکھون سے بھی آنسو نکل آئین۔ آنکھ سے آنسو نہ نکلا۔ یا آنکھ سے
ایک آنسو نہ نکلا۔ بیدردی۔ سنگدلی ظاہر کرنیکو۔ (فقرہ) دشمن بھی ڈاڑھین
مار مار کے روئے مگر اُس کٹر کی آنکھ سے آنسو نہ نکلا۔ ضبط وتحمل۔
ظاہر کرنیکو (فقرہ) کیسے کیسے صدمے اٹھائے مگر اللہ رے ضبط کہ آنکھ سے
آنسو نہ نکلا۔ (غالب) نہ نکلا آنکھ سے تیری اک آنسو اس جراحت پر

کیا سینہ مین جسنے خونچکان مژگان کے سوسن کو۔ آنکھ سے آنکھ (یا آنکھون
سے آنکھین) لڑنا۔ نگاہین چار ہونا۔ (برق) آنکھ سے آنکھ تصور مین
لڑی رہتی ہے۔ نرگس خلد کے کرتے ہین نظارے مشتاق۔ (بحر)
کبھی جو یار کی آنکھون سے لڑگئین آنکھین۔ مژہ کے تیر کلیجے کو توڑ
کر گزرے۔ عاشق ہونا۔ (شوق) جب آنکھ سے اس ترک ستمگر
کی لڑی آنکھ۔ نرگس پہ پڑی آنکھ نہ آہو پہ پڑی آنکھ۔ آنکھ سے آنکھ
ملانا۔ آنکھ سے آنکھ سامنے کرنا۔ آنکھ لڑانا۔ (داغ) ملا کر آنکھ سی
آنکھ آج گریان کر دیا کسنے۔ کہ اپنی آنکھ نم کی قطرۂ شبنم سے نرگس
نے۔ برابری کرنیکی جگہ۔ (آتش) یار کی آنکھ سے تو آنکھ ملائی
تو نے۔ گردش چشم بھی اے نرگس شہلا دکھلا۔ توجہ کرنیکی جگہ (فقرہ)
پہلے تو وہ بہت متوجہ تھے اب تو وہ آنکھ سے آنکھ نہین ملاتے۔
اس جگہ فصحا صرف آنکھ نہین ملاتے کہتے ہین۔ ڈھٹائی کے محل
پر (فقرہ) تو اپنی خطا پر نادم تو نہین ہوتا اُلٹے آنکھ سے آنکھ ملاتا
ہے۔ آنکھ سے آنکھ (یا آنکھون سے آنکھین) ملنا۔ نظر سے نظر
ملنا۔ چار آنکھین ہونا۔ (داغ) غش آجاتا ہے اُسکی آنکھ سے
جب آنکھ ملتی ہے نگہبان اور پیدا کیجئے اپنے نگہبان کا۔ (ناسخ)
اُسکی آنکھین کیا ملین عاشق کی آنکھون سے بھلا جتنے آہو ہین
اُنہین ہر ایک سے رم چاہئے آنکھ سے آنکھ نہ جھپکنا۔ آنکھ لڑانے
مین مغلوب نہ ہونا۔ دیکھو آنکھ لڑانا۔ آنکھ (یا آنکھون) سے اُتر
جانا۔ جی سے اُتر جانا۔ بے قدر ہو جانا۔ سبک ہو جانا۔ (فقرہ)
تمھاری تصویر دیکھکے سارا مرقع آنکھون سے اُتر گیا۔ آنکھ (یا آنکھون)

سے اوُٹ ہونا۔ آنکھ (یا آنکھون) سے اوجھل ہونا۔ نظر کے سامنے نہونا
نظر سے غائب ہونا۔ (مصحفی) جسکی صورت آنکھ سے اوجھل کبھی ہوتی نہ
تھی۔ اب اُسیکا تشنۂ دیدار مین رہنے لگا۔ (فقرہ) یہی جی چاہتا ہے کہ
تم کسیوقت آنکھون سے اوٹ نہو۔ (بحر) اوجھل آنکھون سے وہ یوسف
نہو حسرت ہے یہی۔ موت بھی آئی تو روپائے زلیخا ہوکر۔ آنکھ سے بچ کر
نکلنا۔ چھپکر نکلنا۔ ع جلنے کا ہے جو خون نکلتی ہے برق بھی: بچکر اسیر سوختہ
قسمت کی آنکھ سے۔ آنکھ (یا آنکھون) سے بھی کبھی دیکھی ہے۔ یعنی۔ تم
اس چیز کی قدر کیا جانو تمہین کبھی میسر بھی آئی ہے۔ آنکھ سے ٹپ ٹپ
آنسو ٹپکنا۔ آنکھ سے ٹپ ٹپ آنسو چلنا۔ آنکھ سے ٹپ ٹپ آنسو گرنا۔
برابر آنسو نکلنا۔ (فقرے) خط پڑھتا جاتا ہے اور آنکھ سے ٹپ ٹپ آنسو
چلے جاتے ہین۔ بے اختیار آنکھ سے ٹپ ٹپ آنسو گر پڑے۔ جمع کے
ساتھ بھی بولتے ہین۔ آنکھ (یا آنکھون سے) ٹپکنا نظرون سے کسی
بات کا ظاہر ہونا (فقرہ) اُسکی آنکھ سے شرارت ٹپک رہی ہے آنکھ
(یا آنکھون) سے جُدا ہونا۔ نظرون سے غایب ہونا (ناسخ) ہے جُدا
جب سے کہ وہ لخت جگر آنکھون سے۔ ہر تسکین ہین یہان لخت جگر
آنکھون مین ع آنکھون سے الگ ہونا (فقرہ) آنسوون کا تار بندھا
ہے رومال آنکھون سے کیونکر جُدا ہو۔ آنکھ (یا آنکھون) سے چوب جھاڑنا۔
جب چوٹ آجانے سے آنکھ سُرخ ہوجاتی ہے تو عورتین یہ ٹوٹکا
کرتی ہین کہ بائین ہاتھ کی چھنگلیا مین سوئی چبھو کر اُسکا لہو آنکھ مین جھڑکتی
ہین اور اسکو چوب جھاڑنا کہتی ہین (جان صاحب) جھڑکا ہے لہو سوئی
سے اُنگلی کو کچوکے۔ جب چوب گئی آنکھ سے دو بار جھڑی چوٹ۔

آنکھ (یا آنکھون) سے خون آنا۔ بہنا۔ بہانا۔ یا خون کا دریا بہنا۔
جاری ہونا۔ یا خون گرا کر نا۔ بطور مبالغہ کثرت گریہ ظاہر کرنیکو
کہتے ہین۔ (مومن) آنکھون سے لہو آنے لگا اشک کی جاگہ (جگہ)
نیرنگیٔ الفت نے عجب رنگ نکالا۔ (قلق) خون دل آنکھون سے
بہانے لگی فرش غم پر پچھاڑین کھانے لگی۔ (مومن) پھر آنکھون
سے خون دل بہے (بہتا) ہے۔ پھر سینہ بھی گرم سار ہے (رہتا) ہے۔ (غالب)
رگون مین دوڑتے پھرنے کے ہم نہین قایل۔ جو آنکھ ہی سے نہ ٹپکا تو
پھر لہو کیا ہے۔ (سودا) دریا مری آنکھون سے یہ بہتا ہے لہو کا۔ مژگان
سے مری پنجۂ مرجان ہے برابر۔ (آتش) لو لگی ہے تیغ قاتل سے شہادت
کا ہے شوق۔ خون ہے زخمون کیطرح آنکھون سے جاری اندنون
(درد) کون سی شب ہے کہ مثل شمع جب کھلتی ہے آنکھ جائے اشک
آنکھون سے اپنی خون گرا کر نہین۔ آنکھ (یا آنکھون) سے دور ہونا
آنکھ سے جُدا ہونا۔ (مومن) دور آنکھ سے اک ذرا نہوتا۔ بھولے سے
کبھی جُدا نہوتا۔ آنکھ سیدھی ہونا۔ مہربانی کی نظر ہونا۔ مہربانی سے
پیش آنا۔ (ناسخ) وہ گئے دن جو ہمیشہ مجھسے سیدھی آنکھ تھی جب نہ
تب مین اب تو پاتا ہون نگاہ یار کج۔ آنکھ سے دیکھکے۔ دیکھ بھال کے
سمجھ بوجھ کے۔ (فقرہ) آنکھ سے دیکھکر چلو کہین ٹھوکر نہ لگ جائے۔
آنکھ (یا آنکھون) سے دیکھنا۔ بچشم خود دیکھنا ع آپ چل کر آنکھ سے
دیکھ آئے۔ قدران روز دن بہت بیمار ہے ع کبھی آنکھ سے یا آنکھون
سے حسن کلام کے لیے زاید آتا ہے اور مقصود محض دیکھنا ہوتا ہے
(ناسخ) دیکھتے تھے کل جنھین آنکھون سے ہم اے غافلو۔ آج انکا

اپنے کانون کے لئے افسانہ ہے۔ آنکھ (یا آنکھون) سے رومال نہ سرکنا۔ آنکھون سے رومال نہ ہٹنا۔ آنکھون پر رومال رہنا۔ روتے رہنا۔ (فقرہ) انکے رونے کو کیا پوچھتے ہو کسیوقت آنکھون سے رومال نہین سرکتا۔ آنکھ سے رینی ٹپکنا۔ شدت گریہ ظاہر کرنیکو کہتے ہین۔ لہو کے آنسو رونا۔ (شعور) لہو کی بوٹیان دیدے ہوئے ہین فرط گریہ سے محبت رنگ لائی آنکھ سے رینی ٹپکتی ہی آنکھ سے سلام لینا۔ آنکھ کے اشارے سے سلام قبول کرنا۔ اور زبان سے جواب سلام ندینا۔ یہ محاورہ اکثر متکبر اور مغرور لوگون کے شان مین بولتے ہین (فقرہ) وہ ایسے مغرور ہین کہ سلام کے جواب مین زبان نہین ہلاتے ہاتھ نہین اُٹھاتے فقط اشارہ کردیتے ہین آنکھ سے سلام لیتے ہین۔ آنکھ (یا آنکھون) سے طوفان اُٹھنا۔ طوفان بپا ہونا۔ بہت رونا۔ (وزیر) آنکھون سے طوفان بپا ہوگیا دیکھتے ہی دیکھتے کیا ہوگیا۔ آنکھ سے کاجل چرانا۔ انتہا کی چالاکی کرنا۔ عیّاری کرنا۔ شاطر چور کی نسبت مبالغے سے بولتے ہین جو آنکھون کے سامنے رکھی ہوئی چیز کو چرا لے اور نگہبانون کو خبر نہ ہو۔ (بحر) وزدی جو کوئی سیکھے اُس آفت کی آنکھ سے کاجل چرائے مہر قیامت کی آنکھ سے۔ آنکھ (یا آنکھون) سے کبھی دیکھی نہین ہے جب کوئی شخص کسی چیز کو دیکھکر بیتابی سے اُسکے کھانے یا لینے کی خواہش ظاہر کرتا ہے تو یہ جملہ کہتے ہین مطلب یہ ہوتا ہے کہ بارہا کھا پی چکے ہو اور پھر اسطرح گرے پڑتے ہو کہ گویا آنکھون سے کبھی دیکھی نہین آنکھ (یا آنکھون) سے گرا دینا۔ حقیر کردینا۔ بیقدر کردینا۔ آنکھ (یا آنکھون) سے گرجانا۔ ذلیل

ہوجانا۔ (بحر) گرجائے آنکھ سے جو ہو تجھسے دوچار چاند۔ چار اَبرو دون نے تجھکو لگائے ہین چار چاند۔ آنکھ سے گنگا بہانا۔ مجازاً۔ بہت رونا (بحر) بچتائے تم سے دل کو لگا کر ہم لے بتو۔ گنگا بہائی اشک ندامت کی آنکھ سے۔ آنکھ (یا آنکھون) سے لہو آنا۔ بہت رونے کی جگہ مبالغے سے کہا جاتا ہے۔ (وزیر) ہمیشہ گریہ وزاری رہی کہ خونباری۔ جو اشک تھم گئے تو آنکھ سے لہو آیا۔ آنکھ سے نہ دیکھون۔ کسی چیز سے نفرت ظاہر کرنیکی جگہ بولتے ہین (گلزار نسیم) یارب یہی اب مین چاہتا ہون۔ یہ چشمہ بھر آنکھ سے نہ دیکھون۔ آنکھ (یا آنکھین) شرما جانا۔ یا شرمانا۔ شرم سے نگاہ روبرو نہونا۔ (جرات) آنکھ ورنہ تری ہر ایک سے شرماتی تھی۔ کل کی ہے بات تجھے بات نہ کرآتی تھی آنکھ (یا آنکھین) تقدیح کرنا۔ آنکھ کھلوانا۔ آنکھ کا اندھا گانٹھ کا پورا بیوقوف مالدار۔ اناڑی گاہک۔ بیوقوف فضول خرچ اور مالدار مسرف کی نسبت بولتے ہین۔ (فقرہ) کوئی آنکھ کا اندھا گانٹھ کا پورا ہتے چڑھ گیا ہے جبھی آپ اللے تللے کرتے ہین۔ آنکھ کا پانی بہ جانا۔ (اسکا استعمال "بہنا" کے ساتھ نہین ہے بہ جانا ہی بولتے ہین (عو) بےغیرت ہوجانا۔ (فقرہ) لڑکی کچھ تو اپنے پرائے کا لحاظ کر تیری آنکھ کا پانی بہ گیا۔ آنکھ کا پانی ڈھل جانا۔ (عو) بےشرم ہوجانا۔ بے حیا ہوجانا۔ ڈھیٹ ہوجانا۔ (شعور) ڈھل گیا آنکھ کا نرگس سے کچھ ایسا پانی۔ ہوگیا کوفت سے شبنم کا کلیجا پانی۔ آنکھ کا پانی مرجانا۔ (عو) شرم نہ رہنا۔ لحاظ نہ رہنا۔ (سرور) مجھکو دیکھا تو بولے تو نہ مُوا مرگیا تیری آنکھ کا پانی۔ آنکھ کا پردہ۔ آنکھ کی

جھلی۔ آنکھ کا ہر ایک طبقہ جھلکا کہتے ہین کہ آنکھ مین سات پردے ہوتے
ہین ۲ لحاظ جو مستورات کو نامحرم سے ہوتا ہے۔ (ہندی آغا حجو) سے
اس سے چشم ہوتی ہے نرگس۔ آنکھ کا پردہ چاہئے تجھکو۔ جمع کے ساتھ
بھی بولتے ہین۔ (شرف) سب حجاب اُٹھے ہین لیکن بلا نع دیدار ہین
آنسے ہمسے ہے فقط آنکھون کا پردہ آجکل۔ آنکھ کا پردہ اُٹھا دینا۔ لحاظ
توڑ دینا۔ شرم سے قطع نظر کرنا۔ (مسرور) اپنے کا پاس ہے نہ پرائے
کا کچھ لحاظ۔ تم نے تو بالکل آنکھ کا پردہ اُٹھا دیا۔ آنکھ (یا آنکھون) کا پردہ
اُٹھ جانا۔ حجاب نہ رہنا۔ (ناصر) گھورتی ہے گلون کو اے نرگس
آنکھ کا پردہ اُٹھ گیا کیسا۔ (منیر) جام کوثر دست ساقی مین نظر آیا
مجھے۔ اُٹھ گیا آنکھون کا پردہ ابر رحمت دیکھکر۔ آنکھ کا پردہ جاتا رہنا
حجاب نہ رہنا۔ (مصحفی) سامنا اُس سے ہوا تو بھی نگاہین نہ ملین۔
اُٹھ گئے پردے مگر آنکھ کا پردہ نہ گیا۔ آنکھ (یا آنکھون) کا تارا ۱۔ آنکھ
کا تل جو آنکھ کے سیاہ حصے مین ہوتا ہے۔ (بحر) فی الحقیقۃ دانۂ گنجد چراغ
افروز ہے۔ آنکھ کا تارا ہوئی خال صنم کی روشنی ۲ بہت پیارا۔ بہت
محبوب۔ اولاد۔ (صبا) ہوئی تھی جس سے چکا چوند چشم موسیٰ کو۔ ہماری
آنکھ کا تارا وہ آفتاب رہا۔ (قدر) مری آنکھون کا تارا راحت جان۔
منظور نظر واجد علیخان۔ آنکھ (یا آنکھون) کا تارا سمجھنا۔ بہت پیارا
سمجھنا۔ (قلق) نگہ مہر سے دیکھو جو کبھی تم مجھکو۔ آنکھ کا تارا سمجھنے لگین مردم
مجھکو۔ آنکھ کا تل۔ سیاہ نقطہ جو دیدے کے وسط مین ہوتا ہے۔ آنکھ کا
(یا آنکھون کے) تل سفید ہونا۔ پُتلیان پھرا جانا۔ (صبا) رنگ لایا
ہے انتظار انکا۔ آنکھ کا تل سفید زیرہ ہے۔ آنکھ کا جاتا رہنا۔ آنکھین

جاتی رہنا) آنکھ پھوٹ جانا۔ آنکھ کا جالا۔ ایک مرض ہے کہ دیدے
پر جھلی آجاتی ہے جسکے سبب سے بینائی مین نقصان آجاتا ہے۔
(آجانا۔ پڑنا۔ کاٹنا۔ کٹنا۔ ہونا کے ساتھ) (فقرہ) آنکھ مین جالا
آگیا ہے تو کسی ڈاکٹر سے رجوع کرنا چاہئے۔ (میر۔ ع) روتے
روتے بلکہ میری آنکھون مین جالے پڑے۔ (برق) جالی کی
کرتی انگی ہے یوسف کا پیرہن۔ کٹ کر ہماری آنکھ سے جالا
نکل گیا۔ (ناسخ) روتے روتے سیکشی مین مین ہوا ہے یار کور
نشے کے ڈورون کی جا آنکھو نمین جالا ہو گیا۔ آنکھ (یا آنکھون)
کا جھڑی لگانا۔ آنسوؤن کا تار نہ ٹوٹنا۔ (اشرف) آنکھون سے
جھڑی لگائی ایسی۔ رونے کا مرے نہ تار ٹوٹا۔ آنکھ (یا آنکھون)
کا حجاب۔ شرم و حیا۔ (آتش) جا کی ہے تو نے منزل دل مین
تو اے صنم۔ آنکھو کا بھی حجاب یہ ہم سے نہ اب رہے۔ آنکھ کا ڈورا
آنکھ کے (یا آنکھون کے) ڈورے۔ وہ سرخ رگین جو آنکھ کی
سفیدی مین نظر آتی ہین۔ (مومن) وصف آنکھون مین تری آنکھ
کے ڈورے کا اگر۔ رگ گل خامہ لے اور نرگس شہلا کاغذ۔ آنکھ کا
ڈھلکا۔ ایک مرض ہے جس مین آنکھ سے پانی جاری رہتا ہے۔
(کیف) ڈھلتی نہین ہے ساقی گلفام نہین ہے۔ موقوف ہے
کس طرح مری آنکھ کا ڈھلکا۔ آنکھ (یا آنکھون) کا ساون کی جھڑی
لگانا۔ آنسوؤن کا تار نہ ٹوٹنا۔ (ناسخ) برسات پہ موقوف اگر
بادہ کشی ہے۔ کہئے تو لگا دے ساون کی جھڑی آنکھ سے جھڑی
لگا دینگی ساون کی ابر و باران مین۔ تماشا دیکھ ہی لوگے ہماری

آنکھ

آنکھون کا آنکھ کا غبار۔ ایک کیفیت ہے جس سے نظر مین دھندلاپن
آجاتا ہے صاف نہین معلوم ہوتا۔ (حبیب) رقیب میری عداوت
سے ہوگیا اندھا۔ غبار دل مین جو تھا آنکھ مین اُتر آیا۔ آنکھ یا آنکھون
کا کاجل چرانا۔ دیکھو آنکھ سے کاجل چرانا۔ (بحر) یار کی دزد نگہ پر
دستبردی ختم ہے۔ آنکھ کا کاجل چرالیجائے ایسا چور ہے۔ آنکھ
کا کھاجانا۔ نظر کا مہلک ہونا۔ (آتش) کھاگئی آخر مجھے چشم سیاہ
سرگین۔ رزق قسمت نے دیا زنگی آدم خوار کا۔ آنکھ کا لحاظ۔ (ع)
وہ فطرتی حجاب اور حیا جو باعصمت عورت کو مرد سے ہوتی ہے
اگرچہ محرم ہی کیون نہو۔ (فقرہ) بہٹیون کو اپنے باپ، بھائی سے
بھی آنکھ کا لحاظ چاہئیے۔ (قلق) کیا وصف چشم یار کرون اُسکے
سامنے۔ نرگس سے ہے فقط مجھے اک آنکھ کا لحاظ۔ آنکھ (یا آنکھون)
کا لہو کی بوٹی ہونا۔ آنکھون کا نہایت سُرخ ہوجانا۔ (موزون) خونم
رونیکی ہم نے ایسی خو کی۔ آنکھین ہوئین بوٹیان لہو کی۔ آنکھ (یا
آنکھون) کا ناسور ہوجانا۔ برابر آنسو جاری رہنا۔ (خلیل) اشکباری
کے سبب ناسور آنکھین ہوگئین۔ غار پڑجاتے ہین جس جا پر گزار
آب ہو۔ آنکھ کان سے درست ہے۔ جس چوپائے مین ظاہر کوئی
عیب نہو اُسے کہتے ہین کہ آنکھ کان سے درست ہے۔ آنکھ کڑی
پڑنا۔ لازم۔ غصے کی نظر پڑنا۔ دشمنی کی نظر پڑنا۔ تیز نگاہ پڑنا۔
(ناسخ) سودا جو تری زلف کا ایجان ہے مجھکو ہر حلقہ زنجیر کی پڑتی
ہے کڑی آنکھ۔ آنکھ کڑی ڈالنا۔ متعدی۔ غصے سے دیکھنا۔ (رند)
عکس بھی تیرا جو ہے تیرے مقابل دیر سے۔ ڈالتا ہے کیون

آنکھ

کڑی آئینہ پر ہر بار آنکھ۔ آنکھ کسی طرف یا کسی چیز پر ہونا یا رہنا
کسی طرف دھیان لگا ہونا۔ کسی رخ دیکھنا۔ آنکھ (یا آنکھین)۔
کھٹکنا۔ آنکھون مین چبھن ہونا۔ آنکھ کھلنا۔ جاگنا۔ (فقرہ) میری
آنکھ پچھلے پہر نہین کھلتی۔ سن تمیز کو پہنچنا۔ ہوشیار ہونا۔ سیانا ہونا
(فقرہ) ابھی تو بچہ ہے جب آنکھ کھلیگی تو خود ہی گھر کا کام دیکھے بھالیگا
۳۔ غشی دور ہونا۔ بیخودی دور ہونا۔ ہوش آجانا۔ (صبا) کھل جائے
اپنی آنکھ معطر دماغ ہو غش مین جو وہ پری ہمین آکر سنگھائے زلف
۴۔ بصیرت پیدا ہونا (بحر) خواب غفلت ہے تماشائے جہان کچھ بھی
نہین کھل گئی آنکھ تو فرماؤگے ہان کچھ بھی نہین ۵۔ دنیا کی ہوا
لگنا۔ پیدا ہونا (اسیر) کم شرر سے نہین مری ہستی جب کھلی آنکھ مین
تمام ہوا ۶۔ حقیقت حال ظاہر ہونا ۷۔ لے درد جسکی آنکھ کھلی
اس جہان مین شبنم کیطرح جان کو اپنی وہ رو گیا ۸۔ بعض حیوانات
کے بچون کی آنکھین کھلنا جو پیدایش سے کئی روز کے بعد کھلتی
ہین۔ آنکھ (یا آنکھین) کھلی کی کھلی رہجانا۔ حیران رہجانا۔ ہکا بکا
رہجانا۔ آنکھ (یا آنکھین) کھول کر دیکھنا ۱۔ ہوش مین آکر دیکھنا (قلق)
کھول کر آنکھ دیکھتا کیا ہے۔ نہ وہ تختہ ہے نے وہ دریا ہے ۲۔ پیدا
ہوتے ہی دیکھنا (ظفر) نرگس نے آنکھ کھول کے دیکھا چمن مین
کیا۔ دو دن ہوا یہان کی یہ بیمار کھا گئی ۳۔ غور سے دیکھنا۔ دھیان
کرکے دیکھنا۔ (مصحفی) دیکھے جو آنکھ کھول کے غافل تو جان لے۔
ہستی تری برنگ شرر ہے بھی اور نہین۔ آنکھ (یا آنکھین) کھولنا
متعدی۔ حقیقی معنی مین۔ (ناسخ) تو ہے ایسا چاند کا ٹکڑا کہ تیرے دیدکو

آنکھ اپنی دن کو بھی ہر ایک اختر کھول دے ۔ جاگنا ۔ نیند سے چونکنا ۔
(اسیر) خواب مین مجھکو خیال نرگس مستانہ تھا ۔ آنکھ کھولی تو لب
عمر کا پیمانہ تھا ۔ بیماری سے افاقہ ہونا ۔ (تلق) عین غفلت مین کھولدین
آنکھین ۔ یار کو ڈھونڈھنے لگیں آنکھین ۔ بعض حیوانون کے بچون کا
آنکھین کھولنا جو پیدایش کے کئی روز بعد کھلتی ہین ۔ غش سے افاقہ
ہونا ۔ (سوز) اے میرے دل تو کیون پڑا ہے نڈھال ۔ آنکھ تو کھول چونک
میرے لال ۔ دنیا کی ہوا لگنا ۔ پیدا ہونا ۔ نرگس کی روش آنکھ ظفر ہم
نے جو کھولی ۔ اُس گل کے سوا گلشن ہستی مین نہ سوجھا ۔ ہوشیار رہنا ۔
خبردار ہونا ۔ (نسیم) کہا تنک کردین بدلا کرے گا خواب مستی مین ۔ ذرا کھول
آنکھ او غافل کہ دم بھر مین سویرا ہے ۔ سِن شعور کو پہنچنا ۔ ہوش سنبھالنا
(فقرہ) ہم نے تو جب سے آنکھ کھولی تم کو اسی حال مین دیکھا ۔ ڈاکٹر یا
کحال آنکھ کے مرض موتیابند کا علاج کرتے ہین اُسکو بھی آنکھ کھولنا کہتے
ہین ۔ ہندوستان کی بعض قومون مین دلھن بیاہ کے بعد چند روز
تک سسرال والون کے سامنے آنکھین بند کرکے بیٹھتی ہے اس حجاب
کے دور ہونیکو بھی آنکھین کھولنا کہتے ہین ۔ آنکھ کے آگے ۔ منہ سامنے
روبرو (مومن) پھر جائے نہ اب چشم تری آنکھ کے آگے ۔ سیر چمن نرگس شہلا
نہ کرینگے ۔ آنکھ کے اشارے پر چلنا ۔ اشارے پر حکم کی تعمیل کرنا ۔ نہایت
مطیع ہونا ۔ (فقرہ) بڑا اچھا لڑکا ہے اُستاد کے آنکھ کے اشارے پر
چلتا ہے ۔ آنکھ کی بدی بھون کے آگے ۔ آنکھ کی برائی بھون سے
آنکھ کا گلہ بھون سے ۔ اُسکی نسبت بولتے ہین جو کسیکے آگے دوست یا
عزیز کو اُسکے برا کہے ۔ (بیخود) یہ مثل وہ ہے بدی آنکھ کی بھون کے آگے
مجھسے کرتی ہین شکایت تری اے یار آنکھین ۔ (خلیل) آسمان
سے یار کا شکوہ کبھی اے دل نہ کر ۔ آنکھ کا بھون سے گلا ایسی خطا اچھی
نہین ۔ آنکھ کی پُتلی ۔ (یا آنکھون کی پتلیان) ۔ آنکھ کی سیاہی ۔ (رند)
گئین جو حسرت دیدار لے کے دنیا سے ۔ کرینگی حشر کو آنکھون کی
پُتلیان فریاد ۔ نہایت عزیز اور محبوب ۔ (فقرہ) اولاد ہزار بری
ہو مگر ماں باپ آنکھ کی پتلی سمجھتے ہین ۔ آنکھ کی پتلی بنانا ۔ نہایت
عزیز رکھنا ۔ (غافل) وہ بت ہے تو کر آنکھ کی پتلی بنائیے ۔ آنکھون
کے ڈورے ہون تری زنار کے لئے ۔ آنکھ (یا آنکھون) کی پتلی یا
پتلیان پھرنا ۔ علامت مرگ ظاہر ہونا آنکھون کا تلے اوپر ہوجانا
آنکھ کی ٹھنڈھک ۔ عزیز یا دوست یا کوئی پیار اسکو دیکھکر
آنکھین ٹھنڈی ہون جی کو چین آجائے ۔ (مسرور) آنکھین سلتی ہین
تپ فرقت سے ۔ آمری آنکھ کی ٹھنڈھک آجا ۔ روحانی تسکین دلکا
تسکین ۔ آنکھ کی حیا ۔ آنکھ کا لحاظ (صبا) پھر کہان انکی یہ چتون چند روز
ہے حجاب ۔ دید کے قابل ہے آنکھ کی حیا دو چار دن ۔ آنکھ کی سفیدی
بیاضِ چشم ۔ (غالب) نہ چھوڑی حضرت یوسف نے یان بھی خانہ
آرائی ۔ سفیدی دیدہ یعقوب کی پھرتی ہے زندان پر ۔ آنکھ (یا
آنکھون) کی سیل ۔ آنکھ کی تری ۔ غم سے ہوئے ہین بال ہمارے
سفید تجر ۔ سر کو پھپھوندی لگ گئی آنکھون کی سیل سے ۔ کنایۃً
شرم و مروت ۔ (فقرہ) آدمی کیا اُنسے اُمید رکھے نہ اُنکی آنکھ مین
سیل ہے نہ طبیعت مین میل ۔ آنکھ کی کیچڑ ۔ وہ کثافت جو آنکھ کے
گوشون مین جمع ہوجاتی ہے ۔ آنکھ (یا آنکھون) کی گردش ۔

آنکھون کی حرکت۔ چلت پھرت۔ نگاہون کا چار طرف پھرنا (برق)
آنکھون کی گردشون سے یہ جوہر عیان ہوئے۔ تیغ نگاہ یار بھی چڑھتی
ہے سان پر۔ آنکھ کی مروّت۔ منھ دیکھی مروّت۔ (فقرہ) پیام سے
مطلب نہ نکلیگا تم خود ہی سامنے جاؤ شاید آنکھ کی مروت کچھ کام دیجائے
آنکھ (یا آنکھین) گاڑنا۔ یا گڑونا۔ متعدی۔ نظر جمانا۔ بغور دیکھنا۔ اس
جگہ آنکھ جمانا زیادہ فصیح ہے۔ آنکھ (یا آنکھین) گڑنا۔ نظر جمنا۔ اس جگہ
آنکھ جمنا زیادہ فصیح ہے۔ (ناسخ) چھپائیے کیا پائے نگ سارے بدن پہ
اللہ ری صفائی کہ کسی جا نہ گڑی آنکھ۔ آنکھ گلابی ہونا۔ آنکھ مین ہلکی
ہلکی سُرخی پیدا ہو جانا۔ (داغ) مردم دیدہ تک شرابی ہو۔ آنکھ پیدا ہو تو
گلابی ہو۔ آنکھ لال کرنا۔ غصہ کی نظر سے دیکھنا۔ (مومن) مت لال کر
آنکھ چشم خون پر۔ دیکھ اپنا لہو بہائینگے ہم۔ آنکھ لجانا۔ شرمانا۔ جھینپنا۔ (جان صاحب)
گل بھلا کر باغ سے کیا کوئی آئی اے نسیم۔ کیون لجائی آنکھ اس نرگس کی
کیون محجوب ہے۔ آنکھ لجائی دھی پرائی۔ مثل۔ وہان بولتے ہین جہان
کہین سے نسبت آنیکے وقت لڑکی کے وارث اور عزیز لڑکے کے
عزیزون کے سامنے شرم سے سر جھکا لیتے ہین۔ آنکھ لپکانا۔ (عم)
بار بار آنکھ کو کھولنا اور بند کرنا۔ آنکھ (یا آنکھین) لڑانا۔ متعدی ۱۔ آنکھ
ملانا۔ چار آنکھین کرنا۔ آنکھ سے آنکھ ملا کر دیکھنا۔ (آتش) آنکھ آئینے
سے تم نے جو لڑائی ہوتی۔ رات بھر میری طرح نیند نہ آئی ہوتی ۲۔ گھورنا
تاکنا۔ ٹکٹکی باندھکر دیکھنا۔ (مصحفی) سب آسمان سے تارے آنکھین لگے
لڑانے۔ نرگس کا جب گلے مین اُس مہ نے ہار ڈالا ۳۔ عاشق ہونا۔ فریفتہ
ہونا۔ (مصحفی) آنکھین اک بُت سے لڑا بیٹھے ہین ہم۔ اندنون پھرتی جلا

بیٹھے ہین ہم۔ آنکھ لگنا ۱۔ نیند آجانا ۲۔ آشنائی ہونا۔ عشق ہونا۔ محبت
ہونا (داغ) آنکھ لگتی ہے تو کہتے ہین کہ نیند آتی ہے۔ آنکھ اپنی جو لگی
چین نہین خواب نہین ۔ مرا۔ مین اساتذہ نے جمع کے ساتھ بھی کہا
ہے مگر اب متروک ہے ۳۔ کسی چیز سے آنکھ وصل ہونا (جرات) ہائے
وہ دن کہ جو سنکر پس دیوار ہمین شوخ سے آنکھ بس اک رہتی تھی
روزن سے لگی ۴۔ آسرا ہونا۔ (مصحفی) ہے آس تو بس خدا ہی کی
ہے۔ آنکھ اپنی اُسیطرف لگی رہے ۵۔ انتظار کرنے اور راہ دیکھنے کی
جگہ۔ (نکہت) وہ گھر کو سدھارا ہے تو تا شام سحر سے۔ جون حلقہ در
آنکھ لگی رہتی ہے در سے۔ آنکھ لگی۔ صفت۔ آشنا عورت۔ ناجائز
تعلق رکھنے والی عورت۔ وہ عورت جسکو کوئی مرد آشنائی کر کے
گھر مین ڈال لے۔ آنکھ للچائی ہوئی پڑنا۔ چاہت کی نظر پڑنا۔ پیار سے
دیکھنا۔ (جرأت) ہے غضب اپنی طبیعت اُس پہ ہے آئی ہوئی جس
پہ پڑتی ہے ہر ایک کی آنکھ للچائی ہوئی۔ آنکھ مارنا ۱۔ پلک جھپکانا
(مصحفی) انداز کچھ نرالے ہین انکے شکار کے۔ آہو پہ پھیرتے ہین چھری
آنکھ مار کے ۲۔ اشارہ کرنا۔ مختلف اغراض کے لیے مختلف حالتون
مین۔ مثلاً نمبر ۱ طعن سے۔ (رند) جان قربان ان اشارون کے
ہلا ابرو کو تو۔ صدقے اس چشمک زنی کے بے تکلف مار آنکھ نمبر ۲ کسی
کام سے باز رکھنے کو۔ (شوق قدوائی) بیتابی دل اُبھارتی تھی۔
غیرت مگر آنکھ مارتی تھی نمبر ۳ اشتعالک کے واسطے۔ اُبھار دینے
کی غرض سے (میر) مست آنکھین دیکھکے یون مار دیا کرتے ہمین
ہین بلا انکو نہ سنکا۔ دیا کر نمبر ۴ متوجہ کرنے کو۔ اب اس محل پر

متروک ہے۔ آنکھ مچولا۔ لڑکون کا کھیل۔ ایک لڑکے کی آنکھ بند کر کے
اور سب لڑکے چھپ جاتے ہین پھر وہ آنکھین کھولکے ڈھونڈھتا
پھرتا ہے جسے پاکر چھولیتا ہے اسکو آنکھین بند کر کے بیٹھنا پڑتا ہے۔
(ہلال) موت آنکھین مری کرتی ہے بند آپ نہ چھپئے۔ یہ کھیل نہین
آنکھ مچولا نہ سمجھئے۔ انشانے آنکھ مچول بھی کہا ہے ؎ ہے تب مزہ
کہ آنکھ مچول کے کھیل مین ہمین کئی ہون لڑکے پری اُس صنم کے
ساتھ۔ دہلی مین آنکھ مچولی بھی کہتے ہین۔ (داغ) غیر کو گھر مین چھپایا مری
آنکھین ڈھانکین کھیل یہ آنکھ مچولی کا نرالا دیکھا۔ آنکھ (یا آنکھین)
ملانا۔ ۱ نگاہ سامنے کرنا۔ نظر ملانا۔ ڈھٹائی سے دیکھنا۔ (ظفر) اُسکے کوچے
مین کہان ایسی ٹھکانیکی جگہ۔ کہ جہان ہمکو ملے آنکھ ملانیکی جگہ ۲ متوجہ
ہونا۔ مخاطب ہونا۔ (داغ) جو دیکھتا ہے اسکو مجھے دیکھتا نہین دنیا مین
کون آنکھ ملائے غریب سے ۳ مقابلہ کرنا۔ ہمچشمی کرنا۔ (اسیر) ہے رعب
سے زہرہ ملک الموت کا پانی۔ کیا آنکھ ملائے ترے جانباز سے کوئی
۴ اشارے کرنا۔ رمز کرنا۔ (جرأت) دیکھنا ہمکو تو پھر آنکھ ملانا سب سے
دھڑکے کیونکر نہ مرا ایسے اشارات سے دل۔ اب اس محل پر استعمال
نہین ہے۔ آنکھ ملنا۔ ۱ نیند کا غلبہ یا خمار دور کرنے کو ہتھیلی سے آنکھ
ملنا۔ (گلزار نسیم) منھ دھونے جو آنکھ ملتی آئی۔ پر آب وہ چشم حوض پائی۔
۲ کسی قسم کی سوزش ہونیکی وجہ سے یا کوئی چیز آنکھ مین پڑجانیکی وجہ سے
بھی آنکھ ملتے ہین۔ (دیکھو آنکھین ملنا) آنکھ ملنا۔ آنکھین چار ہونا۔ نظر سے
نظر ملنا۔ (داغ) دو بد دیون ہے میکشی کا مزہ۔ جام سے لب ملے تو یار
سے آنکھ۔ دیکھو آنکھین ملنا۔ آنکھ مُند پلے لکے کے نیچے جنکی آنکھ نہ

کھلی ہو۔ لکھنؤ (مجازاً) حرامی بچے۔ زبانون پر الف مقصورہ کے
ساتھ بھی ہے آنکھ (یا آنکھین) مند جانا یا مُندنا۔ لازم آنکھین بند
ہو جانا۔ مرجانا۔ سو جانا۔ روشنی کی تاب نہ لانا۔ اب مُند جانا
متروک ہے اُسکی جگہ بند ہو جانا بولتے ہین۔ آنکھ مُندی (عو) (زیادہ
الف مقصورہ کے ساتھ ہے)۔ کنواری لڑکی۔ ناسمجھ۔ بھولی۔ آنکھ مُندی
اندھیرا پاک۔ مثل۔ آنکھ بند ہوتے ہی اندھیرا چھا جاتا ہے۔ مرنیکے بعد
دنیا اندھیر اور ہیچ ہے (مصحفی) زندگی کے بعد سب کچھ خاک ہے مُند
گئی جب آنکھ اندھیرا پاک ہے آنکھ موچی دھپ۔ لڑکون کا کھیل۔
ایک لڑکے کی آنکھین بند کر کے اور لڑکے باری باری سے اُسکے
چپت لگاتے ہین پھر اسکی آنکھین کھول کر اس سے پوچھتے ہین کہ بتاؤ
کسنے پہلے چپت لگائی اگر اسنے نام ٹھیک بتا دیا تو وہ لڑکا چور
ہو جاتا ہے اگر ٹھیک نہ بتائے اسکے چپتین لگاتے ہین۔ آنکھ موند
کے کوئی کام کرنا۔ آنکھ بند کر کے کوئی کام کرنا اب متروک ہے۔
آنکھ موند لینا۔ آنکھین بند کر لینا۔ قطع نظر کرنا۔ تصور باندھنا۔ شرم
وحیا کی جگہ مرجانا۔ اب متروک ہے۔ آنکھ موندنا۔ آنکھ بند کرنا۔ سو جانا۔
مرجانا۔ اب متروک ہے۔ آنکھ میچنا۔ (عم) آنکھ بند کرنا۔ سو جانا۔
مرنا۔ اب متروک ہے۔ آنکھ میلی کرنا۔ بیرخی کرنا۔ غصہ کرنا۔ تیوری چڑھانا
(میر) شاہ عدل آنکھ میلی گر کرے تو خوبرو۔ اپنی پلکون سے سکھین
عشاق کے زخم جگر۔ آنکھ میلی نہ کرنا۔ صدمے کو خیال مین نہ لانا۔ صدمے
سے تیور پر بل نہ ڈالنا۔ (آتش) بار عشق اُسنے اُٹھایا اور میلی کی نہ آنکھ
حوصلہ تو دیکھو مشت خاک بے بنیاد کا۔ آنکھ میلی نہ ہونا۔ تیور پر بل نہ

آنکھ

آنا۔ مکدر ہونا۔ (داغ) اے دل صاف صفائی کے تو یہ معنی ہین۔ کبھی
میلی ہوا اُس آئینہ رخسار کی آنکھ۔ آنکھ (یا آنکھون) مین آنسو آنا یا لانا
آبدیدہ ہوجانا۔ یہ محاورہ بول چال مین بالکل نہین ہے۔ آنکھ مین
آنسو بھر آنا آبدیدہ ہوجانا (داغ) پھر سنکے آنکھ مین آنسو بھرے کچھ
حلق مین چھالے قفس مین یہ میسر مجھکو آب و دانہ آتا ہے۔ آنکھ مین
آنسو بھر لانا (یا بھر لانا) متعدی۔ (قلق) کبھی آنکھون مین آنسو بھر
لانا کبھی تیوری چڑھا کے دھمکانا۔ (قلق) مضطرب تھی جو خاطر
مجبور۔ آنسو آنکھون مین بھر کے بولی وہ حور۔ آنکھ (یا آنکھون)
مین آنسو ڈبڈبا آنا یا ڈبڈبانا۔ آنکھون مین آنسو بھر آنا۔ (قلق) مطلب
دل زبان پر لائے۔ آنسو آنکھون مین ڈبڈبا آئے۔ (قلق) ہونٹھ دانتون
تلے دبائے ہوئے۔ آنسو آنکھون مین ڈبڈبائے ہوئے۔ آنکھ مین
آنسو لانا۔ آنکھ مین آنسو بھر لانا۔ (نسیم) اشک آنکھون مین ڈر سے لا نہ
سکی۔ دل کی بھڑکی ہوئی بجھا نہ سکی۔ [illegible] جگہ آنکھ مین آنسو بھر لانا
فصیح ہے۔ آنکھ مین آنسو نہین۔ یا آنکھ مین ایک آنسو نہین۔ روتے روتے
آنکھ مین آنسو باقی نہین۔ (رند) روچکے پروانے کو رونا تھا جتنا کل
کی رات۔ ایک آنسو آج چشم شمع محفل مین نہین ہے جبہ سنگدل ہے (فقرہ)
دوست دشمن سبھی اُنکے حال پر روتے تھے مگر اُسکی آنکھ مین آنسو نہ
تھا۔ آنکھ مین آنسو نہین اور کلیجا ٹوک ٹوک مثل۔ ظاہر مین بہت
کچھ رنج و افسوس ہے لیکن دل پر ذرا اثر نہین۔ آنکھ مین آنکھ (یا آنکھون
مین آنکھین) ڈالنا۔ آنکھ مین آنکھ ملا کر ڈھٹائی سے دیکھنا۔ نظر سے نظر
ملانا۔ برابر دیکھے جانا۔ گھور کر دیکھنا۔ شرم و لحاظ نہ کرنا۔ (فقرہ) قصور پر

آنکھ

شرماتا نہین ہے اُلٹے آنکھ مین آنکھ ڈالکر مجھکو قائل کرنا چاہتا ہے۔
(مہر) آنکھون مین آنکھین ڈال کے دشمن نے کی جو بات۔ تیور یہان
بدل گئے ہم اُٹھ کھڑے ہوئے۔ آنکھ مین پانی اُترنا یا اُتر آنا۔ آنکھ
کی جھلی مین نزلے کا پانی آجانا جس سے بصارت جاتی رہتی ہے۔
(منیر) چشم جوہر چوند ہیائی نور دندان دیکھکر۔ پانی اُترا آنکھ مین آئینہ
اندھا ہوگیا۔ آنکھ مین پانی نہین ہے۔ بالکل شرم نہین ہے (ہندی)
کرتے ہین رندون کو یہ منع شراب۔ زاہدون کی آنکھ مین پانی نہین
آنکھ مین پھلی پڑ جانا۔ یا آجانا۔ آنکھ مین سفید گرہ سی پڑ جاتی ہے اُسکو پھلی
کہتے ہین پھلی پڑ جانے سے بصارت جاتی رہتی ہے۔ آنکھ مین تھی شرم
دل کی تھی نرم۔ مقولہ (عو) عورتین اُس جگہ کہتی ہین جہان مروت
سے نہ ماننی والی بات کوئی مان لے۔ آنکھ مین جگہ کرنا۔ عزیز ہو جانا
ہون نہ عہدہ گرانظر ون سے اِک پل مین وزیر۔ کی جگہ بھی جو کسی
آنکھ مین آنسو ہوکر۔ آنکھ (یا آنکھون) مین چوب آنا چوٹ لگنے
سے دیدہ مین جو سرخی پیدا ہوجاتی ہے اسکو چوب کہتے ہین عوام
اسکے دفع کیواسطے ٹوٹکے بھی کرتے ہین۔ (نکہت) چوب آئی گر مرے نظارے
سے نازک بدن۔ ٹوٹکا جسطرح بتلا اُن مین کرنا چاہیئے۔ اپنی آنکھون سے
چھوا کر میری آنکھین سات بار۔ پھول نرگس کے ہین یہ انکو اُتارا چاہیئے
چوب آنا پڑنا۔ پڑ جانا۔ جاتی رہنا سب طرح مستعمل ہے (داغ) ظالم یہ دیکھ
چوب پڑی میری آنکھ مین۔ کانٹی سی تھی کیا تری ترچھی نظر کی چوٹ
(جانصاحب) چھڑکا ہے اوسوئی سے انگلی کو چبھو کر جب چوب گئی آنکھ
سے دوبار چھڑی چوٹ۔ آنکھ (یا آنکھون) مین حیا نہ ہونا۔ بے شرم

ہونا۔ڈھیٹ ہونا۔(مومن) کسطرح نہ اس شوخ کے رونے پہ ہنسون مین
نظرون مین مروت ہے نہ آنکھونمین حیا ہے آنکھ مین (یا آنکھون مین)
خار ہونا۔آنکھ (یا آنکھون) مین خار معلوم ہونا۔بُرا معلوم ہونا کھٹکنا
ناگوار ہونا۔(جرءت) اب تو ہم اوسکی آنکھ مین ہین خار۔وجہ کیا ہے خزان
رسیدہ ہین۔آنکھ مین ڈر نہونا۔ڈھیٹ ہونا۔(محشر) بلا کی ڈھیٹ
یہ باندی خیر ایل ہے مُردار۔نہ خوف دل مین ہے جسکے نہ آنکھ مین ڈر
ہے۔آنکھ مین ذرا آنسو نہونا۔نہایت بیرحم ہونا۔نہایت بے شرم ہونا
آنکھ مین ذرا پانی نہونا۔دیکھو آنکھ مین ذرا آنسو نہونا۔آنکھ مین ذرا سیل نہین
(سیل بروزن نیل) ذرا مروت نہین۔ذرا رحم نہین۔(شاد) پانی ہے
یہ مروّتِ مردم کا ڈھل گیا۔آنکھونمین اک ذرا بھی نہین نام سیل کا۔
آنکھ مین ذرا ہیل نہین (ہیل بروزن تیل) بیمروت ہے۔سنگدل ہے
آنکھ مین ذرا سیل نہین سیل بروزن نیل جب کوئی اپنی خطا پر نادم
نہو اور آنکھ ملا کے گفتگو کرے۔آنکھ (یا آنکھون) مین سُرخی ہونا۔
آشوب صحبت یار رات کے جاگنے سے۔(آتش) کہا تشک آنکھون مین
سرخی شراب خواری سے سفید ہو ہوئے باز آ سیاہکاری سے آنکھ
(آنکھون) مین سمانا۔نظرون مین بھلا معلوم ہونا۔آنکھ مین بسنا بہت
پسند آنا۔(آتش) دندان یار جب سے سمائے ہین آنکھ مین۔لیتے ہین
موتی جوہری اپنی نگاہ مین۔آنکھ مین شرم ہونا۔آنکھ مین حیا ہونا (شعور)
حیا و شرم نہایت تمہاری آنکھ مین ہے۔روش ادب کی ہے یہ بے اگر
قدم نرگس۔آنکھ مین شرم ہو تو جہاز سے بھاری ہے۔مثل۔شرم و حیا
سے بہت وقار ہوتا ہے۔(ناصر) طوفان جوڑنے سے کسیلیے ہو بیک
بھاری جہاز سے ہے جو آنکھونمین شرم ہے۔آنکھ (یا آنکھون) مین
کُھبنا۔آنکھونکو بھلا معلوم ہونا۔پسند آنا۔آنکھ (یا آنکھون) مین کھٹکنا
یا آنکھونمین چُھبنا۔ناگوار ہونا۔بہت بُرا معلوم ہونا۔(ناسخ) نا کیے اغیار
اپنی آنکھ مین کھٹکا کرین۔آبلونمین کچھ دنون خار مغیلان دیکھئے۔
بہت پسند آنا۔دل کو بھا جانا۔(بحر) چُھبتا نہین کوئی اپنے دل مین
آنکھونمین وہی کھٹک رہا ہے۔اب ان معنونمین بہت کم استعمال ہے
آنکھ مین لگانیکو نہین۔آنکھ مین گھس کے لگانیکو نہین۔(عو) آنکھ
مین لگانیکو بہت تھوڑی دوا کافی ہوتی ہے) یعنی ذرا بھی نہین
(فقرہ) میرا تو یہ حال ایک ایک سوئی جوڑ جوڑ کے جمع کرتی ہون
اور ماما کا نسوڑھیا ہاتھ جہان لگا سب کا صفایا رتی بھر آنکھ مین
گھس کے لگانیکو نہین۔آنکھ یا آنکھون مین موتیا بند ہو جانا۔
نزلے کا پانی اُتر آنا جس سے بصارت جاتی رہتی ہے۔(ذوق)
موتیا بند آنکھ مین اپنی جو رکھتی ہے صدف۔اب رکھے ہے روشنی
مثلِ دلِ اہلِ صفا۔آنکھ مین سیل ہے اور اسمین ہیل نہین۔
کسی چیز کی صفائی کی تعریف مین مبالغے سے کہتے ہین۔آنکھ (یا
آنکھون) مین نہ آنا نظرونمین نہ جچنا۔حقیر ہونا۔ذلیل ہونا۔یہ اگلی
زبان ہے۔آنکھ مین نہ ٹھہرنا۔آنکھ مین نہ آنا سے ٹھہرا جو نصیر
ابس دُرِ دندان کا تصور۔آنکھون مین مری گوہر نایاب نہ ٹھہرا
آنکھ یا آنکھونمین نیل کی سلائی پھیرنا۔(آنکھونمین نیل کی سلائی پھیرنے
سے روشنی جاتی رہتی ہے) اندھا کر دینا۔اگلے زمانہ مین جابر بادشاہ
مجرمون کو اس قسم کی سزا دیا کرتے تھے (نصیر) کیون نہ اُسکی آنکھ

مین پھیر دن سلائی نیل کی۔ دے رقیب روسیہ کاجل تمھاری آنکھ مین آنکھ ناک سے درست ہے (یعنی کھلا ہوا عیب اعضا مین نہین ہے) نہ بہت خوبصورت۔ نہ بدصورت۔ اوسط درجے کی شکل ہے (داغ) بولے وہ ماہ مصر کی تصویر دیکھکر۔ ہان خیر کچھ درست ہے یہ آنکھ ناک سے۔ آنکھ ناک سے ڈرنا (عو) اگلے زمانہ مین حاکم مجرمون کی آنکھین نکلوا لیتے تھے۔ یا انکی ناک کٹوا ڈالتے تھے (آنکھ اور ناک دونون آبرو کے اعضا ہین) ایسے کام نہ کرنا جسکے عوض مین آنکھ نکالی جائے یا ناک کاٹی جائے۔ قہر الہٰی سے ڈرنا جب کوئی جھوٹ بولتا ہے یا کوئی برا فعل کرتا ہے تو عورتین کہتی ہین مطلب یہ ہوتا ہے کہ خدا سے نہین ڈرتا کہین ایسا نہ ہو کہ پاداش مین اندھا یا ذلیل ہوجائے (شوق) لے ظالم خدائے پاک سے ڈر جھوٹ مت بول آنکھ ناک سے ڈر۔ آنکھ (یا آنکھین) نکلوانا آنکھون کے ڈھیلے نکلوانا اگلے زمانہ مین مجرمون کے لیے یہ بھی ایک سزا تھی ع آنکھ اُس ترک نے نکلوائی۔ سلائے پھیر جو آتش اب کی آنکھ۔ آنکھ (یا آنکھین) نم کرنا۔ آبدیدہ ہونا کی جگہ۔ (داغ) ملاکر آنکھ سے آنکھ آج گریان کردیا کسنے۔ کہ اپنی آنکھ نم کی قطرۂ شبنم سے نرگس نے۔ آنکھ نہ اُٹھ سکنا۔ نگاہ اوپر نہ اٹھنا۔ شرم وندامت سے ہو خواہ ضعف سے (معروف) نامہ بر خفت اُٹھائے وان سے آیا کسقدر۔ آنکھ اُٹھ سکتی نہین اب نامہ بر کے سامنے (فقرہ) ضعف سے آنکھ تو اٹھ نہین سکتی کتاب کیونکر دیکھی جائے۔ آنکھ نہ اُٹھانا۔ آنکھ اوپر نہ کرنا نظر نہ اُٹھانا۔ نمبر۱۔ کام مین مشغول رہنے کی جگہ (فقرہ) صبح سے جو لکھنے بیٹھتا ہے تو شام تک آنکھ نہین اُٹھاتا۔

نمبر۲ شرم سے (کیف) روز وصال مین بھی اُٹھاتے نہین وہ آنکھ۔ نیچی ہی رہتی ہے صف مژگان تمام دن۔ نمبر۳۔ متوجہ ہونے اور التفات کرنیکی جگہ (فقرہ) دیر تک دست بستہ کھڑا رہا جب اُنھون نے آنکھ نہ اٹھائی تو مجبور ہوکے چلا آیا۔ آنکھ نہ پڑنا۔ توجہ نہونا۔ غیرت نہونا۔ (اسیر) اٹھائے ہین جہان مین رنج ایسے خوبرویون سے پڑیگی آنکھ جنت مین نہ اپنی حور وغلمان پر۔ آنکھ نہ پسیجنا۔ آنسو نہ نکلنا رحم نہ آنا۔ (ہندی) یان روتے روتے اشک کے دریا بہا دئے اس سنگدل کی آنکھ پسیجی نہ ایکدن۔ آنکھ نہ ٹھہرنا۔ بیقراری سے نظر کا قائم نہ رہنا (منیر) ہوگا جو اضطراب یہ میرا مزار مین۔ کس طرح آنکھ ٹھہری گی منکر نکیر کی ٭ بہت روشن چمکیلی چیز پر نگاہ قایم نہ رہنا (اسیر) آنکھ چہرے پر صفائی سے ٹھہر سکتی نہین۔ کھینچ سکتا ہے مصور کب تری تصویر کو۔ آنکھ نہ جھپکنا۔ اشوق سے دیکھتے رہنا۔ ٹکٹکی بندھی ہونا۔ رغبت سے دیکھتے رہنا۔ (ظفر) شکل آئینہ نہین آنکھ جھپکتی ہرگز۔ محو دیدار مری طرح کوئی ہو تو سکے ٭ جاگتے رہنا۔ نیند نہ آنا ع شاہد رہتیو (رہنا) تو اے شب ہجر جھپکی نہین آنکھ مصحفی کی ٭ شرمندۂ احسان نہونا (فقرہ) وہ امیر ہین تو ہون ہماری بھی آنکھ اُنسے کبھی نہین جھپکی ٭ آنکھ لڑائی کا کھیل ہے جسکی جیت آنکھ نہ جھپکنے پر ہے۔ (فقرہ) گھڑیون آنکھ لڑاتے رہے دونون مین سے کسیکی آنکھ نہ جھپکی ٭ مقابلہ کرنا۔ برابری کرنا (اسیر) آنکھ جمشید و فلاطون سے جھپکنے کی نہین۔ ہم بھی ہین خاک نشین درمیخانۂ عشق ٭ نظر جمی رہنا (بحر) خورشید حشر سے بھی جھپکتی نہین یہ آنکھ۔ تیور جھے

ہوئے نہین رکھتے جگر جلے ۔ ڈھیٹ ہونا۔ بیباک ہونا۔ بیحیا ہونا ملا آتش
جھپکی نہ دم قتل جو قاتل سے مری آنکھ کچواکے مجھے گنج شہیدان سے نکالا
آنکھ نہ چھپنا۔ بات کا تیورون سے ظاہر ہو جانا۔ مزاج کی کیفیت۔ غصّے
یا محبت کا انداز نظر سے ظاہر ہو جانا (فروغ) مالے غیرت کے جھپکی جاتی
ہے۔ نہین جھپتی کبھی طلب کی آنکھ۔ آنکھ نہ دیدہ کاڑھے کشیدہ۔ مثل ۔ عو
سلیقہ کچھ نہین حوصلے بہت کچھ۔ لیاقت کچھ نہین دعوے بڑے بڑے۔
آنکھ نہ ڈالنا۔ التفات نہ کرنا۔ نظر بھر کر نہ دیکھنا۔ کچھ حقیقت نہ جاننا۔
(رند) حور پر آنکھ نہ ڈالے کبھی شیدا تیرا۔ سب سے بیگانہ ہے اے دوست
تشنا سا تیرا۔ آنکھ نہ کھل سکنا۔ لازم روشنی کی تاب نہ لانا۔ دیکھ نہ سکنا
(فقرے) ضعف سے آنکھ تو کھل نہین سکتی بات کیا کرین۔ سورج کا گردہ کیونکر
نظر آئے تابش سے آنکھ تو کھل نہین سکتی۔ آنکھ نہ کھول سکنا۔ متعدی آنکھ
(یا آنکھین) نہ کھولنا ا شرم و ناز و انداز معشوقانہ سے۔ (قلق) ناز و شرم
و حجاب سے لیکن۔ کھولتی تھی نہ آنکھ وہ کمسن۔ (میر) غرور و ناز سے
آنکھین نہ کھولین اُس جفا جو نے۔ ملا پاؤن تلے جب تک نہ چشم
صد غزالان کو ۲ تپ کی شدت یا اور کسی تکلیف سے بیہوش رہنا
(مسرور) تپ فرقت سے غش کی حالت ہے۔ آنکھ بیمار کھولتا ہی نہین
۳ تصور کی حالت مین آنکھ بند رکھنا۔ (ناسخ) آنکھ کیا کھولون کہ ہے
محو تصور دل مرا گھر مین وہ محبوب آیا بند اب در چاہیے ۴ نیند سے
نہ چونکنا۔ (بحر) کھولی نہ آنکھ طالع خفتہ نے ایکدن۔ نالون نے ساری
عمر جگایا تو کیا ہوا ۵ جب مینھ برابر برستا ہے تو کہتے ہین کہ مینھ نے آنکھ نہین
کھولی یعنی پانی نہین تھما۔ (مصحفی) کم ہوئے نہ عاشق کے کبھی اشک

کا باران۔ ممکن ہی نہین کھولے یہ ساون کی جھڑی آنکھ اِس
جگہ جمع کے ساتھ نہین بولتے ہین۔ آنکھ نہ لگنا۔ جاگتے رہنا (فقرہ)
آدھی رات سے صبح تک بیچینی مین آنکھ نہ لگی ۲ مینھ کا لگا تار برسنا
(انشا) کل تو سناٹے سے برسا ہی کیا ساری رات۔ آنکھ کمبخت نہین
کوئی گھڑی مینھ کی لگی۔ آنکھ نہ ملاؤ۔ گریبان مین منھ ڈالو۔ شرماؤ
(بحر) دیکھ لی ہم نے دوستی تیری۔ ہم سے اب آنکھ ہو فا نہ ملا۔ آنکھ نہ
ناک۔ بنو چاند سی۔ (عو) مثل۔ طنز سے اُسکی نسبت بولتی ہین جو
بدصورت ہو اور آپکو خوبصورت جانے۔ آنکھ نہین کہ کان نہین۔
بینائی اور سماعت سب چیزین خدا نے دی ہین۔ (فقرہ) تم خود دیکھ
سنکے کام کرو تمہارے آنکھ نہین ہے یا کان نہین۔ آنکھ (یا آنکھین)
نیچی کرنا ا نیچے کیطرف دیکھنا ۲ شرمندہ ہونا۔ آنکھ نیچی ہونا۔ شرمندہ
احسان ہونا۔ (فقرہ) احسان سے انسان کی آنکھ نیچی ہو ہی جاتی ہے
۲ نادم ہونا۔ (فقرہ) بیٹا تمہارے چال چلن سے ہچشمون مین ہمیشہ
میری آنکھ نیچی رہتی ہے۔ آنکھ والا ا بینا ۲ پہچاننے والا۔ پرکھنے والا
(داغ) وہ نقد دل کو ہمیشہ نظر مین رکھتے ہین۔ جو آنکھ والے ہین کھوٹا
کھرا پرکھتے ہین۔ آنکھ ہونا ا بصیرت ہونا۔ (ق۔ر) جو آنکھ ہے تو جہان
آفرین جہان مین ہے۔ اس آئینہ مین سکندر کا منھ نظر آئے ۲
(پر کے ساتھ) آنکھ کسیطرف ہونا۔ (میر) گرد حباب اُٹھتی ہے اک حسرت
سے رہجاتے ہین دیکھ۔ وحشیان دشت کی آنکھ اُس شکار افگن پہ
ہے ۳ پرکھ ہونا۔ سمجھ بوجھ ہونا۔ سچ کہئے کس غضب کی ہماری بھی
آنکھ ہے۔ لاکھون مین آج حسن تمہارا ہے لاجواب۔ آنکھ ہی پھوٹی تو بھون

سے کیا کام یعنی جو امر باعث تعلق تھا جب وہی نہین رہا تو تعلق کیسا
مثلاً داماد سے تعلق بیٹی کے بدولت تھا جب بیٹی نرہی تو داماد سے
کیا مطلب۔(سودا) آنکھ جبتک ہے تو خوش آتی ہے بھَون۔ آنکھ ہی
پھوٹی تو کب بھاتی ہے بھَون۔ آنکھ ہے۔ نظر ہے۔ رغبت ہے۔
آنکھون۔ جمع آنکھ کی۔ آنکھون آنکھون مین۔ آنکھون ہی آنکھون مین
دیکھتے ہی دیکھتے۔ اشارون مین۔(داغ) وہ نظر باز وقت نظارہ۔
آنکھون آنکھون مین کہا گیا دل کو (جرأت) اک نظر دیکھون تو یون
کہتی ہے وہ چتون شریر۔ آنکھون ہی آنکھون مین کیفیت اڑا لیجائیے
آنکھون آنکھون مین (یا آنکھون ہی آنکھون مین) باتین ہو جانا۔
اشارون مین باتین ہونا۔ (عاشق) اُنسے اغیار سے سر محفل۔ آنکھون
آنکھون مین ہوگئین باتین ؎ ظفر آنکھون ہی آنکھون مین ہین
باتین اُنسے ہو جاتین۔ کبھی ظاہر مین کچھ باہم نہ کہتے ہین نہ سنتے ہین
آنکھون آنکھون مین پئے جانا۔ محبت لگاوٹ پیار کی نظر سے دیکھنا
(حبیب) چشم بد دور نہ کیونکر کہون ماشاء اللہ۔ آنکھون آنکھون
مین پیئے جاتے ہین اغیار تہین۔ آنکھون آنکھون مین (یا آنکھون
ہی آنکھون مین) چُرا لینا۔ اشارون مین اُڑا لینا۔ سب کے سامنے
چرالینا۔ ہشیاری نگرانی کے باوجود چُرالینا۔ نظر ملاتے ہی غائب کرلینا
آنکھون آنکھون مین رات کٹنا۔ رات جاگتے گزرنا۔ تمام رات نہ سونا۔
(داغ) کاہش غم سے روح گھٹتی ہے۔ آنکھون آنکھون مین رات کٹتی
ہے۔ آنکھون ہی آنکھون مین سحر (یا صبح) ہو جانا۔ رات جاگتے گزرنا
(داغ) رات مصیبت کی بسر ہوگئی۔ آنکھون ہی آنکھون مین سحر ہوگئی

آنکھون پر آشوب ہونا۔ آنکھین دُکھنے آنا۔(میر) ابلی ہوے تو لہو
پیامون مین محتسب آنکھون پر ہے کچھ آشوب۔ آنکھون پر
آئیے۔ بہت آؤ بھگت سے بلانے یا کسی کے آنیکی کمال خوشی ظاہر
کرنیکے وقت کہتے ہین۔(داغ) تنہا جو آئے مری آنکھون پر آئیے
ساتھ اپنے غیر کو نہ کبھی لیکے آئیے۔ آنکھون پر اَدھوڑی (یا اینٹ)
کی عینک لگادُ۔ دیکھو آنکھون کی فصدین لو۔ آنکھون پر بٹھانا۔ کمال
تعظیم سے پیش آنا۔ انتہا کی خاطر تواضع کرنا۔(مہر) کوئی نہ سر پہ بٹھاتا ہے اب
نہ آنکھون پر۔ ہمارے اُٹھ گئے دنیا سے قدر دان کیا کیا۔ آنکھون پر بیٹھے
آنکھون پر آئیے (بحر) بیٹھے بندے کی آنکھون پر جو مسکن چاہیے پلکین
حاضر ہین اگر پردے کو چلمن چاہیے۔ آنکھون پر پاؤن رکھنا۔ بزرگداشت
کرنا۔ عزیز رکھنا۔(آتش) چال وہ چل کہ ہو جان سے دل عالم کو عزیز
آنکھون پر رکھین ترے کافر و دیندار قدم۔ آنکھون پر پاؤن (یا قدم)
رکھئے۔ آنکھون پر آئیے (میر) میری آنکھون پہ رکھو پاؤن جو آؤ لیکن
رکھتے ہو ایسی جگہ تم تو قدم کا ہیکو۔ آنکھون پر پٹی باندھ لینا۔ جان بوجھکر
اندھا بن جانا۔ غافل ہونا۔ بےمروت ہو جانا۔ بیدرد ہو جانا۔(فقرہ)
تمنے تو ہماری طرف سے آنکھون پر پٹی باندھ لی ہے بالکل خبر ہی نہین ہوتے۔
آنکھون پر پٹی باندھنا۔ متعدی۔ قتل کے وقت مجرم کی آنکھون پر پٹی باندھ
دیتے ہین تاکہ وہ تلوار سے جھجکے نہین کہ ہاتھ خالی جائے ؎ سر جُدا تن سے
کیا آنکھون پہ پٹی باندھکر۔ اے نسیم افسوس ہے دیدار قاتل رہگیا۔
آنکھون پر پٹی بندھنا۔ لازم۔ (قدر) دم آخر بھی رہے دید سے محروم
افسوس۔ بندہ جُکی آنکھون پہ پٹی تو وہ جلّاد آیا۔ آنکھون پر پردے

آنکھون

پڑجانا ـ کچھ نہ سوجھنا ـ (مومن) جون نقاب اُٹھی مری آنکھون پہ پردہ
پڑگیا ـ کچھ نہ سوجھا عالم اُس پردہ نشین کا دیکھکر ۔ بے خبر ہوجانا ـ غافل
ہوجانا ـ کرتا ہے داغ کوچۂ قاتل مین تاک جھانک ـ پردے پڑے ہین
آنکھون پہ غفلت تو دیکھئے ـ متحیر ہوجانا ـ (امیر) آنکھون پہ پردے پڑ گئے
حیرت سے زیر تیغ ـ حسرت ہی رہگئی رُخ قاتل کے دید کی ـ آنکھون پر پردے
چھوٹنا ـ آنکھونپر پردے پڑنا ـ اب اسکا استعمال نہین ہے ـ آنکھون پر پلکون
کا بوجھ نہین ہوتا ـ مثل ـ اپنی چیز کسی کو گران نہین ہوتی جس سے محبت ہوتی
ہے وہ دل پر گران نہین گزرتا ـ (ہندی) چشم دل کو ہین خار غم محبوب ـ کب
ہوا آنکھون پہ بوجھ پلکون کا ـ آنکھون پر ٹھیکری (یا ٹھیکریان) رکھ لینا ـ بے
شرمی اور بے حیائی کی جگہ (فقرہ) نہ آئے گئے کا لحاظ نہ اپنے پرائے
کا خیال تمنے تو آنکھون پر ٹھیکریان رکھ لی ہین ۔ احسان بھول جانے
اور بے مروتی کی جگہ ـ (سرور) بے مروت جو مین روتا ہون تو ہنس دیتا
ہے ـ ٹھیکری ایسی کوئی آنکھون پہ رکھ لیتا ہے ۔ بے دردی سنگدلی کی جگہ
(فقرہ) اُنہون نے تو آنکھون پر ٹھیکریان رکھ لی ہین کوئی تڑپ تڑپ کے
مرجائے اُنکو کچھ پروا نہین ۔ جان بوجھکر انکار کرنیکے مقام پر ـ (فقرہ)
آنکھون دیکھی ہوئی چیز سے انکار کردن مجھسے تو آنکھون پر ٹھیکری نہین
رکھی جاتی ۔ ناانصافی کی جگہ ـ (فقرہ) دوسرے کے حق کا بھی خیال رکھنا
چاہئے اِسطرح آنکھون پر ٹھیکریان نہین رکھ لیتے ـ آنکھون پر جگہ دینا ـ
تعظیم اور تکریم سے پیش آنا ـ خاطر تواضع سے پیش آنا ۔ سب تیر کو دیتے
ہین جگہ آنکھون پہ اپنی ـ اُس خاک رہ عشق کا اعزاز تو دیکھو ـ آنکھون
پر جگہ پانا ـ لازم ـ (سحر) جھک کے ملتا ہون زمانے مین جو چشمون سے

آنکھون

مجھکو آنکھون پہ جگہ ملتی ہے ابرو کیطرح ـ آنکھون پر جگہ ہونا ـ لازم
(قدر) شعر ـ آنکھون پہ تھی میری جگہ ـ اب گرا آنکھون سے ہوکر
دربدر ـ آنکھون پر چھپّیان پڑنا ـ (عو) غفلت کے سبب سے بیمار
کی جب آنکھین نہین کھلتی ہین اور پوٹے لٹک آتے ہین تو عورتین
کہتی ہین کہ آنکھون پر چھپّیان پڑے ہین (عاشق) آنکھون پہ پڑے
ہوئے ہین چھپّیان ـ دیکھون بچتی ہے کس طرح جان ـ آنکھون پر
چربی چھانا ـ بیبا ہونا ـ بیباک ہونا ـ (شوق) چربی آنکھون پہ تیری
چھائی ہے ـ کچھ لنگوڑے کی شامت آئی ہے ۔ کچھ نہ معلوم ہونا ـ (مومن)
اشک سے آنکھون پہ چربی چھاگئی ـ دلگدازی سی نظر مین آگئی ـ
آنکھون پر چڑھنا ـ نہایت پسند آنا ـ چبا ہوا ہونا ـ (تسلیم) کوئی
ستم ہو دل سے نہ اُترو گے عمر بھر ـ تم ہو ہماری آنکھون پہ اے جان
چڑھے ہوئے ـ آنکھون پر دیوار اُٹھانا ـ جان بوجھ کے انکار کرنا ـ دیدہ و
دانستہ کسی امر سے انکار کرنا ـ (تسلیم) مجھی سے پردہ کرتے ہو مجھی سے
مکرے جاتے ہو ـ غضب ہے سامنے دیوار آنکھون پر اُٹھاتے ہو
آنکھون پر رکھنا ـ اعزاز و اکرام کرنا ـ آنکھون سے لگانا ـ متبرک
سمجھنا (بحر) لیلی آنکھون پہ انہین رکھے بجائے مژگان ـ تیرے مجنون
کے قدم سے ہون اگر خار جدا ـ آنکھون پر رومال ہونا ـ کنایتہً
رونا (نفیس) خیمے سے جو روتا ہوا نکلا وہ خوش اقبال ـ آہین
لب خشکیدہ پہ تھین آنکھون پہ رومال ـ آنکھون پر رہنا ـ لازم ـ
آنکھون پر رکھنا کا لازم ـ آنکھون پر زور پڑنا ـ لازم ـ (فقرہ) چاندنی
مین خط نہ دیکھو آنکھون پر زور پڑیگا ـ آنکھون پر زور دینا (یا زور ڈالنا)

آنکھون

لکھنے پڑھنے سینے پرونے یا اور کسی دیدہ ریزی کے کام مین مصروف
ہونا (فقرہ) دو نون وقت ملتے ہین اسوقت کتاب اٹھا ڈالو
آنکھون پر زور نہ دو۔ آنکھون پر غبار چھانا۔ یا رہنا۔ دُھندلا دکھائی
دینا۔ (رند) کھو دیا نور بصارت انتظار یار نے۔ ہے غبار آنکھون
پہ چھایا یہ تکا ہے راہ کو (میر) تیرہ ہے بن (بے) دیکھے ہین مکدر ہون
آنکھون پر اب غبار رہتا ہے۔ آنکھون پر غفلت کے پردے پڑنا
یا پڑ جانا بیخبر ہونا۔ غافل ہونا کچھ نہ سوجھنا (رشک) پردے پڑ جاتے
ہین غفلت کے مری آنکھون پر سحر کیا کرتی ہین اے یار تمھاری
آنکھین۔ آنکھون پر قدم۔ تواضع کرنے اور مہمان کے ہاتھون
ہاتھ لینے کی جگہ بولتے ہین (اسیر) تمہارے ہاتھون سے خط لیکے
آیا۔ قدم آنکھون پہ میرے نامہ بر کے۔ (پڑنا۔ لینا کے ساتھ) (آتش)
عالم مستی مین چلنا ہے جو تیری چال یار۔ اپنی آنکھون پر قدم پڑتا
ہے اُس طاؤس کا۔ (رند) وہ رشک گل جو آج گیا سیر باغ کو آنکھون
پہ بلبلون نے قدم یار کے لئے۔ آنکھون پر ہاتھ رکھ لینا (عجیب
جانا۔ شرمندہ ہو جانا۔ نئی دلھنون کا دستور ہے کہ مارے لحاظ کے
ہاتھ آنکھون پر رکھ لیتی ہین ؎ ہر ادا مین تری اس طرح کی معشوقی
ہے۔ ہاتھ آنکھون پہ بھی رکھے تو دلھن کی صورت۔ آنکھون تلے۔
آنکھون کے تلے۔ نظرون مین۔ آنکھون کے سامنے۔ (خلیل) ہے
اضطراب وصل کی شب مین یہ شام سے۔ آنکھون تلے سپیدۂ صبح
فراق ہے ؎ اے ظفر اشکون کی دولت ایک پل مین دیکھ لو۔ لگ
گئے کیا موتیون کے ڈھیر آنکھون کے تلے۔ آنکھون تلے اندھیرا آنا۔

آنکھون

تیور آجانا۔ چکر آجانا (شاد) دیکھتا غیر ہے وہ چشم سیاہ۔ میری
آنکھون تلے اندھیرا ہے۔ آنکھون تلے پھرنا۔ لازم۔ ہر وقت
خیال رہنا۔ بار بار خیال آنا۔ (میر) پھرتی ہین اُسکی آنکھین آنکھون
تلے ہمیشہ۔ رہتا ہے آب دیدہ یان تا گلے ہمیشہ۔ آنکھون تلے
لہو اترنا۔ غصہ آنا۔ مارے غصے کے آنکھون کا سرخ ہو جانا (میر)
جب گل کہے ہے اپنے تئین یار کے رو سا۔ تب آنکھون تلے اپنے
اُترتا ہے لہو سا۔ اگلا محاورہ ہے۔ آنکھون خاک۔ (عو) چشم بد دور
کی جگہ بولتی ہین۔ (فقرہ) آنکھون خاک بچے نے کیا صورت پائی ہے
آنکھون دیکھا۔ اپنی آنکھون سے دیکھی ہوئی شے۔ آنکھون دیکھا
بھٹ پڑا مجھے کانون سننے دے۔ مثل۔ (عو) وہان بولتی ہین جہان
کوئی ہٹ دھرمی سے دیکھی ہوئی سچی بات پر اپنی سُنی ہوئی بے اصل
جھوٹ بات کو ترجیح دے۔ آنکھون دیکھا سو جانا کانون سنا نہ مانا۔
مثل۔ (عو) انسان اپنی آنکھون سے جو کچھ دیکھے اُسپر یقین لائے سُنی
سنائی بات کا کیا اعتبار۔ آنکھون دیکھتے۔ آنکھون کے دیکھتے یا دیکھتے
دیکھتے۔ اپنے زمانے مین۔ (فقرہ) میری آنکھون دیکھتے وہ کیا سے کیا
ہو گئے۔ (معروف) آنکھو نہین گھر کیا مری آنکھون کے دیکھتے۔
اتنی سی ہے بساط یہ عیار طفل اشک ؎ دیدہ و دانستہ دیکھکر
آنکھون دیکھے مکھی نہین نگلی جاتی۔ مثل۔ (عو) وہان بولتی ہین جہان
یہ کہنا منظور ہوتا ہے کہ جان بوجھکر کوئی فعل خلاف شان یا خلاف
عزت نہین کیا جاتا۔ آنکھون دیکھی۔ آنکھون کی دیکھی جیسے خود دیکھا
ہو۔ (فقرہ) سُنی سُنائی مین نہین مانون گا اپنی آنکھون دیکھی کہو۔

(مومن) آنکھون کی دیکھی بات کہون مین۔ جوش ہے کہا خاموش رہون
مین۔ آنکھون دیکھین گے۔ حسرت و آرزو سے کسی خوشی کی بات کیلئے
کہتے ہین کہ خدا ایسا بھی دن کریگا جو یہ بات آنکھون دیکھین گے آنکھون
سکھ کلیجے ٹھنڈک۔ (عو) بہت خوشی سے منظور ہے ہماری عین راحت
ہے۔ یہ فقرہ بطور اظہار مسرت بولا جاتا ہے۔ (فقرہ) بوا تم جم جم آؤ
تمھارا آنا میری آنکھون سکھ کلیجے ٹھنڈک۔ آنکھون سے۔ بسر و چشم
بہت خوشی سے بہت بہتر ہے کہا شبیر نے تم لاؤ گے پانی عباس۔
بولے عباس کہ یا شاہ اُمم آنکھون سے ۔ بڑے شوق سے۔ نہایت
رغبت سے (رشک) گالیون کی بھی سماعت ہمین آنکھون سے قبول
تیرے ہونٹون کیطرح کان رہا کرتے ہین۔ آنکھون سے آنکھین
بندھنا۔ دو شخصون مین باہم محبت ہونا۔ اب متروک ہے آنکھون
سے آنسو برسنا۔ آنکھون سے باران برسنا۔ (داغ) آنکھون سے برستی
ہین دُرِ اشک تمنا۔ سینہ ہے مرا مخزن آلام جدائی۔ آنکھون سے اترنا
یا اتر جانا۔ نظر وقعین بیوقعت ہونا۔ حقیر ہونا۔ ذلیل ہونا۔ (اشرف)
جو سر چڑھاتے عدو کو تو وہ جلے تن ہون۔ خدا گواہ تم آنکھون سے پھر
اُتر جاتے۔ آنکھون سے اٹھانا تعظیم سے اٹھانا۔ کمال شوق سے
کسی چیز کو اٹھانا۔ دیکھو آنکھون سے پھول اٹھانا۔ آنکھون سے
باران برسنا۔ (عو) آنکھون سے آنسوؤن کا سلسلہ جاری ہونا۔
(فقرہ) بیگم اپنے حواسون مین نہ تھین آنکھون سے باران برستا
آنکھون سے بجا لانا۔ نہایت خوشی سے حکم کی تعمیل کرنا۔ (آتش)
بجالاتے اُسے آنکھون سے اے دوست۔ کبھی کچھ ہم سے فرمایا تو ہوتا

آنکھون سے بُلانا۔ اشارے سے بُلانا۔ (حبیب) اب اور کہانتک
ہوا نھین پاس ہمارا۔ کچھ دور تھے محفل مین تو آنکھون سے بُلایا۔ آنکھون
سے بلائین لینا۔ اشارون سے صدقے جانا۔ (داغ) دیکھکر یاد آئین
آنکھون سے۔ کیون نہ مین لون بلائین آنکھون سے۔ آنکھون سے
پائے یا آنکھون سے پاؤن۔ (عو) عورتون کی قسم اور کوسنا ہے یعنی
آنکھین پھوٹین (رشک) پاؤن آنکھون سے اگر دیکھا ہو۔ اور۔ دیکھے
داغ ہجر یاد دکھائے تجھے (رشک) واعظ جو عیب آنکھ لگا تا بتائین گے
اُسکی سزا یقین ہے آنکھون سے پائین گے۔ آنکھون سے پٹی باندھنا
دیکھو۔ آنکھون پر پٹی باندھنا۔ آنکھون سے پردہ اُٹھ جانا۔ غفلت
دور ہو جانا۔ (منیر) دم سحر مری آنکھون سے اُٹھ گیا جو حجاب۔ بہار
گلشن معنی سے دل ہوا شاداب۔ آنکھون سے پھول اُٹھانا۔ ایک کھیل
ہے کہ دو شخص تھوڑے فاصلے پر آمنے سامنے کھڑے ہو کر ہتھیلی کی
زد سے ایک دوسرے کی طرف پھول پھینکتے ہین۔ پھول جسکے ہاتھ
سے گر جاتا ہے وہ آنکھون سے اٹھاتا ہے۔ (جرأت) رتبہ گل بازی کا
دل کا کاش تو پاتا۔ ہاتھون سے جو گر جاتا تو وہ آنکھون سے اٹھاتا۔
آنکھون سے تلوے سہلانا۔ نہایت آرام دینا۔ بہت زیادہ خدمت
کرنا کی جگہ کہتے ہین۔ (بحر) کوئی دن میری بھی راحت کا سرانجام
کرین۔ تلوے سہلاؤن مین آنکھون سے وہ آرام کرین۔ آنکھون
سے ٹکر ٹکر دیکھنا۔ دیکھتے رہنا اور کچھ نہ کہنا۔ (فقرہ) واہ واہ لڑکون سے
مار پیٹ ہوا کی اور تم آنکھون سے ٹکر ٹکر دیکھا کئے۔ آنکھون سے جان
نکلنا۔ انتظار مین مرنا۔ شوق دیدار مین مرنا (افسر) دکھلائی مرتے

دم بھی نہ صورت حضور رنے۔ آنکھون سے جان نکلی ہے مشتاق دید کی اکثر مرجانیکے بعد آنکھین جو کھُلی رہتی ہین تو کہتے ہین کہ آنکھون سے جان نکلی یا دم نکلا۔ آنکھون سے چربی اُتر گئی۔ ہوش آ گئے غفلت جاتی رہی آنکھون سے چلنا۔ شوق سے چلنا۔ (سحر) وہ بلاتے ہین اگر چلیے تو آنکھون سے چلون۔ زندہ پہنچون گا گرتا در جانان کیونکر۔ آنکھون سے چُن کے اٹھاتا۔ کسی چیز کو کمال تعظیم سے اٹھانا (شعور) تیرے حجام نے جو بے ادبی سے پھینکے۔ ہم نے آنکھون سے وہ چُن چُنکے اٹھائے ناخن۔ آنکھون سے چنگاریان اُڑنا۔ بہت جی جلنا کی جگہ۔ بول چال مین جمع ہی کے ساتھ ہے۔ بحر نے واحد کے ساتھ بھی کہا ہے کیونکر نہ بحر آنکھ سے چنگاریان اُڑین۔ میرے دل و جگر میرے پیش نظر جلے۔ آنکھون سے حجاب اُٹھ جانا۔ آنکھون سے پردہ اُٹھ جانا۔ آنکھون سے خون برستا ہے۔ آنکھون سے خون ٹپکتا ہے ۱ لہو کے آنسو روتا ہے ۲ تیور خونخوار ہین (تسلیم) تہ خنجر ما آل سخت جانی دیکھئے کیا ہو۔ ابھی سے خون اُس قاتل کی آنکھون سے برستا ہے۔ آنکھون سے دریا بہانا۔ (مبالغے کے طور پر) بہت رونا۔ (معروف) بخار اُس دل کا سینے مین نہ رکھتے گر سحاب آسا۔ تو کیون رو رو کے ہم دریا بہاتے اپنی آنکھون سے۔ آنکھون سے دریا بہنا۔ زار زار رونا بے انتہا رونا (اختر) روتے روتے ہجر مین آنکھون سے دریا بہ گئے۔ پاٹ دامن کا مرے گنگا کا دھارا ہو گیا آنکھون سے دم نکلنا۔ یا روان ہونا۔ دیکھو آنکھون سے جان نکلنا (رشک) اے خدا کوئی نہ دیکھے مرض الفت چشم۔ دم اس آزار مین آنکھون سے نکلتے دیکھا (صبا) حسرت دید نہ پوچھو شب تنہائی کی۔ دیکھتا تھا کہ دم آنکھون سے روان ہوتا تھا۔ آنکھون سے دریا جانا۔ (دہلی)۔ آنکھون سے دریا بہنا۔ (مومن) سر سے شُعلے اُٹھتے ہین آنکھون سے دریا جائے ہے شمع سے یہ کسنے ذکر اس محفل آرا کا کیا۔ آنکھون سے دور ہو مگر دل سے نزدیک ہو۔ جدائی مین کسی کی یاد اور ہر وقت تصور رہنے کی جگہ کہتے ہین (آتش) روپوش ہے جو ناز سے اسکا گلا نہین۔ نزدیک دل سے ہے جو ہے آنکھون سے یار دُور آنکھون سے دیکھا جو کانون سے کبھی نہ سنا تھا۔ کسی عجیب و غریب چیز کے دیکھنے یا کوئی نئی بات پیش آنے پر کہتے ہین۔ (رند) ستم کرتا ہے چرخ شعلہ پرور اہل غیرت پر۔ جو کانون سے نہ سنتے تھے وہ آنکھون سے دکھاتا ہے۔ آنکھون سے دیکھا جو کبھی نہ دیکھا تھا۔ کسی عجیب و غریب یا بُری بات کے ظہور پر یہ جملہ بولتے ہین۔ (مسرور) لیا اغیار نے اُس نرگس بیمار کا بوسہ۔ نہ دیکھا تھا سو دیکھا اے دل رنجور آنکھون سے۔ آنکھون سے دیکھا نہ کانون سے سُنا۔ نہ دیکھا نہ سُنا کسی عجیب و غریب یا خلاف قیاس بات کی نسبت کہتے ہین۔ (ظفر) دیکھا ہنستے گل قالین کو نہ آنکھون سے کبھی۔ اور نہ کانون سے سُنی بلبل تصویر کی بات۔ آنکھون سے دیکھنا خود دیکھنا۔ (شوق قدوائی) جگہ زلفون مین دیکر کیا لگا یگا ٹھکانا وہ۔ کبھی آنکھون سے دیکھا ہو تو دل کی قدر جانے وہ۔ آنکھون سے زمانہ دیکھا ہے (آنکھون سے زاید اور حُسن کلام کے لئے ہے) جہاندیدہ ہے۔ تجربہ کار ہے۔ ہوشیار ہے (مسرور) ہر طرح کا کارخانہ دیکھا۔ ان آنکھون سے ہے زمانہ دیکھا آنکھون سے سوجھتا نہین ہے۔ اس جگہ بولتے ہین جب کسیکو سامنے

رکھی ہوئی چیز نظر نہ آئے یا کوئی شخص بات کا موقع محل نہ دیکھکر بے
سمجھے بوجھے کچھ کہے یا کرے۔ آنکھون سے شرم لحاظ جاتا رہنا۔ پاس
ادب نہ باقی رہنا۔ بے شرم ہوجانا (فقرہ) بزرگون کے سامنے یہ شوخیان
اب تیری آنکھون سے بالکل لحاظ جاتا رہا۔ آنکھون سے شعلے اٹھنا یا
نکلنا۔ آنکھون مین بہت جلن ہونا گرمی معلوم ہونا۔ آنکھون مین بہت
سوزش ہونا (سحر) کانون سے لوین اُٹھتی ہین اور آنکھون سے شعلے۔
دیکھی نہ سنی سوزش داغ جگر ایسی (داغ) کہون کیا خواب مین دیکھا تھا
کس برق تجلی کو۔ کہ اب تک دیکھئے شعلے ان آنکھون سے نکلتے ہین۔
آنکھون سے عزیز رکھنا متعدی (اعضائے انسان مین آنکھین بہت
پیاری ہوتی ہین) نہایت عزیز اور محبوب سمجھنا۔ آنکھون سے عزیز
ہونا۔ لازم (گلزار نسیم) آنکھون سے عزیز گل مرا تھا۔ پتلی ہی چشم حوض کا تھا
آنکھون سے غائب ہوجانا۔ نظرون سے پوشیدہ ہوجانا ؎ غائب آنکھون
سے خیال یار رہے آتش نہو جان کے اوپر بنگی دل اگر محزون ہوا آنکھون
سے غفلت کے پردے اٹھ جانا۔ ہوش مین آنا حقیقت حال کھل جانا
آنکھون سے غیرت بہ جانا۔ غیرت جاتی رہنا ؎ ہر کسیکے سامنے روتے
ہو تجر۔ بہ گئی آنکھون سے غیرت آپ کی۔ آنکھون سے قبول ہے بہت
خوشی سے منظور ہے (اسیر) گالیون کی ہے سماعت ہین آنکھون سے
قبول۔ تیرے ہونٹھون کیطرف کان رہا کرتے ہین آنکھون سے قدم
لگانا۔ آنکھین پاؤن سے ملنا عجز و اعتقاد یا شوق و محبت کے اظہار
کے لئے کہتے ہین (شعور) دیا ہے حسن مین یہ مرتبہ اللہ نے تجھکو۔ یہی
تیرے قدم چومے لگائے حور آنکھون سے (آتش) آئے تو آب کے

آنکھون سے اپنی لگاؤن مین۔ دھوکر شراب سے قدم ابر بہار کا۔ آنکھون
سے کسی چیز کو لگانا۔ پیار اور محبت یا عظمت اور تقدس کی نظر سے۔
آنکھون سے کوڑی نہین دیکھی ہے۔ کوڑی کوڑی کو محتاج ہے۔
(فقرہ) جنھون نے آنکھون سے کوڑی نہ دیکھی تھی وہ ہزارون روپے
کے آدمی ہو گئے۔ آنکھون سے لگا کے رکھنا (یا لگا رکھنا) بہت عزیز
کرکے رکھنا حفاظت سے رکھنا متبرک سمجھنا۔ کمال اعزاز سے رکھنا
(داغ) جو متاع ہنر مثل بہار رکھتے ہین۔ انکو آنکھون سے خریدار لگا
رکھتے ہین۔ (ظفر) آنکھون سے لگا کیونکہ بھلا اُسکو نہ رکھون۔ آئی
ہے مرے ہاتھ جو یہ خاک دہان کی۔ آنکھون سے لگانا۔ کسی چیز
کو آنکھون سے چھوانا۔ پیار محبت سے ہو یا عظمت و تقدس کے
لحاظ سے (ناسخ) جبکہ سو جاتا ہے آنکھون سے لگا لیتے ہین ہم۔ رات بھر
مین لاکھ بار اُس ہیجز کی ایڑیان (صبا) مسیحا بھی اک دن فلک سے اُتر کر
لگا مینگے آنکھون سے تربت علی کی۔ آنکھون سے لہو برسنا (یا لہو ٹپکنا)
دیکھو آنکھون سے خون برسنا۔ (تسلیم) غصہ مین بھرا ہوا ہے قاتل
آنکھون سے لہو ٹپک رہا ہے (عاشق) بھلا کیا ابر کو نسبت ہمارے
دیدۂ تر سے۔ وہان چھینٹا پڑے یان دونون آنکھون سے لہو برسے
آنکھون سے مس کرنا۔ آنکھون سے لگانا آنکھون سے مجبور آنکھون
سے معذور۔ اندھا (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (مسرور) ہوا پنہان جو
اُسکا چہرۂ پر نور آنکھون سے۔ یہان تک روئے عاشق ہوگئے مجبور
آنکھون سے (فقرہ) اتنا روئے کہ آنکھون سے معذور ہوگئے آنکھون
سے ملنا۔ آنکھون سے لگانا (امیر) کلیجے سے لگا آنکھون سے مل اتنا

ندد بھر کر۔ اسے تلودن سے ملتا ہے ارسے یہ تو مرا دل ہے آنکھون سے
نیل ڈھل جانا (یا ڈھلنا) مرتے وقت جو چند قطرے پانی کے آنکھون
سے نکلتے ہین اُسکو آنکھون کا نیل ڈھلنا کہتے ہین۔ (شوق) نیل آنکھون
سے اب تو ڈھلتا ہے۔ نبض ساقط ہے دم نکلتا ہے۔ آنکھون سے نیند
اُڑ جانا۔ نیند اُچٹ جانا۔ نیند نہ آنا۔ (ظفر) اُڑے سنکر جسے اے قصہ
خوان نیند اپنی آنکھون سے ہمارے آگے تو وہ ہی فسانہ اور کہتا ہے
آنکھون سے ہاتھ دھونا (یا دھو بیٹھنا) نور بصارت جاتے رہنے کا
خیال یا خوف ہونا۔ نور بصارت سے نا امیدی ہو جانا (اشرف)۔
حد ہے رونیکی اُف رے شدت اشک ہم تو آنکھون سے ہاتھ دھو
بیٹھے۔ آنکھون کا برسنا۔ زار زار رونا۔ (داغ) اشک اُمڈے برس گئین
آنکھین دیکھنے کو ترس گئین آنکھین۔ آنکھون کا بہنا۔ آنسو جاری رہنا
(حزین) بہنا کچھ اپنی چشم کا دستور ہو گیا۔ دی تھی خدا نے آنکھ سو ناسور ہو گیا
آنکھون کا پانی بہ جانا۔ بید یہ ہو جانا بیمروت ہو جانا کسی قسم کا پاس
خیال باقی نہ رہنا۔ (منیر) اغری جس پر نہ چار آنسو بہائے اُسنے تربت پر
ہوا ثابت کہ پانی بہ گیا چشم مروت کا۔ آنکھون کا تیل نکالنا۔ دیدہ ریزی
کے کام مین آنکھون پر زور دینا۔ (تسلیم) وصل مین ڈھونڈھین عبث
موے میان یار کیون۔ تیل آنکھون کا نکالین رات بھر بیکار کیون۔
آنکھون کا جادو۔ نگاہ کا اثر۔ (چلنا کے ساتھ) چل گیا آنکھون کا جادو
جان پر دیکھتے ہی مضطرب دل ہو گیا۔ آنکھونکا جھمکا۔ آنسو دن کی جھڑی
اَب متروک ہے۔ آنکھون کا چلنا۔ گردش چشم سے مُراد ہوتی ہے۔
آنکھون کا چلنا پھرنا۔ شوخی سے نظر نہ ٹھہرنا۔ (داغ) اسے تاکا اُسے
مارا یہی نقشا دیکھا۔ چلتی پھرتی ہین قیامت کی تمھاری آنکھین۔ آنکھون
کا دریا بہانا۔ بہت رونا۔ (رشک) آبرو دے ابر دریا بار بھی اُڑ جائیگی
میری آنکھین آندھی ہین دریا بہانیکے لئے۔ آنکھون کا ڈھیٹ دیکھو
آنکھین ڈھیٹ ہونا۔ آنکھون کا ڈھونڈھنا۔ کسیکے دیکھنے کا بہت مشتاق
ہونا۔ (بحر) صاحب کہین ظہور کرو کائنات مین۔ دولھا کو آنکھین
ڈھونڈھ رہی ہین برات مین۔ آنکھون کا رونا۔ ۱۔ آنسو بہانا (آتش) یہی
رونا ہے جو اِن خانہ خراب آنکھون کا۔ بام سے در ہے جُدا در سے
ہے دیوار جُدا ۲۔ آنکھون کا شکوہ کرنا (آتش) نظارہ کیا کین وہ
یہ دیدار کو ترسا۔ دنرات رہا آنکھون کا رونا مرے دل کو ۳۔ بینائی
کے جانیکا افسوس کرنا۔ (رند) جو رونا یہی ہے تو پھوٹین گی آنکھین۔
مجھے اب تو آنکھون کا رونا پڑا ہے۔ اس جگہ آنکھون کو رونا بھی کہتے ہین
۵ نواب ہاتھ عشق مین دونون سے دھو بیٹھے۔ دل کو تو رو دتے
ہی تھے اب آنکھون کو روئیے۔ آنکھون کا لہو رونا۔ یا برسانا۔
بہت رونا۔ (ناسخ) کسی نے تیر دزدیدہ نگہ سے دل کو مارا ہے۔
لہو روتی ہین آنکھین راز پنہان آشکارا ہے۔ (انس) دکھا نہ برق
سے اے ابر ہمکو تو آنکھین۔ شب فراق ہے برسائینگی لہو آنکھین
آنکھون کا لہو ہو جانا۔ آنکھون کا نہایت سُرخ ہو جانا بہت رونے
سے آنکھون کا سُرخ ہو جانا۔ (فقرہ) روتے روتے آنکھین لہو
تو ہو گئین اب کہان تک روؤ گے۔ آنکھون کا ناسور ہو جانا
آنکھ سے آنسو نہ تھمنا (نواب) آنکھین ہوئین ناسور جو رونے سے
تو پھر کون۔ نظارہ کریگا ترے بیساختہ پن کا۔ آنکھون کا نور ۱۔

آنکھون کی روشنی۔ بصارت ۔٭ (مجازاً) اولاد۔ عزیز قریب (داغ۔ ماتم
فرزند مین) احمد کے غم مین دیدۂ و دل کیون نہون تباہ۔ آنکھون کا نور تھا
مرے دل کا سرور تھا۔ آنکھون کا نور اُڑ جانا یا جاتا رہنا یا کھویا جانا۔
بینائی جاتی رہنا۔ نابینا ہو جانا (میر حسن) اُڑا نور نرگس کی آنکھون کا سب۔
ہوئے بال سنبل کے ماتم کی شب۔ (قلق) دل کا اسکے سرور جاتا ہے۔ اُڑ
آنکھون کا نور جاتا ہے (خلیل) آنکھون سے نور جسم سے جان دل سے
صبر و تاب۔ کھوئے گئے ہین جب سے وہ آرام جان گیا۔ آنکھون کا نور
کھو دینا یا کھونا۔ متعدی اندھا کر دینا۔ آنکھون کا نیل ڈھل جانا۔ دیکھو
آنکھون سے نیل ڈھل جانا۔ آنکھون کو انتظار ہونا۔ دیکھنے کا اشتیاق ہونا
(ناسخ) آنکھون کو ہے انتظار قاصد۔ ہے جان امیدوار قاصد۔ آنکھون کو
چکاچوندھی آنا (عو) روشنی کے سامنے آنکھ نہ ٹھہرنا کی جگہ۔ آنکھون کو
رو بیٹھنا۔ آنکھون سے معذور ہو جانا (جرأت) رونا آتا ہے ہمین رونے
پر اپنے یارو۔ یان تلک روئے کہ آنکھون کو بھی رو بیٹھے ہم۔ آنکھون کو
روگ ہونا۔ آنکھون کو کسی بات کی عادت ہونا۔ لپکا پڑ جانا (حبیب)
نہین تھمتے نہین تھمتے کسی صورت آنسو۔ کونسا روگ ہے آنکھون کو کوئی
کیا جانے۔ آنکھون کے آگے ۱۔ نظر کے سامنے (نظر کے سامنے موجود
ہو یا تصور مین ہو (فقرے) آنکھون کے آگے کبس رکھا ہے اور تم
کو نہین سوجھتا۔ پار سال کا جلسہ آنکھون کے آگے پھر رہا ہے ۲۔ دیکھتے
دیکھتے (فقرہ) میری آنکھون کے آگے کیا کیا انقلاب ہو گئے۔ آنکھون
کے آگے آئے۔ (بد دعا) آنکھون سے پائے۔ اندھا ہو جائے۔ (شتم) جل
جلتے رہو کیکو اگر تم کباب دو۔ آنکھون کے آگے سکے جو جام شراب دو

آنکھون کے آگے (یا سامنے) اُٹھ جانا۔ کسیکی زندگی مین کسیکا مر جانا
۔ دیکھتے دیکھتے نیست نابود ہو جانا۔ آنکھون کے آگے (یا سامنے) اندھیرا
آجانا یا چھا جانا یا آنا۔ چکر آنا۔ کچھ نہ سوجھنا۔ دنیا نظرون مین تیرہ و
۔ تاریک ہو جانا۔ یہ حالت بہت غصے کی حالت مین یا کسی بڑے صدمے
یا زیادہ خوف یا ضعف سے ہوتی ہے۔ (سودا) ابر غم کا دل کے اوپر
چھا گیا۔ آنکھون کے آگے اندھیرا آ گیا۔ (داغ) آگے آنکھون کے اندھیرا
چھا گیا۔ کچھ دکھائی دے تو دیکھون دل کی چوٹ (ظفر) تری چشم سیہ کا
ناتوان بیمار کیا اُٹھنا۔ اندھیرا اُسکے آتا بار بار آنکھون کے آگے تھا
آنکھون کے آگے بھون کا گلہ۔ دیکھو آنکھ کی بدی بھون کے آگے
(منیر) ستون سے ہم سے بانکون کی فریاد کی عبث۔ آنکھون کے آگے
مفت بھون کا گلا ہوا۔ آنکھون کے آگے پلکون کی بُرائی۔ مثل۔ آنکھ
کی بدی بھون کے آگے۔ (نکہت) یار کی یار و بیان تم بیوفائی مت کرو
روبرو آنکھون کے پلکون کی برائی مت کرو۔ آنکھون کے آگے (یا
سامنے) پھرنا یا پھر جانا۔ خیال مین نظرون کے سامنے رہنا یا آجانا
۔ کسی چیز کی پوری تصویر آنکھون کے روبرو آجانا۔ خاکا کھنچ جانا
(ناسخ) آگے آنکھون کے جو پھر جاتے ہو جاتا تا ہون مین۔ بیلے بجلی
کوندتی ہے رعد کی آواز سے۔ آنکھون کے آگے (یا سامنے) تارے
چھٹکنا۔ یا تارے چھٹنا۔ (ضعف یا صدمے سے چکر آجانے مین
جو ذرّے سے نظر آتے ہین انکو تارے چھٹکنا کہتے ہین)۔ آنکھون
کے سامنے ترمرے نظر آنا۔ (شعور) کیا ہے ناتوان ایسا کسی
گیسو کی افشان نے۔ کہ اب آنکھون کے آگے دن کو بھی تارے

چھنکتے ہین۔(جرأت) اُٹھتے ہی چھٹتے ہین آنکھون کے تلے تارے سے۔ جب جدا تجھسے ہم اے ماجبیں بیٹھتے ہین۔ آنکھون کے آگے جہان تاریک ہونا۔ نہایت غم یا غصّے مین تمام جہان کا تیرہ و تاریک نظر آنا۔ اُداسی برسنا۔ آنکھون کے آگے چاندنا ہوجانا۔ نہایت ضعف کے سبب سے آنکھون کے سامنے چمکتے ذرّے نظر آنا آنکھون کے آگے سے اوُپ ہوجانا۔ نگاہ کے سامنے سے اسطرح غائب ہونا کہ پتا نہ لگے۔ آنکھون کے آگے کی بات۔ دیکھو آنکھون کے سامنے کی بات۔ آنکھون کے آگے ناک سوجھے کیا خاک۔ مثل۔ طنز سے اُس شخص کی نسبت بولتے ہین جسکو سامنے پڑی ہوئی چیز نہ سوجھی اور ہر طرف تلاش کرتا پھرے یعنی آنکھون کے آگے ناک آڑھی اسلئے دکھائی نہین دی یعنی بے اٹکل ہے۔ بیوقوف ہے۔(ناسخ) ہے عیان جلوہ خدا کا ان بتان ہند مین۔ سوجھے کیا زاہد تجھے آنکھونکے آگے ناک ہے۔ آنکھون کے اندھے نام شیخ روشن (یا) آنکھون کے اندھے نام نین سکھ۔ مثل (عو) ۱۔ باوجود عیب اور نقص کے اچھائی کا دعوے کرنیوالے کی نسبت بولتی ہین۔ اُس نادان کی نسبت بھی بولتی ہین جو دانا بنے یا اپنی دانائی کا دعوے کرے (یارعلی) آنکھون کی اندھی ہے وہ مثل نام نین سکھ۔ نرگس کو دن کو اونٹ بھی آتا نہین نظر۔ آنکھون کے اندھے۔ بے اٹکل۔ بے شعور۔ بیوقوف (تسلیم)۔ دیکھکر تصویر خوبان جہان کہتے ہین وہ۔ آنکھون کے اندھے نظر آتے ہین کیا کیا آدمی۔ آنکھون کے بھل شوق سے۔ ادب سے۔ (بیٹھنا چلنا کے ساتھ) (رشک) کوئے جانان مین اگر پاؤن دھرے ہون تھک جائین۔ سر کے بھل راہ چلا آنکھون کے بھل بیٹھ گیا (شہرت) راہ طلب مین شوق کی بھی انتہا ہوئی۔ تھک تھک گئے جو پاؤن تو آنکھون کے بھل چلے۔ آنکھون کی بینائی۔ بصارت۔ آنکھون کی پتلی۔ امردمکِ چشم ۲ (مجازاً) نہایت عزیز بہت پیارا۔ آنکھون کی پتلیان پتھرانا۔ آنکھون کا بے حس ہوجانا۔ بے نور ہوجانا۔ (اسیر) کیا دیر مغاں مین ایک بُت کا انتظار ایسا۔ کہ دونون پتلیان پتھرا گئین چشم برہمن مین۔ آنکھون کے پردے۔ وہ سات جھلیان جو تہ بہ تہ آنکھون مین ہوتی ہین۔ آنکھون کی تری۔ آنکھون کی نمی۔ آنکھون کے تل ۲ وہ چھوٹے سے نقطے جو آنکھ کی سیاہی مین ہوتے ہین۔ آنکھون کے تلے اندھیرا آنا۔ دیکھو آنکھون کے آگے اندھیرا آنا۔ آنکھون کے تلے تتلیاں اُڑنا۔ دماغی صدمہ پہنچ جانے یا ضعف بصارت سے یہ حالت ہوتی ہے (قدر) آنکھ مل کر کوئی کہتا تھا چکاچوندھ آگئی۔ میری آنکھون کے تلے اُڑنے لگی ہین تتلیاں۔ آنکھون کے حلقے۔ ۱۔ اِدھر اُدھر کے گڑھے جو ڈھیلے کے گرد پڑ جاتے ہین ۲۔ وہ دایرے جنمین آنکھون کے ڈھیلے قایم ہین ؎ نرگسی چشم بتاں کا ہون مین دیوانہ اسیر۔ حلقے آنکھون کے ہوئے ہین حلقۂ زنجیر پا۔ آنکھون کی چل پھر (یا) چلت پھرت (شوخی سے نظر کا نہ ٹھہرنا) حبیب (چھُری کٹاری سے کچھ کم نہین یہ شوخ نگاہ۔ غضب دکھائیگی چل پھر تمھاری آنکھون کی۔ آنکھون کی دوا کرو۔ عقل اور تمیز حاصل کرو۔ دیکھنے کی لیاقت پیدا کرو ۲ جب کسیکو کوئی چیز سامنے رکھی ہوئی نظر نہین آتی تو اُس سے مذاق سے

کہتے ہین (بحر) ہنسی یار سے حیا کر۔ نرگس آنکھون کی کچھ دوا کر۔ آنکھون
کے ڈورے۔ آنکھون کی لال لال رگین جو نشے یا خمار سے پیدا
ہوجاتی ہین اور بعض آنکھون مین قدرتی ہوتی ہین۔ آنکھون کے
ڈھیلے۔ دیدے۔ یعنی سیاہی اور سپیدی اور پُتلی۔ آنکھون کی راہ
(یا راستے) سے دلمین اُتر آنا یا در آنا۔ نظرون مین سما کے دلمین
گھر کرنا۔ (سرور) یار کا دیدہ دلیری سے اُبھانا دیکھو۔ آنکھون کے رستے
سے دل مین اُتر آنا دیکھو (صبا) بے محابا ہے حقیقت مین تصور اُسکا۔ آنکھون
کی راہ سے کیا صاف در آیا دلمین۔ آنکھون کی راہ (یا آنکھون کے رستے)
دم نکلنا یا جان نکلنا۔ آنکھون کی راہ سے جان نکلنا یا دم نکلنا۔ نزع
کیوقت آنکھین کُھلی رہ جانا۔ حسرت دید مین مرنا۔ انتظار مین مرنا۔ (آتش)
راہ سے آنکھون کی نکلے جان مضطر چاہیئے۔ شام سے فرقت کی شب
مین ہے سحر کا انتظار (ولہ) وہ تماشا ہے ترا حسنِ پُرآشوب اے تُرک۔
آنکھون کی راہ سے دم نکلے تماشائی کا۔ (وزیر) آنسوؤن کے ساتھ
دم نکلا مرا آنکھون کی راہ۔ مُرغِ جان وحشی تھا آخر راہ پاکر اُڑ گیا (حبیب)
نکل جائیگا دم آنکھون کے رستے۔ یونہین گر راستہ دکھلائینگے آپ۔
آنکھون کے روبرو۔ آنکھون کے آگے آنکھون کی روشنی جاتی رہنا
اندھا ہوجانا۔ (رند) آنکھون کی روشنی بھی گئی ساتھ یار کے کچھ سوجھتا
نہین جو وہ پیش نظر نہین۔ آنکھون کے سامنے۔ آنکھون کے آگے
(اُٹھ جانا۔ اندھیرا آجانا تارے چھٹکنا وغیرہ کے ساتھ) آنکھون کے
سامنے آجانا۔ کسی چیز کا آنکھون کی اوٹ ہوجانا۔ (نسیم) دیکھیے کسطرح
اُسکے روئے عالمتاب کو۔ سامنے آنکھون کے آجاتے ہین پردے
نور کے۔ آنکھون کے سامنے رکھنا۔ نظر کے سامنے رکھنا۔ (ناسخ) سامنے
آنکھون کے آئینہ بہت رکھا نہ کر۔ اے صنم لیجاتے ہین کم بیش بیمار
آئینہ پر۔ نگرانی رکھنا۔ (رشک) زیر دامن رہنے دو اشک پریشان
حال کو۔ سامنے آنکھون کے رکھنا چاہیئے اطفال کو۔ آنکھون کے
سامنے رہنا۔ لازم۔ نظر کے سامنے رہنا۔ نگرانی مین رہنا۔ زیر نظر
رہنا۔ آنکھون کے سامنے (یا آگے) سے چُرانا۔ بہت چالاکی اور عیاری
سے چُرانا (آتش) آنکھون کے سامنے سے دلکو مرے چُرانا خال
سیہ ہے طرار اس سارق کے فن مین آنکھون کے سامنے سے نہ ہٹنا
ہر وقت نگاہ کے سامنے رہنا۔ کسی دم خیال سے دور نہونا (آتش)
آنکھون کے سامنے سے نہ ہٹ اے خیال یار۔ تجھسے کوئی عزیز
دم واپسین نہین۔ آنکھون کے سامنے (یا آگے) کی بات۔ اپنی
دیکھی ہوئی بات۔ (فقرہ) تمھارے مکرنے سے کیا ہوتا ہے میری
آنکھون کے سامنے کی بات ہے۔ آنکھون کی سفیدی۔ وہ سفیدی
جو آنکھ کے تل کے آس پاس ہوتی ہے۔ آنکھون کی سوئیان
نکالنی رہ گئی ہین۔ (اس مثل کی نسبت ایک کہانی مشہور ہے کسی
عورت نے ایک شخص کو دیکھا۔ کہ مُردہ سا پڑا ہے۔ اور تمام
بدن مین سوئیان چبھی ہوئی ہین یہ سمجھکر۔ کہ کسی نے اسپر جادو کیا
ہے وہ سوئیان نکالنے لگی۔ سارے بدن کی سوئیان نکال لین
صرف آنکھون کی باقی رکھی تھین کہ ایک دوسری عورت آگئی
جس نے آنکھون کی سوئیان نکالین وہ شخص سحر سے نجات
پاکر اُٹھ بیٹھا محبت اور ہمدردی اُسی کی ثابت ہوئی جس نے آنکھون

کی سوئیان نکالی تھین)۔اُس جگہ بولتے ہین جہان کسی کام مین بہت
کچھ محنت ومشقت ہو چکے تھوڑی سی کسر باقی رہے۔(داغ) جو چُبھین
آنکھین تو کہین بھی کوئی پل کی ہین۔رہی ہین بس یہی آنکھون کی
سوئیان باقی۔آنکھون کی سیاہی۔آنکھ کا تل پُتلی۔آنکھون کی سیاہی
سفید ہونا۔موت کے آثار ظاہر ہونا۔(ہندی) گزری تمام عمر نہ آیا۔
ادھر سے خط۔آنکھون کی یان سیاہی بھی ظالم ہوئی سفید۔آنکھون
کی سیاہی مین سفیدی آجانا۔موتیا بند ہوجانا۔آنکھون کی صفائی
چالاکی۔ڈھٹائی۔بیمروتی۔(رشک) خط کا آغاز ہے آنکھون کی صفائی
ہے وہی روز جھمک ہے وہی روز لڑائی ہے وہی۔آنکھون کی فصدین
کھلواؤ (یا فصدین لو) جب کسی شخص کی نگاہ کچھ دیکھنے یا پہچاننے مین
کمی کرتی ہے تو اُسوقت مذاقاً یہ جملہ کہتے ہین یعنی تمھاری نظر کی خطا
ہے دیکھنے کی لیاقت پیدا کرو۔(مصحفی) وہ کہتے ہین نہ چھیڑ ذرا دیکھو
لوگ بیٹھے ہین۔میان آنکھون کی فصدین لو ذرا آنکھون کے ناخن
لو۔آنکھون کی قسم (عو) ان الفاظ سے قسم کھاتی ہین (معروف) جسنے
آنکھون کی قسم کھا گئی رکھ کان پہ ہاتھ۔اشک سا گوہر شہوار نہ دیکھا
نہ سنا۔آنکھون کے گڑھے۔وہ گڑھا جو لاغری سے آنکھون کے حلقون
مین پیدا ہوجاتا ہے (بحر) آے انتظار جان مسافر نہ گر پڑے۔اندھے
کنوئین ہین آنکھون مین اپنی گڑھے نہین۔آنکھون کے ناخن لو (اس
محاورے مین ناخن۔ناخنہ کا بگاڑا ہوا ہے۔ناخنہ۔بیماری ہے جس
سے آنکھ مین ایک قسم کی سفیدی پیدا ہوجاتی ہے اور آخر کو آنکھ
سے بالکل نظر نہین آتا) دیکھو آنکھونکی فصدین کھلواؤ۔آنکھون کے

آنکھون

نیچے (یا تلے) ۱ نگاہ کے سامنے ۲ تصوّر مین۔آنکھون کے نیچے
اندھیرا آجانا۔آنکھون کے آگے اندھیرا آجانا۔(اسیر) بندھا کب
تصور ترے گیسوئے نکا۔کہ آنکھون کے نیچے اندھیرا نہ آیا۔آنکھون کے
نیچے بجلی سی چمک جانا۔آنکھ جھپکا دینے والی چمک یکایک نظر آجانا
(داغ) اُنسے نگاہ ملتے ہی دل پر لگی وہ چوٹ بجلی سی اپنی آنکھون
کے نیچے چمک گئی آنکھون کے نیچے پھرنا۔آنکھون کے آگے پھرنا
(اسیر) شکل چشم یار پھر آنکھون کے نیچے پھر گئی۔پھر مجھے وحشت ہوئی
چشم غزالاں دیکھکر۔آنکھون مین آشوب ہونا۔آنکھین دُکھنے آنا
آنکھون مین آنا۔نظرون مین سمانا (اسیر) مری آنکھون مین آؤ
تم اگر شمشاد قامت ہو شجر رہتا ہے اکثر سبز دریا کی ترائی مین ۔
نظر پر چڑھنا۔(میر) نہین آتے کسیکی آنکھون مین۔ہو کے عاشق بہت
حقیر ہوئے۔آنکھون مین اشارے ہونا۔اشارے کنائے مین مطلب
ادا ہوتا۔(ظفر) یہ اشارہ ہے کہ آنکھون مین اشارے ہو وین ۔
(ہون) عین شفقت سے کئے اسنے جو با دام طلب۔آنکھون مین
اعجاز ہونا۔نگاہ مین تسخیر کا اثر ہونا۔(عاشق) سنا ایسا سخن دیکھا
نہ ایسا ناز آنکھون مین۔کرامت ہے لبون مین آپ کے اعجاز
آنکھون مین۔آنکھون مین انتظار ہونا۔آنکھون کو انتظار ہونا
(ناسخ) کرکے وعدہ شب کے آیکا نہین آیا جو یار۔بیقراری دل
مین ہے اور انتظار آنکھون مین ہے۔آنکھون مین اندھیرا۔دیکھو
آنکھون کے آگے اندھیرا۔نہایت غمگین اور اداس ہونیکی جگہ۔آنا
چھانا۔ہونا کے ساتھ) (اسیر) ہر دم کی جو پڑی آنکھ تری زلفون پہ

دونون چار ا گئے آنکھون مین اندھیرا آیا۔ (رشک) چھایا تری زینت
سے یہ آنکھون مین اندھیرا۔ مسّی نہ دکھائی دی نہ سُرمہ نظر آیا۔ (بحر) چار
ہے اندھیرا آنکھون مین۔ چارون سے جو اُسکی دید نہین۔ آنکھون مین باتین
کرنا۔ اشارون مین باتین کرنا۔ (انشا) غیر سے کرتے تھے آنکھون مین ابھی
باتین تم۔ ہم بھی آ پہنچے ہین کیا عین اشارات کے وقت۔ آنکھون مین باتین
ہونا۔ لازم۔ اشارون مین باتین ہونا۔ (بحر) سیکھے سے بھی انداز تمھارے
نہین آتے۔ آنکھوں میں ہوں باتیں یہ اشارے نہیں آتے۔ آنکھوں
مین بجلی سی چمک جانا۔ آنکھ جھپکا دینے والی چیز کا یکایک نظر آجانا (معروف)
ایک بجلی سی چمک جائے ہے آنکھون مین وہین۔ ذکر چھیڑے ہے
(چھیڑتا ہے) جو اُس گل کی ہنسی کا کوئی۔ آنکھون مین بسنا۔ نظرون
مین سمانا۔ تصور مین رہنا۔ کوئی چیز جب ہر وقت خیال مین رہتی ہے
تو کہتے ہین کہ آنکھون مین بس گئی ہے یا بسی رہتی ہے (مصحفی)۔
بس گیا وہ نگار آنکھون مین۔ کیا سمائے بہار آنکھون مین۔ آنکھون
مین بہار پھولنا۔ یا بہار چھانا۔ دل شگفتہ ہونا۔ نگاہون سے خوشی
ٹپکنا۔ (سوز) کھُب گیا وہ نگار آنکھون مین۔ کیا ہی پھولی بہار آنکھون
مین (اسیر) آتے ہو ضرور تم چمن سے۔ آنکھون مین بہار چھا رہی ہے
آنکھون مین بیٹھنا۔ (دہلی) ڈھٹائی سے مکرنا۔ (داغ) دل کو چُرا لیا ہے
اشارون سے اور پھر آنکھون مین بیٹھتے ہین ڈھٹائی تو دیکھئے۔ آنکھون
مین پالنا۔ بہت محبت سے پرورش کرنا۔ ناز و نعم سے پالنا۔ (امیر) اسی دن
کے لئے آنکھون مین ہمنے تجھکو پالا تھا۔ بڑی تو بیمروت اے نگاہ دیدہ بین
نکلی۔ آنکھون مین پردے پڑ جانا۔ لازم۔ غافل ہو جانا۔ دھوکا کھا جانا

آنکھون مین بھر جانا۔ تصور مین پیش نظر رہنا۔ کسی چیز کی ہو بہو صورت
آنکھ کے آگے پھر جانا۔ (آتش) دیکھکر آئینہ یار آنکھون مین پھر
جاتا ہے۔ یاد آتی ہے مجھے بھولی ہوئی صحبتِ صبح۔ آنکھون مین پھرا
یا پھرا کرنا۔ ہر وقت کسیکا خیال نظر مین رہنا۔ آٹھ پہر کسیکا دھیان
رہنا (ناسخ) جنکی رفتار کے پامال ہین ہم۔ وہی آنکھون مین پھرا کرتے
ہین (ناسخ) پھر رہا ہے وہ صنم آٹھ پہر آنکھون مین۔ آنکھون مین
پھیکا لگنا۔ بُرا معلوم ہونا۔ حقیر معلوم ہونا۔ (میر) گر بہشت آئے تو
آنکھون مین مری پھیکی لگے۔ جسنے دیکھا ہو تجھے محو تماشا کیا ہو۔ آنکھون
مین پی جانا۔ یا۔ پئے جانا۔ شوق سے تاکنا۔ رغبت سے تاکنا۔ گھورنا
بنظر خواہش دیکھتے رہنا (امانت) گھونٹ شربت کا ہے شاید کہ
وہ رشک شیرین۔ کہ پئے جاتا ہے یہ عاشق زار آنکھون مین۔ آنکھون
مین تاڑ لینا۔ نگاہون سے سمجھ لینا (امیر) وہ کہتے ہین کہ ہم آنکھون
مین سب کو تاڑ لیتے ہین۔ محبت ساری دنیا کی اسی کانٹے مین تولی ہے
آنکھون مین ترمرے پڑنا۔ دماغی صدمے سے آنکھون کے آگے
ذرّے نظر آنا۔ (داغ) خیال ذرۂ ریگ بیابان کوئی جاتا ہے۔
پڑینگے ترمرے تربت مین بھی مجنون کی آنکھون مین۔ آنکھون مین
تصور بندھنا۔ کسی چیز کا خیال پیش نظر ہونا۔ (ذوق) جب تصور رُخ
گلگون کا بندھا آنکھون مین۔ خار ہر گل ہوا اے باد صبا آنکھون
مین۔ آنکھون مین تصور پھرنا۔ ہر وقت کسی بات کا خیال رہنا (کیف)
پھرتا ہے سدا آنکھون مین اُس بت کا تصور۔ ہم دیکھتے ہین ایک ہی
پُتلی کا سدا رقص۔ آنکھون مین تصویر پھرنا۔ لازم۔ صورت نگاہ

کے سامنے آجانا۔(شرف) قمر کا چودھوین شب مین اگر کرتا مین نظارہ
مری آنکھون مین اُسکی چاندسی تصویر پھر جاتی۔ آنکھون مین نکلے چبھونا۔
(عو) مجازاً سخت تکلیف دینا۔ غصے کیوقت عورتین لونڈیون باندیون
سے کہتی ہین کہ اگر پھر اس طرح ڈھٹائی سے آنکھ سامنے کی تو آنکھون مین
نکلے چبھو دونگی۔ اسکا استعمال ایسی خطا پر ہے جو آنکھ سے متعلق ہو۔
(داغ) کرے دعولے ہمچشمی تو مژگان دراز اُسکی چبھوے خوب نکلے
نرگس شہلا کی آنکھون مین۔ آنکھون مین تل بیٹھنا۔ آنکھون مین سما جانا
(سودا۔ ع) تل بیٹھ مری آنکھون مین ہے ساعت نیک آج۔ آنکھون
مین تُلنا۔ نظرون مین جچنا۔ اندازہ ہونا۔(بحر) تل گئے مہر و وفا لے
یار آنکھون مین مری جب ترازو سینے مین تیر نظر ہونے لگا۔ آنکھون مین
تولنا۔ جانچنا۔ اندازہ کرنا (مسرور) دیتے ہین فوق اپنی کمر سے بھی نازنین
آنکھون مین تول کر مرے جسم نحیف کو۔ آنکھون مین تیل لگانا۔ تیل
لگانے سے آنکھین آشوب کی ہوئی معلوم ہوتی ہین۔(محشر) کام چوری
کے لیے دیدہ و دانستہ ضرور۔ آنکھون مین تیل لگالیتی ہے باندی
مُردار۔ آنکھون مین تیور آنا۔ آنکھون مین اندھیرا آجانا۔(شعور)
بنایا طایر تصویر ہمکو ناتوانی نے۔ نہ تیور آئے پھر کیونکر دم پرواز آنکھون
مین۔ آنکھون مین ٹھنڈک پڑنا۔ آنکھون مین طراوت آنا۔ جی خوش
ہونا (فقرہ) کیا ہری ہری دوب ہے کہ دیکھتے ہی آنکھونمین ٹھنڈک
پڑگئی۔ آنکھون مین ٹھہرنا۔ اچھا معلوم ہونا۔ بڑا معلوم ہونا (مصحفی)
تری آنکھون کی کیفیت کے آگے۔ مری آنکھونمین ٹھہرے جام جم
کیا۔ آنکھونمین ٹیسو پھولنا۔ زرد ہی زرد نظر آنا۔ آنکھونمین خوشی
کا سمان پھرنا۔(داغ) آپ کی آنکھونمین کس طرح نہ ٹیسو پھولے۔ زردی
چہرۂ بیمار اثر کرتی ہے۔ آنکھونمین جادو بھرا ہونا۔ یا جادو ہونا یا جگا یا ہوا
جادو ہونا۔ نگاہ مین تسخیر کا اثر ہونا۔(نواب) تنہا نہین جنون سے وہ
گیسو بھرے ہوئے۔ آنکھونمین بھی غضب کے ہین جادو بھرے
ہوئے۔(اشرف) جلانا مارنا اک بات کیا ادنی اشارہ ہے۔ زبان
مین معجزہ ہے آپکی آنکھون مین جادو ہے۔(صبا)۔ افعی بلا یار کا گیسو
نظر آیا۔ آنکھونمین جگایا ہوا جادو نظر آیا۔ آنکھونمین جان آنا۔ آنکھونکو
بھلا معلوم ہونا۔ جی کو راحت پہنچنا۔(فقرہ) گرمی شدت کی ہے آجکل
ہری چیز دیکھکر آنکھونمین جان آجاتی ہے ۲ مرنے کے قریب ہونا۔
آنکھون مین دم اٹکنا۔ جان بلب ہونا۔(صبا) وہ بُت نہین ہے
اور آنکھون مین جان آئی ہے۔ خدا دکھائے تو دیدار آخری ہو جائے
آنکھونمین جان اٹکنا۔ آنکھونمین جان اَڑنا۔ تمام جسم سے دم نکل کے
حسرت دیدار سے آنکھونمین رک رہنا۔(بحر) ابتو آنکھونمین جان اٹکی
ہے۔ دیکھ جا آکے اک نظر مجھکو (شرف) اے یار کسی طرح یہ رخصت نہین
ہوتی۔ آنکھون مین ترے دیکھنے کو جان اڑی ہے۔ آنکھونمین جان ٹھہرنا
آنکھون مین جان اٹکنا (تسلیم) کیا ہے کس نے ترسانے کے خاطر وعدہ
آنیکا۔ کہ وقت نزع بھی ٹھہری ہوئی ہے جان آنکھون مین۔ آنکھون مین
جان ہونا ۱ آنکھون مین جان اٹکنا۔(آتش) اک رشک مسیحا کے
تصور مین یہ ہے حال۔ آنکھون مین ہے جان اور فنا دم نہین ہوتا۔
۲ حد سے زیادہ ضعیف ہونا۔ قریب مرگ ہونا۔(مسرور) لیلی یہ بولی
دیکھکے مجنون کی لاغری۔ کیا دیکھون تجھکو تیری تو آنکھون مین جان ہے

آنکھونمین جچنا۔پسند ہونا۔نظرونمین باوقعت ہونا۔(صبا) اے پردہ نشین
تم میری آنکھونمین جیچے ہو۔نظرونمین ہے ہر روزن دیوار تمہارا۔یہ محاورہ
زبانون پر سلب کے ساتھ زیادہ ہے آنکھونمین جگہ دینا۔بہت عزیز سمجھنا
قدر کرنا (ناسخ) ہر ایک اپنی آنکھونمین دیگا مجھے جگہ۔سُرمہ کیا ہے یار نے
برق نگاہ سے ۲ تعظیم کرنا توقیر کرنا۔(آتش) مومن وکافر جگہ دیتے ہین
آنکھونمین اسے۔طور کا سُرمہ کسی نقش قدم کی خاک ہے۔آنکھونمین جگہ
پانا۔آنکھونمین جگہ ہونا۔لازم۔عزیز ہونا (سحر) ہماری آنکھونمین دل مین
جگہ تمھاری ہے۔یہ آج غیر محلے مین کیون ہے گھر کی تلاش۔(شرف)
ہوئے سرمہ جوائے یاردتو آنکھونمین جگہ پائی۔نگاہون مین سمائے کام آیا
انکسار اپنا۔آنکھونمین جہان اندھیر ہوجانا۔یا جہان تاریک ہوجانا۔یا
سیاہ ہوجانا۔بہت رنج اور صدمے کے اظہار کے لئے کہتے ہین یعنی نہایت
اُداسی چھائی ہے کوئی چیز اچھی نہین لگتی جہان کی جگہ عالم بھی کہتے
ہین (ے) عالم میری آنکھون مین جو اندھیر ہے جرأت۔جانیکا ارادہ ہے
یہ کس رشک قمر کا۔(رشک) اے ہجر میری آنکھونمین تاریک ہے جہان
مضمون شعر تک بھی یہان سوجھتا نہین (میر) آنکھون مین میری عالم
سارا سیاہ ہے اب مجھکو بغیر اُسکے آتا نہین نظر کچھ۔آنکھونمین جی کھنچ آنا
روح کا بدن سے نکلکر آنکھون تک آجانا۔مرنے کے قریب ہونا۔آنکھون
مین جی آنا (یا جی ہونا)۔آنکھون مین جان اٹکنا۔(غافل) جسکے دیدار
کی حسرت مین ہو جی آنکھون مین مرتے دم وہ ہمین صورت نہ دکھائے
افسوس (میر) مرا جی تو آنکھونمین آیا یہ کہتے۔کہ دیدار بھی ایک دن عام
ہوگا۔آنکھونمین جچھنا ۱ آنکھون کو بھلا معلوم ہونا۔پسند آنا (فقرہ) جنگل

سبز رنگ آنکھونمین جچھا جاتا ہے ۲ کھٹکنا۔ناگوار ہونا (حبیب) مژگان
کے خار چبھتے ہین آنکھونمین رات دن۔کیا دخل ہجر یار مین آنے تو پائی
نیند۔آنکھونمین چُرانا۔باوجود نگرانی کے چالاکی سے چُرا لینا۔سامنے سی
چیز اُڑا لینا۔(رشک) لیگیا دل چرا کے آنکھون مین۔وہ بچا ہے اگر
چُرائے نظر۔آنکھون مین چربی چھانا ۱ آنکھونمین جھلی آجانیکے سبب سے
بصارت کم ہوجانا ۲ مغرور ہونا۔اپنے مرتبے سے بڑھ چلنا۔(رند)
روبرو اس شعلہ رو کے بزم مین کیون آگئی۔شمع کافوری کی آنکھونمین
یہ چربی چھاگئی ۳ اپنا نیک وبد نہ سمجھنا۔اچھے بُرے مین تمیز نہونا۔
(داغ) جمائے شمع رو کے سامنے یون شمع پر جلنا۔الٰہی کیسی چربی چھائی
پروانے کی آنکھون مین ۴ دیدہ ودانستہ اندھا بنجانے کی جگہ ۵ پس
وپیش کچھ نہ سوجھنے کی جگہ۔آنکھون مین چکاچوندھ آنا یا ہونا ۱ چمک
کے سامنے نظر کا قایم نہ رہنا (کامل) چمک برق عارض دکھانے لگی۔
چکاچوندھ آنکھونمین آنے لگی۔آنکھونمین چلے آنا۔لازم آنکھونمین بس
جانا (قدر) چلے آؤ آنکھونمین تم گھر کی صورت بچھا لینا پردون کو بستر
کی صورت۔آنکھونمین چھانا نظر مین سمان بندھنا۔آنکھونمین ایسا سمانا
کہ اسکے سوا اور کچھ نہ سوجھے (ناسخ) مین مطلع نہین شب تار فراق سے۔
آنکھون مین چھا رہی ہے جو تنویر یار کی۔آنکھونمین حلقے پڑجانا (یا پڑنا)
کمال ضعف اور ناتوانی سے آنکھون کا اندر گڑجانا۔(ہجر) میری
آنکھون مین پڑجائین نہ کیون کر اسقدر حلقے۔تصور رات دن رہتا ہے
اسکی زلف پُرخم کا۔آنکھون مین حقیر کردینا کسی کی نظرونمین ذلیل کردینا
آنکھونمین حقیر ہونا۔لازم ے مصحفی ہو کے عاشق خوبان۔سب کی

آنکھونمین ہم حقیر ہوئے۔ آنکھونمین خار گزرنا۔ خار معلوم ہونا۔ خار ہونا۔
طبیعت پر گران معلوم ہونا۔ بُرا معلوم ہونا۔ ناپسند ہونا۔ باعث تکلیف
ہونا (آتش) اپنے یار فرش گل مری آنکھونمین خار تھا۔ لوٹا کیا مین کانٹون
کے اوپر تمام رات۔ آنکھون مین خاک (عو) (چشم بددور کی جگہ بولتی
ہین (بحر) نظر پھسلتی ہے واللہ میری آنکھونمین خاک۔ کہ صاف صاف
ہے آئینہ سان بدن کیا خوب ہے جب کسی کی نظر لگ جانیکا ڈر ہوتا ہے
یا جب کوئی کسی اچھی چیز کو ٹوکتا یا نظر لگاتا ہے تو کہتے ہین (رند) آنکھونمین
اُنکی خاک مبادا نظر لگے۔ آنکھین کرو نہ نرگس شہلا کے سامنے (داغ)
آدمی کو بُری نظر سے نہ دیکھ۔ اے فلک خاک تیری آنکھونمین آنکھونمین
خاک ڈالنا۔ یا خاک جھونکنا (کھلی ہوئی بات سے انکار کرنا۔ (داغ)
گیلے ہین بال آئے کہین سے نہا کے تم۔ آنکھونمین خاک ڈالتے ہو خاک
اُڑا کے تم ہے چالاکی سے کسی چیز کو اڑالینا۔ دغا یا فریب سے کچھ لے لینا
(طپش) مجلس سے رات دلکو مرے صورت صبا کیا لیگئے ہین آنکھونمین
وہ خاک ڈال کے ہے اس غرض سے بھی آنکھونمین خاک ڈال دیتے
ہین کہ دکھائی نہ دے (بحر) خاک آنکھونمین غبار خط تو جھونکتا ہے۔
یار کے سبزۂ رخسار کو کیونکر دیکھین ہے بیچنے والے اپنی چیز کی تعریف
کرتے ہین تا کہ خریدار اچھی سمجھکر خریدے اور خریدار سمجھ جاتا ہے تو کہتا
ہے کہ تم تو آنکھونمین خاک جھونکتے ہو آنکھونمین خاک کی چٹکی نہ ڈالون
یا آنکھون مین خاک بھی نہ ڈالون۔ (عو) (اُس جگہ بولتی ہین جہان
کسیکو کچھ دینے سے انکار مین مبالغہ ظاہر کرنا منظور ہوتا ہے)۔ کچھ نہ دون
(معروف) ہماری آنکھونمین ڈالے نہ خاک کی چٹکی۔ گھر اُسکے موسم ہولی

مین گرگلال بٹے۔ آنکھونمین خاک لگانا کسی مقام کی خاک کو متبرک سمجھکر
آنکھون مین لگانا ہ تصور مین زیارت جب ہوئی حاصل ہین رنگین
سلگائی ہم نے خاک مرقد شبیر آنکھون مین۔ آنکھون مین خمار ہونا نشے
یا نیند سے آنکھین چڑھی ہونا (فقرے) شام کو تم ضرور پیکے آئے
تھے ابتک آنکھون مین خمار ہے۔ رات کے جاگنے سے ابتک آنکھونمین
خمار ہے۔ آنکھون مین خواب آنا نیند آنا (نسیم) کر دیا اس نگہ
مست نے مجھکو غافل۔ آج آنکھونمین مرے خواب خدا داد آیا آنکھونمین
خوار ہونا۔ نظر دنمین ذلیل ہونا حقیر ہونا (فقرہ) تم اپنی بدچلنی سے
زمانیکی آنکھونمین خوار ہوگئے ہو آنکھون مین خون اُتر آنا یا اُترنا۔
غصے کے مارے آنکھین سُرخ ہو جانا۔ نہایت غضبناک ہونا۔ بہت
غصہ آنا۔ (اسیر) جام مے گلگون جو دیا غیر کو اُسنے۔ آنکھون مین مری
خون برابر اُتر آیا (فقرہ) خدا جانے کس غضب کی عداوت ہے کہ مجھکو
دیکھکر اُنکی آنکھون مین خون اُترتا ہے۔ آنکھون مین خون برسنا صورت
سے خونخواری ظاہر ہونا۔ آنکھون مین خیال پھرنا۔ ہر وقت کسی بات
کا خیال رہنا (گلزار نسیم) پایا جو جواب منتظر نے۔ آنکھون مین لگا خیال
پھرنے۔ آنکھون مین دل لبھانا۔ آنکھون کے معشوقانہ ناز اور کرشمے
دکھا کے فریفتہ کرنا۔ (ضمیر لکھنوی) کوئی تسخیر ہے افسون ہے یا اعجاز
آنکھون مین۔ لبھا لیتا ہے دل کو وہ بت طناز آنکھون مین۔ آنکھونمین
دم آجانا۔ قریب مرگ ہونا (ظفر) آئے تم اُسدم کہ جسدم آگیا آنکھونمین
دم۔ ہم نے دیکھا بھی نہ تم کو جانجان اچھی طرح۔ آنکھون مین دم اٹکنا۔
آنکھون مین دم آرہنا۔ آنکھون مین دم ٹھہرنا۔ آنکھون مین جان

اٹکنا۔ (داغ) دم مری آنکھون مین اٹکا ہے کہ دیکھون توسہی کیا مسیحا ترے
مرے درد کا درمان ہوگا۔ (قدر) گریہ وزاری کی کثرت سے بنا ہون مین
حباب۔ آنکھون مین دم آرہا ہے عاشق غمناک کا۔ (حزین) تقاضائے
اجل ہے کہئے کبتک ایڑیان رگڑین۔ کہانتک انتظار یار مین آنکھون
مین دم ٹھہرے آنکھون مین دم لانا۔ نیم جان کر دینا۔ (مصحفی) مجھ سیہ
بخت کا دم آنکھون مین لایا کاجل چشم بد دور عجب تونے لگایا کاجل۔
اب یہ محاورہ متروک ہے۔ آنکھون مین دم ہونا۔ سارے بدن سے
کھنچکر دم آنکھون مین آرہنا۔ (جرات) آنکھون مین دم ہے اُسکا بیٹھے
ہوکیا یہان تم۔ احوال جاکے دیکھو کچھ اپنے مُبتلا کا۔ آنکھون مین دُنیا
سیاہ ہونا۔ دنیا اندھیر ہونا۔ دنیا تاریک ہونا۔ کسی صدمے کی
وجہ سے کچھ نہ سجھائی دنیا (حبیب) فرقت یار مین کیا کہئے ہے کیسا
اندھیر۔ دن دہاڑے میری آنکھون مین ہے دُنیا اندھیر ؎ پوشیدہ
جو ہے کمر وہ باریک۔ دنیا مری آنکھون مین ہے تاریک۔ آنکھون
مین رات کاٹنا۔ بے کیفی سے رات بھر جاگتے رہنا۔ تمام رات
بیداری مین بسر کرنا۔ اضطراب سے یا انتظار مین رات بھر جاگتے
رہنا (صبا) شاہد ہے آسمان ستارے گواہ ہین۔ آنکھون مین کاٹتے
ہین شب انتظار روز۔ آنکھون مین رات کٹنا۔ لازم ؎ سودا اثری
فریاد سے آنکھون مین کٹی رات۔ آئی ہے سحر ہونے کو ظالم کہین
مر بھی آنکھون مین رات گزارنا۔ آنکھون مین رات کاٹنا۔ (مصحفی)
وہان بسر ہوئی آرام سے تمھاری رات۔ تڑپ کے ہمنے یہان آنکھون
مین گزاری رات۔ اب اسکی جگہ آنکھون مین رات کاٹنا فصیح ہے۔

آنکھون مین رات گزرنا لازم۔ آنکھون مین رات کٹنا۔ (فقرہ) درد
سے نیند نہین آتی ساری رات آنکھون مین گزرجاتی ہے۔ آنکھون
مین رائے لون (عو) جب کوئی کسی بچے یا اور کسی چیز کو ٹوکتا ہے
تو اس ڈر سے کہ نظر نہ لگ جائے کہتی ہین کہ تیری آنکھون مین
رائی لون آنکھون مین رس ہونا۔ پیاری چتون ہونا۔ نشیلی آنکھ ہونا۔
اگا وٹ کی نظر ہونا۔ (حبیب) ہوئی شیرین ادائی ختم تم پر۔ ہمین
کہتے ہین کیا آنکھون مین رس ہے۔ آنکھون مین رکھنا۔ نگرانی
کرنا۔ زیر نظر رکھنا۔ آنکھون کے سامنے رکھنا۔ (ہلال) رات
دن آنکھون ہی مین رکھتے ہین عاشق انکو۔ یک نظارہ نگہبان
رہا کرتے ہین ۲۔ عزیز رکھنا۔ عزت سے رکھنا۔ (نصیر) آنکھون مین
صبح شام نہ کیونکر رکھون کہ اشک۔ لڑکا ہے نور چشم ہے اپنا چراغ
دل۔ آنکھون مین روشنی آجانا۔ بصارت حاصل ہونا۔ آنکھون مین
نور آنا۔ (فقرہ) انکو دیکھتے ہی آنکھون مین روشنی آگئی۔ آنکھون مین
روشنی ہوجانا۔ بصارت حاصل ہونا ؎ اے بحر شان حسن کی ظلمت
مین نور ہے۔ آنکھون مین روشنی ہو اگر وہ دکھائے زلف۔ آنکھون
مین رہنا۔ تصور مین رہنا۔ (میر) رہتے ہو تم آنکھون مین پھرتے ہو
تمھین دل مین۔ مدت سے اگرچہ یان آتے ہو نہ جاتے ہو ۲۔
قابل قدر ہونا۔ نہایت عزیز ہونا۔ (اسیر) اے اہل کعبہ قدر
ہماری ضرور ہے۔ آنکھون مین ہم بتون کی رہے سومنات مین
آنکھون مین سبک کرنا۔ ذلیل کرنا۔ حقیر کرنا۔ (منیر) یا مالون کی
آنکھون مین سبک مجھکو نہ کرنا۔ ڈرتا ہون کہ ہلکی نہ پڑے لات

تماری۔ آنکھون مین سبک ہونا۔ ذلیل ہونا حقیر ہونا۔ (وزیر) کیسا
آنکھون مین اُسکی مین سبک ہون۔ نظرون مین وہ مجھکو تولتا ہے۔
آنکھون مین سحر کرنا بے کیفی سے صبح تک جاگتے رہنا۔ (فلق) دن تو
یون سیر مین بسر کرتی۔ رات کو آنکھون مین سحر کرتی۔ آنکھون مین سحر
ہونا۔ لازم۔ بول چال مین آنکھون مین صبح ہو جانا زیادہ مستعمل ہے
آنکھون مین سُرخی ہونا کسی صدمے یا آشوب یا رونے یا نشے یا رات
کے جاگنے سے آنکھون مین سرسون پھولنا۔ آنکھون کے سامنے زردی
چھا جانا۔ زرد ہی زرد نظر آنا۔ ہر چیز بھلی معلوم ہونا۔ (بحر) چاندنی کھیت
کرے آنکھون مین سرسون پھولے۔ جام بلور کے ہاتھون سے یہ کیفیت
شب ء نہایت خوش ہونیکی جگہ (گلزار نسیم) وہ بانجھ تھی جب حمل
تبولی۔ سرسون آنکھون مین سبکی پھولی۔ آنکھون مین سرسون کھلنا
آنکھون مین سرسون پھولنا۔ (نصیر) کھل گئی آنکھون مین سرسون
بھی نشے سے بنگ کے۔ آج دیوانہ کیا ساقی نے دکھلا کر بسنت۔ آنکھون
مین سُرمہ دلوانا آنکھون مین سُرمہ دینا کا متعدی۔ (صبا) سرمہ آنکھون
مین رقیبون سے وہ دلوانے لگے پیس ڈال لے گردش لیل و نہار
اب کے برس۔ آنکھون مین سُرمہ (یا کاجل) دینا۔ سرمہ یا کاجل
آنکھون مین لگانا۔ (ذوق) تو آنکھ مین نہ سرمۂ دنبالہ دار دے مفتون
چشم کو یونہین اک تیر مار دے۔ (منیر) کیون نہ اسکی آنکھ مین پھیر دون سلائی
نیل کی۔ دے رقیب روسیہ کاجل تمھاری آنکھ مین۔ آنکھون مین سرمہ
کھینچنا۔ سرمہ لگانا (اختر شاہ اودہ) کھینچے سرمہ جو یار آنکھون مین ہو دے
(ہو) دونی بہار آنکھون مین۔ آنکھون مین سُرمہ (یا کاجل) گھلانا۔

آنکھون مین سُرمہ یا کاجل لگانا۔ (مصحفی) آنکھون مین گھُلا یا ہے
دھوان دھار جو کاجل منظور ہے کیا اس سے ابھی پھر کے تو دیکھو
آنکھون مین سُرمہ یا کاجل گھُلنا۔ لازم۔ (داغ) ہنیر سے سرمہ گھلا
رہتا ہے اتو ہر گھڑی۔ اس بلا کو یا لنا آنکھون مین دیکھا اچھا نہین
آنکھون مین سُرمہ (یا کاجل) لگانا متعدی حقیقی معنی مین۔ (صبا)
سرمہ آنکھون مین وہ لگاتے ہین۔ دیکھیے کیا فتور ہوتا ہے۔ آنکھون
مین سرمہ یا کاجل لگنا۔ لازم (کیف) لگا تھا کاجل اُن آنکھون مین
بار روتا کیون۔ وہ لوح قبر کو میری سیاہ کیا کرتا۔ آنکھون مین سرمہ (یا
کاجل) کی تحریر کھینچنا سُرمہ یا کاجل لگانا۔ (داغ) تیرہ بختون کا خط تقدیر
کھینچ آنکھ مین اُس سُرمے کی تحریر کھینچ۔ آنکھون مین سفیدی چھا جانا۔
آنکھون مین جالا پھیل جانا۔ اندھا ہو جانا (ناصر) تکتے تکتے راہ لے
سیمین بدن۔ میری آنکھون مین سفیدی چھا گئی۔ آنکھون مین سلائی
پھیرنا۔ اندھا کر دینا۔ (قدر) تمکو دیکھا ہو تو آنکھون مین سلائی پھیر دو۔
بند بھی کر دو کبھی یہ روزن دیوار عشق۔ آنکھون مین سمانا آنکھون مین
بس جانا۔ ہر وقت تصور مین رہنا کسی شے کا ہر وقت خیال رہنا۔
(ظفر) تبون کی جب سے صورت میری آنکھون مین سمائی ہے۔ نظر
آتا مجھے کیا کیا تماشائے خدائی ہے ء نہایت پسند آنا۔ نظرون مین
بھلا معلوم ہونا۔ (برق) تونے جس روز سے بے پردہ دکھائی صورت۔
پھر مری آنکھون مین ہرگز نہ سمایا کوئی۔ آنکھون مین سمان بندھنا
(پھرنا) کسی کیفیت کی تصویر نظرون کے سامنے ہونا۔ (انیس) آنکھون مین
سمان پھر گیا معراج کی شب کا۔ آنکھون مین سوال و جواب ہونا۔

اشارون مین بات چیت ہونا۔(درد) کہین ہوئے ہین سوال و جواب
آنکھون مین یہ بے سبب نہین ہمسے حجاب آنکھون مین۔ آنکھونمین
سیل ہونا۔مروت ہونا۔حجاب ہونا۔(قدر) لب پہ جو گالیان ہین
تو آنکھون مین سیل ہے۔پستہ ہے تلخ شربت بادام ہے لذیذ۔آنکھون
(میا) شرم نہو تو ڈھیلے اچھے مثل۔بے حیائی پہ ملامت کرنیکی جگہ
بولتے ہین۔(ناسخ) حلم اگر دل مین نہووے کہین بہتر پتھر۔ ڈھیلے
اچھے ہین حیا ہو نہ اگر آنکھون مین۔ آنکھون مین صبح کرنا۔ آنکھونمین
صبح ہونا۔دیکھو آنکھون مین سحر کرنا۔سحر ہونا۔ آنکھون مین صورت
پھرتی ہے تصور مین صورت ہر وقت نظر کے سامنے ہے۔(وزیر) دکھاتی
ہے دل پھر محبت کسیکی۔کہ آنکھون مین پھرتی ہے صورت کسیکی۔آنکھون مین
طراوت آنا۔ آنکھون مین ٹھنڈک پڑنا۔(تسلیم) کیا کہون مین سبزۂ خط
گلگون کا اثر۔دیکھتے ہی میری آنکھون مین طراوت آگئی۔ آنکھونمین طوفان
بھرے ہونا۔کثرت سے آنسو ہونا۔(نواب) کیا منھ کہ مجھ سے رونے
مین ہم چشم ہو رقیب۔ آنکھون مین میری دیکھ لے طوفان بھرے ہوئے
آنکھون مین عالم تاریک ہونا۔فرط الم سے کچھ نہ سجھائی دینا۔ آنکھونمین
غبار آجانا۔ آنکھون مین غبار چھانا۔ آنکھون مین غبار ہو جانا۔ دھندلا
نظر آنا۔(ظفر) اس قدر خاطر مکدر ہے نہین کچھ سوجھتا۔آگیا دل کی کدورت
سے غبار آنکھون مین ہے (مسرور) اتنی چھائی ہے خاک تیرے لئے۔چھایا
ہے غبار آنکھون مین (ناسخ) بے سبب پیری مین غافل کم نظر آتا نہین۔
توسن عمر رواں کا یہ غبار آنکھون مین ہے۔ آنکھون مین کاجل بنکے
بھرنا۔ آنکھون مین سما جانا۔(قدر) منتظر ہو جو کوئی اُسکی سبک چالون کا

یہ سرمہ رنگ بھرے آنکھون مین بنکر کاجل۔ آنکھون مین کوٹ کے
(کوٹ کوٹ کے) موتی بھرے ہین۔بہت آبدار آنکھون کی صفت
مین یہ جملہ بولا جاتا ہے۔(اسیر) مجھ مین اُن دانتون کی جا ہیرے
جڑے۔بھر دئیے آنکھون مین موتی کوٹ کر۔ آنکھون مین یا آنکھون
آنکھون مین کھائے جانا۔رغبت کی نظرون سے دیکھنا۔(مسرور)
دیکھئے شوق سے تو کہتے ہین۔تم تو آنکھون مین کھائے جاتے ہو۔(داغ)
وہ نظر باز وقت نظّارہ۔ آنکھون آنکھون مین کھا گیا دل کو۔ آنکھونمین
کھبنا۔نگاہ کو بہت ہی بھلا معلوم ہونا۔نہایت پسند آنا۔کسی چیز کا اپنی
خوبی کیوجہ سے آنکھون کو بہت اچھا معلوم ہونا۔(سوز) کھب گیا حسن
یار آنکھون مین۔کیا ہی پھولی بہار آنکھون مین۔ آنکھون مین گڑھے
پڑجانا۔ آنکھون مین حلقے پڑجانا۔(فقرہ) بیماری سے صورت
بدل گئی ہے گال پچک گئے ہین آنکھون مین گڑھے پڑ گئے ہین آنکھونمین
گھر بنانا۔نظرون مین رہنا۔ آنکھون مین بسنا۔(رشک) کسکی آنکھون
مین گھر بنایا تھا۔بعد مدت جو آپ آئے نظر۔ آنکھون مین گھر دینا۔آنکھونمین
جگہ دینا۔(بحر) ہنوبرو طرفہ نگینے ہین کہ ارباب نظر۔مثل انگشتر انھین آنکھونمین
گھر دیتے ہین۔یہ محاورہ بہت کم مستعمل ہے۔ آنکھونمین گھر کرنا۔نظرونمین
سمانا۔ آنکھون مین بسنا۔(اسیر) ایسی برگشتہ ہین کیون مثل مقدر پلکین۔
دل مین آئین مری آنکھون مین کرین گھر پلکین ۔نظر بچا کے کوئی کام
کرنا۔چالاکی سے کچھ اُڑا لینا۔(آتش) تا صبح گفتگو تھی نگاہون مین یار کی
آنکھون مین دشمنون کی کیا گھر تمام رات۔(امیر) غمزے نے اُسکے چوری
مین دل کی ہنر کیا۔اس خانمان خراب نے آنکھون مین گھر کیا۔ ڈھٹائی

سے جھٹلانا۔ اپنی بات کی تیج کرنا۔ (برق) ظہیر کو دیدہ و دانستہ بُلاکر صاحب
آپ گھر آنکھون مین کرتے ہین غضب کی جا ہے۔ (بحر) کیون مکرتے ہو مری
آنکھون مین گھر کرتے ہو۔ ہے نگہ اور طرف مجھ پہ نظر کچھ بھی نہین۔ آنکھون مین
گھر ہونا۔ آنکھون مین جگہ ہونا۔ پیارا ہونا۔ بہت عزیز ہونا کی جگہ (آتش)
گردرہ سے گو سمجھتے ہین مجھے آدم ذلیل۔ آنکھون مین گھر ہے مری خاکستر برباد
کا۔ (بحر) پھول ہین مطبوع سب کو گلشن آفاق مین۔ دل مین آنکھون مین ہے
گھر محبوب خوش پوشاک کا۔ آنکھون مین لبھالینا۔ نگاوٹ کے اشارون
سے فریفتہ کرنا ؎ آنکھون مین لبھالیا مرا دل۔ عیّار نے کیا نظر ملا کے
آنکھون مین لوُن مرچ بھرنا۔ آنکھون مین نمک مرچ بھرنے سے بسبب
تکلیف کے نیند نہین آتی ہے۔ جب کسیکو زیادہ نیند آتی ہے تو خفا ہو کے
کہتے ہین کہ اسکی آنکھون مین لوُن مرچ بھر دیا جائے۔ (منیر) دعوت ہجر
کے ہوتے ہین مسالے تیار۔ لوُن مرچ آنکھون مین بھرتے ہین نہ سونے
والے۔ آنکھون مین لہو اُترنا یا اتر آنا۔ بہت غصہ آنا۔ (نسیم) اغیار
تمھین بادۂ گلرنگ پلائین۔ آنکھون مین لہو کیون نہ ہماری اتر آئے
آنکھون مین لے جانا۔ دغا دیکر چالاکی سے چیز اُڑالینا۔ (مسرور) تری
چتون وہ دزد شاطر ہے۔ لیگئی دل ہزار آنکھون مین۔ آنکھون مین مرچین
بھرنا۔ آنکھون مین لون مرچ بھرنا۔ (صبا) ہے مزہ نفس کشی کا جنھین
اے بیخبر دم چین آنکھون مین وہ بھرتے ہین پئے غفلت شب۔ آنکھون مین
مروت ہونا دیکھنے کی مروت ہونا۔ (مصحفی) مروت بھی اگر آنکھون مین
اُسکی اک ذرا ہوتی۔ تو نظرون سے مری اُسکی نظر بھی آشنا ہوتی آنکھون مین
موہنی ہونا۔ نگاہ مین تسخیر کا خداداد اثر ہونا۔ (ناسخ) دیکھا جسے ہو گیا

وہ عاشق۔ تیری آنکھون مین موہنی ہے۔ آنکھون مین نشہ چڑھنا یا چھانا
نشے سے چور ہونا۔ (رشک) نشہ آنکھون مین چڑھا اعجاز جادو ہو گیا
بے خبر جام شراب حسن سے تو ہو گیا ؎ میخانون مین جب سے آرہے
ہین نشے آنکھون مین چھا رہے ہین۔ آنکھون مین نقشہ پھر جانا۔
(یا کھنچ جانا) کسی چیز کی تصویر نظر کے سامنے آجانا۔ کسی دیکھی ہوئی
چیز کی تصویر پیش نظر ہو جانا۔ (اسیر) ہو مین یہ آرزو مین قتیل دل
مین۔ پھرا آنکھون مین نقشہ کربلا کا۔ آنکھون مین نم نہونا۔ آنکھون مین
آنسوون کی تری نہونا۔ (مصحفی) نہین آتے جواب پلکون پر آنسو۔
نہین ہے نام کو آنکھون مین نم کیا۔ آنکھون مین نیل کی سلائی پھیرنا
اندھا کر دینا۔ آنکھون مین نیند آنا۔ آنکھون مین زاید صرف حسن کلام
کیواسطے ہے۔ (وزیر) وصل مین رفتار معشوقانہ دکھلاتی ہے نیند۔
آج کن اٹکھیلیون سے آنکھون مین آتی ہے نیند۔ آنکھون مین نیند بھری
ہونا۔ نیند کا ماتا ہونا۔ (عاشق) پیری مین یہان خواب اجل پیش نظر
ہے۔ گو صبح ہوئی نیند پہ آنکھون مین بھری ہے۔ آنکھون مین ہلکا ہونا
نگاہون مین حقیر ہونا۔ (تسلیم) ہلکے تری آنکھون مین نہوتے جو سر بزم
گرتے صفت اشک نہ یارون کی نظر سے۔ آنکھون نے دیکھا نہ کانون
نے سنا۔ کسی عجیب و غریب و خلاف قیاس بات کی نسبت کہتے ہین
(ناسخ) ناک ایسی دیکھی آنکھون نے نہ کانون نے سنی۔ بو تمھارے
کا کلون کی ہوتی سم ہے ناک مین ؎ جسکو آنکھون نے نہ دیکھا اور نہ
کانون نے سنا۔ ہے وہان تنگ اپنا اور اُسکا راز ہے۔ آنکھون ہی
آنکھون مین۔ اشارون مین۔ سب کے روبرو۔ آنکھون ہی آنکھون مین

چُرالیجانا۔ دکھیو آنکھون آنکھون مین آنکھیں آسمان پر رہتی ہین (یا آسمان
پر ہین)۔ جو کام نظر جما کے اور نگاہ جما کے کرنیکا ہو وہان اُسکے خلاف
کوئی ادھر اُدھر دیکھے تو یہ جملہ کہتے ہین (فقرہ) لحاف سل چکا تیرا تو دیدہ
ہوائی ہے آنکھین ہروقت آسمان پر رہتی ہین۔ آنکھین آسمان سے لگی
رہتی ہین یا لگی ہین ا یعنی نیچے دیکھتے ہی نہین (فقرے) حرف کیا خاک
سوجھین آنکھین تو آسمان سے لگی ہین۔ ابتو کبوترون کے شوق مین ہروقت
آنکھین آسمان سے لگی رہتی ہین ۲ حسرت و یاس ظاہر کرنیکے لیے بھی
بولتے ہین (میر) اب دشت عشق مین ہین تنگ آئے جان سے آنکھین
ہماری لگ رہی ہین آسمان سے آنکھین ادھر اُدھر ہین۔ نگاہین پریشان
ہین انتشار خیالات کی جگہ کہتے ہین۔ (جرأت) دل مضطرب ہے بر مین
آنکھین ادھر اُدھر ہین۔ بیٹھے تو گھر مین ہم ہین کیا جانے پر کدھر ہین۔
آنکھین اُگلی پڑنا۔ دیدون کا بہت اُبھرنا یہ کیفیت اکثر بخار اور درد سر
کی شدت مین ہوتی ہے۔ اور گھوڑے کے صفات مین آتا ہے (سودا)
اچپلاہٹ سے تو پڑتی ہین یہ اُگلی آنکھین۔ رشک سے دل ہو جسے
دیکھ چکارے کا گداز۔ آنکھین اُلٹ جانا۔ پتلیان چڑھ جانا یہ حالت
زیادہ رونے یا نزع مین یا زیادہ نشے مین ہوتی ہے (ظفر) ایسے روے
بڑون کی جان کو ہم روتے روتے اُلٹ گئین آنکھین (داغ) دیکھا نہ
وقت نزع بھی اس رشک حور کو آنکھین اُلٹ گئین یہ مصیبت تو دیکھیے
دم محتسب لٹنے مین اُلٹی ہوئین آنکھین کیسی۔ پتلیان میری نہ باہر ہین نہ
اندر پلکین آنکھین اُمنڈنا۔ لازم رونیکا جوش ہونا (سرور) دل کی حسرت
کہ بیقراری کر۔ آنکھین اُمڈ ین کہ اشکباری کر۔ آنکھین اندر دھنس جانا

آنکھون کے ڈھیلون کا حلقے مین بیٹھ جانا۔ آنکھین اندھی ہونا بینائی
نہونا بصارت نہونا۔ آنکھین انگارا بن جانا۔ آنکھون کا بہت سُرخ
ہو جانا (بحر) لہو جو روئے تو انگارا بنگئین آنکھین مژہ کی سیخ پہ ہر لخت
دل کباب ہوا۔ آنکھین اوپر نہ اُٹھانا۔ شرم سے آنکھین نیچی رکھنا۔
شرمانا۔ آنکھین اوپر کو نہ کرنا۔ شرمانا۔ یہ اگلی زبان ہے اب اس جگہ
آنکھین اوپر نہ اُٹھانا زیادہ فصیح ہے۔ آنکھین بچھانا۔ بہت خاطر مدارات
کرنا۔ بڑی تعظیم تکریم سے پیش آنا۔ کمال تواضع سے پیش آنا۔ (آتش)
شاہراہ ہتی ہے ہوم مین وہ چال چل۔ اپنی آنکھون کو بچھائین دوست دشمن
زیر پا۔ آنکھین بچھنا۔ لازم۔ آنکھین بدل جانا۔ بیمروت ہو جانا التفات
کی نظر نہ رہنا۔ (فقرہ) اللہ ری تو تا چشمی کیا جلد آنکھین بدل گئین۔
آنکھین بدلنا ا بیمروتی کرنا۔ بے التفاتی کرنا (مومن) آنکھین نہ
بدلین شوخ نظر کیونکہ اب کہ مین۔ مفتون لطف نرگس فتان نہین رہا
۲ نزع کیوقت پُتلیان بدلنا۔ (سرور) اے مسیحا نہ بدل اب آنکھین
تیرے بیمار نے آنکھین بدلین ۳ غصہ ہونا۔ خفا ہونا (رند) میرے
جنگل مین اگر اُڑ کے ہما آیا ہے۔ جُغد نے آنکھین بدل کر اُسے پر ملے
ہین آنکھین بڑی چیز ہین۔ یا آنکھین بڑی دولت ہین یا آنکھین بڑی
نعمت ہین جملے آنکھون کی تعریف مین بولتے ہین مطلب یہ ہے کہ خالق
نے آنکھ عجب نادر شے انسان کو دی ہے۔ آنکھین بگاڑ دینا متعدی
ناقص علاج سے آنکھ خراب کر دینا (فقرہ) اس ڈاکٹر کے علاج نے تو اور
آنکھین بگاڑ دین۔ آنکھین بنانا۔ دکھیو آنکھ بنانا ۲ طرح طرح سے آنکھین
کی شکل و صورت بدلنا تمسخر سے ایسا کیا کرتے ہین (فقرہ) یہ لڑکا عجب

مسخرہ ہے کیسی کیسی آنکھین بناتا ہے کبھی ایک آنکھ بند کرلیتا ہے کبھی دوسری
کبھی پٹر پٹر آنکھین مارتا ہے کبھی چُندھے پن سے دیکھتا ہے آنکھین بند
رکھنا ۱حقیقی معنون مین ۲ وحشت دور کرنیکو باز یا اور وحشی جانورون
کی آنکھین دھاگے سے سی دیتے ہین یا چمڑے کی ٹوپی چڑھا دیتے ہین
(ناسخ) جانتا ہے مرغ بسمل رشک سے ہوجائیگا بند کیون رکھے نہ وہ
صیاد آنکھین باز کی۔ آنکھین بند رہنا۔ آنکھین کھُلی رہنا کی ضد۔ یہ
حالت ضعف وبیخودی سے ہو خواہ تصور کی حالت مین یا نشے سے
آنکھین بند کرکے ۱ غافل ہوکے ۲ بے پروا ہوکے ۳ اطمینان
کے ساتھ آنکھین بند کرنا ۱ سونا (فقرہ) ذرا آنکھین بند کی تھین کہ غل
ہوا آگ لگی پھر بھلا نیند کہان آتی ہے ۲ (کنایۃً) مرجانا سے ترے
بالین پہ بیٹھا ہے مسیحا۔ ابھی اے مصحفی آنکھین نہ کر بند ۳ غور کرنے
اور تصور باندھنے کی جگہ۔ (رند) بہت سی فکر کی آنکھون کو کر بند نہ
کچھ دلبستگی کا پر کھُلا ہیچ ۴ بیہوشی اور غفلت کی حالت ظاہر کرنیکو (جرأت)
پڑے مدہوش ہین آنکھین کئے بند۔ کسی بانکی چتون پر ہزارون ۵ حیرت
کی حالت ظاہر کرنیکو (آتش) اُلٹ ادھر نقاب تو پردے پڑے ادھر
آنکھون کو بند جلوۂ دیدار نے کیا۔ آنکھین بند ہونا۔ لازم ۱ سوجانا
غافل ہوجانا۔ (بحر) کہین ایسا نہو وہ آکے پھر جائے۔ کسی شب بند
ہون آنکھین نہ در بند ۲ مرنا۔ فنا ہوجانا ۱ (بحر) جو آنکھین بند
ہوتین دیکھتے کیون ہجر کے صدمے۔ بہین شکوہ اجل ست ہے نہین ہرگز
گلہ تم سے ۳ کسی خیال یا فکر کی وجہ سے (رند) بند آنکھین ہون تصور
ہو اُسیکا ہر وقت۔ کچھ نہ دیکھو جو کبھی وہ رُخ زیبا دیکھو ۴ بعض جانورونکے
بچون کی پیدا ہونیکے بعد کئی دن تک آنکھین نہین کھُلتی ہین (رند)
آشیان کنج قفس مین نہ کبھی یاد آیا۔ بند آنکھین نہین جو لیکر مجھے صیاد آیا
آنکھین بند ہوتے کیا دیر ہے۔ مرتے دیر نہین لگتی۔ زندگی کا کچھ بھروسا
نہین آنکھین بند ہوئی جاتی ہین۔ نیند آئی جاتی ہے غفلت چھائی جاتی
ہے آنکھین بھری آنا۔ آنکھون مین آنسو بھر آنا۔ (میر) بھری آتی ہین
آج یون آنکھین۔ جیسے دریا کہین اُبلتے ہین۔ آنکھین بے نور ہوجانا
ضعف بصارت ہوجانا۔ اندھا ہوجانا (رشک) آنکھین بے نور
ہوئین بالون نے بھی بدلا رنگ۔ صبح پیری سے ہوئی جسم کی تعمیر سفید
(برق) مانع دیدار حیرت ہے رہے گھر مین تو کیا چشم روزن کی طرح
بے نور آنکھین ہوگئین۔ آنکھین پانی ہوکر بہ جانا دونیکے مبالغے
مین کہتے ہین۔ (میر) اک نظر دیکھنے کی حسرت مین۔ آنکھین تو پانی
ہو بہین پیارے۔ آنکھین پاؤن سے ملنا یا پاؤن پر ملنا۔ خوشامد محبت
یا پیار سے آنکھین پاؤن پر ملنا خوشامد کرنا (مومن) ملی ہین غیر نے
پائے نگار سے آنکھین۔ سرشک خون سے ہوئے پنجہ ہائے مژگان
سُرخ۔ (نواب) آنکھین ملین جو پاؤن پر اس بحر حسن کے۔ دریا سے
مل گئی مری مژگان ترکی شاخ آنکھین پتھرا جانا۔ آنکھون کا اس طرح
کھلا رہ جانا کہ نہ انمین نور باقی رہے نہ حس وحرکت گویا پتھر ہوگئین
آنکھین کھلی رہجانا۔ آنکھون کا بے نور ہوجانا (منیر) آنکھین پتھرا گئین
تحیر سے۔ دل پر اک بیخودی ہوئی طاری آنکھین پٹ پٹا جانا۔ لازم
دھوپ کی تیزی سے آنکھین تیوا جانے اور آنکھون پر صدمہ پہنچنے
کی جگہ آنکھین پٹ پٹانا۔ آنکھین پٹر پٹر مارنا۔ (عو) جلد جلد آنکھین

کھولنا بند کرنا۔ (فقرہ) چار دن کی بیاہی دلھن اور آنکھین پٹر پٹر مارتی ہے آنکھین ٹھم ہو جائین (عو)۔ (کوسنا)۔ اندھا ہو جائے دیدے پھوٹ جائین (شوق) یاالٰہی جو جھوٹی قسمین کھائین۔ دونون آنکھین ابھی پٹم ہو جائین آنکھین پڑنا۔ لازم خاص توجہ ہونا التفات کی نظر سے دیکھا جانا (قدر) تیرا رُخ پُرنور ہے میرا سخن مشہور ہے۔ تجھپہ آنکھین پڑتی ہین اُٹھتی ہین مجھپر انگلیان۔ آنکھین پینا (پر کے ساتھ) دیکھکر لوٹ ہو جانا اس جگہ بول چال مین دل لینا زیادہ ہے آنکھین پلٹ جانا مغرور ہو جانا۔ (کامل) وہ دیکھتا ہی اب نہین سیدھی نگاہ سے۔ دولت کا جلوہ دیکھکے آنکھین پلٹ گئین ۔ بےمروت ہو جانا۔ (ظفر) سیدھی آنکھون سے کیون نہین ملتے۔ کس گنہ پر پلٹ گئین آنکھین۔ اِن معنی مین قلیل الاستعمال ہے۔ آنکھین پونچھنا۔ آنکھون سے آنسو پونچھنا۔ (میر) بھری آنکھین کسو (کسی) کی پونچھتے جو آستین رکھتے۔ ہوئی شرمندگی کیا کیا ہمین اس دست خالی سے ۔ کنایتہ۔ رونا موقوف کرنا ۔ شب وصل صنم مین کیا ہے رونیکا محل اشرف ۔ اب آنکھین پونچھ ڈالو ہجر مین رو بیا کئے برسون۔ آنکھین پھاڑکر (آنکھین پھاڑ پھاڑ کے) دیکھنا آنکھین خوب کھول کے دیکھنا۔ غور سے دیکھنا۔ (آتش) سامنے جو پڑ گیا دیوانہ بیباک تھا۔ پھاڑکر آنکھین جسے دیکھا گریبان چاک تھا ۔ شوق سے دیکھنا۔ رغبت سے دیکھنا۔ (اسیر) دیکھا کے چلن کیطرف پھاڑکے آنکھین جلوہ نظر آیا نہ کسی پردہ نشین کا۔ (بحر) تکنا ہے پھاڑ پھاڑ کے آنکھین وہ رات کو صدقے کے اپنی سر سے مری جان اُتار چاند ۔ حسرت سے دیکھنا۔ (جرات) چار سو دیکھون (دیکھتا) ہون جون آئینہ آنکھین پھاڑ پھاڑ۔ میری نظرون سے جو اوجھل وہ پریوش ہے مرا ۔ مصیبت مین گھبرا گھبرا کے دیکھنا۔ (فقرہ) ہائے رے بےبسی چار طرف آنکھین پھاڑ پھاڑ کے دیکھتا تھا مگر کوئی اپنا نظر نہ آتا تھا۔ آنکھین پھٹ گئی ہین۔ دولت پا کے مغرور ہو گئے ہین۔ (داغ) نخوتِ دولت سے آنکھین پھٹ گئین قارون کی۔ کاش آنکھین پھاڑ کے انجام اپنا دیکھتا۔ آنکھین پھٹی پڑتی (یا پھٹی جاتی) ہین۔ سر اور آنکھون مین شدت سے درد ہونیکی جگہ کہتے ہین۔ آنکھین پھٹی ہوئی ہین یعنی بہت کچھ دیکھا ہے تھوڑی سی چیز نظر مین نہین سماتی۔ آنکھین پھرانا۔ ناز و غمزے سے پتلیان گھمانا۔ ڈھیلون کا پھرنا۔ (محشر) لگاوٹ سے تِرا آنکھین پھرانا۔ اشارون سے اشارہ ہے پھر آنا۔ آنکھین پھرا کے رہ جانا۔ تیورا کے مرجانا۔ (صبا) تیر نگاہ یار نے دم کر دیا فنا۔ آنکھین پھرا کے آ ہوئے تاتار رہ گیا۔ آنکھین پھر جانا ۔ مرتے دم پتلیان چڑھ جانا۔ (بحر) بات رکھ لی مرگ نے تیرے مریض ہجر کی۔ پھر گئین آنکھین یہان رو دئے مسیحا دیکھکر ۔ بےمروت ہو جانا۔ (بحر) دیکھتے ہی یار کو بھولا مرے خط کا جواب۔ ایسی آنکھین پھر گئین تو نامہ کبوتر ہو گیا۔ آنکھین پھڑکانا ناز و غمزے سے دیدے مٹکانا۔ (سودا) پھڑکاتی ہے کیا دختر رز شیشے مین آنکھین۔ قحبہ نہ کبھی گھر مین ہو مستور رکیکے۔ آنکھین پھُڑوانا اندھا کر دینا۔ آنکھین پھوٹ بہنا۔ بے اختیار آنسو جاری ہونا ۔ پھوٹ بہنے دو انھین یار کے آگے آتش۔ دل کا احوال بھی آنکھون کو بیان کرنے دو۔ آنکھین پھوٹ گئین ۔ جاگنے کی تکلیف ظاہر کرنے کو (فقرہ) تم وعدہ پر کیون آتے یہان رات بھر جاگتے

آنکھین

جاگتے آنکھین پھوٹ گیئن ۲ کمال دیدہ ریزی ظاہر کرنے کے لئے (فقرہ) چکن کاڑھنے مین ہماری تو آنکھین پھوٹ گیئن اور تم کہتے ہو کہ بوٹیان بڑی بنی ہین ۳ دھوئین کی تکلیف ظاہر کرنا۔ (فقرہ) لکڑیان گیلی ہین پھونکتے پھونکتے آنکھین پھوٹی جاتی ہین وہ سُلگتی نہین ۴ انتظار کی تکلیف ظاہر کرنے کے لئے (فقرہ) خط کی راہ دیکھتے دیکھتے آنکھین پھوٹ گیئن ۵ بہت رونیکی جگہ مبالغہ سے کہتے ہین (فقرہ) رنج وغم مین روتے روتے آنکھین پھوٹ گیئن آنکھین پھوٹین یا پھوٹ جائین (عو) ۱ کوسنا۔ (رند) خواب مین سوتا تھا مین یار کے ساتھ۔ آنکھین پھوٹین جگا دیا کس نے ۲ آنکھون کی قسم کھانیکی جگہ (داغ)۔ آنکھین پھوٹین جو کچھ بھی دیکھا ہو۔ ابھی آتا ہون دشت ایمن سے۔ آنکھین پھوڑنا ۱ اندھا کرنا ۲ آنکھونکو صدمہ پہنچانا آنکھون پر زور دینا۔ اسکا استعمال اُنھین جگہون پر ہوتا ہے جو آنکھین پھوٹ گیئن مین لکھے گئے (فقرے) ۱ مجھکو کیا خبط ہوا ہے کہ میلے مین رات بھر جاگ کر اپنی آنکھین پھوڑون ۲ اُسنے رات دن سیکر آنکھین پھوڑی ہین ۳ کھانا پکانے والی موجود ہے پھر بھی جب تک بیوی آنکھین نہ پھوڑے روٹی نہ نصیب ہو ۴ (مصحفی) وہ نہ آئینگے دل اُنکا کین پیچھا چھوڑے ۔ مفت ہر روز کہان تک کوئی آنکھین پھوڑے ۵ (فقرہ) کوئی مر کے زندہ نہین ہوتا تم بے فائدہ رو رو کے آنکھین پھوڑتی ہو۔ آنکھین پھیر دینا۔ مرنیکی علامت ظاہر ہونا۔ مرجانا۔ (رند) نہ دکھا رشک مسیحا اسے ہر بار آنکھین۔ پھیر دیگا کوئی دم مین ترا بیمار آنکھین آنکھین پھیر کے چل دینا۔ کترا کے نکل جانا۔ منہ پھیر کے چلے جانا۔

آنکھین

(منیر) گولی بھی ہم سے بچ کے نکلتی ہے یار کی۔ چلتا ہے آنکھین پھیر کے تو تا تفنگ کا۔ آنکھین پھیر لینا ۱ بیرخی کرنا۔ ناراض ہو جانا۔ (وزیر) پھیر لیتا ہے وہ دم مین آنکھین چشم بد دور کیا ہی بد خو ہے ۲ بیمروت ہو جانا۔ (ثمر) سنکے مطلب صاف آنکھین پھیر لین۔ دیکھ لی ہمنے مروت آپ کی۔ آنکھین پھیرے تو تے کی سی باتین کرین مینا کی سی۔ مثل۔ اُس شخص کی نسبت کہتے ہین جو دراصل بے مروت ہو لیکن ظاہرداری سے لگاوٹ کی باتین کرے۔ آنکھین ترسنا لازم۔ کسیکے دیکھنے کو بہت جی چاہنا۔ دیکھنے کی بہت آرزو ہونا (اسیر) اک نظر دکھلا دے اپنے جلوۂ رخسار کو۔ دیرسے آنکھین ترستی ہین ترے دیدار کو۔ آنکھین ترش ہونا۔ لازم۔ نظر سے غصہ ظاہر ہونا۔ (قدر) ترش ہوتی ہین یون آنکھین تری بگڑ کر میرے دل پر۔ کہ جیسے مے ہو سرکہ جاکے ماہین حرم ساقی۔ آنکھین تلوون سے رگڑنا۔ یا لگانا۔ خوشامد یا پیار ظاہر کرنیکو کہتے ہین۔ (انشا) رگڑنے دو مجھے تلوؤن سے اپنے ٹک تو آنکھین تم تصدق مین تمھارے جاؤن مجھکو اسمین راحت ہے۔ (جرأت) آنکھین تلوؤن سے لگاتا ہون تو وہ از رہ ناز۔ سر ہٹاتا ہے پرے مار کے ٹھوکر میرا۔ آنکھین تلوون سے ملنا ۱ خوشامد یا پیار سے۔ (آتش) عشق ہے آنکھون کو تلوون سے مجھے ملنے کا۔ پائینتی یار کی ہے میرا سرہانا شب وصل ۲ مشہور ہے کہ اگلے زمانے مین شہزادیان اور رانیان جس سے بہت ناخوش ہوتی تھین اسکی آنکھین نکلوا کے اپنے تلوؤن سے ملتی تھین۔ (فسانہ عجائب) اگر میرا تو نا صاف

جواب نہ دیگا تو اس نگوڑے کی گردن مروڑ اپنے تلوؤن سے
آنکھین ملونگی ۳ ناز معشوقانہ سے پامال کرنا۔(ذوق) آنکھین مری
تلوؤن سے وہ مل جائے تو اچھا۔ ہے حسرت پابوس نکل جائے
تو اچھا۔ آنکھین تلودن کے نیچے ملنا۔ یا تلودن تلے ملنا۔ دیکھو آنکھین
تلودن سے ملنا نمبر ۲ (شرر) تلودن کے نیچے ملئے نکلوا کے میری آنکھ
مجرم ہون دیکھکر تمھین رغبت کی آنکھ سے (جانصاحب) ملونگی تلون
تلے آنکھین تیری اے نرگس خصم کو میرے اگر دیکھا بدنظر تو نے آنکھین
تلے اوپر ہو جانا۔ نزع کیوقت پتلیان پھر جانا۔ آنکھین تُلی ہونا۔ نظرون
سے کسی بات کی آمادگی ظاہر ہونا۔(اسیر) تیغ نگہ سے کشتہ ہو کون
آکے سامنے۔ آنکھین تُلی ہوئی ہین تمھاری ستیز پر۔ آنکھین تو بڑی
بڑی ہین۔ یہ جملہ طنز سے وہان بولتے ہین جہان کسیکو سامنے کی چیز نہ سوجھے
آنکھین تھک جانا۔ دیکھتے دیکھتے آنکھون کا گھبرا جانا۔ آنکھین تیورا
جانا۔ آنکھون مین اندھیرا آجانا۔(داغ) خورشید میرے سامنے یا شمع
طور ہے۔ آنکھین جو تیورا گئین یہ کسکا نور ہے۔ آنکھین ٹمٹمانا۔ آنکھونکا
ذرا ذرا کھلا ہونا۔ اس کا استعمال بیشتر بچون کی نسبت ہوتا ہے کہ
اُنکی آنکھین پہلے ذرا ذرا کھلتی ہین یا نئی بیاہی دُلھن کی نسبت کہ وہ
حیا سے پوری آنکھین نہین کھولتی اور نشے کی حالت مین بھی کہ خمار سے
آنکھین بند ہوئی جاتے ہون کہتے ہین۔ آنکھین ٹوٹ آنا۔ شدت
سے آنکھون کا جوش کر آنا۔(مشرر) شکست دل نے رلوایا یہانتک
کہ آنکھین روتے روتے ٹوٹ آئین۔ آنکھین ٹھنڈی رہین۔ عو۔
دعا (فقرہ) اپنی اولاد کی خوشیان دیکھو اُنکے دیدار سے ہمیشہ آنکھین ٹھنڈی

رہین آنکھین ٹھنڈی کرنا ا جن چیزون کے دیکھنے سے آنکھون مین
طراوت آئے اور جی خوش ہو انکا دیکھنا ۲ تسلی دینا۔ ہندو
عورتین جب کسی غم و ماتم مین بہت روتی ہین تو پانی لگا کر انکی آنکھین
پوچھی جاتی ہین اور اُسے آنکھین ٹھنڈی کرنا کہتے ہین۔ آنکھین
ٹھنڈی ہونا۔ لازم۔ آنکھین جاتی رہنا بینائی جاتی رہنا (میر)
آنکھین جو روتے روتے جاتی رہین بجا ہے انصاف کر کہ دیکھے
کوئی ستم کہانتک آنکھین جلنا ا آنکھون مین جلن ہونا ۲ نگاہ پر کسی
چیز کی گرمی کا صدمہ پہنچنا۔(وزیر) یون حسن کی گرمی سے تری جلتی
ہین آنکھین جس طرح ہو تپ سے تن بیمار مین گرمی آنکھین جھپکانا
ا پلک مارنا ۲ جھینپنا۔ لحاظ سے آنکھین نیچی کرنا۔ اب اس معنی
مین متروک ہے۔ آنکھین جُھک آنا۔ آنکھین بند ہوئی جانا۔ پوری
نہ کھلنا (یہ حالت آشوب سے ہو یا نشے کی زیادتی سے)(داغ) بوجھ
نہین آپکی شرمائی ہین آنکھین۔ آشوب ہے یا نشے سے جھک آئی
ہین آنکھین۔ آنکھین جُھک جانا۔ نشہ یا نیند کے غلبے سے جھپیان
پڑنا۔ جھینپنا۔ شرمندہ ہونا ۵ منہ دکھائین کیا کسیکو ہجر مین جیتے
رہے۔ جھک گئین آنکھین مریجان موت کی تاخیر مین آنکھین جھکی
جاتی ہین (یا جُھکی پڑتی ہین) نظرین نیچی ہوئی جاتی ہین (آتش)
شرم سے وہ شرگین آنکھین جُھکی جاتی نہین۔ رات بھاری ہو گئی
ہے مردم بیمار پر۔(معروف) جھکی پڑتی ہین کیا آنکھین نشے مین
بلا ہے آج تو مخمور ادہو۔ آنکھین چار طرف چکر لگا کر چلی جاتی ہین
شوخی سے نگاہ ایک طرف نہین ٹھہرتی ہے۔ نہایت شوخ دیدہ ہ

آنکھین چار طرف رکھنا۔ چارون طرف دیکھتے رہنا۔ چوکسی رکھنا
نگرانی رکھنا۔ آنکھین چار طرف رہنا۔ لازم۔ آنکھین چرانا۔ لکھنؤ۔ حسینون
کو گھورنا۔ حسینون کے نظارے کرنا۔ (فقرہ) آج عیش باغ کا میلا ہے
چلو آنکھین چرا آئین۔ آنکھین چرنے گئی ہین جب کوئی اپنے سامنے
کی چیز نہین دیکھ سکتا اور ادھر اُدھر دیکھتے ٹٹولنے لگتا ہے اُس سے
یہ کلمہ کہتے ہین یعنی تم بڑی بے پروائی سے دیکھتے یا ڈھونڈتے ہو
(حزین) ہمچشموں کا دعویٰ اس بت سے ہے قیامت۔ چرنے
گئی ہین آنکھین شاید غزال چین کی۔ آنکھین چڑھانا۔ (عو) جب
کسیکی آنکھون مین کوئی روگ ہو جاتا ہے تو مزارون اور تعزیون
پر منّت مانتی ہین کہ آنکھین اچھی ہو جائین تو سونے یا چاندی کی
آنکھین چڑھاؤن گی اور کاغذ کی آنکھین کتر کر لٹکا دیتے ہین مراد
پوری ہونے پر سونے یا چاندی کے پتر کی دو آنکھین بنوا کے
چڑھاتی ہین بعض عورتین بغیر منت مانے آنکھون کی سلامتی اور
تندرستی کے لیے چڑھاتی ہین اور بعض میدے یا آٹے سے آنکھون
کی شکل بناتی اور انکو تل کے مزارون پر خصوصًا مدار صاحب کی درگاہ
مین چڑھاتی ہین (محشر) چڑھاؤن گی مین آنکھین درگاہ مین۔
جو نرگس کے دیدے سلامت رہے۔ کنایۃً تیوری چڑھانا کسیکو دیکھکے
بد دماغ ہونا کی جگہ۔ آنکھین چڑھی ہوئی ہونا لازم۔ آنکھون کی تیلیون
کا اوپر کی طرف کھنچا ہونا یہ حالت نشے یا نیند کے خمار یا درد سر اور
بخار کی شدت سے ہوتی ہے) (میر) آنکھین بھی چڑھ رہی ہین
منھ بھی اُتر رہا ہے کچھ رنگ اندنون مین اپنا نکھر رہا ہے آنکھین

چلنا۔ جلد جلد پلکین جھپکنا (جلال) باغ باغ اُنکے اشارون سے
ہوا جاتا ہون چل رہی ہین صفت باد بہاری آنکھین آنکھین چمکانا
دیدے مٹکانا ناز غمزے سے آنکھون کو گردش دینا (درد) لن ترانی کا مزا
دیکھ لیا موسیٰ نے۔ آنکھین چمکائے ہوے جب وہ سر طور گئے۔ آنکھین
چُندھی ہونا۔ آنکھین چھوٹی ہونا اور پوری نہ کھلنا۔ اک قسم کا مرض ہے
جسمین آنکھین چھوٹی ہو جاتی ہین اور کیچڑ بھرا رہتا ہے (جانصاحب)
نرگس کی آنکھین ہو گئین چندھی لگاؤ اور۔ اک پھول کی کٹوری مین
کاجل ہی بار کے۔ آنکھین چوندھیانا (یا چندھیا جانا) نگاہ خیرہ ہونا
چراغ اور دھوپ کیطرف دیکھنے یا بہت چمکتی ہوئی چیز پر نظر کرنے سے
آنکھ کا پورا نہ کھلنا اور جھپکنے لگنا (تسلیم) چوندھیا جاتی ہین آنکھین
روے روشن کے حضور۔ تاب لا سکتا نہین خورشید محشر دیکھکر (داغ)
زاہد کو ہے پھر جلوۂ دیدار کی حسرت۔ بجلی کی چمک دیکھکے چُندھیا گئین آنکھین
آنکھین چھت سے (یا چھت کو) لگ جانا۔ حیرت زدہ ہونے
متفکر ہونیکی جگہ۔ (وزیر) تم بے بام پہ یان لگ گئین آنکھین چھت
سے۔ رات گنتی رہی ہر ایک کڑی میری آنکھ۔ کسیکے انتظار مین راہ
تکنا۔ (بحر) ہر جام مے کی آنکھین چھت سے لگی ہوئی ہین کوٹھے
سے وہ تو اترے ہے انتظار میرا۔ آثار مرگ نمایان ہونا۔ گرے
یون بستر غم پر کہ آنکھین لگ گئین چھت سے۔ نظر آیا تھا جلوہ
ہمکو جراُت بام پر آگے۔ آنکھین چھوٹی بڑی ہونا۔ دونون آنکھونکا
برابر نہونا۔ آنکھین چیر چیر کے دیکھنا۔ آنکھین خوب کھول کر
دیکھنا۔ بغور دیکھنا۔ (برق) چوندھیا جاتا ہے تیرے سامنے

پیرِ فلک۔ دیکھتا ہے عارض انور کو آنکھین چیر کر۔ اسکی جگہ آنکھین پھاڑ پھاڑ کے دیکھنا زیادہ بولتے ہین۔ آنکھین چیر کے نمک بھرنا۔ نیند شانیکی تدبیر ہے۔ (آتش) رات انتظار یار مین جھپکین جو نیند سے۔ آنکھون کو اپنی چیر کے مین نے نمک بھرا۔ آنکھین چیرنا۔ آنکھین خوب کھولنا۔ (فقرہ) آشوب چشم مین آنکھین چیر کے سفیدا بھرلو۔ آنکھین خدا نے دیکھنے کو دی ہین۔ آنکھین خدا نے منھ پر دی ہین۔ آنکھین دیکھنے کو ملی ہین۔ (داغ) اسیکا واسطے آنکھین خدا نے دین ہمکو۔ کہ روز و شب یہ سفید و سیاہ دیکھتے ہین (فقرہ) ذرا دیکھکر چلو خدا نے آنکھین منھ پر دی ہین۔ آنکھین خون مین ڈوبنا۔ مارے غصے کے آنکھین لال ہونا۔ آنکھین در پر لگی ہونا۔ (رہنا) انتظار مین راہ دیکھنا۔ آنکھین دوچار کرنا۔ آنکھین ملانا۔ آنکھ سے آنکھ مقابل کرنا۔ (ظفر) کھوئیگا دونون جہان سے کرکے تو آنکھین دوچار۔ پاگئے تھے ہم تو تیری اس نظر سے پیشتر۔ آنکھین دوچار ہونا لازم۔ آنکھین دو سے چار ہوجانا۔ اُس جگہ بولتے ہین جہان پڑھنے لکھنے کی تعریف منظور ہوتی ہے۔ (فقرہ) میان پڑھو لکھو گے تو آنکھین دو سے چار ہوجائنگی۔ آنکھین دھو ڈالنا۔ آنسوؤن سے پاک کرنا رونے کے بعد آنکھین ٹھنڈی کرنا۔ (منیر) آنکھ پاک ہے اُس مہر لقا کو منظور۔ آنکھین دھو ڈالتے ہین صبح کو رو دینوالے۔ آنکھین دیکھتے جاتے ہین۔ نگاہ لڑی ہے کہ مرضی اور ارادہ معلوم کرین (مسرور) شرم سے آنکھین جھکائے ہین کنکھیون سے مگر۔ دیکھتے جاتے ہین آنکھین کہ ارادہ کیا ہے۔ آنکھین دیکھا کرنا یا دیکھتے رہنا۔ لطف و عنایت کا امیدوار رہنا (تسلیم) ایکدن بھی نہ ملین شوق سے باہم آنکھین۔ یون دیکھا کیے اے شوخ تری ہم آنکھین۔ اطاعت پر یون آمادہ رہنا کہ اشارہ ہو اور تعمیل کرین (تسلیم) ساتھ اشارے کے بجا لاتے ہین حکم۔ دیکھتے رہتے ہین آنکھین یار کی۔ آنکھین دیکھی ہین۔ صحبت اُٹھائی ہے۔ تربیت پائی ہے۔ استعمال اس جگہ کرتے ہین جہان ارباب کمال سے صحبت اٹھانے اور تعلیم پانیکا اظہار مقصود ہوتا ہے (شوق قدوائی) کن آنکھون سے دیکھون اے دشت آنکھین تیرے غزالونکی آنکھین دیکھی ہین مین نے بھی کالی آنکھون والون کی۔ آنکھین دیوار ہوجانا۔ کچھ نہ سوجھنا (اثر) بے ترے جب مائل گلزار آنکھین ہوگئین کچھ نہ سوجھا باغ مین دیوار آنکھین ہوگئین۔ آنکھین ڈبڈبانا۔ آبدیدہ ہونا آنسو بھر آنا (جرأت) ڈبڈبائی ہین جو آنکھین میری۔ ایک دریا ہے کہ لہراتا ہے۔ آنکھین ڈگر ڈگر کرنا۔ ضعف اور نقاہت سے آنکھونمین حلقے پڑجانا اور ایسی حرکت ہونا جس سے ضعف ظاہر ہوتا ہو۔ نہایت نحیف ہونا (فقرہ) چار ہی دن کے بخار مین اتنا سا منھ نکل آیا۔ آنکھین ڈگر ڈگر کرنے لگین (داغ) ضعف سے کچھ نظر نہین آتا۔ کر رہی ہین ڈگر ڈگر آنکھین۔ آنکھین ڈھانپنا یا ڈھانکنا۔ متعدی۔ کسی چیز سے یا ہاتھ سے آنکھین چھپا لینا (داغ) مین اپنی آنکھین ڈھانک لون مین ہاتھ اپنے باندھ لون۔ ڈرتے ہو کیون آنسو کچھ پردۂ حایل کے پاس۔ شرم سے آنکھین بند کرلینا۔ آنکھین ڈھلنا۔ مائل نظارہ ہونا۔ (داغ) شہر دیکھا تو کھل گئین آنکھین۔ ماہرویون پہ ڈھل گئین آنکھین۔ آنکھین ڈھیٹ ہونا۔ نڈر رہنا۔ آنکھون مین شرم و حیا نہ ہونا۔ (شوق قدوائی) کیا ڈھیٹ یہ آنکھین ہین کہ لڑتی ہین ماتھین سے

پردون مین چھپلئے ہوئے سب حسن اُنھین کا۔ آنکھین ڈھونڈھتی
ہین (ڈھونڈھتی ہین)۔ بہت انتظار تھا۔ دیکھنے کو بہت جی چاہتا
تھا۔ (بیخود) حسرت دید مین رہتی ہے پریشان نظر۔ ڈھونڈھتی ہین
تجھے او بانی بیداد آنکھین۔ آنکھین رگڑنا۔ کسی چیز پر زور زور سے
آنکھین ملنا (فقرہ) آستانہ مبارک سے آنکھین رگڑ رگڑ کر دعائین مانگتا
ہون آنکھین۔ رو رو کے خون کبوتر کرنا بہت رونا جس سے آنکھین
سُرخ ہوجائین (صبا) خط لکھا یار کو تو شوق جواب خط مین آنکھین رو
رو کے نہ کین خون کبوتر کسدن آنکھین رو رو کے سُجانا۔ اتنا رونا
کہ آنکھون پر ورم آجائے (قلق) روتے روتے سجائی ہین آنکھین
کوئی جانے کہ آئی ہین آنکھین (ضاحک) جب سے اس طفل پریوش
نے دکھائین آنکھین۔ بس مرا کچھ نہ چلا رو کے سجائی آنکھین آنکھین
روتے روتے سوج جانا۔ لازم۔ آنکھین رو رو کے لال کرنا۔ بہت
رونا جس سے آنکھین سُرخ ہوجائین (داغ) ایس فنا بھی مری روح
کانپ جاتی ہے۔ وہ روتے روتے جو آنکھون کو لال کرتے ہین۔
آنکھین روشن کرنا۔ کسیکے دیدار یا کسی چیز کے دیکھنے سے آنکھونکو
تازگی یا طراوت دینا (رشک) آنکھین روشن کرنے دو خط کو
رُخ شفاف پر۔ صاف یہ چاہ ذقن اندھا کنوان ہوجائیگا۔ آنکھین
روشن ہونا لازم آنکھون مین نور آنا (گلزار نسیم) کیا پھول ہے کیا اثر
ہے اسمین۔ ہوجاتی ہین روشن اندھی آنکھین۔ ۲ کسیکے دیدار سے
خوش ہونا کسی خوش رنگ اور لطیف چیز کو دیکھکر آنکھون مین ٹھنڈک
پڑنا (ہمر) روشن آنکھین ہوگئین بنت العنب کے نور سے۔ عقد

آنکھین

پروین چرخ سے اُترا کہ خوشہ تاک سے ۲ چشم حقیقت کھل جانا معرفت
پیدا ہوجانا (ناسخ) یہ اندھے ہین جو کہتے ہین ہم ہی ہم ہین ۔ جو
آنکھین ہون روشن تو پھر تو ہی تو ہے۔ آنکھین زمین سے لگ جانا
ندامت یا شرمندگی سے نیچے دیکھتے رہنا۔ آنکھین اوپر نہ اٹھانا۔
(نکہت) دیکھا جو تجھکو مہر نے چرخ برین سے۔ مانند نقش پا لگین آنکھین
زمین سے آنکھین سر پر ہونا مسلمانون کا عقیدہ ہے کہ قیامت کے
دن جو آنکھین منھ پر ہین وہ سر پر ہونگی اور اسمین بظاہر یہ مصلحت ہے
کہ کسیکا خراب حال کوئی نہ دیکھ سکیگا۔ (آتش) اپنے عریانون کا
پردہ رکھے گا وہ عیب پوش۔ روز محشر ہونگی چشم مردمان بالائے
سر۔ آنکھین سُرخ کرنا۔ غصہ کرنا۔ (آتش) غصے سے بھی کر لیجے سُرخ
آنکھون کو صاحب۔ خون بھی مژہ عاشق دلگیر سے ٹپکے آنکھین
سُرخ ہونا۔ دیکھو آنکھین لال ہونا۔ (مومن) کرم جو غیر پہ دیکھا لہو
اُتر آیا۔ نہ پوچھ کیون تری آنکھین ہین بنکے نادان سُرخ۔ آنکھین
سفید کرنا۔ آنکھون کا نور زائل کرنا۔ (زیادہ انتظار کرنے یا رونے سے)
ہے یہی گریہ تو پھر کیسی بصارت اے اسیر۔ ایک دن کر دینگے آنکھونکو
مری آنسو سفید (ناسخ) انتظار خط نے کین قاصد مری آنکھین سفید
۔ سادہ کاغذ بھیجدو ن تحریر کی حاجت نہین۔ آنکھین سفید ہوجانا
لازم۔ (اسیر) آنکھین مری سفید ہوئین انتظار سے۔ اب آئینہ
مصاحب سرکار ہو تو ہو۔ (ہلال) روتے روتے شام غربت مین
ہوئین آنکھین سفید۔ اب سواد دیدۂ اہل وطن درکار ہے۔
۳ آنکھین سی کھل گئین۔ آنکھون مین طراوت اور تازگی آگئی (فقرہ)

سبزہ زار مین آتے ہی آنکھین سی کھل گئین ؎ بیچینی دور ہوگئی۔ تکلیف سے
نجات پائی۔ تسکین ہوگئی (فقرہ) درد سے بیچین تھا ڈاڑھ نکلواتے ہی
آنکھین سی کھل گئین ؎ کسی عمدہ چیز کے نظر آنے یا مل جانے سے اچنبھا
ہو جانیکی جگہ (داغ) جب شباب آکر زلیخا کے دوبارہ دن پھرے ۔
کھل گئین آنکھین سی یوسف کی یہ عالم دیکھکر (مومن) رُدے وہ میرے
حال پہ حیران کیون نہون ۔ آنکھین سی کھل گئین دُرِ نایاب دیکھکر ؎
کسی چیز کی حقیقت کھل جانے اور تنبہ ہو جانیکی جگہ ۔ (امیر) کچھ قدر مین نہ
جانی غفلت سے رفتگان کی ۔ آنکھین سی کھل گئین جب صحبتین ہوئین خواب
آنکھین سینا ؎ پلک سے پلک سی دینا ۔ اکثر شکاری لوگ باز اور
دوسرے شکار کرنے والے جانورون کی آنکھین سی دیتے ہین ؎ کسی
چیز پہ ہر وقت آنکھین لگائے رہنا ۔ (امیر) کب تلک یہ دل صد پارہ نظر
مین رکھئے ۔ اسیر آنکھین ہی سیئے رکھتے ہین دلبر کتنے ۔ آنکھین سینکنا
حسینون کو گھورنا ۔ (رند) شعلۂ حسن سے جل جاؤ پر آنکھین سینکو کوئی
معشوق اگر آگ بھبھوکا دیکھو ۔ آنکھین فرش راہ کرنا ۔ آنکھین فرش کرنا
کمال عاجزی اور شوق ظاہر کرنا ۔ بہت تواضع و تکریم کرنا ۔ (منیر) ۔
خاکساری نے فرش کین آنکھین ۔ سرنے کی پاؤن کی پرستاری ۔ آنکھین
فرش ہونا ۔ آنکھین فرش راہ ہونا ۔ لازم ۔ (مومن) ہے جلوہ ریز نور نظر
گرد راہ مین ۔ آنکھین ہین کسکی فرش تری جلوہ گاہ مین (داغ) بہت آنکھین
ہین فرشِ راہ چلنا دیکھکر ظالم ۔ کفِ نازک مین کانٹا چبھ نہ جائے کوئی
مژگان کا ۔ آنکھین قدمون پہ ملنا ۔ کمال تعظیم و ادب سے یا کمال اخلاص
و محبت سے (قلق) جھک کے آداب سے کیا مجرا ۔ آنکھین قدمون پہ ملکے

کہنے لگا ۔ آنکھین قدمون تلے بچھانا ۔ کمال عاجزی اور شوق ظاہر کرنا ۔
بہت تواضع اور تکریم کرنا ۔ (بحر) اٹھی ہوئی نقش پا کی صورت ۔ آنکھین
قدمون تلے بچھا کر ۔ آنکھین قدمون سے ملنا ۔ آنکھین قدمون پہ ملنا ۔
(منیر) تیرے قیدی کے قدم سے آنکھین پرون نے ملین ۔ پاؤن کی
زنجیر تسبیح سلیمانی ہوئی ۔ آنکھین قدمون کے نیچے بچھانا ۔ آنکھین قدمون
تلے بچھانا (بحر) نصیب کسکے یہ عاشقون مین بغل مین وہ گلعذار بیٹھے ۔
بچھاؤن قدمون کے نیچے آنکھین جو میری آنکھون پہ یار بیٹھے ۔ آنکھین
کرڑوانا ۔ آنکھون مین خارش کی تھوڑی سی کیفیت پیدا ہونا اس سے
آنکھون مین پانی بھر آتا ہے ۔ یہ کیفیت کبھی نیند کے خمار اور کبھی دھوئین
کی تکلیف سے ہوتی ہے ۔ (رند) خواب شیرین سے مین آگاہ نہین
برسون سے ۔ آنکھین کڑواتی ہین جب نیند ذرا آتی ہے ۔ آنکھین کور
ہو جانا ۔ اندھا ہو جانا ۔ (رند) کور آنکھین ہون کسی طور سے رو رو
رہ گئے ۔ اور چارہ ہی نہین دید کی بیماری کا ۔ آنکھین کھل جانا ۔ آنکھین
روشن ہو جانا ۔ بینائی زیادہ ہو جانا (اسیر) کسب ہر فن مین لگی ہے
شرط استعداد کی ۔ کب کھلین سرمے سے آنکھین کور مادر زاد کی ؎
بصیرت پیدا ہو جانا (بحر) آنکھین کھل جائین چڑھا جائے جو تو اے
واعظ ۔ شیشے عینک کے ہین یہ ساغر صہبا کیسے ؎ حقیقت کھل جانا
قدر عافیت معلوم ہو جانا (خلیل) پھر نہ دیکھو مجھے تم چشم حقارت سے
کبھی ۔ آنکھین کھل جائین جو تم کو بھی ہو بیماری عشق ؎ حیران ہو جانا ۔
ہوچکا رہجانا ۔ (داغ) فرشتے بھی دیکھین تو کھل جائین آنکھین بشر
کو وہ جلوے دکھائے گئے ہین ؎ غفلت جاتی رہنا ۔ بیخودی جاتی رہنا

(فقرہ) تخلیہ سنگھاتے ہی آنکھین کھل گئین۔ آنکھین کھلوانا۔ آنکھین
فتح کراتا ۲۔ دلھن کی آنکھین کھلوانا۔ ہندوستان کی رسم ہے کہ دلھن
چند روز شرم سے سسرال والون کے سامنے آنکھین بند کئے رہتے
ہے۔ آنکھین کھلی رہگئین۔ سکتا سا ہوگیا (نکہت) دیکھکر صورت سحر
اس مہر پر تنویر کی۔ رہگئین آنکھین کھلی آئینہ تصویر کی ۲۔ کنایتہً انتظار
یا حسرت کی حالت مین مرجانا کی جگہ (غافل) شوق نظارہ قاتل ہو بس
از ذبح نہ تھا۔ کیون کھلی رہگئین میری تہ خنجر آنکھین۔ آنکھین کھلی رہنا۔ پلک
نہ جھپکنا (میر) مجھے نیند کیسی کہ مانند انجم کھلی رہتی ہین میری آنکھین
سحر تک ۲۔ بعض آدمی اس طرح سوتے ہین کہ پوری آنکھ بند نہین ہوتی
کچھ کچھ کھلی رہتی ہے۔ آنکھین کھلی کی کھلی رہگئین۔ سکتے کی حالت مین
دم نکل گیا۔ آنکھین کھلی ہونا۔ پوری آنکھ بند نہونا آنکھ کا کچھ کچھ کھلا ہونا
(وزیر) آنکھین کھلی ہوئی ہین عجب خواب ناز ہے۔ فتنہ تو سو گیا ہے
در فتنہ باز ہے ۲۔ زندہ ہونا۔ صحیح و سلامت ہونا (سحر) کھلی ہین جبتلک
آنکھین زبان بند نہین۔ جب آئے نیند ہمین پھر ہے قصہ خوان خاموش
آنکھین کھونا۔ بینائی زائل کرنا۔ اندھا ہوجانا (سودا) غم مین اسکے نیزا
ہرگز نہ رو۔ تو بہت رو رو کے آنکھون کو نہ کھو۔ آنکھین کہین ہین دل
کہین ہے۔ نظر اور طرف ہے اور دھیان کہین اور۔ یہ جملہ کیسیکی بے
توجہی اور بدحواسی جتانیکو بولا جاتا ہے (میر) کیا مین بھی پریشانئے
خاطر سے قرین تھا۔ آنکھین تو کہین تھین دل غمگین کہین تھا۔ آنکھین
کیا پھوٹ گئی ہین۔ طنز سے اُسکی نسبت بولتے ہین جو سریح نافہمی کا کام
کرے یا بے پروائی بے توجہی سے کسیکو سامنے رکھی ہوئی چیز نہ دکھائی

دے (فقرہ) گٹھری سامنے رکھی ہے اور تجھے سوجھتی نہین آنکھین کیا پھوٹ
گئی ہین۔ آنکھین کیا منہ پر نہین ہین۔ آنکھین کیا نہین ہین۔ کیا سوجھتا نہین
ہے (منیر) دو برق تجلی سے کسی اور کو دھوکا۔ آنکھین نہین کیا طالب دیدار
کے منہ پر (میر) بس اے گریہ آنکھین ترے کیا نہین ہین۔ کہانتک جہان کو
ڈبوتا رہیگا۔ آنکھین گرم کرنا۔ غصے سے دیکھنا۔ (اسیر) جاتا ہون جب مین
پیاس مین بہر تلاش آب۔ دریا مین آنکھین کرتے ہین مجھپر حباب گرم ۲۔
مجازاً گھورنا۔ (تسلیم) سرد مہری ہوچکی بیٹھو گھڑی بھر روبرو ہم بھی آنکھین
گرم کرلین آتش رخسار سے۔ آنکھین گرم ہونا۔ کنایتہً نیند آجانا (بشیر) گرم
کیا خاک ہون آنکھین شب تنہائی مین سوزش دل سے کسیوقت نہین
دل ٹھنڈا۔ آنکھین گڑجانا۔ کسی چیز کو برابر تکے جانا (اسیر) نظارہ ابرو سے
پھر امنہ نہارا جو ہر کیطرح گڑ گئین شمشیر مین آنکھین۔ آنکھین گڑو کے دیکھنا
آنکھین گڑونا۔ غور سے دیکھنا۔ آنکھین گڑھے مین جا رہنا۔ آنکھون کے
ڈھیلون کا اندر دھنس جانا (تسلیم) کسنے وقت نزع کہدین گور کی لپسیان
جا ہین آنکھین گڑھے مین پہلے مجھ بیمار سے آنکھین گلابی ہونا۔ لازم۔ مخمور ہونا
آنکھون کا۔ آنکھین لال بھبوکا ہونا آنکھین بہت سرخ ہوجانا۔ جوش گریہ
سے یا غصے سے یا نشے سے (فقرہ) خیر تو ہے یہ کیسا عتاب ہے آنکھین کیون
لال بھبوکا ہو رہی ہین۔ آنکھین لال کرنا۔ غصہ کرنا۔ چشم نمائی کرنا۔
(رند) پھر گئی صورت مریخ نظر مین میری۔ لال آنکھین کئے جسوقت وہ جلاد
آیا۔ آنکھین لال ہونا (لال لال ہونا) آنکھین سرخ ہونا۔ (غصے سے۔
نشے سے۔ بہت رونے سے نیند کے خمار سے۔ آشوب سے۔ بخار کی شدت
سے) (آتش) ہوئی ہین غصے سے کیا لال لال وہ آنکھین۔ نظر پڑا ہی

کبھی جو لباس ترکان سرخ (ناسخ) نشے سے لال اسکی آنکھین ہین تو کیا لالہ
کھون۔ جام مے سے کب ہے نسبت ساغر تریاک کو۔ آنکھین لگانا۔ کسی
چیز سے آنکھین چھوانا۔ (حیدر) گدگدی ہونے لگی پاؤن مین آنکھین جو چُبھین
جب تصور مین بھی تلوون سے لگائین آنکھین ۲۔ عاشق ہونا۔ محبت کرنا (شوق)
ایکدن بھی نہین دن رات مین آنسو تھمتے جان کو روگ لگا یا کہ لگائین آنکھین۔
آنکھین لگائے رہنا۔ برابر دیکھتے رہنا (رشک) عکس عارض سے ہوا تھا
بعد دو چار آئنے مین۔ رہتا ہے آنکھین لگائے ہوئے یار آئینے ہین۔ آنکھین
لگی رہنا۔ لازم راہ دیکھنا۔ انتظار کرنا۔ آمد آمد کا اشتیاق ہونا (میر) آنکھین
لگی رہین گے برسون وہین سبھون کی۔ ہوگا قدم کا تیرے جس جانشان
زمین پر۔ آنکھین لگی ہونا۔ کسیطرف ٹکٹکی بندھی ہونا (میر) لگی ہین ہزارون
ہی آنکھین ادھر۔ اک آشوب ہے اُنکے گھر کیطرف۔ آنکھین مانگنا (یا
مانگتے پھرنا) بینائی کا خواستگار رہنا (گلزار نسیم) تکیے پہ فقیر سیر اندھا۔ اک
گوشے مین آنکھین مانگتا تھا (اسیر) سوجھتا خاک نہین اُس رخ روشن
کے حضور۔ مانگتے پھرتے ہین یوسف کے خریدار آنکھین۔ آنکھین لٹکانا۔
(عو)۔ آنکھین جھپکانا۔ آنکھین ملتے ہوئے اُٹھنا۔ جب کوئی جاگتا ہے تو
نیند کا خمار دور کرنیکو آنکھین ملتا ہوا اُٹھتا ہے (ہلال) آنکھین ملتے اُٹھے
ہین سوکر۔ جادو جاگا ہے سامری کا۔ آنکھین ملنا ۱۔ سوتے سے اٹھکر نیند
کا خمار دور کرنے یا آتی ہوئی نیند ٹالنے کے لئے یا آنکھ مین کسیوجہ سے
سوزش ہونے یا کچھ پڑ جانیکی حالت مین (نصیر) پہنچ گئے سبھی منزل کو
ہمرہان افسوس۔ اور ایک ہم ابھی آنکھین ہی اپنی ملتے ہین ۲۔ عجز و محبت
یا اعتقاد سے کسی چیز سے آنکھین رگڑنا (اسیر) ہوتا ہے جب سوار وہ مہر

سپہر حسن۔ خورشید و ماہ ملتے ہین آنکھین رکاب پر۔ آنکھین ملنا ۱۔
آنکھین پیدا ہونا (رشک) میدان دل بیان فضائے دو آب ہے۔
آنکھین ملین مجھے چمن و گنگ کے عوض ۲۔ بینائی حاصل ہونا ۳۔ دل
کیون نہ زیارت سے اسیر اپنا ہو روشن اندھون کو ملین روضۂ شبیر
مین آنکھین ۳۔ نگاہین چار ہونا۔ سامنا ہونا۔ دیکھو آنکھون سے آنکھین
ملنا ۴۔ آنکھین مُندتے کیا دیر ہے۔ دیکھو۔ آنکھ بند ہوتے کیا دیر ہے۔ اب
مندنا کی جگہ بند ہونا ہی کہتے ہین۔ آنکھین میچ لینا۔ آنکھین بند کر لینا۔
شرما جانا۔ توجہ اٹھا لینا۔ دست بردار ہو جانا اب میچنا کا استعمال بالکل
متروک ہے۔ آنکھین نکال کے دیکھنا۔ غُصّے سے دیدے نکال کے
دیکھنا (نصیر) سیر حباب خاک ہے ساقی کہ بن ترے۔ دریا بھی دیکھتا
ہے اب آنکھین نکال کے۔ آنکھین نکالنا ۱۔ آنکھون کے ڈھیلون کا اُنکی
جگہ سے باہر نکالنا۔ اندھا کرنا ۲۔ (ذوق) بادام دو جو بھیجے ہین بٹوے مین
ڈال کے۔ ایما یہ ہے کہ بھیجدو آنکھین نکال کے ۳۔ غُصّے سے دیدے نکال
کے دیکھنا۔ خفا ہونا۔ دھمکانا (ناسخ) دیکھا آنکھون کو مین نے کسدن۔
مجھپر نہ عبث نکال آنکھین ۴۔ آنکھین پیدا کرنا (منیر) کبھی پرتو نہ دیکھے گا مری
خورشید عالم کا۔ ہزار آنکھین نکالے ٹوٹ کر آئینہ شبنم کا۔ آنکھین نکل آنا
۱۔ دیدون کا اپنی جگہ سے نکل پڑنا (فقرہ) گلا گھونٹتے ہی اُسکی آنکھین
باہر نکل آئین ۲۔ لاغری سے حدقہ ہائے چشم کا گہرا ہوکر دیدون کا اُبھر آنا
یا اُبھرا ہوا نظر پڑنا (فقرہ) چند ہی روز کے بخار مین تمھاری صورت بدل
گئی آنکھین نکل آئین آنکھین نکل پڑنا۔ دیکھو آنکھین نکل آنا نمبر ۱۔ آنکھین
نکلی پڑتی ہین۔ آنکھین پھٹی جاتی ہین۔ آنکھین نیلی پیلی کرنا۔ بنظر قہر

کسیکو دیکھنا۔ غصّے سے لال پیلا ہونا (داغ) نیلی پیلی کرتے ہین آنکھین مجھکو دیکھکر۔ ایک رنگ آتا ہے اک جاتا ہے مجھ رنجور کا۔ آنکھین ہونا۔ تنبۂ ہونا۔ چیتنا۔ (فقرہ) پہلے سے کچھ نہ سُوجھا جب قرضہ حد سے بڑھ گیا تو آنکھین ہوئین ۲۔ بصیرت ہونا۔ (زمیر) آنکھین جو ہون تو عین ہے مقصود ہر جگہ۔ بالذّات ہے جہان مین وہ موجود ہر جگہ ۳۔ تیز ہونا سلیقہ ہونا۔ آنکھین ہوئین چار دل مین آیا پیار۔ آنکھین ہوئین اوٹ دل مین آئی کھوٹ۔ مثل۔ وہان کہتے ہین جہان کوئی سامنے محبّت ظاہر کرے اور پیٹھ پیچھے کچھ اُسکا اثر نہو۔

آنگن۔ (ھ۔ س۔ آنگن مادہ۔ اگی چلنا)۔ مذکر صحن۔

آنند۔ (ھ) ہندو۔ صفت خوش۔

آنو۔ (ھ۔ بروزن پاؤن۔ س۔ آم۔ کچّا۔ مادہ۔ آم۔ پیٹ کا بگاڑ) مونث وہ بلغمی رطوبت جو پیچش مین آنتون سے نکلتی ہے۔ آنو آنا آنو کا اجابت مین دفع ہونا۔ آنو پڑنا۔ آنتون مین آنو پیدا ہو جانا۔ آنو کے لچھے نکالے۔ آنو گلے مین اٹکی (عم) جب کوئی بیجل قرارت چھانٹے یا جب کسیکو اُچھو ہو جائے تو مذاق سے کہتے ہین خوب ہوا آنو کے لچھے نکالے۔ آنو گرنا۔ آنو آنا۔

آنول نال۔ (ھ)۔ مونث۔ نال۔ اُس لانبی سی جوف دار آنت کو کہتے ہین جو پیدا ہونیکے وقت بچّے کی ناف سے لٹکی ہوئی ہوتی ہے۔ آنول۔ بروزن چاول وہ تکیا جو تلّی سے مشابہ دوسرے سرے پر اس آنت کے ہوتی ہے۔ دستور ہے کہ پیدا ہوتے ہی بچّے کی آنول نال کاٹ کر زمین مین دفن کر دیتے ہین۔ آنول نال گڑنا۔ چونکہ مقام پیدائش سے اُنس ہونا ایک فطرتی بات ہے اسلئے جب کسیکو کسی جگہ سے محبت زیادہ ہوتی ہے تو کہتے ہین کہ وہان کیا تمھاری آنول نال گڑی ہے۔ اب زبانون پر نال گڑنا زیادہ ہے۔

آنولا۔ (ھ) مذکر آملہ ۲۔ آنولہ سار گندھک۔ ایک قسم کی اعلیٰ درجے کی گندھک جسکا رنگ آنولے کے رنگ سے مشابہ ہوتا ہے۔

آنی جانی چیز۔ صفت۔ بے بنیاد چیز۔ ناپائیدار۔ (حالی) ملک و مال و سلطنت اک آنی جانی چیز تھی جو ہمیشہ رہنے والی تھی وہ دولت کیا ہوئی۔

آنتی پانتی۔ (ھ۔ آنتی۔ اتن سے مشتق ہے جسکے معنے چہرہ۔ پانتی پاؤ سے مشتق ہے جس سے پاؤن بنا ہے تی کی اصل تل یا تر ہے جسکے معنی نیچے۔ آنتی۔ سرہانا۔ پانتی۔ پاؤن کے نیچے کی جگہ)۔ سرہانے۔ اور پاؤن کے نیچے کی جگہ۔ (فقرہ) اجی ہماری کیا فکر ہے ہمین کچھ تکلیف نہین آنتی پانتی جہان پائینگے پڑ رہینگے۔

آؤ۔ (آنا مصدر سے صیغہ جمع امر حاضر۔ یہ لفظ بروزن قاع اور بروزن فعلن دونون طرح درست ہے ہر مصدر کا صیغہ جمع امر حاضر جسمین الف کے بعد واؤ ہو دونون طرح مستعل ہے۔ (داغ) آؤ مل جاؤ کہ یہ وقت نہ پاؤ گے کبھی۔ مین بھی ہمراہ زمانیکے بدل جاؤن گا۔ (امیر) کرسی یہ پکاری آؤ آؤ۔ گھر آپ کا ہے قدم بڑھاؤ ۲۔ بلانیکے لئے واحد اور جمع دونون کی طرف خطاب کرتے ہین ۳۔ چلو۔ (فقرہ) آؤ تماشا دیکھو آئین ۴۔ حُسن کلام کے لئے آتا ہے (فقرہ) بیٹھے کیا کرتے ہو آؤ شطرنج کھیلین آؤ بوا لڑین لڑے ہماری بلا۔ مثل دیکھو

آبو الڑین آؤ بھگت۔ ھ۔ مونث۔ خاطر تواضع سے پیش آنا (کرنا لینا۔ ملنا کے ساتھ) آؤ بھی جانے دو۔ آؤ جانے بھی دو۔ آؤ جانے دو جب کوئی کسی سے لڑتا ہے یا کسی پر بہت خفا ہوتا ہے تو سمجھانے بجھانے والے کہتے ہین مطلب یہ ہوتا ہے کہ لڑائی موقوف کرد۔ بہت غصہ اچھا نہین (میر) قتل کئے پر غصہ کیا ہے لاش مری اُٹھوانے دو جان سے بھی ہم جلتے رہے ہین تم بھی آؤ جانے دو۔ آؤ پڑوسن گھر کا بھی لے جاؤ۔ مثل۔ عو۔ کسی نفع کی اُمید پر اپنی گرہ سے بھی کچھ کھو بیٹھنے اور فائدے کی اُمید پر نقصان اٹھانیکی جگہ بولتی ہین۔ آؤ پڑوسن لڑین۔ عو۔ زبردستی اور بے محل لڑنے جھگڑنے کے محل پر بولتی ہین۔ آؤ پیر گھر کا بھی لے جاؤ۔ آؤ پیر و گھر سے بھی لے جاؤ محل استعمال وہی ہے جو "آؤ پڑوسن گھر کا بھی لے جاؤ" کا ہے مگر اس جگہ عورتون کی بول چال کی خصوصیت نہین ہے مرد بھی بولتے ہین۔ (شاد) گئے دل پھیر نکو ہاتھ اٹھایا جان مضطر سے۔ مثل ہے آؤ پیر وا ورلے جاؤ مرے گھر سے

آؤ تاؤ۔ مذکر۔ رنگ ڈھنگ۔ آمدؤ تو جاؤ کہان۔ (عو) جب کسی کے غصّے کی شدّت کا اظہار کر کے یہ کہنا ہوتا ہے کہ وہ ایسا بگڑ گیا اسطرح لڑنے لگا کہ جان چھڑانا مشکل ہو گئی تو یہ جُملہ بولتی ہین (فقرہ) صاحبزادے کی تُندمزاجی کا یہ حال ہے کہ ذرا سی بات مین یہ معلوم ہوتا ہے کہ بدن مین مرچین لگ گئین کل مین نے اتنی ہی بات پوچھی تھی کہ بیٹا شب کو کہان تھے یہ سنتے ہی غصے کے مارے ایسے آپے سے باہر ہو گئے کہ آؤ تو جاؤ کہان

آؤ جاؤ۔ مونث ۱۔ چلت پھرت۔ پھُرتی۔ (انیس گھوڑے کی تعریف) وہ گشت وہ طرارے وہ سُرعت وہ آؤ جاؤ صدقے تھا اس ایک پل زد ہِرن کے سو بناؤ ۲۔ آمد و رفت۔ آنا جانا۔ (فقرہ) یہ کیا آؤ جاؤ لگا رکھی ہے۔

آؤ جاؤ گھر تمھارا کھانا مانگے دشمن ہمارا۔ مثل۔ بخیل کی نسبت کہتے ہین

آؤ دیکھا نہ تاؤ۔ یہ جملہ اُس جگہ کہتے ہین جہان کوئی بے محل جلدی سے بے سمجھے بوجھے کوئی کام کر بیٹھے یا کچھ کہہ اُٹھے۔ (فقرے) اُس نے آؤ دیکھا نہ تاؤ تڑ سے اُنکے مُنھ پر کہدی۔ آؤ دیکھا نہ تاؤ دریا مین پھاندپڑا۔

آؤ نہ۔ (نہ زاید ہے اور داخل زبان ہے) ۱۔ آؤ ضرور آؤ (فقرہ) آؤ نہ تمسے کون چھپنے والا ہے ۲۔ کسی سے مخاطب ہو کہا۔ چلو (فقرہ) آؤ نہ ذرا ہوا کھا آئین ۳۔ اپنے نفس کی طرف خطاب کر کے کہتے ہین (غالب) کیا فرض ہے کہ سب کو ملے ایک سا جواب۔ آؤ نہ ہم بھی سیر کرین کوہ طور کی۔

آوا۔ (اُردو) مذکر۔ پزاوہ جسمین اینٹین پکاتے ہین۔ دیکھو (آوہ)

آوا جائی لگا رکھی ہے۔ عو۔ جب کوئی بے موقع یا بلا ضرورت بار بار کہین آتا جاتا ہے تو کہتی ہین کیا آوا جائی لگا رکھی ہے۔

آوارگی۔ (ف) مونث۔ آوارہ ہونا۔ کوچہ گردی۔ شُہدپن

آوارہ (ف) ۱۔ سرگردان۔ پریشان۔ مارا مارا پھرنیوالا۔ (پھرنا۔ کرنا۔ رہنا ہونا کے ساتھ) ۲۔ (اردو)۔ بدکار۔ بدچلن بدوضع۔ اوباش (بنادینا کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (اختر۔ شاہ اودہ) فاحشہ ہے وہ سخت آوارہ۔ یار ہین اُسکے اب بھی دس بارہ۔ آوارہ مزاج (ف) لااُبالی۔ بدچلن۔

آوارہ وطن (ف) غریب الوطن۔ مُسافر (خلیل) رنج غربت کو کوئی آوارہ وطن سے پوچھے۔ ہوش اڑا دیتی ہے انسان کے ہوا سے غربت۔

آواز (ف) مونث ۱۔ صدا۔ ندا۔ ۲۔ نک پکار ۳۔ گانیکی آواز

۱۰ سازاور باجون کی آواز ۱۱ سودا بیچنے والون کی صدا ۱۲ فقیر کی صدا ۱۳ تڑاقا۔ دھماکا۔ کسی چیز کے گرنیکی آواز ۱۴ پاؤن کی آہٹ ۱۵ چرچراہٹ ۱۶ سنسناہٹ ۱۷ جھنکار ۱۸ بلند آواز (فقرہ) چُپکے چُپکے کیا پڑھتے ہو ذرا آواز سے پڑھو۔ آواز آنا۔ آواز سنائی دینا (فقرہ) کون ہے یہ کسکی آواز آئی۔ آواز اُٹھانا۔ آواز بلند کرنا اونچے سرون مین گانا۔ زیادہ تر گانے مین اسکا استعمال ہے (فقرہ) آواز اُٹھاؤ۔ آواز اُٹھنا۔ لازم۔ آواز بلند ہونا (فقرہ) ہزار آواز اٹھاتا ہون مگر کیا کرون اٹھتی ہی نہین۔ آواز اُکھڑنا یا اُکھڑ جانا۔ تان لگانے یا اُپج لینے مین زور کھا کے آواز کا پھٹ جانا۔ آواز بے تالی اور بے سُری ہونا۔ (فقرہ) آواز تو اچھی ہے مگر گاتے گاتے اُکھڑی جاتی ہی آواز بدل جانا۔ آواز مین فرق آجانا (اسیر) ہے اور سے اور اب تو دل زار کی آواز سچ ہے کہ بدل جاتی ہے بیمار کی آواز۔ آواز بدلنا اپنی اصلی آواز کو بدل کے بولنا (سودا) جسوقت سُنا یہ وہین آواز بدل کر۔ آپ کہا گھر مین سے کش چند کے یان ہی۔ آواز بڑھانا۔ آواز بلند کرنا۔ آواز بڑھنا لازم (فقرہ) ہر چند گلے پر زور دیتا ہون مگر آواز نہین بڑھتی۔ آواز بیکا۔ رونکی آواز۔ آواز بگڑ جانا۔ لازم۔ اچھی آواز کا بُرا ہو جانا (فقرہ) اب اس گویے کی آواز بگڑ گئی پہلی سی نہین رہی۔ آواز بلند کرنا۔ چلاّ کے بولنا۔ اونچی آواز سے پڑھنا گانا (ناسخ) تیری آنکھین تو سخنگو ہین مگر کون سُنے کیونکر آواز کرین مردم بیمار بلند۔ آواز بلند ہونا۔ لازم (ناسخ) قدر اپنی تیری مدح سے ہے جہان جان بلند۔ آواز جیسے ہوتی ہے وقت اذان بلند۔

آواز بند کر دینا۔ آواز نہ نکلنے دینا۔ خاموش کر دینا (ظفر) وہ میت ہے مرا نالہ کہ دم مین ہمدمو۔ بند کر دون صور اسرافیل کی آواز کو۔ آواز بند ہو جانا۔ لازم آواز نہ نکلنا۔ خاموش ہو جانا (اسیر) سُرمہ تری آنکھونکا جو اُسنے نہین کھایا۔ کیون بند ہے عیسیٰ ترے بیمار کی آواز۔ آواز بھاری ہونا۔ لازم۔ آواز بیٹھ جانا۔ آواز مین ایک قسم کی گرانی ہونا۔ آواز بیٹھنا لازم آواز کا گرفتہ ہو جانا۔ گلا بیٹھ جانا۔ آواز پا۔ پاؤن کی آہٹ۔ آواز پتّانا۔ لازم آواز کا تھرتھرانا (فقرہ) وہ کیا گائے ابھی بیماری سے اٹھا ہے ضعف سے آواز پتّاتی ہے آواز پر آنا پکارنیکے ساتھ ہی آنا۔ فوراً آنا بعض پرند جو آواز پر لگے ہوتے ہین وہ آواز سُنتے ہی آجاتے ہین۔ آواز پر کان دھرنا یا رکھنا کسیکی آواز سننے کو متوجہ ہونا۔ آواز پر کان لگائے رہنا یا لگائے ہونا آواز سننے کیطرف متوجہ ہونا۔ آواز سننے کا منتظر رہنا۔ آواز پر کان لگے رہنا یا لگے ہونا۔ لازم۔ (بحر) کان آواز قدم پر لگے رہتی ہین مدام۔ آنکھ دروازے کی جانب نگران رہتی ہے۔ آواز پر گولی لگانا آواز سنکر شکار پر ٹھیک نشانہ لگانا۔ آواز پر لگانا۔ جانورون کو ایسا سدھانا کہ وہ آواز سنتے پاس چلے آئین یا بولنے لگین یا لڑنے لگین۔ آواز پر لگا ہونا۔ لازم آواز یا بولی پہچاننے سے کوئی کام کرنیکا عادی ہونا (داغ) جب مین نے آہ کی ہے قیامت اٹھائی ہے۔ آواز پر ہے شورش محشر لگی ہوئی آواز پڑ جانا۔ آواز بیٹھ جانا (اسیر) صیاد ایک آہ کی رخصت مجھے بھی دے۔ آواز پڑ گئی ہے مرے ہمصفیر کی۔ آواز پھٹنا۔ لازم آواز کا بھاری ہو جانا۔ آواز پھولنا۔ لازم آواز کا بھاری ہو جانا۔ اور صاف نہ نکلنا۔ بیشتر زیادہ خوشی کے موقع پر کہتے ہین (عاشق) کان رکھکر جو

سنو تم تو یہ بھولے آواز۔ میری فریاد کرن بھول بنے کانون مین
آواز پیدا ہونا۔ آواز نکلنا (ذوق) ہوئے تبخانے سے ناقوس کی
پیدا آواز۔ چلے جمنا کو برہمن کوئی لیکر مورت۔ آواز تھرّانا یا آواز تھرتھرانا
آواز کانپنا۔ آواز جانا۔ آواز پہنچنا آواز کسی حد تک پہنچنا۔ (میر) دل
تو ہے عبث نالان یاران گزشتہ بن۔ ممکن نہین اب اُن تک آواز جرس
جائے آوازِ درا۔ آواز جرس (قافلے کے پیچھے پیچھے گھنٹے کی آواز ہوتی
چلتی ہے تاکہ اگر کوئی ساتھی راستہ بھول جائے تو گھنٹے کے آواز کی ہری
سے منزل پر کاروان سے مل جائے) گھنٹے کی بجنے کی آواز۔ آواز جکڑ جانا
نزلے کی وجہ سے آواز بیٹھ جانا۔ آوازِ خندہ ہنسی کی آواز۔ وہ آواز جو
ہنسی مین پیدا ہو۔ آواز دب جانا۔ آواز کا پست ہو جانا ؎ کیا رقیب
روسیہ ہے چیز ناسخ کے حضور۔ دب گئی آواز خر کی شیر کی آواز سے۔ آواز
دینا متعدی ۱۔ پکارنا پکار کر کہنا۔ بآواز بلند کہنا۔ (امیر) امرے مزار پہ آیا
جو وہ بتِ گمراہ تڑپ کے روح نے آواز دی کہ بسم اللہ ۲۔ بلانا (فقرہ) براہ
عنایت کسی خدمتگار کو آواز دیجئے ۳۔ لازم۔ صدا پیدا ہونا (ناسخ) سیکڑون
آہین کر دون پر ذکر کیا آواز کا۔ تیر جو آواز دے ہے نقص تیر انداز کا ۴۔ لازم
سودے بیچنے والے کا صدا دینا (فقرہ) برف والا کہان چلا گیا ابھی تو یہین
آواز دیتا تھا۔ آواز ڈوکر مین آنا۔ زمانہ بلوغ مین کنٹھ پھوٹنے سے آواز
بھاری ہو جاتی ہے بچپن کی سی باریک اور سبک آواز نہین رہتی ہی
اسکو آواز کا ڈوک مین آنا کہتے ہین (انشا) ہے اندنون مین انکی جو
آواز ڈوک مین۔ تو کھر دھراہٹ اور ہی ہے نوک چوک مین۔ آواز سنانا
متعدی کانون مین آواز پہنچانا (رند) کہتا نہین مین ہو جئے بے پردہ

مہربان آواز تو سناؤ اگر مہربان نہو۔ آواز سننا یا سنائی پڑنا یا سنائی
دینا۔ لازم کانون مین آواز پہنچنا ؎ آواز تو سنیگا نہ دیکھے گا گر کبھی
گھر اپنا اسکے گھر کے ظفر متصل بنا۔ (رشک) آنکھین جو دم نزع ہوئین بند
کھلے کان۔ آواز سنائی پڑی یاران وطن کی (فقرہ) بڑے گھنٹے کی آواز
رات کو دور تک سنائی دیتی ہے۔ آواز سے آواز ملنا ۱۔ سُر سے سُر ملنا
(فقرہ) عجب بے لطف گاتا ہے چارون مین سے ایک کی آواز دوسرے
سے نہین ملتی ۲۔ ایک آواز کا دوسری آواز سے مشابہ ہونا (ناسخ)
مگر لیلے کو مجنون کر دیا تیری محبت نے کہ آواز جرس ملتی ہے آواز
سلاسل سے۔ آواز سے شگون لینا ہندوستان مین بعض جانورون کی
آواز سے نیک اور بد بات کا شگون لیتے ہین مثلاً جب کسیکے آنیکا
انتظار ہوتا ہے اور کوّا مکان پر بیٹھکر بولتا ہے تو کہتے ہین کہ کاگا (کوّا)
اگر آج فلان شخص آتا ہو تو اُڑ جا۔ اگر یہ کہنے پر کوّا اُڑ جاتا ہے تو جانتے
ہین کہ مسافر آتا ہے اور اگر بیٹھا رہتا ہے تو خیال کرتے ہین کہ آج نہ
آئیگا۔ (ظفر) وہ آتے کب ہین مگر ہم نے اُنکے آنیکا شگون سنکے کچھ
آواز زاغ سے لیا۔ آواز صاف ہو جانا۔ لازم گلا صاف ہو جانا۔
آواز کا بھاری پن زائل ہو جانا۔ آوازِ صور۔ صور وہ ہے جسکو حضرت
اسرفیل بحکم خدا تعالے جس وقت پھونکدینگے تو کل جاندار اور بے جان
چیزون کا نشان مٹ جائیگا اور قیامت آجائیگی (ذوق) نسیم کیا ہے
کہ روضے مین تفتہ جانون کے۔ نہ گل ہو باد سے آواز صور کی قندیل
آوازِ غیب۔ الہام کی ایک قسم ہے جسمین عالم غیب سے آواز
سنائی دے۔ آواز غیب سے آنا۔ الہام ہونا۔ آواز قدم۔ پاؤن کی

آہٹ (مومن) اپنی آواز قدم سے بھی وہ ڈر کر رات کو۔ مڑ کے پیچھے دیکھ لیے تھا (دیکھ لیتا تھا) ہر قدم پر رات کو۔ آواز کا پاٹ۔ آواز کی سائی آواز کی حد (سحر) سمندر کے تھے پاٹ آوازون مین۔ وہ موجین تھین یا تار تھے سازون مین۔ آواز کا پاٹ نہ ملنا (گانے والون کی اصطلاح مین یہ محاورہ بلند آواز گوئے کے حق مین بولا جاتا ہے)۔ آواز کا بہت بلند ہونا۔ آواز کا چڑھاؤ اُتار۔ آواز کا نیچا اونچا ہونا۔ آواز کان پڑنا۔ آواز سنائی دینا (ظفر) الٰہی کسکی یہ آواز میرے کان پڑی۔ کہ جس سے پھر تن بیجان مین میرے جان پڑی۔ آواز کان پڑی نہ سنائی دینا۔ جب زیادہ شور و غل ہوتا ہے تو کہتے ہین کہ کان پڑی آواز نہین سنائی دیتی۔ (مصحفی) شب فراق یہ چلا رہی تھی جان پڑی سنائی دیتی نہ آواز بھی تھی کان پڑی۔ آواز کان تک جانا۔ آواز سنائی دینا (ناسخ) کان تک جس کے گئی لگ گئی چپکی اسکو۔ سُننے مین آئی نہین ایسے اثر کی آواز۔ آواز کان تک پہنچنا۔ آواز سنائی دینا (فقرہ) اسقدر ضعف کہ اپنی آواز کان تک نہین پہنچتی۔ آواز کان مین آنا۔ آواز سنائی دینا (نصیر) تیشۂ فرہاد کی آواز آئی کان مین۔ آہ دل دیوانہ نے جس سنگ پر پہلو کیا۔ آواز کان مین پڑنا۔ آواز سُنائی دینا (صبا) غل مچائین ارنی کا ہم اگر اے موسیٰ۔ لن ترانی کی نہ آواز پڑے کانون مین۔ آواز کان مین پہنچنا۔ آواز سُنائی دینا۔ (فقرہ) اسکی آواز کانون مین پہنچتے ہی مین بیچین ہو گیا۔ آواز کانون مین بھر گئی یا بھری ہے جب کوئی آواز زیادہ اور بار بار سننے کا اتفاق ہوتا ہے تو ہر وقت ایسا معلوم ہوتا ہے کہ وہی آواز کانون مین آ رہی ہے اور

جب کسی کی عمدہ تقریر یا اچھے گانے کا سمان بندھ جاتا ہے اور تقریر ختم ہونے یا گانا بند ہو جانیکے بعد وہی اثر باقی رہتا ہے تو اس جگہ کہتے ہین کہ ابتک وہی آواز کانون مین بھری ہوئی ہے۔ (جانصاحب) لحن داؤد کا رتبہ نہین جسکے آگے۔ ہے بھری کانون مین وہ ایک بشر کی آواز۔ آواز کرنا۔ پکارنا۔ آواز دینا (ناسخ) صبحدم جب صحن مسجد مین اذان ہونے لگی ہم نے بھی میخانے کے دروازے پر آواز کی اب اس جگہ زبانون پر آواز دینا ہے آواز کرنا نہین بولتے ہین ۲ بندوق چھوڑنا۔ تمنچا چھوڑنا (فقرہ) شوق ہے تو کسی شکار پر بندوق لگاؤ۔ خالی آوازین کرنے سے کیا فائدہ ۳ کسی برتن کا توڑنا (فقرہ) صاحبزادے روز ایک آدہ گلاس کی آواز کیا کرتے ہین ۴ فقیر کا صدا دینا (میر) کرین تو جا کے گدایانہ اُسطرف آواز۔ اگر صدا کوئی پہچانے شرمساری ہے۔ اس معنی مین زبانون پر آواز دینا ہے آواز کرنا نہین بولتے ہین۔ آواز کو بر دینا۔ آواز بلند کرنا (منیر) آواز کو بر دین جو کبھی دون کی لیکر۔ پھیلے فلک زہرہ کی وسعت کے برابر۔ آواز کھل جانا۔ آواز صاف ہو جانا۔ آواز کی اٹھان (گانیوالون کی اصطلاح) آواز کی ابتدا۔ آواز کی چل پھر یا حلیت پھرت۔ آواز کی گردش (اسیر) آنکھ پھر جاتی ہے چل دیتے ہین زہرہ کے حواس۔ فی الحقیقۃ تری آواز مین کیا چل پھر ہے۔ آواز کی گرج۔ آواز کی کڑک۔ آواز کا شور۔ آواز گرجنا مشتر رعد اور توپ کی آواز کو گرجنا کہتے مین (قلق) جب صدا توپ کی گرجنے لگی۔ ڈھیڑ ھیون پر بھی وردی بجنے لگی۔ آوازِ گریہ۔ رونیکی آواز۔ آواز گوش

آشنا ہونا۔ لازم۔ آواز کا پیشتر سے سنا ہوا ہونا (مسرور) نالے
مرے سنکے یار بولا۔ آواز یہ گوش آشنا ہے۔ آواز گوش زد ہونا
لازم آواز سنائی پڑنا (آتش) گوش زد ہو تو کہین کوس سفر کی آواز
چل کھڑی ہونگے کمر باندھ کے چلنے والے۔ آواز گونجنا۔ دیر تک
ہوا مین آواز کا اثر باقی رہنا۔ اسکا استعمال آواز شیر و کبوتر کی نسبت
زیادہ خصوصیت رکھتا ہے اور یون بھی کہتے ہین کہ کیا آواز ہے سارا
مکان گونج اُٹھا۔ آواز لڑنا۔ آواز کا خوب سُر پر پہنچنا جس جگہ آواز کا
لگنا بولتے ہین اُسی جگہ اسکا بھی استعمال ہے۔ آواز لگانا ۱ جانور کا
بولنا (سحر) کوک کوئل کی غضب کرتی ہے ہل جاتا ہے دل۔ کیا ہی
آواز مین لگاتا ہے پپیہا متصل ۲ نقیب کا بولنا اور پکارتے چلنا
(سحر) رعد کیطرح سے آواز لگاتے ہین نقیب جھومتے آتے ہین
ہاتھی کی روش ابر بہار ۳ فقیر کا صدا دینا۔ بھیک مانگنا (فقرہ)
فقیر کب سے دروازے پر آواز لگا رہا ہے کچھ دے آؤ ۴ گویّون کا
سُر بھرنا۔ تان لگانا گانے مین آواز بلند کرنا (فقرہ) واہ میان کیا
آواز لگائی ہے کہ تانسین کی روح بیچین ہو گئی ۵ سودے والے کا
پکارکے سودا بیچنا۔ (فقرہ) یہ برف والا ایک آواز لگا کے غائب ہو گیا
آواز لگنا۔ آواز کا سُر پر خوب پہنچنا۔ آواز ملانا۔ سوز خوانون یا گویّون
کا آآ کرکے باہم آواز کا برابر کرنا تاکہ پستی و بلندی نہ رہے۔ آواز
ملنا۔ لازم (ناسخ) ساتھ میری آہ کے زنجیر نے آواز کی۔ رگ سے
آواز ملجاتی ہے جیسے ساز کی۔ آواز منہ سے نہ نکلنا۔ خوف یا صدمہ
یا ضعف سے آواز منہ سے نہ نکلنا (فقرہ) وہ تو ایسا ڈر گئے کہ منہ کی

آواز نہ نکلی گھگی بندھ گئی۔ آواز مین تیتی لگ جانا۔ آواز کھرکھرانے
لگنا (امیر) نالکی بیداد اب فریاد کی طاقت نہین باغبان آواز مین
بلبل کے تیتی لگ گئی۔ آواز مین پیچ دینا۔ تان لیتے وقت خوبصورتی
سے کوئی مزے کی بات گانے مین پیدا کر جانا۔ آواز مین چھریان بھری
ہین۔ بہت موثر اور دردناک آواز ہے کہ سامعین کو تڑپائے دیتی ہے
دل پر چوٹ لگتی ہے۔ آواز مین رعشہ ہونا۔ آواز کا پکنا ؎ لے بجرفی الحقیقۃ
کامل ہوا اپنے فن مین۔ آواز مین ہے رعشہ لغزش نہین سخن مین آواز
مین کٹاریان بھری ہین۔ آواز مین چھریان بھری ہین۔ آواز مین کھٹکا
ہونا۔ ایک قسم کی پُراثر کیفیت آواز مین ہونا جو دل کو بہت ہی بھلی معلوم
ہو (شور) خدا ساز اے صلح ہے وہ تری آواز مین کھٹکا۔ ادھر مین
وجد مین آیا اُدھر مطرب نے سر پٹکا۔ آواز مین کھندانے پڑنا۔ آواز
مین پتی لگجانا۔ آواز مین لوچ ہونا۔ آواز کا ہلنا ایسی نزاکت کے ساتھ
جیسے اور نازک چیزون مین لوچ ہوتا ہے۔ آواز مین نمک ہونا۔ آواز
مین درد ہونا (ذوق) شور بلبل بھی یہ رکھتا ہے نمک آج کہ گل۔
بنگیا کثرت شبنم سے نمکدان کی مثال۔ آواز نکالنا ۱ منہ سے بات
نکالنا۔ بولنا (مصحفی) صیاد نہ چھوڑیگا تجھے زندہ قفس مین۔ آواز
جو اے مرغ گرفتار نکالی ۲ رونا چیخنا بیشتر بچون کو ہنیار دنی
[illegible]نے سے روکنے کی جگہ کہتے ہین (فقرہ) ابکے آواز نکالی تو اور
پٹے گا ۳ گانا شروع کرنا (فقرہ) ماشاء اللہ کیا گلا ہے آواز نکالتے
ہی محفل کا اور رنگ ہوگیا۔ آواز نکلنا۔ لازم ۱ منہ سے بات نکلنا
(شوق) غش سے فرصت جو مین نے کچھ پائی۔ تن بیجان مین ہلکے

جان آئی۔ جب نکلنے لگی مری آواز۔ لگے سب گھر مین کرنے نذر و نیاز ۲۔ صدا آنا آواز پیدا ہونا (کیف) آواز نکلتی ہے یہ گھنگرو سے تمھارے پائل کی عشاق کی خاطر ہے بلا رقص۔ آواز نہین چلتی۔ آواز کام نہین دیتی۔ آواز مین گانے یا پڑھنے کی طاقت نہین ہے۔ آواز ہونا۔ کسی چیز سے صدا نکلنا (فقرہ) یہ کس چیز کی آواز ہوئی۔

آوازہ (ف) مذکر ۱۔ غلغلہ شہرہ۔ دھوم (آتش) اُن ہاتھون کی دولت سے کڑا مال ہوا ہے۔ اُن پاؤن سے آوازہ خلخال ہوا ہے ۲ (ف) بلند آواز۔ غل۔ (ذوق) آوازہ و دمامہ و نوبت سے گونج اٹھا۔ وہ جو سب آسمانون کے اوپر ہے آسمان ۳ (اردو) طعن و تشنیع بولی ٹھولی (ناسخ) باغ مین آواز چاک جیب گل۔ صاف ہم دیوانون پر آوازہ ہے۔ ان معنون مین جمع کے ساتھ اکثر زبانون پر ہے (رشک) دیوانے جیب مین مرغ گلستان پریدہ ہوش۔ آوازے ایسے ایسے ترے مینوا کے ہین۔ آوازہ بلند ہونا۔ لازم ۱۔ شہرہ ہونا۔ دھوم ہونا۔ نامور ہونا۔ دھوم مچنا (قدر) ہو رہے تھی بلند آوازے کھل گئے تھے جنان کے دروازے ۲ آواز بلند ہونا۔ شور بلند ہونا (آتش) کیا ہے جسنے کمر مین تری سوال لے دوست۔ ہوا ہے غیب سے آوازۂ جواب بلند۔ آوازہ پہنچنا۔ لازم۔ شہرہ پہنچنا (رشک) رقص مہر اے رشک مسیحا سے گرا۔ تا فلک پہنچا تا آوازۂ اعجاز رقص۔ آوازہ پھیلنا لازم شہرت ہونا (منیر) دھوم تیرے حسن کی ہے صبح سے لے رشک مہر گنبد گردون مین پھیلا ہے ترا آوازہ کج۔ آوازہ سننا۔ شہرہ سننا (میر) آوازہ ہی جہان مین ہمارا سنا کرو۔ عنقا کے طور زیست ہے اپنی نبام پان۔ آوازے آنا (عو) آوازے پھینکنا (جادہ تسخیر) پھر بھی آوازی آتی ہے ان بیچارون کو بھی نباتی ہے۔ آوازے پھینکنا۔ طعنہ زنی کرنا چھیڑ کرنا (نصیر) پردۂ ابر سے اے رعد درخشان تونے۔ کج آوازہ بتا کس لئے مجھپر پھینکا۔ آوازے سنانا۔ طعنہ زنی کرنا۔ چھیڑ نا (جرأت) مجھکو در پردہ سناتے ہو عبث آوازے۔ فقط آواز کے سننے کا گنہگار ہون مین۔ آوازے سننا۔ لازم۔ طعن و تشنیع سننا (فقرہ) کبتک آوازی سنا کرون مین یہ گھر ہی چھوڑ دون گا۔ آوازے کرنا۔ طعن کرنا۔ طنز سے کچھ کہنا (رند) گیسوؤن کے سلسلے کا جو ہے وہ پابند ہے۔ کون کرسکتا ہے آوازے ترے آزاد پر۔ آوازے کسنا۔ آوازے سنانا (بحر) منچلے آوازے کستے ہین مری دستار پر۔ ٹوکرا کبتک یہ سر پر عزت و توقیر کا۔

آواگون (ہ۔ س گنا گمن۔ آنا جانا۔ مرنا جینا۔ گنا گمن کا لشکر اگن گمن ہو گیا اور اس سے آواگون بنگیا) مذکر ہندؤن کا اعتقاد ہے کہ ہر جاندار مر کر کسی دوسری شکل مین پھر پیدا ہوتا ہے اُسے آواگون کہتے ہین تناسخ۔ بار بار جنم لینا (بحر) اگر آواگون سچ ہے تو پھر دونون جنم لین گے سیہ گون زلف سانپون مین دل پر داغ مورون مین۔

آورد (ف بفتح ددم۔ فارسی مین۔ لڑائی۔ حملہ) (اُردو) مونث تکلف اور بناوٹ سے کسی بات کا پیدا کرنا جو فطرتی طور پر طبیعت مین نہو (ناسخ) قاصد محبوب کی آمد نہین اسلئے ہر شعر مین آورد ہے۔ آوردہ مذکر۔ لایا ہوا کسیکا سفارشی۔ وہ شخص جو کسیکی سفارش سے نوکر رکھا گیا ہو متوسل جب کوئی کسی افسر یا حاکم کے ذریعے سے نوکر ہو تو اس ملازم کو اس افسر کا آوردہ کہتے ہین (ظفر) خانۂ دل کا مرے ہے عشق مجکو اختیار

رنج وغم ودرد والم جو ہے ترا آوردہ ہے (فقرہ) اپنے آوردون کے سوا کوئی شخص
ایسا نہ بچا جسکی تنخواہ مین تھوڑی بہت کمی نہ کی ہو۔

آوہ۔ (ف)۔ مذکر وہ بھٹی جسمین کمہار کچے برتن پکاتے ہین۔ آوہ اُتارنا
بھٹی سے پکنے کے بعد برتن نکالنا۔ آوہ اترنا۔ لازم۔ آوہ چڑھانا۔ بھٹی مین
پکانے کے واسطے برتنون کو رکھکر آگ دینا۔ آوہ چڑھنا۔ لازم۔ آوے کا آوا
بگڑا ہے۔ آوے کا آوا خراب ہے۔ جب کسی گھرانے یا کسی صحبت کے بہت
سے لوگ کسی بُرائی مین مبتلا ہوتے ہین تو کہتے ہین کہ آوے کا آوا بگڑا ہی
یا خراب ہے۔ یعنی پورا خاندان بگڑا ہے جتھے کا جتھا خراب ہے (سرور)
بزم مین اس شعلہ رو کی جو ہے پتلا آگ کا۔ کسکو مین اچھا کہون آوے
کا آوا ہے بُرا۔ آوے مین ناند کھو گئی۔ مثل۔ (ناند بڑی چیز ہوتی ہے یہ
دشوار ہے کہ آوے مین کھو جائے) اُس جگہ کہتے ہین جہان کوئی صریح
خیانت کرے اور تاویلات سے چاہے کہ الزام اپنے سر سے دفع کرے
(فقرہ) بھلا یہ بھی کہین ہو سکتا ہے کہ اس عذر کو کوئی مان لے یہ تو وہی
مثل ہوئی کہ آوے مین ناند کھو گئی۔

آوے۔ آنا سے مشتق صیغہ مضارع واحد مذکر غائب۔ لکھنؤ
مین اس جگہ آئے بولتے ہین ارباب دہلی نے "آئے" صیغہ ماضی جمع
مذکر غائب سے التباس دور کرنیکے لئے اسکو اختیار کیا ہے (مومن)
ہائے اذیت کیونکر جا دے۔ جین نہ آوے موت نہ آوے۔

آویزان۔ (ف)۔ لٹکا ہوا۔ مُعلّق۔ ا کرنا۔ ہونا کے ساتھ
(فقرہ) قمقمے آویزان ہین۔ اشتہار آویزان کر دیا گیا۔

آویزہ۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا زیور جسے عورتین کان مین

بہتی ہین لٹکن۔ بالا۔

آہ (ف) مونث ۱ کلمۂ افسوس ۔ بس مین ہوتا مین پرائے نہ کبھی
اے ناسخ۔ آہ میرا میرے قابو مین اگر دل ہوتا ۲ کسی تکلیف سے کراہنے
کی صدا (فقرہ) بیمارون کی آہ آہ سے رات بھر نیند نہین آتی ہے۔
آہ آہ رہنا۔ ہائے ہائے ہوتی رہنا۔ کراہتے رہنا (صبا) بسر ہو وضع
سے غم ہو کہ اسمین شادی ہو۔ نہ آہ آہ لبہا اور نہ اسمین قاہ قاہ رہے
آہ آہ کرنا۔ کراہنا (اسیر) ہنستے تھے جو قاہ قاہ شیشے۔ اب کرتے ہین
آہ آہ شیشے۔ آہ اٹھنا۔ دل سے آہ نکلنا (معروف) سرد مہری سے
تری میرے دل افسردہ سے۔ بجز دم سرد اب تو آہ آتشین اٹھتی نہین
آہ اللہ۔ زیادہ تر عورتین یہ جملہ زبان پر لاتی ہین (رنگین) ات تسے ظالم
کو دل دیا ہم نے۔ آہ اللہ کیا کیا ہم نے۔ آہ بھر کر رہجانا۔ ضبط غم کرنا
کلیجا تھام کے رہجانا (میر) سرگزشت اپنی سبب ہے حیرت احباب کا
جس سے دل خالی کیا وہ آہ بھر کر رہگیا۔ آہ بھرنا۔ آہ کرنا کے آہین
بھرتے ہین صبا آپ خدا خیر کرے۔ اس ہوا سے ہمین زیست خزان ہوتا ہے
آہ پڑنا۔ صبر پڑنا۔ مظلوم کی آہ کا اثر ہونا (ناسخ) آہ پڑ جائے الٰہی تجھ پہ
مخمور کی محتسب تو نے صراحی کیا ہی چکنا چور کی۔ آہ جگر۔ دل سے نکلی
ہوئی آہ (ظفر) جان لب پر آگئی آہ جگر سے بیشتر راہ ہر منزل پہ پہنچا راہبر
سے بیشتر آہ خالی نہ جانا۔ فریاد کا با اثر ہونا (رشک) ہر صبح ترا روے
منور نظر آیا۔ خالی نہ گئی ایک مری آہ سحرگاہ۔ آہ روکنا۔ آہ کا ضبط کرنا
(بحر) روکی تھین گرم آہین اک لحظہ عمر بھر مین۔ مین آج تک پھپھولے
اپنے دل وجگر مین۔ آہ سرد بھرنا۔ ٹھنڈی سانس لینا (وزیر) مین نے

جو آہ سرد بھری اسنے (دہ) ہنس دیا۔ گل کی کلی نسیم سحر سے چٹک گئی آہ سرد
کرنا۔ آہ بھرنا۔ اب متروک ہے۔ آہ شب وہ آہ جو درد مند کے دل سے
رات کو نکلے (مومن) سوتے سے اٹھکر آئے ہین یارب نہ جائین دہ۔
شرمندہ آہ شب سے دعائے سحر نہو۔ آہ صد آہ۔ افسوس صد افسوس
آہ کا نعرہ مارنا۔ زور سے آہ کرنا۔ آہ کرکے رہجانا۔ غم ضبط کرنا۔ آہ
کرنا۔ کراہنا۔ آہ منہ سے نکالنا (وزیر) جو دیکھے سروتوڑے گل ہوا مجھے ثابت۔ تری
فراق مین گلشن بھی آہ کرتے ہین۔ آہ کھینچنا۔ آہ کرنا (داغ) وہ ٹھنڈے ٹھنڈے
چین سے گھر کو چلے گئے۔ اور آہ سرد دل پُر ملال کھینچ۔ آہ لگنا۔ عم۔
لازم۔ آہ پڑنا۔ آہ لینا۔ ستانیکا وبال اپنے سر لینا۔ بددعا لینا کسیکو ستا کے
اسکے وبال مین پڑنا (نسیم لکھنوی) اے جان دل جلا کے نہ لیجیے کسکی
آہ۔ آنچ آتی ہے جو آگ سے شعلہ اٹھائے۔ آہ مردان نہ ادہی زنان
محض نکمے آدمی کی نسبت کہتے ہین۔ آہ میرے اللہ دیکھو آہ اللہ
آہ نکالنا۔ آہ کرنا (دل۔ سینہ جگر۔ لب۔ منہ کے ساتھ) (آتش) نکلی
لبون سے آہ کہ گردون نشانہ تھا۔ گویا کہ تیر جوڑے ہوئے تھے کمان مین
ہم۔ آہ نکلنا۔ لازم۔ آہ نہ آئے۔ عو۔ ذرا افسوس نہو (نواب مرزا شوق)
رحم تجبر خدا گواہ نہ آے۔ تیرے بُرزے کردون تو آہ نہ آئے۔ آہ نیم
شب۔ وہ آہ جو آدمی رات کو دردمند کے دل سے نکلے یہ وقت
زیادہ قبولیت دعا کا ہے (مومن) ہوئے بجواب آہ نیم شب سے
تو لگے کہنے۔ کہ سوتون کو جگا دیتے ہو تم بھی کیا قیامت ہو۔ آہ و بکا۔
مونث۔ رونا پیٹنا۔ واویلا (میر بہجات) مین بلند وہ آہ و بکا ہوئی شادی
کی بزم صحبت ماتم سرا ہوئی۔ آہ وزاری۔ مونث آہ و بکا (ہونا کرنا کے ساتھ)

آہ و فغان مونث نالہ و فریاد۔ گریہ وزاری۔ (کرنا کے ساتھ) آہون کا
دھوان۔ مسلسل آہون کی نسبت کہتے ہین ؎ ضعف سے ناسخ
مہجور کہان اٹھتا ہے۔ کبھی اٹھتا ہے تو آہون کا دھوان اٹھتا ہے
آہا یا آہا۔ عہ۔ تعجب اور خوشی ظاہر کرنیکا کلمہ (فقرہ) آہا آپ
یہان کیونکر آگئے۔ آہا کیا چٹپٹے کباب ہیں۔
آہار۔ (ف) نشاستے وغیرہ کی لیئی پکا کے کاغذ اور وصلیون
پر پھیرتے ہین اور خشک ہوجانیکے بعد مُہرے سے رگڑتے ہین
تاکہ حروف خوب چمکین۔ اور قلم روان ہو اور اٹھانا چاہین تو حروف
صاف اٹھ آئین۔ اب ہار بحذف الف بول چال مین زیادہ ہے
آہار مہرہ۔ آہار دیکر مہرے سے رگڑنے کو کہتے ہین۔
آہٹ۔ (ھ)۔ (س۔ آہت۔ کسی چیز کا کسی چیز پر پڑنا)
مونث۔ پاؤن کی آواز۔ آہستہ آہستہ چلنے کی آواز (اسیر) یہ اتحاد
ہے ٹوٹا جو کبھی تجربین دل یقین ہوا مجھے اسکی قدم کی آہٹ کا۔ آواز۔
کھٹکا (خلق) کان پردے سے خود لگائے رہی ڈر سے آہٹ کی دم
چرائے رہی۔ آہٹ پانا۔ لازم۔ آہٹ معلوم ہونا۔ (انشا) غرض
وہ شوخ میری پاکے آہٹ۔ لگی دکھلانے اپنی اچپلاہٹ۔ آہٹ
پر کان ہونا۔ لازم۔ منتظر ہونا۔ (قدر) دیکھیو تو منتظر گل و نرگس ہین
کسقدر۔ آہٹ پہ کان ہین تو در باغ پر نظر۔ آہٹ سننا۔ آہٹ پانا
؎ تاک کے سائے مین آکر بیٹھا ہُون باغ مین۔ بلبلین چین سنکے انشا
تیری آہٹ بولتین۔ آہٹ لینا۔ کسی آواز کی شناخت کرنا۔ کھٹکے کی
تمیز کرنا۔ (فقرہ) ذرا آہٹ تو لو یہ کسکی آواز ہے۔ آہٹ ہونا۔

کھٹکا ہونا۔ چاپ پائی جانا۔

آہر جاہر۔ (ھ) مونث۔ آمد و رفت۔ لوگوں کی آمد و رفت۔ (لگانا۔ لگنا کے ساتھ)۔

آہستہ۔ (ف) ٹھہر ٹھہر کر۔ سہولت سے۔ نرمی سے۔ چپکے سی

آہستگی۔ (ف نرم خوئی۔ تحمل) مونث۔ سہولت۔ سستی۔

آہن۔ (ف) مذکر۔ لوہا۔ آہن دل صفت۔ سنگدل سخت دل۔ مجازاً۔ ظالم معشوق۔ آہن رُبا۔ (ف) مذکر۔ وہ پتھر جو لوہے کو اپنی طرف کھینچ لیتا ہے۔ سنگ مقناطیس۔ آہنگر۔ مذکر۔ لہار۔ آہنی۔ یا آہنین (ف۔ آہنی مین ی نسبت اور آہنین مین یا و نون دونوں نسبت کے ہیں) لوہے کی بنی ہوئی چیز جیسے آہنی پل۔ آہنی صندوق۔ لوہے کا صندوق۔ آہنی قلم لوہے کا قلم۔

آہنگ۔ (ف بر وزن پالنگ) مذکر ۱۔ قصد۔ ارادہ۔ (منیر) زندان مین جو بڑھ چلنے کے آہنگ ہوے۔ کپڑے بھی ہمارے عازم جنگ ہوئے ۲۔ مونث۔ نغمہ۔ الاپ۔ آواز۔ (اختر) موذن بس بس اب چپ ہو شب وصل۔ تری آہنگ بے ہنگام سن لی۔

آہو۔ (ف) مذکر۔ ہرن۔ آہو چشم۔ ف صفت ہرن کی سی آنکھ رکھنے والا۔ مجازاً معشوق (رشک) یار جانی ہوا وہ آہو چشم یعنی ہم نے ہرن شکار کیا۔ آہو کا کالا ہونا۔ ہرن کا سیاہ ہو جانا۔ کنوار کی سخت دھوپ مین ہرن کالا ہو جاتا ہے (ناسخ) گرمئ رخسار سے بیمار ہو گی چشم یار۔ دھوپ کی شدت سے آہو کالا ہو جائیگا۔ آہو گیر (ف)۔ صفت ۱۔ عیب جو اور زمیرا بندہ گیا ہے غیر سے مضمون غزال چشم کا۔ اسمین اب شاخین نکالے کہدو آہو گیر کو ۲۔ ہرن کو گرفتار کرنے والا۔ صیاد (ناسخ) کچھ نہین پروا مجھے دشمن اگر ہے عیب جو۔ خوف کیا شیر نیستان کو ہے آہو گیر کا۔ آہو نگاہ (ف) آہو چشم ۔ (ظفر) مجھکو جو وہ آہو نگہ آنکھین دکھاتا ہے۔ دل وحشی کو میرے اور وحشت دونی ہوتی ہے۔ آہوئے چرخ۔ (ف) کنایۃً۔ آفتاب۔ (صبا) دام تزویر مین کیونکر دل روشن ہو اسیر۔ آہوئے چرخ ہون مین صید فگن کیا روکین۔ آہوئے حرم (ف)۔ مکہ معظمہ کے ہرن جنکا شکار کرنا ممنوع ہے۔ آہوئے فلک (ف)۔ کنایۃً۔ آفتاب۔

آیا ۱۔ آنا مصدر سے ماضی کا صیغہ ۲۔ حاضر ہوا۔ (کسیکے پکارنے کے جواب مین) ۳۔ دھمکانے اور ڈرانے کی جگہ بھی بولتے ہین مطلب یہ ہوتا ہے کہ آگے بڑھے سمجھتا ہون۔ (ذوق) لگائی زلف کو شانے نے جو انگلی پکارا دل۔ یہ گستاخی بھلا رہ تو سہی ادب ادب آیا ۴۔ کلمۂ استفہام (جلال) خدا کے آگے بھی کیا بولنے نہ دینگے یہ بت۔ کہین ملیگی نہ اس جیب کی ہمکو داد آیا ۵۔ پرتگیزی۔ (س۔ آئے وہ شخص جو عورتون کی نگہداشت کرے۔ سنسکرت کے قاعدے سے مونث بنانے مین آیا ہو گیا جیسے گنگ سے گنگا) وہ عورت جو انگریزون کے بچون کی نگرانی کرتی کھلاتی اور بہلاتی ہے یا میم صاحب کو کپڑے پہناتی اور خدمت کرتی ہے۔ لڑکون کو کھلانے والی عورت۔ (فارسی مین آیا کلمۂ افسوس کا ہے استفہام اور استعجاب کے لیے بھی آتا ہے) آیا بندہ آئی روزی گیا بندہ گئی روزی۔ مثل۔ آدمیون کی کمی بیشی کے ساتھ رزق کی بھی کمی بیشی ہوتی ہے۔ رزق ہر شخص کا اسکے ساتھ ہے۔ آیا رمضان بھاگا شیطان۔ مثل (روزے کی حالت مین نفس مضمحل ہو جاتا ہے اور شرارت سے

باز رہتا ہے) محل استعمال ؎ جہان کسی عمدہ اور نیک آدمی کے آنے سے بداور شریر اُٹھنے لگتا ہے ؎ جب کسی بے تکلف دوست کے آنے پر دوسرا صحبت سے اُٹھتا ہے تو بیشتر مذاق سے کہتے ہین۔ آیا مجھو دیکھو آئے کا آیا۔ آیا کتا کھا گیا تو بیٹھی ڈھول بجا۔ مثل۔ عو۔ غافل اور بے فکر عورت کی نسبت بولتی ہین کہ چیز ضایع اور برباد ہو گئی مگر اُسے کچھ خبر نہین اپنے حال مین مبتلا ہے۔ آیا گری کرنا۔ آیا کا پیشہ کرنا۔ آیا گیا۔ آنے جانے والا۔ وارد صادر۔ مہمان۔ مسافر (فقرہ) آئے گئے کی خاطر کرنا ہی ٹہر گئی آیا گیا ہونا۔ لازم ؎ بیباق ہو جانا ؎ بھول جانا۔ فراموش ہو جانا۔ (فقرہ) وہ تذکرہ بھی آیا گیا ہو گیا۔

آیت۔ (ع۔ آیات جمع) مونث۔ لغوی معنی نشان علامت اصطلاحی قرآن کا پورا جملہ۔ (امیر) بہر نظارہ جو قرآن مین دیکھی گئی فال۔ لن ترانی کے سوا اور نہ آیت نکلی ؎ وہ گول نشانی (٥) جو قرآن مجید مین جابجا ٹھہرنے کے لیے لکھی ہوتی ہے۔ آیاتِ متشابہ۔ وہ آیتین جنکے معنے عام فہم نہون۔ آیاتِ محکم۔ اُن آیتون کو کہتے ہین جنکے معنے صاف اور واضح ہون اور اُنمین تاویل کی گنجایش نہو آیت (یا آیہ) آنا۔ آسمان سے آیت نازل ہونا (اسیر) نکلا نہین ہے مصحف عارض پر اُسکے خط۔ آیا ہے اپنی شان مین آیہ عذاب کا آیت (یا آیہ) اُترنا۔ آیت آنا (ناسخ) چشم زاہد مین ہون گو خوار گناہون سے مگر مغفرت کا تو مری شان مین آیہ اُترا۔ آیت سجدہ۔ قرآن شریف کی وہ آیت جسکو سنکر یا پڑھکر سجدہ کرنا واجب ہے۔ آیت (یا آیہ) نازل ہونا۔ آیت کا منجانب اللہ پیغمبر صاحب پر اُترنا۔ آیت و حدیث ہے۔ یا آیت و حدیث کے برابر ہے ؎ اُس جگہ بولتے ہین جہان کسیکی بات کی بزرگی جتاتا ہو کہ اسپر عمل کرنا ضرور ہے (فقرہ) پیر و مرشد مجھکو آپ کی بات آیت و حدیث کے برابر ہے ؎ طعن کے محل پر بھی بولتے ہین (فقرہ) انکا کہنا کیا آیت و حدیث ہے ین تو کبھی نہ مانون گا ؎ بالکل سچ۔ بالکل صحیح (قدر) جو میرے حق مین تم کہو وہ آیت و حدیث یہ بات ہے تو بجز خط تقدیر ہے عبث۔

آیہ۔ (ع) مذکر (اُردو کے قاعدے سے جمع آئے)۔ آیت (رشک) تو وہ ہے مصحف ناطق کہ وصف پیچ رہتا۔ کرور آئے اگر تیری شان مین آتے۔ آیہ رحمت۔ مذکر ؎ قرآن شریف کی وہ آیت جسمین رحمت باری تعالے کا ذکر ہو ۔ حرز جان قوت دل آیہ رحمت سمجھون۔ ہاتھ آجائے جو بازو سے مُبّان کا تعویذ ؎ صفت بہت رحم مزاج۔ خدا تعالے کی رحمت کا نمونہ (قلق) صاحب خلق و حامی اُمت۔ شافع حشر و آیہ رحمت۔

آیند و روند۔ آنے جانے والے (جادہ تسخیر) مگر آیند و روند نہ جھکتے ہین نہ پھیر کھاتے ہین رات دن برابر آتے جاتے ہین۔

آیندہ۔ (ف) ؎ آمدن مصدر سے صیغہ اسم فاعل آنے والا (فقرہ) امسال جو حالت ہے سال آیندہ یہ بھی نہ ہوگی ؎ آگے (فقرہ) جو کچھ کہنا تھا مین نے کہدیا آیندہ تمکو اختیار ہے ؎ پھر کبھی دوبارہ۔ (فقرہ) خیر ابکی تو قصور معاف کردیا آیندہ ایسا نہ کرنا۔ آیندہ اختیار بدست مختار۔ کسیکو سمجھانے اور نصیحت کرنے مین ختم سخن یون

کرتے ہین یعنی ہمین سمجھانے سے سروکار تھا اب مانو نہ مانو جو چاہو کرو مختار ہو۔ آینده دیکھئے کیا ہوتا ہے۔ دیکھو آگے دیکھئے کیا ہوتا ہے۔ آینده کو۔ زمانہ آینده کے لئے۔ آگے کو۔ (عود ہندی) جو سکان بن چکے ہین اونکو ڈھادو آینده کو ممانعت کا حکم سنادو۔ آینده کو کان ہوگئے آینده کے لئے احتیاط ہوگئی۔

آئی۔ قضا۔ موت۔ (فقره) یا اللہ کسی کی آئی مجھکو آجائے آئی بات کا روکنا ذہن کند کرتا ہے۔ یار لوگون کو جب کسی پر کوئی پھبتی یا اور کسی طرح کی شوخی سوجھتی ہے تو اُسوقت کہتے ہین مطلب یہ ہوتا ہے کہ اب ضبط نہین ہوسکتا ہے۔ آئی بلا ٹالنا۔ آئی بلا سر سے ٹالنا۔ آئی ہوئی مصیبت دور کر دینا۔ (داغ) جو سر مین زلف کا سودا تھا سب نکال دیا۔ بلا ہون مین بھی کہ آئی بلا کو ٹالدیا۔ (آتش) شام شب فراق سے پہلے موئے جو لوگ۔ آئی ہوئی بلا گئے سر پر سے ٹال کے آئی بلا ٹلنا۔ آئی بلا سر سے ٹلنا۔ لازم۔ آئی پر نہ چوکے۔ جہان جس بات کا محل ہو کر گزرے۔ آئی پر نہین چوکتے ہین۔ حاضر جواب ہین ضبط نہین کرسکتے دل مین جو بات آئی ہے بیدھڑک کہہ بیٹھتے ہین یا اسیر چھیڑ کی ٹھہرے تو ہم چپ نہین رہنے والے۔ کبھی آئی پہ نہین چوکتے کہنے والے ہ۔ آئی تو روزی نہین تو روزہ۔ آئی تو نوش نہین تو فراموش مثل۔ توکل پر گزر ہے کچھ مل گیا تو کھا پی لیا نہین تو صبر و شکر کے بیٹھے ہین۔ قانع اور متوکل آدمی کی نسبت بولتے ہین (شاد) یہ توکل سے حال اپنا ہے آئی روزی نہین تو روزہ ہے۔ آئی تھی آگ کو رہگئی رات کو مثل۔ عو۔ بیغیرت اور بےحیا عورت کی نسبت کہتی ہین جسکو بدچلنی کے لئے ذرا سا حیلہ کافی ہو۔ آئی ٹل جانا یا آئی ہوئی ٹل جانا کسی آفت یا بلا آنیکا سامان ہو کر ٹل جانا۔ آئی عقل جانا۔ دیکھو آئے ہوش جانا۔ (داغ) بات دل کی نہ لب تک آئی تھی۔ فکر مین آئی عقل جاتی تھی آئی کی بھول جانا (عو) سٹپٹا جانا۔ یاد آئی ہوئی بات کا ذہن سے اُتر جانا۔ (شعور) عشق سے بھی زبون ہے فکر معاش۔ بھول جاتی ہے بات آئی گی۔ آئی گئی میرے ماتھے۔ سارا الزام سارا غصہ میرے ہی سر۔ آئی گئی ہوگئی یا ہوئی۔ رفت و گزشت ہوگئی۔ بھول مین پڑگئی آئی موج فقیر کی دیا جھوپڑا جلا۔ مثل اس محل پر بولتے ہین جب کوئی بےپروا اور آزاد منش اپنی چیز ضایع کر دینے کی کچھ پروا نہ کرے آئی نہ گئی کون نامتے بہن۔ مثل۔ عو۔ جب کوئی بغیر جان پہچان کے اپنا رسوخ ظاہر کرے اس جگہ کہتی ہین۔ فصحا "کون ناتے" کی جگہ "کس رشتے" کہتے ہین۔ آئی نہین ٹلتی۔ آئی ہوئی نہین ٹلتی۔ قضا نہین رکتی۔ موت اپنے وقت پر بغیر کئے ہوئی نہین رہتی (بحر) حال پُرسی تھین لازم تھی ضرور۔ فرض کردم مری آئی ہوئی کیا ٹل جاتی۔ آئی ہے جان کے ساتھ جائیگی جنازے کے ساتھ۔ مثل اُس شخص کی نسبت کہتے ہین جب شخص کی عادت نہ بدلے (فقره) وہ بھلا اپنی عادت کاہیکو بدلین گے آئی ہے جان الخ

آئے۔ آنا مصدر سے صیغہ ماضی جمع مذکر غائب اور صیغہ مضارع واحد مذکر غائب۔ یہ لفظ بروزن فاع اور بروزن فعلن دونون طرح درست ہے (قلق) بولی کیا آئے (ماضی۔ بروزن فاع) کیا چلے تم ہائے۔ کچھ تواضع بھی ہم نکرنے پائے (ظفر) سنگ اسود کو جو دیکھا تو صنم یاد آیا۔ سجدے کعبے سے جو اُٹھے تو کیسا آئے (ماضی

بروزن فعلن)۔ (فلق) لب پہ جرأت کی جب حکایت آئے (مضارع۔ بروزن
فاع) دل نامرد مین حرارت آئے۔ (صبا) اثر ایسا کہان سے نالۂ شبگیر مین
آئے (مضارع۔ بروزن فعلن)۔ کہ جس سے فرق جور آسمان پیر مین آئے
آئے آم جائے لبیدا۔ مثل۔ (لبیدا۔ ڈنڈا چھڑی) کسی طرح اصل مطلب
ہو جاے کچھ ہی کیون نہ صرف ہو جائے۔ آئے بائے کھاٹ کے پلنے
(عم) واہیات بے معنی باتین۔ فصحا اس کی جگہ آئین بائین شائین بولتے
ہین۔ آئے بھی تو کیا آئے۔ دم بھر ٹھہر کر چلتے ہوئے۔ ایسے آنے سے نہ
آنا اچھا تھا۔ ~ وہ جو آئے بھی تو کیا آئے نہ دم بھر ٹھہرے۔ لے ظفر
رہگئے ارمان تو جی کے جی مین۔ آئے بیر بھاگے بیر۔ مثل (بیر۔ خبیث
روحین) بدون سے نیک ہمیشہ الگ رہتے ہین انکی صحبت سے پرہیز
کرتے ہین۔ آئے پیر بھاگے بیر۔ مثل نیکون کے سامنے بدون کی کچھ
نہین چلتی ہمیشہ بھاگ کھڑے ہوتے ہین۔ آئے تو کیا آئے۔ آئے
بھی تو کیا آئے۔ آئے حواس جانا یا کھونا دیکھو آئے ہوش جانا کھونا
آئے دن۔ ہر روز۔ ہمیشہ۔ (فقرہ) تمھارے آئے دن کے جھگڑے سے
دم ناک مین آگیا ہے۔ (بحر) آئے دن یار کی صورت کا تماشائی ہے۔
آئینہ بھول گیا میری طرح گھر اپنا۔ آئے کا آیا۔ دہلی آنے مین کچھ دیر نہین
اب آیا۔ کوئی دم مین آئیو اا ہے۔ لکھنؤ مین اس جگہ "آیا سمجھو" بولتے
ہین۔ آئے کی خوشی نہ گئے کا غم۔ مثل یعنی نہ کسی چیز کے حاصل ہونیکی خوشی
ہوتی ہے نہ کسی چیز کے جاتے رہنے کا غم۔ بے پروائی اور استغنا کے
محل پر بولتے ہین ۲۔ ایسی بے حقیقت اور حقیر چیز کی نسبت بھی کہتے
ہین جسکے ملنے سے کوئی نفع ہو نہ جاتے رہنے سے ضرر۔ آئے گا تو

اپنے پاؤن سے جائیگا کس کے پاؤن سے۔ یعنی آنیکو تو چلا آئیگا مگر
نکل کیونکر جائیگا۔ جب کیکو دعوے ہوتا ہے کہ دشمن اگر مجھے مل جائے تو
ہرگز نکلنے نہ دون وہان یہ جملہ بولا جاتا ہے۔ آئے گا کتا تو پائیگا ٹکا۔
مثل بے دوڑ دھوپ کوشش محنت کے کوئی فایدہ حاصل نہین ہو سکتا
آئے گئے۔ آنے جانیوالے۔ مسافر۔ آئے گئے کا سودا۔ کمال آمادگی
مرگ (داغ) دیکھ کہتے ہین اسے آئے گئے کا سودا۔ ہم ترے آتے ہی
سو جان سے قربان گئے۔ اس محاورے کی نسبت حضرت امیر مرحوم
تحریر فرماتے ہین یہ محاورہ لکھنؤ مین نہین سنا داغ دہلوی سے معلوم
ہوا کہ حالت مرگ اور نوبت اخیر کو دلی والے کہتے ہین "آئے بیر بھاگے
بیر"۔ مثل۔ اعلے کے آگے ادنے نہین ٹھہر سکتا۔ آئے نہ آئے برابر
اسوقت کہتے ہین جب کسی شخص کے آنیکا کوئی حاصل نہو یا سفر سے
آئے اور ملاقات نکرے ادھر ادھر رہے یا آتے ہی چل دے۔ آئے ہوش
جانا۔ بدحواس ہو جانا۔ گھبرا جانا (بحر) اب آئے ہو تو نہ رخصت کی بات
چیت رہے خدا کیواسطے جاتے ہین ہوش آئے ہوئے۔ آئے ہوش
کھونا۔ بدحواس کر دینا (بحر) ہوش آئے ہوئے کھوتی ہے یہ مژگان
کی جھپک۔ دل کو تڑپاتی ہے ہر بار یہ چتون یہ نظر۔

آئین (ف) زیب وزینت۔ رسم وعادت۔ طرز وروش
مذکر۔ قاعدہ۔ قانون۔ دستور العمل۔ رسم ورواج۔ آئین جاری کرنا
ضابطہ مقرر کرنا (آتش) نئے ہر سال سرکار جنون سے داغ ملتے
ہین۔ بہار گل کیا کرتی ہے جاری تازہ آئین کو۔ آئین جاری ہونا
لازم۔ آئین ہو جانا۔ دستور ہو جانا۔ رسم ورواج ہو جانا۔ قاعدہ

ہوجانا - قانون ہوجانا (فقرہ) جو حاکم نے فیصلہ کیا وہی آئین ہوگیا -

آئین بائین شائین - مونث زٹل - بے معنی بات مہمل بات - بے ٹھکانے بات - بے سرپاؤن کی بات (اُڑانا - بکنا کہنا - کے ساتھ) -

آئین بی عاقلہ سب کامون مین دخلہ

مثل - عو - اس جگہ بولتی ہین جب کوئی کسے ایسے کام مین دخل دے جس سے ناواقف ہو - آئین تو کہان جائین دیکھو آؤ تو جاؤ کہان - (آبحیات) سودا امیر ضاحک کے پاس گئے اور کہا کہ آپ بزرگ مین خورد عاصی اس قابل نہین کہ آپ اُسکے حق مین کچھ ارشاد فرمائین انکی زبان سے نکلا کہ نہین بھئی یہ شاعری ہے اسمین خوردی بزرگی کیا سودا آئین تو کہان جائین پھر جو کچھ اُنھون نے کہا خدا نہ سنوائے

آئینہ یا آئنہ - (ف) اصل آہنہ - یعنی آہن - اور ہائے نسبت سے مرکب ہے - آئینہ سکندر اعظم نے ایجاد کیا تھا جب سکندر نے اپنی خواہش ظاہر کی کہ ہم ایسی چیز بنانا چاہتے ہین جسمین ہر چیز کا عکس دیکھ لیا کرین تو ایک لہار نے فولاد سے یہ کام لیا اور لوہیکو ایسی جلا دی کہ اسمین ہر چیز کا عکس نظر پڑنے لگا دو تین صدی سے جب کانچ دریافت ہوئی اور وہ بآسانی کام دینے لگی تو وہ پہلے کے آئینہ کا رواج جاتا رہا) مذکر ۱ منھ دیکھنے کا شیشہ ۲ گواہ - صاف صاف بتانیوالا - (آتش) قرار اسکو نہین آتا ہماری بیقراری سے - زمانہ آئینہ ہے اپنے احوال دگرگون کا ۳ حیران - ششدر - (صبا) چشم وا رہگئی دیکھا جو طلسمات جہان - آئینہ بنگئے ہم محو تماشا ہوکر ۴ صفت - بہت صاف شفاف چیز کو بھی آئینہ

کہتے ہین (فقرہ) پھول کا برتن مانجنے سے آئینہ ہوجاتا ہے ۵ عیان - ظاہر (اسیر) زنگ یکرنگی دورنگی نے کیا کیا آئنہ - رفتہ رفتہ میری صورت یار کی صورت ہوئی - آئینہ اُلٹا دکھانا - جب عورتین کسیکا خوب بناؤ سنگار کرتی ہین تو ٹوٹکے کے طور پر دفع نظر بد کیلئے اسکو اُلٹا کرکے آئینہ دکھاتی ہین (گلزار نسیم) روح افزا کا سنگار کرکے محو اسکی ہوئی جو پیار کرکے - اُلٹا اُسے آئنہ دکھایا - خط بھی وہ کا کلون کا سایا - آئینہ اندھا ہوجانا - جب آئنہ اسقدر زنگ آلودہ اور خراب ہوجاتا ہے کہ اسمین صاف صورت نہین نظر آتی تو اسے اندھا کہتے ہین (ناسخ) چشم جدا سے تری فرقت مین رویا اسقدر - ہوگیا اندھا نہین آتا نظر آئینے کو آئینہ اندھے کو دکھانا - چونکہ اندھے کو آئنہ دکھانیکا کچھ حاصل نہین ہے لہذا اس جگہ کہتے ہین جہان کوئی کسی جوہر ناشناس کے سامنے اظہار ہنر کرے یا اُس کو نصیحت کرے جسمین نصیحت قبول کرنیکی صلاحیت نہین ہے - آئینہ باطن - صاف باطن - صاف دل - آئینہ بنادینا - متعدی حیران کردینا - (ناسخ) انکھ یہ راہرو حیرت مین رہجاتے ہین چلنے سے - تیزی رفتار آئینہ بنادیتی ہے - جیسون کو ۲ قلعی کرکے یا مانجکے چمکا دینا - آئینہ بنجانا - لازم ۱ حیران ہوجانا (قلق) فرط حیرت سے وہ بت دلگیر - آئنہ بنگیا پئے تصویر ۲ چمکنے لگنا - چمک جانا (ناسخ) کیا صفائے پیکر دلدار کی تاثیر ہے - گرد لگ بیٹھے وہین بنجائے دیوار آئینہ - آئینہ بیمار کو نہین دکھاتے - آئینہ بیمار کے آگے نہین لاتے - بیمار کو آئینہ اس خیال سے نہین دکھاتے ہین کہ وہ اپنی حالت زار دیکھکر پریشان ہوگا (ناسخ) سامنے آنکھون کے آئینہ

بہت رکھانگر۔اے صنم لیجاتے ہین کم پیش بہار آئینہ۔ آئینہ تمثال۔
(کنایۃً) معشوق ورخسار معشوق (ظفر) خط نہین رخ پہ ہے اُس
آئینہ تمثال کے سبز۔ آئینہ نیچے ہے طوطی کے پر وبال کے سبز۔ آئینہ
جڑنا۔ آئینہ نصب کرنا۔ کنایۃً بہت صاف اور شفاف کرنا چمکا دینا
(فقرہ) کیا قلعی کی ہے گویا در و دیوار مین آئینے جڑ دئے ہین۔ آئینۂ حلب۔
(ف) شہرِ حلب کا آئنہ بہت مشہور ہے۔ آئینہ خانہ (ف) وہ مکان جسین
چارطرف آئنے لگائے گئے ہون۔ آئینہ دار (ف) صفت۔ وہ جس سے
آئینہ رکھنے اور آئینہ دکھانیکی خدمت متعلق ہو۔ آئینہ داری (ف)
مونث۔ آئینہ دکھانیکی خدمت۔ خدمتگاری۔ اطاعت (منیر) چاند نور
اقتباس کرتا ہے۔ صبح کرتی ہے آئینہ داری۔ آئینہ دکھانا۔ ا۔ بعض
مسلمان عورتون مین پہلے یہ رسم تھی کہ جب کوئی عزیز سفر کو جانے
لگتا تھا تو اُسکی پیٹھ کو آئینہ دکھاتی تھین اور یہ ٹوٹکا اس غرض سے
ہوتا تھا کہ مسافر خیریت سے گھر واپس آئے ۲۔ مشاطہ بناؤ سنگار
کرنیکے بعد اور خدام ہر روز صبح کیوقت اور حجام خط بنانیکے بعد یا
تہوارون مین اپنے مخدومون کو آئنہ دکھاتے ہین ۳۔ خدمتگاری کرنا۔
(آتش) جام بھر بھر کے مے ناب سے دیتا جمشید۔ آئینہ مجھکو دکھاتا جو
سکندر ہوتا ۴۔ حقیقت حال ظاہر کرنا (محسن) فرحت سے ہوا یہ قلب
بیتاب ۵۔ آئینہ دکھا رہا تھا سیماب ۵۔ سکتے مین آئینہ مُنھ کے سامنے
رکھتے ہین تاکہ اگر آئنے پر سانس کا اثر معلوم ہو تو سکتہ ہی سمجھا جائے
(شعور) کہین سکتہ نہ عاشق کو ہوا ہو۔ اُسے آئینہ دکھلایا تو ہوتا۔ آئینہ
دکھنا۔ چاند دیکھکر آئینہ دیکھنے کو مبارک سمجھتے ہین۔ (انیس) سب نے

مہ نو لشکر شبیر مین دیکھا۔ مہر شاہ نے آئینۂ شمشیر مین دیکھا۔ آئینہ ڈھالنا
آئینہ بنانا۔ آئینہ تیار کرنا۔ (رشک) ڈھالے تصور رُخِ روشن کے
آئینے۔ آئینہ گر مین حیرتیٔ اختیار دل۔ آئینہ رُخ۔ آئینہ رو۔ آئینہ
رخسار۔ (ف) معشوق اور حسین سے کنایہ ہے۔ آئینہ ساز۔ آئینہ
بنانیوالا۔ آئینہ سامنے رکھکر طوطی پڑھانا۔ طوطی پڑھانے والے
طوطی کے سامنے آئینہ رکھکر آواز دیتے ہین وہ اپنی تصویر کو آئینے
مین بولتا ہوا سمجھکر بولنے لگتا ہے۔ کہتے ہین کہ جو طوطی کبھی نہ بولتا ہو
جب آئینہ اُسکے سامنے رکھا جاتا ہے اپنے عکس کو مقابل جانکے
بولنے لگتا ہے ۔ مین وہ طوطی ہون نہین گویا کرے جو آئینہ مجھکو
وزیر الطاف ایزدسے یہ اپنی خوش بیانی ہے۔ یہ مضمون فارسی شعر
سے لیا گیا ہے ۔ در پس آئینہ طوطی صفتم داشتہ اند۔ آنچہ اُستاد ازل
گفت ہمان میگویم۔ آئینہ سامنے سے نہ ہٹنا۔ ہر وقت بناؤ سنگار
مین لگے رہنا۔ (قلق) اس بُتِ شوخ کا اللہ رے شوق زینت
آئینہ سامنے سے اب تو نہین ہٹتا ہے۔ آئینہ سیما (ف) (اسیا۔
پیشانی) صفت۔ معشوق سے کنایہ ہے۔ آئینہ صفر مین دیکھنا۔ بعض
اہل اسلام ماہ صفر کا چاند دیکھکر آئینہ دیکھنا مبارک جانتے ہین۔
آئینہ عذار۔ معشوق سے کنایہ ہے۔ آئینہ قد آدم۔ بڑا آئینہ۔ قد انسان
کے برابر آئینہ جسمین پورے قد کی تصویر نظر آتی ہے۔ (محسن) دیکھا
ہے خدا نے اپنا عالم۔ آئینہ بنا کے قد آدم۔ آئینہ کا پانی۔ آبِ آئینہ
(آتش) لئے ہین بوسہ رخسار صاحب۔ پیا ہے ہمنے آئینے کا پانی
آئینہ کا جوہر۔ موج آئینہ۔ (ذوق) دل کے آئینے کو گر کردے

گداز۔ یار اپنی گرمیٔ رخسار سے۔ جوہر اُسکے یون اُٹھالین جسطرح حرف
قرطاس غلط بردار سے۔ آئینے کا گھر۔ وہ حلقہ جسمین آئینہ جڑا ہوتا
ہے۔ (ذوق) کون گھر آئینے کے جاتا اگر وہ گھر مین۔ خاکساری سے
نہ جاروب صفائی دیتا۔ آئینے کا مکان۔ وہ مکان جسمین آئینے جڑی
ہون۔ (آتش) دکھائی دیتی ہین آنکھون کو صورتین ہر سو۔ یہ گنبد
فلک آئینے کا مکان نکلا۔ آئینہ کر دینا۔ ۱۔ صاف ظاہر کر دینا۔
خوب ظاہر کر دینا۔ (فقرہ) ابتک یہ راز معلوم نہین تھا تمنے آئینہ
کر دیا ۲۔ چمکا دینا۔ (فقرہ) تمنے میز کو رگڑ کر آئینہ کر دیا۔ آئینہ گر (ف)
آئینہ ساز۔ آئینہ لگانا۔ آئینہ نصب کرنا۔ آئینہ جڑنا۔ آئینہ لگنا۔
لازم۔ آئینہ ہر وقت سامنے رہنا۔ بناؤ سنگار مین مصروف رہنا
آئینہ ہونا۔ یا ہو جانا ۱۔ ظاہر ہونا۔ کھل جانا۔ (بحر) کسیکو علم نہین۔
استخوان شناسی کا۔ بشر کے عیب و ہنر آئینہ ہین شانے مین ۲۔ صاف
اور شفاف ہونا سہ آج لے ناسخ ہون مین اسکندر ملک سخن۔ ہین
صفائے لفظ و معنی سے سب اشعار آئینہ ۳۔ حقیقت نما ہونا (برق)
حیرت سے سب ملال عیان ہین نہ پوچھیے۔ آئینہ مین فراق مین ہون اپنے
حال کا۔ آئینے مین اپنا حال تو دیکھو کیسی حالت زار دیکھکر سمجھانیکے طور پر بولتی
ہین (قلق) آپ کو کچھ نہین خیال اپنا۔ دیکھو آئینے مین تو حال اپنا۔ آئینے مین
بال آجانا یا پڑ جانا۔ کسی ضرب یا صدمے سے آئینے مین خفیف سا خط
شکست کا نمودار ہونا (آتش) خط کے یہ رونگٹے نہین رخسار یار پر بال
آگئے ہین آئنہ آفتاب مین (وزیر) رونگٹے کب ہین ان آئینون مین ہین ریخ
پڑگئے بال۔ ہاتھ زانو پہ کبھی مارنے دے مارے ہین۔ آئینے مین چاند دکھلانا
جب آئینہ چاند کے سامنے لاتے ہین تو چاند کی پوری تصویر آئینے مین
اتر آتی ہے بچے یہ سمجھکر کہ آئینے مین چاند نکلا ہے بغور دیکھتے ہین۔ اکثر
عورتین بچون کو رونے اور ضد کرنے کیوقت یہ تماشا دکھلا کر رات کو
بہلا لیتی ہین۔ آئینے مین چاند دیکھنا۔ اکثر عید کے مشتاق انتیسوین
رمضان کو دوپہر کیوقت زیر آسمان ایک طشت مین پانی بھرتے اور اسمین
آئینہ رکھکر آفتاب کے قریب دیکھتے ہین اگر چاند ۱۲ درجے آفتاب سے تجاوز
کر چکتا ہے تو نظر آجاتا ہے اور کبھی صرف پانی طشت مین بھر کر دیکھتے ہین (آتش)
ابرو کا تیرے دیدہ تر مین رہا خیال۔ دیکھا کیے ہلال کو ہم طشت آب مین
آئینے مین منھ تو دیکھو۔ آئینے مین صورت تو دیکھو۔ آئینہ لیکے منھ تو دیکھو
یہ جملے بے تکلفی مین طنزاً اس جگہ کہتے ہین ۱۔ جب کوئی شخص کسی بات
کا دعوے یا ارادہ کرے اور اسکی قابلیت نہ رکھتا ہو (آتش) چاند کے اوپر
نہین پڑتی کسی صورت سے خاک منھ تو دیکھین لیکے یوسف کے برادر
آئینہ ۲۔ کوئی شخص کسی ایسی چیز کا سوال کرے جو اسکے مرتبے یا لیاقت
سے بڑھکر ہو (ظفر) مین نے کہا جی چاہتا ہے یون آج بھڑا دون منھ
سے منھ کہنے لگے وہ آئینہ لیکر اپنا منھ تو دیکھو تم ۳۔ کیسی حالت زار دیکھکر
سمجھانیکے طور پر کہتے ہین کہ کس قدر چہرہ اتر گیا ہے زرد ہوگئے ہو ذرا
آئینے مین اپنا منھ تو دیکھو (کیف) ہم نہ کہتے تھے نہ زلف و عارض جانانہ
دیکھ۔ آئینہ تو لیکے صورت اے دل دیوانہ دیکھ۔

آئیے۔ تشریف لائیے۔ قدم رنجہ فرمائیے۔ (نسیم) مرجان
گھٹاسے قدم آگے اب نہ بڑھائیے۔ اجی آئیے ادھر آئیے ادھر آئیے
ادھر آئیے۔

الف مقصورہ

اَب (ع)۔ اصل مین ابو تھا۔ مذکر باپ۔ اردو مین اکثر جد کے ساتھ مل کر مستعمل ہے (محسن) مٹانا نہ لوح دل سے نقش ناموس اب و جد کا۔ دبستان محبت مین سبق تھا مجھکو ابجد کا۔ اَبًا عن جدٍ اصل مین عَن اَبٍ وعَن جدٍ تھا۔ اَبًا کی تنوین نصبی علامت اس امر کی ہے کہ یہ ایسا مجرور ہے جسکا جار محذوف ہے) باپ دادا سے (شفاعت و نجات) اُبًا عن جدٍ جو دلی درد لی۔ قدم جسکا بر گردنِ ہر دلی۔

اَب۔ (ھ۔ غالبًا۔ س اَوَ (اسوقت) سے بنا ہے) لہ اسوقت۔ (فقرہ) تمھے روپے کی اب ضرورت ہے تم کہتے ہو پھر دینگے ۲ فوراً۔ اسی دم۔ (امیر) بزم جانان سے مین کب جاتا ہون۔ روز کہتا ہون کہ اب جاتا ہون ۳ اس زمانے مین (فقرہ) اب اگلے سی وضعدار کہان ۴ پھر کبھی۔ دوبارہ (فقرہ) جاؤ چھوڑ دیا اب ایسا نہ کرنا ۵ آیندہ ۶ تجانۂ جبین ہو گر ترا گھر۔ مؤمن مین تو اب نہ آئینگے ہم ۷ اس سے سوا۔ زیادہ۔ (فقرہ) اب غم کی تاب نہین ۸ تھوڑے دن ہوئے۔ تھوڑا زمانہ گزرا ۹ مجنون کی بھلی بات لے پھرتا ہے آہا۔ سُن حال نہ کمک تازہ حسن کا کہ وہ اب تھا شا اس حالت مین۔ اس صورت مین (فقرہ) حکیم صاحب نے تو جواب دید یا اب کیا کیا جائے۔ اب اب کرکے (عو) تھوڑے دنون سے۔ حال مین (فقرہ) پہلے تو وہ ایسے نہ تھے اب اب کرکے کنجوس ہو گئے ہین۔

اب بتاؤ۔ یہ جملہ اسوقت کہا جاتا ہے جب کوئی کسی بات سے مجبور کردیا جائے مطلب یہ ہوتا ہے کہ اب تمھارا کیا زور ہے (فقرہ) خالد کو زید مارتا تھا مین نے اُسکا ہاتھ پکڑ کے کہا اب بتاؤ۔ اب بھی۔ اس پر بھی۔ تاہم باایں ہمہ۔ (فقرہ) ہزار لٹ گئے ہین مگر اب بھی تم سے اچھے ہین۔ اب بھی میرا مُردہ تیرے زندے پر بھاری ہے مثل۔ اُس سے کہتے ہین جسکے مقابلے مین باوجود گئی گزری حالت کے اپنی طاقت اور قدرت یاد جتانا مقصود ہو۔ اب پچھتائے کیا ہوت ہے جب چڑیان چُگ گئین کھیت عم مثل۔ موقع ہاتھ سے نکل گیا تو پچھتانے سے کیا حاصل۔ اب پھنسے عنقریب دام فریب مین پھنسے گا سہ داغ پھر تاک جھانک کرتے ہین۔ اب گھری اب پھنسے کہین نہ کہین۔ اب تب ہو رہی ہے (عو) حالت غیر ہے قریب مرگ ہے (فقرہ) مریض کا حال کیا پوچھتے ہو وہان تو اب تب ہو رہی ہے۔ اب تک۔ اب ملک اسوقت تک۔ ابھی تک بعض

شعرا نے تلک کو ترک کیا ہے۔ ابتک پڑے پڑے ہینگ ہگ رہے
ہین۔ دیکھو آج تک۔ ابتو ۱۔ ایسکا استعمال وہان ہوتا ہے جہان ایک امر
ہو چکے اور اُسپر کوئی نتیجہ مترتب کیا جائے۔ (فقرہ) اتنے دنون پریشان
ہو چکے ابتو خدا کیلئے ان حرکتون سے باز آؤ ۲ کہین تو زائد تاکید او حسن
کلام کی غرض سے آتا ہے مطلب صرف اب سے بھی ادا ہو جاتا ہے
(فقرہ) لکھتے لکھتے تھک گئے ابتو آگے نہین لکھا جاتا۔ اب تو ہون
مین اُدنی اُدنی جب ہون گی سب سے دُولی بشل۔ عو۔ اسُوقت بولتی
ہین جب کسی عورت کی نسبت کہنا ہوتا ہے کہ ابھی کیا ہے ابھی تو تھوڑی
خرابیان ہین آگے چل کر کھُل کھیلے گی۔ اب تنئین متروک ہے۔ اب اسکی
جگہ اَب تک بولتے ہین۔ اب جاگے۔ اب ہوش مین آئے۔ بہت دیر
کے بعد چیتے۔ (فقرہ) مشاعرے کے دو ہی دن رہ گئے آپ اب جاگے
اب رنگ لائی گلہری۔ اب بن کھُلے۔ اب شرارتین ظاہر ہونے لگین۔
جب کسی کی چھپی ہوئی شوخیان اور چالاکیان ظاہر ہون تو اس جگہ کہتی
ہین اَب سے۔ اسوقت سے ۔ آیندہ (قمر) بوسہ سوتے مین لے لیا رُخ کا
اب سے ایسی خطا نہ ہوئیگی۔ اب سے آئے گھر سے آئے مثل۔ پہلے جو کچھ
نادانستگی مین کر چلے وہ کر چکے اب ایسا نہ کرینگے۔ توبہ ہے۔ (شوق قدوائی)
وہ بدخو ہے اور ٹھکانا ڈھونڈھین دل بہلانیکا۔ اب سے آئے گھر سے
آئے نام نہ لین پھر جانیکا۔ اب سے دُور۔ اب اس بات سے خدا محفوظ رکھے
گزشتہ درد و غم یا کسی بُری بات کا ذکر کرنیکی جگہ بولتے ہین۔ (سحر) حوروش
مین یہ کہون گا اگر ذکر آگیا۔ عاشق تھا اک پری کا وہان اب سے دُور
مین۔ بُول چال مین زیادہ گزشتہ بیماری کا ذکر کرنیکی جگہ استعمال ہے۔

(طپش) خدا کسی کو نہ آزار عشق دے اے یار۔ کبھی ہمین بھی یہی عارضہ
تھا اب سے دور۔ اب کا ۱۔ اس مرتبہ کا۔ (منیر) اسی ذبیحہ تک مطلب
مرے دل کے عنایت ہون کرے اب کا محرم ہند مین یہ بندۂ جانی ۲
اسوقت کا حال کا۔ (داغ) ذکر بیداد پہ نہو برہم۔ کہ نہین ہے یہ تذکرہ اب کا
اب کہان جاتا ہے۔ قابو مین آجانیکی جگہ کہتے ہین۔ لے لیا ہے جانے
نہین پائیگا۔ اب کہو۔ اب کہئے۔ اب بتاؤ ۔ کیجئے فکر سخن شہر خموشان
مین سحر۔ آپ تو خلق مین گویا تھے بہت اب کہئے۔ اب کی بات اب کے ہاتھ
جب کی بات جب کے ساتھ۔ جملہ پہلے جو کچھ تھا وہ گزر گیا اب جو رنگ
زمانہ کا ہے اُسکے موافق کرنا چاہئے۔ اب کی بچے تو گھر گھر نچے۔ (قمار بازون
کی اصطلاح) جب چوسر کی گوٹ کسی اڑی پر بیٹھی ہوتی ہے اور دوسرے
شخص کے ہاتھ مین پانسا جاتا ہے تو کہتے ہین اگر بچ جائے تو پھر نا چتی
پھرے کوئی مزاحمت نہ کر سکے پکی ہو جائے۔ اب کیا ہوتا ہے۔ وقت اور
موقع نکل گیا اب کوئی چارہ کار نہین۔ اب کے اس لفظ کا استعمال لفظ مذکر
کے ساتھ یاے مجہول سے اور لفظ مونث کے ساتھ یاے معروف سے اور
تنہا یاے مجہول کے ساتھ ہے۔ اس مرتبہ۔ اس دفعہ (امیر) دیوانو پری
بنکے بہار آئی ہے اب کے۔ غمزے ہین قیامت کے تو عشوے ہین غضب کے
۲ گزشتہ زمانیکے لئے۔ (ناسخ) اب کی بہار مین یہ ہوا جوش اے جنون۔
سارا لہو ہمارے بدن سے نکل گیا ۳ موجودہ زمانیکے لئے (تسلیم) کوچے
مین ترے ضعف کا یہ زور ہے اب کے۔ پس جاتے ہین ہم سایہ دیوار
مین دب کے ۴ آیندہ زمانیکے لئے۔ (آتش) ذکر تھیر آگے اُس بُت
کے بھولتا ہے۔ اب کے گرہ مین دو نگاہ زنار برہمن مین۔ اب کے برس

اگلے سال۔ اس سال۔ (ناسخ) کہان وہ اے جنون صحرا نوردی۔ ہوئے
زندان مین ہم اگلے برس بند۔ (غالب) کچھ خریدا نہین ہے اگلے سال۔
کچھ بنایا نہین ہے اگلے بار۔ اگلے حساب۔ اگلے حسابون۔ (عو) اس
زمانے کے مقابلے مین (سحر) آگے بھی ناتوان تھے مثل کمر نہان ستھے
اگلے حساب لیکن اُن روز دن پہلوان ستھے۔ اَب تَب۔ (عو) حیلہ
حوالہ ٹال مٹول۔ اِس وقت۔ اُس وقت۔ (فقرہ) اُنسے پوچھنے گچھنے کی
کیا ضرورت ہے ایسا نہو وہ اب تب مین اُلجھا دین۔ اب نہ تب۔ نہ
اسوقت نہ پھر کبھی (فقرہ) روپیہ میرے کئے ہرگز نہوگا اب نہ تب۔ ابھی
لہ اسوقت۔ فوراً۔ (فقرہ) میرا روپیہ ابھی دیدو ۔۲ ابھی وقت سے۔
(ناسخ) یہ شب فرقت ہے اے نادان ابھی ہے دُور صبح ۔۳ ابتک کی
اسوقت تک۔ (فقرہ) ابھی تمنے پوری بات نہین سنی اور بگڑنے لگے
۔۴ اتنی جلدی (فقرہ) آتے دیر نہین ہوئی ابھی چلے جاؤگے ۔۵ حال نیا
(داغ) ستم کرنہ پینے ہی لے نوجوان۔ ابھی آئے ہین تیری شہرت کے
دن ۔۶ کبھی حُسن کلام کے لئے زائد آتا ہے۔ جیسے ابھی دو چار روز اور
رہو۔ ابھی ابھی۔ اسیوقت۔ فوراً۔ اسیدم۔ ابھی بڑا مین اور ابھی ابھی
مین فرق اسقدر ہے کہ ابھی ابھی مین زمانے کی کمی مین مبالغہ زیادہ ہوتا
ہے۔ (فقرہ) چار قدم بڑھکے بُلا لو وہ ابھی ابھی گئے ہین۔ ابھی چھٹی کا دُودھ
نہین سُوکھا۔ کسیکے لڑکپن نادانی ناتجربہ کاری ظاہر کرنیکو طنزاً کہتے
ہین ابھی دِلی دور ہے۔ مثل۔ ابھی مقصد پورا ہوتا نظر نہین آتا۔ اُس
مقام پر بولتے ہین جہان کسی بات کا بہت زمانہ باقی ہو۔ (فقرہ)۔
اس سال انٹرنس پاس کرنے سے تم سمجھنے لگے کہ انگریزی آگئی حالانکہ

ابھی دلی دور ہے۔ ابھی دودھ کے دانت نہین ٹوٹے۔ دیکھو ابھی چھٹی
کا دودھ نہین سوکھا۔ ابھی سویرا ہے۔ ابھی کچھ حرج نہین ہوا ہے۔ ابھی
کچھ نہین گیا ہے۔ ابھی کچھ کام کرنیکا وقت باقی ہے۔ ابھی تلافی ہو سکتی ہے
(نوح) غیر کا عشق ہے کہ میرا ہے۔ صاف کہدو ابھی سویرا ہے۔ ابھی سے
پیشتر سے۔ قبل از وقت (فقرہ) ابھی سے کہان جاتے ہو وہان جلسے کی
کاروائی شروع ہونے مین بہت دیر ہے۔ ابھی کچا برتن ہے۔ ابھی کچی
لکڑی ہے۔ یعنی کمسن اور ناتجربہ کار ہے۔ ابھی کل کی بات ہے تھوڑی
زمانیکا واقعہ ہے۔ (منیر) پھر ٹالتے ہین وعدۂ فردا پر آج آپ۔ اک حشر
ہو چکا ہے ابھی کل کی بات ہے۔ ابھی کی۔ اسوقت کی۔ موجودہ حالت
کی ۔ جلال عہد جوانی ہے دوگے دل سو بار۔ ابھی کی توبہ نہین
اعتبار کے قابل۔ ابھی کیا ہے معاملہ ختم نہین ہو گیا ہے۔ اسی پر خاتمہ
نہین ہے۔ اسکے بعد ایک ابھی اور بھی آتا ہے۔ (فقرہ) ابھی کیا ہے
ابھی آپ کی دکان اور چمکیگی۔ ابھی منھ دابیئے تو چلو بھر چھٹی کا دودھ
نکل پڑے۔ ابھی مُنھ سے دودھ نکلتا ہے۔ ابھی مُنھ سے دودھ کی بو
آتی ہے۔ ابھی مُنھ کی دال نہین جھڑی۔ ابھی ہونٹون کا دودھ نہین
سوکھا۔ یہ فقرے کسیکے لڑکپن نادانی اور تجربہ کاری کی جگہ طنزاً بولتے
ہین۔ اب یہی حساب ہے۔ اب یہی منصوبہ ہے۔ یہی ارادہ ہے
(ناسخ) حساب اب یہی ہے کون جائے مسجد مین۔ شراب خانون مین
ہاتھ آئی ہے سبوئے شراب۔

اِبا۔ (ع بکسر اول ہونٹ۔ انکار۔ (اسیر) دشمنی اُس آدم
خاکی سے عین کفر ہے۔ کی جو سجدے سے ابا ابلیس مرتد ہوگیا۔

اَبّا ۔ (ظاہراً عربی لفظ اب (باپ) سے بنا ہے) مذکر ۱۔ باپ اکثر چھوٹے بچے اپنے باپ کو کہتے ہین ۲۔ چچا ۔ دیگر بزرگان خاندان ۳۔ تعظیم کے لیے چچا ابا ۔ خالو ابا بھی کہتے ہین ۔ اَبّا جان ۔ اَبّا جانی ۔ اَبّا میان ۔ عو ۔ (لکھنؤ) باپ ۔ چچا ۔ دادا کو محبت اور پیار سے کہتی ہین ۔ اَبّا جان بشیر خسر کو کہتی ہین ۔

اَبابِیل ۔ (ع ۔ اِبالہ بکسر اول وتشدید دوم کی جمع ہے جسکے معنے طیور کا گروہ) (اردو) ۔ مونث ایک چھوٹا سا پرند سیاہ رنگ جسکے سینے کے پر سفید ہوتے ہین ۔ ابابیلیا ۔ ایک قسم کا کبوتر جسکا رنگ ابابیل سے مشابہ ہے ۔

اِباحت ۔ (ع ۔ بکسر اول وفتح سوم) مونث ۔ مباح کرنا ۔ جائز کرنا ۔ جواز کا حکم ۔ اجازت (ناصر) آب انگور مین لے شیخ تردد کیا ہے میرے نزدیک تو آئی ہے اباحت اسکی ۔

اُبال ۔ (ھ) مذکر ۔ کف ۔ وہ بھین جو آگ کی گرمی سے پک کر اوپر آئے ۔ جوش ۔ ہانڈی کا جوش (آنا کے ساتھ) ۔ (جانصاحب) آج کیون آیا ابھی باسی کڑھی مین یون ابال ۔ بھیجئے کیا تھے بھلا کل کے مجھے آش تھین ۔ ابال اُٹھنا ۔ اُبال آنا کی جگہ عوام بولتے ہین ۔ اُبال لینا ۱۔ اُبالنا ۲۔ ناواقف شخص کا معمولی طور پر کھانا پکا لینا جو سہی ہو نہ بہت اچھا ہو نہ برا ۔ (فقرہ) کھانا پکانا وہ کیا جانے کچھ برا بھلا ابال لیتا ہے ۔

اُبالنا ۔ (ھ) متعدی ۔ جوش دینا کھانے پکانے کی غرض سے (فقرہ) آلو اُبالو تو بھرتا بنے ۔

اُبالا ۔ صفت ۱۔ بے گھی کا ۔ (آتش) گوارا ناگوارا بھی ہو بدگردئی دوران سے ۔ اُبالے پر قناعت کرتے ہین سب تھا روغن مین ۲۔ بے مزہ کھانا یا معمولی کھانا ۔ (فقرہ) دونون وقت اچھا کھانا کیسا ایک وقت اُبالا بھی نصیب ہو جائے تو بڑی بات ہے ۳۔ اُبالا ہوا جوش دیا ہوا گرم پانی مین ۔ اُبالا سُبالا ۔ (سُبالا تابع مہمل ہے) صفت ۔ بے مسالے اور بے گھی کا ۔ بدمزہ ۔

ابتدا ۔ (ع مادہ ۔ بدو ۔ آغاز) مونث (انتہا کی ضد) شروع ۔ آغاز ۔ پہل (فقرہ) وہ تو کچھ بولا نہین ابتدا تمھاری طرف سے ہوئی ۔ (وزیر) ہوا ہے عشق تازہ ابتدائے آہ ہوتی ہے ۔ مبارک طفل دل کی آج بسم اللہ ہوتی ہے ۔ ابتدا ابتدا مین ۔ اول اول ۔ شروع شروع مین ۔ (فقرہ) ابتدا ابتدا مین تو غصہ بہت تھا پھر ذرا دھیمے ہو گئے ۔ ابتدا بگڑنا ۔ آغاز خراب ہو جانا (فقرہ) بچون کی جہان ابتدا بگڑی پھر کسیطرح نہین سنبھلتے ۔ ابتدا پڑنا ۔ بنا قایم ہونا (فقرہ) کام کی ابتدا یون ہی پڑی تھی ۔ ابتدا کرنا شروع کرنا ۔ پہل کرنا ۔ (فقرہ) شرارت کی ابتدا آپ ہی نے کی تھی ۔ ابتدائی شروع کا ۔ پہلا ۔ (فقرہ) پرائمر ابتدائی کتاب ہے ۔ ابتداءً ۔ شروع مین ۔ پہلے پہل ۔

ابتذال ۔ (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر ۔ بیہودہ خرچ کرنا کھو دینا مجازاً بے اعتباری ۔ بیقدری ۔ ہلکا پن (اختر) اونچی چوٹی کے ہین بندھے مضمون شعر مین ابتذال کیا ہوگا ۔

ابتر ۔ (ع مین دُم کٹا ۔ ناقص ۔ فارسیون نے بمعنی پراگندہ وضایع استعمال کیا ہے) (کرنا ہونا کے ساتھ) ۱۔ پریشان ۔ تتر بتر ۔ منتشر (آتش) برہم نہو مزاج کسیوقت آپ کا ۔ ابتر ہوئی ہے زلف

نہایت سخوارہئے ۶ بدچلن - آوارہ - (سودا) یارو مجھسے تو لاولد بہتر میرا بیٹا اور اسقدر ابتر ۶ خراب - ردی - (فقرہ) روپے کی کمی سے کارخانہ ابتر ہوگیا - مریض کی حالت روز بروز ابتر ہوتی جاتی ہے ۷ آوارہ - بدمعاش - (فقرہ) یہ لڑکا خراب صحبت مین پڑکر بالکل ابتر ہوگیا ۸ گنجفے کی ابتدائی تقسیم مین جب کسیکے پاس میر نہین آتا ہے تو وہ گنجفہ ملادیتا ہے اور کہتا ہے بے میر بازی ابتر - (کرنا کے ساتھ) - ابتری - مونث ۱ بدچلنی - آوارگی ۲ گنجفے یا تاش کے بانٹنے مین تعداد معیّنہ کے خلاف جب پتّے کم یا زیادہ تقسیم ہوجاتے ہین اور آخر مین کچھ بڑھتے گھٹتے ہین تو اس خطا کو ابتری کہتے ہین - (قدر) دور فلک نے کھوئے میرے حواس خمسہ - پتّے سے گنجفے مین کیا ابتری ہوئی ہے ۳ بیضابطگی ۴ خرابی - بربادی ۵ بدنظامی ۶ زوال - تنزل - ابتری پڑنا - گنجفے یا تاش کی تقسیم مین پتون کی کمی بیشی ہوجانا تقسیم مین بھول پڑجانا - (فقرہ) تم جب گنجفہ بانٹتے ہو ابتری ضرور پڑتی ہے - ابتری دینا - گنجفہ یا تاش بانٹنے مین تقسیم کی غلطی سے بانٹنے والے کو اپنے حصے کے پتون سے اور کھیلنے والونکو پتّے دینا - (فقرہ) اسکے ذرا ہوشیاری سے گنجفہ بانٹنا نہین تو پھر ابتری دینی ہوگی - ابتری ڈالنا - ابتری پڑنا کا متعدی - (فقرہ) کیسا گنجفہ بانٹتے ہو کہین ابتری تو نہ ڈالوگے -

ابتلا - (ع بالکسر و کسر سوم) مونث - آزمایش - آزمانا - بلا مین پڑنا - (مسرور) ہین ایک نہ اک بلا کے پابند - جاتی نہین ابتلا ہماری -

ابتہاج - (ع بالکسر و کسر سوم خوش ہونا) - مذکر - خوشی - (تسلیم) گزر انکا ادھر جو آج ہوا - کسقدر دل کو ابتہاج ہوا -

اُبٹن - (ھ - س مین اُدوَرتن) مذکر - (لکھنو) - بٹنا - غازہ - گلگونہ - دہلی مین اُبٹنا کہتے ہین - (تسلیم) کیون نہ غیرت سے مرا دل ملے وفادشمن ملے - روز تو نکھرے نہائے روز غیر ابٹن ملے - (لگانا - ملنا کے ساتھ) ابٹن کھیلنا - جب دولھا دلھن کے بٹنا ملا جاتا ہے تو سمجھولیان دل لگی مین ایک دوسرے کے منھ یا بدن پر بٹنا لگادیتی ہین -

ابٹنا - (ھ - بضم اول و فتح دوم و سکون سوم) ۱ ملنا - بٹنا ملنا ۲ مذکر - (دہلی) - اُبٹن - (نصیر) چشم پُرآب ہوئی آئینہ جوہردار - تیری چھاتی کے اُبٹنے سے جو مو ٹوٹ گئے - اُبٹنا کھیلنا - ابٹن کھیلنا -

ابجد - (ع) مونث - حروف تہجی - عربی الف بے کے اٹھائیس حرف (آتش) گزرا مجاز سے تو حقیقت کھلی مجھے - قرآن کا سامنا تھا جو ابجد تمام کی - ان ۲۸ - حرفون کو آٹھ کلمون مین جو حسب ذیل ہین جمع کرکے تمام حروف کے اعداد قرار دئے ہین -

ابجد				هوّز			حطّی		
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰

کلمن				سعفص				قرشت			
ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت
۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰

ث خ ذ ض ظ غ

ث خ ذ — ۵۰۰ ۶۰۰ ۷۰۰

ض ظ غ — ۸۰۰ ۹۰۰ ۱۰۰۰

اس قاعدے سے شعر یا مصرع یا لفظ یا جملے مین یادگار رکے لئے کسی واقعے کا سال وقوع نکالا کرتے ہین جسکو تاریخ کہتے ہین۔ ابجد خوان صفت۔ الف بے پڑھنے والا۔ مجازاً ابتدی۔ ابجد کا قفل۔ ایک قسم کا قفل جو بغیر کنجی کے کھلتا اور بند ہوتا ہے۔ اُسپر کچھ حرف لکھے ہوتے ہین قفل کے پرزے گھمانے سے جب حرف خاص ترتیب پر آجاتے ہین قفل کھل جاتا ہے اور اسکے خلاف عمل کرنے سے بند ہوجاتا ہے (محسن) ملا ہے لب کو جسکے وصف سے گنجینۂ معنی۔ زبان نے رتبہ پایا ہر کلید قفل ابجد کا۔

اَبْخِرہ۔ (ع بکسر سوم۔ بخار کی جمع (مذکر) بخارات۔ مرطوب زمین یا پانی سے اُٹھین خواہ معدے یا اخلاط سے۔ اُردو مین ابخرہ کی جگہ ابخری ہی بولتے ہین۔ (اُٹھنا۔ چڑھنا۔ نکلنا کے ساتھ)۔ اَبخرے دماغ کو چڑھنا دماغ مین گرمی کا اثر کرجانا۔ سودائی ہوجانا۔ باؤلا ہوجانا۔

اَبْخَل۔ (ع۔ بالفتح و فتح سوم) بہت بخیل۔

اَبَد۔ (ع بفتح اول و دوم۔ اَزَل کی ضد) ۱ ہمیشہ۔ ۲ وہ زمانہ جسکی انتہا نہین (ناسخ) ابد تک ذوالفقار حیدری سے دین روشن ہے۔ زحل منحوس نے پائی کہان تو بیر لوہے کی ۔ مجازاً روز قیامت۔ (رشک)۔ تا ابد خالی حسینون سے جہان یا رب نہو۔ دختِ رز سے میکدہ آباد جنت حور سے۔ اَبَدُ الآباد۔ ہمیشہ (فقرہ) خدا حضور کو ابد الآباد سلامت رکھے عوام عورتین اس جگہ ابدا ابد بولتی ہین۔ اَبَدی۔ بفتح اول و دوم ابد کیطرف منسوب۔ دائمی۔ جاودانی۔ ہمیشہ برقرار رہنے والا۔ غیر فانی

اَبَدِیَّت۔ (ع) (مونث) ہمیشگی۔

اَبْدال۔ (ع بعض کا قول ہے کہ یہ جمع بدل بکسر اول و سکون دوم کی ہے جسکے معنی شریف اور کریم ہین بعض کے نزدیک یہ جمع بدیل کی ہے جسکے معنی کسی چیز کا بدلا ہین۔ چونکہ ایک کی وفات کے بعد دوسرا اُسکا بدل ہوا کرتا ہے اسلئے اس گروہ کو ابدال کہتے ہین) مذکر اولیا اللہ کا ایک گروہ ہے (محسن) ابدال ہین برگ و نخل اوتاد۔ ہے نعم العبد سرو آزاد۔

اَبر۔ ۱ (ف بالفتح۔ صاحب بہار عجم نے لکھا ہے کہ ظاہرا یہ لفظ آب بمعنی پانی اور رائے نسبت سے مرکب ہے جیسے انگشتر اور بعض کا خیال ہے کہ اسکی اصل ابھر ہے جسکے معنی سنسکرت مین آسمان اور بادل کے ہین کثرت استعمال سے ہائے ہوز حذف ہوکر صاف بادل کے معنی مین مستعمل ہوگیا)۔ مذکر ۱ بادل ۲ ایک قسم کا جوہر شمشیر۔ ایک قسم کا چھری کا جوہر ۔ دیکھو ابر تیغ۔ ابر سیر۔ ابر تصویر۔ ابر باران۔ برسنے والا بادل۔ برستا ہوا بادل۔ ابر بہار وہ ابر جو فصل بہار مین آئے۔ موسم بہار کا بادل۔ ابر بہاران۔ ابر بہاری۔ ابر بہار۔ (ذوق) سردمہری سے کسیکی آگے ہی دل سرد ہے۔ یان سے ہٹ جا دھوپ لے ابر بہاران چھوڑکر۔ ابر بہمن بہمن۔ ایک ماہ شمسی کا نام ہے اس مہینے مین جو ابر آتا ہے اُسے ابر بہمن کہتے ہین (ذوق) طاس قلیان مین رکھا ہے اس نے

ابر مُردہ کو۔ ڈوب مرو دسکے تواب لے ابر بھین آب مین - ابر تر - برسنے
والا بادل - (ناسخ) مین اگر روؤن تو ہو سر سبز دانہ خال کا۔ ابر ترک
خشک کرنا ہے مرے رومال کا - ابر تصویر - کاغذ پر ابر کی شکل (تسلیم)
اشک ریزی نہوئی حیرت اندوہ سے کم - ابر تصویر بھی برساتا ہے کیا
کیا گوہر - ابرِ تُنک - ہلکا ابر (صبا) لے مہروش تو کیونکر بر دیمین چھپ
سکیگا - ابر تُنک کی صورت منھ پر نقاب ہوگا - ابر تیرہ - کالی گھٹا
ابر تیغ - تلوار مین جوہرون کے شکل زنگاری خطوط کا سلسلہ - (وزیر)
جس طرح تیّا نکل آتا ہے شاخ سبز سے - ابر اٹھکر تیغ قاتل سے سپر
ہونے لگا - ابر دریا بار (ف) بہت برسنے والا بادل (ناسخ) کو راگر
آنکھین ہوئین رونا ہو کم ممکن نہین - ہوتی ہے اکثر سفیدی ابر دریا
بار مین - ابر رحمت (ف) چونکہ خدا کی رحمت عام ہے اور پانی برسنے
سے عام راحت ہوتی ہے اسلئے رحمت کا ابر سے استعارہ کیا ہے۔
(آتش) گر مئے خورشید محشر کیا جلائیگی ہمین - ابر رحمت حال پر اپنے
کرم فرمائیگا - ابر سپر (ف) سپر کی سیاہی اور جوہر کو ابر سے استعارہ
کرتے ہین (رشک) طالبان زخم وامندار آب تیغ یار - آرزو کے
دامن ابر سپر کرتے نہین - ابر سیہ تاب (ف) کالی گھٹا - ابر غلیظ (ف)
گہرا بادل - گھٹا - ابر قبلہ (ف) وہ بادل جو قبلہ کیطرف سے اٹھے
مشہور ہے کہ یہ بادل زیادہ برستا ہے - ابر کا لکّہ - ابر کا ٹکڑا (اسیر)
دل بیٹھ گیا فرقت ساقی مین ہمارا - لکّہ جو اٹھا ابر کا کہسار سے کوئی -
ابرِ کرم (ف) کرم کا استعارہ ابر سے کرتے ہین یعنی سراپا کرم (کیف)
لوگ کہتے ہین جسے پنبۂ مینا ساقی - رند سیزوار اُسے ابر کرم کہتے ہین -

ابر کوہسار - ابر کہسار - ابر کہساری (ف) وہ بادل جو پہاڑون کیطرف
سے اٹھے - ابر مُردہ (ف) اسفنج - ابر نو بہار - ابر نوبہاری - وہ ابر جو فصل
بہار مین آئے - ابر نیسان - وہ ابر جو فصل ربیع مین نوروز سے چالیس
دن قبل یا چالیس دن بعد برستا ہے - مشہور ہے کہ اس پانی کی بوند سیپ
مین پڑکر موتی بنجاتی ہے اور بانس مین نبسلوچن - ابر و باد - آندھی پانی
(فقرہ) تم اس ابر و باد مین کہان چلے -

اَبُرا - دیکھو ابرہ -

ابرار - (ع بالفتح - بارّ - یا بَرّ کی جمع - اردو مین اسکا مفرد استعمال
مین نہین ہے) نیکو کار - پرہیزگار لوگ -

ابرص - (ع - بالفتح و فتح سوم مادہ - برص - کوڑہ) کوڑھی
وہ جسکو بدن پر سفید داغ ہون -

ابرق - ابرک کا معرّب -

ابرک - (ھ - بالفتح و فتح سوم سنسکرت مین ابھرک) -
مونث ایک قسم کا چکیلا معدنی پتھر جسمین بہت سے پرت تلے اوپر
ہوتے ہین - (اختر شاہ اودہ) چلتے ہین جو وہ جبین پر افشان -
چہرے پہ یہان ہے غم کی ابرک -

ابرن - (ھ - بالفتح و فتح سوم - س - ابھرن) مذکر - زیور
گھنا -

ابرو - (ف - سنسکرت مین بھرو) - مذکر - بھون -
(رند) دیکھ تو کتنے گلے کٹتے ہین تلوارون سے - تو ہلا بیٹھ کسی روز
تو ابرو اپنا - بعض ارباب دہلی نے مونث بھی کہا ہے (ظفر) دیکھنا

بھونچال سے ہل جائیگا سارا جہان۔ اک ذرا ابرو اگر اُس فتنہ گر کی ہل گئی۔ نیشتر۔ فتنہ گر قافیے۔ ہل گئی ردیف ہے۔ ابرو پر میل نہ آنا۔ ذرا بھی صدمے کا اثر نہونا (فقرہ) ہزار دن گالیان سنتے رہی مگر اُنکے ابرو پر میل نہ آیا۔ ابرو تاننا۔ غصّے مین بھون اوپر چڑھانا (برق) مرنے سے ڈراتے ہو کسے تان کے ابرو۔ ہم جان بھی دیدینگے جو ارشاد کروگے۔ ابروکمان (ف) صفت۔ وہ محبوب جسکے ابرو کمان کیطرح ہون۔ خوبصورت محبوب۔ ابرو مین بل آنا یا بل پڑنا غصّہ آنا۔ تیوری چڑھنا۔ (اسیر) ذرا بھی بل جو ابروے بُت بے پیر مین آئے۔ کمر ٹوٹے کمان کی بل ابھی شمشیر مین آئے۔ (کیف) آغاز خط مین بھی نہوا کم غرور حُسن۔ نکلا جو زلف یار سے ابرو مین بل پڑا۔ ابرو مین چین آنا۔ ابرو مین بل آنا (آتش) جبین لے ترک بیرحم ابروے خمدار مین آئے۔ نگاخامی کا دھبّا بل جہان تلوار مین آئے۔ ابرو ہلانا۔ ابرو کو جنبش دینا۔ ابرو سے اشارہ کرنا ابرو ہلنا۔ لازم۔ دیکھو ابرو۔ ابروے پیوستہ۔ وہ بھوین جو ایک دوسرے سے ملی ہون (ناسخ) مصرع اول کو ہے یہ مصرعِ ثانی سے ربط۔ بیت جو میری ہے شل ابروے پیوستہ ہے۔

ابرہ۔ (ف۔ بر۔ اوبر۔ الف زاید اور ہاے نسبت سے مرکب تھا۔ ثقل کی وجہ سے حرف دوم کو ساکن کردیا۔ سنسکرت مین آبرک ڈھانکنے والا) مذکر۔ دُہرے کپڑے کی اوپر والی تہ۔ روئی دار کپڑے کی اوپر والی تہ (چڑھانا۔ دینا۔ لگانا کے ساتھ) (منیر) تھا نفیس ابرہ کا مدانی کا۔ استر اک تحفہ جامدانی کا۔

ابری۔ مونث۔ ابر کیطرف منسوب۔ ایک قسم کا کاغذ جسپر طرح طرح کے رنگ ہوتے ہین اور جسکو کتابون کی جلد کے اوپر لگاتے ہین۔ ابری تلوار جس تلوار مین ابر کی صورت سلسلے کے ساتھ جوہر ہون۔ (وزیر) دی بھوون کو اُسنے جنبش اب کوئی بچتا ہون مین۔ ابری تلوارین چلین بجلی گرانے کے لئے۔

ابریشم۔ (ف۔ بفتح اول وضم پنجم ونیز بکسر اول وفتح شین۔ اردو مین زبانون پر بفتح اول وکسر سوم وسکون یاے مجہول وفتح پنجم ہے)۔ مذکر۔ کچا ریشم۔ ایک خاص قسم کے کیڑے سے پیدا ہوتا ہے

ابریق۔ (ع۔ بالکسر و یاے معروف آبریز کا معرب۔ اباریق جمع)۔ مذکر۔ چھاگل۔ پانی پینے کا لوٹا۔ صُراحی۔

اُبسنا۔ (ھ)۔ لازم۔ گلنا۔ سڑنا۔ بوسیدہ ہونا۔ (کھانیکی چیز کا)۔ سڑنے کے آثار پیدا ہوجانا۔ رکھے رکھے یا گرمی مین بند رہنے سے ایک قسم کی بو آجانا خواہ ذائقے مین فرق آجانا۔ (فقرہ) گرمی مین بند کرکے رکھدیا تمام کھانا اُبس کے رہ گیا۔

ابصار۔ (ع بالفتح بصر کی جمع) دانائی۔ علم۔ آنکھین۔

ابطال۔ (ع بالکسر) مذکر۔ باطل کرنا۔ جھوٹا کرنا۔ (ناصر) حق سے بیگانہ ہے قولِ اغیار۔ کچھ بھی مشکل نہین ابطال اُسکا۔

ابکار۔ (ع بکر بالکسر کی جمع)۔ کنواری لڑکیان۔

ابکائی۔ (ھ) بول چال مین اُبکائی کا اطلاق معدے کی اُس حرکت پر ہے جسمین اُو اُو کی آواز نکلے عام اس سے کہ مادۂ اُسکے ساتھ دفع ہو یا نہو۔ (آنا لینا کے ساتھ) (داغ) شراب ناب سے

ابکائی جسکو آتی ہو۔ وہ کیا کریگا الہی مے طہور کی قدر (قے ابکائی کا فرق) قے مین کسی مادّے کا خارج ہونا ضروری ہے۔ ابکائی مین جی متلانے سے صرف اُواُو کی آواز نکلتی ہے۔

ابلا۔ (س۔ بفتح اول و دوم۔ کمزور ضعیف) ۱ عم۔ عو۔ جوان (فقرہ) اُنکی نہ کہو وہ تو بارہ برس کی ابلا ہین۔ ابلا پری۔ (ابلا ۔۔۔ مین عورت ۔۔۔ اصل اَبل ہے۔ اَنفی کا۔ بَل۔ طاقت: آخر مین الف تانیث کا ہے۔ عورتین عموماً نازک اور کم طاقت ہوتی ہین) نازک اندام اور خوبصورت عورت۔ (جانصاحب) گُل کھاتے ہو یہان ہی بنارس مین گلبدن۔ ابلا پری کا اپنی یہ تمکو خیال ہے۔

اُبل آنا۔ لازم۔ (آنکھ کی نسبت) ۱ سُوجنا۔ آشوب ہوجانا ۲ جوش مین آجانا۔ اُبل پڑنا۔ لازم ۱ بُرا بھلا کہنا۔ بہت خفا ہونا۔ (فقرہ) وہ پہلے ہی سے بھرے بیٹھے تھے مجھے دیکھتے ہی اُبل پڑے ۲ کم ظرفی سے کچھ کہہ اُٹھنا۔ اوچھے پن سے بھید نہ چھپا سکنا (اسیر) منصور کا یہ ظرف کہان تھا اُبل پڑا۔ مشکل ہے شُرب بادۂ مردآزمائے عشق ۳ کثرت سے ہونا۔ اُبل جانا۔ اُبل چلنا ۱ جوش کھاجانا ۲ کم ظرفی سے کچھ کہہ اُٹھنا۔ اوچھے پن سے بھید نہ چھپا سکنا۔ (عاشق) کف لایا کیا ہی رندون سے مے پیکے محتسب۔ کم ظرف تھوڑے جوش مین آکر اُبل گیا (آتش) ساقی معاف رکھ مجھے بادہ کشی سے تو مے کیا پیئے وہ دودھ جو پی کر اُبل چلے۔

ابلاغ۔ (ع بالکسر) مذکر پہنچانا۔ بھیجنا۔

ابلق (ع بالفتح۔ ابلک کا مُعرّب) ۱ صفت۔ دورنگا۔ خصوصاً سیاہ و سفید ۲ مذکر بیشتر اُس گھوڑے کو کہتے ہین جسکا رنگ سیاہ و سفید ہو فارسی مین بمعنی اسپ مستعمل ہے۔ (رند) لگا یارا پر ہر دقت اسکو شہسوارون نے۔ اگرچہ ابلق اَیام کیا کیا باگ پر جھٹکا ۳ اردو مین کنایتہً مبروص شخص کو بھی کہتے ہین۔ ابلق اَیام۔ ابلقِ روزگار رات دن سے مراد ہے۔ ابلق چشم۔ آنکھ سے استعارہ ہے۔ کیونکہ آنکھ مین سپید اور سیاہ دونون رنگ ہوتے ہین۔ (ذوق) ابلق چشم سیہ مست کو تیرے دیکھا۔ ورنہ ابتک نہ سُنا تھا فرس جام شراب۔

ابلقا۔ (بفتح اول و سوم و سکون دوم)۔ مذکر ایک طایر خوش آواز کا نام جسکے پر سیاہ اور پوٹا سفید ہوتا ہے۔

اُبلنا۔ (ھ) لازم۔ جوش کھانا۔ (فقرہ) آنچ کم کرو دودھ اُبلتا ہے ۲ زیادتی پر ہونا۔ پھٹ پڑنا۔ بہتات سے ہونا ۳ غرور کے باعث اپنے آپے سے باہر ہوجانیکی جگہ۔

ابلہ۔ (ف) احمق۔ بیوقوف۔ بھولا بھالا۔ سادہ آدمی۔ ابلہ فریب۔ احمق کا دھوکا دینے والا۔ حیل ساز۔ مکار۔ اب مطلق دھوکا دینے والے کے معنے مین مستعمل ہے۔ کچھ ابلہ کی تخصیص نہین۔ ابلہ فریبی مونث۔ دغا۔ مکر۔

ابلیس۔ (ع بلس۔ خدا کی رحمت سے ناامید ہونا) مذکر ۱ شیطان جو حضرت آدمؑ کے سجدہ نہ کرنے سے راندۂ درگاہ ہوا۔ اسکے اغوا سے حضرت آدم نے وہ درخت کھا لیا جسکے کھانیکی ممانعت تھی۔ جس سے وہ بہشت سے نکال کر اس عالم فانی مین بھیجے گئے ۲ مجازاً مفسد اور شریر۔

اِبن۔(ع) مذکر۔بیٹا۔ناموں کے ساتھ مستعمل ہے۔ابن الوقت (ع۔بیٹا وقت کا) فارسیوں کے یہاں اُس شخص کو کہتے ہیں جو مقتضائے وقت پر عمل کرے اور آگے پیچھے کچھ خیال نہ کرے حیلہ گر خود مطلب۔ابن مریم بی بی مریم کے بیٹے حضرت عیسیٰؑ۔اَبناء (ع۔ابن کی جمع)۔مذکر بیٹے۔ساتھی ہمجنس۔ابنائے جہان۔ابنائے دنیا۔ابنائے زمانہ افراد انسانی۔اولاد آدم۔جو از روئے سلسلہ نوع انسانی سب آپس میں بھائی ہیں۔(بحر) نہیں ابنائے دُنیا دیکھ سکتے اپنے ہمسر کو۔بجا ہے ہمسے رو پوشی اگر ہمزاد کرتے ہیں۔ابنائے جنس۔ہم جنس لوگ ابن السبیل (ع)۔مذکر۔مسافر۔راہی۔(شفاعت و نجات ہیں مہمان سرائے خلیل۔ترے خوان نعمت پہ ابنُ السّبیل۔

اَبُو۔(ع) عربی زبان میں ناموں کے ساتھ یہ لفظ مستعمل ہوتا ہے اور اُس نام کو جس میں ابو کا لفظ ملا ہوا ہوتا ہے کُنیت کہتے ہیں ابوالبشر (ع۔انسان کے باپ) حضرت آدمؑ کی کنیت ہے۔ابو تراب۔ حضرت علی مرتضیٰ کی کنیت۔ایک روز آپ نے زمین مسجد پر آرام فرمایا تھا۔آنحضرت صلعم نے آپ کے رخسارے اور بدن کو گرد آلود دیکھکر شفقت سے فرمایا "قُم یا ابا تراب"۔(اے علی اُٹھ کھڑے ہو) اُسوقت سے حضرت علی کی یہ کنیت مشہور ہو گئی ۔ داغ کیا خوف صرصر عصیان۔خاک پائے ابو تراب ہوں میں۔

اَبّو۔(یہ لفظ عربی اب سے نکلا ہے) مذکر پیار سے باپ کو کہتے ہیں۔

ابواب۔(ع بالفتح باب کی جمع) مذکر۔ دروازے۔ کتاب کے حصے ۔ (اُردو) وہ روپیہ جو مالگزاری کے ساتھ سٹرک مدرسے وغیرہ کے چندے میں زمینداروں سے وصول کیا جائے

اُبھار (ھ) مذکر۔اٹھان۔اونچائی۔نمو۔سوجن۔اُبھار دینا۔اونچا کرنا۔کسی شے کو اُسکی جگہ سے اونچا اٹھانا۔(فقرہ) شہتیر کو ابھار دو۔بہکا دینا۔ورغلانا۔ابھار لانا۔بہکا لانا۔ورغلا کر کسیکو نکال لانا۔اُبھارنا۔(ھ) ترغیب دینا۔رغبت دلانا۔آمادہ کرنا۔(اسیر) لے یار تھا عجیب زلیخا کا جذب عشق۔کنعان سے ماہ مصر کو لایا ابھار کے ۔ بلند کرنا۔اوپر اٹھانا۔(گلزار نسیم) غوطہ جو لگا کے سر اُبھارا۔پایا وہی رنگ روپ سارا ۔ تاننا۔(فقرہ) وہ سینہ اُبھار کے چلتے ہیں ۔ بہکانا۔(فقرہ) تم لاکھ ابھارو وہ مجھسے نہیں پھریگا۔

اِبہام۔(ع بالکسر) مذکر۔ انگوٹھا ۔ پوشیدہ کہنا۔کھول کر نہ بیان کرنا۔(سرور) کھُلیگا نہ مضمون وصف دہن کا۔جو نکلیگی بات اُسمیں ابہام ہوگا ۔ ایک صنعت کا نام۔

اُبھر آنا۔نمودار ہونا۔اونچا ہونا۔(فقرہ) کل داڑھی منڈوائی تھی آج کھونٹیاں ابھر آئیں۔اُبھر چلنا۔نمو شروع ہونا (فقرہ) کلیاں ابھر چلی ہیں ۔ ترقی کرنے لگنا۔(فقرہ) شیخ صاحب کچھ اُبھر چلے تھے پھر قرضے نے بٹھا دیا۔اُبھرنا (ھ) ۔ نمودار ہونا۔ظاہر ہونا (داغ) چوٹ دل کی وہیں ابھر آئی۔جب ہنسی آئی آنکھ بھر آئی ۔ اترانا۔ کم ظرفی کی باتیں کرنا۔غرور کرنا۔(ظفر) فرصت یکدم پہ اس بحر جہان میں لے حباب۔کیا ابھرتا ہے تو اتنا تیری ہستی ہے یہی ۔ پانی کے نیچے سے اوپر آنا۔ترنا۔(قلق) کوئی الجھا سواد میں اکیا غوطہ

اٹھا کر اگر کوئی اُبھرا۔ جگہ سے جنبش کرنا۔ نکلنا۔ (فقرہ) بہت زور کیا
مگر دیوار سے کیل نہ اُبھری ۔ اونچا ہونا۔ اٹھنا۔ (غالب) اُبھرا ہوا
نقاب مین انکی ہے ایک تار۔ مرتا ہون مین کہ یہ نہ کسیکی نگاہ ہو ۔ رغبت
ہونا۔ آمادہ ہونا۔ افسردگی دور ہونا۔ (امیر) برسات مین بھی یہ نہ
اُبھرا تھی نہ ابھری۔ چھینٹے دئے کیا کیا مری توبہ کو گھٹانے ۔ جوانی کی
آثار ظاہر ہونا (جلیل) ابھی کل تک تھے کیسے بھولے بھالے۔
ذرا ابھرے ہین آفت ڈھل رہے ہین۔

ابھی۔ دیکھو اَب۔

اِبّی۔ گلّی ڈنڈا کھیلنے مین جب گلّی کو اچھالتے ہین اور
ڈنڈے پر روکتے ہین تو ضرب اول کو اِبّی اور دوسری کو دُبّی کہتے
ہین۔ اِبّی دُبّی کھیلنا۔ گلّی ڈنڈا کھیلنا۔

اَبے۔ تحقیر کا خطاب۔ کبھی بے تکلفی اور پیار سے بھی
کہتے ہین۔ اور رابے اوبے بھی کہتے ہین۔ ابے تبے کرنا۔ سخت کلامی
کرنا۔ واہیات نا ملائم بات کہنا۔ حقارت کی گفتگو کرنا۔

ابیات۔ (ع۔ بیت کی جمع) مذکر۔ گھر۔ شعر۔

ابیر۔ (ھ۔ یائے معروف۔ س مین ابھری اس سے
بگڑ کر بھاکا مین آور ہوا اور آور سے بھاکا مین ابیر ہو گیا)۔ مذکر۔ ابرک
کا بُرادہ۔

اَبیَض۔ (ع) صفت۔ سفید۔

ابیل دبیل۔ (بفتح اول و کسرِ دوم یائے مجہول)
عم۔ صفت۔ دبنے والا۔ کمزور۔ (فقرہ) ہم ابیل دبیل نہین جو چپ
رہین۔

اُپاڑنا۔ (ھ) اکھاڑنا۔ تمام کرنا۔ اب متروک ہے۔

اپاہج۔ (ھ بفتح اول و چہارم اسکی اصل (س) مین اوپاہت
ہے جسکے معنی خستہ اور شکستہ ہین) صفت۔ جسکے ہاتھ پاؤن نہون یا بیکار
ہوگئے ہون چلنے پھرنے سے معذور ہو۔ مجازاً۔ کاہل۔ سست (فقرہ)
بڑے اپاہج ہو اتنی دور بھی تم سے جایا نہین جاتا۔

اُپج۔ (ھ۔ س۔ اُپ اوپر جن نکلنا۔ پیدا ہونا)۔ مونث۔ نئی
بات۔ ایجاد۔ گویا گاتے گاتے باقاعدہ کوئی نئی تان لگا جاتا ہے
اُسکو بھی اپج کہتے ہین۔ (شور) لیتا ہے جو وہ شوخ کبھی تان اُپج کی۔
ہر رگ چمن کرتا ہے ہمراہ صبا رقص۔ اپج لینا۔ اُپج کی لینا۔ ایجاد کرنا۔
گھڑت کرنا۔ نئی بات کرنا (انشا) از زور لغت نئی اپج کی لی ہے۔ اس
تان کی بیچ کا اُپجنا کیا خوب ہے۔ نئی تان لگانا۔ گانے مین نیا انداز
دکھانا۔ (بیخود) جو گانے بجانے کا آیا خیال۔ اپج کی لگا لینے ہر خوش
جمال۔ (داغ) لگاوٹ مین بھی اکھڑی اُنسے اک آفت کی لیتا ہے۔ اپج
لیتا ہے جو یہ دل نئی صورت کی لیتا ہے ۔ (ذکر) دیکھتا جی کے جلانیکا مزہ
گلچین بھی۔ کوئی دیبک کی اپج مرغ خوش الحان لیتا۔

اپج۔ (عم) بہت ہی بدذات اور شریر کو کہتے ہین پاجی کا افعل
التفضیل بنایا ہے۔

اُپجنا۔ (ھ) لازم۔ نئی نئی تانین لگانا۔ (قلق) دایرہ اور چکارا
بجتا ہے۔ بے سری ایک اک اُپجتا ہے۔ اُگنا ۔ پیدا ہونا۔ ظاہر ہونا
۔ دل مین کسی نئی بات کا خیال آنا۔ نیا خیال آنا۔ نمبر ا کے سوا کسی

جگہ اب استعمال مین نہین ہے۔

اپرنٹس۔ (انگ) مذکر۔ ملازمت کا امیدوار۔

اپریل۔ (انگ۔ ایپ۔ رل) مذکر۔ انگریزی چوتھا مہینہ جو اکثر جیٹھ بیساکھ کے مطابق پڑتا ہے۔ اپریل فول۔ (انگ۔ اپریل کا احمق) صفت۔ انگریزون مین دستور ہے کہ اپریل کی پہلی تاریخ دوستون کے نام مذاقاً بیرنگ خط خالی لفافہ مین یا اور ردی کی چیزین لفافے مین رکھکر بھیجتے ہین اخبارونمین خلاف قیاس خبرین چھاپی جاتی ہین جو لوگ ایسے خطوط لیلیتے ہین یا اس قسم کی خبر کو معتبر سمجھ لیتے ہین وہ اپریل فول قرار پاتے ہین۔ اب ہندوستان مین بھی اسکا رواج ہوگیا ہے اور یہان انہین باتونکو اپریل فول کہتے ہین۔

اُپلا۔ (ھ) مذکر ۱ کنڈا۔ گائے بھینس کا گوبر جسے تھاپ کر خشک کر لیتے اور جلاتے ہین ۲ (کنایتہً) سوجی ہوئی چیز جیسے مارتے مارتے منھ اُپلا کردیا۔ ورم سے پاؤن اُپلا ہو رہے ہین ۳ (تشبیہ کے لیے) بدقطع۔ بدنما منھ۔ جیسے منھ ہے یا اُپلا۔ اُپلے پاتھنا۔ اُپلے تھاپنا۔ اُپلے بنانا۔

اَپنا۔ (ھ) ۱ میرا۔ ہمارا (داغ) مقتل مین وہ سفاک جو مصروف ستم تھا۔ آگے صفِ عشاق سے اپنا ہی قدم تھا ۲ اپنی ذات کا۔ اپنے قبضے کا (فقرہ) مین اپنا قلم نہ دونگا ۳ عزیز اور رشتہ دار۔ جیسے اپنا بیگانہ ۴ برتاؤ کے سبب سے عزیز کے مثل (صبا) خضر کا کام راہزن سے لے چال وہ چل کہ غیر اپنا ہو ۵ ذاتی۔ (فقرہ) میرے گھر مین تمھین تکلیف ہے تو اپنا مکان بنالو ۶ خاص۔ نج کا (فقرہ) سرکاری کام سے مجھے فرصت ہو تو اپنا کام کرون ۷ ہمدرد۔ ساتھی رفیق۔ شریک۔ (فقرہ) برے

وقت مین کوئی اپنا نہین ہوتا۔ اپنا آپا۔ اپنا نفس۔ اپنا دل۔ اپنا اپنا جُدا جُدا۔ الگ الگ۔ ہر ایک کا۔ اُس جگہہ بولتے ہین جہان کسی چیز کی تفریق ایک دوسرے سے ظاہر کرنا منظور ہو۔ (فقرہ) اپنا اپنا راستہ لو۔ اپنا اپنا جی جو تمہارے جی مین آیا تم نے کیا جو ہمارے جی مین آیا ہم نے کیا۔ اپنا اپنا شوق ہر شخص کا شوق جُداگانہ ہوتا ہے۔ اپنا اپنا مذاق ہر شخص کا مذاق جداگانہ ہے۔ اَپنا اپنا راستہ (یا رستہ) لینا اپنی اپنی طرف چلے جانا (فقرہ) صبح کو سب اپنا اپنا راستہ لین گے رات بھر پڑے رہنے دو۔ (قلق) تم مرے ساتھ کیون بلا مین پڑو۔ جاؤ سب اپنا اپنا رستہ لو۔ اپنا اپنا کرنا اپنا بھرنا۔ مقولہ۔ جو جیسا کریگا ویسا پائیگا۔ اُس مقام پر بولتے ہین جہان کوئی کسی بدفعلی کی سزا پائے یا باوجود سمجھانے کے کسی بُرے فعل سے باز نہ آئے۔ (فقرہ) وہ جانے اسکا کام جانے اپنا اپنا کرنا اپنا اپنا بھرنا۔ اپنا اپنا کمانا اپنا اپنا کھانا۔ (مقولہ)۔ وہان بولتے ہین جہان یہ کہنا مقصود ہوتا ہے کہ یہان کوئی کسی کا دست نگر نہین ہے اپنی اپنی قوت بازو سے پیدا کرکے بسر کرتے ہین۔ اپنا اپنا گھولو اپنا اپنا پیو۔ مثل۔ اپنے کام کے لیے اپنی گرہ سے صرف کرو پرائی چیز مین حصہ نہ لگاؤ۔ اپنا اپنا لہنا ہے۔ جب کوئی دو شخصون مین سے ایک کے ساتھ سلوک کرتا ہے اور دوسرے کے ساتھ نہین یا کم سلوک کرتا ہے تو یہ کہتا ہے۔ کہ اپنا اپنا لہنا ہے۔ (رباعی) کس کا ہے کون کیا کسو کسی سے کہنا۔ اپنا اپنا ہر ایک کا ہے لہنا۔ گزرے ہے اب اس طرح سے اپنی اے درد۔ رونا چپکے پڑے اکیلے رہنا۔ اپنا اپنا مقدر۔ اپنا اپنا نصیب (یا نصیبا) یا اپنا اپنا مقسوم

ہر شخص کی قسمت جدا ہے کوئی کسی کے مقسوم کا شریک نہین ۔ اُس جگہہ کہتی
ہین جہان باوجود کوشش کے ایک کامیاب دوسرا ناکام رہے (ظفر)
اپنا اپنا ہے نصیبا ایک کو دائم ہے عیش ۔ عمر گزری ہے غم و کلفت مین
ساری ایک کی (ذوق) جدا ہون یار سے ہم اور نہو رقیب جدا ۔ ہے
اپنا اپنا مقدر جُدا نصیب جُدا ۔ (شرف) کوئی مشتاق رہا جلوہ کسی نے
دیکھا ۔ اسکو کیا کیجئے مقسوم ہے اپنا اپنا ۔ اپنا اپنا ہی ہے پرایا پرایا ہی
ہے ۔ مقولہ ۔ عزیز سے لاکھ بگڑی ہو پھر بھی عزیز ہے اور غیر ہزار دوستی کا دم
بھرے مگر عزیز کے برابر نہین ہوسکتا ۔ اپنی چیز سے جو کام نکلتا ہے اور جیسا
جیسا بس ہوتا ہے وہ بات پرائی چیز سے حاصل نہین ہوسکتی چاہے ایسی
سے اچھی کیون نہو ۔ اپنا اُلّو سیدھا کرنا ۔ ہر طرح اپنا مطلب نکال لینا ۔ کیسکو
بیوقوف بنا کر اپنا مطلب پورا کرنا ۔ فریب دیکر اپنا کام نکالنا ۔ اپنا اُلّو کہین
نہین گیا ۔ میرا مطلب ہر طرح حاصل ہے ۔ میرا نفع کہین نہین گیا ہے ۔ اُس
سے نہ سہی اسی سے سہی ۔ ایک نہ ایک سے ضرور کچھ مل رہیگا ۔ اپنا
کی خصوصیت نہین ۔ میرا ۔ ہمارا ۔ انکا ۔ تمھارا ۔ سب کے ساتھ استعمال ہو
کہتے ہین کسی راجہ نے گھوڑون کے تاجر کو ایک لاکھ روپے اس غرض
سے دیئے کہ عربی گھوڑے لادے ۔ راجہ کے واقعہ نویس نے اپنی کتاب
مین لکھا کہ راجہ اُلّو ہے ۔ راجہ کو خبر ہوئی تو اُسنے بازپرس کی ۔ واقعہ نویس
نے کہا کہ راہ چلتے کو ایسی بڑی رقم حوالے کردینا حماقت نہین ہے
تو کیا ہے راجہ نے کہا کہ اگر تاجر گھوڑے لے آئے واقعہ نویس نے
جواب دیا کہ آپ کا نام کاٹ کر تاجر کا نام اُس جگہ لکھدونگا اپنا
اُلّو کہین نہین گیا ۔ اپنا پوت ۔ پرایا ڈھینگرا ۔ اپنا بالا اور کا ڈھینگرا

(بالا ۔ کم عمر بچہ ۔ ڈھینگرا ۔ سیانا) مثل ۔ (عو) جب کسی قصور پر اپنے بچے
کی نسبت کہا جائے کہ نادان ناسمجھ ہے اور اُسی قصور پر دوسرے کے
بچے کو بُرا کہین اُس جگہ بولتی ہین ۔ اب اولاد کی تخصیص نہین ہے عام طور
پر متعلقین اور متوسلین کی نسبت بھی کہتی ہین ۔ اپنا بگانا ۔ (عو) یگانہ و
بیگانہ ۔ عزیز و غیر ۔ اپنا بنا لینا ۔ دوست بنا لینا ۔ اپنے قابو مین کرلینا ۔ اپنا
عاشق بنا لینا ۔ چھین لینا اپنا بوجھ ڈالنا ۔ اپنا بار دوسرے کے سر ڈالنا
(ناسخ) بوجھ اپنا کبھی ڈالا نہ کسی پر مین نے ۔ ہوئی تعمیر مری سقف سے
دیوار جُدا ۔ اپنا بھلا چاہنا ۔ اپنے ہی فائدے کا خواہان ہونا ۔ (ذوق)
بردن سے بُرا آپ کو جانیو تو ۔ اگر اے دل اپنا بھلا چاہتا ہے ۔ اپنا
بھی خدا ہے ۔ جب کسی کی طرف سے کسی بات مین مایوسی ہوجاتی ہے تو
کہتے ہین اپنا بھی خدا ہے یعنی تمنے مایوس کیا تو خیر خدا ہمارا مقصد
پورا کریگا ؎ مومن نہ سہی بوسۂ باسجدہ کرینگے ۔ وہ بُت ہے جو اورون
کا تو اپنا بھی خدا ہے ۔ (داغ) اللہ ہی اللہ ہے صنم خانہ مین کیا ہے ۔ لو ہم بھو
جاتے ہین اپنا بھی خدا ہے ۔ اسیطرح ہمارا ۔ انکا ۔ میرا ۔ تمھارا وغیرہ کے ساتھ
بھی کہتے ہین ۔ اپنا بیگانہ یگانہ و بیگانہ ۔ عزیز و غیر ۔ اپنا پرایا ۔ خویش و بیگانہ
عزیز و غیر ۔ (صبا) مُدعی ہنستے ہین یہ ہر دم کا رونا دیکھکر ۔ اک ذرا اے
چشم تر اپنا پرایا دیکھکر ۔ تکلف بیان ہنا ۔ (رشک) مجھسے تو اُسکو اپنا
پرایا کبھی نہین ۔ اسپر خفا ہین اپنے پرائے تو کیا ہوا (کرنا کے ساتھ) (زند)
اپنا مجھو مرا دل شوق سے تُو ۔ میری جان اپنا پرایا نہ کرو ۔ اپنا پرایا
بہت ہے ۔ مزاج مین تکلف بہت ہے ۔ مزاج مین بیگانگی کو بہت دخل
ہے اپنا پیسا کھوٹا پرکھنے والے کا کیا دوش (دوس) عو ۔ جب اپنی

اولاد لایق نہین تو دوسرے کی کیا خطا۔ اپنا پیٹ تو کتا بھی پالتا ہے (عو)
اُس شخص کی نسبت ملامت کے طور پر کہتی ہین جو اپنی تن پروری کرے
اور دوسرون کی خبر نہ لے (فقرہ) وہ انسان ہی کیا جو آپ چین کرے
اور اپنے متعلقین کی خبر نہ لے اپنا پیٹ تو کتا بھی پالتا ہے۔ اپنا تو تن۔
پہلے ڈھانکو دوسرے کو ننگا پیچھے کہنا مثل اپنی برائیان تو پہلے دور کرو
پھر دوسرے کو برا کہنا۔ اپنا توشہ اپنا بھروسہ۔ مقولہ سفر مین اپنے پاس
ضروری چیزین ہونا چاہئے دوسرے کے بھروسے پر نہین رہنا چاہیے
اپنا ٹھکانا کر لینا۔ کسی بات کیلئے کوئی دوسری تدبیر عمل مین لانا (مومن)
تو کہان جائیگی کچھ اپنا ٹھکانا کرلے۔ ہم تو کل خواب عدم مین شب ہجران
ہونگے ۔ موجودہ حالت سے کسی دوسری حالت کی فکر کر لینا (مصحفی)
اندنون جوش پہ ہے دیدۂ گریان اپنا۔ اے صبا کہیو ٹھکانا کرے
طوفان اپنا ۔ دوسری نوکری ڈھونڈھ لینا۔ (فقرہ) اب میری یہان
گزارا نہوگا آپ کہین اور اپنا ٹھکانا کر لیجئے ۔ اپنا ٹھیک نہین اور کا
نیک (اچھا یا بے معروف) نہین۔ مثل عو۔ بیوقوف اور ناسمجھ کی نسبت
کہتی ہین کہ نہ اپنے آپ کو عقل ہے نہ دوسرے کی رائے پسند آتی ہے
اپنا ٹینٹ نہ نہارے اور کی پھلی دیکھے۔ مثل (عم) ایسے محل پر بولتے
ہین جب کوئی باوصف سراپا عیب ہونیکے دوسرے کی عیب جوئی
کرے اپنا (یا اپنے) جوہر دکھانا۔ اپنے ہنر ظاہر کرنا (ناصر) سر میدان
نکل کر تیغ و خنجر۔ لگے سب کو دکھانے اپنا جوہر ۔ مجازاً طنز کے طور پر
اسوقت بھی کہتے ہین جب کسی کم اصل سے کوئی بری بات ہو۔ اپنا جوہر
دکھایا یعنی اپنی اصالت پر گیا جیسی اسکی ذات ہے ویسے ہی اسکے

فعل ہین۔ اپنا جوہر کرنا۔ اپنا خون کرنا۔ اپنے ہاتھ سے آپ کو ہلاک
کرنا۔ (سودا) ہم نہ کہتے تھے کہ تیغ ناز مت کھینچو میان ۔ ورنہ کر ڈالین
گے لاکھون اپنا جوہر ایک دن ۔ لکھنؤ مین اس جگہ آپ کو جوہر کرنا زیادہ
بولتے ہین (ناصر) وہ جو مقتل مین نہ ہمکو تہ خنجر کرتے ۔ اور کیا کرتے مگر
آپ کو جوہر کرتے ۔ اپنا جی ۔ جب کوئی برابر والا کسی فعل کی نسبت
کہے کہ یہ تمنے کیون کیا تو بے تکلفی مین کہتے ہین اپنا جی یعنی ہمارا جی
چاہا ۔ کبھی بگڑی جتانیکو بے پروائی کے ساتھ بھی کلمہ کہتے ہین یا جب کوئی
شخص کسی پر ظلم کرتا ہو اور دوسرا شخص مزاحمت کرے کہ ایسے میان
یہ کیون تو وہ کہے کہ اپنا جی یعنی ہم ایسا ہی کرینگے تم کون ہو۔ اپنا حساب
کرلو ۔ معاملہ صاف کرلو کہ حساب سے کیا نکلتا ہے۔ (فقرہ) اپنا حساب
کرلو اب میرے ذمے تمہارا کیا نکلتا ہے ۔ نوکری چھوڑ دو۔ (فقرہ) وہانسے
اپنا حساب کرلو خدا اور کہین آدہ سیر آٹے سے لگا دیگا۔ اپنا خون پینا
غم و رنج سہنا۔ پیچ و تاب کھانا۔ (کیف) خون اپنا پیکے آپ ہی ہایوس
رہگیا۔ بیچارہ غم ہوا جو کبھی مہمان دل ۔ اپنا دل ۔ اپنی خوشی ۔ جب کوئی
کسیکو الزام لگائے یا کسی بات کو برا کہے تو ہٹ دھرمی سے کہتے ہین
اپنا دل یعنی تمھین کیا مطلب جو ہمارا دل چاہتا ہے کرتے ہین ۔ (قلق)
جا دیجا ہے اگر اسکی شکایت تمھین کیا۔ اپنا دل اپنی خوشی اپنی طبیعت
تمھین کیا۔ اپنا راستہ لو۔ اپنے کام مین مصروف ہو (فقرہ) تم اپنا راستہ لو
تمھین پرائے جھگڑے مین پڑنے سے کیا مطلب ۔ اپنا رکھ پرایا چکھ۔
مثل۔ اس جگہ بولتے ہین جہان کوئی اپنی چیز سیان پنے سے رکھ
چھوڑے اور دوسرے کی چیز استعمال مین لائے۔ اپنا رونا رونا

اپنا درد دُکھ بیان کرنا - اپنی تکلیف کسی سے کہنا - دل کا رنج ظاہر
کرنا - اپنا گلہ شکوہ کئے جانا - (شوق قدوائی) مین نہ شگفتہ ہون گا
چمن مین گُل کے شگفتہ ہونے سے مثل شبنم ہے کام مجھے اپنا رونا
رونے سے اپنا سا حال دوسرے کا بھی جانو - اُس شخص سے کہتے ہین
جو دوسرے کے درد دُکھ کا خیال نہ کرے اور اپنی تکلیف کا شاکی
ہو یعنی جیسے تمکو اذیت ہوتی ہے ایسی ہی سمجھو کہ دوسرے کو بھی ہوتی
ہوگی - اپنا سا جانتا ہے - جب کسی شخص مین کوئی بات اچھی یا بُری
ہو - اور وہ اپنی عادت کے موافق دوسرے کو بھی ویسا ہی سمجھے یا کہے
تو اس جگہ کہتے ہین - (امیر) آئینہ ہو نہین شاید جو دیکھتا ہے مجھکو - ہندو ہو یا
مسلمان اپنا سا جانتا ہے - اپنا سا مُنہ لیکر - شرمندہ صورت لیکر - (شوق
قدوائی) کل نکالا جا چکا اے شوق اسکی بزم سے - آج کیون اپنا سا مُنہ لیکر
دہان تو پھر گیا - اپنا سا مُنہ لیکے رہجانا - خفیف ہونا - نادم ہونا - ایسا شرمندہ
ہونا کہ جواب نہ بن پڑے - (نصیر) عارض پر نور سے سرکی جو وقت خواب
زلف - شب کو مُنہ اپنا سا لیکر بدر کامل رہگیا ٭ اُمید کے خلاف ظاہر
ہونے پر خفیف ہونا - (مومن) جواب خون ناحق میرا ایسا کیا دیا تو نے
کہ ظالم رہگئے مُنہ لیکے سب احباب اپنا سا - اپنا سُبیتا دیکھکے - اپنا انتظام
کرکے - (فقرہ) گورنمنٹ کی طرف سے اجازت ہے کہ اپنا سُبیتا دیکھکر اپنے
بچون کو مدرسے مین اپنا مذہب سکھا لیا کرو - اپنا سُبیتا کرنا - (لکھنؤ) اپنے
لئے کوئی فکر کرنا - اپنے لئے کوئی تدبیر کرنا - اپنا سر - کچھ نہین - خاک نہین - مثلاً
کسی لڑکے نے مدرسے مین وقت ضایع کیا اور اُسکے باپ یا کسی بزرگ نے
امتحان لیا اور اُسے کچھ یاد نہ ہوا تو جھنجھلا کے کہیگا کہ تو نے اپنا سر یاد کیا ہے

یعنی کچھ نہین پڑھا - (داغ) بجا لیگیا جان گر تجھسے غیر - وہ کیا لیگیا اپنا سر
لیگیا - اپنا سر پیٹو - اُس جگہ بولتے مین جہان کوئی کسی کی بات نہ مانے
یا بے صلاح مشورے کے کوئی کام کر بیٹھے اور پھر اُسکا خمیازہ اُٹھانا پڑے
(فقرہ) کیا تم نے کسی سے پوچھ کے روپیہ دیا تھا جیسا کیا ویسا پایا اب
ہم سے کیا کہتے ہو اپنا سر پیٹو - اپنا سر کھاؤ - اس جگہ بولتے مین جہان کوئی
کسی بات کو سمجھانے سے نہ سمجھے یا اُس سے باز نہ آئے (فقرہ) مین تو سمجھاتے
سمجھاتے تھک گیا تم نہین سمجھتے تو اپنا سر کھاؤ - اپنا سلام ہے - ہم پرہیز
کرتے ہین - دور بھاگتے ہین (ذوق) جاتے ہین اے تو کوئے بُتِ لالہ فام
کو - اپنا تو بس سلام ہے دار السّلام کو - اپنا سمجھو - یعنی تکلّف نہ کرو مغائرت
کو دخل نہ دو - مثال کیلئے دیکھو اپنا پرایا - اپنا سُوپ مجھے دے تو ہاتھون
نچوڑ - مثل - (عو) - جب کوئی کام کی چیز مانگے اور اُسکے دینے مین ہرج
ہو تو اُس جگہ بولتی ہین - جب کوئی اپنی ضرورت کی چیز کسیکو دیدے
اور خود ٹاپتا پھرے تو اُسوقت بھی ملامت کے طور پر کہتی ہین - اپنا
سوجھتا کرنا - (دہلی) اپنا سُبیتا کرنا - (میر) سُوجھتا اپنا کرے کچھ ابر تو ہے
مصلحت - جوش غم سے جیسے نابینا ہے چشم گریہ ناک - لکھنؤ مین اپنی فکر کرنا
کہتے ہین - اپنا سُونا کھوٹا پرکھنے والے کو کیا دوس - (عو) مثل - دیکھو اپنی
دام - (فقرہ) بی مغلانی ٹکے کی آدمی کیا کرسکتین اگر ہمارے مالک نہ
ایسی موم کی ناک ہوتے اپنا سونا کھوٹا الخ - اپنا قلّہ شجرہ - اپنا سامان
(شوق قدوائی) اپنی مسجد لے لئے شیخ اب موسم گل ہے آنیکو - اپنا قلّہ
شجرہ لیکر مین تو چلا میخانے کو - اپنا قلّہ شجرہ رکھ چھوڑئیے - اپنا قلّہ شجرہ
لیجئے - (قلّہ - کلاہ سے بگڑ کر بنا ہے - پیر اپنے مریدون مین سے جب کسیکو

اپنا

خلافت دیتا ہے توشجرہ اور ٹوپی دیتا ہے) مرید پیر سے جب کسی بات پر
روٹھتا ہے تو ڈھٹائی اور بے تمیزی سے کہتا ہے اپنا قلہ شجرہ رکھ چھوڑئے
اب عام طور پہ کسی سے رنجش ہو جانیکی حالت مین اُسکی دی ہوئی چیزون
کو واپس دیتے اور یہ کہتے ہین۔ مطلب یہ ہوتا ہے۔کہ اب آپ سے مجھ سے
کوئی تعلق نہین رہا۔ اپنا کام ۱۔ ذاتی کام۔ نج کا کام۔ (فقرہ) سرکاری
کام سے فرصت ہوتی نہین اپنا کام کسوقت کرون ۲۔ جو کام اپنے متعلق
کیا ہو یا اپنے ذمہ ہو (فلق) لو ہم اپنا تو کام کر آئے۔ ساری حجت تمام کر
آئے ۳۔ اظہار اتحاد کی جگہ د وسرے کے کام کو بھی کہتے ہین۔ مثلاً کوئی
شخص کسی سے اپنے کام کو کہے تو وہ اوسکے جواب مین کہتا ہے کہ اسمین
کیا عذر ہے یہ تو اپنا کام ہے۔ اپنا کام آپ سے خوب ہوتا ہے۔ جیسا
اپنا کام اپنی کوشش سے ہوتا ہے دوسرے سے ویسا نہین ہوتا
جہان کوئی دوسرے کے کام کو بیدلی سے کرتا ہے وہان طنزاً اور الزام
سے کہتے ہین۔ اپنا کام کرو ۱۔ اُس جگہ بولتے ہیں جب کوئی اپنے کام کو
چھوڑکر دوسری طرف مخاطب ہو۔ اپنا رستہ لو۔ یہانسے چلے جاؤ۔ غیرونکے
معاملے میں دخل ندو (امیر) تڑپتے ہیں اگر بسمل تجھے کیا۔ تو اپنا کام
کر قاتل تجھے کیا۔ (فقرہ) تمہین پرائے معاملے سے کیا مطلب ہے جاؤ
اپنا کام کرو۔ اپنا حق باندھو ہم بھیک سے باز آئے مثل۔ اُس شخص
سے کہتے ہیں جس سے تھوڑے نفع کے ساتھ بہت بڑے نقصان
کا اندیشہ ہو یعنی یہی غنیمت ہے کہ آپ ہمکو ضرر نہ پہنچائیے ہم فائدے
سے درگزرے۔ اپنا کر لینا ۱۔ کسیکو ایسا دوست بنا لینا کہ اُسکو پھر کسی
دوسرے سے تعلق ہی نہ رہے (فقرہ) تمھاری باتیں دشمن کو بھی اپنا

اپنا

کرلیتی ہیں ۲۔ قبضے میں لے آنا۔ مال مار لینا (فقرہ) باپ کے مرتے ہی
بڑے بیٹے نے سب مال اپنا کر لیا چھوٹا بیٹا خاک پھانکتا پھرتا ہے۔
اپنا کہنا اپنا کھانا۔ دیکھو اپنا اپنا کمانا اپنا اپنا کھانا۔ اپنا کہا کرنا۔ جو
کہنا وہی کرنا۔ کسیکی نہ ماننا (داغ) اب یہی ضد ہے کہ ہم قتل کرینگے
تجھکو۔ وہ تو ہر بات مین اپنا ہی کہا کرتے ہین۔ اپنا کھانا اپنا پہننا۔
اپنی قوتِ بازو سے پیدا کرکے کھانا پہننا۔ مقصود یہ ہوتا ہے کہ
کسیکے دست نگر نہیں آپ ہی پیدا کرتے اور کھاتے پہنتے ہیں (فقرہ)
اب دونون بھائی الگ الگ ہیں ایک کو دوسرے سے مطلب
نہیں اپنا کھانا اپنا پہننا۔ اپنا کیا آگے آیا۔ برے فعل کا خمیازہ
اٹھانا پڑا۔ (ظفر) نہ کرتے گریہ نہ یوں کھوتے آبرو اپنی۔ یہ آیا
اپنا کیا چشم اشکبار آگے۔ اپنا کیا پانا ۱۔ کسی برے کام کی سزا
پانا۔ اپنے کیے کی سزا پانا ۲۔ عوض بدی کا نہیں کرتے ہم کسی سے
ظفر۔ مگر ہیں اپنا کیا بدشعار پاجاتے ۲۔ جب کوئی کسیکے ساتھ اچھائی
کرے اور وہ اُسکے عوض بدی ہی کرے یا اُسکی قدر نکرے تو اُس
جگہ بھی طنزاً کہتے ہیں۔ (ذوق) اچھا کیا دفا کے عوض تو نے کی
جفا۔ بس اب ستم نکر کہ کیا اپنا پا چکے۔ اپنا گوشت کھانا مجبوری کے
عالم مین غصہ آنا کی جگہ۔ (آتش) کھاتا نہیں ہوں اسکو میں کھاتا
ہوں اپنا گوشت۔ دل ٹوٹتا ہے گریۂ چشم کباب سے۔ اپنا گھر بھرنا
کسیکی دولت رفتہ رفتہ اپنے قبضے مین لانا (فقرہ) اب انکا کیا کہنا ہے
راجہ صاحب کی ساری دولت اُٹھا کے اپنا گھر بھر لیا۔ اپنا گھر جاننا
مغایرت نہ سمجھنا (ناسخ) پوچھنے کی نہیں سیلاب بلا کو حاجت۔

جانتا ہے مرے ویرانے کو وہ گھر اپنا - اپنا گھر ہگ بھر پرایا گھر تھوک کا ڈر
مثل - (عم) اپنے گھر میں جو آرام اور آزادی ہوتی ہے وہ غیر کے گھر
میں کہاں وہاں تو ذرا ذرا سی بات میں احتیاط کرنا پڑتی ہے -
اپنا لال گنوائے در در مانگے بھیک مثل - اُس شخص کی نسبت کہتے
ہیں جو اپنا مال و متاع بیہودہ مصارف میں اُڑا کر محتاج ہو جائے اور
بھیک مانگتا پھرے یعنی اپنے ہاتھوں اس خرابی کو پہنچا - اپنا لہو بہانا - خود گلا
کاٹ کر مر جانا - اپنے آپ کو قتل کرنا - (مومن) مت لال کر آنکھ اشکِ خوں پر
دیکھ اپنا لہو بہانگے ہم - اپنا لہو پینا - غم و رنج سہنا پیچ و تاب کھانا (ظفر) -
مے گلرنگ ترے ساتھ عدو پیتے ہیں - اور ہم رشک سے یاں اپنا لہو پیتے ہیں
اپنا لینا کیا پرایا دینا کیا مثل - اس جگہ بولتے ہیں جہاں یہ کہنا مقصود ہوتا ہی
کہ اپنا روپیہ جب کسی پر آتا ہے اسکا لینا کیا مشکل ہے وہ تو ل ہی جائیگا اور
دوسرے کا روپیہ جو اپنے اوپر آتا ہے وہ دینا ہی پڑیگا - اپنا ماریگا تو پھر
چھاؤں میں بٹھائیگا - مثل - عزیز لاکھ ناخوش ہو اسکو آخر رحم آہی جاتا
ہے اپنا مال اپنی چھاتی تلے - اپنی چیز کی آپ پوری پوری حفاظت کرینگی
جگہ بولتے ہیں - سال عرب بیش عرب - اپنا مطلب نکالنا - اپنی غرض حاصل
کرنا (قدر) دیکھتا اور بھالتا جائے - اپنا مطلب نکالتا جائے - اپنا منھ
بنواؤ یا بنوائیے - (عو) قابلیت پیدا کر دو مرتبہ حاصل کرو - اُس جگہ بولتی
ہیں جہاں کوئی شخص اُس بات کا حوصلہ یا دعویٰ کرے جسکے قابل نہو
یا لوگ اُسکو اُسکے قابل نہ سمجھتے ہوں (رند) منھ پہ منھ رکھا تو بولے کیا خوب
پہلے منھ اپنا تو بنوائے آپ بعض شوخ مزاج عورتیں منھ بنواؤ کی جگہہ
منھ تڑواؤ بھی بولتی ہیں - اپنا منھ دیکھتا ہے - (عو) روشنی کی چیز کی

نسبت کہتی ہیں جب وہ مجھی مجھی ہو (فقرہ) ذرا بتی اکسا دو چراغ تو اپنا
منھ دیکھتا ہے - اپنا منھ دیکھو - (عو) یا اپنا منھ بنواؤ - جب کوئی شخص کسی
سے کوئی چیز طلب کرتا ہے اور جس سے چیز طلب کیگئی ہے دینا نہیں چاہتا
تو یہ کہتا ہے یعنی تم اس قابل نہیں (مومن) جب کہا یار سے دکھا صورت
ہنسکے بولا کہ دیکھو اپنا منھ ۲ کبھی اسکے ساتھ ہی اُس بات کیطرف بھی اشارہ
کرتے ہیں جسکا سوال یا حوصلہ کیا جائے یعنی اپنا منھ دیکھو اور یہ حوصلہ -
(ظفر) بوسہ مانگوں تو وہ کہے ہنسکر - اپنے منھ کو اور اس سوال کو دیکھ
اس جگہ اپنا منھ تو دیکھو بھی بولتے ہیں (عاشق) طلب بوسہ پہ کس نازسے
کہتا ہے وہ شوخ - آئنہ لیکے ذرا منھ بھی تو اپنا دیکھو - اپنا منھ لیکر رہجانا
دیکھو اپنا سا منھ لیکر رہجانا - (شاد) باغ میں وہ بیدہن جب ہوکے گویا
رہگیا - غنچہ ہنگامِ سخن منھ لیکے اپنا رہگیا - اپنا منھ گڑھیا میں دھو رکھو -
بے تکلفی میں مذاق سے اُس جگہ کہتے ہیں جہاں کسی چیز کے دینے سے انکار
کرنا مقصود ہوتا ہے (شوق) اب رہوگے اسی تمنا میں - دھو رکھو اپنا منھ
گڑھیا میں - اپنا نام بدل ڈالیں اپنا نام نرکھیں - شرط اور دعوے کرکے
کہتے ہیں کہ ہم ایسا ضرور کرینگے یا ایسا ضرور ہوگا اگر نہو تو ہم اپنا نام بدل
ڈالیں (رعد) دیکھ لیں خواب میں اُس شوخ کی صورت ناصح - نام پھر
رکھیں تو ہم نام نرکھیں اپنا - اپنا ہاتھ اپنے سر پر - کوئی والی وارث
نہیں ہے جو کچھ ہے وہ آپ ہی ہے (میر) کوئی نہ اُسیر سایہ گستر - اپنا
ہاتھ اپنے ہی سر پر - اپنا ہاتھ کٹوا ڈالوں - شرط اور دعویٰ کرکے کہتے ہیں
کہ ایسا ضرور ہوگا (فقرہ) ان باتوں سے اگر شادی کے لالے نہ پڑ
جائیں اور لڑکا لڑکی دو بھر نہو جائیں تو اپنا ہاتھ کٹوا ڈالوں اپنا ہی

مال جائے آپ ہی چور کہلائے۔ مثل۔ اپنا ہی نقصان اور اپنی ہی بدنامی۔
اپنا ہی مطلب سوجھتا ہے۔ اُس جگہ بولتے ہیں جہاں کوئی یہ نہ دیکھے کہ دوسرا
کسی کام میں ہے یا کیا حالت ہے اور یہی چاہے کہ میرا کام کسیطرح نکل
جائے۔ اپنایت۔ (ع) مونث۔ عزیزداری۔ قرابت یگانگی۔ اپنی۔
۱؎ اپنا کی تانیث۔ کہین اِس لفظ کے بعد سرگزشت اور حالت محذوف
ہوتی ہے اور کہین بات اور کہین فکر و تدبیر (سحر) رویا کئے کہ ہجر مین نالے
کیا کئے۔ اپنی کہو ہماری تو یوں بھی گزر گئی (فقرے) تم اپنی ہی (بات)
کہے جاتے ہو ہماری ایک نہین سنتے۔ اُنھیں اپنی (فکر) پڑی ہوئی ہے
وہ کسیکی نہیں سنتے ہیں۔ اپنی آبرو اپنے ہاتھ۔ مثل۔ انسان وہ کام ہی
نکرے جس سے آبرو میں فرق آئے۔ اپنی آگ میں آپ جلنا۔ اپنے
رشک و حسد یا غصے سے آپ ہی متاثر ہونا۔ (آتش) جل گیا آگ میں
آپ اپنی میں مانندِ چنار۔ پیستے رہ گئے دانت ارہ و سوہاں کیا کیا۔ اپنی
آگ میں آپ جلے جاتے ہیں۔ رشک و حسد کی جگہ کہتے ہیں (فقرہ)
تمھاری ترقی دیکھ دیکھ کر میر صاحب اپنی آگ میں آپ جلے جاتے ہیں۔
اپنی آنکھ میں۔ اپنی نظر مین (آتش) دل نے جب سمجھا ہمارے یادگار
رفتگاں۔ یوسف اپنی آنکھ میں داغ عزیزاں ہو گئے۔ اپنی اپنی بولیاں
بولنا۔ ۱؎ ہر ایک کا آوازے کسنا۔ طعن و طنز کرنا۔ (نظم) منھ نہوتا آپ کا
ہمکو تو پھر ہم دیکھتے۔ اپنی اپنی بولیاں اغیار کیونکر بولتے ۲؎ ہر ایک کا جُدا رائے
ظاہر کرنا۔ (فقرہ) کمیٹی میں کوئی بات طے نہوئی اپنی اپنی بولیاں بول کر سب
اُٹھ کھڑے ہوئے۔ اپنی اپنی پڑنا۔ ہر شخص کو اپنی ہی فکر ہونا نفسی نفسی
ہونا (رنگین) وہاں اے ہمدم اپنی ہی اپنی پڑ گئی جاکے۔ کوئی مطلب

کی میرے بات فرماتے تو کیا ہوتا۔ اپنی اپنی پسند ہے۔ ہر شخص کی پسند
جُدا جُدا ہے۔ جہاں کسی چیز کے پسند کرنے میں اختلاف ہوتا ہے وہاں
کہتے ہیں ؎ ہمیں تو ہے محبوب مجنوں کو لیلی۔ نگہ اپنی اپنی پسند اپنی اپنی
اپنی اپنی تقدیر۔ اپنا اپنا نصیب (قلق) بولی شوخی سے ہنسکے دختِ رز میر
سچ یہ ہے اپنی اپنی ہے تقدیر۔ اپنی اپنی ڈفلی اپنا اپنا راگ۔ مثل۔ اُس
جگہ بولتے ہیں جہاں ہر شخص کا قول یا فعل جُدا ہو۔ ہر ایک کی فکر عقل اور
ہمت جدا جُدا ہے۔ فکر ہر کس بقدر ہمت اوست ؎ جس طرح کی تان
سنئے اک نرالا راگ ہے۔ (شوق) اپنی اپنی دفلی اپنا اپنا راگ ہے۔ اپنی اپنی
راہ پر ہیں۔ ہر ایک کی وضع و قطع طرز و روش الگ الگ ہے ؎ یہ وہ خرابہ
ہے سب اپنی اپنی راہ پر ہیں۔ کسیکو حال کسیکا صحیح نہیں معلوم۔ اپنی اپنی راہ یا
اپنی اپنی طرف چلے جاؤ۔ اپنی اپنی سب بھگت لیں گے۔ جس پر جیسی پڑ گئی
وُہ نباہ لیگا۔ اپنی اپنی سمجھ ہے۔ جب کوئی کسی عمدہ رائے سے اختلاف کرتا ہے
تو اُس جگہہ طنزاً کہتے ہیں۔ اپنی اپنی طبیعت۔ اپنا اپنا جی۔ اپنی اپنی قسمت
اپنا اپنا نصیب (میر) انکو مسجد ہے مجکو میخانہ۔ واعظا اپنی اپنی قسمت ہے
اپنی اپنی کہنا۔ ۱؎ اپنا اپنا حال کہنا۔ اپنی اپنی سرگزشت کہنا۔ (داغ)
اُن سے سب اپنی اپنی کہتے ہیں۔ میرا مطلب ادا کرے کوئی ۲؎ ہر شخص کا
ایک جُدا بات کہنا۔ نئی رائے ظاہر کرنا ؎ اپنی اپنی سب ہیں کہتے آہ کیا
کیجئے ظفر آہ کہتی اور ہے تاثیر کہتی اور ہے۔ اپنی اپنی گانا۔ ہر شخص کا جُدا بات
کہنا نئی رائے ظاہر کرنا۔ (آتش) رنگ لائی چہرۂ گُل پر نسیمِ نو بہار۔ اپنی اپنی
زمزمہ سنج چمن گانے لگے۔ اپنی اپنی گور اپنی اپنی منزل۔ مثل۔ کوئی کسیکا ساتھ
نہیں دیتا ہر ایک کی نیک اعمالی و بداعمالی اُسکے واسطے ہے (آتش)۔

آسماں پر روح تن زیر زمیں کیونکر نہ جائے۔ اپنی اپنی گور اپنی اپنی منزل
جاہئے۔ اپنی اُڑھائی اینٹ کی مسجد الگ بنانا۔ سب سے الگ ہو کر
کوئی کام کرنا۔ اپنی اصل (یا اصالت) پر جانا۔ اپنی ذات کے موافق کوئی
کام کرنا۔ نیچ قوم کا کوئی بُرا کام کرنا (جانصاحب) ڈومنی کی تھی وہ بیٹی اصل
پر اپنی گئی۔ اپنی اور تیری جان ایک کرونگا۔ نہایت غصہ سے کہتے ہیں
یعنی تجھے بھی مار ڈالونگا اور اپنے آپ کو بھی ہلاک کردوں گا۔ اپنی ایڑی
دیکھ (عو) عورتوں کا خیال ہے کہ جب کوئی بیساختہ کسیکی تعریف کرتا ہے تو
نظر لگ جاتی ہے اور پاؤں کی ایڑی دیکھ لینے سے نظر نہیں لگتی چنانچہ
جب کوئی بیساختہ تعریف کرتا ہے اوس سے کہتی ہیں اپنی ایڑی دیکھ
اور جب خود کوئی ایسی بات کہتی ہیں تو اپنی ایڑی دیکھ لیا کرتی ہیں۔ اور
کبھی صاف صاف نہیں کہتی ہیں تو بھلا وا دینے کو کہتی ہیں۔ کہ دیکھو تمھاری
ایڑی میں کیا بھرا ہے یا ایڑی میں گوبھرا ہے تاکہ وہ ضرور مُڑکر ایڑی دیکھ
لے۔ (قلق) دیکھ کر وہی وہ گُل رعنا۔ ہفت نظر اپنی ایڑی دیکھ ذرا۔ (نعیم)
تیرے رُخ کو جو بھر نظر دیکھے۔ اپنی ایڑی نہ کیدن قمر دیکھے۔ اپنی ایسی تیسی
میں جائے۔ (عو)۔ اپنا سر کھائے۔ بھاڑ میں جائے ہمیں کیا کام چاہئے
جو ہو۔ غصہ اور بیزاری سے کہتی ہیں۔ اپنی بات اپنے ہاتھ۔ مثل۔ اپنا
وقر انسان آپ قائم رکھتا ہے یعنی انسان اپنی وضع اور آبرو کا خیال
رکھے۔ بے آبرو ہو جانیکی بات نکرے (داغ) تمکو صحبت غیر سے دزات
ہے۔ دیکھو اپنی بات اپنے ہاتھ ہے۔ اپنی بات اپنے ہاتھ سے کھونا۔ خود ہی
کوئی ایسا فعل کرنا جس سے اپنی عزت و توقیر میں فرق آجائے۔ (ظفر) حال
لکھ اپنا اُنھیں ہیہات اپنے ہاتھ سے۔ کھوئی ہمنے آپ اپنی بات اپنے ہاتھ

ہے۔ اپنی بات پر آجانا۔ اپنے قول کی پچ کرنا۔ جو کچھ کہنا وہی کر دکھانا۔
ضد پر آنا۔ ضد کرنا (نکہت) کی وہی بات جو کرنیکی نہ تھی جانی بات۔ آگئے
بات پر اپنی نہ مری مانی بات۔ تیہے میں آجانا۔ دیکھو بات پر آجانا۔ اپنی
بات کا ایک ہے۔ جو کہتا ہے وہی کرتا ہے۔ اپنی بات پوری کر کے رہتا
ہے۔ اپنی بات پر قائم رہتا ہے (جرأت) جاتے ہی اسکے آئیو اے مرگ
تو شتاب۔ جانے کہ یہ بھی ایک ہی ہے اپنی بات کا۔ اپنی بانی نہ چھوڑنا۔
اپنے ہتکھنڈے نہ چھوڑنا۔ اپنی حرکت سے باز نہ آنا (شوق) کوئی بتوں
سے منھ بھی توڑیگا۔ اپنی بانی مگر نہ چھوڑیگا۔ اپنی بڑائی اپنے ہاتھ ہے۔ مثل۔
اپنی عزت کی حفاظت انسان کے اپنے اختیار میں ہے۔ اپنی بساط تو دیکھو
یعنی تمھاری طاقت یا لیاقت پر یہ دعوے زیبا نہیں ہے۔ (صبا) بیجا ہے
بام یار سے دعوئے ہمسری۔ اپنی ذرا بساط تو اے آسمان دیکھ۔ اپنی
بساط سے باہر کام کرنا۔ وہ کام کرنا جو اپنی طاقت پر زیبا نہو۔ اپنی بکنا
اور کی نہ سننا۔ دیکھو اپنی کہنا الخ (مومن) پند گو لے تو ہی فرما کسکو سودا ہی
یہ کون اور کی سنتا نہیں اپنی ہی بکتا جاے ہے۔ اپنی بلا اور کے سر دھرنا
اُس جگہ کہتے ہیں جہاں کوئی اپنی مصیبت دوسرے پر ڈالنا چاہئے۔
(شوق قدوائی) زلف کے عشق میں بدنام مجھے کرتی ہے۔ آپ تو اپنی بلا
اور کے سر دھرتی ہے۔ اپنی بلا سے۔ ہم کو کچھ پروا نہیں۔ (ذوق) کیا جانیں
ہم زمانیکو حادث ہے یا قدیم۔ کچھ ہو بلا سے اپنی کہ ہیں فانیوں میں ہم۔ اپنی بھوک
کھانا اپنی نیند سونا۔ بے کھٹکے زندگی بسر کرنا۔ کسیکا مطیع نہونا۔ (ریاض)
کھاتے تھے اپنی بھوک تو سوتے تھے اپنی نیند۔ مانا قفس میں تھے ہیں کھٹکا
تو کچھ نہ تھا۔ اپنی بیتی۔ آپ بیتی۔ اپنی سرگزشت (رنگین) اپنی بیتی ہی کہا کرتی

ہوں میں راتوں کو۔ دھیان قصے کا مجھے ہے نہ کہانی کی ہوس۔ اپنی بیتی
کہوں کہ جگ بیتی۔ اپنا حال بیان کروں کہ اوروں کا۔ (جلیب) پوچھتے
کیا ہو قصۂ شبِ ہجر۔ اپنی بیتی کہوں کہ جگ بیتی۔ اپنی پڑی ہے۔ اپنی ہی فکر
ہے۔ (فقرہ) تمھیں اپنی ایسی پڑی ہے کہ کسیکی نہیں سنتے۔ اپنی پگڑی اپنے
ہاتھ ہے۔ مثل۔ دیکھو اپنی بڑائی اپنے ہاتھ ہے۔ اپنی پیٹھ نہیں دکھائی دیتی
مثل۔ اپنا عیب اپنے تئیں نظر نہیں آتا۔ اپنی پیر پرائی باتیں۔ مثل۔
(عو) اپنی مصیبت تو مصیبت ہے دوسرے کی مصیبت کچھ نہیں۔ اپنی
تو خبر لو پھر دوسرے کو کہنا۔ اپنے حال پر نظر کرو پھر دوسرے کی فکر کرنا۔ اُس
جگہ کہتے ہیں جہاں کوئی خود تو عیب رکھتا ہو اور دوسرے کو نصیحت کرے
(شور) بہار آئی کیا جوش جنوں نے پیرہن ٹکڑے۔ خبر لیں اپنی گل ہنستے
ہیں کیا میرے گریباں پر۔ اپنی ٹانگ کھولے آپ ہی لاجوں مرے۔ مثل۔
عو۔ جب کسی اپنے دوست میں کوئی عیب ہو تو یہ بولتی ہیں یعنی یہ بھی تو ایک
قسم کی توہین ہے کہ اپنے کا عیب بیان کیا جائے۔ اپنی ٹکی لگائے جانا۔
اپنا ہی رنگ جمائے جانا۔ اپنے ہی مطلب کی کہے جانا ع تیر ہو تو
گئے لیکن پیچیں سے۔ اپنی ٹکی لگائے جاتے ہیں۔ اپنی جان سب کو پیاری
ہوتی ہے۔ مقولہ جہاں کوئی خطرناک مقام اور اندیشہ ناک کام سے جی چُراتا
ہے تو اپنے اوپر سے الزام رفع کرنیکو یہ جملہ کہتا ہے ع ہمیں ہی عشق میں جینے
کا کچھ خیال نہیں۔ دگرنہ سب کے تئیں جان اپنی پیاری ہے۔ اپنی جگہ
اپنے عوض (داغ) آئینۂ دل نے تماشا کیا۔ اپنی جگہ میں اُسے دیکھا کیا۔
اپنی چال سے نہ چوکنا۔ دھوکا دینے سے باز نہ آنا۔ (فقرہ) سرکار ہو یا دربار
وہ اپنی چال سے کہیں نہیں چوکتے۔ اپنی چلم بھرنیکو میرا جھونپڑا جلاتے ہو۔

مثل۔ اپنے تھوڑے سے فائدے کیلئے مجھ غریب کا اتنا بڑا نقصان کرتے ہو
اپنی چھاتی پر کودوں دلوانا۔ اپنی آنکھ سے کوئی بُرا کام ہوتے دیکھنا اور گوارا
کرنا۔ (قلق) ہو چکی ہونی تھی جو رسوائی۔ بندی ایسی نہیں ہے سودائی کہ جو
پھر دام میں ترے آئے۔ اپنی چھاتی پہ کودوں دلوائے۔ اپنی چھاتی پر ہاتھ
دھر دیکھو۔ انصاف کرو۔ اپنا سا حال دوسرے کا بھی جانو۔ (رنگین۔ ق)
میں نے پوچھا کہ چاہتے ہو مجھے۔ سُن کے وہ بولے یوں ادھر دیکھو۔ ہم کو تم چاہتے
ہو کتنا کچھ۔ اپنی چھاتی پہ ہاتھ دھر دیکھو۔ اپنی خبر نہیں۔ بیخود ہیں۔ (آتش) آئینہ
دیکھنے کا گزرتا نہیں خیال۔ اپنی خبر نہیں اُنھیں میری خبر کہاں۔ اپنی خوشی
دیکھو اپنا دل۔ اپنی دفعہ۔ اپنی بار۔ اپنی ڈیڑھ اینٹ کی مسجد الگ بنانا۔
دیکھو اپنی اڑھائی اینٹ الخ۔ اپنی ذات سے اچھے ہیں۔ اپنے دم سے اچھے
ہیں۔ اپنی رادھا کو یاد کرو۔ مثل۔ (عم)۔ (رادھا کنہیا کی بڑی چاہیتی بیوی
تھی۔ ایک سکھی نے کنہیا سے کہا کہ اگر تم مجھ سے نہیں خوش ہو تو اپنی رادھا کو
یاد کرو یعنی بلالو) ہم سے تم سے کچھ واسطہ نہیں۔ کچھ پروا نہیں۔ (جانصاحب)
رادھا کو اپنی یاد کرے کیا وہ مال ہے۔ کون اُس سے رادھا نگری کا کرتا
سوال ہے۔ اپنی ران کھولے آپ لاجوں مرے۔ مثل۔ دیکھو اپنی ٹانگ
کھولے الخ۔ (ظفر) ران کی جھٹکی دکھائیں کسکو ہے وہ فی المثل یعنی لاجوں
آپ مرے کھول اپنی ران کو۔ اپنی راہ پکڑ۔ اپنی راہ لگ۔ اپنا کام کرو تم
اس بات میں دخل نہ دو۔ (انشا) نہ چھیڑ اے نکہتِ بادِ بہاری راہ لگ
اپنی تجھے اٹکھیلیاں سوجھی ہیں ہم بیزار بیٹھے ہیں۔ فصحا کے استعمال میں
اپنی راہ لو زیادہ ہے۔ اپنی راہ لو۔ اپنی راہ لے۔ اپنا کام کرو۔ دوسرے
کے معاملے میں دخل نہ دو (داغ) اُلجھنا کیوں ہے دیوانوں سے راہ

اپنی

عشق و وحشت مین۔چل اپنی راہ لے تو کام کر اے راہزن اپنا۔اپنی
سی۔حتی الامکان۔مقدور بھر۔(تسلیم) اگر خون نہیں ہے نہ سہی رسم
ادا کر۔اپنی سی تو او نشتر فصاد کئے جا۔اپنی سی ہمت کی۔امکان بھر کوشش
کی (فقرہ) ہمنے اپنی سی ہمت کی کوئی تدبیر کارگر نہوئی۔اپنی سی کر دیکھنا
اپنی سی کر گزرنا۔کوشش کرکے تجربہ کر لینا۔حتی المقدور کوشش
کرنا (اشرف) اپنی سی تو کر دیکھتے احباب کیسدن۔سمجھاتے انھین بھی
نہ بھلا ہے نہ برا ہے۔اپنی سی کرنا۔اپنے اختیار بھر کوشش کرنا۔اپنی
سی گانا۔اپنے مطلب کی بات کہے جانا (امیر) گل سنتے ہین کب صدائے
بلبل۔اپنی سی ہزار گائے بلبل۔اپنی سی بنا ہنا۔وضعداری کا برتاؤ
کرنا (قلق) تمنے تو اپنی سی بنا ہی خوب۔بےبسی نے ہین کیا مجبوب
اپنی طبیعت۔دیکھو اپنا دل۔اپنی طرف خیال کرو۔اپنی طرف
دھیان کرو۔اپنی طرف دیکھو۔کیسکو غصّے کے وقت ان فقرون
سے سمجھاتے ہین۔مثلاً کوئی کسی پر خفا ہو اور مارنیکو اُٹھے تو ہاتھ پکڑ لیتے ہین
اور کہتے ہین ہان ہان جانے دیجئے آپ اپنی طرف دیکھئے
منشا یہ ہوتا ہے کہ تمھارا مرتبہ زیادہ ہے اور دوسرے شخص
کا کم اسلئے درگزر کرو (صبا) صفائے رُخ مین انھین آئنے سے
دعوے ہے۔کدھر خیال ہے اپنی طرف خیال کرین۔(صبا) رحم کر
میرے گناہوں پر نہ جا۔اے صنم اپنی طرف تو دھیان کر (رشک)
آئنہ ٹوٹ گیا مجھسے تو کیا تھہرا۔دیکھو تم اپنی طرف آؤ ادھر جانے دو
اپنی طرف سے۔آپ ہی۔اپنے ذہن سے۔اپنی طبیعت سے۔اپنی جانب
سے۔بغیر وسیلے یا سفارش کے۔بغیر کسیکے پیام کے۔(فقرے) کسینے تم سے

اپنی

یہ بات کہی ہے یا اپنی طرف سے کہتے ہو۔اُسکا جرم تو قابل عفو نہیں مگر
آپ اپنی طرف سے بخشدین۔اپنی طرف کھینچنا۔اپنی طرف مائل کرنا۔
(آتش) زندگی مین سیر جنت کا جو ہوتا دل کو شوق۔ہم تجھے اپنی طرف
اے حور پیکر کھینچتے۔اپنی عزت اپنے ہاتھ۔مثل۔دیکھو اپنی بات اپنے ہاتھ
(قلق) رہتی ہے اپنی عزت اپنے ہاتھ۔عیب بھی کیجے تو ہنر کے ساتھ
اپنی عُمر سے مرنا۔عمر طبعی کو پہنچکر مرنا۔(فقرہ) باپ تو جوان ہی مرے بیٹے اپنی
عمر سے مرے۔اپنی غرض کا آشنا ہونا۔خودغرض ہونا۔اپنا مطلب نکلنے
تک یار ہونا۔(رند) خوبرو جتنے زمانیکے ہیں سب عیار ہیں۔آشنا اپنی
غرض کے ہیں یہ کسکے یار ہین۔اپنی غرض کو۔اپنے مطلب سے (تسلیم)
کیا کرون اپنی غرض کو مین رقیبون سے ملا۔تب کہیں اُسکا پتا آج نصیبون
سے ملا۔اپنی غرض کو گدھے چراتے ہیں۔مثل۔غرضمند کو نہایت ہی ذلیل
کام کرنا پڑتا ہے۔اپنی غرض پر لوگ گدھے کو بھی باپ بناتے ہیں۔مثل
غرضمند کو ذلیل سے ذلیل آدمی کی بھی خوشامد کرنا پڑتی ہے۔اپنی قدر
آپ ہی نہ جانی۔خود ہی اپنے آپ کو ذلیل کیا۔جب کسی کم حیثیت
شخص سے ارتباط کیا جائے جسمین اپنی تحقیر ہو یا بداخلاق سے لطف
بڑھایا جائے تو خود پچھتا کے کہتے ہین کہ ہم نے اپنی قدر آپ نہ جانی۔
(مومن) افسوس کہ ایسے بےتمیزوں سے لگے۔قدر اپنی آپ ہی نہ جانی ہمنے
کبھی دوسرا شخص بطور نصیحت کے کہتا ہے کہ تمنے یا اُسنے اپنی قدر آپ نہ
جانی۔اپنی قسمت کا لے اُترنا۔جو رزق نصیب میں لکھا ہے خدا کے یہانسے
دُنیا میں اُسکا ساتھ لے آنا جو کچھ لکھا ہے اُسکا ملنا اسقدر یقینی ہے کہ
گویا آدمی وہیں سے اپنے ساتھ لیکر آتا ہے (فقرہ) کوئی کسیکا محتاج نہین

ہر شخص اپنی قسمت کا لے اُترتا ہے۔اپنی تقدیر کو رونا۔اپنی قسمت کو رونا۔تقدیر کا شاکی ہونا۔(مسرور) کچھ مجھکو گلہ نہیں کسی سے۔ اپنی قسمت کو رو رہا ہوں۔اپنی کر کے نہ رکھنا۔مال کو بحفاظت نرکھا۔اپنی کرنی اپنی بھرنی۔جو جیسا کریگا ویسا پائیگا۔ہر شخص کو اپنے اعمال کا بدلا ملیگا۔اپنی کرنی پار اُترنی۔مثل۔اپنے ہی اعمال کام آتے ہیں۔اپنے ہی اعمال سے بیڑا پار ہوتا ہے۔اپنی ہی محنت سے کام پُورا ہوتا ہے۔اپنی کرنی کرنا۔اپنی ضد پہ اڑا رہنا۔اپنی طبیعت کے موافق کرنا دوسرے کی پروا نہ کرنا (داغ) لیج پہ لیج دئے جاتے ہیں۔اپنی کرنی وہ کئے جاتے ہیں۔اپنی کملی مین مست ہین۔اپنی الکھال مین مست ہیں۔غریبی کی حالت میں خوش ہین۔اپنی کہنا اور کی نہ سننا۔خود ہی کہے جانا دوسرے کی بات کی طرف خیال نکرنا (بحر) اپنی کہتے ہو غضب ہے اور کی سُنتے نہین۔کان بہرے کرکے صاحب کیا زبان آور بنے۔اپنی کہو اور کی سنو۔اطمینان سے بات چیت کرو (فقرہ) گھبراہٹ کیا ہے چلے جانا تھوڑی دیر بیٹھو اپنی کہو اور کی سنو۔اپنی کہو نہ اور کی سنو۔بیکار بک بک لگانیکی جگہ یعنی نہ خود مطلب کی بات کہتے ہو نہ دوسرے کی سنتے ہو۔اپنی کہی نہ اور کی سُنی۔چٹ پٹ مر گئے کچھ کہنے سننے بھی نہ پائے۔اپنی گانا۔اپنی کہنا اور کی نہ سُننا۔(ناسخ) نہ بک ناصح وہی ہوگا جو کچھ قسمت مین ہونا ہے۔تو کچھ اپنی ہی گاتا ہے مجھے اپنا ہی رونا ہے۔اپنی گرہ کا۔اپنے پاس کی چیز۔اپنی جمع۔(فقرہ) مقدمے مین اُنکو ملا کیا اپنی گرہ کا اور کھو بیٹھے۔اپنی گرہ کا کیا جاتا ہے۔ہمارا کیا ہرج ہوتا ہے۔ہمارا کیا نقصان ہے۔ہمارا کیا خرچ ہوتا ہے (فقرہ) ہم سمجھا چکے وہ روپیہ اُڑانے سے باز نہیں آتے نہ آئیں اپنی گرہ کا کیا جاتا ہے۔اپنی کی جگہ میری تمھاری اُنکی کے ساتھ بھی بولتے ہیں۔اپنی گڑیا سنوار دینا۔(کنایۃً) اپنی حیثیت کے مطابق بیٹی کا بیاہ کر دینا عورتین اکثر انکسار سے کہتی ہیں (جانصاحب) گڑیا سنوار دون گی اجی بھیک مانگ کے مشّاطہ کہہ اُدھر تو سر انجام ہوگیا۔اپنی گلی میں کُتا بھی شیر ہوتا ہے۔مثل۔اپنے مکان میں نامرد بھی مرد ہوتا ہے۔حمایتی کے بھروسے پر بزدل اور کمزور بھی بہادر ہو جاتا ہے (اوج) تنخانے میں تیون کا ذرا دیکھئے دماغ۔اپنی گلی میں سچ تو ہے کُتّا بھی شیر ہے۔اپنی گور اپنی منزل۔دیکھو اپنی اپنی گور۔اپنی گون کا یار۔اپنی غرض کا آشنا اپنے مطلب کا یار (نکہت) اے دل اُس سے حاصل مطلب بہت دشوار ہے۔غیر ہے نا آشنا ہے اپنی گون کا یار ہے۔اپنی گون گانٹھتے ہیں۔ظاہرداری یا خوشامد کرکے اپنا کام نکالتے ہیں۔ ے اپنی گون گانٹھتے ہین ہم بھی میر۔نکلا مطلب تو پھر ہے مطلب کیا۔ اپنی مُراد کو پہنچ جانا۔مقصد پورا ہو جانا۔(فقرہ) لو مقدمہ جیت گئے آپ تو اپنی مُراد کو پہنچ گئے ۲ (پھل کی نسبت) خوب پختہ ہو جانا۔اپنی مصلحت ہر شخص خوب جانتا ہے۔مقولہ۔اُس جگہ کہتے ہیں جب کیسکے فعل سے اختلاف ہوتا ہے (فقرہ) اپنی مصلحت ہر شخص خوب جانتا ہے بھی اسوقت جب سرکاری نیا کام تمہارے سر پڑا تھا تمھارا کلکتے چلے جانیکے کیا معنے۔اپنی ناک کٹی تو کٹی پرائی بد شگونی تو ہوگئی۔مثل۔اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو کیسکے نقصان سے خوش

اپنی

ہوجاتا ہے اُسمیں کتنی ہی اپنی رسوائی اور کیسا ہی اپنا نقصان ہو جائے۔
کسیکو ایذا دینے کے لئے اپنا نقصان کر بیٹھنے کی جگہ۔ اپنی ناک چوٹی گرفتار
اپنے سنگار میں مصروف۔ خود بینی میں مبتلا۔ (شوق قدوائی) ہے آئینے
میں اپنا محو دیدار آپ ہی اپتو۔ وہ اپنی ناک چوٹی ہے گرفتار آپ ہی اپتو
اپنی نظر میں ہو۔ ہم خوب پہچانتے ہیں۔ ہمسے تمہارا حال چھپا نہیں
ہے۔ (انشا) شب کو کدھر تھے مہربان دیکھو ادھر تو آنکھ پھیر اپنی نظر میں
ہو سنا ہمسے چھپاتے ہو عبث۔ اپنی نیند سونا اپنی بھوک کھانا یا اپنی
نیند سونا اپنی نیند اٹھنا۔ بیفکری سے زندگی بسر کرنا۔ خود مختار رہنا
آزادانہ زندگی بسر کرنا ؎ نہ تھے عاشق تو بار عشق کیوں نکہت اٹھاتے
تھے۔ ہم اپنی نیند سوتے تھے اور اپنی بھوک کھاتے تھے۔ (شوق قدوائی)
عشق سے توبہ کرلی اب ظالم سے بے پروا ہوں۔ اپنی نیند میں سوتا
ہوں اپنی نیند میں اُٹھتا ہوں۔ اپنی والی۔ امکان بھر۔ حتی الوسع۔
(فقرہ) آپ راجہ صاحب سے اپنی والی کہہ گزرئے آیندہ میرا مقدر
اپنی والی پر آنا۔ (عو) کسی بات پر اَڑ جانا۔ اپنی بات کی پچ کرنا۔
ضد یا جانا (میر حسن) اگر ہم کبھی اپنی والی پہ آئیں۔ تمہارے فلک
کو نہ خاطر میں لائیں ۲۔ اپنی اصالت پر آجانا۔ وہ حرکتیں کرنا جو کمینے
کی اصالت کے مطابق ہوں (مومن) پھر وہی خوفِ دشت و جوشِ
جنون۔ اپنی والی پہ آگیا گردوں۔ اپنی ہائی اور پرگنوائی یا اپنی ہائی اور کی
پرچھائی۔ عو۔ مثل۔ اپنا الزام یا اپنی برائی دوسرے کے سر تھوپ دی
اپنی ہلکی اور خفت دوسرے پر ڈالی۔ اپنا عیب دوسرے پر تھوپا۔

اپنے ۱۔ پرسے ۲۔ عزیز یگانے (فقرہ) وہ تو اپنے ہیں انکے

اپنے

یہاں عورتوں کی آمد و رفت میں کیا مضایقہ ہے (قلق) اب میں
اپنوں میں منہ دکھاؤں گی کیا۔ کیسا اُسنے مجھے کیا رسوا ۳۔ کہیں حسنِ
کلام کیلئے زاید بھی آتا ہے (فقرہ) ہم اپنے الگ بیٹھے ہیں تمہارا کیا لیتے
ہیں ۴۔ ذاتی۔ نج کے ۵۔ مملوکہ خود۔ مقبوضہ خود ۶۔ خاص۔ خود ۷۔ اپنے
دم کے۔ اپنے تعلق کے۔ اپنے آپ ۱۔ خود ہی۔ (فقرہ) میں نے کب
جانیکو کہا تھا وہ تو اپنے آپ چلے گئے ۲۔ اپنی ذات۔ (فقرہ)۔ اپنے آپ
کو بُرا جاننا بڑی خاکساری کی بات ہے۔ اپنے آپ کو (لکھنؤ) آپ کو۔
اپنی ذات کو۔ اپنے آپ کو کھینچنا۔ غرور کرنا (داغ) نازک بہت ہے
رشتہ الفت نہ ٹوٹ جائے۔ اتنا نہ اپنے آپ کو اے سہ جمال کھینچ۔ اپنے
آپکو کیا سمجھتے ہو۔ اپنی کس بات پر نازاں ہو۔ کیوں مغرور ہو (داغ)
کیا سمجھتے ہو تم اپنے آپ کو۔ خوبرویوں سے جہاں خالی نہیں۔ اپنے
آپے سے گزر جانا۔ بیحد مغرور ہونا۔ غصے یا غرور میں بدحواس ہو جانا
(داغ) جب سماتا ہے ترا اس میں غرور۔ اپنے آپے سے گزر جاتا ہے
دل۔ اپنے آگے کسیکو نہیں گنتے۔ خود پسند اور مغرور کی نسبت کہتے ہیں
اپنے آپ سے اچھا کسیکو نہیں جانتے۔ اپنی ذات سے سب کو کم سمجھتے
ہیں (ظفر) عشق کے باعث گنے جاتے ہیں نادانوں میں ہم۔ ورنہ گنتے
اپنے آگے کسکو دانائی میں تھے۔ اپنے اپنے حال میں مست ہیں۔ کسیکو
کسی کی فکر نہیں۔ جو جس حال میں ہے اُسی میں مگن ہے (آتش) کون پوچھے
بُت کو کس سے ہو سکے یادِ خدا۔ اپنے اپنے حال میں ہیں کافر و دیندار مست
اپنے اپنے گھر سب بادشاہ ہیں۔ مثل۔ جس طرح بادشاہ کو اپنے ملک
میں اختیار ہوتا ہے اُسیطرح ہر صاحب خانہ کو اپنے گھر میں حکومت حاصل

ہوتی ہے (برق) یہ مثل ہے اپنے اپنے گھر میں ہیں سب بادشاہ
دیکھئے جسکو مکانِ گور میں بہرام ہے - اپنے اپنے گھر سدھارنا -
(عو) چلا جانا - رخصت ہوجانا - (داغ) آس ٹوٹی دل ہمارا مرگیا
اپنے اپنے گھر سدھارے ذوق شوق - اپنے اختیار میں نہونا
مجبور ہونا - اپنے بس میں نہونا (فقرہ) میں اپنے اختیار میں نہیں
اگر والدا جازت دینگے تو ضرور آؤں گا - ہوش وحواس میں
نہونا - (مومن) بس دیکھ کے اِس گھڑی کا عالم - اپنے نہ تھے اختیار
میں ہم - اپنے اللہ سے پائے - عو - بد دعا - خدا سمجھے (جانصاحب)
مجھپہ تہمت جو لگائے سوکن - اپنے اللہ سے پائے سوکن - اور کبھی
اپنی نسبت بھی قسم کے طور پر کہتی ہیں (فقرہ) میں نے کبھی تمہارا بُرا
چیتا ہو تو اپنے اللہ سے پاؤں - اپنے اوپر لے لینا - کیسکی بُرائی یا قصور
کو اپنے ذمے لے لینا - (فقرہ) تم چلو تو میں سب اپنے اوپر لیلوں گا
تم پر ذرا آنچ نہ آنے پائیگی - اپنے اوپر اوڑھ لینا (عو) اپنے اوپر لے
لینا - اپنے بچھڑے کے دانت سب کو معلوم ہوتے ہیں - ایک
عزیز کا کچّا چٹھا دوسرے عزیز کو ضرور معلوم ہوتا ہے - (رنگین) معروف
کا حال کیا کروں میں مرقوم - فاقے کر کر کے وہ بنا ہے مخدوم - کہتا تو
میں کچھ نہیں پرائے رنگیں ہیں - اپنے بچھڑے کے دانت سب کو
معلوم - اپنے بچے کو ایسا ماروں کہ پڑوسن کی چھاتی پھٹے - مثل - عو -
اُس جگہ کہتی ہیں جہاں تیکھ سے کوئی اپنے بچے کو مارے - عام طور پر
اُس جگہ کہتی ہیں جہاں کوئی کیسکے دکھانیکو اپنا نقصان کرے - مطلب
یہ ہوتا ہے کہ تو عجیب بیوقوف ہے ہماری جلن سے اپنا نقصان کرتا ہے -

تیرا ہی نقصان ہوگا ہمارا دل کیوں دُکھنے لگا - اپنے بھاویں - عو - اپنے
نزدیک - اپنے حسابوں - اپنے پاؤں پر کھڑا ہونا - بغیر کیسکی امداد کے اپنا
کام خود چلانا (فقرہ) ماں باپ کا فرض ہے کہ بیاہ سے پہلے اولاد کو اپنے
پاؤں پہ کھڑے ہونے یعنی الگ الگ گھر لیکر بیٹھنے کے لایق بنا دیں
اپنے پاؤں چلنا - اپنے پاؤں سے چلنا - پیادہ پا بغیر سہارے
کے چلنا - پہلا محاورہ عموماً بچوں کے چلنے پر بولتے ہیں - (شوق) نیسوار کر
سے بھی آرام طلب بدتر ہے - اپنے پاؤں سے بھی چلنا جو سواری
رکھتا (ناسخ) طفل چلتے ہیں جب اپنے پاؤں کہنی ہے قضا - عمر آغوش
لحداب دامنِ مادر نہیں - اپنے پاؤں میں آپ کلھاڑی مارنا -
دیدہ و دانستہ مبتلائے آفت ہونا - اپنا بُرا آپ کرنا - خود ہی اپنا
نقصان چاہنا - اپنے پر - اپنی ذات پر (داغ) ہاتھ سے میرے جو ہوا
دل ہلاک - اپنے پہ خود خون کا دعوے کیا - اپنے پرائے کی ٹھوکریں
کھانا - (عو) اپنے پرائے سے دُکھ اٹھانا - اپنے پرائے کی سمجھ - یگانے
بیگانے کی تمیز - (شوق قدوائی) لوگ اپنے پرائے کی سمجھ کچھ نہیں رکھتے
بیٹھو نہ مری جان جدھر دل ہے اُدھر تم - اپنے پیر کو مان - واسطہ دلانیکی
جگہ - تجکو اپنے پیر کی قسم ہے - (نصیر) مت ستا اے زلف اتنا عاشقِ دلگیر
کو سیر کشتی کو چھوڑ کا فرمان اپنے پیر کو - اپنے تئیں - آپ کو - اپنی ذات کو - اب
اس جگہ دلی میں "اپنے کو" اور لکھنؤ میں "آپ کو" اور اپنے آپ کو" بولتے
ہیں - اپنے تئیں لئے رہنا - (عو) خود داری کا لحاظ رکھنا - اپنے جامے
سے باہر ہونا - آپ میں نہ رہنا - بیخود ہوجانا - خوشی سے ہو یا غصے سے
(ذکر) از ترکِ دنیا سے خوشی اس مرتبہ حاصل ہوئی - اپنے جامے سے ہر ایک

اپنی

درویش باہر ہوگیا۔ (فقرہ) تم تو ذراسی بات میں اپنے جامے سے
باہر ہوگئے ایسی بد مزاجی نہ چاہئے۔ اپنے جامے سے نکل جانا۔
بیخود ہوجانا۔ (میر) پہنچے ہے (پہنچتا ہے) کوئی اُس تنِ نازک کے
لطف کو۔ گلُ تو چمن میں جامے سے اپنے نکل گیا۔ اب جامے سے باہر
ہونا بول چال میں ہے۔ اپنے جھوپڑے کی خیر مانگو۔ مثل تمھیں دوسرے
کی کیا پڑی ہے اپنی تو خبر لو۔ اپنے چلتے۔ اپنے مقدور بھر۔ حتیٰ الوسع
(فقرہ) وہ بھلا اپنے چلتے کچھ اُٹھا رکھیں گے۔ اپنے چھاچھ کو کوئی کھٹا نہیں
کہتا۔ دیکھو اپنے دہی کو۔ اپنے حال پر رونا۔ متکلم کی حالت پر غم و
افسوس کرنا (داغ) کسیکو بھی نہ دیکھا میں نے اپنے حال پر روتے تجھے
جو دیکھکر خوش ہو وہ میرا نوحہ گر کیا ہو ۔ اپنی حالت پر غم وافسوس کرنا۔
(آتش) جو روئے حال پر اپنے وہ کیا کسیکو ہنسے۔ وہ دل دُکھائے
کسیکا جو دردمند نہو۔ اپنے حال پر رہنا۔ بدستور سابق رہنا۔ اپنی
حالت نہ تبدیل کرنا (ناسخ) پسینا اوسکے روئے آتشین پر جائے
حیرت ہے۔ کہ اپنے حال پر رہتی ہے کیونکر آگ پانی مین۔ اپنے حال
مین مست ہین۔ دیکھو اپنے اپنے حال مین۔ اپنے حساب۔ اپنی
دانست مین۔ اپنے نزدیک۔ گویا۔ (اسیر) بدلا ہوا ہے ہجر میں کچھ
منھ کا ذایقہ۔ شیرین بھی ہو ثمر تو ہے اپنے حساب تلخ۔ اپنے حق مین
خاص اپنے واسطے۔ (فقرہ) ہم اپنے حق میں اس دوا کو اکسیر سمجھتے مین
اپنے حق مین کانٹے بونا (یا زہر کرنا) اپنا بُرا آپ کرنا۔ اپنی بُرائی آپ
چاہنا (ظفر) ہمیشہ چاہتے ہیں چھیڑ اُس کافر کی مژگان سے۔ یہ کانٹے
حضرت دل اپنے حق میں آپ بوتے ہیں۔ اپنے خدا کو مان۔ یہ جملہ

اپنے

خدا کا واسطہ دینے کیلئے بولا جاتا ہے۔ (صبا) بندہ خانہ میں کرم فرمائے
اے صنم اپنے خدا کو مان کر۔ اپنے دام کھوٹے پرکھنے والے کو کیا دوس۔
مثل۔ (عو) جب کوئی کیسکے عزیز یا کیسکی چیز کو کو بُرا کہے اور وہ درصل
ویسی ہی ہو اُسوقت بولتی ہین۔ یعنی وہ ہے ہی ایسی بُرا کہنے والوں سے کیا
شکایت۔ اپنے دل پر ہاتھ دھرو۔ اپنے دل پر ہاتھ دھر دیکھو۔ ایسے
محل پر بولتے ہیں جب کوئی کسیکو سمجھائے یا نصیحت کرے اور
خود بھی کسیقدر ویسے ہی حال میں ہو یا وہ بات ہی ایسی نہو کہ ترک
ہوسکے مثلاً کوئی کسی سے اولاد چھوڑ دینے کو کہے تو وہ کہیگا کہ اپنے
دل پر ہاتھ دھر دیکھو کہ تمسے کوئی تمھارے پیارے کو چھُڑائے تو تمھارا
کیا حال ہو۔ دل کی جگہ کلیجا بھی بول چال میں ہے۔ اپنے دل کے
بادشاہ ہیں۔ اپنے دل کے مختار ہیں۔ خود مختار ہیں جو چاہتے ہیں
کرتے ہیں کوئی روک ٹوک نہین سکتا۔ (جانصاحب) اب پچھاتی
ہو چھپاؤ پھر نہ کہنا مجھسے کچھ۔ اپنے دل کی ہوگئیں مختار بے دستور آپ
اپنے دم سے اچھے ہیں۔ خود اچھے ہیں۔ اپنی ذات سے اچھے ہیں۔
(فقرہ) اور عزیزوں کا حال معلوم نہیں مگر وہ تو اپنے دم سے اچھے
ہین۔ اپنے دنوں کو رونا۔ اپنی بدقسمتی پر حسرت اور افسوس کرنا
(مسرور) ہنستا ہے جب وہ غیر سے محفل میں شعلہ رُو۔ اپنے دنوں کو
روتے ہیں شب بھر بہ رنگ شمع۔ اپنے دنوں کو پورا کرنا۔ عو تنگی ترشی
سے اوقات بسر کرنا۔ اپنے دہی کو کون کھٹا کہتا ہے۔ اپنے دہی کو کوئی
کھٹا نہیں کہتا۔ اپنے عزیز یا اپنی چیز کو کوئی بُرا نہین کہتا۔ چاہے وہ
بُرا ہی کیون نہو۔ شہر والے دہی اور دیہات والے دہی کی جگہ چھاچھ

کہتے ہیں۔ اپنے ڈھائی چاول الگ گلانا۔ کوئی ایسی بات کرنا یا کہنا جو کسی کے
میل نہ کھائی ہو۔ کسی معاملے میں کچھ کہتے جانا عام اس سے کہ کوئی سنے یا
نہ سنے۔ اپنے ڈھب کا۔ اپنے رنگ کا۔ اپنی پسند کا۔ ع اپنے ڈھب
کی کیا پڑھی اک اور مومن نے غزل۔ دو ہی دن میں یہ تو کیسا ماہرِ فن
ہو گیا۔ اپنے زور میں آپ آ رہنا۔ ایسی بے موقع زور آزمائی
کرنا کہ آدمی خود ہی گر پڑے۔ مجازاً کسی امر میں بے سمجھے بوجھے تیزی
سے کوئی بات کہہ بیٹھنا جو اپنے آپ کو نقصان پہنچائے۔ اپنے ساتھ لے
ڈوبنا۔ اپنے ساتھ تباہی میں ڈالنا۔ اپنے ساتھ کسی کو نقصان پہنچانا۔
(منیر) خونِ ناحق سے وہ باریک کمر پاک رہے۔ ساتھ اپنے اُسے لے
ڈوبے نہ دامن اُنکا۔ اس جگہ اپنے ساتھ ڈبونا بھی کہتے ہیں۔ لیکن
اول ہی فصیح ہے۔ (آتش) بے وجہ رُلانا نہیں دکھلا کے رُخِ یار۔
آنکھوں کو ہے ساتھ اپنے ڈبونا مرے دل کو۔ اپنے ساتھ لپیٹنا۔ اپنے
ساتھ شامل کرنا۔ (آتش) داغِ عشق آپ ہی کھا اُسکو نہ کھلوا اللہ۔ ساتھ
اپنے نہ جگر کو بھی دلِ زار لپیٹ۔ اپنے سایے سے وحشت کرنا۔ دوسرے
کی موجودگی سے بھڑکنا۔ بہت وحشت کرنا۔ (شوق قدوائی) بگڑیں
کسکو وحشی تر خوب ترارے بھرتا ہے۔ ہمسے کیا وہ وحشت اپنے سایے
سے کرتا ہے۔ اپنے سایے سے وحشت ہونا۔ لازم (رند) اندنوں کیا
جنوں کی شدت ہے۔ اپنے سایے سے مجھکو وحشت ہے۔ اپنے سر آفت لینا۔
خود اپنے اوپر تکلیف گوارا کرنا۔ کسی مشکل کام کو اپنے ذمے لینا۔ (مسرور)
عشقِ گیسو میں یہ مصیبت لی۔ اپنے سر ہمنے آپ آفت لی۔ اپنے سر اوڑھ
لینا۔ بُرائی یا قصور کو اپنے ذمے لینا۔ اپنے سر بلا لینا۔ اپنے سر آفت لینا

نا سخ ی ہم نے بلا اپنی ہی سر سبکو بچایا۔ اے جان ہے اغیار پہ احسان
ہمارا۔ اپنے سر پرائی بلا لینا۔ اپنے سر غیر کی بلا لینا۔ دوسرے کی مصیبت
اپنے سر لینا۔ غیر کی آفت اپنے اوپر لینا۔ (فقرہ) جو جیسا کریگا ویسا پائیگا
تم کیوں اپنے سر پرائی بلا لیتے ہو۔ (رند) حق تو یہ ہے کہ عجب لوگ
ہیں مردانِ خدا۔ اپنے سر غیر کی ناحق یہ بلا لیتے ہیں۔ اپنے سر لینا۔
اپنے سرے لینا۔ دیکھو اپنے اوپرے لینا۔ (داغ) ہم اپنے ہی سر لیں گے
مصیبت ہو کیسی۔ آئیگی اسی جان پہ آفت ہو کیسی (فقرہ) بندگانِ خدا کی
پرورش تمنے اپنے سر لی ہے تو ذرا ہر ایک بات کا لحاظ رکھنا۔ اپنے سر
مصیبت لینا۔ اپنے سر آفت لینا۔ اپنے سے بہتر خدا۔ مثل۔ اُس شخص کی
نسبت کہتے ہیں جو اپنے دم کو غنیمت سمجھے یا اپنے برابر کسیکو نہ سمجھے۔ اپنے فرض
سے ادا ہونا۔ جو بات اپنے اوپر واجب ہو اُسکو کر لینا۔ (فقرہ) میں بار بار
سمجھا چکا اب تم مانو یا نہ مانو میں اپنے فرض سے ادا ہو گیا۔ اپنے قدحے
کی خیر منانا۔ اپنی بہتری چاہنا۔ اپنا نفع چاہنا۔ اپنے فائدے سے غرض
رکھنا۔ (فقرہ) اُنکو کسیکے نقصان سے کیا سروکار وہ تو اپنے قدحے کی خیر مناتی
ہیں۔ صحیح قدح بفتح اول و دوم ہے لیکن اس جملے میں زبانوں پر "قدحی"
ہی ہے۔ آتش نے بنظرِ تصحیح قدحے کی جگہ قدح کہا ہے ع ساقیا جام کو
اللہ سلامت رکھے۔ یہ قدح میرا ہے خیر اسکی مناتا ہوں میں۔ اپنے کام سے
کام۔ مقولہ۔ اپنے مطلب سے مطلب ہے۔ اپنے مطلب سے غرض ہے۔
اپنے کام سے کام رکھتے ہیں۔ ۱۔ اپنے کام میں مصروف رہتے ہیں کسیطرف
متوجہ نہیں ہوتے۔ کسیکی بات میں دخل نہیں دیتے۔ ۲۔ خود غرض ہیں اپنا
مطلب نکالنے بھر کے ہیں۔ اپنے کام سے کام رکھو۔ سمجھانیکے طور پر کہتے

ہیں۔یعنی تمھیں ان باتوں سے کیا مطلب۔تم اِن جھگڑوں میں نہ پڑو
اپنے کام سے کام رکھو اور صرف اپنے کام سے کام بھی بولتے ہیں۔
اپنے کام کا نہیں۔ہمارے مطلب کا نہیں (شعور) کہتا ہے سنگدل دِل
عاشق کے حق میں یہ۔ہو لعلِ بے بہا تو نہیں اپنے کام کا۔ اپنے کو۔
(دہلی) آپ کو۔اپنی ذات کو (ذوق) ہم اُنکی چال سے پہچان لینگے اُنکو
برقع میں۔ہزار اپنے کو ہم سے چھپائیں سر سے پاؤں تک۔لکھنؤ میں
اس جگہ آپ کو بولتے ہیں۔ اپنے کہے کا ہے۔بڑا ضدی ہے۔جو
اپنے جی میں آتا ہے وہی کرتا ہے اور کسیکی نہیں سنتا۔اپنے کیے پر
پچھتانا۔ خود ہی کوئی فعل کرکے پشیمان ہونا (فقرہ) نوکری چھوڑتے وقت تم نے
ایک کی نہ سُنی اب اپنے کیے پر پچھتاتے ہو۔ اپنے کیُ کا علاج نہیں۔
جو خود کر چکے ہیں اُسکو مٹا نہیں سکتے (فقرہ) میری ہی سفارش سے نوکری
ملی اور اب میری ہی ساتھ یہ بدسلوکی کیا کہئے اپنے کیُ کا علاج نہیں
اپنے کیُ کا مزہ چکھنا۔اپنے فعل کا بُرا نتیجہ پانا (جرأت) یار دیرے
دل کے قلق کا ذکر کرو مت جانے دو۔ اپنے کیُ کا چکھے مزہ تو اسکو
وہیں گھبرانے دو۔اپنے کیُ کو پانا۔اپنے اعمال کی سزا پانا۔بُرے
افعال کا نتیجہ بھگتنا (داغ) تیری تلافی جفا جب نہ ہو تا بروزِ حشر عاشق
نامرادِ عشق اپنے کیُ کو پائے کیوں۔ اپنے کیُ کو رونا۔خود ہی کوئی
فعل کرکے پشیماں ہونا۔(قلق) بیگنہ قتل کوئی ہوتا ہے۔کوئی اپنے کیُ
کو روتا ہے۔اپنے کیُ کے پاس بیٹھنا۔دہلی۔اپنے کیُ کی سزا پانا۔جیسا
کرنا ویسا بھرنا۔اپنے کیُ کی سزا پانا۔بدفعلی کی سزا پانا۔جیسا کیا ہے اُسکے
بدلے میں سزا پانا ؎ اپنے کیُ کی ابتو سزا پائی اے حبیب۔دل اُنکو

دیکے مور دِ الزام بھی ہوا۔اپنے کیُ کی لاج ہونا۔قول کا نباہ ہونا (شرف)
اپنے کیُ کی لاج ہے ناصح خدا گواہ۔کیونکر بتوں سے ترک ملاقات کیجئے
اپنے گریبان میں منھ ڈالنا۔(یا منھ ڈالکر دیکھنا)۔اپنے فعلوں سے شرمانا
اپنے کیُ سے شرمانا ؎ گُلگشت کو وہ گُل جو گیا باغ میں حسرت غنچوں
نے تو منھ اپنا گریبان میں ڈالا۔ فقرہ) چار آنکھیں کرتے ہو اپنے گریبان
میں منھ ڈالو۔اپنے گھر آئے ہوئے کتے کو نہیں دُتکارتے۔مثل۔مہمان سے
بُرا برتاؤ نہیں کرنا چاہئے۔اپنے گھر کی راہ لو۔جاؤ چلے جاؤ۔اپنے گھر کو
آتا کس کو بُرا لگتا ہے۔اپنا نفع کسکو بُرا معلوم ہوتا ہے۔روپیہ ایسی چیز
نہیں کہ ملتا ہو اور کوئی چھوڑ دے۔اپنے گھر میں کتا بھی شیر ہے۔مثل۔
دیکھو اپنی گلی میں الخ (عالم) ملکہ بولی سچ مثل ہے کہی۔شیر ہے اپنے گھر
میں کتا بھی۔اپنے لکھے کو رونا۔اپنی قسمت کا گلہ شکوہ کرنا۔(تسلیم) خط کے
لکھنے سے اور بگڑے وہ اُسی لکھے کا اپنے رونا ہے۔اپنے مطلب کے ہیں
خود غرض ہیں۔اپنی غرض کے آشنا ہیں ؎ اپنے مطلب کے حسین ہیں
اے حبیب۔کیوں میں دل انسے لگاؤں کیا غرض۔اپنے مطلب کا
آشنا۔اپنے مطلب کا یار۔دیکھو اپنی غرض کا آشنا۔(شاد) وصل ہو تو
نثار ہم بھی ہیں۔اپنے مطلب کے یار ہم بھی ہیں۔اپنے مطلب کی۔اپنی مطلب
کی بات۔(داغ) اپنے مطلب کی غیر کہتے ہیں۔اُنکی باتوں میں تم نہ آجانا
اپنے منھ میں تمانچے مارنا۔اپنے کیُ پر پشیمان ہونا۔(بحر) اپنے منھ پر خود
تمانچے مارو منصف ہو اگر صفحۂ عارض کا خط کیفیت عشاق ہو۔
اپنے منھ پر جاؤ۔اپنی طرف دیکھو۔(صبا) منھ نہ لگے دُختِ زر کے اپنے
منھ پر جایئے۔راز کھُل جائیگا شیشے کا نہ منھ کھلوائے۔اپنے منھ سے

دھنّا بائی۔ مثل۔ (دھنّا بائی ایک بہت مشہور دولتمند عورت تھی) اُس جگہ بولتے ہیں۔ جہاں کوئی خود اپنی امارت یا فضل وکمال کا دعویٰ کرے۔ اپنے مُنہ سے کہنا۔ خود کہنا۔ (فقرہ) تمنے ابھی اپنے مُنہ سے کہا تھا اور ابھی مُکرے جاتے ہو ۲۔ اور شرم وحیا یا ادب کی بات کو اپنے مُنہ سے کہنے کا دستور نہونیکی جگہ بولتے ہیں۔ (قلق) بھر اشارے سے یہ کہا اُس سے۔ ارے اب کوئی اپنے مُنہ سے کہے۔ اپنے مُنہ میاں مٹھو۔ (توتا پڑھانے سے اپنے آپکو میاں مٹھو کہنے لگتا ہے) مثل۔ اُسکو کہتے ہیں جو آپ ہی اپنی تعریف کرے۔ (شوق) جھکو بھی ہو یقیں کہ مرتا ہے تو۔ یا فقط اپنے مُنہ میاں مٹھو۔ اپنے مُنہ میاں مٹھو بننا۔ اپنی تعریف آپ کرنا۔ (نکہت) شیخ جی کرکے آپ اپنا وصف۔ اپنے مُنہ سے بنے میاں مٹھو۔ اپنے میں۔ (عو) اپنے بدن میں۔ اپنے جسم میں۔ اپنے نام کا ایک ہے۔ عو۔ آفت کا پرکالہ ہے۔ بڑا ضدّی ہے ؎ کیونکر حسین پھنسائیں اُسے دام زلف میں۔ دانائی میں شعور ہے ایک اپنے نام کا ؎ سچ تو یہ ہے کہ عاشقی مین داغؔ۔ ایک ہی اپنے نام کا نکلا۔ اپنے نام کا پاس ہے۔ اپنی عزت کا لحاظ ہے (فقرہ) صاحبزادے کے افعال ظاہر ہیں مگر کیا کروں مجھے اپنے نام کا پاس ہے۔ اپنے نزدیک۔ اپنے حساب (مومن) شعلہ رو کہتے ہیں اغیار کو وہ۔ اپنے نزدیک جلاتے ہیں مجھے۔ اپنے نصیبوں کو رونا۔ اپنی بدنصیبی کی شکایت کرنا۔ بدقسمتی پر رونا۔ بُری تقدیر کا گلہ شکوہ کرنا۔ بے سود جھینکنا۔ اپنے نین گنوا کے در در مانگے بھیک دیکھو اپنا لال گنوا کے۔ اپنے نینان مجھے دے تو بہلاتی پھر۔ یا۔ اپنے نینان مجھے دے تو جھلاتی پھر۔ یا۔ اپنے نینان مجھے دے تو گھوم پھر کے دیکھ۔ مثل۔ دیکھو تو اپنا سُوپ مجھے دے تو ہاتوں پھوڑ۔ اپنے وقت کا ارسطو ہے۔ اپنے وقت کا افلاطون ہے۔ بہت بڑے عقلمند کی نسبت کہتے ہیں۔ (میر حسن) اگرچہ اسمیں ارسطو بھی اپنے وقت کا ہو۔ تو دل ہی دل مین وہ رہ جائے صورت تصویر جب کوئی کسی صفت میں کامل ہو تو اُسکو اُسی صفت کے گزرے ہوے کامل کے ساتھ مثال دیتے ہیں۔ اپنے وقت کا حاتم ہے۔ بہت بڑا سخی ہے۔ اپنے وقت کا رستم ہے۔ بہت بڑا پہلوان ہے۔ بہت بڑا بہادر ہے۔ اپنے وقت کا سکندر ہے۔ بڑا خوش اقبال ہے (اسیر) صفائے آئینہ ہر نقش پا سے پیدا ہے۔ تم اپنے وقت کے ایجا نجاں سکندر ہو۔ اپنے وقت کا لال بجھکڑ۔ بیوقوف۔ کم عقل۔ اپنے ہاتھ سے خود۔ اپنی چال سے۔ اپنے فعل سے (صبا) کیون اُنکی چال دیکھی جو یہ حال ہوگیا۔ مین آپ اپنے ہاتھ سے پامال ہوگیا۔ اپنے ہاتھ کا ۱ اپنے کرنیکا (ظفر) افسوس تیرے پاؤں میں مہندی لگائے غیر۔ اور دیکھے ہاتھ جائے یہ کار اپنے ہاتھ کا ۲ اپنے ہاتھ کا لکھا ہوا۔ اپنے ہاتھ کا بنایا ہوا اپنے ہاتھ کا کیا ہوا ؎ ہم دل کو اپنے مارتے ہیں اسلئے ظفرؔ۔ دیتا ہمیں مزا ہے شکار اپنے ہاتھ کا۔ اپنے ہاتھ کے بل بل جایئے جیسا مُن ہو تیسا کھایئے مثل۔ عو۔ جب کوئی کام اپنے ہاتھ سے بن پڑے تو اسوقت فخر یہ کہتی ہیں۔ اپنے ہاتھ ہے ۱ اپنے اختیار میں ہے ۲ اپنے اختیار سے ہے ؎ جو کیسکو تو کہیگا تو سنیگا گالیاں۔ عزت اپنی واقعی اے شادؔ اپنے ہاتھ ہے۔ اپنے ہاتھوں ۱ خود۔ (فقرہ) اُنکے انکار سے کیا ہوتا ہے میں نے اپنے ہاتھوں روپیہ دیا ہے ۲ از خود۔ دیدہ و دانستہ۔ سمجھ بوجھکے۔ اپنی چال سے۔ اپنے فعل سے (داغ) ہم تو برباد ہوئے عشق میں اپنے ہاتھوں۔ کوئی بدخواہ نہیں اپنے سے بڑھکر اپنا۔ اپنے ہاتھوں اپنی قبر کھودنا۔ اپنے ہی قول وفعل

سے اپنے آپ کو نقصان پہنچانا۔(ناصر) اپنے ہاتھوں قبر اپنی کھودتا ہے کوہکن فائدہ کیا بیستوں پر ہوگا جوئے شیر سے۔ اپنے ہاتھوں کنواں کھودنا۔ دیکھو اپنے ہاتھوں قبر کھودنا۔ اپنے ہی تک رکھنا۔ دوسرے سے نہ کہنا۔ اپنے ہی جی میں رکھنا۔ اپنے ہی تن کا پھوڑا ستاتا ہے۔ مثل۔ عزیزوں قریبوں ہی سے تکلیف پہنچتی ہے۔ اپنے ہی گھر سے آگ لگی ہے۔ اپنوں کی ذات سے فساد پیدا ہوا ہے۔(آتش) جلا دل آتشِ دردِ جگر سے لگی ہے آگ یہ اپنے ہی گھر سے۔

اپھارہ (ہ)۔مذکر۔پیٹ پھولنا۔

اپھر جانا۔ پیٹ کا پھولنا۔ اتنا کھانا پینا کہ سانس پھولنے لگے (عود ہندی) اتنے آم کھاتا تھا کہ پیٹ اپھر جاتا تھا اور دم پیٹ میں نہیں سماتا تھا۔ ۲ کھا پی کر سیر ہو جانا ۳ معزور ہو جانا۔(بحر) گل تنگ حوصلہ تھا نہ دولت پچا سکا۔ سونے کا ایک کھا کے نوالا اپھر گیا۔ اپھر چلنا۔ ہوا بھر جانا معزور ہونا۔ پیٹ بھر جانا۔ اپھرنا۔ ریاح کے سبب سے پیٹ کا پھول جانا سیر ہونا۔ اگتانا۔ تھوڑی حیثیت پر غرور کرنا۔

اپھن جانا۔(ہ) لازم۔(عم)۔ اُبل جانا۔ جوش آجانا

اُپی۔(ہندی میں اُوپ۔ چمک۔ اوُپی۔ چمکتی ہوئی چیز) صفت۔ تیز۔ سان پر چڑھی ہوئی (تلوار) (اسیر) چڑھتے منھ پر جو اُسکے کوئی گیا منھ۔ کھنچا خنجر اُپی تلوار ہے دل۔

اپیل۔(انگ) مذکیر و تانیث مختلف فیہ ۱ ایک حاکم کے فیصلے یا حکم کی ناراضی سے بالا دست حاکم کے یہاں چارہ جوئی کرنا ۲ وہ کاغذ جس پر اپیل کے وجوہ لکھتے ہیں ۳ چارہ جوئی۔(فقرہ) میں اپنے معاملے میں آپکے انصاف سے اپیل کرتا ہوں۔ اپیلانٹ (انگ) اپیل کرنے والا۔ اپیل بحال ہونا۔ اپیل کا منظور ہونا۔ اپیل خارج ہونا اپیل کا نامنظور ہونا۔ اپیل ڈگری ہونا۔ اپیل منظور ہونا۔ اپیل ڈسمس ہونا اپیلانٹ کے خلاف فیصلہ ہونا۔ اپیل کرنا۔ اپیل دایر کرنا۔ عدالت میں اپیل کے موجبات داخل کرنا۔ اپیل منظور ہونا۔ اپیلانٹ کے موافق عدالت سے حکم ہونا۔

اتا پتا۔مذکر۔ اتا۔ تابع مہمل ہے۔ یہاں متبوع پر تابع مقدم ہے جب کسی چیز کی پہیلی بجھائی جاتی ہے تو پہیلی بوجھنے والا پوچھتا ہے کہ کچھ اتا پتا بتاؤ یعنی وہ کھانے پینے کی چیز ہے یا دیکھنے کی۔(داغ) چیستاں سمجھی وہ دہن کا وصف۔ کہتے ہیں کچھ اتا پتا تو کہو۔

اُتار۔(ہ۔س۔اترنا) مذکر ۱ نشیب۔ ڈھال۔(عرش) پست و بلند راہ محبت سے ڈر خضر۔ چاہِ لحد اُتار ہے سولی چڑھاؤ ہے ۲ کمی۔ گھٹاؤ۔ نشے کا زوال (فقرہ) اب بخار کے اُتار کا وقت ہے۔ دریا آجکل اُتار پر ہے۔(ناسخ) ساقی چڑھا گیا تو ہوں جامِ شراب عشق۔ پر سوجھتی نہیں کوئی تدبیر اُتار کی ۳ زہر یا آسیب کا دُور کرنا۔(بنات النعش) نظر کے زہر کے اُتار کا منتر اگر ہے تو یہی ہے ۴ بے قدر۔ کمتر۔(میر حسن) سنگاروں میں گو سب سے ہے یہ اُتار۔ یہ کہتے ہیں چوٹی کا اسکو سنگار اب اِس جگہ لکھنؤ میں نہیں بولتے ہیں ۵ (عم) مشتنے۔ نقل ۶ گھاٹ ۷ تصدق۔ صدقہ۔ کفّارہ ۸ دفع کرنیوالی شے۔ اتار چڑھاؤ۔ مذکر ۱ پستی وبلندی۔ راستے کا نشیب و فراز۔ نیچا اونچا (فقرہ) رستے کے اُتار چڑھاؤ سے چلتے چلتے ٹانگیں ٹوٹ گئیں ۲ اونچ نیچ۔ نیک و بد۔ بُرائی بھلائی۔

(فقرہ) ہیں تو کمسن لیکن زمانے کے اُتار چڑھاؤ سے خوب آگاہ ہیں۔ (مسرور) اُسکو دل سے اُتاریں چڑھائیں سر پہ جسے۔ اُنھیں اُتار چڑھاؤ آتا ہی زمانہ کا ؎ بھاؤ کی کمی زیادتی۔ (فقرہ) آجکل غلّے کے نرخ کا کیا اعتبار روز اُتار چڑھاؤ لگا رہتا ہے ۷ سُر کا دھیما اور اونچا ہونا۔ (فقرہ) آواز تو اچھی ہے مگر ابھی اُتار چڑھاؤ نہیں جانتا ۵ کمان اور ستار وغیرہ کا ڈھلاؤ کھنچاؤ ۶ (فقرہ) ہاتھ تیار ہو نادرکنار اسکو تو ابھی ستار کا اُتار چڑھاؤ بھی نہیں آیا ۷ سمندر کا مدّوجزر ۸ پالسی۔ حکمت عملی ۹ تدبیر ۱۰ دھوکا۔ دَم جھانسا۔ فریب۔ اُتار چڑھاؤ بتانا۔ اُتار چڑھاؤ دینا۔ (دہلی) دھوکا دینا۔ دَم جھانسا دینا (داغ) دے ناصح نے گو اُتار چڑھاؤ اُسکی باتوں میں ہم کب آتے ہیں۔ اُتار چڑھاؤ کی باتیں۔ فریب کی باتیں۔ چالیں۔ (فقرہ) ابھی ہمسے اُتار چڑھاؤ کی باتیں نہ کیا کرو۔

اُتارا ۔ (ع) مذکر ۱ جو کچھ رَدِّ بلا یا دفع نظرِ بد کیلئے کسیکے سر پر سے اُتار کر کسی جگہ رکھیں یا ٹوٹکے کے طور پر چوراہے میں رکھیں۔ صدقہ۔ (قلق) پھر تو صدقے اُتارے ہونے لگے۔ زر انعام لوگ ڈھونے لگے ۲ گھاٹ جس جگہ ناؤ لگائی جاتی ہے اور مسافر اُترتے ہیں۔ (فقرہ) دریا کسقدر گھٹ گیا ہے برسوں کہاں اُتارا تھا اور آج کہاں ہے ۳ دریا سے پار ہونا۔ (اسیر) کشتی کا سہارا نہ یہاں پل کا بھروسا۔ دریائے محبت سے ہے دشوار اُتارا ۴ ٹھہرنے کی جگہ۔ قیامگاہ۔ پڑاؤ۔ لشکر کی فرودگاہ۔ (انیس) فوج آتی ہے جلدی کرو ساحل سے کنارا۔ ہوگا لب جو شام کے لشکر کا اُتارا ۵ منزل (فقرہ) ایک سرا ہی مسافروں کا اُتارا ہے ۶ دریا کا اس پار سے اُس پار کا فاصلہ (فقرہ) گھاگرا کا پاٹ چار کوس کا اُتارا ہے ۷ (عم) کرایہ مکان کا ۸ (عو) بھڑاس نکالنا۔ (فقرہ) وہ غصّے میں بھرے بیٹھے تھے اُسکا اُتارا مجھ پر ہوا ۹ سواروں کا جنگ کیواسطے پیادہ ہونا۔ اتارا اُتارنا۔ آدمی پر سے بھوت اُتارنا۔ صدقہ اُتارنا۔ اُتارا دینا۔ صدقہ دینا (داغ) درد سر کی ہے شکایت آپ کو۔ غیر کے سر کا اُتارا دیجئے۔

اُتارن ۔ (ع) مذکر پہنا ہوا لباس نیا ہو یا پُرانا (فقرہ) بیاہتا بی بی سوت کا اُتارن کیونکر پہنے۔

اُتار لینا ۔ متعدی ۱ جگہ دینا۔ ٹھہرالینا۔ (فقرہ) میں نے زید کو اپنے گھر میں اتار لیا ۲ ننگا کر دینا چھین لینا۔ لے لینا۔ (فقرے) چوروں نے کپڑے اتار لئے۔ انھوں نے کرتا پائجامہ اُتار لیا ۳ پھاڑ ڈالنا (فقرہ) تمنے کتاب کا آدھا ورق اُتار لیا ۴ نقل کر لینا۔ (فقرہ) مسوّدے سے آدھا مضمون اُتار لیا ہے ۵ کاٹ ڈالنا۔ توڑ ڈالنا۔ (فقرہ) آدھی منڈیر اُتار لی ہے ۶ گرانا معزول کرنا۔ (فقرہ) بادشاہ کو تخت سے اُتار لیا ۷ گھٹنا۔ مٹا دینا۔

اُتارنا ۔ (ع) کسی چیز کو اونچی جگہ سے نیچے لانا (فقرہ) بکس چھت سے اُتار دو ۲ (ہوا سے) کھینچنا۔ جیسے کنکوا اُتارنا ۳ دریا کے پار لیجانا (فقرہ) ذرا سنبھال کر گھوڑا اُتارنا کہیں ناؤ کو بھی نہ لے ڈوبے ۴ پہننا کی ضد۔ بدن سے جُدا کرنا۔ کپڑا یا زیور بدن سے جُدا کرنا۔ (فقرہ) کپڑے بہت میلے ہو گئے ہیں اُتار ڈالو ۵ (تصویر، عکس۔ نقشے کے واسطے) کھینچنا ۶ عکس اُتارنا۔ تصویر لینا۔ (فقرہ) نقّاش نے بیمثل نقشہ اُتارا ۷ نقل کرنا۔ لکھ لینا ۸ (سر کے ساتھ) کاٹنا۔ (اسیر) سرتن سے اتارا تو کیا بندۂ احساں۔ قاتل نے مرے سر سے بڑا بار اُتارا ۹ ٹھہرانا۔ جگہ دینا

فروکش کرنا۔ (فقرہ) دیکھو بدچلن آدمی کو گھر میں اُتارنا اچھا نہیں
۹ (خط۔ دل کے ساتھ) گرانا۔ ذلیل کرنا۔ حقیر کرنا۔ (فقرہ) جب اُنکو
دل ہی سے اُتار دیا تو عُہدے سے اُتارنا کون سی بڑی بات ہے
۱۰ تنزل کردینا۔ معزول کردینا۔ (فقرے) سب لڑکے تیسرے درجے
سے اُتار دے گئے۔ گورنمنٹ نے تنگ آکر راجہ کو گدّی سے اُتار دیا
۱۱ داخل کرنا۔ پہنچانا (فقرہ) پچکاری سے زخم کے اندر دوا اُتار دی
۱۲ پورا کرنا۔ جیسے قسم اُتارنا ۱۳ (کپڑے وغیرہ کے واسطے) قطع کرنا۔
تراشنا۔ (فقرہ) تم آستینیں اور اُتار لو باقی کپڑا واپس کردو ۱۴ (لکڑی
کے واسطے) پتلے پتلے ورق جُدا کرنا (فقرہ) ایک ورق اُتارنیکو کہا
تھا تمنے سارا تختہ غارت کردیا ۱۵ نگلنا۔ (فقرہ) لبّے آگئے ہیں غذا حلق
سے اُتارنا دشوار ہے ۱۶ (کُتُبِ آسمانی کے ساتھ) نازل کرنا۔ خدا
نے چار پیغمبروں پر چار کتابیں اُتاریں ۱۷ پیدا کرنا۔ (فقرہ) دُنیا
کی نعمتیں تو اللہ نے امیروں ہی کے واسطے اُتاری ہیں۔ (انیس)
علی کو حق نے اُتارا تو عین کعبے میں۔ کھُلی جو آنکھ تو پہلے خدا کا گھر دیکھا
۱۸ تیار کرنا۔ اُن چیزوں کے واسطے جو کسی چیز پر چڑھاکر تیار کیجاتی
ہیں (فقرے) کیا تیز باورچی ہے دم بھر میں دو دیگیں اُتار دیں
باڑ مینے جتنی دیر میں دو چاقو اُتارے کمہار اُتنی دیر میں دس
برتن اُتار سکتا ہے۔ یہ قالیں اُتار کے ہمارا قالین بھی چڑھا دینا
گلبدن کا تھان دس دن میں اُتارا ہی ۱۹ سوار کرنیکی ضد۔ (فقرہ) لڑکی
کو گھوڑے سے اُتار لو ۲۰ کسی عضو کو اُسکی اصلی جگہ سے اُکھاڑنا۔ (فقرہ)
ایک جھٹکے میں حریف کا شانہ اُتار دیا ۲۱ پھیر دینا۔ جگہ سے ہٹا دینا

اُتارا

جیسے کلائی اُتار دینا ۲۲ بھونکنا۔ پیوست کرنا (فقرہ) دشمن نے کلیجے تک
چاقو اُتار دیا ۲۳ رکھنا۔ (فقرہ) تمام کوٹھی خالی پڑی ہے آپ جہاں چاہیں
اپنا اسباب اُتار دیں ۲۴ اوپر سے نیچے پہنچانیکی جگہ۔ (اسیر) سمجھے نہ اجتنا
مری جینا دل کو۔ مُردے کو مرے قبر میں بیکار اُتارا۔ (فقرہ) کنوئیں میں
پانی کتنا ہے کسیکو اُتار کے دیکھو ۲۵ ہلکا کرنا۔ سبکدوش کرنا۔ (اسیر) گرانباری
سے ہمکو ہوگئی حاصل سبکدوشی۔ اُتارا سر جو ظالم نے اُتارا بوجھ گردن کا
۲۶ چھیننا۔ لے لینا۔ (اسیر) مستی میں ترنگ آگئی جب مست کو تیرے۔
عمّامہ زاہد سر بازار اُتارا ۲۷ رنگ اُڑانا۔ طرز اُڑانا۔ (فقرہ) اس لڑکے
نے چار ہی روز میں قاری صاحب کا لہجہ اُتار لیا ۲۸ (آسیب۔ بچھو۔
جادو۔ سانپ وغیرہ کے ساتھ) زہر دفع کرنا ۲۹ لڑانے اور مقابلہ کرنیکی
جگہ۔ (فقرہ) آج چار جوڑ پہلوان اکھاڑے میں اتارے گئے ۳۰ جُھکانا
لٹکانا۔ (فقرہ) چھپّر کا یہ کونا ذرا اور اُتار دو ۳۱ بدلنا۔ تبدیل کرنا۔ (فقرہ)
مہینوں سے نہ تکیوں کے غلاف اُتارے گئے ہیں اور نہ پلنگ کی چادر
بدلی گئی ہے ۳۲ ادا کرنا۔ (فقرہ) لڑکے کی شادی کیا کی ہے فرض اُتارا
ہے ۳۳ نکالنا۔ (ظفر) تنور چرخ سے لیتے گرسنہ کب کے اُتار۔ ذرا بھی
لگتی اگر قرصِ آفتاب میں سیخ ۳۴ گرانا۔ ڈھانا۔ (فقرے) چھپّر اُتار ڈالو
۔ اوپر سے منڈیرا اُتار دیجائے تو دباؤ کم ہوجائے ۳۵ مٹانا۔ اڑانا۔ (فقرہ)
تمنے خاصدان کو اتنا مانجا کہ ساری قلعی اُتار دی ۳۶ گھٹانا۔ کم کرنا۔ (فقرہ)
نیچے سے دو چاول اور اُتار دو تو کواڑ چوکھٹ کے برابر آجائے ۳۷ کھینچنا۔ دُ
کم کرنا۔ جیسے غلیل اُترنا۔ ستار اُتارنا ۳۸ کھینچنا۔ اُدھیڑنا۔ جیسے کھال
اُتارنا ۳۹ (غصّے کے ساتھ) بخار نکالنے کی جگہ۔ (فقرہ) مارا تو مولوی صاحب

نے اور غصّہ مجھپر اُتارتے ہو۔ ذہن نشین کرنیکی جگہ (ابن الوقت) مذہب ایسی چیز نہیں ہے کہ مباحثے اور مناظرے سے کسیکے دل میں اُتار دیا جائے۔ (نشے کے ساتھ) زایل کرنا۔ (ذوق) دشنام ہوکے وہ ترش ابرو ہزار دے یاں وہ نشے نہیں جنھیں ترشی اُتار دے۔ کسیکے ذمّے کر دینا۔ (فقرہ)۔ تمسے نہیں ہوسکتا تو میرا روپیہ مہاجن پر اُتار دو میں اُس سے وصول کرلونگا (رخ یا چہرے کے ساتھ) بے رونق کرنا۔ (اسیر) چڑھتا نہیں عیسیٰ کی نظر پر ترا عاشق۔ کیا ضعف نظر نے رخِ بیمار اُتارا۔ صدقے اُتارنا وارنا۔ (منیر) سیراب تشنگانِ شہادت کو کر دیا۔ پانی پیوں اُتار کے شمشیر یار پر۔ مونڈنا جیسے بال اُتارنا۔

اُتار وہونا ۔ (دہلی) آمادہ ہونا۔ پیچھے پڑ جانا (بنات النعش) آپ شروع سے دیہاتوں کی مذمت پر اُتار و تھیں۔ (شاد) جب آستیں چڑھائی زلفیں سنوارنے پر۔ وحشت ہوئی اُتارو کپڑے اُتارنے پر۔

اُتارے ہونا ۔ لازم۔ کسی کام پر یا کسی بات پر نہایت آمادہ ہونا۔ پیچھے پڑ جانا متوجہ ہونا۔ مستعد ہونا (امیر) ہم جو رونے پر اُتارے ہوگئے۔ ہٹ کے سب دریا کنارے ہوگئے۔ بہت خفا ہونا۔ بُرا بھلا کہنا (مسرور) کچھ نہ پوچھا یہ کہ ہے کسکی خطا۔ آتے ہی مجھ پر اُتارے ہوگئے۔ اِن معنی میں کم مستعمل ہے۔ صدقے اُتر نا دیکھو اُتارا نمبرا۔

اَتالیق ۔ (ت) صفت۔ ادب سکھانیوالا۔ اُستاد۔ پرائیوٹ اُستاد

اتائی ۔ (ہ) جسنے کسی غیر پیشے والے کا ہنر شوقیہ سیکھا ہو اور وہ اُسکا پیشہ آبائی نہو۔ جسنے کوئی ہنر یا فن با قاعدہ نہ سیکھا ہو۔ (فقرہ) کہنے کو تو وہ اتائی ہے مگر اچھے اچھے درزیوں کے کان کاٹتا ہے۔

اِتّباع ۔ (ع بالکسر تشدید دوم مکسور) پیروی کرنا۔ پیروی (ناصر) کرکے عصیان آنکھ کو پُرنم کیا۔ اِتباع سنّت آدم کیا۔ (ع بالفتح تابع کی جمع) پیرو۔

اِتّحاد ۔ (ع بالکسر و تشدید دوم مکسور) مذکر۔ مطابقت۔ یکساں ہونا (فقرہ) دونوں بھائیوں کی صورت میں اتحاد اور سیرت میں اختلاف ہے۔ میل جول۔ دوستی۔ محبت۔ (فقرہ) اب دو سال سے دونوں میں لڑائی موقوف ہے بڑا اتحاد ہے۔ (بڑھانا۔ بڑھنا کے ساتھ) (بحر) نہ قالب میں پھر آئی بیوفا روح رواں نکلی۔ بڑھا کر اتحاد ایسا بھی کیا بیزار ہونا تھا (اختر۔ شاہ اودھ) سب سے آپس میں اتحاد بڑھا۔ نشۂ دوستی زیادہ بڑھا۔

اِتحاف ۔ (ع۔ بالکسر) مذکر تحفہ دینا۔ (تسلیم) بھیجی ہے اپنی یاد تو ہم دل میں دیں جگہ۔ ہے قابل سپاس یہ اتحاف یار کا۔

اُتّر ۔ (س) مذکر۔ جب کوئی مشرق کی طرف منہ کرکے کھڑا ہو تو اُسکے بائیں رخ جو سمت پڑے وہ اُتّر ہے۔ شمال۔

اُترا ۔ ۱۔ صفت۔ اُترا ہوا۔ معزول ۲۔ پہنکر اتری ہوئی۔ جیسے اُترا جوڑا۔ اُترا شحنہ مردک نام۔ مثل۔ عہدے اور منصب سے معزول ہوکر لوگوں کی نظروں میں آدمی کی وقعت نہیں رہتی۔ (شوق قدوائی) بیتے تھے ہم رند اُسیکا ڈر تے ڈرتے کل تک نام۔ آج نہیں یہ محتسب اب ہے اُترا شحنہ مردک نام۔

اُترآنا ۔ اُوپر سے نیچے آنا ۲ مستعد ہونا۔ (فقرہ) گالیاں دیتے دیتے لڑنے مرنے پر اُتر آئے۔ (داغ) اب اُتر آئے ہیں وہ تعریف

پر۔ ہم جو عادی ہو گئے دشنام کے۔

اِترانا۔(س۔ ترِ۔ پانی کے اُوپر اوپر رہنا) لازم ۱ کسی چیز پر نازاں ہونا۔ کسی بات پر گھمنڈ ہونا۔ ناز کرنا۔ نخرا کرنا۔ تعلّی کی لینا ۔ ہوا ہے شہ کا مصاحب پھرے ہے اِتراتا۔ وگرنہ شہر میں غالب کی آبرو کیا ہے ۲ کم ظرف کا تھوڑی سی بات میں بہت خوش ہو جانا۔ فرہی بات مین خوشی سے آپ سے باہر ہو جانا۔ (آتش) شاعروں کے کہنے پر اِترانہ اے گیسوئے یار۔

اُترانا۔(ھ بضم اول وسکون دوم)۔ لازم۔ پانی کے اوپر رہنا۔ کسی شے کا پانی کی سطح پر آ جانا۔ خواص اس جگہ ترنا ہی بولتے ہیں

اُتراہی (ھ)۔ مونث۔ فصحا اس جگہ اُترہری بولتے ہیں۔

اُترائی۔(ھ) مونث۔ گھاٹ کا محصول۔ دریا سے پار ہونیکا کرایہ۔ پہاڑ سے نیچے آنیکا کرایہ۔

اُتر پڑنا۔(دہلی) کسی کام یا کسی مصیبت پر نہایت آمادہ ہونا (ظفر) طلب بوسہ پہ کیا کوئی چڑھے منھ اُسکے۔ گالیوں پر وہ ستمگار اُتر پڑتا ہے ۲ ٹھہر جانا۔ (فقرہ) فوج سامنے والے میدان میں اُتر پڑی۔

اُترتا چاند۔(عو)۔ مہینے کا آخری حصہ۔ (فقرہ) سُنا ہے کہ اترتے چاند اُنکی شادی ہوگی۔ چاند کی جگہ مہینہ اور سال بھی کہتی ہیں۔

اُترتی برسات۔ نکلتی برسات۔

اُترتی ندی کنارے ڈھائے۔ مثل۔ انسان کا جب کچھ بس نہیں چلتا تو غریب کو ستاتا ہے۔

اُتر جانا۔ لازم۔ اوپر سے نیچے آجانا ۲ دُبلا ہو جانا۔ (فقرہ) ماں کے غم میں بچے کا منھ اُتر گیا ۳ ناپسند ہونا۔ (فقرہ) یہ مال میرے دل سے اُتر گیا۔

اُتر کے۔ گھٹ کے۔ (رشک) قسم اوّل نور تیرے عارضِ تاباں میں ہے۔ اس سے کم سورج میں ہے اس سے اُتر کے چاند میں۔

اَترسوں۔(ھ) (س۔ اَتر شوہ۔ کَل پرسوں کے علاوہ اور دن) مذکر۔ اس دن سے مراد ہے جو قبل دو روز گزشتہ کے ہو۔ یا بعد دو روز گزشتہ کے۔ (ظفر) کہا آنیکو اُدل اُسنے کل پرسوں اَترسوں تک۔ نہ گھبرا صبر کر دو تین دن کے بعد آئیگا۔ لکھنؤ میں پرسوں کے قبل کو نرسوں اور نرسوں کے قبل کو اترسوں کہتے ہیں۔ دہلی میں نرسوں کی جگہ اترسوں کہتے ہیں۔

اتر گئی لوئی پھر کیا کریگا کوئی۔ جب بے شرمی اختیار کی تو پھر کیسا کیا ڈر ہے۔ بے لحاظ آدمی کا کوئی کچھ نہیں بگاڑ سکتا ہے۔

اُتَرَن۔(ھ)۔ مذکر۔ دیکھو اُتارن۔ (بحر) ہاتھ آئے اُسکا اترن بھی اگر خورشید کو۔ خلعت نور اپنا بدلے یار کی پوشاک سے۔ اُتَرن پُترن۔ عو۔ اُترے ہوے پُرانے کپڑے۔

اُترنا۔(س۔ اُترن۔ پار ہونا) ۱ متوجہ ہونا۔ (آبحیات) دوسری کوچے میں اگر علم کی تعریف پر اُترتے ہیں تو اُنکی برکت سے پیر پیغمبر۔ ملائک فرشتہ بنا دیتے ہیں ۲ سستا ہونا (فقرہ) چار روز سے تلی کا بھاؤ اُتر گیا ہے ۳ مھنگا ہونا۔ (فقرہ) پانی نہ برسنے سے گیہوں اُتر گیا ہے۔ اس جگہ چڑھ جانا بھی بولتے ہیں ۴ نصیب ہونا۔ حاصل ہونا (فقرہ) آپ کی فیاضی اور عالی ہمتی کا کیا کہنا یہ بات تو آپ ہی کے واسطے اُتری ہے۔ اس معنی میں استعمال بہت کم ہے ۵ اہن

اور جوانی کے لئے) ڈھلنا۔(فقرہ) یہ گھوڑا جوانی سے کچھ اُترا ہوا معلوم ہوتا ہی
(داغ) ڈھلا سارا بدن سانچے میں گویا۔ ذرا اُترا نہیں ظالم کہیں سے۔
۷ (خون اور دودھ کے ساتھ) بھرنا۔آنا۔ جیسے آنکھوں مین خون اُتر آیا۔
بکری کے تھن میں دودھ نہیں اُترا ۸ (ذہن۔خیال۔ دھیان کے ساتھ) بھول
جانا۔ یاد نرہنا کی جگہ جیسے یہ بات وقت پر میرے ذہن سے اُتر گئی ۹ پھیلنا۔
آنا۔ جیسے دھوپ اُترنا۔ سایہ اُترنا ۱۰ تیار ہوکر ٹوٹنا (فقرہ) اس فالیز میں
خربزے اُترنے لگے ۱۱ عو(بچے کیواسطے) مر جانا۔ فوت ہو جانا (فقرہ) دو
لڑکیاں تھیں ایک دو مہینے کی ہوکر اُتر گئی دوسری خدا رکھے زندہ ہے ۱۲
(نگاہ۔ نظر۔ دل کے ساتھ) حقیر ہو جانا (قلق) جو دو گھڑی کیلئے بھی وہ بام
پر جاتے۔ نگاہِ خلق سے شمس و قمر اُتر جاتے ۱۳ گھٹنا (امیر) ادب جو روضۂ
پُرنور کا اجازت دے۔ اُتر کے چاند چراغ مزار ہو جاے ۱۴ بقیہ معانی
کے لیے دیکھو اُتارنا۔

اُترنگ ۔(ھ۔س۔ اُترنگ) مذکر۔ وہ لکڑی جو دروازے
میں اوپر کیطرف چوکھٹ کے مقابل لگاتے ہیں۔

اُترہری ۔(ھ) مونث۔ ہوا جو اُتر کی جانب سے چلے۔

اُتری ہوئی ۔ چھوٹی ہوئی جیسے اُتری ہوئی افشان۔
اُتری ہوئی ٹھنڈی۔ اُتری ہوئی پاپوش۔(کنایۃً) بے قدر اور بے
حقیقت چیز (مونس) جب تعلق نرہا مرد سبکدوش ہے بھر۔ نوکری چھوٹی
تو اُتری ہوئی پاپوش ہے بھر۔

اِتصال ۔(ع) مذکر انفصال کی ضد۔ ملا ہوا ہونا۔ ملنا۔ لگاتار
ہونا کسی کام کا (رشک) کہنے کیواسطے ہے شب وصل اے فلک۔ دیکھا ہی
اتصال ہیں صبح و شام کا ۲ (منجموں کی اصطلاح) ستاروں کا باعتبار بروج
و درجات کے باہم نظر کرنا۔

اِتّفاق ۔(ع۔ باہم ملنا۔ اچانک۔ موافقت کرنا)۔ نفاق
کی ضد۔ مذکر ۱ موافقت۔ میل جول (فقرہ) آجکل دونوں بھائیوں میں
اتفاق ہے۔ کرنا۔ ہونا کے ساتھ) ۲ محل۔ موقع (ہونا کے ساتھ) (فقرہ)
دیکھیں اب اِدھر آنیکا کب اتفاق ہوتا ہے ۳ ایکا۔ یکدلی (فقرہ) ممبرون
نے اتفاق کر لیا ہے کہ ہر بات مین تم سے اختلاف کرینگے (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)
اتفاقاً۔ یکایک۔ اچانک۔ بے ساں گمان (فقرہ) پرسوں انسے اتفاقاً
ملاقات ہو گئی۔ اِتفاقات۔ مذکر۔ کسی امر کے بے ارادہ بے سان گمان
یا بغیر اطلاع سابق واقع ہونیکی جگہ۔ (میر) میرے تغیر حالی پر مت جا۔
اتّفاقات ہیں زمانے کے۔ اتفاق پڑنا۔ اتفاق پیش آنا۔ موقع پیش آنا
(میر) اتفاق ایسے پڑے ہم تو منافق ٹھہرے۔ چرخِ ناساز نے غیروں
سے اُسے یار کیا۔ اِس جگہ بیشتر اتفاق ہونا بولتے ہیں۔ اتفاق سے ۔
متفق ہوکے۔ اتفاق کرکے (فقرہ) آج آپ نے دونوں میں میل کرا دیا تو
کیا ہوا وہ چار دن بھی اتفاق سے رہنے والے نہیں ۲ بے ساں گماں
(فقرہ) میں وہاں شادی غمی مین بھی نہیں جاتا تھا پرسوں روز اتفاق سے
چلا گیا تھا ۳ (کنایۃً) شاذ و نادر (ظفر) صحبت منافقانہ ہے ہر جا نفاق سے۔
کچھ اتفاق ہے تو کہیں اتفاق سے۔ اتفاقی۔(ی۔ نسبت کی ہے) اُس واقعے
کے نسبت بولتے ہیں جسکے واقع ہونیکا پہلے سے گمان نہو۔ (قلق) کیے حسرت
جو دل میں باقی ہے۔ یہ قضیہ بھی اتفاقی ہے۔ اتفاقیۃ۔ بے سان گمان
(سرور) جب وہ گھر کے قریب آپہنچا۔ اتفاقیۃ میں بھی جا پہنچا۔

اِتّقا - (ع) مذکر۔ پرہیزگار رہنا۔ ڈرنا۔ پرہیزگاری ممنوعاتِ شرعی سے بچنا۔

اَتْقِیا (ع۔ تقی کی جمع) مذکر۔ پرہیزگار لوگ۔ ممنوعاتِ شرعی سے بچنے والے۔

اِتلاف - (ع بالکسر) مذکر۔ تلف کرنا۔ ضایع کرنا۔

اَتْ گَتْ - (س اَتِ گَتِ) عو۔ ابجد۔ بے انتہا۔ اندازہ سے زیادہ۔ افراط سے۔ بے گنتی۔ بے شمار (شوق) چل بے در گور رہو تری صورت۔ اتنا بھی چھیڑتے نہیں ات گت۔ (فقرے) روپیہ اُت گت بھرا ہے۔ محبت ات گت ہے۔

اَتَمّ - (ع) صفت۔ بڑا کامل۔ بہت پورا۔

اُتَّم - (ھ) صفت عمدہ۔ اعلےٰ۔ بہت اچھا۔ (منیر) وصف اُسکا اگر نہ گایا جائے۔ نہوا تم گلا نہ مدھم تنت۔

اِتمام - (ع۔ بالکسر) مذکر پورا کرنا۔ انجام کو پہنچانا۔ اتمامِ حجّت حجّت کا پورا کرنا۔ کسی امر میں آخر مرتبہ سمجھانے اور معاملہ طے ہونیکی کوشش کرنیکی جگہ۔ (ناصر) دل لیا تو کیوں لیا کیونکر لیا۔ الغرض اتمامِ حجّت کر دیا۔

اِتنا - (ھ) ۱؎ اسقدر۔ مقدار بتانیکے لئے۔ کبھی زیادتی اور کبھی کمی کیطرف اشارہ ہوتا ہے ۲؎ اس قابل۔ (فقرہ) وہی اتنا ہوتا تو پھر کاہے کا رونا تھا۔ اتنا بھرا کہ چھلک گیا ۱؎ اتنی خیانت کی کہ کھل گیا۔ اتنا نفع کھایا کہ کھل گیا۔ اسقدر چھیڑا اتنا پریشاں کیا کہ بگاڑ ہو گیا۔ اتنا بچا کہ باسی تھکا۔ مثل۔ (عو) جب کوئی چیز یا کوئی بات بڑھتے بڑھتے ضرورت سے زیادہ ہو جاتی ہے تو اُس جگہ بولتی ہیں۔ اتنا جھوٹ بولو جتنا آٹے میں نُون۔ بے انتہا جھوٹ بولنے والے سے کہتے ہیں۔ اتنا سا۔ ذرا سا چھوٹا سا۔ (میر) دم بھر نہ ٹھہرو دل میں نہ آنکھوں میں ایک پل۔ اتنے سے قد پہ تم تو نہایت شریر ہو۔ اتنا سا فتنہ۔ (عو مذکر کے لئے) کم عمر مگر نہایت چالاک اور مکّار۔ اتنا سا کام۔ تھوڑا کام۔ (شرف) افسوس ہے کہ تجھے بسمل نہو سکا۔ اتنا سا میرا کام بھی قاتل نہو سکا۔ اتنا سا منھ نکل آیا۔ اتنا سا منھ ہو گیا۔ چہرہ اُتر گیا۔ (مومن) ہوئی بلبل ثنا خوانِ دہانِ تنگ کس گل کی۔ جو فردوس میں منھ غنچہ کا اتنا سا نکل آیا۔ اتنا کھائے جتنا آٹے میں نمک۔ مثل۔ خیانت بھی ہو تو اتنی کہ چھپ سکے لوٹا لوٹ نہ مچا دینا چاہیے۔ اتنا کھائے جتنا پچے۔ (ہضم ہو)۔ مقولہ۔ (دیکھو اوپر کا مقولہ) اتنا نہ گدگداؤ کہ آدمی رو دے۔ ایسا مذاق نہ کرو کہ ناگوار ہو۔ اتنا نہ چھیڑو کہ رنجش ہو جائے (رشک) نہ گدگدائیے اتنا کہ آدمی رو دے ہنسا ہنسا کے رولانیکو کون کہتا ہے۔ اتنوں میں۔ اتنے لوگوں میں (فقرہ) اتنوں میں ایک میں ہی اُنکی آنکھوں میں کھٹکتا ہوں۔ اتنی بات مختصر سی بات۔ مختصر سوال۔ (داغ) پوچھے تو کوئی حضرتِ واعظ سے اتنی بات۔ ایسے ہی تھے جناب بھی عہدِ شباب میں۔ اتنی سی بات۔ خفیف بات۔ معمولی بات ؎ گھبرا رہے ہو حشر میں کیوں اسقدر امیر۔ اتنی ہی سی بات ہے کہہ دو خطا ہوئی۔ اتنی سی جان سوا گز کی زبان۔ اتنی سی جان گز بھر کی زبان۔ مثل۔ اپنی حد سے بڑھکر بولنا۔ اپنی بساط سے زیادہ کوئی بات کر۔ اُس جگہ بولتے ہیں جہاں کم عمر بڑھ بڑھ کے باتیں بنائے یا زبان درازی کرے۔ اتنی سی فتنی۔ (مونث کے لئے) کم عمر مگر نہایت چالاک اور مکّار۔ اتنی صورت نظر نہ آئیگی۔ دھمکانے کے لئے کہتے ہیں یعنی ایسی سزا پاؤ گے ایسا پٹو گے کہ صورت

بگڑ جائیگی۔ تباہ ہو جاؤگے۔ برباد ہو جاؤگے۔ (منتظر) چھیڑ یہ روز بد دکھائیگی
اتنی صورت نظر نہ آئیگی۔ اتنی عقل بھی حیران ہوتی ہے۔ مقولہ۔ بعض وقت
فراست اور دانائی بھی نقصان اور ضرر کا باعث ہوتی ہے۔ اتنی ہی تھی۔ اتنی
ہی لکھی تھی۔ اسیقدر عمر تھی۔ (فقرہ) صبر کرو کہاں تک روؤگے اُنکی اتنی ہی تھی۔
اتنی ہی لیکے آئے تھے۔ اسیقدر عمر تھی۔ اتنے تو نہیں ہو۔ یہ ہمت نہیں ہے
یہ حوصلہ نہیں ہے۔ (شوق قدوائی) بد خو سہی نازک ہو تو تب ہوگی نہ ضایع۔
اتنے تو نہیں ہو کر اُدو چار بہر تم۔ اتنے دنوں میں۔ اتنے عرصے میں۔ اتنی مدت
میں (داغ) مدت کے بعد ہم سے ملے ہو کہو تو کچھ۔ پیدا کیا ہے اتنے دنون
میں کمال کیا۔ اتنے سے اتنا کرنا۔ متعدی۔ (داغ) داد طلب اُس سے ہیں
سب داد خواہ۔ جسنے تجھے اتنے سے اتنا کیا۔ اتنے سے اتنے ہونا۔ (ع و) چھوٹے
سے بڑا ہونا۔ بچے سے جوان ہونا (جان صاحب) اتنے سے اتنی ہوئی ہوش
سنبھالا جب سے۔ مردوا آج تک ایسا نہیں دیکھا میں نے۔ اتنے کی بڑھیا
نہیں جتنے کا لہنگا پھٹ گیا۔ عو۔ اصل سے نقصان بڑھ جانیکی حالت میں
بولتی ہیں۔ اتنے کے لئے۔ اتنے لئے۔ اس لئے۔ اس بات کے واسطے۔
اس غرض کے واسطے۔ اتنی چیز کے لئے۔ (رشک) رخت کفنی کو مجھے منت
نہیں درکار۔ اتنے کے لئے آنسوؤں کے تار بہت ہیں۔ (ناسخ) کوہ کو ٹکرے
کیا ہے میرے سر کے واسطے۔ اُنس مجھ وحشی کو ہے اتنے لئے فرہاد سے۔ اتنے
میں ١۔ اس اثنا میں اتنی دیر میں۔ (قلق) اتنے میں سامنے سے اکباری۔
شاہزادی کی آئی اسواری ٢۔ اس مقدار میں۔ (فقرہ) اتنے میں کام
نہ چلیگا مجھے اور روپیہ دیدو۔ اتنے واسطے۔ اس غرض سے۔ اسلئے (رشک)
انہیں تعذیر پہ تعذیر دینے سے نہو فرصت۔ ہم اتنے واسطے تقصیر پر تقصیر
کرتے ہیں۔

اُتّو۔ ذ۔ ف میں بیشتر بضم اول و دوم ہے اور بتشدید دوم بہت
کم ہے اُردو میں بیشتر بتشدید دوم ہی زبانوں پر ہے تسلیم نے بغیر تشدید
بھی کہا ہے۔ سه فقر میں نقد ردیتی ہے لباس اغنیا جسم عریاں پر اُتو ہوتا ہے
نقش بوریا)۔ مذکر اصل میں آس آلہ آہنی کا نام ہے جس سے کپڑے کو
شکے پر دبا کر زینت کے لئے نقش بناتے ہیں۔ مگر اصطلاح میں اُن نقوش کو
کہتے ہیں جو اُس آلے سے بنائے جاتے ہیں۔ (رشک) مار کر تلوار اپنی
تیرہ بخت زار پر۔ پھبتی کہتے ہیں سب اطلس یہ اُتو ہو گیا۔ اُتو ساز۔ اُتو
کا کام کرنیوالا۔ اُتو کرنا ١ کپڑے پر اُتو کا کام کرنا ٢ اتنا مارنا کہ بدن پر ضرب
کے نشاں پڑ جائیں۔ خوب پیٹنا (داغ) اتنے کوڑے دل پہ مارے زلف
نے۔ اے بیچارے کو اُتو کر دیا (فقرہ) پھر کوئی شرارت کی تو مارے قمچیوں
کے اُتو کر دونگا۔ اس جگہ اُتو کر دینا زیادہ مستعمل ہے ٣ (ظرافت سے) اُچھلتے
چلنا کی جگہ (داغ) طاہے نامہ بر بھی ہمکو ایسا۔ کہ اُتو کرتا چلتا ہے زمیں پر
٤ پریشان کر دینا۔ بولا دینا۔ (آبحیات) سیدانشا نے مارے رباعیوں و
قطعوں کے اُتو کر دیا۔ اُتو کش۔ اُتو گر۔ اُتو کرنیوالا۔ (میر) وہ اُتو کش کا مجھی پر
کیا ہے سرگرم جفا۔ مارے تلواروں کے اُسنے بہتوں کو اُتو کیا۔

اِتوار۔ (ہ۔ س۔ ان بار۔ آفتاب کا دن) مذکر۔ یکشنبہ۔

اِتّہام۔ (ع بکسر اول و تشدید دوم مکسور) مذکر۔ تہمت لگانا
بہتان جوڑنا۔ الزام۔ تہمت۔ اکرنا۔ لگانا کے ساتھ (انشا) یقین مانئے
بہتان ہے یہ سب اُسپر۔ ہنسی کے واسطے میں نے یہ اتہام کیا۔

اَتھاہ۔ (ہ۔ ا نفی کا) جسکی تھاہ نہو۔ بہت گہرا پانی۔

اُتھک -(ہ) بڑا محنتی - بیحد مشقت کرنیوالا - جو محنت اور مشقت سے نہ تھکے -

اُتھلا -(ہ - استھل - اٹھی ہوئی جگہ) صفتِ مذکر - ١ اُس برتن کو کہتے ہیں جسمیں برائے نام گہرائی ہو - اُبھرا ہوا - کم گہرا ٢ (کنایۃً) چھچھورا - چھچھورا - اُچھلچور -

اُتھل پتھل کرنا -(عو) الٹ پلٹ کرنا - نیچے اوپر کرنا - تلے اوپر کرنا - بے ترتیب کرنا - (فقرہ) تم نے اُتھل پتھل کر کے ساری پھیچی غارت کردی - اُتھل پتھل ہونا - لازم - (فقرہ) دریا مین ہوا سے ایسے مینڈھے اُٹھے کہ ناؤ اتھل پتھل ہونے لگی - کنایۃً بیقرار ہونیکی جگہ گرمی سے طبیعت اُتھل پتھل ہونے لگی - اُتھلانا - متعدی - اُلٹ پلٹ کرنا - (فقرہ) میری گٹھری اُتھلو نہیں - اُتھلی - صفتِ مونث - دیکھو اُتھلا -

اَتیت -(ہ یائے معروف) (س - اَتِتھِ تِتھ - بالکسر - دن وہ مہمان جسکے آنیکا دن مقرر نہو) - مذکر ایک قسم کے ہندو فقیر - گوسائیں

اتیس -(ہ بکسر اول و دوم و سکون یائے معروف) - مونث - ایک کڑوی جڑ کا نام -

اَٹاری -(ہ) (س - اَٹّا - اَٹّالی) مونث - (عم) کوٹھا بالاخانہ -

اَٹالا -(ہ) (س - اَٹل - نہ ٹلنے والا) - مذکر - خانہ داری کے مختلف اسباب - گرستی کی چیزین - کاٹھ کباڑ - (جانصاحب) اُس گھر کو اجی بھاڑ سے بدتر ہوں سمجھتی - جس گھر مین گرستی کا اٹالا نہیں ہوتا -

اٹاوہ کے کاریگر - (اٹاوہ - ممالک مغربی و شمالی میں ایک شہر ہے) جو شخص کسی کام میں اُستادی اور کاریگری کا دعویٰ کرے اور اُس بات میں دخل نہ رکھتا ہو یا کام بے ہنگم اور خراب بنائے تو اُسے طنز اور ہجو ملیح کے طور پر کہتے ہیں -

اَٹَرنی -(انگ) اُس وکیل یا مختار کو کہتے ہیں جو خود پیروی نہیں کرسکتا ہے مقدمہ مرتب کر کے روبکاری کے لئے بیرسٹر یا کونسلی کے سپرد کردیتا ہے -

اَٹ سٹ -(ہ) دہلی - مونث - ١ سازش - جُوڑ تُوڑ - دھوکا - فریب ٢ کسی سے دل اگر ہم سادہ دل بدلیں تو کیا بدلیں - ظفر جانی کہیں یہ چیز ہے اَٹ سٹ نہیں بدلی ٢ (عم) بے تکی باتون کی نسبت کہتے ہیں - (فقرہ) نہ کچھ سمجھا نہ بوجھا اَٹ سٹ جو جی مین آیا بک دیا ٣ (عم) آشنائی - یارانہ - لین دین - اَٹ سٹ لڑنا - اَٹ سٹ ہونا - عم - سازش ہونا - یارانہ ہونا -

اٹک -(ہ) مونث - اٹکنا کا حاصل مصدر - روک ٹوک مزاحمت - جھجک - شُبہ - تامل - اندیشہ - (محسن) اٹک یہ کہ دریائے رعب جلیل - لئے ایک قطرے میں سَو رود نیل ٢ پنجاب کے ایک مشہور دریا کا نام جسکو دریائے سندہ بھی کہتے ہین - اٹک جانا - لازم - ١ پھنس جانا - (فقرہ) پتنگ کی ڈور کہیں اٹک گئی ٢ لگاؤ ہونا - (فقرہ) کہیں نہ کہیں وہ ضرور اٹک گئے ہیں ٣ مشغول ہوجانا - (فقرہ) تم کس کام مین اٹک گئے تھے ٤ ملازمت کا تعلّق ہو جانا - (فقرہ) تمے کوشش ہی چھوڑ دی ورنہ ابتک کہیں نہ کہیں اٹک گئے ہوتے -

اٹکا بنیا سودا کرے - مثل - اُس جگہ بولتے ہیں جہاں

غرضمند کو اپنی غرض کی رعایت سے خواہ مخواہ کوئی کام کرنا پڑے۔ (شوق قدوائی) دل ہی پر کیا جو چاہے نے ایسا اُسنے گھرا ہے۔ اٹکا بنیا سودا دے یہ عشق میں حال اب میرا ہے۔

اٹکا دینا۔ متعدی۔ لگا دینا۔ (فقرہ) اچکن کھونٹی مین اٹکا دو

اٹکا رکھنا۔ جھلانا۔ لیت و لعل میں ڈالنا۔

اٹکانا۔ (ہ) ۱ جھگڑے میں ڈالنا۔ (فقرہ) دیکھو کہا مانو کسیکا کام اٹکانا اچھا نہیں ۲ کسی چیز کو کسی چیز میں اُلجھانا۔ (ناسخ) تو اپنے بالے کی مچھلی نہ زلف میں اٹکا۔ شکار شب کو نہ کر زینہار مچھلی کا ۳ ایک ہی کام میں لگا رکھنا جھلانا۔ (فقرہ) مولویصاحب نے برسوں سے ایک ہی کتاب میں اٹکا رکھا ہے ۴ (عو) تھوڑی دیر کیلئے کسی کپڑے کا پہن لینا (فقرہ) اسوقت تو یہ اچکن گلے سے اٹکا لو پھر درست کر دیجائیگی ۵ (دل کے ساتھ) لگانا (ذوق) اے صنم کیا پوچھتا ہے حال اس رنجور کا۔ دل نہ اٹکائے کہیں اللہ بے مقدور کا ۶ نوکر رکھوا دینا ۷ ادا نہ کرنا۔ نہ پہنچانا۔ (فقرہ) قسط کا روپیہ ناحق اٹکا رکھا ہے

اٹکاؤ۔ (ہ۔ واؤ مجہول) مذکر۔ روک۔ رُکنے کی وجہ (فقرہ) یہاں مقدمے ہی کا مجھکو اٹکاؤ ہے ورنہ ابتک کب کا باہر چلا گیا ہوتا۔ عورتین اس جگہ اٹکاوا کہتی ہیں۔

اُٹکر لیس۔ (ہ)۔ واہیات۔ بیہودہ۔ بے قرینہ۔ بے تُک بے ڈھنگ (فقرہ) تمھارے سب کام اُٹکر لیس ہوا کرتے ہیں۔ اٹکر لیس باتیں۔ بے قرینہ باتیں۔ اول جلول باتیں۔

اٹکل۔ (ہ۔ آٹھ بھرنا۔ کل۔ حساب کرنا)۔ مونث ۱ سلیقہ تمیز۔ شعور (فقرہ) عجب بے اٹکل آدمی ہو ۲ یہ معنی اسی محل کیلئے مخصوص ہیں ۲ جانچ۔ پرکھ۔ پہچان (فقرہ) تمکو نیک و بد کی اٹکل نہیں ۳ دانست (رشک) کن حسینوں سے تم کو نسبت دوں۔ سب سے اچھے ہو میری اٹکل میں ۴ اندازہ (داغ) پیمانے کی حاجت نہیں مجھ تشنہ کو۔ اے پیر مغاں تو مجھے اٹکل سے پلا دے ۵ اٹکل باز۔ (عم) جسکو اندازہ کرنے میں ڈھب ہو۔ تاڑنے والا۔ (فقرہ) آپ ایسے ہی بڑے اٹکل باز ہیں تو بتایئے اس بورے میں کتنا غلہ ہوگا۔ اٹکل پچو (عم) بے سمجھے بوجھے کچھ کہنا ۲ واہیات۔ خرافات بیوقوفی کا کوئی فعل۔ اٹکل ملنا۔ اندازہ ملنا۔ تخمینہ ہونا (توبۃ النصوح) بیٹا مزائی نہو تو آنگر کھا ہی سہی خیر کچھ تو اٹکل مل جائیگی ۱ اٹکلنا (دہلی) پرکھنا آنکنا۔ جانچنا۔ قیاس سے جانچنا۔

اٹکنا۔ (ہ) رُکنا۔ تھم جانا۔ (فقرہ) وہ بازار میں اٹکے ہی میں چلا آیا ۲ کسی چیز کا کسی چیز میں اُلجھنا جیسے پتنگ درخت میں اٹکا ہے ۳ ملتوی ہونا۔ جھگڑے میں پڑنا (فقرہ) آپ کی بے پروائی سے میرا کام اٹکا ہوا ہے ۴ (دل کے ساتھ) مبتلا ہونا۔ وابستہ ہونا (فقرہ) دل کسی سے اٹکا ہوتا تو قدر عافیت معلوم ہوتی ۵ ایک چیز کا دوسری چیز سے خفیف تعلق ہو جانا ۶ حلق میں نوالہ پھنسنا۔ پانی نہ اُترنا ۷ آشنائی ہونے کی جگہ (سودا) نہیں وہ ماں کہ جو بیٹی کی نہو اپنی سوت نہیں داماد جو وہ ساس سے جانے نہ اٹک ۸ نوکر ہو جانا۔ (فقرہ) آپ سفارش کر دیتے تو میں بھی کہیں اٹک جاتا ۹ ادا نہونیکی جگہ۔ (فقرہ) میرا اگلا ہی روپیہ اٹکا ہوا ہے میں اب آگے نہ دونگا ۱۰ (جان۔ دم۔ روح کے ساتھ) آنا۔ ٹھہر جانا۔ (بحر) بیقراری سے یہاں آنکھوں میں دم اٹکا ہے جھوٹے سچے ترے اقرار کو کیونکر دیکھیں ۱۱ رُک رُک کے پڑھنے یا بات کرنیکی جگہ

(فقرے) مسلسل تقریر کرنا تو در کنار وہ تو لفظ لفظ پر اٹکتے ہیں ستم ہر لفظ پر اٹکتے ہو تو پورا صفحہ کیونکر پڑھو گے ۱۲ مصروف ہونا۔ (فقرہ) تم کس کام میں اٹک گئے تھے جو وقت پر نہ پہنچ سکے ۱۳ شبہ کرنا۔ (فقرہ) آپ ہر ہر فقرے پر اٹکتے ہیں تو معاملہ کیونکر طے ہوگا ۱۴ جھجکنا ۱۵ مباحثہ کرنا۔ (فقرہ) اُستاد سے بے موقع اٹکنا ٹھیک نہیں ۱۶ لڑائی کے مرغ کا دوسرے مرغ سے لڑنا۔

اٹکن ٹبکن۔ (ہ)۔ مذکر۔ چھوٹے بچوّن کا ایک کھیل ہے۔ (جرأت) اٹکن ٹبکن کھیلتے ہیں جو لڑکے تو کہتے ہیں۔ اگلا جھوٹے بگلا جھوٹے ساون ماس کریلا پھوٹے۔ چند چھوٹے بچے دونوں ہاتھوں کی انگلیاں زمین پر کھڑی کرتے ہیں اور ایک بچہ صرف ایک ہاتھ اسیطرح زمین پر رکھتا ہے اور دوسرے ہاتھ سے کلمے کی انگلی اور بچوں کے ہاتھوں پر باری باری سے رکھتا اور ان جملوں کا ایک ایک لفظ کہتا جاتا ہے۔ "اٹکن ٹبکن دہی چٹاکن اگلا جھوٹے بگلا جھوٹے ساون ماس کریلا پھوٹے پھول پھوں کی بالیاں باوا گئے دلی سات کٹوریاں لائے ایک کٹوری پھوٹ گئی نیولے کی ٹانگ ٹوٹ گئی"۔ جس بچے کے ہاتھ پر یہ عبارت ختم ہوتی ہے اُس سے پوچھتا ہے کھنڈا لوگے یا چھری وہ کھنڈا مانگتا ہے تو یہ کہتا ہے کہ تیری ماں کا پیٹ ٹھنڈا اور اُسکا ہاتھ اُٹھا کر سینے پر رکھ دیتا ہے اور اگر اُسنے چھری مانگی تو یہ کہتا ہے تیری ماں بُری۔ آخر میں اپنا ہاتھ بھی سینے پر رکھ لیتا ہے پھر سب مل کے اسیطرح سینے پر ہاتھ رکھے ہوئے ملک ملک کے جھوٹ موٹ کی چکی پیستے اور کہتے ہیں چکی گھمر گھمر آٹا پھسر پھسر پھر آٹے کو چھانتے ہیں اور بھوسی کا دودھ بدلوا کر کھیر پکاتے اور کھاتے ہیں۔ چکی پیسنے کی طرح یہ سب کام بھی جھوٹ موٹ کے ہوتے ہیں۔ اٹکن ٹبکن کھیلنا ۱ دیکھو اوپر والا لفظ ۲ (عو) مجازاً بیکار شغل اور فضول کام کرنا۔ (فقرہ) ماما گھر کے کام میں جی نہیں لگاتی ہے اِدھر اُدھر اٹکن ٹبکن کھیلا کرتی ہے۔

اٹکھیل۔ (ہ) صفت۔ شوخ۔ کھلاڑی۔ سرکش۔ اٹکھیل پنا (ہ) مذکر۔ شوخی۔ چلبلاپن۔ اب متروک ہے۔

اٹکھیلی۔ (ہ۔ س۔ اٹ۔ پھرنا۔ کھیل۔ چلنا۔) مونث۔ چال میں شوخی۔ خرام ناز۔ شوخ چال۔ مستانہ چال۔ معشوق کی رفتار ناز کے ساتھ۔ کمسن بچے اور معشوق کی نسبت بھی بولتے ہیں۔ اٹکھیلی (یا اٹکھیلیوں) سے چلنا۔ ناز و انداز سے چلنا۔ اٹھلاتے ہوئے چلنا۔ اترا کر چلنا۔ شوخی سے چلنا۔ صرف معشوق کیلئے بولتے ہیں۔ اٹکھیلی (یا اٹکھیلیوں) کی چال (یا چالیں)۔ ناز کی چال۔ شوخی کی چال۔ خرام معشوقانہ۔ (چلنا کے ساتھ) (آتش) چلتے ہو جو تم ناز سے اٹکھیلی کی چالیں۔ ہر گام دکھا دیتی ہے رفتار عجب رُوپ ۔ چل نہیں سکنے کا ہرگز تیری اٹکھیلی کی چال۔ پاؤں میں موچ آئیگی کبک ایسی ٹھوکر کھائیگا۔ (اجانصاحب) مجھے وہ دیکھکے اٹکھیلیوں کی چلتے ہیں چال۔ اڑائے کبک کے طاؤس خاں نے بارے ڈھنگ۔ اٹکھیلیاں اٹکھیلی کی جمع۔ اٹکھیلیاں کرنا۔ ناز کرنا۔ نخرا کرنا۔ الھڑ پنے کی حرکتیں کرنا۔ خراماں خراماں چلنا۔

اٹل۔ (ہ۔ س۔ اچل ۱ جو اپنی جگہ سے نہ ہلے۔ (مصحفی) کھینچکر تیغ جو میدان میں آئے تو ابھی۔ سامنے سے ترے ٹل جائے وہ جو ہو سکے (ہو) اٹل ۲ (دہلی) آسودہ۔ سیر۔ (فسانہ مبتلا) وہ ایک رکابی ایسی ہوتی تھی کہ سارا گھر کھا کے اٹل ہو جاتا تھا۔

اٹلس۔ (انگ بالفتح و فتح سوم) مذکر۔ ممالک کے نقشوں کی کتاب

اٹم۔(ھ۔ بفتح اول ودوم۔س۔اٹم)۔مذکر۔ڈھیر۔انبار۔
(فقرے) کوڑا ہے کہ اٹم لگا ہوا ہے۔روپے کے اٹم لگے ہوئے ہیں۔

اَٹنا۔اَٹ جانا۔(س۔اَٹ۔چلنا) دہلی ۱ گرد وغبار
میں آلودہ ہوجانا۔خاک میں بھر جانا۔(فقرہ) ایسی گرد اڑائی کہ سب
کپڑے خاک میں اٹ گئے ۲ جمع ہونا۔(ظفر) دودِ جگر ہمارا یہ اٹا فلک پر۔
کہتے ہیں لوگ جسکو کالی گھٹا فلک پر۔

اُٹنگا۔(ھ۔س۔اٹنگ۔اونچا) (انگرکھے۔پاجامے کی
نسبت) اوپر چڑھا ہوا۔اونچا۔اُوچھا۔(فقرہ) اتنا کپڑا لیا پھر بھی درزی
نے انگرکھا اٹنگا کردیا۔(انشا) چشم بد دور شیخ جی صاحب۔کیا ازار آپ
کی اٹنگی ہے۔

اُٹنگن۔(ھ بضم اول و فتح دوم و سکون سوم و فتح چارم)
مذکر۔ایک خاردار درخت ہے جسکی پتیاں یا شاخیں جسم میں چھو جانے
سے خارش ہونے لگتی ہے۔

اٹواٹی کھٹواٹی۔ٹوٹی پھوٹی چارپائی۔استر بستر۔
اٹواٹی کھٹواٹی لیکر پڑ رہنا۔(عو) غم یا غصے کی حالت میں سب سے الگ
تنہائی میں پڑ رہنا۔علیحدہ پلنگ پر سو رہنا۔(فقرہ) جہاں میاں کے آنیکا
وقت ہوا لڑکی اٹواٹی کھٹواٹی لیکر پڑ رہی۔

اَٹھا۔(ھ) مذکر۔گنجفے اور تاش کا وہ پتا جسمیں آٹھ صفر
یا لکیریں ہوتی ہیں۔اٹھارہ (ھ) صفت۔۱۸۔ہٹ۔

اُٹھا۔اٹھنا مصدر سے صیغہ ماضی واحد غایب بتشدید و تخفیف
تائے ہندی دونوں طرح مستعمل ہے۔اٹھاسی۔تائے ثقیلہ مشدد اور مخفف
دونوں طرح مستعمل ہے۔۸۸۔ہٹ۔اٹھانوے ہٹ۔۹۸۔اٹھاون۔
۵۸۔ہٹ۔اٹھائیس۔۲۸۔ہٹ۔

اُٹھا۔اٹھنا سے صیغہ ماضی واحد غایب۔بتشدید و تخفیف
تائے ہندی دونوں طرح مستعمل ہے۔مندرجۂ ذیل مرکبات میں بغیر تشدید
بولتے ہیں۔اٹھا بیٹھا نہیں جاتا۔کمال ضعف اور ناتوانی کی جگہ۔
(فقرہ) اب ضعف سے یہ حالت ہے کہ غش پہ غش چلے آتے ہیں اٹھا بیٹھا
نہیں جاتا۔اٹھا بیٹھنا۔متعدی ۱ خرچ کر ڈالنا۔(فقرہ) جب اپنا روپیہ
اٹھا بیٹھے تو اب پچھتانے سے کیا حاصل ۲ ترکِ تعلق کرنا۔(فقرہ) ہم تمسے ہاتھ
اٹھا بیٹھے ؎ کہاں اے داغ اپنا اب ٹھکانا۔اٹھا بیٹھے ہیں دل دونوں
جہاں سے ۳ (ہاتھ کے ساتھ) مارنا۔اٹھا بیٹھی۔مونث۔بار بار اُٹھنا۔
بیٹھنا ۱ بیقراری بیچینی ۲ جہاں کوئی جلد جلد اٹھتا بیٹھتا ہے اُس جگہ کہتے
ہیں کیا اٹھا بیٹھی لگا رکھی ہے ۳ میاں جی سزا کے طور پر بچوں کو کان پکڑ کر
اٹھاتے بٹھاتے ہیں اُسکو بھی اٹھا بیٹھی کہتے ہیں۔(کرنا کے ساتھ) اُٹھا دینا
متعدی ۱ کسی جگہ سے باہر کر دینا۔نکال دینا۔(فقرہ) اُسکو محفل
سے اٹھا دو ۲ خرچ کر دینا ۳ موقوف کر دینا ۴ جگا دینا (فقرہ) اتنے غل
کرکے سوتے کو اٹھا دیا ۵ لادینا ۶ سر پر رکھوا دینا ۷ (شطرنج میں) بازی
ختم کر دینا ۸ کوئی چیز اٹھا کر دینا (فقرہ) میز سے کاغذ گر پڑا ہے اُٹھا دو۔اُٹھا ڈالنا
صرف کر ڈالنا۔(فقرہ) سب روپیہ واہیات خرافات میں اُٹھا ڈالا
۲ بڑھا دینا۔بند کر دینا۔(فقرہ) مجبور ہو کر تھوڑے دنوں بعد کان
اٹھا ڈالی ۳ دیکھو اٹھانا۔اٹھا رکھنا۔باقی رکھنا۔سینتنا۔(فقرہ) یہ روپیہ
میں نے اسیواسطے اٹھا رکھا تھا ۲ ملتوی کرنا۔(امیر) وصل ہو جائے

یہیں حشر میں کیا رکھا ہے۔ آج کی بات کو کیوں کل پہ اٹھا رکھا ہے۔
اُٹھالانا۔ ۱ لے آنا۔ (فقرہ) ذرا میری بندوق اٹھا لاؤ ۲ خرید لانیکی جگہ
(فقرہ) جو باتے ہو اٹھا لاتے ہو تمھیں سودا خریدنا کبھی نہ آیا ۳ چرا لیجانا
(فقرہ) تمھاری بھی خوب باتیں ہیں سوتے میں میری گھڑی اٹھا لائے
اٹھالینا۔ ۱ اونچا کرلینا۔ بلند کرلینا ۲ دیکھو اُٹھانا ۳ روح قبض کرلینا کی جگہ
(رشک) مجھکو خدا نے اوج دکھایا اٹھالیا۔ بندوں نے کیا ہوا جو جنازہ
اٹھالیا ۴ تعمیر کرلینا ۵ برداشت کرلینا ۶ ذمہ دار ہو جانا۔ اٹھا مارنا۔
۱ پچھاڑنا ۔ کسے تھا بس عزت اے ظفر مستی کے عالم میں۔ جہاں چاہا
اُسے چھیڑا جہاں چاہا اٹھا مارا ۲ دے مارنا۔ (داغ) عشق کی عقل سے
رہی کشتی۔ آخر اسنے اُسے اٹھا مارا ۳ کوئی چیز اٹھا کے کسی کو مارنا۔ (فقرہ)
غصے میں جو چیز ہاتھ میں آگئی اٹھا ماری۔

اُٹھان۔ (ھ۔س۔ اٹھان) مونث ۱ بالیدگی۔ ابھار
آغاز شباب (داغ) کس قیامت کی ہے اٹھان تری۔ یہ قیامت اٹھائیگی
اکدن ۲ (عو)۔ ابتدا (فقرہ)۔ اس گیت کی کیا اچھی اٹھان ہے ۳ پتنگ
اونچا ہو کر اُڑنے کی جگہ۔ (فقرہ) یہ پتنگ بہت اچھی اٹھان کا ہے۔ یعنی
ڈور بہت اٹھاتا ہے ۴ نشو و نما کی قوت ۵ شروع کی تعلیم یا تربیت ۶ (عم)
صرف۔ خرچ۔

اُٹھانا۔ (ھ۔س۔ اُت اوپر۔ تھا کھڑا کرنا) ۱ لیٹے ہوئے
کو بٹھانا۔ بیٹھے ہوئے کو کھڑا کرنا۔ (فقرہ) ضعف سے اٹھا نہیں جاتا ۲
اونچا کرنا۔ بلند کرنا۔ (فقرہ) دیوار چار فٹ اٹھائی ہے ۳ اختیار کرنا۔ (فقرہ)
باپ نے رکھا بیٹے نے اٹھایا ۴ جھیلنا۔ مصیبت برداشت کرنا جیسے صدمہ
اُٹھانا۔ داغ اٹھانا ۵ اُڑانا۔ صاف کرنا۔ جیسے حرف اٹھانا ۶ نکالنا۔ باہر کردینا
(فقرہ) کسنے بھانڈ بھگیتوں کو محفل سے اٹھا دیا ۷ کوئی چیز کسی جگہ سے ہٹا دینا
(فقرہ) اس کمرے سے کرسیاں اٹھا کر فرش بچھا دو ۸ فنا کرنا۔ جان لینا۔ (فقرہ)
خدا دُنیا سے عزت آبرو کے ساتھ اٹھالے ۹ (حرف کے ساتھ)۔ پڑھنا نکالنا
(فقرہ) خُدا خُدا کرکے تمکو اب حرف اٹھانا آگیا ہے ۱۰ بنانا۔ تعمیر کرنا۔ (آتش)
خرابی سے ارادہ ہے مکاں تعمیر کرنے کا۔ گرا کر قصر تن کو گور کی منزل اٹھانی ہے
۱۱ چگنا۔ (فقرہ) مرغی کے بچے کل نکلے اور آج دانہ اٹھانے لگے ۱۲ چھوڑ دینا۔
توڑ دینا۔ جیسے لحاظ اٹھا دینا ۱۳ جگانا۔ (فقرہ) میر صاحب کو سونے دو ابھی
نہ اٹھاؤ ۱۴ صرف کرنا۔ (داغ) کم اٹھاتے ہیں وضو میں بھی تو زاہد پانی۔ ایسی
خست ہے کہاں ساقی دریا دل میں ۱۵ مٹانا ۔ اسلام عجم میں ظفر آیا تھا
عرب سے۔ اسواسطے تا مذہب زرتشت اٹھائے ۱۶ موقوف کرنا۔ ترک کرنا۔
جیسے رسم اٹھانا ۱۷ سنبھالنا۔ آنچل وغیرہ زمین پر لٹکتے ہوئے کپڑے کیلئے جیسے
دیکھو آنچل اٹھاؤ ۱۸ نکالنا۔ لیجانا۔ جیسے عَلَم اٹھانا۔ جنازہ اٹھانا ۱۹ برپا کرنا
قائم کرنا جیسے فساد اٹھانا ۲۰ لینا۔ جیسے احسان اٹھانا ۲۱ مقدس چیز کو
ہاتھ میں لیکر قسم کھانا جیسے قرآن اٹھانا۔ گنگا اٹھانا ۲۲ حاصل کرنا۔ پانا۔ جیسے
مزہ اٹھانا۔ خِفت اُٹھانا ۲۳ انجام دینے اور انتظام و اہتمام کرنیکی جگہ (فقرہ)
اکیلی جان نے سارے گھر کا کام اٹھالیا ۲۴ بڑھانا جیسے قدم اٹھانا ۲۵ ملتوی
کرنا جیسے آج کا کام کل پر اٹھا رکھنا اچھا نہیں ۲۶ ہٹانا۔ اُلٹنا۔ جیسے چلمن
اٹھانا۔ نقاب اٹھانا ۲۷ سہنا۔ ضبط کرنا۔ جیسے کڑی بات اٹھانا۔ تکلیف
اٹھانا ۲۸ قطع نظر کرنا۔ قطع تعلق کرنا جیسے دل اٹھالینا ۲۹ چھوڑ دینا۔ باقی
رکھنا۔ (فقرہ) میں نے اس معاملے میں کوئی کسر اُٹھا نہیں رکھی۔ اس معنی

میں بیشتر ہملب کے ساتھ ہے ۱۷ کسی کام پر مستعد ہونا جیسے بیڑا اٹھانا۔ ۱۸ مٹانا۔ معدوم کرنا (فقرہ) خدانے ہمارا عیش اٹھالیا ۱۹ قوت سے سنبھالنا جیسے بوجھ اٹھانا ۲۰ پھیلانا (فقرہ) ہاتھ اٹھاکر دعا کرو ۲۱ اُتارنا۔ ہٹانا (فقرہ) سرپوش اٹھایا تو رکابی میں کچھ نہ تھا ۲۲ بہت شور و غل کرنیکی جگہ جیسے سر پر چھت اٹھالینا ۲۳ ہاتھ میں لینا۔ علم کرنا (فقرہ) انکا تلوار اٹھانا تھا کہ حریف کے قدم اُٹھ گئے ۲۴ مارنیکا قصد کرنے یا دھمکانیکی جگہ (فقرہ) استاد سے لڑکے بہت ڈرتے ہیں ادھر اُسنے ہاتھ اٹھایا اُدھر اُنکی رُوح فنا ہوئی ۲۵ (ناراضی کی نسبت) لگان پر دینا (فقرہ) ابکے ہمنے سب کھیت اٹھادئے ۲۶ پینا۔ جذب کرنا کھینچنا۔ (فقرے) پرانے چاول گھی بہت اٹھاتے ہیں۔ کیا خراب جاذب ہے ذرا روشنائی نہیں اٹھاتا ۲۷ دیکھنے کی جگہ جیسے آنکھ اٹھانا۔ نظر اٹھانا ۲۸ رفع کرنا جیسے اعتراض اٹھانا ۲۹ (رنگ کے ساتھ) قبول کرنیکی جگہ (صبا) خونباری فراق سے گلپوش ہوگئے۔ کپڑوں نے رنگ داغ جگر کا اٹھالیا ۳۰ ابھارنا اونچا کرنا (اسیر) سبزۂ رہ مجھے قسمت نے کیا وائے نصیب۔ سر اٹھاتے ہی میں اس باغ میں پامال ہوا ۳۱ (سر کے ساتھ) غرور اور سرکشی کی جگہ (فقرہ) آجکل سرحدی جرگوں نے بہت سر اٹھایا ہے انکی گوشمالی ضرور ہے ۳۲ بیدخلی کی جگہ (فقرہ) اس زمین سے انکا قبضہ اٹھادیا گیا ۳۳ بند کرنا جیسے دُکان اٹھانا ۳۴ چن لینا۔ لے لینا (فقرے) اس ڈھیر سے ایک ایک اٹھالو۔ تمنے زمین سے کیا اٹھالیا ۳۵ (پاؤں اور قدم کے ساتھ) بھگانے اور شکست دینے کی جگہ (فقرہ) انکی شجاعت کا کیا کہنا اچھے اچھے بہادروں کے پاؤں میدان سے اُٹھادیے ہیں ۳۶ (انگلی کے ساتھ) اشارہ کرنیکی جگہ (فقرہ) وہ جدھر نکلتے ہیں لوگ انگلیاں اُٹھاتے ہیں ۳۷ پکڑنا اب ان معنی میں مستعمل نہیں جیسے ۳۸ ہٹانا (فقرہ) کتب بینی کا ایسا شوق ہے کہ کسیوقت آنکھ نہیں اٹھاتے ۳۹ اُڑانا جیسے کبوتر اٹھادیا ۴۰ دیدینا (فقرہ) جبتک مہربان رہے توڑے کے توڑے اٹھادئے ۴۱ اڑالینا۔ چرانا۔ (فقرہ) رات وہ تو گھر میں تھے نہیں کوئی سارا اسباب اٹھالیگیا ۴۲ نازبرداری کی جگہ جیسے ناز اٹھانا۔

اُٹھاؤ چُولھا۔ مجازاً اُس آدمی کو کہتے ہیں جو ایک جگہ نرہے۔ جو ایک جگہ نہ ٹکے مارا مارا پھرے۔ (الحقوق والفرائض) غرض تمدنی تعلقات جو بضرورت چار و ناچار دنیادار کو رکھنے پڑتے ہیں اتنے بہت ہیں کہ آدمی گو اٹھاؤ چولھا ہی کیوں نہو بمشکل اُنسے عہدہ برآ ہوسکتا ہے۔

اُٹھاؤ میر الکنا (مقنع) گھر سنبھالوں اپنا۔ مثل۔ بے شرم عورت کی نسبت کہتے ہیں جو بیاہ ہوتے ہی شوہر کے گھر کا انتظام کرنے لگے اور میاں کو لیکر الگ ہوجائے۔

اُٹھاؤنی۔ (ھ) مونث۔ ہندوؤں کے یہاں تیجے کی مثل ایک رسم ہوتی ہے اُس روز مُردے کی راکھ اور ہڈیاں دریا میں بہاتے ہیں اور اُسکے اعزا سوگ موقوف کرکے اپنے کام میں مصروف ہوتے ہیں صرف ایک شخص کریاکرم کرنیوالا سوگی بنا رہتا ہے۔

اُٹھائی گیرا۔ اُچکا۔ بدمعاش۔ چور۔ بدچلن۔ (مصحفی) شیخ حرم ہوذں دونوں چلن کے بدہین۔ یہ صبح خیز ہا ہے تو وہ اٹھائی گیرا۔

اُٹھ بیٹھ۔ (ہ ہی) مونث ۱ دیکھو اٹھا بیٹھی ۲ ایک قسم کی کسرت

اُٹھ بیٹھنا ۱ لیٹے ہوئے کا بیٹھنا بیٹھے ہوئے کا کھڑا ہوجانا ۲ صحت پانا۔ بیہوشی سے ہوش میں آنا (فقرے) کیا سریع الاثر دوا تھی کہ گلے سے اُتری اور مریض اُٹھ بیٹھا۔ نسخہ سنگھانا تھا کہ وہ اُٹھ بیٹھے ۳ جاگنا (فقرہ) غل نکر دیجیے

اُٹھ بیٹھیگا۔ اُٹھتا جوبن۔ آغازِ شباب۔ سینے کے اُبھار کا زمانہ (قلق) مستِ صہبائے غمزۂ و انداز۔ اُٹھتا جوبن شباب کا آغاز۔ اُٹھتے بیٹھتے ۱؎ حقیقی معنی میں۔ (ظفر) جسوقت ہیں نماز میں ہم اُٹھتے بیٹھتے۔ اُلفت کا تری بھرتے ہیں دم اُٹھتے بیٹھتے ہو گرتے پڑتے۔ دم لے لیکر ٹھہر ٹھہر کر۔ بتدریج۔ (ظفر) مثل غبار راہ ترے ناتوانِ عشق۔ ہستی سے پہنچے تا بعدم اُٹھتے بیٹھتے ؎ آگے سو سو شعر اک جلسے میں کہتے تھو (امیر) چار مصرع اب کہے جاتے ہیں اُٹھتے بیٹھتے ۲؎ بے توجہی سے۔ بیدلی سے۔ (خلیل) بیدلی سے درس عشق دعاشقی دشوار ہے۔ یہ سبق ہوتا نہیں ہے یاد اٹھتے بیٹھتے ۳؎ ہر وقت (خلیل) خود فراموشی میں بھی ممکن نہیں بھولوں تجھے۔ رہتی ہے اے یار تیری یاد اُٹھتے بیٹھتے۔ اُٹھتی پینٹھ ۱؎ اخیر وقت کا بازار ۲؎ قریب ختم۔ مجازاً بے ثبات (بحر) خریداری کسکی کیجئے دنیائے فانی میں۔ یہ اُٹھتی پینٹھ ہے جو بن پڑے سودا غنیمت ہے۔ اُٹھتی جوانی۔ جوانی کا آغاز۔ آغاز شباب۔ (امیر) وصل میں اُٹھتی جوانی کا جو کس بل دیکھا چپکی جا بیٹھی الگ ہٹ کے نزاکت کیسی۔ اُٹھتی کونپل۔ آغازِ جوانی۔ نمو کے دن۔ شروع شباب۔ (جانفشاں) اٹھتی کونپل ہے جوانی کی نیا ہے انداز۔ ہونٹھ پتلے ہیں مسین بھیگتی سبزہ آغاز۔ نو عمر نوخیز کی نسبت کہتے ہیں۔ اُٹھتے جوتی بیٹھتے لات۔ کنایۃً نہایت ذلت سے رکھنا۔ ہر وقت تنبیہ اور درستی کرنیکی جگہ کہتے ہیں۔ (فقرہ) اُٹھتے جوتی بیٹھتے لات کے بغیر یہ غلام سیدھا نہیں رہتا۔ اُٹھ جانا ۱؎ چلا جانا ۲؎ (رسم کیلئے) ترک ہو جانا جیسے اب یہ رسم اُٹھ گئی ۳؎ مر جانا ۴؎ دور ہو جانا جیسے حجاب اُٹھ جانا اُٹھ رہنا۔ لازم۔ ملتوی رہنا۔ (شرف) کس زمانے میں کوئی بیتاب پوچھا جائیگا۔ اُٹھ رہی ہے عشق کی تاثیر کسکے واسطے۔ اُٹھکر پانی نہیں پیا جاتا۔ کبھی کاہلی کی نسبت اور کبھی غایتِ ضعف اور ناتوانی کی جگہ کہتے ہیں۔ (فقرے)۔

دو دن کے بخار میں اُنکی یہ حالت ہو گئی کہ اُٹھکر پانی نہیں پیا جاتا۔ اللہ ری کاہلی تم سے تو اُٹھکر پانی بھی نہیں پیا جاتا۔ اُٹھ کھڑا ہونا ۱؎ چلنے پر مستعد ہونا کسی کام کے لئے تیار ہو جانا۔ (فقرے) مجھے کیا دیر ہے آپکا حکم پایا اور اُٹھ کھڑا ہوا۔ چند خدا کے بندے قومی کام کرنیکو اُٹھ کھڑے ہوئے ۲؎ (مرض اور غم کے ساتھ) پیدا ہو جانا۔ (فقرے) بدپرہیزی کرتے چلے جاتے ہو اگر کوئی مرض اُٹھ کھڑا ہوا تو کچھ بن نہ پڑیگی۔ ایک غم سے ابھی نجات نہوئی تھی کہ دوسرا غم اُٹھ کھڑا ہوا ۳؎ اچھا ہو جانا۔ صحت پانا۔ (فقرہ) دو روز ڈاکٹر کا علاج کیا اور اُٹھ کھڑے ہوئے ۴؎ برپا ہونا۔ قایم ہونا (شوق قدوائی) قامت سے قیامت اُٹھ کھڑی ہو۔ سائے سے پری مری پڑی ہو۔

اُٹھ پہری۔ صفت ۱؎ جو ہر وقت اپنے کام پر مستعد رہے ۲؎ وہ تپ جو آٹھوں پہر چڑھی رہے ۳؎ نگہبان۔ کھیتوں کا محافظ۔

اُٹھتر۔ (ھ) ۔ ۸ ۔ ۷۸ ۔

اُٹھلانا۔ (ھ) لازم۔ نازکی حرکتیں کرنا۔ شوخی کی حرکتیں کرنا ناز سے چلنا۔ اکڑ کے چلنا۔ اِترانا۔ غرور کرنا۔ شیخی سے بولنا۔

اُٹھلو۔ (ھ)۔ وہ آدمی جسکا قیام ایک جگہ نہو ۲؎ وہ شخص جو استقلال کے ساتھ کوئی کام نکرے۔

اَٹھلاری۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا تنبنجا جس میں آٹھ نالیں ہوتی ہیں۔

اُٹھنا۔ (ھ) لازم ۱؎ لیٹے ہوئے کا بیٹھنا۔ یا بیٹھے ہوئے کا کھڑا ہو جانا ۲؎ مستعد ہونا۔ آمادہ ہونا۔ (فقرہ) آزاد لوگ جب اُٹھے تو پھر کب رُکتے ہیں ۳؎ بلند ہونا۔ (فقرہ) یہ دیوار ابھی اور اُٹھیگی ۴؎ نکلنا۔

اُٹھنا

اُگنا۔(مصحفی) نخل لالے کا جیب زمیں سے اٹھا۔شعلۂ دود اگنی میں سے
اُٹھا۔اب اس معنی میں متروک ہے ۵ ہٹنا۔(فقرہ) پلنگ اٹھے تو فرش
بچھے ۶ چلنا۔جانا۔(فقرہ) وہ جہاں بیٹھ جاتے ہیں پھر اٹھنے کا نام نہیں
لیتے ۷ (مصیبت، چراغ، صدمے کے لیے)۔برداشت ہونا ۸ (حرف کے ساتھ)
زائل ہونا۔محو ہونا۔(ناسخ) کوئی لکھکر اٹھاتا ہے جو انکو اٹھ نہیں سکتے۔بندھا
جن حرفوں میں مضموں ہماری ناتوانی کا ۹ خرچ ہو جانا۔(فقرہ) انکے پاس
خزانہ ہو تو دو دن میں اُٹھ جائے ۱۰ تعمیر ہو جانا۔بن جانا۔(فقرہ) دیوار
اُٹھ گئی اب اُدھر سے آمد و رفت نہیں ہے ۱۱ نکلنا۔جیسے عَلم اُٹھنا۔تعزیہ اُٹھنا
۱۲ (خمیر، سیرکہ اور اچار کے لیے) تیار ہونا۔جیسے خمیر اُٹھنا۔اچار اٹھنا ۱۳
سرانجام پانا۔(فقرہ) مجھسے سارے گھر کا بکھیڑا نہ اُٹھیگا۔اِس جگہ سلب
کے ساتھ زیادہ مستعمل ہے ۱۴ ملتوی ہونا۔(فقرہ) یہ بات آپ ہی کے آنے
پر اُٹھ رہی تھی ۱۵ باقی رہنا۔چھوٹ جانا۔(فقرہ) ذرا وہ مجھے مل جائیں پھر کوئی
بات اُٹھ نہ رہیگی۔اسجگہ اُٹھ رہنا اور سلب کے ساتھ مستعمل ہے ۱۶ جاتا رہنا
جیسے لحاظ اُٹھ گیا۔شرم اُٹھ گئی ۱۷ پیٹنے اور وار کرنیکا قصد کرنا۔(فقرہ) جسپر
اُنکا ہاتھ اٹھا وہ گویا بے مارے مرگیا ۱۸ ترک ہو جانا۔معدوم ہو جانا۔
جیسے یہ رسم اُٹھ گئی ۱۹ بیدخلی کی جگہ۔جیسے اس زمیں سے اُنکا قبضہ اُٹھ گیا
۲۰ حرف اُبھرنیکی جگہ۔جیسے یہ مہر نہیں اُٹھی ۲۱ موقوف ہونا۔بند ہونا
(نصیر) اُٹھ گیا نامہ و پیغام تو اب جانے دو۔کونسی اُنکے ہمارے تھی ملاقات
کی بات ۲۲ شادی ہونا۔بیاہ ہونا کی جگہ۔(قلق) گر مرے سامنے یہ اُٹھ
جائیں۔اپنے گھر بار والی کہلائیں ۲۳ چوری جانا۔(فقرہ) تمھاری غفلت
سے سارا اسباب اُٹھ گیا ۲۴ (نقاب یا پردہ کیلئے) اُلٹ جانا ۲۵ قیمت ملنا

دام لگنا۔(قلق) دیکھئے کتنے خریدار ہیں کیا اُٹھتا ہے۔جنس دل بیچکے
بکوانی ہے بازار دل میں ۲۶ اُڑنا۔پرواز کرنا۔(سحر) احباب کی صحبت
سے دل اپنا نہ اُٹھیگا۔لکڑی کا کبوتر ہے یہ تنہا نہ اٹھیگا ۲۷ مکان چھوڑنا
(فقرہ) کرایہ اٹھتے وقت چکا دینگے ۲۸ جاگنا۔بیدار ہونا ۔ نالے شب
فرقت میں سحر ہونگے نہ موقوف۔جبتک کہ محلے کا محلّہ نہ اٹھیگا ۲۹ (نظر
اور آنکھ کے ساتھ)۔پڑنا۔دیکھنا کی جگہ (فقرہ) جسطرف آنکھ اُٹھ گئی
موتی نظر آئے ۳۰ (تلوار اور خنجر کے ساتھ) عَلَم ہونا۔کھنچنا۔(سحر) دیکھے
کون اب بچے کسکا سفینہ غرق ہو۔اُسکی تیغ آبدار اٹھی ہے طوفاں کیطرح
۳۱ (ابر کے ساتھ) آنا۔نمودار ہونا۔(فقرہ) دیکھو آج قبلے کی طرف سے
ابر اٹھا ہے ۳۲ گوارا کرنا۔(فقرہ) مجھسے کسیکا احسان نہیں اُٹھیگا ۳۳ پیدا
ہونا۔جیسے ٹیس اٹھنا۔درد اُٹھنا ۳۴ مرجانا (فقرہ) آنکھوں دیکھتے کیسے
کیسے لوگ اُٹھ گئے ۳۵ نکلنا۔بلند ہونا۔(فقرے) دریا سے ابخرے اُٹھنے
لگے۔دھواں اُٹھا ۳۶ مچنا۔ہونا۔جیسے شور اٹھنا ۳۷ بکنا۔(فقرہ) اِس
دوکان سے مال بہت اٹھتا ہے ۳۸ نازبرداری کی جگہ۔جیسے ناز اُٹھنا
غمزہ اٹھنا ۳۹ اُبھرنا۔(قلق) اُٹھکے شل حباب بیٹھ گیا۔دردساں زیر
آب بیٹھ گیا ۴۰ آگے کو بڑھنا۔جیسے پاوں اٹھنا۔قدم اُٹھنا ۴۱ ملنا
حاصل ہونا۔جیسے لطف اٹھنا ۴۲ (پاؤں اور قدم کے ساتھ) بھاگنے
کی جگہ۔جیسے فوج کے پاؤں اُٹھ گئے ۴۳ برخاست ہو جانا۔بڑھ جانا
جیسے دُکان اُٹھ جانا ۴۴ (دل کے ساتھ) برخاستہ ہونا۔ہٹنا ۴۵ (انگلی
کے ساتھ)۔اشارہ ہونیکی جگہ ۴۶ (آب دانے کے ساتھ) ختم ہونا ۴۷
(توجہ کے ساتھ) سنبھلنا ۴۸ (اراضی کے لئے) بوئی جوتی جانا۔لگان

برُ اٹھنا ۱۲ برپا ہونا۔ جیسے طوفان اٹھا۔ قیامت اٹھنا۔ ۱۳ مستی پر آنا جیسے بھینس کا اٹھنا۔ گائے کا اٹھنا۔ اُٹھنا بیٹھنا۔ لازم۔ حرکت کرنا۔ (فقرہ) ضعف سے اُٹھنا بیٹھنا دشوار ہے۔ اُٹھنے آنا۔ لازم۔ آنکھیں آشوب کر آنیکی جگہ دیکھو آنکھیں اُٹھنے آنا۔

اٹھنّی ۔ (ھ) مونث ۱۔ آٹھ آنے کا سکہ۔ روپے کا نصف (بندھوانا بندھنا کے ساتھ) (جانصاحب) چوتھی کو تو صورت ذرا دیکھوں میں دُلھن کی۔ بندھوا کے اٹھنی مجھے لا دواجی گھن کی ۲ کنایۃً۔ (عو) آمدنی۔ دیہات کا نصف لگان۔ (فقرہ) کارندے کی بدانتظامی سے اٹھنی باقی ہے اور سال ختم پر آگیا۔

اُٹھو۔ اٹھنا مصدر سے امر حاضر کا صیغہ۔ ٹ کو بہ تشدید و تخفیف دونوں طرح بولتے ہیں۔

اَٹھوارہ ۔ (ھ) مذکر۔ عو۔ آٹھ دن۔ آٹھ دن کا عرصہ۔ جیسے ایک جمعے سے دوسرے جمعے تک۔ (فقرہ) اَٹھوارے کے اٹھوارے یوں ہی گزر جاتے ہیں نہانیکی روزی نہیں ہوتی۔

اُٹھوانا ۔ (ھ)۔ اُٹھانا کا متعدی۔ (ناسخ) جو بات تمہاری ہے سوالٹی ہے مرِجاں۔ اغیار کو بٹھلاتے ہو اُٹھواتے ہو مجھکو۔

اَٹھوانس ۔ (ھ) صفت۔ ہشت پہل۔ جیسے اٹھوانس کا چبوترہ

اَٹھوانسا ۔ (ھ۔ اَٹھ۔ آٹھ۔ مانسا۔ مہینے کا۔) ۱۔ اُس بچے کو کہتی ہیں جو آٹھویں مہینے پیدا ہو ۲ وہ زمین جو آٹھ مہینے تک نیشکر کے واسطے جوتی جاتی ہے ۳ جو شخص بیمار رہے اُسکی نسبت بھی کہتی ہیں (فقرہ) وہ تو اٹھوانسے ہیں جب دیکھو کوئی بیماری موجود ہے۔

اُٹھی پینٹھ آٹھوین دن ۔ مثل۔ کام کا وقت ہاتھ سے نہ دینا چاہئے اسلئے کہ اگر نکل جائیگا تو پھر مشکل سے موقع ملیگا۔

اُٹھے۔ ٹ کی تشدید اور تخفیف کے ساتھ دونوں طرح بولتے ہیں۔

اَٹیرن ۔ (ھ بفتح اول و چہارم و سکون دوم مجہول) مذکر ۱۔ سیدھی لکڑی کے دونوں سروں پر دو لکڑیاں اُس سے چھوٹی بینڈی لگی ہوتی ہیں اور کنارے خمدار ہوتی ہیں اُسپر سُوت لپیٹ کر انٹی بناتے ہیں۔ چرخی ۲ گھوڑا پھیرنے کا ایک طریقہ۔ دُہرا کاوا۔ یہ چکر اُس لچھے سے مشابہ ہوتا ہے جو اٹیرن سے اُترتا ہے۔ (داغ) سمندِ عمرِ رواں جب چلا تو تیز چلا۔ نہ کاوا ہے نہ اٹیرن نہ ہے پھرات اُسکی ۳ سوکھا۔ ٹرمُر۔ جسکے بدن میں ہڈیاں ہی ہڈیاں رہگئی ہوں اور کمر جھک گئی ہو۔ (فقرہ) فاقون کے مارے سوکھ کر اٹیرن ہوگئے ہیں۔ اٹیرن پھیرنا گھوڑے کو کاوا دینا۔ اٹیرن کا دا۔ حلقہ باندھکر گھوڑے کے چکر کھانیکی ایک خاص صورت کا نام ہے۔ اٹیرن کر دینا۔ ہرا دینا۔ تھکا دینا۔ مار مار کر تنکا سا کر دینا اٹیرن ہونا۔ نہایت دُبلا ہو جانا۔ بدن کی ہڈیاں نکل آنا۔ اَٹیرنا۔ عو ۱ کاتے ہوئے سوت کا اٹیرن پر لپیٹنا ۲ سوت کو سُلجھانا۔ سویا کرنا ۳ (عم) ۔ کاوا دینا۔

اَثاثُ البیت ۔ (ع اثاث۔ اسباب۔ بیت۔ گھر) مذکر۔ اسباب خانہ داری۔ گرِستی کی چیزین۔ (نوازش) لیگئی دل سے قرار و صبر و ز دیدہ نظر۔ چور کے ہاتھون اثاث البیت لٹکر رہگیا۔

اَثاثہ ۔ (ع) مذکر۔ کپڑا لتّا۔ زیور۔ اسباب۔ سرمایہ (امیر) خطِ عارض کر رہا ہے حُسنِ عارض کو تباہ۔ لوٹتا ہے لشکرِ شاہی اثاثہ شاہ کا۔

اِثبات (ع بالکسر) مذکر۔ نفی کی ضد۔ ثابت کرنا۔ ثبوت۔ تصدیق

ثابت (وزیر) جو اُسنے بات نہ کی ہوگیا مجھے اثبات - دہن وہ تنگ ہے گنجایش کلام نہیں -

اثر - (ع - بفتح اول و دوم - نشان - قدم کا نشان - زخم کا نشان - کھوج - جو کچھ بعد وفات کے باقی رہے - علم حدیث و تواریخ) مذکر ۱ نشان ست (فقرہ) بدن پر نیل پڑے ہیں چوٹ کا اثر باقی ہے ۲ نتیجہ - فایدہ (فقرہ) عجب طرح کا مزاج ہے ہزار سمجھاؤ بجھاؤ کچھ اثر نہیں ہوتا ۳ تاثیر (فقرہ) دعا کیسی کوسنے میں بھی اثر نہیں رہا - (کرنا - ہونا کے ساتھ) ۴ خاصیت - (ہلال) کیا لکھا کے مرہونیں اب اے زہرہ وش بتا - ہرتال کا اثر بھی ترے سُم نے کھو دیا ۵ دلکش کیفیت - (فقرہ) بین کی آواز میں اک قسم کا اثر ضرور ہے ۶ رسول خدا صلعم کی سنّت ۷ دباؤ - قابو - اختیار (فقرہ) اب تو وہ دشمنون کے اثر میں ہیں میری بات کیوں ماننے لگے - اثر آنا - تاثیر پیدا ہونا (فقرہ) لڑکے میں اُستاد کی صحبت کا اثر ضرور آنا چاہیے - اثر بخشنا - تاثیر پیدا کرنا (شعور) بخشا ہے یہ اثر گلِ عارض کی یاد نے - دیتی ہے آہ سرد نسیم چمن کی بو - اثر پڑنا - اثر ہونا - (فقرہ) آپ کی سفارش کا اُن پر بہت اثر پڑیگا - اثر پزیر - (ف) اثر قبول کرنیوالا ۔ اثر پزیر طبیعت بھی شرط ہے آتش - نہ کیفِ مے سے ہوں آنکھوں کیطرح مژگاں سُرخ - اثردار (ف) صفت - وہ شے جو اثر رکھتی ہو (آتش) گوشِ بتاں کے پردے پھٹے اُسکے شور سے - رحمت خدا کی اپنی اثر دار آہ پر - اثر دکھانا - تاثیر پیدا کرنا (فقرہ) کل کی دوا نے آج اپنا اثر دکھایا - اثر ڈالنا - اثر پڑنا کا متعدی (فقرہ) خراب صحبت نے بچوں پر بہت خراب اثر ڈالا - اثر رکھنا ۱ اپنی ذات میں کسی طرح کی خاصیت رکھنا (وزیر) چھٹ جاتا ہے زخمِ دلِ بیتاب کا پھاہا - رکھتا ہے اثر رایت کہ ثمر خاب کا پھاہا ۲ با اثر ہونا - تاثیر رکھنا ۔ آنکھیں رو رو کے کیوں سُجاتے ہو - بحر آنسو نہیں اثر رکھتے ۳ قابو رکھنا - (فقرہ) زید بکر پر اثر رکھتا ہے جو چاہے کام لیلے - اثر کرنا - تاثیر کرنا - رنگ دکھلانا (برق) تا تو جذبِ عشق نے بارے اثر کیا - اُسکو بھی اب ملال ہے میرے ملال کا - اثر کھلنا - تاثیر ظاہر ہونا - (فقرہ) پرہیز کرو تو دوا کا اثر کھلے - اثر نکلنا - تاثیر ظاہر ہونا - اثر پیدا ہونا - (رشک) پاتا ترے گلشن میں اگر شاخِ نشیمن - اے گُل مرے نالوں میں اثر خوب نکلتا -

اِثم - (ع - بالکسر) مذکر - گناہ - جزا - قصور -

اثمار - (ع - بالفتح) مذکر - جمع ثمر کی - پھل -

اثنا - (ع - بالفتح - ثنی بکسر اول و سکون دوم و سوم بروزن فعل کی جمع - عربی میں آخر میں ہمزہ تھا فارسی اور اُردو میں ہمزہ حذف کرکے بولتے ہیں اُردو میں بطور مفرد مستعمل ہے - درمیان - بیچ - جیسے اثنائے گفتگو میں یہ کہنا رہگیا - اس اثنا میں وہ بھی آگئے - اثنائے راہ میں اُنسے ملاقات ہوگئی -

اثنا عشر - (ع - اِثنا - دو - عَشَر - دس) بارہ - دوازدہ امام علیہم السلام سے مراد ہے (میر حسن) اُنھیں سے ہے قائم امامت کا گھر - کہ بارہ ستون ہیں یہ اثنا عشر - اثنا عشری - اثنا عشریہ - (دوازدہ امام کیطرف منسوب) صفت امامیہ طریق کے لوگ - اہل تشیع - (آتش) - ساغرِ صاف مے حُبِّ علی مشرب ہے - مرد مومن ہوں میں اثنا عشری مذہب ہے -

اثیم - (ع - بفتح اول و کسر دوم و سکون سوم معروف) صفت

گنہگار۔ مجرم۔

اجابت۔ (ع۔ بکسر اول و فتح چہارم) مونث۔ قبولیت (قلق) ہو خیال قبول میں نہ حزیں۔ کہ اجابت کیگی خود آمیں ۲ (اصطلاحِ طب) پاخانہ ہونا جیسے۔ دو اجابتیں ہو جائیں طبیعت درست ہو جائے۔

اَجات۔ (ھ۔ اَ۔ نفی کا۔ جات۔ ذات) (ہندو) ذات سے خارج

اَجاتی۔ صفت۔ (ہندو) وہ شخص جو ذات سے خارج ہو گیا ہو۔

اجارہ۔ (ع۔ بکسر اول ٹھیکا لینا۔ اُجرت پر کوئی کام کرنا۔ کرایہ پر کوئی چیز دینا) مذکر ۱ ٹھیکا ؎ نہ پھلا کشتِ محبت کا اجارہ ہم کو۔ مدتوں تنکے چنے بحر یہ حاصل ٹھہرا ۲ اختیار۔ زور۔ دعوے۔ (قلق) ہمکو تو سب طرح گوارا ہے۔ کیا طبیعت پہ کچھ اجارا ہے ۳ کرایہ۔ لگان۔ اجارہ اُجاڑا مقولہ۔ جو کام ٹھیکے میں بنوایا جاتا ہے وہ بہت خراب ہوتا ہے۔ جو جائداد ٹھیکے پر دیجاتی ہے وہ برباد ہو جاتی ہے۔ اجارہ باندھنا۔ قبضے میں لانا قبضہ کرنا (آتش) آئنے نے رُخ انور پرا جارہ باندھا۔ شانے کے حصے میں وہ زلف پریشاں آئی۔ اسکا استعمال کم ہے۔ اجارہ دار۔ ٹھیکہ دار۔ اجارے کا قابض۔ زمیندار۔ مالک۔ اجارہ کرنا ۱ ٹھیکے پر کوئی کام ٹھہرانا (آتش) کمر باندھی ہے گلچینوں نے غارت پر گلستاں کی۔ اجارہ بلبلوں کے غول کا صیاد کرتے ہیں ۲ ذمہ داری کرنا۔ اقرار کرنا ؎ غالب ترا احوال سنا دینگے ہم اُنکو۔ وہ سنکے بلالیں یہ اجارہ نہیں کرتے۔ اجارہ کیا ہے۔ قابو نہیں ہے۔ کچھ دعوے نہیں ہے۔ (اسیر) ہجر منظور ہو تمکو تو اجارا کیا ہے۔ موت آجائے جو انسان کو چارا کیا ہے۔ اجارہ لکھنا ٹھیکا لینا۔ ٹھیکے کی دستاویز لکھنا ؎ پینے کا ذوق شوق اگر ہے تو اُنکی سال۔ لکھو تجر بیشیوں کا اجارہ سوال دے۔ اجارے لینا ٹھیکے پر لینا۔ (برق) اگزک کو چوک میں جاکر کباب لیتے ہیں۔ وہ رند ہیں کہ اجارے شراب لیتے ہیں۔ اجارہ نہیں ہے قابو نہیں ہے۔ قبضے سے باہر ہے۔ اختیار سے باہر ہے۔ (مصحفی) جو چاہے کرے فکر اچھی زمیں ہے۔ نہیں ہے کسیکا اجارہ زمیں پر (رشک) شب فرقت یہ اجارا نہیں گراتنی ہے۔ وصل کی رات کرا اے مالکِ تقدیر درا اجارے دینا۔ ٹھیکے پر دینا۔

اُجاڑ۔ (ھ۔ س۔ اُ۔ بہت جر۔ تباہ) صفت۔ اُجڑا ہوا ویران تباہ خراب۔ برباد (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) ؎ اے کیف میکدوں کو عبث کرتے ہو اُجاڑ۔ للہ تم نہ عازم بیت الحرام ہو۔ (شوق) شہر سارا اُجاڑ تھا گویا۔ اتنا رستہ پہاڑ تھا گویا۔ اُجاڑ صورت۔ (عو) بدصورت۔ بدنُما۔ اُجاڑنا ۱ ویران کر دینا برباد کرنا۔ غیر آباد کرنا۔ نقصان پہنچا دینا۔ مسمار کرنا۔ ڈھانا (ناسخ) کر چکی ہے تیری رفتار ایک عالم کو خراب۔ شہر خاموشاں کو بھی چل کر اُجاڑ اچاہیے ۲ اُکھاڑنا۔ نوچنا (فقرہ) تمھارے مویشیوں نے سارا کھیت اجاڑ ڈالا ۳ تباہ کرنا۔ مٹانا۔ (قلق) عالم آرا مجھے اُجاڑ چلیں۔ اب کہیں کی رہی نہ یہ غمگیں ۴ نکال دینا (فقرہ) تم نے اس محلّے سے بھنگیوں کو اُجاڑ دیا ۵ چُرا لینا (فقرہ) ماما نجی میں سوئیاں جوڑ جوڑ کے رکھتی ہے تم روز اُجاڑ دیتی ہو۔ اجاڑُو۔ لٹا دینے والا۔ اُڑا دینے والا۔ اندھا دھند صرف کر دینے والا۔ کھاؤ۔ لٹاؤ۔ فضول خرچ تباہ کن

اجازت۔ (ع۔ بکسر اول و فتح چہارم۔ روا رکھنا) مونث ۱ پروانگی۔ کسی امر کی منظوری (چاہنا۔ دینا۔ لینا۔ مانگنا۔ ملنا۔ کے ساتھ) (فقرے) بھائی جان نے میرا کلکتہ جانا منظور کر لیا ہے اب میں آپ سے

بھی اجازت چاہتا ہوں - میں اجازت دیتا ہوں تم خوشی سے نوکری چھوڑدو (قلق) کیا اجازت تو پیچکا ہمدم - میرے سر کی قسم تو کہا ہمدم - (نسیم) نہ آنا تم اجازت مانگنے کو - نہ دکھلانا ہمیں صورت سفر کی - (فقرہ) جبتک اجازت نہ ملیگی میں نجاؤں گا ۲ رخصت - چاہنا - دینا کے ساتھ) - (فقرے) اب میں اجازت چاہتا ہوں پھر حاضر ہوں گا - حاکم اجازت نہ دے تو استعفا دیکر چلے آؤ ۳ تعویذ کے لکھنے اور بوقت ضرورت استعمال کرنے کرانیکی اجازت یا عامل سے کسی خاص وظیفے یا عمل پڑھنے کی اجازت - (پہنچنا - دینا - لینا ملنا کے ساتھ) (فقرے) مجھکو شاہ کاظم سے اس عمل کی اجازت پہنچی ہے - انھوں نے دعا سیفی کی اجازت مجھکو دی ہے - مرشد سے اجازت لیلو پھر یہ عمل پڑھو - جبتک کسی بزرگ سے اجازت نہ ملے عمل میں پوری تاثیر نہیں ہوتی ۴ مرشد سے مرید کرنے یا اُستاد سے جس فن کو حاصل کیا ہے اسکے عمل میں لانیکی سند کو بھی اجازت کہتے ہیں ۵ جواز اور اباحت کی جگہ (ابن الوقت) کلام مجید میں اہل کتاب کے ساتھ کھانیکی اجازت موجود ہے

اجازت طلب - اجازت چاہنے والا (قلق) گر اجازت طلب ہو پھر شکار جاؤ داری نہ روکوں گی نہ نہارہ - اجازت نامہ - مذکر - وہ تحریر جو سند اً مرشد یا استاد نے دی ہو - (فقرہ) مرشد سے اجازت نامہ ملا نہیں اور مرید کرنے لگے -

اجازہ - عربی میں اجازت ہے فارسیوں نے اجازہ کرلیا - مذکر بمعنی اجازت نمبر ۲ مستعمل ہے -

اُجاغ - (ت) مذکر چولھا - دیگدان (ناسخ) تب غم کے اثر سے گرم ہوجاتا ہے بے آتش - جو مغلس میں بناتے ہیں اُجاغ اکثر مری گل کا -

اُجاگر (ھ - س - اُو - زیادہ - جاگر - جاگتا ہوا) - صفت جاگتا ہوا - روشن - دلچسپ یہ لفظ بیشتر مکان - یا شہر یا زمین کی صفت میں بولا جاتا ہے -

اُجالا - (ھ - س - اجل - اُجلنا - اُجلاپن) - مذکر - روشنی (فقرہ) پردہ اُٹھا دو اُجالا ہوجائے ۲ صبح کا تڑکا (فقرہ) بہت سو چکے اٹھو دیکھو اجالا ہوگیا ہے ۳ رونق - چہل پہل - (میر حسن) تمھارا سدا بول بالا رہے یہ اس گھر کا قائم اُجالا رہے - دیکھو اُجیالا -

اُجالنا - (ھ) چمکانا - صاف کرنا - زیور کا میل نکالنا (فقرہ) سُنار سے کہو ذرا اس زیور کو اُجال دے (داغ) دکھائی دیگا کسدن وہ دل کے آئنے میں - مگر یہ شرط ہے اُسکو اُجالتے جاؤ -

اُجبک - دیکھو ازبک -

اجتماع - (ع - بالکسر و کسر سوم - اکٹھا ہونا) - مذکر جماؤ (تسلیم) خلوتکدہ دل گھر تو تھا تمھارا - غیروں کا ہے اجتماع کیسا ۲ (منجموں کی اصطلاح) آفتاب اور ماہتاب کا ایک ہی برج اور ایک ہی درجے اور دقیقے میں جمع ہونا - اس حالت میں ماہتاب نظر سے بالکل غائب ہوجاتا ہے اور یہ حالت نہایت منحوس سمجھی جاتی ہے - اجتماعِ ضدین - اجتماعِ نقیضین (ضدین - ضد کا تثنیہ نقیضین - نقیض کا تثنیہ) - مذکر - دو ایسی مخالف چیزوں کا جمع ہونا جنکی یکجائی ممکن نہو جیسے سیاہی و سپیدی (ناسخ) - ممکن نہیں اجتماعِ ضدین - تو بُت ہے میں بندۂ خدا ہوں (شوز) ہو طُرفہ اجتماعِ نقیضین اے صنم - شبنم عرق ہے عارض پر نور آفتاب

اجتناب - (ع - بالکسر و کسر سوم - بچنا) مذکر - پرہیز - کنارہ کشی

رہنا۔ رکھنا۔ کرنا وغیرہ کے ساتھ) (سحر) وہ جانور ہے جو انسان کو نہ پہچانے ہمیشہ پریوں کی صحبت سے اجتناب رہا۔

اجتہاد۔ (ع۔ بالکسر وکسر سوم۔ کوشش کرنا۔ دل سے سوچ کر ایک بات نکالنا۔ قران وحدیث اور اجماع پر قیاس کر کے شرعی مسایل کا استنباط کرنا۔ مذکر۔ اب فقہ وغیرہ علوم دینیہ کی کوئی تخصیص نہیں بلکہ جس فن میں ماہر فن کسی مسئلہ میں حکم لگائے اور اپنے قیاس سے کوئی بات پیدا کرے وہاں بھی اجتہاد کا اطلاق ہوتا ہے ۵ ہم اپنے فن کے نہ کیوں مجتہد ہوں اے مسرور کہ اجتہاد سے ملتے ہوئے جہاں اپنا۔

اجداد۔ (ع بالفتح جد کی جمع) مذکر دادا اور اُسکے اوپر کے پشتین باپ دادا۔ بزرگ۔ اسلاف۔

اُجڈ۔ ھ (س۔ جڑ) صفت۔ گنوار جاہل۔ نادان جو تہذیب اور سلیقے سے بیگانہ ہو۔

اجر۔ (ع۔ بالفتح۔ انعام۔ بدلا۔ مزدوری)۔ مذکر۔ نیک کام کا عوض صلہ۔ بدلا۔ جزا۔ انعام۔ مزدوری۔ ثواب۔ (پانا۔ ملنا۔ دینا کے ساتھ) (سالک) ملیگا اجر جبھی نہ شیخ کو طاعت گزاری کا۔ تو یارب پاس رکھنا کچھ ہماری شرمساری کا۔

اجرا۔ (ع بالکسر) آخر میں ہمزہ تھا۔ فارسیون نے بغیر ہمزہ استعمال کیا مذکر۔ جاری کرنا۔ کام چلانا ۲ (اردو) عملدرآمد۔ تعمیل۔ نفاذ۔ عدالت کی کارروائی میں سمن۔ اطلاعنامے اور ڈگری کے واسطے مستعمل ہے۔ (فقرہ) اہلمد کی غفلت سے ابتک سمن اجرا نہیں ہوئے اجرائے ڈگری۔ ڈگری کا جاری کرنا اجرائے تنقیحہ۔ گواہ کے نام سمن جاری کرنا طلبی کے واسطے۔

اَجرام۔ (ع جرم کی جمع) مذکر۔ جسم۔ اکثر اطلاق اِسکا اجسام سماوی اور جواہرات پتھروں پر ہوتا ہے۔

اُجرت۔ (ع۔ بالضم وفتح سوم) مونث۔ مزدوری۔ جو چیز کسی کام کے عوض دیجائے۔ (صبا) زُہد زاہد لا حاصل ہے۔ بیگاری کو اُجرت کیسی

اُجڑا۔ (ھ) صفت مذکر۔ ۱۔ ویران۔ برباد بے رونق ۲ (عو) نگوڑا موا۔ بطور تکیہ کلام کے بیزاری یا تحقیر سے کہتی ہیں۔ (فقرہ) وہ موا اُجڑا پہلے آپ تو کھائے کسی اور کو کیا دیگا۔ اُجڑا پجڑا۔ عو۔ (پجڑا بتوسع مہمل ہے) ویران۔ بے رونق۔ (فقرہ) اِس اُجڑے پجڑے باغ کی سیر میں لطف ہی کیا ہے۔ اُجڑا گھر بسا دینا۔ (عو)۔ متعدی (فقرہ) خدانے انکا اجڑا گھر بسا دیا۔ اجڑا گھر بس گیا۔ لازم (عو) گھر آباد ہوگیا۔ گھر میں رونق ہوگئی چہل پہل ہوگئی۔ بیشتر اُس جگہ کہتی ہیں جب فرزند یا ایسا عزیز جسکے کہیں چلے جانے سے کاروبار خراب اور گھر سونا ہوگیا ہو واپس آئے اور کبھی اُس شخص کے اولاد پیدا ہونے پر بھی کہتے ہیں جسکے مدت سے اولاد نہوتی ہو

اجڑ گیا۔ (عو) صفت مذکر۔ دیکھو اُجڑا نمبر ۲ (فقرہ) بی شوہر ہی اُجڑ گیا ایسا ہوناتو پھر رونا کاہے کا تھا۔ اُجڑ گئی۔ (عو) صفت مونث۔ دیکھو اُجڑی (شوق) کیوں میں آئی اُجڑ گئی ہے ہے۔ کیا ترے جل میں پڑ گئی ہے ہے

اُجڑی۔ صفت مونث۔ دیکھو اُجڑا نمبر ۲ (جانصاحب) کس موئے کی بھی آئی یہ فلک سیر آپ تک۔ مجھو دوا اُجڑی سے تو کچھ کیجئے مذکور آپ۔ اُجڑی بات۔ (عو۔ بیزاری اور تحقیر سے کہتی ہیں (شوق) ختم بھی اُجڑی بات ہوتی ہے۔ مجکو جانے دو رات ہوتی ہے۔

اُجڑنا۔ (ھ) لازم ۱۔ مکان کا ویران ہونا (جرأت) ایجان مرے

دلکو نہ ویران کر کے جا۔ اُجڑا جو یہ نگر تو بسایا نہ جائیگا۔ مکین کا تباہ اور برباد ہو جانا۔ (بحر) کہیں عاشقوں کا ٹھکانا نہیں ہے۔ زمانے مین بستے اجڑتے رہیں گے۔ (کھیتی یا باغ کی نسبت) اُکھڑنا۔ پامال ہونا جیسے کھیتیاں اجڑ گیئں۔ باغ اُجڑ گیا۔ بد دُعا کی جگہ (عو) مٹ جانا غارت ہو جانا۔ (جانصاحب) تیرا یہ اختلاط جائے اُجڑ۔ کسقدر ہے نگوڑا اُجڑ مڈ۔ (عو) کنایۃً۔ غایب ہو جانیکی جگہ (فقرہ) معلوم نہیں سب کی سب کہاں اُجڑ گیئں کوئی دکھائی نہیں دیتی اُجڑوانا۔ متعدی۔ برباد کرنا ویران کرانا۔ لٹوانا۔ اُجڑے۔ دیکھو اُجڑا نمبر ۲ (نظم) یہ ملکہ نے تھا چھیڑنے کو کہا۔ مرے پیچھے اُجڑے تو کیوں پڑ گیا۔ اُجڑے گاؤں سے کیا ناتا۔ مثل۔ جس جگہ کا رہنا چھوڑ دیا پھر اُس جگہ سے کیا واسطہ۔ مجازاً جہاں سے تعلق قطع ہو وہاں بھی کہتے ہیں کچھ سکونت کی تخصیص نہیں (بحر) مثل ہے بلبلو کیا اُجڑے گاؤں سے ناتہ۔ اب آشیانہ اُٹھاؤ بہار دیکھ چکے۔ اُجڑے گھر کا بلینڈا۔ جہاں سارا گھر تباہ ہو جائے اور ایک نکما آدمی باقی رہے اُسکی نسبت کہتے ہیں۔

اجزا۔ (ع بالفتح۔ جُزو کی جمع) مذکر۔ ٹکڑے۔ حصّے (فقرہ) جس دوا کے اجزا نہ معلوم ہوں اسکو استعمال کیونکر کریں۔

اجساد۔ (ع۔ جمع جسد کی)۔ مذکر۔ بہت سے جسم۔

اجسام۔ (ع۔ جمع جسم کی) مذکر۔ اجساد۔

اجگر۔ (ھ۔ س۔ اج۔ بکرا۔ گر۔ نگلنا) مذکر۔ اژدہا۔ بہت بڑا سانپ۔ کہتے ہیں کہ یہ سانپ اتنا بڑا اور موٹا ہوتا ہے کہ بکرے کو نگل جاتا ہے اور بہت بھاری ہونیکی وجہ سے چل نہیں سکتا۔ بڑی بھاری چیز کی نسبت مثلاً کہتے ہیں جیسے یہ بکس ایسا اجگر ہے کہ اٹھائے نہیں اُٹھتا۔ اجگر کے داتا رام۔ مثل۔ بھدّے اور کاہل آدمی کی نسبت کہتے ہیں یعنی سُستی کے سبب سے کوئی کام تو ہو نہیں سکتا پھر اُسکی گزر بسر کا خدا ہی حافظ ہے۔ خدا کی شانِ رزّاقی ظاہر کرنیکو بھی کہتے ہیں یعنی خداتعلٰے کاہل اور اپاہج کو بھی رزق پہنچاتا ہے۔

اَجَلّ۔ (ع) بہت بزرگ۔ بڑا ذیشان۔

اجل۔ (ع۔ وقت۔ مقرّرہ وقت۔ موت کا وقت) مونث۔ موت۔ قضا۔ اجل آنا۔ موت آنا (آتش) موسم گُل نہین آتا ہے اجل آتی ہے۔ گور سے تنگ ہوا جاتا ہے زنداں مجھکو۔ اجل دامنگیر ہے۔ قضا آئی ہے۔ موت پیچھے پڑی ہے۔ (فقرہ) کیا اجل دامنگیر ہے جو شیر کا شکار کھیلنے چلے ہو۔ اجل رسیدہ۔ جسکو موت آیا چاہتی ہو۔ قریب مرگ (جلال)۔ پکارا کوچۂ قاتل میں مجھ کو دیکھکے دل۔ اجل رسیدہ ارے تو کہاں نکل آیا۔ اجل سر پر سوار ہے۔ اجل تو کہیں سر پر سوار نہیں ہے۔ یہ جملے کبھی تنبیہ اور خفگی سے اور کبھی افسوس سے اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو ایسا کام کرتا ہو جس میں جان کا خوف ہے (آتش) پیادہ پا ہوں رواں سوئے کوچۂ قاتل۔ اجل مری مرے سر پر سوار راہ مین ہے اجل سر پر کھڑی ہے۔ زندگی کا کچھ اعتبار نہیں۔ موت ہر وقت موجود ہے۔ (ناسخ) اجل سر پر کھڑی ہے خواب غفلت میں زمانا ہے۔ چھپر کھٹ کے عوض لازم جنازے کا بنانا ہے۔ اجل سر پر کھیلتی ہے۔ جب کوئی بہت خطرناک اور جان جوکھوں کام کرتا ہے اُس جگہ کہتے ہیں (بحر)۔ مغموم محبت کے لئے مرگ ہے شادی۔ کھیلی مرے سر پر جو اجل میں نے

کیا رقص - اجلِ طبعی - مونث وہ موت جو مقتضائے طبیعت سے ہو ۔
غرق حرق قتل وغیرہ سے نہو - اجل کا پیغام آنا - (کنایۃً) مرنیکا وقت
قریب آجانا - مرنیکے آثار ظاہر ہونا (وزیر) یاں تو پیغام اجل آپہنچا واں
سے قاصد نہ پھرا کیا باعث - اجل کا تمانچا - ضربِ مہلک اور اُس مرض
سے کنایہ ہے جس سے آدمی فوراً مر جائے (بحر) کیا قہر کی آنکھیں ہیں خدا
جاں بچائے - جو پنجۂ مژگاں ہے تمانچا ہے اجل کا (فقرہ) دردِ گُردہ کیا
اجل کا تمانچا تھا کہ گھڑی بھر میں تمام کر دیا (لگنا کے ساتھ) - (شعور) لگا
اجل کا تپانچہ شباب میں جسکو - خزاں رسیدہ ہے اُسکے لئے بہار میں
روح اجل کا تھپیڑا - اجل کا تمانچا - اجل کا سامنا ہے - بیحد تکلیف اور
جان جوکھوں ہونیکی جگہ کہتے ہیں - (بحر) اللہ ہی بچائے اجل کا ہے
سامنا فرقت کی شب کہاں ہیں چراغ سحر کہاں - اجل کے منھ سے پھرنا
مرضِ مہلک سے نجات پانا - موذی کے جنگل سے چھوٹنا - کسی بلائے ناگہانی
سے چھوٹنا - اجل کے منھ میں جانا - وہ کام کرنا جسمیں موت کا اندیشہ
ہو - اجل گرفتہ (ف) اجل رسیدہ ۔

اُجلا - (ہ) صفتِ مذکر ۱ سفید - میلا کی ضد - روشن - براق ۲
(عو) دھوبی - اُجلاپن - مذکر - صفائی - چمک - روشنی - رونق - اُجلا کارخانہ
خوش سلیقگی خوش انتظامی سے گھر کی رونق اور ظاہر درست ہونیکو
کہتے ہیں (فقرہ) اس قلیل آمدنی پر ایسا اُجلا کارخانہ دیکھکر خوشی ہوئی
اُجلا کام - صاف کام جسمیں گنجلک اور کسی قسم کے ابتری نہو (فقرہ) دفتر
نیا ہے لیکن کام اُجلا ہے - اُجلا سیلا - صاف ستھرا سیلا جہاں تماشائی اور
خرید و فروخت کرنیوالے سفید پوش جمع ہوں - اُجلا منھ ہونا - سرخرو
ہو جانا - آبرو بچنا - تہمت سے بری ہونا ۔

اجلاس - (ع بالکسر - بیٹھنا - کچہری کرنیکو بیٹھنا) مذکر ۱ کچہری
میں عدالت کیلئے حاکم کا بیٹھنا - (کرنا کے ساتھ) (فقرہ) یہاں جج صاحب
ہفتے میں دو مرتبہ اجلاس کرتے ہیں ۲ مذکر وہ مقام جہاں حاکم عدالت
کیواسطے بیٹھے (فقرہ) حاکم آرام کمرے سے دو بجے اجلاس پر آیا - اجلاس
کامل - وہ اجلاس جس مین کُل جج موجود ہوں ۔

اجلاف - (ع بالفتح) مذکر اشراف کی ضد - رذیل - کمینے
اسکا واحد جلف اردو میں مستعمل نہیں ہے ۔

اجلال - (ع - بالکسر - بزرگی) مذکر - بزرگی - شان و شوکت
(نوازش) دونوں پہ نہ ظاہر ہو کچھ حال اُسکا - زباں سے بیاں ہو نہ
اجلال اُسکا ۔

اُجلنا - (ہ) - صاف ہونا - روشن ہونا - چمکنا - بارونق
ہونا - (فقرہ) زیور اُجل گیا ہو تو سُنار سے لے آؤ ۔

اجلہ - (ع) - (بفتح اول وکسر دوم وتشدید سوم مفتوح) جلیل
کی جمع - بزرگ ۔

اُجلی - (ہ) صفت مونث ۱ صاف ستھری - (فقرہ) یہ جاجم
کتنی مرتبہ دھوئی گئی مگر اُجلی نہوئی ۲ (عو) مونث - دھوبن - مسلمان عورتیں
رات کیوقت دھوبن کہنا منحوس سمجھتی ہیں اسلیئے شب کو دھوبن کی جگہ
اُجلی کہتی ہیں (رنگین) دھوئی ہے دیکھو بیطرح سے کیا اُجلی نے - گاچ
کی لیکنے نئی میری مروڑی انگیا - اُجلی طبیعت - نفاست پسند طبیعت (فقرہ)
آپ سے اُجلی طبیعت کے آدمی شاذ و نادر دیکھنے میں آتے ہیں ۔

اجماع (ع۔ بالکسر۔ کسی کام میں متفق ہونا) مذکر۔ ۱ جمع ہونا۔ اکٹھا ہونا۔ (بحر) جو کچھ کہ شر بشر سے ہو پیدا عجب نہیں۔ اجماع چار عنصروں کا ہے بنا ئے بشر ۲ اتفاق (نوازش، درد ہی ہے ہر مرض کی بس دوا۔ ایک ہے اجماع اہلِ درد کا۔

اجمال ۔ (ع بالکسر مجمل بیان کرنا) مذکر ۱ تفصیل کی ضد ۲ تحریر یا تقریر میں ایسا مضمون لانا جسکا مطلب زیادہ ہو اور عبارت کم اور اُسکے سمجھنے میں ذرا دقت ہو (تسلیم) گفتگو سے نہ کھلا اُنکا دہن۔ ساری تقریر میں اجمال رہا۔ اجمالی ۱ مشترکہ جسمیں حصہ کشی نہ کیگئی ہو جیسے اجمالی ڈگری۔ اجمالی محال ۲ مبہم۔ گول۔ مختصر۔

اَجناس ۔ (ع۔ جنس کی جمع) چیزیں۔ اشیا۔ قسمیں۔ انواع

اجنبی ۔ (ع بالفتح دفتح سوم) شناسا کی ضد۔ بیگانہ۔ جس سے جان پہچان نہو۔ ناواقف۔ پردیسی۔

اجنٹ ۔ (انگ۔ ایجنٹ) مذکر۔ گماشتہ۔ نایب۔ مختار وہ شخص جو کسیکی طرف سے کوئی کام انجام دینے کے لیے مقرر ہو۔ آڑھتیا۔ دلاّل۔

اجنٹی ۔ (انگ ایجنسی) ۱ ایجنٹ سے متعلق۔ ایجنٹ کا دایرۂ حکومت۔ (فقرہ) اس اجنٹی میں کئی ریاستیں ہیں ۲ ایجنٹ کا محکمہ (فقرہ) اجنٹی میں استغاثہ کرنا چاہیے ۳ قُرقی۔ تیار فصل کی قرقی (فقرہ) مجبور ہوکر زمیندار نے اجنٹی کرادی۔

اَجِنّہ ۔ (ع جنین کی جمع) جنین وہ بچہ جو ماں کے پیٹ میں ہو یہ لفظ جن کی جمع نہیں ہے اُسکی جمع جنّہ ہے۔

اجورہ ۔ (ع بضم اول و دوم و سکون واو معروف) مذکر ۱ اجرت مزدوری۔ (اختر شاہ اودہ) اجورہ پہلے ہی سے گورکن کو میں نے دیا۔ جو کچھ کہ کرنا تھا بہتر تو ریس نے کیا ۲ کرایہ۔ بھاڑا۔

اَجوف ۔ (ع) ۱ کھوکھلا۔ شکم خالی ۲ صرفیوں کی اصطلاح، وہ لفظ جسکے عین کلمے میں حرف علّت ہو۔

اجوکیشن ۔ (انگ) مونث۔ تعلیم۔ تدریس۔ اجوکیشنل۔ (انگ) صفت۔ اجوکیشن کیطرف منسوب۔ تعلیمی۔ جیسے اجوکیشنل دیپارٹمنٹ تعلیم کا محکمہ۔ اجوکیشنل کانفرنس۔ تعلیمی انجمن۔

اُجھڑ ۔ (ھ)۔ عو۔ جھگڑالو۔ بات بات پر تکرار کرنیوالا۔ ہر شخص سے اُلجھنے والا۔

اجہل ۔ (ع بالفتح دفتح سوم۔ جاہل کا افعل التفضیل) بڑا جاہل بہت ہی اُجڈ۔ نہایت بیوقوف۔

اُجھینا ۔ (ھ) مذکر۔ چرخے میں ایندھن جوڑنیکی ایک قطعہ جس سے آگ بہت جلد مشتعل ہو جاتی ہے (رنگا نا کے ساتھ)۔

اجی ۔ کلمۂ خطاب۔ اے جی کا مخفف۔ یعنی اے جناب۔ عموماً برابر والے کو اس کلمے سے خطاب کرتے ہیں (فقرہ) اجی منشی صاحب یہ بات تو سننے میں نہیں آتی ہے (فقرہ) اجی واہ ہم اُنکے انتظار میں رہے اور وہ بالا بالا لکھنؤ چلے گئے

اُجیالا (ھ)۔ مذکر۔ اندھیرے کی ضد۔ روشنی۔ دن۔ چمک۔ (بحر) ہم سے پوچھو تو اندھیرے کا وہ اُجیالا ہے۔ بام پر یار ہو گر دوں پہ قمر ہو کہ نہو۔ اب اُجالا زیادہ کہتے ہیں۔ اُجیالی۔ مونث۔ کھوٹ سے کی

اندھیری یہ نام اکبر نے رکھا ہے۔

اَجیر۔ (ع) اجرت پر کام کرنیوالا۔ مزدور۔

اَجیرن۔ (۱) یہ لفظ سنسکرت میں بدہضمی کے معنی میں ہے اصطلاحًا ناگوار خاطر کی جگہ بولنے لگے)۔ عو۔ صفت ۱ بارِ خاطر۔ دوبھر ہونیکی جگہ۔ (قلق) بولی جاتے ہیں اے مہ عالم۔ لو اجیرن ابھی سے ہو گئے ہم ۲ غذا کی نسبت جسکے کھانے سے طبیعت بدمزہ ہو (فقرہ) ابتک طبیعت چاق نہیں ہے رات کے اتنے سے چاول اجیرن ہو گئے ۳ مشکل۔ دشوار۔ (فقرہ) بلغم کے مارے انکو چار قدم چلنا اجیرن ہے ۴ باعثِ تکلیف۔ وبالِ جان۔ (مسرور) سا کیوں تو اپنی آپ دشمن ہوتی ہے۔ عقل اتنی بھی اجیرن ہوتی ہے

اُچاپت۔ ھ (س اُچ نہایت آپت معتبر) مونث ۱ بنیے بقال یا کسی دُکاندار سے اُدھار کا لین دین (فقرہ) اُچاپت بالکل بند کر دو چیز نقد منگایا کرو ۲ عو۔ شور۔ غُل۔ کود پھاند (مچانا کے ساتھ) (فقرہ) یہ کیا اُچاپت مچا رکھی ہے اُچاپت اُٹھانا۔ اُدھار سودا دینا (فقرہ) یہ بنیا بہت سے گھروں کی اُچاپت اٹھاتا ہے۔ اچاپت اُٹھنا لازم ادھار سودا لیا جانا (فقرہ) تمھارے گھر میں کسکی دکان سے اچاپت اٹھتی ہے۔ اُچاپتی (عو) شوخ اور شریر لڑکا (فقرہ) بڑا ہی اُچاپتی لڑکا ہے دم بھر نچلا نہیں بیٹھتا۔

اُچاٹ۔ ھ (س اُچ بہت اٹ پھرنا) صفت بر خاستہ۔ بیزار۔ اُداس۔ اکتایا ہوا۔ (فقرہ) تم ابھی سے اُچاٹ ہو گئے۔ اُچاٹ دینا متعدی۔ اُکھاڑ دینا۔ کیسکو برخاستہ خاطر کر دینا۔ (فقرہ) وہ تو راہ پر آ چلے تھے تم نے اُچاٹ دیا۔ اُچاٹ کر دینا متعدی۔ دل یا طبیعت کو کسی طرف سے ہٹا دینا (رند) کرنا نہ یار حور شمایل سے دل اچاٹ۔ مشکل پڑیگی ہو دیگا مشکل سے دل اُچاٹ۔ اُچاٹ ہونا۔ لازم ۱ دل ہٹ جانا۔ طبیعت ہٹ جانا (بحر) سنے جو اقوال بد کیسکے خموش بیٹھے رہے نہ بکتے۔ اُچاٹ ہو کر اُس انجمن سے کسی بہانے سے ہم اُٹھ آئے ۲ (نیند کے ساتھ) اُڑ جانا۔ جاتا رہنا۔ لڑکوں نے اس قدر شور مچایا کہ نیند اُچاٹ ہو گئی اس جگہ ہو جانا ہی کے ساتھ استعمال ہے۔ اُچاٹنا (ھ)۔ (عم)۔ اُچاٹ دینا۔ اُچاٹ کر دینا۔

اچار۔ (ف۔ آچار) مذکر۔ سرکے یا تیل یا لیموکے عرق میں آم اور اور بعض پھل نمک مرچ وغیرہ کے ساتھ ڈال کر مختلف ترکیبوں سے بناتے ہیں۔ شلجم۔ گاجر اور مولی کا اچار پانی میں ڈال کر بنایا جاتا ہے۔ اچار اُٹھنا اچار بنا کر چند روز دھوپ میں رکھتے ہیں دھوپ کی گرمی پا کر جو پھل ڈالے گئے ہیں گل جاتے ہیں اسکو اچار کا اٹھنا کہتے ہیں۔ اچار بنانا۔ اچار کو ترکیب دینا۔ اچار تیار کرنا۔ اچار پڑنا۔ اچار بننا۔ اچار ڈالنا۔ متعدی۔ اچار بنانا (رشک) اے گل تازہ اگر ڈالے تو کانٹوں کا اچار شیشۂ گل سے سوا لائے اچاری رنگت ۲ بے ضرورت کسی چیز کو مدت تک رکھ چھوڑنا (فقرہ) کتاب نہ خود دیکھتے ہو نہ دوسرے کو دیتے ہو اچار ڈال رکھا ہے ۳ کسی شخص کو زیادہ بٹھلا رکھنے کی جگہ بھی بولتے ہیں (فقرہ) جانے دو کیا اب انکا اچار ڈالوگے۔ اچار کر دینا۔ بہت پیٹنا مارتے مارتے صورت بگاڑ دینا (فقرہ) ظالم نے مارتے مارتے اچار کر دیا۔ اچار نکال دینا۔ متعدی خوب مارنا۔ بے انتہا مارنا (فقرہ) اب کبھی ادھر گیا تو مارتے مارتے اچار نکال دوں گا۔ اچار نکلنا۔ لازم (فقرہ) اسقدر پٹو گے کہ اچار نکل جائیگا۔ اچار ہو گئے۔ بُری گت ہو گئی۔ صورت بگڑ گئی۔ اصلی حالت باقی نہ رہی۔ (فقرہ) وہ اتنا پٹے کہ اچار

ہو گئے۔ اچاری۔ مونث۔ کانچ اور چینی کا وہ ظرف جسمیں اچار مربّے اور سرکہ وغیرہ رکھتے ہیں۔

اچانچک۔ (ھ) اچانک۔ اگلی زبان ہے اب اچانک بولتے ہیں

اچانک۔ ھ (مادہ اچان جسکی اصل سنسکرت میں اگیات (نامعلوم) ہے) دفعتہً۔ ناگاہ۔ یکایک۔ (فقرہ) وہ سفر کا قصد کر ہی رہے تھے کہ غدر نے اچانک آدبایا۔

اُچپل۔ ھ۔ (س چپل) صفت۔ شوخ۔ چلبلا۔ چنچل۔ اب کم بولتے ہیں۔ اُچپلا۔ (ھ) شوخ۔ چلبلا اب چلبلا زیادہ بولتے ہیں۔ اچپلاپن۔ مذکر شوخی۔ ناز۔ کرشمہ۔ چلبلاپن۔ (شوق) گوری رنگت یہ گرمی صورت میں اچپلاپن بھرا طبیعت میں۔ اب چلبلاپن زیادہ بولتے ہیں۔ اچپلاہٹ مونث۔ شوخی۔ چلبلاپن (وزیر) یہ یاد آتی ہے کسکی چپلاہٹ۔ کہ گر پڑتی ہے بجلی تلملا کر۔

اُچٹانا۔ (ھ) متعدی۔ (عم) ۱ اچٹنا کا۔ کھیڑنا ۲ چوکنا کرنا۔ بھڑکانا ۳ بیزار کرنا۔

اُچٹتا سا۔ صفت۔ ادھورا سا۔ (میر) کہا میں (میں نے) مرا حال تم تک ہے پہنچا۔ کہا ہاں اُچٹتا سا کچھ میں سنا تھا۔ مونث کے لئے اُچٹتی سی بولتے ہیں جیسے اُچٹتی سی چوٹ لگی ہے۔ اُچٹتا ہوا۔ اُدھورا۔ سرسری۔ جیسا چاہیے ویسا نہو (فقرہ) یہ کیا اُچٹتا ہوا سلام کرتے ہو جیسے کوئی مکھی اُڑاتا ہے۔ مونث کیلئے اُچٹتی ہوئی کہتے ہیں (داغ) ان اُچٹتی ہوئی باتوں کے نہیں ہم قائل۔ کرے انکار باندازۂ پیماں کوئی۔

اُچٹنا۔ (ھ) لازم ۱ (دل اور طبیعت کے ساتھ) برخاستہ ہونا۔ بیزار ہونا۔ (فقرہ) ایک بار امتحان میں فیل ہو گئے طبیعت اُچٹ گئی اب پڑھنے میں جی نہیں لگتا ۲ (نیند کے ساتھ) اُڑ جانا ۳ بھڑکنا۔ کھٹکنا۔ (فقرہ) وہ راہ پر آتے آتے اُچٹ گئے۔ بندوق کی آواز سے شکار اُچٹ گیا ۴ اُچھل جانا (وزیر) اُسنے نگاہ کرتے ہی بس آنکھ پھیر لی۔ برچھی لگی تھی سینے میں لیکن اُچٹ گئی ۵ پھیلنا۔ بھٹکنا۔ الگ ہو جانا۔ جیسے پلاستر دیوار سے اُچٹ گیا

اچرج۔ (ھ بالفتح و فتح سوم) صفت (عو) انوکھا۔ (فقرہ) ایسی کیا اچرج چیز تھی جو تم ایسی بلک گئیں۔

اُچک۔ (ھ) ۱ اُچکنا سے صیغۂ امر واحد حاضر ۲ اُچکنا کا حاصل مصدر۔ اُبھار۔ بلندی۔ (فقرہ) اُنکے کلام سے طبیعت کی اُچک معلوم ہوتی ہے۔ اُچک پھاند۔ مونث۔ کود پھاند۔ جست وخیز۔ فصحا کود پھاند بولتے ہیں۔ اُچک جانا۔ کود جانا۔ پھاند جانا۔ اُچک لیجانا۔ اُڑا لیجانا غافل کر کے کوئی چیز لے لینا۔ چالاکی سے لے بھاگنا۔ (مسرور) اُچکا نہیں ہے جو غمزہ ترا دل کو کیونکر اُچک لیگیا۔ اُچک کر۔ کود کر (فقرہ) وہ نالی کو اُچک کر چلے گئے ۲ اوپر اُٹھ اُٹھ کے (فقرہ) تم اُچک اُچک کر کیا دیکھتے ہو

اُچکا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کی ڈور لپیٹنے کی چرخی۔

اُچکّا۔ (ھ) مذکر بدمعاش۔ اُٹھائی گیرا۔ شاطر چور جو دن دہاڑے نظر کے سامنے مال اڑالے اور کسیکو خبر نہو ۔ (اکبر) ابھرا جو وہ جوبن بلا دل کا بتا مجھکو یہی دونوں اُچکے چور تھے چوری یہیں نکلی۔ اُچکّاپن۔ بدمعاشی چوری۔ بدچلنی۔

اُچکانا۔ (ھ) اوپر اُٹھانا۔ اونچا کرنا۔ (نجات النفس) ۱ یہ ردی اپنا تمام بوجھ اُچکا اُچکا کر اوپر کیطرف لئے جاتا ہے۔ اُچکا ہوا ۱ بُرز در

(فقرے) مسدّس کا لطف یہی ہے کہ بیتین خوب اُچکی ہوئی ہوں۔ کیا اُچکے ہوئے مصرع ہیں ۲ بلند عالی۔ (ہلال) اندنوں اُچکی ہوئی ہے مری کچھ ایسی نگاہ ذرّے آتے ہیں نظر صورت انجم مجکو ۳ اُچکی ہوئی تقدیر۔ بلند تقدیر۔ خوش نصیبی (داغ) گر رسائی چاہتی ہے اور تو اپنا عروج۔ اے دُعا مل جا کسی اُچکی ہوئی تقدیر سے بجز داغ کے اور کسیکے کلام میں نظر سے نہیں گزرا۔

اَچکن۔ (ھ) بالفتح و فتح سوم) مونث۔ ایک پوشاک ہے جسمیں دونون طرف پردہ اور گریبان سے کمر تک بتام ہوتے ہیں۔ (تسلیم) اُسنے جب یہ بدن کی اچکن۔ ہو گئی یہ زمے چکن کی اچکن۔

اُچکنا۔ (ھ) ۱ جست کرنا۔ پھاندنا کودنا۔ پھلانگنا۔ (بحر) چالاک کیسے کیسے گرے اپنی گور میں۔ نالی یہ ہاتھ بھر کی نہ کوئی اُچک گیا ۲ اُبھرنا زور پر آنا۔ (ناسخ) جب اچکتی ہے طبیعت بہرِ مضمونِ بلند۔ طائر سدرہ کے آجاتے ہیں شہپر ہاتھ میں ۳ زمین سے اونچا ہونا۔ کسی جگہ سے اونچا ہونا (فقرہ) بار بار اُچک کر کیا دیکھتے ہو۔

اُچلاچال۔ صفت۔ عو۔ نہایت شوخ چنچل۔ جو غایت شوخی و شرارت سے ایک جگہ نہ ٹھہرے صحیح انچلا چال ہے دیکھو انچلا چال۔

اُچلنا۔ (ھ)۔ عم۔ علیٰحدہ ہونا۔ پرت اُکھڑ جانا۔

اچنبھا۔ اچمبھا۔ (ھ۔ س۔ آ۔ نفی کا۔ چمبو۔ جانا)۔ مذکر۔ تعجب۔ حیرت۔ (کرنا۔ گزرنا ہونا کے ساتھ)۔ (شوق) آہ و زاری جو کوئی کرتا تھا۔ اک اچنبھا ہمیں گزرتا تھا (کیف) کچھ نہیں کھلتا مجھے کیا ہو گیا دل کے جانیکا اچنبھا ہو گیا (فقرہ) ابتداءً نصوح کو نماز وغیرہ کا اہتمام کرتے دیکھکر گھر والون نے اچنبھا کیا تھا ۲ تعجب خیز واقعہ۔ نئی بات۔ اب اس معنی میں فصحا نہیں بولتے۔ اچنبھا دانہ مذکر۔ ایک قسم کی مٹھائی کا نام جو سرسوں یا خشخاش کے دانے کے برابر ہوتی ہے۔ اچنبھے کی بات۔ تعجب خیز بات۔ نیا واقعہ (فقرہ) تمھارے نزدیک اچنبھے کی بات ہوگی مین نے ہمیشہ انکو ایسی ہی ذلیل حرکتین کرتے دیکھا ہے۔ اچنبھے میں رہنا۔ متحیّر ہو جانا (فقرہ) میں انکا غصہ دیکھکر اچنبھے میں رہ گیا۔

اُچنگ لگنا۔ (اُچنگ۔ ھ۔ مونث دلی خواہش) دل میں خواہش پیدا ہونا۔

اَچوک۔ (ھ)۔ صفت۔ نہ چوکنے والا۔ نشانہ خطا نہ کرنیکے موقع پر کہتے ہیں (فقرہ) وہ اچوک نشانہ لگاتا ہے۔

اچّھا۔ (ھ۔ س۔ اَچھ خالص) ۱ خراب کی ضد۔ بُرے کی ضد۔ (فقرہ) کیا اچھی الماری ہے ۲ دھمکانیکی جگہ۔ مثلاً جب کوئی بچّہ شرارت کرتا ہو تو کہتے ہیں اچھا میں آتا ہوں۔ (قلق) یہی وعدہ تھا کیوں یہی اقرار۔ خیر سمجھوں گی اچھا او مُردار ۳ صحیح تندرست۔ (فقرہ) خدا کا شکر ہے اب میں بالکل اچھا ہوں ۴ بہتر۔ مناسب۔ (فقرہ) تم نے طاہر کو کالج میں داخل کرا دیا بہت اچھا کیا ۵ ٹھیک۔ درست۔ جیسا چاہیئے۔ (فقرہ) کانپور میں طاعون پھیلا ہے وہاں جانا کچھ اچھا نہیں ۶ بہت خوب۔ کوئی بات مان لینے کی جگہ جیسے کوئی کہے کل تم کو آنا ہوگا جواب دینے والا کہے اچّھا ۷ مُبارک۔ مسعود (فقرہ) آج اچھی ساعت آپ چلے تھے کہ آتے ہی کام نکل گیا ۸ مفید۔ سزاوار۔ موافق (فقرہ) اُنکے حق میں لکھنؤ جانا اچھا نہوا ۹ واہ وا۔ سبحان اللہ کی جگہ۔ اس جگہ الف کو بڑھا کے بولتے ہیں ۱۰ (طنزاً) بیڈھب۔ بُرا جیسے روز بھاگے بھاگے پھرتے تھے آج اچھے پھنسے۔ اچھے کام آئے۔ اچھا وعدہ پورا کیا۔ اچھی خبر لی

اچھی بناہی نہ ترجیح ظاہر کرنیکے لئے۔ افضل و اعلےٰ کی معنی میں۔ (ذوق)
سُنکے مجنوں نے مرے شورِ جنُوں کو یہ کہا۔ واقعی مجھسے یہ شوریدہ سر اچھا نکلا
۱۰ تسلّی و تشفی کی جگہ (قلق) بولی اچھا مجھے ستا لینا۔ جو جو جی چاہے وہ سزا دینا
۱۱ تاکیداً۔ کچھ سمجھا کے کہنے کی جگہ (فقرہ) اب وہان نہ جانا اچّھا۔ (اشرف)
وہ میری بھلائی کو جو سمجھاتے ہیں اچھا۔ اتنا ہی بُرا ہے جو کہے جاتے ہیں اچھا
۱۲ پڑھنے یا بات کرنےمین جب کسی وجہ سے رُکاؤ ہو جاتا ہے تو اُسکے بعد
سامع یا مخاطب کہتا ہے اچھا یعنی آگے کہو ۱۳ حُسن کلام کیلئے جسکی تعبیر
کہیں کہیں خیر کے لفظ سے ہوسکتی ہے۔ (قلق) اچھا کیا آپ یاد کیجیے گا۔
پیر بشرطیکہ چل گیا فقرا۔ (رولا) اب یہ بیفائدہ ہے دلجوئی۔ چلو اچھا نہ جانے
دے کوئی ۱۴ زاید ربط کلام کیلئے ۵ ہم پیشہ و ہم مذہب و ہمراز ہے میرا
غالب کو بُرا کیون کہو اچھا مرے آگے۔ اچّھا اچّھا ۱ تشفی و تسلّی کی جگہ (قلق)
بولی وہ گلُ ذرا ٹھہر جاؤ۔ اچھا اچھا نہ اتنا گھبراؤ ۲ دھمکانے کی جگہ (فقرہ)
اچھا اچھا سمجھ لون گا۔ اچّھا اچّھا۔ (عو) اچھا بھلا۔ تندرست (فقرہ) کل
تک لڑکا اچھا بچھا کھیلتا تھا آج نہ جانے کسکی نظر لگ گئی۔ اچّھا بُرا ۱ معمولی
بُرا بھلا۔ (فقرہ) اپنےگھر میں تکلّف کیا جو اچھا بُرا ملا کھالیا ۲ نیک و بد۔ نفع نقصان
(فقرے) آدمی اپنا اچھا بُرا آپ ہی خوب سمجھتا ہے۔ انسان کو اپنے اچھے بُرے
میں کچھ تو تمیز چاہیے۔ (داغ) کیا غرض تھی دیکھتے ہم عشق میں اچھا بُرا۔ دیکھتا
تو پھر دل ناکام اپنا دیکھتا۔ اچّھا بھلا ۱ تندرست۔ بھلا چنگا۔ (فقرہ) کل تک
لڑکا اچھا بھلا کھیلتا تھا آج خدا جانے کیا ہو گیا کہ سر نہیں اٹھاتا ۲ بے عیب
جیسا چاہیے (فقرہ) اچھا بھلا تو لکھا ہے یوں جسکا جی چاہے حرف رکھے ۳
صاف صاف۔ کھُلا کھُلا۔ نمایاں (فقرہ) چاند تو اچھا بھلا موجود ہے تمھاری

نگاہ کام ہی نہیں کرتی۔ اچّھا خاصا ۱ تندرست۔ (داغ) مین تو مرتا ہوں
وہ یہ کہتے ہیں۔ اچھا خاصا ہے بھلا چنگا ہے ۲ بے عیب (فقرہ) اچھا خاصا کپڑا
ہے اس میں بُرائی کیا ہے ۳ صاف صاف کھُلا کھلا۔ نمایاں (امیر) بید حرک
دیکھو نکیرین چلے آتے ہیں۔ اچھی خاصی یہ سڑک ہے مری تربت کیسی ۴ پورے
کی جگہ۔ (فقرہ) بچہ کا ہیکو اچھا خاصا جوان ہے۔ اچّھا سلوک کیا۔ بہت بُرا کیا
اچّھا نہین کیا۔ جس شخص سے اچھائی کی امید ہو اور وہ کوئی بُرائی کرے
اُس جگہ طنز سے یہ جملہ کہتے ہیں۔ (اسحر) دل سے اچھا سلوک ہم نے کیا قابل
اجتناب ہیں ہم لوگ۔ اچھا کرتے ہیں ۱ جب کوئی کسی بات سے منع کیا جاتا ہی
اور اُسے روک ٹوک ناگوار ہوتی ہے تو ڈھٹائی سے کہتا ہے (فقرہ) تو کیا ہمارا
اتالیق ہے جا اچھا کرتے ہیں جو کچھ کرتے ہیں ۲ طنز سے آزردگی اور رنجش کی
جگہ (فقرہ) آپ جو کچھ کرتے ہیں اچھا کرتے ہیں کوئی آپ کے معاملے میں کیوں
دخل دینے لگا ۳ مناسب ہونیکی جگہ (فقرہ) آپ اچھا کرتے ہیں جو اس صحبت
میں نہیں بیٹھتے۔ اچّھا کرنا ۱ تندرست کرنا۔ صحت دینا۔ (فقرہ) خدا ہی اچھا
کرے وہ سخت بیمار ہیں ۲ کسی آفت مصیبت سے بچانا خیر کرنا کی جگہ۔ (فقرہ)
آج کوتوال کا سامنا ہو گیا تھا مگر خدا کو اچھا کرنا تھا کہ اُسنے کچھ خیال نہین کیا
اچّھا کہنا ۱ تعریف کرنا۔ اچھے الفاظ سے یاد کرنا۔ (فقرہ) مجھپر کیا موقوف ہے
آپ نے کسیکو بھی اچھا کہا ہے ۲ عمدہ شعر تصنیف کرنا۔ (فقرہ) شعر کہنا تو آسان
ہے مگر اچھا کہنا مشکل ہے۔ اچّھا کیا ۱ جب کسیکو کسی قسم کی روک ٹوک ناگوار
گزرتی ہے تو وہ ڈھٹائی سے کہتا ہے (قلق) اے بی بکو اس تو کرو نہ ذرا۔
چلو اچھا کیا کہا تو کہا ۲ طنز سے آزردگی اور رنجش کی جگہ۔ (قلق) خیر اچّھا
کیا جو تمنے کہا۔ یہی زیبا تھا یہی لازم تھا ۳ مناسب ہونیکی جگہ۔ (فقرہ) آپنے

اچھی

اچھا کیا وہاں سے چلے آئے ورنہ بڑی آفت کا سامنا ہوتا۔ اچھا کیا خدا نے بُرا
کیا بندے نے۔ (عو) خیر خدا کی طرف سے ہے اور شر بشر کیطرف سے۔ گو نیکی
اور بدی دونون خدا کی طرف سے ہیں مگر ہمکو یہی کہنا اور سمجھنا چاہیے کہ اچھائی
اُسکی جانب سے اور بُرائی ہماری طرف سے ہے (نکہت) نیکی بدی تو قبضۂ قدرت
میں حق کے ہے بشرط ادب کو نیک ادا بندے نے کیا۔ بندے میں اور خدا
میں تو اتنا ہی فرق ہے۔ اچھا کیا خدا نے بُرا بندے نے کیا۔ اچھا لگنا۔
بھلا معلوم ہونا۔ پسند خاطر ہونا۔ (مومن) ہے تمکو تو یہی شغل و نرات۔
اچھی نہیں لگتی مجھکو یہ بات۔ اس مصدر مین ذم کا پہلو ہے بعض فصحائے
لکھنؤ بعض مواقع پر اسکے استعمال سے بچکر اچھا معلوم ہونے کو ترجیح دیتے
ہیں۔ اچھا ہوا۔ خوب ہوا ۲ (طنزاً) بُرا ہوا۔ (ذوق) کھچ گیا میری طرف
سے اور اُس دلبر کا دل۔ واہ وا جذب محبت کا اثر اچھا ہوا۔ اچھا ہونا۔
لازم۔ بیمار کا تندرست ہونا۔ اچھا ہی اچھا ہے۔ ہر طرح آرام ہے چین ہی چین
ہے۔ (فقرہ) یہاں بھی اچھی بسر کر گئے اور انشاء اللہ وہاں بھی اُنکے لئے اچھا ہی
اچھا ہے۔ اچھون کے اچھے ہی ہوتے ہیں۔ نیک لوگوں کی اولاد نیک
ہوتی ہے۔ جو شخص اپنے باپ دادا کی طرح خود بھی اچھا ہو اُسکی تعریف
میں کہتے ہیں۔ اچھی۔ (عو) ۱ پیاری۔ مہربان۔ پیار اور خوشامد سے عورت
کو کہتی ہین۔ (شوق) جب ہوئی تنگ دل کی ایذا سے۔ کہا جا کر انگ
یہ ماما سے۔ میری اچھی تو اُسکے گھر تک جا۔ دیکھے اُسکو اُلٹے پاؤن پھر آ
۲ اچھی بات (امیر) جفا کو وفا کیون نہ سمجھوں میں ناصح محبت میں اچھی
بُری سوجھتی ہے ۳ (طنزاً) بُری کی جگہ (امیر) آتے ہین جانب زنداں
جو وہ مر لیتے ہیں اچھی آپ [illegible] سر دن کی خبر لیتے ہیں۔ اچھی بات ہے

اچھے

۱ خوب بات ہے ۲ (طنزاً) ناز یبا بات نامناسب برتاؤ۔ اچھی خاصی۔ دیکھو اچھا
خاصا۔ اچھی دل لگی کی۔ ناز یبا مذاق کرنے یا دھوکا دینے نقصان پہنچانے کی
جگہ طنز سے کہتے ہیں۔ (فقرہ) مجھسے تو کہا بیٹھئے میں آتا ہون اور آپ جاکر
سو رہے اچھی دل لگی کی۔ اچھی راہ۔ عو۔ نیک صلاح۔ (نیر) حال سچ سچ
سُناتی ہوں تمکو۔ راہ اچھی بتاتی ہوں تمکو۔ اچھی طرح ۱ خاطر خواہ۔ خوب جیسا
چاہئے (فقرہ) اچھی طرح کھا لو پھر شام تک کھانا نہ ملیگا ۲ خیر و عافیت اور
چین سے ہونیکی جگہ (غالب۔ عود ہندی) آپ کا بندہ بے درم خریدہ اچھی
طرح ہے ۳ مزاج پُرسی کا کلمہ ہے (تسلیم) ہر بگولا دیکھکر کہتا ہے مجھکو دشت
میں۔ تم کہان تھے آج تک اے مہرباں اچھی طرح۔ اچھی کٹنا۔ آرام و
آسایش کے ساتھ بسر ہونا۔ عزت آبرو سے بسر ہونا۔ (رشک) ساقی آیا
اب بہت اچھی کٹیگی زندگی۔ وقت تیغ موجۂ دریائے مے ہو جائیگا۔ اچھی کہی
۱ یہ بات ٹھیک نہیں کہی۔ اعتراض سے طنزاً کہتے ہیں۔ (داغ) اچھی کہی
اچھا نہیں کچھ دل کا لگانا۔ یہ لگ گئی اے ناصح ناداں مرے دل کو ۲ خوب
پھبتی کہی۔ (فقرہ) کالی رنگت اور مٹاپے پر آبنوس کے کندے کی اچھی کہی۔
اچھے۔ (عو) پیارا۔ مہربان۔ پیار اور خوشامد سے مرد کو کہتی ہین۔ اچھے
آئے۔ (عو) طنز سے کہتی ہیں۔ واہ کیا کہنا۔ (قدر) جاتی ہے جاں ہائے
ہائے اسکو لکھوں تو یہ سُنائے۔ گھر ہے میں جاؤں اچھے آئے میری وہاں
بلا چلے۔ اچھے اچھے۔ بڑے آدمی۔ ذی علم۔ دولتمند۔ حسین۔ اہل کمال
زبردست آدمی۔ بہادر آدمی (فقرے) ہمارا روپیہ اچھے اچھے تو روک
نہیں سکتے۔ ہمارا مقابلہ اچھے اچھے تو کر نہیں سکتے۔ شادی بیاہ میں
اچھون اچھون کا دوالا نکل جاتا ہے۔ (ظفر) دکھا دے جو مصحف وہ

روئے کتابی۔ تو قابیں ہوں اہل کتاب اچھے اچھے۔ اچھے جی سے۔ خوشی سے
رضا و رغبت کے ساتھ۔ بلا اکراہ۔ (فقرہ) آپ اچھے جی سے میرا حصہ الگ کر دیں
تو کیا مضائقہ ہے۔ اچھی حالوں گزرنا۔ آرام سے عمر بسر ہونا۔ (جلیل) اچھے
حالوں گزرتی ہے اُسکی۔ جو خرابات میں خراب ہوا۔ اچھے دن آنا۔ خوش
اقبالی کے دن آنا۔ فلاح کا زمانہ آنا۔ نصیب جاگنا۔ اقبالمند ہونا۔ (فقرہ)
جب اچھے دن آتے ہیں بچھڑے مل جاتے ہیں۔ اچھے رہے ۱۔ مزے میں
رہے۔ (وزیر) دیکھنے والو نہیں تیرے وہ بہت اچھے رہے۔ قتل کر ڈالا جنھیں
تیغ نگاہِ ناز سے ۲۔ آرام سے رہے۔ (صبا) رنج دُنیا سبب راحتِ عُقبےٰ ٹھہرے۔
وہی اچھے رہے جو موردِ آفات رہے ۳۔ سبحان اللہ۔ واہ۔ کیا خوب۔ کسی
امر خلافِ عقل اور خلافِ مصلحت کی جگہ طنز سے کہتے ہیں۔ (فقرہ) اچھے رہے
ہمارے دشمن اور ہمیں سے امداد کی درخواست۔ اچھے رہے ہاتھ پر ہاتھ رکھے
بیٹھے رہے اور دو سو گنوائے ۴۔ مزاج پوچھنے کی جگہ۔ (فقرہ) کہو اچھے رہے
اچھے سے اچھا پہنانا اچھے سے اچھا کھلانا۔ متعدی۔ بڑے آرام سے رکھنا
اچھے سے اچھا پہننا اچھے سے اچھا کھانا۔ لازم۔ خاطر خواہ آرام اُٹھانا۔ راحت
و آرام سے گزرنا۔ اچھے سے پالا پڑا ہے۔ بیڈھب آدمی سے سابقہ پڑا ہے (فقرہ)
اچھے سے پالا پڑا ہے کہ اپنی ہی کہتا ہے دوسرے کی نہیں سُنتا۔ اچھے کو اچھا
بُرے کو بُرا جاننا۔ نیک و بد میں تمیز کرنا۔ (فقرہ) آدمی کو چاہئے کہ اچھے کو اچھا
بُرے کو بُرا جانے یہ نہیں کہ سب کے ساتھ ایک ہی طرح پیش آئے۔ اچھے کو
اچھا بُرے کو بُرا نظر آتا ہے۔ نیک کو بُرا بھی نیک نظر آتا ہے اور بد کو نیک بھی
بد معلوم ہوتا ہے۔ جو شخص جیسا ہے اُسکی نظر میں دوسرا بھی ویسا ہی دکھائی
دیتا ہے (ذوق) ہے بُرا تو ہی اگر آیا نظر تجھکو بُرا۔ تو ہی اچھا ہے تجھے معلوم

اگر اچھا ہوا۔ اچھے گھر بیانہ دیا۔ اچھے گھر بیناد دیا۔ ایسے شخص سے معاملہ
کیا ہے جس سے نفع کی جگہ سراسر ضرر اور نقصان پہنچے گا یعنی ابھی اسیوں
سے سابقہ نہیں پڑا ہے قدر عافیت کُھلے گی۔ اچھے لوگ۔ نیک بندے
خوش نصیب۔ (فقرہ) کیا اچھے لوگ تھے کوئی مصیبت پڑتی ہمیشہ صابر و
شاکر ہی رہتے۔ اچھے وقت ۱۔ عین ضرورت کے وقت۔ عین موقع پر
(امیر) راہ بتلا دی عدم کی خضر منزل مل گیا۔ گھر سے اچھے وقت نکلا تھا
کہ قاتل مل گیا۔ (فقرہ) اچھے وقت آپ آگئے ابھی تلاش ہی ہو رہی تھی
۲۔ طنز اُبھی کہتے ہیں یعنی بے موقع بے محل۔ (ظفر) طاقت و ہوش ہوئے
ہم سے جُدا اچھے وقت۔ دی بڑھاپے میں دغا سب نے ہمیں اچھے
وقت۔ اچھے ہو۔ خیر و عافیت دریافت کرنیکو کہتے ہیں۔ اچھے ہیں۔ تندرست
ہیں۔ صحیح و سالم ہیں۔ اچھے ہیں پر خدا کام نہ ڈالے۔ ظاہر بین اچھے ہیں
لیکن حقیقت میں بُرے ہیں۔ (میر) ہیں زلف و خط و خال تو سب یار کے
اچھے۔ پر ہم سے جو پوچھو تو خدا کام نہ ڈالے۔

اُچھالا۔ ھ۔ مذکر۔ وہ رسّی جس سے لکڑی کا زینہ چھت سے باندھا
جاتا ہے تاکہ زینے کو جنبش نہو۔ اُچھالا دینا۔ بھڑکا دینا۔

اُچھال چھکا۔ (عو)۔ شوخ بدمزاج۔ اوباش اور بدوضع عورت
کی نسبت کہتی ہیں (فسانۂ عجایب) دوسری چٹکی لیکے بولی اُچھال چھکا تو
بڑی خام پارہ ہے۔

اُچھالنا۔ (ھ) ۱۔ کسی چیز کو اوپر پھینکنا جیسے ٹوپی اُچھالنا۔ گیند اُچھالنا
۲۔ بعض سیّال چیزوں کو کسی ظرف سے نکالنے اور بار بار اُسمیں تریڑ دینے کی
جگہ جیسے دودھ اُچھالنا۔ چائے اُچھالنا ۳۔ مشہور کرنا۔ روشن کرنا۔ جیسے

نام اُچھالنا ۲ بلند کرنا۔ اُونچا کرنا۔ جیسے چھت اُچھالنا۔

اَچُھٹ۔ (ہ) صفت۔ نیا۔ غیر مستعمل ؎ غزل لکھ اب انشا تو اِک اور بھی۔ کہ یہ قافیے ہیں اونٹ۔ پھٹت [illegible] وہ چیز جو کسی کے مصرف میں نہ آئی ہو (شاد) ہر چند اُس ہیکیت سے دل رہ گیا اَچھٹ۔ لیکن مگر یہ چوٹ چھچھلتی پڑی سہی۔ (جلال) جہان تھے او گئے انیس اِس اپنی بھی گڑ جاتی۔ اَچھت قاتل کے کوچے مین شاتی بھی میں نکلی۔

اُچھل پڑنا۔ بغیر قصد دفعۃً اپنی جگہ سے اوپر کو حرکت کرنا۔ خوشی سے ہو یا خوف سے یا شدت تپ کی حالت میں (محسن) پہنچا ہے بُراق تک جو نامہ۔ دو ہاتھ اُچھل پڑا ہے خامہ۔

اُچھل کود۔ مونث۔ کمسنی کے حرکات۔ کود پھاند۔ کھیل کود۔ (جانصاحب) نچلے کہیں بیٹھو نہ اُدھم اتنا مچاؤ۔ بھاتی نہیں مجھکو یہ اُچھل کود تمھاری۔

اُچھلنا۔ (س۔ اُچھلت) لازم کودنا۔ جست کرنا۔ تیزی سے تڑپ کر نکلنا۔ (مصحفی) اک تیر مین اُچھلا ترا نخچیر ہوا پر۔ ڈرتا ہون نہ اُڑ جائے کہیں تیر ہوا پر ۲ پیدا ہونا۔ ظاہر ہونا۔ جیسے پتی اُچھلنا ۳ مرض کا عود کرنا۔ جیسے جنون پھر اُچھلا ۴ اُبھرنا۔ ترنا۔ (فقرہ) اِس تالاب کا ڈوبا اُچھلتا نہین ہے ۵ (کلیجے اور دل کے ساتھ) دھڑکنا۔ (غافل) چمن کی سمت یا رب عزم ہے کس غیرتِ گل کا۔ اُچھلتا ہے جو دل سینے میں دو دو ہاتھ بلبل کا ۶ ناز کرنا۔ فخر کرنا۔ (میر) خرام ناز جو دیکھیں تو چوکڑی بھولیں۔ غزال چال پر اپنی بہت اُچھلتے ہیں ۷ غرور کرنا۔ (فقرہ) وہ جنکے بل پر بہت اُچھلتے تھے سر سے وہی نہ رہے ۸ چھلکنا۔ (فقرہ) اِس سال ہولی مین رنگ خوب اُچھلا۔ اُچھلنا کودنا۔ بہت گھمنڈ کرنے بہت بُرا ماننے کی جگہ کہتے ہیں۔

(فقرہ) نسبت کا پیغام سُنکر بیگم بہت اُچھلیں کودیں۔

اُچھو۔ (ہ۔ اُچھا۔ تنگ۔ چھوٹی سانس) انسان کے گلے میں دو رہیں ہیں ایک کھانے پینے کی چیز اندر اُترنے کے لئے دوسری محض سانس کے لئے جو نکو۔ کھانے پینے کے وقت جب کوئی چیز اُس راستے پر جو سانس کے آمد و رفت کا ہے پہنچکر اٹک جاتی ہے تو حلق گلے میں پھندا پڑ جاتا ہے اسی حالت کو اُچھو کہتے ہیں۔ اچھو آنا۔ (دہلی) اچھو ہونا ؎ یاد کھانے میں جو نگین نہ مجھے تو آیا۔ تو بچی مری کے ایسا مجھے اچھو آیا۔ اچھو لگنا۔ اچھو ہونا اچھو کی حالت پیدا ہونا۔ (فقرہ) دوا پیتے وقت ایسا اچھو لگا کہ مین بیچین ہو گیا (محسن) اُس کی کیفیت اگر دیدۂ باطن میں نہ آئے۔ خُلد میں شربتِ دیدارِ حق اُچھو ہو جائے۔

اَچھوانی۔ (ہ)۔ مونث۔ ایک قسم کا حریرہ جو زچہ کو پلایا جاتا ہے

اَچھوتا۔ (ہ۔ الف نفی کا ہے یعنی وہ چیز جسکو چھوا نہو) صفت پارسا۔ پاک۔ صاف مثلاً نذر و نیاز کا کھانا یا شیرینی جسکو بغیر طہارت کھاتے اور چھوتے نہیں ہیں (نسیم) لب پہ اک پردہ نشیں کا شکوہ بیداد ہے میرے نالے ہیں اچھوتے پارسا فریاد ہے ۲ نیا (فقرہ) کیا اچھوتے مضامین ہیں۔ اَچھوتا پنڈا۔ عو۔ وہ بدن جسپر چیچک کے دانے کبھی نہ نکلے ہوں ۲ کنوارپن کی جگہ۔ کورا پنڈا۔ اَچھوتی۔ کنواری۔ جسکو مرد نے ہاتھ نہ لگایا ہو اَچھوتی کوکھ۔ اُس عورت کی نسبت کہتے ہین جسکا کوئی بچہ فوت نہوا ہو۔ اَچھوتیان۔ اَچھوتی کی جمع۔ نصیر الدین حیدر بادشاہ لکھنؤ کے وقت مین چند کنواری عورتین حضرت امام مہدی آخر الزمان کی حرموں کی نام سے ملازم تھیں وہ اچھوتیاں کہلاتی تھیں۔

اچھی-**اچھے**- دیکھو اچھا-

اُچیلنا-(ھ) متعدی-عم- اُکھاڑنا- اُدھیڑنا-

احادیث-(ع- حدیث کی جمع) مذکر- اقوال وافعال آنحضرت صلیلم

احاطہ-(ع بکسر اول- گھیرنا- گھری ہوئی چار دیواری- گھیرا ہوا میدان محدود علاقہ)- مذکر- گھیرا- چار دیواری سے گھری ہوئی جگہ- عام اس سے کہ اُسمیں کوئی عمارت ہو یا نہو- (اسیر) پری رخسار کوئی اس سے باہر ہو نہیں سکتا- احاطہ قاف سے تاقاف ہے اپنے تصور کا ۲ پریسیڈنسی- صوبہ (فقرہ) برٹش انڈیا میں تین بڑے احاطے ہیں- احاطۂ مدراس- احاطۂ بنگال- احاطۂ بمبئی- احاطہ کرنا- گھیرنا- (ناسخ) شل خورشید احاطہ کئے ہے نور جمال- کوئے جاناں میں کہیں سایۂ دیوار نہیں- احاطہ کھینچنا- کسی جگہ کو گھیرنا- گرداگرد چار دیواری بنانا- (فقرہ) پہلے احاطہ کھینچکر زمین اپنے قبضے میں کرلو پھر عمارت بنتی رہیگی- احاطہ کھنچنا- لازم-

اجبا-(ع اجباء- بفتح اول وکسر دوم وتشدید سوم- وہمزہ در آخر- حبیب کی جمع- فارسیوں نے ہمزہ کو حذف کرکے استعمال کیا)- مذکر- دوست احباب- (امیر) عدم میں فراق اجبا کا غم کیا- یہیں آ ملینگے یہی منزل یہی ہے

احباب-(ع- حب- بالکسر وحبیب بمعنی دوست کی جمع) مذکر- دوست آشنا-

احبار-(ع- حبر کی جمع)- مذکر- دانا- یہودیوں کے عالم-

احتباس-(ع بالکسر وکسر سوم- حبس- روکنا)- مذکر- حیض بند ہونیکی بیماری- بند ہونا- رُکنا- (نوازش) بار حبس دم نہ میرے پاس ہوا- جی کرکے دم کا احتباس ہوا-

احتراز-(ع بالکسر وکسر سوم- بچنا- پرہیز کرنا) مذکر- پرہیز- کنارہ کشی- (نواب) جب وہ بدمست محو ناز ہوا- صبر سے دل کو احتراز ہوا

احتراق-(ع- بالکسر وکسر سوم- جلانا- پھونکنا)- مذکر- (طب کی اصطلاح) احتراق اخلاط- اُسکو کہتے ہیں کہ حرارت کے سبب سے کسی خلط کے اجزائے لطیف ورقیق فانی ہوجائیں اور باقی اسطرح کثیف ہوجائیں کہ وہ خلط اپنی جنس سے خارج ہونے یہ کہ بالکل خاکستر ہوجائے- اور جو خلط محترق ہوتا ہے وہ سودائے غیر طبیعی ہوجاتا ہے (ذوق) ہوگیا موقوف یہ سودا کا بالکل احتراق- لالہ سے داغ سیہ پانے لگا نشو ونما (تسلیم) اللہ اللہ گرمی سوز فراق- تب چڑھ آئی جل کے خون ہوا ۲ (منجموں کی اصطلاح) منجملہ زہرہ- مشتری- مریخ- زحل و عطارد کے کسی سیارے کا آفتاب کے ساتھ ایک برج میں ہونا اور اُسکی شعاع میں چھپ جانا- (مومن) کیا فروغ آتش فراق میں ہیں مشتری زہرہ احتراق میں ہیں-

احترام-(ع بالکسر وکسر سوم) مذکر- عزت- توقیر- (کرنا کے ساتھ) (میر) خاک یثرب ہے مرتبے میں حرم- واہ رے احترام احمد کا-

احتساب-(ع بالکسر وکسر سوم) مذکر- حساب- جانچ- گنتی شمار- (مسرور) مرے گنہ ہیں شمار وحساب سے باہر دم حساب بھلا احتساب کیا ہوگا-

احتشام-(ع بالکسر وکسر سوم) نوکر چاکر والا ہونا- صاحب حشمت ہونا) مذکر- شان وشوکت (ناصر) جب خزانہ لٹ گیا پھر کیا رہا- احتشام ملک سب جاتا رہا-

احتضار۔(ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ نزع کا عالم۔ موت آنا۔(مصحفی) دو گھڑی دم میں بیقرار ہوا تنگی دم پہ احتضار ہوا۔

احتظاظ۔(ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ حظ اُٹھانا۔ مزہ پانا یا لینا۔ احتظاظ کہنا بمعنی رشوت بول چال میں ہے۔

احتقان۔(ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ عمل دینا۔ عمل۔(جانصاحب) ان بیماریوں کا کیا کہنا۔ آئے دن احتقان ہوتا ہے۔

احتلام۔(ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ خواب مین ناپاک ہونا۔ بدخوابی (میر) شیخ کی سی ہی شکل ہے شیطاں۔ جسپہ شب احتلام ہوتا ہے۔

احتمال۔(ع بالکسر وکسر سوم)۔ برداشت کرنا۔ سہنا۔ گمان کرنا)۔ مذکر۔ شک۔ گمان اندیشہ۔ ہونا۔ جانا۔ کرنا کے ساتھ (سحر) بغل میں بیٹھکے دل لیگئے کوئی صاحب۔ کیسکو انکی طرف احتمال بھی نہوا۔ احتمالاً۔ شبہے کے طور پر احتمالی۔ شبہے والا۔ ظنّی۔

احتیاج۔(ع بالکسر وکسر سوم۔ حاجتمند ہونا)۔ مونث۔ حاجت۔ ضرورت۔ غرض۔(سالک) منت سے بھی خزانۂ خسرو نہ لے کوئی۔ اب کسکو احتیاج ہے مال ومنال کی۔ احتیاج برآنا۔ مطلب نکلنا۔ ضرورت دفع ہونا (کیف) اُس سے پھل کیا پائے کوئی جو خزاں پا ہنکو ہو۔ کب زیر گل سے برآئی باغباں کی احتیاج۔ احتیاج رکھنا۔ کسی چیز کی حاجت رکھنا۔ ضرورت ہونا۔(کیف) قبرے رکھتے ہیں سب نام ونشاں کی احتیاج۔ ایک عالم کو ہے درپیش اِس مکاں کی احتیاج۔ احتیاج لانا۔ کسی بات کی درخواست کرنا۔ انشاء سے اپنے اور یہ انکار حیف ہے لایا ہے وہ کبھی نہ کبھی احتیاج آج۔

احتیاط۔(ع بالکسر وکسر سوم۔ بچنا۔ پرہیز کرنا۔ ہوشیاری برتنا) مونث۔ ہوشیاری سے کام کرنا۔(فقرہ) افسر بُرا ہے احتیاط سے کام کرنا چاہیے ۲ دور اندیشی کی جگہ۔(فقرہ) احتیاط مزاج مین چھونیں گئی ہے جو جی میں آتا ہی کہہ اُٹھتے ہیں ۳ حفاظت اور بچاؤ کی جگہ۔(فقرہ) یہ شیشے ہوا لگتے ٹوٹتے ہیں ذرا احتیاط سے رکھنا ۴ پرہیز کرنیکی جگہ (فقرہ) احتیاط کرتے نہیں مرض کیونکر نہ عود کرآئے ۵ نفرت اور کنارہ کشی کی جگہ۔(اسیر) دامن بچا کے چلتے ہو میرے غبار سے۔ کیا احتیاط آپ کو اللہ ہوگئی۔(قلق) ہمنیں بھاگتی ہیں صورت سے۔ کرتی ہیں احتیاط صحبت سے۔ احتیاطاً۔ بنظر احتیاط۔(جرأت) ابھی مرجائینگے گھبرا کے ترے دیوانے۔ احتیاطاً در زنداں کو اگر بند کیا۔

احد۔(ع بفتح اول ودوم)۔ ایک۔ اکیلا۔ یگانہ۔ خدا تعالےٰ کی ذات یکتا ہے اسلئے احد سے اُسیکو مراد لیتے ہیں۔ اَحَدُ الاَمرَین۔ دو باتون مین سے ایک۔ اَحَدُ الفَرِیقَین۔ دو فریقوں میں سے ایک۔ احدی۔(ف بفتح اول ودوم احد میں یائے نسبت اضافہ کی ہے۔ ایران میں اس جماعت کے لوگ تنہا منصب ذات رکھتے تھے (محسن تاثیر) سرور اراہ سخن باقدش از نابلدی ست۔ الف شمع بہ پیش قدِ شوخش احدی ست) ۲ اکبر بادشاہ کے وقت میں ایک قسم کے منصبدار اسی لقب سے مشہور تھے۔ یہ منصبدار تیرانداز تھے اور اُنکے ہمراہ سوار اور پیادے نہیں ہوتے تھے۔ بیش قرار تنخواہیں پاتے اور بادشاہ کے خاص مُجرئی حاضر باش ہوتے تھے ۳ کاہل سُست۔ جو کاہلی سے کوئی کام نکرسکے۔ اس معنی میں زبانون پر پسکوں دوم ہی ہے (جانصاحب) اندنوں ڈیوڑھی پہ ہردم تمکو رہنا چاہئے۔ ای میاں مجول احدی کھولتی ہوں کان روز۔

احرار۔(ع بالفتح۔ حُر کی جمع) مذکر آزاد اور شریف لوگ۔

احرام۔(ع۔ بالکسر) مذکر۔ مقررہ مقامات سے زیارت کعبہ سے پہلے

کچھ دنوں بعض چیزوں کا اپنے اوپر حرام ٹھہرالینا۔ فارسیوں نے معنی قصدِ سفر۔ سفر کی نیت۔ استعمال کیا ہے (مومن) وطن میں وقفہ یہ بھی کوئی دم تھا۔ کہ احرام سفر سوئے عدم تھا۔ احرام باندھنا۔ جب جہاز یلملم کے مقابل پہنچتا ہے اسوقت ہندوستان کے حاجی سلے ہوئے کپڑے بدن سے دور کرکے چادر اوڑھکر اور تہمد باندھکر دو رکعت نفل پڑہتے ہیں۔ اسیکا نام احرام باندھنا ہے۔ یہ احرام مردوں کا ہے۔ پردہ نشیں عورتیں نقاب ڈال لیتی ہیں اور باہر نکلنی والی عورتیں ایک پٹی سر پر باندھ لیتی ہیں۔ عورتوں کیواسطے سلے ہوسے کپڑے اُتارنیکا حکم نہیں ہے۔ (بحر) قسمت میں داخلہ ہو تو احرام باندھئے۔ حج سے زیادہ گشت دیار وطن کی ہے ہ قصد کرنا (میرحسن) سو ونگے وہیں جاکے ہم آرام سے اب تو۔ باندھا ہے ترے کوچے کا احرام سفر میں۔

احساس۔ (ع۔ بالکسر) مذکر۔ حواسِ خمسہ میں سے کسی حس کے ذریعہ سے کچھ معلوم کرنا (فقرہ) نشتر دیدیا گیا اور اُسکو احساس بھی نہوا۔

احسان۔ (ع بالکسر)۔ مذکر۔ کسیکے ساتھ نیکی کرنا۔ اچھا سلوک۔ بھلائی۔ (فقرہ) دشمن کا یہی احسان ہے کہ بدی نکرے ہ شکر کی جگہ (رشک) الِمنتہ لِلہ کہ حق میں ہیں یہ آنکھیں۔ احسان خدا کا کہ یہ دل گھر ہے خدا کا۔ احسان اُتارنا۔ سلوک کے بدلے سلوک کرنا۔ بھلائی کا عوض کرنا۔ (فقرہ) اُنکے گھر شادی ہوگی تو ہم بھی اُنکا احسان اُتار دینگے۔ احسان اُترنا۔ لازم۔ احسان اُٹھانا۔ ممنون ہونا۔ مسلوک ہونا (داغ) کسے دماغ کہ احسان چارہ گر کے اُٹھائی یہی ناموت ہے بس انتہائے دردِ جگر۔ احسان جتانا۔ سلوک کرکے اُسکا اظہار کرنا (داغ) مجھسے کہتا ہے یہ احسان جتا کر ظالم۔ ہم سوا تیرے کسی پر بھی ستم کرتے ہیں۔ احسان دھرنا۔ احسان رکھنا۔ احسان جتانا۔ (منتظر) آپ اپنی خوشی سے مرتے ہیں۔ مفت احسان کس پہ دھرتے ہیں (رشک) بعد ایذا دینے کے احسان تو رکھتے نہیں اہل دنیا کی بھلائی سے بُرائی خوب ہے۔ احسان دھرنا بول چال میں کم ہے۔ احسان فراموش۔ احسان کو بھول جانیوالا۔ ناشکرا۔ احسان کرنا۔ سلوک کرنا۔ نیکی کرنا۔ (فقرہ) اُنھوں نے سیکڑوں احسان کئے۔ احسان کھینچنا۔ احسان لینا (آتش) سبک وضعوں کا احسان کھینچتا ہے داغ پیشانی۔ نشان مٹتا ہے روئے زخم سے کب تار سوزن کا اب اس جگہ احسان لینا ہی کہتے ہیں۔ احسان گردن سے اُترنا۔ احسان اُترنا (شرف) سو جاسے گلا کاٹو چھری شوق سے پھیرو احسان تو اُترے مری گردن سے تمھارے۔ احسان لیجئے جہان کا نہ لیجئے شاہجہان کا۔ مثل۔ عوکسیکا احسان لینا اچھا نہیں ہے۔ غیروں کا احسان لینا بہتر ہے مگر اپنوں کا احسان اٹھانا بُرا ہے۔ احسان لینا۔ دیکھو احسان اُٹھانا (ظفر) نہتی تیغ اجل سے کم تری شمشیر ابرو بھی۔ ہم احسان اُسکا اے بیداد گر لیتے تو کیا لیتے۔ احسان ماننا۔ شکرگزار ہونا۔ ممنون ہونا۔ (آتش) احسان مانو حُسن خداداد کا بتو۔ پتھر سے تمکو شیشے سے نازک بنا دیا۔ احسانمند شکرگذار۔

احسن۔ (ع بالفتح وفتح سوم)۔ بہت نیک۔ بہت خوب۔ احسن وجوہ۔ اچھی طرح (فقرہ) شکر ہے یہ معاملہ باحسن وجوہ طے ہو گیا۔

اَحسَنت (ع۔ ماضی واحد مذکر حاضر کا صیغہ۔ بہت اچھا کیا تو نے) مونث فارسیوں نے تاے آخر کو ساکن کرکے بمعنی شاباش۔ آفرین۔ واہ واہ استعمال کیا ہے۔ اُردو میں مونث اور کہنا کے ساتھ مستعمل ہے (نفیس) احسنت کے غُل قاف سے تا قاف ہوئے ہیں۔ ہر ہاتھ میں لشکر کے پری صان

ہوسے ہین -

احصاء -(ع بالکسر)- مذکر - گننا - ضبط کرنا -

احصار -(ع - بالکسر) مذکر گننا - حصار میں کرنا -

احفاد -(ع بالفتح - حفد کی جمع) مذکر - پوتے - نواسے -

اَحَقّ -(ع) صفت - بہت حقدار -

احقاق -(ع - بالکسر) مذکر - کسیکا حق قائم کرنا - کسی امر کی صداقت کو ثابت کرنا یا قائم کرنا -

احقر -(ع - زیادہ حقیر - بڑا ذلیل) مذکر - (انکسار سے) میں متکلم -

اَحکام -(ع بالفتح) مذکر - حکم کی جمع - (محسن) یہ ہرکارے جلدی بجانے لگے - کہ احکام بے دستخط آنے لگے - احکام درمیانی - مذکر - ضمنی احکام - وہ حکم جو حاکم اخیر فیصلے سے پیشتر دوران مقدمہ مین صادر کرتا ہے - احکام ناطق - قطعی احکام -

احمد -(ع - افعل التفضیل کا صیغہ) بہت تعریف کیا گیا - آنحضرت کا اسم مبارک - احمد کی پگڑی محمود کے سر - مثل (اس میں اور اسکے بعد کی مثل میں احمد محمود فرضی ہیں) اُس جگہ بولتے ہیں جہاں کسیکی چیز کسیکو دیدیں یا کسی کا مواخذہ کسی سے کریں یا تمہارا جھگڑا میرے سر رکھیں - احمد کی داڑھی بڑی یا محمود کی - مثل مطلب ہے حجت سے ... بیفائدہ بحث اور تکرار کی نسبت بولتے ہیں - احمد محمود کوئی ہو کسے باشد - (فقرہ) احمد محمود کسی کا مال ہو انھیں ہضم کرلینے سے مطلب - احمد محمود کوئی ہو انکو سب کے آگے ہاتھ پھیلا دینا - احمدی ... سونیکا سکہ جو ٹیپو سلطان کے عہد مین جاری ہوا تھا - اُس سکے کو بھی کہتے ہین جو احمد شاہ نے دہلی مین رائج کیا تھا -

اَحمَر (ع صفت مشبہ) سُرخ - زیادہ سُرخ - جیسے مئے احمر - گلِ احمر

اَحمَق -(ع) - صفت - بیوقوف - نادان - بے عقل - احمق بنانا متعدی - بیوقوف بنانا - (فقرہ) آپ کی بے علمی نے آپکو احمق بنا رکھا ہے - دھوکا دینا - فریب مین لانا - (فقرہ) وہ ہر شخص کو احمق بنا کر اپنا مطلب نکال لیجاتے ہیں - احمق بننا - لازم - احمق پن - حماقت بیوقوفی - نادانی - احمق اللذی - بیوقو... - (فسانہ عجائب) ملکہ نے پھر انجمن آرا کو بلایا کہا لو صا... حق تعالےٰ نے تمھاری حرمت و آبرو کو بچایا بھیڑیے سے ملایا یہ احمق اللذی شہزادہ ہے وہ بکری کا بچہ میدین ذریرزادہ ہے - احمق النّاس - بیوقوف آدمی کو کہتے ہیں - (ذوق) فیضِ تعلیم سے تیرے ہو جو منکر انسان - احمق الناس اُسے جانئے بلکہ نسناس -

اَحوال -(ع بالفتح - حال کی جمع اُردو مین واحد کی جگہ مستعمل ہے) مذکر - کیفیت ؎ غالب ترا احوال سنا دینگے ہم اُنکو - وہ سُنکے بُلا لیں یہ اجارہ نہیں کرتے - احوال پُرسی - حال پوچھنا - خیر و عافیت دریافت کرنا - (آتش) خیر ہے احوال پُرسی یار کرتا ہے مری - گوشِ گُل بلبل کی سنتا ہے زبان خار سے -

اَحوَل -(ع بالفتح) وہ جو ایک چیز کو دو دیکھے - آنکھ دیدہ یا انسان کی نسبت کہتے ہیں - (محسن) نظر آئے اگر احمد میں مجھے دال دوئی - روز محشر ہوں الٰہی مری آنکھیں احول -

اَحیانًا -(ع - اَحیان - بالفتح - حین کی جمع بمعنی وقت) اتفاقًا - کبھی کبھی - (فقرہ) آپ یہاں احیانًا آتے ہین -

احیا ۔ (ع بالکسر) مذکر ۔ زندہ کرنا ۔ جان ڈالنا ۔

اَخ ۔ (یہ لفظ الف مقصورہ سے صحیح ہے) کھنکھار نیکی آواز ۔ کبھی بسبیل عادت
وضرورت ہوتی ہے ۔ اور کبھی نفرین کرنے کے مقام پر ۔ اَخ تھو ۔ کھنکھار کے
تھوکنے کی آواز ۔ اظہارِ کراہت کی جگہ (فقرہ) اَخ تھو دوا میں کھی نکلی ۔ ۲ اظہار
لعنت وملامت کی جگہ (فقرہ) اَخ تھو تیری اوقات پر ۔ ۳ عہد شاہی میں بانکے
حریف کے چھیڑنے کو یہ آواز نکالتے تھے حریف کو اگر بانکپن کا دعویٰ ہوتا تھا تو
سنتے ہی لڑ پڑتا تھا ۔ اخ تھو کرنا ۔ کراہت کرنا ۔ نفرین کرنا ۔ (فقرہ) ہم تو انپر
اور انکی صورت پر اَخ تھو کرتے ہیں ۔ اخ تھو کھٹے ہوتے ہیں ۔ جب آدمی کسی
چیز کے ملنے سے مایوس ہو کر اپنا دل سمجھانے یا بات بنانیکو اسمیں کوئی عیب
نکالتا ہے تو وہاں طنز اور مزاح کے طور پر یہ مثل بولی جاتی ہے ظریفوں نے
دل لگی کے طور پر یہ حکایت بنائی ہے کہ ایک لومڑی انگور کے باغ میں پکے
پکے انگور دیکھکر بہت اچھلی کودی مگر کوئی ہاتھ نہ لگا ۔ پھر دیر تک تاک لگائے
بیٹھی رہی کہ شاید کوئی ٹپک پڑے جب یوں بھی مایوس ہوئی تو یہ کہتی ہوئی
چلی گئی اخ تھو کھٹے ہوتے ہیں ۔ اَخ تھو ہونا ۔ نفریں ہونا ۔ تھڑی تھڑی ہونا
(فقرہ) برُے کام کا یہی نتیجہ ہے کہ چار طرف سے اَخ تھو ہو رہی ہے ۔

اَخ ۔ (ع) مذکر ۔ بھائی ۔ اخی (ع ۔ ی ۔ ضمیر متکلم کی ہے) ۔ میرے بھائی ۔
بعض شعرا نے صرف بھائی کے معنی میں کہا ہے ۔ (رند) عزیز رکھتے تھی انکو
بھی اَخی کی طرح ۔ اکھاڑ تا درِ خیبر کو جو علی کی طرح ۔ اخوان ۔ (ع بالکسر سگے بھائی)
اَخ کی جمع مذکر ۔ بھائی بند ۔ بھائی ۔ یہ لفظ عربی میں بضم اول وبکسر اول دونوں
طرح ہے ۔ ناواقف بفتح اول بولتے ہیں ۔ اخوت ۔ (ع بضم اول و دوم وتشدید
واو مفتوح) بھائی ہونا ۔ بھائی کی ایسی یگانگت ۔ بھائی چارہ ۔ اخوی (بفتح
اول و دوم وکسر سوم) ۔ اخ کی طرف منسوب ۔ اردو میں میرے بھائی کے معنی
میں مستعمل ہے (فقرہ) جناب اخوی صاحب کا والا نامہ صادر ہوا ۔

آخاہ تعجب کا کلمہ کبھی الف ممدودہ اور کبھی الف مقصورہ کے ساتھ
کہتے ہیں جیسے آخاہ آپ ہیں ۔ اَخاہ اتنی بڑی غفلت ۔

اخبار ۔ (ع ۔ بالفتح ۔ خبر کی جمع ۔ احادیث ۔ تواریخ) مذکر ۱ خبریں ۔ حالات
(فقرہ) بہت دنوں سے آپ نے کچھ لڑائی کے اخبار نہیں بیان کئے ۔ ۲ احادیث
۳ وہ پرچہ جسمیں مختلف مقامات کے مختلف حالات خبریں اور مضامین چھپتے
ہیں اور وقت مقررہ پر شایع کیا جاتا ہے ۔ اس جگہ بطور واحد مستعمل ہے
جیسے یہ اخبار روزانہ نکلتا ہے ۔ اخبار کا پرچہ ۔ ایک تاریخ کا اخبار (فقرہ) ۔
اس اخبار کے سال بھر کے پرچے جمع ہیں ۔ اخبار کا ہرکارہ ۔ (سلطنتوں
اور ریاستوں میں اخبار کا ایک محکمہ ہوتا ہے جسکو دار الاخبار کہتے ہیں ۔
اس محکمے میں اخبار نویس کے ماتحت بہت سے ہرکارے جابجا کی خبریں
لانیکو نوکر ہوتے ہیں) خبر پہنچانیوالا (ناسخ) خیال میں بھی یار تک ممکن نہ
تھا دخلِ رقیب ۔ جن دنوں اپنا خیال اخبار کا ہرکارہ تھا ۔ اخبار کے فرشتے ۔
کراماً کاتبین سے کنایہ ہے (رشک) ہوں قابل عذاب کہاں تک لکھیں گناہ
اخبار کے فرشتے پڑے ہیں عذاب میں ۔ اخبار میں آنا ۔ کسی بات کا حدیث
شریف میں مذکور ہونا ۔ اخبار نکالنا ۔ اخبار جاری کرنا ۔ اخبار شایع کرنا ۔
(فقرہ) زید نے یہ ہفتہ وار اخبار نکالا ہے ۔ اخبار نکلنا ۔ لازم ۔ اخبار نویس
تازہ واقعات اور خبریں لکھنے والا ۔ یہ جو دو چار ظفر انکے ہیں اخبار
نویس ۔ تم بھی خط لکھکے روانہ کرو انکے خط میں ۔

اختتام ۔ (ع ۔ بالکسر وکسر سوم) مذکر ختم کرنا ۔ خاتمہ ۔ ختم کرنا

ہونا کے ساتھ۔ (صبا) عشق کا اختتام کرتے ہیں۔ دل کا قصہ تمام کرتے ہیں
(ناصر) بڑھاپا آتے ہی چرچے مٹے جوانی کے۔ ہوئی جو صبح تو قصے کا اختتام ہوا
اختتام پر آنا۔ اختتام پر پہنچنا۔ تمامی پر آنا۔ قریب ختم کے پہنچنا (فقرہ) ہنوز
نور اللغات کی چوتھی جلد اختتام پر نہیں آئی آپ کو ساتویں کی فکر پڑ گئی۔
(کیف) مرتا ہوں کوئی دم میں سنو ہو تو حالِ دل پہنچی ہے داستان مری اختتام
پر۔ اختتام کو پہنچنا۔ پورا ہو جانا۔ ختم ہو جانا (فقرہ) دس سال کی محنت میں ترتیب
لغت کا کام اختتام کو پہنچا۔

اختر۔ (ف۔ بالفتح و فتح سوم۔ ستارہ۔ فال۔ شگون۔ طالع) مذکر۔ ستارا
اختر چمکنا۔ نصیب جاگنا۔ دن پھرنا۔ اختر شماری۔ مونث۔ تارے گننا۔ اکثر
بےچینی سے رات کاٹنے کی جگہ کہتے ہیں (جرأت) کٹے ہے شام سے لے تا سحر
اختر شماری میں۔ تصور سے جو وہ اک چاند سا مکھڑا نہیں جاتا۔ اختر شناس
منجم۔ جوتشی۔

اختراع۔ (ع۔ بالکسر و کسر سوم۔ کسی ایسی چیز کا ایجاد کرنا جس کا مثل
پہلے نہ ہو) مذکر۔ نئی بات پیدا کرنا۔ جی سے جوڑنا۔ ایجاد۔ ایسی چیز بنانا
جس کی مثل پہلے نہ ہو۔ (کرنا کے ساتھ) (منیر) چلن سینہ شگافی کا بنایا سوگوار انکو
خدا نے اختراع اول کیا چاک گریباں کا۔ اختراعی۔ جی سے پیدا کی ہوئی۔
مصنوعی۔ گھڑی ہوئی (اسیر) نامہ بر کچھ نہیں کہا اُسنے۔ تیری باتیں سب
اختراعی ہیں۔

اختر بختر۔ اختر ابختر ا۔ مذکر۔ مال و متاع۔ برتن بھانڈا اسباب
استر بستر۔ (سنبھالنا۔ اٹھانا کے ساتھ)۔ (فقرے) اتنا سنتے ہی بندے نے
اختر بختر سنبھالا۔ بس اب اپنا اختر بختر اٹھائیے۔

اختصار۔ (ع۔ بالکسر و کسر سوم۔ کلام مختصر کہنا) مذکر۔ کم کرنا۔ گھٹانا۔ خلاصہ
کرنا۔ بہت سے مطلب کو تھوڑے لفظوں میں ظاہر کرنا۔ ؎ گوشِ سامع کو گراں طولِ
سخن ہے لے اسیر اختصار اچھا ہے بیتوں کا بڑھانا کیا ضرور۔

اختصاص۔ (ع۔ بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ خاص کرنا۔ خصوصیت
رکھنا۔ خصوصیت۔

اختفا۔ (ع۔ بالکسر و کسر سوم۔ آخر میں ہمزہ تھا۔ فارسیوں نے ہمزہ
حذف کر کے استعمال کیا) مذکر۔ پوشیدہ کرنا۔ چھپانا۔

اختلاج۔ (ع۔ بالکسر و کسر سوم۔ عضو کا پھڑکنا) مذکر۔ بیشتر دل
دھڑکنے کو کہتے ہیں۔ (مصحفی) قرارِ دل کی بدولت نکل نہ آج رہا۔ مٹا
جو درد تو گھڑیوں ہی اختلاج رہا۔ اختلاج قلب۔ ہول دل ایک مرض
ہے جس میں دل کو بار بار حرکت ہوتی ہے۔

اختلاط۔ (ع۔ بالکسر و کسر سوم۔ ملجانا۔ عقل کا خراب ہو جانا۔
آمیزش) ؎ محبت۔ دوستی۔ میل میل۔ ربط ضبط۔ بے تکلفی۔ (بڑھانا۔ بڑھنا
رکھنا۔ رہنا کے ساتھ)۔ (فقرہ) دیکھو اشرار سے اختلاط بڑھانا اچھا نہیں
؎ جو خصوصیت کہ انشا کو ہے اوروں کو کہاں گرچہ رکھتا آپ سے ہے
ایک عالم اختلاط ؎ گرمجوشی۔ محبت کی چھیڑ چھاڑ (کرنا کے ساتھ) (قلق)
پاؤں پر جا کے سر انھیں کے دھرو۔ تم انھیں سے یہ اختلاط کرو۔ اختلاط
کی باتیں۔ پیار اور بے تکلفی کی باتیں (قلق) کبھی ہوتی تھیں وصل کی
گھاتیں۔ گاہ تھیں اختلاط کی باتیں۔

اختلاف۔ (ع۔ بالکسر و کسر سوم۔ فرق۔ تفاوت۔ باہم فرق
ہونا)۔ مذکر۔ خلاف۔ ناموافقت (فقرہ) اس لفظ کے معنوں میں اختلاف

(کرنا پڑنا کے ساتھ) ۵ اے رشک اختلاف رسالت سے کم نہیں۔ کرنا
ولایت شہ مرداں میں اختلاف (غافل) نہیں ہے اصل حقیقت سے یاں
کوئی آگاہ۔ اسی سبب تو بڑا اختلاف دینوں میں ۲ پھوٹ۔ بگاڑ۔ اَن
بن۔ نفاق۔ (پڑنا۔ ڈالنا۔ ہونا کے ساتھ) (فقرہ) طبیعتوں میں جو بہت
زیادہ اختلاف پڑ گیا ہے اب اُسکا مٹنا مشکل ہے۔ اختلافِ رائے۔ رائے
کی ناموافقت۔ اختلاف طبائع۔ طبیعتوں کی ناموافقت۔ طبیعتوں کا فرق
(رشک) اس اختلافِ طبائع نے جان کھائی ہے۔ کوئی ہے طالب خلعت
کہیں کفن کی تلاش۔

اختلال۔ (ع۔ بالکسر و کسر سوم)۔ مذکر۔ خلل ڈالنا۔ خلل پڑنا۔ خلل
اختلالِ حواس۔ حواس میں فتور آنا۔ بدحواسی (شوق) دل جو غم سے
اُداس ہونے لگا۔ اختلالِ حواس ہونے لگا۔

اختو بختو۔ مونث۔ دو کاٹھ کی پتلیاں جنکو تماشاگر ہاتھ پر چڑھاکر
آپس میں لڑاتے اور یہ چند فقرے کہتے جاتے ہیں۔ اختو نے پکائیں بڑیاں
بختو نے پکائی دال اختو کی بڑیاں جل گئیں بختو کا بُرا حال۔

اختہ۔ (ف۔ بالفتح)۔ صفت۔ وہ چوپایہ جسکے بیضے لے یا نکال
ڈالے گئے ہوں۔ بدھیا۔ خصی ۲ مزاح سے خواجہ سرا کو بھی کہتے ہیں اختہ
بیگی (یائے اول مجہول) وہ شخص جس سے جانوروں کے اختہ کرنیکی خدمت
متعلق ہو۔ اختہ خانہ۔ مذکر۔ وہ مقام جہاں چارپائے اختہ کئے جائیں
اختہ کرنا۔ بدھیا بنانا۔

اختیار۔ (ع۔ بالکسر و کسر سوم۔ پسند کرنا)۔ مذکر۔ ۱ قابو۔ بس۔ (فقرہ)
لڑکا انکے اختیار میں نہیں پھر وہ کیا کریں ۲ قبول۔ منظور (فقرہ) دو باتوں میں سے
ایک بات تو آپ کو اختیار کرنا پڑیگی ۳ حکومت۔ قدرت۔ (فقرہ)
حاکم کو یہ اختیار ہے کہ ابھی گواہ کو جیل خانہ بھیجدے ۴ امکان۔ (فقرہ)
اُنکے اختیار میں جو بات ہوگی پہلوتہی نہ کرینگے ۵ اجازت۔ (فقرہ) روک
ٹوک کیسی آپکو اختیار ہے جب چاہئے چلے آئیے۔ اختیارات۔ اختیار
کی جمع۔ حکومت۔ زور۔ مداخلت۔ (فقرہ) اُنکے اختیارات بہت وسیع
ہیں۔ (دیکھو اختیار دینا۔ اختیار لینا۔ اختیار ملنا)۔ اختیار بدست
مختار۔ دیکھو آئندہ اختیار بدست مختار۔ اختیار چلنا۔ زور چلنا۔ قابو
ہونا۔ (فقرہ) اُنکا اختیار چلے تو زندہ نہ چھوڑیں۔ (جانصاحب) پھنسانا
ہے یہی کمبخت دل چاہت کے پھندے میں۔ اسی کمبخت پر چلتا نہیں
کچھ اختیار اپنا۔ اختیار دینا۔ مستعدی۔ اقتدار دینا۔ ذی حکومت کرنا۔
(فقرہ) انکو سرکار سے بڑا اختیار دیا گیا ہے۔ اس جگہ جمع کے ساتھ زیادہ
بولتے ہیں۔ اختیار رکھنا۔ قدرت رکھنا۔ طاقت رکھنا۔ حکومت۔
حاصل ہونا (قلق) ہاں بھی بے شمار رکھتے ہو۔ تم بڑا اختیار رکھتے ہو۔
اختیار رہنا۔ لازم ہے اے رشک اختیار رہا کوئے یار میں۔ ہم نے
جسے وہاں سے نکالا نکل گیا۔ اختیارِ سماعت۔ مذکر۔ مقدمہ سننے کا اختیار
اختیار سے باہر جانا۔ بیخود ہونا۔ آپ میں نہونا۔ (آتش) مجبور کر دیا
ہے محبت نے یار کی۔ باہر ہم اختیار سے اپنے ہیں جا چکے۔ بیشتر اس
جگہ اختیار سے باہر ہونا بول چال میں ہے۔ اختیار سے باہر ہونا۔ بیخود
ہونا۔ آپ میں نہونا۔ (بحر) ہیں اختیار سے باہر ہوں جوشِ وحشت
میں۔ کدھر چلا مجھے لیکر قدم نہیں واقف ۲ امکاں میں نہونا۔ قابو
میں نہونا۔ (فقرہ) یہہ امر میرے اختیار سے باہر ہے ۳ نافرمان ہونے

خود مختار ہونے کی جگہ۔ (فقرہ) یہ لڑکا بالکل اختیار سے باہر ہوتا جاتا ہے۔ اختیار کرنا۔ ایک کام چھوڑ کر اُسکی جگہ دوسرا کام کرنے لگنا۔ ایک وضع سے دوسری وضع پر چلنے لگنا۔ (ناسخ) چھوڑ کر اپنی تعلّی کر تواضع اختیار۔ رُتبہ مسجد کے منارے کا ہے کم محراب سے ۔ ۲۔ گوارا کرنا۔ (شوق) وہ چھٹے ہم سے جسکو پیار کریں۔ جبر کیونکر یہ اختیار کریں۔ اختیار لے لینا۔ حکومت اور اقتدار سلب کرلینا۔ (فقرہ) رعایا ایسی نالاں ہوئی کہ چار ہی دن میں سارا اختیار اُن سے لیلیا گیا۔ اِس جگہ جمع کے ساتھ زبانوں پر ہے۔ اختیار ملنا۔ اختیار دینا کا لازم۔ (فقرہ) سنتے ہیں کہ راجہ کو اختیار مل گیا۔ اِس مقام پر بیشتر جمع کے ساتھ بولتے ہیں۔ اختیار میں ہونا۔ لازم ۱۔ قابو میں ہونا۔ بس میں ہونا۔ (فقرہ) اب تو آپ کے اختیار میں ہیں جو چاہے کیجئے ۲۔ آپ میں ہونا۔ ہوش و حواس میں ہونا۔ (فقرہ) کسکو سمجھاتے ہو پئے ہوئے ہیں وہ اپنے اختیار میں کہاں۔ اس جملہ سلب کے ساتھ زیادہ مستعمل ہے ۳۔ امکان میں ہونا (فقرہ) جو کچھ میرے اختیار میں ہوگا اُسمیں دریغ نکرونگا۔ اختیار ہے۔ آپ جانیں اور آپ کا کام جانے جو چاہے کیجئے۔ وہ جانیں اور اُنکا کام جانے۔ جو چاہیں کریں (فقرہ) جہانتک سمجھانا تھا سمجھا چکے اب تمکو اختیار ہے۔ تم منت میں بُرے بنتے۔ اُنکو اختیار ہے جو چاہیں کریں۔ اختیاری ۱۔ اپنے بس کا۔ اپنے قابو کی ۲۔ صورت منصور جب چاہو انا الحق کہو۔ اختیاری امر ہے کب اسے صبا مجبور ہو ۳۔ جس کام کے کرنے نکرنے میں انسان مختار ہو چاہے کرے چاہے نہ کرے ۔ ۴۔ وہ مضمون جسکا امتحان میں لینا طالبعلم کی مرضی پر موقوف ہو۔

اخذ۔ (ع بالفتح) مذکر۔ پکڑ لینا۔ اختیار کرنا۔ حاصل کرنا۔ (ناصر) فیض صبح کا ہوا ہے کیا ظہور۔ مہر سے مہ نے کیا ہے اخذِ نور۔ اخذ بالجبر۔ مذکر زبردستی لینا۔ بلا رضامندی لینا۔ اخذ کرنا۔ لینا چُننا۔ استنباط کرنا۔ بات سے بات نکالنا۔

اِخراج۔ (ع۔ بالکسر) مذکر۔ نکالنا۔ خارج کرنا۔ شہر بدر کرنا۔ (تسلیم) صبر ہو یا قرار و تسکیں ہو۔ سب کا اخراج مُلکِ دل سے ہوا۔ اخراجات۔ (ع خرچ کی جمع الجمع) مذکر۔ مصارف۔ لاگت۔

اخضر۔ (ع بالفتح و فتح سوم) صفت۔ سبز چیز۔ سبز رنگ کا۔ جیسے چرخِ اخضر۔ بحرِ اخضر۔

اخروٹ۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا میوہ۔ اخروٹ کی گری۔ اخروٹی کاغذ

اِخفا۔ (ع بالکسر آخر میں ہمزہ تھا۔ فارسیوں نے ہمزہ حذف کرکے استعمال کیا) مذکر۔ پوشیدہ کرنا۔ چھپانا۔ (مصحفی) مُشک بھی کوئی چھپ سکتا ہے۔ راز گیسو کا ہے اخفا کیسا۔ اخفائے واردات۔ کسی واقعے یا حادثے کا چھپانا۔

اَخفش۔ (ع) ایک بڑے فاضل کا نام ہے۔ دیکھو بُز اخفش۔

اَخگر۔ (ف بالفتح) مذکر۔ انگارا۔ چنگاری۔

اِخلاص۔ (ع بالکسر۔ خالص کرنا۔ دوستی) مذکر ۱۔ خلوص (فقرہ) عبادت میں اخلاص شرط ہے ۲۔ دوستی۔ ربط۔ ضبط۔ میل ملاپ ۔ ۳۔ (داغ) پھر کہتے رہے تم داغ اُنسے دل کا حال۔ ایک شب میں اسقدر اخلاص باہم ہوگیا ۳۔ قرآن مجید کی ایک سورت کا نام (داغ) ڈر ہے منہ پھیرے دم ذبح نہ خنجر اُسکا پڑھکے ہم سورۂ اخلاص کو دم کرتے ہیں۔ اخلاص بڑھانا

ربط ضبط زیادہ کرنا۔میل جول بڑھانا۔پیار اور رغبت کو ترقی دینا۔(ظفر) ملانا خاک میں ہے اور بھی سوا منظور۔بڑھایا تمنے جو اس خاکسار سے اخلاص

اخلاص پڑھنا۔لازم (مومن) ہم یہاں سورۂ اخلاص کا پڑھتے ہیں عمل۔ اور بڑھتا ہے وہاں غیر سے اُسکا اخلاص۔اخلاص رکھنا۔محبت رکھنا دوستی رکھنا (ظفر) بغیر رنج و مصیبت سوائے حسرت و یاس۔رکھے ہے کون دل بیقرار سے اخلاص ۲خصوصیت رکھنا۔(میر حسن) خون ہوکر بہے طرف تیرے۔تجھ سے رکھتے تھے دل جگر اخلاص۔اخلاص رہنا۔لازم (میر حسن) ہے غنیمت رہے جو کوئی دن۔ہم میں اور اسمیں یکدگر اخلاص

اخلاص کرنا۔دوستی کرنا۔محبت کرنا۔ارتباط کرنا۔(ظفر) جو میرا دشمنِ جاں ہے وہ ہے اُسیکا دوست۔کرے ہے کب وہ مرے دوستدار سے اخلاص

اخلاصمند۔صفت۔صاحب اخلاص۔دوست خالص۔

اخلاط۔(ع بالفتح خلط کی جمع) مذکر۔خون۔صفرا۔بلغم۔سودا۔انکو اخلاط اربعہ کہتے ہیں۔

اخلاق۔(ع بالفتح خُلق کی جمع۔اچھی عادت۔تہذیب)۔مذکر۔اردو میں بیشتر بجائے واحد بولا جاتا ہے ۱عادات خصائل (فقرہ) لڑکے مُطلق العنان کردئے جائیں تو اخلاق کیونکر درست ہو ۲انسانیت ملنساری۔مروت۔آؤبھگت (ناصر) ہم کیا اجی دم بھرتا تھا آفاق تمھارا ایجان ہمیں یاد ہے اخلاق تمھارا ۳وہ علم جسمیں تہذیبِ نفس اور معاد و معاش وغیرہ سے بحث ہوتی ہے اخلاقِ معاشرت۔باہم ایک جگہ رہنے سہنے کے آداب۔

اخنی بخنی۔(عو) ذلیل بدوضع بدچلن عورت کی نسبت کہتی ہیں (فقرہ) ایسی اخنیاں بخنیاں۔بہتری ماری ماری پھرتی ہیں۔

اخیافی۔(ع بالفتح) وہ بھائی بہن جنکے باپ الگ الگ اور ماں ایک ہو۔

اخیار۔(ع بالفتح خیر کی جمع) مذکر۔بھلے لوگ۔

اخیر۔(ع بفتح اوّل و کسرِ دوم و سکون یائے معروف) صفت ۱پچھلا (عو ہندی) ساون کا اخیر مینھ خوب برسا لیکن نہ دریا جاری ہوئے نہ طوفان آیا ۲انتہا۔حد۔(ذوق) نہ ہے ثنا کیلئے تیری اختتام و تمام۔نہ ہے دعا کیلئے تیری انتہا و اخیر ۳تمام (آتش) اخیر ہوگئے غفلت میں دن جوانی کے۔بہار عمر ہوئی کب خزاں نہیں معلوم ۴آخر کو۔انجام کار (داغ) فلک سے طورِ قیامت کے بن نہ پڑتے تھے۔اخیر اب تجھے آشوب روزگار کیا۔لکھنؤ میں اس جگہ آخر زیادہ کہتے ہیں ۵قریب ختم (صبا) آخر کیا اخیر شب وصل نے مجھے۔دم چھٹے بانگ مرغ سحر سے نکل گیا۔(بحر) غبار خط چمن حسن میں اُڑا ایک خاک۔اخیر سال ہے۔موسم تمام ہوتا ہے ۶انجام۔(آتش) آنکلے تھے کدھر سے کہاں یار ہے جانتے۔اور کی کچھ خبر ہے نہ ہمکو خبر کی۔اخیر کو۔انجام کار (شوق) [illegible] کرنا لکیر کو بیٹھے۔اب آخر کو زیادہ مستعمل ہے۔اخیر وقت۔[illegible] زمانہ۔کنایۃً نزع کا وقت (آتش) وقتِ اخیر جذبۂ دل کھینچ لائیگا۔دیکھیں گے روئے یار جو آنکھوں میں دم ہوا۔

ادا۔(ع) ۱بیان۔جیسے مطلب ادا کرنا ۲بیباق جیسے قرض ادا ہوگیا ۳عمل میں لانیکی جگہ جیسے دھوم دھام کیسی ایک رسم ادا ہوگئی ۴اُتر جانیکی جگہ جیسے فرض ادا ہوگیا ۵اصطلاح فقہا قضا کی ضد [illegible]

عبادت جو اپنے وقت پر کیجائے ۱۱(ف) مونث حرکاتِ محبوبانہ ناز و
انداز معشوقانہ (داغ) مشہور ہے زمانے میں دونوں کی لاگ ڈانٹ۔
میری فغاں ہوئی کہ تمھاری ادا ہوئی ۲(ف) اشارہ۔ قرینہ۔ جیسے
ادا فہم۔ ادا شناس۔ ادا بند۔ اُس سخنگو کو کہتے ہیں جو معشوق کی ادائیں
کلام میں اسطرح باندھے کہ آنکھوں میں تصویر کھنچ جائے ۳یہی انداز باندھے
ہیں یہی ناز۔ قیامت۔ میر صاحب ادا بند۔ ادابندی۔ مونث۔ معشوق
کی ادائیں اسطرح کلام میں باندھنا کہ آنکھوں میں تصویر کھنچ جائے۔ ادا
دکھانا۔ دکھانیکو انداز معشوقانہ کے ساتھ ناز کرنا۔ (رشک) ادائیں سب
اپنی دکھاتی چلی۔ چھپا منھ کو اور مسکراتی چلی۔ ادا شناس۔ صفت۔ ایماؤ
اشارے یا قرینے سے عندیہ پہچاننے والا۔ (فقرہ) میر صاحب بڑے ہی ادا شناس
ہیں فوراً تاڑ جاتے ہیں۔ ادا فہم۔ ادا شناس۔ (مومن) ہیں روش دان
حکم برجیسی۔ میں ادا فہم سپر کیوانی۔ ادا کرنا ۱بیباق کرنا۔ چکانا۔ (فقرہ)
میں نے مہاجن کا قرض ادا کردیا ۲بجا لانا۔ انھوں نے تیرا احسان کیا ہے
شکریہ ادا کرنا چاہیئے ۳عمل میں لانا۔ (نسیم) جنازہ اٹھ چکے میرا تو تم بھی
ادا رسم مبارکباد کرنا ۴لکھنا۔ (فقرہ) بہتیرے خیالات ایسے ہوتے ہیں کہ قلم
اُنکو ادا نہیں کرسکتا ۵کہنا۔ (فقرہ) ذرا سے بچے نے میرا تمام مطلب کس
خوبصورتی سے ادا کردیا ۶بھاؤ بتانیکی جگہ۔ (فقرہ) صرف گلے سے ادا کرنیکی
نہیں ٹھہری ہے ہاتھ سے بھی ادا کرتے جاؤ ۷قاعدے سے گانیکی جگہ ۸پڑھنا
(بحر) ہے شکر کا محل کہ شب غم سحر ہوئی۔ اُسکا ادا دوگانہ کردں جو یگانہ ہے
۹قاعدۂ قرارت کے مطابق پڑھنا۔ اور مخارج سے حرف نکالنا۔ (فقرہ)۔
قاری صاحب ہر ایک حرف اور مد خوب ادا کرتے ہیں ۱۰حرکاتِ معشوقانہ
کرنا۔ (ناسخ) جب وہ مسجد میں ادا کرتے ہیں۔ سب نماز اپنی قضا کرتے ہیں
۱۱اتارنا۔ جیسے فرض ادا کرنا۔ ادا نکالنا۔ متعدی۔ ناز و انداز ایجاد کرنا
(امیر) یہ وضع مجھکو نہیں ہے پسند جاؤ بھی۔ ادا نکالی ہے یتوری چڑھا کے
آنکی۔ ادا نکلنا۔ لازم۔ شان معشوقانہ پیدا ہونا۔ بانکپن ظاہر ہونا۔ (ظفر)
تری جفائیں بھی وہ اک ادا نکلتی ہے۔ کہ تجھپہ جان ہی اے پُرجفا نکلتی ہے
ادائے دَین۔ قرضہ ادا کرنا۔ ادائے شہادت۔ گواہی دینے کا کام۔ ادائے
لگان۔ لگان ادا کرنا۔ ادائے مالگزاری۔ مالگزاری ادا کرنا۔

اُداس۔ (س۔ دل کا ہٹنا۔ دل نہ لگنا) ۱افسردہ۔ غمگیں۔
(نسیم) اُداس ہو سبب انفعال کچھ تو کہو۔ یہ کیوں عرق ہے جبین پر مزاج
کیسا ہے ۲سُونا۔ بے رونق (بحر) سامانِ عیش سب ہیں مگر ایک وہ
نہیں۔ اُس ایک کے نہونے سے محفل اُداس ہے ۳بیزار۔ برخاستہ خاطر
(ناسخ) تو جو دم بھر نہ میرے پاس ہوا۔ جی مرا جینے سے اداس ہوا۔ اب
اس جگہ استعمال نہیں ہے ۴(روشنی اور دھوپ کے لئے) کم کم۔ بجھی
بجھی (فقرہ) دھوپ نکلی تو ہے مگر کچھ اُداس سی ہے ۵(رنگ کیلئے) ہلکا
پھیکا۔ (ناسخ) اڑ چلا باغ سے ترے آگے۔ رنگ گُل اس قدر اُداس
ہوا ۶شوخ کی ضد۔ (قلق) دیکھا کیا اُداس چتون ہے۔ بے نمک کتنا
سانولاپن ہے۔ اُداس رکھنا۔ (دل اور طبیعت کے ساتھ) غمگین رکھنا
افسردہ رکھنا (ذوق) اے خنک دل کبھی تو اِس سے ہو سرگرمِ نشاط۔ غم کو
جا دل میں نہ دے جی کو نہ رکھ اپنے اُداس۔ اُداس رہنا۔ غمگین رہنا۔ افسردہ
خاطر رہنا۔ (فقرہ) وہ ہر وقت اُداس رہتے ہیں کبھی یار دوستوں میں بھی
ہنستے بولتے نہیں۔ اُداس کرنا۔ متعدی افسردہ کرنا۔ رنجیدہ کرنا (حسن)

کبھی خوش کیا اور گاہے اُداس۔ کبھی دور بیٹھے کبھی اُسکے پاس۔ اُداس ہونا۔ لازم۔ اُداسی۔ مونث۔ افسردگی۔ سناٹا۔ بیرونقی۔ اُداسی برسنا۔ پریشانی نمایاں ہونا۔ بیرونقی معلوم ہونا۔ طبیعت کا اُچاٹ معلوم ہونا۔ (فقرہ) چھپانے سے کیا ہوتا ہے آپ کے چہرے سے اُداسی برس رہی ہے۔ اُداسی پھیلنا۔ سناٹا ہو جانا۔ بیرونقی ہو جانا۔ (منیر) زوالِ حسنِ جاناں سے ہوئے افسردہ دل عاشق اُداسی بزم میں پھیلی چراغِ صبحگاہی سے۔ اُداسی چھانا۔ اُداسی برسنا۔ (اختر شاہ اودھ) شہر پر کیا اُداسی چھائی ہے۔ بخدا رنج میں خدائی ہے۔

اُداسا۔ (ہ) مذکر (آزاد فقرا کی اصطلاح) بوریا بستر۔ اوڑھنا بچھونا۔ اُداسا کسنا۔ بوریا بستر باندھنا۔ سامانِ سفر باندھنا۔ تہیۂ سفر کرنا۔ (انشا) نہیں اس شہر میں کوئی جو آزادوں کا طالب ہو۔ اُداسا کسئے اے وحشت بس اس نگری سے رم کیجئے۔ اُداسا کھینچنا۔ ہر طرف سے قطع تعلق کرکے ایک طرف دھیان لگانا۔ (انشا) ہے یاد میں تمھاری بیٹھا ہوا مُراقب چارم فلک پہ عیسےٰ کھینچے ہوئے اُداسا۔

اَدَامَ اللّٰہُ فُیُوضَہُم۔ (ع) اللہ تعالیٰ اُنکے فیض کو ہمیشہ رکھے۔ دعا ہے بزرگوں کو القاب کے ساتھ لکھتے ہیں یعنی اللہ تعالیٰ ہمیشہ زندہ رکھے فیض ہمیشہ جاری رہے۔

اُداہٹ۔ (ہ) مونث۔ اُودا پن (اشرف) لب جان بخش یہ مستی کی اُداہٹ ہے غضب۔ باغ میں بھی نہ پڑی آنکھ گل سوسن پر۔

اَدَب۔ (ع) ہر شے کا اندازہ اور حد نگاہ رکھنا۔ اچھی روش۔ قاعدہ۔ سلام۔ ایک علم کا نام ہے جسکے جاننے سے کسی زبان کے بولنے میں لغزش اور خطا واقع نہیں ہوتی) مذکر۔ حفظ مراتب۔ لحاظ۔ (فقرہ) نہ کسیکا ادب نہ لحاظ جو کچھ منھ میں آتا ہے بک جاتے ہو۔ تہذیب۔ شائستگی۔ تمیز دستور۔ قاعدہ۔ (فقرہ) دیکھو پاؤں نہ پھیلاؤ ذرا ادب سے بیٹھو۔ علم زبان جس میں صرف نحو۔ لغت۔ عروض۔ انشا۔ معانی اور بیان وغیرہ داخل ہیں۔ (ناصر) اپنے علم و فضل کو کامل کیا۔ ساتھ منطق کے ادب حاصل کیا (فقرہ) مولوی صاحب منطقی بڑے ہیں مگر ادب میں چنداں دستگاہ نہیں رکھتے۔ پاؤں کے تم کو ہٹانے اور قرینے سے بیٹھنے کیلئے تادیباً یہ لفظ کہتے ہیں۔ ادب آداب۔ تہذیب۔ شائستگی۔ تمیز۔ لحاظ۔ حفظ مراتب۔ (سحر) خاطر عشق ہے اب خاطر احباب کہاں۔ جوش وحشت میں کیسکا ادب آداب کہاں۔ ادب آموز (فا) ۱۔ ادب سکھانیوالا۔ (رند) کیوں نہ کہوں ادب آموز انجمن کو تری۔ پتنگ شمع سے یاں دور دور ہوتا ہے ۲۔ وہ شخص جو ادب سیکھے ہوئے ہو (آتش) ادب آموز ہے ہر ایک ذرہ اپنے وادی کا۔ نہیں ممکن کہ گرد اُڑ کر پڑے رہرو کے دامن پر۔ ادب آموزی۔ مونث۔ ادب سکھانا۔ تعلیم۔ (تسلیم) ادب آموزی دستِ جنون طرفہ تماشا ہے۔ جھکا آتا ہے سوئے پائے دامن سر گریباں کا۔ ادب پکڑنا۔ ادب سیکھنا۔ تہذیب اختیار کرنا۔ (مراۃ العروس) اُسکی صورت دیکھنے سے آدمی بنجائے پاس بیٹھنے سے انسانیت حاصل کرے سایہ پڑ جانے سے سلیقہ سیکھے ہوا لگ جانے سے ادب پکڑے۔ ادب دینا۔ (دہلی) تہذیب کی تعلیم دینا۔ شائستگی سکھانا۔ (مراۃ العروس) اسکو ایسا ادب دو کہ گھر کے کام میں اسکا جی لگے۔ ادب سکھانا۔ ادب دینا۔ (کیف) سگ لیلےٰ کو سکھا دے ادب اتنا کوئی۔ دیکھکر قیس کو بھاگے نہ ہرن کی صورت۔ ادب سیکھنا۔ لازم۔ (فقرہ) ذرا ادب سیکھو قرینے سے گفتگو کیا کرو۔ ادب کرنا۔ لحاظ کرنا۔ پاس کرنا۔ حفظ مراتب کا خیال کرنا۔ (ذوق) عمامہ لیکے شیخ

کہیں میکدے ست جا۔ بس مغبچے نے حد سے زیادہ ادب کیا۔

ادبا۔ (ع۔ بضم اول وفتح دوم) مذکر۔ ادیب کی جمع۔ ادب دینے والے

اِدبار۔ (ع۔ بالکسر) مذکر۔ بدبختی۔ بدنصیبی۔ پریشانی۔ (مسرور)۔
مرا یار تو ہے عدو یار تیرا۔ یہ اقبال میرا وہ اِدبار تیرا۔

اَدبَداکر۔ (ھ۔ اَدبدانا۔ مُضطرب ہونا۔ کسی کام میں مضطر ہونا) عو۔ دانستہ۔ جان بوجھ کے۔ ضد کے مارے ستانیکو (جلال) ادبدا کر جفا وہ کرنے لگے۔ اور ذکر وفا کرے کوئی۔ (داغ) دل کا نقصان جس مین ہوتا ہے۔ کام کرتا ہوں ادبدا کے وہی۔

ادخال۔ (ع۔ بالکسر) مذکر۔ ۱۔ داخل کرنا۔ (ناصر) اوپر اوپر کام اُسکا ہوگیا۔ فیس کا اِدخال ہوتا ہی رہا۔ ۲۔ داخل کرانا۔ درج رجسٹر کرانا

ادرار۔ (ع بالکسر۔ جاری ہونا) مذکر۔ کھُل کر پیشاب آنیکی جگہ زیادہ بولتے ہیں۔ (ہونا کے ساتھ مستعمل ہے)۔

ادراک۔ (ع بالکسر۔ غیر محسوس چیزوں کا دریافت کرنا) مذکر۔ ۱۔ دریافت کرنا (فقرہ) خط آیا ادراکِ خیریت سے تسکین ہوئی ۲۔ عقل۔ فہم۔ (فقرہ)۔ غش سے افاقہ تو ہوا مگر ادراک خوب صحیح نہیں ہے۔ (رشک) دہ عقل نہیں جو کرے انسان کو اندھا۔ ادراک فلاطون و ارسطو نہیں اچھا۔

اَدرَسا۔ ھ۔ (س ات بہت۔ رسا۔ رسنے والا) ایک قسم کا سوتی سفید کپڑا جسکی بناوٹ میں جھر جھرا پن ہوتا ہے۔ (میر حسن) نہیں ململ کوئی بہتر اس سے لاثانی ہے یہی ہے اپنی محمودی پہ نیا ادرسا ہے۔

اَدرَک۔ ف۔ ... آردرک۔ مونث۔ ایک قسم کی خوشبودار جڑ گیلی سونٹھ۔ ... ادرک تھی۔ اُس پھندے میں کچھ بھی بھدرک تھی۔ ادرک کا لچھا۔ باریک کتری ہوئی اَدرک۔ ادرک کی مونث۔ تازے گڑ میں اَدرک ملا کر بناتے ہیں۔

ادعا۔ (ع بکسر اول وتشدید دوم مکسور۔ آخر میں ہمزہ ہے۔ فارسیون نے بحذف ہمزہ استعمال کیا) مذکر۔ دعوے کرنا۔ خواہش کرنا۔ اپنی طرف منسوب کرنا ایسی بات کا جو واقعی نہو۔ بے دلیل بات کہنا۔ (امیر) عیز اور ادّعائے جانبازی۔ کیا مر گیا مرے ہوئے دل سے۔

اَدعیہ۔ (ع۔ بروزن تذکرہ۔ دُعا کی جمع) مذکر۔ دعائیں (دہلی میں مونث ہے)۔ اَدعیۂ ماثورہ۔ وہ دعائیں جو پیغمبر صاحب سے منقول ہین

اِدغام۔ (ع بالکسر) مذکر۔ ایک جنس کے دو حرفوں کو آپس مین ملا دینا۔

اَدقّ۔ (ع) بڑا دقیق۔ نہایت مشکل۔ عبارت اور مضامین کی نسبت کہتے ہیں۔

اَدقچہ۔ (ت) مذکر۔ پلنگ کی پُر تکلف سفید چادر جسکے حاشیے پر کارچوبی یا کلابتونی کام بنا ہوتا ہے۔ یہ چادر پلنگ پوش اور توشک کے نیچے بچھائی جاتی ہے جسکا حاشیہ دار کنارہ قریب آدھ آدھ گز کے نیچے لٹکتا رہتا ہے۔ (میر حسن) سراسر ادقچے زری باف کے۔ کہ تھے رشک آئینہ جیا صاف کے

اَدل بَدَل۔ اَدلا بَدلا۔ (تابع مہمل متبوع پر مقدم ہے) مذکر ۱۔ ایک چیز دیکے اُسکے عوض میں دوسری چیز لینا۔ عوض معاوضہ (ظفر) ہمارے دل کے جو بدلے ہمیں وہ دے بوسہ۔ نہیں ہے کوئی بھی ایسے ادل بدل میں بگاڑ۔ (مسرور) ہم نے اک بوسۂ جاناں پہ دل اپنا بدلا۔ دونوں اچھے رہے اچھا ہوا ادلا بدلا ۲۔ تغیر تبدل۔ اُلٹ پھیر

(بنات النعش اپھاز) میں آفتاب کے گرد گھومتی رہی اس سے رات دن کا ادل بدل تو لازم نہیں آتا۔ (آبحیات) کہیں ہم لفظوں کو پس و پیش کرتے ہیں کہیں ادل بدل کرتے ہیں۔ ادل بدل پہچان۔ وہ چیز جو بے تامل پہچان لی جائے جسکی شناخت میں کچھ اشتباہ اور دقت نہو۔ لکھنؤ میں فصحا نہیں بولتے۔

ادلا۔ حلال بڑے جانوروں کی ٹانگ کا بے ریشہ گوشت (عربی عضلہ کا بگاڑا ہوا ہے)۔ قصاب ادلے کے گوشت اور ادلے کی بوٹی کو کہتے ہیں۔

اُدْمات۔ (ھ) (س۔ اُت۔ بہت۔ ماد نشہ)۔ اور بعضے تائے فوقانی کی جگہ دال مہملہ بھی کہتے ہیں۔ ولولۂ جوانی۔ شباب کی مستی۔ اُدماتا۔ صفت مذکر۔ ولولۂ شباب اور نشۂ جوانی سے چور۔ (شوق) بات مجکو نہیں یہ خوش آتی۔ بندی ایسی نہیں ہے اُدماتی۔ اُدمات لگنا۔ مستی سوجھنا۔ مست ہونا۔ (رنگین) جوئے شیر پہاڑوں میں سے لانے جو فرہاد لگا۔ شیریں نے خسرو سے کہا لو اسکو بھی اُدماد لگا۔ اُدماتی۔ صفت مونث۔ دیکھو اُدماتا۔

ادنےٰ۔ (ع) [1] کم رتبہ۔ چھوٹے درجے کا۔ جیسے ادنیٰ آدمی [2] چھوٹا خفیف۔ تھوڑا۔ جیسے ادنےٰ کام۔ ادنےٰ بات۔

اَدوان۔ (دہلی) مونث۔ چارپائی کے پائنتی کسنے کی رسّی۔ (ذبیح) غیر کے ڈر سے چھپا کر بان میں۔ ڈال رکھا ہے مجھے ادوان میں۔

اَدوائِن۔ (ھ۔ س۔ اَدھ۔ نیچے۔ وے۔ بُننا) مونث۔ لکھنؤ۔ دیکھو ادوان۔ کسنا۔ ٹوٹنا۔ کھینچنا۔ ڈھیلی ہونا کے ساتھ) [2] وہ بان جو چرخے میں لگایا جاتا ہے۔ اَدوائن کا توتا۔ چونکہ توتے کو ادوائن پر چلنے میں بہت تکلف ہوتا ہے ٹانگیں پھیلا پھیلا کے ادوائن کی رسّی کو پکڑتا چلتا ہے اسلئے پھبتی کے طور پر اُس شخص کو کہتے ہیں جو ٹانگیں پھیلا پھیلا کے نہایت آہستہ آہستہ چلتا ہو۔ (فقرہ) اُنکی نہ کہو وہ تو اسطرح قدم رکھتے ہیں جیسے ادوائن پر توتا۔

اَدوِیہ۔ (ع بروزن ادعیہ) جمع دوا کی۔

ادھ۔ (ھ) اردو میں تنہا مستعمل نہیں ہے۔ اَدھ بیچ۔ درمیان۔ اَب فصحا نہیں بولتے ہیں۔ اَدھ پکا۔ نیم پخت (کھانیکے لئے) (فقرہ) بھوک کی جھانج میں پکا ادھ پکا کچھ نہیں سوجھتا۔ اَدھ پئی۔ مونث [1] آدھ پاؤ کے وزن کا بانٹ [2] آدھ پاؤ کے وزن کی کوئی چیز۔ (فقرے) اَدھ پئی گھی سالن میں کم ہوتا ہے۔ ادھ پئی روٹیاں پکالو۔ آدھ جل گگری چھلکت جائے۔ مثل۔ عو۔ کمظرف آدمی تھوڑا سا مقدور ہونے پر اترانے لگتا ہے اَدھ جلا۔ ادھ جلی۔ صفت۔ جو چیز کچھ جلی ہو۔ اَدھ سیرا۔ مذکر۔ آدھ سیر کے وزن کا بانٹ۔ ادھ سیری۔ مونث [1] آدھ سیر کے وزن کی کوئی چیز جیسے ادھ سیری شیرمال [2] صفت اُس ظرف کو کہتے ہیں جسمیں آدھ سیر وزن کی کوئی چیز پک سکے یا سما سکے۔ جیسے ادھ سیری دیگچی۔ ادھ سیری رکابی ادھ کٹی۔ صفت۔ آدھی کٹی ہوئی بات۔ ناقص۔ ناتمام۔ (شاد) ادھ کٹی کہکر نہ چھوڑ دیجاں۔ بات کا انسان پورا چاہئے۔ اَدھ کچا۔ اَدھ پکا۔ مونث کے لئے ادھ کچی۔ اَدھ کچرا۔ صفت مذکر (عم)۔ مذکر بیل۔ ناتمام کام۔ مونث کے لیے اَدھ کچری۔ ادھ کچلا۔ نیم کوفتہ (فقرہ) تم نے سانپ کو ادھ کچلا چھوڑ دیا اَدھ کڑی۔ مونث۔ مالگزاری کی نصف قسط۔ اَدھ کھلا۔ صفت مذکر۔ نیم شگفتہ۔ جیسے ادھ کھلا پھول۔ ادھ کھلا۔ صفت۔ نیم باز۔ کچھ کھلا کچھ بند

اَدھ گلا۔ کم گلا ہوا۔ جیسے ادھ گلا گوشت۔ اَدھ مُوا۔ نیم جان۔ قریب ہلاکت (کرنل ہونا کے ساتھ) اسکی جگہ اَدھ مرا کہنا اس خیال سے کہ ذم کا پہلو نکلتا ہے قابل ترک ہے۔ اَدھ کِھلی۔ صفت مونث۔ (منیر) دیکھو تو مُنہ ذرم تبسّم۔ جیسے کوئی اَدھ کِھلی کلی ہو۔

اَدَّھا۔ (ھ۔ س۔ اَردھا) مذکر۔ کسی مقدار معینہ کا نصف۔ جیسے ۱ تربتی۔ جامدانی بنگی۔ اور شروع وغیرہ کے تھان کا نصف ۲ بوُچے کی قطع کی گھی ۳ شراب کی بوتل۔ ہر ایک چھوٹی بوتل ۴ لاکھ اور کانچ کی چوڑیوں کے پورے جوڑے کا نصف ۵ لڑکوں کا ایک کھیل ہے۔ آپس میں اقرار کرتے ہیں کہ جب ایک دوسرے کو کوئی چیز کھاتے دیکھے تو آدھی بانٹ لے اور جنیں اَدّھا بدا جاتا ہے وہ ایک دوسرے کو کوئی چیز کھاتے دیکھکر پکار اُٹھتے ہیں اَدّھا۔ اور وہ چیز آدھی بانٹ لیتے ہیں ۶ طبلے اور پکھاوج کی تالوں میں سے ایک تال۔ اسیوجہ سے ساڑھے بارہ تالیں مشہور ہیں۔ اَدھا بدنا دیکھو اَدّھا۔ (ناسخ) عہد طفلی میں رہا غم ہی تفکّر اپنا۔ کھیل میں بھی کبھی اَدّھا نہ بدا یاری کا۔

اَدَھار۔ (ھ) ناشتے کے طور پر کچھ کھانا۔ (مثل) تمھارے مُنھ کا نِوالہ ہمارے پیٹ کا اَدھار۔

اُدھار۔ (ھ۔ س۔ ادھار) مذکر۔ نقد کی ضد۔ قرض۔ اُدھار آنا۔ کوئی چیز قرض خریدی جانا (فقرہ) میرے یہان کبھی کوئی چیز اُدھار نہیں آتی ۲ کسی پر قرض آنا۔ (فقرہ) بنئے کا جو کچھ اُدھار آتا تھا آج ادا ہوگیا (مسرور) بولے وہ بوسے کے تقاضے پر کچھ تمھارا ادھار آتا ہے۔ اُدھار بیوہار۔ (عم) قرض و دام (فقرہ) تنے چار مہینے خرچ نہیں بھیجا خدا جانے مین نے کس طرح اُدھار بیوہار سے کام چلایا۔ اُدھار دینا۔ قرض دینا۔ وعدے پر کوئی چیز بیچنا۔ (فقرہ) مین تمکو ایک کوڑی اُدھار نہیں دون گا۔ ادھار کھانا۔ قرض سے اوقات بسر کرنا۔ (فقرہ) دکان کی آمدنی بند ہے مجھکو اُدھار کھانا پڑتا ہے۔ اُدھار کھانا پھوس کا تاپنا برابر ہے۔ مقولہ۔ جسطرح پھوس جلد جل جاتا ہے اُسیطرح ادھار کی چیزمیں برکت نہیں ہوتی۔ اُدھار کی مذمت میں کہتے ہیں۔ اُدھار کھائے ہیں۔ اُدھار کھائے ہوئے ہیں یا اُدھار کھائے بیٹھے ہیں۔ تلے ہیں۔ ہمہ تن مستعد بیٹھے ہیں سہ خریدلیں کسی یوسف کو جان بیچکے آج۔ اسی پہ حسرت دل ہیں اُدھار کھائے ہوئے۔ اُدھار کی کیا ماں مری ہے۔ مقولہ۔ یعنی قرض ملنا تو مشکل نہیں ہے۔ اُدھار لینا۔ قرض لینا (قدر) انسان فضل گل میں سے خوشگوار لے۔ چوری کرے کہ مانگ کے لے یا اُدھار لے۔ اُدھار مانگنا۔ قرض مانگنا۔

اَدَھر۔ (س۔ آ نفی کا۔ دھر۔ مشتق ہے دھرنا سے۔ بے سہارے بے لاگ) ادھر نہ اُدھر۔ مُعلّق۔ بَیْن بَیْن۔ اَدھر مین پڑے ہیں۔ کسیطرف کے نہیں ہیں یکسوئی نہیں ہے (فقرہ) نہ ادھر آسکتے ہیں نہ اُدھر جاسکتے ہیں ادھر میں پڑے ہیں۔ اَدھر مین چھوڑنا۔ کسیطرف کا نہ رکھنا۔ کنایتًہ عین وقت پر بیوفائی کرنا دغا دینا (فقرہ) تمنے تو مجھکو کہیں کا نہ رکھنا لیکے ادھر میں چھوڑ دیا۔ ادھر میں لٹکنا۔ یکسوئی کی حالت نہونا۔ نہ مرنا نہ جینا بیچ میں لٹکا ہوا ہونا (فقرہ) یہ مریض مرتا ہے نہ جیتا ہے ادھر مین لٹکا ہوا ہے۔

اِدھر۔ (ھ۔ س۔ اتہ) ۱ یہان۔ قریب۔ پاس (فقرہ) اتنی۔

اِدَھر

دو رہے بات چیت نکرو ادھر آؤ ؎ اسطرف - اس سمت (فقرہ) صبحکو ادھر
ہی سے برات نکلی تھی ؎ اس زمانے میں - اندنوں - (فقرہ) پہلے تو روز
خط آتا تھا ادھر دو ماہ سے خط و کتابت بند ہے ؎ کہیں حسن کلام کیلئے زائد
آتا ہے (فقرہ) ہم تو ادھر دو دن تڑپ رہے ہیں تمکو دل لگی سوجھی ہے
اِدھر آیا اُدھر گیا - جاتے کچھ دیر نہیں لگتی - ذرا قیام نہیں (داغ) نہ تھی یہ
خبر ہمکو ابکے بہار - ادھر آئیگی اور اُدھر جائیگی - اِدھر اُدھر ؎ آس پاس -
ارد گرد - چار طرف (فقرہ) گھبرا کر اِدھر اُدھر دیکھا کوئی نظر نہ آیا ؎ یہان
وہاں - ایسی ویسی جگہ (فقرہ) تم ہمیشہ ادھر اُدھر چیز ڈال دیتے ہو اور
پھر ڈھونڈتے پھرتے ہو ؎ دونوں طرف - دہنے بائیں (فقرہ) گورنر جنرل
کے ادھر اُدھر دو فوجی افسر بیٹھے تھے ؎ جگہ سے بے جگہ - بے محل - (داغ)
دلِ ویراں میں غم رہا قائم - کبھی یہ شے ادھر اُدھر نہوئی ؎ پراگندہ - تتر بتر
(فقرہ) تمنے سب ورق ادھر اُدھر کردئے ؎ غایب ہونے اور ٹل جانیکی
جگہ (فقرہ) کام کیوقت سب آدمی اِدھر اُدھر ہو جاتے ہیں ؎ جب دونوں لفظ
دو افعال کے ساتھ آتے ہیں تو اکثر بے ثباتی اور قیام نہونیکے معنی ظاہر کرتے
ہیں (فقرہ) برسات میں اِدھر کپڑے بدلے اُدھر میلے ہوئے - اِدھر اُدھر پھرنا
ہرزہ گردی آوارگی کی جگہ (فقرہ) تمکو اِدھر اُدھر پھرنے سے کہاں فرصت جو
سبق یاد کرو - اِدھر اُدھر سے لینا ؎ ہر طرف سے اکٹھا کرنا (فقرہ) اِدھر اُدھر
سے مٹی لیکر پشتہ بنا دیا ؎ اعتدال سے بڑھی ہوئی چیز کو کاٹنا چھانٹنا (فقرہ)
جبتک شاخیں ادھر ادھر سے نہ لیجائنگی درخت کا واک رہیگا ؎ جا بجا سے
قرض لینا (فقرہ) سردست ادھر ادھر سے لیکر کام نکال لو - اِدھر اُدھر کردینا
سعدی - غایب کردینا - اُڑا دینا - چُرا لینا - (فقرہ) اُسکی عادت ہے کہ

اِدَھر

جہاں آنکھ بچی چیز اِدھر اُدھر کردی - اِدھر اُدھر کی باتیں - معمولی باتیں
مختلف قسم کے تذکرے - یہاں وہاں کا ذکر - (فقرے) اِدھر اُدھر کی باتوں
میں وہ ٹال گئے - کچھ ادھر اُدھر کی باتیں کروجی بہلے - اِدھر اُدھر کی کہنا
متفرق باتیں کرنا - (شوق قدوائی) کچھ دل کی سناؤں کچھ جگر کی بیٹھو
تو کہوں اِدھر اُدھر کی - اِدھر سے اُدھر اُدھر سے اِدھر - ایک مقام پر دم
نہ لینے اور نچلے نہ بیٹھنے کی جگہ حذف فعل کے ساتھ بولتے ہیں (فقرہ) عجب
لڑکا ہے ایک جگہ قرار ہی نہیں ادھر سے اُدھر اُدھر سے اِدھر - اِدھر
سے اُدھر کردینا - غایب کردینا - چُرا لینا - بے ترتیب کردینا - اِدھر قبلہ
اُدھر قربی خنتیمہ موتین کدھر - عو - مثل - کوئی بات کرتے نہیں بنتی یوُں بھی
مشکل وون بھی مشکل - اِدھر کاٹے اُدھر لپٹ جائے - مثل - آزار پہنچائے
اور مُکر جائے - چونکہ سانپ کاٹتے ہی پلٹ جاتا ہے اسلئے یہ مثل اُس موذی
کی نسبت کہتے ہیں جو ایذا پہنچا کر فوراً انکار کرجاتا ہے - اِدھر کا نہ اُدھر کا -
کسی طرف کا نہیں کسی میں شمار نہیں - (بحر) کیا مضطرب الحال ہے دل عشق
کے ہاتھوں - مثل گل بازی نہ اِدھر کا نہ اُدھر کا - اِدھر کنواں اُدھر کھائی -
مثل - ہر طرح نقصان ہے - ہر صورت سے مشکل ہے - کچھ کرتے بن نہیں
پڑتی - اِدھر کی اُدھر کرنا - لگائی بجھائی کرنا - چُغلی کھانا - اِس سے اُسکی
اور اُس سے اِسکی بات کہدینا - (محشر) بنا گھر بگاڑیگی ماما چڑیل - اِدھر کی
اُدھر کرتی پھرتی ہے روز - اِدھر کی اُدھر لگانا - لگائی بجھائی کرنا - (فقرہ)
شریفوں کی یہ وضع نہیں کہ اِدھر کی اُدھر لگا کے فساد ڈلوائیں - (رشک)
خال و جبینِ زُلف کے اوصاف کیونکر چھپ سکیں - نکتہ چیں باتیں اِدھر
کی کب اُدھر کرتے نہیں - اِدھر کی دُنیا اُدھر کرنا - عالم کو درہم برہم کرنا

(آتش) تلوار کو اگر تو زیب کمر نہ کرتا۔ قاتل اِدھر کی دُنیا کوئی اُدھر نہ کرتا

اِدھر کی دُنیا اُدھر ہو جانا۔ لازم۔ زمانے کا درہم برہم ہونا۔ عالم کا تہ و بالا ہو جانا۔ انقلابِ عظیم ہو جانا۔ (اسیر) یہ کس مہ کی ترچھی نظر ہو گئی۔ اِدھر کی جو دنیا اُدھر ہو گئی ۲ (کسی بات سے باز نہ آنیکے موقع پر) کسی حالت میں کسی صورت سے۔ چاہے جو کچھ ہو۔ (فقرہ) اِدھر کی دنیا اُدھر ہو جائے مگر بیگم اپنا کہا کر کے رہینگی۔ اِدھر کی راہ نہ چلے۔ اِسطرف کا قصد نکرے۔ ادھر رُخ نکرے (شرف) خدا نہ لائے بس اب دل کو میرے پہلو میں۔ اِدھر کی راہ نہ وہ خانماں خراب چلے۔ اِدھر کی نہ اُدھر کی یہہ بلا کدھر کی۔ عو۔ جو کسی قابل نہ ہو جسکو کوئی نہ پوچھے اسکی نسبت کہتے ہیں اِدھر کے نہ اُدھر کے۔ کسیطرف کے نہیں۔ کسی مین شمار نہیں۔ (اسیر) اُمیدِ زیست بھی ہے خوفِ مرگ بھی شبِ ہجر۔ لٹک رہے ہیں اِدھر کے نہ ہم اُدھر کے ہیں۔ اِدھر کی ہوا اُدھر نہیں جاتی۔ کمال بے تعلقی کی جگہ۔ (امیر) صبا بھی ہو کے کبھی نامہ بر نہیں جاتی۔ ہوا بھی اَب تو اِدھر کی اُدھر نہیں جاتی۔ اِدھر کی اُدھر پھرنا۔ بیکار پھرنا۔ کوئی کام کاج نہ کرنا۔ اِدھر ہاتھ لانا۔ جب کسی موقع پر کوئی عُمدہ بات سُوجھ جاتی ہے تو بے تکلفی سے اُسکی داد چاہنے کو یہہ کلمہ زبان پر لاتے اور ہاتھ ملاتے ہیں۔ (انشا) پھبتی ترے چہرے پہ مجھے حُور کی سُوجھی۔ لا ہاتھ اِدھر دے کہ بہت دُور کی سُوجھی۔ اِس جگہ صرف ہاتھ لانا زیادہ کہتے ہیں اِدھر ہونا یا اُدھر ہونا۔ یکسوئی ہونا۔ جھگڑا چکنا۔ (امیر) وصل ہو قتل ہو جو دِ نظر ہو ہو جائے۔ یا ادھر ہونے دو یا مجھکو اُدھر ہونے دو ۲ جانکنی سے نجات پانیکی جگہ بھی کہتے ہیں۔ (تسلیم) جیے یا مر چکے بیمارِ الفت۔ چُکے جھگڑا ادھر ہو یا اُدھر ہو۔ اور ترکیبوں کے ساتھ بھی مستعمل ہے۔ (مومن) جیوں یا مر چکوں یوں نزع کب تک۔ اِدھر ہو جاؤں یا رب یا اُدھر میں۔

اُدھر۔ (ھ) ۱ دُور۔ (امیر) ہر بات میں ہُو زباں سے نکلا۔ جب جب ہم نے کہی کہی اُدھر کی ۲ اُس طرف۔ اُس سمت۔ (فقرہ) اُدھر جاؤ وہ بُلا رہے ہیں ۳ سابق میں۔ پیشتر۔ (فقرہ) اُدھر تو وہ روز آتے تھے اب آنا چھوڑ دیا ہے ۴ (کنایۃً) خدا کی طرف اشارہ کرتے ہین۔ (امیر) دونوں ہیں ادھر ہی سے گر فرق ہے تو اتنا۔ تقدیر بنادی ہے تدبیر بتادی ہے۔ اُدھر سے ۱ اُس جانب سے۔ اُس طرف سے۔ دوسرے فریق کی طرف سے ۲ خدا کی طرف سے۔ منجانب اللہ۔ (فقرہ) اُدھر سے جو بات ہوتی ہے اُسے کوئی روک نہیں سکتا اُدھر ہی اُدھر۔ باہر ہی باہر۔ اُوپر ہی اُوپر۔ بالا بالا۔ (قلق) کہیں ایسا نہو مجھے ہے یہ ڈر۔ کہ چلا جائے وہ اُدھر ہی اُدھر۔

اُدھراج۔ (س۔ اُدھ اوپر + راج) بڑا راجہ۔ مہاراجہ۔ راجاؤں کا راجہ۔

اُدَھڑنا۔ (ھ) لازم ۱ سیون کھُلنا۔ ٹانکے ٹوٹنا۔ جیسے بخیہ اُدھڑ گیا ہے پھر ٹانک دو ۲ (بہت پٹنے اور مار کھانیکی جگہ) کھال اُدھڑ جانا۔ بدن سے پوست جدا ہو جانا (کیف) جنون میں میرے لئے بند بند کو ڈاتھا۔ نہ پھاڑتا جو قبا کو بدن اُدھڑ جاتا ۳ تباہ ہونا۔ زیر بار ہونا۔ (اسیر) بھلا ہوا ترے زخمی جو مہماں نہوے۔ عبث غریب رفو گر اُدھڑ گیا ہوتا ۴ کھُل جانا جیسے چھت اُدھڑ گئی۔ اُدَھل جانا۔ (س۔ اُدھرن۔ بگڑنا) عو لازم۔ عورت کا آوارہ ہو جانا۔ خراب ہو جانا۔ عورت کا جوشِ مستی میں آپ سے باہر ہو جانا۔ (سودا)

مغان میں کیا کہوں زاہد سپر کی کیفیت - کہ جسکو دخترِ رز دیکھکر اُدھل جائے
اُدھل گئی - عو - بدکار ہوگئی - آوارہ ہوگئی - اُدھلی چتون - (عو) مستانہ چتون
خواہشِ نفسانی سے بھری ہوئی نگاہ - (رنگین) کچھ نظر آتی ہے اُدھلی تری چتون
کو کا - اندنوں رہتی ہے اینٹھی تری گردن کو کا -

ادہم - (ع - بالفتح) سیاہ رنگ کا گھوڑا ۲ ایک مشہور درویش کا نام

اُدَھم - (ہ - س - اُدّیم - ہاتھ پاؤں چلانا) مذکر شور غل - ہنگامہ -
پہلے ادھم و ا و معروف کے ساتھ قطاب و ا و کم بولا جاتا ہے (منتظر) جائیں
کیا سیر کو ہم باغ میں کیا رکھا ہے - واں اُدھم نالۂ بلبل نے مچا رکھا ہے - بعض
شعرا نے مونث بھی کہا ہے - (داغ) شور ہے قلقلِ مینا کا چلو آؤ پیو - مغبچون نے
بھی مچا رکھی ہے کیا کیا ادھم - اُدھم اُٹھانا - اُدھم جوتنا - ادھم کرنا - ادھم مچانا
شور و غل مچانا - ہنگامہ برپا کرنا - (فقرہ) لڑکے کی عادت کیا خراب ہو رہی
ہے ذرا سی بات پر اُدھم اُٹھاتا ہے - (سرور) مفت پھرے ہیں کردیا سبکو - کیا
اُدھم کو توال نے جوتا - (رضا) قیامت سے نہیں کم ہے جنابِ شیخ کا آنا - اُدھم
کرتے ہیں محفل میں بڑا ہڑ مچاتے ہیں - اُدھمی - اُدھم مچانیوالا - مجازاً فسادی
عوام زیادہ بولتے ہیں -

اَدَھن - (ہ بروزن چمن - س - دہن - جلنے جلانیوالا) - مذکر
۱ وہ پانی جو چاول دال یا کھچڑی پکانیکے لئے پہلے جوش کیا جاتا ہے - وہ
پانی جسے کھانا پکانے کے لئے گرم کریں ۲ مجازاً - گرم پانی کی نسبت بھی کہتے
ہیں (فقرہ) میں نے ٹھنڈا پانی مانگا تھا تم نے ادھن پلا دیا - پانی تو ادھن
ہو رہا ہے اس سے خاک تسکین ہوگی - ادھن چڑھانا - ادھن رکھنا - کھچڑی
وغیرہ پکانیکے لئے چولھے پر پانی چڑھانا - (نوازش) سو دائے خام ہمکو
پکانا ضرور ہے - گرم اشک کا اَدھن نہ چڑھایا تو کچھ نہین - (فقرہ) جب
تک دال چُنی جائے تم ادھن ہی رکھدو - ادھن ہونا - ادھن تیار ہونا -
(فقرہ) ادھن ہوا نہیں اور دال ڈال دی -

اَدَھنا - (ہ - اصل آدھ آنا) مذکر - دو پیسوں کا ایک پیسا -
آدھ آنے کا سکہّ -

ادھواڑ - ۱ بیچوں بیچ - جہاں سے کوئی چیز آدھوں آدھ ہو (فقرہ)
نین سکھ کے تھان کو ادھواڑ سے اُتار دو ۲ کبوتر یا کنکوا جو دو رنگ
کا ہو جسے چپ کہتے ہیں اُسے بھی ادھواڑ چپ کہتے ہیں -

ادھوتر - (ہ س اردھ آدھا - اُوت بناوٹ) مذکر ایک قسم کا
دیسی سوتی کپڑا جسکو اکثر غربا پہنتے ہیں - فصحا کی زبانوں پر دھوتر
زیادہ ہے -

ادھورا - (ہ سنسکرت مین ادھ پور - آدھا پورا - ناگ بھاکا
میں - ادھ اُور ہوا - بھاکا میں ادھورا ہوگیا) - صفت ۱ پورا کی ضد - ناتمام
ناقص - (میر حسن) غرض قصہ رہے یہ بھی ادھورا - کہ دنیا کا نہیں انجام پورا
(داغ) ہاتھ کب قاتل کا پورا پڑ گیا - یمجانون پر ادھورا پڑ گیا ۲ مجازاً - جو شخص
کسی بات میں حدِ کمال کو نہ پہنچا ہو - (شوق) کون تجکو کہے ادھورا ہے - ایسے
تو سب گنو نمیں پورا ہے -

اَدَھوڑی - (ہ) مونث گائے بھینس کا کمایا ہوا چمڑا - موٹا
کچّا چمڑا - ادھوڑی استر - اُس جوتے کو کہتے ہیں جسمیں اوپر نری اور استر
مین ادھوڑی ہوتی ہے - ادھوڑی تاننا - (عم) اتنا کھانا کہ پیٹ خوب
تن جائے اور سانس پیٹ میں نہ سمائے -

اَدّھی -(ھ) مونث ۱ پیسے کا آٹھواں حصہ ۲ ایک قسم کا نہایت عمدہ اور باریک سفید سوتی کپڑا -(محشر) اَدّھی کا تھان خوب دیا دمڑی ل نے واہ۔ جُھنا انگوٹھا جھر جھر انگوڑی کے کام کا - اَدّھی اَدّھی پر جان دینا کمال بُخل کرنا ۔ بہت کنجوس ہونا -(فقرہ) جو خود اَدّھی اَدّھی پر جان دیتا ہے وہ کیکو کیا دیگا - اَدّھی اَدّھی پر جان جاتی ہے - بڑا بخیل ہے (محشر) کیا دیگا ادھی ادھی پہ جاتی ہے اُسکی جان - یہ کنگلے پٹیا بھی ہے امیر آدھے نام کا

اَدّھی اَدّھی کا حساب - ذرا ذرا سی چیز کا حساب (فقرہ) بنیوں کی طرح دمڑی دمڑی اَدّھی آدّھی کا حساب نکرنا چاہئے - اَدّھی کی چُوں چُوں - (چُوں چُوں لڑکوں کا ایک کھلونا ہے جو دمڑی اَدّھی کو بکتا ہے) - کنایتہً نہایت حقیر اور کم قیمت (مسرور) یہ دُنیا کیا ہے اک اَدّھی کی چُوں چُوں یہ بڑھیا کیا ہے اک اَدّھی کی چُوں چُوں - اَدّھی کے واسطے پیسے کا تیل جلانا - مثل - تھوڑے کیواسطے بہت نقصان اُٹھانیکی جگہ بولتے ہیں -

ادھی کی ہانڈی بھی ٹھونک بجا کے لیتے ہیں - مثل - یعنی ہر ایک کام سوچ سمجھ کے کرنا چاہئے بیشتر نسبت کے پخت و پز کر لینے میں کہتے ہیں کہ جب تک حسب و نسب اور دیگر حالات نہ دریافت کرلیں کیونکر منظور کریں آدمی ادھی کی ہانڈی بھی الخ -

ادھیا -(ھ) پیداوار کی دو حصے کی بانٹ - ادھیا سا گیا - آدھا ہوگیا - ادھیانا - دو مساوی حصے کرنا - آدھوں آدھ بانٹنا -(منتظر) نجد میں لیلی ادا ہکو بھی اب جانا پڑا - دشتِ وحشت حضرت مجنوں سے ادھیانا پڑا

اَدھیڑ -(ھ یائے مجہول) صفت - نہ جوان نہ بہت بوڑھا جسکی عمر جوانی اور بڑھاپے کے درمیان ہو -

اُدھیڑ بُن - مونث (یائے مجہول اور بائے مضموم کے ساتھ) سوچ بچار - فکر - منصوبہ - تردد - کسی کام کے کرنیکا ارادہ کرنا اور پھر موقوف رکھنا (رشک) اُدھیڑ بُن میں ایکی رہا کئے خیاط - رہیگا اُسکے انگرکھے میں کیا بجائے گر

اُدھیڑنا -(س - اُدھرن - چھوڑنا - بگاڑنا - بگڑنا - اُکھاڑنا) متعدی ۱ سیون کھولنا - ٹانکے توڑنا جیسے بخیہ اُدھیڑنا ۲ پٹی ہوئی چیز کو اُکھاڑنا جیسے چھت اُدھیڑنا ۳ بُرنوچنا - کھال کھینچنا - جیسے مارتے مارتے کھال اُدھیڑ دی ۴ بہت مارنے کی جگہ (داغ) زلف کے اُسنے مار کر کوڑے - دل عُشاق کو ادھیڑ دیا ۵ راز فاش کرنا - عیب کھولنا (فقرہ) وہ مجھ سے بڑھ بڑھکے کیا باتیں کریگا میں اُسکی سات پشت کو اُدھیڑ کے رکھدونگا

اُدھیڑنا بُننا - کھولنا باندھنا - بگاڑنا بنانا کنایتہً کسی معاملے میں فکر اور غور کرنا - منصوبہ اور تدبیر سوچنا ؎ کچھ آپ ہی گرا کے آپی کچھ چُنتا ہے - کہتا ہے کچھ آپ ہی آپ کچھ سُنتا ہے - اسے درد ہمیشہ یہ دل دیوانہ کیا کیا کچھ اُدھیڑتا ہے اور بُنتا ہے -

ادھیلا -(ھ) عم - آدھا پیسا - خواص دھیلا کہتے ہیں -

ادھیلا نہ دے ادھیلی دے - مثل - تھوڑے نقصان سے بچنے کے خیال میں زیادہ نقصان اٹھانیکی جگہ بولتے ہیں - ادھیلا -(ھ) مذکر ۱ آدھی پائی - آدھے ڈبل کا انگریزی سکہ - لکھنؤ میں اُسکو ڈبل دھیلا بھی کہتے ہیں ۲ وہ کنکوا جو آدھے پیسے کو آتا ہے - ادھیلی -(ھ) مونث (عم) آدھا روپیہ - اٹھنّی - فصحا کی زبان پر آٹھ آنے ہیں -

ادیان -(ع بالفتح) دین کی جمع - مذاہب -

ادیب -(ع) صفت - علم ادب جاننے والا - ادب دان -(فقرہ)

مولوی طیب صاحب رام پور میں بڑے ادیب ہیں ۲ ادب سکھانیوالا۔ اتالیق۔ (ناسخ) کیوں نہو طفلِ اشک آوارہ۔ کہ مُعلّم نہیں ادیب نہیں۔

ادیم یمنی۔ (ف) مذکر خوشبودار اور دھاری دار رنگین چمڑا جو یمن میں تیار ہوتا ہے۔

اَڈّا۔ (ہ) مذکر ۱ بیٹھک جو بازو چڑیوں کے بیٹھنے کو بنائی جاتی ہے ۲ جالی کاڑھنے اور کارچوبی بنانیکا چوکھٹا ۳ وہ مقام جہاں کہار کرائے پر جانیکے لئے بیٹھا کرتے ہیں ۴ (مذاقاً) وہ جگہ جہاں کوئی شخص اکثر بیٹھا کرے (فقرہ) ۱۔ صاحبزادے کو میرزا صاحب کے مکان پر دیکھو آجکل وہیں انکا اڈا ہے ۵ گوٹے کناری کے تھان کی مقدار ۶ (دہلی) کسبیوں اور طوائفوں کے رہنے کا مقام۔ لکھنؤ میں اس جگہ چکلا بولتے ہیں ۷ وہ تپائی جسپر بیٹھ کر گوٹا بنا جاتا ہے ۸ گاڑیوں اکوں تانگوں کے اکٹھا ہونیکی جگہ۔

اَڈّی۔ (ہ) مونث ۱ جوتے کا پچھلا حصہ جو ٹخنے کے مقابل ہوتا ہے ۲ کپڑے کی وہ کلی جو عورتوں کے شلوکے میں کٹوری اور آستین کے بیچ میں ہوتی ہے۔

اڈیٹر۔ (انگ) کسی اخبار کے لئے مضامین رائیں یا خبریں لکھنے یا مرتب کرنیوالا۔ اڈیٹوریل۔ (انگ) صفت اڈیٹر کا ۔ اڈیٹر کا لکھا ہوا مضمون اڈیٹوریل کالم (انگ) مذکر۔ اخبار کا وہ حصہ جسمیں اڈیٹر کے مضامین ہوں۔ اڈیٹوریل نوٹ۔ مذکر۔ اڈیٹر کی رائے۔

اڈیشن۔ (انگ) مذکر ۱ طبع۔ چھاپا۔ جیسے پہلا اڈیشن یعنی طبع اول ۲ حساب میں جوڑ۔ جمع۔ اڈیشنل۔ (انگ) صفت زاید۔ بڑھا ہوا۔ اضافہ کیا گیا جیسے اڈیشنل جج۔

اذان۔ (ع۔ اذان۔ اسم ہے اور بمعنی ایذان یعنی آگاہ کرنا معلوم کرانا مستعمل ہے۔ جب نماز کا وقت آتا ہے تو ایک شخص قبلہ رخ کسی اونچی جگہ پر کھڑا ہوتا ہے اور کانوں میں کلمے کی انگلی ڈال کر بآواز بلند چند مقررہ کلمے عربی زبان کے کہتا ہے کہ لوگ وقت سے آگاہ ہو کر نماز پڑھنے کے لئے مسجد میں آئیں اسکو اصطلاح میں اذاں کہتے ہیں) مونث ۱ اصطلاحی معنی میں مستعمل ہے ۲ جب بچہ پیدا ہوتا ہے تو نہلا دھلا کر اُسکے ایک کان میں اذان اور دوسرے کان میں اقامت کہی جاتی ہے (کیف) آنکھ میں آنسو ہوئے پیدا تو دل نے آہ کی۔ بہرِ طفلِ اشک بھی ہے کیا اذان کی احتیاج ۳ طوفان۔ آندھی۔ قحط اور مہلک امراض کے دفع ہونے اور پانی برسنے کے لئے بھی اذانین دیجاتی ہیں (قلق۔ جہاز کے طوفانی ہونیکی جگہ) باندھ دو جلد جلد بس پر دے۔ کوئی یارو اذان بعجلت دے ۴ مرغ کا صبح کو بولنا۔ یہ لفظ دینا کہنا ہونا کے ساتھ مستعمل ہے۔ (اسیر) رہاہے یاد ابرو میں مجھے شغل فغاں برسوں۔ وہ مومن ہوں کہ دی ہے میں نے کعبے مین اذاں برسوں۔ (ذوق) تو جو ہو حامیٔ اسلام تو بتخانو نمیں۔ بُت کرے قصدِ نماز اور رکھے ناقوس اذان۔ (انیس) پڑھکر درود فوج ملک مدح خواں ہوئی۔ جب ہم گئے تو کعبے کے اندر اذاں ہوئی۔

اِذعان۔ (ع بالکسر) مذکر۔ یقین کرنا۔

اذفر۔ (ع۔ بفتح اول و سوم) خالص اور ہر وہ چیز جسکی بو تیز ہو جیسے مشک اذفر۔

اَذکار۔ (ع بالفتح)۔ جمع ذِکر کی۔

اذن۔ (ع۔ بکسر اوّل و سکون دوم) مذکر ۱ اجازت (دینا۔ مانگنا۔

لینا وغیرہ کے ساتھ)۔ (دبیر) کچھ خیر ہے اس نبی کو دوں اذن میں رَن کا۔ باقی کوئی سیّد نہ رہے نسل حسنؑ کا۔ (اسیر) قفس میں بھی یہ پاس خاطر صیاد ہے ہمکو۔ لیا ہے اذن تب اک آہ سینے سے نکالی ہے۔ (فقرہ) میں نے بیماری کا حال بیان کرکے اذن مانگا اُنھوں نے کہا شوق سے جاؤ ٢ حکم (برق) نہیں امکان میں بے اذن ہلے پتّا بھی۔ جسکو مختار کیا آپ نے مجبور رہا۔ اذنِ عام ١ عام اجازت۔ (آتش) کم نصیب ایسا ہوں گر ہو خرمی کو اذنِ عام۔ ہو نہ شادی مرگ ہونیکے سوا شادی مجھے ٢ جنازے کی نماز کے بعد میت کا وارث عام اجازت دیتا ہے کہ جسکو جانا ہو چلا جائے (پکارنا۔ سنانا۔ کہنا کے ساتھ) (ذوق) وہ جنازے پر مرے کس وقت آئے دیکھنا۔ جبکہ اذنِ عام میرے اقربا کہنے کو ہیں۔

اذہان۔ (ع۔ بالفتح) جمع ذہن کی۔

اذّیت۔ (ع بفتح اول وکسر دوم و فتح سوم مشدّدہ) مونث۔ تکلیف دُکھ۔ (اٹھانا۔ اُٹھنا۔ پانا۔ پہنچانا۔ پہنچنا۔ دینا۔ سہنا کے ساتھ) (ظفر) فگار ہو کے جو دل ہو گیا جگر بھی ریش۔ اُٹھائیں عشق میں ہم نے اذیتیں دونی (برق) پابندئ گیسو کی اذیت نہیں اُٹھتی۔ کس دن ہمیں اس قید سے آزاد کروگے۔ (میر حسن) اذیت مگر ہمسے پاتا ہے تو۔ کہ اب پاؤں پڑ پڑ اُٹھاتا ہے تو۔ (ناصر) کس کس طرح کے داغ یہ آنکھیں دکھائینگی۔ کیا کیا اذیتیں مجھے پہنچائیگا یہ دل۔ (فقرہ) اب معاف کیجئے آپ کی بدولت مجھے بڑی اذیت پہنچی سہ دینے سے اذیت مقیں کیا سوز کے حاصل۔ جو چاہو سو دل پر کرو مائل تو دہی ہے (سحر) زنجیر پہنی باؤ نین کیا کیا کڑی سہی۔ ایکے اذیت شب فرقت بڑی سہی۔

اَرْ۔ (ھ میں اَرَ ڈ۔ س میں اَرْلو) اردو۔ مذکر ١ ایک قسم کا درخت جسکی لکڑی بہت ہلکی ہوتی ہے ٢ آنکس۔ کانٹا۔

اَرْ اَرا کے بیٹھ جانا۔ اَرْ اَرا کے گر پڑنا۔ دفعۃً گر پڑنا کسی درخت یا چھت کا بیٹھ جانا۔ پختہ دیوار یا عمارت کا دفعۃً گر جانا کہ اُسکے گرنے سے بڑی آواز ہو (ناسخ) میں جو دنیکو غم ہجر میں کل بیٹھ گیا۔ اَرّاٹا کرکے میں گرد یکا محل بیٹھ گیا (آتش) یونہی نالوں سے اگر عالم تہ و بالا رہا۔ گر پڑیگا اَرّا کے آسمان بالائے سر۔

اَرا۔ (ھ)۔ مونث۔ تُرئی کی خراب قسم۔

اَرّاٹا۔ (ھ) مذکر۔ کسی عمارت کے گرنیکی آواز۔ دیوار گرنیکی آواز۔

ارابہ۔ (ف بروزن قرابہ) مذکر۔ چھکڑا۔ گاڑی۔ وہ گاڑی جسپر توپ کا سامان گولا بارود وغیرہ رکھتے ہیں (میر) حکمت ہے کچھ جو گردون یکساں پھرا کرے ہے۔ چلتا نہیں وگرنہ شام وسحر ارابہ۔

ارادت۔ (ع بکسر اول و فتح چہارم خواہش) مونث۔ اعتقاد۔ رکھنا ہونا کے ساتھ (فقرہ) حاجی صاحب سے ہزاروں آدمی ارادت رکھتے ہیں (تسلیم) غیبت پیرِ مُغان اب کیوں ہے شیخ۔ وہ عقیدت وہ ارادت کیا ہوئی۔ ارادتمند۔ (ف) صفت۔ معتقد۔

ارادہ۔ (ع ارادت۔ خواہش) مذکر ١ عزم۔ قصد ٢ خواہش نیت (قلق) یتورا سوقت ہیں ترے بیڈ دل۔ اور ارادہ ہو کچھ تو پڑھو لاحول (مومن) اپنا جو ہوا کچھ اور ارادہ۔ جی چاہا کچھ اُس سے بھی زیادہ۔

ارادہ باندھنا۔ قصد کرنا (بحر) ہمنے جب قطع علائق پر ارادہ باندھا۔ پھاڑ کر خلعتِ شاہی کو لنگوٹا باندھا۔ ارادہ بندھنا۔ قصد ہونا۔ (آتش) عدم

کو بازگشتِ بوح ہے اک روز ہستی سے - ارادہ بندھ رہا ہے مصر سے یوسف کا کنعان کو - اب باندھنا بندھنا کے ساتھ کم بولتے ہیں - ارادہ رکھنا لازم قصد رکھنا - ارادہ کرنا - لازم - ٹھاننا - قصد کرنا - ارادی - صفت اختیاری -

اراذل - (ع بفتح اول وکسر چہارم ارذل کی جمع) مذکر کمینے - کم ذات -

ارا روٹ - (انگ ارو روٹ) - ساگو دانے کی قسم ہے -

اَراضی - (ع - ارض - (زمین) کی جمع) - مونث - زمین - اردو میں بجائے واحد مستعمل ہے - بعض لوگ غلطی سے اراضی بالف ممدودہ کہتے ہیں - (فقرہ) یہ اراضی کاشت پر اٹھی ہوئی ہے - آراضی افتادہ - غیر آباد زمین - اراضی جلکر - وہ اراضی جبیں برساتی پانی کو آبپاشی کے لئے جمع کرتے ہیں - اراضی سکنی - وہ اراضی جسپر رہنے سہنے کے مکانات بناتے ہیں -

اراکین - (ع - رُکن کی جمع ارکان اور ارکان کی جمع اراکین) مذکر امرا - وزرا - وہ لوگ جنکو کسی گروہ میں خاص اختیار و امتیاز حاصل ہو - (دیکھو رُکن) -

اَرَبْ - (ہ - س - اربج) صفت - سو کروڑ - ارب کھرب - مجازاً بہت - بے شمار - (مسرور) ایسے مشتاق رنج کے ہم ہیں - ہوں اگر غم ارب کھرب کم ہیں ۲ ع - شان و شوکت - سامان ظاہری -

ارباب - (ع - رب کی جمع - صاحب - مالک - پرورش کرنے والا) - مذکر - صاحب - مالک - اربابِ سخن - شعرا - (قلق) ار روز مرہ وہ کہاں ان گئے اہلِ زباں - اصطلاحات پہ صدقے ہوئے اربابِ سخن - اربابِ نشاط - وہ لوگ جو ناچتے گاتے ہیں - گانے بجانیوالے - ڈوم قوال - چونکہ یہ فرقہ تفریحِ طبع کیلئے مخصوص ہے اسیواسطے اُس لفظ کے ساتھ منسوب کیا گیا - (امیر) اصحاب نیاز کھانے لائے اربابِ نشاط گانے آئے - اربابِ معنی - خدا شناس - عارف لوگ - اربابِ ہِمَم - ہمت حوصلے والے - فراخ حوصلہ - امُرا - (تسلیم) فیض اربابِ ہمم ہے قوت بے بادباں - کشتی دردِ دلِش کو دستِ کرم ہے ناخدا -

اربع - (ع) - چار - اللہم - اربع عناصر - چار عُنصر - آتش - باد آب - خاک - اَربعہ متناسبہ - مذکر - حساب کا ایک قاعدہ جس میں چار عدد ہوتے ہیں - تین معلوم جس میں دو ہم جنس اور ایک غیر جنس ہوا کرتا ہے - اور ایک نامعلوم - انہیں تینوں عددوں کے ذریعے سے وہ چوتھا عدد بھی معلوم ہوتا ہے - اربعین (ع) مذکر - چالیس دن - چلّہ (نوازش) عمل نے چار ہی دن میں اُسے کیا تسخیر - اک اربعین بھی پورا نہونے پایا تھا -

اِرتباط - (ع - بالکسر وکسر سوم) مذکر - میل جول - دوستی - (مومن) یوں ہی اک چند ارتباط رہا - دورہ عشرت و نشاط رہا -

اِرتحال - (ع - بالکسر وکسر سوم) مذکر - رحلت کرنا - مرجانا -

اِرتداد - (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر - مذہب سے پھر جانا - مرتد ہونا - اسلام چھوڑنا -

اِرتعاش - (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر - کانپنا - رعشہ - (منتظر) قلب مضطر کو سکون آتا نہیں - ارتعاش دست دبایا جاتا نہیں -

اِرتفاع ۔(ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ بلندی۔ (منظر) جھک جھک کے آسمان بھی لینے لگا قدم۔ اللہ رے ارتفاعِ مراتب جناب کا۔

ارتقا ۔(ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ اوپر چڑھنا۔ ترقی کرنا۔

اِرتکاب ۔(ع بالکسر وکسر سوم) مذکر گناہ کرنا۔ اختیار کرنا۔ ناجائز کام شروع کرنا۔

ارتھمیٹک ۔(انگ) مونث۔ علم حساب۔ علم حساب کی کتاب

اَرْتھی ۔(ہ) مونث۔ ہندوؤں کا جنازہ۔ بانس کی بندھی ہوئی ایک سیڑھی سی ہوتی ہے اسپر مردہ اٹھاتے ہیں۔ ارتھی نکلے۔ (ہندو)۔ بددعا ہے۔ یعنی مرجائے۔ جنازہ نکلے۔

اِرث ۔(ع۔ بالکسر) مونث۔ میراث۔ ترکہ۔ وہ مال جو کسیکے مرنیکے بعد وارث کو ملے (تسلیم) انسان سارے حضرت آدم کی نسل ہیں۔ جنت ملے تو جانئے ارثِ پدر ملی۔

اِرجاع ۔(ع بالکسر ایک چیز کو دوسری چیز کی طرف متوجہ کرنا۔) مذکر۔ دایر کرنا رجوع کرنا۔ ارجاعِ نالش۔ نالش دایر کرنا۔

ارجل ۔(ع بافتح وفتح سوم) وہ گھوڑا جسکا ایک پاؤں سفید اور تین اور رنگ کے ہوں۔ ایساگھوڑا منحوس سمجھا جاتا ہے۔

ارجمند ۔(ف ارج۔ بفتح اول وسکون دوم وسوم اصل میں اَرز تھا معنی بمعانی قیمت۔ مجازاً قدر۔ مرتبہ۔ حد۔ اندازہ۔ یہ لفظ بروزن نقشبند ہے۔ اور بضم جیم غلط ہے) قدر وقیمت والا۔ ذی رتبہ۔ فرزند کے ساتھ اسکا زیادہ استعمال ہے۔

ارجنٹ ۔(انگ) صفت تاکیدی۔ ضروری۔

اَرْحَم ۔(ع) صفت۔ بڑا رحم کرنیوالا۔

اُرْد ۔(تاہل) مذکر۔ ماش۔ فصحا کی زبان پر ماش ہے۔ ارد پر سفیدی مقدار قلیل سے کنایہ ہوتا ہے۔ ارد پڑھکر مارنا۔ جادوگر کا ماش کے دانوں پر کچھ پڑھکر کسیکی طرف پھینکنا تاکہ جادو کا اُسپر اثر ہو جائے۔ ارد کے آٹے کی طرح اینٹھا رہنا ہے۔ (ماش کا آٹا گوندھنے سے بوجہ لَس کے اینٹھ جاتا ہے) بہت اکڑنے والے آدمی کی نسبت بولتے ہیں۔

اُردابیگنی ۔(ت یائے اول مجہول)۔ مونث۔ وہ ترکنی جو مردانہ لباس پہنے محلات شاہی میں اہتمام کرتی حکم پہنچاتی اور پہرا چوکی کرتی ہے

ارداس ۔(ہ) (گنوار)۔ مونث۔ عرض۔ گزارش۔ اظہار آرزو عرضداشت کا بگاڑا ہوا ہے۔

ارداوا ۔(ظاہراً اس لفظ کی اصل آرد آبہ معلوم ہوتی ہے) مذکر جو اور گیہوں کا بُھنا ہوا موٹا آٹا جو پانی میں ملاکر گھوڑے کو کھلاتے ہیں۔ اسکے استعمال سے گھوڑا فربہ ہوتا ہے۔

اَرْدَب ۔(ف) مذکر اصطلاح شطرنج میں اُس مہرے کو کہتے ہیں جو شاہ کو کشت سے بچانیکے لئے بیچ میں لایا جاتا ہے (دینا کے ساتھ)۔ فقرہ۔ کشت دو دینگے تم گھوڑے کا اردب دینا۔

اِردگِرد ۔(اصل گرد ہے۔ ارد مہمل ہے۔ اس جگہ تبوع پر تابع مقدم ہے) آس پاس۔ اِدھر اُدھر۔ چوگرد۔ (فقرہ) عجب تماشا ہے ارد گرد کوئی نہیں اور چیز غائب۔ عوام اس جگہ ارداگرد بولتے ہیں۔

اَرْدَلی ۔(انگ آرڈرلی) مذکر۔ وہ چپراسی جو حکام کے اجلاس پر حکم پہنچانے اور اہتمام رکھنے کے لئے ہوتا ہے۔ حاکم کے کنج کا سپاہی۔ جیسے

صاحب کا اَردلی آیا تھا ۲ سواری کا جلوس - سواری کے ساتھ رہنے والے سپاہی - ہمراہی - (سحر) اُڑ جاے عاشقون کا تری اَردلی میں رنگ ہولی کا جیسے کھیلتے ہیں ہرگلی میں رنگ - اردلی بازار - سفر میں بادشاہان دہلی کے ساتھ ساتھ بازار ہوتے تھے کہ لشکر کو ضروریات کی چیزیں بہم پہنچانے میں دقت نہو - اسلئے اُنکو اردلی بازار کہتے تھے - اَردلی میں چلنا - لازم ساتھ چلنا - سواری کے ساتھ چلنا - اردلی میں رہنا - سواری کے ساتھ رہنا -

اُرْدُو - (ت - لشکر - لشکرگاہ) مذکر ۱ لشکر - لشکرگاہ ۲ مونث - ہندوستان کی وہ زبان جو عربی فارسی ترکی سنسکرت بھاکا اور انگریزی وغیرہ سے مل کر بنی ہے - ہندوستانی زبان - اُردو زبان درصل شاہجہاں کے لشکر کی بولی تھی اس لشکر میں قسم قسم کے آدمی طرح طرح کی زبان بولنے والے تھے جنکے اختلاط ارتباط سے ایک ملی جلی زبان پیدا ہوگئی جسکو اردو کہتے ہین سہ خدا رکھے زبان ہمنے سنی ہے میر و مرزا کی کہین کس منھ سے ہم اے مصحفی اردو ہماری ہے - اُردو بازار - چھاؤنی کا بازار - صدر بازار - وہ بازار جو لشکر مین ہوتا ہے - اُردو ۓ معلےٰ دربار کے اعلےٰ لوگون کی زبان فصیح اور مستند اُردو سہ ہم ہین اردوۓ معلےٰ کے زبانداں اے عرش - مستند ہے جو کچھ ارشاد کیا کرتے ہیں -

اُرْدِیْ بہشت - (ف مرکب ہے لفظ اُرد (بمعنی مانند) اور بہشت سے یعنی مانند بہشت کے - یہ مہینہ عین موسم بہار میں آتا ہے) مذکر - فارسی کا دوسرا مہینہ جو ہندی جیٹھ کے مطابق ہوتا ہے -

اَرْذَل - (ع) صفت ۱ گھٹیا قسم کا - (ظفر) کلام اشرف و ارذل میں فرق ہے کہ کہاں - صداۓ زاغ میں آوازِ عندلیب کی بات ۲ نہایت کمینہ آدمی - (میرحسن) پیرہن پہنے اگر کتنے ہی ارذل تو بھی - گفتگو سے نہ چھپے اُسکی تو بو پیاز کیطرح -

اَرْزان - (ف) گراں کی ضد - سستا - کم قیمت - ارزان بعلت گران بحکمت - مقولہ - کم قیمت چیز میں کوئی نہ کوئی خرابی ضرور ہوتی ہے اور بیش قیمت میں ایک نہ ایک وصف ضرور ہوتا ہے - ارزانی - (یاۓ مصدری) سستا پن - غلے وغیرہ کا ارزاں ہونا -

اَرْزاق - (ع بالفتح) مذکر - رِزق کی جمع -

اَرْزَق - غلط ہے - اَزرق صحیح ہے - دیکھو ازرق -

اَرْزَن - (ف) مذکر - نام غلّے کا - چینا -

اَرْژَنگ - (ف) مذکر ۱ نگارخانہ سہ شاہا یار کی تصویر نے رنگ سقدر اُسکا - فلق تقویم پارینہ ہوا ارژنگ مانی کا ۲ چین کا ایک مشہور مُصَوِّر کا نام -

اِرْسال - (ع) ۱ بھیجنا - روانہ - مثال کیلیے دیکھو اقبال کرنا - ان معنی میں کرنا کے ساتھ مستعمل ہے ۲ (اُردو) مونث - وہ روپیہ جو علاقوں سے وصول کرکے علاقہ دار کی سرکار مین بھیجا جاتا ہے یا زمیندار خزانہ سرکار میں مالگزاری کی بابت داخل کرتا ہے (منتظر) جمع ہوجائیگا دو دن میں خزانہ ترے پاس - دل یہ آتے ہین کہ ارسال چلی آتی ہے - فارسیین نے بمعنی تحفہ سوغات استعمال کیا ہے -

اَرَسْطُو - اَرِسْطاطالِیس - (یونانی) ۱ سکندر بادشاہ کے وزیر کا نام - یونان مین طبقہ حکماۓ مشائین کا یہ ایک بہت بڑا حکیم تھا

اردو میں بڑا حکیم بڑا دانشمند کی جگہ بھی بولتے ہیں جیسے آپ تو خود ارسطو ہیں آپ کو کوئی کیا اصلاح دے۔

ارشاد۔(ع۔بالکسر) ہدایت کرنا۔ راہ بتانا فارسی میں بھی ہدایت مستعمل ہے) مذکر۔ بیان۔ حکم۔ ارشاد بجالانا۔ حکم کی تعمیل کرنا (فقرہ) میں اس غرض سے حاضر ہوا ہوں کہ اب جو ارشاد ہو بجالاؤں۔ ارشاد کرنا۔ حکم دینا۔ فرمانا۔ کہنا (جرأت) کچھ تو کیا ہے اُسنے ارشاد اس طرح کا۔ ہے اُسکے غم میں جو دل ناشاد اس طرح کا۔ بعض موقع پر کچھ پڑھنے کیلئے بھی کہتے ہیں۔ (فقرہ) سب شعرا اپنی اپنی غزلیں سُنا چکے آپ بھی کچھ ارشاد کیجئے۔

ارشد۔(ع۔بالفتح و فتح سوم) بہت ہدایت یافتہ۔ فیض یافتہ (فقرہ) زید تو آپ کا شاگردِ ارشد ہے۔ ارشدک اللہ تعالے۔ (ع خدا تجھکو نیک ہدایت دے) دعا۔ چھوٹوں کو لکھتے ہیں (ظفر) شاباش دلا ارشدک اللہ تعالے۔ پہچانا اُسنے تونے جسے دیکھا نہ بھالا۔

ارض۔(ع۔بالفتح) مونث زمین۔ (انیس) سب ارضِ پاک غیرت باغ جناں ہوئی۔ ایسا کیس ملا کہ رفیع المکاں ہوئی۔ ارض و سما (ع) زمین آسمان۔ ارضی (ع) ارض سے منسوب۔ زمین کا جیسے آفاتِ ارضی و سماوی۔

ارغنوں۔(ف۔بالفتح و فتح سوم)۔ مذکر۔ نام ایک باجے کا جسکا موجد افلاطون ہے (آتش) مجھ صوفی کے جو نعرے سے حال اُسکو آگیا۔ مطرب نے ٹکڑے سر سے مرے ارغنوں کیا۔

ارغوان۔(ف۔ بروزن پہلوان) مذکر۔ ایک درخت کا نام جسکی ٹہنیاں باریک ہوتی ہیں اور موسم بہار میں پھولوں سے سُرخ ہوجاتا ہے۔ سُرخ رنگ پھول۔ مجازاً سُرخ رنگ (مصحفی) کیوں ہوا منہدی نہیں بوسے جو لیتا پاؤں کے۔ ارغواں برسوں اسی حسرت میں خوں رو دیا۔ ارغوانی۔(ف) ۱ سُرخ پھول ۲ سُرخ رنگ۔ سُرخ۔

ارفع۔(ع۔بالفتح و فتح سوم) بہت بلند۔ زیادہ عالیمرتبہ۔

ارقام۔(عربی میں یہ لفظ نہیں ہے۔ اسکی جگہ ترقیم ہے۔ فارسیوں نے ارقام۔ بالکسر بمعنی نوشتن (لکھنا) بنالیا ہے)۔ مذکر۔ لکھنا۔ (ناسخ) کیا منھ سے نیک و بد میں نکالوں کہ راقم۔ اخبار کوئی کرتے ہیں ارقام دوش پر۔

ارکان۔(ع بالفتح) مذکر رُکن کی جمع ۱ ستون جسپر کسی بنا کا مدار ہو جیسے ارکانِ نماز۔ ارکانِ حج ۲ بڑے بڑے اہلکار۔ وزیر۔ امیر جیسے ارکانِ سلطنت۔ ارکان ادا کرنا۔ عبادات کو قواعد و اصول کے مطابق پورا کرنا جیسے حج کے ارکان تو صحیح صحیح ادا کرو۔ ارکانِ دولت۔ ارکانِ سلطنت۔ وزرا۔ اُمرا۔ بڑے بڑے اہلکار۔ ارکان ادا ہونا۔ لازم۔

اَرگجا۔(ہ) مذکر۔ ایک مُرکّب خوشبو کا نام ہے جسکو صندل۔ گلاب۔ کافور۔ مُشک و عنبر وغیرہ سے بناتے ہیں۔

اَرگن۔(انگریزی میں آرگن تھا۔ اردو میں بروزن مدفن بفتح اول و سوم و سکون دوم ہے الف مقصورہ سے) مذکر۔ ایک باجے کا نام (صبا) پھیر کر دل کو وہ سُن لیتے ہیں شیون کیسا۔ کوک دیتے ہیں

تو بجتا ہے یہ ارگن کیسا - ارگن باجا - بینڈ باجا -

ارل - (انگ - بفتح اول و سکون دوم) مذکر - نواب - انگلستان میں تیسرے درجے کے امیر کا خطاب ہے -

ارم - (ع - بکسر اول و فتح دوم - ایک شہر کا نام جسمیں قوم عاد آباد تھی - فارسیوں نے بمعنی بہشت شدّاد استعمال کیا - جسکو خدا نے نظروں سے غایب کر دیا تھا) - مذکر ا بہشتِ شدّاد (سالک) شدّاد نے جب ارم بنایا یارب - ایسا تو نہ تھا کہ تجھکو بھایا یارب ۲ - اب عموماً مطلق بہشت کو بھی کہتے ہیں - (اسیر) آبِ کوثر سے بھرے جام کرے زینتِ قصر - کہدو رضواں سے کہ ہم سوئے ارم آتے ہیں -

ارماں - (ت - بروزن فرماں) مذکر آرزو - تمنا - حسرت - حوصلہ - (رند) کرے مُردے پہ مرے زیرِ زمیں بھی ظلم و جور - آسماں ارماں نہ رہجائے تجھے بیداد کا - ارمان بھرا - حسرتمند - آرزوئیں حسرتوں سے بھرا ہوا (داغ) وہ اپنے تصور سے یہاں پیشتر آئے - ارمان بھرے دل میں الٰہی اثر آئے - ارمان پورا ہونا - آرزو پوری ہونا - (فقرہ) مقدمہ جیت گئے ارمان پورا ہوا - ارمان جاتا رہنا - کسی بات کی آرزو مٹ جانا (ظفر) ہم رہے جبتک رہا ارماں ترے وصل کا - جب گئے دُنیا سے ہم ارمان بھی جاتا رہا - ارمان جی کا جی مین رہنا حسرت رہجانا - آرزو پوری نہونا - ارمان نہ نکلنا - (مومن) ملنے کے دھیان رہے جی ہی مین - جی کے ارمان رہے جی ہی میں - ارمان خاک میں ملنا - مایوسی ہونا یاس ہونا (قلق) میرے مٹنے کے تھے یہ سب ساماں - خاک میں ملتے ہیں مرے ارماں - ارمان رہجانا - حسرت رہجانا - حوصلہ نہ نکلنا - (داغ) کیا اب بھی مشق ظلم کے ارمان رہگئے - اک اکدن میں تو نے ستائے ہزار دل - ارمان کرنا کسی بات کی تمنا کرنا - کسی امر کا حوصلہ کرنا (بحر) دل لگا کر آدمی بچتا نہیں - جان کی دشمن نہ یہ ارماں کر - ارماں لیجانا - حسرت لیجانا - ارمان نکالنا - حسرت پوری کرنا حوصلہ نکالنا (قلق) چلو اب عیش کے کرو ساماں - اپنے دل کے نکالو خوب ارماں - ارمان نکلنا - لازم (امیر) ہمیں تم آئنہ خانے میں ہو چاروں طرف دیکھو - کہو جی اب بھی کچھ ارمان نکلا خود نمائی کا -

ارمغان - (ف - بالفتح و بضم میم و نیز بفتح میم بروزن مژدگان و پہلوان) مذکر ہدیہ - تحفہ - سوغات - ٹوکھی چیز (تسلیم) جگر کو داغ کلیجے کو زخم دل کو ملال - جناب عشق نے بھیجے ہیں ارمغاں کیا کیا -

ارنا - (ھ - س - آرن - جنگل) مذکر ا جنگلی بھینسا - مادہ کو الف کی جگہ یاے معروف سے بولتے ہیں ۲ - (عم - عو) تشبیہ کی غرض سے بہت موٹا کالا آدمی جیسے وہ تو ارنا بھینسا ہے ۳ - گائے بھینس کا گوبر جو چراگاہ میں خشک ہو جاتا ہے اور جلانیکے کام میں آتا ہے اسکو نوا کنڈا بھی کہتے ہیں -

اَرَنڈ - (ھ - س - ایرنڈ) - مذکر - نام ایک درخت کا ہے جسکی لکڑی نہایت بودی ہوتی ہے - ارنڈ خربوزہ - مذکر - اَرَنڈ کی شکل کا ایک درخت جسکا پھل مثل خربوزے کے ہوتا ہے پھل کو بھی ارنڈ خربوزہ کہتے ہیں - عوام رنڈ خربوزہ کہتے ہیں - ارنڈ کی جڑ - مجازاً - ناپائدار اور بے ثبات جیسے نوکری ارنڈ کی جڑ ہے - (ظفر) قیام ارنڈ کی جڑ سے بھی کم ہے دنیا کو - کچھ اسکی اصل نہیں ہے مگر فساد کی جڑ - ارنڈی - مونث - اَرَنڈ کے بیج کو کہتے ہین -

اَرِنی - (ع - بفتح اول و کسر دوم (دکھا مجھے) فارسیوں نے بسکون دوم بھی استعمال کیا ہے (سالک یزدی) مرغ ارنی گوز شوق لن ترانی می پرد بیش موسی خار خار وادی ایمن گلست) مونث - حضرت موسیٰ نے جلوہ

باری تعالے کے دیکھنے کی درخواست کی اُسوقت یہ کلمہ فرمایا تھا - جواب میں اُدھر سے ارشاد ہوا لَن تَرَانِی - (نہ دیکھ سکیگا تو مجھے) (رشک) اب تو باتیں بھی ہوگئیں موقوف - ارنی ہے نہ لن ترانی ہے - اَرنی گو - (ف) صفت - حضرت موسیٰ کلیم اللہ سے مراد ہوتی ہے - اَرنی کہنا - طالب دیدار ہونا - دیدار کی التجا کرنا - (بحر) اَرنی یار سے کہکر ہوئے کافر ہم تو - پُتلیاں بنگئیں بُت محو تجلی ہوکر -

ارواح - (ع) روح کی جمع - (سحر) رہے جو عالم ارواح میں وہ خوب رہے - جو اِس خرابے میں آیا وہی خراب رہا - عوام اور خاصکر عورتیں واحد کی جگہ اور مونث بولتی ہیں - (انیس) ارواح رسولانِ زمن روئیگی اُسکو - بہرپٹ کے زینب سی بہن روئیگی اُسکو - عو نیت - (فقرے) ارواح نہیں بھرتی - مٹھائی میں تیری ارواح لگی ہوئی ہے - (ع) ریح بمعنی باد (ہوا) کی جمع - اَرواح اُدھر ہی رہے - (عو) کسی مرے ہوئے کا ذکر کرنے سے پیشتر یہ جملہ زبان پر لاتے ہیں - یعنی اُسکی رُوح ستانے نہ آئے - اَرواح بھر جانا (عو) طبیعت کا بیزار ہو جانا - جی بھر جانا - کسی شے کو جی نہ چاہنا نیت بھر جانا - (فقرہ) ایسا ندیدہ ہے دن بھر کھایا کرتا ہے مگر ارواح نہیں بھرتی - ارواح بھٹکنا - (عو) اُرُوح کا پریشان پھرنا - رُوح کا اِدھر اُدھر ڈانواڈول پھرنا - ہر ایک چیز کے لئے دل چاہنا - کوئی شخص کسی چیز کی حسرت میں نامراد مر جاتا ہے تو اُس جگہ کہتی ہیں کہ اُسکی ارواح بھٹکتی ہوگی - اَرواح پڑی رہنا - (عو) ارواح لگی رہنا - جانصاحب) نوج تجھسی بھی ندیدی ہو کوئی اے تُبو - تیری ارواح مٹھائی میں پڑی رہتی ہے ارواح بھر جانا - (عو) کسی چیز سے سیر ہو کر جی ہٹ جانا - نیت بھر جانا - (فقرہ) اَب آم نہیں کھائے جاتے اَرواح بھر گئی - ارواح لگی رہنا یا لگی ہونا - عو - نیت لگی رہنا - (فقرہ) ایسا لالچی لڑکا ہے کہ جبتک چیز نہیں ملجاتی اِسکی ارواح لگی رہتی ہے -

اَرْوَلی - ایک قسم کا کاغذ جو کسی قدر سفید اور گندہ ہوتا ہے - (اسیر) وصف گیسو سے ہوا جان کا جنجال ہوا - اَرولی پر بھی جو لکھا تو مہاجال ہوا -

اَرَوْں گھرَوْں - ایک کھیل ہے - کمسن لڑکے باہم بیٹھکر برابر پاؤں پھیلا کے ہاتھ پھیرتے اور یہ بےمعنی الفاظ بار بار کہتے ہیں "اَرُوں - گھرَوں گھی کی چَرُوں"۔

اَرْوِی - (س) - مونث - ایک قسم کی ترکاری -

ارّہ - (ف) مذکر - آرا (منیر) مچھلی تمھارے کاں کی پھرتی ہے آنکھوں میں - پلکیں ہماری ارّہ ہیں پشت نہنگ کا - اَرّا کشی - آرا کھینچنے کا پیشہ -

اَرھر - (ہ) مونث - (بروزن کمر دکتر) ایک قسم کا غلّہ جسکی دال ہندوستان میں کھائی جاتی ہے - (منیر) سوا خارش کے دانوں سے اَرھر کی دال کی کثرت - زیادہ استخواں ریزوں سے چاول کی فراوانی (انشا) گھاس میں ارہرین سی پھول گئیں - ہرنیاں اپنے ہوش بھول گئیں -

ارئی - (ہ) مونث - وہ لکڑی جس سے چرواہے گائے بیل کو ہانکتے ہیں -

اَری - کلمۂ خطاب - مونث کی طرف - کبھی حقارت سے اور کبھی پیار سے - (وزیر) کشتی وملئے نوح کے مانند چلے آئیں - طوفاں بپا کرے شب فرقت میں اَری آنکھ -

اَرے - (اس معنی نمبر ۲ میں تحقیر سے فارسی میں بھی مستعمل ہے (شفائی)
ارے گیدی تو کجا درک کجا شعر کجا۔ لاف چیزیکہ ندانی چہ زنی پیش کساں)۔
۱ کلمۂ تعجب۔ مختلف مقامات پر کہتے ہیں (الف) سہواً کوئی غلطی ہوجانے یا کوئی
کام بگڑ جانے کی جگہ جیسے کوئی چیز ہاتھ سے گر کر ٹوٹ گئی یا لکھنا کچھ تھا لکھ کچھ گئے
تو کہہ اُٹھینگے "ارے"۔ (ب) دوسرے کی خبر بد سنکے کہہ اُٹھینگے "ارے"
۲ کلمۂ خطاب۔ حرفِ ندا۔ تحقیر یا بےتکلفی سے۔ اے۔ اُو۔ اَبے کی جگہ (داغ)
ہمارے ہاتھ سے دامن بچا کر۔ ارے بیداد گر جاتا کہاں ہے۔ (بحر) توقیر اب
ہماری نہیں اُنکے سامنے۔ وہ دن گئے کہ آپ تھے ہم اب ارے ہوئے
(آتش) روئی یہ کہ بُت اشکوں کے ریلے سے بہائے۔ کیا کام کیا تونے
خدا سمجھے ارے آنکھ۔ اَرے تُرے کرنا۔ اَبے تبے کہنا۔ بے ادب اور غیر
مہذب الفاظ سے کسیکی طرف خطاب کرنا۔ سخت کلامی تک نوبت پہنچانا
(حزین) ہمسے ارے ترے نہ کرو بات بات پر۔ ہوجائے یوں حضور
نہ اچھی زبان خراب۔ اَرے رے رے - انتہا کا استعجاب ظاہر
کرنیکو تعجب آمیز بات پر کہتے ہیں۔

اُریب - (ف) صفت - محرّف - آڑا ترچھا۔ عوام اُوریب بولتے
ہیں - اُریب کی باتیں - ہارپیچ کے فقرے۔ فریب دینے کی باتیں - (امیرحسن)
خیاط پسر اُریب کی باتیں چھوڑ۔ اتنا بھی کتر بیونت نہ کر منھ کو موڑ۔ اُریب
کی چال - دغا فریب کا کام - ٹیڑھی چال - دھوکے کی چال -

اَڑ - (ہ) مونث ۱ (عو) قبض جو بچوں کو غذا کے ثقل سے ہو ۲
ضد۔ ہٹ۔ اَڑ بیٹھنا۔ ضد کرنا۔ اصرار کرنا۔ اَڑ جانا۔ ہٹ کرنا۔ ضد کرنا ۲
جم جانا۔ تھم جانا۔ رُک جانا۔ سدِّ راہ ہونا۔ (فقرہ) پرنالے میں اینٹ اڑ گئی
تھی ۳ دیکھو اڑنا۔ اَڑ کے بیٹھنا۔ جم کے بیٹھنا۔ اس قصد سے بیٹھنا کہ جبتک
کام پورا نہو نہ اُٹھیں۔

اُڑ اُڑا کے بیٹھنا - لازم۔ دیکھو ارارا کے بیٹھ جانا - اڑا اُڑ اُڑا دھم
اُڑا اُڑ اُڑا دھڑیم - اڑا اُڑ اُڑا دھوں - کسیکے بے تحاشا گر پڑنیکی آواز کو بطور
مزاح کے ان الفاظ سے تعبیر کرتے ہیں (فقرہ) وہ دو قدم نہ چلے تھے کہ ایک
مرتبہ پاؤں پھسلا اور اڑا اُڑ اُڑا دھڑیم -

اُڑا - (عو) نایاب - کمیاب - اُڑا آنا - بہت جلد آنا - تیزروی
سے آنا - (ناسخ) کیا اُڑا آتا ہوں تیرے بادپا کے ساتھ ساتھ - آج خاک
و آب و آتش بھی ہوا سے کم نہیں - اُڑا پڑ جانا - (عو) ناپید ہو جانا -
(فقرہ) ایسا کیا بازار میں اڑا پڑ گیا ہے جو کوئی چیز ملتی ہی نہیں - اُڑا پھرنا
جلد جلد گشت لگانا - عالم پرواز میں گشت کرنا - (ناسخ) پر لگائے مجھے
وحشت نے اڑا پھرتا ہوں - مجھسے پامال کوئی خارِ بیاباں نہوا -
اُڑا جانا ۱ تیز تیز جانا - اڑتے ہوئے جانا - (ناسخ) اڑا جاتا ہوں اُس
کوچے کو میں بے اختیارانہ - دھواں ہوں میں سینۂ تحت اور جذبِ باد
صرصر ہے ۲ ٹال جانا ۳ کسیکے مطلب کی جو اُس سے تو اتیر - سُنکے
وہ صاف اڑا جاتا ہے ۲ کھا جانا - پی جانا جلدی سے ۴ چھوڑ جانا
گول کر جانا (امیر) خط مرا کچھ ادھر اُدھر سے پڑھا - بیچ سے وہ اڑا گیا
مطلب - اُڑا دینا - مشہور کر دینا - جیسے افواہ اڑا دینا ۲ موقوف
کردینا - (شعور) یک لخت مٹتے ہمسے جو ملنا اُڑا دیا - بس اضطرابِ دل
نے کبوتر بنا دیا ۳ بند کر دینا (امیر) باغباں بلبل و طوطی کی زباں بندی کیا
ہم تو دونوں کو اڑا دیتے ہیں تقریروں میں ۴ چوری کر لینا غائب کر دینا

(فقرہ) چپراسی نے میری گھڑی اڑادی [٥] خرچ کرڈالنا۔ (فقرہ) چار دن میں ساری دولت اُڑادی [٦] اُدھیڑنا۔ (فقرہ) مارتے مارتے کھال اُڑادی

اُڑالانا۔ ہوا کی مدد سے کسی ہلکی چیز کو بالا بالا لانا۔ (آتش) کمالِ عشق حسنِ گُل سے بُلبل کو ہوا حاصل۔ صبا دو پھول اڑالائی تھی اک دن تیرے بستر سے [٢] بھگالانا۔ چُرالانا۔ اُڑالینا۔ چُرالینا۔ اس طرح لیجانا کہ معلوم نہو [٢] جودت ذہن سے کوئی چیز دیکھکر سیکھ لینا۔ (فقرہ) اُنھوں نے میرانیس کا طرز اُڑالیا۔

اُڑان۔ (ہ) مونث۔ پرواز (فقرہ) میر صاحب کے یہاں بڑی اڑان کے کبوتر ہیں۔ اُڑان گھائی بتانا۔ دیکھو اُڑن گھائی۔

اَڑانا۔ (ہ بفتح اول) [١] مذکر۔ وہ مضبوط لکڑی جو دھنی کی نامضبوطی یا دیوار کے مخدوش ہونے سے مثل ستون کے چھت میں لگائی جاتی ہے تاکہ بوجھ اسی پر رہے۔ فصحا ذم کا پہلو ہونے سے اسکے استعمال سے بچتے ہیں اور اُسکی جگہ ٹیکن اور اَڑوار بولتے ہیں [٢] متعدی۔ اٹکانا جیسے دھنی کو دیوا میں اَڑایا۔

اُڑانا۔ (ہ) [١] کسی پرندکو پرواز میں لانا۔ (فقرہ) آپ کوٹھی پر کبوتر اُڑا سکتے ہیں [٢] (کنکوے اور تکل کیلئے) بڑھانا جیسے آپ کنکوا اڑانے کو ٹھے پر گئے تھے [٣] کاٹنا۔ قلم کرنا۔ (فقرہ) ایک وار میں سر اُڑادیا [٤] نقل کرنا۔ کسیکی وضع سیکھ لینا جیسے انداز اُڑانا۔ چال اڑانا۔ طرز اڑانا (داغ) زاہد نے اڑائے توصفاتِ ملکوتی۔ حضرت کا فرشتوں سے ابھی پر نہیں ملتا [٥] غائب کردینا۔ چُرالینا۔ (گلزار نسیم) گلچیں نے وہ پھول جب اڑایا۔ اور غنچۂ صبح کھلکھلایا [٦] ٹالنا۔ آناکانی کرنا۔ (برق) اُس شوخ کی نہ پوچھئے کچھ مجھسے داستان۔ آیا جو ذکر عاشق بیدل اُڑادیا [٧] بیجا صرف کرنا۔ فضول اُٹھانا

(سحر) ہم دولت دُنیا کے اڑانیکو ہیں آندھی۔ اکسیر بھی پائینگے تو برباد کرینگے [٨] فریب دینا۔ بہلانا۔ ٹالنا (امیر) بو گیسوے حبیب خدا کی سونگھانے مجھے۔ عاشق ہوں چل اُڑاتی ہے کیا اے صبا نہ مجھے [٩] بھگانا۔ لگالانا۔ (قلق) ایسی بامردی سے اُڑالائیں۔ کہ وہ سب کل کے ہاتھ رہ جائیں [١٠] رونق دینا۔ چمکانا۔ (آتش) اُڑایا پان کی تحریر نے اور اُنکے ہاتھوں کو۔ نگیں کا رنگ چمکائے مقرر ڈاک کندن کا [١١] ہٹانا۔ ہانکنا۔ نکالنا۔ (کیف) نامِ عشاق سے آتی ہے اُنہیں شرم ایسی۔ باغ سے قمری او بلبل کو اڑادیتے ہیں [١٢] تیز لیجانا۔ دوڑانا۔ (فقرہ) اسوقت آپ گھوڑا اڑائے ہوئے کہاں جاتے ہیں۔ وہ گھبی اُڑاتے نکل گئی [١٣] حد سے بڑھانا (ذوق) اُنکے پر عرش اعظم پر اُڑاتے ہیں مرید۔ کیا غضب لائیں خدا جانے جو ہوں پیروں کے پر [١٤] تباہ کرنا۔ برباد کرنا۔ مٹادینا [١٥] ناپید کردینا (رشک) اے ہوا دُہوس عشق خدا انکو اڑائے۔ ہم پسینے میں رہے یار کا پنکھا کھینچا۔ اس جگہ اڑائے بول چال میں ہے اور صیغوں کے ساتھ نہیں کہتے [١٦] مغرور کردینا۔ (داغ) وہ ناز سے زمیں پہ رکھتے نہ تھے قدم۔ تعریف کرکے اور بھی ہم نے اڑادیا [١٧] بیجا تعریف کرنا۔ (فقرہ) آپ اتنا نہ اڑائے کہ اُنکو بھی شرم آئے [١٨] کھڑا کرنا۔ قائم کرنا۔ گاڑنا۔ جیسے جھنڈا اُڑانا [١٩] تناول کرنا۔ نوش کرنا۔ (فقرے) اب انکا کیا پوچھنا دونوں وقت قورمہ پلاؤ اُڑاتے ہیں چین کرتے ہیں۔ (داغ) صبح مسجد کو گئے شام کو میخانے میں۔ رات کو ہم نے اُڑائی صبح استغفار کی [٢٠] نوکری سے چھڑادینا۔ موقوف کرنا۔ (فقرہ) اب یہ بہت نکھرائی کرتا ہے اسکو اڑادیجئے [٢١] اٹھانا۔ لُوٹنا۔ حاصل کرنا۔ (فقرہ) جوانی میں کیا کیا مزے اڑائے ہیں [٢٢] چھیلنا۔ (فقرہ) اس چاقو کی نوک کیسی تیز ہے کہ سطریں کی

سطریں اُڑادیتی ہے ۲۱ مٹانا۔ (فقرہ) ناخنگیر کی کیا حاجت ہے خانصاحب تو چاٹ کر پوری دصلی اُڑا سکتے ہیں ۲۲ قلمزد کرنا۔ کاٹ دینا۔ خارج کرنا۔ (فقرہ) فہرست سے انکا نام اُڑادیا گیا۔ (۲۳) اُدھیڑنا۔ جیسے مارتے مارتے کھال اُڑادی (۲۴) (بارود اور گولوں وغیرہ سے) گرانا۔ اکھاڑ کر پھینکدینا (فقرے) سُرنگ سے مکان اُڑادیا۔ گولوں سے قلعے کی فصیل اُڑادی۔ (۲۵) ہلاک کرنا۔ جیسے توپ پر رکھکر اُڑادیا۔ (۲۶) (تان کے ساتھ) لگانا (فقرہ) وہ جب مزے میں آجاتے ہیں تو کیا کیا تانیں اُڑاتے ہیں۔ (۲۷) کھودینا جیسے ہوش اُڑانا۔ نیند اُڑانا ۲۸ اُچھالنا۔ (فقرہ) دیکھو چھینٹیں نہ اُڑاؤ سب کپڑے غارت ہوئے جاتے ہیں۔ (رشک) بہار آکے اُڑانے لگی ابیر گلال نہیں تصور گرد وغبار گلشن میں۔ (۲۹) ہوا میں پریشاں کرنا۔ برباد کرنا۔ (صبا) اُڑائے اسے برباد کیجئے اسکو! یہ لئے مراسّتِ غبار باقی ہے ۳۰ دل کا مطلب سمجھ لینا۔ تاڑ جانا۔ (فقرہ) یار تم نے خوب اُنکے دل کی اُڑالی۔ (۳۱) گِھس ڈالنا۔ رگڑ رگڑ کے مٹادینا۔ (عاشق) ماتھا رگڑ کے سجدوں میں سارا اُڑادیا۔ اک حرف بھی اُڑا نہ مری سرنوشت سے ۳۲ ترک کرنا۔ قطع نظر کرنا جیسے تنگ ہوکر میں نے روک ٹوک اُڑادی (۳۳) قطعِ تعلق کرنا جیسے ہوس اُڑادینا۔ (۳۴) ہنسی میں ڈال دینے اور بنانیکی جگہ جیسے چٹکیوں میں اُڑانا۔ (۳۵) ٹھیک نشانہ لگانیکی جگہ جیسے نشانہ اُڑادینا۔ بتی اُڑانا۔ (۳۶) نوچنا۔ کاٹنا جیسے بوٹیاں اُڑانا (۳۷) جھوٹی خبریں گڑھنے اور خلاف قیاس بات کہنے کی جگہ (فقرہ) انکی بات کا کیا اعتبار وہ ایسی ہی اُڑایا کرتے ہیں۔ (۳۸) پُرزے کرنے اور پھاڑنیکی جگہ جیسے پُرزے اُڑانا۔ دھجیاں اُڑانا۔ (۳۹) ڈالنا۔ (ناسخ) دستِ جاناں میں جو دیکھے طائرِ رنگِ حنا۔ اپنے سر پر بازوؤں سے خاک اُڑائے عندلیب (۴۰) (خاک کے ساتھ) چھاننا۔ پریشانی اٹھانے اور برباد رہنے کی جگہ (آتش) گئے بتخانہ پوجا گہہ کیا طوفِ حرم جنے۔ اُڑائی تیری خاطر خاک کن کن رہگزار و دیں۔ (۴۱) (دھویں کے ساتھ) برباد کرنے تباہ کرنیکی جگہ جیسے دھویں اُڑانا۔ (۴۲) اُبھارنا۔ اشتیاق دلانا۔ (ظلق) جو پریرو جائیں سُن پانا۔ شوقِ دیدار اُڑلے لیجانا۔ (۴۳) لگانا۔ جیسے قہقہے اُڑانا۔ (۴۴) کترنا۔ تراشنا۔ (فقرہ) کیا بدسلیقہ حجام تھا مونچھیں بالکل اُڑادیں (۴۵) نکالنا۔ ترکیب خاص سے کسی چیز کے اجزائے لطیف کو علیحدہ کرنا جیسے جوہر اُڑانا۔

اَڑ لہونا ۱ ضد پر قائم ہونا۔ جمکر بیٹھنا (آتش) بے نشہ شراب محبت نہ جائینگے۔ ساقی کے در پہ ابتو ہیں ہم بھی اڑے ہوئے ۲ سدِّ راہ ہونا۔ حائل ہونا۔

اُڑاؤ ۔ (ص۔ واؤ معروف) فضول خرچ۔ گھر لُٹادینے والا۔

اَڑباکھڑبا ۔ (سپاہیوں کی اصطلاح)۔ مذکر۔ اسبابِ سفر۔ گٹھری بچھونا۔ استر بستر۔ (فقرہ) وہ گر پڑ کے رہنے والے اور رہونگے یہاں ذرا سی آنکھ ٹیڑھی دیکھی اور اپنا اڑباکھڑبا اُٹھا کے چلتے ہوئے۔

اُڑبڑ ۔ (ص۔ بالفتح) ۱ نشیب و فراز راہ کا ۲ بیمعنی اور بے محل الفاظ ۳ خراب راستہ۔

اُڑبنگا ۔ (ص۔ بالفتح) مذکر ۱ رخنہ۔ جھمیلا۔ جھگڑا۔ (لگادینا کے ساتھ) ۲ ٹیڑھا۔ پیچیدہ (فقرہ) یہ ڈنڈا اڑبنگا ہے۔

اُڑبھاگنا ۔ تیزی سے چلا جانا (آتش) جوشِ وحشت میں جو اُکتا کے کبھی اُڑبھاگا۔ سیکڑوں کوس غزالوں نے نہ پایا مجھکو۔

اُڑبھنبیری ساون آیا۔ مثل بھنبیری اکثر برسات ہی میں اُڑا کرتی ہے۔ اسلئے جب کسی بدنصیب کے دن پھرتے ہیں اور اقبال کا زمانہ آتا ہے تو وہاں بولتے ہیں۔

اڑتالیس (ھ) صفت۔ ۴۸۔ ۴۸

اُڑتی۔ اُڑتی ہوئی ۲ تول میں کچھ کم۔ اُڑتی تول۔ کچھ کم تولنے کو کہتے ہیں۔ اُڑتی بیماری۔ مرض متعدی۔ وہ بیماری جو ایک سے دوسرے کو لگ جائے۔ اُڑتی چڑیا پہچاننا۔ اُڑتی چڑیا کے پر گننا۔ (عو) ۱ ذہانت سے کسیکے دل کی بات سمجھ لینا۔ دانائی اور فراست سے پتو پہچان جانا۔ دور کی بات تاڑ لینا۔ کبھی فخریہ اپنی اور کبھی دوسرے کی تجربہ کاری اور بکمال ہوشیاری کی جگہ کہتی ہیں (فقرہ) تم مجھسے کیا اُڑتے ہو میں تو اُڑتی چڑیا کے پر گنتی ہوں اُڑتی پڑتی خبر۔ افواہ۔ اُڑتی سی۔ افواہ (مومن) سنکے اُڑتی سی اپنی چاہت کی۔ دونوں کے ہوش اُڑائے لوگوں نے۔ اُڑتی سی خبر۔ اُڑتی ہوئی خبر۔ افواہ۔ سُنی سُنائی اور بے تحقیق بات جو کسی معتبر ذریعے سے نہ سنی گئی ہو اور جسپر پورا یقین نہو۔ (غالب) آمد بہار کی ہے جو بلبل ہے نغمہ خوان۔ اُڑتی سی اک خبر ہے زبانی طیور کی (محسن) خبر اُڑتی ہوئی آئی ہے مہابن میں ابھی۔ کہ چلے آتے ہیں تیرتھ کو ہوا پر بادل۔

اڑتیس۔ اڑہتیس۔ (ھ۔ اڑھ۔ اڑ۔ آٹھ)۔ ۳۸۔ ۳۸

اُڑجانا۔ لازم ۱ دُور ہو جانا۔ جاتا رہنا (جلدی سے) یا تیزی سے جانا۔ پرواز کر جانا (شوق قدوائی) وہ دن اُڑگئے ہوں خبردار اب۔ رہوں کیل کانٹے سے ہشیار اب ۲ برباد ہو جانا۔ نیست نابود ہو جانا (داغ) مٹے داغ دلِ آرزو رہ گئی۔ چمن اُڑگیا اور بو رہ گئی ۳ مشہور ہو جانا (داغ) ہم تصور میں بھی جو بات ذرا کہتے ہیں۔ سب میں اُڑ جاتی ہے ظالم اسے کیا کہتے ہیں

اُڑ جائے۔ عو۔ مٹ جائے غارت ہو۔ غصّے بیزاری اور نفرت کے طور پر کہتی ہیں دیکھو اُڑن جوگا۔ اُڑ چلنا۔ بساط سے بڑھکے کوئی کام کرنا۔ اپنے حد سے بڑھنا ۲ نہایت اترانا غرور کرنا۔ شان و شوکت دکھانا۔ زمیں پر پاؤں نرکھنا۔ (قدر) جوڑا وہ کھنچا ہے کہ ملاتے نہیں آنکھیں۔ لو اُڑ چلی اب ترچھی نظر بانکی ادا سے ۳ آوارہ ہو جانا کی جگہ۔

ارز۔ (ف۔ بالفتح) قیمت۔ ارزِ بازار۔ بازاری قیمت۔ بازاری نرخ۔

اُڑسٹھ۔ (ھ) ۶۸۔ ۶۸

اُڑکر کہاں جاوگے۔ بھاگ کر کہیں جا نہیں سکتے۔ رہائی پانا محال ہے۔ (نصیر) ہم ناتواں ہیں ساتھ جہاں اڑ کے جائیگا۔ اے رنگِ زرد ہمسے کہاں اُڑکے جائیگا ۲ تمھاری عیاری چل نہیں سکتی۔ (رنگین) ہمیں کیا دیکھتے ہو ہمنے بھی دیکھا ہے عالم کو۔ بھلا سوچو تو جا سکتے ہو اڑکر تم کہاں ہمسے۔ اُڑکے ۱ زیادہ سے زیادہ۔ بہت سے بہت (فقرے) یہ سونا اُڑکے ماشہ بھر ہوگا۔ وہ اُسکے دام اُڑکے لگا ئینگے تو چار روپیہ ۲ بڑھکے۔ (رشک) اللہ رے وفائے کبک و بلبل۔ کیا اُن سے اُڑکے حوصلہ ہو ۳ تیزی سے۔ فوراً (داغ) چاہتے ہیں تو اڑکے آئینگے۔ ورنہ ہر طرح ہچکچا ئینگے۔ اُڑکے لگنا۔ ایک کی بیماری دوسرے کو ہو جانا۔ جیسے خارش وغیرہ۔ ایسی بیماریوں کو اصطلاحِ اطبا میں امراض متعدیہ کہتے ہیں۔ (جانصاحب) دم مین کرتا یہ بھلے چنگے کو بیمار ہے عشق۔ چھوتی بی اڑکے لگے وہ بُرا آزار ہے عشق۔ اُڑکے ملنا۔ از خود پہنچ جانا بغیر وسیلے کے پہنچ جانا (قدر) تقدیر میں لکھا ہے تو وہ اُڑکے ملیگا۔ ہوگا یہ کہسار

اگر دانہ ہمارا- اُڑکے منہ میں کھیل نہیں گئی ہے-(عو) دانہ حرام ہوگیا ہی
ذرا بھی غذا نہیں ہوئی ہے- کچھ چکھا تک نہیں ہے-

اڑگڑا-(ھ- بالفتح و فتح سوم) مذکر- ۱ وہ مقام جہاں گھوڑے تعلیم
پانے اور شایستہ ہونیکے لئے پھیرے جاتے ہیں ۲ وہ لکڑی جسمیں گاڑی
کے گھوڑے جوت کر نکالے جاتے ہیں ۳ وہ جگہ جہاں گاڑیاں بگھیاں
کرائے پر جانیکی غرض سے کھڑی رہتی ہیں- اڈا- اڑگڑے میں نکالنا
شایستہ کرنیکے لئے گھوڑے کو اڑگڑے میں پھیرنا (فقرہ) سب سے پہلی
حکومت جسکے اڑگڑے میں آدمی نکالا جاتا ہے والدین کی حکومت ہے

اُڑگیا- عو- خانہ خراب- غارت گیا- درگور- غصّے اور بیزاری
سے اور کبھی تکیہ کلام کے طور پر کہتی ہیں-(فقرہ) اے ہے یہ اڑگیا گھوڑا
چوکیدار کس کام کا ہے-

اُڑم -(ھ بفتح اول و دوم) مذکر- انبار- ڈھیر (لگنا- ہونا کے ساتھ)
(فقرہ) تمھارے یہاں کتابوں کا اڑم لگا ہے-

اڑنا-(ھ- بالفتح)- جگہ سے نہ سرکنا اور سرکشی کرنا-(فقرہ) یہ گھوڑا
اڑتا بہت ہے ۲ جمنا- قایم ہونا جیسے بازی اڑنا ۳ پھنسنا- رُکنا نکل نہ سکنا
(فقرہ) گاڑی بیطرح اڑی ہے گھوڑے کا زور نہیں چلتا ۴ سدّ راہ ہونا حائل
ہونا (فقرہ) بیچ میں تخت اڑے ہوئے ہیں آدمی کدھر سے نکلیں ۵ ضد کرنا
مچلنا (فقرہ) صاحبزادے جب کسی چیز کیلئے اڑجاتے ہیں پھر بے لئے پیچھا نہیں
چھوڑتے ۶ (دہلی) چبھنا- گڑنا (ظفر) اب خدا جانے تری پلکوں نے کیا
باندھا ہے زور- پہلے تو نوک انکی میرے دل میں یوں اڑتی نہ تھی

اُڑنا-(ھ)- لازم ۱ پرواز کرنا (فقرہ) گرہ باز کبوتر خوب اُڑتا ہی
۲ ہوا سے کسی چیز کا بلند ہونا- جیسے کنکوا اڑنا- غبارہ اڑنا ۳ ترشنا- کٹ
کر الگ ہو جانا- قلم ہونا جیسے سر اُڑنا ۴ نقل اُترنا- پڑھنے یا گانیکی طرز
سیکھ جانے کی جگہ (فقرہ) میرزا کی کو مجلس میں پڑھنا مشکل ہوگیا تھا ادھر منھ
سے سوز نکلا اُدھر اڑگیا ۵ غائب ہونا- چوری جانا-(فقرہ) ذرا آنکھ جھپکی
اور چیز اُڑگئی ۶ اٹھنا بہت جلد صرف ہو جانا (فقرہ) ہاتھ کھلا ہوا ہے
ادھر روپیہ آیا اُدھر اُڑگیا ۷ فریب کی باتوں سے اصل حقیقت چھپانے
اور فقرے بتانیکی جگہ-(فلق) بولی افسردہ ہوکے وہ گل تر- ہمسے اُڑتی
ہوا سے پری پیکر ۸ اترانا- غرور کرنا-(اسیر) مجھے ہے مد نظر آپ اپنی
بربادی- مرے غبار سے اُڑتی ہے کیوں نسیم بہشت (سحر) کیا دماغ فلک
پر جو لے گئی مندیل- وہ اُڑ چلا جو ہوادار پہ سوار ہوا ۹ چل دینا- بھاگ
جانا-(فقرہ) صورت دکھائی اور اُڑ گئے ۱۰ جست کرنا- پھاندنا-(رہیہ)
جما کے پاؤں کو دیوار بار اڑگئے ہم- اسیر ہوگئے وقت شلنگ ناخن پر
۱۱ گھوڑے کیلئے)- ترارے بھرنا-(آتش) اڑتا ہے شوق راحت
دنیا سے اسپ عمر- مہمیز کہتے ہیں کسے اور تازیانہ کیا ۱۲ خوب کھایا پیا
جانا- جیسے شراب اڑنا ۱۳ ملنا- حاصل ہونا- جیسے مزے اڑنا ۱۴ مٹنا-
جیسے حرف اُڑنا ۱۵ اُدھڑنا جیسے کھال اُڑنا ۱۶ (گولے بارود سے) ہلاک
ہوجانا-(فقرہ) میگزین کے ساتھ فوج کے ہزاروں آدمی اُڑگئے ۱۷ گانیکی
جگہ-(فقرہ) وہاں تو اسوقت بھیروں اُڑ رہی ہے ۱۸ معدوم ہو جانا-
اُٹھ جانا-(خلیل) نہیں خالی دغا سے کوئی جسمیں- کیا وفا اُٹھی زمانے
سے ۱۹ اُچٹنا جیسے نیند اڑنا ۲۰ جاتا رہنا جیسے ہوش اُڑنا ۲۱ اُچھلنا-
جیسے چھینٹ اُڑنا ۲۲ چھل جانا- سوراخ ہو جانا- ۲۳ اتر جانا- جیسے حرف

اُڑاتے اُڑاتے کاغذ ہی اُڑ گیا ۲۳ ہدف ہو جانیکی جگہ۔ جیسے نشانہ اُڑ گیا ۲۴ کٹنا۔ نوچا جانا۔ جیسے بوٹیاں اُڑنا ۲۵ جھوٹی خبریں گھڑی جانے اور بے تکی باتیں ہونیکی جگہ جیسے گپ اُڑنا ۲۶ پھٹنے اور پھوڑے پُرزے ہونیکی جگہ جیسے دھجیاں اُڑنا ۲۷ سنسان اور سناٹا ہونیکی جگہ (فقرہ) اب اس گلی میں خاک اڑتی ہے ۲۸ ہوا کے زور سے دور جا پڑنا۔ (فقرہ) ایسی آندھی آئی کہ بہت سے درخت مکان چھپّر اُڑ گئے ۲۹ تباہ ہونے برباد ہونیکی جگہ۔ جیسے دھوئیں اُڑنا ۳۰ (قہقہے کے ساتھ) پڑنا جیسے قہقہہ اُڑنا۔ ۳۱ پھڑکنا دیکھو آنکھ اُڑنا ۳۲ جلنا شعلہ دینا۔ جیسے بارود اُڑنا ۳۳ پھیلنا مشہور ہونا۔ جیسے خبر اُڑنا ۳۴ (بات کے ساتھ) التفات نہونے وقعت نہونیکی جگہ۔ (فقرہ) ہماری بات تو وہاں ہنسی میں اُڑ جاتی ہے ۳۵ (رنگ کے ساتھ) اُڑنا۔ فق ہونا۔ پھیکا پڑنا ۳۶ (دماغ کے ساتھ) پراگندہ ہونا۔ پریشاں ہونا (فقرہ) دوا کی بدبو سے دماغ اُڑا جاتا ہے ۳۷ (گلچھرّے کے ساتھ) عیش و عشرت کی جگہ۔ (فقرہ) مزے میں رات دن گلچھرّے اُڑتے ہیں ۳۸ تیز چلنا (فقرہ) تم تو ایسے اُڑے جاتے ہو گویا پر لگ گئے ہیں ۳۹ (ہنسی کے ساتھ)۔ ہونا (داغ) اے رشک ڈوب مر تری تاثیر دیکھ لی۔ اُلٹی ہنسی اُڑی مری چشم پُر آب کی ۴۰ غائب ہو جانا۔ (فقرہ) ضامن کے بغیر جب کافور رکھو گے اُڑ جائیگا ۴۱ رونق بڑھ جانے لُطف زیادہ ہونے کی جگہ۔ (اسیر) منہدی سے ہاتھ پاؤں ترے اور اُڑ چلے۔ سُرمے سے چشم شوخ نے پایا بلا کا رنگ۔

اُڑناگن۔ اُڑناگنی ۔مونث۔ ساپنن جو اُڑکے کاٹتی ہے (مصحفی) زنداں سے ترے دیو نکل بھاگے تو ڈس لے۔ اُڑ ناگنی بنکر اُسے زنجیر ہوا پر (سحر) بنکے اُڑناگن ہو ڈّن کو ڈسے زُلفِ صنم۔ وصل کی شب کو اذانِ صبح کا کھٹکا بُرا۔

اُڑَن جُوگا ۔(عو) قابل نفرت مٹجانیکے قابل۔ مرنے جوگا۔ کوسنے کے طور پر کہتی ہیں۔ (مسرور) ابھی کیا کیا نہ اس سے شر ہوگا۔ کہیں اُڑ جائے یہ اُڑن جوگا۔

اُڑَنچھو ہو جانا ۔ ہوا ہو جانا۔ دفعتہً غایب ہو جانا۔ چل دینا۔ (فقرہ) ماسٹر سے لڑکے ایسے خائف ہیں کہ اُسکی صُورت دیکھتے ہی اُڑنچھو ہو گئے۔ اسی میں خیریت ہے کہ تم یہاں سے اُڑنچھو ہو جاؤ ورنہ پولس گرفتار کریگی (عاشق) کام آئیگا کچھ نہ سحر و جادو۔ اک بات میں ہوگا سب اُڑنچھو۔

اُڑَن کھٹولا ۔ مذکر (کنایتہً) پریوں کی سواری کا تخت (مسرور) کاندھا اُسے دینگی آ کے پریاں۔ تابوت مرا اُڑن کھٹولا ہوگا۔

اڑنگ ۔(ہ بفتح اول و دوم۔ کارخانہ۔ فکٹری)۔ مذکر۔ ڈھیر۔ انبار (مصحفی) اگر آ کے چار سوے طبیعت کو میری سیر۔ ہر گوشے یاں متاع فصاحت کے ہیں اڑنگ۔ اب اس جگہ اڑم اور انٹم بولتے ہیں۔ اَڑنگ بڑنگ ۱ لڑکوں کے ایک کھیل کا نام ۲ پیچدار۔ خمدار۔ ٹیڑھا ۳ مہمل اور بے سروپا باتیں۔ بکنا۔ ہانکنا کے ساتھ (منتظر) جب چڑھا اُسکو خوب نشۂ بنگ۔ اور بکنے لگا اڑنگ بڑنگ۔ اُڑنگ بڑنگ ہو جانا (عو) جگہ سے ہٹ جانا۔ بے ترتیب ہو جانا (فقرہ) ناف ٹلے اڑنگ بڑنگ ہو گئے۔

اُڑنگا ۔ ہ۔ س۔ اڑ۔ روک۔ انگ۔ بدن) ۱ (پہلوانوں کی اصطلاح) کُشتی کا ایک پیچ جس سے حریف کی ٹانگ میں اپنی ٹانگ ڈال کر گرا دیتے ہیں ۲ رخنہ۔ جھمیلا ۳ ٹیکن کا سہارا۔ اڑنگا لگانا۔ نکلتے کام

میں رخنہ ڈالنا مُخل ہونا۔ بھانجی مارنا (فقرہ) آپ تو میرے ہر معاملے میں
خواہ مخواہ اڑنگا لگا دیا کرتے ہیں ۲ ٹیک لگانا۔ (فقرہ) اڑنگا لگا دینے سے
چھت نہیں گری۔ اڑنگا لگنا۔ لازم۔ اڑنگا مارنا ۱۔ اڑنگے کا پیچ کرنا (فقرہ)
بڑا پہلوان بنا تھا ذرا سے لونڈے نے جو اڑنگا مارا تو چاروں شانے چت
۲ دیکھو اڑنگا لگانا نمبر ا (فقرہ) تو اب صاحب انعام دینے پر راضی ہو چکے
تھے میر صاحب ہی نے بیچ میں اڑنگا مار دیا۔ اڑنگے پر چڑھا کر مارنا۔ اڑنگے
پر مارنا۔ اڑنگے کے پیچ سے حریف کو دے مارنا۔ (نکہت) یہ وہ ہے پہلوان
عشق رستم کو اُٹھا مارے۔ پل گردوں کو جب چاہے اڑنگے پر چڑھا مارے۔
اڑنگے پر چڑھانا ۱۔ اڑنگے کا پیچ کرنا ۲ فریب سے قابو میں لانا جُل دینا۔
جھانسا دینا۔ (فقرہ) ایسے بھوے کو اڑنگے پر چڑھا کے پانچ سو وصول
کر لینا کیا مشکل ہے۔

اُڑن گھائی۔ (گھائی۔ بندھی ہوئی چوٹین ۲ شعبدہ بازی ۳ انگلیوں کی جڑ کا حصہ جہاں سے ایک انگلی دوسری انگلی سے الگ ہو جاتی ہے) مونث چالاکی۔ فریب دہی۔ جھوٹی سچی فقرے بازی۔ یہ اصطلاح پھکیتوں کی ہے جواری بھی دھوکا دینے کو انگلیوں کی گھائی میں کوڑی دبا کر اُڑا دیتے ہیں۔ بتانا کے ساتھ استعمال میں ہے۔ بیشتر اُڑان گھائی کہتے تھے (جرأت) سب کو اُڑان گھائی اک بات میں بتائی۔ پرواز کے تصدق اس گفتگو کے صدقے اب زبانوں پر اُڑن گھائی ہے۔

اڑواڑ۔ (ھ بالفتح) مونث ٹیکن وہ لکڑی جو پرانی چھت کے نیچے گر پڑنے کے خوف سے لگا دیتے ہیں (مصحفی) شورِ جنوں کو ٹنگر کہتے ہیں لوگ مجھسے۔ تو ڑنگا ایک دن تو اڑواڑ آسماں کی۔

اُڑوانا۔ اُڑانا کا متعدی المتعدی (شرف) ہم جا کے بیٹھے زد پہ دل اُڑوانیکے لئے۔ صیاد نے خدنگ جو سوئے کماں کیا۔

اڑوس پڑوس۔ (پڑوس ہمسایہ۔ اڑوس اُسکا تابع ہے)۔ پاس پڑوس۔ آس پاس۔ ہمسایہ (مسرور) جو محلّے میں تھے اڑوس۔ پڑوس۔ بھاگے ناؤں سے میرے سو سو کوس۔ اڑوسی پڑوسی۔ ہمسائے کے رہنے والے۔

اُڑھانا۔ (ھ)۔ اوڑھنا کا متعدی المتعدی (آتش) لگی ہے آگ جو کمّل مجھے اُڑھایا ہے۔ ترے برہنہ سے گرمی دوشالہ کیا کرنا۔

اڑھائی۔ (ھ) دو اور آدھا جیسے اڑھائی سیر۔ اڑھائی پنسیری اڑھائی دن۔ عوام اس جگہ ڈھائی بھی بولتے ہیں۔ اڑھائی اکھر۔ مختصر اور نہایت پُرتاثیر باتیں۔ (پھونک دینا کے ساتھ)۔ (فقرہ) شاہ صاحب کا کیا کہنا جس پر اڑھائی اکھر پھونک دئے اُنکا مدعا ہو گیا۔ اڑھائی اینٹ کی مسجد الگ بنانا۔ مغایرت برتنا۔ کم حقیقت بات کو مشیخت جتانیکے واسطے سب سے الگ ہو کر کرنا (فقرہ) اُنکی مخالفت کی پروا نہ کیجئے وہ تو اپنی اڑھائی اینٹ کی مسجد الگ ہی بناتے ہیں۔ اڑھائی بکائن میاں باغ میں کائی حرم محل خانہ میں۔ عو۔ جیسا کوئی بے حقیقت آدمی شیخی مارتا ہے تو یہ مثل بولتے ہیں۔ یعنی کم ظرف ہے اوچھا ہے۔ زمیں پر پاؤں نہیں رکھتا۔ اڑھائی چاول الگ گلانا (یا پکانا) مثل دیکھو اڑھائی اینٹ کی مسجد الخ۔ اڑھائی چلو لہو پی لینا۔ (عو) (کنایۃً)۔ ہلاک کرنا۔ نہایت غصّے کی حالت میں کسیکو کہتی ہیں۔ (فقرہ) میرا بس چلے تو اڑھائی چلو اُسکا لہو پی لوں۔ اڑھائی دن سقّے نے بھی بادشاہت کی ہے۔ مثل۔ چندروزہ حکومت

کچھ قابل فخر نہیں ہے۔ انقلابِ زمانہ سے کبھی دنے بھی اعلےٰ مرتبے پر پہنچ جاتا ہے (مصحفی) عجب نہیں ہے کمینہ جو کجکلاہ ہوا۔ اڑھائی روز کو سقہ بھی بادشاہ ہوا کہتے ہیں ہمایوں بادشاہ شیر شاہ سے شکست کھاکر بھاگا تو دریا میں گھوڑا ڈالدیا نظام سقے نے (جو مشک کے ذریعے سے پیرتا جاتا تھا۔) جب بادشاہ کو ڈوبتے دیکھا تو سہارا دیکر اُس پار پہنچا دیا بعد تسلط اڑھائی دن کی بادشاہت صلے میں پائی۔ اسی اڑھائی دن میں مشکیں کٹواکے اپنے نام کا سکہ چمڑے کا جاری کیا اور بہت سے عزل ونصب کئے اُسوقت سے یہ اصطلاح ہوگئی ہے۔ اڑھائی دن کی بادشاہت ۱۔ چند روزہ عیش۔ ناپائدار خوشی۔ تھوڑے دن کی حکومت اڑھائی گھڑی کی موت آئے۔ عو۔ فوراً مرجائے۔ کوسنے کی جگہ کہتی ہیں (فقرہ) یااللہ جو میرے بچے کو بُری نگاہ سے دیکھے اسکو اڑھائی گھڑی کی موت آئے۔ اڑھائی ہاتھ کی ککڑی نو ہاتھ کا بیج۔ مثل یعنی بچہ تیزی اور شرارت میں ماں سے بھی بڑھا ہوا ہے۔

اڑھتالیس۔اڑھتالس ۔ ہندی میں اٹھتالیس تھا ۴۸۔ [illegible]۔

اَڑھُرِی ۔ (ھ) مونث۔ عو۔ غیر کفو کی جورو عام اس سے کہ منکوحہ ہو یا مدخولہ۔

اَڑھیّا ۔ (ھ) مونث۔ اڑھائی سیر کے وزن کا بانٹ (فقرہ) تم سے اڑھیا بھی نہیں اُٹھتی۔

اَڑی ۔ (ھ) مونث ۱۔ مشکل کا وقت۔ مصیبت کا زمانہ (داغ) مدام سر پہ مصیبت پڑی نہیں رہتی ہمیشہ یار کسیکی اڑی نہیں رہتی۔ (فقرہ) ہمدردی اُن پر ختم تھی وہ ہر شخص کی اَڑی پر کام آتے تھے ۲۔ جو سر پیچ کھیلنے والوں کی اصطلاح میں گوٹ کا ایسی جگہ پھنسنا جہاں چوٹ کھاتی ہو اور مقصود ہو کہ وہاں سے نکل جائے۔ (فقرہ) میرا پانسا اڑی پر کبھی نہیں آتا ہے۔ (شاد) جو سرمیں عناصر کی بچے نردِ نفس کیا۔ کھائے ہوئے یہ موت کے پانسے کی اَڑی ہے ۳۔ کشتی کا ایک پیچ۔ (سودا) رکھکے گردن پہ ہاتھ ماری اڑی کیا کہوں کسطرح کی کشتی لڑی۔ اڑی ڈری قاضی جی کے سر پڑی۔ مثل۔ پرائی بلا اپنے سر آئی مصیبت کسکی اور کسکو اٹھانا پڑی۔ اڑی مار۔ دغاباز۔ جلساز اڑی مشکل۔ عو۔ مشکل میں مشکل۔ سخت گھڑی۔ (فقرہ) یااللہ اسکی اڑی مشکل آسان کردے۔ اَڑے وقت۔ عو۔ مصیبت کے وقت۔ اَڑے وقت کا گہنا۔ (عو) مثل۔ اُس چیز کی نسبت کہتی ہیں جو سخت ضرورت کے وقت کام آنیکے قابل ہو۔

اُڑی اُڑی طاق بیٹھی ۔ رفتہ رفتہ مشہور ہوگئی۔ چرچا ہوتے ہی عوام میں پھیل گئی۔ بات پھیل جانے اور رفتہ رفتہ شہرت پانیکی جگہ کہتے ہیں۔ (اسیر) غصے میں بھوں چڑھاؤ نہ اہلِ وفاق پر۔ دیکھو اُڑی اُڑی کہیں بیٹھے نہ طاق پر۔ شعرا نے کچھ تصرف کرکے بھی کہا ہے (عاشق) اے پری کہہ نہ عاشقِ ابرو۔ اُڑتی اڑتی نہ طاق پر بیٹھے۔ (شاد) محتسب سے چھپ کے پی اے دل بطے کی خبر۔ اُڑتے اُڑتے طاق بیٹھی تو غضب ہو جائیگا۔

اُڑے۔اُڑ جائے ۔ (عو) تباہ ہو۔ برباد جائے۔ ناپید ہو جائے اُڑے اُڑے پھرتے ہو۔ دکھائی نہیں دیتے۔ ملتے نہیں قابو میں نہیں آتے داغ نے اور طرح بھی کہا ہے ؂ آئی اترائی ہوئی کسکی گلی سے یارب۔ کہ نسیم سحری ہم سے اُڑی پھرتی ہے۔ اُڑی پڑی بات۔ (عو) گپ ناقابل اعتبار خبر ؂ اے شاد خیریت ہو بلبل کے مُشت پر کی۔ بادِ صبا بھی آئی سُنکر اُڑی

بُڑی بات۔

اُڑے ٹھُہرے پر۔ اڑے ٹھُہرے میں۔ (دہلی) ضرورت کے وقت۔ مصیبت کے وقت (داغ) کریں نہ قدر جو دل کی تو اور کس کی کریں۔ اڑے ٹھڑے میں ہمارے یہ کام آتا ہے۔

اَڑَیل۔ (ھ۔ بروزن بہ ہل) صفت۔ سرکش۔ اڑ جانیوالا۔ بیشتر اُس گھوڑے کی نسبت کہتے ہیں جو چلتے چلتے رُک جاتا ہو۔ (ناسخ) گھوڑے نالوں کے لگاتا ہوں قدم اٹھتا نہیں۔ کیا ہی شبدیز شبِ فرقت بھی اڑیل ہوگیا۔

اَڑیل مہاجن۔ بڑا مہاجن۔ ہُنڈی وال ساہوکار ؎ بیں تنوں کی شادلٹی دولتِ شباب۔ اڑیل مہاجنوں کا دوالا نکل گیا۔

اُڑَنیچ۔ (ھ) مونث۔ کاوِش۔ بُغض۔ دُشمنی (رکھنا کے ساتھ) (انشا) دوں دُم میں نمدہ باندہ اُسے چاندنی کو سونپا۔ رکھے اُڑنیچ جو کہ امام امم کے ساتھ۔ اگلی زبان ہے۔

از۔ (ف)۔ سے۔ یہ کلمہ کبھی ابتدا کے معنی بھی دیتا ہے۔ جیسے از مشرق تا مغرب۔ ازبر۔ برزبان۔ (ناسخ) نامۂ یار کے مضمون ہیں ازبر مجکو۔ جس طرح یاد کوئی نسخۂ اکسیر کرے۔ ازبر کرلینا۔ ازبر یاد کرلینا۔ حفظ کرنا زبانی یاد کرلینا۔ (فقرہ) سبق ازبر کرو تب چھٹی ملیگی۔ (شور) اوراقِ گُل کے دیکھکے بُلبُل ہے نعرہ زن۔ ازبر کریگی یاد چمن کی کتاب کو۔ ازبرائے خدا۔ خدا کیواسطے۔ (قلق) جلد فرماؤ ازبرائے خدا۔ دل نہیں اختیار میں اصلا۔ ازبس۔ (ف)۔ بہت۔ بے انتہا۔ اب فصحا کم استعمال کرتے ہیں۔ ازبسکہ (ف) چونکہ (مومن) بے اعتبار ہوگئے ہم ترک عشق سے۔ ازبسکہ یاں وعدہ وپیماں نہیں رہا۔ اب فصحا کم بولتے ہیں۔ ازحد۔ نہایت۔ بہت۔ بعید

ازخوردان خطا واز بزرگان عطا۔ مقولہ۔ چھوٹوں کی خطا بزرگ معاف ہی کردیتے ہیں۔ ازخرس موئے بس ست۔ مثل۔ نااہل سے اگر تھوڑی بھی اہلیت ہوجائے تو اُسکو غنیمت سمجھنا چاہئے۔ کنجوس اگر کچھ بھی دے نکلے تو بہت ہے۔ ازخود۔ (ف)۔ خود بخود۔ اپنے آپ (ناسخ) عاریت جو شئے ہے حاجت اُس سے برآتی نہیں۔ پرتو ہیں یہ کب اُڑا جاتا ہے ازخود دیر سے ۲۔ عمداً۔ قصداً۔ (فقرہ) میں کبھی نہ مانونگا کہ قلم سے نکل گیا نہیں نہیں تمنے ازخود لکھا۔ ازخود رفتہ۔ آپے سے باہر۔ بیخود۔ جواپنے ہوش حواس میں نہو۔ (آتش) ہے غرورِ حسن دو روزہ سے ازخود رفتہ یار۔ اسقدر بھی نشۂ معجونِ آب وگل نہو۔ اس جگہ خود رفتہ بولنا غلط ہے۔ ازراہ۔ نظر سے۔ طریقے سے۔ تنہا بغیر اضافت کے استعمال میں نہیں ہے۔ جیسے ازراہِ عنایت۔ ازراہِ عداوت۔ ازراہِ نصیحت ازراہِ ہمدردی۔ ازراہِ محبت۔ ازروئے۔ بغرض۔ بربنا۔ کسی چیز کی بنیاد پر۔ بحذف الف بھی استعمال میں ہے (تسلیم) حرف بھی وہ ہوں کہ مٹ کر پھر نہ ہرگز بن سکیں۔ کلکِ قدرت گر لکھے برسوں زروئے امتحاں ازسرتاپا۔ سر سے پاؤں تک۔ شروع سے آخر تک (فقرہ) یہ بیان ازسرتاپا جھوٹ ہے۔

ازسرِ نو۔ نئے سرے (قلق) ازسرِ نو ہوا وہ شہر آباد۔ دل کی ہرایک کے برآئی مُراد ۲۔ پھر (فقرہ) دو ورق کھو گئے تھے ازسرِ نو لکھائے ازغیب۔ ازغیبی۔ غیب سے جسکے ظہور کے آثار نہوں (انشا) بندی کی دشمنی میں ناحق جو ہوں الٰہی۔ لگ جائے اُنکے مُنہ پر ازغیب کا تھپیڑا (انشا) دشمن جو میری تھی اک جنی وہ۔ ازغیبی آئی اُس پہ تباہی۔

ازغیبی تماچا - ازغیبی تھپیڑا - ازغیبی دھکا - ازغیبی گولا - ازغیبی گھونسا -
ازغیبی مار (عو) غیب کی مار - آفتِ ناگہانی - قہر خدا - اُس مصیبت کی نسبت
کہتی ہیں جو دفعتہً نازل ہو - (نکہت) جوں شانہ سر چڑھا ہے اس میرے
ماہرو کے - ازغیب کا تماچا منھ پر لگے عدو کے - (ولہٗ) سینے سے غیر کے
جو مراد لے بھاگے - ازغیبی گھونسا غیر کے دل پر خدا لگے - از کار رفتہ - نامرد
ازماست کہ برماست - مقولہ - ہمارے اوپر جو مصیبت ہے وہ ہمارے
ہی ہاتھوں ہے - اپنے کئے پر پچتانیکی جگہ - ازین - (ف) اس سے جیسے
قبل ازیں پیش ازیں - ازیں سُو رانده - وازاں سو درمانده - (ف)
نہ ادھر کا نہ اُدھر کا -

اِزار - (ع - تہ بند فارسی میں پائجامہ) مونث - پاجامہ (انشا)
چشم بد دور شیخ جی صاحب - کیا ازار آپکی اُٹنگی ہے - ازاربند (ف)
مذکر - کمربند (ڈالنا کے ساتھ) ازار بند کی ڈھیلی - بدکار فاحشہ عورت
ازاربند کی سچی - صفت باعصمت عورت - ازاربندی رشتہ - سسرالی
رشتہ - جورو کیطرف کا رشتہ - ازاربند نہ کھلنا - لازم - عورت کا کنوارا
ہونا - ازار سے باہر ہو جانا - مارے غصے کے آپے میں نہ رہنا جامے سے
باہر ہونا غصے میں ادب اور لحاظ سے قطع نظر کرنا - ازار میں ڈال کر پہن
لیا ہے - (عو) خاطر میں نہیں لاتا - ادب نہیں ہے - لحاظ نہیں ہے
(فقرہ) بڑوں سے یہ بے ادبی لڑکے تونے تو سب کو ازار میں ڈال کر
پہن لیا ہے -

اِزالہ - (ع) مذکر - دور کرنا - زائل کرنا ہٹانا - مٹانا (فقرہ)
پرہیز تو کرتے نہیں مرض کا ازالہ کیونکر ہو - ازالۂ حیثیت عُرفی - (حیثیت
عُرفی - مانی ہوئی عزت - مسلمہ عزت) - ہتک عزت - آبروریزی - جو
عُرف میں کیکی عزت ہے اُسکو دور کرنا ۲ (قانون) کسی شخص کا ایسی
باتوں کے ذریعے سے جو تلفظ سے ادا کیجا سکیں یا جنکا پڑھا جانا مقصود
ہو یا اشاروں یا نقوش کے ذریعے سے کسی دوسرے شخص کی نسبت کوئی
اتہام لگانا یا مشتہر کرنا اس نیت سے کہ دوسرے شخص کی نیکنامی کو
نقصان پہنچے -

اُزبک - (ت) ۱ تاتاری ترکوں کے ایک قبیلے کا نام (سودا)
ڈھیٹ وہ تیز کہ عالم میں نہیں جسکی پناہ - چشم وہ ترک کہ ہو قوم جنہوں
کی اُزبک ۲ وحشی بدقطع - بیوقوف - بدسلیقہ - جب ترک اول اول
ہندوستان میں آئے تھے تو اُنکی وضع اور قطع سے ہندوستانیوں
کو وحشت اور ہیبت ہوتی تھی اور زبان سمجھ میں نہ آتی تھی - اسی مناسبت
سے یہ لفظ بدقطع بدسلیقہ وحشی لوگوں کی شان میں استعمال ہونے لگا
عوام جو اُبتک اُجبک بولتے ہیں اُنکی اصل یہی ہے -

ازدحام - (ع یہ لفظ زحم سے مشتق ہے جسکی معنی ہیں زحمت -
انبوہ - زائے فارسی اور ہائے ہوز سے لکھنا پڑھنا غلط ہے) مذکر - جماؤ
بھیڑ - ہجوم - (کرنا - ہونا - رہنا کے ساتھ) (داغ) یہ لوگ کیوں اُسی
رسوائے عام کرتے ہیں - مرے جنازے پہ کیوں ازدحام کرتے ہیں

ازدواج - (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر - نکاح کرنا - بیاہ کرنا
(ناصر) غمکدے میں عیش کا عالم ہوا - ازدواج اُن دونوں کا باہم
ہُوا -

ازدیاد - (ع - بالکسر وکسر سوم) مذکر - زیادہ ہونا - زیادتی

(تسلیم) اُنکے رُک رہنے سے اپنا اور ہی عالم ہوا۔ کم ہوئی جتنی عنایت ازدیادِ غم ہوا۔

ازرق۔ (ع بالفتح وفتح سوم مادہ زرق۔ گربہ چشم ہونا) نیلا نیلگوں رنگ۔ وہ آدمی جسکی آنکھ کنجی ہو۔ ازرق چشم۔ صفت۔ گربہ چشم۔ کبودی آنکھ والا۔

ازکیا۔ (ع بالفتح وکسر سوم) مذکر۔ جمع زکی کی۔ ذہین آدمی۔

ازل۔ (ع بفتح اول ودوم) صفت۔ وہ زمانہ جسکی ابتدا معلوم نہو۔ مجازاً آغازِ خلقت کا زمانہ۔ ازلی بفتح اول ودوم۔ شروع سے موجود۔

ازمان۔ (ع۔ بالکسر) پُرانا ہونا۔ کہنہ ہونا جیسے ازمانِ حرارت یعنی حرارت کا پُرانا ہو جانا۔

ازمان۔ ازمنہ۔ (ع لفظ دوم۔ بالفتح وکسر سوم) زمانہ کی جمع

ازواج۔ (ع بالفتح۔ زوج کی جمع) اُردو میں اسکا استعمال بیبیوں کی نسبت زیادہ ہے۔ ازواجِ مُطہّرات۔ پاک بیبیاں۔ آنحضرتؐ کی بیبیوں سے کنایہ ہے۔

ازوقہ۔ دیکھو آذوقہ۔

ازہار۔ (ع بالفتح۔ زہر کی جمع) مذکر۔ کلیاں۔

ازہر۔ (ع بالفتح) صفت۔ بہت روشن۔

اژدر۔ (ف بالفتح) مذکر۔ اژدہا۔ اژدرِ موسیٰؑ۔ اُس عصا سے کنایہ ہے جو حضرت موسیٰؑ اپنے ہاتھ میں رکھتے تھے۔ اور اُسکو جب زمین پر ڈالدیتے تھے تو اژدہا بنکر کافروں اور منکروں کی طرف دوڑتا تھا اور پھر ہاتھ میں لینے سے عصا ہو جاتا تھا۔ (بحر) سابقہ افعیِ گیسو سے پڑا ہو جسکو۔ کیا بھلا اژدرِ موسیٰ سے وہ وحشت رکھے۔

اژدہا۔ (ف) مذکر۔ بہت بڑا اور موٹا سانپ۔ اکثر پہاڑوں اور بڑے بڑے غاروں میں رہتا ہے اژدہے کے منہ میں پاؤں رکھنا۔ لازم۔ خطرناک جگہ جانا۔ (مومن) واں سے ناچار آئے ہم گھر میں۔ پاؤں رکھتے وہاں اژدر میں اژدہے کے منہ سے پھرے۔ بڑی مصیبت سے نجات پائی موذی کے پنجے سے چھُٹے۔ اژدہے کے منہ میں جھونکنا۔ بد آدمی اور موذی کے حوالے کرنا۔ خطرناک جگہ بھیجدینا۔ (بحر) دیکھئے اژدہے کے منہ میں کسے جھونکتی ہیں۔ زلفیں رخسار پہ لیتی ہیں بلا کے جھونکے۔ اژدہے کے منہ میں ہاتھ دینا یا ہاتھ ڈالنا۔ متعدی۔ اندیشہ ناک کام کرنا۔ نہایت موذی اور ضرر رساں شخص کو چھیڑنا۔ اژدہے کے منہ میں ہونا۔ لازم۔ دشمن کے چنگل میں پھنسنا موذی سے سابقہ پڑنا۔

اژدحام۔ دیکھو ازدحام۔

اژدھات۔ (ہندی میں اشٹ دھات ہے۔ اشٹ بمعنی آٹھ۔ فارسی میں ہفت جوش ہے) مونث۔ سونے۔ چاندی۔ تانبے۔ پیتل۔ رانگ۔ جست اور لوہے وغیرہ سے مرکب دھات۔ صفت۔ ٹھوس مضبوط۔

اِس۔ (ہ۔ س آسو۔ یہ) اسم اشارہ قریب۔ اس برس اِسال۔ (رشک) ہوگیا سامانِ ہجر امسال تاباں اس برس۔ کم نصیبی نے دیا پیچ فراواں اس برس۔ اِس پار۔ دریا کے قریب کے کنارے پر۔ (شعور) آیا ہے مہروش جو شب ماہ بحر پر۔ اس پار دھوپ پھیلی ہے اُس پار

چاندنی۔ اِسپر بھی۔ باوجود اسکے۔ اتنا کچھ ہو لینے کے بعد۔ ایسی حالت
میں بھی۔ (سوز) کیوں طفل اشک تجھکو آنکھوں میں نے پالا۔ اسپر بھی میرے
منھ پر یوں گرم ہوکے آیا۔ اسپر نہ بھولو۔ اسپر گھمنڈ نہ کرو۔ اسپر بھروسا نہ
کرو۔ (فقرہ) خود لیاقت پیدا کرو اسپر نہ بھولو کہ باپ دولتمند ہے۔ اسپر
نہ جاؤ۔ اسپر نظر نہ کرو۔ یہ خیال نہ کرو۔ (فقرہ) اُنکے کمال کو دیکھو اسپر
نہ جاؤ کہ وہ پھٹے حالوں ہیں۔ (داغ) ہے آشکارہ راز تمھارا جہان میں۔
اسپر نہ جاؤ تم کہ کوئی جانتا نہیں اس جا۔ اس مقام پر۔ اس موقع پر۔ یہاں ؎
نظر آرام سے بیٹھیگا جاکر اُسکے کوچے میں۔ نہیں ہوئیگا وُں مضطر کہ مضطر تھا تو
اس جا تھا۔ اسدم۔ اسوقت بعض شعرا نے ترک کر دیا ہے۔ (عالم) ہے جو
اسدم تلاش اہل کمال۔ ہاتھ آتا نہیں کچھ اُسکا محال۔ اس سرے سے اُس
سرے تک ۱۔ اس طرف سے اُس طرف تک (فقرہ) دکاندار سب چلے گئے
بازار میں اس سرے سے اُس سرے تک سناٹا ہے ۲ شروع سے آخر تک
تمام وکمال۔ (فقرہ) مثنوی اس سرے سے اُس سرے تک مہمل ہے۔ اس
سوا۔ اسکے علاوہ۔ بجز اسکے (ناسخ) مجھکو چھوڑا تو چھوڑ دغیر کو بھی۔ اس
سوا اور التماس نہیں۔ اب اسکے سوا کہتے ہیں۔ اس سے ۱ اس سبب
سے۔ اس وجہ سے (فقرہ) میں اس سے سفر کو مانع ہوں کہ زاد راہ کافی
نہیں ہے ۲ (عو) جوتی سے ٹھینگے سے۔ حقارت سے بے پروائی اور بے
غرضی جتانیکی جگہ کبھی جوتی اور کبھی انگوٹھا دکھا کے کہتی ہیں۔ (جانصاحب)
جی ڈھونڈکے باجی ہی بار کریں موئے تیلی تنبولی کو پیار کریں۔ مرے اس
ست زنانی ہزار کریں مری جوتی سے جو تو سے جار کریں ۳ اسکی جگہ۔ اسکے بدلے
... نہ کرنے پھرتے کیوں کسیکے ضعیف رنج بڑ گاہ۔ صبح سے تا شام بیٹھے اس

سے قرآن دیکھتے۔ اگرچہ ناسخ نے نہیں کہا ہے مگر اس جگہ "تو" ضرور لاتے
ہیں ؎ جب ہوش میں تو آیا ادھر (اُدھر) ہی جانے پایا۔ اس سے تو
تیر چندے اُس کوچے ہی میں جا رہ۔ اس سے اچھا تو خدا کا نام ہے۔
کسی چیز کی تعریف میں کمال مبالغے کی جگہ بولتے ہیں۔ کہ اس سے اچھا اور کیا
ہوگا اس سے اچھا تو خدا کا نام ہے اس سے تو نکٹے کی ناک بھی نہ کٹے
کند چھری یا چاقو کی نسبت مبالغے سے کہتے ہیں۔ اس سے کیا پورا پڑیگا۔
یہ مقدار کافی نہیں ہے۔ اس شخص سے خاطر خواہ کام نہوگا۔ اس سے
ہاتھ دھوو۔ اس سے صبر کرو۔ اس سے قطع نظر کرو۔ (فقرہ) اب یہ گھوڑا
کبھی سواری نہ دیگا اس سے ہاتھ دھوؤ۔ اس طرح سے۔ یوں۔ اس طرز
سے (محسن) اسطرح سے آئے وہ سبک بال۔ پیچھے رہیں کاتبان اعمال
اب اس جگہ "اسطرح" بولتے ہیں۔ اسقدر۔ اتنا (ناسخ) حسن ملیح
پر نہ کرو اسقدر گھمنڈ۔ کان نمک میں لاکھوں ہی من ہے نمک بھرا۔
اسقدر کا۔ اتنا زیادہ۔ (شرف) تو بھی تم سے بڑھاؤں اسقدر کا اتحاد
۔ اپنے پہلو میں جگہ دینے لگو دل کی طرح۔ اس کاندھے چڑھ اُس کاندھے
اتر۔ (دہلی) ہمکو کسی بات میں عذر نہیں ہے تیری خاطر اور رعایت
ہر طرح منظور ہے۔ اس کان سُنکے اُس کان اُڑا دینا۔ کسی بات پر التفات
نہ کرنا بات خیال میں نہ رکھنا۔ سُنکر آنا کانی کر جانا۔ کہنا نہ ماننا (جانصاحب)
اس کان جو سنوں تو میں اُس کان دوں اُڑا۔ مانوں نہ ایک مجھسے
کہیں وہ ہزار کچھ۔ (فقرہ) وہ میری بات کبھی خاطر ہی میں نہیں لاتے اس
کان سُنی اُس کان اُڑا دی بعض شعرا نے اور طرح بھی کہا ہے۔ (داغ)
افسانہ مرا سُنکے بُھلا دیتے ہو یہ کیا۔ اس کان سے اُس کان اُڑا دیتے ہو یہ کیا

اِس

(رشک) آئے اِس کان سے اُس کان سے باہر نکلے۔ سخن یادہ ناصح تھے ہوا
کے جھونکے (امیر) مانگنے پر نہیں لاتی ہے صبا نکہت گل۔ سُن کے اس کان سے
اُس کان اُڑا دیتی ہے۔ اسکو تو پتھر مارے بھی موت نہیں۔ نہایت سخت
جان ہے۔ کنایتہً بیحیا اور بے غیرت کی نسبت کہتے ہیں۔ اِس کوٹھی کے دھان
اُس کوٹھی میں کرنا۔ مثل۔ بیکاری میں کسی کام کا الٹ پھیر کرتے رہنا جسکی کوئی
ضرورت اور نتیجہ نہو۔ اسکو چیلوں کوؤں کو دوں۔ (عو) ٹوٹی بوٹی کرکے
چیلوں کو دیدوں۔ غصے سے کوسنے کے طور پر کہتی ہیں۔ اسکو خدا پر چھوڑ
جس امر میں تدبیر سے کام نہیں چلتا تو تھک کے مجبوراً کہتے ہیں کہ اسکو
خدا پر چھوڑدو۔ اِس کو کیا کہتے ہیں۔ تعجب اور حیرت کی جگہ بطور سوال کہتے
ہیں (ناسخ) کہتے ہیں اسکو کیا کہ میں روتا ہوں رات دن۔ اک غیر کا بسر ہے
جو میری نظر سے دور۔ اسکو وہاں مارے جہاں پانی نہ ملے۔ (عو) اسپر ہرگز
ترس نہیں کھانا چاہئے۔ بڑی بیدردی سے قتل کرے۔ مرتے دم بھی
پانی نہ ملے۔ جب کسی سے رنج ہو یا صدمہ پہنچے تو یہ کہتی ہیں۔ اسکے جگر کو دیکھو
اسکی دلیری اور حوصلے کو دیکھو۔ اسکے ضبط اور تحمل کو سراہو (فقرہ) اسکے جگر
کو دیکھو ذرا سی بساط پر کس سے مقابلہ کر بیٹھا۔ اِسکی چھاتی سراہئے۔ کیسی
ہمت جرأت اور تاب و تحمل وغیرہ کی تعریف میں کہتے ہیں۔ اور ضمائر کے ساتھ
بھی بولتے ہیں ؎ لگا کر اُس سے دل چندے جو کوئی اُسکو چاہے گا۔ تولے
نرگس یقین ہے وہ مری چھاتی سراہے گا۔ اِس کے دل گردے کو دیکھو۔ نڈر
اور دیدہ دلیل کی نسبت کہتے ہیں۔ اسکی گردن وہاں مارئے جہاں پانی نہ
ملے۔ یعنی ذرا رحم کے قابل نہیں ہے۔ ظالم شریر اور مفسد آدمی کی نسبت
کہتے ہیں۔ اِس گھر کا باوا آدم ہی نرالا ہے۔ یہاں خلاف رواج اور دنیا سے

اسی

نرالی باتیں ہوں وہاں کہتے ہیں۔ اِس مرض کا تو تا کوئی اور پالتا ہوگا۔
اس مرض کا تو تا میں نہیں پالتا۔ اِس بکھیڑے میں میں نہیں پڑتا۔ اِس
بات کو میں نہیں پسند کرتا۔ (فقرہ) آپ مجھ سے ضمانت کی امید نہ رکھئے اِس
مرض کا تو تا کوئی اور پالتا ہوگا۔ اِس میں کچھ تہ ہے۔ اِس میں کچھ فی ہے
اس معاملے میں کوئی چال کی بات پوشیدہ ہے۔ اِس معاملے میں کوئی
خاص بات ہے (فقرہ) بے بلائے وہ کبھی نہ آتے اسمیں کچھ فی ہے۔ وہ اور
خود شیخ کا پیام دیں۔ ہو نہو اِس میں کچھ تہ ہے۔ اِسوقت۔ اُسوقت۔ دن کو
اور رات کو۔ (فقرہ) سیر بھر آٹا اسوقت سیر بھر آٹا اُسوقت تیم خانے کا تو مقرر
ہی ہے۔ اسوقت تم کہاں ہو۔ جب کوئی شخص بے موقع یا خلاف عقل بات
کہتا ہے تو اُس سے کہتے ہیں کہ اسوقت تم کہاں ہو یعنی اپنے ہوش میں نہیں ہو
۲ دو چار آدمی آپسمیں کچھ باتیں کرتے ہنستے بولتے ہوں اور ایک سکوت
کے عالم بیٹھا ہو تو اُس سے کہتے ہیں کہ اسوقت تم کہاں ہو یعنی کس سوچ میں
ہو۔ اسوقت میں۔ ایسے وقت۔ (شرف) خیر وقت تم آئے تو بنا ہوائے
یار بستر ہی لیتے ہیں اسوقت میں بستر کی خبر۔ اب اس جگہ سوقت بولتے ہیں
اِس ہاتھ دے اُس ہاتھ لے۔ اعمال کی جزا اور سزا سے کنایہ ہے یعنی ہر
کام کا بدلا فوراً ملتا ہے جو جیسا کریگا ویسا پائیگا۔ فقرا خیرات کی تعریف میں
کہتے ہیں ؎ کیا خوب سودا نقد ہے اِس ہاتھ دے اُس ہاتھ لے۔ (نقد)
ہے نتیجہ ترے عمل کے ساتھ۔ دے تو اِس ہاتھ اور لے اُس ہاتھ۔ اِسی
اس اور ہی کا مخفف ہے (فقرہ) میں اسی مہینے میں جاؤنگا۔ اسی برتے پر
اسی زور و قوت پر۔ اسی لیاقت و قابلیت پر۔ اسی دولت و ثروت پر۔
جب کوئی کسی بات کا دعوےٰ یا حوصلہ کرتا ہے اور اُسکو اس قابل نہیں

پاتے تو طنزاً کہتے ہیں۔ اسی دن کو۔ اسی دن کیلئے۔ اسیدن کیواسطے
اسیواسطے۔ ایسے ہی بُرے وقت کیلئے۔ (فقرہ) اسیدن کو منع کرتے تھے کہ
جائداد نہ بگاڑو (امیر) الہو رو آنسوؤں کا قحط آگیا ہے۔ اسیدن کیلئے خونِ جگر ہے
اسی دن کو پالا تھا۔ اسی دن کو پال کر اتنا بڑا کیا تھا۔ جب اپنی اولاد یا کسی
پرورش یافتہ سے ملال پہنچتا ہے تو اُس کی نسبت کہتے ہیں (نصیر) ق۔ سر پر
ہمارے نوح کا طوفاں بپا کیا۔ کمبخت اپنے دل میں ذرا تو خیال کر۔ گہوارۂ
مژہ میں تجھے میں نے طفلِ اشک۔ اتنا بڑا کیا تھا اسی دن کو پال کر۔ اِسے
چھپاؤ اُسے دکھاؤ (عو) دو شخصوں یا دو چیزوں کے باہم نہایت مشابہ
ہونیکی جگہ کہتی ہیں یعنی دونوں گویا ایک ہیں۔ اسی سے۔ اسی سبب سے
اسیوجہ سے۔ (فقرہ) آج تمہاری چھٹی ہے اسی سے مارے مارے پھرتے
ہو۔ اسے کیا کہتے ہیں۔ دیکھو اسکو کیا کہتے ہیں ۔؎ تونے سودا کے تئیں
(کو) قتل کیا کہتے ہیں۔ یہ اگر سچ ہے تو ظالم اسے کیا کہتے ہیں۔ اسی میں
بہتری ہے۔ یا۔ اسی میں خیر ہے۔ یا۔ اسی میں خیریت ہے۔ کبھی دھمکانے
اور کبھی سمجھانے کے طور پر کوئی کام کرنے یا نہ کرنے کی جگہ کہتے ہیں (فقرہ)
اسی میں خیریت ہے کہ تم وہاں کا جانا چھوڑ دو (جانصاحب) گوہر اسی میں خیر
ہے رکھ اپنی آبرو۔ لا جلد کرکے موتیوں کے ہار کی تلاش۔ اسے وہاں مارے
جہاں پانی نہو۔ (عو) دیکھو اسکو وہاں مارے۔

اُس۔ (ہ۔ تس۔ س۔ تتُ)۔ اسم اشارہ بعید۔ اُس پار
دریا کے دوسرے کنارے پر دیکھو اِس پار۔ اُسدن کیلئے۔ اُس مصیبت
کے زمانیکے واسطے۔ (امیر) ؎ مجھسے رخصت ہوا مرا عہدِ شباب۔ یا خدا رکھنا
نہ اُسدن کیلئے۔ اُس سرے۔ اُڑکے۔ زیادہ سے زیادہ۔ (فقرہ) یہ گھوڑا
اُس سرے دو سو کا ہوگا۔ ۲۔ انتہائی حد پر (منیر) ایڑیوں سے آگے چوٹی
اُس سہی قد کی بڑھی۔ اُس سرے پہنچی قیامت کے شب موا ندنوں۔ اُس
سرے کا بیحد۔ پلّے سرے کا۔ (فقرہ) دھوبی اُس سرے کا بدمعاش ہے
اُسکا منھ کالا۔ (عو) یعنی رو سیاہ ہو جائے۔ بیشتر کسی بات سے انکار کرنیکی
جگہ قسم کے طور پر کہتی ہیں۔ (فقرہ) بی بی جسنے چغلی کھائی ہو اُسکا منھ کالا۔
اُسکی جان پر صبر۔ عو۔ جب کسیکے ہاتھ سے کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو کوسنے
اور بد دعا دینے کے طور پر کہتی ہیں (جرأت) کیا اس گھر میں چرچا جسنے
میری آہ و زاری کا۔ الٰہی صبر اُسکی جاں پر اس بیقراری کا۔ اُسکی جوتی
اسکی بیزار (فقرہ) مفت دونوں وقت کھانا ملتا ہے کام کرے اُسکی جوتی
۔ جوتی کی جگہ بلا یا بیزار بھی کہتی ہیں مطلب یہ ہوتا ہے کہ اُسکو کیا غرض پڑی ہے
کیوں کام کرے اسکے چھپر تو پھوس بھی نہیں یعنی بڑا کنگال ہے۔ اُسکے دینے
کے ہزاروں ہاتھ ہیں۔ مثل۔ خدا کے ذریعے بند نہیں ہیں۔ ایک در بند ہوا تو
کیا ہزاروں در کھلے ہیں (سحر) اُسکے دینے کے ہیں ہزاروں ہاتھ۔ وہی دیتا
ہے کوئی کیا دیگا۔ اُسکے بندے۔ خدا کے بندے۔ (شرف) ثواب ہوگا لحد میں
عذاب کیا ہوگا۔ ہم اُسکے بندے ہیں ہم پر عتاب کیا ہوگا۔ اُسکے راج میں
گابھن گابھہ ڈالتی ہے۔ حکومت کے اظہار رُعب و سطوت میں مبالغہ کے
طور پر کہتے ہیں۔ اُسکی قدرت کے کارخانے ہیں۔ اُسکی قدرت کے کھیل ہیں
تعجب اور حیرت کی بات پر جو خلاف قیاس اور خلاف امید ہو کہتے ہیں
(امیر) ہم بتوں سے امیدوار کرم۔ اُسکی قدرت کے کارخانے ہیں (ظفر)
اُسکی قدرت کا ہے یہ کھیل بگولا ہے کہاں۔ خاک کو باندھتا ہے دیکھو ہوا کا
پھندا۔ اُسکی لاٹھی میں آواز نہیں۔ خدا کا قہر ناگہانی ہوتا ہے (جانصاحب)

جو اُسکی لاٹھی میں آواز ہے تو پاؤنگی۔ سوا خدا کے کروں کس سے بیگماں فریاد
اُسکے منھ کی۔ اس جگہ بات محذوف ہے یعنی وہ بات جو اُسنے اپنی زبان
سے کہی ہو۔ (رنگین) اُسکے منھ کی نہیں ہے یہ قاصد۔ تو نے تقریر جو زبانی کی
اُسکے نام کا کُتا بھی نہیں پالتے۔ کسی سے سخت نفرت ظاہر کرنیکی جگہ کہتے ہیں
اُسنے رکھا اِسنے اُٹھایا۔ دو آدمیوں کی کوئی عادت ایک ہی قسم کی ہونیکی جگہ
کہتے ہیں کہ ذرا فرق نہیں اُسنے رکھا اسنے اٹھایا۔ (شوق قدوائی) قیس گیا تو
شوق اب آیا۔ اُسنے رکھا اِسنے اُٹھایا۔ اُسی۔ اُس اور ہی کا مخفف ہے۔
اُسی پر خاک پڑتی ہے جو چاند پر خاک ڈالتا ہے۔ بد عیب شخص کو جو بدنام کرنا
چاہتا ہے وہ خود ذلیل ہوتا ہے (نصیر) سمجھ یہ مہر کو کیوں اُسکے منھ پہ زر پھینکے۔
پڑے ہے خاک اُسی پہ جو چاند پر پھینکے۔ اُس دن۔ چند روز ہوئے (فقرہ)
ابھی اُس دن میں اخبار پڑھ رہا تھا آپ آکر بگڑنے لگے۔ اُسی کی جوتی اُسکے
سر۔ مثل۔ جب کسیکے یہاں سے کچھ حاصل ہو اور اُسکو اسیکے کام میں صرف
کریں تو اُس جگہ کہتے ہیں کہ ہماری گرہ سے کیا گیا اُسی کی جوتی اُسیکا سر۔

اساتذہ۔ (ع بفتح اول و کسر چارم و فتح پنجم) اُستاد کی جمع۔ اُستاد۔
کاملان فن۔

اسارا۔ (ھ۔ بفتح) مذکر ریشم کا بٹا ہوا باریک ڈورا جسپر تار چڑھا کر
کلابتون بناتے ہیں اور لچکے کے کنارے جو ریشمی ڈورا پڑتا ہے اُسکو بھی کہتے
ہیں مگر یہ اتنا باریک نہیں ہوتا۔

اُسارا۔ (ھ) مذکر (عم) برآمدہ۔ در۔ دہلیز۔

اُسارنا۔ (ھ) متعدی (عم) پانی نکالنا۔

اساڑھ۔ (ھ۔ س۔ آشاڑھ) مذکر فصلی سنہ کے حساب سے
دسواں اور سمت کے حساب سے چوتھا مہینا۔ برسات کا پہلا مہینا جون
اور جولائی کے قریب قریب ہوتا ہے۔ اساڑھ کے درزی۔ چونکہ اساڑھ
کے مہینے میں درزیوں کا کام کم چلتا ہے: سلئے اُس شخص کی نسبت کہتے
ہیں جو بیکار مارا مارا پھرے اور کوئی اُسکو نہ پوچھے۔ اساڑھی۔ (ھ) مونث
۱۔ غلے کی وہ فصل جو اساڑھ کا دونگرا پڑتے ہی بوئی جاتی ہے جیسے جوار
یا باجرا داخل ہے ۲۔ اساڑھ کی پورنماشی جیسے ہندوؤں کے کئی تیوہار
ہوتے ہیں۔

اساس۔ (ع) بُنیاد۔ جڑ۔

اسالیب۔ (ع۔ اسلوب کی جمع) مذکر۔ طرز۔ طریق۔

اسامی۔ (ع اسم کی جمع الجمع۔ جو لوگ الف مقصورہ کی
جگہ الف ممدودہ اور سین کی جگہ ثائے مثلثہ یعنی آثامی۔ کو صحیح جانتے
ہیں اُنکی غلطی ہے۔ اردو میں بجائے واحد مستعمل ہے۔ اسیوجہ سے سکی جمع
اسامیاں لاتے ہیں)۔ مونث۔ کسان۔ کاشتکار۔ گاؤں کی رعیت۔
(مسرور) باقیدار ونیں سب سے نامی ہے۔ یہ بڑی نادہند اسامی ہے
(فقرہ) اسامیاں فریادی آئی ہیں ۲۔ (دلالوں کی زبان پر) لین دین
رکھنے والا۔ گاہک۔ خریدار (فقرہ) سیٹھ جی یہ تو آپ کی پرانی اسامی ہیں
آپکی دکان چھوڑ کر دوسرے کے یہاں کیوں جانے لگے ۳۔ عہدہ۔ نوکری
کی جگہ (فقرہ) پرمٹ میں ایک اسامی خالی ہے ۴۔ (جواریوں کی اصطلاح)
وہ شخص جو کھیل نہ جانتا ہو اور ہمیشہ ہار جاتا ہو ۵۔ شخص (فقرہ) وہ
ایسے اسامی نہیں کہ آپ کے دم میں آجائیں۔ اسامی وار۔ نام بنام
فرداً فرداً۔ ترتیب کے مطابق جیسے اسامیوار بندوبست۔

اُسانا - (ھ) متعدی ۱۔ دائے ہوئے غلّے کو ٹوکری میں رکھکر ہوا کے رُخ اُڑانا اس ترکیب سے بھوسا نکلکر غلہ صاف ہو جاتا ہے ۲۔ (عم) جوش دینا۔ اُبالنا۔

اسانید - (ع) اسناد کی جمع۔

اَساوری - (ھ - س - آساوری) مونث ۱۔ سری راگ کی پانچ راگنیوں میں سے ایک راگنی کا نام ۲۔ ایک قسم کا ریشمی باریک کپڑا جسمیں لال لال زرد اور سبز سیڑیاں ہوتی ہیں اور طول میں رُپہلے تاروں سے بُنا ہوتا ہے (منیر) نگیر سے تھے اساوری کے بادلے کے جال۔ جھالر سے موتیوں کی جُدا سائبان نہ تھا۔

اسباب - (ع سبب کی جمع) مذکر ۱۔ وجوہ۔ ذریعے (گلزار نسیم) اسباب نہ جمع کر حضر کے۔ رکھ پنبہ نہ داغ پہ شرر کے ۲۔ ضرورت کا سامان اثاثہ اس معنی میں بطور واحد مستعمل ہے (امیر) آفاق کی منزل سے گیا کون سلامت۔ اسباب لُٹا راہ میں یاں ہر سفری کا۔

اَسپ - (ف) مذکر ۱۔ گھوڑا ۲۔ شطرنج کے ایک مہرے کا نام جو ڈھائی گھر چلتا ہے۔

اسپات - (ظاہرا اسکی اصل سپاڈا پرتگالی لفظ ہے) مذکر۔ ایک قسم کا نجو لوہا جسکا ستہ کھیڑی کے بعد ہے اور اپنے کھرے پن کی وجہ سے چوٹ کم اُٹھاتا ہے۔

اسپائی گلاس - (انگ) مذکر۔ دور کی چیزیں دیکھنے کے لئے دوربین کے مثل ایک آلہ ہوتا ہے۔

اسپتال - (انگ - ہاس پٹل) مذکر۔ شفاخانہ۔ (مسرور) گلی میں بھیڑ مریضانِ عشق کی دیکھی۔ ہمارے یار نے کھولا ہے اسپتال نیا

اسپرنگ - (انگ) مونث۔ پیچ کمانی۔ اسپرنگ کوچ۔ (انگ) وہ کوچ جسمیں اندر لوہے کے تار کی کمانیاں لگی ہوتی ہیں جو بیٹھنے سے دب جاتی ہیں اور ذرا بدن ڈھیلا کر لینے سے آدمی کو اوپر اُچھالتی ہیں۔

اسپغول - (ف - اسپ - گھوڑا - غول - کان) مذکر۔ ایک قسم کا لعابدار تخم۔ (جانصاحب) مجھے تو سہل یہ نسخہ ملا ہے پیچش کا۔ ذرا جو پیچ ہوا اسپغول پھانک لیا۔

اِسپند - (ف) مذکر۔ ایک قسم کا تخم (منیر) کوتاہ سوز دل کے سبب حوصلہ ہوا۔ اسپند کیوں نہ آگ سے بولے جلا ہوا۔ اسپند کرنا۔ نظر بد کیلئے اسپند جلانا۔ (رند) اللہ اللہ آج تو اسپند کیجئے۔ پوشاک صندلی ہیں کیا خوشنمائی۔

اِسپیچ - (انگ) مونث۔ جلسہ عام میں جو تقریر کیجائے۔ اکثر درباروں اور جلسوں میں اسپیچ دینے کا دستور ہے۔ وکلا مقدمے میں جو آخری بحث کرتے ہیں اوسکو بھی اسپیچ کہتے ہیں۔ (دینا۔ کہنا کے ساتھ)۔

اسپشل ٹرین - مونث۔ وہ ٹرین (ریل گاڑی) جو کسی شخص کیواسطے مخصوص ہو اور اسمیں عام مسافر سوار نہون۔

اسپیکر - یائے معروف (انگ) صفت۔ اسپیچ کہنے والا۔ تقریر کرنیوالا

اسپین - یائے مجہول۔ (انگ) مذکر۔ ہسپانیہ۔ اندلس یہ ملک فرانس سے دکن طرف ہے۔

اِسپینیل - (انگ) مذکر ایک قسم کا شکاری کتّا۔ اسکی نسل ملک اسپین سے اور ملکوں میں پھیلی ہے۔

اِستاد ۔(ف ۔استادن کا حاصل مصدر) مونث ۱ خیموں ڈنگیرن کے ساتھ اسکا استعمال زیادہ ہے (فقرہ) داروغہ صاحب سے پوچھ لیجئے کہ خیموں کی استاد کہاں ہوگی ۲ خیمے اور شامیانے کی چوب (میرحسن) جڑاؤ وہ استادین الماس کی ۔ ڈھلی ایک سانچے کی اِک راس کی ۳ انیس نے کھڑے ہونا کے معنوں میں کہاہے ۔ ع ۔ استاد ہوئے بہر نماز سحری شاہ ۔

اُستاد ۔(ف ۔ مخفف اُستا کا جو آتش پرستوں کی آسمانی کتاب ہے ۔ ژند کی تفسیر کا نام ۔ ۔ و بفتح واو وسکون دال مہملہ بمعنی دانا) شعرائے اوستاد بھی موزوں کیا ہے (قلق) دبستانِ ازل میں اوستادِ عشق نے مجھکو سبق پہلے دیا تھا ابجدِ داب محبت کا ۱ سکھانیوالا ۔ معلّم ۲ آزمودہ کار ۔ کامل فن (فقرہ) آپ تیر اندازی میں بڑے اُستاد ہیں ۳ چالاک ۔ عیّار (کیف) کیوں نہ صیّاد ملے ہاتھ اسیروں کے لئے لیگیا صاف اُڑا کر کوئی اُستاد انھیں ۴ احباب بے تکلفی سے یار دوست کی جگہ ایک دوسرے کو کہتے ہیں (داغ) تو بھی اے ناصح کسی پر جاں دے ۔ ہاتھ لا اُستاد کیوں کیسی کہی ۵ گرو پیر مرشد ۔ (منیر) جانئے رحم جو اُنکو دم بیداد آیا ۔ یہ خوش اخلاق تو غصہ کا بھی اُستاد آیا ۔ اُستاد بیٹھے پاس تو کام آئے راس ۔ مقولہ ۔ وہ کام بہت اچھا ہوتا ہے جو اُس فن کے ماہر کی موجودگی میں ہو ۔ اُستاد کرنا ۔ کسی فن میں اپنا معلم کسیکو بنانا ۔ ریختہ خوب ہی کہتا ہے جو انصاف کرو ۔ چاہیے اہل سخن میر کو اُستاد کریں ۔ اُستادی ۔ مہارت چالاکی ۔ عیّاری ۔

اُستاذ ۔ مذکر ۔ اُستاد کا معرّب ہے ۔

اِستامبول ۔(ت) اصل میں اسلامبول تھا ۔ یعنی اسلام کا شہر ۔ بول ۔ ترکی میں شہر کو کہتے ہیں ۔

اُستانی ۔ مونث ۱ وہ عورت جو لڑکیوں کو لکھنا پڑھنا یا سینا پرونا سکھاتی ہے ۲ اُستاد کی بی بی ۔

اِستبداد ۔(ع) مذکر کسی کام میں تنہا ہونا ۔ روک ٹوک کی پروا نہ کرنا ۔ ضد ۔ ہٹ ۔ استقلال ۔ بعض نے مونث بھی کہا ہے (شوق) شکوۂ بیداد پر بولا وہ بُت ۔ ستم نے اپنے ہاتھ استبداد کی ۔

اِستبرَق ۔(ع بالکسر و فتح سوم و سکون چارم و فتح پنجم) مذکر ۔ استبرہ کا معرب ۔ ایک سنگین ریشمی کپڑے کا نام ہے جو نہایت چمکیلا اطلس کے مثل ہوتا ہے ۔ (محسن) مدینے کے عمامے بالائے سر ۔ قباہائے استبرق زیب بر ۔

استت ۔(س بالفتح و ضم سوم ۔ سَتُت ۔ چھوٹے کی زبان سے بڑے کی تعریف) مذکر ۔ گائیکی وہ چیز جو ابتدا میں گائی جائے اور جس میں معرفت کے مضامین ہوں (ناصر) گیا دل ٹوٹ استت ایسے گاؤ ۔ نکیسا باربد کو رشک آئے ۔

استتار ۔(ع بالکسر و کسر سوم) مذکر چھپانا ۔ (نوازش) عشق میں اے ہمدمو ضبط بکا ممکن نہیں ۔ چشم تر سے استتار اس راز کا ممکن نہیں ۔

استثنا ۔(ع بالکسر و کسر سوم و سکون چارم ۔ نکالنا ۔ الگ کرنا) مونث ۔ علیحدہ ۔ الگ (کرنا ہونا کے ساتھ) (فقرہ) سب کو حصہ دیا تو انکی استثنا کی کیا وجہ ہے ۔

اِستحالہ ۔(ع بالکسر و کسر سوم) مذکر ۱ محال ہونا ۔ دُشوار جاننا

نامُمکن ۲؎ اصطلاح علم کیمیا میں جب کئی چیزیں کیمیائی طور پر ترکیب پاکر ایک اور ہی ان سب سے مختلف الخواص چیز پیدا کر دیں تو اس تبدیلی کو استحالۂ کیمیائی کہتے ہیں ۳؎ ایک ماہیت سے دوسری ماہیت ہو جانا۔ جیسے پانی کو اگر جوش دیں اور کپڑے کو بھگو کر رکھ دیں تو ضرور رفتہ رفتہ پانی ہوا بنکر اڑ جائیگا ۴؎ ہوا کا پانی ہو جانا یا غذا کا کھانیکے بعد اپنی صورت نوعیّہ کو چھوڑ کر اخلاط کی صورت میں ہو جانا۔ (فقرہ) صفرے کا ایسا ہیجان ہے کہ جو چیز حلق سے اترتی ہے اُسکا صفرے سے استحالہ ہو جاتا ہے۔ (ناسخ) باعث گریہ ہوئی فرقت میں مجکو میکشی۔ ساقیا اشکون سے مے کا استحالہ ہوگیا۔

اِستحسان ۔(ع) مذکر۔ نیک گننا۔ پسندیدگی۔ (منتظر) ذبح کر کے خاک کی چٹکی بھی اُسنے ڈالدی۔ اور بھی احساں مین استحسان پیدا ہوگیا۔

استحصال ۔(ع۔ بالکسر و کسر سوم و سکون چارم) مذکر حاصل کرنا۔ حاصل کرنیکی خواہش۔ استحصال بالجبر۔ زبردستی حاصل کرنا۔ ڈرا دھمکا کے کوئی چیز حاصل کرنا۔

اِستحقاق ۔(ع۔ طلب حق کرنا۔ حقدار ہونا۔ حق۔ لائق ہونا)۔ مذکر۔ حقدار ہونا۔ حق۔ دعوے۔ قابلیت (فقرے) اُنکو روپیہ لینے کا کیا استحقاق ہے۔ تمھارا استحقاق نالش ہی مجکو تسلیم نہیں۔ اِستحقاق جتانا۔ حق جتانا۔ حق کا مُدعی ہونا۔ (مصحفی) غضب ہے اک تو لے دل مُفت ظالم جتائے اُسپہ استحقاق اپنا۔

اِستحکام ۔(ع۔ مضبوط کرنیکی خواہش۔ مضبوطی) مذکر۔ مضبوطی پختگی (منتظر) گری از خود عمارت تصرتن کی۔ ذرا اسمیں نہ استحکام دیکھا۔

اِستخارہ ۔(ع۔ طلب خیر کرنا) مذکر۔ کوئی بات کرنے میں ایک طریق خاص سے اشارۂ غیبی چاہنا۔ اہل تسنن میں شب کو نماز کے بعد دعائے استخارہ پڑھکے سو رہتے ہیں تاکہ اشارۂ غیبی معلوم ہو یا قلب کو کسی کام کے کرنے نہ کرنے میں یکسوئی ہو جائے۔ امامیہ مذہب میں دعا پڑھکے تسبیح کے تھوڑے سے حصے کو دونوں چٹکیوں سے پکڑتے اور دو دو دانوں کو طرح دیتے ہیں۔ طاق سے اجازت اور جُفت سے ممانعت مراد ہوتی ہے۔ طاق پر بہتر آنا گواہی دینا۔ راہ دینا اور جفت پر منع آنا بولتے ہیں۔ ترک پر منع آنیکو واجب آنا کہتے ہیں (قلق) دل ہمارا گواہی دیتا ہے۔ استخارہ گواہی دیتا ہے استخارہ آنا۔ استخارے کا اجازت دینا۔ (رشک) مرضِ عشق حقیقت میں بُرا ہوتا ہے۔ استخارہ ہمیں پرہیز میں اچھا آیا۔ استخارہ دیکھنا۔ استخارہ کرنا۔ (قلق) استخارہ تو دیکھو کبوڑے پر۔ مُنھ میں ٹپکا دو واجب آئے اگر۔ استخارہ کرنا۔ کوئی کام کرنے میں اشارۂ غیبی چاہنا۔ (اسیر) جُنون نے تب بتایا ہے مجھے رستہ بیابان کا۔ کیا ہے استخارہ لیکے جب کنٹھا گریبان کا۔ استخارے کا راہ دینا۔ استخارے کا اجازت دینا جب خواہش استخارہ آنا۔ کسی کام کے کرنیکے لئے خدا کیطرف سے اشارہ ہونا (جرأت) اب جو ملتا نہیں قسمت میں تو واں جانیکو۔ استخارہ بھی مجھے راہ نہیں دیتا ہے۔ استخارے کا مانع ہونا۔ استخارہ کا راہ ندینا۔ (اسیر) استخارہ مجھے مانع ہے یہاں آنے سے ہے یہاں سبحۂ انجم کا شمار آج کی رات۔ استخارے کا واجب آنا۔ کسی بات کی اجازت آنیکے بعد اُسکے ترک پر ممانعت آنا۔ جسکا حاصل اختیار رکھنے پر تاکید ہے۔ استخارہ جو سحر وصل پہ واجب آیا۔ شکر اکر دہی کنٹھا مرے سر پر مارا

اِستخراج ۔(ع) ۱؎ نکالنے کی خواہش کرنا۔ ایک بات کا نکالنا ۲؎ علم منطق

کی اصطلاح میں استخراج وہ عمل ہے جس سے قاعدہ مقررّہ کی تحقیق کے لئے کسی چیز کے چند افراد پر تجربہ کر کے دیکھیں کہ آیا یہ قاعدہ صحیح ہے یا نہین (ناصر) سیکھ لینا رمل ہے کس کام کا۔ کام استخراج ہے احکام کا۔

اُستخفاف ۔(ع) مذکر۔ ہلکا سمجھنا۔ خفیف سمجھنا۔ سُبکی۔ حقارت شرمندگی۔

اُستخواں ۔(ف) مذکر۔ ہڈی۔ (سحر) ہُمانے بعد فنا کھائیں ہڈیاں میری۔ سگ حضور کو کوئی نہ استخواں پہنچا۔

اُستِدراج ۔(ع لغوی معنی۔ مضطرب کرنا غلطاں کرنا) مذکر۔ خرق عادت جو کافر سے ظاہر ہو۔ (نوازش)۔ تم پری بنکر اُڑے بھی تو کرامت کیا ہوئی۔ اے بتو مقبول استدراج ہو سکتا نہین۔

اِستِدعا ۔(ع۔ آخر مین ہمزہ ہے۔ فارسیون نے بحذف ہمزہ استعمال کیا)۔ مونث۔ درخواست۔ خواہش۔ التجا۔ (تسلیم) جنازے پر وہ بُت آیا پسِ مرگ۔ ہوئی مقبول استدعا ہماری۔

استدلال ۔(ع بالکسر و کسر سوم و سکون چارم۔ دلیل طلب کرنا۔ دلیل لانا) مذکر۔ دلیل لانا یا سند لانا (سرور) میں وہ ہوں اہلِ سُخن میں جو کبھی بحث ہوئی۔ میرے اشعار سے لوگوں نے کیا استدلال۔

اَستر ۔(ف آستر کا مخفف) مذکر۔ دُہرے یا روئی دار کپڑے کی نیچے کی تہ۔ ابری کی ضد۔ جیسے دُلائی کا اَستر۔ ۲: (فقرہ) پہلے چونے کا استر ہوگا پھر سفیدی پھیری جائیگی۔ اَستر کاری۔ اینٹ کی دیواروں پر چونا سُرخی وغیرہ لیسنے کو کہتے ہیں۔ (فقرہ) مکان بنگیا ہے صرف استر کاری باقی ہے۔

استراحت ۔(ع بالکسر و کسر سوم راحت لینا) مونث چین۔ سُکھ آسایش۔ آرام۔ (فقرہ) اب میں رخصت ہوتا ہوں۔ آپ بھی استراحت فرمایئے۔ (اختر) عاشق شیدا کا دم نکلا ہے قد کی یاد میں۔ استراحت کی ہے برسوں سایۂ شمشاد میں۔

استرداد ۔(ع۔ بالکسر و کسر سوم و سکون چارم۔ مادہ رد)۔ مذکر منسوخ کرنا۔ رد کرنا۔ جیسے۔ استردادِ نیلام۔ استردادِ ہبہ۔

اُسترہ ۔(ف بالضم و ضم سوم) مذکر بال مونڈنے کا آلہ۔ اُسترہ پھرنا لازم (ناسخ) اُسترہ اُسکے ذقن پر جب پھرا ثابت ہوا۔ دور ہو جاتے ہیں تنکے حلقۂ گرداب سے۔ اُسترہ پھیرنا۔ متعدی۔ چہرے پر جہاں صرف روئیں یا اکاّدُکاّ بال ہوں اُنکو اُسترے سے صاف کرنا۔ اُسترہ لگانا۔ متعدی۔ اُسترہ پھیرنا۔ اُسترہ لگنا۔ لازم ۱: اُسترہ پھرنا (فقرہ) بار بار اُسترہ لگنے سے بال جلد نکل آتے ہیں ۲: اُسترے سے خراش ہو جانا۔ (فقرہ) حجام کی بدسلیقگی سے کتنی جگہ اُسترا لگ گیا۔ اُسترہ لینا۔ موئے زہار کا اُسترے سے مونڈنا۔

استری ۔(ہ۔ بالکسر) مونث ۱: لوہے یا پیتل کا آلہ جسے دھوبی اور درزی گرم کر کے کپڑے کی شکن مٹانے اور سیون بٹھانیکے لئے پھیرتے ہیں ۲: (ہندو)۔ عورت۔ جورو۔ استری دھن۔ (استری۔ عورت۔ دھن۔ دولت) مذکر۔ منکوحہ ہندو عورت کی جائداد۔

اِستِسقا ۔(ع بالکسر و کسر سوم و سکون چارم۔ آخر میں ہمزہ تھا۔ فارسیوں نے بغیر ہمزہ استعمال کیا۔ سیرابی کی طلب) ۱: پانی مانگنا۔ (فقرہ) آج مسجد جامع کے میدان میں نمازِ استسقا پڑھی گئی ہے ۲: مذکر۔ جلندھر۔ وہ مرض جسمیں پیاس بہت ہوتی ہے پیٹ بڑھتا جاتا ہے اور تمام بدن ڈھیلا اور سُست ہو کر پھول جاتا ہے۔

استشارہ ۔(ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ مشورہ کرنا۔ مثال کیلئے دیکھو استفادہ۔

استصواب ۔(ع بالکسر وکسر سوم وسکون چارم کسیکے فعل کو صحیح پانا۔ صحت دریافت کرنا)۔ مذکر۔ رائے لینا۔ مشورہ (تسلیم) کرلیا تھا پہلے استصواب رائے۔ اب بظاہری خوشامد کرنے جائے ۲ (قانون) عدالت ماتحت کا عدالت بالا سے کسی مشتبہ قانونی امر میں استفسار کرنا۔

استطاعت ۔(ع بالکسر وکسر سوم) مونث۔ دسترس۔ بساط۔ مقدور۔ قدرت ۔(فقرہ) میں نے اپنی استطاعت کے موافق تواضع کی۔

استعارہ ۔(ع بالکسر وکسر سوم) کسی چیز کا عاریۃً مانگنا ۲ علم بیان کی اصطلاح میں حقیقی اور مجازی معنوں کے درمیان تشبیہ کا علاقہ ہونا (یعنی حقیقی معنوں کا لباس عاریۃً مانگ کر مجازی معنوں کو پہنانا) مذکر۔ اردو میں بیشتر دوسرے معنی میں مستعمل ہے۔ یہ مجاز کی ایک قسم ہے جیسیں مجازی اور حقیقی معنی کے درمیاں تشبیہ کا علاقہ ہوتا ہے گویا حقیقی معنی کا لباس عاریتہً مانگ کر مجازی معنوں کو پہناتے ہیں۔ استعارہ بالتصریح ۔ استعارے میں مشبہ یعنہ مشبہ بہ قرار دیا جاتا ہے اسیواسطے دونوں میں صرف ایک کا ذکر کرتے ہیں۔ جب فقط مشبہ بہ کا ذکر کریں تو اُسے استعارہ بالتصریح کہیں گے جیسے شیر کہیں اور مرد بہادر مراد لیں۔ چاند کہیں اور معشوق مراد لیں۔ استعارہ تخئیلیہ ۔ جب مشبہ بہ ترک کیا جائے تو جس قرینے سے وہ سمجھ میں آئے اُس قرینے کو استعارہ تخئیلیہ کہتے ہیں جیسے ۔ع۔ دل کے ہم زخم کو مژگان سے رفو کرتے ہیں۔ اس مصرع میں مژگاں کو سوئی سے استعارہ کیا ہے جو مشبہ اور مذکور ہے اور سوئی جو مشبہ بہ ہے وہ متروک ہے اور رفو کرنا جو قرینہ ہے اس سے سمجھی جاتی ہے پس مژگاں استعارہ بالکنایہ اور رفو کرنا استعارہ تخئیلیہ ہوا۔ استعارہ بالکنایہ ۔ جب مشبہ مذکور اور مشبہ بہ متروک ہو تو استعارہ بالکنایہ کہیں گے۔ جیسے اس مصرع میں۔ آج ہم موت کے پنجے سے بمشکل چھوٹے۔ موت استعارہ بالکنایہ ہے درندے سے اور لفظ پنجہ قرینہ ہے۔

استعانت ۔(ع بالکسر وکسر سوم) مونث۔ مدد چاہنا۔ مدد معاونت۔

استعجاب ۔(ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ تعجب ۔(فقرہ) تمھاری بےچینی دیکھکر مجھکو بہت استعجاب ہوا۔

استعجال ۔(ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ جلدی کرنا۔ عجلت (معنی) دیکھو میرا حال کچھ اچھا نہیں۔ ایسا استعجال کچھ اچھا نہیں۔

استعداد ۔(ع بالکسر وکسر سوم مادہ طاقت علمی۔ بلکہ۔ سامان آمادہ ہونا) مونث۔ آمادگی۔ فطرتی صلاحیت۔ قابلیت۔ علمی مادہ۔ لیاقت ؎ کھاکے خونِ دل کبھی ناصر غزل۔ صرف کردی جتنی استعداد تھی۔

استغفا ۔(ع بالکسر وکسر سوم وسکون چارم معافی مانگنا۔ مادہ عفو)۔ مذکر۔ نوکری ترک کرنیکی درخواست ۔(دینا۔ لینا کے ساتھ)۔

استعمال ۔(ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ عمل میں لانا۔ کئی جگہ بولا جاتا ہے جیسے جس نے چار دن دوا کا استعمال کیا بھلا چنگا ہوگیا۔ یہ کپڑا اس قابل نہیں ہے کہ روزمرہ استعمال میں لایا جائے۔ صدہا محاورے ایسے ہیں کہ اب استعمال میں نہیں ہیں۔ استعمالی چاول ۔ مذکر۔ ایک قسم کا عمدہ اور باریک چاول جو برسوں رکھنے کے بعد استعمال میں لایا جاتا ہے۔

اِستغاثہ۔(ع بالکسر و کسر سوم فریاد رسی کی طلب کرنا) مذکر۔ ۱ دادخواہی ۲ فریاد ۳ نالش (سرور) بتوں کے ظلم کی ہرگز ہوئی نہ شنوائی۔ خدا کے گھر میں بہت میں نے استغاثہ کیا ۴ فوجداری کا دعویٰ (فقرہ) مارپیٹ کی رپورٹ پولس میں لکھادی تھی پھر استغاثہ کیوں نہ دائر کیا۔

اِستغراق۔(ع بالکسر و کسر سوم و سکون چارم) مذکر ۱ کسی فکر یا کسی خیال میں ڈوبنا۔ محو ہو جانا۔ (تسلیم) ہوش اپنے بھی سر دبا کا نہیں یا رب ہمین۔ کیسکی دھن میں ہمکو اِستغراق ایسا ہو گیا ۲ خدا کی یاد میں محو ہو جانا (محسن) ہے استغراق نیلوفر کو۔ پابرِ انفاس ہے سحر کو ۳ (قانون) جائداد کو ادا ہے قرض کیلئے ذمہ دار کر دینا۔

اِستغفار۔(ع بالکسر و کسر سوم و سکون چارم۔ طلبِ بخشش۔ گناہ بخشوانے کی خواہش) مونث ۱ طلبِ مغفرت۔ گناہ بخشوانا۔ (ذوق) توبہ توبہ کہتی استغفار ہے۔ وقتِ توبہ میری اِستغفار سے ۲ توبہ (تسلیم) سلسلہ چھوٹا نہ جیتے جی بتوں کے عشق کا۔ توبہ کی سو بار اور سو بار استغفار کی۔ استغفار کرنا۔ توبہ کرنا۔ (آتش) ناہدوں کی پنجگانہ سے فضیلت ہے اُسے۔ نشے کے عالم مین جو کرتے ہین استغفار ست۔ استغفر اللہ (ع۔ مغفرت چاہتا ہوں میں اللہ سے) ۱ توبہ کی جگہ۔ (اسیر) استغفر اللہ استغفر اللہ۔ توبہ کرائے دل یہ کیا ہوا ہے ۲ نفرت کی جگہ۔ (میر) پیرِ مغان سے بے اعتقادی۔ استغفر اللہ استغفر اللہ ۳ انکار کی جگہ۔ (فقرہ) مین اور آپکی بُرائی چاہوں استغفر اللہ۔

اِستغنا۔(ع بالکسر و کسر سوم و سکون چارم) مونث۔ بے پروائی۔ بے نیازی سے شکل دنکی دیکھکر ہوتی ہے استغنا مجھے۔ یہ بخیل اس وقت کے نام ع کم از حاتم نہین۔

اِستفادہ۔(ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ فائدہ حاصل کرنا۔ نفع اٹھانا۔ (رشک) پوچھتے ہی پوچھتے پہنچے مکانِ یار تک۔ استفسارہ کرتے کرتے استفادہ ہو گیا۔

اِستفاضہ۔(ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ فیض حاصل کرنا۔ نفع پانا۔ (سرور) اللہ اللہ رے فیضِ حضرتِ عشق۔ مجھسے مجنون نے استفاضہ کیا۔

اِستفتا۔(ع بالکسر و کسر سوم و سکون چارم) مذکر۔ فتوے چاہنا۔ مسئلہ دریافت کرنا ۲ اُس کاغذ کو بھی کہتے ہیں جسپر کسی مسئلے کا سوال لکھا جائے (کرنا کے ساتھ) (ناصر) نذرِ عشق ایمان و دل کرنا ہے جائز یا نہیں۔ بارہا اس مسئلے میں میں نے استفتا کیا۔

اِستفراغ۔(ع بالکسر و کسر سوم و سکون چارم۔ فراغت چاہنا۔ بدن کا فضلون سے خالی ہونا۔ قے کرنا) مذکر۔ قے۔ (داغ) رقیب روسیہ کے حسن کی تعریف کیا کہنا۔ بس اب جانے بھی دو سُننے سے استفراغ ہوتا ہے۔ استفراغ اِمتلائی۔ وہ قے جو پیٹ بھرے ہونیسے ہو۔ استفراغِ وبائی وہ قے جو وبا کے دنوں میں آپ وہوا کے بگاڑ سے ہو۔

اِستفسار۔(ع بالکسر و کسر سوم و سکون چارم) مذکر۔ دریافت کرنا۔ پوچھنا۔ (ظفر) کچھ کہنے کیا جو استفسار۔ خفقاں کا مرض کیا اظہار۔

اِستفہام۔(ع بالکسر و کسر سوم و سکون چارم) مذکر۔ کسی بات کا پوچھنا۔ سمجھنے کی خواہش۔ (تسلیم) رہی ہے گفتگو برسوں مگر وہ ایسے بھولے ہیں۔ نہ استفسار ہی سمجھے نہ استفہام ہی جانا۔ استفہام انکاری دیکھو استفہام حقیقی۔ استفہام اقراری۔ یہ استفہام مجازی کی ایک

قسم ہے۔ استفہام مجازی میں سوال کے نقیض مقصود ہوتی ہے۔ یعنی اگر سوال بعنوان نفی ہے تو اثبات مقصود ہوتا ہے اور اگر بعنوانِ اثبات ہے تو نفی مقصود ہوتی ہے۔ صورت اول کو استفہام اقراری اور صورت ثانی کو استفہام انکاری کہتے ہیں۔ استفہام اقراری کی مثال۔ کیا ہم آپ کی عنایت کے مستحق نہیں ہیں۔ یعنی مستحق ہیں۔

استفہام انکاری۔ دیکھو استفہام اقراری۔ (فقرہ) بڑھاپے میں زندگی کا کیا لطف یعنی کچھ لطف نہیں۔ استفہام حقیقی۔ اس سے یہ غرض ہوتی ہے کہ جو بات پوچھی گئی ہے محض وہ بات معلوم ہو جائے۔ اسکو استفہام استخباری بھی کہتے ہیں جیسے تم کون ہو۔ استفہام مجازی دیکھو استفہام اقراری۔

اِستقامت۔ (ع بالکسر و کسر سوم۔ سیدھا ہونا)۔ مونث۔ استقلال۔ کسی امر پر مضبوط رہنا۔

استقبال۔ (ع بالکسر و کسر سوم و سکون چارم۔ آیندہ پیش روی۔ آگے جانا۔ آگے بڑھنا۔ چاند اور سورج کا ایک دوسرے کے مقابل ہونا) مذکر ۱ زمانۂ آیندہ ۔ دھیان ماضی کا نہیں گزری سو گزری اسے اسیر حال ابتر ہے ہمارا فکرِ استقبال ہیں ۲ پیشوائی۔ کسی آنیوالے کے لینے کو آگے بڑھنا۔ (جلال) وہ آنے میں مرے گھر میں نہوں کیوں آپ سے باہر کہ صاحب خانہ کو لازم ہے استقبال مہماں کا۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) ۳ مقابل ہونا۔ رُخ پر ہونا۔ جیسے استقبالِ قبلہ نہو تو نماز نہوگی۔

اِستقرا۔ (ع بالکسر و کسر سوم و سکون چارم ۱ تلاش کرنا۔ پیروی ۲ (اصطلاح منطق)۔ وہ عمل جس سے کسی چیز کے چند افراد پر کوئی تجربہ کر کے اُسکے کُل افراد پر بھی وہی قاعدہ مقرر کر لیں) مذکر۔ تلاش کرنا۔ جمع کرنا۔ تتبع کرنا۔ (فقرہ) پہلے برسوں سند اور مثال کی شعروں کا استقرا کیا ہے تب لغت کی تالیف شروع کی۔ فارسی میں بحذف ہمزہ ہے۔

استقرار۔ (ع۔ بالکسر و کسر سوم و سکون چارم) مذکر تصدیق۔ اظہار جیسے یہ دعویٰ استقرار حق کا ہے۔

اِستقلال۔ (ع بالکسر و کسر سوم و سکون چارم) مذکر ۱ ضبط و تحمّل ثابت قدمی۔ (فقرہ) آپ ذرا سی پریشانی میں اسقدر گھبرا جاتے ہیں استقلال سے کام لیجئے ۲ ثبات۔ پائداری۔ قیام۔ (فقرہ) بندوبست کی نوکری کو ذرا استقلال نہیں۔

اِستکراہ۔ (ع بالکسر و کسر سوم و سکون چارم) مذکر۔ نفرت کرنا۔ مکروہ جاننا۔

اِستماع۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ سننا۔ (مسرور) کہتے ہیں بس بس مجھے ہے درد سر۔ استماع حال ہو سکتا نہیں۔

اِستمالت۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مونث۔ دلجوئی۔ خوشامد (کرنا کے ساتھ)

استمداد۔ (ع بالکسر و کسر سوم و سکون چارم) مونث۔ مدد چاہنا (تسلیم) جھوٹی باتیں ہیں خوشامد کی ہمیں عادت نہیں۔ کتنے استمداد کی جو آپ نے امداد کی۔

اِستمرار۔ (ع بالکسر و کسر سوم و سکون چارم) مذکر۔ ہمیشہ رہنا ہمیشگی۔ استمراری۔ سدوامی۔ ہمیشہ کے لئے۔ جیسے استمراری بندوبست۔ استمراری پٹّا۔

استمزاج۔(ع بالکسر وکسر سوم وسکون چارم) مذکر۔ عندیہ لینا۔ مرضی دریافت کرنا۔(لینا۔ کرنا کے ساتھ) (قلق) پہلے دونوں کا لے تو استمزاج دیکھ مائل ادھر ہے کسکا مزاج۔ (ناصر) پہلے استمزاج اُنسنے کرلیا۔ پھر وہ سارا بار اپنے سر لیا۔

استناد۔(ع بالکسر وکسر سوم۔ پناہ لینا۔ بھروسہ کرنا) مونث (اردو) سند پکڑنا۔ (تسلیم) نہ غیر کی بے تصدیق یاد کی ہوتی۔ ہماری حال ہی سے استناد کی ہوتی۔ بعض لوگ اسکی تذکیر کے قایل ہیں۔

استنباط۔(ع بالکسر وکسر سوم وسکون چارم) مذکر۔ نکالنا۔ چُننا ایک بات سے دوسری بات نکالنا۔ (فقرہ) کُل مسائل کا استنباط احادیث سے کیا ہے۔

اِستنجا۔(ع بالکسر وکسر سوم وسکون چارم۔ پاک کرنا۔ دھونا۔ ناپاکی دور کرنا۔ (اصطلاح) پیشاب یا پاخانہ کے بعد آبدست لینا) ۔ مذکر۔ بول وبراز کے بعد طہارت کرنا۔ بول چال میں پیشاب کرنے اور اُسکے بعد ڈھیلے یا پانی سے طہارت کرنیکو کہتے ہیں۔ (کرنا۔ لینا کے ساتھ) استنجے کھڑا ملنا۔ (لکھنؤ) باہم ایسی بے تکلفی ہونا کہ کسی بات کا لحاظ اور پردہ نہ رہے۔ استنجے کا ڈھیلا۔ وہ مٹی کا ڈھیلا جس سے بول وبراز کے بعد طہارت کریں ۲ کثرت کے سبب سے جسکی کچھ قدر نہو۔ ناکارہ۔ نکما۔ (فقرہ) آجکل اُمید وارا ستنجے کے ڈھیلے ہو رہے ہیں۔

اِستوا۔(ع) مذکر۔ برابر ہونا۔ برابری ۔ خط کے ساتھ) وہ بڑا دایرہ جو مشرق سے مغرب کی طرف قطبین سے برابر فاصلہ پر کھنچکر کرہ ارض کو دو برابر حصوں میں تقسیم کرتا ہے۔

اُستوار۔(ف۔ بضم اول وسوم) مضبوط۔ پایدار۔ اُستواری۔ (ف) مونث۔ مضبوطی۔ پایداری۔

اِستھان۔(س۔ ستھان) مذکر۔ ۱ ہندو فقرا کا مسکن یا اُنکے دیوتاؤں کی جگہ جیسے کالی جی کا استھان ۲ جگہ۔ مسکن۔

اِستہزا۔(ع) مذکر۔ ٹھٹھا کرنا۔ ہنسی۔ تمسخر۔

استیصال۔(ع) مذکر۔ جڑ سے اکھاڑنا۔ (تسلیم) حسن کے ہاتھوں گئے دل سے مرے صبر وقرار۔ ہوگیا دو دن میں استیصال اس اقلیم کا۔

استیعاب۔(ع بالکسر وکسر سوم۔ جڑ سے لینا۔ کُل لینا) کُل۔ تمام (فقرہ) تمنے یہ کتاب بالاستیعاب پڑھی نہیں۔

اِستیلا۔(ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ غلبہ۔ تسلُّط۔

اِسٹاف۔(انگ) مذکر۔ سررشتہ۔ عملہ۔ گروہ۔ جیسے کچہری کا اسٹاف۔

اِسٹام۔(انگ اسٹامپ) مذکر۔ وہ سرکاری کاغذ جسکے اوپر کے حصہ میں کچھ نقش ونگار بنے ہوتے ہیں اور قیمت کی مقدار لکھی ہوتی ہے یہ کاغذ دستاویز لکھنے کے کام میں آتا ہے۔ زبانوں پر اِسٹام ہے۔ (منیر) دستخط مُہریں نوٹ اور اسٹام جعلسازی کے کرتے ہیں سب کام۔

اسٹیٹ۔(انگ یائے مجہول)۔ مونث۔ ریاست۔ راج۔ علاقہ

اسٹیج۔(انگ یائے مجہول) مذکر وہ چبوترہ جسپر تماشا کرنے والے کھڑے ہوکر تماشا کرتے ہیں۔ یا تقریر کرنیوالے لکچر دیتے ہیں۔

اسٹیشن۔(انگ یائے مجہول) مذکر ۱ قیام کی جگہ ۲ وہ مکان جہاں ریل گاڑی مسافروں کو سوار کرنے اور اُتارنیکے لئے ٹھہرتی ہے

اسٹیل پن

(انگ یائے معروف) مذکر۔ فولاد کا قلم۔ وہ انگریزی قلم جسمیں زبان اور ہولڈر فولاد کا ہوتا ہے۔

اسٹیمر۔ (انگ یائے معروف)۔ مذکر۔ دُخانی جہاز۔ وہ جہاز جو بھاپ کی قوت سے چلتا ہے۔

اَسَد۔ (ع) مذکر۔ ۱۔ شیر ۲۔ آسمان کے بارہ بُرجوں میں سے ایک بُرج کا نام ہے جسکی صورت شیر سے مُشابہ ہوتی ہے۔ (محسن) گردوں کو اسد کئے ہوئے زیر۔ چھوٹا ہوا نیل گاؤ پر شیر۔ اَسَدُ اللہ۔ خدا کا شیر۔ امیر المومنین حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا لقب (رشک) تھا شیر نیستانِ اُلوہیت و وحدت۔ تب تو اسد اللہ ہوا نام علی کا۔

اسرار۔ (ع ۱۔ بالفتح۔ سِتر کی جمع) مذکر ۱۔ راز بھید۔ (تسلیم) یا خدا تھا اُس جگہ یا احمد مختار تھے۔ عاشق و معشوق میں کیا جانے کیا اسرار تھے ۲۔ آسیب جن کا سایہ۔ پری کا سایہ اس معنی میں بالکسر اور بجائے واحد مستعمل ہے اور (ع) عربی اسرار بالکسر (پنہان کرنا) کا مہند ہے (شوق) کوئی کہتا تھا ہے کوئی آزار۔ کوئی بولا نظر کا ہے اسرار۔

اِسراف۔ (ع بالکسر ہر کام میں حدِّ اعتدال سے تجاوز ہونا۔) مذکر۔ فضول خرچی (نوازش) فضول اشک بہاکر ہوئیں خراب آنکھیں۔ لٹا وہ جسنے کہ اسراف اختیار کیا۔

اسرافیل۔ (عبرانی بالکسر) اُس فرشتۂ مقرب کا نام ہے جو قیامت کے دن دو بار صور پھونکیگا۔ پہلی مرتبہ مخلوق نیست و نابود ہو جائیگی اور دوسری بار کل مخلوق زندہ ہو جائیگی۔ (ناسخ) یہ تری رفتار سے طرز قیامت ہے عیان۔ منہ لگا دیتا ہے اسرافیل ہر دم صور سے۔ شعرا نے سرافیل بھی کہا ہے (مصحفی) صور سرافیل سے نالہ مرا گور کے سوتوں کو خبر کر گیا۔

اسرائیل۔ (عبرانی۔ اسرا۔ برگزیدہ۔ ئیل۔ خدا) حضرت یعقوبؑ کا نام۔ بنی اسرائیل آپ ہی کی اولاد ہیں۔

اسسٹنٹ۔ (انگ) صفت۔ مددگار۔ معاون۔ نائب۔ جیسے اسسٹنٹ کلکٹر۔ اسسٹنٹ سرجن۔

اَسفَل۔ (ع اعلےٰ کی ضد) صفت سب سے نیچا۔ بہت ہی فرومایہ۔ کمینہ۔ کم رتبہ۔ اسفل السافلین۔ دوزخ کے سب سے نیچے والے طبقے کا نام ہے۔

اِسفنج۔ اسپنج کا مُعرّب۔ مذکر۔ ابر مُردہ۔

اِسفندیار۔ (ف بالکسر فتح سوم) مذکر۔ گشتاسپ شاہ ایران کا بیٹا بڑا پہلوان تھا آخر کو رستم کے ہاتھ سے مارا گیا ۲۔ تشبیہ کیلئے بڑا بہادر (فقرہ) آپ تو اپنے وقت کے اسفندیار ہیں۔

اِسقاط۔ (ع بالکسر) مذکر۔ گرانا۔ حمل کا گرانا۔ اسقاط کرانا۔ یا اسقاطِ حمل کرانا۔ حمل کا گروانا۔ اِسقاط حمل ہونا یا اسقاط ہونا۔ لازم۔ حمل کا گر جانا۔

اسکاٹ۔ (انگ) باشندگان اسکاٹ لینڈ۔

اُسکانا۔ (ہ) (عم)۔ بتی روشن کرنا۔ تحریک کرنا۔ جوش دلانا۔ اُبھارنا۔

اُسکرو۔ (انگ) مذکر۔ بوتل کے کاگ۔

اسکندر۔ سکندر۔ یونان کے ایک بڑے اُولوالعزم بادشاہ کا نام ہے۔ اُسکے زمانے میں آئینہ کی ایجاد ہوئی۔ اور ۲ ایک سکندر کی۔

نسبت یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ اُسنے وہ دیوار بنائی جس سے یاجوج ماجوج باہر نکل نہین سکتے ہین اور اُس دیوار کو سدِ سکندری کہتے ہیں۔

اسکُول۔(انگ) مذکر۔ تعلیم گاہ۔ کالج سے نیچے کا مدرسہ۔

اسگند۔(ھ بالکسر س۔ اشو۔ گھوڑا۔ گندہ۔ بو) مذکر۔ ایک سفید رنگ کی جڑ جسمیں گھوڑے کے پسینے کی سی بُو ہوتی ہے۔

اَسلاف۔(ع بالفتح۔ سَلَف کی جمع) اگلے وقت کے لوگ۔

اِسلام۔(ع بالکسر۔ گردن جُھکانا۔ اطاعت کرنا۔ ماننا) مذکر۔ مسلمانون کا مذہب۔ اسلام قبول کرنا۔ یا اِسلام لانا مسلمان ہونا۔

اَسلِحہ۔(ع بالفتح وکسر سوم و فتح چارم۔ سِلاح کی جمع) مذکر لڑائی کے ہتھیار۔ تلوار۔ بندوق وغیرہ۔

اُسلوب۔(ع بالضم) مذکر۔ راہ۔ صورت۔ طور۔ طرز۔ روش طریقہ۔ اُسلوب بندھنا۔ لازم۔ صورت پیدا ہونا۔ راہ نکلنا۔ (شوق) پہنچا جھوٹ سے ترا مکتوب۔ زندگی کا بندھا ہے کچھ اُسلُوب۔

اِسم۔(ع) مذکر۔ ۱ نام ۲ (علم صرف و نحو کی اصطلاح) وہ کلمہ جو اپنے آپ معنے بتائے اور کوئی زمانہ اسمیں نہ پایا جائے۔ اسما۔ اسم کی جمع۔ اسم اعظم۔ خدا کا بزرگ تر نام جو بعض کے نزدیک اللہ ہے۔ اسم اشارہ وہ کلمہ جس سے اشارہ کریں۔ جیسے اِس۔ اُس۔ اسم بامسمیٰ۔ اسکی نسبت کہتے ہیں جسکے صفات اُسکے نام کے مثل ہوں۔ جیسا نام ہو ویسے ہی صفات ہون۔ جیسے شجاعت علی اگر بہادر ہو تو کہین گے کہ وہ تو اسم بامسمےٰ ہیں۔ اسم جلالی۔ خدا کا وہ نام جسمین شانِ جلال کا اظہار ہو جیسے۔ قہار۔ جبار۔ (کرم) نقش اعظم سے دل پُر داغ ہمخانہ ہوا۔ میں ترا اسم جلالی پڑھکے دیوانہ ہوا۔ اسم جمالی۔ خدا کا وہ نام جسمیں شانِ رحمت کا اظہار ہو۔ جیسے رحمٰن و رحیم۔ (صبا) ہوگیا مین قتل اُسکا نام لیکر پیار سے۔ مجھکو سیفی یار کا اسم جمالی ہوگیا۔ اسم ذات مذکر۔ کنایۃً۔ اللہ کا نام جو اُسکی ذات پر دلالت کرتا ہے۔ (شرف) جب سے ہوا ہے عشق ترے اسم ذات کا۔ آنکھوں میں پھر رہا ہے مرقع نجات کا۔ اسم فرضی برائے نام یعنی فرضی نام ہے واقعی کوئی اصلیت نہیں ہے۔ (سحر) اسم فرضی ہے نام کو ہے کمر۔ بیدہن ہو دہن ہے کہنے کو۔ اسم نویسی۔ مونث ۱ گواہون کی فہرست۔ (سحر) خط جبین کو پڑھکے پکار و ہمارا نام۔ یہ عاشقون کی اسم نویسی کا بند ہے ۲ (عو) نسبت کے رقعے سے پہلے کا غذ بھیجا جاتا ہے جسپر ضروری اُمور لکھے ہوتے ہین۔ اُسکو بھی اسم نویسی کہتی ہیں۔ اسم وار۔ نامون کی ترتیب سے۔ فرداً فرداً۔

اَسناد۔(ع بالفتح۔ سند کی جمع) مذکر ۱ سندیں ۲ تحقیق۔ دلیلیں (فقرہ) اَسناد اور اَمثال سے لغت کی شان بڑھ گئی ۳ سرٹیفکٹ۔ (فقرہ) تم عرضی کے ساتھ اپنے اَسناد بھیجدو تو مین صاحب کے یہان پیش کر دوں

اَسوار۔(ف) سوار اسیکا مخفف ہے۔ بول چال میں سوار زیادہ بولتے ہیں۔ اَسواری۔(ف) سواری اسیکا مخفف ہے۔ اب بول چال مین سواری زیادہ بولتے ہیں۔

اسوانسی۔(ھ) مونث۔ زمین ناپنے کا پیمانہ جو کچوانسی کا بیسوان حصہ ہوتا ہے۔

اَسوَد۔(ع) صفت۔ سیاہ۔ کالا۔ جیسے حجر اسود۔

اِسہال۔(ع) مذکر۔ دست آنا۔

اَسّی۔(ھ) صفت۔ ۸۰۔ ۸۰ ۱ اسّی برس کا ریزہ۔ کنایۃً

اُس شخص کو کہتے ہیں جو بڑھاپے میں جوانانہ مزاج رکھتا ہو یا بچوں کی سی باتیں کرے۔ اسی برس کی عمر نام میاں معصوم۔ مثل۔ اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو باوجود پیرانہ سالی کے بچپنے کی حرکتیں کرے اور بھولا بنے۔ اسی کوس۔ بہت فاصلہ پر۔ (ناسخ) یاں سے اسی کوس وہ محبوب ہے۔ وصل کا اب کونسا اسلوب ہے۔ اسی لسی۔ (لسی کی تاثیر سرد ہوتی ہے اور اسی برس کے بوڑھے آدمی کی حرارت عزیزی بہت کم اور رطوبت زیادہ ہو جاتی ہے لہذا اُسکو لسی سے تشبیہ دی ہے) یعنی بڑھاپے کو ناتوانی اور کمزوری لازم ہے۔

اَسیر۔ (ع) قیدی۔ (بنانا۔ رہنا۔ کرنا۔ ہونا وغیرہ کے ساتھ)

اسیسر۔ (انگ یائے مجہول) صفت۔ تشخیص کرنیوالا۔ تجویز کرنے والا۔ وہ شخص جو مقدمات فوجداری میں سشن جج کو اپنی رائے سے مدد دے۔

اُسیلا۔ (ہ) عو۔ احمق۔ کم عقل۔

اِش۔ شیر خوار بچہ کے پیشاب پاخانے کا اشارہ۔ عادت ڈالنے کیلئے مائیں یا کھلائیاں اِش اِش کر کے پیشاب کرواتی ہیں۔

اِشارات۔ (ع) اشارہ کی جمع مذکر۔ رمز۔ کنایے (ظفر) ہم اُسکو سمجھتے ہیں جو منہ سے کہدو۔ اشارات جانیں اشارات والے۔ میر حسن نے اسکو مونث اور واحد کہا ہے مگر اب متروک ہے ۔ نظم؎ مجھسے اُسنے اشارات آج کی۔ کیا تھا یہ خوب کچھ نہ کھُلی بات آج کی۔

اشارت۔ (ع رمز) اشارہ۔ شعرا نے اشارت اور اُسکی جمع اشارتیں بھی کہا ہے لیکن اب بول چال میں نہیں ہے (ظفر) وہ مسنو کو نہ پھر آنکھ اٹھا کر دیکھے۔ ابرو یار سے کہدے کہ اشارت سے نہ دیکھ (ناسخ) وہ چلے جاتے ہیں لیکن میں بتا سکتا نہیں ضعف سے جنبش نہیں بہر اشارت ہاتھ میں ۔ آتش؎ یہ شش جہت ہے مگر کوچہ یار کا۔ چاروں طرف سے ہوتی ہیں ہمپر اشارتیں۔

اشارہ۔ (ع میں اشارۃ تھا۔ فارسیون نے اشارہ کر لیا) مذکر ایما۔ کنایہ۔ ہاتھ آنکھ وغیرہ کی جنبش سے کوئی منشا ظاہر کرنا۔ اشارہ پانا۔ ایما دریافت کر لینا۔ منشا معلوم کر لینا۔ (غالب) اُس چشم فسونگر کا اگر پائے اشارہ۔ طوطی کیطرح آئینہ گفتار میں آئے۔ اشارے پر چلنا۔ ایما پا کر عمل کرنا (امیر) اشاروں پر ترے مقتل میں عزرائیل چلتے ہیں۔ قضا اپنی کمر تارِ نظر سے تیرے کستی ہے۔ اشارہ فہم۔ صفت۔ کنائے سے مطلب سمجھ جانیوالا قرینے سے منشا معلوم کر لینے والا۔ اشارہ کرنا۔ متعدی ۱۔ اشارے سے دل کا مطلب ظاہر کر دینا۔ (وزیر) اے جنوں باد بہاری سے نہیں جنبش میں کچھ گریباں سے کرتا ہے اشارا دامن ۲ مجملاً اور کنایۃً کسی بات کو تحریر یا تقریر میں ظاہر کرنا (فقرے) اُنکو خط لکھتے ہو تو یہ بھی اشارہ کر دو کہ روپیہ ابتک نہیں پہنچا۔ تمہارے زبان ہلانے کی دیر ہے ذرا اُنسے اشارہ کر دو تو میرا کام ہو جائے ۳ سنکارنا۔ بھڑکانا۔ بہکانا۔ (فقرہ) خود ہی تو پہلے اشارہ کر دیا جب لڑائی ہونے لگی تو اب بیچ بچاؤ کرتے ہو۔ اشارے بازی کرنا۔ متعدی ۱۔ اشارے سے دل کا مطلب ظاہر کرنا۔ (فقرہ) میاں زبان سے تو کچھ کہتے نہیں اشارے بازی کرتے ہو ۲ ناجائز طور پر اشارے کنائے سے باتیں کرنا۔ (جانصاحب) نام میکے کا مٹا یا کین اشارے بازیاں۔ کیا ہی کھُل کھیلی ہے بنّو آتی ہے سسرال سے۔ اشارے چلنا

لازم اشارے بازی ہونا۔(رشک) میری طرف اشارے نہیں چلتے بے سبب۔ وقت خرام یہ سے کچھ شورت ہوئی۔ اشارے پر لگانا۔ کیسکو ایسی تعلیم دینا کہ اشارہ پاکر کام کرنے لگے۔(جلیل) کیا اشارے پہ لگایا ہے ستمگر تونے۔ چلتی پھرتی ہے قضا بھی تری تلوار کے ساتھ۔ اشارے پر لگنا۔ لازم۔

اَش اَش۔ اَش اَش کی اصل اشاش (بر وزن تلاش) اور اشش معلوم ہوتی ہے جسکے معنے عربی میں شادی خوشی منانے اور وجد کرنیکے ہیں اُردو میں ان لفظوں سے اَش اَش ہوگیا۔ ناسخ نے اس شعر میں ۔؎ ہمسفر وہ ہے جس پہ جی غش ہے۔ دشت غربت مقام اَش اَش ہے۔ اضافت کے ساتھ بھی کہہ لیا ہے۔ حالانکہ وہ اُردو اور فارسی لفظوں کو باہم ترکیب دینے کے بالکل تارک تھے۔ شاید فارسی میں کہیں مرحوم کی نظر سے گزرا ہو مگر حق یہ ہے کہ اش اش اور اشش پر اُردو کا تصرف ہے۔ اَش اَش کرنا غایت پسندیدگی سے وجد میں آنا۔ کسی چیز پر لوٹ ہوکر بے اختیار تعریف کرنے لگنا۔ بہت پسند آنیکی جگہ بولتے ہیں۔(فقرہ) واہ ری آواز جس نے گانا سنا اش اش کرگیا۔(اشرف) تصویر تری دیکھکے اے رشک مسیحا سب کرتے ہیں اش اش۔ تقدیر کی خوبی سے پڑا آنکھوں پہ پردا یاں آنے لگا غش۔

اِشاعت۔(ع) مونث۔ شایع کرنا۔ مشہور کرنا۔ شہرت۔ اخبار اور کتابوں کے ساتھ زیادہ مستعمل ہے۔(شور) پھر آئی ہے طبیعت اُسکی۔ چاہتے ہیں وہ اشاعت اسکی۔

اِشباع۔(ع) مذکر۔ ۱ دراز کرنا حرکات کا اسطرح کہ فتحہ کی درازی سے الف اور ضمے کی درازی سے واؤ اور کسرے کی درازی سے ی پیدا ہو جائے۔ جیسے اجار۔ آچار۔ اُفتاد۔ اوفتاد۔ آتش۔ آتیش ۲ (اصطلاح علم عروض) حرف دخیل کی حرکت کا نام اِشباع ہے۔

اَشباہ۔(ع بالفتح) شبہ بالکسر کی جمع ۱ مذکر۔ نظیریں۔ شکلیں۔ صورتیں ۲ (ع۔ بالکسر) مذکر۔ کسیکے مانند ہونا۔ مشابہ ہونا۔

اِشتباہ۔(ع) مذکر ۱ شبہ کرنا۔ شک۔ گمان۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) ۲ مشابہ ہونا۔

اِشتداد۔(ع) مذکر۔ شدت۔ زیادتی۔(فقرہ) اس دوا سے مرض میں اور اشتداد ہوگیا۔

اُشتر۔(ف) مذکر۔ اونٹ۔(داغ) دیکھکر غیر کو کہے شیطان۔ ہے یہ اُشتر مری سواری کا۔

اِشتراک۔(ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ شرکت۔ ساجھا۔ میل۔ (نوازش) یا تمھیں دل میں رہو یا غم رہے۔ بندہ پرور اشتراک اچھا نہیں۔

اِشترا۔(ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ خریدنا۔ مول لینا۔

اِشتعال۔(ع بالکسر وکسر سوم) مذکر ۱ بھڑکنا۔ شعلہ اٹھنا ۲ برہمی اور جوش پیدا ہو جانیکی جگہ (فقرہ) اُنکی بیہودہ گفتگو سے آپ کو اشتعال ہوا اشتعالِ طبع۔ طبیعت میں برہمی اور جوش پیدا ہونا۔(فقرہ) کچھ کہئے تو سہی آخر آپ کے اشتعالِ طبع کا باعث کیا ہوا۔ اشتعالک۔ مونث ۱ چراغ کی روشنی بڑھانیکے لئے بتی اکسانا ۲ اُس تنکے کو بھی کہتے ہیں جس سے بتی اکسائی جائے ۳ (عو) بھڑکانا (فقرہ) آپہی کی اشتعالک سے یہ فساد ہوا نہ آپ لگائی بجھائی کرتے نہ ایسا ہوتا اشتعالک دینا ۱ جلتے ہوئے چراغ کی بتی اُکسانا۔(فقرہ) چراغ کیسا اندھا اندھا جل رہا ہے ذرا اشتعالک دیدو ۲ بھڑکانا۔ پرچک دینا (فقرہ) رودکنا

کیساوہ تو انکو اور اشتغالک دیدیکر گھر تباہ کرائے دیتے ہیں۔

اِشتغال۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ مشغول ہونا۔ مشغولی۔ (ناصر) لاکھ واعظ بیٹھے سر مارا کریں۔ اشتغالِ مے تو اب جانا نہیں۔

اشتقاق۔ (ع بالکسر و کسر سوم۔ چیرنا۔ نکالنا ایک لفظ سے دوسرا لفظ بنانا) مذکر۔ مشتق کرنا۔ صیغے نکالنا۔ کچھ تغیر کر کے اُس سے دوسرا کلمہ بنانا جس کلمے کو بنائیں اُسے مُشتق اور جس سے بنائیں اُسے مشتق منہٗ کہتے ہیں (محسن) کھنچی پہلے تری تصویر ازل میں دستِ قدرت سے۔ ہو الفظ خدا سے اشتقاقِ اوّل ترے خد کا۔

اِشتمال۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ شامل ہونا۔ ملانا۔

اِشتہا۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مونث۔ خواہش۔ بھوک۔ (مصحفی) کھاگئی مُردے ہزاروں ہی زمیں۔ اشتہا لیکن نہ اُسکی کم ہوئی۔

اِشتہار۔ (ع بالکسر و کسر سوم مشہور کرنا۔ شہرہ کرنا)۔ مذکر۔ اعلان۔ نوٹس ۲ اُس چھپے ہوئے کاغذ کو بھی کہتے ہیں جسمیں کسی امر کا اعلان ہو۔ اشتہار دینا۔ اشتہار کے ذریعے سے کسی امر کی عام اطلاع دینا۔ اشتہار لگانا۔ کسی مقام پر اشتہار چسپاں کرنا۔ اشتہار لگنا۔ لازم (ظفر) داغ کیا دل کو اے نگار لگا۔ عشق کے گھر پہ اشتہار لگا۔ اِشتہاری۔ صفت۔ وہ مجرم جسکی گرفتاری کا اشتہار دیا گیا ہو۔ (فقرہ) اشتہاری مجرم اکثر پکڑا ہی جاتا ہے۔

اِشتیاق۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ شوق۔ آرزو (سالک) بھرے ہیں دل میں خدا جانے مدعا کیا کیا۔ بھرا ہوا ہے بہت اشتیاق کہنے کا۔

اَشٹمی۔ (س) مونث۔ بدی اور سُدی کی آٹھویں تاریخ۔

اَشجار۔ (ع بالفتح) شجر کی جمع مذکر۔ درخت۔

اَشخاص۔ (ع بالفتح) شخص کی جمع۔ لوگ۔

اَشدّ۔ (ع بفتح اول و دوم و تشدید سوم۔ افعل التفضیل) بہت سخت (فقرہ) تھوڑے روپے کی اشد ضرورت ہے۔

اَشرّ۔ (ع بفتح اول و دوم و تشدید سوم) صفت۔ بڑا شریر۔ اشر الناس دنیا بھر سے زیادہ شریر۔ (منتظر) ایک ہی مُفسد اشر الناس ہے۔ آدمی کا ہیکو ہے خناس ہے۔

اَشرار۔ (ع۔ بالفتح)۔ مذکر۔ شریر کی جمع۔

اَشراف (ع بالفتح۔ شریف کی جمع) مذکر ۱ وہ لوگ جنکا حسب و نسب اچھا ہو۔ (اسیر) اشراف سے کمینے ہیں برتر ہو گیا ہوا۔ گوہر ہے زیر آب ہے بالائے یم حباب ۲ واحد کے لئے بھی بولتے ہیں۔ مثال کے لئے دیکھو آگے کا مقولہ۔ اشراف پاؤں پڑے کمینہ سر چڑھے۔ مثل۔ کمینہ شریف کی نرمی اور خوشامد پر اُلٹا اور دلیر ہو جاتا ہے۔ اشراف پرست۔ صفت۔ بھلے مانسوں کی قدر کرنیوالا۔

اِشراق۔ (ع بالکسر۔ روشنی دینا۔ طلوع کرنا۔ طلوع صبح کے بعد روشنی کا وقت) مذکر۔ صفائے باطن۔ روشن ضمیری۔ (اسیر) گھر بیٹھے وہ سب جانتے ہیں حال ہمارا۔ الہام ہوا ہے انہیں اشراق ہوا ہے ۲ وہ وقت کہ آفتاب طالع ہو گیا ہو مگر اُسمیں تیزی نہ آئی ہو ۳ وہ نماز جو طلوع آفتاب کے کچھ دیر بعد پڑھی جاتی ہے جب آفتاب نیزے یا دو نیزے بلند ہو جاتا ہے۔ اُسکو نماز اشراق اور اشراق بھی کہتے ہیں ۴ وہ مُرتاض گروہ حکما جو بذریعہ تصفیہ قلب و کشف اپنے شاگردوں کو دور بیٹھے ہوئے تعلیم دیا کرتے تھے۔ اسکے عامل کو اشراقی کہتے ہیں۔

اَشرف -(ع بالفتح وفتح سوم) زیادہ بزرگ - اشرفُ المخلوقات تمام مخلوق سے بزرگ تر - بنی آدم کی نسبت کہتے ہیں کہ انسان اشرف المخلوقات ہے

اشرفی -(ف - بفتح اول وسکون دوم وفتح سوم (نعمت خان عالی) چیست عنقار و چہ کبریت احمر اشرفی - کیمیا و کرشدن یک ہفتہ پیش بوالحسن) مونث - سونے کا سکہ - صاحب غیاث اللغات نے شرح دیوان خاقانی کے حوالے سے لکھا ہے کہ اشرف ایک بادشاہ تھا جسکے عہد میں یہ سکہ سونیکا جسکا وزن دس ماشے کا ہوتا تھا رائج ہوا اسی نسبت سے اشرفی کہتے ہیں اشرفیاں کٹیں کوئلوں پر مُہر - مثل - یعنی بڑے بڑے مصارف میں روپے کی پروا نہیں کیجاتی ہے اور ذرا ذرا سی بات میں کفایت شعاری پر نظر ہی اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو یون ہزارون روپے لٹادے مگر چھوٹی چھوٹی باتون میں کم حوصلگی سے کام کرے - اشرفی بوٹی - اشرفیون کے برابر وہ گول بوٹیاں جو زربفت اور کمخواب وغیرہ پر ہوتی ہین - اشرفی کا پھول ایک پھول ہے جو گول اور زرد اشرفی سے مشابہ ہوتا ہے -

اشعار -(ع بالکسر) مذکر - خبر دینا آگاہ کرنا (تسلیم) عاشقانہ شعر کیون محفل مین پڑھتے تھے وہ آج - کسکی جانب تھا اشارہ کس طرف اشعار تھا ۔ (ع - بالفتح) - شعر کی جمع - ابیات - بال -

اشغال -(ع - بالفتح - شغل کی جمع) مذکر - کام - مشغلے -

اُشغلا - مذکر - فتنہ - فساد - فساد والی بات - اُشغلا اٹھانا - فتنہ برپا کر دینا - فساد ڈال دینا - (داغ) یہ کیا کہ آپ نیم نگہ کر کے رہگئے - جو اشغلا اٹھایئے پورا اُٹھایئے - اُشغلا اٹھنا - لازم (قلق) ستیاناس جائے اُن سبکا ذات سے جن کی اُشغلا یہ اٹھا - اشغلا چھوڑنا - شگوفہ چھوڑنا - (داغ) کہدیا مجھ سے دوست ہے دشمن - خوب ناصح نے اُشغلا چھوڑا -

اشفاق -(ع بالفتح - شفقت کی جمع) مذکر - مہربانیاں عنایتیں بڑون کی مہربانیاں جو چھوٹون پر ہوتی ہیں وہیں اشفاق کا استعمال کرتے ہیں - (داغ) سُلطان دکن کے ہوئے اشفاق بہت - اشخاص نے مجھسے کئے اخلاق بہت -

اشقیا -(ع - شقی کی جمع) مذکر بدنصیب - سنگدل - کٹر -

اشک -(ف) مذکر - آنسو (دیکھو آنسو) اشکبار - (ف) صفت آنسو بہانیوالا - اشکِ بُلبُل - (لکھنؤ) افیون کی خفیف مقدار - اشکِ حسرت غم وافسوس کے آنسو - اشک ریز - آنسو بہانیوالا - اشکِ شادی - وُہ آنسو جو جوش مسرت میں نکلیں - اشک شمع - وہ قطرے جو شمع کے جلنے سی گرتے ہیں - (شعور) لغزش قدم کو کوئے محبت مین جب ہوئی - ہم مثل اشکِ شمع پھسل کر سنبھل گئے - اشکِ کباب - مذکر - وہ پانی جو آگ پر رکھنے کے بعد کباب سے نکلتا ہے - (شعور) جسکا جگر جلیگا وہ روئیگا ناصحا - شاید نظر نہین تجھے اشک کباب پر -

اشکال -(ع - بالکسر) مذکر - مشکل - دقت (ناصر) رحمت خدا کی ہمیر کیا کہئے کسقدر رہی - آسان ہو گیا جو اشکال پیش آیا - بالفتح شکل کی جمع -

اُشلک -(ت - اشلق سے بنا ہی ہوا (عو) تہمت - بہتان - (لگانا کے ساتھ) (جانصاحب) گرمیان مجھسے تمھاری یہ نہین بے تعلیم - شعلہ بیگم کی لگائی ہوئی اشلک ہوگی -

اَشلوک - بالفتح ونیز بالکسر (س شلوک) مذکر - اٹھ حرفی

کر کے شعر کو کہتے ہیں ۲ مقفّےٰ فقرہ۔

اشنان۔(ہ)۔(ہندو)۔مذکر۔نہانا۔غسل۔(محسن) گھر میں۔ اشنان کریں سروقداں گوکل۔جاکے جمنا پہ نہانا تو ہے اک طول امل۔اشنان دھیان کرنا۔غسل کرکے عبادت کرنا۔نہا دھو کر پوجا پاٹ کرنا۔

اشہب۔(ع بالفتح وفتح سوم) ۱ صفت۔وہ سیاہ رنگ جیسی سفیدی غالب ہو ۲ مذکر سبزہ گھوڑا ۳ گھوڑا۔(ذوق) لکھوں شوخی جو تیرے توسن چالاک کی میں۔اشہب خامہ بھی ہو موج دم برق جہاں ۴ عنبر کی صفت میں بمعنی عنبر اکثر آتا ہے (رشک) یار شکیں خط کا اتنی بات میں سیلا ہے لطف گیسوؤں کا میل چھٹکر عنبر اشہب بنے۔

اشیا۔(ع شے کی جمع) مونث۔چیزیں۔

اصالت۔(ع بفتح اول وچہارم) مونث۔نطفے کی تاثیر۔ ذات اور خاندان کا اثر ۲ شرافت کی جگہ (فقرہ) وقت پر شریف سے کبھی بیوفائی نہوگی اصالت کا اثر آہی جائیگا ۳ رذالت کی جگہ (فقرہ) نائی تھا آخر اپنی اصالت پر گیا ۴ گھوڑے اور مرغ کی عمدہ نسل کی نسبت کہتے ہیں۔ (فقرہ) عربی گھوڑا ہے آخر اصالت کہاں جائے ۵ تلوار کے کھرے پن کی نسبت کہتے ہیں (مونس) تلوار کی صفت میں) بے مثل آبرو میں اصالت میں لاجواب۔ابر سیہ میں گیسوئے لیلےٰ کا پیچ وتاب۔اصالۃً۔خود۔بنفس نفیس بلا واسطہ (فقرہ) وکیل سے کام نہ چلیگا تمکو اصالۃً عدالت مین پیروی کرنا چاہیے اصالت پر آجانا۔اصالت پر جانا۔لازم کمینے کا کمینہ پن کرنا (فقرہ) وہ بہت بنتے تھے آخر اپنی اصالت پر آگئے نا۔

اصح۔(ع) صفت بہت صحیح۔

اصحاب۔(ع۔صاحب کی جمع صحب اور صحب کی جمع اصحاب بعض کا قول ہے کہ اصحاب صاحب ہی کی جمع ہے جیسے انصار ناصر کی جمع) ۱ دوست۔مصاحب ۲ وہ لوگ جو حضرت رسول خدا صلعم کی صحبت مین بیٹھے یا جنہوں نے آنحضرت کو حالت پیغمبری مین دیکھا ۵ یارسول اللہ ناسخ کو بچا لینا ضرور۔عشق ہے اسکو تمام اصحاب سے اور آل سے ۳ مالک۔خداوند۔(امیر) اصحاب نیاز کھانے لائے۔ارباب نشاط گانے آئے اصحاب فیل۔(ع) مذکر۔وہ لوگ جو ابرہہ والی یمن کے ساتھ ہاتھی لیکر خانہ کعبہ ڈھانے آئے تھے اصحاب کہف۔(ع۔صاحبان غار) مذکر وہ سات شخص جو دقیانوس بادشاہ کے خوف سے غار مین چھپکر تین سو نو برس تک یک لخت سوتے رہے بعد ازاں سکے دو ایک مرتبہ جاگ کر پھر سو رہے انکے ناموں میں اختلاف ہے قول الجمیل مین شاہ ولی اللہ محدث دہلوی نے یہ اسما لکھے ہیں۔ یملیخا۔مکسلمینا۔ کشفوطط۔آذر فطیونس۔تبیونس۔یوانس۔بوس۔انکے ساتھ ایک کتا بھی تھا۔

اصدار۔(ع بالکسر) صادر کرنا۔

اصرار۔(ع بالکسر) مذکر ۱ ہٹ۔تکرار۔(قلق) جب پری نے بہت کیا اصرار۔یہ بھی سمجھا کہ عذر ہے بیکار ۲ تاکید (فقرہ) جانا ضرور ہے انہوں نے بڑے اصرار سے بلایا ہے (کرنا ہونا کے ساتھ)۔اصراف (ع بالکسر) مذکر۔خرچ کرنا۔

اصطباغ۔ع بالکسر وکسر سوم رنگنا۔غوطہ دینا۔نصاری اپنی اولاد کو اور نہ صرف اولاد کو بلکہ ہر ایک مذہب عیسوی میں داخل ہونیوالے کو زرد پانی میں غوطہ دیکر کہتے مین کہ اب نصرانی ہوا اور اسکا نام اصطباغ

رکھتے تھے ~ ایک ہی رنگ پہ قائم ہے وہ نارو زقیام - وہ بت ترسا
جسے دیتا ہے رنگین اصطباغ - اصطباغ دینا - بپتسما دیکر عیسائی بنانا -

اِصطَبل - (ع بکسر الف وسکون صاد و فتح طا و سکون با و لام) مذکر
طویلہ گھوڑوں کے باندھنے کا مکاں (دبیر) اصطبل وان تھا دوش نبی کے
سوار کا - جھولا بڑا ہوا تھا یہاں شیر خوار کا -

اُصطُرلاب - (یونانی - اُصطُر - ترازو - لاب آفتاب) مذکر ایک
برجی آلہ جسپر علم نجوم کے احکام کے بموجب نقوش اور خطوط کھدے ہوتے
ہیں - اس سے آفتاب اور ستاروں کے ارتفاع سالانہ کا حساب بخوبی معلوم
ہو جاتا ہے - بعضوں کا قول ہے کہ موجد اسکے ارسطو اور بلینوس ہیں کہ
جام کیخسرو دیکھکر بنایا تھا اور بعض ابرخس حکیم کا ایجاد بتاتے ہیں -

اِصطفا - (ع بکسر) مونث - برگزیدگی - منتخب ہونا -

اِصطلاح - (ع بکسر) کسی گروہ کا کسی بات پر اتفاق کرلینا - یہ مصدری
معنی ہیں لیکن اسم مفعول یعنی مصطلح کے معنی میں مستعمل ہے) مونث - جب
کوئی خاص گروہ کسی لفظ کا معنی اصلی کے سوا کسی اور معنی میں استعمال کرتا
ہے تو وہ لفظ اُس گروہ کی اصطلاح کہا جاتا ہے جیسے نسخہ کہ اسکے لغوی معنی ہیں
لکھا ہوا لیکن اصطلاحًا اُس کاغذ کے پرچے کو کہتے ہیں جسپر مریض کو دوائیں لکھکر
دیتے ہیں - اصطلاحی - اصطلاح کیطرف منسوب - ٹھہرا ہوا امر -

اصغر - (ع بالفتح و فتح سوم) صفت - چھوٹا - نہایت چھوٹا - جیسے
خلفِ اصغر - چھوٹا بیٹا -

اصفہان - (ف - بالکسر و فتح سوم) ملک فارس کا مشہور شہر -
یہاں کی تلوار اور سرمہ مشہور ہے -

اصفیا - (ع - جمع صفی کی) مذکر - برگزیدہ لوگ -

اَصل - (ع - بالفتح - بنیاد - جڑ - فرع کی ضد) مونث ۱ ماخذ - مادہ
جیسے اس لفظ کی اصل کیا ہے یعنی کس لفظ سے بنا ہے کس لفظ سے نکلا ہے ۲
حقیقت - (رشک) اصل کو بھی غور کرے آدمی - کون تھا کس چیز سے کیا ہوگیا
۳ بساط - کائنات ہستی (جانصاحب) اب اُسکی نگاہوں میں رہی قدر یہ
میری - ہیہات یہ کہتا ہے کہ کیا اصل ہے تیری ۴ خلاصہ - لُبِ لُباب (فقرہ) -
تمہید ختم کیجیے اصل مطلب پر آئیے ۵ نقل کی ضد - چیز کی ہو یا بات کی - (فقرہ)
نقل سے کام نہ چلے گا اصل دستاویز پیش کرد ۶ خالص - بے میل (فقرہ) مصنوعی
تو بہت ملتا ہے مجھکو اصل روغن بلساں درکار ہے ۷ ابتدائی حیثیت - گزشتہ حالت
(بحر) اصل کو اپنی نہ بھولا کسی عالم میں نیاز - جب مخلع ہوا ملبوسِ کہن یاد آیا ۸
نطفہ - نسب - ذات (فقرہ) ذلیل حرکتیں وہ کرتا ہے جسکی اصل میں فرق ہوتا ہے
۹ قدیم (فقرہ) ہم اصل باشندے دہلی کے تھے دو پشتوں سے لکھنؤ میں آرہے ہیں ۱۰
واقعی - ٹھیک (فقرہ) تم اصل حال چھپاتے ہو ۱۱ سود کے علاوہ وہ جو رقم قرض
کی ہوتی ہے اُسکو اصل کہتے ہیں (فقرہ) چار سال میں اصل سے سود دونا ہوگیا
۱۲ شریف - دیکھو اصل سے خطا نہیں ۱۳ متن (فقرہ) یہ مضمون اصل کتاب میں
نہیں ہے بعض شارحوں نے بیشک لکھا ہے - اصل اصل ہی ہے نقل نقل ہی
ہے - یا - اصل اصل ہے نقل نقل ہے - یا - اصل کی بات نقل میں نہیں - یا -
اصل اور نقل میں بڑا فرق ہے - یا - اصل اور نقل میں زمین آسمان کا فرق
ہے - جو عمدگی اصل میں ہوتی ہے وہ نقل میں نہیں ہوتی - اصل الاصول -
مذکر - خلاصہ - لبِ لباب (نوازش) اب مانو یا نہ مانو تمھیں اختیار ہے -
اصل الاصول جو کہ تھا سب میں نے کہہ دیا - اصل پر پہنچ جانا - اصالت پر

آجانا۔ (جانصاحب) انکو ہشیاری کی خاطر جو مجھے چھوڑ دیا۔ اصل پر پہنچ گئے وہ قوم کے ہشیارے ہیں۔ اصل خیر ہے۔ (عو) سلامتی ہے۔ خیریت ہے (فقرے) اصل خیر سے رات کٹجائے تو جانوں۔ خدا اصل خیر سے واپس لائے۔ اصل سے خطا نہیں کم اصل سے وفا نہیں۔ مقولہ۔ شریف کبھی بُرائی نہیں کرتا اور کمینے سے کبھی بھلائی نہیں ہوتی۔ اصل السُوس۔ (ع۔ سوسن کی جڑ)۔ مونث مُلہٹی۔ اصلی (ع)۔ صفت ۱؎ واقعی۔ ٹھیک (فقرہ) چھپاتے کیوں ہو اصلی حال کہو ۲؎ نقلی اور مصنوعی کی ضد جیسے اصلی گرنٹ اب نہیں آتی ۳؎ خاص۔ قدیمی جیسے اصلی وطن۔ اصلی نام۔ اصلی باشندے ۴؎ فِطرتی۔ خِلقی (فقرہ) مرض جاتا رہا ہے لیکن ابتک اصلی توانائی حاصل نہیں ہوئی۔ اصلیت۔ مونث۔ واقعیت۔ حقیقت (فقرہ) تحقیقات سے معلوم ہوا اس بات کی کچھ اصلیت نہیں۔

اصلا۔ (عربی میں اصلاً تھا۔ اردو میں بغیر تنوین اور معانی ذیل میں مستعمل ہے) ۱؎ ہرگز۔ کسیطرح (ذوق) جینا ہمیں اصلا نظر اپنا نہیں آتا۔ گر آج بھی وہ رشک مسیحا نہیں آتا ۲؎ ذرا۔ مطلق۔ نام کو (ظفر) اُس مست مئے ناز کی اللہ ری تمکیں۔ وہ عالم مستی میں بھی اصلا نہیں کھلتا۔

اصلاب۔ (ع۔ بالفتح صُلب کی جمع) مونث۔ پشتیں۔ پیڑھیاں

اصلاح۔ (ع۔ بالکسر۔ درست کرنا۔ سنوارنا) ۱؎ خط کا بنانا نبوانا (اسیر) خط رخسار جاناں کی کہیں اصلاح ہو یارب۔ یہ ہالہ کب تلک گھیرے رہیگا ماہ کامل کو۔ اس معنی میں فارسیوں نے بھی استعمال کیا ہے ۲؎ محو و اثبات ترمیم۔ درستی۔ (فقرے) اصلاح کے بعد غزل بھیجتا ہوں محکمہ پولس کی اصلاح کی ضرورت ہے ۳؎ موافقت میل صُلح (فقرہ) مجھسے اُنسے رنج ہوتا تو آپ

اصلاح کیطرف متوجہ ہوتے ۴؎ (اصطلاح اطبا) ایک دوا کی مضرت کو دوسری دوا کی شرکت سے دفع کرنا (فقرہ) شکّر سے دودھ کے بادی پن کی اصلاح ہوجاتی ہے۔ اصلاح پر آنا۔ صلاحیت پر آنا۔ نقصان دفع ہونا (فقرہ) اب تمھاری صحبت سے اُنکی طبیعت اصلاح پر آئی ہے۔ اصلاح پذیر (ف)۔ اصلاح قبول کرنیوالا۔ اصلاح دینا۔ درست کرنا۔ نقص دور کرنا۔ اصلاح لینا ۱؎ اُستاد کو بغرض نقص دور کرنیکے نظم یا نثر دکھانا۔ اُستاد کو کلام دکھانا ۲؎ کسی خوشنویس اُستاد کو بغرض نقص دور کرنیکے کسی حرف کی تختی یا کوئی نظم یا نثر دکھانا۔

اصنام (ع بالفتح صَنَم کی جمع) مذکر۔ بُت۔

اصُول۔ (ع۔ اصل کی جمع) مذکر۔ قاعدے۔ قانون (فقرہ) آپکے اصول نرالے ہیں۔ اب واحد کی جگہ بھی استعمال ہوتا ہے (تسلیم) ہمارا پیچ چلنے کا نہیں ہے۔ اُصول اُنکا بدلنے کا نہیں ہے۔ اُصولِ مَوضوعہ علم ریاضی میں کچھ عمل اور باتیں ایسی ہیں جو دوسری چیزوں کے ثابت کرنیکے لئے مان لیگئی ہیں اُنکو اصول موضوعہ کہتے ہیں مثلاً کسی ایک نقطے سے دوسرے نقطے تک خط کھینچ سکتے ہیں۔

اصیل۔ (ع وہ جسکے باپ دادا شریف و نجیب ہوں سنسکرت میں اشیل ہے۔ الف نفی کا۔ شیل۔ نیک چال چلن) صفت ۱؎ (گھوڑے کیلئے) اچھی نسل کا۔ اچھے کھیت کا (منیر) جو سواری میں ایک ٹٹو تھا قیمتی اور اصیل یا بوتھا ۲؎ (مرغ کی نسبت) عمدہ قوم کا (جانصاحب) اور آجائیگی بازار سے کرڈالو حلال۔ ٹینی مرغی ہے یہ کب سے ہوئی مُردار اصیل ۳؎ (تلوار کی صفت) کھری۔ عمدہ لوہے کی (اسیر) مرد جلیل ہوں نہیں الّا ذلیل ہوں نہیں

تیغ اصیل ہو نہیں لیکن ہوں دستِ زن میں ؎ مونث ماما خادمہ۔ کھانا پکانیوالی ماما۔ خدمتی عورت (جانصاحب) کرلیا اپنا انھیں آئی وہ مکار اصیل۔ بی بی ہین باندی بنی گھر کی ہے مختار اصیل۔ اصیل گھوڑے کو چابک کی حاجت نہین۔ غیرت دار اور ہونہار لڑکے کی نسبت اکثر کہتے ہیں۔ جسطرح اصیل گھوڑے کو مارنے پیٹنے کی حاجت نہیں ہوتی اسیطرح اچھے لڑکے کو تنبیہہ کی ضرورت نہیں پڑتی۔ شوق سے لکھتا پڑھتا ہے۔

اضافت۔ (ع بکسر اول و فتح چارم) مونث۔ لگاؤ۔ نسبت۔ علاقہ (فقرہ) ابتو بےشقی سے یہ نوبت پہنچی ہے کہ اپنی طرف شاعری کی اضافت سے بھی شرم آتی ہے ؎ (قواعدِ نحو) ایک اسم کی دوسرے اسم کیطرف نسبت کرنا جس اسم کی نسبت کرتے ہیں اُسے مضاف اور دوسرے کو مضاف الیہ کہتے ہیں جیسے نماز کا وقت۔ اُردو مین بخلاف فارسی مضاف الیہ کا مضاف سے مُقدم لانا فصیح ہے۔ اضافتِ استعارہ۔ جب استعارہ تخئیلیہ استعارہ بالکنایہ کی طرف مضاف ہوتا ہے تو اُس اضافت کو اضافتِ استعارہ کہتے ہین جیسے پائے فکر کہ اسمیں فکر کو شخص سے استعارہ کیا ہے جو مُشبّہ بہ اور متروک ہے اور لفظ پا قرینہ ہے جو فکر کیطرف مضاف اور مشبہ اور مذکور ہے۔ اضافتِ بیانی۔ وہ اضافت ہے جسمین مضاف الیہ مضاف کا بیان واقع ہو اور بعض کہتے ہین مادّہ اور اصل ہونا سمجھا جائے جیسے لکڑی کے کواڑ اور سونے کے پہاڑ۔ اضافتِ تخصیصی۔ وہ اضافت ہے جس سے مضاف کا مضاف الیہ کیلئے خاص ہونا سمجھا جائے۔ جیسے میرا کام تیرا کام۔ اضافتِ تملیکی۔ وہ اضافت ہے جس سے مضاف کا مملوک اور مضاف الیہ کا مالک ہونا مفہوم ہو۔ جیسے میرا مال۔ تیری شال۔ اضافتِ ظرفی۔ وہ اضافت ہے جس سے مضاف کا ظرف اور مضاف الیہ کا ظرف ہونا یا اِسکا عکس سمجھا جائے جیسے دریا کا پانی شراب کا پیالہ۔ اضافتِ توصیفی۔ وہ اضافت ہے جسمین مضاف الیہ صفت ہو اور مضاف موصوف جیسے روز روشن۔ شب تاریک۔ اضافتِ توضیحی جسمین مضاف مضاف الیہ کی وضاحت کرے اِسمیں مضاف عام ہوتا ہے اور مضاف الیہ خاص جیسے مارچ کا مہینہ۔ جمعہ کا دن۔

اضافہ۔ عربی مین اضافت مضاف کرنا ایک کلمے کو دوسرے کلمے کے ساتھ۔ کسی چیز پر کچھ بڑھانا۔ نسبت کرنا فارسی میں اضافہ زیادہ کرنا زیادتی ترقی) مذکر بیشی۔ ترقی۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) (فقرہ) وہی مالگزاری نہیں ادا ہوتی تھی سرکار نے اور اضافہ کردیا (مسرور) بوسہ اک ملتا تھا مجھکو آج مُنہ دو دئے۔ شکر ہے تنخواہ میں میری اضافہ ہوگیا۔ اضافہ بولنا۔ کسی چیز پر بڑھکر قیمت لگانا۔ بولی بڑھانا۔ (امیر) وہ شہ خوبان اجارے میں جو دیتا ملکِ حسُن۔ نقدِ جان دیتے اضافہ ہم مقرر بولتے۔

اضافی۔ (نسبت کیواسطے) وہ صفت جو اصلی نہو۔

اَضحےٰ۔ (ع۔ بالفتح) قربانی کا دن۔ عید قرباں اُردو میں عید اضحےٰ بولتے ہیں۔

اضحیہ۔ (ع۔ بضم اول وسکون دوم وکسر سوم وتشدید چہارم مفتوح۔ اُردو مین بغیر تشدید بولتے ہین) قربانی۔ (منیر) ہے خون اضحیہ سے شفق گوں تمام شہر۔ قربانیوں کی دھوم ہے چرچا ہے عید کا۔

اضطراب۔ (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر بیتابی۔ بیقراری۔ گھبراہٹ کرنا ہونا کے ساتھ (فقرہ) چلتے ہین اتنا اضطراب نہ کرو انکو بھی آجانے دو۔

اضطرار۔ (ع بالکسر وکسر سوم) کسیکو ایک کام پر یہان تک مجبور

کرنا کہ وہ اُسے چار ناچار اختیار کرلے) مذکر - بے اختیاری بیقراری - لغت
مین اضطراب بمعنی بیقراری اور اضطرار بمعنی بے اختیاری ہے لیکن شعرا اضطرار
اور مضطر کو اضطراب اور مضطرب کی جگہ بھی استعمال کرتے ہیں ۔ رشک
ہے اے کرم شعار اپنے کئے سے شرمسار - مجھسے ہے گا اضطرار تیرے گناہگار کا

اَضعاف - (ع - ضعف بالکسر کی جمع) - دُگنا تگنا - اضعافاً
مضاعفاً (ع) دگنا تگنا -

اضعف - (ع - بالفتح) بہت کمزور - بہت ضعیف -

اَضلاع - (ع - ضلع کی جمع بمعنی پہلو و اطراف و جوانب) - مذکر
۱ صوبے کے چھوٹے حصّے - کمشنری کے ٹکڑے جیسے اضلاع اودھ ۲ خطوط
حدود جن سے مثلث اور مربع وغیرہ شکلیں گھری ہوں -

اِضلال - (ع بالکسر) مذکر گمراہ کرنا - بہکانا -

اِضمار (ع بالکسر) مذکر - کلام میں کسی اسم کیواسطے ضمیر کا لانا -
اضمار قبل الذکر - کیکے ذکر سے بیشتر اُسکے واسطے ضمیر کا لانا - جیسے اِس شعر
میں ۔ ذبح وہ کرتا تو ہے پر چاہیے اے مرغِ دل - دم پھڑک جائے
تڑپنا دیکھکر صیاد کا غیرہ کی صیاد کیطرف پھرتی ہے جو دوسرے مصرع
میں ہے -

اضمحلال - (ع بالکسر و کسر سوم و سکون چہارم) مذکر - پژمردگی
(ناصر) کچھ طبیعت کو جو اضمحلال تھا - کیا کہوں اُس حور کا کیا حال تھا -

اطاعت - (ع بکسر اول) مونث - حکم ماننا - فرمانبرداری
۔ زور و زر سے بھی کہیں داغ حسین ملتے ہیں - اپنے نزدیک تو ہے سب
سے اطاعت اچھی (کرنا کے ساتھ) -

اطبا - (ع بفتح اول و کسر دوم و تشدید سوم مفتوح - آخر میں ہمزہ
تھا جسکو فارسیون نے حذف کردیا - طبیب کی جمع) مذکر - مُعالج - حکیم -

اطراف - (ع بالفتح طرف کی جمع) ۱ سمت - حوالی - کنارے
۲ (اطبا کی اصطلاح) ہاتھ پاؤں کو کہتے ہیں - جیسے برد اطراف (ہاتھ پاؤں
کا سرد ہو جانا) -

اطریفل - (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر - تریپھل کا معرّب - ایک قسم کی
معجون جو ہڑ بہیڑے اور آملے سے تیار کیجاتی ہے -

اَطعِمہ (ع بالفتح و کسر سوم و فتح چہارم) جمع طعام کی -

اطفا - (ع - بالکسر) مذکر - بجھانا -

اطفال - (ع بالفتح طفل کی جمع) مذکر - لڑکے -

اطّلاع (ع) مونث ۱ آگاہی - خبر پانا - دینا - کرنا وغیرہ کے ساتھ
۲ اکثر اخباروں میں یا کتابوں کے اخیر صفحے پر مُلک کو کسی ضروری بات
سے آگاہ کرنے کے لئے اوپر جلی قلم سے اطلاع کا لفظ اور اُسکے نیچے مطلب
لکھتے ہیں - اطلاعنامہ - مذکر - اطلاعی تحریر جو اکثر عدالتوں سے کسی بات
کی اطلاع کیلئے کیکے نام جاری ہوتی ہے - اطلاع یابی - مونث - اطلاع پانا

اطلاق - (ع بالکسر) مذکر - کہنا بولا جانا - ایک چیز کا دوسری
چیز پر حمل کرنا جیسے کہیں کہ تم پر آدمیت کا اطلاق نہیں ہوسکتا - (سالک)
تو بھی گر لب سے خموشی مین نہ نکلے گا ہے - پھر اے آہ نہ اطلاق ہو گویائی کا -

اطلس - (ع بالفتح) مونث - ایک قسم کا چمکیلا ریشمی کپڑا - (مسرور)
اُس عگر کو قبا کی خاطر - اطلس چرخ پسند آئی ہے -

اطمینان - (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر - تسلی - تشفی - (نسیم) (نظم عالی

سے وہ اطمینان سکو ہوگیا۔ شانہ برہم کرنہیں سکتا ہے گیسوے بتان۔ (رکھنا کرنا۔ ہونا وغیرہ کے ساتھ)۔

اطوار ۔ (ع۔ طور کی جمع) مذکر۔ روش۔ ڈھنگ۔ چال چلن

اطہار ۔ (ع۔ بالفتح جمع طاہر کی) مذکر بہت پاک لوگ۔ اطہر (ع بالفتح و فتح سوم۔ افعل التفضیل) بہت پاک۔

اطیب ۔ (ع بالفتح و فتح سوم) بہت پاک۔ نہایت۔ خوشبودار

اظلال ۔ (ع بالفتح) جمع ظل کی۔ سائے۔

اظلم ۔ (ع بالفتح و فتح سوم افعل التفضیل) بڑا ظالم۔

اظہار ۔ (ع بالکسر) مذکر۔ کھولنا۔ ظاہر کرنا۔ (شوق) ہم سے اظہار تھا کہ مرتے ہیں۔ یاں الٹے تلّلے کرتے ہیں ۲ بیان۔ (اہل مقدمہ یا گواہوں کا) (داغ) آپکی بزم محبت کی عدالت ٹھہری۔ روز دو چار کے اظہار ہوا کرتے ہیں۔ اظہار دینا۔ عدالت میں مقدمہ کی حقیقت بیان کرنا بیان لکھوانا۔ (فقرہ) آج تو چاروں گواہوں نے اچھا اظہار دیا۔ اظہار کرنا۔ ظاہر کرنا۔ بیان کرنا۔ کہنا (شوق) کیا اُس دوست نے وہ سب اظہار۔ کچھ کہا چپکے کچھ پکار پکار۔ اظہار لینا۔ شہادت لینا۔ حاکم یا کسی افسر کا اہل مقدمہ سے مقدمے کے حالات دریافت کرنا بیان لینا۔ (گلزار نسیم)۔ شحنے نے سُنا پکڑ بُلایا۔ لیکر اظہار ساتھ لایا۔ اظہار نویس۔ وہ محرر جو بیان اور شہادت لکھتا ہے۔ اظہار ہونا ظاہر ہونا (قلق) میرا آنا جو ہو گیا اظہار پھر ملاقات ہے بہت دشوار۔ اب اس معنی میں فصحا نہیں کہتے ۲ بیان ہونا۔

اظہر ۔ (ع بالفتح و فتح سوم) صفت۔ کھلا ہوا۔ بہت واضح۔ بہت روشن۔ اظہر من الشمس (ع) آفتاب سے زیادہ روشن۔ آفتاب نہایت روشن چیز ہے اسلئے جو بات بہت واضح اور کھلی ہوئی ہوتی ہے اُسکی نسبت بطور مبالغہ کہتے ہیں کہ یہ بات تو اظہر من الشمس ہے۔

اعادہ ۔ (ع بکسر اول و فتح چارم) مذکر۔ پلٹانا۔ پھیرنا۔ کسی کام کو دُھرانا۔ کسی بات کو دُھرانا۔ (فقرہ) جو کچھ انہوں نے کہا آپ کے روبرو اُسکا اعادہ کیا کردں۔ (سالک) جب اُسکی زلف دام لطافت ٹھہر چکی۔ پھر کیونکہ ہو چمن میں اعادہ نسیم کا۔

اعانت ۔ (ع بکسر اول و فتح چارم) مونث۔ مدد دینا۔ مدد۔ (مُنیر) ترے تیر نے زُلف میں کی اعانت۔ عصا تھام کر دل سے ارمان نکلا

اعتبار ۔ (ع بالکسر و کسر سوم۔ عبرت پکڑنا۔ قیاس کرنا۔ نیک سمجھنا) مذکر ۱ یقین۔ (غالب) ترے وعدے پر جئے ہم تو یہ جان جھوٹ جانا۔ کہ خوشی سے مرنجاتے اگر اعتبار ہوتا ۲ اعتماد۔ ساکھ (سحر) سودائے جنس یوسف وعدے پر حشر کے ہے۔ بازار مصر میں ہے یہ اعتبار میرا ۳ بھروسا۔ ثبات۔ قیام۔ جیسے زندگی کا کیا اعتبار ۴ لحاظ نظر۔ (فقرہ) نسبت کا کچھ پوچھنا نہیں دولت کے اعتبار سے وہ ہمتے کہیں اچھے ہیں۔ اعتبار آنا۔ یقین ہونا۔ (تسلیم) سیکڑوں کھاتا ہی قسمیں اعتبار آتا نہیں۔ وعدۂ محبوب بھی زاہد کا ایماں ہو گیا۔ اعتبار اٹھ جانا۔ اعتبار جاتا رہنا۔ اعتماد نہ رہنا۔ ساکھ نہ رہنا۔ (فقرہ)۔ خیانت کرنے سے تمہارا اعتبار اُٹھ گیا۔ اعتبار رکھنا۔ معتبر ہونا (آتش) مریض عشق کو کیا دو گے شربت دیدار۔ جوان طبیب نہیں اعتبار رکھتا ہے۔ اعتبار کرنا۔ بھروسا کرنا (فقرہ) میں ایسے چالاک آدمی پر کیونکر

اعتبار کروں ؏ یقیں کرنا۔ سچ جاننا۔ (فقرہ) تم لاکھ قسم کھاؤ ہم تمھاری بات کا کب اعتبار کرتے ہیں۔ اعتبار رہنا۔ لازم۔ اعتباری (ف) معتبر۔ بھروسے کے لائق۔

اعتدال۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ برابر اور یکساں ہونا۔ کمی نہ زیادتی۔ بیچ کی راس ہونا۔ گرمی سردی یا خشکی تری میں میانہ ہونا۔ (اسیر) عجب نادان ہے جو مغرور ہے عمر دو روزہ پر۔ بدن میں چاروں ہے اعتدال اس چار عنصر کا۔ اعتدال پر آنا۔ معتدل ہونا۔ (فقرہ) ہوا ابھی اعتدال پر نہیں آئی۔ ؏ (طبیعت کے واسطے) بحال ہونا (فقرہ) طبیعت ذرا اعتدال پر آجائے تو سفر کرنا۔

اعتذار۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ عذر کرنا۔

اعتراض۔ (ع بالکسر و کسر سوم۔ شبہ کرنا۔ کوئی قباحت پیش کرنا) مذکر۔ عیب نکالنا۔ شبہ کرنا۔ نکتہ چینی۔ اعتراض اٹھانا۔ معترض کا شبہ رفع کرنا۔ (اسیر) نہ ہو اس چار حد میں نقد رائج کیوں کلام اپنا۔ اٹھا کر اعتراض غیر کو سکہ بٹھاتے ہیں ؏ نکتہ چینی کا ٹھیک جواب دینا۔ (منیر) چھلے کے گل سے بیو تو کو شرمندہ کیجئے۔ آج اعتراض بلبل گلشن اٹھائیے۔ اعتراض اٹھنا۔ لازم۔ (داغ) کرتے ہیں وہ تمام حسینوں پر اعتراض۔ پھر وہ بھی اسطرح کہ نہ اٹھے پھر اعتراض۔ اعتراض جڑنا۔ اعتراض جمانا۔ اعتراض کرنا۔ بے تکلفی میں ان مصادر کے ساتھ مستعمل ہے۔ اعتراض کرنا۔ عیب نکالنا۔ نکتہ چینی کرنا۔ (فقرہ) سمجھتے بوجھتے تو ہو نہیں اعتراض کرنے بیٹھتے ہو۔ اعتراض نکالنا۔ عیب نکالنا۔ (ظفر) لب نکالیں گے ترے لعل یمن پر اعتراض۔ زلف ہی کرتی ہے کیا مشک ختن پر اعتراض۔ اعتراض ہونا۔ لازم۔ نکتہ چینی ہونا۔ شبہ ہونا۔

اعتراف۔ (ع بالکسر و کسر سوم۔ اقرار کرنا) مذکر۔ مان لینا۔ تسلیم کرنا۔ اقرار (فقرہ) اب تو وہ قصور کا اعتراف کرتے ہیں۔

اعتقاد۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ دل میں مضبوطی کے ساتھ کوئی بات قائم ہونا۔ عقیدہ۔ یقین ؎ کروں میں شکر الٰہی کہاں تلک آتش دروں صاف دیا پاک اعتقاد دیا۔ اعتقاد اٹھ جانا۔ عقیدہ جاتا رہنا۔ (بحر) اعتقاد ارباب دنیا سے ہمارا اٹھ گیا۔ منھ میں ہیں دو دو زبانیں دل میں کیا کیا جھوٹ سچ۔ اعتقاد رکھنا۔ لازم۔ معتقد ہونا۔ (فقرہ) شاہ صاحب جاہے کچھ نہوں مگر ایک زمانہ اعتقاد رکھتا ہے۔

اعتکاف۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ عبادت کیلئے مسجد میں گوشہ نشیں ہونا۔ بیشتر رمضان مبارک میں معتکف ہوکر مشغول عبادت رہتے ہیں اور حوائج ضروری کے سوا باہر نہیں نکلتے۔ اعتکاف سے نکلنا۔ لازم۔ اعتکاف ختم کرنا۔ (فقرہ) عید کا چاند دیکھکر اعتکاف سے نکلنا چاہئے۔ اعتکاف کرنا۔ شرائط اعتکاف کے ساتھ گوشہ نشیں ہونا۔

اعتماد۔ (ع بالکسر و کسر سوم) ؏ یقین (آتش) کہوں جو حالت دل یار سے تو کہتا ہے۔ جو کچھ کہ تو نے کہا میں نے اعتماد کیا ؏ ساکھ (فقرہ) بدچلنی سے انکا اعتماد اٹھ گیا ؏ بھروسا۔ (آتش) پھرا ہے ہمسے رخ اس بادشاہ خوباں کا۔ کچھ اعتماد نہیں ہے۔ مزاج سلطان کا۔

اعتنا۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مونث۔ غمخواری کرنا۔ اہتمام۔ پروا۔ (امیر) نہ اٹھا نہ حضرت کی تعظیم کی۔ نہ کچھ اعتنا کی نہ تسلیم کی۔ حالی نے مذکر کہا ہے (فقرہ) غزل کیطرف زیادہ اعتنا نہیں پایا جاتا۔

اِعجاز۔(ع بالکسر۔ عاجز کرنا) مذکر۔ معجزہ۔ خرقِ عادت جو انبیا
سے ظہور میں آئے۔ اعجاز بیاں۔ صفت جسکی تقریر اور کلام نہایت پُراثر
ہو۔(ناسخ) تو وہ اعجاز بیاں ہے کہ تری محفل میں۔ شرم سے صورتِ مریم
ہے مسیحا خاموش۔ اعجاز دکھانا۔ معجزہ دکھانا۔ انسانی طاقت سے بڑھکر
کوئی کرامت ظاہر کرنا (ناسخ) عشق نے ہمکو دکھایا آج اعجاز خلیل۔ آگ
سے پیدا ہمارے ہاتھ کا گُل ہوگیا۔ اعجاز کرنا۔ کوئی کام بے مثل کرنا کمال
کی تعریف میں مبالغے سے کہتے ہیں۔(ناسخ) آپ تو کرتے ہیں اعجاز لگالینے
ہیں۔ آدمی کیا ابھی ساتھ آپ کے تصویر چلے۔ اعجاز مسیحائی۔ حضرت
عیسٰی کا معجزہ۔ جس سے مُردہ زندہ ہوجاتا تھا۔(رشک) مار استر بار ستر بار
زندہ کردیا۔ پھر مجھیں دعوائے اعجاز مسیحائی نہیں۔

اُعجُوبہ۔(ع بضم اول وسکون دوم) عجیب۔ انوکھا۔ نادر
عجیب شے۔ اچنبھا۔

اَعدا۔(ع عدو کی جمع) مذکر۔ دشمن۔ مخالف۔

اَعداد۔(ع۔ مذکر) عدد کی جمع۔

اعراب۔(ع بالکسر) مذکر۔ حرکات زیر۔ زبر۔ پیش۔ سکون
(نوازش) موئے خطِ رخ سنہ تھے زیر و زبر۔ مصحفِ رخسار میں اعراب
تھے۔(ع۔ بالفتح)۔ مذکر۔ بدّو لوگ۔ عرب کے صحرانشین۔ اس معنی میں
یہ ایسی جمع ہے جسکا مفرد مستعمل نہیں۔ اَعرابی۔(ع بفتح اول اعراب
کیطرف منسوب) عرب کا صحرانشین۔

اعراض۔(ع بالکسر) مذکر۔ روگردانی۔(اختر) جو دلبر
نے اغماز مجھسے کیا۔ مرے دل نے اعراض مجھسے کیا۔(ع۔ بالفتح۔ جمع
عرض کی) وہ چیزیں جو اپنی ذات سے قایم نہوں۔ جواہر کے خلاف۔

اعراف۔(ع۔ بالفتح) مذکر۔ دوزخ اور بہشت کے بیچ
مین ایک مقام ہے جہاں کے رہنے والے دوزخیوں اور جنتیوں کو پہچانیں
گے (ناصر) کچھ غم ہجر تو کچھ وصلتِ دلبر کی خوشی۔ جب تلک میں رہا میرے
لئے اعراف رہا۔

اِعزاز۔(ع بالکسر) مذکر عزت دینا۔ عزت رتبہ (توقیر) پوچھا جو
مجھسے آپ نے کی بندہ نوازی۔ نامہ جو لکھا آپنے اعزاز بڑھایا۔

اَعزا۔(ع بفتح اول وکسر دوم وتشدید سوم۔ وہمزہ در آخر۔
عزیز کی جمع۔ فارسیون نے ہمزہ حذف کردیا) مذکر۔ بھائی بندوں اور
رشتہ دارون کو کہتے ہیں۔ اعصاب۔(ع بالفتح۔ جمع عصب کی) مذکر
بدن کے پٹھے۔

اَعضا۔(ع بالفتح۔ عضو کی جمع) مذکر۔ بدن کے اجزا ہاتھ پاؤں
وغیرہ۔ اعضا ٹوٹنا۔ اعضا شکنی ہونا۔(قدر) ہجر مین ٹوٹتے ہیں سب
اعضا۔ پر شب وصل موسیالی ہو۔ اعضا شکنی۔ بدن ٹوٹنا۔ جوڑ جوڑ مین
درد ہونا۔ بخار اور خمار کی حالت میں ایسا ہوتا ہے۔ اعضائے رئیسہ
دل جگر اور دماغ۔

اَعظم۔(ع۔ افعل التفضیل)۔ بہت بڑا۔ بیشتر صفت مین آتا ہے
جیسے عرش اعظم۔ نیّر اعظم۔

اعقاب۔(ع بالفتح۔ عقب کی جمع) مذکر۔ پسماندگان۔ آل و
اولاد جو باپ کے مرجانے کے بعد باقی رہیں۔

اِعلام۔(ع بالکسر۔ خبر دینا۔ جتانا) مذکر۔ پروانہ۔ نوٹس (سودا

تیری بھی جوانی نہتی وہ ناصح کہ نہ تھا زور۔ قاضی کا ترے واسطے اعلام نہ آیا۲ (ع۔ بالفتح)۔ مذکر۔ عَلَم کی جمع۔

اعلان۔ (ع۔ بالکسر) مذکر۔ ۱ اظہار۔ ظاہر کرنا ۔ یہ زمین اچھی نہ تھی ناسخ ولیکن فکر نے حُسن پیدا کر دیا ہے زن کے اعلان سے ۲ شہرت (ناصر) مثل مجھکو کیا اچھا ہوا احسان ہوا۔ پر بُرا ہوگا ترے حق میں جو اعلان ہوا ۳ اشتہار۔ اکثر اخبارون میں یا کتابون کے اخیر صفحے پر پبلک کو کسی ضروری بات سے آگاہ کرنے کے لئے اوپر جلی قلم سے اعلان کا لفظ اور اُسکے نیچے مضمون لکھتے ہیں۔

اعلیٰ۔ (ع۔ بالفتح) ۱ بہت بلند (محسن) زیر قدم جناب والا اعلیٰ سے جو تھا مقام لطف ۲ بہت بہتر نہایت عمدہ۔ (صبا) بہت اعلیٰ ہے یہ مصرع تمھارے قد موزون کا ۳ ادنیٰ کی ضد۔ معزز آدمی۔ (سحر) اعلیٰ سے نہیں ہوتا ہے اسفل کو کبھی اوج۔ ہاتھون سے کبھی نقشِ کف پا نہیں اُٹھتا

اَعمال۔ (ع۔ بالفتح۔ عَمَل کی جمع) ۱ افعال۔ کام۔ بغیر ذکر نیک و بد کے مطلق اعمال کا جب استعمال کیا جاتا ہے تو بیشتر بُرے افعال مقصود ہوتے ہیں۔ (رند) واہ ری شان کریمی مجھے بخشا رب نے۔ اپنے اعمال سے دیکھا جو پشیمان مجھکو ۲ اوراد۔ وظائف (فقرہ) انکو اعمال کا بڑا شوق ہے۔ اعمال کا کاغذ۔ نامۂ اعمال۔ اعمالنامہ۔ مذکر۔ ۱ وہ کتاب جس میں آدمی کے اعمال کراماً کاتبین لکھا کرتے ہیں۔ قیامت کے دن اسی کی رو سے ہر شخص کا حساب کتاب ہوگا۔ (داغ) خلق کے اعمال نامے بچیں ہون گا حشر میں۔ گُم ہوا ہے ہاتھ سے قاصد کے دلبر کا جواب ۲ وہ کتاب جسمین عُمّال اور افسرون کے چال وچلن اور مدتِ ملازمت وغیرہ لکھی جاتی ہے۔

اعمام۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ عم بمعنی چچا کی جمع (فقرہ) بنی اعمام (چچا زاد بھائیون) میں ہمیشہ جھگڑا رہتا ہے۔

اعنی۔ (ع۔ بالفتح) مراد رکھتا ہون میں۔ اس لفظ کو بگاڑ کر عورتیں عنی بولتی ہیں۔

اعوان۔ (ع۔ بالفتح۔ جمع عَون کی) مذکر۔ مددگار۔

اعیان۔ (ع۔ بالفتح۔ جمع عین کی) چشمے آنکھیں۔ افراد۔ عیانی (ع) سگے بہن بھائی۔

اغذیہ۔ (ع۔ بالفتح وکسر سوم و فتح چارم جمع غذا کی) مونث۔ غذائین۔

اَغراض۔ (ع۔ بالفتح غرض کی جمع) مذکر۔ حاجتین مطالب۔

اِغراق۔ (ع۔ بالکسر) مذکر۔ ۱ ڈبو دینا ۲ مبالغہ (رشک) لکھا ہے جو بدستی جانان کو چوب عُود تقصیر چوب خامہ ہے اغراق اگر ہوا۔

اغلاط۔ (ع۔ بالفتح غلط کی جمع) مذکر۔ غلطیان۔

اغلاق۔ (ع۔ بالکسر) مذکر۔ مشکل کرنا مغلق کرنا۔ (مصحفی) مرے روزمرہ پہ غش ہے فصاحت۔ سخن میں مرے کیونکر اغلاق ہوتا۔

اغلام۔ (ع۔ بالکسر) مذکر۔ لونڈے بازی۔

اغلب۔ (ع۔ بالفتح و فتح سوم) غالب تر۔ قوی گمان یقیناً (قلق) آج اغلب ہے دسوین منزل ہو۔ کل تلک چاہیئے تو داخل ہو۔

آغل بَغَل۔ (متبوع پر تابع مقدم ہے)۔ ادھر اُدھر۔ دہنے بائین

آس پاس (شوق قدوائی) مد دکو بحر مین دل یا جگر نہین آیا۔ انمل غبل مجھے کوئی نظر نہین آیا۔

اغلط۔ (ع۔ بالفتح) بہت غلط۔

اغماز۔ (ع بالکسر۔ آبرو گھٹانا) مذکر۔ غرور اور ناز کے معنی میں مستعمل ہے (بحر) بلبلون سے جلسازی کرتے ہو اندازمیں۔ گل نظر آتے ہو تم پھولے ہوئے اغماز مین۔

اغماض ۔ (ع بالکسر) مذکر چشم پوشی۔ بے پروائی (تسلیم) نہ کھینچ ادقاتل فیاض اتنا۔ ذراسے کام میں اغماض اتنا۔ (کرنا کے ساتھ)۔

اغنیا ۔ (ع بالفتح وکسر سوم غنی کی جمع) مذکر دولتمند لوگ۔

اغوا ۔ (ع۔ بالکسر) مذکر۔ ورغلانا۔ بہکانا۔ (کرنا کے ساتھ مستعمل ہے) (فقرہ) تمھارے اغوا کرنیسے اُسنے نوکری چھوڑ دی۔

اغیار۔ (ع بالفتح۔ غیر کی جمع) بیگانے جو عزیز یا دوست نہوں (فقرہ) انکے پاس اغیار بیٹھے تھے مین آپکا پیام نہ کہہ سکا ۲ دشمن رقیب۔ ان معنی میں بیشتر شعراہی استعمال کرتے ہین ۔

اُف ۔ (ع بتشدید حرف دوم۔ فارسی میں بغیر تشدید ہے)۔ مونث ۱ اوہ۔ آہ۔ یہ کلمہ تکلیف اور بیچینی کی حالت میں آدمی کے منھ سے نکلتاہے (قلق) تم قسم لوکہ سوزش دل سے۔ اُف بھی کی ہو اگر زباں جلے۔ آتش نے جمہور کے خلاف مذکر بھی کہاہے ۔ سوزش دل سے زبان کو نہوئی آگاہی۔ اُف کیا منھ سے نہ ہم نے نہ کھلا راز اپنا ۲ کسی چیز کی زیادتی ظاہر کرنیکی جگہ (قدر) جب پڑی آنکھ لاکھ بل کھائے۔ اُف مزاج اتنا فتنہ گر نازک۔ اُف اُف کرنا۔ آہ آہ کرنا۔ کراہنا۔ (فقرہ) درد سر کی شدت سے وہ دنرات اُف اُف کیا کرتے ہیں۔ اُف تیرا کاٹا نہ جئے۔ مقولہ۔ نہایت مفسد اور دغاباز کی نسبت کہتے ہیں کہ تیری فتنہ پردازی اور دغابازی سے بچنا محال ہے (غالب) اُفعی زلف تو رہتا نہیں بن جان لئے۔ زہر ہے کیاہے بلا اُف تیرا کاٹا نہ جئے۔ اُف رے۔ ہائے رے اللہ رے۔ کسی چیز کی زیادتی ظاہر کرتے ہیں بطور مبالغہ کہتے ہیں (داغ) بل بے ضد آپکی اللہ ری ہٹ اُف رے مزاج۔ آج تک وصل کے انکار چلے جاتے ہیں۔ اُف کر دینا۔ متعدی۔ جلاکر خاک سیاہ کر دینا۔ تباہ کر دینا۔ برباد کر دینا۔ (مومن) دود شمع بزم نے گھر پھونک کر اُف کر دیا۔ کیا دلائی یاد وہ زلف خمیدہ مو نے مجھے۔ اُف نکرنا ۱ بہت ضبط کرنا کسی تکلیف کا شاکی نہونا۔ (داغ) دل رکھ تو دیاہے نگہ یار کے آگے۔ اُف کر نہیں سکتا ہوں خریدار کے آگے ۲ انتہائے بیدردی کی جگہ کیسی تکلیف اور مصیبت پر افسوس نکرنا۔ (امیر) گلا کٹا نہ دیا اُف بھی دادخواہ نے کی۔ چھری وہ تیز تری شرمگیں نگاہ نے کی۔ اُف ہو جانا۔ لازم۔ خرچ ہو جانا۔ خاک میں مل جانا۔ ناس ہو جانا۔ (معروف) اُف کی بتی اتفاقاً گھر جل کے ہو گیا اُف۔ حال آگے کچھ نہ پوچھو اس سوزش جگر کا۔

افادت ۔ (ع بکسر اول) مونث۔ فائدہ پہنچانا۔ (منیر) حل ہوتے ہیں عقدے علما و فضلا کے۔ ہر بات ہے تعلیم و افادت کی برابر

افادہ ۔ (فارسیوں نے افادت عربی سے یہ لفظ بنالیاہے) مذکر فائدہ۔ نفع۔ (رشک ۶) دوست دشمن مجھکو دونوں سے افادہ ہو گیا

افاضہ ۔ (ع بکسر اول) فارسیون نے عربی افاضت سے بنالیاہے۔ مذکر۔ فیض۔ فیض رسانی۔

افاغنہ۔ بفتح اول وکسر چہارم۔ فارسیوں نے افغان کی جمع عربی وزن پر بنالی ہے۔

افاقہ۔ (ع میں اِفاقت ہے۔ فارسیوں نے افاقہ کرلیا) مذکر تکلیف میں تخفیف ہونا۔ مرض میں تخفیف ہونا۔ ہوش میں آنا۔ صحت پانا۔ آرام (فقرہ) مرض سے ابھی افاقہ نہیں ہوا تھا تم لگے بدپرہیزی کرنے۔ اب غش سے افاقہ ہوا ہے۔ (انیس) راحت سے شب و روز علاقہ مجھے ہوگا۔ فاقہ جو کروں گی تو افاقہ مجھے ہوگا۔

اُفتاد۔ (ف) مونث ۱۔ اتفاقیہ سانحہ۔ حادثہ (سحر) گرتے ہیں کوہِ الم اور فلک ٹوٹتے ہیں۔ ایسی ہی ہوتی ہے اس عشق کی اُفتاد آیا ۲۔ ابتدا۔ خلقت۔ فطرت۔ ڈھنگ۔ طرز۔ عادت (بنات النعش) تم چاہو تو اولاد کی اُفتاد کو ایسا بگاڑ دو کہ جوں جوں بڑی خرابی کے لچھن سیکھتی جائے۔ اُفتاد اُٹھانا۔ مصیبت برداشت کرنا (قلق) مرکر بھی تو اٹھائی ہیں اُفتادیں اے فلک۔ اب ہو مرا غبار زمیں سے بلند خاک۔ اُفتاد پڑنا۔ اتفاقیہ حادثہ پیش آنا (شوق) دل کو تشویش تھی بے حد سے زیاد۔ دفعتہً پڑگئی یہ کیا اُفتاد ۲۔ ابتدا پڑنا۔ بنیاد قائم ہونا (بنات النعش) حسن آرا کے مزاج کی اُفتاد ایسی بُری پڑی تھی کہ اپنے ہی گھر میں سب سے بگاڑ تھا۔ افتادگانِ خاک۔ گرے ہوئے مُردوں سے کنایہ ہے (نسیم) اُفتادگان خاک کو پابوسی کا ہے شوق۔ رکھنا قدم زمیں پہ ذرا بار دیکھکر۔ اُفتادگی۔ عاجزی۔ خاکساری (ناسخ) جو کرے احسان اسکو چاہیے اُفتادگی۔ پیش پائے شمع دیکھا ہے سرِ گلگیر کو۔ اُفتادہ ۱۔ گرا ہوا۔ عاجز ۲۔ (زمیں کی نسبت) غیر مزروعہ۔ غیر آباد اُفتاد ہونا۔ اُفتاد پڑنا (قلق) کیسی اُفتاد ہو خدا جانے حال تقدیر کوئی کیا جانے۔

اُفتاں خیزاں۔ (ف)۔ گرتے پڑتے۔ بدحواسی کی حالت میں (فقرہ) یہ آپ کہاں سے اُفتاں خیزاں چلے آتے ہیں۔

افتتاح۔ (ع۔ بالکسر وکسر سوم۔ کھولنا۔ آغاز کرنا) مذکر کھولنا۔ شروع کرنا۔ تعلیم گاہ یا اور کسی مُفیدِ عام کارخانے کے اجرا کی رسم ادا کرنا (فقرہ) آج ہز اکسلنسی گورنر نے شفاخانے کا افتتاح کیا۔

افتخار۔ (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر ۱۔ فخر کرنا۔ ناز کرنا (داغ) وہ بات کر جو کبھی آسمان سے ہو نہ سکے ستم کیا تو بڑا تو نے افتخار کیا ۲۔ عزت۔ بڑائی (فقرہ) آپ کے تشریف لانے سے مجھے بڑا افتخار حاصل ہوا۔

افترا۔ (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ بہتان۔ تہمت۔ افترا باندھنا۔ تہمت لگانا۔ بہتان جوڑنا۔ (اسیر) کس طرح کہئے کہ غیر ذات ہیں اُسکے صفات۔ افترا اللہ پر اے بندہ پرور باندھئے۔ افترا بنانا۔ افترا جوڑنا۔ اب یہ زبان نہیں ہے۔ افترا پرداز (ف) تہمت لگانیوالا۔ مفسد۔ افترا پردازی۔ (ف) مونث۔ شرارت۔ فساد۔ افترا پردازی کرنا۔ بہتان لگانا۔ شرارت کرنا۔ فساد پھیلانا۔ افترا جوڑنا۔ افترا کرنا۔ افترا باندھنا۔ (رشک) کلاہِ پارہ پارہ سے جو موئے سر نکل آئے۔ تو اسپر حاسدوں نے افترا سنجاب کا جوڑا۔ (آتش) کرینگے افترا شاعر قبائے یار پر کیا کیا۔ بندھیں گی باتدمنو اس لٹ پٹی دستار پر کیا کیا۔

افتراق۔ (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ جدا کرنا۔ جُدائی۔

اَفراتفری۔ (اسکی اصل افراط تفریط معلوم ہوتی ہے کثرت استعمال سے افراتفری ہوگیا) مونث۔ (عو) ہل چل۔ تہلکہ۔ گھبراہٹ۔ کھلبلی۔

(سرور) پوچھو نہ مرے حواس کی کچھ۔ افراتفری سی ہو رہی ہے (پڑنا ہونا کے ساتھ)

افراد۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ فرد کی جمع۔

افراسیاب۔ (ف بالفتح)۔ توران کے ایک نامی بادشاہ کا نام ہے جو ایران کے کیانی بادشاہوں کے ساتھ مدتوں لڑتا رہا اور آخر کار کیخسرو بن سیاوُش کے زمانے میں مارا گیا۔ (صبا) خون سیاوُش اک دن دکھلائیگا خرابی۔ اس ظلم کا عوض اے افراسیاب ہوگا۔

افراط۔ (ع بالکسر) مونث۔ حدِّ اعتدال سے بڑھجانا۔ زیادتی۔ کثرت۔ افراط و تفریط۔ (بغیر واو عطف کے بھی بولتے ہیں) حد سے بڑھی ہوئی زیادتی اور کمی۔

افروختہ۔ (ف) روشن۔ بھڑکا یا ہوا۔ مجازاً غصے میں بھرا ہوا۔ آگ بگولا۔ (فقرہ) ذرا سی بات میں آپ اتنے افروختہ ہوگئے۔ افروختہ کرنا۔ متعدی۔ غصہ دلانا۔ بھڑکانا۔ (فقرہ) تمنے انکو چھیڑ چھیڑ کر اور افروختہ کر دیا۔ افروختہ ہونا۔ لازم غصے ہونا۔

افزائش۔ (ف افزودن کا حاصل مصدر) مونث۔ زیادتی ترقی۔ بڑھوتری۔

افزون۔ (ف) صفت۔ زیادہ۔ بڑھکے ۲ مونث۔ میزانِ سابق اور رقم حال کا مجموعہ۔ افزونی۔ مونث۔ زیادتی۔

افساد۔ (ع۔ بالکسر) مذکر۔ فساد کرنا۔

افسان۔ (ف بالفتح) مونث۔ سان۔ چھری۔ چاقو وغیرہ تیز کرنیکا آلہ۔

افسانہ۔ (ف بالفتح) مذکر۔ ۱ داستان۔ قصہ۔ کہانی۔ سرگزشت حال۔ روداد (قلق) پوچھے اُس سے اسکا افسانہ۔ کس پہ بیرد کا ہی یہ دیوانہ ۲ مشہور ۳ بیشتر احباب دریا دیکھتے ہیں خواب ہیں۔ بحر اپنا حالِ گریہ جیب سے افسانہ ہوا ۴ بے اصل بات (درد) دنے نادانی کہ وقت مرگ یہ حاصل ہوا۔ خواب تھا جو کچھ کہ دیکھا جو سُنا افسانہ تھا ۵ طول بات (فقرہ) آپنے ذرا سی بات کا افسانہ کر دیا ۶ چرچا۔ ذکر۔ مذکور۔ (آتش) حسن عالمگیر چھپ سکتا چھپائے سے نہیں۔ پردے میں تو کوچہ و بازار میں افسانہ تھا۔ افسانہ چھڑنا۔ لازم (منتظر) چرچے ہیں تیرہ بختو نیں زلفِ سیاہ کے۔ ہوتے ہی شام پھر وہی افسانہ چھڑ گیا افسانہ چھیڑنا۔ متعدی۔ قصہ شروع کرنا۔ سرگزشت بیان کرنے لگنا ؎ چھیڑے افسانہ زلفِ دراز۔ نیند کے جھونکے بلا سے آئینگے (قلق)۔ پھر تو ان دلفگاروں نے باہم۔ چھیڑے افسانہ مصیبت و غم۔ افسانہ خوان۔ قصہ گو۔ داستان کہنے والا۔ افسانہ رہجانا۔ لازم۔ بات کا چرچا باقی رہ جانا۔ (مصحفی) اب نہ فرہاد ہے نہ مجنون ہے۔ رہگیا عاشقون کا افسانہ۔ افسانہ سُنانا۔ حال کہنا۔ سرگزشت بیان کرنا۔ داستان کہنا (آتش) تیری خوش چشمی کا افسانہ سناتا ہو نہیں۔ خوابِ خرگوش سے آہو کو جگاتا ہوں میں۔ افسانہ سُننا۔ لازم۔ سنو افسانہ فرہاد دیکھو قصہ مجنوں۔ غرض کیا تمکو پوچھو حال ہم حسرت کے ماروں کا۔ افسانہ کہنا۔ کہانی کہنا۔ سرگزشت سنانا۔ حال بیان کرنا۔ افسانہ گو۔ افسانہ خوان۔

افسر۔ (ف بالفتح۔ ظاہراً اسر کا مبدل ہے جو بسر کا مزید علیہ ہے فارسی مین بمعنی تاج و صاحب تاج مستعمل ہے) مذکر۔ ۱ تاج

(سودا) کون دُنیا مین آج ہے تجھسا - مالکِ تخت وصاحب افسر ۲ سردار - حاکم (فقرہ) یہ تو کوئی فوجی افسر معلوم ہوتا ہے -

افسُردگی - (ف) طبیعت کا مُرجھا جانا - دلگیری - افسُردہ - (ف - مُرجھایا ہوا) صفت - اُداس غمگین - (فقرہ) خیر تو ہے آج آپ اتنے افسردہ کیوں ہیں - افسردہ خاطر - افسردہ دل - صفت - اُداس - رنجیدہ - جسکا دل شگفتہ نہو ؎ آنکھیں صبا پُرآب ہیں اُس نور کیلئے - افسردہ دل مین آتشِ مقفور کیلئے -

افسوس - (ف) (اسدو میں اب واؤ معروف کے ساتھ متروک ہے - پہلے کہتے تھے (ناسخ) گُل نہیں جُز داغِ حسرت بوستانِ دہر مین - طور ہر برگ شجر میں ہے کفِ افسوس کا - فانوس - طاؤس وغیرہ قافیے ہیں) - مذکر ۱ رنج اور تاسف ۲ کبھی حسرت اور تاسف کی جگہ آہ اور ہائے کی مثل یہ کلمہ بولتے ہیں وہاں رنج کے معنی نہیں دیتا بلکہ حالتِ رنج کو ظاہر کرتا ہے (شوق) ہم بڑا چکمہ کھا گئی افسوس - جو ترسے جُل مین آگئی افسوس - افسوس آنا - لازم - تاسّف ہونا - قلق ہونا - (مومن) دیکھ اس حال کو افسوس آیا - گر پڑے دل جو ذرا گھبرایا - افسوس دل کرتے ہیں - (عم) کسی چیز کو دیکھ دیکھکے للچانے اور بس نہ چلنے کی جگہ ظرافت سے بولتے ہیں - افسوس رہجانا - لازم - قلق باقی رہجانا - تاسّف باقی رہجانا - حسرت نہ نکلنا - (رشک) حسرت نہ نکلی وصل میں مشتاق وصل کی - افسوس رہگیا تو یہ افسوس رہگیا - افسوس کرنا - تاسّف کرنا - قلق ظاہر کرنا - (قلق) حال پر اُسکے کرکے کچھ افسوس - خاص اپنا کیا عطا ملبوس - افسوس کھانا - (دہلی) تاسّف کرنا - اظہار قلق کرنا ؎ جب کبھی کرتے ہیں ہم منہ سے بیان احوال غم - ایکعالم

اے ظفر افسوس سنکر کھائے ہے افسوس ہونا - لازم (فقرہ) آپ کی پریشانی کا حال سُنکر بہت افسوس ہوا -

افسوں - (ف) مذکر ۱ جادو - منتر - (اسیر) کیا ہاتھ میں اس افعی گیسو کو لگاؤں - افسوں نہیں آتا مجھے منتر نہیں آتا ۲ فریب - مکر - حیلہ (فقرہ) تمنے تو ابھی ایک ہی مکر دیکھا ہے اُنھیں ایسے ہزار در افسوں یاد ہیں - افسوں پڑھنا - متعدی - منتر پڑھنا - افسوں پھونکنا - منتر پڑھکے دم کرنا (داغ) پڑھا جو میرے وقت ذبح تونے منہ ہی منہ میں کچھ - پڑھی تکبیر یا کچھ پڑھکے افسوں دلستاں پھونکا - افسوں چل جانا - لازم - دام میں پھنس جانا قابو میں آجانا - (فقرہ) زید کو تمنے شیشے مین اُتار لیا خالد پر تمہارا افسوں چل جائے تو جانیں - افسوں چلنا - جادو کارگر ہونا - منتر کا اثر ہونا - تدبیر کا با اثر ہونا - (قدر) کسی فقرے سے بوسہ خال کا ملتا نہیں ہمکو - کوئی افسوں نہیں چلتا ہی اس چھوٹے سے بچھو پر - افسوں ساز - جادوگر - افسوں کرنا - جادو کرنا - منتر پھونکنا - (فقرہ) خدا جانے مرزا صاحب نے کیا افسوں کر دیا ہے کہ سرکار کو بغیر اُنکے ایک دم چین نہیں -

افشا - (ع - بالکسر) ظاہر کرنا - فاش (کرنا - ہونا کے ساتھ) - (مسرور) آنسوؤں نے مجھکو رسوا کر دیا - رازِ دل آنکھوں نے افشا کر دیا - (برق) خواب میں شکوۂ دل لب پہ نہ آیا ہرگز - بعد مرنے کے بھی افشا نہ مرا راز ہوا - افشائے راز کرنا - متعدی - چھپی ہوئی بات ظاہر کرنا - بھید کھولنا

افشاں - (ف - بالفتح) مقیش یا گوٹے کی کترن اُسکو آرائش کیلئے ماتھے پر چُنتے اور بالوں پر چھڑکتے ہیں - (دبیر) لیلی شب کے حُسن کی دولت جو لُٹ گئی - افشاں جبیں سے مہرِ درخشاں کی چھٹ گئی -

افشاں اُترنا۔ لازم۔ چنی ہوئی افشاں کا چھٹ جانا۔ (بحر) اگر لمجائے بھوڈل میں تری اُتری ہوئی افشاں سہ وخورشید کا عالم ہوشی کے سکورون میں۔ افشاں اُڑانا۔ متعدی۔ حاضرین پر افشاں ڈالنے کیلئے اُسکو ہوا میں اُڑانا۔ (بیخود) ہوا رنگ میں تر جوہر گلعذار۔ تو افشاں اُڑانے لگے شہر یار۔ افشان بنانا۔ افشان کترنا۔ مقیش یا گوٹہ کو کتر کے افشان بنانا۔ افشاں جمانا۔ (متعدی) سلیقے سے پیشانی اور رخساروں پر افشان لگانا۔ (مسرور) ۶ افشاں جمانا آپ کو جم جم نصیب ہو۔ افشان چُننا۔ (متعدی افشان جمانا۔ (وزیر) یار پیشانی و ابرو پہ چُننے لگا افشاں۔ آج محراب عبادت میں چراغاں ہوگا۔ افشاں چھڑانا۔ متعدی۔ لگی ہوئی افشاں کو الگ کرنا۔ (آتش) افشان چھڑا کے چہرے سے تم نے دکھا دیا۔ ذرّوں کا آفتاب سے ہونا جدا مجھے۔ افشاں چھڑکنا۔ متعدی بالوں پر افشان ڈالنا۔ (بحر) بالوں پر افشان جو تھوڑی سی چھڑک دی یار نے۔ مہر عارض کی کرن ہر موئے کاکُل ہوگیا۔ افشاں کا ذرّہ۔ افشاں کا ریزہ۔ (آتش) چھڑکنے سے رُخِ پُر نور پر ترے اے ماہ۔ ستارہ بنگیا ہر ایک ذرّہ افشان کا۔ افشاں کرنا۔ کسی چیز پر رنگ چھڑکنا۔ (فقرہ) شادی کا رقعہ ہے اسپر ذرا شہاب کی افشاں تو کردو۔ افشاں لگانا۔ افشاں چُننا۔ (مونس) تاروں کے ٹوٹنے کی جو سیر انکو بھا گئی۔ افشاں لگا لگا کے چھڑائی تمام رات۔ افشانی کاغذ۔ افشاں چھڑکا ہوا کاغذ۔ (فقرہ) افشانی کاغذ پر ایک رقعہ اور گیارہ اشرفیاں اسپر رکھکر بھیجدیں۔

افشُردَہ۔ (ف۔ جو کچھ کسی چیز کے نچوڑنے سے نکلے۔ اسی معنی میں افشرہ بھی ہے) مذکر۔ وہ شربت جو لیمو۔ فالسہ۔ املی وغیرہ کے عرق سے ترش کیا گیا ہو۔ (ظفر) بوسہ اپنے لب شیریں کا ترشرو ہوکر۔ وہ جو دیتا تو ہم افشردہ لیمو پیتے۔

اَفشُرَہ۔ (ف دیکھو افشردہ)۔ مذکر۔ افشردہ کا مخفف۔ (آتش) افشرے کا بوسے بازی میں مجھے ملتا ہے لُطف۔ قند کی ڈلیاں وہ لب ہیں خالِ لب ہیں فالسے۔

اَفصَح۔ (ع بالفتح۔ افعل التفضیل) بہت فصیح۔

افضال۔ (ع۔ بالکسر) مذکر۔ بخشش کرنا۔ مہربانی کرنا مہربانی۔ فضل۔ (فقرہ) افضالِ خدا شاملِ حال ہے۔ ۲۔ (ع۔ بالفتح)۔ فضل کی جمع۔ افضل۔ (ع بالفتح۔ افعل التفضیل) بہت فضیلت رکھنے والا سب سے اچھا۔ فضیلت۔ (ع) مونث۔ بزرگی۔ بڑائی۔ (محسن)۔ افضلیت پہ تری مشتمل آثار و کُتب۔ اولویت پہ تری مشتق ادیان و ملل۔

اِفطار۔ (ع) مذکر۔ روزے کی ضد۔ روزہ کھولنا۔ افطار کرنا۔ روزہ کھولنا۔ (رند) بوسہ لب شیریں کا لیا وصل کی شب میں افطار کیا خرمے سے روزہ رمضان کا۔ ۲۔ روزہ نرکھنا۔ (فقرہ) بیماری کی حالت میں افطار کرنا جائز ہے۔ افطاری۔ مونث۔ جو چیزیں روزہ افطار کرنیکے وقت کھائی جائیں۔ بیشتر پکوان اسوقت کھاتے ہیں (نسیم) سحری نام کو نہ افطاری۔ شام بھی ہے بہار شل سحر۔

اَفعال۔ (ع فعل کی جمع) مذکر۔ ۱۔ کام۔ اعمال بیشتر برے اعمال کی نسبت کہتے ہیں (فقرہ) اُنکے افعال ایسے نہوتے تو یہ نوبت کاہیکو پہنچتی ۲۔ مصدر کے مشتقات ۳۔ تاثیرین۔ (فقرہ) اِس دوا کے۔

افعال و خواص مخزن الادویہ سے دیکھ لو۔

افعی ۔ (عربی مین لفظ بالفتح اور آخر میں الف بصورت یا تھا۔ فارسیون نے افعی بالفتح وکسر عین و سکونِ یا کرلیا) مذکر۔ ۱۔ ایک قسم کا سانپ جو کالا اور بہت زہریلا ہوتا ہے۔ کہتے ہیں کہ یہ سانپ زمرد دیکھنے سے اندھا ہو جاتا ہے۔ (منیر) ہیں ہزاران برسون سے ہلتی ہین سر گیسو میں۔ اے پری کھیلتے ہیں افعی زنجیر اتبک۔ (غالب) سبزۂ خط سے ترا کاکُل سرکش نہ دبا۔ یہ زمرد بھی حریفِ دمِ افعی نہ ہوا ۲۔ مجازاً ہر سانپ کو کہتے ہیں۔ (صبا) گیسوئے یار سے کس کس کو گزندیں پہنچیں۔ اُٹھکے کاٹا کیا یہ افعی رہزن کیسا ۳۔ (مجازاً) صفت۔ نہایت چالاک۔ بڑا شریر موذی۔ افعی سیرت۔ موذی اور ضرر رسان شخص کی نسبت کہتے ہیں (ناسخ) ہو اگر سحر بیان دشمن افعی سیرت۔ قلم اپنا بھی عصائے کفِ موسیٰ ہوئے۔

افغان ۔ (ف بالفتح) مذکر۔ ۱۔ مسلمانوں کی ایک قوم ہے جسکو پٹھان کہتے ہیں ۲۔ مونث۔ فریاد۔ شور۔ نالہ۔ مومن نے مذکر باندھا ہے ؎ بے سبب کیونکہ لبِ زخم پہ افغان ہوگا۔ شورِ محشر سے بھرا اُسکا نمکدان ہوگا۔ ترجیح تانیث کو ہے۔ افغانستان۔ ایک مُلک ہے جہاں پٹھان کثرت سے رہتے ہیں۔

اُفُق ۔ (ع بضم اول و دوم) مذکر۔ آسمان کا کنارہ جو زمین سے ملا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ (نوازش) بحرِ اشک آج جو چڑھتا ہوا آتا ہے نظر۔ اُفُقِ چرخ بھی ڈوبا ہوا آتا ہے نظر۔

افکار ۔ (ع فکر کی جمع) ۱۔ تردد۔ انتشار (بحر) فراغِ افکار دنیا سے نجات آلامِ عالم سے۔ ملی ہین مجھکو یہ دو نعمتیں خوانِ توکل سے ۲۔ کلام۔ شعر و سخن۔ (فقرہ) پچھلے مشاعرے کی غزل تو سنی ہوئی ہے اب کچھ افکارِ تازہ سُنائیے۔

افگار ۔ (ف) صفت۔ زخمی۔ چاک چاک۔

افلاس ۔ (ع بالکسر) مذکر۔ مفلسی۔ محتاجی۔ (منتظر) گھر مین تو خور و نوش کا ساماں نہیں کچھ بھی کیا دیکھئے مہماں ہوا افلاس ہمارا

افلاطون یا فلاطون ۔ (یونانی) ۱۔ یونان کے ایک بڑے مشہور حکیم کا نام ہے جو ارسطو کا اُستاد اور سقراط کا شاگرد تھا۔ افلاطون اپنی آخر عمر مین ایک بڑے خُم مین بیٹھ گیا شاگردون نے اُسکی وصیت کے موافق خُم کا منھ بند کرکے ایک پہاڑ کے غار میں رکھدیا ۲۔ مجازاً۔ بڑا چالاک آدمی۔ تیز ذہن۔ افلاطون کے ناتی بنے پھرتے ہیں اپنی عقل پر بڑا گھمنڈ کرتے ہیں۔ بڑے مغرور ہیں۔ فصحا کم بولتے ہیں۔ افلاطون کا سالا۔ (دہلی) مغرور۔ افلاطون کا سالا بنا پھرتا ہے۔ خواہ مخواہ لوگوں کو ڈراتا پھرتا ہے۔ بڑا متکبر ہے۔ افلاطونی پھلکے۔ ایک قسم کے پھلکے جو نہایت سُبک ہوتے اور جلد ہضم ہوتے ہیں۔

اَفلاک ۔ (ع بالفتح فلک کی جمع) مذکر۔ آسمان۔

اَفواج ۔ (ع بالفتح فوج کی جمع) مذکر۔ لشکر۔

اَفواہ ۔ (ع بالفتح فوہ کی جمع جسکے معنی منھ ہین) ۔ مونث۔ (اردو مین واحد کی جگہ استعمال ہے) اُڑتی ہوئی خبر۔ مشہور بات۔ جسکی اصل نہو۔ افواہاً۔ افواہ کے طور پر۔ (فقرہ) افواہاً سنا گیا ہے کہ آپ کو اختیارات مجسٹریٹ درجہ اول کے ملے ہیں۔ افواہ اُڑانا۔ متعدی۔ بے اصل بات مشہور کرنا۔ جھوٹی خبر مشہور کرنا۔ بدنام کرنا۔

افواہ اُڑنا - لازم (تسلیم) وہ نہ آئے ہیں اور نہ آئینگے - یوں ہی افواہ روز اُڑتی ہے - افواہِ عام - عام چرچا -

اُفّوہ - (اُف + اوہ) ا۔ تعجب کا کلمہ جیسے اُفوہ بڑے زور کی آندھی آرہی ہے (قدر) ذرّوں میں ہے ٹھکانا نہ قطرہ ونمیں ہے پتا - اُفّوہ دیکھئے تو ذرا انتشار دل ۲۔ درد اور صدمے سے بھی کہہ اُٹھتے ہیں جیسے اُفّوہ کس زور سے چٹکی لی ہے -

اِفہام - (ع بالکسر) ا۔ مذکر سمجھانا - فہمایش (تسلیم) فقیری میں دیا شاہوں کو انعام - پڑھا ہر علم بے تعلیم وافہام ۲۔ (ع - بالفتح) فہم کی جمع

افیم - مونث - ایک سمّی اور نشیلی چیز ہے - پینا - دینا کھانا گھولنا کے ساتھ - دیکھو افیون - (مصحفی) محمل کو کھولنا جو نہ ہوا ہے اب تلک - شاید افیم پینے کو لایا ہے کوکنار - (سودا) ذرا اسکو نہیں خدا کا بیم - رو دے لڑکا تو دے زیادہ افیم (میر حسن) پوست ملتا ہے ہزار آیہ بھلا کس خاطر - لالہ کسکے لئے داغ اپنے سے گھولے ہے افیم (جانصاحب) کچھ کہو تو سہی یہ حال ہے کیا - بھنگ پی ہے افیم کھائی ہے - افیمچی - افیمی - افیم کا عادی - (محشر) میرا افیمچی بھی عجب شیر خوار ہے - (سوز) اسکو خلوت میں بُلائے اُسکو تو ڈرتا ہے کیوں - ایک تو وہ ہے افیمی اور بوڑھا پھوس ہے - افیمی چڑا (دہلی) بہت افیم کھانیوالا - مقولہ -

افیون - (ع ۔ ابیون کا معرب ہے جسکے معنی یونانی زبان میں گہری نیند لانیوالی چیز کے ہیں) - مونث افیم - افیون پینا - متعدی - افیون کو پانی میں گھول کر پینا - (جانصاحب) مصری نے بھی مصر سے افیون آئی ہے کس ٹنگ کا ہے پیکے تو دیکھیں سرور آپ - افیون چڑھنا - لازم - افیم کے نشے کا زور ہونا (فقرہ) بچے کے ہاتھ پیر کیوں اینٹھ گئے کہیں ایسا تو نہیں کہ افیون چڑھ گئی ہو - افیون دینا - متعدی - ننھے بچوں کو افیون کھلانا - اکثر عورتیں نیند آنے اور بعض اور فواید کیلئے بچوں کو ذرا ذرا سی افیم کھلایا کرتی ہیں - (ذوق) اسی باعث سے دایہ طفل کو افیون دیتی ہے - کہ تا ہو جائے لذت آشنا تلخی دوراں سے -

افیون کا جوگا - افیون کا میل اور فضلہ جو گھولنے کے بعد رہجاتا ہے

افیون کا گھولا - پانی میں گھلی ہوئی افیون (صبا) فقیر مست ہیں ہر وقت کیفیت میں رہتے ہیں - کبھی طرّہ ہے سبزی کا کبھی گھولا ہے افیون کا - افیون کھانا ا۔ افیون بغیر گھولے ہوئے استعمال کرنا ۲۔ افیون سے خود کشی کرنا - (آتش) لبریز کر پیالی کو ساقی اس ابر میں - افیون نہ تنگ ہوکے کوئی مے پرست کھائے - زبانوں پر کھالینا زیادہ ہے - افیون گھولنا - افیون کو پانی میں روئی سے گھولتے ہیں (منیر) بچاؤں زہر آلے جو برسات ہجر میں - افیون گھولنے کو ہو پنبہ سحاب کا - افیون گھلنا - لازم (داغ) اُدھر اُڑتی ہے مے گھلتی ہے افیون بھنگ گھُٹتی ہے - ادھر پینے کی شرطیں ہو رہی ہیں نشہ بازوں میں

افیونی - افیم کا عادی (ناسخ) فرقت خال سیہ میں مُردہ میں محزوں ہوا - موت افیونی کی آئی جبکہ بے افیوں ہوا - افیونی جنونی - مقولہ - افیونی جھکّی ہوتا ہے -

اقارب - (ع بفتح اول وکسر چہارم جمع منتہے الجموع) مذکر رشتہ دار لوگ - اعزا - (بحر) کیا سلوک اپنے اقارب سے کریں آہ من دل آپ بیکاں سے کہاں تر لب سوفارہ ہوئے - بیشتر یہ لفظ عزیز کے ساتھ آتا ہے - (فقرہ) مفلسی میں عزیز و اقارب بھی نہیں پوچھتے -

اقالہ۔ (ع بکسر اول) مذکر۔ بیع کو مسترد کرنا۔

اقالیم۔ (ع) جمع اقلیم کی۔

اقامت۔ (ع) مونث ۱ ٹھہرنا۔ قیام (ذوق) یہ اقامت ہمیں پیغام سفر دیتی ہے۔ زندگی موت کے آنیکی خبر دیتی ہے ۲ نماز کی وہ تکبیر جو فرض کی نیت کرنے سے پہلے کہی جاتی ہے۔

اقانیم۔ (ع) جمع اُقنوم کی۔

اقبال۔ (ع بالکسر۔ سامنے آنا۔ قبول کرنا۔ اچھی قسمت)۔ مذکر ۱ ادبار کی ضد۔ خوش نصیبی۔ زمانے کا موافق ہونا۔ (اسیر) خدمت آئینہ داری ہمیں کی اُسنے عطا۔ واہ رے بخت کہ اقبالِ سکندر پایا ۲ انکار کی ضد۔ اقرار۔ تسلیم۔ (آتش) المنۃ للہ بصد منت ادھر سے۔ انکار تھا جس شے کا اب اقبال ہوا ہے ۳ برکت اور طفیل کی جگہ (رند) کوہ فرہاد سے مجنوں سے بیاباں جیتا۔ وحشتِ دل ترے اقبال سے میداں جیتا۔ اقبال بلند ہونا۔ لازم۔ اقبال کا اوج پر ہونا۔ (آتش) مدہوش کیف مے سے وہ بالا بلند ہے۔ اقبال ساغر و خُم و مینا بلند ہے۔ اقبال چمکنا۔ دولت اور مرتبے میں ترقی ہونا۔ دولت اور مرتبہ حاصل ہونا۔ (ظفر) نے مال سے نے زر سے نہ تدبیر سے چمکے۔ چمکے اگر اقبال تو تقدیر سے چمکے۔ اقبال دعوے ۱ کسیکے دعوے کو تسلیم کرلینا۔ صحیح مان لینا۔ کسیکے دعوے کا اقرار (تحریری ہو خواہ زبانی) اقبال دعوے ۲ داخل کرنا۔ حاکم کے روبرو کسیکے دعوے کا تحریری اقرار پیش کرنا۔ اقبال کرنا۔ قبول کرنا۔ اقرار کرنا۔ منظور کرنا۔ (قلق) وہ اگر صُلح کا کرے اقبال۔ جل مرے دشمن کچھ ارسال ۔ اقبالمند۔ صاحبِ اقبال۔ خوش قسمت۔ (فقرہ) یہ لڑکا بڑا اقبالمند معلوم ہوتا ہے ابھی سے اسکے خیالات بہت بلند ہیں۔ اقبالی۔ اقبال کرنیوالا جیسے اقبالی مجرم۔

اقتباس۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر ۱ روشنی لینا۔ (اسیر) ستارے مہر سے جب کفش یار کے چمکیں۔ نجوم کو ہوس اقتباس ہو کہ نہو ۲ کسی اور کے کلام کو انتخاب کرکے اپنے کلام میں درج کرنا۔

اقتدا۔ (ع بالکسر و کسر سوم)۔ مونث ۱ پیروی کرنا۔ تقلید۔ ۵ ہم آج امام فن ہیں مسترور۔ سب کرتے ہیں اقتدا ہماری ۲ امام کے پیچھے نماز پڑھنا۔

اقتدار۔ (ع۔ بالکسر و کسر سوم۔ صاحب قدرت ہونا۔ طاقتور ہونا) مذکر۔ مرتبہ۔ اختیار حکومت۔ طاقت (تسلیم) سامنے ساقی کی چشم مست کا اقتدارِ جام جم جاتا رہا۔

اقتران۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ نزدیک ہونا۔

اقتضا۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ خواہش کرنا۔ چاہنا۔ مقتضے۔ تقاضا۔ سزاوار۔

اقدام۔ (ع۔ بالکسر) مذکر۔ پیش قدمی کرنا ۲ (ع۔ بالفتح) قدم کی جمع۔ اقدام خودکشی۔ (قانون) اپنے آپکو ہلاک کرنیکا ارادہ کرنا۔ (فسانۂ مبتلا) زہر خورانی کا ایک مقدمہ تو قایم تھا ہی اقدام خودکشی کا دوسرا ہوا۔ اقدام قتل۔ (قانون) کسیکے مارڈالنے کا قصد کرنا۔ (تسلیم) میں آپ مر رہا تھا تمھارے فراق میں۔ اقدامِ قتل تمنے کیا بھی تو کیا ہوا۔

اقدس۔ (ع بالفتح۔ و فتح سوم افعل التفضیل) صفت بہت پاک

اقرار۔ (ع بالکسر) مذکر۔ انکار کی ضد ۱ عہد و پیمان۔ وعدہ۔

(اسیر) غیر ممکن ہے کہ پورا ہو کوئی وعدۂ وصل۔ مدتوں سے یہی اقرار چلے آتے ہیں ۲ قبول کر لینا۔ مان لینا۔ (گلزار نسیم) اقرار میں تھی جو بیجا ئی۔ شرمائی لجائی مسکرائی ۳ اعتراف۔ (فقرہ) اسکو تو آپ اپنی خطا کا اقرار ہے۔ اقرار صالح۔ (قانون) حلفی بیان۔ اقرار کا سچا۔ قول کا پورا۔ وعدہ وفا کرنیوالا۔ (داغ) آپ سے اقرار کے سچے کہاں۔ وعدہ کیا اور وفا ہوگیا۔ اقرار کرنا ۱ وعدہ کرنا۔ عہد کرنا۔ (رشک) مجھسے اقرار کیا تھا کہ نہ بولیں گے کبھی۔ نہیں معلوم اُسے یاد رہا یا نہ رہا ۲ اقبال کرنا۔ تسلیم کرنا۔ (فقرہ) اپنی خطا کا اقرار کرنا کون سی بیعزتی ہے۔ اقرار لینا۔ وعدہ لینا۔ عہد لینا۔ (رشک) جو سمجھتے کہ ہے انجام میں خاطر شکنی۔ تجھسے اقرار ہم اے عہد شکن کیوں لیتے۔ اقرار مدار۔ عہد و پیمان۔ قول قرار۔ فصحا کم بولتے ہیں۔ اقرار نامہ۔ وہ کاغذ جس پر کوئی معاہدہ لکھا جائے (داغ) یہ چال بھی نئی ہے کہ خود بنکے باوفا۔ اقرار نامہ لیتے ہیں مجھسے نباہ کا۔ اقراری۔ اقبالی۔ اعتراف کرنیوالا۔

اَقران۔ (ع۔ جمع قرین کی) مذکر۔ پاس کے لوگ۔

اقرب۔ (ع ۱ بالفتح و فتح سوم) صفت۔ بہت نزدیک ۲ اَقربا (ع۔ بالفتح و کسر سوم) قریب کی جمع۔ اعزا۔ بھائی بند۔ نزدیک کے رشتہ دار۔

اقساط۔ (ع بالفتح قِسط کی جمع) حصے۔ ٹکڑے۔ مجازاً روپے کی وہ مقدار جو رفتہ رفتہ ادا کیجائے۔

اقسام۔ (ع بالفتح) قسم بالکسر کی جمع۔

اقصےٰ۔ (ع۔ بالفتح) صفت۔ بہت دور۔ جیسے مسجد اقصےٰ

اقطار۔ (ع۔ بالفتح) جمع قُطر کی۔ کنارے۔

اقطاع۔ (ع۔ بالفتح۔ قطعہ کی جمع)۔ مذکر۔ ٹکڑے اطراف زمین

اَقَلّ۔ (ع) بہت کم بہت چھوٹا (فقرہ) اقل مرتبہ یہ ہے کہ آپ مجھسے ملنا چھوڑ دین لیکن ایک دوسرے کو بُرا بھلا کہنے سے کیا فایدہ ۲ حقیر۔ (کیف) جنت مین مجھے بھیج کہ دوزخ میں مجھے بھیج۔ مالک مرے مولا ہے تو اس عبدِ اَقل کا۔ اقل درجہ۔ کم سے کم۔

اُقلیدس۔ (قلی۔ کنجی۔ دس۔ ہندسہ) ۱ مصر کے ایک مشہور ریاضی دان کا نام۔ اسکو علم ہندسہ سے ایسا ذوق تھا کہ اُسکا نام ہی اقلیدس ہوگیا ۲ علم ہندسہ کی ایک کتاب کا نام جو اقلیدس کی تصنیف سے ہے۔

اِقلیم۔ (ع۔ بالکسر صحیح اور بالفتح غلط) مونث۔ (اگلے حکما کے تحقیق کے موافق) کرۂ ارض کی خشکی کا ساتوان حصہ۔ (ذوق) ہے مزاج اہل عالم یہ قریب اعتدال۔ ساتون اقلیمین ہیں گویا اب بخط استوا۔ آتش نے خلاف جمہور مذکر بھی کہا ہے۔ (آتش) اقلیم فقر سلے نے اُسکے کیا خراب۔ منحوس چغد سے بھی ہُما کا قدم ہوا۔

اُقنُوم۔ (ع۔ بضم اول و سوم) مذکر۔ ہر چیز کی اصل بنیاد۔ دین مسیحی مین خدا کا ہر جُز۔ یعنی تین چیزون باپ بیٹے روح القدس میں سے ہر ایک کو اُقنوم کہتے ہیں۔

اقوال۔ (ع۔ بالفتح)۔ قَول کی جمع۔ باتیں۔ مقولے۔

اقوام۔ (ع۔ بالفتح) قوم کی جمع۔ فرقے۔ ذاتیں۔

اک۔ ایک کا مخفف دیکھو ایک۔ اک آگ لگ گئی۔ ایک

زاید ہے ۵ اللہ رے گریباں مرے معشوق کی اتیر۔آیا خیال دل میں تو
اک آگ لگ گئی۔اک اکیلا۔تن تنہا۔(شاد) روح بولی پھینک کر شیارہ جسم زار
کا۔اک اکیلے سے نہیں اُٹھتا ہے بوجھا چار کا۔اک بات کی بات۔دم بھر۔بہت
قلیل زمانے سے کنایہ ہے۔(رشک) اک بات کی بات تھی شب وصل۔باتیں
ہونے نپائیں باہم۔اک بات ہے۔دیکھو ایک بات۔اکبار ۱ ایک مرتبہ (ظفر)۔
دل یکبار مرا خوں ہوا جگر اکبار۔بہا لہو جو مرے زخم تر سے دوباری ۲ دفعتہ
ناگہاں۔بے تامل۔(شوق) کھلکے یہ پھر چھپ گئی اکبار۔اور کیا خوب بھیج بھیج
کے پیار۔اکبارگی ۱ ایک ہی دفعہ۔بار بار اور بدفعات کی ضد (فقرہ) تم تو اکبارگی
سب دوا پیگئے ۲ دفعتہ۔ناگاہ۔(فقرہ) اچھی بھلی دھوپ نکلی تھی اکبارگی
ابر آگیا اور اولے پڑ گئے۔اکباری۔یکایک۔اچانک۔(قلق) ناگہاں سامنے
سے اکباری۔شاہزادی کی آئی اسواری۔بول چال میں فصحا کی زبان پر اکبارگی
ہی ہے۔اک پولیا۔(ہ۔پور۔بھاکا میں دروازے کو کہتے ہیں کثرت استعمال
سے پول ہوگیا اور سے نسبت کی ہے) مذکر۔وہ دروازہ جو بازاروں میں ایک
در کا ہوتا ہے۔اک بیچا ۱ ایک وضع کی ترچھی پگڑی جو بانکے ترچھے لوگ اکثر باندھتے
ہیں۔(آتش) یار کے اک بیچے کا اسمیں تکلف نہیں۔طرۂ زریں کہاں لاۓ کی
دستار ہیں ۲ صرف ایک پیچ کا پیچوان۔اکتارا۔مذکر ۱ ایک قسم کا باریک سفید
کپڑا جسمیں ننھے ننھے سے خانے ہوتے ہیں ۲ تنبورے سے مشابہ ایک تار کا باجا
جسپر اکثر ہندو فقیر بھجن وغیرہ گاتے ہیں۔اکتالا۔مذکر۔ساڑھے بارہ تالون
مین سے ایک تال یہ بھی ہے۔اکتالیس۔صفت۔۴۱۔لہ للعہ۔اکترا۔وہ
تپ ولرزہ جو ایک روز درمیان دیکر آۓ۔اکتیس۔صفت۔۳۱۔لہ سہ۔
اک جا۔اکٹھا۔ایک جگہ۔اک جان کا عذاب۔جان کی مصیبت۔(امیر)

موجود آپ کے وصل میں بھی کوچا ہوئی۔اک جان کا عذاب ہوئی شرم کیا ہوئی
اک جہان۔سارا جہاں (ظفر) بجھ سکا سوز جگر میرا نہ جوشِ گریہ سے۔گرچہ
اس طوفاں سے پانی اک جہاں پر پھر گیا۔اک جہان (یا ایک) جہان دیکھا
ہے۔مقولہ جہان دیدہ ہے دور دور کی سیر کی ہے (فقرے) مجھسے بہت نہ
اُڑو میں نے بھی اک جہان دیکھا ہے۔انکو نادان نہ جانو ایک جہان دیکھے ہوئے
ہیں اک چیز ہونا۔یکتا ہونا۔نایاب ہونا۔(غالب) جی مین اترا ئین نہ موتی
کہ ہمین ہیں اک چیز۔چاہئے پھولون کا بھی ایک مکرر سہرا۔اک خدائی۔تمام عالم
بہت لوگ۔(شرف) نعمت دنیا و دین تقسیم ہوتی تھی جہاں۔اک خدائی تھی وہاں
دیدار کا سائل نہ تھا۔اکدرا۔مذکر۔ایک در کا دالان۔(ہنر) کعبہ کوئی بنائے
کلیسا کوئی اٹھائے۔اس دل کے اکدرے کا نہیں دوسرا جواب۔اک دل
ہونا۔متفق ہونا۔(ذوق) صفحۂ دہر پہ اک دل نہوا ایک سے ایک۔دل کے دو
حرف مین سو وہ بھی جدا ایک سے ایک۔اکدم (یا ایکدم) سے۔اکبارگی۔
فصحا نہین بولتے ہین۔دیکھو ایکدم۔اکدن۔دیکھو ایک دن۔اک ذرا ۱ ذرا کی
جگہ۔کچھ۔تھوڑا سا۔(فقرہ) اک ذرا توقف کیجیے میں ابھی آیا (امیر) اک ذرا پردۂ
محمل کو اُٹھا دے لیلی۔پھر کوئی حالت بیتابی مجنون دیکھے ۲ زیادہ حسن کلام کیلئے
(شوق) پھر یہ بولی دہیں نرہ جانا۔اک ذرا پھر بھی حال کہہ جانا۔اکڈال۔
۱ وہ شے جو پوری ایک ہی چیز کی بنی ہو۔اسمین جوڑ نہ ہو (اختر۔شاہ اودھ)
میز تیار ایک نور کی ہو۔پر سب اکڈال وہ بلور کی ہو ۲ یکساں۔ایک قسم کی
ایک وضع قطع کی (رنگین) سادی ہیکل مری سپر چوٹ ہے اب جی میں یہ
ہے۔کہ بس اکڈال نگینوں کی ہو ساری ہیکل۔اکڈالا۔مذکر۔ایک کنول کی دیوا
گیری۔اک رُخی۔دو رُخی کی ضد۔جسکے دونوں رُخ یکسان نہو جیسے

اِک رُخی ڈلی۔ اِک رُخی بانات۔ اِک رُخی تصویر۔ چہرے کے ایک طرف کی تصویر۔ (رشک) اے مُصوّر کیوں نہ کھینچی یار کی پوری شبیہ۔ اِک رخی تصویر ہے یا چاند آدھا رہ گیا۔ اِکسار۔ (ہ)۔ (عم) ۱۔ یکسان۔ برابر۔ ایک طرح کے (فقرہ) جو چاہے لے لیجئے سب موتی اکسار ہیں ۲۔ ہموار (فقرہ) چار دن سے مزدور کام کرتے ہیں اور ابتک اتنی سی زمین اکسار نہین ہوئی۔ اکسٹھ صفت (۶۱)۔ ۱۔ ساٹھ اور ایک۔ اک سرے سے ۱۔ ایک طرف سے (کیف) ساکنان دیر و کعبہ کسقدر نادان ہیں۔ اک سرے سے چلنے نا ہموں کو بھاتے ہوئے ۲۔ سارے کا سارا تمام و کمال سب کا سب (امیر) ہون وہ بُلبُل جب مرے دل کی کلی مرجھا گئی اک سرے سے سارے پھولوں پر اُداسی چھا گئی۔ اک سوانگ ہے۔ بے حقیقت ہے۔ بے اصل ہے ناپائدار ہے بناوٹ اور دکھاوٹ کی چیز کی نسبت کہتے ہیں (فقرہ) بیٹا یہ چھوٹی گھڑی کیلئے کیا کروگے اک سوانگ ہے چار دن میں ٹوٹ جائیگی۔ اکسو ہونا۔ (طبیعت اور دل کے ساتھ) مُطمئن ہونا (فقرہ) طبیعت اکسو ہو تو غزل تمام کروں ۲۔ (جھگڑے اور قصے کے ساتھ) فیصل ہونا۔ چکنا۔ اک طرف اُسکا ذکر نہ کرو (غالب) گنجایش عداوت اغیار اک طرف۔ یاں دل میں ضعف سی ہوس یار بھی نہیں۔ دیکھو ایک طرف۔ اک عمر۔ مدۃ العمر۔ بہت مدت (غالب) آہ کو چاہئے اک عمر اثر ہونے تک۔ کون جیتا ہے تیرے زلف کے سر ہونے تک۔ اک قلم۔ بالکل۔ یک لخت۔ دفعتہً (فقرہ) سب محرّر اک قلم موقوف ہو گئے۔ اِک گونہ۔ کسیقدر۔ تھوڑا سا (غالب) مے سے غرض نشاط ہے کس رو سیاہ کو۔ اک گونہ بیخودی مجھے دن رات چاہئے۔ اک لخت۔ بالکل۔ تمام و کمال (فقرہ) تمنے تو اک لخت ملاقات ہی ترک کر دی۔ اک منزلا۔ مذکر۔ وہ مکان جسپر بالاخانہ نہو۔ اک نظر۔ دیکھو ایک نظر (محسن) اک نظر مہر کی مجھپر ساقی۔ اے ہر و آئینہ پیکر ساقی

اک نہ اک طرح۔ اک نہ اک صورت سے۔ کسی طرح کسی تدبیر سے (قدر) نماز و روزہ و تسبیح و استغفار مشکل ہے۔ مگر ہاں اک نہ اک صورت سے تجھکو یاد کرلینا

اِکہتر صفت۔ (۷۱)۔ ۱۔ ستر اور ایک

اِکّا۔ (ہ) ۱۔ ایک قسم کی چھوٹی گاڑی جسمیں ایک گھوڑا جتا ہوتا ہے چھوٹی بہلی یا بگھی یا تانگا جسمیں ایک بیل یا ٹٹو یا گھوڑا جُتا جاتا ہے ۲۔ ایک زیور کا نام جو بازو پر باندھا جاتا ہے اُسمیں ایک بڑا نگینہ جڑا ہوتا ہے۔ (برق) دوچنداں ہوگیا زیور سے عالم اس پریرو کا۔ گل خورشید تیکا ہی قرا کا ہے بازو کا ۳۔ ایک بتی کا شمع دان۔ ایک کنول کی بیٹھک۔ (مہر) دھوئیں تیرے اڑاتی ہیں فراق یار کی راتیں۔ کنول دل کا عوض اکّے کے جلتا ہے شبستاں میں ۴۔ ایک بڑا بھاری مگدر جسکو پہلوان آزمایش اور افزائش قوت کے لئے اٹھاتے اور کبھی ہلاتے بھی ہیں۔ (رشک) ورزش تری دکھانیکو سپر فلک نے رات۔ رستم کے زور کرنیکا اِکّا اٹھا لیا ۵۔ گنجفے اور تاش کی بازیوں کا وہ پتّا جسمیں بازی کا ایک نقش یا صفر یا لکیر ہوتی ہے (رشک) گردوں کے گنجفے میں اراذل کی جیت ہے۔ سرتاج آفتاب ہے اِکّا غلام کا ۶۔ عہد شاہی میں ہندوستانی فوج کا وہ عہدہ دار جو اپنے ماتحتوں کو بیرا جو کی تقسیم کرنا اور کمر بندی کا حکم دیتا تھا اور سوا اسکے کوئی خدمت اُس سے متعلق نہوتی تھی۔

اکال۔ (ہ۔ا۔ نفی کا۔ کال۔ وقت) مذکر ۱۔ قحط سالی۔ خشک سالی (فقرے) سمت چودہ کا اکال یادگار ہے۔ پانی نہیں برسا اکال پڑ گیا (پڑنا کے ساتھ) ۲۔ گرانی۔ کمیابی کی جگہ۔ آجکل انسانیت کا اکال ہے۔

اکبر۔ (ع) ۱۔ بہت بڑا ۲۔ شاہان دہلی میں سے خاندان مغلیہ کا

تیسرا بادشاہ جسکا نام جلال الدین تھا۔ اکبر کے نورتن ۔ وہ نو ارباب کمال جو اکبر بادشاہ کے مقربانِ خاص تھے انکے نام یہ ہیں ١ مرزا عبدالرحیم خانخاناں پسر بیرم خان ترکمان ٢ خان اعظم عزیز مرزا کوکلتاش ہفت ہزاری ٣ حکیم ابوالفتح گیلانی ٤ ملک الشعرا علامہ ابوالفیض فیضی ٥ مومن الدولہ ابوالفضل ٦ حکیم ہمام ٧ راجہ ٹوڈرمل صدر دیوان ٨ راجہ بیربل سہ ہزاری ٩ راجہ مان سنگھ پنجہزاری (شعر) نہ پوچھئے میرے دل کا جو ہیرا یعل دیاقوت سے ہے بہتر۔ بنایئے اسکو اپنا زیور نگیں ہے اکبر کے نورتن کا۔

اَکَت ۔ (ہ بضم اول وفتح دوم) مونث ۔ نئی بات ۔ انوکھی بات ایجاد ۔ (جرأت) تم اٹھے بر سے تو دل بیٹھ گیا ۔ بیٹھے بیٹھے یہ اکت کیسی ہی اکت کی لینا ۔ اکت لینا ۔ نئی بات کرنا ۔ (تسلیم) چشم غضب یہ اسکی لگا جان دارنے اچھی اکت کی لی دلِ امید دارنے ٢ بے موقع بے محل کوئی حرکت کر بیٹھنا ۔ (سرور) اب دعاؤں پہ گالی دیتے ہیں ۔ ہر جگہ وہ اکت کی لیتے ہیں ۔ (میر) ملا غیر سے جا جفا کیا نکالی ۔ اکت لیکے اخراد انکالی ۔ لکھنؤ مین اکت کی لینا اور دہلی میں اکت لینا کہتے ہیں ۔

اَکتانا ۔ (ہ ۔ س ۔ اکلانا بے چین ہونا) لازم ۔ کسی امر کی کثرت سے دل سیر ہونا ۔ بیزار ہونا ۔ گھبرانا ۔ اُچاٹ ہونا ۔ (جلال) اُکتائے ہوئے ہیں ترے کوچے سے بھی اب ہم ۔ کیا خاک لگے جی جو طبیعت ہی اچٹ جائے

اکتساب ۔ (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر ۔ کوشش سے حاصل کرنا ۔ کمانا ۔

اِکتفا ۔ (ع ۔ عربی میں اکتفاء بالکسر وکسر سوم ۔ آخر مین ہمزہ کے ساتھ تھا بمعنی کفایت کرنا بس کرنا ۔ فارسیون نے بحذف ہمزہ استعمال کیا) مونث ۔ کفایت کرنا ۔ بس کرنا ۔ دہلی میں مذکر ہے ۔ اکتفا کرنا ١ کافی ہونا ۔ پورا ہونا ۔ (فقرہ) اندوختہ جو ہے واجبی ہی واجبی ہے کب تک اکتفا کریگا ٢ کافی سمجھنا ۔ (فقرہ) زیادہ لالچ کو دخل نہ دو بس اسی پر اکتفا کرو ٣ قناعت کرنا ۔ (تسلیم) تمنا نے نہ اسپر اکتفا کی ۔ بڑھی حسرت حصول مدعا کی ۔

اکتوبر ۔ (انگ بالفتح وضم تائے ہندی وسکون واو مجہول وفتح حرف پنجم تھا ۔ اردو میں تائے عربی اور واو معروف کے ساتھ بول چال میں ہے) مذکر ۔ انگریزی سال کا دسواں مہینہ جو ٣١ دن کا ہوتا ہے اور بیشتر کنوار اور کاتک سے مطابق ہوتا ہے ۔

اَکَٹّھا ۔ (ہ ۔ الف نفی کا ہے) صفت ١ مضبوط اور سخت چیز جو نہ کاٹے کٹے اور نہ توڑے ٹوٹے ٢ یکتا ۔ کامل ۔ ان معنی میں اب مستعمل نہیں ہے ۔

اکٹ ۔ ایکٹ ۔ (انگ بالفتح صحیح ایکٹ ہے) مذکر ۔ قانون جو کسی بادشاہ وقت یا جماعت ذی اختیار کے حکم سے نافذ ہو ۔

اکثر ۔ (ع ۔ کمتر کی ضد) بہت زیادہ ۔ بیشتر ۔ بارہا ٢ کبھی صرف اکثر کہکے بہت سے لوگ اور متعدد شخصوں سے مراد ہوتی ہے سہ رند پہنچا یا کسی نے بھی نہ اُس دلبر کے پاس ۔ لے گیا یہ التجا مین بیشتر اکثر کے پاس

اکثر اوقات ۔ بارہا ۔ بیشتر ۔ (فقرہ) اکثر اوقات ایسا ہوتا ہے کہ وہ آئے ہین تو مین گھر پر نہین ہوتا ۔ اکثر کرکے ۔ (عم) بارہا ۔ بیشتر ۔

اَکرا ۔ (ہ ۔ بالفتح) مذکر ۔ بہت ہی ادنیٰ اور خراب قسم کا ایک غلہ جو جانوروں ہی کو کھلایا جاتا ہے ۔

اِکرام ۔ (ع ۔ بالکسر) مذکر ۔ بزرگی ۔ عزت ۔ توقیر ۔ (رشک)

جو قدر نبی پیش خدائے دوجہاں تھی۔ اتنا ہی نبی کرتے تھے اکرام علی کا ۲؎ بخشش۔ عطا۔ (فقرہ) تنخواہ کے علاوہ انعام واکرام بھی مل جاتا تھا۔

اِکراہ۔ (ع۔ بالکسر) مذکر ۱؎ کراہت۔ نفرت۔ (میر) چلے ہم اگر تمکو اکراہ ہے۔ فقیروں کی اللہ ہی اللہ ہے ۲؎ ناگواری کی جگہ (فقرہ) انہوں نے قبول تو کیا اگر جبر واکراہ سے۔

اکڑ۔ (ہ۔ بفتح اول و دوم)۔ مونث۔ جسم کا تناؤ۔ (انشا) تیکھے پن کے ترے قربان اکڑ کے صدقے۔ کیا ہی بیٹھا ہے رگا کرکے سپر کا تکیہ ۲؎ خود داری۔ گھمنڈ۔ آن بان۔ (رشک) قابو میں ہے مزاج بُتِ بدمزاج تک۔ میری اکڑ خدا نے نباہی ہے آج تک۔ اکڑباز۔ (عم) اکڑ کر چلنے والا نہایت مغرور۔ اکڑ تکڑ۔ (تکڑ تابع مہمل ہے) آن بان۔ (انشا) منہ دیکھو خود ہووے جو ایسی پھبن کے ساتھ۔ اسمیں کہاں اکڑ تکڑ اس بانکپن کے ساتھ ۳؎ جوش۔ اُمنگ۔ بانکپن۔ (فقرہ) وہاں بڑھاپے میں بھی وہی اکڑ تکڑ ہے اکڑ پھون۔ اکڑ فوں۔ مونث۔ بانکپن جتانے اور اپنے آپکو کچھ سمجھنے خواہی نخواہی اینڈنے برنیکو کہتے ہیں۔ فصحا کی زبان نہیں ہے۔ اکڑنا۔ تننا۔ سینہ اُبھارنا۔ (فقرہ) بازاریوں کی طرح کیوں اکڑ کے چلتے ہو سیدھے چلو ۲؎ گھمنڈ کرنا۔ ناز کرنا۔ اترانا۔ (صبا) چمن میں دیکھکے تجھکو بہت اکڑتا ہے۔ لگاؤ سرو پہ اے جان ہاتھ پالٹ کا ۳؎ کشیدہ ہونا۔ آزردہ ہونا۔ بگڑ بیٹھنا (فقرہ) تم اینڈی بینڈی سناتے ہو کہیں وہ بھی اکڑ گئے تو کچھ بن نہ پڑیگی ۴؎ سرکشی کرنا۔ زور دکھانا۔ کس بل جتانا۔ (فقرہ) اتنا کہے دیتا ہوں آپ مجھسے اکڑ نہ سکینگے ۵؎ جکڑ جانا۔ ٹھٹھر جانا۔ اعضا کا سخت ہوکر بےحس وحرکت ہو جانا۔ اینٹھ جانا۔ (آتش) کھینچی جو میری طرح سے قمری نے آہ سرد۔ جاڑے کے مارے سرو چمن میں اکڑ گیا۔ (انشا) کس کس طرح سے ناک چڑھاتا ہے دیکھیو۔ بیکل ہو ٹک جو نیند میں گردن اکڑ گئی ۶؎ بررجانا۔ جیسے چاول اکڑ گئے۔ اکڑ بنٹ کرنا۔ (عم) اکڑنا۔ غرور کرنا۔

اُکڑُوں۔ س۔ اُ۔ اوپر۔ گوڑ دل۔ گھٹنا۔ زانو۔ ایک قسم کی بیٹھک۔ دوزانو۔ اکڑوں بیٹھنا۔ تلووں کے بل اسطرح بیٹھنا کہ گھٹنے پیٹ سے اور پنڈلیاں رانوں سے وصل رہیں۔ (فقرہ) بدتمیز ما ماز میں پر اکڑوں بیٹھ گئی۔

اُکسانا۔ (ہ) متعدی ۱؎ روشنی تیز کرنیکے لئے چراغ کی بتی آگے بڑھانا۔ (فقرہ) ذرا چراغ کی بتی اکسا دو ۲؎ اُبھارنا۔ آمادہ کرنا۔ بھکانا۔ (ابن الوقت) وہ فرنگی اُنکی ہوشیاری دیکھکر لٹو ہوگیا اور وہی اُنکو اکسا کر لیگیا ۳؎ برانگیختہ کرنا۔

اِکسپورٹ۔ (انگ) مذکر۔ کسی ملک کا تجارتی مال جو باہر بھیجا جائے وہ اُس مُلک کا اکسپورٹ کہلاتا ہے۔

اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر۔ ایک عہدے کا نام۔ زائد مددگار کمشنر۔

اُکسَنا۔ (س میں۔ ورکسن۔ پھولنا)۔ لازم۔ ہلنا۔ ہٹنا ۱؎ گڑی یا جمی ہوئی چیز کے جنبش کرنیکی جگہ۔ (فقرہ) کیل ایسی جمی ہوئی ہے کہ اکسنا کا کیا ذکر ذرا کسکتی بھی نہیں ہے ۲؎ ہلنا۔ ہٹنا۔ سر اٹھانا۔ نمودار ہونا۔ اُبھرنا۔ خود مختار ہونا قابو میں ہونے اور اپنے بس میں ہونیکی جگہ نمود پیدا کرنا۔ (مسرور) بارِ غم اسقدر ہے کاندھے پر۔ کہ ذرا ہم اکس نہیں سکتے ۔یہ بیشتر سلب کے ساتھ استعمال میں ہے۔ (رشک) تمھارے تل گننے دیتے ہیں کب خالِ عارض کو۔ نہیں یہ رونگٹے کیلے ہوئے بچھو نکلتے ہیں اکسنے دنیا

متعدی۔ ہلنے نہ دینا کہیں جانے نہ دینا۔ ابھرنے نہ دینا۔ بہتر حالت میں نہونے دینا۔ اکس نہیں سکتے۔ دبے پڑے ہیں سر نہیں اٹھا سکتے۔ اکسنے نپانا۔ لازم سے الفت میں غضب سنگ حوادث کی ہے بوچھار۔ بیطور پھلنے میں کہ اکسنے نہیں پاتے۔

اکسیر۔(ع۔ بالکسر۔ کیمیا۔ بالفتح غلط ہے) مونث۔ ۱کیمیا۔ وہ شے جس سے تانبے کو سونا اور رانگے کو چاندی بناتے ہیں (بننا۔ بنانا کے ساتھ) ۲کسی مرض کے لئے نہایت مفید اور سریع الاثر دوا۔ (فقرہ) یہ دوا اکسیر ہے کھاتے ہی پسینا نکلا بخار اتر گیا ۳نہایت فائدہ مند۔ عموماً ہر ایک مفید اور پر اثر بات کی نسبت کہتے ہیں (فقرہ) میرے حق میں آپکی ذراسی سفارش اکسیر ہوگئی۔ اکسیر کی بوٹی۔ وہ بوٹی جس سے کیمیا بنائی جاتی ہے۔ اکسیر گر۔ کیمیا بنانیوالا۔

اکفا۔(ع۔ بالکسر) مذکر۔ عیوب قافیہ میں سے ایک عیب ہے یعنی حرف روی کا مختلف ہونا جیسے لب اور جیب۔

اکل۔(ع بالفتح) مذکر۔ کھانا۔ غذا۔ اکل و شرب۔ مذکر۔ کھانا پینا۔ (تسلیم) گزرک کے ساتھ مئے لالہ فام اڑتی ہے۔ بہت دنوں سے یہی اکل و شرب اچھا ہی۔ اکل و شرب حرام ہونا۔ کھانا پینا حرام ہونا۔ (شور) فرقت میں اکل و شرب ہے یاں مطلقاً حرام۔ ے پیکے تم کباب جو کھاتے ہو ہمکو کیا۔ اکل حلال۔ مذکر۔ حلال روزی۔ (تسلیم) فاقہ تھا تین دن کا نہ پیتا میں کیوں شراب۔ واعظ مرے نصیب میں اکل حلال تھا۔

اکل کھرا۔ اکھل کھرا۔(ہ) بفتح اول و دوم۔ صفت مذکر۔ جو دوسرے کو دیکھ نہ سکے۔ چاہے کہیں اکیلا ہی رہوں میرا ہی بھلا ہو۔ سا چاہا شرکت گوارا نہ کرے۔ روکھا۔ دماغدار۔ (داغ) جو اپنے دل سے آپ کرے بدمزاجیاں۔ ایسے اکل کھرے سے بھلا کوئی کیا ملے۔ اکل کھری۔ صفت مونث۔

اکلو۔ مذکر۔ ۱گنجفے کی کسی بازی کے مسلسل حکم پتے کو کہتے ہیں۔ عام اس سے کہ سلسلہ وار تقسیم میں آ جائیں یا کھیل میں سر کرنیکو بعد اکلو ہو جائیں مثلاً میر و زیر دونوں اکلو ہوں اور وزیر اور دہلا دونوں ہوں تو وزیر اکلو ہے اور اسیطرح دہلے سے پنجے تک سب پتے ہوں تو چھکے تک سب اکلو ہو جائینگے۔ رسید ہو جانیکے بعد جتنے اکلو ہوں سبکو اکبارگی کھیل جانا پڑتا ہے اگر سہواً نہ کھیلے جائیں تو سب اکلو سوخت یعنی بیکار ہو جائینگے۔ اکلو سوخت ہونا۔ دیکھو اکلو۔

اکلوتا۔(ہ) صفت۔ اکیلا بیٹا جسکا کوئی بھائی بہن نہو۔ اکلوتی (ہ) صفت اکیلی بیٹی جسکا کوئی بھائی بہن نہو۔

اکلیل۔(ع۔ بکسر اول و سوم) مذکر۔ تاج۔ مرصّع جواہرات کا سرپیچ۔

اکمل۔(ع بالفتح) بہت بڑا کامل۔

اکمال۔(ع بالکسر) مذکر۔ کامل کرنا۔ پورا کرنا۔

اکناف۔(ع بالفتح) مذکر۔ اطراف۔

اکنگ۔(ہ۔ اصل میں اک اہنگ تھا) صفت۔ ۱اکرنگ یا اپنی بات اپنے قول سے نہ پھرنیوالا۔ دوستی یا دشمنی پر قائم رہنے والا۔ (امیر) تمہیں کو جانا تمہیں کو سمجھے تمام عالم سے تنگ ہوکر۔ دوئی کا وحدت میں دخل کیسا رہے ہمیشہ اکنگ ہوکر۔ ۲مذکر۔ لکڑی کا ایک کھیل جو بغیر بھری کے صرف

اگدکے سے کھیلا جاتا ہے۔(نصیر) اڑے ہے عشق سے دل لیکے آہ کا گدکا۔ کسی پھکیت کو اب یاد یہ اکنگ نہیں۔

اکواہی۔(ہ۔ اسکی اصل اک باہنی ہے یعنی ایک بانھ کے بھل) ایک زانو بیٹھنا اور ایک پہلو لیٹنا۔ خاصکر اُس چیز کی نسبت کہتے ہین جو ایک جانب زیادہ مائل ہو مثلاً ایک کنکوا کسی رُخ جھکتا ہوا اُڑتا ہو تو اُسکو کہینگے کہ اکواہی اُڑتا ہے۔

اکوائی۔(دلالون کی اصطلاح)۔ تین۔

اکوتا۔(ہ۔ بفتح اول و دوم و نیز بکسر اول و فتح دوم۔ اردو مین زبانوں پر بیشتر بضم اول و فتح دوم ہے) مذکر۔ ایک سوداوی مرض ہے جس سے اکثر پاؤں پر اور ہاتھوں کی جِلد پر ملے ہوے ننھے ننھے دانے بکثرت نکل آتے ہین اور اُنسے رطوبت نکلتی رہتی ہے۔

اکوُل۔(ع بروزن قبول) بڑا کھانیوالا۔ پیٹو۔(منیر) اگلے کی لذت اُسکو وہاں نعمتوں کی چاٹ۔ دُرویش کم خوراک ہے سُلطان اکوُل ہے۔

اکولا۔(ہ بفتح اول و دوم) مذکر۔ ایک اُدہے کا چولھا۔

اکولا۔(ہ۔ بفتح اول وضم دوم)۔ مذکر۔ اگولا۔

اکونے۔(ہ) وہ تلی جو حاملہ کو دوران حمل میں ہوتی ہے۔ (فقرہ) بیگم صاحبہ کو اکونے ہوتے ہیں۔

اکوہر۔(ہ) مذکر۔ ایک جنگلی درخت کا نام ہے۔

اکھاڑا۔(ہ) مذکر کُشتی کا مقام۔ دنگل۔ وہ مقام جہان پہلوان کثرت کرتے ہیں۔ اور کشتی لڑتے ہین ۲ بانک پٹے والون کے جھٹے کو بھی کہتے ہیں۔(فقرہ) یہ پھکیت تو ہمارے اکھاڑے کا معلوم ہوتا ہے ۳ ناچ رنگ کی محفل۔(عاشق) تیرے دیوانے کا ہے عُرس کیا جلسے ہیں مرقد پر۔ اکھاڑا راجہ اندر کا یہ پریوں کا دنگل ہے ۴ حسینون کا جمگھٹ۔(رند) حسُن کا جویا ہوں مدت سے میں دیوانہ مزاج۔ مجھکو پریون کے اکھاڑے میں سلیمان چھوڑ دے ۵ اسی قسم کے اور مجمع کو بھی کہتے ہیں۔(صبا) فصل گل آنیکو ہے پھر دَور دَورِ جام ہو۔ پھر وہی جمجائے ساقی کا اکھاڑا چاہیے۔ اکھاڑا بدنا۔ اکھاڑا قرار دینا۔(قدر) بد دیا ہے چمنستان میں اکھاڑا کب سے۔ دونوں جانب سے وہ خم ٹھوک کے آئے بادل۔ اکھاڑا جمنا۔ کھلاڑیوں کا اکھاڑے میں جمع ہونا۔(فقرہ) سویرا ہے ابھی اکھاڑا جما نہیں ۲ کسی مقام پر بہت سے آدمیوں کا جمع ہونا۔(فقرہ) آجکل اُنکے دروازے پر روز اکھاڑا جما رہتا ہے۔ اکھاڑا گرم ہونا۔ زیادہ مجمع ہونا مجمع میں رونق ہونا۔(امیر) گرم اندر کا اکھاڑا تو ہے میخانے سے۔ رقص پریون کا کوئی سیکھ لے دیوانے سے۔ اکھاڑے کا جوان۔ مضبوط۔ مرد میدان۔ لڑا بھڑا جوان۔ اکھاڑے مین آؤ۔ مقابلہ کرو۔ ذرا سامنے آؤ۔ اکھاڑے میں اُتارنا۔ متعدی۔ لڑانے اور مقابلہ کرانے کی جگہ۔ (فقرہ) کئے جوڑ پہلوان اکھاڑے میں اُتارے گئے۔ اکھاڑے میں اُترنا لازم۔

اکھاڑ پچھاڑ۔ مونث ۱ موقوفی بحالی۔ تغیر تبدّل۔ درہمی برہمی (فقرہ) اس ریاست میں روز ہی اکھاڑ پچھاڑ لگی رہتی ہے ۲ لگائی بجھائی دراندازی پیچ کشی (انشا) مجھے کام تجھسے ہے اپنوں نہ کہوں کسی سے نہ کچھ سنوں۔ نہ کیکی ردّ و قدح میں ہون نہ اکھاڑ میں نہ پچھاڑ میں۔

اُکھاڑنا۔ (س اُت اوپر۔ کھاڑ۔ ٹوٹ جانا) ۱۔ قدرتی جمی ہوئی چیز کو جڑ سے باہر نکالنا جیسے درخت اُکھاڑنا ۲۔ گاڑنا کی ضد جیسے کیل اکھاڑنا۔ کھونٹی اکھاڑنا ۳۔ کسیکے معاملے کو بگاڑ دینا کسیکی جمی ہوئے رائے کو بدل دینا (فقرے) سیٹھ جی روپیہ دیا ہی چاہتے تھے مگر گماشتے نے اکھاڑ دیا۔ حاکم ہمکو جتا ہی چکا تھا مگر طرف ثانی کے وکیل نے اُکھاڑ دیا ۴۔ جوڑ سے الگ کرنا۔ جیسے ہاتھ اکھاڑنا۔ شانہ اکھاڑنا ۵۔ کھودنا۔ جیسے پتھر اکھاڑنا ۶۔ ڈھانا جیسے قلعہ اکھاڑنا ۷۔ چُھڑانا۔ جدا کرنا۔ (فقرہ) یہ ٹکٹ خراب ہوگیا ہے اکھاڑ لو ۸۔ کسیکو نوکری سے موقوف کرا دینا کی جگہ (فقرہ) اتنے پرانے اہلکار کو اکھاڑ دینا تمہارا ہی کام تھا۔

اِکٹھا۔ (س۔ اکستھ) ۱۔ جمع۔ فراہم۔ یکجا جیسے سب اسباب اکٹھا کر کے باندھ لو ۲۔ اک ساتھ۔ ایک ہی وقت میں۔ اکدفعہ ہی۔ (فقرے) اکٹھا سبھی چلدیے۔ دیکھو اکٹھی ہی کسر نکالون گا۔ دہلی مین کثرت اور تعداد کی جگہ "اکھٹے" ہی بولتے ہین جیسے اکھٹے تین آدمی تلف ہوئے۔ ایک دن سب لوگ اکھٹے ہوئے اور لکھنؤ مین اس جگہ اکٹھا اور اکھٹے دونون طرح بولتے ہین۔ قدمانے اکھٹے بغیر تشدید تائے ثقیلہ فعلن کے وزن پر بھی کہا ہے مگر اب متروک ہے۔

اِکہرا۔ (ھ) دُہرے کی ضد ۱۔ ایک ہی تہ کا۔ (فقرہ) گرمی کا وقت ہی کوئی اکہرا انگرکھا پہن لو ۲۔ ایک ہی تار کا (رشک) ٹوٹ جائیگا اکہرا رکھیے یہ تار نفس۔ ایک تارِ دامن اے دستِ جنوں درکار ہے۔ اکہرا بدن دُبلا اور چھریرا بدن (رشک) عشق کے کیا کیا کہوں نقصان وجہ تن اکہرا ضعف دونا ہوگیا۔ اکہری سواری۔ ڈولی یا پینس وغیرہ میں ایک شخص کے سوار ہونیکو اکہری سواری کہتے ہیں (جانصاحب) کہار وکیا کہاری لوگے تم بن بیاہی بیٹی کی۔ سوائی ہے نہ ڈیوڑھی ہے سواری یہ اکہری ہے۔

اکھرنا۔ (ھ بفتح اول و دوم) (دہلی) ناگوار گزرنا۔ بار خاطر ہونا (ابن الوقت) آمدنی اُلٹے گھٹ رہی ہے تو خرچ کی زیادتی انکو اکھرا ہی چاہے۔ لکھنؤ میں اس جگہ کھلنا بولتے ہین۔

اکھڑ۔ (ھ۔ س۔ اَتِ۔ بہت۔ کھر۔ تیز۔ تیکھا) صفت۔ سخت مزاج جاہل اور اُجڈ آدمی۔ اکھڑپن۔ مذکر۔ جہالت۔ نافہمی۔ سخت مزاجی۔ اکھڑپن کی لینا۔ جہالت اور اُجڈپن کا فعل کرنا (مسرور) بوسہ لینے کو بڑھا میں تو تمانچا مارا۔ اپنے عاشق سے بھی لی آپ نے اکھڑپن کی

اکھڑا رہنا۔ میل ملاپ نرکھنا ۵ تم تو اکھڑے رہے ہمھیں اے داغ۔ ہر طرح مدعی سے ملنا تھا۔

اُکھڑنا۔ (ھ) لازم ۱۔ قدرتی جمی ہوئی چیز کا جڑ سے الگ ہونا جیسے درخت اکھڑنا ۲۔ عضو کا جوڑ سے جدا ہونا جیسے کمر اکھڑ جانا۔ ہاتھ اکھڑ جانا ۳۔ بیزار اور برداشتہ خاطر ہونیکی جگہ (قلق) وہ عیسی دوران ابھی غیرون سے اکھڑ جائے۔ جم جائے جو رنگ رُخ بیمار محبت ۴۔ مغلوب ہونا اور عاجز ہونا بھاگ نکلنا۔ رسوخ جاتا رہنا۔ (سحر) اکھڑ جائیں کمبوہ یہ ہین وہ جوڑ۔ فلاطون پہ چل جائے سو جسے نہ توڑ (طلال) غیرت ہے عقل جسے یار کی صحبت مین تو کیا۔ آپ اکھڑ جائینگے وہ جوڑ جو معقول بڑے ۵۔ ٹوٹ جانا جیسے پتنگ اکھڑ گیا ۶۔ آمد و رفت کا سلسلہ ٹوٹ جانا جیسے سانس اکھڑ جانا

۴ قدم برابر نہ پڑنا۔ انداز رفتار مین فرق آنا جیسے گھوڑا اکھڑ جانا ۵ بے نالی اور بے سری ہونا جیسے آواز اکھڑنا ۹ بھڑک جانا۔ اُچٹ جانا (فقرہ) لالہ تمھاری تیزمزاجی سے اکثر گاہک اکھڑ جاتے ہین ۱۰ ٹوٹنے پھوٹنے اور ڈھے جانیکی جگہ (ظفر) پڑے ہین اُن آنکھون کی گردش سے دیکھو۔ مکانات دیر و حرم اکھڑے اکھڑے ۱۱ جماؤ جاتے رہنے اور جلسہ برہم ہونے کی جگہ (فقرہ) آپس کی پھوٹ سے مشاعرہ جمنے اکھڑ گیا ۱۲ جنبش مین آنا۔ اوپر اُٹھ جانا جیسے لنگر اکھڑنا ۱۳ کھلنا۔ چھٹنا۔ الگ ہو جانا (فقرہ) انگوٹھی ایسی بُری جڑی تھی کہ چار ہی دن میں نگینہ اکھڑ گیا ۱۴ استادہ ہونے نصب ہونیکی ضد۔ جیسے خیمہ اکھڑنا ۱۵ پیچھے ہٹ جانا۔ شکست کھانے۔ ہزیمت کھانیکی جگہ جیسے فوج کے پاؤن اکھڑ گئے ۱۶ کھدنا۔ گڑی ہوئی چیز کا باہر نکل آنا۔ (فقرہ) ہزار کوشش کی گر میخ نہ اکھڑی۔

اکھڑے اکھڑے ۱ رنجیدہ۔ آزردہ۔ (ظفر) ترے رنج دوری مین ظالم ہمیشہ۔ رہا ہم سے دل دل سے ہم اکھڑے اکھڑے ۲ نامضبوط۔ غیر مستقل ؎ ظفر ہم سے اُس شوخ پیمان شکن نے۔ کئے بھی تو قول و قسم کھڑے اکھڑے ۔ اکھڑے اکھڑے رہنا۔ برہم رہنا۔ (داغ) وصل کے ذکر نے رنجیدہ کیا کیا ہم سے۔ اکھڑے اکھڑے وہ رہا کرتے ہین اکثر ہم سے۔ اکھڑی باتین۔ یا اکھڑی اکھڑی باتین سیدھی باتون کے اُلٹے جواب۔ رنجش آمیز گفتگو۔ (بحر) اکھڑی باتوں سے اکھڑتی ہے طبیعت اپنی۔ مہربان تم میں جہالت کبھی ایسی تو نہ تھی۔ (فقرہ) دل صاف ہوتا تو اکھڑی اکھڑی باتیں کیون کرتے۔ اکھڑی گفتگو۔ اکھڑی بات چیت۔ (شوق قدوائی) اکھڑی ہوئی جو تھی تری لکنت سے گفتگو۔ سمجھا یہ مین کہ کچھ ہے ترا دل رُکا ہوا۔

اکھنڈ ۔ ذو عمر کمسن بچھیڑا ؎ انشا بدل کے قافیہ رکھ پھیر چھانٹ کے چڑھ بیٹھ اور ایک بچھیرے اکھنڈ پر۔

اکھولا ۔ (ھ) مذکر۔ اگولا۔

اکھو مکھو ۔ (ھ) مونث۔ عورتیں اکثر رات کو بچوں کے بہلانے اور کھلانے کو اپنا ہاتھ چراغ کی لو کی طرف لیجاتی ہیں اور اُدھر سے پلٹا کر وہی ہاتھ بچون کے مُنھ پر پھیرتی ہیں اور یہ الفاظ بطور دعا کے زبان سے کہتی جاتی ہیں "اکھو مکھو میاں کو اللہ رکھو"۔ (شوق) دیکھ منھ تک ہتیلی آتی ہے۔ اکھو مکھو تمھیں کو بھاتی ہے۔

اُکھیڑ ۔ (ھ)۔ مونث (پہلوانون کی اصطلاح) زمین سے اُٹھانا اکھیڑ دینا ۱ دیکھو اکھاڑنا ۲ (کنایۃً) کِسی کی صحبت سے کِسیکو نکلوا دینا۔ اکھیڑ مارنا۔ پیچ کرنا۔ (فقرہ) اُسنے اچھی اکھیڑ ماری حریف چاروں خانے چت گرا ۳ مخالفت کرنا۔ (فقرہ) آپ تو ہین پر اکھیڑ مارتے ہیں۔ اکھیڑنا۔ دیکھو اکھاڑنا۔ مثال نمبر ۱۔ (آتش) ملاؤن خاک مین اہل سخن کے دشمن کو۔ اکھیڑ دون جڑ سے مین وہ دانت اگر زبان کاٹے۔ نمبر ۲۔ (فقرہ) خواہ مخواہ بنتے کھونٹی اکھیڑ دی نمبر ۳-۴- اِن دو نمبرون میں اکھاڑنا کو اکھیڑنا پر ترجیح ہے۔ نمبر ۵۔ (بحر)۔ ترے پنجے نے اکثر انگلیان توڑی ہیں مرجان کی۔ کلائی نے تری الماس کا کنگنا اکھیڑا ہے۔ نمبر ۶ (آتش) کہتے ہیں ذکر لیلی و مجنون جو چھیڑیئے۔ چپ رہیے بس نہ گور کے مُردے اکھیڑیئے۔ نمبر ۷ جیسے قلعہ اکھیڑنا۔ نمبر ۸ (فقرہ) تم نے بچا کیون اکھیڑ لیا۔

اکید ۔ (ع بفتح اول و کسر دوم و سکون یائے معروف) صفت محکم استوار جیسے تاکید اکید۔

اِکیس ۔ (ھ) صفت۔ ۲۱۔ ۱ عدد ۲ اکیس بان کا بیڑا۔ شادی

ہیں آرسی مصحف دکھانیکے بعد اکیس پان کا بیڑا دولھا کو کھلاتے ہیں۔
اکیس ہونا۔ اکیس رہنا۔ غالب ہونا۔ غالب رہنا۔

اکیلا۔(ھ۔س۔ ایکل) ۱۔ تنہا۔ ہمیں کیا جو تربت پہ میلے رہیں۔ یہ سب کچھ ہوا ہم اکیلے رہے ۔ ۲ خالی۔ غیر آباد۔ (فقرہ) بیٹا مدت سے وہ مکان اکیلا پڑا رہتا ہے وہاں رہنا ٹھیک نہیں ۳ فرد۔ لاثانی ۵ حسن بندش صحت الفاظ مضمون جدید۔ ناسخ اک اک بات میں اے رشک اکیلا ہو گیا۔ اکیلا چنا بھاڑ نہیں پھوڑ سکتا۔ اکیلا سورما چنا بھاڑ نہیں پھوڑ سکتا۔ مثل۔ تنہا آدمی سے اُس کام کا سرانجام غیر ممکن ہوتا ہے جو بہت سے آدمیوں کے کرنیکا ہو۔ اکیلا حسنو روئے کہ قبر کھودے۔ مثل۔ جب کسی مصیبت اور پریشانی کی حالت میں کام کثرت سے پیش آجاتے ہیں اور کام کرنیوالا تنہا ہوتا ہے تو اُس جگہ بولتے ہیں۔ اکیلا ہنستا بھلا نہ روتا۔ مثل۔ اکیلے آدمی سے کوئی بات بن نہیں پڑتی۔ انسان تنہا ہو تو عیش یا غم کسی حالت میں لطف نہیں جبتک چار آدمی نہوں کچھ نہیں بنتا۔ اکیلے اکیلے۔ کسیکی تنہا خوری یا الگ ہی الگ مزے اُڑانے اور سیر کرنیکی جگہ بے تکلفی سے کہتے ہیں۔ (فقرہ) کیوں صاحب یہ اکیلے اکیلے تھیٹر میں جانا۔ اکیلی تو لکڑی بھی نہیں جلتی۔ تنہا آدمی سے کوئی کام نہیں ہو سکتا۔ (شعور) کوئی بات تنہا کی چلتی نہیں۔ اکیلی تو لکڑی بھی جلتی نہیں۔ اکیلی جان۔ محض تن تنہا۔ جسکا کوئی شریک اور ساتھی نہو۔ (جانصاحب) اکیلی جان تھی جب تک بہر اک صورت گزرتی تھی۔ مری جاتی ہوں جیتے جی کہ آیا خرچ دونا ہے۔ اکیلے دُکیلے۔ ایک دو آدمی۔ (فقرہ) اُدھر تو قافلہ بھی مشکل سے گزر سکتا ہے اکیلے دُکیلے کا کیا ذکر ۲ صرف یکہ و تنہا کی جگہ بھی کہتے ہیں۔ (فقرہ) تمھارے دشمن بہت ہیں اکیلے دُکیلے گھر سے نہ نکلا کرو۔ اکیلے دُکیلے کا اللہ بیلی۔ تنہا آدمی کا خدا حافظ ہے۔ اکیلا آدمی ہمیشہ خطرناک حالت میں رہتا ہے۔

اکیلنا۔(ھ۔ بضم اول وکسر دوم وسکون سوم مجہول) (عم)۔ اُدھیڑنا۔ چھیلنا۔ مغز سے پوست الگ کرنا۔ بٹے ہوئے دھاگے کا بل نکالنا

اگارنا۔(ھ۔ بضم اول) متعدی۔ کنواں صاف کرنا۔ کنوئیں کی مٹی نکالنا۔

اگاڑی۔(ھ۔ بفتح اول) مونث۔ ۱۔ وہ رسّی جو گھوڑے کے گلے میں ڈالکر دہنے بائیں دو میخوں میں باندھی جاتی ہے۔ اُس رسّی کو بھی کہتے ہیں جو گھوڑے کے اگلے پاؤں میں باندھتے ہیں ۲ (عم) آگے۔ (جانصاحب) میری گاڑی سے اگاڑی جو بڑھے جاتے ہو۔ کتے کوؤں کو کھلانی ہے مری لاش تمھیں۔ اگاڑی پچھاڑی تڑانا۔ بیتابی اور اضطراب ظاہر کرنیکی جگہ بولتے ہیں۔ (فقرہ) بازار میں سانڈنے جو سرخ کیا دُکاندار کی جان اگاڑی پچھاڑی تڑا کر نو دو گیارہ ہوئی۔

اگال۔(ھ۔ بضم اول) مذکر۔ گلوری کا پھوک۔ چبائی ہوئی چیز (داغ) سمجھیں اُسے ہم لعل و یاقوت۔ مل جائے اگر اُگال تیرا۔ اگالدان مذکر۔ وہ ظرف جس میں پان کی پیک یا اگال یا لعاب دہن تھوکتے ہیں۔

اُگانا۔(ھ) اُگنا کا متعدی۔ (غالب) جوہر تیغ بسر چشمۂ دیگر معلوم۔ ہوں میں وہ سبزہ کہ زہراب اُگاتا ہے مجھے۔

اگاہنا۔(ھ) کرایہ چندہ یا حق زمینداری کا اسامیوا سے وصول کرنا ۲ جمع کرنا۔ اکٹھا کرنا۔ تحصیل کرنا۔ اگاہی۔(ھ) مونث۔ وہ سودی

قرضہ جو بدفعات ادا کیا جائے۔

اگٹاپچی۔ (عو) غصّے کی حالت میں طعنے دینے اور اپنے احسانات جتانے کو کہتے ہیں۔ (نوازش) تُوتُو میں میں تمھیں کو ہے بھاتی۔ اگٹاپچی مجھے نہیں آتی۔

اگٹنا۔ (ہ بضم اول و فتح دوم و سکون سوم) عو۔ ۱۔ بار بار احسان جتانا۔ ذرا ذرا سی بات پر سلوک کا اظہار کر کے طعنے دینا۔ ۲۔ جھلّا کے کسی کے عیب کو کھول دینا۔ ۳۔ بیجا نامناسب بات کو مکرر کہنا۔ (انشا) کیونکر زباں سے اگلی اپنا بچاؤ ہووے۔ ذات و صفات سبکے جب وہ اگٹ رہے ہوں۔ اگٹوانا اگٹنا کا متعدی المتعدی۔ (شوق) بڑھاپے کو اپنے اگٹوائے کون۔ غضب تو یہ ہے اُسکو سمجھائے کون۔

اگد۔ (ہ) ایک کلمہ ہے جسے ہاتھی کو تیز کرنے اور بڑھانے کے لئے فیلبان کہتے ہیں۔

اگر۔ (ف) ۱۔ حرفِ شرط۔ ایسے جملوں پر داخل ہوتا ہے جنکی خبر خاص ایک جُملے سے ادا ہوتی ہے ۲۔ (ہ۔ س اگُر) مذکر۔ ایک پہاڑی درخت کی لکڑی جو جلنے سے خوب خوشبو دیتی ہے اور پانی میں ڈالنے سے غرق ہو جاتی ہے۔ صاحب بُرہان نے اسکو فارسی بمعنی چُوبِ عُود لکھا ہے۔ اگرچہ۔ (اگر حرف شرط ہے اور چہ محض تاکید کے واسطے اضافہ کیا گیا ہے مقصود اِس سے ربط اور وصل ہوتا ہے مثلاً زید بخیل ہے اگرچہ وہ مالدار ہے) باوجودیکہ۔ ہرچند۔ (داغ) یہ خوشا نصیب کہ یار نے مری موت غیر سے سُن تو لی۔ یہ اگرچہ جھُوٹ اُڑائی تھی وہ ہوا تو ایسی خبر سے خوش۔ اگردان۔ مذکر۔ وہ ظرف جسمیں اگر کی بتّی جلائی جاتی ہے۔ فصحا اگرسوز زیادہ بولتے ہیں۔ اگرسوز۔ مذکر۔ اگردان۔ اگر کی بتی۔ اگر اور صندل کے بُرادے میں اور خوشبو کی چیزیں ملا کے بناتے ہیں۔ سِرے پر آگ لگا دینے سے آخر تک بتی سُلگا کرتی ہے۔ اگر ماند شبے ماند شبِ دیگر نمی ماند۔ (ف)۔ مقولہ۔ بے ثبات اور جلد مٹنے والی چیز کی نسبت کہتے ہیں۔ اگر مگر۔ لیت و لعل۔ حیلہ و حوالہ۔ (فقرہ) ایک بات کہدو اگر مگر اچھی نہیں اپنا اُلجھاؤ میں کر لے ہی لیا وعدہ اے شوق۔ آج تو سب وہ اگر اور مگر بھُول گیا۔ اگر مگر کرنا۔ پس و پیش کرنا۔ ہچکچانا۔ (فقرہ) جہان آدمی لکھا پڑھا ہوا اگر مگر کرنے لگا۔

اگروال۔ اگروالا۔ بنیوں کی ایک قوم ہے۔ اس فرقے کے لوگ اکثر مہاجنی کا پیشہ کرتے ہیں۔

اگرنا۔ (ہ) لازم۔ کنویں کا صاف ہو جانا۔ (فقرہ) کل شام کو کنوان اُگر گیا۔

اگری۔ (بفتح اول و دوم۔ بروزن سفری) وہ رنگ جو گہرے کشمشی کے قریب ہوتا ہے۔ (رند) اگری کا ہے گمان شک ہے لاگری کا۔ رنگ لایا ہے دوپٹا ترا میلا ہو کر۔ میر حسن نے اگری بسکون کاف فارسی بھی کہا ہے۔ مگر اب یہ زبان نہیں ہے ؎ وہ پشواز اگری وہ نرگس کا ہار۔ وہ کمخواب کے بند رومی ازار۔ یہ لفظ اگرئی بروزن اجنبی نہیں ہے بروزن اجنبی بولنا غلط ہے۔ کسواسطے کہ لفظ اگر بفتح اول و دوم تھا اُسمیں یائے نسبت اضافہ کی تو اگری ہوا۔ سرمئی اور نقرئی پر اسکا قیاس صحیح نہیں ہے۔

اگڑم بگڑم۔ (عم) مہمل باتیں جو سمجھ میں نہ آئیں۔

اگست۔ (انگ حرف اول الف ممدودہ ہے اُردو میں الف مقصورہ سے بولتے ہیں) مذکر۔ انگریزی سال کا آٹھواں مہینہ جو اکتیس دن کا ہوتا ہے اور بیشتر ساون بھادوں سے مطابق پڑتا ہے۔

اگلا۔ (ص) ۱۔ پہلا۔ گزشتہ۔ (منیر) آبرو بائی ہے مضمون نے ملک مدت میں۔ قطرہ تھا اگلے جنم میں دُرِ نایاب اپنا ۲۔ آئندہ۔ (عود ہندی) اب شنبہ کو بڑا دن اور اگلے شنبہ کو جنوری کا پہلا دن ہے ۳۔ آگے کا۔ پہلے کا۔ (فقرے) اگلا پاؤں زخمی ہوا ہے۔ اگلے مزے میں رہے خوب مٹھائیاں چکھیں پچھلے غریب رہ گئے ۴۔ وہ کھانا جو رمضان میں افطار کے بعد اول شب کھاتے ہیں ۵۔ اُستاد۔ ہوشیار۔ چلتا ہوا۔ اگلا پچھلا۔ اول و آخر کا۔ (فقرہ) صاحبزادے کو اگلا پچھلا کوئی سبق یاد نہیں ۲۔ گزشتہ اور حال کا۔ (فقرہ) تمہارا اگلا پچھلا جو کچھ حساب تھا پاک کر دیا گیا ۳۔ افطار کا وقت اور سحری کا وقت۔ (فقرہ) اگلے پچھلے کا کھانا کھا رہا اور تم نے روزے پر روزہ رکھا۔ اگلا زمانہ۔ زمانۂ سابق۔ گزرا ہوا زمانہ۔ پرانا زمانہ۔ (فقرہ) اب کے دیکھتے کہا جاتا ہے کہ اگلا ہی زمانہ بہت غنیمت تھا۔ اگلا سال۔ گزشتہ سال ۵ سودا سا مجھکو ہوتا ہے اے قدر خیر ہے۔ کیوں ذکر چھیڑتے ہو بھلا اگلے سال کا۔ اگلا لیپا دے بہا اب کا لیپا آگے لا۔ مثل۔ (عو) جب کوئی شخص گزشتہ احسانات پر خاک ڈالکر نئے احسانات چاہتا ہے اُس جگہ طنزاً کہتے ہیں۔ اگلا وقت۔ اگلا زمانہ۔ اگلی باتیں۔ پرانی باتیں۔ اگلے پچھلے۔ متقدمین و متاخرین کی نسبت کہتے ہیں۔ (فقرہ) میر کو اگلے پچھلے سب مانتے آئے ہیں۔ دیکھو اگلا پچھلا نمبر ۳۔ اگلے دفتر کھولنا۔ پرانی باتوں کا ذکر کرنا۔ گزرے ہوئے حالات بیان کرنا۔ اگلی شکایتیں چھیڑنا۔ (شعر) خط آگیا ہے منہ پر کھولو نہ اگلے دفتر۔ پردے میں بات بہتر تمکو حجاب ہوگا۔ اگلے زمانے والے ۱۔ قدیم زمانے کے لوگ۔ پرانے آدمی۔ (صبا) کوچۂ یار کی راہیں کوئی ہمسے پوچھے۔ خضر کیا جانیں غریب اگلے زمانے والے ۲۔ اکثر بھولے بھالے سیدھے سادے آدمی کی نسبت بھی کہتے ہیں۔ اگلے لوگ۔ اگلے زمانے والے ۵ میر کو کیوں نہ مغتنم جانیں۔ اگلے لوگوں میں اک رہا ہے یہ۔ اگلے نے کیا پچھلے پر آئی۔ مثل۔ بڑے نے قصور کیا چھوٹے نے سزا پائی۔ افسر نے خطا کی اور ماتحت ملزم ٹھہرا۔ کیا کسنے اور تھپ گئی کسکے سر۔ اگلے وقت کا۔ بڑا بوڑھا۔ پرانے زمانیکا۔ (منیر) راہ در زیم خانہ زنجیر کس سے پوچھئے۔ کوئی اگلے وقت کا دیوانہ زندان میں نہ تھا۔ اگلے وقت کے لوگ۔ اگلے لوگ۔ (غالب) اگلے وقتوں کے ہیں یہ لوگ انھیں کچھ نہ کہو۔ جو مے و نغمہ کو اندوہ ربا کہتے ہیں۔ اگلے وقتوں کا۔ پرانے زمانیکا۔ (قدر) نہ صحبتوں کا خیال پوچھو میرے دل کا ملال پوچھو۔ نہ اگلے وقتوں کا حال پوچھو یہ آئینہ تھا کسی حسیں کا۔ اگلے وقتوں کی بات۔ پرانے زمانیکی بات۔ (داغ) جب کبھی ناصح نے بات اگلے ہی وقتوں کی کہی۔ آدمی دیکھا نہیں اس عمر میں اس یاد کا۔

اگل آنا۔ اگل پڑنا۔ لازم۔ نگلی ہوئی چیز کا منہ کے باہر نکل آنا (فقرہ) جو نوالہ کھائیے اگلا آتا ہے۔ اس جگہ آنا کے ساتھ زیادہ استعمال ہے ۲۔ تلوار یا خنجر کا میان سے باہر نکل پڑنا دیکھو اگلنا نمبر ۵ ۳۔ باہر نکل آنا۔ نہایت ابھار کی جگہ کہتے ہیں۔ (میر حسن) کیا لطف تن چھپا ہے مرے تنگ پوش کا۔ اگلا پڑے ہے جامے سے اُسکا بدن تمام۔ اگل اگل کے کھانا۔ جی نہ چاہنے کی حالت میں کوئی چیز کھانا۔ اگل دینا۔ متعدی۔ ۱۔ کسی چیز کا منہ سے نکال ڈالنا ۲۔ برا بھلا کہدینا۔ صحیح واقعہ بیان کر دینا۔ (فقرہ) پولس میں

مجرم نے سب اگل دیا۔ **اگلنا**۔ (ھ) (س۔ اُدگال۔ نگلنے کی ضد) متعدی
۱۔ تھوکنا۔ مُنھ سے باہر نکالنا۔ جیسے سَن اگلنا۔ موتی اگلنا ۲۔ نکالنے اور پیدا کرنے کی
جگہ جیسے طوفان اگلنا۔ گنج اگلنا ۳۔ بیان کر دینے اور بھید کھول دینے کی جگہ
(فقرہ) پہلے تو بہت انکار تھا جب میں نے دھمکی دی سب اگل دیا ۴۔ کھایا پیا
مال مجبوراً واپس کرنا۔ (داغ) غم جو کھایا ہے کیا کہوں تجھسے۔ میں یہ کھایا
اگل نہیں سکتا ۵۔ تلوار کا میان سے نکلا پڑنا بے قصد بے کھینچے گرا پڑنا ۵۔ ہمارے
قتل میں بیکار اُب تاخیر ہے قاتل۔ مرد ہی میان سے باہر ہے خنجر اُگلے پڑتے
ہیں۔ اگل نگل کے کھانا۔ کمال بے رغبتی سے کوئی چیز کھانا۔ (فقرہ) کھانا
ایسا بے مزہ تھا کہ اگل نگل کے کھایا گیا۔

اِگن۔ (ھ بفتح اول و ضم دوم) صفت۔ پھوہڑ۔ بدسلیقہ۔ نالایق

اَگن۔ (ھ) مذکر۔ ایک چھوٹے پرند کا نام جو بہت خوش آواز اور
کنجشک کے برابر ہوتا ہے ۲۔ مونث۔ (س۔ اگن) آگ۔ اب اُردو میں
مستعمل نہیں ہے۔ اگن باد۔ مونث۔ گھوڑوں کا ایک مرض جسمیں کھال
اُدھڑ جاتی ہے اور روئیں گر جاتے ہیں ۲۔ آتشک۔ گرمی۔ اَگن بوٹ
(س۔ اگن۔ آگ۔ بوٹ (انگ) جہاز) مذکر۔ آگ بوٹ۔ اسٹیمر (مسرتی)
مری جلتی آنکھوں پر رکھو قدم۔ سواری کو حاضر اَگن بوٹ ہے۔

اُگنا۔ (ھ) (س۔ ادگمن۔ اوپر چلنا) نباتات کا پیدا ہونا۔
[نکلنا]

اگنی۔ (ھ)۔ مونث۔ (ہندو)۔ آگ۔

اگوا یا اگواکار۔ (عم) پیشوا۔ سردار۔ گھر کا مکھیا۔ سب کاروبار
جس سے متعلق ہو اور کارروائی اسکے بغیر نہوتی ہو۔

اگواڑا۔ (ھ) مذکر۔ پچھواڑے کی ضد۔ مکان کا آگے کا حصہ۔
سامنے کا رُخ (داغ) مکاں منحوس بیٹھنگا ہے دشمن کا نہ تم لینا۔ نہ اگواڑا
ہی اچھا ہے نہ پچھواڑا ہی اچھا ہے۔

اگوانی۔ (ھ با لفتح) مونث۔ (ہندو) برات کی پیشوائی۔ استقبال

اگولا۔ (ھ بفتح اول و دوم۔ س۔ اگوند۔ اگوڑا) مذکر۔ گنے کی
چوٹی۔ جڑ کا مخالف سرا۔ وہ پتے جو گنے یا پونڈے کے اوپر کی چوٹی میں
ہوتے ہیں۔

اگہن۔ (ھ با لفتح و فتح سوم۔ س۔ اگرہائن) مذکر۔ فصلی سال کا
تیسرا مہینا جو اکثر نومبر دسمبر سے مطابق ہوتا ہے۔ اگہن جوٹھے ادھن۔ اگہن
کے مہینے میں دن ایسا چھوٹا ہوتا ہے کہ ادھن تیار ہوتے ہوتے تمام ہو جاتا ہے

اگھانا۔ (ھ) لازم۔ سیر ہونا۔ اپھرنا۔ بھاکھا کی زبان ہے۔

اگھنا۔ (ھ بضم اول و فتح دوم و سکون سوم) لازم۔ جمع ہونا۔ چند
اکٹھا ہونا۔

اگھورپنتھ۔ مذکر۔ ہندوؤں کا مذہبی فرقہ۔ شیو کا پجاری۔

اگھوری۔ (س۔ اگھور۔ خوفناک) ۱۔ ہندو فقیروں کا ایک
فرقہ جو نجس اور ناپاک چیزوں سے بھی پرہیز نہیں کرتا ۲۔ مجازاً کثیف طبیعت
والے کو کہتے ہیں (فقرہ) تجھے ذرا گھن نہیں آتی بڑا اگھوری ہے ۳۔ (مجازاً)
بلانوش۔ ناپاک۔ پلید۔

اگیا۔ (ھ بفتح اول و تشدید دوم مکسور۔ الف ممدودہ سے بھی صحیح
ہے) ۱۔ مونث (ہندو) حکم۔ اجازت ۲۔ چاول کی ایک بیماری جس سے وہ
بالکل جلا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ اگیا بیتال۔ مذکر۔ غول صحرائی جو رات کو فقت

مسافروں کو بہکانیکے لئے اپنے منھ سے شعلے نکالتے ہیں۔ مشہور ہے کہ اکثر جنگلوں میں دریا کے کنارے جو جلتے ہوئے چراغ سے دکھائی دیتے ہیں انھیں شعلوں کی روشنی ہے اور جو اسکے قائل نہیں ہیں انکا قول ہے کہ وہ اصل میں ایک دُخانی مادّہ ہے جو اکثر دلدل اور پُرانے قبرستان سے رات کو شعلے کیطرح چمکتا ہوا نکلا کرتا ہے (سودا) بادشاہوں کی بادشاہی ہے۔ اگیا بیتال کی دُہائی ہے۔ انشا نے اگیا بیتال بتشدید گاف فارسی بھی کہا ہے ؎ کیوں نہ انگارے اچھالے پھر وہ انشا رات کو۔ ہے ہماری آہ شاگرد اگیا بیتال کی۔ لیکن اب بیشتر زبانوں پر بغیر تشدید کے ہے

اگیاری (ہ) مونث۔ ہندوؤں کے یہاں ایک قسم کی پوجا ہوتی ہے بُت کے سامنے آگ روشن کرتے ہیں اور اُس آگ پر گھی چاول تل اور خوشبو وغیرہ رکھکر دیوتا کو خوش کرنیکے لئے جلاتے ہیں۔

اَلآنَ ۔(ع) اسوقت۔ اب۔ الآن کما کان (ع) ابتک جیسا تھا ویسا ہی ہے۔ اُسوقت سے اسوقت تک کچھ فرق نہیں ہوا۔

اِلّا ۔(ع بالکسر) حرفِ استثنا۔ لیکن۔ بجز۔ اِلّا اللہ۔ یہ کلمہ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ کا ایک جزو ہے۔ ذکر کرنیوالے اس کلمے سے دل پر ضرب لگاتے ہیں ؎ کوئی سنگین دل تو کیا سو کوہ ہلجائیں ظفر۔ تیری بھی نامِ خدا وہ ضربِ اِلّا اللہ ہے۔ یہ کلمہ اردو میں مختلف مقامات پر استعمال کیا جاتا ہے ۱ کسیکے دفعتہً گرتے وقت ۲ اُٹھنے بیٹھنے میں کسی درد سے تکلیف کے وقت ۳ سخت حملہ کرنیکے وقت۔ (فقرہ) مسلمان اِلّا اللہ کا نعرہ لگاتے ہوئے حریف کے مورچے پر جا پڑے۔ الّاماشاءاللہ (ع۔ مگر جو خدا چاہے) شاذ نادر۔ کہیں کہیں۔ اِلّا الّذی نہ اُلّا اللّذی۔ نہ ادھر کا نہ اُدھر کا

اَلا ۔(ع بفتح اول حرف تنبیہ۔ ہشیار ہو۔ خبردار ہو ؎ الا اے صاحبانِ عقل و ادراک۔ الا اے مالکانِ طبع چالاک۔

الابلا ۔ تابع متبوع پر مقدّم ہے ۱ بلا (فقرہ) وہ کسی الابلا سے نہیں ڈرتا ۲ بُری سے بُری خراب سے خراب چیز (فقرے) الابلا جو کچھ پاتا ہے کھاتا چلا جاتا ہے۔ اس بے تمیز سے سودا منگاؤ الابلا جو کچھ پائیگا اٹھا لائیگا۔ الابلا بر گردنِ مُلّا۔ مقولہ۔ سارا وبال مُلّا کی گردن پر۔ جب کسی مولوی کے فتوے دینے پر مشتبہ چیز استعمال کیجاتی ہے تو کہا جاتا ہے کہ ہم تو حکم کے تابع ہیں الابلا بر گردنِ مُلّا۔ الائوں بلائوں صحنک سر کالون۔ مثل۔ عو۔ چکنی چپڑی باتیں کر کے مطلب نکالنے کی جگہ بولتی ہیں۔

الاپ ۔(ہ۔ س۔ آلاپ)۔ مونث ۱ آواز کا اُتار چڑھاؤ۔ سُر ملانا۔ آواز کو جانچنا۔ دُھرپت گانیوالے گانے سے پہلے جو سُر ذرا کا اُتار چڑھاؤ کرتے ہیں اُسے الاپ کہتے ہیں۔ عام بول چال میں عموماً گانیمں سُر لگانیکو کہتے ہیں (اختر۔ شاہ اودہ) طبلوں پہ گیں وہ پڑنے تھا میں پہنچیں گردوں پہ وہ الاپیں۔ الاپنا۔ گانا شروع کرنا۔ تانیں لگانا۔ (قدر) اُدھر جو بل کے بجاتے ہیں تالیاں پتّے۔ ادھر ہوائے بہاری الاپتی ہے بہار۔

اِلاچا۔ یا۔ الائچا ۔(س) مذکر ایک قسم کا دھاری دار کپڑا۔ الاچا بیگ ۱ کٹھ پُتلی کے تماشے میں ایک دُبلی پتلی مضحکہ انگیز شکل کا نام ہوتا ہے ۲ اب عام طور پر ظرافت سے بہت دُبلے سوکھے اور بدقطع شخص کی نسبت کہتے ہیں جسکی وضع بھی پُتّوں کی سی ہو۔

اِلاچی ۔(ف میں بفتح اول اور سنسکرت میں بکسر اول و اضافۂ یا بعد حرف سوم (یعنی اِلایچی) معنی بنسر ایں ہے) مونث ۱ ایک خوشبودار

پھل۔ چھوٹی قسم کے پھل کو چھوٹی الاچی اور بڑے قسم کے پھل کو بڑی الاچی کہتے ہیں۔ ۲ (عو) گیان سکھی۔ جب دو عورتیں الاچی توڑ کے باہم اُسکے دانے کھالیتی ہیں تو ایک دوسرے کو الاچی کہتی ہیں (رنگیں)۔ اب الاچی کو میں اپنے گھر بلاؤں دو ر یار۔ اُسکو میں اپنے چھپرکھٹ پر سُلاؤں ڈو ر یار

الاچی دانہ۔ مذکر۔ مٹھائی کی قسم جو الائچی کے دانوں کو شکر میں پرورده کر کے بناتے ہیں اب کھیلوں یا بھُنے ہوئے چنوں کو بھی پرورده کر کے بناتے ہیں (بحر) خریداری ہے اُس خالِ لب شیریں کی دنیا میں۔ الاچی دانے حلوائی بھریں شکر کے بورو میں۔

اُلار۔ (ھ) صفت۔ جب گاڑی کے اگلے حصہ کا بوجھ پچھلے حصہ پر اتنا زیادہ ہو کہ اگلا حصہ اُٹھا جاتا ہو یا اُٹھ جانیکا احتمال ہو تو کہتے ہیں کہ گاڑی اُلار ہے۔ اس جگہ دہلی میں اُلالو کہتے ہیں۔

اَلاراسی۔ (ھ) صفت۔ لاابالی۔ بے پروا۔ جیسے الاراسی نکارخانہ۔ الاراسی مزاج ۲ مونث۔ بے پروائی۔ لاابالی پن۔ (فقرہ)۔ اُنکے مزاج میں بڑی الاراسی ہے۔

اُلارنا۔ (ھ) (عم)۔ متعدی۔ اُچکادینا۔

اَلاَقارِب کالعقارِب۔ (ع) اپنے بچھو کیطرح نیشزنی کرتے ہیں (جادہ تسخیر) پدر حقیر کو بسبب عداوتِ اقارب کالعقارب سکونتِ وطن ناگوار ہوئی۔

اَلالو۔ دیکھو اُلار۔

اَلاَماں۔ (ع) مونث۔ امن مانگنا۔ پناہ۔ کسی بات سے تنگ آنیکے جگہ کہتے ہیں (فقرہ) زبان ہے کہ الاماں الحفیظ سیکڑوں کو سنے ہزاروں گالیاں۔ الاماں کہنا۔ پناہ مانگنا (مومن) ماجرا انکے تیغ کا تیری۔ الاماں الاماں کہیں کافر۔

اَلانتظار اَشَدُّ مِنَ المَوت۔ (ع انتظار موت سے زیادہ سخت ہے) مقولہ انتظار کی سخت تکلیف کی جگہ کہتے ہیں (ہلال) الانتظار اشد من الموت سچ تو ہے۔ مُردہ میں انتظارِ مسیحا میں ہوگیا۔

اُلانگھنا۔ (ھ)۔ کودنا۔ پھاندنا۔

اَلاؤ۔ (ف۔ آلاؤ یا اَلاؤ۔ شُعلہ دیتی ہوئی آگ اردو میں الف مقصورہ ہی کے ساتھ بولا جاتا ہے) مذکر۔ کوڑا کرکٹ۔ اور گھاس پھوس وغیرہ جمع کر کے ڈھیر لگاتے اور جاڑوں میں جلاکر تاپتے ہیں۔ اسی ڈھیر کو الاؤ کہتے ہیں (لگانا کے ساتھ) (منیر) دروازے پر بتوں کے لگایا کئے الاؤ۔ ہولی جلائی تنتے شوالوں کے سامنے۔

الاونس۔ (انگ) مذکر۔ ملازم کی تنخواہ کے علاوہ جب کوئی رقم کسی وجہ سے دیجاتی ہے تو وہ الاونس کہلاتی ہے۔

اُلاہنا۔ (ھ) مذکر۔ گلہ۔ شکایت۔ ملامت۔ الزام (دینا کے ساتھ) الاہنا اُتارنا۔ عو۔ الزام دفع کرنا۔ (فقرہ) وہ مجلس میں اُلاہنا اُتارنے کھڑی سواری آئی تھیں۔

الائچی۔ دیکھو الاچی۔

اَلباب۔ (ع جمع لُب کی)۔ عقلیں۔

اَلبتّہ۔ (ع۔ بتہ۔ ایکبار کاٹنا۔ اصل اسکی بتّ بتّۃً ہے فعل کو حذف کر کے الف لام زیادہ کردیا گیا ہے عربی میں مبالغہ اور تاکید کیلئے مستعمل ہے) ۱ یقیناً۔ ضرور۔ بیشک۔ (سحر) جستجو سے کی تو البتہ رہی ساری عمر

اور رندوں نے کسی امر میں کب کی تشویش ٭ مگر۔لیکن۔(فقرہ) میں تنہا تو جاتا نہیں البتہ آپ کے ساتھ چلنے کو تیار ہوں۔

ال بل۔(ھ۔ال۔بہت۔بل۔قوت) مذکر! غرور۔گھمنڈ۔(فقرہ) چار فاقوں میں سارا ال بل نکل گیا ٭ فرق کمی بیشی۔چھٹا پا بڑا پا۔(فقرہ) دونوں کی شاعری میں بڑا ال بل ہے ٭ صدقے۔قربان۔

ال جاوں بل جاوں جلوے کیوقت ٹل جاوں

مثل۔(عو) یوں تو صدقے قرباں ہیں جان دیتے ہیں لیکن وقت پر کنائی کاٹ جاتے ہیں۔

البیلا۔(ھ۔یائے مجہول) صفت مذکر! بانکا۔ترچھا۔رنگیلا۔(قلق) ہے ہر ایک گلفروش البیلا۔پھول والوں کا روز ہے میلا ٭ موجی لہری۔آزاد طبع۔بے پروا (فقرہ) انکا کیا ٹھکانا آئیں نہ آئیں ایک البیلے آدمی ہیں ٭ بھولا۔بھالا۔انیلا۔الھڑ (شوق) اور وہ ہوتیاں (ہوتی) ہیں البیلی۔میں نہیں کچی گویاں کھیلی ٭ انوکھا۔نرالا۔(مسرور) دیکھے دم مجھکو لیچلو میلے۔اک تمہیں تو ہو لیے البیلے۔

البیلاپن۔بھولاپن۔آزادہ مزاجی۔البیلی۔(ھ) صفت مونث۔البیلی چال۔مستانہ چال۔بانکی ترچھی چال۔(شعور) بیلا چلے چمن میں تو دو پھول لٹیو۔کشتہ ہوں میں صبا کسی البیلی چال کا۔البیلی وضع۔رنگیں وضع۔بانکی ترچھی وضع (اختر شاہ اودہ) چال میں وہ قیامت الھڑپن۔وضع البیلی سحر کی چتون۔

الپاکا یا الپکا۔(الپاکا ایک جانور کا نام ہے جو بکثرت جنوبی امریکہ میں بمقام پیرو ہوتا ہے اُسکے اُون سے یہ کپڑا بنا جاتا ہے۔) مذکر ایک قسم کا کپڑا جو سوتی اور اونی دونوں طرح کا ہوتا ہے۔

آلپین۔(پرتگال) مونث۔وہ سوئی جسمیں ناکے کی جگہ گھنڈی ہوتی ہے۔

التباس۔(ع بالکسر و کسر سوم شبہہ پڑنا۔شک پڑنا) مذکر! مشکل ہونا۔تجنیس خطی (نوازش) حور لکھا جو آپ کو تتے۔جور کا اُسپہ التباس ہوا

التجا۔(ع بالکسر و کسر سوم آرزو کرنا۔آرزو۔) مونث! منت سماجت۔خوشامد۔(وزیر) نہ آیا منتوں سے یار جسدم۔تو پھر کیا کیا اجل کی التجا کی ٭ گزارش۔التماس۔درخواست ؎ الہی یہ ناسخ کی ہے التجا مرے دم سے ہو شادماں لکھنؤ۔التجا کرنا۔منت کرنا۔خوشامد کرنا۔گڑگڑانا ؎ بحر شاکر رہو مقدر پر۔کس و ناکس سے التجا نہ کرو۔التجا لیجانا۔کچھ عرض کرنا۔تمنا ظاہر کرنا۔(آگے اور پاس کے ساتھ)۔(رشک) پیر ہو کر التجا لیجائے جو پیش مرید۔پیر کے دن سے بُرا گنتا ہوں ایسے پیر کو ؎ رند پہنچایا کسی نے بھی نہ اُس دلبر کے پاس۔لیگیا یہ التجا میں بیشتر اکثر کے پاس۔

التزام۔(ع بالکسر و کسر سوم) مذکر! کسی بات کو لازم کر لینا۔(منیر) التزام ایسے قواعد کے کئے ہیں میں نے۔جن شرائط میں حریفوں سے بمشکل ہو غزل۔

التفات۔(ع بالکسر و کسر سوم)۔مذکر۔توجہ۔مہربانی۔(منیر) پہلے تو التفات اپنہ کیا۔حکم پھر بادشاہ نے یہ دیا۔میر نے مونث بھی کہا ہے لیکن اتفاق تذکیر پر ہے ؎ پژمردہ اس کلی کی تبسم واشدن سے کیا۔آہ سحر نے دل پہ عبث التفات کی۔

التماس۔(ع بالکسر و کسر سوم۔کچھ ڈھونڈنا۔تلاش کرنا۔چاہنا)

مونث۔ عرض۔ گزارش (رشک) صنم پرست ملیں یا خدا شناس مجھے دعا نے وصل کی رہتی ہے التماس مجھے۔ دلی میں مذکر بولتے ہیں۔ (داغ) تجھسے التماس ہے میرا۔ غیر کا ہے کہ پاس ہے میرا۔ التماس کرنا۔ عرض کرنا۔ التماس پزیرا ہونا گزارش منظور ہونا۔ (شور) ہو خاک التماس پزیر اسطرح۔ ملتا نہیں مزاج معلا کسیطرح۔ التی۔ (ھ بالفتح و فتح سوم) مونث۔ وہ رسّی جو ہاتھی کی گردن میں باندھی جاتی ہے جسپر فیلبان بطور رکابون کے پاؤں رکھتا ہے

التوا۔ (ع بالکسر و کسر سوم پلٹنا۔ مختصر کرنا کسی چیز کا) مذکر۔ ملتوی کرنا۔ دیر۔ التوائے نیلام۔ نیلام کا ملتوی ہونا۔

التہاب۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر شعلہ بھڑکنا۔ آگ کا بھڑکنا (تسلیم) ہاتھ سینے پر مرے رکھئے تو کچھ معلوم ہو۔ التہاب شعلۂ عشق آپنے دیکھا نہیں۔

التیام۔ (ع بالکسر و کسر سوم۔ آپس میں مل جانا) مذکر۔ میل ملاپ (بحر) کبھی نہ اُنسے ملے ہم جُدا ہوئے جب سے۔ پھٹا دل ایسا کہ پھر التیام ہو نہ سکا ٭ زخم کا بھرنا (ناسخ) زخم دہان خلق کو ہے اس سے التیام۔ مرہم سے ہے زیادہ اثر میری بات کا۔ التیام پانا۔ زخم بھرنا۔ (سودا) زخم دل پائے مرے سوز جگر سے التیام۔ چاک ملتا ہے زبانِ شمع سے گلگیر کا۔ التیام دینا زخم بھرنا۔ اب متروک ہے۔ التیام کرنا۔ میل کرنا۔ آپس میں مل جانا۔ (فقرہ) کام نکالنے کو اُن سے التیام کرلینا چاہئے۔

اُلٹ۔ اُلٹنا سے امر کا صیغہ۔ اُلٹ آنا۔ کسی چیز کا کسی دوسری چیز پر آکر گر پڑنا ؎ اُلٹ آئے ہیں منھ پہ سر کے بال۔ کیا بنایا تھا اُسکا عشق نے حال۔ اُلٹ پڑنا۔ لازم۔ برہم ہونا۔ برس پڑنا۔ اُس جگہ کہتے ہیں جہاں ایک کو چھوڑ کر دوسرے پر کوئی بلا وجہ خفا ہونے لگے۔ (فقرہ) جو انھیں سمجھاتا ہے وہ اُسی پر اُلٹ پڑتے ہیں۔ (داغ) بات کی بات میں اُلٹ نہ پڑے۔ یہ بری ہے کہیں لپٹ نہ پڑے۔ اُلٹ پلٹ۔ مونث۔ (مو) اُلٹا کر اُلٹ۔ پلٹنا سے پلٹ۔ دونوں حاصل مصدر زبان تابع متبوع کے طور پر ہیں) ۱۔ دیکھ بھال (فقرہ) باتوں کی اُلٹ پلٹ سے تمکو فرصت نہیں ملتی ٭ اوپر سے تلے اور تلے سے اوپر۔ اُدھر کا ادھر اور ادھر کا اُدھر۔ زیر و زبر۔ تہ و بالا۔ گڑبڑ۔ (انیس) یوں گھر اُلٹ پلٹ تھا امام حجاز کا۔ جس طرح ٹوٹ جاتا ہے لنگر جہاز کا (جانصاحب) بُرا ہو عشق کا کاہیکو زندگی ہوگی۔ الٹ پلٹ جو رہیگی یہی طبیعت کی۔ اُلٹ پلٹ دینا۔ بے ترتیب کردینا۔ تلے اُوپر کردینا۔ ادھر کا اُدھر کردینا۔ (فقرہ) مین نے کتابیں کیسی لگاکر رکھی تھی تم نے لیکر سب ورق اُلٹ پلٹ دئے۔ اُلٹ پلٹ کرنا تلے اوپر کرنا۔ ادھر کی چیز اُدھر کرنا۔ زیر زبر کرنا۔ (فقرہ) مُغلانی سینا ہی تو سیو کپڑوں کے اُلٹ پلٹ کرنے سے کیا حاصل۔ الٹ پلٹ ہونا۔ ۱۔ زیر و زبر ہونا ٭ (عو) حجت ہونا۔ لفظی تکرار ہونا۔ (فقرہ) بھابھی کے ساتھ میں دو سال رہی کبھی اُنسے مجھسے اُلٹ پلٹ بھی نہیں ہوئی۔ اُلٹ پھیر۔ مذکر۔ ۱۔ برگشتگی ردوبدل پیچ۔ جیسے تقدیر کا اُلٹ پھیر۔ (تسلیم) ابھی رقیب کے شکوی ابھی رقیب کا وصف۔ یہ کون تجھے اُلٹ پھیر تیری باتوں کا ٭ طلسم۔ کرتب۔ (گلزار نسیم) بانسے کا چراغ کا اُلٹ پھیر۔ سوجھا نہ اُنھیں یہ دیکھو اندھیر ٭ ادل بدل۔ پھیرا بھاری۔ (شوق قدوائی) تجکو چپکے سے وہ لیلے تو مزا کیا اے دل۔ لُطف اسمیں ہے کہ کچھ دیر اُلٹ پھیر کرے۔ اُلٹ پھیر مین آجانا۔ کسیکے فریب میں آجانا۔ دھوکا کھا جانا۔ (فقرہ) اُنکی ہت پھیریاں قیامت ہیں کہیں تم

اُلٹا پیچ

اُنکے اُلٹ پھیر میں نہ آجانا۔ اُلٹا پیچ۔ دہلی۔ مذکر۔ پھیر گردش۔ لکھنؤ میں اس جگہ پھیر یا اُلٹ پھیر کہتے ہیں۔ (ظفر) سلجھنے سے جوان زلفوں کے اُلجھے ہیں زیادہ دل۔ اُلٹا پیچ اپنی قسمت کا ہے یہ شانے کو کیا کہئے ٢ داؤں پیچ۔ چھل ٥ سیدھی سیدھی باتیں ہم تو اُنکو لکھ بھیجیں گے داغ۔ واں الٹ پیچوں کی گر تقریر اُلٹی ہو تو ہو۔ لکھنؤ میں اس جگہ پیچ۔ ایچ پیچ۔ داؤں پیچ۔ بولتے ہیں۔ اُلٹ جانا۔ لازم ١ روگرداں ہو جانا۔ ایک رُخ سے دوسرے رُخ ہو جانا جیسے چارپائی اُلٹ گئی۔ ورق اُلٹ گیا ٢ چت ہو جانا۔ لیٹا کھا جانا۔ (رند) مار سیاہ زلف سے اے دل پناہ مانگ۔ یہ سانپ تجھکو ڈس کے نہ جائے کہیں اُلٹ ٣ اوندھا ہو جانا۔ (رند) بد مستیوں سے رات کو اس بادہ نوش کے۔ شیشے کہیں لنڈھے گئے ساغر کہیں اُلٹ ٤ برعکس ہو جانا۔ اثر کا مخالف ہو جانا۔ جیسے دعا اُلٹ جانا۔ جادو اُلٹ جانا ٥ پھر جانا۔ برگشتہ ہو جانا۔ جیسے قسمت اُلٹ جانا ٦ بدل جانا انقلاب ہو جانا۔ جیسے قلوب کا اُلٹ جانا ٧ (دہلی)۔ پلٹ جانا۔ واپس جانا۔ (ہوس) مشرق کی سمت خواب میں دیکھا غروب مہر۔ گھر سے مرے گیا ہو نہ وہ مہ جبین اُلٹ۔ لکھنؤ میں اس جگہ پلٹنا بولتے ہیں ٨ تہس نہس ہو جانا۔ تباہ ہو جانا۔ برباد ہو جانا۔ جیسے طبقہ اُلٹ جانا ٩ ہٹ جانا۔ اُٹھ جانا۔ جیسے پردہ اُلٹ جانا ١٠ چوٹ کھا کے شکار کا لوٹ پوٹ ہو جانا۔ (ہوس) تُرکِ فلک بھی اسکا اگر سامنا کرے۔ تیرِ نگاہِ ناز سے جائے وہیں اُلٹ ١١ مفلس ہو جانا۔ (فقرہ) اس سفر میں اُنکو ایسے مصارف پڑے کہ اُلٹ گئے ١٢ سرشار ہو جانا۔ مدہوش ہو جانا۔ (فقرہ) عجب کڑی شراب تھی جسنے دو گھونٹ پئے اُلٹ گیا۔ اُلٹ دینا ١ تباہ کر دینا۔ (انیس)

اُلٹنا

کوفے کو اُلٹ دیتے اگر ہمکو نہ پاتے ٢ ادھر سے ادھر کر دینا جیسے چارپائی مقدمہ کو اُلٹ دیا ٣ اُٹھا دینا۔ (فقرہ) گھبراہٹ میں ڈولی کا پردہ اُلٹ دیا ٤ چت کو پٹ کر دینا۔ ایک رُخ سے دوسرے رُخ کر دینا۔ اُلٹ کے جواب دینا ١ پیام کا جواب لا دینا۔ کسی بات کے ہست نیست سے پلٹ کے آگاہ کرنا۔ (فقرہ) عجب شخص ہیں جا کے بیٹھ رہے اُلٹ کے جواب بھی نہ دیا۔ اس جگہ سلب کے ساتھ زیادہ مستعمل ہے ٢ کسیکو نا ملایم بات کے جواب میں خود بھی ویسا ہی کہہ لینا۔ (فقرہ) کیوں کسیکو بُرا بھلا کہتے ہو اگر وہ بھی اُلٹ کے جواب دے تو کیا رہجائے۔ اُلٹ کے خبر نہ لینا۔ لازم۔ توجہ نہ کرنا۔ خبر نہ ہونا۔ انتہا کی غفلت کرنا (بحر) پھر اُلٹ کر نہ خبر لی ہوئے ایسے غافل۔ اب تو آ دم میں دم لیتا ہوں اُلٹا اُلٹا۔ اُلٹ کے کروٹ نہ لینا۔ الٹ کے خبر نہ لینا۔ (صبا) کس جا رہے اُلٹ کے نہ کروٹ لی آپ نے۔ تڑپا کیا میں رات کو سارے پلنگ پر۔ اُلٹنا۔ (ہ)۔ متعدی ١ (الف) پلٹنا۔ اوندھا کر دینا۔ (فقرہ) بوتل اُلٹ دو سب پانی نکل جائے۔ (ب) اُٹھانا۔ ہٹانا۔ جیسے پردہ اُلٹنا۔ دامن اُلٹنا۔ (ج) پھیرنا۔ ایک رُخ سے دوسرے رُخ کر دینا۔ (نصیر) برہم نہ مہروش ہو جام شراب اُلٹے۔ یہ کہکشان سے کہدے سیخ کباب اُلٹے۔ (د) مدہوش کرنا۔ نشے میں چور کر دینا۔ (داغ) گئے ہوش تیرے زاہد جو وہ چشم مست دیکھی۔ مجھے کیا اُلٹ نہ دیتی جو نہ بادہ خوار ہوتا ٢ تہ و بالا کر دینا۔ درہم برہم کر دینا۔ جیسے صف اُلٹنا بساط اُلٹنا۔ (ہ) روگرداں کرنا۔ (فقرہ) بانات کی تو اچکن ہے اُلٹ کے گوٹ بدلوا دو پھر نئی کی نئی ہو جائیگی۔ (ز) گرانا۔ پٹک دینا (فقرہ) بڑا بدذات گھوڑا ہے جو سوار ہوا اُسکو اُلٹ دیا۔ (ح) دے مارنا۔ پچھاڑنا۔ (فقرہ)۔ اسکے قد پر نہ جاؤ اسنے بڑے بڑے پہلوانوں کو اُلٹ دیا ہے (ط) بدلنا۔

اُکھ سے کچھ کرنا۔ جیسے مطلب اُلٹنا۔(ی) اُجاڑنا۔ ویران کرنا۔ جیسے تختہ اُلٹنا۔(ک) دُہرانا۔ بار بار کہنا جیسے باتیں اُلٹنا۔(ل) انڈیلنا۔ ڈالنا۔ ایک برتن سے دوسرے برتن میں کردینا۔(فقرہ) چاول کسی اور رکابی میں اُلٹ لو یہ رکابی خالی کردو۔(م) مُفلس کردینا۔ حالت خراب کردینا (فقرہ) شادی کے مصارف نے تو اُلٹ دیا۔(ن) اَوندھی چیز کو سیدھا کرنا ؎ وہ عالی طبع میکش ہیں یہی اے برق کہتے ہیں۔ اُلٹ کر مے سے ساقی جام بھر دے چرخِ واژوں کا۔(س) دلکھنا۔ رد کرنا جیسے بات اُلٹنا۔(ع) گرانے۔ پھینکدینے۔ لُنڈھانے کی جگہ (فقرہ) بھری پتیلی سالن کی اُلٹ دی۔(ف) چڑھانا۔ نیچے سے اوپر کردینا جیسے آستین اُلٹنا ۲ لازم (الف) (زبان کے ساتھ)۔ مقصود کے موافق گردش کرنا۔ جنبش کرنا۔ جیسے زبان الٹنا (ب) دیکھو اُلٹ جانا۔

اُلٹا۔(ص) ۱ سیدھے کی ضد ؎ تن کی عُریانی سے بہتر نہیں دنیا میں لباس۔ یہ وہ جامہ ہے کہ جسکا نہیں سیدھا اُلٹا ۲ ٹیڑھا۔(انشا) عجب اُلٹے مُلک کے ہیں اجی آپ بھی کہتے۔ کبھی بات کی جو سیدھی تو ملا جواب اُلٹا ۳ پلٹا ہوا۔ مقلوب۔ جیسے بات کا اُلٹا تاب ۴ اوندھا۔ واژگون۔ (فقرہ) وہ دیکھو پیالہ اُلٹا پڑا ہے ۵ خلاف۔ برعکس (فقرہ) دوا نے اُلٹا اثر دکھایا ۶ برگشتہ جیسے اُلٹی قسمت ۷ فوراً۔ بلا توقف۔ اُلٹے پاؤں۔ دیکھو اُلٹا پھرنا ۸ خلافِ قاعدہ۔ خلافِ معمول۔(داغ) پڑ گئے لینے کے دینے سرِ محشر ہمکو۔ ہوگیا نفع کی امید میں نقصان اُلٹا ۹ اُلٹی طرف سے (داغ) سخت برگشتہ کی تاثیر کہاں جاتی ہے۔ فال کھولوں تو کُھلے ہاتھ میں قرآں اُلٹا۔ اُلٹا پاسا پڑنا۔ لازم خلاف خواہش ایسا پاسا پڑنا جس سے کھیلنے والا ہار جائے۔ مجازاً کسی بات کا تدبیر اور آرزو کے خلاف ہونا ؎ ازبس ہوس ہمیشہ اُلٹا پڑے ہے پاسا۔ ہم جیتتے نہیں ہیں کچھ اپنا ہارتے ہیں۔ اُلٹا پاؤں۔ بایاں پاؤں۔ اُلٹا پلٹا ۱ بے ترتیب۔ تلے اوپر۔ گڈمڈ (فقرہ) تمام اسباب اُلٹا پلٹا پڑا ہے ۲ بے ڈھنگا۔ بے قرینہ۔ بے جوڑ۔ جیسے اُلٹا پلٹا کارخانہ۔ اُلٹا پلٹا زمانہ (فقرہ) عجب الٹا پلٹا مقدمہ ہے کہ سمجھ میں نہیں آتا۔ اُلٹا پلٹی۔ درہمی برہمی۔ نیرنگی۔ اُکھاڑ پچھاڑ۔(فقرہ) وزارت کی اِس اُلٹا پلٹی میں دیکھا چاہیے کس کس کا آب و دانہ اٹھتا ہے۔ اُلٹا پھرنا ۱ جس طرف سے آیا تھا اسی طرف واپس جانا۔ جانے جاتے پلٹ پڑنا (داغ) روتے روتے وہ تبسم جو کبھی یاد آیا۔ پھر گیا اشک بھی آکر سرِ مژگاں اُلٹا ۲ پہنچتے ہی واپس آنا۔(ذوق) سنکے مری جانکنی کو کوہکن۔ جوں صدا اُلٹا پھرے کہسار سے۔ اُلٹا پھیرنا۔ متعدی۔(داغ) مجھکو ظالم نے دربار سے اُلٹا پھیرا۔ دار پر لٹکے الہی سرِ دربان اُلٹا۔ اُلٹا تمانچا۔ پُشتِ دست کی مار (بحر) ہر گیا میں جو مجھے پیار سے مارا اُسنے۔ سیدھی تلوار ہوئی اسکا تمانچا اُلٹا۔ اُلٹا توا ۱ نہایت سیاہ۔ کالا کولا۔(عرش) بنگیا اُلٹا توا روزِ سیہ سے آفتاب۔ غالِ زنگی ہوگئے اخترِ شب دیجور سے ۲ (ع و) سیہ فام شخص کی نسبت اکثر کہتی ہیں۔(فقرہ) موا کالا بھجنگا اُلٹا توا مِن تو اُسکو اپنی ایڑی چوٹی پر قربان بھی نہ کردوں۔ اُلٹا جننا۔ خلاف دستور بچے کا پیدا ہونا۔ رحم سے پہلے پاؤں کا نکلنا ؎ اُلٹا ٹانگنا۔ متعدی۔ کسی چیز میں ٹانگیں باندھکے سر کے بل لٹکانا سخت سزا دینے سے کنایہ ہوتا ہے۔(رند) یہ وجہ کیا ہے جو ٹانگا ہے حسن نے اُلٹا۔ اگر وہ زلف گنہگار بال بال نہیں۔ اُلٹا جواب دینا۔ مطلب کے خلاف جواب دینا۔ ٹیڑھا جواب دینا ؎ بات سیدھی کا ظفر دینے

ہیں وہ اُلٹا جواب۔ راست تو یوں ہے زمانہ ہوا بالکل اُلٹا۔ اُلٹا دریا بہنا خلاف دستور کوئی بات ہونا۔ انقلاب زمانہ کی جگہ کہتے ہیں۔ (رباعی) انجام بخیر ابتدا بگڑی ہے۔ گھر گر نہ پڑے بنا بگڑی ہے۔ کشتی سے انیس ہم کنارے ہو جائیں۔ اُلٹا دریا بہا ہوا بگڑی ہے۔ اُلٹا یا (اُلٹے) دم آنا۔ اُلٹا (یا اُلٹے) دم لگنا۔ اوپر کی سانس چلنا۔ سانس اُکھڑ جانا۔ حالت نزع میں ہونا۔ (اسیر) اُسنے پیغام یہ بھیجا ہے کہ ہم آتے ہیں۔ ایسے عالم میں کہ اُلٹے ہمیں دم آتے ہیں۔ (جرأت) لے خبر جلدی سے واں جانے میں دیر اب کم لگا۔ آج عاشق کو ترے کہتے ہیں اُلٹا دم لگا۔ اُلٹا یا (اُلٹے) دم لینا۔ نزع میں جب سانس اکھڑ جاتی ہے اور پیٹ میں نہیں سماتی تو اُسکو اُلٹا دم لینا کہتے ہیں۔ قریب مرگ ہونے سے کنایہ ہے دیکھو اُلٹ کر خبر نہ لینا (رند) پھر گیا ہے راہ سے آکر عیادت کو مسیح۔ اُلٹے دم سب لے رہے ہیں اُسکے بیمار اندنون۔ اُلٹا دھڑا باندھنا۔ اپنے قصور یا اپنی خطا پر ہٹ دھرمی سے پیش بندی کر کے دوسرے پر الزام لگا دینا کہ وہ کچھ کہہ نہ سکے اپنی خطا دوسروں پر تھوپ دینا۔ جو اپنے اوپر الزام دے اُسکو ملزم ٹھہرانا۔ زبردستی گناہگار بنانا۔ (قلق) کریگا باندھکر اُلٹا دھڑا صیاد قید اُسکو۔ زر گل تو لیگی بلبل جو نظروں کی ترازو میں۔ اُلٹا دھڑا بندھنا لازم (شوق قدوائی) جما آؤں تھانے میں رو اکرا۔ کہ بندھ جائے قاضی پہ اُلٹا دھڑا۔ اُلٹا زمانہ آیا ہے۔ اُلٹا زمانہ لگا ہے۔ اُلٹا زمانہ ہے۔ بُرا زمانہ ہے اچھی بات بُری اور بُری اچھی سمجھی جاتی ہے۔ نیکی کا عوض بدی ملتا ہے اور اسی قسم سے اصول کے خلاف جب کسی بات کا نتیجہ ہوتا ہے تو اُس جگہ کہتے ہیں۔ (رشک) جھوٹ خود بول کے کرنے لگے شکوہ اُلٹا۔ کیا کرین آپ کر آیا ہے زمانہ اُلٹا۔ (فقرہ) اُلٹا زمانہ لگا ہے جسکا مال جائے وہی چور بنایا جائے (سحر) حق بجانب ہے اگر ہم سے وہ مہوش پھر جائے۔ چلن افلاک کا اوندھا ہے زمانہ اُلٹا۔ اُلٹا سبق پڑھانا۔ خلاف مصلحت یا خلاف اصول کوئی بات تعلیم کرنا۔ کسی امر میں برخلاف صلاح دینا۔ (مومن) کچھ نہ سیکھو سکھا دیا دل نے۔ سبق اُلٹا پڑھا دیا دل نے۔ اُلٹا سیدھا۔ بے قاعدہ۔ بے ترتیب۔ جا بیجا۔ (فقرہ) غصے میں اُلٹا سیدھا جو کچھ جی میں آیا لکھدیا ۲ اضطراب ظاہر کرنیکے لئے۔ (شوق قدوائی) بجلی کو یہ چوٹ ہو چمک سے۔ الٹی سیدھی گرے فلک سے۔ اُلٹا سیدھا جواب دینا۔ خلاف جواب دینا۔ نالایم جواب دینا نامعقول جواب دیا۔ (ظفر) کچھ جواب اُسنے دیا خط کا جو اُلٹا سیدھا۔ نامہ بر نے مرے رستہ لیا گھر کا سیدھا اُلٹا لٹکانا۔ دیکھو اُلٹا ٹانگنا۔ (آتش) اپنی زلفوں کے اُلجھنے سے خفا وہ شوخ ہے۔ جس نے سیدھی بات کی اُلٹا اُسے لٹکائیگا۔ اُلٹا لیا جائے نہ سیدھا۔ اس جگہ کہتے ہیں جہاں کوئی شخص کسیطرح زیر نہو قابو میں نہ آئے قائل نہو۔ اُلٹا مزاج۔ جس طبیعت پر ہر بات کا اُلٹا اثر پڑتا ہو (فقرہ) زید نے عجب اُلٹا مزاج پایا ہے کہ اچھی بات بھی اُسکو بُری لگتی ہے۔ اُلٹا نصیبا۔ بُری قسمت۔ بدنصیبی۔ اُلٹا ہاتھ۔ بایاں ہاتھ۔ اُلٹا ہاتھ مارنا۔ حسرت اور افسوس ظاہر کرنیکی جگہ بولتے ہیں۔ (شور) سانس اُلٹی جو لگی چلنے دم نزع مری۔ ہاتھ عیسیٰ نے زمیں پر وہیں مارا اُلٹا۔

الٹوانسی۔ مونث۔ اپنا الزام دوسری طرف عائد کرنا۔ سیدھی بات کو پلٹ دینا۔ اُلٹے کام اور اُلٹی بات کو کہتے ہیں۔ الٹوانسی کبیر کی برعکس۔ خلاف باتیں ؎ جتنے کرو گناہ کبیرہ ملیں ثواب۔ کہتے ہیں الٹوانسی

اسیکو کبیری کی۔

اُلٹی۔ اُلٹی بات۔ (اسیر) جلنے کا خوف داغ سے ہے جسم زار کو۔ اُلٹی سنو کہ پھول سے کھٹکا ہے خار کو۔ اُلٹی آنتیں گلے پڑنا۔ لینے کے دینے پڑنا۔ اُلٹے کسی بلا میں مبتلا ہونا۔ نیکی کا بدلا بدی ملنا۔ (شوق قدوائی) محشر میں فریاد یہ مجھکو آنکھیں دکھلائیں تو۔ داد کہاں کی اُلٹی آنتیں ہیکر گلے پڑ جائیں تو۔ اُلٹی اُلٹی باتیں۔ بے تکی باتیں۔ اُلٹی اُلٹی سانسیں بھرنا۔ اُلٹی پلٹی سانسیں لینا۔ اوپر کا دم کھینچنا۔ پیٹ میں سانس نہ سمانے اور ہانپ جانیکے وقت یہ حالت ہوا کرتی ہے (انشا) ماندے ہوا چھل اچھل کے ارنے۔ سانسیں لگے اُلٹی اُلٹی بھرنے۔ اُلٹی اُلٹی سانسیں لینا۔ اُلٹی اُلٹی سانسیں بھرنا۔ الٹی بات۔ بیڈھنگی بات۔ اُلٹی بات دینی آنا (دہلی) الزام آنا۔ (داغ) پڑ گئے لینے کے دینے دل کو واپس مانگ کر۔ اور لیجے ہمکو اُلٹی بات دینی آگئی۔ اُلٹی پٹی پڑھانا۔ متعدی۔ بہکانا۔ کسی بات کو برعکس ذہن نشین کرنا۔ (مسرور) غیروں سے وفا سکھائی کسنے۔ اُلٹی پٹی پڑھائی کسنے۔ اُلٹی پڑے سیدھی پڑے۔ خدا جانے نتیجہ اچھا ہو یا بُرا۔ اُلٹی پلٹی باتیں۔ بے قرینہ باتیں۔ بے ڈھنگی باتیں۔ فقرہ مجھسے ایسی اُلٹی پلٹی باتیں نہ کیا کر۔ اُلٹی تقدیر۔ اُلٹا نصیبا۔ اُلٹی ٹانگیں گلے پڑنا۔ لازم اُلٹی آنتیں گلے پڑنا۔ (فقرہ) گئے تھے اوروں کو پھانسنے خود دھر لئے گئے الٹی ٹانگیں گلے پڑیں۔ اُلٹی ٹانگیں گلے میں ڈالنا۔ متعدی۔ الزام لگانیوالے پر الزام لگانا۔ بھلائی کے عوض بُرائی کا الزام لگانا۔ اُلٹی چُھری سے حلال کرنا۔ اُلٹی چھری سے ذبح کرنا۔ سخت ظلم کرنے بیحد سختی کرنیکی جگہ بولتے ہیں۔ (داغ) نگاہ پھیر کے عذر وصال کرتے ہیں مجھے وہ اُلٹی چُھری سے حلال کرتے ہیں (سحر) اُلٹی چھری سے ذبح کیا کس ادا کے ساتھ سمجھا کہ کون سُنتا ہے فریاد باغ میں۔ اُلٹی رسم۔ موقع محل کے خلاف رسم (برق) اس زمانے میں نئی چالیں ہیں اُلٹی رسمیں۔ دوستی جس سے کرے کوئی عداوت ہوجائے۔ اُلٹی سانس چلنا۔ نزع کی حالت میں سانس کا بے قاعدہ چلنا مثال کیلئے دیکھو اُلٹا ہاتھ مارنا۔ اُلٹی سانس بھرنا۔ مرتے وقت لمبی سانس لینا۔ اُلٹی سانس یا سانسیں لینا۔ دیکھو الٹا دم لینا۔ (شوق) سانسیں اُلٹی لیا کیا میں بھی۔ منت اُنکی سُنا کیا میں بھی۔ اُلٹی سمجھ۔ اوندھی عقل۔ اُلٹی مت۔ (عرش) کسقدر ہوتی ہے معشوقوں کی بھی اُلٹی سمجھ۔ دوستی کے بدلے پروانوں کا ہے دشمن چراغ۔ الٹی سمجھے نہ سیدھی۔ جب کوئی کسی بات پر حجت کئے جاتا ہے اور امر حق کو نہیں سمجھتا تو کہتے ہیں کہ عجب شخص ہے اپنی ہی کہے جاتا ہے اُلٹی سمجھے نہ سیدھی سے جو منہ میں یار کے آتا ہے بک جاتا ہے اے آتش۔ نہ اُلٹی ہی سمجھتا ہے نہ وہ رشک قمر سیدھی اُلٹی سُنانا۔ جب کوئی خلافِ اصول بات کہتا ہے تو کہتے ہیں کہ اُلٹی سُنائی (امیر) میں رند یارسا وہ صنم ہوگئی ہے باہم۔ سیدھی کہوں تو اُلٹی مجھکو سُنائی واعظ۔ اُلٹی سنو۔ کسی سے خلاف اصول بات کا ذکر کرتے وقت ابتدا اس جملے سے کیا کرتے ہیں جیسے اُلٹی سُنو میرا ہی تو روپیہ گیا اور میں ہی چور ٹھہرا۔ اُلٹی سوجھنا۔ عقل اور رسم ورواج کے خلاف کوئی بات ذہن میں آنا۔ (ناسخ) بجائے شیشہ واژوں ساغر لبریز ہوتا ہے۔ ہمیشہ کیا ہی اُلٹی سوجھتی ہے بخت واژوں کو۔ الٹی سیدھی۔ دیکھو اُلٹا سیدھا۔ اُلٹی سیدھی باتیں کرنا۔ ہٹ دھری کرنا۔ سخن پروری کرنا۔ (جانصاحب) اُلٹی سیدھی باتیں ہٹ دھری سے جو چاہو کرو۔ آپ قائل ہو کروگے کیا بھلا قائل مجھے۔ اُلٹی سیدھی ہانکنا۔

اُلٹی

ادل جلول باتیں کرنا۔(فقرہ) تم اُمراؤ بیگم سے اُلٹی سیدھی ہانک چکیں اب
آئیں مجھسے سیدان داری کرنے۔ اُلٹی سیدھی پڑنا۔ کوئی آفت آنا۔
مصیبت پڑنا۔ چوٹ چپیٹ لگنا۔ جب کسی بات کے کرنے میں خوف و خطر
ہوتا ہے تو اُس سے باز رکھنے اور سمجھانیکو کہتے ہیں کہ ایسا نہ کرو کہیں اُلٹی
سیدھی پڑے تو کیا ہو۔ (شوق قدوائی) سلطاں سے کوئی جڑے تو کیا
ہو۔ اُلٹی سیدھی پڑے تو کیا ہو۔ اُلٹی سیدھی سُنانا۔ بُرا بھلا کہنا (قدر) عاشق
ابرو و قامت میں ہوا ہوں جب سے۔ اُلٹی سیدھی مجھے دس بیس سُنا دیتے
ہیں۔ اُلٹی سیدھی نہ سمجھنا۔ دیکھو اُلٹی سمجھے نہ سیدھی۔ (شرف) اُلٹی سیدھی نہ
جنوں میں دلِ مضطر سمجھا رگ گل کو رگ جاں خار کو نشتر سمجھا۔ اُلٹی سیفی۔
سیفی وہ عمل ہے جو دشمن کی تباہی اور قتل کے لئے پڑھا جاتا ہے اور
جب کبھی شرایطِ عمل کے نقصان سے اسکا اثر عامل پر پڑ جاتا ہے تو اُسکو
اُلٹی سیفی کہتے ہیں۔ اب عموماً اُس جگہ استعمال ہے جہاں کوئی دوسرے
کی بُرائی کی تدبیر کرے اور خود اُسمین مبتلا ہو جائے (خلیل) تیغ ابرو یہ
جو محوِ آئینہ تو ہو گیا۔ اُلٹی سیفی کا اثر کیا اُسے پر سیر دہو گیا۔ (پڑھنا کی تھا)
(منیر) بالعکس بات کہکے مجھے قتل کرتے ہو۔ ہر بار اُلٹی پڑھتے ہو سیفی زبان
کی ۔اُلٹی قسمت۔ بُری قسمت بدنصیبی۔ اُلٹی کبیر کی۔ (ہندوؤں میں ایک فقیر کبیر
بہت بڑا شاعر تھا اُسنے اکثر مضامین اور مثلیں برعکس نظم کی ہیں۔) مجذوبوں
کی بڑ (آتش) بیہودہ گفتگو نہیں مردِ فقیر کی۔ سیدھی ہے سمجھے تو اگر اُلٹی کبیر کی۔
اُلٹی کھوپڑی کا۔ صفت (دہلی) کم فہم۔ اُلٹی سمجھ والا۔ لکھنؤ میں اس جگہ اوندھی
کھوپڑی کہتے ہیں۔ اُلٹی گنگا بہانا۔ خلاف دستور بات کرنا۔ رسم و رواج کے
خلاف کوئی کام کرنا۔ مجھ پہ رکھتے ہیں غیر کا الزام۔ اُلٹی گنگا بہائی جاتی ہے

اُلٹے

اُلٹی گنگا بہنا۔ لازم۔ (اسیر) ہم تو پیاسے رہیں مے غیر کو دے پیرِ مغاں۔ اُلٹی
اس شہر میں بہتی ہوئی گنگا دیکھی۔ اُلٹی مالا پھیرنا ۔ کسیکی ہلاکت کیلئے کچھ پڑھنا
اُلٹی مانے نہ سیدھی۔ اُلٹی سمجھے نہ سیدھی۔ اُلٹی مت۔ رائے ناصواب اُلٹی
ہے مت اُنکی نہ سمجھے بوسہ ہی ملیگا۔ آتش حرکت قابل دشنام کئے جا۔ اُلٹی ہوا
چلنا۔ اُلٹا زمانہ آنا۔ زمانہ کا برخلاف ہونا۔ (آتش) چلی ہے ایسی زمانے مین
کچھ ہوا اُلٹی۔ کہ سیدھی بات سمجھتے ہیں آشنا اُلٹی۔
اُلٹے۔ برعکس۔ جیسا چاہئے اُسکے خلاف (فقرہ) بگڑنا مجھکو
چاہئے تھا اُلٹے آپ روٹھے ہوئے ہیں۔ اُلٹے اُسترے سے سر منڈوانا
۔ تذلیل کے لئے بڑی سزا دینا۔ کسی خطا پر غصے سے کہا جاتا ہے (فقرہ) چوٹی
اور سینہ زوری رہ تو سہی مُردار اُلٹے استرے سے تیرا سر منڈواؤں گی۔
اُلٹے بانس بہاڑ چڑھے۔ مثل۔ برعکس معاملہ اور اُلٹی بات ہونیکی جگہ بولتے ہین
اُلٹے بانس بریلی۔ (بریلی شہر کا نام جہاں بانس کثرت سے ہوتے ہیں
سوداگر اُلٹے وہیں بانس لیجائین تو یہ نقصان اور حماقت کا کام ہے)۔
مثل۔ برعکس معاملہ۔ حماقت کا کام۔ نقصان کا کام۔ اُلٹے بل کی چوٹی
وہ چوٹی جسکے گوندھنے میں بال نیچے سے اوپر لائے جائین۔ اُلٹے پاؤں پڑنا
دیکھو اُلٹے قدم پڑنا۔ اُلٹے پاؤں پھرنا یا بھاگنا۔ اُلٹے پیروں پھرنا۔ لازم۔ بے
توقف واپس ہونا۔ آکے فوراً پلٹ پڑنا۔ (امیر) جلوہ دکھا کے رنگ جوانی
ہوا ہوا۔ آتے ہی اُلٹے پاؤں پھرے دن بہار کے۔ (ناسخ) آتے آتے
کیوں نہ اُلٹے پاؤں بھاگے دور سے۔ صبح ڈرتی ہے بہت میری شب دیجور
سے (شاد) سُنا ہمکو آتے جو اندر سے باہر۔ پھرے اُلٹے پیروں وہ باہر سے
باہر۔ اُلٹے پاؤں چلنا۔ جس طرف جانا ہو اُس طرف پشت کرکے چلنا۔

(داغ) کوسوں تک اُلٹے پاؤں چلا آہ میں غریب۔ جب تک مری نظر سے
نہ پنہاں وطن ہوا۔ اُلٹے پھر آنا۔ فوراً پلٹ آنا۔ (غالب) بندگی میں بھی
وہ آزادہ و خودبیں ہیں کہ ہم۔ اُلٹے پھر آئے درِ کعبہ اگر وا نہوا۔ اُلٹے پھرنا
لازم۔ دیکھو اُلٹے پاؤں بھاگنا یا پھرنا۔ اُلٹے چور کو توال کو ڈانٹے۔ اُلٹے چور
کو توالی ڈانڈے۔ مثل۔ جب کوئی اپنی خطا پر نادم نہو بلکہ ٹوکنے والے
سے بگڑے اور لڑے یا خود ہی خطا کرے اور دباؤ ڈالے کہ لوگ اُسکی
اُلٹی خوشامد کریں اُس جگہ بولتے ہیں۔ (فقرہ) یہ کیا غضب ہے ہمارا ہی
تو مال جائے اور ہماری ہی تلاشی ہو۔ اُلٹے چور کو توالی ڈانڈے۔
اُلٹے سیدھے۔ حق ناحق۔ جا بیجا۔ (فقرہ) بی بی تم تو اُلٹے سیدھے مجھی
کو اُلہنا دیتی ہو۔ اُلٹے قدم پڑنا۔ لازم۔ کہیں جانیکی ہمت نہ پڑنا۔ (خوف
سے ہو یا رُعب سے) (تسلیم) مرا خط لیکے پھر آتا ہے اکثر کوئے قاتل سے۔
دفورِ خوف سے پڑتے ہیں قاصد کے قدم اُلٹے۔ کہیں جانے کو جی نہ
چاہنا (مسرور) کوئی جاناں سے جب نکلتے ہیں۔ پاؤں پڑتے ہیں ہر
قدم اُلٹے۔ اُلٹے کانٹے تولنا۔ کم تولنا۔ تولتے وقت جب ترازو کا کانٹا
پیچھے کیطرف جھکا رہتا ہے تو کچھ کم تُلتا ہے۔ اُلٹے گدھے پر چڑھانا۔ اگلے
زمانے میں مجرم کیلئے یہ بھی ایک سزا تھی کہ سر منڈوا کر کالک لگا کے گدھے کی
دُم کیطرف منہ کرکے سوار کرتے اور سر بازار پھراتے تھے۔ اب سخت سزا دینے
اور تذلیل کرنیکی جگہ کہتے ہیں۔ اُلٹے مُلک کے ہو۔ احمق ہو۔ ہر بات عقل کے
خلاف کرتے ہو (انشا) عجب اُلٹے مُلک کے ہیں اجی آپ بھی کہ تم سے۔
کبھی بات کی جو سیدھی تو ملا جواب اُلٹا۔ اُلٹے ہاتھ کا داؤں ہے۔ اُلٹے ہاتھ
کا کھیل ہے۔ (جواریوں کی اصطلاح) یعنی یہ کام ایسا سہل ہے کہ دائیں ہاتھ
لگانیکی ضرورت نہیں صرف بائیں ہاتھ سے ہو سکتا ہے۔ نہایت سہل ہے
بہت ہی آسان ہے۔ (فقرے) اُنکو دھوکا دینا کون بڑی بات ہے
یہ تو میرے اُلٹے ہاتھ کا داؤں ہے۔ جھوٹ مکر دغا دھوکا اُنکے اُلٹے
ہاتھ کا کھیل ہے۔

اَلجبرا۔ (انگ) مذکر۔ علم جبر و مقابلہ۔

اَلجُوع۔ (جُوع عربی بمعنی اشتہا۔ بھوک) بھوک کی شدت میں
آدمی الجوع الجوع کہتا ہے مثال کیلئے دیکھو العطش۔

اُلجھا۔ (ھ) مذکر۔ گتھی یا پھندا جو سُوت یا ریشم کے دھاگوں
یا ڈوروں میں پڑ جاتا ہے۔ پتنگ بازوں کی اصطلاح میں زیادہ ہے
(پڑنا۔ چھڑانا۔ چھوٹنا۔ ڈالنا۔ سُلجھانا کے ساتھ) (فقرے) دوڑ میں
اُلجھا پڑ گیا ہے ابھی پیچ نہ ڈالنا۔ کنکوا اُتارا تو اب کھڑے اُلجھا چھڑا رہے
ہیں۔ جلدی نہ کرو اُلجھا چھوٹتے چھوٹتے چھوٹیگا۔ تلے اوپر اُتارنے کے تم
نے ساری ڈور میں اُلجھا ڈالدیا۔ اُلجھا سُلجھا لو پھر پتنگ بڑھاؤ۔ اُلجھانا
۱ سُلجھانا کی ضد (ظفر) گرہ اُلفت کے رشتے میں نہ پڑ جائے۔ جو سُلجھاتے
نہیں اُلجھاتے کیوں ہو ۲ (دل کے ساتھ)۔ پھنسانا۔ عشق و محبت
میں مبتلا کرنا جیسے دل اُلجھانا ۳ اٹکانا۔ روکنا۔ اِن معنی میں اُلجھا رکھنا
مستعمل ہے۔ (رند) جانے دیا نہ دشت کو اُلجھا رکھا مجھے۔ تنگ اے
جنوں میں پاؤں کی زنجیر ہوا ۴ مصروف کرنا۔ متوجہ کرنا۔ لگا رکھنا
(ہلال) رات بھر دیکھئے گا شکووں میں اُلجھائیں گے۔ زُلف اگر ہاتھ
لگی بخت رسا کے باعث ۵ جھگڑے بکھیڑے میں ڈالنا۔ طول دینا۔
(فقرہ) حکلا انکلا یا کام تم نے پھر اُلجھا دیا۔ اُلجھ پڑنا۔ لازم۔ بحث کرنے لگنا۔

جھگڑا کرنا۔ اُلجھ جانا۔ لازم ۱ گتھی پڑ جانا۔ (فقرہ) ڈور اُلجھ گئی ۲ مشغول ہو جانا (فقرہ) حاکم ایک ہی مقدمہ میں اُلجھ گیا ہے۔ اُلجھاؤ۔ (ہ) مذکر ۱ جھگڑا۔ بکھیڑا۔ دقت۔ مشکل۔ (ظفر) سُلجھے گا کیونکہ دیکھئے دل زُلف یار سے۔ بیطرح اسمیں اسمیں ہے اُلجھاؤ پڑ گیا ۲ پھندا۔ گتھی (میر) گگے ملکر وہ رخصت ہوں تو زلفوں سے لپٹ جائے۔ کبھی اُلجھاؤ کام آئے کسی تار گریبان کا

اُلجھن۔ مونث ۱ گھبراہٹ۔ بیچینی۔ (فقرہ) آج مریض کو اُلجھن بہت ہے ۲ تشویش۔ خلش۔ (فقرہ) مقدمہ تو سب درست ہے مگر حاکم کے برخلاف ہونے سے اُلجھن ہے ۳ گنجلک۔ پیچیدگی۔ (فقرہ) اب تو اِس معاملے میں اُلجھن بڑھ گئی ۴ دل گھبرانا۔ خفقان ہونا (قلق) میر اُلجھن سے جی اُلجھتا ہے۔ یہ ہنسی کا کوئی طریقہ ہے۔

اُلجھنا ۱ سُلجھنا کی ضد۔ گتھی پڑنا۔ جیسے بال اُلجھنا ۲ پھنسنا۔ اٹکنا (ظفر) کی جو اشکوں نے کمی چشم میں وقت گریہ۔ دل کا ٹکڑا مرا ایک ایک مژہ میں اُلجھا ۳ مصروف ہونا۔ مشغول ہونا۔ (فقرہ) تم انکی باتوں میں ایسے اُلجھے کہ نماز کا وقت نکل گیا ۴ رکنا۔ ادائے مطلب پر قادر نہ ہونا ۵ ظفر نے قصۂ زلف درازِ جاناں کو۔ کیا بیان تو کیا کیا بیان میں اُلجھا ۶ بیزار ہونا گھبرانا۔ اکتانا۔ جیسے طبیعت اُلجھنا۔ دم اُلجھنا ۷ مبتلا ہونا۔ (عشق و محبت کی جگہ) ۸ کھُلتے نہیں تم داغ اُلجھتی ہے طبیعت۔ اچھے کسی عیار سے مکار سے اُلجھے ۹ (عو) پھنسنا۔ ناجائز تعلق ہونیکی جگہ (جانصاحب) میرے پھندے میں ایک بھی نہ پھنسا۔ پانچ بنو تھی جس سے چار اُلجھے۔ (ظفر) بچا نہین کوئی دام فریب دُنیا سے۔ کہ جسکو دیکھو وہ ہے اس جہان میں اُلجھا ۱۰ باہم گتھنا۔ لڑنا۔ جھگڑنا۔ دست گریباں ہونا۔ (داغ) آتے آتے وہ یہ بیون سے نہ اُلجھے ہوں کہیں۔ کہ لئے آتے ہیں مٹھی میں گریباں دو چار ۱۱ اعتراض کرنا۔ ٹوکنا۔ (مراۃ العروس) میں کہانیوں کے بیچ میں اُسنے اُلجھتی جاتی ہوں اور جیسی انکی سمجھ ہے وہ میری بات کا جواب دیتی ہیں۔

اُلجھیڑا۔ جھگڑا۔ بکھیڑا۔ جھنجھٹ۔ (قلق) جب بڑھا الغرض وہ اُلجھیڑا۔ بات کو مثلِ زُلف طول ہونا۔ اُلجھیڑے میں پھنسنا۔ لازم۔ کشمکش میں گرفتار ہونا۔ بلا میں پھنسنا۔

اُلچنا۔ (ہ) متعدی۔ دیکھو اُلیچنا۔

اِلحاح (ع۔ بالکسر۔ گڑگڑانا۔ منّت کرکے مانگنا)۔ مونث۔ زاری کرنا۔ التجا۔ خوشامد۔ (نوازش) خوشامد کی منّت کی الحاح کی۔ جب اُس نے کہیں جاکے اصلاح کی۔

الحاد۔ (ع بالکسر۔ لغوی معنی سیدھے رستے سے کترا جانا)۔ مذکر۔ دین سے پھرنا۔ مُلحد ہونا (منتظر) غیر کے دل سے نہیں جاتا مری جانب سے بُغض جسطرح الحاد مُلحد سے جُدا ہوتا نہیں۔

الحاصل۔ (ع بالفتح۔ ال + حاصل)۔ آخر کار۔ قصّہ کوتاہ۔ خلاصۂ کلام۔

الحاق۔ (ع بالکسر) مذکر۔ شامل کرنا۔ شمول ۱ ملانا۔ ایک کو دوسرے سے ملا دینا۔ موجودہ شے میں کوئی اور چیز ملا دینا۔ (امیر) تل مُشک کا وہ روئے کتابی پہ بنا کر۔ کہتے ہیں کہ مصحف میں یہ الحاق ہوا ہے۔

الحال۔ (ع۔ بالفتح۔ مرکب ہے الف ولام عہد اور حال سے)۔ ابھی۔ اِسوقت۔

اِلحان۔ (ع بالکسر)۔ مذکر۔ اچھی آواز سے پڑھنا یا گانا۔ (مصحفی)

جو یادِ مصحفِ رُخ میں مرا دل نالے کرتا ہے۔ وہ کہتے ہیں مزہ دیتا ہے کیا الحان
قاری کا۔ ۲ (ع۔ بالفتح) جمع لحن کی گیت۔

الحذر۔ (ع بالفتح و فتح سوم۔ خبردار۔ آگاہ باش) الاماں۔ پناہ
الحذر کرنا۔ پناہ مانگنا۔ (اختر شاہ اودہ) غٹ کے غٹ فوج کے پرے کے
پرے۔ الحذر جس سے آسمان کرے۔ الحذر مانگنا۔ پناہ مانگنا۔ (رند) مقام
خوف ہے زلفوں سے الحذر مانگو۔ یہ سانپ وہ نہیں جو کیلنے سے کل جائیں

الحفیظ۔ (ع بالفتح و فتح سوم) خدا کی پناہ (قدر) الحفیظ اے
روز ہجراں تیری گرمی الحفیظ۔ بنگیا ہے آفتاب روز محشر آفتاب۔

الحق۔ (ع بالفتح و فتح سوم) فی الحقیقت یقیناً۔ بیشک۔ (انشا)
ہو اک سر موحید رصفدر سے جنھیں بُغض۔ الحق کہ وہ کافر ہیں احادیث کی
رو سے۔

اَلحَمد۔ (ع۔ ال + حمد) مونث۔ قران شریف کی سب سے پہلی سورت
جسکی ابتدا الحمد سے ہے۔ اس سورت کا یہی نام بھی پڑگیا ہے۔ (مصحفی)۔
دم کرکے پلایا ہے مجھے تیغ کا پانی۔ قاتل نے مرے ذبح میں الحمد پڑھی ہے۔
الحمدُللہ۔ (ع۔ سب تعریفیں اللہ کے واسطے ہیں)۔ عموماً۔ خدا کا شکر
کرنیکی جگہ اور خصوصاً مزاج پوچھنے کے جواب میں۔ اور کھانا کھانے
پانی پینے چھینک آنے کے بعد کہتے ہیں۔ (فقرہ) الحمدللہ آپ نے بڑے
مخمصے سے نجات پائی۔

الخ۔ (ع۔ الے آخرہ کا مخفف ہے) جب کسی عبارت کا
تھوڑا حصہ لکھکر باقی کو بخوف طوالت نہیں لکھتے تو الخ لکھدیتے ہیں۔

الخالق۔ (ت پوشاک جو قبا کے نیچے پہنتے ہیں) مونث۔
روئی دار قبا جسکی آستینوں کے چاک اور پردہ کھلا ہوتا ہے۔ (بحر)
طرۂ خورشید ہے جسکا وہ ہے تیری دستار۔ کہکشاں بیل ہے جسکی تری
الخالق ہے۔ الخاموشی نیم رضا۔ مولہ۔ (فارسی لفظ پر ال عربی کا لگانا
غلط ہے لیکن زبانوں پر اسیطرح ہے) کسی درخواست پر خاموش ہو جانا
گویا اُسکے قبول کرلینے پر نیم راضی ہونا ہے چُپ میں بھی ایک قسم کی
رضامندی پائی جاتی ہے۔

الزام۔ (ع۔ لازم کرنا۔ کسی بات کا کسی پر لگادینا) ۲۔ اُلہنا۔
قصوروار ٹھہرانا۔ حرف گیری ۳۔ اتہام۔ تہمت۔ (الزام۔ جُرم کا فرق)
۔ الزام سرسری رائے ہوتی ہے اور جُرم کسی ناجیز فعل کے ارتکاب یا
اقدام کو کہتے ہیں)۔ الزام آنا۔ قصوروار ٹھہرنا۔ خطاوار ٹھہرنا۔ (ہلال)
ناتوانی کی شکایت جو کبھی کی اُسنے۔ بیٹھے اُٹھتے ہماری طرف الزام آیا۔
الزام اُٹھانا۔ اپنے سر بدنامی لینا۔ مورد ملامت بننا۔ (فقرہ) مجھے کیا
پڑی ہے کہ کسیکے معاملے میں دخل دیکر الزام اُٹھاؤں۔ الزام پانا قابل
ملامت ٹھہرنا۔ (مومن) بلکہ الزام دست خالی سے۔ فلسفی پیٹتا ہے سر بنیام
الزام تھوپنا۔ (دہلی)۔ عو۔ الزام دینا۔ (فقرہ) میر صاحب بیوی پر الزام
تھوپ رہے تھے اور بیوی یہاں پر سارا چھپر رکھ رہی تھی۔ الزام دھرنا
الزام رکھنا۔ (داغ) کیا ڈھٹائی ہے وہ شکایت پر۔ اُلٹے الزام دھر دیا
جاتے ہیں۔ الزام دینا۔ خطاوار ٹھہرانا۔ کسیکے ذمے قصور قرار دینا۔
(داغ) ایک عاشق کو وہ الزام اگر دیتے ہیں۔ خود دکھو دہوئے ہیں سُن
سُنکے پشیماں دو چار ۲ حرف رکھنا۔ اعتراض کرنا (سودا) یارب مرے
ناصح کو دکھلادے جھلک اُسکی۔ دیتا ہے بہت مجھکو الزام گرفتاری ۳۔

بُہتان جوڑنا۔ تہمت لگانا۔ (داغ) رشک کسکو ہے نہ دو مفت کا الزام مجھے۔ تم سے جب کام نہیں غیر سے کیا کام مجھے۔ الزام رکھنا قصور وار ٹھہرانا۔ لِم لگانا۔ (فقرہ) بیوی جواب دینا ہے تو یوں ہی دید و الزام رکھنے کیوں نکالتی ہو۔ الزام کا کام۔ الزام کی بات ایسی بات جس سے اپنے سر بدنامی آئے قصور عاید ہو۔ الزام کی چیز۔ جس چیز کی وجہ سے الزام آئے۔ (فقرہ) نازک برتن ہے کہیں ٹوٹ پھوٹ جائے یہ الزام کی چیز میں نہ رکھونگا۔ الزام کے رَدّے رکھنا۔ الزام پر الزام رکھنا۔ (داغ) وہ کریں عذرِ وفا اچھی کہی۔ مجھپہ رَدّے رکھتے ہیں الزام کے۔ الزام لگانا۔ قصور عاید کرنا۔ مجرم ٹھہرانا (فقرہ) ایسی بدچلنی پر دُنیا بھر کے الزام بیتر لگائے جائیں تو روا ہے۔ الزام لگنا۔ لازم۔ الزام لینا۔ اپنے اوپر بدنامی لینا۔ (داغ) ذبح کیجیے نہ مجھے میں تو یوں نہیں مرتا ہوں آپ کیوں لیتے یہ الزام بُرے ہوتی ہیں۔ الزام مِلنا۔ الزام پانا۔ (فقرہ) ساری جانفشانی کا یہ نتیجہ ہوا کہ اُلٹے اور الزام ملا۔

اَلَست۔ (ع۔ اشارہ ہے آیت الست بربکم۔ کا۔ جسکے معنی ہیں کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں۔ اَ۔ استفہام کا حرف ہے لست۔ بفتح اول وسکون دوم وضم سوم صیغہ واحد متکلم کا ہے) جب خدا تعالےٰ نے سب روحیں پیدا کیں تو اُنسے یہ خطاب فرمایا روحوں نے جواب میں کہا۔ بلےٰ یعنی ہاں تو ہمارا رب ہے۔ وہ دن روز میثاق یعنی پروردگار کی اُلوہیت پر قول و قرار کا دن کہلاتا ہے۔ فارسی و اُردو میں بسکون حرف جازم بمعنی روز میثاق مستعمل ہے۔ (محسن)
عالم میں وہی ہوا ہے چلتی۔ جو صبح الست کو چلی تھی۔

السّلام علیک۔ السّلام علیکم۔ (ع۔ سلام تُمپر)۔ مسلمانوں کا سلام۔

اَلَنا بلنا۔ (ہ) (عو) عیش و راحت کرنا۔

اَلسِنَہ۔ (ع۔ جمع لسان کی)۔ زبانیں۔

اَلسی۔ (ہ۔ س۔ اتسی) مونث۔ ایک درخت اور اُسکے بیج کا نام جسکا تیل نکلتا ہے۔

اَلسیٹ۔ اَلسیٹھ۔ (ہ) مونث ۱۔ دغا۔ فریب۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (فقرے) جو السیٹ کریگا وہ ایک نہ ایک دن دھرا جائیگا اسمیں کچھ نہ کچھ السیٹھ ہے ۲۔ جھگڑا۔ اُلجھاؤ۔ بکھیڑا۔ اڑنگا کوئی حرکت جو چلتے کام میں روک ٹوک پیدا کرے۔ (لگانا کے ساتھ)۔ (فقرہ) اچھا خاصا کام نکل چکا تھا تسے ایک السیٹ لگادی۔ السٹیا۔ دغا باز۔ فریبی۔ جھگڑے میں ڈالنے والا۔ اڑنگا لگانے والا۔

اَلش۔ (ت بضم اول و دوم) مذکر۔ کھانے پینے کی چیز جو امیروں یا بزرگوں کے آگے سے بچی ہو۔ (داغ) چھوڑا جو ہنے کھاکے تو کھایا عدو نے غم۔ تھوڑا سا وہ اُلش تھا ہمارا بچا ہوا۔ اُلش کرنا۔ کسی امیر کا کھانیکو ذرا سا کھا کر جھوٹھا کر دینا۔

اِلصاق۔ (ع بالکسر) مذکر۔ ملانا۔ چسپاں کرنا۔

اَلطاف۔ (ع۔ لُطف کی جمع) مذکر۔ مہربانیاں۔ عنایتیں۔ الطاف نامہ۔ دوست اور برابر والے کا خط۔ جیسے الطاف نامہ آیا

اَلعاقِلُ یَکفِیہِ الاِشارہ۔ (ع) عاقل کو صرف اشارہ کافی ہے۔

البعد۔ (ع۔ بندہ۔ فدوی) مذکر۔ اکثر دستاویزوں رسیدوں پر اس لفظ کے نیچے دستخط ہوا کرتے ہیں اصطلاح میں مطلق دستخط اور نشانی کے معنوں میں مستعمل ہے۔ (فقرہ) آپکے البعد کے حروف بگڑ گئے۔

العطش۔ (ع۔ الف لام جنس کا ہے۔ عطش۔ بفتح اول و دوم پیاس یہ لفظ مُبتدا ہے خبر اسکی شدید ہے کثرت استعمال سے خبر محذوف ہوگئی اگرچہ العطش سے مطلق پیاس سمجھی جاتی ہے لیکن عرب شدت تشنگی میں کہتے ہیں) مونث پیاس کی شدت۔ (شفاعت ونجات۔ حال قیامت) چلے آتے ہیں دمبدم غش پہ غش۔ زبان پر ہے الجوع یا العطش۔

العظمۃ للہ۔ (ع۔ بزرگی اللہ کیواسطے ہے) کبھی قدرت الٰہی کی عظمت پر حیرت ظاہر کرنیکو اور کبھی مہیب اور خوفناک چیز سے پناہ مانگنے کے طور پر کہتے ہیں۔

الغاروں۔ (ت۔ مین الغار۔ ڈبل کوچ) بہت۔ کثرت سے۔ بیحد۔ (فقرے) یہ الغاروں اسباب تو کئی دن میں ڈھویا جائیگا۔ رات کو الغاروں پانی برسا۔

الغرض۔ (ع۔ بالفتح وفتح سوم وچارم) الحاصل۔ خلاصہ یہ ہے اصل مطلب یہ ہے۔ (شوق) الغرض مجھکو کچھ نہ بن آئی۔ ہو کے مضطر سواری منگوائی۔

الغوزا۔ (ع۔ بالفتح وضم سوم وسکون چہارم مجہول) مذکر۔ ایک قسم کی بانسلی۔ اسمیں اور بانسلی میں یہ فرق ہوتا ہے کہ بانسلی کے سوراخ پر جو گرہ کے پاس سب سے اوپر ہوتا ہے مُنھ رکھکر پھونکتے ہیں اور اسکا سِرا مُنھ میں لیکر پھونکتے اور بجاتے ہیں۔ اسکی جوڑی بھی بجائی جاتی ہے۔

الغیاث۔ (ع۔ بفتح اول وسوم وسکون دوم پناہ) مونث مصیبت خوف اور رنج وغم کی زیادتی کے وقت بطور فریاد کہتے ہیں۔ (مصحفی) بلائیں آتی ہیں گردوں سے تیر بن بنکر۔ تمام رات یہاں الغیاث رہتی ہے۔

الف۔ (ع۔ بفتح اول وکسر دوم) مذکر۔ عربی فارسی اُردو کے حروف تہجی کا پہلا حرف۔ الف آزاد کا۔ اہل اسلام میں ایک گروہ فقرا کا ہے جو آزاد کہلاتا ہے۔ یہ لوگ بے قید ہوتے ہیں۔ منہیات شرعیہ سے کم پرہیز کرتے ہیں اور ایک لکیر ماتھے سے ناک تک بناتے ہیں اُسکو الف آزاد کا کہتے ہیں۔ (رشک) عشق قامت نے کیا قید دوئی سے آزاد۔ الف آزاد کے ماتھے کا ترا قد سمجھا۔ الف اللہ۔ وہ سیدھی سی لکیر جو آزاد فقیر اپنے ماتھے پر کھینچتے ہیں اُس سے خدا کی وحدانیت کیطرف اشارہ ہوتا ہے۔ (منیر) خیال سرو قد میں کب دل گمراہ اور دین ہوں نہ کہ میں آزاد ہوں بس ہے الف اللہ اور دین ہوں۔ الف بے۔ مونث۔ الف سے ی تک کی تقطیع جو ابتدا بچوں کو لکھائی پڑھائی جاتی ہے۔ اُن اوراق کو بھی الف بے کہتے ہیں جن پر حروف تہجی لکھے ہوتے ہیں۔ (فقرہ) تمہاری الف بے کیا ہوئی۔ ۲ (مجازاً) ابتدا۔ بسم اللہ۔ (مصحفی) قیس و فرہاد کو ہم طفل دبستان سمجھے۔ یاد تھی ہمکو الف بے جو قد و ابرو کی۔ الف بے تے پڑھانا۔ ناسمجھ اور بیوقوف کو کوئی بات سمجھانا۔ سکھانا۔ (فقرہ) تمہیں ہر بات میں کوئی کہانتک الف بے تے پڑھایا کرے۔ الف سے بے کرنا۔ چون وچرا کرنا (فقرہ) ماں بیٹی کی لڑائی دیکھکر سب نے منھ پھیر لیا کسکے سر پر لتے بال تھے کہ الف سے بے کرتا۔ الف سے بے نہ سُننا۔ لازم۔ اپنی نسبت ذرا بھی بُری بات نہ سُننا۔ (داغ) نہ کسیکو بُرا کہے نہ سُنے۔ عمر بھر جو الف سے بے نہ سُنے

الف سے بے نہ کہنا۔ کسی کو ذرا بھی بُرا نہ کہنا۔ نالایم کلمہ زبان پر نہ لانا۔
سہ گالیاں تیری ہی سُنتا ہے اب اِنشا ورنہ۔ کسکی طاقت ہے الف سے
جو کہے اسکو بے۔ الف کھینچنا۔ دیکھو الف آزاد کا۔ آزاد ہو جانا۔ فقیری
بانا لینا۔ ٥ حضرت عشق تچھینگے نہ کسی رنگ میں بحر۔ کیوں الف کھینچکے انگشت
نما ہوتا ہے۔ الف کے نام بے نہیں جانتے۔ بالکل اَن پڑھ ہیں بے تمیز اور
جاہل آدمی کی نسبت بولتے ہیں۔ اَلفی۔ ایک قسم کی شکل جیسی الفی کنکوے کی
طرح پٹّی لگی ہوتی ہے۔ اَلفی ۱۔ آزاد فقرا کی کفنی چونکہ آستین نہونے سے سراسر
ایک ہی سیدھ میں ہوتی ہے اسلئے الفی کہتے ہیں ۲۔ جس چیز میں الف کی
شکل کے سیدھے خطوط ہوں ۳۔ وہ قاب جسمیں کئی خط سیدھے پڑے ہوتے
ہیں۔ الفی کنکوا جسمیں ٹھٹے سے پٹے تک دوسرے رنگ کے کاغذ کی ایک
پٹی لگی ہوتی ہے۔ الفی قاب۔ جسپر چھوٹے چھوٹے سیدھے خط پڑے ہوتے ہیں

اَلف ہونا۔ چراغپا ہونا۔ گھوڑے کا اگلے پاؤں سے کھڑا ہونا
(بحر) کسی موقع پہ اپنی شہسواری بن نہیں پڑتی۔ الف ہو کر گرا دیتا ہے گھوڑا
بخت واژوں کا۔

اَلفاظ۔ (ع) مذکر۔ لفظ کی جمع۔

اُلفت۔ (ع) مونث۔ دوستی۔ محبت۔ اُلفت۔ محبت کا
فرق۔ محبت عموماً ناجایز خودغرضی سے مُبرّا ہوتی ہے اور اُسکا اثر دل
میں ہوتا ہے اور دل میں خود بخود جگہ کرتی ہے۔ اُلفت میں صرف ایک
لگاؤ ہوتا ہے جو عموماً ایک قسم کی خودغرضی رکھتا ہے۔ اُردو میں دونو
لفظ ایک ہی معنی میں مستعمل ہیں۔ اُلفت جتانا۔ چاہت ظاہر کرنا۔ (صبا)
حال دل کہنے تو کس طرح سے وہ کہتے ہیں۔ تم سلامت رہو الفت کے
جتانیوالے۔ اُلفت کرنا۔ محبت کرنا۔

اَلَفتہ۔ (ف۔ آلفتہ) صفت۔ مُفت خور۔ لُچّا۔ شُہدا۔ (فقرہ)
انکے یہاں دنیا بھر کے الفتے جمع ہیں لوٹے کھاتے ہیں۔ عموماً الفتے یا
الفتوں ہی زبانوں پر ہے۔ اور اغیار۔ بیگانے۔ مُفت خورے جن سے
کچھ واسطہ نہو کے معنوں میں مستعمل ہے۔

الفراق۔ جُدا ہوتے وقت حسرت و افسوس سے کہتے ہیں۔
(قلق) الوداع اے بہار باغ مُراد۔ الفراق اے چراغ عشق آباد۔

الفربہ خوا مخواہ مرد آدمی۔ مقولہ۔ تن و توش والے آدمی
میں کچھ نہ کچھ وجاہت ہوتی ہے۔ اکثر مذاق سے موٹے آدمی کی نسبت
کہتے ہیں۔

الفقر فخری۔ (ع) اس جملے کا حدیث ہونا مشہور ہے
معنی یہ ہیں کہ مسکین ہونا میرے لئے فخر ہے۔ (محسن) اے انگور رئ
الفقر فخری کی حلال اُسنے۔ لڑتا ہے جام جم سے سنگ مقصود اُسکے
مقصد کا۔

اَلف لیلہ۔ (ع۔ اَلف ہزار۔ لیلہ۔ رات) قصے کی ایک
مشہور کتاب۔ اس کتاب کی کُل داستانیں شہرزاد وزیرزادی
نے اپنی بہن سے جسکا نام دنیازاد تھا ہزار راتوں میں بیان کی ہیں۔
(بحر) الف لیلہ کی کہانی ہے یہ حالاتِ جہاں۔ اِن فسانوں سے بھرے
ہیں کان دُنیازاد کے۔

اِلقا۔ (ع۔ بالکسر۔ دل پر اِک بات ڈالنا) مذکر۔ وہ بات جو
خدا دل میں ڈالدے۔ الہام۔

القاب۔ (ع۔ بالفتح۔ لقب کی جمع) مذکر ۱؎ خطاب۔ (رشک) بدنام دہر و دشمنِ ناموس و عارِ خلق۔ القاب یہ ہیں آپ کے بے نام و ننگ کے۔ اس جگہ بول چال میں خطاب زیادہ ہے ۲؎ خط کا عُنوان مکتوب الیہ کی توصیف میں اُسکے مرتبہ اور اُس سے رسم و راہ کے موافق کوئی لفظ یا فقرہ جیسے قبلۂ دین و ایمان۔ مکرم و محترم۔ ان معنی میں آداب کی جگہ مستعمل ہے (تسلیم) تھا یہ پاسِ ادب حُسن کہ جب لکھا خط۔ پہلے آداب پھر اُس شوخ کا القاب لکھا۔

القصّہ۔ الحاصل۔ (محسن) القصہ یہ دیکھکر تماشا۔ حیرت ہوئی آکے جلوہ فرما۔

القط۔ (عربی میں قط بس کی معنی میں ہے اُسی سے اردو میں القط بنا لیا گیا ہے۔) بیت بازی میں جب کوئی لڑکا غلط شعر پڑھتا ہے یا پورا شعر یاد نہیں آتا اور درمیان میں رُک جاتا ہے تو طرف ثانی کہتا ہے القط اور پھر وہ شعر نہیں لیا جاتا۔ القط کرنا ۱؎ چھوڑنا۔ ترک کرنا۔ (داغ) کیا ملاقات اس جفا پر نہ ہو سکے۔ ہم نے القط کی اب القط ہو گئی ۲؎ نکال دینا۔ جواب دینا۔ (فقرہ) کل ہی میں نے اس خدمتگار کو القط کر دیا ۳؎ الگ کرنا۔ جانے دینا۔ (فقرہ) اجی القط کر دو یہ شعر سند میں نہ دو۔

الکریم اذا وعد وفا۔ (ع) مقولہ۔ کریم جب وعدہ کرتا ہے تو پورا کرتا ہے وعدہ کرنیوالے کو اُسکا وعدہ یاد دلانے اور ایفا چاہتے وقت کہتے ہیں۔ (جرأت) آنے کو کہا تھا یار تونے سو آ۔ کب تک کروں انتظار تیرا میں بیٹھا۔ تونے بھی جہاں میں یہ سُنی ہو گی مثل۔ کہتے ہیں کہ الکریم اذا وعد وفا

الکسانا۔ لازم۔ سُستی کرنا۔ کاہلی کرنا۔ (فقرہ) اب تو کام سے طبیعت الکساتی ہے۔ الکس۔ الکسی۔ (ہ۔ س۔ آلسی) مونث۔ کاہلی۔ سُستی (فقرہ) الیذری الکسی اٹھنے کو جی نہیں چاہتا۔ الکسی آنا۔ لازم۔ سُستی معلوم ہونا۔ کاہلی سے کسی کام کو جی نہ چاہنا۔ (فسانۂ مبتلا) کپڑے میلے چکٹ ہو رہے ہیں مگر بدلتے ہوئے الکسی آتی ہے۔

الکن۔ (ع بفتح اول و سکون دوم و فتح سوم) صفت جو صاف نہ بول سکے۔ ہکلا۔

الگ۔ (ہ۔ س۔ لگن۔ ملا ہوا) ۱؎ فرق سے۔ کچھ فاصلے پر۔ (قلق) الگ اکجا پہ اُسکو بٹھلایا۔ پھر عطا خلعت اُسکو فرمایا ۲؎ علیحدہ۔ شامل کے خلاف۔ (فقرہ) لااصل کا حساب کرو سود تو اُس سے الگ ہے ۳؎ نرالا۔ انوکھا۔ جو کسی سے میل نہ کھائے ۴؎ جو بات ہے ہر مذہب و ملت سے جُدا ہے۔ دیکھا تو حباب سے الگ تر نظر آیا ۵؎ (دہلی) چپکے سے۔ آہستہ۔ (میرحسن) الگ کھول ہاتھوں سے واں کے کوڑا۔ چلا سا آ سایہ درختوں کی آڑ۔ ان معنی میں لکھنؤ والے نہیں بولتے ۶؎ علاوہ۔ سوا کی جگہ ۷؎ فکر رنگیں سے لگا ایسی بھی اک باغِ آتش۔ ربع مسکون سے الگ ہے یہ زمیں تھوری سی ۸؎ مستثنیٰ خارج۔ (فقرہ) وہاں چلیں گے تو سب چلیں گے تمکو الگ رکھنے کی کیا وجہ ۹؎ تنہا۔ اکیلا۔ (فقرہ) آدمیوں سے نفرت ہے منہ لپیٹے ہوئے الگ پڑے ہیں ۱۰؎ دُور ہو۔ ہٹ جا۔ (فقرہ) کہاں سر پر چڑھا چلا آتا ہے الگ الگ ۱۱؎ جھکا ہوا۔ گرا ہُوا۔ جو اپنی جگہ سے ہٹ آیا ہو یا جسپر قائم ہو اُسکو چھوڑ دیا ہو۔ (فقرہ) یہ کرسی بالکل الگ ہے گرا ہی چاہتی ہے ۱۲؎ نا شق۔ ٹوٹا ہوا جو برائے نام وصل ہو۔ (فقرہ) گلاس

بالکل الگ ہے تم نہ چھونا ورنہ توڑنے کا الزام تمھیں پر ہوگا۔ [۱] جدا ۔ اب
سے بے تعلق ہونیکی جگہ۔ (فقرہ) دُنیا سے الگ ہو کر کسی گوشے مین بیٹھ رہیئے [۱۲]
علیحدہ کارخانہ یا گھر کرنیکی جگہ۔ (مراۃ العروس) اکبری کی ماں نے داماد
سے کہا کیوں بھائی تم کو الگ ہو کر رہنے میں کیا عذر رہے [۱۳] کنارہ کش ۔
بے تعلق۔ (فقرہ) تم تو ایک بات کہکر الگ ہو گئے آ گئی میرے سر ہوئی [۱۴]
اچھوتا۔ غیر مستعمل جسمیں تصرف نہوا ہو۔ (فقرہ) یہ شیر برنج کا پیالہ تو الگ ہی
رکھا رہا کسینے ہاتھ تک نہیں لگایا [۱۵] کنارے۔ محفوظ رہنے کی جگہ (رند)
ہین بیخبر ارباب جہان موت سے گویا۔ بیٹھے ہیں الگ رہگذر سیل فنا سے
[۱۶] اپنی طرف۔ جیسے یہ الگ خفا ہیں وہ الگ [۱۷] اِدھر اُدھر۔ (رشک)
طاقت کہاں سے لائیے مجنوں کی اے جنوں۔ بار گراں ہے طوق الگ
بیڑیاں الگ [۱۸] اور۔ جداگانہ (فقرہ) انیس کا رنگ الگ ہے دبیر کا
رنگ الگ۔ الگ الگ۔ جدا جدا۔ ایک ایک۔ (امیر) نماز یونہیں مجھے ناحق
امام کرتے ہو۔ نہیں میں ہوش میں تم سب الگ الگ پڑھ لو۔ الگ
الگ پھرنا۔ دُور دُور رہنا۔ (ظفر) پھرتے ہیں وہ الگ الگ مجھ سے۔
دیا کچھ تو لگا کسی نے ہے۔ الگ رہنا۔ دُور دُور رہنا۔ خفا خفا رہنا۔
کھچے کھچے رہنا۔ (قلق) آگے تو ساتھ رہتے تھے ہم ہالہ ساں پر اب۔ رہتا
ہے ہم سے وہ مہ کامل الگ الگ۔ الگ بٹھانا۔ علیحدہ بٹھانا۔ فاصلے پر
بٹھانا (داغ) عدو کے غم میں منا یا بٹھا بٹھا کے مجھے تسلیاں بھی تو کردیں
الگ بٹھا کے مجھے۔ الگ پڑنا۔ (غم) جدا سو رہنا۔ الگ تھلگ [۱] جدا۔
علیحدہ۔ تنہا۔ (فقرہ) پھر تو کلیجے پر پتھر رکھکر ایسی الگ تھلگ ہوئی کہ گویا
بالکل ہی غیر تھی۔ (داغ) کچھ اُسکو وہم کچھ اسکو غرور رہتا ہے۔ الگ تھلگ

وہ بہت دُور دُور رہتا ہے [۲] صفائی سے۔ بے لاگ۔ (فقرہ) تم نے
پھانس اس طرح الگ تھلگ کھینچ لی کہ ذرا تکلیف نہوئی۔ الگ رہنا۔ بے تعلق
رہنا۔ (تسلیم) کیا الگ رہتا ہے عاشق کو ملا کر خاک میں۔ چرخ بھی شاگرد ہے
میرے تم ایجاد کا۔ الگ کرنا۔ متعدی [۱] جدا کرنا۔ ہٹانا۔ (فقرہ) تم اپنا ہاتھ
الگ کرو تو میں پٹی باندھ دوں [۲] الغط کرنا۔ قطع نظر کرنا [۱] اس جگہ صیغہ حاضر
کے ساتھ مستعمل ہے (فقرہ) الگ کرو کہاں کا جھگڑا نکالا ہے [۳] توڑ ڈالنا۔
(فقرہ) دو ہی گتیں بجانے میں ستار کے سارے تار الگ کر دیئے [۴] موقوف
کرنا۔ چھڑانا۔ (فقرہ) اس بیوقوف خدمتگار کو آج ہی الگ کرو [۵] تقسیم
کرنیکی جگہ (فقرہ) انکا حصہ الگ کر دو [۶] چھڑانا۔ جدا کرنا (داغ) الگ کرنا
رقیبوں کا الٰہی تجھکو آساں ہے۔ مجھے مشکل کہ میری بیکسی سے ہو نہیں سکتا
[۷] پہچاننا۔ شناخت کرنا۔ (فقرہ) اب ایسے مصنوعی ہیرے چلے ہیں کہ ملے
رکھے ہوں تو سچے ہیروں کو الگ کر لینا دشوار ہے [۸] بیچ ڈالنا۔ فروخت
کر ڈالنا۔ (فقرہ) اس گھوڑے کو الگ کر کے اور خرید لو [۹] اُکھاڑنا۔ جگہ
سے بے جگہ کرنا۔ (فقرہ) ایک جھٹکے میں شانہ الگ کر دیا [۱۰] چھوڑنا۔ ترک
کرنا۔ استعفا دینا۔ (فقرہ) میاں الگ بھی کرو نوکری کو جی ہے تو جہان ہے
[۱۱] تراشنا۔ کاٹنا۔ (فقرہ) اس ڈال کو بھی الگ کر دو تو مکان کا لگاؤ جاتا رہے
[۱۲] ہٹانا۔ سرکانا۔ (فقرہ) بیچ سے پلنگ الگ کر دو آنے جانیکی راہ تو ہو جائے
[۱۳] چرا لینا۔ اُڑا لینا۔ (فقرہ) ذرا آنکھ بچی اور چیز الگ کر دی۔ الگ
ہی الگ۔ اُوپر ہی اُوپر۔ اکیلے اکیلے۔ جیسے الگ ہی الگ مزے اُڑانا [۱] الگ
ہی الگ سیر کرنا۔

الگنی۔ (ہ بالفتح و فتح سوم) مونث۔ وہ ڈوری جو کپڑے لٹکانے

پردہ ڈالنے کیلئے باندھتے ہیں۔ الگنی پر ڈالنا۔ متعدی۔ سُکھانے ہوا دینے کی جگہ۔ الگنی پر ڈالنے کے قابل ہو گئے۔ بہت ہی لاغر ہو گئے۔

اَللَّذِی نہ اَللَّذِی ۔ (تلفظ۔ اِلَّ لَذِی نہ اُلَّ لَذِی) اِیمس نہ اُیمس۔ اِدھر کا نہ اُدھر کا۔ کسی کام کا نہیں۔ ڈانواں ڈول۔ مذبذب پراگندہ۔ (فقرہ) اُنکے پیچھے روپیہ مفت ضایع کرتے ہو اللذی نہ اُللذی

اللہ ۔ (ع) مذکر خدا تعالیٰ کا نام۔ یہ اسم ذات ہے اور اسمار اسمار صفاتی ہیں۔ فَعْلُن اور مفعول دونوں کے وزن پر آتا ہے مستورات اور عوام بغیر ہے کے بولتے ہیں۔ مختلف مقامات پر اس لفظ کا استعمال ہے۔ ۱ تعجب اور حیرت کی جگہ۔ (امیر) کرتے ہو سینہ چاک مرا تیر کے لئے۔ اللہ میرے دل سے بھی پیکان عزیز ہے ۲ صفت میں مبالغے کی جگہ۔ (ظفر) کہتے ہیں ملک صلِّ علےٰ دیکھکے اُسکو۔ اللہ وہ کس شکل و شمائل کا بشر ہے ۳ شکوے شکایت کی جگہ۔ (قلق) کیوں جی اللہ اے پری رُخسار۔ تم کو ہمسے بھی اسقدر انکار ۴ نہایت خوشی اور فخر کی جگہ۔ ع اللہ کیا سر در ہوا انشا سے بزم میں اکبار یار پوچھے اگر خیر و عافیت ۵ کمال اضطراب اور یاس کی حالت میں (فقرہ) اللہ اب اتنا کوئی نہیں ہے جو میری بات پوچھے۔ اللہ آمین۔ مونث۔ پورا محاورہ اللہ آمین پیر سلامی ہے۔ یعنی خدا کی جناب میں دعا کی پیروں کی درگاہوں کو سلام کیا تب یہ دن نصیب ہوا۔ اب فقط اللہ آمین بولا جاتا ہے۔ اللہ آمین سے پالنا۔ نہایت ناز و نعم سے پالنا۔ لاڈ پیار سے پالنا۔ دعائیں مانگ مانگ کے اور منتیں مان مان کر پرورش کرنا۔ (شوق) اللہ آمین سے اُسکو پالا ہے۔ سارے گھر کا ہی اُجالا ہے۔ اللہ آمین کا۔ نازوں کا پالا ہوا۔ بہت منتوں اور دعاؤں کا۔ بہت ہی عزیز اور پیارے بچے کی نسبت کہتے ہیں۔ (مراۃ العروس) خدا کرے نگوڑا جیتا رہے بڑی اللہ آمین کا بچہ ہے۔ اللہ آمین کرنا۔ (عو بچے کیلئے) غور پرداخت کرنا۔ خیر و خوبی کی دعا مانگنا۔ (فقرہ) بچہ ہی ایسا پیارا ہے کہ ہر ایک اللہ آمین کرتا رہتا ہے۔ اللہ آمین ہونا۔ غور پرداخت ہونا (فقرہ) تین بہنوں میں ایک بھائی تھا اُسکی جتنی اللہ آمین ہوتی کم تھی۔ اللہ اُٹھالے۔ اللہ اُٹھا لینا۔ موت آجائے۔ مر جاتے۔ اپنے آپ کو اور کبھی دوسرے کو کوسنے کی جگہ کہتے ہیں۔ (رند) نہ ہی بوئے وفا ایک بھی گُل میں باقی۔ اب تو اس باغ سے اللہ اٹھالے بُلبُل۔ اللہ اکبر۔ (ع اللہ بہت بڑا ہے۔ تلفظ اَل لاہُ اکبر) مسلمان اسکو تکبیر کہتے ہیں نماز میں نیت کرنیکے بعد اور رکوع و سجود کے اول و آخر جنگ میں تلوار چلانے اور حملہ کرنے کے وقت کہی جاتی ہے۔ جانور کو ذبح کرتے وقت اور اذان میں اور عیدین کی نماز کو گھر سے جاتے اور آتے اور قبرستان میں گزرتے وقت اور کلمات کے ساتھ کہتے ہیں۔ بول چال میں مختلف مقامات پر اسکا استعمال ہے ۱ تعجب و حیرت کی جگہ (فقرہ) اللہ اکبر ٹیڑیوں سے آسمان چھپ گیا ۲ شکوے شکایت کی جگہ۔ (فقرہ) اللہ اکبر آپ کو ہمسے یہ انکار ہے ۳ صفت میں کمال مبالغے کی جگہ (فقرہ) اللہ اکبر بھئی ایسا بد معاش میری نظر سے تو نہیں گزرا ۴ فخر و مباہات کی جگہ (ذوق) سر بوقت ذبح اپنا اُسکے زیر پائے ہے۔ یہ نصیب اللہ اکبر لوٹنے کی جائے ہے۔ اللہ اللہ۔ (اہل عرب ایسی جگہ بولتے ہیں جہاں کوئی ایسا کام یا ایسی بات کرے جو اُسکے مناسب حال نہو۔ اہل فارس تعجب کے مقام پر استعمال کرتے ہیں) ۱ صفت میں کمال مبالغے کی جگہ۔

(رشک) اللہ اللہ اُس بُتِ خوش چشم کے مُنھ کی شبیہ۔ آنکھیں بھر آنے لگیں آنکھوں کا نقشہ دیکھکر ۲ شکوے شکایت کی جگہ (داغ) بیگناہوں کو سزا دیتے ہو اللہ اللہ۔ بے خطا کہتے ہو ہاں ہاں کہ خطا تم نے کی ۳ مونث فقرِ اسلام کی جگہ کہتے ہیں۔ (انشا) نہ کیسو پھر نہ کی اللہ اللہ۔ اجی اُستاد جی اللہ اللہ ۴ مونث۔ شناسائی۔ صاحب سلامت۔ جان پہچان۔ (انشا) تمھاری دولت (بدولت) اب تو ہوگئی ہے۔ نہ تھی جن سے کبھی اللہ اللہ ۵ چہ خوش۔ کیا خوب۔ سبحان اللہ۔ واہ واہ کی جگہ۔ (غالب) اب جفا سے بھی ہیں محروم ہم اللہ اللہ۔ اسقدر دشمن اجاب وفا ہو جانا (بحر) اللہ اللہ یہ غیروں کی طرفداری ہے۔ کہئے جو چاہئے کچھ مُنھ نہ ہمارا کیجے ۶ عورتیں بچوں سے کہتی ہیں ۱ اللہ اللہ کرلیں یعنی نماز پڑھ لیں ۲ اللہ اللہ کرتے ہیں یعنی نماز پڑھتے ہیں۔ قرآن پڑھتے ہیں۔ نذر نیاز دیتے ہیں ۳ اللہ اللہ ہوتی ہے یعنی نذر ہوتی ہے۔ اللہ اللہ خیر سلّا۔ (خیر سلّا۔ خیر و صلاح سے بگڑ کر بنا ہے) ۱ فراغت ہوئی فرصت ملی۔ کوئی بات ختم ہونے یا رفع دفع ہونیکی جگہ کہتے ہیں۔ (فقرہ) اِس میں جھگڑا کاہے کا ہے جو تمھارا ہو وہ تم لیلو جو اُنکا ہو وہ لے لیں اللہ اللہ خیر سلّا ۲ اس سے آگے کچھ نہیں۔ اور کچھ نہیں۔ اس جگہ اِس جملے سے پہلے باقی کا لفظ ضرور آتا ہے (فقرہ) اُنکے یہاں خرچ ہی کیا ہے میاں بی بی آپ ہیں اور دو بچّے باقی اللہ اللہ خیر سلّا۔ اللہ اللہ رے۔ مبالغے کی جگہ کہتے ہیں۔ (داغ) اللہ اللہ رے پریشانی مری۔ زلفِ جاناں بھی ہے دیوانی مری۔ اب لکھنؤ میں صرف اللہ رے کہتے ہیں۔ اللہ اللہ کرکے۔ خدا خدا کرکے۔ بڑی دشواری سے۔ نہایت دشواری سے۔ نہایت مشکل سے۔ (فقرہ) اللہ اللہ کرکے مصیبت کا زمانہ بسر ہوا۔ اللہ اللہ کرنا۔ خُدا خدا کرنا۔ وظیفہ پڑھنا۔ خدا کی عبادت میں مشغول ہونا۔ قناعت کرکے بیٹھ رہنا۔ توکّل کرکے بیٹھ رہنا۔ (فقرہ) اب تم گوشے میں بیٹھکے اللہ اللہ کرو اِن جھگڑوں کو جانے دو۔ اللہ اللہ کرو۔ جھوٹ نہ بولو۔ اتنا مبالغہ نہ کرو۔ (فقرہ) میاں اللہ اللہ کرو یہ گھوڑی اور پانچسو روپیہ ۲ توبہ توبہ کرو۔ باز آؤ۔ اِس خیال سے درگزرو یہ بات ٹھیک نہیں ہے۔ جب کسی بات خلاف مصلحت اور عقل سے دُور ہوتی ہے تو اُس جگہ کہتے ہیں۔ (مراۃ العروس) اری بی اللہ اللہ کرو کہیں ماں باپ کے دینے سے پوری پڑتی ہے اور جہیز سے عمریں کٹتی ہیں ؎ جلال اللہ اللہ کر ہوش میں آ۔ بتوں کی پرستش مسلمان ہوکر۔ اللہ اللہ کی چیز۔ (عو) فاتحے درود سے پہلے جب بچّے نذر و نیاز کی مٹھائی کے لئے ضد کرتے ہیں تو عورتیں اُنکو یُوں بہلاتی ہیں کہ یہ اللہ اللہ کی چیز ہے یعنی بغیر نیاز ہوئے نہ کھانا چاہئے۔ اللہ بچائے۔ خدا محفوظ رکھے۔ (امیر) اُس بزم میں اے شوق نہ باہر ہو ادب سے۔ اللہ بچائے نگہِ چشم غضب سے۔ اللہ بخشے۔ جب کسی مرے ہوئے کا ذکر کرتے ہیں۔ تو اس دعائیہ کلمے کو نام یا لقب کے ساتھ مرحوم و مغفور کی جگہ کہتے ہیں (فقرہ) اللہ بخشے میر صاحب بھی عجیب بامُروّت آدمی تھے۔ اللہ بس باقی ہوس مقولہ۔ سوا خدا تعالےٰ کے اور سب ہیچ ہے ؎ عبث ہے آرزو دنیا و دین کی۔ تر آب اللہ بس باقی ہوس ہے۔ اللہ بسم اللہ کرنا۔ (عو) کمال غور پرداخت کرنا۔ منّتیں ماننا مُرادیں ماننا۔ مثال کیلئے دیکھو اللہ پر منانا۔ اللہ بھلا کرے ۱ فقیروں کی صدا ۲ جب کوئی شخص کسی سے کوئی چیز زبردستی لیتا ہے

اور اُس سے بس نہیں چلتا تو کہتے ہیں " جاؤ بی بی اللہ تمھارا بھلا کرے" ۲ کسی کے سلوک اور نیکی پر دُعا دینے کی جگہ۔ (فقرہ) اللہ اُنکا بھلا کرے کہ ایسی مصیبت میں کام آئے۔ اللہ بیلی۔ عو۔ خدا حافظ کسیکے رخصت ہونیکے وقت یہ کلمہ زبان پر لاتی ہیں۔ (فقرہ) لو بُوا اللہ تمھارا بیلی میں تو جاتی ہوں۔ اللہ پر نظر رکھو۔ خدا پر بھروسا کرو۔ ہراساں نہو۔ ڈھارس دینے کی جگہ کہتے ہیں (اختر۔ شاہ اودھ) لڑنے پر چُست اب کمر رکھو۔ آپنے اللہ پر نظر رکھو۔ اللہ نِگہ نگاہ رہنا۔ لازم۔ خدا ہی پر بھروسہ رہنا۔ تسلیم و رضا سے کنایہ ہے۔ (صبا) زمانہ صورت خواب و خیال ہے اے دل۔ ہر ایک حال میں اللہ نِگہ نگاہ ہے۔ اللہ بیر ماننا (دہلی)۔ عو۔ منّتیں ماننا۔ نذر و نیاز ماننا۔ (ظفر) اس صنم کا وصل ہے اپنی مُراد۔ مانتے کیا کیا ہیں اللہ بیر ہم۔ اللہ بیر منانا۔ (عو) دعائیں مانگنا۔ منّتیں ماننا۔ (فقرہ) اے بی چلو تم تو خصم کی اللہ بسم اللہ وہ کرتی ہو کہ کوئی اپنے بچّے کے لئے بھی اتنا اللہ بیر نہ منائیگا۔ اللہ توکلی۔ (تلفظ الل توکَّلی ہے۔ صحیح توکُّل بضم کاف مُشدّد ہے لیکن اس جگہ زبانوں پر بفتح کاف ہی ہے) ۱ خدا کے بھروسے پر۔ (فقرہ) اُنکا تو اللہ توکلی کارخانہ ہے ۲ اتفاق سے۔ (فقرہ) آج تو اللہ توکلی وہ مل گئے۔ اللہ توکلی کارخانہ ہے ۱ توکُّل پر بسر اوقات ہے ۲ کچھ انتظام نہین ہے۔ بے پروائی ہے۔ (فقرہ) شاہ صاحب نہ تو خود گاؤں کی دیکھ بھال کرتے ہیں نہ کوئی ملازم خیر خواہ ہے ایک اللہ توکلی کارخانہ ہے۔ اللہ جانتا ہے ۱ خدا واقف ہے۔ خدا کو علم ہے۔ (آتش) اللہ جانتا ہے اُسے خوب کیا کہوں۔ میرا سوال اُس بُت بے پیر کا جواب۔ بول چال میں ہی کے ساتھ زیادہ ہے (فقرہ) جو کچھ مجھپر گزرتی ہے اُسے اللہ ہی جانتا ہے ۲ قسم کی جگہ۔ (داغ) اللہ جانتا ہے اگر جان جایئے۔ اس دل

کے شوق کو تو ابھی مان جایئے۔ اللہ جانے۔ خدا کو علم ہے۔ بول چال میں ہی کے ساتھ زیادہ ہے ۲ کسی امر سے واقفیت نہونکی جگہ کہتے ہیں۔ (فقرہ) اللہ جانے وہ کب آئیں میں تو اب جاتا ہوں۔ اِس جگہ خدا جانے زیادہ بولتی ہیں ۳ جب کوئی بات سمجھ میں نہ آئے تو کہتے ہیں اللہ جانے۔ (فقرہ)۔ اللہ جانے تم کیا کہتے ہو میری سمجھ میں نہیں آتا۔ اس جگہ خدا جانے زیادہ بولتے ہیں ۴ اُس جگہ بھی کہتے ہیں جب کوئی امر اپنے آپ کو معلوم تو ہو اور دوسرے کو اطلاع دینا مقصود نہو۔ (فقرہ) اللہ جانے میں تمکو کس مصلحت سے روکتا ہوں اور تم مانتے ہی نہیں۔ اللہ حافظ۔ اللہ نگہبان۔ (عو) دیکھو اللہ کی پناہ۔ (دبیر) شہ بولے کہ ہم سمجھے جو ہے دھیان تمھارا پیارے مرے اللہ نگہبان تمھارا ۲ خدا حافظ کی جگہ۔ (حزین) پہنتا ہے وہ گُل پھولوں کا گجرا۔ کلائی کا بس آپ اللہ حافظ۔ اللہ خیر کرے۔ خطرے اور اندیشے کے مقام پر زبان سے یہ کلمہ کہتے ہیں۔ (ذوق) اللہ کرے خیر میرے شیشۂ دل کی۔ پھر آج وہ مست مئے بیدار غضب ہے۔ اللہ دے اور بندہ لے۔ عام طور پر کسی بات کی کثرت اور خصوصاً بے انتہا غصّہ ہونیکی جگہ کہتے ہیں۔ (فقرے) آپ کی اشارہ ہی سے بارش کی وہ کثرت ہے کہ اللہ دے اور بندہ لے۔ یہ کہکر جو بید مارنا شروع کئے تو اللہ دے اور بندہ لے۔ اللہ رکھے۔ عو۔ خدا زندہ رکھے۔ خدا قائم رکھے۔ (رند) یہ پر فنار گفتار اللہ رکھے۔ تجھے اُدھر حدار اللہ رکھے ۲ نام خدا۔ چشم بد دُور۔ (فقرہ) محلہ بھرا پڑا ہے۔ ہر ایک سے ایک افضل و اعلیٰ اللہ رکھے کھاتے پیتے مگر میری بات کوئی بھی نہین پوچھتا ۳ عورتوں کا بسبب کثرت محبت کے تکیہ کلام ہے۔ (فقرے) وہ بچہ اللہ رکھے اتنا بڑا ہے۔ یہ چیز اللہ رکھے اُسے

بھاتی ہے۔ اللہ رکھے تو کون چکھے۔ (عو) جسے اللہ صحیح سالم رکھنا چاہے
اُسے کون مار سکتا ہے کون صدمہ پہنچا سکتا ہے۔ (فقرہ) اے بی وہ کہتے
نہیں جسے اللہ رکھے اُسے کون چکھے مجھے کسی سے کیا ڈر میں انہی پر بھروسا کئے
ہوں۔ اللہ رے۔ (فصحا کی زبانوں پر یائے مجہول کے ساتھ زیادہ ہے
مبالغے کی جگہ بولتے ہیں۔ بل بے۔ اُف رے ؎ اللہ رے گرمیاں مرے
معشوق کی امیرؔ۔ آیا خیال دل میں تو اک آگ لگ گئی مستورات کمال
شرارت اور انتہا کی بدتمیزی پر کہتی ہیں۔ (فقرے) اللہ رے لڑکے تیری
باتیں میں ہی کچھ خوب جانتی ہوں۔ اللہ رے تو تو اب پیٹ سے پاؤں
نکالتا جاتا ہے متقدمین نے دوسرے لام کو الف کے ساتھ بھی کہا ہے۔
(آتش) حسن و جمال یار کا اللہ رے فروغ۔ آتے ہیں سجدہ کرتے پرستار
آفتاب لیکن اب فصحا دوسرے لام کو الف کے ساتھ نہیں بولتے
اللہ رے تیرے دیدے کی صفائی۔ عو۔ اُف رے بیحیائی۔ اللہ رے
میں۔ واہ رے میں۔ میرا کیا کہنا ہے۔ اپنے اوپر آپ فخر کرنیکی جگہ کہتے
ہیں۔ (محسن) نازسے خامۂ قدرت نے کہا واہ رے میں۔ بولا تھا عارض
پُر نور کہ اللہ رے میں۔ اللہ سلامت رکھے ۱ خدا زندہ رکھے۔ خدا برقرار
رکھے۔ (صبا) اس ہجر میں ہیں ہم تو نزار دکوئی دم میں۔ اللہ سلامت رکھے
اُسکو وہ جہاں ہے۔ (آتش) ساقیا جام کو اللہ سلامت رکھے۔ یہ قدح
میرا لب ہے خیر اُسکی مناتا ہوں میں ۲ ارباب نشاط۔ اور میراثی۔ نائی دغیرہ
سامنے آتے ہیں تو یہی دعائیہ جملہ کہتے ہوئے سلام کو جھکتے ہیں۔ اللہ سے
ڈرو۔ خدا کا خوف کرو۔ جب کوئی جھوٹ بولے یا ظلم کرے یا خلاف
شرع کوئی بات کہے تو اُس جگہ کہتے ہیں۔ (فقرہ) یہ کیا کفر کے کلمے منھ

سے نکالتے ہو اللہ سے ڈرو۔ اللہ سے کام پڑا ہے۔ جان کے لالے پڑے
ہیں سخت مصیبت اور آفت میں مبتلا ہونیکی جگہ کہتے ہیں۔ (شکوہ) بتوں
کے عشق میں اللہ سے پڑا تھا کام نجات پائی بمشکل خدا خدا کر کے
اللہ سے لو لگی ہے ۱ خدا ہی سے اُمید ہے۔ خدا ہی کا آسرا ہے (فقرہ)
بظاہر تو انکی رہائی کی آس نہیں مگر اللہ سے لو لگی ہے ۲ چونکہ مرتے وقت
انسان کو اکثر خدا یاد آتا ہے اور اُسکی طرف دل متوجہ ہوتا ہے اسلیے قرب
مرگ ہونے سے کنایہ ہو گیا ہے۔ (انیس۔ رباعی) چھٹتا ہے مقام کوچ
کرتا ہوں میں۔ رخصت اے زندگی کہ مرتا ہوں میں۔ اللہ سے لو لگی ہوئی
ہے میری۔ اوپر کے دم اسواسطے بھرتا ہوں میں۔ اللہ شاہد ہے۔ خدا گواہ ہے
قسم کی جگہ کہتے ہیں۔ (فقرہ) اللہ شاہد ہے میں نے بُرے جی سے یہہ بات
نہیں کہی۔ اللہ غنی۔ (تلفظ ال لاہ غنی) ۱ اظہار عظمت میں مبالغے کے طور
پر کہتے ہیں (بحر) کیا رُتبہ ہے عالموں کا اللہ غنی۔ یہ لوگ ہیں نائب رسولِ مدنی
۲ کسی صدمے اور تکلیف کے وقت۔ (آتش) کیا کہئے کٹی کیونکر اے بُت شبِ
تنہائی۔ اللہ غنی گاہے گہہ نالۂ یارب تھا ۳ تعجب کے مقام پر۔ (امیر) اللہ
کے محبوب سے ہے عشق کا دعویٰ۔ بندوں کا بھی کیا حوصلہ اللہ غنی ہے۔
اللہ غنی تو کاہے کی کمی۔ مقولہ یعنی خدا کے پاس سب کچھ ہے اگر وہ چاہے
تو ایک دم میں امیر کر دے۔ اُسی پر نظر رکھو مایوس نہو۔ اللہ کا الف۔ دیکھو
آزاد کا الف۔ (بحر) کھولا آزادوں نے قفلِ قل ہو اللہ احد۔ ہو گیا مفتاح ہاتھے
میرا الف اللہ کا۔ اللہ کا بندہ ۱ بندۂ ناچیز ؎ یہ بھی اللہ کا بندہ ہے اسے کم نہ سمجھ
۔ قدر کی قدر نہ تو اے بُتِ مغرور گھٹا ۲ رحمدل آدمی کی نسبت کہتے ہیں۔
(فقرہ) کسی اللہ کے بندے نے رحم کھا کر پانی دیا۔ اللہ کا پیارا۔ خدا کا محبو

اللہ	اللہ

(قدر) جیسے اللہ کا پیارا ہے مرا پیغمبر۔ اللہ کا دیا سر پر۔ مثل جب کسی بات مین اپنا قابو نہو اور گوارا کرنا ہی پڑے تو کہتے ہین۔ (حبیب) خوشی سے بارِ محبت اٹھا لیا سر پر۔ مثل سُنی نہین اللہ کا دیا سر پر۔ اللہ کا دیا نور کبھی نہو وے دُور (نور سے مطلب سپیدی ہے)۔ عو۔ مثل۔ چند بال جب خضاب سے بھی سفید رہجاتے ہین تو مذاق سے کہتی ہین یعنی جب اللہ نے بال سفید کر دئے تو کیونکر سیاہ ہوں۔ اللہ کا کلام۔ عو۔ قرآن شریف (رند) بات تمنے نہین کی غیر سے کل۔ سر پہ اللہ کا کلام تو لو۔ اللہ کا گھر۔ کعبہ شریف۔ (رشک) جو پاک ہین وہ پاک جگہ ہوتے ہین پیدا۔ اللہ کے گھر مین ہوا دا ما دنبی کا ۔ مسجد۔ (سحر) اللہ کے گھر مین سے بھی گھورینگے بتوں کو یحسین کی مسجد سے مصلا نہ اُٹھیگا ۔ مجازاً۔ دل۔ (ظفر) دیکھ دل کو مرے او کافر بے پیر نہ توڑ۔ گھر ہے اللہ کا یا اسکی تو تعمیر نہ توڑ۔ اللہ کا گھر بڑا ہے۔ خدا کے گھر مین کچھ کمی نہین ہے۔ وہ بڑا کارساز بندہ نواز ہے۔ مایوس کو ڈھارس دینے کے وقت کہتے ہیں کہ گھبراؤ نہیں اللہ کا گھر بڑا ہے کوئی نہ کوئی صورت نکل آئیگی (قاسم۔ ق) اُٹھوا تا ہے اپنے در سے وہ بُت۔ سوچا کیا جانے دل میں کیا ہے۔ کیا میرا نہیں کہین ٹھکانا۔ اللہ کا گھر بہت بڑا ہے۔ اللہ کا محبوب خدا کا پیارا پیغمبر خدا صلعم سے کنایہ ہے۔ اللہ کا نام سچا۔ فقیروں کی صدا ہے۔ اللہ کا نام لو۔ خدا خدا کرو۔ توبہ کرو۔ یعنی ایسا نہیں ہو سکتا۔ (فقرہ) وہ اور ہمسے عداوت کریں اللہ کا نام لو۔ اتنا جھوٹ نہ بولو۔ (فقرہ) یہ گاڑی اور دو سو روپے کی اللہ کا نام لو اس مین ہے کیا۔ اللہ کا نام ہے۔ کچھ نہین ہے (فقرہ) جب ہم وہاں پہنچے تو قبروں کے ڈھیر اور خاک کے تودوں کے سوا اللہ کا نام تھا۔ اللہ کا نام محمدؐ کا کلمہ۔ کچھ نہین ہے۔ (فقرہ) ایسی جگہ لوگوں کی نسبت کیا کہیجائے وہان تو کوئی آدمی ہی نہین فقط اللہ کا نام محمد کا کلمہ ہے۔ اللہ کا نور۔ خدا کی تجلی۔ خدا کا جلوہ۔ (رشک) اعجاز ہوا جلوۂ پیشانیِ شنگرف۔ اللہ کا نور آنکھون میں گویا نظر آیا۔ کنایتہً داڑھی ریش سے نہایت حسین۔ (فقرہ) ماشا اللہ کیا حسن پایا ہے آدمی کیا ہے اللہ کا نور ہے ۔ متبرک شکل کے آدمی کی نسبت بھی کہتے ہین۔ (فقرہ) ایک تو حاجی صاحب گورے چٹے تھے ہی دوسرے بڑھاپے مین ریاضت کی بدولت بالکل اللہ کا نور ہو گئے۔ اللہ کرے۔ کلمۂ تمنا۔ کبھی دعا اور کبھی بد دعا کی جگہ بولتے ہین۔ (کیف) اللہ کرے سودا بن جائے کہین اُسکا۔ لیتے ہیں وہ دل پیرا وعدے پہ قیامت کے۔ (سحر) چٹنے نہ دیا ایک مجھے لاکھ جھڑا بھول۔ اللہ کرے خانۂ گلچین میں پڑے بھول۔ اللہ کو پیارا ہوا۔ خدا نے اٹھا لیا۔ مر جانے سے کنایہ ہے۔ (سرور) محبوبِ خدا گلشن جنت کو سدھارے۔ اللہ کو پیارے ہوئے اللہ کے پیارے۔ اللہ کو دیکھنا۔ کمال یاس مین نظر بخدا ہونا۔ بے بسی میں ضبط کرنا صبر کرنا۔ خدا سے لو لگانا۔ (حبیب) کس طرح غیر کو وہ ہائے ستم دیکھتے ہین اور تو کچھ نہیں اللہ کو ہم دیکھتے ہیں۔ اللہ کو سونپا۔ جب کوئی دوست یا عزیز سفر کو جاتا ہے تو کہتے ہین۔ (داغ) جو چارہ گر آیا مرے بالیں پہ یہ بولا۔ اللہ کو سونپا تجھے بیمارِ محبت۔ اللہ کو مانو۔ خدا کا خوف کرو۔ اس بات سے باز آؤ۔ واسطہ اور قسم دینے کے طور پر کہتے ہیں ۔ (رند) الفت بُت چھوڑ دو اب اللہ کو مانو۔ کعبے کو چلو قصدِ کلیسا نکرو تم۔ اللہ کو منھ دکھانا ہے۔ ان بدفعلیوں سے باز آؤ حشر کے دن خدا کا سامنا

ہوگا تب کیا جواب دوگے۔ اور کبھی اپنی نسبت بھی کسی بُری بات سے پرہیز کرنیکی جگہ کہتے ہیں جیسے مجھے اللہ کو مُنھ دکھانا ہے مین کیونکر تمھاری طرف سے جھوٹی گواہی دوں۔ اللہ کو یاد کرو۔ صبر کرو۔ گھبراؤ نہیں۔ خدا پر نظر رکھو (رند) اللہ کو کر یاد نکر شکوہ گردوں۔ ہے وقت سحر نام نہ لے ایسے دنی کا۔ اللہ کی امان۔ (عو)۔ خدا بچائے۔ خدا اپنی حفاظت میں رکھے۔ کبھی کسی ضرر رساں مکروہ یا ڈرانیوالی چیز سے پناہ مانگتے اور کبھی کسیکو رخصت کرنیکے وقت کہتی ہیں۔ (برق) تیغ نگاہ تیز سے اللہ کی اماں قبضے میں دل ہے اُس بت عالم پناہ کے۔ (فقرہ) جاؤ بیٹا اللہ کی اماں خدا پھر تمھیں بھل خیر سے لائے۔ اللہ کی امان پیروں کا سایہ (یا) اللہ کی امان پیر پیغمبر کا سایہ۔ عو۔ کسیکے سفر کرنیکے وقت کہتی ہیں۔ اور بھیک مانگنے والوں کی صدا بھی ہے۔ اللہ کی باتیں اللہ ہی جانے۔ خدا کے بھید کوئی نہین پا سکتا۔ انسان کو جو بات ناگوار اور خلاف مصلحت معلوم ہوتی ہے اُسمین بھی کچھ خدا کی مصلحت ہوتی ہے۔ اللہ کی پناہ۔ خدا محفوظ رکھے دیکھو اللہ کی امان (سحر) ہم کسی آستینوں سے اللہ کی پناہ۔ بار ہیں سر وہیون کی ہیں پیچھے چڑھے نہیں۔ (قلق) جانی اللہ کی پناہ تمھیں۔ ہو نہ زنہار زیخ راہ تمھیں ۲۔ کسیکے بہت جھوٹ بولنے کے وقت بھی کہتے ہیں (فقرہ) اللہ کی پناہ اس جھوٹ کی بھی کوئی حد ہے۔ اللہ کی چوری نہین تو بندے کی کیا چوری۔ مقولہ۔ علانیہ کسی بیہودہ فعل کرنیکے وقت ڈھٹائی سے کہتے ہیں (میرحسن) کہہ دیجئو نہ دل جی ترا کس بت سے لگا ہے۔ اللہ کی چوری نہیں تو بندی کی کیا ہے۔ اللہ کی راہ۔ للّٰہ۔ نیک کاموں اور ثواب کی باتوں سے

مراد ہے فقیر یہ کلمہ کہکر سوال کرتے ہیں۔ اللہ کی سنوار۔ (عو) تہذیب کے ساتھ کوسنا یا بددُعا۔ اللہ کی شان۔ ا۔ جب کوئی اپنی حیثیت سے بڑھکے دعوے کرتا ہے تو اُسکی طرف مخاطب ہوکے کہتے ہیں (فقرہ) اللہ کی شان تم اور یہ دعوے ۲۔ جب کوئی اپنی حیثیت اپنے مرتبے کے خلاف کوئی بات پاتا ہے تو کہتا ہے (فقرہ) اللہ کی شان اب تم بھی ہمپر آوازے کسنے لگے۔ اللہ کی قدرت ہے۔ اللہ کی قدرت نظر آتی ہے۔ اللہ کی قدرت کا تماشا نظر آتا ہے ا۔ کسی عجیب و غریب بات پر کہتے ہیں (رشک) دیکھئے اللہ کی یہ قدرتیں۔ سنگ سے بُت بُت سے خدا ہوگیا ۲۔ کسیکے حسن اور کسی چیز کی کمال تعریف کی جگہ ۔ عالم ہے تصویر ایسا اپنے بُت کافر کا۔ اللہ کی قدرت ہے اللہ کی قدرت ہے۔ (قلق) کس تجمّل سے وہ چلا در گاہ۔ نظر آئی تھی قدرت اللہ۔ (حبیب) وہ بُت بخدا نور کا پتلا نظر آیا۔ اللہ کی قدرت کا تماشا نظر آیا ۲۔ دیکھو اللہ کی شان۔ (اسیر) اللہ کی قدرت ہے کہاں غیر کہاں ہم۔ چڑھتے ہیں وہ مُنھ پر جو نہیں بات کے قابل ۳۔ خدا کی کارسازی اور اُسکی نیرنگئی قدرت کی جگہ۔ (مصحفی) ہر برگ سے گلشن کے ظاہر نئی صنعت ہے۔ جس گل پہ نظر کیجے اللہ کی قدرت ہے۔ اللہ کی قسم۔ خدا کی قسم۔ (ظفر) ہم دیکھتے ہیں تم میں خدا جانے بتو کیا۔ اس بھید کو اللہ کی قسم کہہ نہیں سکتے۔ اللہ کی گائے دیکھو اللہ میاں کی گائے۔ (محسن) آہوئے رمیدہ سامری ہے۔ اللہ کی گائے سامری ہے۔ اللہ کی لاٹھی میں آواز نہیں۔ ظالم جب کبھی ناگہانی مصیبت میں گرفتار ہو جاتا ہے تو کہتے ہیں۔ کہ اللہ کی لاٹھی مین آواز نہیں مطلب یہ ہوتا ہے کہ خدا اس طرح ظلم کی پاداش دیتا ہے جسکا سان

گمان بھی نہیں ہوتا۔ اللہ کی ہزار باتیں ہیں۔ (عو) ایسے مقام پر بولتی ہیں جب کوئی مخدوش بات ہو مثلاً کوئی اپنا مال اسباب کسیکے سپرد کر کے کہیں جانا چاہے تو کہتی ہیں کہ ہکو رکھنا منظور نہیں اللہ کی ہزار باتیں ہیں ہم یہ ذمہ داری نہیں لینگے۔ اللہ کے بڑے بڑے ہاتھ ہیں۔ مجبور اور مایوس کو تسکین دینے کے وقت کہتے ہیں کہ گھبراؤ نہیں اللہ کے بڑے بڑے ہاتھ ہیں اُسکے فضل و کرم کی کوئی حد نہیں ہر وقت دستگیری پر قادر ہے۔ اللہ کے فقیر۔ درویش کامل۔ اہل اللہ۔ (آتش) تاثیر دار لوگ ہیں اللہ کے فقیر۔ سنگ صنم ہو آب جو ہم ذکر ہو کریں۔ اللہ کے گھر سے پھرنا۔ مرتے مرتے بچ جانا قطع امید ہونیکے بعد بیمار کا اچھا ہو جانا (ذوق) گرا کے پھرے جیتے وہ کعبے کے سفر سے۔ تو جانو پھرے شیخ جی اللہ کے گھر سے۔ اللہ کے گھر میں کیا کمی ہے۔ اللہ کے گھر مین کس چیز کی کمی ہے۔ خدا کے یہاں سب کچھ موجود ہے (محسن) ہر شے ہے یہاں کی حیرت افزا۔ اللہ کے گھر میں ہے کمی کیا ۔ چلو کعبے ملیگی دولتِ وصل صنم تمکو کمی کس چیز کی اے واعظ ہے اللہ کے گھر میں اللہ کے نام پر۔ فی سبیل اللہ۔ خدا کی راہ میں (قدر) بانٹ دے نام پر اللہ کے حاتم بنکر۔ سر پہ کیا لاد کے لیجائیگا قارون کیطرح۔ اللہ کے مست۔ خدا رسیدہ پہنچے ہوئے۔ مجذوب (وزیر) بنگیا محراب کعبہ کا پیالہ جام مے۔ مست ہیں اللہ کے جو مُنہ سے نکلا ہو گیا۔ بے نیاز اور بے پروا شخص کی نسبت بھی کہتے ہیں (فقرہ) الٹتے لوٹے کھاتے ہیں مگر اُس اللہ کے مست کو کچھ پروا نہیں۔ اللہ لاٹھی لیکے تھوڑا ہی مارتا ہے دیکھو اللہ کی لاٹھی میں آواز نہیں۔ اللہ لگتی۔ سچ سچ حق۔ انصاف کی بات

(مصحفی) کہیں برہم نہو جائیں یہی ڈر سکو رہتا ہے۔ مجنون کے سامنے اللہ لگتی کون کہتا ہے۔ اب خدا لگتی زبانوں پر زیادہ ہے۔ اللہ مارا۔ (عو) نگوڑا خدائی خوار۔ مصیبت زدہ۔ اللہ میاں۔ اکثر عورتیں یا در فقرا خدا کو غایت محبت میں اور تعظیم سے کہتے ہیں۔ اللہ میاں کا رحم۔ (عو) ربجگے میں گلگلوں کے ساتھ چاول پیس کے شکر ملاکے پیڑے سے بناتی ہیں اُسکو رحم اور اللہ میاں کا رحم کہتی ہیں۔ اللہ میاں کا طاق بھرنا۔ (عو) مسجد کے طاق میں گلگلے اور رحم رکھنا۔ اللہ میاں کی بھینس۔ ایک سیاہ رنگ کا کیڑا جو بہت ہی سخت جان ہوتا ہے۔ اللہ میاں کی گائے۔ اللہ میاں کی میں میں۔ نہایت سیدھا آدمی۔ بھولا بھالا جو کچھ کاٹ پیچ نہ جانتا ہو۔ (فقرہ) بیگم بیچاری اللہ میاں کی گائے تین بچوں کی ماں ہے ابھی تک وہی الھڑ پن ہے۔ ارے صاحب وہ اللہ میاں کی میں میں ہیں جواب دینا کیا جانیں۔ اللہ نگہبان۔ خدا حافظ۔ رخصت کے وقت کہتے ہیں (دبیر) میرے بن بیاہے پُر ارمان خدا کو سونپا۔ جاؤ اللہ نگہبان خدا کو سونپا۔ اللہ نہ دکھائے۔ کسی چیز یا کسی وقت سے نفرت اور خوف ظاہر کرنیکو کہتے ہیں۔ (امیر) ہوتی ہے تجھ صبح جدائی اگر ایسی۔ اللہ نہ دشمن کو دکھائے سحر ایسی۔ اللہ نے یہ دن دکھایا۔ کسی خوشی کے موقع پر کہتے ہیں۔ (شرف) کہ سر سجدہ کروں اللہ نے یہ دن دکھایا ہے۔ کہ جسپر جان جاتی ہے مجھے اُسنے بلا یا ہے۔ اللہ والے۔ جو دنیا ترک کرکے خدا ہی کے ہو رہیں۔ (ناصر) چلتے ہیں تیرے اشاروں پہ جو ہیں پہنچے ہوئے۔ آنکھیں دیکھا کرتے ہیں اللہ والے سیکڑوں۔ کنایۃً۔ سیدھے سادے بیوقوف۔ (حبیب) میاں ہیں سادہ لوحی کے نشاں سب

بھولے بھالے ہیں۔عجب باتیں ہیں واعظ بھی بڑے اللہ والے ہیں۔ اللہ والے لوگ۔ باخدا۔جو دُنیا ترک کرکے خدا ہی کے ہو رہیں۔ اللہ والی ہے۔(عو) (یہاں والی بجائے ولی بمعنی مُربی۔مالک۔حامی مددگار ہے) خدا حافظ ہے۔جب کسی چیز کی حفاظت اپنے امکان سے باہر ہوتی ہے تو یاس کی حالت میں کہتی ہیں۔(رشک) نہ کیونکر روؤں اپنے کشور دل کی خرابی پر۔جو اُس بُت کو یہی منظور ہے اللہ والی ہے۔ اللہ ہے۔ اللہ ہی ہے۔یہ محاورہ شاید کے مقام پر بولتے ہیں یعنی اُمید تو نہیں ہے اللہ چاہے تو ایسا ہو۔(امیر) قاتل کا جب تمام زمانہ شریک ہو۔اللہ ہے کہ فیصلہ بسمل کا ٹھیک ہو۔ اللہ ہی اللہ تعریف میں مبالغے کی جگہ کہتے ہیں۔(انیس) مابین دو خورشید تھی فوج شہ ذیجاہ۔شبنم پہ تجلی تھی کہ اللہ ہی اللہ۔ اللہ ہی اللہ ہے ۱ ہر جگہ ہر چیز میں خدا ہی کا جلوہ ہے۔(میر) سما ارض و خورشید یا ماہ ہے۔جدھر دیکھو اللہ ہی اللہ ہے ۲ کچھ نہیں ہے۔(ذوق) ہوس میں کعبے کی کیوں شیخ بتخانے سے گمرہ ہے۔یہاں تو کوئی صورت بھی ہے واں اللہ ہی اللہ ہے ۳ نہایت خوشی اور مسرت کی جگہ۔زہے نصیب خوشا تقدیر۔یہ دن کہاں نصیب۔اس خوشی کا کچھ پوچھنا ہی نہیں۔(درد) اگر یہجا بانہ وہ بُت ملے۔غرض پھر تو اللہ ہی اللہ ہے ۴ نہایت تعریف کی جگہ۔(فلق) واہ کیا جوبن ہے آج اللہ ہی اللہ ہے۔عید قرباں بھی نثار شاہ عالیجاہ ہے ۵ فقرا کی صدا جب سوال کرتے ہیں تو یہ کہتے ہیں اللہ یار ہے تو بیڑا پار ہے۔خدا مددگار ہے تو کل مشکلیں آسان ہیں اور صرف اللہ یار ہے بھی اگلے سپاہی بانکے بولتے تھے یعنی جب کسی مقام پر کوئی لڑکھڑا کے گرنے لگے پاؤں پھسلے تو کہتے ہیں اللہ یار ہے یعنی خدا سنبھال لے۔

اُلَلْنا۔(ھ) لازم۔ایک طرف اونچا ہو جانا۔دوسرے طرف زیادہ جھک جانا۔

اَلَلّے تَلَلّے۔(ھ) ۱ عیش و عشرت۔بیجا و بیجا مصارف ۲ ریل پیل۔(ابن الوقت) اگلے وقتوں کے سے اَللّے تللّے کے پیداوار ہوں تو کہاں سے ہوں۔ اَللّے تللّے کرنا۔روپیہ صرف کرکے خوب مزے اڑانا۔فضول خرچی کرنا۔مُفت روپیہ برباد کرنا۔چین کرنا۔عیش کرنا۔(شوق) ہمسے اظہار تھا کہ مرتے ہیں۔یاں اَللّے تللّے کرتے ہیں۔

اَلَلْ ٹَپُّو۔(واؤ معروف) **اَلَلْ ٹَپ**۔(ھم)۔بے سوچے سمجھے۔ناسمجھی کی بات۔بے تُگی بات۔

اَلَمْ۔(ع۔بفتح اول و دوم) مذکر۔رنج و غم۔دُکھ۔(الم۔غم کا فرق۔غم کی کیفیت عارضی ہوتی ہے لیکن الم کی کیفیت عارضی نہیں ہوتی ہے الم کا اثر دل و دماغ پر ہوتا ہے اور غم کا اثر اس سے کم ہوتا ہے)۔ اَلَم اُٹھانا رنج برداشت کرنا۔غم کھانا۔(شوق) دل ہی دل میں اَلَم اُٹھاتے ہو۔جان دیتے ہو زہر کھاتے ہو۔ اَلَم پہنچنا۔رنج پہنچنا۔(شوق) پہنچا ماں باپ سے اگر ہے الم۔اسکا کرنا نہ چاہیے تمھیں غم۔

اَلْمارِی۔(بالفتح۔پرتگالی میں المَارِیو تھا)۔مونث۔کھڑے صندوق کی قطع ہوتی ہے اور عرض میں تختے لگے ہوتے ہیں۔دیوار میں بھی تلے اوپر تختے لگا کر بناتے ہیں۔کتابیں شیشہ آلات کپڑے اور اکثر قسم کا اسباب اُسمیں رکھا جاتا ہے۔

الماس -(ف - بالفتح) مذکر - ہیرا - ایک بیش بہا جواہر کی قسم ہے جو نہایت چمکیلا اور سخت ہوتا ہے۔ الماس خانی - ایک قسم کے کرے ہوتے ہیں - الماس کی تختی - ہیرے کا مستطیل چپٹا نگینہ - لوح الماس - (آتش) جوہری دیکھکے سینے کو ترے کہتے ہیں تختی الماس کی اس سے کبھی شفاف نہیں

الماغوچی - وہ شخص جسکے نسب کا ٹھکانا نہو - خراب اور ناکارہ چیزیں - اَلَم غَلَم - (فقرہ) کھانیکی نہ کہئے جو کچھ الماغوچی مل گیا کھا لیا - کبھی دغا بازی اور دھاندلی سے کوئی چیز دبا بیٹھے اور اُڑا لینے کی جگہ بھی بولتے ہیں جیسے ہمیشہ اُنکی الماغوچی کی عادت ہے -

اَلُمبا -(ھ) عو - مذکر - وہ سختی جو زخم یا دُنبل کے قریب ہو جاتی ہے - اور اُسمیں درد نہیں ہوتا ہے - گلٹی -

اَلمُختَصَر -(ع) الحاصل - القصہ -

اَلمَدَد -(ع) مدد کر - مشکل کے وقت مدد کیلئے التجا سے کہتے ہیں -

المرءُ یقیس علیٰ نفسِہٖ -(ع - مقولہ) آدمی قیاس کرتا ہے اپنی نفس پر - جو جیسا ہوتا ہے دوسرے کو بھی ویسا ہی سمجھتا ہے -

المست -(عو) - بدمست - نفسانی خواہشوں میں بھرا ہوا -

اَلمُضاعَف -(ع) دوچند - دونا - کئی گنا -

اَلمَعنیٰ فی بَطنِ الشّاعِر -(ع) (شعر کے معنے شاعر کے دل میں ہیں لفظوں سے ظاہر نہیں ہوتے) جہاں مطلب لفظوں سے ظاہر نہیں ہوتا وہاں طنزاً کہتے ہیں -

اَلَم غَلَم - بے معنی اور مہمل باتیں جو سمجھ میں نہ آئیں جسکا سر پاؤں نہو - (فقرہ) خدا جانے کیا اَلَم غَلَم کہتے ہو کچھ سمجھ میں نہیں آتا - خراب اور نکمّی چیز - (فقرہ) تجھے کبھی سودا لینا نہ آیا جو پاتا ہے الم غلم اٹھا لاتا ہے - اَلَم غَلَم بکنا - بکواس کرنا - اَلَم غَلَم کھانا - واہیات چیزیں کھانا - اَلَم غَلَم کرنا - غبن کرنا

اَلمَکتُوب نِصفُ المُلاقات -(ع - مقولہ) کسیکا خط آنا گویا اُس سے نصف ملاقات ہو جانا ہے -

اَلمِل ٹَلمِل -(الف - ث - م کو زیر) (عو) ضروری کام ترک کرنا -

اَلَم نَشرَح -(سورۂ انشراح کی پہلی آیت - اَلَم نَشرَح لَکَ صَدرَکَ ہے جسکے معنی ہیں - کیا ہمنے کشادہ نہیں کر دیا تیرے واسطے تیرا سینہ) - صفت مشہور - ظاہر - معروف - صریح - (فقرہ) اُنسے ایک بات ہو گئی تھی تو اسکو الم نشرح کر دینا کیا ضرور ہے - الم نشرح ہے - (عو) ظاہر ہے - مشہور ہے - (فقرہ) جب ایک بات الم نشرح ہے تو میں اُسے کہاں تک چھپاؤں

اَلمِنَّۃُ لِلّٰہ -(ع - احسان اللہ کے واسطے ہیں) شکر کرنیکی جگہ کہتے ہیں - (آتش) اَلمِنَّۃُ لِلّٰہ بصد منّت اُدھر سے - انکار تھا جس شے کا اب اقبال ہوا ہے -

اُلَّن -(اُلّو سے بنا ہے) مونث - بیوقوف عورت -

اَلنّادِرُ کَالمَعدُوم -(ع) مقولہ جو چیز بہت کم دستیاب ہوتی ہے وہ نہونیکے برابر ہے -

اَلَنگ -(ھ - بفتح اول و دوم) مونث - طرف - سمت - پہلو - (دبیغ) آئینہ خانۂ دل حیران ہے کیا وسیع - سد سکندر ایک اُسی کی النگ ہے - اب یہ لفظ فصحا نہیں بولتے -

اُلّو -(س) - مذکر - ایک قسم کی چڑیا جو ویرانوں میں رہتی ہے اور بہت ہی منحوس مشہور ہے - بیوقوف - احمق - (فقرہ) عجب اُلّو آدمی ہے

کسیطرح بات سمجھتا ہی نہیں۔ اُلّو بنانا۔ خوب لوٹنا۔ بیوقوف بنانا۔ اُلّو بننا
لازم۔ اُلّو بولتا ہے یا اُلّو بول گیا۔ ویران ہے۔ اُجاڑ ہوگیا۔ اُلّو پھنسنا۔ کسی
بیوقوف کا قابو مین آنا۔ فریب کھا جانا۔ (جانصاحب) کوئی تو آپھنسیگا اُلّو
سا نگوڑا۔ ہے جلسا زبہری ہر بال بال تیرا۔ اُلّو کا پٹھا۔ نہایت بیوقوف۔
احمق۔ غصے سے کیسکو کہتے ہیں۔ (جانصاحب) نگوڑے اُلّو کے پٹھے سے
دوستی کرکے۔ بسا بسایا بگاڑا زخاخی گھر تونے۔ اُلّو کا گوشت کھایا ہی
بیوقوف ہوگئے ہو۔ چونکہ اُلّو کا گوشت کھانے سے عقل میں نقصان آجاتا
ہے اسلئے حماقت کی بات دیکھکر یہ جملہ کہا جاتا ہے (جانصاحب) ایسے
اُجڑے کی یہی گھات کر و آبادی۔ گوشت اُلّو کا کھلادے ہو الو ہوجائ
اُلّو کی خاصیت رکھنا۔ منحوس ہونا۔ (فقرہ) یہ ماما بھی اُلّو کی خاصیت
رکھتی ہے جس گھر مین چار دن رہی اُجڑ گیا۔ اُلّو کی دُم فاختہ۔ نہایت
بیوقوف۔ اُلّو کی مادہ۔ مذاق سے زیادہ بیوقوف کو بولتے ہین۔ (میر) نا
مبارک ہی نہین سادہ بھی ہے۔ اُلّو بھی اور اُلّو کی مادہ بھی ہے۔ اُلّو کے
منہ نام پڑا۔ چونکہ عوام کا خیال ہے کہ اُلّو کسی شخص کا نام سنکر اُسکو اُسوقت
تک رٹا کرتا ہے جب تک وہ شخص مر نہ جائے اسلئے جہاں کوئی کسی
بات کی رٹ لگادے تو کہتے ہیں کہ یہ تو ایسا بکتا ہے جیسے اُلّو کے منہ میں
نام پڑ جائے۔ اُلّو کی ہوک۔ اُلّو کی بولی۔ (آبحیات) اُلّو کی ہوک گیدڑ کا
کا بولنا۔ کتّون کا رونا یہ ایسی وحشت ہے کہ بھلے ڈر بھی بھول جاتے
ہیں۔ اُلّو ماخرا۔ بے عقل۔ بیوقوف۔ اُلّو مان کا خبطی بچہ۔ حماقت لوٹتی
ہے۔ جیسی ماں بیوقوف ویسے ہی اولاد جب کسی احمق کی اولاد سے
بیوقوفی کی بات سرزد ہوتی ہے تو اُس جگہ کہتے ہیں۔ اُلّو ہوجانا نشے
مین چور ہوجانا۔ نشے مین غیس ہوجانا۔ (سحر) یہ ظرف اپنا ہے جتنی پیجئے
عقل اتنی بڑھتی ہے۔ خلاطوں ہو اگر ہوجائے اُلّو ایک چلو میں۔

اُلُو۔ دیکھو لے لو۔

اَلواح۔ (ع) مذکر لوح کی جمع۔

اَلوان۔ (اُردو) مذکر۔ پشمینہ جسپر کام بناکے اکثر دوشالے رومال
تیار کرتے ہیں۔ (ناصر) قیمتی اُسکا دوشالہ واہ واہ۔ اور پھر الوان اُسکا واہ
واہ ۲۔ (ع۔ لون کی جمع) بہت سے رنگ۔ رنگارنگ۔

اَلُوپ۔ (ھ) صفت۔ پوشیدہ۔ مخفی۔ (رضا) اَلُوپ یوں بھی نہ
کوئی ہو اس زمانے مین۔ وہ میرے دل میں ہیں لیکن نظر نہیں آتے۔
اَلُوپ انجن۔ (س۔ آ۔ زاید۔ لوپ واو مجہول سے چھپنا)۔ مذکر۔ وہ کاجل
جسکی نسبت مشہور ہے کہ اُسکو لگا لینے سے آدمی لوگوں کی نظر سے غایب
ہوجاتا ہے۔ (جانصاحب) بناؤں گال پر جبدم نظر آؤں نہ محفل مین
اَلُوپ انجن کا رکھتی ہوں ماشر کاجل کے مین تل میں۔ (لگانا کے ساتھ)
اَلُوپ ہوجانا۔ غایب ہوجانا۔

اَلوداع۔ (ع بالفتح و فتح واو) مونث ا۔ رخصت۔ (دبیر) ماتم کا
الوداع بھی آغاز ہوگئی۔ اکبر تول اپنے نواسے کو رو گئی ۲۔ ماہ رمضان کا
آخری جمعہ کو بھی کہتے ہیں۔ (فقرہ) آج الوداع کی چھٹی ہے۔ الوداع
کا دن۔ ماہ رمضان کا آخری جمعہ۔ (فقرہ) آج الوداع کا دن ہے اور
دھوبی نے ابتک کپڑے نہیں دئے۔

اَلُول کَلُول۔ (ھ) مذکر۔ کھیل کود۔

اُلُوہیت۔ (ع) مونث۔ ربانیت۔ اللہ ہونا۔ شال کیلیے

دیکھو سبحان اللہ۔

اِلٰہ۔ (ع) مذکر۔ معبود۔ اِلٰہ العالمین۔ (ع) مذکر۔ جہانون کا معبود۔

الٰہی۔ (اِلٰہ مین یٔ متکلم کی زیادہ کی ہے یعنی میرے اللہ۔ بعض جگہ یائے متکلم کی جگہ ی نسبت کی ہوتی ہے) ۱۔ دعا یا بددُعا کے لئے۔ (آتش) الٰہی بازوِ قاتل میں زور دستِ قدرت دے۔ روانی ہے اُسکے دم سے آبِ خشک خنجر میں۔ (کیف) روز کہتا ہے بُرا تیرے گنہگار دنکو۔ واعظا کیدن تو الٰہی سر بازار بندھے ۲۔ تعجب اور حیرت کی جگہ۔ (ہلال) نہین لگتی تالو سے اُسکی زبان۔ الٰہی مرے دل کو کیا ہوگیا ۳۔ کبھی الٰہی کی ی نسبت کی ہوتی ہے جیسے منظور الٰہی یہ ہی تھا۔ مشیت الٰہی مین کسکو دخل ہے۔ اساتذۂ اُردو کے کلام مین الٰہی کی یائے تحتانی تقطیع سے ساقط ہوئی ہے۔ (ناسخ) دم اخیر تو کرلوں نظارہ جی بھر کے۔ الٰہی خنجر سفاک آبدار نہو۔ (آتش)۔ جنس گران بہا کا خریدار کون ہے۔ بکتا نہیں الٰہی تو چوری ہی جاؤں میں۔ مگر بعض محققین اسکے تارک ہین اسلئے کہ ترکیب فارسی ہے اور فارسی میں ایسا جایز نہیں۔ الٰہیات۔ الٰہی کی جمع۔ علم حکمت کے وہ مسائل جنیں اُن امور سے بحث کیجاتی ہے جو اپنے وجود خارجی میں مادّے کے محتاج نہیں ہیں جیسے معرفت حق تعالیٰ و عقول و نفوس۔ الٰہی پناہ۔ (عو) دیکھو الٰہی خیر۔ الٰہی توبہ۔ محل استعمال ۱۔ توبہ کرنیکی جگہ عام طور پر۔ (س) کسی گناہون میں عمر ساری الٰہی توبہ ۲۔ کسیکے زیادہ جھوٹ بولنے پر۔ (فقرہ) الٰہی توبہ تمنے توجھوٹ کے پل باندھ دئے ۳۔ خوف کھانیکی جگہ (انشا) یہ گھٹا رات کو چھائی کہ الٰہی توبہ۔ منھ نے وہ آنکھ دکھائی کہ الٰہی توبہ ۴۔ زچ ہوجانیکی جگہ (فقرہ) الٰہی توبہ کچھ مطلب بھی کہوگے یا تمہید ہی اُٹھاتے چلے جاؤگے۔ الٰہی خرچ۔ جہان بے اندازہ روپیہ اُٹھے اور بظاہر کہین سے آمدنی نہو وہاں کے مصارف کو الٰہی خرچ کہتے ہیں۔ الٰہی خیر۔ الٰہی خیر کرنا۔ الٰہی خیر ہو۔ جب کوئی ضرر پہنچا ہی چاہتا ہو یا آفت پیش آیا ہی چاہتی ہو تو اس جگہ پناہ مانگنے کے طور پر کہتے ہیں۔ (داغ) نگاہ تیز میں اُسکی چمک جاتی ہے بجلی سی۔ الٰہی خیر یہ تلوار میں تلوار کیسی ہے۔ (خلیل) الم سے رنگ مرافق ہے مثل رنگِ سحر۔ الٰہی خیر ہو یہ شام انتظار آئی (امیر) الٰہی خیر کرنا غش جہاں موسیٰ پہ طاری ہے۔ وہی برق تجلّی ہے عیاں اُسکی باری ہے۔ الٰہی کارخانے۔ (عو) خدا کی قدرت اور اسکے کارخانے۔ (س) مجھے آنکی انکی اس گھڑی تک آس ہے محشر۔ خدا کا گھر بڑا ہے یہ الٰہی کارخانے ہیں۔ الٰہی گز۔ شاہی زمانہ کا گز۔ الٰہی مہر۔ مہر شاہی ۲۔ کنایۃً۔ لازمی۔ (فقرہ) تمھارے روپے الٰہی مہر ہیں اُنکے دینے میں کسکو عذر ہے۔

اِلہام۔ (ع بالکسر) مذکر۔ منجانب اللہ کوئی خیال دل مین آنا۔ (س) وہ مشق رہی اور نہ وہ شوق ہے مومن۔ کیا شعر کہینگے اگر الہام نہوگا۔

اَلّھڑ۔ (ھ۔ س۔ آل۔ بہت۔ لڑ۔ لڑکا) صفت۔ کمسن۔ نادان۔ بھولا بھالا ۲۔ بچھیرا۔ ناکندہ۔ الّھڑپن۔ الّھڑپنا۔ مذکر۔ کمسنی۔ نادانی۔ بھولاپن۔ (قلق) پر اُنکی کمال ہے وہ ستمگر۔ کمسنی کے سبب ہے الّھڑپن۔

اُلہنا۔ (ھ) مذکر۔ الزام۔ چھندا۔ (دینا کے ساتھ) (محسن) غنی ہے تو محروم رہنے نہ دے۔ مین مفلس ہوں ہر دم اُلہنے نہ دے۔ دیکھو الاّہنا۔

اَلَہیا - (ہ) مونث - ایک راگنی کا نام ہے ۔ صفت - آلہا گانیوالے کو بھی کہتے ہیں -

اِلے الآن - (ع - تلفظ اِلَی آن) ابتک - اسوقت تک (منیر) راہِ عدم میں جانہ سکا تا میوں کے ساتھ - ناچار ہو کے نام اِلے الآن رہگیا -

اِلیاس ایک پیغمبر کا نام ہے - تاریخ طبری میں لکھا ہے کہ آپکی عمر بہت بڑی ہے اور قیامت قائم ہونے تک زندہ رہینگے

اُلیچنا - (ہ) - پانی پھینکنا - کسی جگہ سے پانی نکال کے پھینکنا (صبا) سرشکِ چشمہ بہاتا ہوں عشق دنداں میں الیچتا ہوں سمندر کو میں گہر کیلئے - عام بول چال میں اُلچنا ہے -

اُلیل اُلُول - (ہ میں دونوں لفظ بفتح اول وکسر دوم وسکون یائے مجہول ہیں - اُردو میں بضم اول بول چال میں ہیں - س - اَلُول - اُمنگ - دل کی لہر گھوڑے کی شوخی کلیل - اچھل کود - (سودا) سوار گر پڑیں سوتے میں چارپائی سے - کرے جو خواب میں گھوڑا اُنھوں کے نیچے اَلُول - اَبْ باؤں پر اَلیل زیادہ ہے - (تسلیم) گرچہ بوڑھا ہوا سمندِ فلک - ہی قیامت مگر الیل اُسلی بعض شعرا نے شوخ کے معنوں میں بھی کہا ہے - (مصحفی) کوئی کہتا ہے اسے یوں کہ چھلاوا ہے یہ شخص کوئی کہتا ہے لئے یہہ کہ بھیڑا ہے الیل -

الیم - (ع - بفتح اول وکسر دوم وسکون یائے مجہول) صفت - دردناک (محسن) شکم سیر درد عذاب الیم - بلا نوش زہراب ماء حمیم -

الیمانی تلوار - الیمان - بفتح اول وکسر دوم ایک شہر کا نام ہے وہاں کی تلوار بہت مشہور ہے - (نصیر) کلید فتح باب رزق ہے دست مبارک میں - کہ ہے عقدہ کشا ناخن یہ شمشیر الیمانی -

اُلینڈنا - (ہ) پانی گرانا - اُنڈیلنا - (انشا) ابھی یہ چاہے ہے ابھی شیشۂ صہبا کو الینڈ - شمع سے دیکھے لگا چادرِ مہتاب میں آگ - اب اُنڈیلنا ہی بولتے ہیں -

اُمّ - (ع) ماں - اُمّ الامراض - (ع - ماں امراض کی بیماریوں کی جڑ) مونث اُس بیماری کو کہتے ہیں جس سے اور بہت سے امراض پیدا ہوتے ہیں - جیسے قبض یار کام - اُمّ الخبائث - (ع - جڑ تمام خرابیوں کی) - مونث - مجازاً - شراب - اُمّ الصبیان (ع) مونث - بچوں کی ایک بیماری ہے جو مرگی کے قسم کی ہوتی ہے - اُمّ الکتاب - مونث - قرآن شریف - سورۂ فاتحہ - لوحِ محفوظ - اُمّہات - (ع) اُمّ کی جمع - مائیں - اُمّی - (ع - اُمّ - ماں - ی - نسبت کی) - وہ شخص جسکا باپ بچپن میں مرگیا ہو اور ماں اُسکی پرورش کی متکفل ہو اور وہ اسیوجہ سے علم نہ حاصل کرسکے ۔ مجازاً - بے لکھا پڑھا آدمی - جو شخص پڑھنے لکھنے پر قادر نہ ہو امی کہلاتا ہے - یعنی جیسا ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہے ویسا ہی ہے علم نہیں حاصل کیا ۔ آنحضرت کا لقب (اسیر) امی لقب و زبان سفینہ ناخواندہ و صد کتب بسینہ -

اَمّا بعد - (ع - اَمّا - لیکن مگر + بعد) حمد و نعت کے بعد -

امارت - (ع - بالکسر و فتح چہارم) مونث - دولتمندی - حکومت - سرداری - (سحر) گو رہیں تخت نشیں خاک نشیں یکساں ہیں - قصر و منظر ہی تنگ ہے یہ امارت تیری -

اَمّارہ۔(ع) صفت۔ بُرے کاموں کا حُکم دینے والا۔ سرکش ظالم جیسے نفسِ اَمّارہ۔

اماکن۔ بفتح اول وکسر چارم مکان کی جمع اَمکِنہ۔ اَمکِنہ کی جمع اَمکُن) مذکر۔ جگہیں۔ اماکن شریفہ۔ اماکن مقدسہ۔ زیارت گاہیں۔ مُقدّس مقامات۔

امالہ۔(ع لغوی معنی مائل کرنا۔ اصطلاحی مائل کرنا فتحے کا طرف کسرے کے) مذکر (اصطلاح قواعد اردو)۔(الف)۔ ہائے ہوز یا الفِ مقصورہ کو جو الفاظ کے آخر میں پڑیں جمع کی حالت میں یا حرف ربط کے ساتھ یائے مجہول سے بدل دینا جیسے بندہ سے بندے گدھا سے گدھے۔ حرف ربط یہ ہیں۔ سے۔ میں۔ تک۔ پر۔ نے۔ کو۔ کا۔ کے۔ کی۔ اردو میں امالہ کے قواعد حسب ذیل ہیں ١۔ عربی۔ فارسی ترکی کے اصلی الف کسی صورت میں یائے مجہول سے نہیں بدلتے ہیں جیسے دُعا۔ قضا۔ جزا۔ بیدا۔ مرزا۔ صحرا۔ آپا (بمعنی خواہر)۔ اس قاعدے سے سودا کا لفظ مستثنےٰ ہے ٢۔ عربی الفاظ کی جمعوں میں امالہ جائز نہیں جیسے طلبہ۔ اشقیا۔ انبیا۔ اولیا۔ شرفا۔ علما وغیرہ ٣۔ عربی فارسی کے اسم فاعل اور اسم مفعول میں بھی کوئی تصرّف جائز نہیں جیسے دانا بینا۔ توانا۔ شنیدہ۔ مرتضےٰ۔ مصطفےٰ۔ اس قاعدے سے مُردہ مستثنےٰ ہے ٤۔ عربی کے وہ مصادر جو ہمزہ پر ختم ہوتے ہیں یا جن مصادر میں الف کے بعد اصل میں ہمزہ ہوتی ہے اور بروزن افعال۔ افتعال۔ استفعال ہوتے ہیں اردو ترکیب میں یائے مجہول سے نہیں بولے جاتے ہیں جیسے منشا۔ مبدا۔ اخفا۔ اجرا۔ ارتضا۔ اصطفا۔ ابتدا۔ انتہا۔ استہزا۔ استقرا۔ اس قاعدے سے املا مستثنےٰ ہے ٥۔ عربی الفاظ جنکے آخر میں ہائے ہوز پڑھی جاتی ہے یا جو بروزن تَفعِلہ ہوتے ہیں یائے مجہول سے بولے جاتے ہیں جیسے تذکرہ۔ تبصرہ۔ جلسہ۔ فتحہ۔ کسرہ۔ فدیہ ٦۔ وہ عربی الفاظ جنکے آخر میں الف مقصورہ ہوتا ہے کوئی تصرّف نہیں قبول کرتے ہیں جیسے طوبےٰ۔ سلوےٰ۔ اعلےٰ۔ ادنےٰ۔ اس قاعدے سے دعوےٰ۔ شکوےٰ۔ بلوےٰ۔ تقوےٰ مستثنےٰ ہیں۔ کہ انہیں فتحے کی جگہ واو کو کسرہ دیکر یائے مجہول کے ساتھ بولتے ہیں ٧۔ وہ الفاظ جنکے آخر میں عین ہوتا ہے حرف ربط آنے سے بجائے (ی) کے حرف ماقبل عین کو کسرہ دیکر بولے جاتے ہیں۔ جیسے مصرع میں سکتہ ہے۔ مطلع پر آفت آگئی۔ مقطع پر کیا منحصر ہے۔ اور جمع کی حالت میں یائے مجہول اضافہ کرکے اور عین کو تلفظ سے ساقط کرکے بولتے ہیں (فقرہ) آپ نے چار مصرعے لکھے اور شاعر بنگئے ٨۔ اردو ہندی کے مونث الفاظ اور نیز وہ جنکی جمع نون کے اضافے سے بنتی ہے کسی حالت میں کوئی تصرّف نہیں قبول کرتے ہیں جیسے لُٹیا۔ ڈِبیا۔ کھیا۔ بُڑیا ٩۔ آدمیوں اور شہروں کے ناموں میں امالہ جائز نہیں ہے جیسے کلوا۔ چندا۔ شہروں کے ناموں میں اختلاف ہے بعض حضرات کی یہ رائے ہے کہ کلکتہ۔ آگرہ وغیرہ کو جس صورت میں (ی) کی آواز سے بولیں اسیطرح لکھیں جیسے تم کلکتے گئے۔ ہم آگرے آئے اور بعض کہتے ہیں کہ اس صورت میں بوجہ علم ہونے کے امالہ جائز نہیں ١٠۔ ہندی اردو کے اسما و صفات جنکے آخر میں الف ہوتا ہے یائے مجہول سے بولے لکھے جاتے ہیں جیسے بھلا۔ اچھا۔ نیلا۔ پیلا۔ چالیا۔ لوٹا۔ کھونٹا

اس قاعدے سے سدا۔ پُروا۔ پچھوا مستثنےٰ ہیں۔ ذرا۔ جُدا مین اختلاف
ہے۔ بعض جمع کی حالت مین جُدا کی جگہ جُدے اور واحد مونث کیلئے
ذری۔ جُدی بولتے ہین (ذوق) ہنگام بوسہ گرم جو وہ اک ذری ہوے
شکر تو تھے پسینے سے شکرتری ہوے ۱۱ ہندی کے الفاظ دیا دھ داتا
میں امالہ نہیں ہوتا ۱۲ ہندی کے رشتون مین بھی امالہ نہین ہونا جیسے
دادا۔ نانا۔ چچا۔ پھپھا۔ اَبا۔ ماما۔ ماتا پتا۔ بابا۔ ددا۔ اَنّا۔ الفاظ
مندرجہ ذیل مستثنےٰ ہین بھتیجا۔ بھانجا۔ نواسا۔ پروتا۔ پوتا۔ بیٹا۔ لڑکا
۱۳ اردو میں تمام مصادر مین حرف ربط کے ساتھ امالہ ہوتا ہے لیکن
جمع کی حالت میں نہیں ہوتا جیسے تم کو آنے مین بہت دیر ہوئی ۱۴۔
ہندی کے مرکب الفاظ میں امالہ ہوتا ہے جیسے اکھل کھرا۔ جب چھایا
بٹ بنا (اسیر) باتین بنائین ہم نے جو وصف دہن میں خوب۔ وہ ہنس
کے بولے آپ بھی کتنے ہین بت بنے ۱۵ فارسی کے مرکب الفاظ جمین
اضافت ہوتی ہے (جیسے چراغِ کعبہ۔ مردِ بیگانہ) اور وہ مرکبات جنکا
جزو اول حرف اور جزو دوم اسم ہوتا ہے (جیسے بیفائدہ۔ بیہودہ)
امالہ نہین قبول کرتے۔ وہ الفاظ مستثنےٰ ہین جو ترکیب کی وجہ سے ایک
لفظ کی معنی دیتے ہیں جیسے میخانہ۔ بادرچی خانہ۔ بتخانہ۔ دولتکدہ (امیر)
خانقاہون میں جو یہ پھرتی ہے بہکی بہکی۔ توبہ بھی پیکے مگر نکلی ہے
میخانے سے ۱۶ جب دو فارسی اسم عرف عطف کی ترکیب سے مستعمل
ہوتے ہیں تو حرف عطف گرا کر امالہ ہوتا ہے۔ جیسے آب و دانہ (میرحسن)
کہان تم کہان ہم ہوا یہ جو ساتھ۔ یہ تھی بات سب آب دانے کے ہاتھ

امام ۔ (ع) ۱ پیشوا۔ ہادی ۲ نماز پڑھانیوالا۔ امامت

کرنیوالا۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) مثال کے لئے دیکھو الگ الگ ۳ تسبیح
کا وہ لمبا دانہ جو سب دانون سے الگ شمار دانون کے ساتھ سرے
پر گُندھا ہوتا ہے۔ امام بادہ۔ مذکر۔ وہ مکان جو خاص تعزیہ داری
کے واسطے بنایا جاتا ہے۔ امامَت۔ (ع۔ بکسر اول) مونث پیشوائی
نماز مین امام ہونا۔ اقتدا کی ضد۔ امامِ شہر۔ قاضی۔ امام ضامن۔ آٹھوین
امام کو کہتے ہیں جنکا نام حضرت علی موسی رضاءؑ ہے۔ امام ضامن کا
روپیہ۔ جب کوئی سفر کو جانے لگتا ہے تو گھر والے اور عزیز و احباب اُسکے
بازو پر امام ضامن کے نام کا روپیہ باندھ دیتے ہیں اور وہ منزل
مقصود پر پہنچکر خیرات کر دیا جاتا ہے روپے کی تخصیص نہین دولتمند
اشرفی اور غریب پیسہ باندھتے ہیں۔ امام ضامن کو سونپا۔ (ع) کسیکے
کہیں سفر کرنیکے وقت حفظ و امان مین رہنے کی نظر سے کہتی ہیں کہ
جاؤ تمھین امام ضامن کو سونپا۔ (قلق) کہتی تھی رو کے اک بُت
خوشخو۔ مین نے سونپا امام ضامن کو۔ امام ضامن کی تاریخ مقرر ہونا
مذہب امامیہ میں شادی بیاہ کی ایک رسم ہے۔ برات سے کچھ روز
قبل ایک تاریخ مقرر کی جاتی ہے اور اُس روز دولہا دلہن کے
بازؤن پر امام ضامن کا روپیہ یا اشرفی باندھتے ہیں۔ امام ضامن کی
ضامنی۔ دیکھو امام ضامن کو سونپا۔ (منیر) چھوڑ دو نیند راہ میں
دن کی۔ ضامنی ہے امام ضامن کی۔ اَمامیہ۔ اہل تشیع جو سوا
بارہ اماموں کے اور کسیکو صاحب ولایت نہین مانتے ہیں۔

اَمان ۔ (ھ۔ س۔ امبا) مونث ۱ ماں ۲ ماں کے علاوہ
اور بڑے رشتے والیوں کے لقب کے ساتھ بھی اس لفظ کو ملاتے ہیں

جیسے پھوپھی اماں - باجی اماں - خالہ اماں وغیرہ - (قلق) پوچھتی تھی
ہر اک کے آکر پاس - باجی اماں ہیں کیوں اُداس اُداس - اماں
جان - اماں جانی - ماں کو کہتے ہیں - اماں باوا - ماں باپ -
امان - (ع) مونث - پناہ - امان پانا - لازم - پناہ ملنا
محفوظ رہنا - (داغ) پائی ہے اماں کسنے تری تیغ نظر سے - قربان ہوئے
صید حرم اور زیادہ - امان دینا - متعدی - پناہ دینا - (انیس) ہیجا
ہے اسکا بھی کہ مظلوم نے جاں دی - طالب جو اماں کا ہے تو نے
تجھکو اماں دی - امان مانگنا - پناہ مانگنا - (رند) ہے کون بچائے
جو ترے قہر سے یارب - تجھسے ہی اماں مانگتا ہوں تیرے غضب سے
امانت - (ع - بفتح اول وچہارم - جو چیز سپرد کردی گئی
ہو اُسکی پوری نگہداشت کرنا) - مونث ۱ - وہ چیز جو بطور امانت رکھوائی
گئی ہو ۲ (قانون) پیمائش کا کام - (فقرہ) امانت میں جو محنت ہے
وہ ٹھیکہ میں کہاں - امانت دار ۱ - جسکی حفاظت میں کوئی چیز
رکھوائی گئی ہو ۲ معتمد - راز دار (قلق) پہلے تو روئی خوب زار قطار -
پھر کہا جانکر امانت دار - دلربا ہم اسیر عشق ہوئے - زخمی تیر و تیغ
عشق ہوئے - امانت رکھنا - حفاظت کی غرض سے کوئی چیز
کسیکے سپرد کرنا - (امیر) جوش زن ہے ہر سینے کیوں ترے وحشی کا
خوں - کیا امانت ماہ نو کے پاس خنجر رکھدیا - امانت کیطرح رکھنا
کمال حفاظت اور احتیاط سے رکھنا (آتش) امانت کیطرح
رکھا زمیں نے روز محشر تک - نہ اک مو کم ہوا اپنا نہ اک تار کفن
بگڑا - امانت میں خیانت ۱ - کسی کی رکھوائی ہوئی چیز میں تصرف
کرنیکو کہتے ہیں - (کرنا - ہونا کے ساتھ) - فقرہ - امانت میں خیانت کرکے
تم نے آپ اپنا اعتبار کھویا - (داغ) مجھپہ الزام ہے کیوں تو نے مرا
غم کھایا - اور ہوتی ہے امانت میں خیانت کیسی - امانت میں خیانت
تو زمیں بھی نہیں کرتی - کہتے ہیں کہ سونپ دیجیے زمین لاش میں
تصرف نہیں کرتی اسلئے امانت میں خیانت ہو جانے پر یہ مقولہ
بطور ملامت و الزام کہا جاتا ہے -
امانی - اجارے کی ضد - کام جسکا ٹھیکا نہ دیا جائے - (فقرہ)
کام جیسا امانی میں بنتا ہے اجارے میں نہیں بنتا -
اماوس - (ھ - س - اماوشیا) مونث - بدی کی پندرھویں
تاریخ - قمری مہینہ کا اخیر دن جس میں چاند چھپا رہتا ہے -
اِمپورٹ - (انگ) مذکر - کسی ملک کا تجارتی مال جو
باہر سے آئے -
اُمّت - (ع) مونث گروہ جو کسی پیغمبر کا پیرو اور تابع
ہو - اُمّتی - (ی نسبت کی ہے) اُمّت کے لوگ ۔ تو ہے محبوب خدا
صدقے ہو تجھپر ناسخ - اُمّتی کیا ترے صدقے ہیں پیمبر لاکھوں ۲ (ی
متکلم کی) اُمت میری - (فقرہ) قیامت میں اور سب نفسی نفسی کہینگے
اور حضرت محمدؐ اُمّتی اُمّتی -
امتثال - (ع - بالکسر وکسر سوم) مذکر - حکم ماننا -
امتحان - (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر - آزمایش جانچ -
امتحان پاس کرنا - لازم - امتحان میں پورا اُترنا - (آبحیات)
امتحان پاس کرکے ایک سند لو اور کوئی نوکری لیکر بیٹھ رہو امتحان

بر آنا - آزمانے پر مستعد ہونا۔ (نظیر) کہتے تو سب یہاں ہیں کہ اُسکے عاشق ہیں ہم ولیکن - بڑا ستم ہو بڑا غضب ہو اگر وہ آجائے امتحاں پر - امتحان دینا - اپنے آپ کو معرضِ آزمایش مین لانا - جانچ کرانا - (امیر) کہین قتل پر عشق میں خاتمہ ہے - ابھی دینے ہیں امتحاں کیسے کیسے - امتحان کرنا - آزمایش کرنا - جانچنا - آزمانا - (داغ) امتحاں کر کے ترا صاف پشیمان ہوئے - ہم نے جانا تھا کہ غیروں سے بھی کینہ ہوگا - امتحان لینا - امتحان کرنا - (امیر) کریں نہ قتل وہ عشق و ہوس کو جانچ تولیں - کمر سے کھینچ کے شمشیر امتحان تولیں - امتحان مین ٹھہرنا - آزمایش میں ثابت قدم رہنا - (صبا) امتحاں میں ٹھہرین منھ اتنا رقیبوں کا نہیں جان دینے کو کلیجا چاہیے دل چاہئے -

امتداد - (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر - درازی - طول - جیسے امتداد زمانہ کا یہ نتیجہ ہے کہ میں اس شہر کی گلیاں بھول گیا -

امتزاج - (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر - ملانا - آمیزش کرنا (تسلیم) شراب کا یہ زمانے میں امتزاج ہوا - کہ اب مزاج شراب اپنا بھی مزاج ہوا - امتزاج کیمیائی کیمسٹری مین دو یا دو سے زیادہ مختلف الخواص چیزوں کے ملنے سے ایک ورہی شے پیدا ہو جانا جو اُن سے مختلف الخواص ہو -

امتلا - (ع - امتلاء بالکسر و کسر سوم - لغوی معنے پُر ہونا فارسیوں نے بحذفِ ہمزہ استعمال کیا ہے) مذکر - ۱ معدے کا غذا سے یا بدن کا مادّے سے بھرا ہونا - خلا کی ضد - (فقرہ) غذا اسوقت بھی نہ ہو تو بہتر ہے ابھی تبض میں امتلا باقی ہے ۲ بدہضمی - (منیر) روزے ریا سے رکھکر کیا کیا جتا رہا ہے - ڈر امتلا کا ہو تو قسمیں نہ کھائے زاہد - امیر مینائی نے مذکر اور جلیل و جلال نے مونث لکھا ہے -

امتناع - (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر - روک - ممانعت -

امتنان - (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر - احسان رکھنا کسی پر -

اِمتیاز - (ع بالکسر و کسر سوم - جدا ہونا) مذکر - ۱ فرق - شناخت تمیز - پہچان - (فقرہ) دونوں خط کسقدر مشابہ ہیں کہ ذرا امتیاز نہیں ہو سکتا - (سالک) اُس در پہ جبہ ساں ہوں کہ آکر مری طرح - ذروں میں امتیاز نہ ہو مہر و ماہ کا ۲ مرتبہ - بڑائی - ترجیح - (فقرہ) اُنکو جو کچھ امتیاز حاصل ہوا سب علم کی بدولت ہوا -

اُمٹ - (ھ) صفت - نہ ٹلنے والا ۔ رزقِ مقسوم ہے اُمٹ اے رشک - احمقوں کو ہے فکر کوشش کی -

اُمٹھنا - (ھ) لازم - بل کھانا - (فقرہ) یہ رسّی شاید تمسے اُمٹھی تو اُمٹھے -

امثال - (ع بالفتح) ۱ مَثَل کی جمع - کہاوتیں ۲ مِثل کی جمع - مانند - ہم صورت - ہم رتبہ - برابر والے - امثلہ (ع - بالفتح و کسر سوم فتح چارم) مثال کی جمع - مذکر - مثالیں -

اَمّ جانا - (س - اَمَّ - بیماری) لازم - اعضا کا بھاری ہو جانا بھر جانا - شل ہو جانا - اُس جگہ بولتے ہین جہاں درد جاتے رہنے کے بعد کچھ اثر درد کا باقی رہتا ہے (فقرہ) گھوڑے پر بیٹھے بیٹھے ٹانگیں ام گئیں -

امجد - (ع بالفتح و فتح سوم) صفت - بہت بزرگ - جیسے

جَدِ امجد -

اَمچُور - (ھ) مذکر ۱ کچے آم کی سوکھی ہوئی پھانکیں ۲ بہت دُبلے اور سوکھے آدمی کی نسبت بھی کہتے ہیں - (جانصاحب) - ع - تھی وہ چمرخ ہوگئی اب اور بھی امچور سی -

امداد - (ع بالکسر) مونث - مدد کرنا - مدد - امداد چاہنا مدد مانگنا - اِعانت کی درخواست کرنا - (کیف) - ع - چاہئے نہ روز بد میں بھی امداد غیر سے - امداد کرنا - مدد کرنا ع - شاہِ مرداں تری امداد کرینگے سودا - امداد مانگنا - امداد چاہنا - (قلق) جذبِ الفت سے مانگئے امداد - یا عدالت میں کیجئے فریاد - امدادی - وہ کام جسمیں کسیکی امداد شامل ہو -

امر - (ع) مذکر ۱ حکم ۵ امراللہ آئیو تو اے صبا - مرنے پہ پیشتر سے بندھے میشتر کمر ۲ بات - (قلق) سب کو اس امر کی تمنا ہے - آپ کا نام آج ایسا ہے ۳ فعل - کام - (نسیم) غیر ممکن ہے کہ آساں ہوسکے رگیا جو امر مشکل رگیا ۴ باب - معاملہ - (فقرہ) اس امر میں آپ کی کیا رائے ہے ۵ مسئلہ - جیسے امر تنقیح طلب ۶ قواعد صرف میں اُس فعل کو کہتے ہیں جو حکم پر دلالت کرے - امر معروف - اچھے کام کا حکم دینا -

اُمَرا - (ع - بضم اول و فتح دوم و ہمزہ در آخر بعد الف فارسیوں نے ہمزہ حذف کردیا) - امیر کی جمع - دولتمند - عمائد - اراکین سلطنت -

امراض - (ع - بالفتح - مرض کی جمع) - مذکر - بیماریاں -

امربیل - (ھ) - مونث - دیکھو اکاس بیل بعض لوگ اَل بیل بھی کہتے ہیں -

امرت - (س - اَنفی کا - مرنا - بکسر اول و دوم - ہندی میں بالکسر و فتح سوم - و بالفتح و کسر سوم - و بالکسر و کسر سوم ہے - اُردو میں زبانوں پر بالفتح و کسر سوم ہے) - مذکر ۱ زہر کی ضد - آبِ حیات - (تسلیم) دیکھے بوسہ اُسنے جب دشنام دی - میرے حق میں زہر امرت ہوگیا ۲ مجازاً - بہت لذیذ اور شیریں چیز کو بھی کہتے ہیں - اِمرتی - (ھ) مونث - ایک قسم کی مٹھائی ہے (بیخود) اگر امرتی کا ہے شیریں کو شوق - کرارا کرارا سے رکھتا ہے ذوق -

امرد - (ع بالفتح و فتح سوم - اصلی معنے صاف اور خالی ہونا جس شخص کے چہرے پر داڑھی نہیں آتی اُسکی داڑھی آنیکی جگہ بالوں سے صاف ہوتی ہے) مذکر - نوعمر خوبصورت آدمی جسکے ابھی داڑھی مونچھ نہ نکلی ہو -

اَمرَس - (ھ) مذکر - پکے آم کا رس نچوڑ کر کسی ظرف میں یا کپڑے پر پھیلا کر خشک کرلیا جاتا ہے اسکو اَمرَس کہتے ہیں -

اَمرُود - (ف) - مذکر - ہندوستان کا ایک مشہور میوہ ہے -

اِمروز - (ف ام - اسم اشارہ ۔ روز) آج - امروز فردا - مونث آجکل ۱ ٹال ٹول اور حیلے حوالے کی جگہ - (مصحفی) عاشقوں کو دیکھ لینے کی تمنا ہی رہی روز محشر بھی وہاں امروز فردا ہی رہا ۲ (ہیں کے ساتھ) جلد اور عنقریب کی جگہ - (فقرہ) وہ بھی امروز فردا میں آنیوالے ہیں معاملہ طے ہوجائیگا - امروز فردا کرنا - آج کل کرنا - ٹالنا - حیلہ حوالہ کرنا - (فقرہ) اُن سے کتاب ملنا مشکل ہے روز امروز فردا کیا کرتے ہیں -

اَمرَیاں - (ھ) (سنسکرت آمرَوَتی - آم کا باغ - امراجی

آم کے درختوں کی قطار) جہاں آم کے درخت جھنڈ کے جھنڈ ہوں (جرات) وہ مکانِ خواجہ قطب الدین وہ امرتّوں کی چھاؤں۔ اینڈتے کیا کیا تھے ہم جوں تاک کے سایہ تلے۔

امزِجہ۔(ع۔ با فتح و کسر سوم و فتح چہارم) مذکر۔ مزاج کی جمع

اُمَس۔(ہ۔س۔ اُشم۔ گرمی) مونث۔ وہ گھٹی ہوئی گرمی جو برسات میں ہوا نہ چلنے سے ہوتی ہے۔ (قلق) ضبطِ آہِ سرد و گریہ سے نہ کیوں دم رکے۔ سچ ہے کیا تکلیف دیتی ہے اُمس برسات کی۔

امساک۔(ع بالکسر روکنا۔ بند کرنا) مذکر۔ رُکاؤ۔ جیسے۔ امساکِ باران ۲ خسّت۔ کنجوسی۔ بخل (ناسخ) زاہد اے فرق جتنا جود اور امساک میں۔ جان اتنا ہی تفاوت زہر اور تریاک میں ۳ منی کا دیر کو نکلنا۔ امساکِ باران۔ مینہ کا وقت پر نہ برسنا۔ (اسیر) کر دن جب ضبط رونے کو مکدر دل نہو کیونکر۔ کہ طائر لوٹتے ہیں خاک پر امساکِ باراں ہیں

امسال۔(ف) مذکر۔ اِسکے برس (فقرہ) امسال کیسی کیسی گھٹائیں آتی ہیں مگر پانی نہیں برسنا۔

اَمصار۔(ع۔ جمع مصر کی)۔ شہر۔

اِمعان۔(ع بالکسر) مذکر۔ گہری نظر کرنا۔ خوب سوچنا۔

اَلَک ڈھلَک۔(ہ۔س۔ اَمک۔ فلاں)۔ عو۔ وغیرہ اغیرا غیرا۔ (فقرہ) عالم آرا۔ حسن آرا۔ الک ڈھلک سبھی جمع تھیں ۲ الم غلم۔ خراب اور نکمی چیزیں۔ (فقرہ) ماما کو جب سودے کو بھیجو الک ڈھلک جو کچھ پاتی ہے اٹھا لاتی ہے۔ امکا ڈھمکا۔ (عو) ایسا ویسا۔ ایرا غیرا۔ تحقیر کی جگہ کہتی ہیں۔ (فقرہ) تمھارے سامنے امکا ڈھمکا بات نہیں کر سکتا

اِمکان۔(ع۔ بالکسر۔ ہو سکنا۔ طاقت۔ قدرت کسی شئے کا عدم و وجود ضروری نہونا) مذکر ۱ مجال۔ طاقت۔ (رند) امکان کیا جو الفت گیسو و رُخ چھٹے۔ دیدے جو کوئی حاصل چین و حلب مجھے ۲ مقدور اور مقدرت کی جگہ۔ (فقرہ) میرے امکان میں ہوتا تو آج موتیوں سے منھ بھر دیتا ۳ قابو۔ اختیار۔ (فقرہ) اُنکے امکان میں جو کچھ ہوگا تمھارے لئے اُٹھا نہ رکھیں گے ۴ قِدَم کی ضد۔ وہ عالم جو فنا ہو جائیگا۔ اور جسکا وجود عارضی ہے۔ (محسن) آدم سے مَلَک تک ایک دم میں۔ امکاں سے قدم تک اک قدم میں۔ امکانی۔ صفت ممکن۔ جو ہو سکے امکاں سے نسبت رکھنے والا۔

اُمگا۔(س۔ اُدُ۔ اوپر۔ مگن۔ ڈوبا ہوا۔ بھرا ہوا اُمنگنا سے مشتق ہے اُردو میں اُمنگنا مستعمل نہیں ہے صرف اُمگا مستعمل ہے) ابھرا (منیر) رنگ نکھرا جوبن اُمگا فتنے برپا ہو چلے۔ قابل تعظیم ہے اٹھتی جوانی آپکی ۲ ابھرا ہوا۔ (سرور) کیا قیامت کر گیا ظالم کے سینے کا اُبھار۔ اور اُمنگ آئیں اُمنگیں اُمگا جوبن دیکھکر۔

اَمَل۔(ع بفتح اول و دوم) مذکر۔ اُمید۔ (محسن) خضر فرماتے ہیں سنبل سے تری عمر دراز۔ پھول سے کہتے ہیں پھلتا رہے گلزار اَمَل۔

املا۔(ع بالکسر) مذکر ۱ رسم الخط کے موافق لکھنا۔ (تسلیم) عالم وحشت میں جب لکھا کوئی خطِ فراق۔ ربط بگڑا میری انشا کا غلط املا ہوا ۲ وہ عبارت جو رسم الخط درست ہونے کے لئے مبتدی کو لکھاتے ہیں۔ رشک نے مونث بھی کہا ہے ؎ نامۂ جانان ہے یا لکھا مری تقدیر کا۔ خط کی انشا اور ہے لکھنے کی املا اور ہے۔ ترجیح تذکیر کو ہے۔

اِملاک - (ع - بالکسر - کسی چیز کا مالک کر دینا) - مونث - جائداد - بیشتر مکانات کی نسبت کہتے ہیں - بول چال میں بتانیث مستعمل ہے - (سحر) - کیا خاک سے پاک اک ایک کو - عنایت کی املاک اک ایک کو -

اَمَل بید - مذکر - نہایت تُرش لیموں کی ایک قسم جس میں سوئی چبھو دینے سے گل جاتی ہے -

اَمَل پتی - مونث - وہ چٹپٹی تُرپَن جو بیشتر املی کی پتی کے برابر چوڑی تُرپی جاتی ہے -

اَملتاس - (ہ بفتح اول و دوم و سکون سوم) مذکر - ایک درخت کی پھلی -

املی - (ہ بالکسر و کسر سوم - س املی - بالفتح و کسر سوم - کھٹی چیز) - مونث - ہندوستان کے ایک مشہور اور بڑے درخت کی پھلی - درخت کو بھی املی کہتے ہیں -

اَمن - (ع بالفتح) مذکر - پناہ - حفاظت - اَمن چین - ع و - اصل میں اَمن بسکون میم ہے مگر اس جگہ عورتوں کی زبان پر بفتح اول و دوم ہے -

امن و اماں - مذکر - حفاظت - بچاؤ - اطمینان و آرام -

اُمَنڈنا - (ہ) جوش پر آنا - مختلف مقامات پر مستعمل ہوتا ہے - بھر آنا - (فقرہ) آنکھ سے آنسو ہیں کہ اُمڈے چلے آتے ہیں - (ابر و باد کے ساتھ) گھر آنا - چھا جانا - (فقرہ) بادل چو طرفہ سے اُمنڈ آیا - ہجوم کرنا - جمع کرنا - (رشاد) دل حزیں پہ مقرر ہے فوجِ غم اُمڈی سپاہ اشک کی خالی یہ ریل پیل نہیں - چڑھنا - طغیانی پر آنا - جیسے دریا اُمنڈنا -

اُمَنگ - (ہ بضم اول و فتح دوم) مونث - جوش - شوق - ترنگ - ولولہ (اسیر) کیا ہے پیر وہ فلک نے مگر ہے دل زندہ - وہی امنگ ہے پیری میں نوجوانی کی - اُمنگ کے دن - اُمنگ کا زمانہ - اُمنگ پر - اُمنگوں پر - ترنگ میں بھرا ہوا مستی ہیں - (تحر) اکڑ کے چلتے ہیں دیتے ہیں ٹوپیاں کیا کیا - اُمنگ پر ہیں زمانے کے نوجوان کیا کیا - (تسلیم) جوانی مستیاں دکھلا رہی ہے - اُمنگوں پر طبیعت آ رہی ہے -

اَموا - (ہ) وہ رنگ جو آم کی رنگت سے مشابہ ہو - (قلق) اونچے اونچے وہ چوبی کے دنگلے - وہ اَموا رنگے ہوئے دنگلے -

اموات - (ع بالفتح) جمع میّت کی -

امواج - (ع بالفتح) جمع موج کی - لہریں -

اموال - (ع بالفتح) مال کی جمع - مال و دولت -

اُمور - (ع) جمع امر کی دیکھو امر - سوا نمبر ۲ کے اور سب معنوں میں مستعمل ہے -

اَمّی - مونث - ماں - سوتیلی ماں - امّی جان - امّی جانی - بھی پیار سے ماں کو اور علاوہ ماں کے اور بڑے بڑے رشتے والیوں کو کہتے ہیں - (منیر) ماں سے تب بولی یہ مرزی خانم - اَمّی جاں آپ کیوں ہوئیں برہم - بیگمات ساس کو اَمّی جان کہتی ہیں -

اَمّی جَمّی - (عو) سکون اطمینان کی حالت - بیفکری کا زمانہ - خیریت - جیسے اَمی جمی سے بیٹھے ہیں - یہاں تو امی جمی ہے وہاں کی خیریت سناتے ہیں -

اُمیٹھنا - (ہ) متعدی - مروڑنا - بل دینا - جیسے کان امیٹھنا

اُمید - (ف - میم مشدد و غیر مشدد اور یائے مجہول و معروف

ہر طرح سے مستعمل ہے) ۱۔ آس۔ توقُّع۔ (فقرہ) مجھکو آپ سے ایسی اُمید نہ
تھی ۲۔ آرزو۔ خواہش۔ جیسے اُمید بر آنا ۳۔ حمل۔ (فقرہ) سنا ہے دو مہینے
سے اُنکے گھر مین اُمید ہے۔ اُمید اُٹھ جانا۔ لازم۔ آسرا جاتا رہنا۔ توقُّع
نہ رہنا۔ (ظفر) کر چکے سو بار تیرا امتحاں اب تو ہمیں۔ تجھسے اُمیدِ وفا اے بے
مروت اُٹھ گئی۔ اُمید بر آنا۔ آرزو پوری ہونا۔ مقصود حاصل ہونا۔ (غالب)
کوئی اُمید بر نہیں آتی۔ کوئی صورت نظر نہین آتی۔ اُمید بر لانا۔ آرزو
پوری کرنا۔ (شرف) واہ کیا مہر ہے قربان تری رحمت کے۔ یہ تو اُمید
گنہگاروں کی بر لاتی ہے۔ اُمید بندھانا۔ متعدی۔ (دہلی) ڈھارس دینا
(مومن) توڑنا جان کا ہو جائیگا مشکل آخر۔ چارہ ساز و مری اُمید بندھاؤ
کیوں ہو۔ فصحائے لکھنؤ اس جگہ اُمید دلانا کہتے ہیں۔ اُمید بندھنا۔ لازم
آسرا پڑنا۔ (داغ) کچھ تو اُمید بندھے انسے وفاداری کی۔ کاش دشمن ہی
مجھکو وہ کریں یاد مجھے۔ اُمید پڑنا۔ لازم۔ آسرا بندھنا۔ (فقرہ) حکیم صاحب
کی دوا سے زندگی کی کچھ اُمید پڑی ہے۔ اُمید توڑنا۔ آسرا توڑنا۔ (داغ)
تم تو اُمید توڑ دیتے ہو۔ تم سے اُمید کوئی کیا رکھے۔ اُمید ٹوٹنا۔ یاس ہونا۔
(داغ) تم حرفِ دلشکن نہ نکالو زبان سے۔ اُمید ٹوٹ جائیگی اُمیدوار کی
اُمید دلانا۔ متعدی۔ سہارا دینا۔ (فقرہ) کوئی صورت مفر کی نہ تھی مگر تحصیلدار
صاحب نے کچھ اُمید دلائی ہے۔ اُمید رکھنا۔ لازم۔ آسرا رکھنا۔ بھروسا
رکھنا۔ دیکھو اُمید توڑنا۔ اُمید سے ہونا۔ لازم۔ حاملہ ہونا۔ اُمید قطع کرنا
آسرا چھوڑ دینا۔ توقُّع نہ رکھنا۔ اُمیدِ زندگانی اپنی آخر قطع کر بیٹھے۔ ظفر عشق
و محبت کی یہی ہم انتہا سمجھے۔ اُمید قطع ہونا۔ اُمید منقطع ہونا۔ لازم۔ (آتش)
قطع اُمید ہوئی رحم بھی آجائیگی۔ ذبح کرنے مجھے منہ پھیر کے جلاد آیا۔ (ناسخ)

اُمیدِ صبح ہوئی منقطع بس اے دلِ زار۔ شبِ فراق میں ہے زلف کا خیال
مجھے۔ اُمید کرنا۔ اُمید رکھنا۔ (فقرہ) مین اُمید کرتا ہون کہ میری التماس
پر آپ ضرور توجہ فرمائینگے۔ اُمید گاہ۔ اُمید کی جگہ۔ اُمید لگائے بیٹھے ہیں
آسرے میں ہیں۔ اُمیدوار ہیں۔ (سرور) آئینہ رکھو ادھر آنکھ اٹھا کر دیکھو
ہم بھی ہین دیر سے اُمید لگائے بیٹھے۔ اُمید لگی ہے۔ آسرا لگا ہے۔ سہارا
باقی ہے۔ (قلق) یہہ جو اتنی لگی ہوئی ہے اُمید۔ شاید آئے ادھر بھی وہ
خورشید۔ اُمیدوار ۱۔ توقُّع رکھنے والا۔ آرزومند ۲۔ اپرنٹس۔ بلا زمت
کا امیدوار۔ اُمیدوار کرنا۔ آسرا دینا۔ (داغ) تجھے تو وعدۂ دیدار
ہم سے کرنا تھا۔ یہہ کیا کیا جو جہاں کو اُمیدوار کیا ۳۔ کسی بات کا وعدہ کرنا
(قلق) نا اُمیدی کی ضد بھی رکھ لیجے۔ کچھ تو اُمیدوار کر دیجے۔ اُمید و بیم
اطمینان اور خوف کی حالت جسمین طبیعت کو سکون اور یکسوئی نہو۔ (کیف)
واعظ نہ کہہ فسانۂ خلد و جحیم کو۔ فرداپہ چھوڑ قصۂ اُمید و بیم کو۔

اَمیر ۔ (ع۔ کار فرما) ۱۔ بڑا آدمی۔ دولتمند۔ رئیس ۲۔ سردار۔
افسر جیسے امیرِ لشکر ۳۔ والی کابل کا لقب ہے۔ امیر الاُمرا۔ بہت بڑا رئیس۔
نہایت دولتمند۔ امیر البحر۔ بحری فوج کا افسر۔ امیر المومنین۔ مسلمانون کا
سردار۔ خلیفۂ وقت۔ اسلام کا اعلیٰ حاکم۔ امیرانہ (ف) امیرون کی طرح کا
امیرانہ کارخانہ۔ امیرانہ ساز و سامان۔ امیری کارخانہ۔ امیر زادہ۔
(ف) امیر کا بیٹا۔ امیری۔ حکومت۔ ریاست۔ دولتمندی۔ امیر یا۔
ایک خاص رنگ کا کبوتر۔ امیری اور فقیری کی بو چالیس برس تک نہین
جاتی۔ مقولہ۔ امارت اور فقر کا اثر بہت مشکل سے جاتا ہے۔ امیری کارخانہ
ہے ۱۔ لفظی معنی مین ۲۔ جہاں حیثیت سے بہت بڑھکے فضول مصارف

ہوں اُس جگہ طنزاً کہتے ہیں کہ ابھی اُنکے یہاں کی نہ کہو ایک امیری کارخانہ ہی

اَمِین - (معنی ہنر امین عربی ہے) ۱۔ امانت دار۔ معتمد ۲۔ بندوبست میں پیمایش کرنیوالا عہدہ دار ۳۔ عدالت مال میں بٹوارا کرنیوالا ۴۔ عدالت دیوانی میں مدیون ڈگری کی جائداد قرق کرنے اور جانچنے والا۔

اَن - (س بالفتح) ۱۔ مذکر (ہندو) غلّہ۔ اناج ۲۔ (ہندو) پرایا ۳۔ ایک کلمہ ہے جو دوسرے لفظ کے ساتھ ملکر نفی کے معنے دیتا ہے۔ جیسے انمول۔ اَن بن۔ مونث۔ نااتفاقی۔ رُکاوٹ۔ رنجش۔ بگاڑ۔ (ہونا کے ساتھ)۔ (داغ) اَن بن ہوئی ہو غیر سے اُسکی خدا کرے۔ سنتے ہیں لاگ ڈانٹ کسی سے کیکی ہم۔ ان پڑھ۔ بے پڑھا۔ جاہل (داغ) مری قسمت کا لکھا پڑھکے لکھتے۔ کراماً کاتبیں اَن پڑھ نہیں ہیں۔ اَنجان۔ ناواقف بیگانہ۔ اجنبی۔ انجان بننا۔ جان بوجھکر نادان بننا۔ اَن داتا۔ روٹی کا دینے والا۔ آقا۔ مالک۔ خداوند نعمت۔ اکثر برہمن اور فقیر کہتے ہیں۔ اَن دیکھی۔ نادیدہ۔ بے دیکھے۔ (فقرہ) اَن دیکھی بات کا کیا اعتبار۔ ان سُنی۔ مونث۔ بغیر سُنی ہوئی بات۔ عجیب۔ (فقرہ) اَن سنی بات سُنکے کینکر کان کھڑے نہوں۔ اَن کہی۔ مونث۔ جو بات کہنے کے قابل نہو۔ بُرا بھلا۔ (جلال) میرے پیامبر کو نہ کہتے بُرا بھلا۔ وہ ان کہی مجھی کو سناتے تو خوب تھا ۲۔ ہندوکن مین جب کوئی سختی نزع میں مبتلا ہوتا ہے تو نزع آسان ہو جانیکے لئے اُس سے وہ الفاظ کہلاتے ہیں جو اللہ کی توحید پر دلالت کرتے ہیں۔ اور اُن الفاظ کو اَن کہی کہتے ہین۔ انگنا برس (عو۔ آٹھ کا عدد عورتوں کے اعتقاد میں نحس ہوتا ہے اور خیال ہے کہ اَٹھوانسا بچہ نہیں جیتا ہے اور آٹھوان برس بچے پر سخت ہوتا ہے اسلئے انگنا برس اور انگنا مہینہ کہتی ہیں)۔ بچہ کی عمر کا آٹھواں سال (فسانۂ مبتلا)۔ بہرکیف مبتلا کسی نہ کسیطرح خدا کے فضل سے پل پلاکر بڑا ہوا یہانتک کہ انگنا برس بھی خیر سے گزرا۔ انگنا مہینہ۔ (عو) حمل کا آٹھواں مہینہ۔ اَن گِنتی۔ (عو) بے شمار۔ اَن گھڑ ۱۔ بدقطع۔ بیڈول۔ ناموزون (فقرہ) یہ بڑھئی ہمیشہ ایک انگھڑ چیز بناتا ہے ۲۔ بے سلیقہ۔ بے ڈھنگا۔ بیہودہ (فقرہ) چار خدمتگار ہیں چاروں انگھڑ۔ اَن گھڑت بات۔ بے تکی اُڈل جَلُول بات (نکہت) بُتِ زرگر نہ ہمسے زرگری بول۔ زباں کو انگھڑت باتوں پہ مت کھول۔ انملا صفتِ مذکر۔ بیگانہ خو۔ جو مل جُل کے نہ رہے (جلال) ہائی وہ آنکھ جو ہنوئی اپنی عشق میں۔ وہ دل ملا ہمیں کہ رہا ہم سے انملا۔ انمل بے جوڑ۔ بے تکی باتیں۔ بیقرینے بیڈھنگے کام۔ انملی۔ صفت مونث۔ بے جوڑ بے ربط کلام (رشک) تقریر اُسے ملی بھی تو خاطر شکن ملی۔ ملنے کی گفتگو میں سناتا ہے انملی ۲۔ ہندی میں چند بے جوڑ چیزوں کو جنمیں باہم کوئی علاقہ نہیں ہوتا نظم یا نثر میں لاتے ہیں اور اُسکو انملی کہتے ہیں۔ کہرنی اور دوسخنی کی قسم سے دل بہلانیکے لئے انملی بناتے ہیں جیسے امیر خسرو کی انملی یہ ہے۔ کھیر پکائی جتن سے چرخا دیا جلا۔ آیا کتا کھا گیا تو ڈھول بجا۔ دلّی میں اسکو انمل کہتے ہیں۔ اَنمُول۔ بے بہا۔ بہت ہی عمدہ نہایت نادر۔ اَنمِیل۔ (ہ) صفت۔ بے میل۔ کھرا۔ بے جوڑ۔ (قدر) کتنی انمیل طبیعت ہے تمھاری صاحب۔ چہرہ سیمیں تھا تو مُوباف سنہرا ہوتا۔ اَن ہُوت۔ (عو) مونث۔ ناداری۔ مفلسی۔ ان ہونی۔ نہونیوالی بات۔ محال۔ ناممکن۔ (فقرہ) ان ہونی باتوں پر اصرار بیکار ہے۔

اِنُ - (ہ۔ س۔ این۔ ف۔ ایں) اسم اشارۂ قریب۔ جمع

کیلئے اور کبھی تعظیماً واحد کیلئے بھی آتا ہے۔ (فقرہ) اِن بزرگ کا کیا کہنا۔ اِن آنکھون سے کیا کیا نہین دیکھا۔ بہت کچھ دیکھ چکے ہیں بہت تجربہ ہو چکا ہے (ناصر) اس عمر میں اِن آنکھوں سے کیا کیا نہیں دیکھا۔ پر حیف کہ اُس شوخ کا جلوہ نہیں دیکھا ۔ بڑی بڑی مصیبتین جھیل چکے ہیں۔ طرح طرح کے صدمے اُٹھائے ہوئے ہیں ۔ کیا کیا ان آنکھوں سے نہیں دیکھا ہے اے صبا۔ کیا کیا دکھاتی ہے ابھی تقدیر دیکھئے۔ اِن باتوں میں کیا رکھا ہے۔ یہ باتین بیفائدہ ہیں۔ یہ حرکتیں فضول اور بے نتیجہ ہیں۔ (داغ) چھوڑیئے ان باتوں میں رکھا ہے کیا۔ آپ نے پھر ذکر عدو کا کیا۔ ان بیچاروں نے ہینگ کہاں پائی۔ یہ اس قابل کہاں۔ انکو اتنی عقل کہاں۔ اِن تلوں تیل نہیں۔ بہت بیمروت ہیں دستیاب نہیں۔ ٹکہائی کرتے ہیں (بہار عشق) آپ سے میل ہی نہ تھا گویا۔ ان تلوں تیل ہی نہ تھا گویا۔ ان دنوں۔ ان روزوں۔ آجکل۔ اس زمانے میں۔ ہمارے زمانے میں۔ (امیر) اندنوں دختر رز کا نہیں لگتا ہے پتا۔ کہین قاضی کے تو گھر جاکے نہیں بیٹھ گئی۔ ان مولوں کیا مہنگا ہے۔ اس طرح حاصل ہو تو کچھ مضایقہ نہیں۔ انھون۔ اسم اشارہ قریب۔ فاعل کیلئے تعظیماً آتا ہے (فقرہ) انھون نے کچھ جواب نہیں دیا۔ انھیں۔ بکسر اول و دوم و سکون یائے مجہول۔ اِنکو مفعول کیلئے آتا ہے۔ (فقرہ) یہ بڑے چلتے ہوئے ہین انھیں کوئی کم نہ سمجھے۔ انھیں بکسر اول و دوم و سکون یائے معروف حصر کی جگہ استعمال کرتے ہیں۔ (فقرہ) انھیں باتوں سے میں گھبراتا ہوں۔ انھیں بھی لکھو۔ (انھیں یائے مجہول سے) انکو بھی احمقوں میں داخل کرو۔ انھیں (یائے معروف) پاؤں بلا توقف۔ بہت جلد۔ فوراً بیٹھنے کی جگہ۔ (منیر) انھیں پاؤں ابھی ابھی آنا۔ کہ مجھے بھی محل میں ہے جانا۔

اُن۔ (ہ۔ سنسکرت میں ایک کلمہ جیسے انتیس فارسی میں آں) اسم اشارہ بعید جمع اور تعظیم کیلئے۔ اُن دلون۔ اُن روزون۔ اُس زمانے میں۔ اُسوقت۔ اُن کی سی کہنا۔ (اُن کی جگہ اور ضمیروں کے ساتھ بھی بولتے ہیں) کیسی کی طرفداری کرنا۔ (فقرہ) تمھارا گواہ انکی سی کہتا ہے۔ اُنھوں۔ اسم اشارہ فاعل کیلئے تعظیماً آتا ہے۔ اُنھیں۔ مفعول کیلئے آتا ہے۔ دیکھو انھیں۔ اُنھیں حصر کیلئے۔ دیکھو انھیں۔

انّا۔ (ت) دایہ۔ وہ عورت جو بچوں کے دودھ پلانیکے لئے نوکر رکھی جاتی ہے۔ انادداوالے۔ (لکھنؤ) عہد شاہی مین محلات کی دائیوں کھلائیوں کی سفارش اور توسّل سے جو لوگ فوج میں بھرتی ہوجاتے تھے شریف سپاہیوں میں اُنکی وقعت نہوتی تھی اور تحقیر سے انادداوالے کہلاتے تھے۔ ۲ غیر شریف۔ ایسے ویسے ۳ (مجازاً) عورتوں کی کمائی پر بسر کرنیوالوں کو بھی کہتے ہیں۔

اناالحق۔ (ع۔ میں خدا ہوں) یہ ایک کلمہ ہے جسکو منصور حالت محویت و کیفیت استغراق میں کہا کرتے تھے اسلئے عُلما کے فتوے سے وہ سولی پر چڑھا دئے گئے۔ (بحر) اناالحق پکارا بردار وہ۔ جسے معرفت تیری حاصل ہوئی۔

اناپ شناپ۔ (ہ۔ اناپ میں الف نفی کا ہے یعنی بے ناپ بے پیمانہ اور شناپ اسکا تابع مہمل ہے) بے معنی اور فضول باتین۔ لغو اور مہمل کام۔ (فقرہ) ساری تقریر اناپ شناپ کر گئے کوئی بات بھی ٹھکانیکی نہ کی۔ کوتوالی والے جسکو پاتے ہیں اناپ شناپ پکڑ کر چالان کردیتے ہین۔ (داغ) کھائے جاتا ہے غم اناپ شناپ۔ بڑھ گئی دل کی اشتہا کیسی۔

اناث۔ (ع۔ بالکسر) اُنثیٰ بالضم بمعنی مادہ کی جمع۔

اناج۔ (ہ) مذکر۔ غلّہ۔

اناجیل۔ (ع) جمع انجیل کی۔ اناجیل اربعہ۔ چاروں انجیلیں متی۔ مرقس۔ لوقا۔ یوحنا کی جنمیں دو شخص متی اور یوحنا حواری ہیں اور مرقس اور لوقا تابعین میں سے۔

اناد۔ (ہندو)۔ ازل۔ انادی۔ (ہ) صفت۔ ازلی۔

انار۔ مذکر۔ (ف) ایک مشہور میوہ ہے۔ جو جنگلی۔ بستانی۔ دیسی ولایتی دانہ دار اور بیدانہ ہوتا ہے۔ اُسکے درخت کو بھی انار کہتے ہیں ۲ (ہ) انار کی قطع کی آتشبازی ہوتی ہے۔ (چھوڑانا۔ چھوڑنا کے ساتھ) (میر) ہر اک شرارہ بنا خال چہرہ زنگی چھڑاے آہ نے ہر چند انار آتشبار۔ انارا سُرخ آنکھ کا کبوتر۔ جو گرہ باز ہوتا ہے۔ (دہلی مین اناری کہتے ہیں) انار بھرنا۔ انار مین باروت بھرنا۔ انار چھوڑنا۔ انار چلانا۔ انار داغنا۔ آتشبازی کے انار میں آگ دینا۔ (جانصاحب) پروانوں کے یہ مرنے کی شادی ہے اُسکے گھر۔ جھڑتے ہین پھول چھوڑ رہی ہے انار شمع۔ انار دانہ۔ مذکر۔ انار کے دانے خشک کئے ہوئے جو مزے میں ترش ہوتے ہیں ۲ چورن کی ایک قسم ہے جسمین انار کا دانہ بھی شامل ہوتا ہے ۳ ایک خاص قسم کا چارخانہ کپڑا جسکا اکثر زنانہ کپڑا بنتا ہے۔ انار دانہ بنا ہوا ہے۔ سرخ و سفید ہے۔ موٹا تازہ بنا ہوا ہے اناری۔ دیکھو انارا۔

اناڑی۔ (ہ۔ س اناری) کھلاڑی کی ضد۔ پھوہڑ۔ ناتجربہ کار۔ ناواقف۔ بے سلیقہ۔ اناڑی پن۔ مذکر۔ حماقت۔ ناتجربہ کاری۔ اناڑی کا سونا بارہ باٹ۔ مثل۔ ناتجربہ کار اور بدسلیقہ آدمی اپنی چیز کی قدر نہیں کرتا تہس نہس اور غارت ہو جاتی ہے۔

اُناسی۔ (ہ۔ اُن۔ ایک کم) ۹، ۔ ۷۹ عدد۔

انا للہ و انا الیہ راجعون۔ (ع۔ بتحقیق ہم اللہ کیواسطے ہیں اور بتحقیق ہم اسی کیطرف رجوع کرنیوالے ہیں) قران مجید کی آیت کا ایک جزو دوسرے پارے کے تیسرے رکوع میں ہے۔ حالت مصیبت میں خصوصاً کسیکے مرنیکی خبر سنکر اسکو پڑھتے ہیں۔

انام۔ (ع بالفتح) مخلوقات۔ خلق اللہ۔

انانیت۔ (ع بالفتح۔ و کسر چارم و فتح پنجم)۔ مونث۔ خودی پندار۔ غرور۔ (فقرہ) خدا بخشے اُنمیں انانیت بہت تھی۔

انبار۔ (ف بالفتح)۔ مذکر۔ ذخیرہ۔ ڈھیر۔ انبار خانہ (ف) گدام۔

انبساط۔ (ع بتلفظ انبساط بالکسر و کسر سوم)۔ خوشی۔ (ناصر) ہر طرف سے یاس کے آثار ہیں۔ انبساط طبع بھی جاتی رہی (حالی) دن اب ابد ل منقبض رہنے کے ہیں۔ ہو چکا ہونا تھا جو کچھ انبساط تذکیر و تانیث میں اختلاف ہے۔ ترجیح تذکیر کو ہے۔

انبوہ۔ (ف۔ بتلفظ ابوہ) مذکر۔ ہجوم۔ بھیڑ۔

اَنبہ۔ (ف۔ بتلفظ امبہ)۔ مذکر۔ آم کا درخت۔ آم کا پھل۔

اَنبیا۔ فعلن کے وزن پر۔ اَنب۔ فع۔ یالن۔) مونث۔ کیری کچا آم جسمین جالی نہ پڑی ہو۔

انبیا۔ (ع بنی کی جمع فاعلن کے وزن پر اَن فا۔ بیا۔ علن بتلفظ ابیا) مذکر۔ رسول۔ پیغمبر۔

أُنتالیس۔ (ہ س۔ اُن۔ ایک کم۔ تالیس۔ چالیس) ۳۹ اُنتالیس

انتباہ۔ (ع۔ بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ خبرداری۔ اطلاع۔ آگاہی (فقرہ) حالات سُنکر بھی تمکو انتباہ نہیں ہوا۔

انتخاب۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ پسند کرنا۔ چُننا (فقرہ) آپ کا انتخاب پسندیدہ ہے ٭ منتخب۔ چیدہ۔ (فقرہ) آپ کا سب کلام انتخاب ہے (کرنا ہونا کیساتھ)۔

انترا۔ (س)۔ مذکر۔ کڑی۔ گانیکی چیز کا وہ ٹکڑا جو آستائی کے بعد ہو۔ گیت کا فقرہ سوا پہلے فقرے کے ٭ لکڑی پھینکنے والوں کی اصطلاح میں اک ضرب دست کا نام ہے۔

انتربید۔ (ہ۔ س۔ انتر دیدی)۔ مذکر۔ وہ سرزمین جو گنگا اور جمنا کے بیچ میں ہے۔

انتر منتر۔ (ہ۔ اصل منتر ہے اور انتر اُسکا تابع مہمل ہے)۔ مذکر جادو۔ ٹونا۔ جھاڑ پھونک۔

انتڑی۔ (ہ س انتر) مونث۔ آنت۔ انتڑیاں جلنا۔ نہایت بھوکا ہونا۔ (فقرہ) یہاں انتڑیاں جل رہی ہیں آپ کہتے ہیں ابھی نبض میں امتلا باقی ہے۔ انتڑیوں کو مسوس کر رہجانا۔ بھوک کو ضبط کرنا۔ بھوک کی کمال تکلیف برداشت کرنا (فسانہ مبتلا)۔ غریب آدمی کو ایک وقت کھانا میسر نہیں آتا اور وہ انتڑیوں کو مسوس کر رہجاتا ہے۔ انتڑیوں کا قل ہو اللہ شروع کر دینا۔ بھوک کی شدت ظاہر کرنیکی جگہ۔ (توبۃ النصوح) مسجد میں آنے سے پہلے اُسکی انتڑیوں نے قل ہو اللہ پڑھنا شروع کر دی تھی۔

انتزاع۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ چھوڑنا۔ اکھاڑنا۔ اُکھڑنا (فقرہ) ۱۸۵۶ء میں انتزاع سلطنت اودھ ہوا۔

اِنتساب۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ لگاؤ۔ نسبت۔ (داغ) زاہد کا دخت رز سے گر انتساب ہوتا۔ وہ بھی ہماری صورت آج آفتاب ہوتا۔

اِنتشار۔ (ع بالکسر و کسر سوم۔ پھیلنا۔ پراگندہ ہونا) مذکر۔ تردد گھبراہٹ۔ پریشانی۔ انتشار حواس۔ حواس کا بجا نہ ہونا۔

انتظار۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ راہ دیکھنا۔ (رکھنا۔ کرنا کھینچنا۔ ہونا) کے ساتھ۔ (غالب) نفس نہ انجمن آرزو سے باہر کھینچ۔ اگر شراب نہیں انتظار ساغر کھینچ۔ انتظاری۔ انتظار۔ یہ لفظ محققین کے کلام میں بہت کم دیکھا گیا ہے۔ اور اُسکا ترک مستحسن ہے۔ (تسلیم)۔ پھیر کسی انتظاری نے بنایا بُت مجھے۔ پھر بر رنگ چشم روزن چشم کا حلقہ ہوا۔

انتظام۔ (ع بالکسر و کسر سوم۔ بندوبست۔ سلسلہ وار ہونا۔ لڑی کا۔ کام کا تمام ہونا) مذکر۔ بندوبست۔ اہتمام۔ جیسے آپ مُلک کا انتظام کرتے ہیں ٭ ترتیب (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (فقرہ) سب چیزیں انتظام سے رکھو۔ انتظام بیٹھنا۔ (دہلی) لازم۔ قاعدے سے بندوبست ہو جانا۔ (مراۃ العروس) جب ہر ایک چیز کا معمول بندھ گیا اور انتظام بیٹھ گیا اصغری دوسرے کاموں کی طرف متوجہ ہوئی۔ انتظام دینا۔ ترتیب دینا۔ آراستہ کرنا۔ اب فصحا نہیں بولتے۔

انتفاع۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ فائدہ حاصل کرنا۔ نفع۔ (اختر) عوض دل کا گر ملا بوسہ۔ ہم یہ سمجھے کہ انتفاع ہوا۔

انتقال ۔(ع بالکسر وکسر سوم۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ چلا جانا) مذکر۔ نقل وحرکت۔ دوسرے مکان کو جانا۔ جگہ بدلنا (صبا) پس از فنا بھی یہی ہے جو بیقراری روح۔ بہشت سے نہ کہیں اور انتقال کریں ٭۔ (کنایتہً) مرجانا۔ رحلت۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) یہ کیا کہا کہ تجھکو تو ناحق کا رشک ہے۔ میرے رقیب کر گئے سب انتقال کیا ٭ (الجبرا کی اصطلاح) مساوات میں سے کسی مقدار کو ایک طرف سے دوسری طرف علامت بدل کر لیجانا۔ انتقال جائداد۔ جائداد کا دوسرے کے نام ہو جانا۔ (فقرہ) مرزا نے نیلام سے بچانیکو بی بی کے نام انتقال جائداد کر دیا۔ انتقال ذہنی۔ ذہن کا ایک طرف سے دوسری طرف متوجہ ہونا۔

انتقام ۔(ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ بدلا۔ عوض۔ (لینا کے ساتھ) (مومن) کس صنم کو چھڑا دیا واعظ۔ اے خدا تجھسے انتقام مرا۔

انتہا ۔(ع بالکسر وکسر سوم۔ مادہ نہی۔ کسی کام یا بات وغیرہ سے رُکنا یا باز رکھنا۔ انتہا کے لغوی معنی رُکنا یا باز رہنا۔) مونث ۱۔ حد۔ نہایت (فقرہ)۔ لو کو تمہاری شرارت کی انتہا نہیں ۲۔ اخیر۔ انجام۔ خاتمہ۔ (فقرہ) ستمبر سے برسات کی انتہا اور جاڑے کی ابتدا ہوتی ہے۔ انتہا کا۔ پلے سرے کا۔ حد سے زیادہ۔ (فقرہ) یہ آدمی انتہا کا شریر ہے۔ انتہا لینا۔ کسی بات کی حد کا اندازہ کرنا۔ (صبا) خدا کو انتہا لینی تھی اے دل بزرگوں کی۔ وگرنہ کب عدم سے ہمسا آفت کو ش آتا ہے۔

انتی ۔یا انتیا۔ (ھ) مونث کان کے زیور دنیں نتھ کی قطع کا ایک زیور۔ انتی سار ہو کر نکلے ۔(انتی سار سنسکرت میں آتی سار ہے جسکے معنی اسہال کا مرض ہیں)۔ عو۔ کٹ کٹ کر گرے بد دعا کے طور پر کہتے ہیں (فقرہ) میری مٹھائی جسنے کھائی ہو خدا کرے انتی سار ہو کر نکلے۔

اُنتیس ۔(س۔ اُن۔ ایک کم) صفت۔ ۲۹۔ ۲۔ انتیسویں کا چاند۔ وہ چاند جو انتیس تاریخ کو نکلتا ہے۔ (شعور) ابرو دکھائی دیتا ہے انتیسویں کا چاند۔ یہ خوبی صباحتِ محبوب دیکھئے۔

اَنٹا ۔(ھ)۔ مذکر ۱۔ بڑی گولی افیون کی (فقرہ) وہ پانچ پیسے بھر کا انٹا کھاتا ہے ۲۔ کھیلنے کی بڑی گولی جو شیشے اور لاکھ وغیرہ کی ہوتی ہے ۳۔ بڑی گولی بندوق کی ۴۔ ایک انگریزی کھیل ہے۔ بڑی میز پر گولیوں سے کھیلتے ہیں۔ (منیر) جیت جاتے اک مہینے بھر کے بوسے بات میں۔ ہم جو انٹا اُس قمر سے تیس دن کر کھیلتے ٭ (عم) اوپر کا کوٹھا۔ سب سے اونچی چھت (فقرہ) چوکیدار انٹے پر بیٹھا رہا اور سیندھ لگ گئی۔ انٹا چت پڑے ہیں ۱۔ سیدھے سیدھے پیٹھ کے بل لیٹے ہیں۔ (فقرہ) کوئی آئے جائے کچھ مطلب نہیں جب دیکھو انٹا چت پڑے ہیں ۲۔ مدہوش پڑے ہیں۔ (فقرہ) جا کے جو دیکھتا ہوں تو سب انٹا چت پڑے ہیں کسیکو ہوش نہیں۔ انٹا چت ہو گئے ۱۔ پیٹھ کے بل گر پڑے۔ (فقرہ) بہت دوڑے ہوئے جا رہے تھے ایک مرتبہ پاؤں جو پھسلا تو انٹا چت ہو گئے ۲۔ نشے میں مدہوش ہو گئے۔ (فقرہ) وہ ایک ہی چھینٹے میں انٹا چت ہو گئے۔ انٹا غفیل ہو گئے۔ مر گئے۔ اصل میں شہدوں کی اصطلاح ہے ظرافت سے اور لوگ بھی بول جاتے ہیں ۔ انٹا غفیل ہیں۔ نشے میں چور ہیں۔ مدہوش ہیں۔ انٹا گھر۔ وہ مکان جہاں انٹا کھیلتے ہیں۔

انٹرنیس ۔(انگ) مذکر دروازہ۔ داخلہ۔ اول درجہ۔

انٹ کاسنٹ ۔(عم)۔ اوٹ پٹانگ۔ مہمل۔ لغو۔ (فقرہ) میری بات کا جواب تو دیتے نہیں انٹ سنٹ بک رہے ہیں۔

اُنٹنی ۔ مونث اونٹ کی مادہ۔

اَنٹی ۔ ۱۔ گرہ۔ (ہندو) ذرا انٹی کھولو ۲۔ سُوت یا ریشم کی لُچھی ۳۔ دو اُنگلیوں کے بیچ کی جگہ۔ گھائی ۴۔ وہ لکڑی جسپر سُوت چڑھاتے ہیں ۵۔ جیب (فقرہ) تم ایسے تو میری انٹی میں پڑے ہیں۔ انٹی باز ۱۔ انٹی مار۔ وہ شخص جو اُنگلیوں کی گھائی میں کوئی چیز چھپالے۔ مجازاً۔ فریبی۔ چالاک۔ دغا باز (نصیر) نقد جاں کی جانبری دشوار ہے۔ زلف کا فرکیش انٹی مار ہے۔ (اصل میں جواریوں کی اصطلاح ہے) انٹی پر چڑھانا۔ اپنے مطلب پر لگانا۔ دام میں لانا۔ قابو میں لانا۔ (فقرہ) ہوشیار آدمی کا انٹی پر چڑھانا بڑا کام ہے۔ انٹی پر چڑھ جانا۔ لازم (فقرہ) کوئی انٹی پر چڑھ گیا ہے جبھی اللے تللے ہو رہے ہیں۔ انٹی دینا۔ گردنی دینا۔ گردن ناپنا۔ (فقرہ) ایسی انٹی دی کہ مُنھ کے بل آرہا۔ انٹی کرنا ۱۔ سُوت لپیٹ کر انٹی بنانا ۲۔ عیاری اور فریب سے کسیکا مال لے لینا۔ (فقرہ) ابھی کیا ہے وہ آپ کی ساری جمع اَنٹی کرلیں تو سہی۔

اُنثیین ۔ (ع بالضم وکسر ثا و فتح یاے اول وسکون یاے دوم وسکون نون) دونوں خصیے۔

انجاح ۔ (ع بالکسر) ۔ مطلب پورا کرنا۔ مراد برلانا۔

انجام ۔ (ف بالفتح۔ آغاز کی ضد) مذکر ۱۔ خاتمہ۔ انتہا۔ (فقرہ) آدمی کو چاہئے کہ جس کام میں ہاتھ ڈالے اُسکو انجام تک پہنچائے ۲۔ نتیجہ۔ مآل ۳۔ سرکش ہو کوئی گر کبھی برپا نہیں ہوتا۔ انجام بُرے کام کا اچھا نہیں ہوتا ۴۔ تکمیل۔ پورا ہونا۔ (فقرہ) اس کام کا انجام تم سے بہت دشوار ہے۔ انجام بخیر ہونا ۱۔ آل کار اچھا ہونا ۲۔ نتیجہ اچھا نکلنا۔ (آتش)۔ ۶۔ یارب آغاز محبت کا بخیر انجام ہو ۲۔ خاتمہ اچھا ہونا۔ ایمان کے ساتھ مرنا۔ (اسیر۔ ع) انجام بخیر ہے سخی کا۔ انجام پانا لازم۔ تکمیل کو پہنچنا۔ پورا ہونا۔ (فقرہ) ریاست کا سب کام آپ ہی کے دم سے انجام پاتا ہے۔ انجام دینا۔ پورا کرنا۔ (فقرہ) تم اس کام کو انجام نہیں دے سکتے۔ انجام سُوچنا۔ عاقبت اندیشی کرنا۔ نتیجے پر نظر کرنا۔ دیکھو انجام نمبر ۲۔ انجام کار ۱۔ آخرکار۔ آخر کو ۔ رُتبہ یہ روشن کلامی سے ہوا انجام کار۔ بحر اک ذرہ تھا اب مہر درخشاں ہو گیا ۲۔ مآل کار۔ نتیجہ۔ (بحر) انجام کار کیا ہے ہنسی کا سوائے رنج۔ ممکن نہیں کہ خوش طبعی میں نہ آئے رنج۔ انجام کو پہنچانا۔ پورا کرنا۔ ختم کرنا (فقرہ) کام چھڑ تو گیا ہے خدا ہی انجام کو پہنچائے۔ انجام کو پہنچنا۔ لازم۔ (فقرہ) خدا کرے یہ کتاب اسی خوبی کے ساتھ انجام کو پہنچ جائے۔ انجام ہو جانا۔ لازم ۱۔ مر جانا۔ اِن معنی میں اب استعمال میں نہیں ہے ۲۔ ختم ہو جانا۔ (فقرہ) خدا کا شکر ہے اس کام کا انجام ہو گیا۔

انجر پنجر ۔ مذکر۔ اعضا۔ ہڈی پسلی۔ جوڑ جوڑ۔ انجر پنجر ڈھیلے کر دئے ۱۔ مضمحل کر دیا۔ اعضا تھکا دے (فقرہ) اِکے کی سواری نے سب انجر پنجر ڈھیلے کر دئے ۲۔ (فقرہ) تم نے تو دو ہی روز میں صندوقچے کے انجر پنجر ڈھیلے کر دئے۔ انجر پنجر ڈھیلے ہو گئے۔ جوڑ جوڑ ہل گئے۔ عضو عضو تھک گیا۔

اَنجُل ۔ (س میں بالضم و بالفتح۔ و فتح سوم ہے) ۔ جس طرح دونوں ہاتھ ملا کے دعا مانگتے ہیں اسی طرح ملے ہوئے ہاتھوں کو انجل کہتے ہیں بیشتر غلہ اور جنس کے لینے دینے میں اسکا استعمال ہے عوام اُسکو انجلی کہتے ہیں۔ (فقرہ) انجل بھر آٹا سائیں کو دیدو۔ اُنجلی نکالنا (عم) کسان غلہ تیار کرنیکے بعد فقیروں اور سائلوں کو انجل بھر بھر کے دیتے ہیں اُسکو انجلی نکالنا کہتے ہیں۔

اَنجُم ۔ (ع) مذکر نجم کی جمع۔ ستارے۔

اَنجُمَن ۔ (ف مجلس۔ محفل۔ گروہ۔ فوج) مونث ۱۔ محفل ۲۔ کمیٹی۔

اَنجن ۔(س اَنجن) مذکر۔ کاجل۔ سرمے کیطرح جو شے آنکھ میں لگائی جائے۔

اِنجن ۔(انگ) مذکر۔ کل۔ آلہ۔ ریل گاڑی میں سب سے آگے لگایا جاتا ہے اور اسی کے ذریعے سے ریل چلتی ہے۔ انگریزی میں بالکسر وکسر سوم ہے اردو میں بالفتح وفتح سوم زبانوں پر ہے۔ اِنجن ڈرائیو (انگ) اِنجن چلانیوالا۔

انجینیر ۔(انگ) اصول تعمیرات کا ماہر۔

اَنجیر ۔(ف۔ بالفتح۔ ویائے معروف) مذکر۔ ایک مشہور میوہ ہے

انجیل ۔(بالکسر یائے معروف یہ لفظ انگلیون کا مُعرّب ہے جو فارسی میں اسی معنی میں ہے۔ فوربس نے اپنی ڈکشنری میں اُسکو یونانی زبان کا لفظ لکھا ہے۔ عربی میں نجل کے معنی اصل کے ہیں)۔ مونث۔ وہ آسمانی کتاب جو حضرت عیسیٰؑ پر اُتری تھی۔

اِنچ ۔(انگ) مذکر۔ تیری گز کا چھتیسواں حصہ۔ تین جو کی لمبائی۔ فٹ کا بارھواں حصہ۔

انچارج ۔(انگ۔ بالکسر)۔ وہ شخص جسکے زیر اہتمام کوئی چیز یا کوئی انتظام ہو۔

اُنچاس ۔(ھ) ۴۹۔ یہ لفظ ۴۹ ہے۔

اَنچاس ۔(اُداس کے وزن پر) اَنچاس۔ بروزن گمان۔ اُنچائی بروزن مُلائی۔ (ھ)۔ مونث۔ بلندی فصحا کے استعمال میں اُنچائی زیادہ ہے۔ (رشک) اُنچائی چاہئے قبر شہید تیر مژگان کو۔ اُنچلا چال۔ (اُنچلا۔ ھ۔ نچلا کی ضد۔ بیقرار۔ چنچل۔ شوخ۔) مونث۔ چنچل پنا۔ شوخی وشرارت۔ (رشک) تجھ میں اُنچلا چال ایسی ہے کہ اُڑتے ہیں حواس۔ چال کا بالفرض اگر کبک دری میں لطف ہے۔

اَنجھر ۔(ھ۔ س۔ اکشر)۔ مذکر۔ حرف۔ جادو سحر کا ایک فقرہ۔ مجازاً جادو کے بول۔ وہ پر تاثیر بات جسکا دوسرے شخص پر خاطر خواہ اثر پڑے (جانصاحب) مجھ سے آ آکے جو لڑتے ہیں میاں کے شاگرد۔ یہ تو انجھر ہیں پڑھائے ہوئے اُستادوں کے۔ انجھر پڑھکے مارنا۔ جادو کرنا۔

اِنچے اِنچے رہنا ۔(دہلی) کھنچے کھنچے رہنا۔ دُور دُور رہنا۔

انحراف ۔(ع۔ بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ پھر جانا۔ سرکشی۔ روگردانی مخالفت۔ نافرمانی۔ (فقرہ) میرے حکم سے کبھی اِسنے انحراف نہیں کیا۔

اِنحصار ۔(ع بالکسر وکسر سوم۔ کسی پر موقوف ہونا۔ کسی سے گھر جانا۔) مذکر۔ گھرنا۔ (فقرہ) ایک مصرع میں سب پہلوؤں کا انحصار کیونکر ممکن ہے۔ منحصر ہونا۔ (جانصاحب) کیا مراد اور کوئی یار نہ تھا۔ کچھ اُسی پر تو انحصار نہ تھا۔

اِنحطاط ۔(ع بالکسر وکسر سوم۔ اُترنا) مذکر۔ کمی۔ گھٹاؤ۔ (تسلیم) داغ دل مٹ چلا بڑھاپے میں۔ ماہ کامل کو انحطاط ہوا۔

اِنُدارا ۔(ھ)۔ مذکر۔ بہت بڑا پختہ کنواں جسمیں اکثر تو اور بلیاں لگی (بحر) کیا کمی ہے برکت جاہئے ساقی تیری۔ جام سب حوض میں خُم جتنے ہیں اندارے ہیں۔

انداز ۔(ف) مذکر۔ طرز۔ ڈھنگ۔ طور۔ (نواب) ہر دو پا جنے لوٹتے دیکھا۔ ہائے انداز تیرے بسمل کا۔ معشوقانہ ادا۔ ناز۔ آن۔ (فلق) روشنی سامنے دکھائی ہوئیں۔ قدم انداز سے اُٹھاتی ہوئیں تم

قرینہ۔ قیاس۔ اٹکل۔ تخمینہ۔ (فقرہ) بھلا اندازے سے بتاؤ تو یہ کتنے کا مال ہے (منیر) ملتی ہو اگر وضع کسی سے تو بتاؤں۔ انداز میں آتا نہیں انداز تمھارا ۱۲ اعتدال۔ حد۔ مقدارِ معین۔ (فقرہ) مفت کی دولت مل گئی ہے بے انداز روپیہ اٹھاتے ہیں ۱۳ نمونہ۔ پیمانہ۔ (فقرہ) درزی کو جو گوشہ شاہی ٹوپی دیدو سر کا انداز تول جائیگا انداز اڑانا۔ کسی کا ڈھنگ سیکھ لینا۔ کسیکا طرز اڑالینا ؎ گل سُننے کو نالے ہمہ تن گوش ہیں آتش۔ بُلبل نے اڑایا ہے تمھارا مگر انداز۔ انداز سے باہر ہونا۔ حدِ اعتدال سے بڑھنا ؎ رنج ہے عشق میں انداز سے باہر ناسخ۔ کہتے ہیں قامت منصور سے بھی دراز۔ انداز نکلنا۔ لازم شان پائی جانا۔ (امیر) سمندِ عمر کیا میری طرح تجھکو بھی وحشت ہے۔ ترے چلنے میں انداز رمِ آہو نکلتا ہے۔ انداز ملنا ۱ اٹکل ہو جانا۔ تخمینہ ہو جانا ۲ طرز ملنا۔ (داغ) دروازے پر آہی گئے وہ میری صدا سے۔ ملتا تھا بہت غیر کی آواز کا انداز۔

اندازہ ۔ (ف) مذکر۔ قیاس۔ اٹکل۔ تخمینہ۔ (فقرہ) تمھارے اندازے میں یہ کپڑا کے گز ہوگا ۲ امتحان۔ جانچ۔ (سالک) کیا ملے سیدِ فیاض سے دیکھیں ہمکو۔ آج اندازۂ تسلیم و رضا کرتے ہیں ۳ حدِ اعتدال (فقرہ) اندازے سے زیادہ بوجھ ہوگا تو کشتی ڈوب ہی جائیگی ۴ ناپ۔ پیمانہ (فقرہ) درزی کو اچکن۔ شیروانی کچھ دیدو تو کمر کا اندازہ ہو جائے۔ اندازہ پانا اٹکل ملنا۔ (فقرہ) مولانا کے علم کا اندازہ پانا دشوار ہے۔ اندازہ کرنا ۱ تخمینہ کرنا۔ اٹکل سے کام لینا ۲ امتحان کرنا۔ جانچنا۔

اندام (ف بالفتح) مذکر۔ بدن (ذوقِ) ہے آب و خاک و نار و ہوا میں بھی تفرقہ۔ اسد رہ اضطراب میں اندام ہوگیا۔

اَنْدَر ۔ (ف) ۱ باہر کی ضد (فقرہ) اسوقت باہر نہ بیٹھو اندر آؤ ۲

(اردو) میں۔ (آتش) کیا انتظارِ یار کی حالت بیاں کروں۔ رہتی ہے جان آنکھوں کے اندر تمام رات۔ اب اس معنی میں فصحا نہیں بولتے بھیتر کے معنوں میں بولتے ہیں۔ اندر کی سانس اندر باہر کی سانس باہر۔ کبھی تنگ کپڑے کی نسبت کہتے ہیں کہ پہنا جائے تو سانس لینا دشوار ہوتا ہے کبھی خوف یا ندامت سے کمال تحیر اور سکوت ہو جانیکی جگہ کہتے ہیں (فقرہ) اُسنے ایسی ڈانٹ بتائی کہ اندر کی سانس اندر اور باہر کی سانس باہر رہگئی۔ اندر وار (عو) اندر کیطرف (فقرہ) شیشہ کوٹھری میں لیجا کر الماری کے چور خانہ میں اندر وار کو دیوار سے لگاکر رکھدیا۔ اندر والا (عو) ۱ دل۔ جی۔ (فقرہ) کیا کروں اندر والا نہیں مانتا ۲ بچہ جو رحمِ مادر میں ہو۔ اندر والی۔ (عو) کلیجی۔ بدشگونی کے وہم سے صبح صبح کلیجی نہیں کہتی ہیں اندر ہی اندر۔ چپکے چپکے۔ پردے پردے میں۔ (سوز) جو دم لیتا ہوں تو شعلہ جگر کا دل جلاتا ہے۔ جو چپ رہتا ہوں تو تو اندر ہی اندر جان کھاتا ہے ؎ یہ دلِ نازک گداز غم سے پانی ہوگیا۔ گھڑی گھر میں گھُل گیا اندر ہی اندر آئینہ۔

اِنْدَر ۔ (س۔ اِندر) مذکر۔ دیوتاؤں کا بادشاہ۔ اندراسن۔ (ہ) اندر کا تخت۔ اندر کا اکھاڑا ۱ راجہ اندر کی سبھا جسمیں حسین پریاں ناچتی تھیں ۲ کنایۃً خوبصورت عورتوں کا مجمع ۳ جہاں اربابِ نشاط اور حسینوں کا جمگھٹا ہو۔ (جانصاحب) گھر اپنا بھی اندر دل ہے اندر کا اکھاڑا۔ دن رات پرستار نظر آتے ہیں معشوق۔ اندر جال (ہ) مذکر ۱ راجہ اندر کا جال جو بوقت جنگ دشمن کو دھوکا دینے کے لئے کام میں لایا جاتا تھا۔ مجازاً دھوکا۔ فریب ۲ شعبدہ۔ اندر جو (ہ)۔ مذکر۔ ایک درخت کا بیج جو سرخی مائل اور جو سے مشابہ ہوتا ہے۔

اندراج -(ع بالکسر وکسر سوم) مذکر- درج کرنا- داخل ہونا- لکھنا- اندراجات- لکھے ہوئے- مندرجہ-

اندرائن -(ہ) مذکر- ایک پھل جو دیکھنے میں خوبصورت اور مزے میں تلخ معلوم ہوتا ہے- اندرائن کا پھل- مجازاً وہ آدمی جو صورت کا اچھا اور سیرت کا بُرا ہو- اندرائن کا پھل دیکھنے کا ہے چکھنے کا نہیں- مثل- اس شخص کی نسبت بولتے ہیں جسکا ظاہر اچھا ہو اور باطن خراب-

اندرون -(ف) مذکر- اندر- بھیتر- (شرف) حنا سے بڑھکے دورنگی کسی میں کیا ہو گی- کہ اندرون تو ہے سُرخ اور باہر سبز- کنایۃً دل باطن-

اندرسا -(ہ-س- اِمرت سا-) ایک قسم کی مٹھائی جاول کے آٹے میں شکر ملا کر خمیر کرتے اور پتلی پتلی ٹکیاں بنا کر گھی میں تل لیتے ہیں- اور جو گولی کی مثل بناتے ہیں اُسکو اندرسے کی گولیان کہتے ہیں (بیخود)- یہ کرتا ہے کوئی شکرلب بیاں- مزیدار اندرسے کی ہیں گولیان- جانصاحب نے نسبکوں دال کہا ہے ع ہے چاند اندرسا تو ستارے ہیں گولیان- شاخیں کرن ہیں اور یہ سورج سُہال ہیں-

اندفاع -(ع- بالکسر وکسر سوم) مذکر دور رہونا- دفع ہونا (فقرہ)- آپ نے اندفاع مرض کی کیا تدبیر کی ہے-

اندک -(ف بالفتح وفتح سوم) کم- تھوڑا سا- ذرا سا-

اندمال -(ع بالکسر وکسر سوم) مذکر- زخم کا بھر آنا- (سحر) یہ اکساہم زنگارِ سبزہ خط تھا- جگر کے زخموں کا کچھ اندمال بھی نہوا-

اندوختہ -(ف) مذکر- جمع کیا ہوا روپیہ پیسا- (فقرہ) یہی مصارف ہیں تو اگلا اندوختہ کب تک اکتفا کریگا-

اندوہ -(ف) مذکر- رنج وغم- (غالب) گر نہ اندوہِ شبِ فرقت بیاں ہو جائیگا- بے تکلف داغ مہ مہروہاں ہو جائیگا- اندوگیں- غمگین- رنجیدہ- اندوہناک- رنجیدہ-

اندھا -(ہ-س- اندھ) صفت- نابینا- کور- کم جلا- بے قلعی کا (فقرے) جوڑے کا سالا رکھے رکھے اندھا ہو گیا- مکان بے استرکاری کے اندھا اندھا معلوم ہوتا ہے- اندھا آئینہ- غیر شفاف آئینہ جس میں صورت صاف نہ دکھائی دے- (فقرہ) گرد وغبار میں رکھے رکھے آئینہ بالکل اندھا ہو گیا- اندھا اندھا جلتا ہے (یا) اندھی اندھی جلتی ہے- (روشنی کی چیز کی نسبت کہتے ہیں شمع ہو خواہ چراغ) بجھی بجھی سی روشنی ہے- (جانصاحب) دیکھو روشن جل رہا ہے کسقدر اندھا چراغ- ہے دکھاتا شام ہی سے صبح کا نقشہ چراغ- (دلہ) جلتی جو اندھی اندھی ہے روشن ہوا مجھے- غم میں ہے اپنے دکھڑوں کے یہ سوگوار شمع- اندھا بانٹے ریوڑیاں ہر پھر اپنوں ہی کو دے- مثل- اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو ہر صورت سے اپنوں ہی کو نفع پہنچائے اوروں کی نفع رسانی میں اپنی معذوری کا حیلہ کرے- اندھا بگلا- گھبراہٹ میں بدسلیقگی سے کام کرنیوالا- بیشتر جلدی جلدی گھبرا کے جو کھانا کھائے اُسکی نسبت کہتے ہیں- اندھا بنانا- اشوق اور جوش سے بدحواس کر دینا کہ کچھ سجھائی نہ دے (بحر) اشتیاق دید نے اندھا بنایا ہے مجھے- دیکھنا ملتا ہے پر تاب نظر ملتی نہیں- بیوقوف بنانا- فریب کرنا- آنکھوں میں خاک ڈالنا- (بنات النعش) حسن آرا تم تو غضب ڈھانے اور دنیا جہان کو اندھا بنانے لگیں- اندھا بھینسا- بہت سے لڑکے جمع

ہوکر ایک کو بھینسا بناکر ایک لڑکا اسکی پیٹھ پر سوار ہوکر دونوں ہاتھوں سے
اسکی آنکھیں بند کرلیتا ہے باقی لڑکے باری باری اسکے نیچے سے نکلتے
ہیں۔ سوار اپنے بھینسے سے ہر ایک نکلنے والے کا نام پوچھتا جاتا ہے
جسکا نام وہ بتادیتا ہے پھر اُسکو بھینسا بناکر بتلانے والا سوار ہوجاتا ہے
اندھا تب پتیائے جب دو آنکھیں پائے۔ اندھا دیکھے تو پتیائے
کام ہوجائے تو جانیں۔ غرضمند کو جب اطمینان ہو کہ اسکی غرض پوری
ہو جائے۔ اندھا دربار۔ بُرا راج جسمیں ظلم وستم بہت ہوتے ہوں۔
اندھا دُھند۔ (بروزن مفاعیل)۔ مذکر۔ ۱ بے سوچ سمجھے۔ ۵
دل اندھا دھند ہی آتا ہے ہمیشہ اے داغ۔ چھان بیں اسمیں نہ کچھ
چھان پھٹک ہوتی ہے ۲ بے حساب۔ بے ٹھکانے۔ (فقرہ) بے سوچے سمجھے
اندھا دھند روپیہ اٹھاتے چلے جاتے ہیں ۳ اندھیر۔ بدنظمی۔ (تسلیم)
گیسوے یار نے جسدم سے چڑھائی کی ہے۔ کشور دل میں اندھا دھند
رہا کرتا ہے۔ نصیر نے اندھا دُھند بروزن مفعولان بھی کہا ہے ۵ رُخ
پہ دوڑے ہے فوجِ خطِ سیاہ۔ کشور ہند میں ہے اندھا دُھند۔ اندھا
دھند لٹانا۔ بے سوچے سمجھے خرچ کرنا۔ اندھا دھند مچ رہا ہے۔
بڑی بے انصافی ہورہی ہے۔ بڑی بدانتظامی ہے۔ اندھا دُھندا
نابینا۔ کم سوجھ جسے صاف نہ دکھائی دے۔ اندھا راجا چوپٹ نگری
ظالم اور بیوقوف بادشاہ کی نسبت بولتے ہیں جو برے بھلے میں تمیز نہ
کرسکے یا جو رعایا کے حال سے ناواقف ہو۔ اندھا کرنا ۱ نابینا کرنا۔ (زند)
کیوں روتے ہیں یوں پھوٹ کے فرقت میں الٰہی۔ اندھا تو مجھے دیدۂ گریاں
نہ کرینگے ۲ شوق اور جوش سے بدحواس کردینا کہ کچھ نہ سُجھائی دے۔

(قلق) کردیا فرط شوق نے اندھا۔ جاؤ بیجا کا کچھ نہ دھیان رہا۔ اندھا
کنواں۔ خشک اور تاریک کنواں۔ (جانصاحب) دل جو اُسمیں گرا یوسف
کیطرح چھپ گیا صاف۔ مجھکو وہ اندھے کنویں سے بھی سوا ہوگئی ناف۔ اندھا
کیا جانے بسنت (یا لالے) کی بہار۔ جسمیں کسی چیز کا مادہ ہی نہوگا وہ اُسکی قدر
کیا جانے گا۔ ناقدر شناس آدمی اچھی چیز کی کچھ قدر نہیں جانتا۔ اندھا
کیا چاہے دو آنکھیں۔ مثل حاجتمند ہمیشہ اپنی حاجت روائی چاہتا ہے
(داغ) کیوں نہ یوسف کو چاہتے یعقوب۔ اندھا کیا چاہتا ہے دو آنکھیں
اندھا گائے بہرا بجائے۔ مثل۔ جب کسی کام میں ناقابل ہی ناقابل جمع
ہوں تو اس جگہ کہتے ہیں۔ اندھا گھوڑا۔ (آزاد فقیروں کی اصطلاح) جوتا
اندھے گھوڑے پر سوار کردے۔ (آزاد فقیروں کی اصطلاح) جوتا پہنا دے
اندھا ملا ٹوٹی مسجد۔ مثل۔ ناقص کو ناقص ہی چیز ملتی ہے۔ اندھا ہو۔
قسم کی جگہ کہتے ہیں۔ (کیف) دیکھے گا راہ یار کی اب کون اسقدر۔ اندھا
ہو آج سے جو کرے انتظار روز۔ اندھا ہو جائے (عو) کوسنا۔ (داغ)
ہائے کہنا وہ کسی بُت کا دم نظارہ۔ آنکھ بھر کر ہمیں دیکھے تو بس اندھا
ہوجائے۔ اندھا ہونا ۱ نابینا ہونا ۲ شوق اور جوش سے بدحواس ہونا
(فقرہ) زید محبت میں اندھا ہو رہا ہے اُسکو برا بھلا کچھ نہیں سوجھتا
۳ پس وپیش نہ دیکھنا۔ اندھوں میں کانا راجا۔ مثل۔ بیوقوفوں میں جو ذرا
بھی فہمیدہ ہو یا نالائقوں میں جو کچھ بھی جانتا ہو وہی سردار سمجھا جاتا
ہے اندھی پیسے کتا کھائے۔ مثل۔ بدسلیقگی اور پھوہڑپن کی جگہ کہتے
ہیں۔ اندھے حافظ۔ کانے راجا۔ عموماً۔ مذاق سے اندھے مسلمان کو
حافظ اور کانے کو راجا کہتے ہیں۔ اندھی سرکار۔ بڑی سلطنت جسمیں

بہت ظلم ہوتا ہے۔ بانوکروں کو وقت پر تنخواہ نہ ملتی ہو۔ اندھے کو اندھا راستہ کیونکر بتائے۔ جو شخص خود گمراہ ہو وہ اوروں کی کیا رہبری کرسکتا ہے
اندھے کے آگے روئے اپنی آنکھیں کھوئے۔ مقولہ۔ نااہل کو نصیحت کرنا مُفت اپنا سر پھرانا ہے عورتیں آنکھوں کی جگہ دیدے بھی کہتی ہیں۔ (شاد) بحث کر جاہل سے تخم دشمنی کیوں بوئے۔ روئیے اندھے کے آگے اپنے دیدے کھوئیے
اندھے کی جورو کا اللہ بیلی۔ جہاں کوئی شخص اپنی چیز کی اچھی طرح حفاظت اور نگرانی نہیں کرسکتا اس جگہ کہتے ہیں۔ اندھے کی داد نہ فریاد اندھا مار بیٹھے گا۔ مثل۔ معذور کی بے عنوانی گرفت کے قابل نہیں ہوتی۔ ایک کھیل بھی ہے کہ چند لڑکے جمع ہو کر ایک انمیں سے آنکھیں بند کرلیتا ہے اور چار طرف لاٹھی گھماتا ہے اور یہ جملہ اندھے کی داد نہ فریاد الخ کہتا جاتا ہے اور سب لڑکے اُس سے دور دور کھڑے ہوتے ہیں تاکہ چوٹ نہ کھائیں
اندھے کی لاٹھی یا لکڑی۔ ضعیفی کا سہارا۔ وہ لڑکا یا لڑکی جو کئی بچوں کے بعد پیدا ہو۔ بیکس کا سہارا۔ (جانصاحب) ع لکڑی اندھے کی سمجھتی ہوں میں اس پُوتی کو۔ اندھے کے ہاتھ بیر لگا۔ مثل۔ کم حوصلہ کو اُسکی لیاقت سے زیادہ کبھی کوئی چیز ملجانے کی جگہ کہتے ہیں اور چیز کو اندھے کے ہاتھ کا بٹیر کہتے ہیں اور بیٹر کی تانیث اور تذکیر میں اختلاف ہونے کیوجہ سے لگے کی جگہ۔ کی۔ اور لگا کی جگہ لگی بھی بولتے ہیں۔ اندھی نگری چوپٹ راج (یا) اندھیر نگری چوپٹ راجا ٹکے سیر بھاجی ٹکے سیر کھاجا۔ مثل۔ جہاں بادشاہ یا حاکم کی غفلت اور بے عنوانیوں سے اندھا دھند اور بدنظمی پھیلی ہو وہاں کی نسبت کہتے ہیں یعنی اسطرح کا اندھیر ہے کہ ساگ اور کھاجا ایک بھاؤ بکتے ہیں اعلیٰ ادنیٰ نیک و بد کی تمیز نہیں۔

اندھڑ۔ (ہ) مذکر۔ تیز اور تند ہوا۔ (فقرہ) آج تو ایسا اندھڑ چل رہا ہے کہ سب چیزیں اُڑی جاتی ہیں۔

اندھلانا۔ (م) اندھا بنانا۔ دھوکا دینا۔ فصحا اس جگہ اندھا بنانا کہتے ہیں۔

اندھیارا۔ (ہ) مذکر۔ اندھیرا۔ اس جگہ اندھیرا کو ترجیح ہے (محسن) اندھیارے کے دیکھلیں اُجالے۔ آئیں سر طور جانیوالے۔ (اختر) تیغ ابرو نے بے اجل مارا۔ زلف سے آنکھوں میں ہے اندھیارا۔

اندھیاری۔ دیکھو اندھیری۔ (منیر) دیدار کا مزہ نہیں بال اپنے باندھ لو۔ کچھ مجھکو سُوجھتا نہیں اندھیاری رات ہے۔ اندھیارے اُجالے۔ اب متروک ہے۔ دیکھو اندھیرے اُجالے۔

اندھیر۔ (ہ) ۱۔ مذکر۔ قہر۔ ستم۔ آفت۔ غضب۔ (امانت) اندھیر ہے لگاؤں جو اس شمع رو سے لو۔ پروانہ غیر پر جہ رہے میں جلا کروں ۲۔ بے انصافی۔ بدنظمی۔ کس مپرسی کی جگہ (فقرہ) اپنی اپنی طرف سب لوٹے کھاتے ہیں ایک اندھیر ہے ۳ (رنج و غم کی جگہ)۔ سیاہ۔ تاریک جیسے دُنیا اندھیر ہونا۔ اندھیر پکارنا۔ ظلم کی فریاد کرنا۔ (رشک) جس سے ہم اُنگلیں لہو جس سے پکاریں اندھیر۔ پان کھائے ہیں وہی مسّی لگائے ہیں وہی اندھیر چھانا۔ لازم۔ اندھیرا چھانا۔ (قدر) بکھری جو منہ پہ زلف تو اندھیر چھا گیا۔ کیا چاند چودھویں کا چھپا ہے گہن میں آج۔ اندھیر ڈھانا کمال ظلم کرنا۔ (اشرف) فراق یار میں اندھیر کیوں مجھپہ ڈھایا ہے۔ زندہ ہے دل مرا گھیرے ہے میرا کیوں مکاں بدلی۔ اندھیر کرنا۔ بے انصافی کرنا۔ ظلم کرنا۔ (جلال) شبِ وصال یہ اندھیر کیا میں نے۔

کہ اُسکو لیکے نہ آسماں نکل آیا۔ اندھیر کھاتا۔ سخت بدمعاملگی۔ بے ایمانی۔ (داغ) محبت کی نہ دینگے داد وہ خط کو مرے پڑھکر۔ وہاں انصاف پھر کیا ہو جہاں اندھیر کھاتا ہو۔ اندھیر کی بات۔ بے انصافی کی بات۔ (امیر) اے شب فرقت عجب اندھیر کی یہ بات ہے۔ ساری دنیا میں تو دن اک میرے گھر میں رات ہے۔ اندھیر مچانا۔ ظلم و ستم ڈھانا۔ آفت برپا کرنا۔ (شوق) چار دن چاندنی دکھاؤگے۔ وہی اندھیر پھر مچاؤگے ۲ کھلم کھلا بیہودہ حرکتیں کرنا۔ (قلق) بہت اُس سے مرنے اڑائی تھی۔ بہت اندھیر وہ مچاتی تھی ۳ لوٹ مچانا۔ (فقرہ) پیشکار نے اندھیر مچا رکھا ہے اجلاس پر رشوت لیتا ہے۔ اندھیر نگری۔ دیکھو اندھی نگری۔

اندھیرا۔ (ھ) مذکر ۱ تاریکی۔ (فقرہ) وہ اندھیرا ہے کہ ہاتھ کو ہاتھ نہیں سجھائی دیتا ۲ تاریک جیسے اندھیرے کا اُجالا۔ اندھیرا جھک آنا۔ لازم۔ تاریکی بڑھ جانا۔ (منتظر) پہلو سے چلا دل تو کسی زُلف نے گھیرا رستے میں مسافر تھا کہ جھک آیا اندھیرا۔ اندھیرا چھانا۔ انتہائی تاریکی ہونا۔ (رشک) اندھیرا چھاگیا اے ماہِ کامل تیرے چھپنے سے۔ منور کر زمانے کو نکل غیبت کے پردے سے۔ اندھیرا کرنا۔ (متعدی) ۱ روشنی کو روکنا۔ (فقرہ) دیکھو اندھیرا نکرو شمع سے الگ ہٹ کے کھڑے ہو ۲ چراغ گل کرنے روشنی بڑھا دینے کی جگہ (فقرہ) خادم نے چراغ گل کر کے بالکل اندھیرا کر دیا۔ اندھیرا گھُپ۔ انتہائی تاریکی جسمیں ہاتھ کو ہاتھ نہ سجھائی دے۔ (محسن) ابر بھی چل نہیں سکتا وہ اندھیرا گھُپ ہے۔ برق سے رعد یہ کہتا ہے کہ لانا مشعل۔ اندھیری مونث ۱ چمڑے یا کپڑے کا پردہ جو شہر اور شوخ گھوڑے کی آنکھوں پر باندھ دیتے ہیں۔ (بحر) نہیں اب وہ چمک اُنمیں کہ پھیروں ہاتھ گالوں پر۔

اندھیری ہے سمندِ حُسن کو خطِ رُوئے گلگوں کا۔ (ناسخ) شہسواری کا جو اُس چاند کے ٹکڑے کو ہے شوق۔ چاندنی نام ہے شبدیز کی اندھیاری کا ۲ تاریکی۔ سیاہی۔ (مومن) بن ترے پیشِ نظر تھی یہ اندھیری چھاگئی۔ جائیں آنکھیں پھوٹ اگر دیکھے ہوں اختر رات کو۔ (ناسخ) نام سنتا ہوں جو میں گور کی اندھاری کا۔ دل دھڑکتا ہے جدائی کی شب تار نہو ۳ تاریک سیاہ جیسے اندھیری رات۔ اندھیری چھانا۔ لازم ایسی تاریکی پھیلنا کہ کچھ دکھائی نہ دے سے تم نظر آتے ہو مجھکو نہ پتنگوں کو چراغ۔ چھاگئی ہے یہ اندھیری شبِ فرقت کیسی۔ اندھیری رات۔ شبِ تار۔ چاندنی رات کی ضد۔ (رشک) کہیں زلفوں سے دل آنکھیں نہ لیلیں۔ اندھیری رات ہے چوروں کا ڈر ہے (ناسخ) اتنی روشنی مرے سینے کی داغ کی۔ اندھیاری رات میں نہیں حاجت چراغ کی۔ اندھیری کوٹھری۔ تاریک کوٹھری۔ مجازاً انسانی جسم کا اندرونی حصہ جسکا حال بوجہ تاریکی کے نہیں معلوم ہو سکتا ہے (فقرہ) طبیب اپنی عقل کے موافق مرض تشخیص کرتا ہے باقی اندھیری کوٹھری کا حال کیا معلوم۔ (شاد) سیہ قلبوں کے جی کا کیا کہے حال۔ دل کافر اندھیری کوٹھری ہے۔ اندھیرے اُجالے۔ وقت بیوقت۔ ادیر سویر۔ (داغ) ہمیں بھی رات دن اس تاک میں گذرتی ہے۔ کبھی اندھیرے اُجالے وہ مل ہی جائینگے۔ اندھیرے گھر کا اُجالا۔ نہایت پیارا جسکی ذات سے گھر کی آبادی اور رونق ہو۔ زیادہ تر اولاد کی نسبت کہتے ہیں مجازاً اکلوتا بیٹا۔ (امیر) رہے خیال نہ کیوں ایسی ماہ طلعت کا۔ اندھیرے گھر کا ہماری تو وہ اُجالا ہے۔ اندھیری گور۔ تاریک قبر۔ (حبیب) اندھیری گور سے بدتر فراق میں گھر ہے۔ مرے پڑے ہیں کوئی زندگی کی آس نہیں۔ اندھیری

گھر کا چراغ۔ اندھیرے گھر کا اُجالا۔ (شوق) نہ دکھانا الٰہی اُسکا داغ۔ ہے یہی تو اندھیرے گھر کا چراغ۔ اندھیرے منہ۔ بہت سویرے۔ تڑکے۔ جسوقت صرف مُنہ دکھائی دے۔ (محشر) اندھیرے مُنہ جو اُٹھا گھر سے ہوگیا چمپت۔ ملا ہے یار سوا صبح خیز یا کیسا۔

اندیشہ۔ (ف)۔ مذکر۔ دھڑکا۔ خوف۔ کھٹکا۔ فکر۔ تردد۔ اندیشہ ناک۔ خوفناک۔ پُرخطر۔

انڈا۔ (ہ۔ س۔ انڈا)۔ مذکر۔ ۱ بیضہ ۲ آدمی کا خایہ۔ انڈا بائل کرنا۔ (بائل۔ انگ) جوش دینا انڈے کو گرم پانی میں جوش دینا۔ انگریزی خانساماں بولتے ہیں انڈا بٹھانا۔ انڈا سینے کی غرض سے رکھنا۔ دیکھو انڈا سینا۔ (منیر) اگر مرغی کے انڈے تم بٹھاؤ داس جزیرے میں۔ عجب کیا ہے جو پیدا اُس سے ہوں زاغ بیابانی۔ انڈا کھٹکنا۔ پرند کے بچے نکلنے کی علامت۔ جب بچہ نکلنے کو ایک آدھ دن رہجاتا ہے تو انڈا کچھ کچھ شق ہونے لگتا ہے اور وجہ اُسکی یہ ہوتی ہے کہ بچہ اندر سے چونچیں مارتا ہے۔ (ناسخ) انڈا کھٹک کے نکلی ہے باہر تو کیا ہوا۔ بُلبل کو جسم بیضۂ فولاد ہوگیا۔ انڈا نیم برشت۔ آدھا تلا ہوا انڈا۔ انڈا گندہ ہونا۔ انڈے کا بگڑ جانا۔ جو نہ کھانے کے لائق رہتا ہے اور نہ اُس سے بچہ پیدا ہوسکتا ہے (فقرہ) تازہ انڈا گندہ نہیں ہوتا۔ انڈوں پر ہے ۱ مادہ پرند بچے نکالنے کیلئے انڈوں پر بیٹھتی ہے۔ انڈے سینتی ہے ۲ انڈے دینے پر ہے۔ اب انڈے دیا چاہتی ہے۔ انڈ دائی۔ (دہلی) مرغی یا اور کوئی پرند جو انڈے دینے پر آمادہ ہو۔ انڈیائی ہوئی ہے۔ انڈیا گئی ہے۔ انڈے دینے پر ہے۔ انڈے اڑانا۔ (دہلی) مجازاً بہت جھوٹ بولنا۔ انڈے بچول مین بکے کمورین۔ مثل کوئی چیز کہیں ہے کوئی چیز کہیں۔ ضرورت کی چیزیں مہیا اور یکجا نہ ہونیکی جگہ کہتے ہیں۔ انڈے بچے۔ عم۔ مجازاً۔ لڑکے بالے۔ متعلقین۔ انڈے تلنا۔ انڈوں کا خاگینہ بنانا۔ انڈے دینا۔ انڈے پیدا کرنا۔ انڈے رکھنا۔ انڈے دینا۔ انڈے سینا۔ سینا یائے مجہول کے ساتھ ۱ مادہ پرند کا بچے نکالنے کے لئے انڈوں پر بیٹھنا۔ پرند جانوروں کا دستور ہے کہ انڈے اپنے پیٹ کے نیچے رکھتے ہیں اُسکی گرمی سے مدت معینہ گزرنے پر بچے نکل آتے ہیں ۲ جو شخص گھر میں گھسا بیٹھا رہتا ہے باہر نہیں نکلتا اُسکی نسبت مذاق سے کہتے ہیں کہ کیا انڈے سے رہے ہیں۔ وہ کیا انڈوں پہ بیٹھے ہیں۔ (انشا) عُقبےٰ کی بھی کچھ فکر ہے انساں کو لازم۔ مرغی کیطرح بیٹھ کے انڈے ہی نہ سے تو۔ انڈے سیوے کوئی بچے لیوے کوئی۔ (یا) انڈے سیوے فاختہ کوّے میوے کھائیں۔ مثل۔ مشقت کرے کوئی اور مزے اڑائے کوئی اور۔ انڈے کا شہزادہ۔ انڈے کے لوک۔ جو گھر سے کبھی باہر نہ نکلے ناتجربہ کار آدمی۔ سادہ آدمی۔ بھولے بھالے امیر کی نسبت کہتے ہیں۔ انڈے کا سنارا۔ یعنی خالی انڈا گھی میں تلا ہوا۔ انڈے لڑانا۔ عوام یا جواری اکثر نوروز کے دن مرغی کے انڈے لڑاتے ہیں۔ ایک شخص مٹھی میں اس طرح انڈا لیتا ہے کہ اُسکا ایک سرا کچھ باہر رہے اور دوسرا شخص اپنے ہاتھ کے انڈے سے اُسپر نوک کی طرف سے چوٹ لگاتا ہے جسکے ہاتھ کا انڈا ٹوٹ جاتا ہے وہ ہار جاتا ہے اور جو بازی بدی گئی ہو اُسے دینا پڑتی ہے (منیر) اس سال دور دور فنا ہو جہان میں۔ نوروز میں لڑائے انڈا حباب کا۔ انڈے ہونگے تو بچے بہت ہو رہیں گے۔ مثل۔ جڑ قائم ہوگی تو سرسبزی ہو ہی جائیگی درخت سلامت رہے گا تو پھلوں کی کیا کمی۔ انڈکس۔ (انگ بالکسر دکسر سوم

دسکوں چارم وپنجم) مذکر- فہرست ضمیمہ-

انڈلانا- اٹھلانا- شوخیاں کرنا- اب اینڈنا اور اٹھلانا کہتے ہیں

انڈوا (ہ بالکسر) مذکر- اکنڈلی- پرانے کپڑے یا بان کا حلقہ اسکو سر پر رکھکر بوجھ اٹھاتے ہیں- اور گھڑوں اور مٹکوں کے نیچے بھی رکھتے ہیں ۲ عمدہ کپڑے اور لچکے پٹھے سے بناکر پہلوان اور خوبرو جوان اور آرائش پسند مرد اور عورتیں بازوؤں میں پہنتی ہیں- اس جگہ انڈوی بھی کہتے ہیں (سحر) کیا کیا ہوے ہیں سروقدوں کے بدن ہرے- چڑھتے ہیں نورتن نہ اترتی ہیں انڈوبان ۳ جوگی اور جوگنیں زیبائش اور آرائش کے واسطے سر پر رکھتی ہیں- جوگی اور جوگنیں اپنے بالوں کی جٹاؤں کو لپیٹ کر ویسے ہی حلقے سر پر بنالیتی ہیں-

انڈل پڑنا- لازم گر پڑنا- (فقرہ) بانی انڈل پڑا- انڈیلنا- (م) متعدی کسی رقیق شے کو ایک ظرف سے دوسرے ظرف میں گرانا- ڈالنا ۵ ساقی ذراسی آج بر انڈی انڈیل دے- اور یہ نہیں تو ہانڈی کی ہانڈی انڈیل دے-

انزال (ع بالکسر) مذکر- اتارنا- منی کا نکلنا-

انزجار- (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر- ہٹ جانا- پلٹ جانا- (مصحفی)- غیر کے ساتھ دیکھکر اسکو- کیا طبیعت کو انزجار ہوا-

اَنس- (س)- مذکر ۱ توانائی- طاقت- (فقرہ) بدن میں انس نہیں رہا ۲ (علم نجوم کی اصطلاح) حصہ- درجہ جیسے سورج کے دس انس آئے-

اِنس- (ع) مذکر- انسان- انس وجان- آدمی اور جن-

اُنس- (ع- بالضم- خوگر ہونا) مذکر- محبت- الفت- مانوس ہونا (کرنا- رہنا- رکھنا ہوجانا) کے ساتھ (میر) عشق ہو حیوان کا یا انس ہو انسان کا لاگ جی کی جس سے ہو دشمن ہے اپنی جان کا-

انسان- (ع- اسکے اشتقاق میں اقوال مختلف ہیں- بعض کہتے ہیں کہ یہ لفظ اِنس (ظاہر) سے بنا ہے اسلئے کہ انسان مثل جن کے پوشیدہ نہیں ہے اور اس خیال پر جن کا لفظ دلیل ہے جسکے معنی پوشیدہ کے ہیں ۲ کہ انس سے بنا ہے اس اعتبار سے کہ آدمیوں میں بہ نسبت حیوانات یا اور مخلوق کے انس کا مادہ زیادہ ہے ۳ اس لفظ کی اصل نسیان ہے- اس لحاظ سے کہ انسان کے لئے خطا اور نسیان لازم ہے م) مذکر بنی آدم- آدمی ۵ بحر یہ کیا حال ہے کیا شکل ہے- عشق میں انسان سے حیوان ہوا ۲ مہذب بااخلاق اور صفات انسانی سے موصوف (داغ) رندان بے ریا کی ہے صحبت کسے نصیب- زاہد بھی ہم میں بیٹھکے انسان ہوگیا ۳ آنکھ کی پتلی- (ناصر) چاہیئے انساں جگہ پیدا کرے- دیدۂ مردم میں انساں کیطرح- انسان بنانا- متعدی آدمی بنانا- آدمیت سکھانا- (فقرہ) جانور سے انسان تو ہم نے بنایا پہلے وہ کچھ جانتے ہی نہ تھے- انسان بننا- لازم- آدمیت سیکھنا- (جانصاحب) تم ہوئیں گھر بار کی تجھو ہو انسان اب- انسان میں کچھ نہیں- زندگی کا ذرا اعتبار نہیں (داغ) ہم نہ مدت سے یہ کہتے تھے کہ مرجائیں گے- ہم نہ برسوں سے یہ سنتے تھے کچھ انساں میں نہیں- انسان ہی تو ہیں- آدمی سے خطا ہو ہی جاتی ہے

انسانیت- مونث- آدمیت- صفات انسانی- (فقرہ) آدمی ہو ذرا انسانیت سیکھو یہ کیا بدتہذیبی ہے- انسانیت برتنا- مروت سے پیش آنا-

اَنسَب- (ع افعل التفضیل) بہت مناسب- (قلق) رائے قدس

میں جو کہا آیا ہے یہ ہی انسب ہے یہ ہی اولےٰ ہے۔

انسپکٹر۔ (انگ)۔ معائنہ کرنیوالا۔ نگران۔ جیسے سررشتہ تعلیم کا انسپکٹر۔ پولیس کا انسپکٹر۔

اُنسٹھ۔ (ھ) ۵۹۔ لی صہ

انسداد۔ (ع بالکسر وکسر سوم)۔ مذکر بند ہو جانا۔ روک (تسلیم) آہیں رُک سکتی ہیں روکے سے مگر۔ انسداد اشکوں کا ہو سکتا نہیں

انشا۔ (ع بالکسر۔ عبارت لکھنا۔ دل سے کوئی بات پیدا کرنا عربی میں آخر میں ہمزہ تھا۔ فارسیوں نے بحذف ہمزہ استعمال کیا)۔ مونث۔ عبارت۔ طرز تحریر۔ وہ کتاب جسمیں خطوط۔ اور قواعد خط کتابت لکھے ہوں۔ (تسلیم) قاتل کو اپنا حال لکھوں گا کہاں تلک۔ خط کی جگہ میں بھیج دون انشا قتیل کی۔ انشاپرداز۔ منشی۔ انشاپردازی۔ نہایت عمدہ مضمون لکھنے کی مہارت۔ انشا کرنا۔ تحریر کرنا۔ لکھنا۔ انشائیہ۔ مذکر۔ وہ جُملہ جسمین صدق وکذب کا احتمال نہو۔

انشاءاللہ۔ (ع بالکسر۔ اِنْ شاءَ اللہ۔ اگر اللہ نے چاہا) زمانہ آئندہ کے متعلق جب کوئی بات کہی جاتی ہے تو اسکے ساتھ اس کلمے کا استعمال کیا جاتا ہے۔ (فقرہ) انشاءاللہ تعالیٰ میں وہاں سے کل ہی واپس آؤنگا۔ انشراح۔ (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ کھلنا۔ کشادہ ہونا۔ فرحت جیسے آپ کی صحبت میں انشراح خاطر ہوتا ہے۔

انصار۔ (ع بالفتح۔ ناصر کی جمع) ا۔ مددگار۔ ۲۔ وہ اصحاب کبار جنھوں نے زمانہ ہجرت میں آنحضرتؐ کو مدینے میں مدد دی تھی۔ انصاری انصار سے منسوب۔

انصاب۔ (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ گرنا۔ ٹپکنا کسی رقیق شے کا۔ (جانصاحب) دم بدم آرہی ہے اُبکائی۔ ہے غضب انصاب صفرے کا

اِنصاف۔ (ع بالکسر) مذکر۔ داد۔ نیاؤ۔ انصاف چُکانا۔ فیصلہ کرنا۔ (شہیدی) جلد انصاف چکا خلق کا اے داورِ حشر۔ پھر قیامت ہے جو وہ شوخ ستمگر آیا۔ انصاف سے دیکھنا۔ حق پر نظر کرنا۔ (اسیر) دل تمکو دیا جان بھی اب کرتے ہیں قرباں۔ انصاف سے دیکھو کہ ہمارا یہ جگر ہے۔ انصاف کا خون کرنا۔ انصاف نکرنا۔ انصاف کرنا۔ ا۔ فیصلہ کرنا۔ جھگڑا چکانا (فقرہ) سچ پوچھو تو حاکم نے بہت اچھا انصاف کیا۔ ۲۔ حق پر نظر کرنا۔ (میر) آنکھیں جو روتے روتے جاتی رہیں بجا ہے۔ انصاف کر کہ کوئی دیکھے ستم کہاں تک۔

انصرام۔ (ع بالکسر وکسر سوم انجام کو پہنچنا) مذکر۔ انتظام۔ بندوبست۔ (مسرور) کام کا خوب انصرام کیا۔ حق تو یہ ہے کہ اُسنے نام کیا۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)۔

انضباط۔ (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ ضبط کرنا۔ خاص خاص کاموں کے لئے مُعیّن کرنا۔ انضباطِ اوقات۔ وقت کی تقسیم وقت کی پابندی (نوازش) اشکباری دن کو ہے شب کو فغاں۔ ہے یہاں خوب انضباط اوقات کا۔ (فقرہ) کاموں میں انضباطِ اوقات نہونے سے بڑا ہرج ہوتا ہے۔

انضمام۔ (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ پیوستہ ہونا۔ پیوند ہونا۔ وصل ہونا۔

انطباع۔ (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ نقش ہونا۔ چھپنا۔

انطباق - (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ منطبق ہونا۔ آپس میں ملنا۔

انطفا - (ع۔ بالکسر وکسر سوم۔ آخر میں ہمزہ تھا فارسیوں نے بحذف ہمزہ استعمال کیا)۔ مذکر۔ بجھ جانا۔ افسردہ ہونا۔

انعام - (ع بالکسر نعمت دینا) مذکر۔ عطیہ۔ بخشش کسی بات کا صلہ۔ (انیس) بے قتل سواروں کو نہ آرام ملیگا۔ سر لاؤ تو انعام ملیگا۔ انعام اکرام۔ انعام۔ (فقرہ) جو انھوں نے انعام اکرام میں دیدیا وہ تمھیں نصیب بھی نہ ہوگا۔ انعام کرنا۔ انعام دینا۔ بخشنا۔ اب متروک ہے

انعدام - (ع بالکسر وکسر سوم۔ صاحب منتہی الاغلاط نے لکھا ہے کہ یہ لفظ غلط ہے) مذکر۔ نیست نابود ہونا۔

انعقاد - (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ بندھنا۔ منعقد ہونا۔ (فقرہ) جلسے کا انعقاد کب ہوگا۔ **انعکاس** - (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ الٹنا۔ نمودار ہونا عکس کا کسی شفاف چیز جیسے شیشے یا پانی وغیرہ سے۔ (نوازش) رُخ روشن کا پرتو دل سے غم کا داغ دھوتا ہے۔ فروغ مہ کا باعث انعکاس مہر ہوتا ہے۔

انفار - (ع بالفتح جمع نفر کی) مذکر۔ لوگ۔ سپاہی۔ عوام۔ کمینے

انفاس - (ع نفس بفتح اول و دوم کی جمع)۔ مذکر۔ دم۔ سانس (چراغ کعبہ) سناٹے کا دم انیس وہمدم۔ انفاس ہوا رفیق ومحرم۔

انفراد - (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ اکیلا ہونا۔ تنہا ہونا۔

انفراغ - (ع۔ بالکسر وکسر سوم فارغ ہونا) فراغت۔ (فقرہ) الحمد للہ بڑے کام سے انفراغ ہوا۔

انفساخ - (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ فسخ ہونا۔ ٹوٹ جانا جیسے انفساخ معاہدہ۔

اِنفصال - (ع۔ بالکسر وکسر سوم۔ جدا ہونا) مذکر۔ فیصلہ (جلال) مرے دل کا اور میرا دہی بس چکاتے جھگڑا۔ جو کچھ انفصال ہوتا وہیں انفصال ہوتا۔

انفعال - (ع۔ بالکسر وکسر سوم۔ شرمندہ ہونا) مذکر۔ ندامت شرمندگی۔ (سحر) نگاہ تیز ہے ڈر ہے تمھارے دیدے سے۔ شہید کرکے مجھے انفعال کچھ تو ہوا۔

انفکاک - (ع۔ بالکسر وکسر سوم فک جدا کرنا چھوڑنا) مذکر۔ جدا ہونا۔ الگ ہونا۔ انفکاکِ رہن۔ مذکر۔ جائداد کا رہن سے چھوٹ جانا۔ (داغ) اب سر ساقی ہے اور دستار شیخ۔ انفکاکِ رہن ہو سکتا نہیں۔

انفلوئنزا - (انگ) مذکر ایک قسم کا وبائی زکام ہے۔

انقباض - (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ گرفتگی۔ طبیعت کا ناشگفتہ ہونا۔ سکڑنا۔ (صریر) شگفتہ ہو کے جو اک دن ملے نہ تم مجھ سے۔ مہینوں غنچۂ خاطر کو انقباض رہا۔

انقراض - (ع بکسر اول وسوم) مذکر۔ مقررہ مُدت کا ختم ہونا گزرنا۔ پورا ہونا۔

انقسام - (ع بالکسر وکسر سوم)۔ مذکر۔ منقسم ہونا۔ حصہ حصہ ہونا۔

انقضاء - (ع۔ بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ گزرنا۔ پورا ہونا۔ ختم ہونا انقضائے میعاد۔ مقررہ مدت کا گزر جانا۔

انقطاع - (ع - بالکسر و کسر سوم) مذکر - کٹ جانا - الگ ہو جانا - بند ہونا -

انقلاب - (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر - الٹ پلٹ - نیرنگیِ زمانہ - (تسلیم) نالوں سے اپنے اکدن وہ انقلاب ہوگا - دم بھر میں آسمان کا عالم خراب ہوگا - انقلابِ آسمان - انقلاب دہر - انقلاب زمانہ ۲ بانکی گردش - وقت کی کایا پلٹ - (آتش) انقلابِ دہر سے ایس نہین ہے حسن بھی - سبزۂ خط سے ہوئے ہیں لالہ گوں رخسار سبز - (وزیر) کیا خبر تھی انقلابِ آسماں ہو جائیگا - دوست کا ملنا نصیبِ دشمناں ہو جائیگا -

انقیاد - (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر - فرمانبرداری (صریر) - سر جھکاتے کیوں نہ پیش تیغ ناز - انقیاد امر واجب تھا ہمیں -

انکار - (ع - بالکسر - اقرار کی ضد) مذکر ۱ کسی بات کو نہ ماننا ۲ پرہیز (فقرہ) انکو میری چیز سے اتنا انکار نہ چاہیے ۳ عذر - (فقرہ) وہ اصرار کرتے ہیں تو روپیہ لیلو اب زیادہ انکار کا موقع نہیں ہے -

انکسار - (ع بالکسر و کسر سوم - ٹوٹ جانا) - مذکر ۱ شکستگی ۲ خاکساری فروتنی - (صبر) زمین سے سوگردون مرا غبار بڑھا - بلند رتبہ ہوا جتنا انکسار بڑھا -

انکشاف - (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر - کھولنا - کھلنا - ظاہر ہونا (ناصر) چیر کر سینہ اسنے دل دیکھا - تیغ سے انکشافِ حال کیا -

انکم ٹکس - (انگ) مذکر - رعایا پر آمدنی کے حساب سے سرکاری محصول

انکنا - (ہ) - لازم ۱ چنا - تخمینہ ہونا - (فقرہ) آپ کی نظر میں یہہ مال کتنے کا انکتا ہے ۲ عمل یا منتر سے گلٹی کا رُک جانا کہ تحلیل ہو جائے - (فقرہ) ایک ہی بار انکنے سے گلٹی ذرا سی رہگئی -

انکھڑیاں - آنکھ کی جمع - پیارے معشوق کی آنکھوں کو کہتے ہیں - (آتش) ان انکھڑیوں میں اگر نشۂ شراب آیا - سلام جھک کے کریگا اگر حجاب آیا - اب یہ لفظ بول چال میں نہیں ہے -

انکھ مند - انکھ مندی - دیکھو آنکھ مندی (جانصاحب) آنکھ مندی اُٹھ جاؤن تو باجی گناہوں سے بچوں - کھول کر آنکھیں جو دیکھا تو یہی دُنیا خواب ہے -

انکھوا - (ہ - س - انکر) مذکر ۱ سوئی سی باریک اور سفید سی شے جو پہلے پہل بیج میں قوتِ نمو سے پیدا ہوتی ہے - پھوٹنا کے ساتھ مستعمل ہے ۲ آٹے کی ایک چیز شگوفے کے مثل بنا کر گھی میں پکاتے ہیں اور شیرے مین ڈالکر کھاتے ہین - اور اکثر عورتین دفع چشم بد کے لئے اُس پر نیاز دلواتی ہین ۳ ماش اور مونگ کے لمبے لمبے ریزے جو دلنے میں دال سے الگ ہو کے نکلتے ہیں -

انکھیارا - صفت ۱ آنکھوں والا - اندھے کی ضد - (قدر) لیکن اُنہین عجب تماشا ہو - ایک انکھیارا ایک اندھا ہو ۲ صاحب بصیرت -

انکھیاں - موَنث - آنکھ کی جمع - (ولی) سُرخ لاتی ہین نشے بیچ جو ڈورے انکھیاں - دل زخمی پہ لگاتی ہیں کٹورے انکھیاں - اب متروک ہے ۲ ایک چیز مثل کھجوروں کے جو میٹھی ہوتی ہے اسکو تل کر بانٹے اور نیاز دلواتے ہیں - عموماً مدار صاحب کی انکھیاں کہتے ہیں -

انگ - (ہ) مذکر - تمام جسم - سارا بدن - جوڑ - عضو - انگ لگنا - غذا کا جزو بدن ہو جانا -

انگا۔ (ھ) مذکر۔ انگرکھا۔

انگارا۔ (ھ۔س۔ انگار) مذکر۔ آگ کا دہکتا ہوا بڑا انگڑا۔ ۲۔ تشبیہاً نہایت سُرخ چیز کو کہتے ہیں۔ (ناسخ) کس قدر ہے تیرے ظالم آتش رنگِ حنا۔ سنگ پا لگتے ہی بس تلوؤں سے انگارا ہوا۔ انگارا بننا۔ یا انگارا ہو جانا۔ غُصّے کے مارے لال ہو جانا۔ (امیر) لعل ولب سے بڑھکے انگارا ہوئے ہیں ہاتھ پاؤں۔ کیا رچی ہے اے پری پیکر حنا برسات کی۔ انگاروں پر لُٹانا۔ متعدی۔ جلانا۔ تڑپانا۔ بیقرار کرنا۔ (اسیر) منھ سے کبھی نہیں وہ لگاتے شراب کو۔ انگاروں پر لُٹاتے ہیں کیا کیا کباب کو۔ انگاروں پر لوٹنا۔ لازم ۱۔ بیتاب ہونا۔ بیقرار ہونا۔ تڑپنا۔ (رند) لوٹا کرتا ہوں شب ہجر میں انگاروں پر۔ جلنے لگتا ہے جدھر رکھتا ہوں پہلو اپنا ۲۔ رشک و حسد سے جلنا۔ (بحر) لوٹتا ہے کیا ہی انگاروں پہ شعلہ رشک سے۔ جب سے دیکھا ہے ترے تفسیدہ دل کا اضطراب۔ انگارے۔ عو۔ کچھ مانگنے پر جب نہ دینا مقصود ہوتا ہے تو کبھی تیکھ کبھی شوخی سے کہدیتی ہیں انگارے۔ (جرأت) قیمت جو مانگی بوسہ تو انگارے کہدیا۔ کیا اپنے جنس دل کا خریدار گرم ہے۔ انگارے برسنا۔ کنایہ ہے شدت گرمی پڑنے لُو چلنے کا۔ (فقرہ) یہہ اساڑھ کا مہینہ ہے اور انگارے برس رہے ہیں۔ انگارے برسیں۔ عو۔ بد دعا۔ غضب الٰہی نازل ہو۔ انگارے پھانکنا وہ کام کرنا جسکی پاداش بہت سخت ہو۔ (کیف) انگارے پھانکنا ہے یہہ پینا شراب کا۔ کٹتی ہے کس عذاب سے فصل خزاں تمام۔ انگارے کی طرح دہک رہا ہے۔ عو۔ جب کسیکو شدت سے بخار ہو تو کہتی ہیں کہ بدن انگارے کی طرح دہک رہا ہے۔

انگبیں۔ (ف) مذکر۔ شہد (ناسخ) میرے آقا کو امیر النحل ملنا تھا خطاب۔ خانۂ زنبور میں تب انگبیں پیدا ہوا۔

انگرکھا۔ (ھ۔س۔ انگرکشا)۔ مردوں کی ایک پوشاک مسلمانوں کے انگرکھے میں دہنی طرف اور ہندوؤں کے بائیں طرف پردہ ہوتا ہے۔ (بفتح اول و سوم و سکون چارم) (محسن) وہ انگرکھے ترے گلکاری کے۔ جنکی کلیوں میں چبھے ہیں کانٹے۔ بعض لوگ بسکون کاف فارسی و فتح رائے مہملہ بولتے ہیں اور قیاس بھی اسکو چاہتا ہے کہ انگ بمعنی بدن ہے مگر بیشتر زبانوں پر صورت اول ہی ہے (جانصاحب) معنی کے بدلے رکھی اب شعر میں حکمت اے جان پہنو انگرکھا ہاتھی کے تھاں کا۔

انگریز۔ (پرتگالی لفظ بالکسر تھا) مذکر۔ فرنگی۔ زبانوں پر بروزن مفعول ہے۔ (انشا) انگریز کے اقبال کی ہے ایسی ہی رتنی۔ آویختہ ہے جیسے فرانسیس کی ٹوپی۔ بعضوں نے فاعلان کے وزن پر کہا ہے (ناسخ) دل ملک انگریز میں جینے سے تنگ ہے۔ قید حیات بھی مجھے قید فرنگ ہے اب بروزن رنگریز زبانوں پر ہے۔ انگریزی۔ (ی نسبت کی ہے) انگریزوں کی زبان۔ اُنکی حکومت۔ اُنکی وضع۔ اُنکی ولایت کی چیز۔ (جانصاحب) انگریزی رہے قیامت تک۔ دے نہ اکدن کہیں خسارا نوٹ۔

انگڑائی۔ (ھ) مونث۔ خمیازہ۔ آنا لینا کے ساتھ (رند)۔ انگڑائیاں جو لیں مرے اُس تنگ پوش نے۔ جو لی نکل نکل گئی شانہ مسک گیا۔ انگڑائی توڑنا۔ لازم ۱۔ انگڑائی لیتے وقت کسیکے کاندھے پر ہاتھ رکھکر اپنے جسم کا بار ڈالنا جسکو عام طور پر نحس سمجھتے ہیں اور جانتے ہیں کہ انگڑائی توڑنیوالیکی سُستی ہمپر آجائیگی ۲۔ مجازاً نکما رہنا۔ بیکار رہنا۔ (فقرہ) گھر بیٹھے

انگڑائیاں توڑنے سے کام نہیں چلیگا کچھ دوڑ دھوپ بھی کرو تب نوکری ملے۔

انگڑ کھنگڑ۔ مذکر۔ ۱ اسباب خانہ داری۔ کاٹھ کباڑ۔ ۲ بہت سی پھیلی ہوئی چیزوں کی نسبت بول اٹھتے ہیں کہ یہ انگڑ کھنگڑ سمیٹے۔

انگش بنگش۔ اول جلول۔ مہمل واہیات۔ خرافات۔ بے ٹھکانے۔ (فقرہ) اُنکی بات کا کیا ٹھیک وہ ایسی ہی انگش بنگش اُڑایا کرتے ہیں۔

انگشت۔ (ف۔ سنسکرت میں تا ہے ہندی سے انگوٹھا) مونث۔ اُنگلی۔ (اسیر) دعوئی خوں نہیں درکار ہے کیوں حشر کے دن۔ سرخ منہدی سے ہے انگشت شہادت تیری۔ انگشتانہ۔ (ف) مذکر۔ ۱ شام کے شل لوہے یا پیتل کا خول جسے کپڑا سینے کے وقت چھنگلیا کے پاس کی اُنگلی میں پہن لیتے ہیں تاکہ سوئی نہ چبھے۔ ۲ ہڈی یا سینگ کا وہ حلقہ جسکو تیر انداز تیر لگاتے وقت ہاتھ کے انگوٹھے میں پہنتے ہیں۔ انگشت بدنداں ہونا۔ لازم۔ دانتوں تلے انگلی دبانا حیرت سے (غالب) خامہ انگشت بدنداں کہ اسے کیا لکھیے۔ ناطقہ سر بگریباں کہ اسے کیا کہیئے۔ انگشت بلب ہونا۔ ہونٹھوں پر اُنگلی رکھنا خموش رہنے کا اشارہ کرنیکی جگہ ؎ چپ خامشی کی یہ جا ہے مومن انگشت بلب حیا ہے مومن۔ انگشتر (ف)۔ مونث۔ انگوٹھی۔ (ناسخ) جو دہن ہے نقش ہے اسمیں تمہارا نام پاک۔ کوئی انگشتر جہاں میں بے نگیں ملتی نہیں۔ انگشتری۔ (ف۔ رائے مہملہ نسبت کے واسطے اور یائے تحتانی زائد ہو) مونث۔ انگوٹھی۔ دگر (از نسیم) انگشتری اپنی اُس سے بدلی۔ مہر خط عاشقی سے لی انگشت شہادت کلمے کی انگلی جو ہاتھ کے انگوٹھے کے پاس ہوتی ہے۔ انگشت شہادت کہنے کی یہ وجہ ہے کہ مسلمان نماز میں جب التحیات پڑھتے ہیں تو کلمہ شہادت کہتے وقت اسی انگلی کو اٹھاتے ہیں۔ انگشت ششم۔ مونث وہ زائد اُنگلی جو بعض لوگوں کی چھنگلیا میں ہوتی ہے۔ یہ اُنگلی بیکار ہوتی ہے (محسن) ہاتھ کھینچے ہوئے ہے رنگ ہے مانی کا فق۔ قلم انگشت ششم ہے کفِ افسوس ورق۔ انگشتِ زر۔ (ف) مذکر۔ انگوٹھا۔ انگشت نما۔ وہ شخص جسپر انگلیاں اُٹھیں۔ بدنام۔ رسوا مطعونِ خلایق۔ انگشت نما کرنا۔ متعدی۔ جھنڈے پر چڑھانا۔ رسوا کرنا۔ (اسیر) ماہ نو ابرو پر خم کے چڑھا منھ تو چڑھا۔ نکرو اب اسے انگشت نما جانے دو۔ انگشت نما ہونا۔ لازم ؎ ہاتھ در زیر اُسکو لگا یا بھی نہیں۔ مفت میں انگشت نما ہو گیا۔

انگل۔ (س بفتح الف وضم گاف فارسی ہے ہندی میں بالضم وفتح گاف ہے) مذکر۔ اُنگلی کی چوڑائی کی مقدار (فقرہ) کپڑا ایک انگل چوڑا بچا لو

انگلش۔ (انگ۔ انگلستان کی طرف منسوب) ۱ صفت۔ انگلستان کی زبان۔ انگلستان کی قوم۔ انگلستان کے باشندے ۲ اردو مونث۔ پنشن۔ وہ تنخواہ جو ملازم کو ایک مدت معینہ تک ادائے خدمات کے بعد گھر بیٹھے ملا کرتی ہے۔ ان معنی میں یہ لفظ اسوجہ سے مستعمل ہوا ہے کہ یہ طریق سلوک وحق شناسی کا سلطنت انگلشیہ ہی سے ہندوستان میں شایع ہوا ہے۔

انگلی۔ (س میں بضم الف وضم گاف فارسی ہے اردو میں بالضم وسکون حرف سوم بولتے ہیں) مونث انگشت۔ انگلی پکڑتے پہنچا پکڑا۔ مثل ذرا سا سہارا پا کر پاؤں پھیلائے۔ تھوڑے ہی سے التفات پر بڑھ چلے۔ انگلی رکھنا۔ نکتہ چینی کرنا۔ عیب نکالنا۔ (محسن) انگلی ہر ایک ہے

انگلی نہ رکھنا

وہ مصرعِ موزون بلند۔ انگلی رکھ سکتے نہیں جسپہ کہیں دانشمند۔ انگلی نہ لگانا
دہلی۔ ذرا نہ چھونا۔ احتراز کرنا۔ کنارہ کرنا۔ (ذوق) مانع جو ہوا دست
درازی کو سدا عدل۔ پروانے نے پھر شمع کو انگلی نہ لگائی۔ لکھنؤ میں اس جگہ
ہاتھ نہ لگانا بولتے ہیں۔ انگلی دبانا۔ انگلی دانت تلے دبانا۔ حیران ہونا۔ افسوس
کرنا۔ (قدسیہ) نرم دل ہیں قتل پر میرے ہوا انکو بھی رنج۔ دیکھنا دانتوں تلے
انگلی دبا کر رہگئے۔ انگلی دکھانا۔ دھمکانا۔ ڈرانا۔ (فقرہ) کوئی انگلی دکھائے
تو میں اُسکی آنکھیں نکلوا ڈالوں۔ انگلی پکڑانا۔ انگلی پکڑا کے چلانا۔ چھوٹے
بچوں کو علی العموم اسیطرح چلنا سکھاتے ہیں۔ انگلی پکڑنا۔ سہارا لینا۔ انگلی کرنا
کنایہ ہے کسیکو پوشیدہ آزار دینے سے۔ انگلی میں لہو لگا کے شہیدوں میں داخل
ہونا۔ کسی کام میں ذرا سا دخل پا کر مدعی یا حقدار بنجانا۔ انگلی کے پور۔ دیکھو پور
انگلیاں اُٹھانا۔ مطلق اشارہ کرنیکی جگہ۔ (داغ) باغ میں گل کھلے جاتے ہیں
کہ وہ آتے ہیں۔ انگلیاں سرو اُٹھاتے ہیں کہ وہ آتے ہیں۔ اس جگہ واحد کے
ساتھ بھی مستعمل ہے۔ (فقرہ) ہر بار انگلی اٹھاتے ہو زبان سے کچھ نہیں کہتے ۔
رُسوا اور مطعون شخص کیطرف اشارہ کرنیکی جگہ (فقرہ) اُنکی رسوائی کا یہ حال
ہے کہ جدھر نکلتے ہیں لوگ انگلیاں اٹھاتے ہیں۔ انگلیاں اٹھنا۔ لازم ۔
مطلق اشارہ ہونیکی جگہ (وزیر) مشورت کچھ تاکون میں ہے ہمارے قتل
کی۔ بےطرح اُٹھنے لگی ہیں ہر جانب سے انگلیاں ۔ رسوا اور مطعون شخص کیطرف
اشارہ ہونیکی جگہ۔ (رند) اک زمانہ ترا عاشق مجھے تبلاتا تھا۔ انگلیاں اٹھتی
نہیں جس راہ سے میں جاتا تھا ۔ نمود کی چیز کیطرف اشارہ ہونیکی جگہ۔
(بحر) تری انگوٹھیوں پر کیوں نہ انگلیاں اُٹھیں۔ لگے ہیں لعل ترے ہاتھ
سے نگینوں کو۔ انگلیاں توڑنا۔ متعدی ۔ انگلیوں کو اس طرح کھینچ

انگلیاں گھسنا

یا دبانا کہ چٹ چٹ آواز نکلے۔ (اسیر) درد اعضا میں ہوا اُسنے جو لی انگڑائی
انگلیاں یار نے توڑیں تو مرا دل توڑا ۔ عورتیں کسیکی بلائیں لیکے اپنی کنپٹیوں
کے اوپر ہاتھ رکھکر اور کبھی کوسنے اور بد دعا دینے کیوقت دونوں ہاتھ ملا کر
انگلیاں توڑتی ہیں۔ انگلیاں ٹوٹنا۔ لازم۔ انگلیاں چٹکانا۔ متعدی۔ انگلیاں
توڑنا۔ (بحر) ہماری موت ہے تیری ادا یہ او قاتل۔ تنیے چلتے ہیں ہمپر نہ انگلیاں
چٹکا۔ اس جگہ پہلے انگلیاں چٹخانا بولتے تھے۔ انگلیاں چٹکنا۔ لازم۔ (ظفر)
شانے سے کبھی ایکبھی چٹکتی نہیں انگلی۔ زلفوں کی ہمیں لیتے بلائیں ہیں
چٹا چٹ۔ انگلیاں چمکانا۔ انگلیاں ٹمکانا۔ متعدی۔ ہاتھ اُٹھا کر انگلیوں
کو نچانا۔ عورتیں اور زنانے کبھی آپس میں لڑتے وقت اور کبھی ناز و فخر
یا شوخی و تمسخر سے انگلیاں چمکا کر بات کیا کرتے ہیں۔ (برق) مہر بیچ کو
دکھاتا ہے بہت نخوت سے۔ انگلیاں تو بھی تو اے ماہ منور چمکا۔ (فلق)
مسکرا کر وہ حور غمزے سے۔ انگلی چمکا کے بولی ٹھینگے سے۔ انگلیاں دانتوں
میں دبانا۔ لازم۔ (دیکھو انگلی دبانا) نہایت افسوس کرنا۔ حیرت کرنا (نسیر)
انگلیاں دانتوں میں دباتا ہوں۔ نہیں آتیں گنڈیریاں جو نظر۔ انگلیاں
کانوں میں دینا۔ (موذن اذاں دیتے وقت انگلیاں کانوں میں دیتے
ہیں)۔ نہ سُننے کی کوشش کرنا کسی بات سے بیزاری کی جگہ۔ (شوق قدوائی)
اے موذن چُپ بھی رہ تو پھر چکا اسلام سے ۔ انگلیاں کانوں میں دیتا ہے
خدا کے نام سے۔ انگلیاں کاٹنا۔ تاسف کے ساتھ حیرت زدہ ہونیکی جگہ
ہ منہ آئینے میں جو دیکھے وہ غیرتِ آتش۔ ادھر یہ اور ادھر عکس انگلیاں
کاٹے۔ انگلیاں گھسنا۔ کوئی ایسا فعل کرنا جس سے انگلیوں پر رگڑ لگے
(داغ) آخر تھکی زبان گھسیں اپنی انگلیاں۔ اک اک گھڑی گنی جو ترے انتظار میں

انگلیاں نچانا۔ متعدی۔ انگلیاں چمکانا۔ (منیر) قیمت کے پوچھتے ہی نچاتے ہیں انگلیاں۔ توڑے ہزار لیتے ہیں پردے میں توڑ کے۔ انگلیوں پر نچانا۔ ہنسی اُڑانا۔ نہایت دق کرنا۔ کسیکو ایسا دق کرنا چھیڑنا کہ ناچنا پھرے ذلیل ہو۔ (منیر) انگلیوں پر چرخ نیلی کو نچایا اسقدر۔ تیرے فیروزے کا چھلا دورِ گردوں ہوگیا۔ انگلیوں میں فندق لگانا۔ (فُندق بضم اول وسوم۔ ولایتی میوہ ہے جو سُرخ رنگ کا ہوتا ہے) انگلیوں کے سرے پر مہندی لگانا۔ (ذوق) آگئیں انکو لگانی انگلیوں پر فندقیں۔ نوکِ مژگاں پر مرے اشکِ جگر گوں دیکھکر۔

انگلیٹ۔ (ہ بفتح الف ولام) مونث۔ جثہ۔ جسم کی خلقی قطع۔ (جانصاحب) کوئی پوشاک بدن پر نہیں پھبتی باجی۔ نہ انگلیٹ ہو ایسی بھی کسیکی باجی۔

انگنائی۔ (ہ بروزن تنہائی)۔ مونث صحن۔ آنگن۔ (رشک) رنگ یہ خانہ نشینی میں دیا وحشت نے۔ گھر کی انگنائی رہ دامنِ صحرا نکلی۔

انگوٹھا۔ (ہ۔ انگشتھ)۔ مذکر۔ انگشتِ نر۔ ابہام۔ انگوٹھا چومنا مسلمان پیغمبر صاحب کا نام سُنکر بطور اظہار تعظیم انگوٹھا چومتے ہیں انگوٹھا دکھانا۔ انکار کرنے یا بے پروائی جتلانے کی جگہ ناز تمسخر سے عورتیں انگوٹھا دکھاتی ہیں۔ (میرحسن) کہا جو پریزادنے ہاتھ لا۔ انگوٹھا دکھایا کہ اترا نہ جا۔ انگوٹھے چوسنا۔ شیرخوار بچے اکثر شوق سے انگوٹھا رکھتے ہیں۔ (کنایۃً) جب کوئی سیانا نادانی کی بات کرے تو طنز سے کہتے ہیں کہ یہ تو ابھی انگوٹھے چوستے ہیں یعنی شیرخوار ہیں۔ انگوٹھے باندھنا۔ بعد دم نکل جانے کے میت کے سیدھے رہنے کو دونوں انگوٹھے باندھ دیتے ہیں۔

انگوٹھی۔ (ہ) مونث۔ انگشتری۔

انگ پچھا۔ (ہ۔ س۔ انگ۔ بدن۔ انچھن۔ پوچھنا) مذکر وہ مختصر سا کپڑا جسے ہندو رومال یا لنگی کی جگہ استعمال کرتے ہیں۔

انگور۔ (ف) مذکر۔ ۱ ایک مشہور میوہ ہے ۲ جب زخم بھرنے لگتا ہے تو ایک قسم کا سرخ تنا ہوا دانہ دار گوشت پیدا ہوتا ہے وہ انگور کہلاتا ہے۔ (رشک) اور حاصل باغِ دنیا سے نظر آتا نہیں۔ زخم کا انگور ہے انگور بری تاک کا۔ انگور بندھنا۔ لازم۔ زخم کا اچھا ہونے پر ہونا۔ (قلق) ہوں وہ مست انگور اے جراح بندھ جائے ابھی۔ میرے زخموں کو پیا را دے جو برگ تاک کا انگور پھٹ جانا۔ لازم بھرتے ہوئے زخم کا پھٹ جانا۔ (داغ) پھر تری تیغ ناز نے تڑپا دیا ہے دل۔ پھر میرے دل کے زخم کا انگور پھٹ گیا۔ انگور کا پھوٹ بہنا۔ لازم۔ بھرتے ہوئے زخم کا شق ہو کر اُس سے مواد جاری ہونا (انشا) جس جگہ پھوٹ بہا زخم جگر کا انگور۔ سیکڑوں کوس تلک واں شجر تاک اُگے۔ انگور کا گچھا۔ خوشۂ انگور۔ انگور کھٹے ہیں۔ مثل۔ دیکھو اخ تھو۔ انگور کی ٹٹی۔ تاکِ انگور جسپر انگور کی بیل چڑھاتے ہیں۔ انگوری بیل۔ کپڑے پر کڑھی یا بنی ہوئی بیل جو انگور کی بیل سے مشابہ ہو (رند) اسقدر رشک پری مائل مخموری ہے۔ بیل بھی ہے جو دوپٹے میں تو انگوری ہے انگوری شراب۔ جو انگور سے کھینچکر تیار کیگئی ہو۔

انگیا۔ (ہ) مونث چھوٹا کپڑا جسے عورتیں چھاتیاں چھپانے اور تنے اور کچھے رہنے کے لئے پہنتی ہیں۔ مشہور ہے کہ اسکو زیب النسا عالمگیر بادشاہ کی بیٹی نے ایجاد کیا ہے۔ انگیا کا بنگلہ۔ انگیا کی کٹوریوں پر سالا ٹانکنے کی کئی صورتیں ہیں جو چوپھانک کا لگا ہوتا ہے اُسکو بنگلہ اور دس بارہ

پھانکیں بنائی جاتی ہیں تو خربوزہ کہتی ہیں۔ اور ماہی پشت کام جال اور جلیبیوں کی شکل حلقہ نما ہو تو جکڑ کہلاتا ہے۔ انگیا کا ٹھرا۔ وہ بٹا ہوا دھاگا جسکو عورتیں انگیا کے نیچے کی گوٹ میں داخل کرتی ہیں۔ (بحر) اپنی انگیا کی کٹوری نہ دکھاؤ مجھکو۔ کہیں ٹھرے کے ہوس میں نہ یہ میخوار بندھے۔ انگیا کا کنٹھا۔ انگیا کا گھاٹ۔ (منیر) آپ کے دل کی کدورت بنگئی خاکِ شفا۔ کربلائی دیکھئے انگیا کا کنٹھا ہوگیا۔ انگیا کا گھاٹ۔ انگیا کا گریبان۔ وہ مقام جو گلے کے نیچے کھلا ہوتا ہے۔ (امانت) گھاٹ انگیا کا کم وبیش جو پایا اُسنے۔ ہنسکے خیاط کو چڑیا کا بنایا اُسنے۔ انگیا کے بازو۔ انگیا کے وہ حصے جو دونوں پہلوؤں کو چھپاتے ہیں (جانصاحب) الٰہی کوڑھ ٹپکے ایسی مغلانی کے ہاتھوں کو۔ کترکے کردیا غارت مری انگیا کے بازو کو۔ انگیا کے بند۔ انگیا کے ٹھرے جن سے پشت کیطرف انگیا کسی جاتی ہے (رند) کھولئے شوق سے بند انگیا کے۔ لپٹ کر ساتھ نہ شرمائیے آپ۔ انگیا کے پان۔ کٹوریوں میں دو ٹکڑے ہوتے ہیں۔ چھوٹے کو پان اور بڑے کو دیوار کہتے ہیں۔ (سحر) بوسہ لیا ہے یار کے انگیا کے پان کا۔ کھایا ہے پان آج نئے خاصدان کا۔ انگیا کے پٹھے وہ چوڑی گوٹ جو انگیا کی آستینوں میں لگاتے ہیں (بحر) انگیا کی آستینوں سے اللہ کی پناہ۔ پاٹھیں سرو ہوں کی ہیں پٹھے چڑھے نہیں۔ انگیا کے پچھوے۔ انگیا کے وہ ٹکڑے جو پشت کی جانب ہوتے ہیں۔ انگیا کی چڑیا۔ وہ سیون جو دونوں کٹوریوں کے بیچ میں ہوتی ہے۔ (ناسخ)۔ مار ڈالا ہے تری انگیا کی چڑیا نے صنم۔ مرغِ دل کو کم نہیں کنجشک بھی شہباز سے۔ انگیا کی خسی۔ انگیا کی خواسی۔ وہ سیون جو کٹوریوں کو آستینوں سے وصل کرتی ہے۔ انگیا کی دیواریں۔ دیکھو انگیا کے پان۔ (بحر) یترے محرم کے مزے لوٹنے والے ہم ہیں۔ ایک ہتھ پھیری میں بنگلہ نہیں دیوار نہیں۔ انگیا کی ڈوری۔ وہ منقیشی یا ریشمی ڈوری جو انگیا کے کنٹھے اور پٹھے میں زیبائش کیلئے ٹانکی جاتی ہے۔ (قلق) گلوں پر صاف دھوکا ہوگیا رنگیں کٹوری کا۔ رگِ گل میں جو عالم ہوگیا انگیا کی ڈوری کا۔ انگیا کی کٹوری۔ انگیا کا وہ حصہ جسمیں چھاتیاں رہتی ہیں (ناسخ) اُسکی انگیا کی کٹوری کو ہوا دیکھکے مست۔ ساقیا اب نہ دکھا ساغرِ صہبا مجھکو۔ انگیا کی کنٹھی۔ دیکھو انگیا کا گھاٹ۔ انگیا کی لہر۔ کٹوریوں پر ٹکتا لگا ہوا مسالا۔ (اسیر) انگیا کی لہر دیکھ کے پستانِ یار پر۔ کہئے حباب سے یہ ہوا ہے قرانِ موج۔

انگیٹھی۔ (ھ) مونث۔ وہ ظرف جسمیں آگ رکھکر تاپتے یا خوشبو کی چیزیں سُلگاتے ہیں۔

انگیز۔ مونث۔ (عو) برداشت۔ انگیز کرنا۔ برداشت کرنا گوارا کرنا۔ (فقرہ) مجھسے روز روز کی یہ مصیبت انگیز نہیں کیجاتی۔ انگیز نا (دہلی) جبر سہہ لینا۔ (ظفر) جسکی جانب سے ترا تیرِ نگاہ تیز جاے۔ اُسکا دل سیر اِی سا ہو تو اُسے انگیز جاے

اَنَنّاس۔ (پرتگالی لفظ ہے) مذکر۔ ایک مشہور پھل۔

انند کے تار بجانا۔ (آنند۔ خوشی۔ آنند سے انند ہوگیا) دہلی۔ لازم۔ عیش وعشرت کے ساتھ بسر کرنا۔ خوشی منانا۔ (نکہت) کہیں ہے نغمہ قانون وبین وچنگ وستار۔ بجا رہے ہیں ہراک بزم میں انند کے تار۔

انوار۔ (ع) نور کی جمع۔ روشنی۔

انواسنا۔ (ہ)۔ متعدی۔ کورے برتن کو کھنگالنا۔ انواسی۔ صفت۔ اکنواری کی ضد (قلق)۔ ہیں یہ انواسی اُکو ڈر کیا ہے۔ تو نہ جا تیرا کورا بنڈا ہے ۲ استعمال کی ہوئی۔ کھنگالی ہوئی۔

انواع۔ (ع) نوع کی جمع۔ قسم۔ انواع انواع کے۔ قسم قسم کے۔ طرح طرح کے۔

اَنوپ۔ انوپان۔ (ہ) مونث۔ وہ چیز جو دوا کے ساتھ اس غرض سے دیجاتی ہے کہ دوا حلق سے اُتر جائے۔

انوثت۔ ع (بضم اول و دوم وسکون واو معروف و فتح چہارم) مادہ ہونا۔ زن ہونا۔ فارسیوں نے حرف چارم کو کسرہ دیکر یائے مشدد مفتوح اضافہ کرلی ہے (عرفی) مایۂ نشۂ انوثیت۔ باز و ریطن مادر انداز د۔

اَنوَٹ۔ (ہ بالفتح) ۱ مذکر۔ ایک زیور جسے ہندو عورتیں پاؤں کے انگوٹھے میں پہنتی ہیں ۲ (عو)۔ (دہلی)۔ مونث۔ وضع۔ (داغ) وہ حسن وہ انداز وہ پھر بانکپن اُسکا۔ چھل بل ہے قیامت کی تو انوٹ ہے غضب کی۔

اُنوٹھا۔ (عی) ۱ جھوٹے کی ضد۔ وہ کھانیکی چیز جسمیں سے کسی نے کھایا نہو ۲ انوکھا۔ (منتظر) چالیں چلتی ہو نرالی کہ نہ دیکھیں نہ سُنیں۔ سب انوٹھی ہیں انوکھی ہیں تمھاری باتیں۔ اس معنی میں اب فصحائے لکھنؤ انوکھا زیادہ بولتے ہیں۔ انوٹھی بات۔ نئی بات۔ نادر بات۔

انور۔ (ع) صفت۔ بہت روشن۔

اُنوکھا۔ (ہ) صفت مذکر۔ نرالا۔ عجیب و غریب۔ نادر۔ سب سے الگ۔ انوکھی۔ صفت مونث۔ (جلیل) مُشتری دل کا یہ کہہ کہکے بنایا اُنکو۔ چیز انوکھی ہے نئی جنس ہے مال اچھا ہے۔

اُنھ یا اُونھ۔ (ہ) مونث ۱ استغنا اور بے پروائی کی جگہ۔ (فقرہ) اُنھ وہ نہ آئیں ہمیں بھی کچھ پروا نہیں ۲ گریز اور نفرت کی جگہ (فقرہ) اُنھ کیا بدمزہ دوا ہے ۳ کراہنے کی آواز۔

اُنھتّر۔ (ہ) صفت۔ ۶۹۔ لیے۔

اَنھوریاں۔ (ہ)۔ مونث۔ وہ ذرا ذرا سے دانے جو گرمیوں میں جوشِ خون سے بدن پر بکثرت نکل آتے ہیں۔

انہدام۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ ویران ہونا۔ مسمار ہونا

انہزام۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ شکست پانا۔ بھاگ جانا۔

انہماک۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ محو ہونا کسی کام میں (تسلیم) کوئی مرے کہ جئے اُنکو ہو خبر کیونکر۔ کہ دلبری میں انھیں انہماک رہتا ہے۔

انی۔ (س بفتح اول و کسر دوم)۔ مونث ۱ نیزے کی نوک (ہلال) اے شبِ ہجر فلک ہے کہ نیستاں کوئی۔ انی نیزے کی نظر آتی ہے ہر تارے میں ۲ برچھی کی نُوک (ہکر) رہا ہے اُسکی مژگاں پہ فدا یہ مُرغِ جاں برسوں۔ کیا ہے ہمنے برچھی کی انی پر آشیاں برسوں ۳ جوتے کی نوک (فقرہ) جوتے کی انی سے ٹھوکر لگادی ۴ پھکیتوں کی اصطلاح میں سامنے کی سیدھی چوٹ کو کہتے ہیں۔ جیسے انی کا ہاتھ لگا یا انی

ناردی - انی دار جوتا - ایک قسم کا گھیتلا جوتا جسکی لبی نوک اوپر کو اٹھی ہوتی ہے - عہد شاہی تک اسکے پہننے کا کثرت سے رواج تھا - انیاں بتانا - سامنے کی سیدھی چوٹ لگانا - (قدر) بدا یکے پتری اینان بتاتی ہیں ایسی - کہ اس نگاہ سے منھ پھر گیا ہے بانے کا - انی کا ہاتھ - انی کی چوٹ انی کی ضرب - سامنے کی سیدھی چوٹ - انی کی ٹلی ہزار برس - (مقولہ) مصیبت گھڑی بھر کے لئے ٹلجائے تو گویا ہزار برس تک تسکین اور دلجمعی ہے -

اینا ٹانک - (عم) ٹھیک تول کو کہتے ہیں جسمیں ذرا کمی بیشی نہ ہو -

انیائی - (س - نیائے (انصاف) میں انف نفی کا ہے اور ی نسبت کی) انصاف نہ کرنیوالا - ظالم - مجازاً شریر اور ناشایستہ بچہ -

انیس - (ع) اُنس رکھنے والا - دوست - ہمدم

اُنیس - (ہ) صفت - ۱۹ - ۱۹ - اُنتیس بیس - ذرا سے فرق اور ادنیٰ کمی بیشی کو کہتے ہیں - (فقرہ) کل سے مرض میں کچھ اُنیس بیس کا فرق ہے - (داغ) دیدار یار سے مجھے صحت نہیں ہوئی اُنیس بیس بھی تپ فرقت نہیں ہوئی -

انیسون - (ہ) مونث - ایک دوا ہے

اَنیلا - (ہ) مذکر - ناواقف - ناتجربہ کار - نادان - نیلاپن بھولاپن - ناتجربہ کاری (شوق) انیلاپن اُسکا مجھے بھاگیا - پردل کیا دل اُسپر مرا آگیا - انیلی - صفت - مونث -

او - (س - حرفِ ندا) - اے - ارے - آپ - آپ سے چھوٹے اور کم رتبہ آدمی کو پکارنے اور اُس سے خطاب کرنیکے لئے موضوع ہے - اور بے تکلفی میں چھوٹے اور کم رتبہ کی تخصیص نہیں ہوتی - (امیر) آئینہ سامنے آتا ہے عوض لینے کو - ہوشیار او مرے دیوانہ بنانیوالے -

اوازہ توازہ - مذکر - طعن تشنیع - بولی ٹھولی -

اوائل - (ع - اوّل کی جمع) ۱ ابتدا - آغاز - پہلے حصے - جیسے اوائلِ عمر میں ایسا ہوا ہی کرتا ہے ۲ (ہ) - مذکر - وہ ڈورا جسکو چرخے پر تان دیتے ہیں اور اُسی سے چرخہ چکر کھاتا ہے -

اَوَاخِر - (ع - آخر کی جمع) پچھلے حصے (آبحیات) اواخر ایام میں ایک دفعہ بادشاہ بیمار ہوے -

اوائی - (ہ) مونث - آمد - کیکے آنیکی خبر - فصحائے لکھنؤ آمد زیادہ بولتے ہیں -

اَوباش - (ع - بوش کی خلاف قیاس جمع ہے) بدچلن - آوارہ مزاج - (قلق) کہیں ایسا نہو کہ یہ اوباش - گھات سے کرتے ہوں ہماری تلاش - یہ لفظ واحد کی جگہ بھی مستعمل ہے (فقرہ) وہ بڑا اوباش ہے -

اُوبنا - (ہ) لازم - اُکتانا - (فقرہ) اب محنت سے طبیعت اوبتی ہے -

اُوبی - (ہ - واو مجہول) - مونث - وہ گڑھا جو ہاتھی کے پھنسانے کیلئے جنگل میں خس پوش کیا جاتا ہے -

اُوپ۔ (مع واو مجہول)۔ مونث ۱۔ چمک۔ آب تاب۔ جلا ۲۔ رونق۔ (مسرور) رونق جہاں میں ابرو خمدار سے ہوئی۔ قاتل کی ساری اُوپ اسی تلوار سے ہوئی ۔ اسی لفظ سے اُپی بنا ہے دیکھو اُپی۔

اُوپچی۔ (ہ) مذکر۔ بانکا سپاہی یہتھیار بند مُسلّح (قدر) مارے غصہ کے چڑھی ہیں آنکھیں۔ اُوپچی بنکے وہ جلاد آیا۔

اُوپر۔ (ہ۔ س۔ اُپر) ۱حرف ظرف۔ "پر" کی جگہ آتا ہے۔ (آتش) بے یار فرش گل مری آنکھوں میں خار تھا۔ لوٹا کیا میں کانٹوں کے اوپر تمام رات۔ اب اس جگہ "پر" زیادہ فصیح ہے ۲۔ بالا۔ نیچے کی ضد۔ (ناسخ) زبس واژدوں ہے اپنا کوکب بخت۔ زمیں اوپر ہے نیچے آسماں ہے ۳۔ کوٹھے بالا خانے کی جگہ۔ (آبحیات) نوکرنے شربت نیلوفر کٹورے میں گھول کر کوٹھے پر تیار کیا اور کہا کہ اوپر تشریف لیچلیے ۴۔ (عو)۔ بعد۔ (مراۃ العروس) یہ لڑکا کئی بچوں کے اُوپر پیدا ہوا ہے ۵۔ باہر۔ (فقرہ) جو کپڑے پہنو وہ اُوپر رکھو باقی صندوق میں رکھدو ۶۔ اُس سے پہلے۔ (فقرہ) مَیں جو کچھ اوپر لکھ چکا ہوں اب اُسکے دُہرانے کی ضرورت نہیں ۷۔ اَپنی ذات پر۔ اپنے حال پر۔ (فقرہ) آدمی کو چاہئے پہلے اپنے اوپر قیاس کرے پھر اور کا عیب دیکھے ۸۔ زیادہ۔ (فقرہ) مجھکو یہاں آئے کچھ اوپر سال بھر کا زمانہ ہوا ۹۔ (عو) سہارے۔ بِرتے پر۔ (فقرہ) ہم کِسکے اوپر بیٹھے رہتے۔ اُوپر اُوپر ۱۔ الگ الگ۔ پوشیدہ۔ بالا بالا۔ (فقرہ) ہم بیٹھے کے بیٹھے رہے وہاں اُوپر اوپر کار روائی ہوگئی ۲۔ ظاہری دکھاوٹ۔ (نیرنگ خیال) انجام یہہ ہوا کہ فقط اُوپر اُوپر کے تزک و احتشام تھے اندر کچھ نہ تھا۔ اُوپر اُوپر جانا۔ لازم بیکار جانا۔ بے اثر ہونا۔ بے نتیجہ ہونا۔ (داغ) چھائی ہیں زلفیں رخ پر تیرے ایک بلا برسائینگی۔ کیا یہ گھٹائیں نیچی نیچی اُوپر اُوپر جائینگی۔ اُوپر تلے۔ متواتر۔ ایک کے بعد دوسرا۔ ایک کے اوپر ایک۔ (مراۃ العروس) واہ ری اصغری اوپر تلے دو بچے مرے لیکن سدا خدا پر شاکر رہی۔ (توبۃ النصوح) اُوپر تلے چار بڑیاں انسے اپنے سامنے بلائیں۔ اوپر تلے کے۔ (عو) وہ دو بچے جنکے درمیان میں کوئی اور بچہ پیدا ہوا ہو۔ عورتوں کا خیال ہے کہ ان میں باہم نہیں بنتی۔ اسجگہ "تلے اوپر کے" زیادہ بولتی ہیں۔ (ظفر) آنسو کوئی بلا مژہ پر تلے کے ہیں۔ کیا ہی شریر لڑکے یہ اوپر تلے کے ہیں۔ اُوپر دھڑی۔ (معنوں) کے دیکھتے ہوئے قیاس چاہتا ہے کہ اسکی اصل اُوپر دھری ہو)۔ مونث۔ ناحق کا الزام۔ مُفت کی تہمت (مسرور) ہمکو معلوم اُنکی گھاتیں ہیں۔ یہ تو اُوپر دھڑی کی باتیں ہیں۔ اُوپر سے ۱۔ بلندی سے۔ (سالک) بابرے وہ تخت اترا اُوپر سے۔ صاحب تخت دونوں پھر اُترے ۲۔ اُسپر۔ دوسرے۔ اِسکے علاوہ۔ (فقرہ) ایک تو کتاب ہضم کرلی اوپر سے آنکھیں نکالتے ہیں ۳۔ بالائی رقم تنخواہ کے علاوہ۔ رشوت۔ (فقرہ) وہ تنخواہ میں ہاتھ نہیں لگاتے جو کچھ اوپر سے ملتا ہے اُسی میں بسر کرتے ہیں۔ اُوپر سے اُوپر۔ اُوپری اُوپر۔ علیٰحدہ سے علیٰحدہ۔ بالا بالا۔ (فقرے) وہ بیٹھے ہی رہے یہاں اُوپر سے اُوپر معاملہ بھگت گیا۔ ہمنے تو اُوپری اُوپر سب حال دریافت کرلیا۔ اُوپر کا۔ بیگانہ۔ غیر۔ (گلزار نسیم) شبنم کے سوا جز الینا۔ اُوپر کا تھا کون آنیوالا۔ اس شعر کے سوا اور کہیں نظر سے نہیں گزرا۔ اُوپر کا کام۔ فالتو کام۔ اوپر کے دل سے۔ ظاہر داری سے۔ (میر) توڑو ہمارے آبلہ سینہ شوق سے۔ اوپر کے دل سے کرلی ہے خاطر شکست کی۔ اُوپر کے دم آنا۔ لازم۔ الٹی سانس چلنا۔ قریب

مرگ ہونا۔(عرش) اُوپر کے مجھے دم آرہے ہیں۔اُسکو ہے خیال بام پر کا۔اوپر کے دم بھرنا لمبی سانس لینا۔کنایۃً حالتِ نزع ہونا۔(داغ) بیمار میں تیرے کیا دھرا ہے۔اُوپر کے دم وہ بھر رہا ہے۔اُوپر کی سُوجھنا۔دور کی سوجھنا۔(شاد) دمِ خرام نہ کیوں محو قدِ بالا ہوں۔وہ چالئے ہیں مجھے سُوجھتی ہے اُوپر کی۔اُوپر وار۔(عو) اوپر کی طرف۔(فقرہ) ایک ہاتھ سے اُوپر وار کو پیسوٹے اٹھائے۔اوپر والا۔عو ۱ خُدا۔(فقرہ) خیر تم جو چاہو عیب لگاؤ اُوپر والا تو دیکھتا ہے ۲ نیا چاند۔(انشا) جب تلک آئے نہ گھر مین مرا با ہر والا اے دوا نوج دکھائی پڑے اُوپر والا ۳ بالائی کام کا نوکر۔اُوپر والے ۱ غیر۔جنکو کوئی واسطہ اور استحقاق نہو۔الغتے۔(فقرے) مُدعی اور مدعا علیہ تو خاموش ہیں اُوپر والے کٹے مرتے ہیں پس انداز کیونکر ہو اُوپر والے لُوٹے کھاتے ہیں ۲ منتظم اور کارکُن لوگ۔اُوپر والیاں۔عو ۱ چیلیں ۲ پریاں ۳ چڑیلیں ۴ اصیلیں اور پیش خدمت عورتیں۔اُوپری ۱ بدزیب۔ناموزوں۔(فقرہ) صورت جو اچھی نہ تھی تو گہنا بھی آسب اُوپری معلوم ہوتا تھا ۲ ظاہری۔(فقرہ) اجی اُنکے یہ سب اُوپری ٹھاٹھ ہیں گھر میں خاک نہیں ۳ اجنبی۔غیر۔(آدمی۔جگہ۔بات کیلئے) (فقرہ)۔انھوں نے ایک اوپری آدمی کو بھیجدیا اُسکو روپیہ کیونکر دیا جاے ۴ بالائی۔(فقرہ) تنخواہ میں کیا ہوتا ہے میاں کے سارے اَللّے تَلّلے اوپری آمدنی سے ہیں۔اُوپری بات۔بیکار بات۔رسمی اور معمولی بات۔(بحر) اُوپری بات ہے کیا چاند کہو نہیں اُسکو۔یار خورشید ہے آئینہ قمر اُسکا ہے۔اُوپری دل سے۔ظاہر داری سے۔بناوٹ سے۔(امیر) بگڑ کے تشبیہ ماہ کامل سے سمجھے تعریفِ اُوپری دل سے۔اُوپری دل کی۔ظاہر داری کی۔بناوٹ کی۔(عاشق) دھوکا تھی وہ سب تری بناوٹ۔صرف اوپری دل کی تھی لگاوٹ۔

اُوپنی۔(ھ) مونث۔سانُ۔بول چال میں سان زیادہ ہے

اُوت۔(ھ۔واو معروف بروزن بھوت) مذکر ۱ وہ شخص جو جواں ہو کے بن بیاہا مر جائے ہندو عورتیں اُسکی روح سے بہت ڈرتی ہیں۔مسلمانون مین شب برات کو اوتوں کی نیاز دولہ کے مسجد میں بھجوا دیتی ہیں ۲ (مجازاً) بیوقوف۔بلّلا۔(رنگین) مجھے زہر لگتا ہے کھیلا پن اُسکا۔بلّلا سا ہے یہ ترا اوت نوجا ۳ لاولد۔ناکام۔نامراد۔اُوت پڑنا۔لازم۔(عم) نفع ہونا۔بچت ہونا۔اوتوں کا فاتحہ۔(عو) وہ فاتحہ جو بے اولادے کا دلایا جائے۔

اوتاد۔(ع۔بالفتح۔وتد۔میخ) اولیاء اللہ کے طبقے میں ایک قسم کے صاحبانِ خدمت جنکو انتظام باطنی میں مداخلت ہوتی ہے۔یہ گروہ اپنی جگہ سے نہیں ہٹتا ہے۔مثال کیلئے دیکھو ابدال۔

اوتار۔(س صحیح اَوتار۔اللہ تعالیٰ کا دُنیا میں بشکلِ انسان آنا) مذکر۔ولی۔خدا رسیدہ آدمی۔

اوٹ۔(ھ۔واو مجہول) مونث ۱ آڑ۔پردہ۔حجاب۔(انشا) کی جو شرما کے اُوٹ تکیے کی۔لگ گئی اُنکو چوٹ تکیے کی ۲ اوجھل۔غایب۔سامنے کی ضد۔جیسے آنکھ اُوٹ پہاڑ اوٹ ۳ لکڑی کا وہ بڑا جو کھٹا جسے کپڑے سے منڈھوا کر پردے کے لئے کھڑا کرتے ہیں۔اوٹ کرنا۔پردہ کرنا۔آڑ کرنا

اوٹ پٹانگ۔(ھ) مُہمل۔بیہودہ۔بے تُک۔بے جوڑ۔(میر) مین نے کیا اس غزل کو سہل کیا۔قافلے تھے سب اسکے اوٹ پٹانگ

اُوٹنا - (ھ) مذکر - چرخی اوٹنے والا - اوٹنا - (ھ) چرخی کے ذریعہ سے بنولون سے روئی کو صاف کرنا - اُوٹنی - (ھ) مونث - روئی اُوٹنے کی چرخی -

اوج - (ع - بالفتح) مذکر - بلندی - (صبا) پستی سے اوج خاک مین مل کر بدل گیا - ذرے سے تو نصیب کا اختر بدل گیا ۲ مرتبہ - عروج - ترقی (ناسخ) ایک ساعت بھی زمانے میں ہوا ہمکو نہ اوج - آسماں پر کیا ہمارے بخت کا اختر نہیں - اوج موج - مذکر - شان و شوکت - بلند اقبالی (ہلال) چشم دریا بار طوفاں ایک قطرہ کو نہ تھی - اوج موج اپنا دکھا ئیگی مجھے کیا گو تنی ۲ ترقی - دھوم - دھام - (بحر) اسکے فرات فیض کا کیا اوج موج ہے - ہے چرخ پر گمان مجھے آسیاب کا -

اُوجڑ نگری سُونا دیس - عو - ویران مقام کی نسبت کہتی ہیں - (مراۃ العروس) یہ خاک ملا محلہ تو اُوجڑ نگری سُونا دیس ہے -

اُوجھ - (ھ) مذکر - پیٹ - آنتین - (جانصاحب) مردوے ایک بلانوش ہے تو - اوجھ کیون اتنا بڑھا رکھا ہے -

اُوجھا - (ھ) ایک قسم کے برہمن - ہندوؤں میں جو لوگ جھاڑ پھونک کرتے ہیں انکو بھی کہتے ہیں -

اُوجھڑ - (ھ - او - اوپر - جھاڑنا - پھینکنا) - مونث - ۱ ڈھال کی جھڑپ (سحر) ابرو کی یہ جنبش ہے کہ تلوار کی لچک - پتلی کی یہ گردش ہے کہ اوجھڑ ہے سپر کی دنیا - لگانا - لگنا - مارنا کے ساتھ ۲ مطلق جھڑپ - (جادۂ تسخیر) اُدھر اُس دشمن جانی نے انگڑائی لیکر اٹھا ایک ہاتھ مارا شاہزادہ اوجھڑ کھا کر کھڑکی کے باہر جا گرا -

اُوجھڑی - (ھ) مونث - جانوروں کا معدہ -

اُوجھل - (ھ) مونث - آڑ - پردہ - حجاب ۲ سامنے کی ضد

اوچھا - (ھ) ۱ کمظرف - (داغ) کیا غیر چھپا ئیگا ترا راز محبت - اُوچھے کو خدا اتنی سمائی نہیں دیتا ۲ احسان جتانیوالا - (خلیل، حسرت) ہی رہی ساغر لبریز کی مجھکو - اوچھے کی طرح جام نہ ساقی کبھی چھلکا - ۳ ادھورا - ہلکا - اُچٹتا ہوا - جیسے اُوچھا وار - اُوچھا ہاتھ - اوچھی تلوار اُوچھی چھری - (شرف) اُوچھی چھری بھری تو کیا بے چھری حلال - گردن مڑوڑ ڈالی جو بسمل نہو سکا ۴ چھوٹا - اُتنگا - (فقرہ) یہ درزی جو کپڑا سیتا ہے اوچھا کر دیتا ہے ۵ کم گہرا - خفیف جیسے اوچھا زخم - اُوچھا برتن اُبلتا ہے - مثل - کمظرف تھوڑی پونجی مین اترا جاتا ہے - اُوچھا پن - (ھ) کمظرفی - (جلال) ہنسے میری تڑپ پر خود مرا زخم - کوئی دیکھے یہ اوچھا پن کسیکا - اوچھا زخم - خفیف زخم - وہ زخم جو گہرا نہو - (آتش) کچھ جو غیرت ہے تو او سفاک اک وار اور بھی - زخم اوچھے ہنستے ہیں مُنھ پر تری تلوار کے - اُوچھا دار - اُچٹتی ہوئی ضرب جو کاری نہو - (نفیس) نامرد ہے کچھ جنگ میں کد کر نہ سکے وہ - اوچھا سا مرا وار بھی رد کر نہ سکے وہ - اُوچھا ہاتھ پڑنا - ہلکا ہاتھ پڑنا جس سے چوٹ کم آئے - (فقرہ) - خیریت ہوئی کہ ہاتھ اُوچھا پڑا تھا ورنہ کام تمام ہوگیا ہوتا - اوچھی بات ہلکی بات - نازیبا بات - نامناسب بات - اُوچھی تلوار - تلوار کا اُچٹتا ہوا وار جو خوب کاٹ نہ کرے - (اسیر) اوچھی پڑتی ہے جب کوئی تلوار - دہن زخم مسکراتے ہین - اُوچھے کا احسان بُرا ہوتا ہے - کمظرف کا احسان کبھی نہ لے - اوچھے کی پیت اور بالو کی بھیت - مثل - کمظرف کی دوستی اور

بالو کی دیوار برابر ہے۔ یعنی نہ اُسکو قیام نہ اسکو ثبات۔ اُوچھے کے گھر کھانا جسم جسم کا طعنہ۔ مثل۔ کمظرف تھوڑا سا احسان کرکے ہمیشہ طعنے دیا کرتا ہے۔

اُوچھا۔ اوچھاجی۔ اوچھے جی۔ واہ وا۔ اُہو ہو ہو۔ چہ خوش۔ تیرا نبا رشد۔ کبھی مذاق سے کبھی کسی بات پر طنز سے کہتے ہیں۔

اُوچھن پُوچھن۔ مذکر۔ کھانا کھا چکنے کے بعد برتنوں میں سے جو بچا ہوا نکالا جائے۔

اوخویشتن گم ست کرا رہبری کند۔ جو شخص خود کسی قابل نہیں ہے وہ دوسرے کے لئے کیا کر سکتا ہے۔ (فقرہ) میر صاحب پیر خود ہی مختاج ہے وہ میری سفارش کیا کرینگے۔ اوخویشتن گم الخ۔

اُودا۔ (ھ) صفت مذکر۔ وہ رنگ جس کی سیاہی سرخی مائل ہوتی ہے۔ اُودا ہٹ۔ کبودی مائل ہونا۔ اودی۔ صفت مونث۔

اُود بلاؤ۔ (ھ۔س۔ [illegible]۔ پانی والا۔ بڑان۔ بلاؤ) مذکر۔ بلی سے مشابہ ایک جانور جو اکثر دریا کے کنارے رہتا ہے اور مچھلی مینڈھک کھاتا ہے۔

اُودھم۔ دیکھو اُدہم۔

اُودھو کا لین نہ مادھو کا دین۔ مثل۔ (اُودھو۔ کنھیا کا دوست۔ اودھو۔ کنھیا) سب جھگڑوں سے الگ کمال بے فکر ہونیکی جگہ کہتے ہیں کہ نہ کسیکے لینے میں نہ دینے میں۔ (فقرہ) یہاں کی نوکری کیا نشد نشد کہیں اور محنت مزدوری کرینگے چین سے تو رہیں گے اُودھو کا لین نہ مادھو کا دین اپنی نیند سوئیں گے اپنی نیند جاگینگے۔

اَوْر۔ (ھ۔س۔ اپر) نمبر ۱-۲-۳-۴-۵-۶-۷-میں کبھی فاع اور فع کے وزن پر آتا ہے مگر نمبر ۳ میں فع ہی کے وزن پر خوبصورت اور زیادہ مستعمل ہے۔ اور نمبر ۸ لغایۃ ۱۴ فاع ہی کے وزن پر استعمال میں ہے ۱ حرفِ عطف۔ (فقرہ) زندگی کے واسطے پانی اور ہوا دونوں کی اشد ضرورت ہے ۲ پھر (رشک) غرق فرعون میں تھا مردم آبی کا کلام۔ اور دعوئے خدائی کرے بندہ ہو کر ۳ مگر کی جگہ (امیر) حذر مے سے متکلم اور رجوع واعظ۔ ملے دست تبان ناز نہیں ہے ۴ کسی امر خلاف قیاس پر حیرت اور استعجاب ظاہر کرنیکی جگہ۔ جیسے یہ منہ اور مسالا۔ تم اور شاعری ۵ سمجھ کے عشق میں لو امتحان بخت جلال۔ تم اور حوصلہ تقدیر آزمائی کا ۶ بلکہ۔ ترقی کیلئے۔ (فقرہ) ہاں ہاں وہ تم سے اچھے ہیں اور نہایت اچھے ۷ کیا نتیجہ ہوا گر۔ (امیر) جرعے بر پر ہوئے واعظ۔ اور جو سُن لے کوئی خرابائی ۸ بیشک اور ضرور کی جگہ۔ (فقرہ) ہمکو کون روک سکتا ہے جائیں اور ضرور جائیں (شوق قدوائی) یہ سمجھو کہ آفت ہے آئی ہوئی۔ اندھیرا ہوا اور چڑھائی ہوئی۔ لازمی نتیجہ ظاہر کرنیکے لئے۔ (فقرہ) حکیم صاحب آئے اور میں اچھا ہوا ۹ زیادہ (فقرہ) اتنی روشنائی کافی نہو گی اور عنایت کیجئے۔ (امیر) بلائیں لیتے ہی وہ اور ہو گیا وحشی۔ ہم اپنے ہاتھ سے اپنا تنکا رکھو دیتے ہیں ۱۰ دوسرا۔ (غالب) جاتے ہوئے کہتے ہو قیامت کو ملینگے۔ کیا خوب قیامت کا ہے گویا کوئی دن اور (فقرہ) یہ ذکر جانے دو اور باتیں کرو ۱۱ غیر بیگانہ۔ (داغ) اور راور ہیں آپ آپ ہیں کیا آپ سے نسبت۔ ہوں لاکھ زمانے میں اگر رشک قمر

اور

اور لا نیا - خلاف سابق - متغیر ؎ کبھی روتے ہو کبھی ہنستے ہو کبھی چپ گہے
نالاں - حال آپ کا ہم دیکھتے ہیں آج ظفر اور ۱۲ آگے کہو - پھر - اسکے بعد
جیسے کوئی سلسلہ سخن میں رُک جائے تو اس سے کہتے ہیں " اور " ۱۲
خلاف - برعکس - (فقرہ) تم اور سمجھے ہو میرا مطلب اور ہے - (انیس) -
راحت کے دن گزر گئے اب فصل اور ہے - اب یوں بسر کرو جو یتیموں کا طور
ہے ۱۲ طرفہ - نیا - جیسے لو اور سنو - (امیر) گلۂ جور کیا میں نے تو وہ بُت
بولا - قدرت اللہ کی تم اور شکایت میری ۱۲ علاوہ اسکے (جلال) دل
گرا کر کے وہ پامال چلے جاتے ہیں - اور پھر دست تاسّف بھی ملے جاتے
ہیں - اور ارادے سے دیکھنا - ارادہ بدل کر دیکھنا - بدنیتی سے دیکھنا
(ناسخ) میں نے دیکھا جو اور ارادے سے - ہنسکے بولے کہ وہ نظر بدلی - اور
اور - غیر - بیگانے - ایسے ویسے - (سحر) صحبت کا رنگ اور ہے کچھ طور
اور ہیں - کوئی قدیمیوں میں نہیں اور اور ہیں - اور اور باتیں ۱ عجیب
عجیب باتیں ۲ کچھ کی کچھ باتیں ۳ مختلف باتیں - اور اُلٹے - برخلاف -
(آتش) عرصۂ محشر میں جاتے ہی جہنم میں پڑا - اور اُلٹے پان ارادہ تھا
بہشت فریاد کا - اور بات ہے - جداگانہ امر ہے - (غالب) ضد کی ہے اور
بات مگر خو بُری نہیں - بھولے سے اُسنے سیکڑوں وعدے وفا کئے -
اور بھی - اور زیادہ - (ذوق) خط پڑھکے اور بھی وہ ہوا پیچ و تاب میں -
کیا جانے لکھدیا اُسے کیا اضطراب میں - اور بھی تمنے سنا - عجیب بات کی
نسبت کہتے ہیں - (داغ) اور بھی تمنے سنا غیر نے کیا کام کیا - اُسکے پہلو میں
تنی آج تو صورت دیکھی - اور تماشا دیکھو - اور تماشا سنو - کسی بات پر
نہایت تعجب ظاہر کرنیکی جگہ کہتے ہیں - (رند) نظر لطف و عنایت سے تو میں

اور کیا

در گزرا - آنکھیں دکھلاتے ہیں لو اور تماشا دیکھو - (انشا) میں نے جو کہا میں
ہوں ترا عاشق شیدا - اے کان ملاحت - فرمانے لگے ہنسکے سنو اور تماشا
یہ شکل یہ صورت - اور تو اور - حیرت کی بات یہ ہے - اور دن کو جانے
دو - (سحر) آپ بگڑے ہوئے ہیں بال ہیں ٹیڑھے ہمسے - اور تو اور کمر
ہے کئی بل کھائے ہوئے - اور دیکھنا - تعجب اور حیرت کی جگہ - (شوق قدوائی)
غیروں کے ساتھ مجھپہ بھی ہونے لگے ستم - آٹے کے ساتھ گھن بھی پسا اور
دیکھنا - اور رنگ لائی گلہری - مثل - (عم) - ایسی جگہ حیرت اور استعجاب
سے بولتے ہیں جب کوئی نئی بات کسی سے اُسکے حوصلے اور طاقت سے بڑھکے
ہو - اور سنو - نئی سنو - اور تماشا دیکھو - (انشا) یہ بھی انصاف ہے کچھ سوچو
تو اپنے دل میں - تم تو سو کہو مری کچھ نہ سنو اور سنو - اور سے اور ہو جانا
حالت پلٹ جانا - ترقی یا تنزل سے - (امیر) لٹ گئے ایسے جفا کار ترے
جور سے ہم - چار ہی روز میں کچھ اور ہوئے اور سے ہم - (داغ) گھڑی یوں
بڑھتا ہے حسینوں کا جمال - اور سے اور ہوئے جاتے ہیں - اور عالم
میں ہونا - اور رنگ میں ہونا - اور کیفیت میں ہونا - آپ میں نہ ہونا - دوسرے
رنگ میں ڈوبا ہونا - (فقرہ) تم یہہ سب کچھ کہتے کس سے ہو وہ اپنے اور
عالم میں ہیں - اور عالم ہو جانا - لازم - دوسری کیفیت پیدا ہو جانا -
(اسیر) وسعت عالم سے پایا وسعت دل کو سوا - بند آنکھیں کیں جو ہمنے
اور عالم ہو گیا - اور کو نصیحت اپنے تئیں فضیحت - مقولہ - اُس شخص کی
نسبت بولتے ہیں جو اوروں کو نصیحت کرے مگر خود عمل نکرے - اور کوئی -
دوسرا شخص - رشتہ دار - دوست - (عالم) ہوکے برہم وہ اُس سے کہنے لگی
جھوٹی تم یا تمھاری اور کوئی - اور کیا ۱ بیشک - کسی بات کی تصدیق کرنے

اور ماں لینے کی جگہ کہتے ہیں ۲ کلمۂ استفہام یعنی اسکے علاوہ کیا کہتے ہو اور کیا چاہتے ہو - اور کے نام انڈے بچے ہمارے نام گڑ کُٹ - مثل - شکایت سے کہتے ہیں یعنی اوروں کے واسطے سب کچھ ہے اور ہمارے لئے مجبوری ظاہر کیجاتی ہے - اور گھر دیکھو - دوسری جگہ اپنی فکر کرو - (داغ) حضرت دل نہیں قرار تھیں - نکلو پہلو سے اور گھر دیکھو - بیشتر فقیر سائل سے کہا جاتا ہے انکار کی جگہ - (اسیر) بنکے سائل گئے جو ہم در پر - ہنس کے بولے کہ اور گھر دیکھو - اور نہین تو کیا - یہی بات تو ہے - اور ہوا ہونا - لازم - دوسری کیفیت ہونا - نیا رنگ ہونا - (گلزار نسیم) بیماری عشق لا دوا ہے - اس باغ کی اور ہی ہوا ہے - اور ہی - دوسرے ڈھنگ کا - (ناسخ) یہ خجل ہو گل خورشید کہ شبنم ہو جائے - دیکھے عالم جو ترا اور ہی عالم ہو جاے - اور ہی بات ہے - تعریف کی جگہ کہتے ہیں - نرالی کیفیت ہے - عجیب وصف ہے (فقرہ) یون تو پوری غزل اچھی کہی ہے مگر اس شعر مین اور ہی بات ہے اور ہی - اسکی اصل اور ہی ہے - (رشک) کرے عاشق جو فرمایش تو اور ہی راگ لاتے ہیں - اُپج کی لینے لگتے ہیں وہ گاتے ہیں بجاتے ہیں -

اَوْرَاد - (ع - وِرد - کی جمع) مذکر - وظایف -

اوراق - (ع - وَرَق کی جمع) ۱ کاغذ کے پرت ۲ درخت کے پتّے -

اُوَر - (ھ) مونث - (عم) سمت - طرف - اُور چھور - (ھ) مذکر - انتہا - حد - کنارہ - (فقرے) بات کیا ہے ساہی کی آنت ہے جسکا اُور چھور ہی نہیں - برسات مین گھاگھرا کا اور چھور نہیں ملتا -

اُوَرْکوٹ - (انگ) مذکر - پاؤن تک لمبا کوٹ جو اکثر جاڑوں میں انگریزی پوشاک پہننے والے پہنتے ہیں -

اُوْرْمَا - (ھ) مذکر - سیون کی ایک قسم ہے - کپڑے کے دونون کنارے تلے اُوپر رکھکر اس طرح ڈوب نکالتے ہیں کہ باہر سے پھندا پڑ جاتا ہے - (فقرہ) بخیہ کرنے میں دیر ہو گی اُورما کر دو - اورما بنانا - اورما کرنا - (عم) بہت مارنا مارتے مارتے اُتو کر دینا -

اَوْرَنگ - (ف - بالفتح و فتح سوم) مذکر ۱ تخت شاہی - (ناسخ) میں ہوں کیا خاک نشیں مور ضعیف - کر دیا موت نے اورنگ سلیماں خالی ۲ ایک پھول کا نام - اَورنگ زیب - عالمگیر بادشاہ دہلی کا لقب ہے -

اُوڑھی لوئی تو کیا کریگا کوئی - مثل - بیحیا بے شرم کی نسبت بولتے ہیں - پیشتر اس جگہ "منھ کی گئی لوئی تو کیا کریگا کوئی" بولتے تھے - (میر) آتی ہے شمع آگے منھ پر ترے یہ کہکر - منھ کی گئی جو لوئی تو کیا کریگا کوئی -

اُوڑھ لینا - گوارا کرنا - اپنے ذمے لے لینا - (اسیر) عشق میں پاس کہاں ذلّت و رسوائی کا - اُوڑھ لیتا ہوں مین سب کچھ یہ رضائی کی طرح - اوڑھنا - (س - اُورنا - ڈھانکنا) متعدی ۱ بدن پر کپڑے ڈالنا - (فقرہ) اس طرح چادر نہ اُوڑھو ۲ مذکر - اُوڑھنے کی چیز - جیسے چادر دُلائی - لحاف وغیرہ - بچھونے کے ساتھ مستعمل ہے - تنہا اُوڑھنا نہیں بولتے ہیں - (اسیر) تیرے وحشی سو رہے ہیں واہ کس آرام سے - اوڑھنا ہے دامن صحرا بچھونا خاک ہے - اُوڑھنا بچھانا - (کنایۃً) کسی چیز کو ہر وقت استعمال کرنا - (شرف) پاک دامانی ہی کو اُوڑھا بچھایا عمر بھر

تیرے کوچے میں کبھی بستر کبھی چادر کیا۔ اوڑھنا بچھونا بنا لینا۔ کسی چیز کو ہر وقت کام میں لانا۔ (فقرہ) کلکتے والوں نے انگریزی کو اپنا اوڑھنا بچھونا بنا لیا ہے۔ اُوڑھنی۔ (ہ) مونث۔ چھوٹا دوپٹا جسے لڑکیاں اوڑھتی ہیں۔ ؎ وہ سُرخ کار چوبی سا لالٹکا ہوا دوپٹا جو دلھن کے جوڑے میں لگایا جاتا ہے۔ اوڑھوں بچھاؤں۔ اُوڑھوں کہ بچھاؤں۔ جہاں کسی بات کے صلے میں صرف تعریف ہی تعریف ہو اور کوئی نفع نہ ہو اُس جگہ کہتے ہیں کہ میں صرف تعریف کو لیکر کیا کروں اوڑھوں کہ بچھاؤں (انشا) لیکے میں اُوڑھوں بچھاؤں۔ یا لپیٹوں کیا کروں۔ روکھی پھیکی ایسی سُوکھی مہربانی آپ کی۔

اَوزار۔ (ع بالفتح۔ وزر کی جمع) مذکر۔ آلات۔ ہتھیار یہ لفظ واحد میں بھی بولا جاتا ہے۔ (فقرہ) اوزار خراب ہوگیا۔

اُوس۔ (ہ۔ س۔ اوشیائی) مونث۔ شبنم۔ اُوس پڑنا۔ لازم ۱۔ اُوس گرنا ۲۔ افسردگی چھانا۔ رونق نہ رہنا۔ بیرونقی برسنا۔ اُداسی چھا جانا (مونس) پانی کے عوض ظلم کے تیروں کی جھڑی تھی۔ گلدستہ زہرا پہ عجب اُوس پڑی تھی۔ اُوس گرنا۔ شبنم گرنا۔ (فقرہ) آجکل تو شام ہی سے اوس گرنے لگتی ہے۔ اُوس چاٹے پیاس نہیں بجھتی۔ اُوس سے پیاس نہیں بجھتی۔ اُوسوں پیاس نہیں بجھتی۔ اُوسوں سے پیاس نہیں بجھتی۔ مثل۔ زیادہ خواہش میں تھوڑی چیز ملنے کی جگہ کہتے ہیں۔ یعنی اُس سے آسودگی نہیں ہوتی۔ (ذوق) سلسبیل آکے اگر خلد میں ہو آبِ سبیل۔ کے منوش کہ بجھتی ہے کہیں اُوس سے پیاس۔ (میر) دل کی دوا اشک سے نہ نکلی بھر طاس۔ اُوسوں بجھتی نہیں ہے پیاس کہیں۔ (جرات) فقط باتوں سے پائے تشنۂ وصل آہ کیا تسکین۔ کہیں بجھتی بھی ہے پیارے بجھائے پیاس اُوسوں سے۔ (شاد) آبلوں کو ہوئی خاروں سے جو یاس بولی شبنم کہ عبث کیا ہے ہراس۔ تو بھی منصف ہو یہ کانٹوں نے کہا۔ اُوس چاٹے کہیں بجھتی ہے پیاس۔

اوسان۔ (ہ بالفتح) مذکر۔ حواس۔ اَوسان آنا۔ اوبلی لازم۔ ہوش آنا۔ حواس درست ہونا۔ (مومن) نہیں سمجھو کہ جان میں جان آئے۔ دل خود رفتہ کو اَوسان آئے۔ اَوسان اڑانا۔ متعدی ہوش اُڑانا۔ بدحواس کر دینا۔ (فقرہ) تمنے تو یہ خبر سُنا کر میرے اَوسان اُڑا دئے۔ اوسان اُڑنا۔ لازم۔ (برق) رستم کی رہتی نہ چلے میرے سامنے۔ اڑ جائیں مجھکو دیکھ کے اوسان شور کے۔ اَوسان ٹھکانے ہونا لازم۔ حواس درست ہونا۔ (بیخود) ٹھکانے تمھارے کب اوسان ہیں۔ ابھی میرزا ابھی پان ہیں۔ اَوسان جانا۔ لازم۔ ہوش جانا۔ بدحواس ہونا۔ (امیر) سان پر تیغ لگائی جو مرے قاتل نے۔ دیکھتے ہی ملک الموت کے اوسان گئے۔ اَوسان خطا ہو جانا۔ لازم۔ حواس بجا نہ رہنا۔ (مصحفی) آیا جو وہ کل بزم میں۔ اپنے تو اَوسان خطا ہو گئے۔ اَوسان درست رہنا۔ لازم۔ حواس بجا رہنا۔ آتا ہے سامنے جو وہ غارتگر شکیب۔ اوسان داغ رہتے ہیں اپنے کہاں درست۔ اوسان کھو جانا۔ گھبرا جانا۔ (ظفر) تھے کل جو اپنے گھر میں مہمان وہ کہاں ہیں۔ جو کھو گئے تھے یارب اوسان وہ کہاں ہیں۔ اَوسان کھو دینا۔ متعدی۔ گھبرا دینا۔ بدحواس کر دینا۔ (شوق) سارے اُلفت نے کھو دئیے اوسان۔ ورنہ یہ کہتی ہیں خدا کی شان۔ اوسان گئی۔ مونث صفت۔ (عو)۔ بدحواس عورت

کی نسبت کہتی ہیں ۵ تیری رنگیں سے کہیں آنکھ لڑی سچ کہدے۔ کچھ تو گھبرائی ہوئی پھرتی ہے اوسان گئی۔ اوسان لیجانا۔ بدحواس کردینا۔ (میرحسن) چنپا کلی کو دیکھ گئے ہاتھ پاؤں پھول۔ بانی کی جھونک سب مرے اوسان لیگئی۔ اوسان میں آنا۔ (عو) ہوش میں آنا۔ (فقرہ) لڑکی اپنے اوسان میں آیہ تو کیا کہتی ہے۔ اوسان نرہنا۔ لازم۔ ہوش ٹھکانے نرہنا (جرأت)۔ اوسان نہیں رہتے جو دیکھ اُسکو کہوں کچھ۔ یوں کہنے کو کہتا ہوں کہ کیا کیا نہ کہونگا۔

اوسر۔ (ھ۔ س اَوَسر۔ بھینس یا گائے جو گابھن ہونے کی عمر کو پہنچ گئی ہو۔) مونث۔ نوجوان بھینس جسکے بچہ نہوا ہو۔

اُوسَر۔ (س۔ اُوشر) مونث۔ شور زمین جسمیں کچھ پیدا نہوتا ہو۔ اوسر کھیت میں کیسر مثل (کیسر۔ زعفران) بصور توتیں خوبصورت نااہلوں میں اہل پیدا ہونیکی جگہ کہتے ہیں۔

اَوْسَط۔ (ع۔ بالفتح وفتح سوم) ۱۔ صفت۔ بیچ کا۔ درمیانی۔ میانہ ۲۔ مذکر۔ برابر کا پڑتا۔ (فقرہ) اُنکی آمدنی کا اوسط تین ہزار روپے ماہوار ہے (نکالنا کے ساتھ) (فقرہ) سال بھر کی آمدنی کا اوسط نکال لو۔

اَوْصاف۔ (ع بالفتح۔ وَصْف کی جمع) مذکر ۱۔ کمالات۔ جوہر۔ ہنر (فقرہ) آپ کو بھی اللہ نے کیا کیا اوصاف دئے ہیں ۲۔ تعریفیں (محسن) قد کے اوصاف رکھو یاد نہ بھولو بخدا۔ یہ بدُ وہ نہیں ایسی عبلد ہیں رواں ۳۔ حالات۔ (فقرہ) یہ آپنے سنہ کوں بزرگ ہیں ان کے اوصاف بیان کیجئے ۴۔ عادات۔ اخلاق۔ (فقرہ) اُن میں علمی لیاقت ہر در ہے مگر اوصاف اچھے نہیں سُنے جاتے اس جگہ صفات کا استعمال زیادہ ہے۔

اوصیا۔ (ع۔ بالفتح وکسر سوم) وصی کی جمع۔ وہ لوگ جنکو وصیت کی گئی ہو۔

اوضاع۔ (ع بالفتح جمع وضع کی) مذکر۔ اَفعال۔ کردار۔ کرتوت (فقرہ) اُنکے اوضاع واطوار خراب ہیں۔

اوقات۔ (ع بالفتح) وقت کی جمع (فقرہ) انسان کو اوقات کی پابندی لازم ہے۔ مندرجۂ ذیل صور توںمیں واحد کی جگہ اور مونث استعمال کیا جاتا ہے ۱۔ گزارے کی صورت ۵ ہے توکّل پر گزرانی تیر اُسکے در کی بھیک پر اوقات ہے ۲۔ حیثیت۔ استطاعت۔ بساط۔ کائنات۔ (امیر) دل ہی عاشق کی بڑی سوغات ہے۔ اور کیا بیچارے کی اوقات ہے ۳۔ ذلّت کی جگہ طنز سے کہتے ہیں (فقرہ) تیری اوقات ہی یہ ہے کہ راہ چلتوں کی گالیاں کھایا کرے ۴۔ زندگی (شوق) کی ترے پیچھے تلخ سب اوقات۔ دن کو دن سمجھی اور نہ رات کو رات ۵۔ گزر بسر حالت۔ (میرحسن) چشم تر رات مجھکو یاد آئی۔ اپنی اوقات مجھکو یاد آئی۔ اوقات بسر کرنا۔ گزر کرنا۔ زندگی کے دن کاٹنا ۵ کام جو کرتے ہیں بیہودہ ظفر کرتے ہیں۔ ہرزہ گردی میں ہم اوقات بسر کرتے ہیں۔ اوقات بسری۔ گزر بسر۔ گزر اوقات۔ (فقرہ) آپ کی عنایت سے اوقات بسری کی صورت نکل آئی۔ فصحا اس جگہ بسر اوقات بولتے ہیں۔ اوقات بھیک پر ہونا۔ مانگ جانچ کے زندگی بسر ہونا۔ دیکھو اوقات نمبر ۱۔ اوقات تلخ ہونا۔ بُری طرح زندگی بسر ہونا۔ (منیر) کہتے ہیں ناصح سے مجھے زہر کھلا کر۔ ان روزوں بہت تلخ ہے اوقات تمھاری۔ اوقات چلی جانا

لازم۔ گزر بسر ہوئے جانا۔ (مصحفی) خدا کے لطف سے کچھ کچھ ترے کرم سے بھی۔ چلی ہی جاتی ہے اوقات میری یوں تو مدام۔ اب استعمال میں بہت کم ہے۔ اوقاتِ خمسہ۔ نماز کے پانچوں وقت سے کنایہ ہے (رشک) اب ہجر میں موذنِ اوقات خمسہ ہیں۔ فریاد و آہ و نالہ و شور و فغاں سے ہم۔ اوقات ضایع کرنا۔ بیکار کاموں میں وقت کھونا۔ (فقرہ) دو گھڑی بیٹھکر پڑھا نہیں جاتا۔ اِدھر اُدھر اوقات ضایع کرتے پھرتے ہیں۔ اوقات کاٹنا۔ اوقات بسر کرنا۔ (مومن) وہ چین سے کاٹے اپنے اوقات۔ یاں دل کو ہو اضطراب دن رات۔ اوقات کٹنا۔ لازم۔ (داغ) کٹتی ہے ہجر یار میں اوقات اسطرح۔ کوئی کتاب یا کوئی اخبار دیکھکر اوقات کھونا۔ اوقات ضایع کرنا۔ (میر حسن) اسیطرح اوقات کھونا اُسے۔ سدا ایس سُن سُنکے رونا اُسے۔ اوقات کیا ہے۔ حیثیت کیا ہے۔ دیکھو اوقات نمبر ۲۔ اوقات گزرنا۔ لازم۔ اوقات بسر ہونا۔ (مومن) کیسے آرام سے گزرتی اوقات۔ اے کاش کہ میرا دل بھی تجھسا ہوتا۔

اوقاف۔ (ع بالفتح) جمع وقف کی۔

اوک۔ (ہ) مذکر۔ (دہلی) چلو۔ (داغ) کب گوارا ہے دیر میخانہ کو عار آتی ہے اُوک سے پی جو میسر قدحِ مل نہوا۔

اوک چوک۔ بھول چوک۔ اب استعمال میں بھول چوک زیادہ ہے۔ اَدکے چوکے۔ بھولے بھٹکے۔ اتفاق سے کبھی کبھی۔

اوکنا۔ (ہ) لازم۔ (عو) قے کرنا۔ (محشر) سع۔ اُوکتی پھرتی ہے گھر بھر میں بھاری گئیا۔

اوکھ۔ (ہ۔ س۔ اِکش) مونث۔ گنّا۔

اُوکھلی۔ (ہ۔ س۔ اُلوکھل) مونث۔ لکڑی یا پتھر کی گہری کونڈی جو زمین میں گڑی ہوتی ہے اور اُسمیں غلہ وغیرہ ڈالکر موسل سے کوٹتے ہیں۔ اوکھلی میں سر دینا۔ آپ سے خطرے میں پڑنا۔ وہ امر اختیار کرنا جس میں ضرر کا اندیشہ ہو۔ سخت مصیبت میں پڑنا۔ اوکھلی میں سر دیا تو دھمکوں سے کیا ڈر۔ مثل۔ اُس جگہ بولتے ہیں جہان کسی دھڑکے کے موقع پر بیدھڑک بنکے جرأت کیجائے (جانصاحب)۔ جب اوکھلی میں سر دیا دھمکوں سے کیا ہے ڈر۔ سبکو خدا دے جیسا دیا ہے جگر مجھے۔

اُوکھی۔ (ہ) مونث۔ بیجا اور بیموقع بات۔ (فقرہ) کسی کبیر کہنے والے نے آپ کو کوئی اوکھی سنائی ہوگی اُسکی کسر آپ یاروں سے نکالتے ہین۔ اوکھیان آنا۔ آوازے کسنا۔ طعنہ زنی کرنا۔ اوکھیان چھوڑنا۔ آوازے کسنا۔ (شوق قدوائی) موا اوکھیاں مجھپہ چھوڑا کیا۔ بجا کر کلیجے کو پھوڑا کیا۔ اوکھیان سُنانا۔ متعدی۔ آوازے کسنا۔ اوکھے گوکھے۔ (اصل گوکھے ہے اور اوکھے تابع ہے) ایسے ویسے۔ گنوار۔ دہاتی احمق۔ بیوقوف۔

اُوگرا۔ (ہ۔ اُو بغیر۔ گرا۔ گھی) اُبالا۔ بدمزہ کھانا کھانیکی کوئی شے جو نہایت بدمزہ پکی ہو۔ (فقرہ) ماما کو ذرہ سلیقہ نہیں ہمیشہ اوگرا پکا کے رکھدیتی ہے۔

اُوگھی۔ (ہ بالفتح و کسر سوم) مونث۔ وہ لمبی رسّی جسکو گھوڑا نکالنے اور سدھانے کیوقت اُسکے پیچھے پھٹکارتے ہیں۔

اُوگی۔ (ہ بالفتح و کسر سوم) مونث۔ کار چوبی جوتے کا پنجا۔

اُول ۱-(ہ)-ہندی مین مونث ہے-امیر مینائی نے امیراللغات میں مذکر لکھا ہے) ضمانت-عزیز کو روپیہ ادا ہونے یا اور کسی عدے کے ایفا تک ضمانت کے طور پر کسیکے حوالے کردیتے ہیں اُسیکو اُول کہتے ہیں-(داغ) آئیگا وعدہ ذکرتے ہو کیا اسکا اعتبار-ٹلیواد و اپنی اُول مین میرے رقیب کو-(دنیا-رکھنا-رہنا-لینا کے ساتھ) (جرأت) اب قید سے ذرا تو رہائی اُسے تو دے-بے جان اپنی دل کے عوض تجھکو اُول دے-(ناصر) بدگمانی یہ حسینان جگل رکھتے ہین-جان لینے کے لئے اُول میں دل رکھتے ہیں-(قلق) کیا کیا نہین دکھ قید مصیبت کے سہے ہین-برسون دل ناشاد مرا اول رہا ہے-(سحر) ہمکو چھوڑا جو قیدِ گیسو سے-دلِ وحشت زدہ کو اُول لیا-اُول میں چُول دہی میں موسل-عو-مثل-اُس جگہ کہتے ہیں جب کسی بات کے ذکر مین کوئی اور بات جسکو اس ذکر سے کچھ مناسبت نہو چھیڑ دی جائے یا ہوتے ہوئے کام مین کوئی اڑنگا لگ جائے-

اَوّل-(ع) ۱-ابتدا-آغاز-(فقرہ) اس کتاب کے اوّل آخر کے چار چار صفحے غایب ہیں ۲ بہتر-اعلےٰ-افضل-(فقرہ) ان سب مین آپ کا خط اوّل ہے ۳ پہلے-(گلزار نسیم) اوّل کہی بدنگاہی اپنی-بعد اُسکے وہ سب تباہی اپنی ۴ مقدم-پہلا-(فقرہ) مختصر سہی مگر اس فن مین وہی کتاب اوّل ہے-اول آخر-مذکر ۱-ابتدا-انتہا ۲ (عو)-باپ دادا آل اَولاد-اوّل اوّل-شروع میں-پہلے پہل-(داغ) وہ کب لُطف کرتے ہیں بے آزمائے-کرم آخر آخر عتاب اوّل اوّل-اوّل خویش بعدہٗ درویش-(ف) مقولہ-پہلے اپنے اعزا کے ساتھ سلوک کرنا چاہئے بعد اُسکے اغیار سے-دیکھو اپنے سے بچے تو اور کو دے-اول دن سے ۱-ابتدا سے-شروع سے-(فقرہ) میں تمکو اول دن سے منع کرتا تھا کہ خراب صحبت میں نہ بیٹھو ۲ روز پیدایش سے (فقرہ) اس بچے کو اول دن سے ماں کا دودہ نہین ملا-اول منزل-قبر سے مراد ہے (شوق) دیکھئے کسطرح پڑیگی کل-سخت ہوتی ہے منزلِ اول-اول منزل پہنچانا-قبر مین رکھنا-دفن کرنا-اوّل منزل بھیجنا-لازم-(بحر) تمھارے کوچے میں جو ایڑیاں رگڑتا تھا-سُنا ہے منزلِ اول وہ ناتوان پہنچا-اول منزل کردینا-(عو) دفن کردینا-اوّلین (ف) ۱-پہلا-(مومن) صُور کا نفخ اوّلیں افغاں-فتنۂ محشر آخرین افغاں ۲ اگلے لوگ-پہلے زمانیوالے-(ناسخ) اوّلِ خیلِ ائمہ ثانی آلِ عبا-مقتدائے اولین و آخرین پیدا ہوا-

اولا-(ہ) مذکر ۱-انجارات جو بلند ہوجاتے ہیں اور زیادہ سردی سے قطرے قطرے جمع ہونے کے بعد جمکر نیچے گرتے ہیں اُنکو اولے کہتے ہیں ۲ شکر یا قند سے لڈو کے مثل گول بناتے اور اکثر اسکا شربت پیتے ہیں ۳ (لکھنؤ) چاول کی پیچھ مین کولا پیسکر گول گول خشک کرلیتے تھے اسکو کولے کی جگہ چلم مین آگ دکھا کر رکھتے تھے ۴ مجازاً-نہایت سرد-(فقرہ) اسوقت جاڑے کی نہ پوچھئے ہاتھ پاؤں اولا ہورہے ہیں-اُولا ہوجانا-(عو) بدن کے بہت سرد ہوجانیکی جگہ-(داغ) دیکھتا ہے نبض کیا مُردے کی تو اے چارہ گر-دم کہاں ہے مجھ میں اُولا ہوگیا ہے تن بدن-اُولوں ماری فاختہ-مصیبت زدہ اور دُکھیا کی نسبت کہتے ہیں-اُولے پڑنا-لازم-اولوں کا گرنا-(فقرہ)

ہوا خنک ہے کہیں اُدلے پڑے ہیں۔

اَوْلاد - (ع - وَلَد کی جمع) بطور واحد مستعمل ہے۔ مونث۔ ۱ بیٹا بیٹی لڑکے بالے۔ بال بچّے۔ (امیر) مضمون سے پس مرگ مرا نام ہے زندہ۔ کس کام کی ہے کام جو اولاد نہ آئی ۲ ایک نسل اور ایک خاندان کے لوگ۔ (فقرہ) سادات اولادِ رسول ہیں۔ اولادِ آدم - آدمی - انسان - اولادِ اناث - دختری اولاد - اولادِ ذکور - نرینہ اولاد - اولاد کی آنچ بری ہوتی ہے مثل اولاد کی ماںتا کی نسبت بولتے ہیں۔ (شاد) گر پڑے آنسو تو جل کر شمع نے فریاد کی۔ یہ مثل سچ ہے بُری ہوتی ہے آنچ اولاد کی۔

اَوْلامَوْلا - ۱ بیوقوف۔ (فقرہ) اُنکی نہ کہو وہ اولا مولا ہیں ۲ اول جلول - (فقرہ) اُنکی ایسی ہی اولا مولا باتیں ہیں۔

اُولتی - (ہ) مونث۔ سائبان کا وہ کنارہ جہاں سے مینھ کا پانی نیچے گرتا ہے - اولتی کا پانی بلینڈی نہیں چڑھتا - (بلینڈی - جھونپڑی کی لکڑی) مثل - کمینہ شرافت کے مرتبے کو نہیں پہنچ سکتا ہے - اور اسیطرح ہر ایک ناممکن امر کی نسبت کہتے ہیں (منتظر) دل کو اُس سرد کے یہ اشک کریں کیا پانی - اولتی کا تو بلینڈی نہیں چڑھتا پانی۔

اُولٹا - (انگ) مونث - ایک قسم کی انگریزی شراب۔

اَوَل جَلُوْل - بدسلیقہ - بے ڈھنگا - بے قرینہ - مہمل - (داغ) قاصد مری بات کچھ نہ سمجھا - کیا اَوَل جَلُوْل آدمی ہے۔

اَوَل فَوَل بکنا - (اول فول - لغویات - سخت سُست)۔ بیہودہ اور لاطائل باتیں کرنا - فحش بکنا - (شوق) پہلے غصے تھا طور بھی بے طور سکتے تھے اوّل فول اور ہی اور۔

اُولما - مذکر - گرم پانی میں جوش دیا ہوا گوشت - اولما کرنا - کھولتے ہوئے پانی سے کھال جدا کرنا - اولما ہونا - کھولتے ہوئے پانی سے پوست کا جدا ہو - (مسرور) گرم آنسو گرے جو آنکھوں سے - اولما ہوگیا بدن میرا۔

اُولُوالابصار - (ع - اولو بمعنی صاحب۔ حالت رفع میں واو کے ساتھ حالت نصب و جر میں ی کے ساتھ عربی میں مستعمل ہے)۔ صاحب بصیرت (تسلیم) نور بخش دیدہ معذور ہے دید چمن کیا تعجب گر بنے چشم اولی الابصار گل - اولوالعزم (ع) باہمت فراخ حوصلہ - اولوالعزمی مونث - جرأت - ہمت - استقلال۔

اَوْلیٰ - (ع) بہت بہتر - بہت مناسب - سب سے اچھا۔ فارسیوں نے اولے تر بھی کہا ہے - جیسیں کلمہ تر زاید ہے - (شیخ سعدی) سخاوت بہرحال اولے ترست - اولویّت - (ع) بہتری - دیکھو فضیلت

اَوْلِیا - (ع ولی کی جمع) ۱ اہل اللہ - خدا رسیدہ ۲ مجازاً سیدھے سادے اور بھولے آدمی کی نسبت کہتے ہیں - (مراۃ العروس) بیگم صاحب تو اولیا آدمی ہیں اور انھیں کے قدم کی برکت سے گھر چلتا ہے اگرچہ بطور واحد اسکا استعمال کیا گیا ہے مگر اہل تحقیق بطور جمع ہی استعمال کو فصیح جانتے ہیں۔

اُوْن - (ہ - س - اُوْرنا) - مونث - پہاڑی بھیڑ اور بکریوں کے بال - اُوْنی - صفت - ریشمی - اون کا۔

اُونا - (ہ - بروزن سُونا - کُونا - س - اُوْن - چھوٹا - کم - ناقص) مذکر - ایک قسم کی تلوار جو پتلی اور چھوٹی ہوتی ہے - (ناسخ) ہے جو عاشق

تیرے ابرو پر ہلال۔ آگے تھا تیغ اب وہ اُونا ہو گیا۔ ۲۔ اردو میں اسکا مخفف اُن مستعمل ہے جیسے اُنسٹھ یعنی ایک کم ساٹھ۔ ادنا ہو جانا۔ تلوار کا اُتر جانا خراب ہو جانا۔ (رشک) چاند دیکھا مُنہ ترا دیکھا نہیں۔ ماہِ نو ابرو سے ادنا ہو گیا۔

اُونبھی۔ (ہ) مونث ۱۔ گیہوں کے ہولے۔ کچی بالیون کو آگ میں بھون کر بل لیتے ہیں ۲۔ (واو مجہول کے ساتھ) وہ خس پوش گڑھا جو جنگلی ہاتھیوں یا اور اُسی قسم کے جانوروں کے گرفتاری کیلئے اُنکی راہ میں کھود تے ہیں۔

اونٹ۔ (ہ) مذکر ۱۔ شتر ۲۔ مذاق سے بہت لمبے آدمی کو کہتے ہیں۔ اونٹ برابر ڈیل۔ (عو)۔ دراز قد۔ بیڈول آدمی۔ اونٹ برابر ڈیل بڑھایا پا پوش بھر عقل نہ آئی۔ مثل۔ کسی بیوقوفی کی بات پر کہتے ہیں کہ اتنے بڑے ہوگئے اور شعور ذرا نہین۔ اونٹ جب بھاگتا ہے تو پچھم کو۔ مثل۔ ہر ایک اپنی اصل کی طرف رجوع کرتا ہے۔ اونٹ جب پہاڑ تلے نیچے آتا ہے تب آپ کو سمجھتا ہے۔ مثل۔ اپنے آپ سے زبردست کا مقابلہ ہونے پر قدر عافیت معلوم ہوتی ہے۔ اونٹ چڑھے پونٹ مانگے۔ مثل۔ بے موقع اور بے محل بات کرنیکی جگہ کہتے ہیں۔ اونٹ دیکھئے کس کل (کروٹ یا پہلو) بیٹھے۔ مثل۔ کسی معاملے کی نسبت کہتے ہیں کہ دیکھا چاہیے کیسا ظہور مین آئے اور نتیجہ کیا ہو۔ (جرات) کیا دکھاتا ہے یہ چرخِ بے مہار۔ بیٹھتا ہے اونٹ کس کل دیکھئے۔ اونٹ رے اونٹ تیری کونسی کل سیدھی۔ مثل۔ (عو) بے ڈھنگے آدمی کی نسبت کہتی ہیں جسکا کوئی قول کوئی فعل ٹھیک نہو۔ (سرور) چرخ کجرو کے تو حق مین یہ مثل سیدھی ہے۔ اونٹ رے اونٹ تری کونسی کل سیدھی ہے۔ اونٹ سستا ہے پٹا مہنگا ہے۔ مثل۔ کہنے کو تو ذرا سے ہیں مگر بڑے بڑوں کے کان کاٹتے ہیں۔ اونٹ سے بڑے اور نام چھوٹے خان۔ مثل۔ کہنے کو تو ذرا ت ہیں مگر بڑے بڑون کے کان کاٹتے ہیں۔ اونٹ کا پاد۔ (عم) گوز شتر کا ترجمہ۔ بے اثر بات۔ بیفائدہ بات۔ بے تکی بات (فقرہ) اُنکی بات کیا جیسے اونٹ کا پاد نہ زمین کی نہ آسمان کی۔ اونٹ کٹارا۔ ایک چھوٹا سا خار دار درخت ہے۔ مشہور ہے کہ اُسکو اونٹ نہایت شوق سے کھاتے ہیں۔ اونٹ کی پکڑ کتے کی جھپٹ۔ مقولہ۔ کتا جسوقت جھپٹتا ہے رکتا نہیں اور اونٹ پکڑ لیتا ہے تو چھوڑتا نہیں۔ اونٹ کی چوری نہورے نہورے (یا) اونٹ کی چوری جُھکے جُھکے۔ مثل اس جگہ کہتے ہیں جہاں کوئی شخص ایسی بُرائی کر کے چھپانا چاہے جو چھپ نہ سکتی ہو۔ اونٹ کے مُنھ کا زیرہ (یا) اونٹ کے مُنھ میں زیرہ۔ مثل ۱۔ اُس جگہ کہتے ہیں جہان بڑے پیٹ والے کو ذرا سی چیز کھانیکو دی جائے۔ (اسیر) کھا گیا بیفائدہ مجھکو فلک۔ اونٹ کے مُنھ کا میں زیرا ہو گیا ۲۔ کبھی عام طور پر حاجت کے دیکھتے چیز کے بہت کم ہونیکی جگہ بھی بولتے ہیں (مرآۃ العروس) ماما نے کہا یوں سیر بھر گوشت کے کباب تو نہیں ٹکے کا دہی اونٹ کے مُنھ میں زیرہ کیا ہوگا۔ اونٹ گاؤ۔ (ہ) مونث۔ ایک خوبصورت اور خوش قطع جانور جسکی اونٹ کی سی گردن اور آگے کے دونوں پاؤں لمبے اور پیچھے کے کسیقدر چھوٹے ہوتے ہیں۔ اونٹ کے ہی کو بھاگتا ہے۔ مثل ہر ایک اپنی اصل کیطرف رجوع کرتا ہے۔

اونٹانا۔ (ہ) متعدی۔ جوش دینا۔ کھولانا۔ فقرہ آج جو

اُکھن نکلا ہے ربھی اونٹالو۔اونٹنا۔(ہ) لازم۔جوش کھانا۔کھولنا۔

اُونچ۔(ہ) تنہا استعمال مین نہین ہے۔اُونچ نیچ۔مونث۔نشیب و فراز۔
نیک وبد۔نفع نقصان۔اونچ نیچ بتانا۔متعدی۔نیک و بد جتانا۔نشیب
و فراز سمجھانا ٭ اے ظفر خالق نے سب اس مین بنائی اونچ نیچ۔یہ جو
کی نیچی زمین اور آسمان اونچا کیا۔اونچ نیچ دکھانا۔متعدی۔نشیب و فراز
دکھانا۔کنوئین جھکانا۔پریشان کرنا۔اونچ نیچ سجھانا۔متعدی۔نیک و بد
سے آگاہ کرنا۔(ظفر) گر سجھاتا ہون اونچ نیچ اسکو۔ہے بتا آسمان زمین
دیتا۔اونچ نیچ سمجھانا۔متعدی۔اونچ نیچ بتانا۔(داغ) ناصح نے اونچ نیچ تو
سمجھائی ہے بہت۔پر اسکو کیا کرون کہ یہ دل مانتا نہیں۔اونچ نیچ سمجھنا
لازم ٭ بہت ہی سیدھے ہین نام خدا میاں مسترد۔کچھ اونچ نیچ سمجھتے
نہین زمانیکی۔اونچ نیچ سوجھنا۔لازم۔(شوق قدوائی) انجان کو کوئی
جانے بوجھے۔آنکھین کھلین اونچ نیچ سوجھے۔اونچ نیچ ہو جانا۔لازم۔
خرابی پڑجانا۔قباحت پیش آنا۔(فقرہ) اگر کوئی اونچ نیچ ہوگئی پھر بنائی
نہ بنے گی۔اونچا۔(ہ۔س۔اچّ) ۱ بلند۔(فقرہ) یہ طاق بہت اونچا
ہے میرا ہاتھ نہین پہنچتا ۲ معزز۔عالی مرتبہ۔دولتمند۔(فقرہ) وہ بہت
اونچی سرکار ہے۔(امیر) توبہ ٹوٹی ہے ضرور آج کسی اونچے کی۔توبہ توبہ
کی صدا آتی ہے میخانہ سے ۳ کوتاہ۔چڑھا ہوا۔(فقرہ) کپڑا کتنا لیا اور پھر
بھی درزی نے پاجامہ اونچا کر دیا ۴ زوردار۔دھیمے کی ضد۔جیسے اونچا سُر
اونچی آواز ۵ نکلتا ہوا۔لمبا۔(فقرہ) وہ مجھسے کچھ ہی اونچے ہیں ۶ افضل۔
اعلےٰ۔بالا۔جیسے بات اونچی ہونا۔اونچا سُنائی دینا۔کم سُنائی دینا۔
(ذوق) نالہ اس زور سے کیون میرا دُہائی دیتا۔اے فلک تجھکو جو اونچا

سُنائی دیتا۔اونچا سننا۔لازم۔کم سُننا۔بہرا ہونا۔(امیر) کہنے لگے جو
عاشقِ قد اُنسے دردِ دل۔اونچا لگے وہ سُننے گران گوش ہوگئے۔اونچا
کرنا۔متعدی۔بلند کرنا۔اوٹھانا۔اونچا گھر۔امیر گھر۔نامور خاندان۔
بڑا گھرانا۔اونچا نیچا۔ناہموار۔اونچی اسامی۔مالدار آدمی جس سے
مطلب نکلے۔اونچی چوٹی۔۱ پہاڑ کی بلند چوٹی ۲ بغیر مانگ نکالے سر کے
بال تین حصے کر کے پُشتِ سر کی انتہائی اونچائی سے گوندھے جاتے ہین
(سالک) اونچی چوٹی گندھی ہوئی شنشاف۔نقرئی وہ پڑا ہوا مُوباف
اونچی دکان۔بڑی اور نامی دکان۔(داغ) بیٹھے ہین بام پر وہ ہر ایک
مشتری ہے۔لیتے ہین نفع کیا کیا اونچی دکان والے۔اونچی دکان
پھیکا پکوان۔مثل۔نام اور شہرت کے خلاف پائے جانیکی جگہ بطور
طعن و تشنیع کہتے ہین۔(جرأت) رکھتا ہے جو مہر دمہ سے گرد دن
دونان۔اس کھانے پہ کوئی گیا ہواس کا دھیان۔بس دیکھ لی اُسکی گرم
بازاری واہ۔اونچی دوکان اور پھیکا پکوان۔شعور نے اس جگہ" اونچی
دوکان پھیکی مٹھائی" کہا ہے ٭ نہ دکھلائے فلک نقلِ کو اکب۔مٹھائی
پھیکی ہے اونچی دوکان ہے۔اونچی ناک والا۔بڑا مغرور۔شیخی خورا
بے غیرت ٭ محل مین شیخی ہیں ماں بہن کو بیچیا نکٹے۔زبانی شیخیان
محشر ہین اونچی ناک والون کی۔اونچی ناک ہونا۔لازم۔اقران و امثال
مین عزت ہونا۔اونچے نیچے پاؤن پڑجانا۔لازم۔ناہموار زمین مین
پاؤن پڑنا۔(فقرہ) نازک آدمی ہیں کہین اونچے نیچے پاؤن پڑگیا
موچ آگئی ۲ بہک جانا۔عورت کا خراب اور آوارہ ہوجانا۔(محشر)
اونچے نیچے میں کہین پاؤن زنانخی نہ پڑے۔کچی لکڑی ابھی اُلھڑ ہی

تمھاری بچی -

اُوند - (ھ) مذکر - وہ رسّی جس سے چھپّر کو اوپر کی طرف مضبوط کھینچکر باندھتے ہین - (باندھنا - کاٹنا - کھولنا وغیرہ کے ساتھ) -

اَوندھا - (ھ) صفتِ مذکر - اُلٹا - مُنھ کے بھل - پَٹ - (فقرہ) پیالے اوندھے پڑے ہیں ۲ ٹیڑھا - جیسے اوندھا چلن ۳ احمق - اُلٹی سمجھ کا - (سودا) اے چرخ سفلہ پرور اے آسمان بھیر - داڑون ہے عقل تیری اوندھا ہے تو جنم سے - (پڑنا - لیٹنا - ہونا کے ساتھ) - اوندھا چلن - ٹیڑھی وضع - (قد -) کوئی جہان میں آکر ٹھہر نہیں سکتا - مثالِ چرخ ہے اوندھا چلن زمانے کا - اوندھا کرنا ۱ اُلٹا - مُنھ کے بھل کردینا - پٹ کرنا ۲ رشوت دیکر ملالینا - ملالینا - مغلوب کرلینا - (فقرہ) ایسا حاکم خاک انصاف کریگا جسنے جاہا چار روپے دیکر اوندھا کرلیا ۳ نشے مین بیہوش کرنا - (مسرور) پارسائی کی بہت لیتا تھا شیخ - ایک ہی چُلو مین اوندھا کردیا - اوندھانا - پَٹ کرنا - سیدھے سے اُلٹا کرنا ۲ کسی بڑے ظرف پر کوئی برتن ڈھانکنا - بند کرنا ۳ خالی برتن کو اُلٹا کرکے رکھنا - (فقرہ) کھانا کھایا اور برتن اوندھادئے کبھی دھو کے نہ رکھے ۴ (عم) گرادینا - بکھیر دینا - اوندھ جانا - اوندھنا - پٹ ہوجانا - اوندھی - صفتِ مونث - اوندھی پیشانی لُجھکا ہوا ماتھا - (مسرور) نہ مقابل ہوا اس ابرو سے کہ لاثانی ہے - ماہِ نو دیکھ لے اوندھی تری پیشانی ہے ۲ بدقطع - بھنگم آدمی - (محشر) باجی اترائی بڑی پھرتی ہے ما مادر گور - اوندھی پیشانی موئی کل مُنھی بیچادر گور ۳ بدنصیب - منحوس - اوندھی پیشانی کا - کم عقل - بیوقوف (داغ) ہمنے دیکھا ہی نہین ناصح سا کوئی بیوقوف - اوندھی پیشانی کا اوندھی کھوپڑی کا آدمی - اوندھی سمجھ - اوندھی عقل ۱ اُلٹی سمجھ - بے عقلی - حماقت - (فقرے) اوندھی سمجھ نہوتی تو وہ اس حالت کو کیون پہنچتے - عجب اوندھی عقل کا آدمی ہے کوئی بات سمجھتا ہی نہین - اوندھی کھوپڑی کا - (لکھنؤ) اُلٹی سمجھ والا - کم فہم - دیکھو اوندھی پیشانی کا - اوندھی کھوپڑی اُلٹی مت - احمق کی بیوقوفی کی نسبت کہتے ہین - اوندھے منھ گرنا - لازم - مُنھ کے بھل گرنا ۲ زک اٹھانا - اپنی غلطی سے خفیف ہونا - (فقرہ) وہ اس معاملے مین ایسے اوندھے مُنھ گرے کہ مُنھ دکھانیکے قابل نرہے ۳ ٹوٹ پڑنا - نہایت راغب ہونا - (فقرے) یہ کیا ندیدہ پن ہے کیسی چیز دیکھی اور اوندھے مُنھ گر پڑے - تم پیام تو دو وہ تو اس نسبت کو سنکر اوندھے مُنھ گر پڑینگے -

اونس - (انگ آؤنس) مذکر - سونا چاندی اور اَور قیمتی چیزین تولنے کا بانٹ - پونڈ کا سولھوان حصہ -

اونگنا - (ھ) پہیون مین چکنائی دینا - گاڑی کے دُھرے کو چکنائی لگانا -

اُونگھ - (ھ) مونث ۱ غنودگی - نیند کے جھونکے ۲ پینک جو افیونی کو نشے کی وجہ سے ہوتی ہے - اونگھتے کو ٹھیلتے کا بہانا - مثل ۱ اُس جگہ بولتے ہین جہان کسی کام کرنیکو خود کسیکا جی نہ چاہے اور دوسرے نے منع کرنے سے باز رہے ۲ جہان کوئی شخص کسی بات پر پہلے سے آمادہ ہو اور پھر اسکو ایک حیلہ بھی ہو جائے (ناسخ) مر رہا تھا آپ مین ناحق ہوا بدنام تو - اونگھتے کو

ٹہلنے کا اک بہانا ہوگیا۔ اونگھتے کو سوجاتے کیا دیر۔ مثل جب ایک امر کا مادہ موجود ہے تو اُسکا وقوع مین آجانا کتنی بڑی بات ہے۔ (صبا) عشق کہتے ہین جسے وہ موت کا پیغام ہے۔ اونگھتے کو کچھ نہین ہے دیر سوُجاتے ہوئے۔ اُونگھنا۔ (ھ) لازم ۱ غنودگی آنا۔ نیند سے جھونکے لینا ۲ مجازاً سُست کام کرنے اور آہستہ قدم اوٹھانیکی جگہ کہتے ہین ۳ متعدی۔ پہیون مین چکنائی دینا۔ اس جگہ اونگنا صحیح ہے۔

اَونے پَونے۔ قیمت کی کمی بیشی کا لحاظ کئے بغیر۔ (بیچ ڈالنا۔ دے ڈالنا۔ لگا دینا کے ساتھ) (منتظر) جنس دل گرمول لین خوبان دہر۔ اَونے پونے بیچ ڈالا چاہئے۔

اُوہ۔ (ھ) ۱ استغنا اور بے پروائی کی جگہ۔ (مسرور) ورجاناں پہ جو بیٹھے بیٹھے۔ اوہ اب کون یہانسے اُٹھے۔ اس معنے مین اُوہ جی بھی کہتے ہین۔ (داغ) دل کو لیکر دیکھتے ہو کیا ہمین۔ اوہ جی کیا اسکی ہے پروا ہمین۔

اوہا۔ (ھ) مذکر۔ چولھے کا گول خانہ جسپر توا یا پتیلی رکھکر کھانا پکاتے ہین۔

اوہام۔ (ع) مذکر۔ وہم کی جمع۔

اُوہو یا اُہو۔ کبھی تعجب اور حیرت سے اور کبھی اظہار مسرت کی جگہ کہتے ہین۔ (ظفر) ولا صد آفرین سر پر اُٹھایا بارِ غم تونے۔ کہ تو یہ ناتوان ہے اور یہ بارِ گران اوہو۔ (ولہٗ) مرا کہنا کہ کیا عالم ہے تجھپر واہ وا صدقے۔ اور انکا ناز سے ہنس ہنسکے یہ کہنا کہ ہان اُوہو

اُوہی۔ اُوئی۔ (عو) کبھی ناز اور نخرے سے کبھی درد و تکلیف سے اور کبھی تکیہ کلام کے طور سے زنان اسی بات پر بولتی ہین۔ (جان صاحب) اجی تیھر پڑین ایسی ہنسی پر ننگی خانم کی۔ لگا ہے اُوہی کیسا آکے میری آنکھ مین ڈھیلا۔

اَویر سویر۔ (اویر۔ دیر۔ سویر۔ جلدی) ۱ وقت بے وقت کبھی دیر کو کبھی جلدی۔ (فقرہ) اویر سویر کھانا کھانے سے طبیعت بدمزہ ہوجاتی ہے ۲ آگے پیچھے۔ (بنات النعش) کوئی لڑکی سدا ایکے مین نہین رہتی اویر سویر ایک نہ ایک دن اسکو سسرال جانا ہوگا۔

اُویس قرن۔ اُویس قرنی۔ اُویس عاشق جانباز آنحضرت صلعم کے تھے۔ قرن۔ (بفتح اول و دوم) مُلک یمن کے ایک قبیلہ کا نام ہے (محسن) شکن پر ورِ طالع نارسا۔ اُویسِ قرنِ عاشقِ مصطفےٰ۔

اَہا۔ دیکھو آہا۔ اہاہاہا۔ یہ ایک کلمہ ہے کبھی نہایت خوش ہوکر اور کبھی تعریف کرنیکی جگہ اور کبھی تعجب کی جگہ کہتے ہین۔ (فقرہ) اہاہا کیا ٹھنڈی ہوا آئی ہے۔

اہار۔ دیکھو آہار۔ زبانون پر اہار زیادہ ہے۔ اہار لگانا۔ کلف دینا۔

اہالی۔ (ع) جمع اہل کی۔ صاحبان۔ کام والے لوگ ۔ لے رشک ناچ دیکھ رہا ہے وہ شام سے۔ عیش مصاحبان واہالی کی رات ہے ۲ اہالی موالی۔ (موالی۔ مولے کی جمع بمعنی یاران) مذکر

یار۔ دوست۔ مصاحب۔ عملہ۔ نوکر چاکر۔ (فقرہ) آٹھ پہر اہالی موالی جمع رہتے ہین گنجفہ اُڑا کرتا ہے۔

اہانت۔ (ع۔ بکسر اول و فتح چہارم) مونث۔ توہین۔ تحقیر۔ سُبکی۔ (تسلیم) امتحان غیر کا لینے مین قباحت ہوگی۔ اُسکے ساتھ آپ کی بھی مُفت اہانت ہوگی۔

اہتدا۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مونث۔ راہ پانا۔ ہدایت کرنا۔

اہتزاز۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ ہوا کا چلنا۔ پھولون کا کھِلنا۔

اہتمام۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ انتظام۔ بندوبست سرانجام۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) ۵ خوف محشر اسیر کیا مجھکو۔ ہے دہان اہتمام احمدؐ کا۔

اَہرا۔ (ہ بالفتح) مذکر۔ آگ جلانیکے لئے زیادہ ایندھن ایک خاص قطع سے تلے اوپر جوڑنے کو کہتے ہین۔ (جلانا۔ لگانا۔ چُننا کے ساتھ)۔

اَہرام مصری۔ مصر کے شاخ نما جو بہل مینار۔ یہ عمارات دریائے نیل سے پانچ میل کے فاصلے پر واقع ہین۔

اہر تہر۔ (ہ۔ س۔ اہر بفتح اول و دوم خیریت ہونیکے معنے مین ہے)۔ مونث (عو) بفتح اول و چارم و کسر دوم و پنجم بول چال مین ہے۔ تلاطم۔ گھبراہٹ۔ خصوصًا مرتے دم کی اُلجھن۔ (پڑنا کے ساتھ)۔

اَہرن۔ (ہ) مذکر۔ لوہے کی نہائی جس پر لُہار لوہا پیٹتے اور سُنار سونا چاندی رکھکر گھڑتے ہین۔

اہل۔ (ع) ا صاحب۔ خداوند۔ جیسے اہل علم۔ ان معنون مین جمع کے لئے مخصوص ہے۔ یہ نہ کہین گے کہ فلان شخص اہل قلم ہے یا اہل علم ہے بلکہ کہینگے کہ اہل قلم مین سے ہے ۲ لائق۔ مناسبت اور صلاحیت رکھنے والا۔ (فقرہ) جو شخص جس چیز کا اہل ہی نہو وہ اُسکی قدر کیا کرے ۳ خلیق۔ شایستہ جس مین صفات انسانی ہون (فقرہ) افسوس ہے اُنکی اولاد مین کوئی اہل نہین۔ اہلِ ادراک۔ خدارسیدہ (تسلیم) دلِ آسودہ مثل اہلِ ادراک۔ ہوا مسرور سیرِ عالمِ پاک۔ اہل اللہ۔ اللہ والے۔ ولی۔ خدارسیدہ۔ اہلِ باطن۔ صاحب باطن۔ عارف۔ اہلِ بیت۔ گھر کے لوگ۔ خصوصًا آنحضرتؐ کے گھر اور خاندان کے لوگ۔ اہلِ تسنّن۔ اہل سنت و جماعت سُنّی جو آنحضرتؐ کے چارون خلفا کو مانتے ہین۔ اہلِ تشیّع۔ شیعہ چارون خلیفون مین سوا حضرت علیؓ کے اور کسیکو نہین مانتے۔ اہلِ حرفہ۔ پیشہ ور۔ اہلخانہ۔ گھر کے لوگ۔ بیوی۔ اہلِ دل۔ دیکھو اہل باطن۔ (میر) ہر اک اپنے پہلو مین سمجھا ہے اسکو۔ سبھی اہل دل ہین اگر دل یہی ہے۔ اہلِ دَوَل۔ (دَوَل۔ جمع دولت کی) دولتمند لوگ۔ اہل دُنیا ۱ دنیا کے لوگ۔ انسان ۲ دُنیادار۔ دُنیا کے بندے۔ اہلِ رائے۔ دانشمند۔ اہلِ رزم۔ سپاہی آدمی۔ اہلِ روزگار۔ نوکری پیشہ لوگ۔ اہل زبان ۱ وہ شخص جسکی زبانِ مادری اس سرزمین کی ہو جسکی زبان مستند مان لی گئی ہو جیسے ہندوستان مین دہلی اور لکھنؤ کے لوگ۔ اہل سخن۔ شاعر۔ اہلِ سُنّت۔ سُنّی فرقہ۔ اہل سیف۔ تلوار والے۔ فوجی آدمی۔ اہلِ صنعت۔ دستکار۔ کاریگر۔

اہلِ عزا - ماتم کرنیوالے اعزّا - (داغ) جس شکل سے ہنستے ہیں مرے حال پہ احباب - روتے ہوئے یوں اہل عزا کو نہیں دیکھا - اہلِ عرفان عارف لوگ - (منیر) صوفیانِ صاف طینت واصلِ حق ہو گئے - خود نما دو چار ننگِ اہلِ عرفان ہوں تو کیا - اہلِ غرض - غرض والا - اہلِ قلم لکھے پڑھے آدمی - جنکا پیشہ لکھنے پڑھنے سے متعلق ہو - اہلِ کار - کار کن کارندہ - عملہ - اہلِ کتاب - صاحب کتاب - وہ پیغمبر جن پر آسمانی کتابیں نازل ہوئیں جیسے حضرت داؤدؑ حضرت موسیٰ - حضرت عیسیٰ - حضرت محمدؐ اسی اعتبار سے انکی اُمت کے لوگ بھی اہل کتاب کہے جاتے ہیں - اہلِ محلہ محلے والے (شرف) میرا نالہ نہ کسی اہل محلہ نے سنا - ناتوانی سے رہی گھر ہی میں گھر کی آواز - اہلمد - اجلاسوں میں پیشکار کے ماتحت محرر ہوا کرتے ہیں جنکے متعلق مسلوں کی ترتیب اور معمولی کاغذات کی تعمیل ہوتی ہے - وہی اہلمد کہلاتے ہیں (محسن) اہلِ بد کہکشاں ہے مغرور - پروانہ نویس شمع کافور - اہلِ نظر - اہل بصیرت - صاحب اثر - (مومن) زاہد نگاہ بھر کے وہ بید بید دیکھ لے - اتنا ہوا نہ خدمتِ اہلِ نظر سے فیض ۲ محبت کی نظر رکھنے والا - طالب دیدار - (ناسخ) درد ہوا اہل نظر کا کیا انتخاب جو ہیں حسیں یہ دیکھتا ہے کوئی گل کب نرگس بیمار کو ۳ پرکھنے والا - باریک بیں مجازاً عاشق لوگ - اہل و عیال - بال بچے متعلقین - اہل ہنر - ہنرمند اہلیت - مونث - قابلیت - آدمیت - لیاقت - اہلیہ - مونث - بیوی - جورو

اہلے گہلے پھرنا - (عو) خوش فعلیاں کرتے پھرنا - اتراتے پھرنا ناز کرتے پھرنا - (داغ) منہ لگایا تمنے غیروں کو بہت - کیوں نہ اہلے گہلے اتراتے پھریں - عورت کے لئے اہلی گہلی کہتے ہیں - (رنگیں) پھرے کیونکر نہ اہلی گہلی بانکی - دُگانا ہے حرم ننھے میاں کی -

اَہَم - (ع) سخت تر - بہت مشکل -

اُہُوں - (ہ) نہیں - اب زیادہ تر عورتیں بولتی ہیں -

اُہو ہو - اہو ہو ہو - دیکھو ہا ہا ہا -

اہیر - (ہ - س - ابھیر) ہندوؤں میں ایک پنج قوم کے لوگ جو گائے بھینس پالتے اور دودھ بیچتے ہیں - گوالا - گھوسی - اہیرن - اہیرنی مونث - اہیر کی عورت - اہیری - مونث ۱ گوالن - اہیر کی عورت ۲ ایک مشہور راگ کا نام -

اے - (عربی میں بالفتح فارسی میں بالکسر اور اُردو میں دونوں طرح مستعمل ہے) - حرفِ ندا - اکثر جملے عورتوں کی زبان پر آتے ہیں جنمیں اے زیادہ ہوتا ہے - جیسے اے ہٹو بھی - اے سنو تو - اے میں صدقے - اے ہاں تو آؤ - اے میں قربان - (منیر) بت بھی عاشق ہیں اپنی صورت کے - اے میں قربان تیری قدرت کے - (میر) جھک کے ملنے لگا وہ بُت ہمسے - اے تیری شان کبریائی کی - (انجم) اے تو سہی قرار انہیں بھی نہ آئے آج - وہ بھی تڑپ نجائیں تو درد جگر نہیں - اے بادِ صبا این ہمہ آوردۂ تست - (ف) - یہ مصرع بطور مثل مستعمل ہو گیا ہے یہ سارا فساد تمہارا ہی اٹھایا ہوا ہے - اے روشنیٔ طبع تو بر من بلا شدی (ف) اُس جگہ کہتے ہیں جہاں اپنی ہی ذہانت ولیاقت اپنی مصیبت یا ضرر کا باعث ہو - اے زر تو خدا نہ ولیکن بخدا - ستارِ عیوب وقاضی الحاجاتی (ف) روپے کی تعریف میں مبالغے سے کہتے ہیں یعنی ہر عیب اس سے چھپ جاتا ہے - اور تمام حاجتیں رفع ہو جاتی ہیں - اے لو

الو۔ عورتوں کا تکیہ کلام۔ لو دیکھو سنو کی جگہ۔ (داغ) نام ناصح کا لیا تھا میں نے سلے لو حضرت وہ چلے آتے ہیں۔ اور کبھی زاید زبانوں پر آتا ہے۔ (قلق) عرض مطلب سے بھی قسم لیلو۔ چپ ابھی سے میں ہوتی ہوں اے لو (انشا) کہیں بکھڑکیوں کی طرف بندھی مری ٹکٹکی تو الو ابھی۔ گل نرگس نکے لگا گئی وہ پری ہر ایک ڈرار میں۔ اے واہ۔ عو۔ کیوں سنو۔ کیا خوب۔ طنز کی جگہ کہتی ہیں۔ اے وائے۔ ایک کلمہ ہے جو حسرت و افسوس کی جگہ بولا جاتا ہے۔ اے وقت تو خوش کہ وقت ما خوش کردی جب کوئی شخص کسکو اچھی خبر سناتا اور کسی بات سے خوش کرتا ہے تو اُسکو دعا دینے کے طور پر کہتے ہیں۔ اے ہاں۔ عورتوں کی زبان پر قریب قریب تکیہ کلام کے ہے۔ کبھی کسی بات سے نفرت اور بیزاری ظاہر کرنے اور کبھی کوئی بھولی ہوئی بات یاد آجانے کی جگہ اور کبھی اور مقام پر بولتی ہیں۔ (نثر) اے ہاں ہوگا کہاں کا جھگڑا نکالا ہے۔ اے ہاں ایک بات تو تم سے کہنے کو رہی گئی۔ اے ہے۔ (عو) کلمۂ افسوس جسمیں کسیقدر تعجب کا بھی لگاؤ ہو۔ (مراۃ العروس) پھر حسن آپ ہی آپ بولی کہ اے ہے پاندان کے ڈھکنے پر کیل کمی رہگئی۔ اے یہی تو ہے۔ (عو) (اے زاید ہے)۔ قریب ہے۔ سامنے ہے۔ بہت نزدیک ہے۔

ایاز۔ (ف) مذکر۔ سلطان محمود غزنوی کے ترکی غلام کا نام جسکو وہ بہت چاہتا تھا۔ ایاز قدر خود بشناس۔ (ف) مثل۔ اپنی حالت پہچاننا چاہیئے۔ اپنی حیثیت اور حالت کا خیال کرکے بڑی بات منہ سے نکالنا یا کسی فعل کے متعلق دعوے کرنا چاہیئے۔

ایاغ۔ (ت) مذکر۔ شراب پینے کا پیالہ۔ پیالہ۔ (صبا) دل پُر داغ بارغ کسکا ہے۔ دیدۂ تر ایاغ کسکا ہے۔

ایال۔ (فارسی میں یال ہے) مذکر۔ گھوڑے کے گردن کے بڑے بڑے بال۔

اَیّام۔ (ع یوم کی جمع) لمدن۔ رات کی ضد۔ زمانہ۔ شب و روز۔ (میر) ملنے کی رات داخل ایّام کیا نہیں۔ برسوں کہاں میں (ملک) اے یار آجکل ۔ (عو) حیض کے دن۔ ایّام بیض۔ ہر مہینے کی تیرہویں چودھویں اور پندرھویں تاریخیں۔ اکثر ان تاریخوں میں روزے رکھتے ہیں۔ ایّام سے ہونا۔ حیض سے ہونا۔ کپڑوں سے ہونا۔ ایّام گزاری۔ مونث۔ دن کاٹنا۔ وقت ضایع کرنا۔ دیر لگانا۔ ٹالنا۔ (شور) دوڑکر خانۂ اغیار میں جانا ہر شب۔ ہم سے یوں حیلۂ ایّام گزاری رکھنا۔

اتیر۔ اتیرا۔ (م) خود نما۔ کمظرف۔ اترانیوالا۔ ؎ اتیر ہیں کتنے حضرتِ دل بھی خدا گواہ۔ تمتے جو ملسکے بات کی اترائے جاتے ہیں۔ اتیرپنا۔ اتیراپن۔ ذرا سی بات میں ابھر جانا۔ اترانا۔ شیخی مارنا۔ اتیر کے گھر تیتر۔ مثل۔ اُس نااہل کی نسبت کہتے ہیں جسکو اپنی لیاقت سے بڑھکر مرتبہ حاصل ہو۔ کمظرف کو جب کوئی چیز ملجاتی ہے تو بولا جاتا ہے اور طرح طرح اُسکی نمود چاہتا ہے اور یوں بھی بولتے ہیں۔ اتیر کے گھر تیتر سبحان تری قدرت۔ (انشا) ٹک اس طرف تو دیکھو آنکھیں ملا کے صاحب۔ ہمسے قدیمی بندے شایستۂ ستم ہوں یا تیر کے گھر میں تیتر سبحان تیری قدرت۔ جو ہیچ پوچ ہو دیں سو ایسے محرم ہوں۔ اور کبھی تیتر کے گھر تیتر باہر باندھوں کہ بھیتر بھی بسلتے ہیں۔

ایثار۔ (ع بالکسر) مذکر اوروں کو اپنے اوپر مُقدّم سمجھنا۔

ایجاب -(ع بالکسر) مذکر۔ قبول کرنا۔ منظور کرنا۔ اقرار۔ اقبال۔ (منتظر) دم سحر کی بھی فریاد خالی کیا جاتی۔ دعا ادھر سے تو ایجاب اُسطرف سے ہوا۔ ایجاب و قبول۔ (ع دونوں لفظوں کے لغوی معنی اوپر بیان ہیں) مرد عورت کا یا اُنکے وکلا یا اولیا کا دونوں باہم زوجیت کا تعلق پیدا کرنیکی گفتگو کرنا۔ سب سے پہلے جسکی رضامندی ظاہر کیجائے خواہ مرد کی ہو یا عورت کی اُسکو ایجاب کہتے ہیں اُسکے بعد دوسرے کی گفتگو کو قبول کہتے ہیں ۲۔ بیع و شرا کے معاملے میں جو فریقین رضامندی کا اظہار کرتے ہیں اُسمیں پہلے کے قول کو ایجاب اور دوسرے کے قول کو قبول کہتے ہیں۔

ایجاد -(ع) مذکر۔ اختراع۔ نئی بات پیدا کرنا۔ نئی چیز بنانا (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) ؎ اے سحر شعر بہت تم نے نیا کر کے کہا۔ قوت آخذہ کے حصے میں ایجاد آیا۔ (نسیم دہلوی) قبر ہم آیا ہے دینے کو مبارک باد مرگ۔ یہ نیا ایجاد ہے میرے ستم ایجاد کا۔ بعض حضرات کی زبان پر یہ لفظ مونث ہی ہے۔ ایجادِ بندہ اگرچہ گندہ۔ جب کوئی اپنے بیہودہ ایجاد کی تعریف کرتا ہے تو اُس جگہ طنز سے کہتے ہیں۔

ایچ پیچ -(ایچ۔ تابع مہمل اپنے متبوع پیچ پر مقدم ہے) ۱ چکر۔ ایر پھیر۔ (فقرہ) راستے کے ایچ پیچ سے اُنکا مکان مشکل ملتا ہے ۲ مکر و فریب۔ دھوکے بازی۔ (فقرہ) وہ سیدھے سادے آدمی ہیں ایچ پیچ کیا جانیں۔ ایچ پیچ کی باتیں۔ فریب کی باتیں۔ پیچدار باتیں (واغ) نہیں جو پیچ سے خالی تمہاری کوئی بات۔ یہ ایچ پیچ کی باتیں سمجھ میں کیا آئیں۔ ایچ پیچ نجاننا۔ زمانیکے مکر فریب سے واقف نہونا۔ سیدھا سادھا ہونا۔

ایڈرس -(انگ) مذکر ۱ القاب۔ سرنامہ۔ پتا ۲ سپاسنامہ۔ یہ تحریر تکلف کے ساتھ تیار کر کے کسی امیر یا حاکم کے سامنے بطور اظہار مسرت یا شکرگزاری کے پیش کیجاتی ہے۔ ایڈرس دینا۔ ایڈرس پڑھنا۔ سپاسنامہ پیش کرنا۔

ایڈووکیٹ -(انگ) مذکر۔ وکیل۔ مشیر ۲ ایک سرکاری خطاب جو وُکلا کو دیا جاتا ہے۔

ایڈیکانگ - (انگ) - مذکر مصاحب رفیق۔

ایذا -(ع۔ بالکسر آخر میں ہمزہ تھا فارسیوں نے حذف کر کے استعمال کیا)۔ مونث۔ تکلیف۔ دکھ۔ (اُٹھانا۔ پانا۔ پہنچانا۔ پہنچنا۔ جھیلنا۔ دینا۔ سہنا۔ کھینچنا۔ گزرنا کے ساتھ)۔ (صبا) جی چاہتا ہے جان پر اب کھیل بیٹھئے۔ کبتک فراقِ یار کی ایذا اُٹھائیے۔ (قلق) جتنے گزرے ہیں انبیا اگلے۔ پائی ایذا ہر اک نے اُمت سے۔ (عرش) دستِ قاتل کو نہ ایذا پہنچے۔ آپ سرِ تن سے جدا کرتے ہیں۔ (جرأت) کھینچوں ایذائے غمِ ہجر کہانتک قاتل۔ اس نہ آنے سے تو اک کھینچکے شمشیر لگا۔ (رند) صدمے گزرے ایذا گزری ہجر میں تیرے کیا کیا گزری۔

ایرا -(یائے معروف سے۔ غالباً عربی ایراد کا بگاڑا ہوا ہے جسکے معنی وارد کرنا۔ لانا) مذکر۔ ادب۔ (غالب) آئے اگر بلا تو جگہ سے ٹلے نہیں۔ ایرا ہی دیکے ہم نے بچایا ہے کشت کو۔

ایرا پھیری -(ایرا یائے مجہول سے)۔ مونث۔ سودا

خرید کے بار بار اسکو پھیرنا۔ اور بدلوانا اور کچھ سودے کی تخصیص نہیں ہے
عام طور پر بای رد و قدح سے چیز کے بار بار پھیرنے کو کہتے ہیں۔ (فقرہ) اب حصہ
الگ کر رکھ لو اس ایرا پھیری میں تو میرے پاؤں تھک گئے

ایراد ۔ (ع بالکسر وارد کرنا۔ لانا) مذکر۔ اعتراض۔ (کرنا
ہونا کے ساتھ)۔

ایرا غیرا نتھو خیرا ۔ ایرا۔ بالفتح۔ (عم) ایرے غیرے۔
کم حقیقت بیرونی آدمی۔

ایران ۔ نام ملک و شہر مشہور۔ ایران توران کرنا۔ (عو)
زمین آسمان ایک کرنا۔ بڑی کوشش سے تلاش کرنا۔ ایران چوری نہ
توران دغا بازی۔ (عو) اپنی برات کی جگہ کہتی ہیں کہ ہمیں کچھ دھڑکا نہیں
نہ ہم کسیکے لینے میں نہ ہم کسیکے دینے ہیں۔ ایرانی۔ (ایران کیطرف منسوب)
ایران کا رہنے والا۔ ایران کی زبان۔ ایران کی چیز۔

ایر پھیر ۔ (دونوں لفظ بکسر یائے مجہول کے ساتھ ہیں) ۱
ہیر پھیر۔ تجارتی مال کو بار بار خریدنے اور بیچ ڈالنے کی جگہ کہتے ہیں (فقرہ)
جیسے جاری ہا۔ کے ایر پھیر میں سوائے ہونے کے گردش۔ انقلاب (فقرہ)
زمانے کے ایر پھیر سے خدا بچائے تو دو۔ جیسے مرکا ایر پھیر۔ بلیشو زکا ایر پھیر
ایر پھیر کے تولنا۔ جنس کو کبھی ایک پلے میں کبھی دوسرے پلے میں رکھکر تولنا
تاکہ پاسنگ کی کمی زیادتی نہ رہے۔ ایرے پھیرے۔ چکر لگانا۔ مکان کے
اگردا گرد پھرنا۔ بار بار آنا جانا (عاشق) دس دس کے جو ایرے پھیرے
شل ہوگئے تھک گئے پیر ہے۔

ایر غیر۔ ایرے غیرے ۔ (عو)۔ الفتے ۔

بیرونی۔ غیر لوگ۔ اغیار جن سے کچھ واسطہ نہو۔ دیکھو ایسا ویسا۔ ایرے غیرے
پچکلیان۔ (عم) الفتے۔ اغیار۔

ایڑ ۔ (ہ بالکسر یائے مجہول) مونث۔ سواری میں گھوڑے کو
پیر سے ٹھکرانے کو کہتے ہیں۔ ایڑ کرنا۔ متعدی ۱ گھوڑے کو تیز کرنے کیلئے
ایڑی مارنا۔ گھوڑے کو تیز کرنا مہمیز کرنا۔ (فقرہ) کیا گھوڑا ہے ذرا ایڑ کی اور
کوسوں نکل گیا ۲ ٹہل جانا چل دینا۔ (فقرہ) اچھا جھانسا دیا لے دیکر ایڑ
کر گئے۔ ان معنوں میں ایڑ کر جانا ہی زیادہ ہے۔ ایڑ لگانا۔ متعدی ۱
ایڑ کرنا۔ (فقرہ) اصیل گھوڑا تھا ایڑ لگاتے ہی بگڑ گیا ۲ گھوڑے کو تیز کرنا۔
ایڑ کھانا۔ لازم۔ ایڑی کی چوٹ کھانا۔ (صریر) چالاک ہے یہ ابلق ایام
آجتک کھائی نہ اسنے ایڑ کسی شہسوار کی۔ ایڑ مارنا۔ ایڑ لگانا۔ (فقرہ) عجب
گھوڑا ہے کہ ایڑیں مارو کوڑے لگاؤ کسیطرح بڑھتا ہی نہیں۔ ایڑی ۔
(ہ۔ بالکسر یائے اول مجہول) مونث ۱ پاشنہ۔ پنجے کا مقابل ۲ جوتے کا
پچھلا حصہ جسپر پاؤں کی ایڑی ہوتی ہے۔ (فقرہ) جوتے کی جہان ایڑی
نکلی پھر چلنا دشوار ہو جاتا ہے۔ ایڑی چوٹی پر صدقے کردوں۔ ایڑی
چوٹی پر قربان کردوں۔ ایڑی چوٹی پر نثار کردوں۔ ایڑی چوٹی پر
واردوں۔ (عو) کبھی غصے کی حالت میں اور کبھی کمال نفرت اور حقارت
سے کسی کی نسبت کہتی ہیں یعنی اپنے سر پاؤں پر سے قربان کروں۔ (شوق)
ایسا ہرجائی نوج ہو انساں۔ ایڑی چوٹی پہ میں کردوں قرباں۔ (شوق)
نوج ایسے کا اعتبار کروں۔ ایڑی چوٹی پہ میں نثار کروں۔ (جانصاحب) یاقوت
نے جھنکے مجھے کیا لکھا ہے بی۔ میں اپنی ایڑی چوٹی پہ ڈالوں یہ دار خط۔
(امانت) لات دی میں نے ہنسی سے تو یہ اس بت نے کہا ایڑی چوٹی پہ

ترے صدقے اُتارے تلوے - ایڑی سے چوٹی تک - سر سے پاؤں تک
(فقرہ) لڑکی ایڑی سے چوٹی تک زیور سے لدی ہوئی ہے - ایڑیاں رگڑ
کے مرجانا (یا رگڑ رگڑ کے مرنا) لازم - بے بسی اور سخت اذیت کے ساتھ مرجانا
(شوق) چارپائی پہ کون پڑ کے مرے - کون یوں ایڑیاں رگڑ رگڑ کے مرے
ایڑیاں رگڑنا - لازم ۱ بنہایت مصیبت اور تکلیف میں زندگی کاٹنا (داغ)
نہ رہنما ہے نہ منزل کا ہے پتا کوسوں طریقِ عشق میں ہم ایڑیاں رگڑتے
ہیں ۲ جانکنی کی اذیت اُٹھانا (بحر) جبتک کہ تم نہ آؤگے رگڑوں گا ایڑیاں
میں بھی ہوں سخت جان جو تمکو ترس نہیں ۳ دوڑ دھوپ اور نہایت
کوشش اور جستجو کی جگہ - (نکہت) اُس کے تلوے کے مقابل پر نہ پایا
روئے مہر - ایڑیاں رگڑیں زمیں پر لاکھ چرخِ پیر نے ۴ بچّوں کا ضد
کرنا - مچلنا - (جانصاحب) روتی بچپن میں ہوں جب سنتی ہوں طوفان
آیا - ایڑیاں ہر شے سے جہاں رگڑیں ہیں چشمہ نکلا - ایڑیاں رگڑوانا - ایڑیاں
رگڑنا کا متعدی - ایڑی کا پسینا سر کو آنا - حد سے سوا دوڑ دھوپ محنت
مشقت کرنے یا کسی کام میں انتہائی کوشش کرنے یا کسی چیز کی تلاش یا
خدمتگزاری میں دن کو دن رات کو رات نہ سمجھنے یا آندھی پانی سردی
گرمی کا خیال نکرنیکی جگہ بولتے ہیں - ایڑیاں گھس گئیں - انتہا کی دوڑ دھوپ
کرنے اور گردش اُٹھانیکی جگہ کہتے ہیں (ناسخ) مُدتوں سے رات دن پھرتا ہوں
کوئے یار میں - گھس گئی ہیں ہائے مجھ بیتاب دلخور کی ایڑیاں -

ایزد - (ف بکسر اول و سوم و سکون یائے مجہول) جناب باری
تعالے کا نام -

ایزاد - (ع م) مذکر - زیادہ - (فقرہ) اصل اتنی تھی اُنھوں نے
کچھ اپنی طرف سے ایزاد کردیا - یہ لفظ عربی نہیں ہے عوام نے بنا لیا ہے

ایسا - (ہ - س - اید رش) ۱ اس قسم کا - اس شکل کا (فقرہ)
ایسا قلمدان ہر ایک سے بننا دشوار ہے ۲ اسقدر - اتنا - (فقرہ) ایسا
مارا کہ ادھ مُوا کردیا ۳ مانند - مثل - (فقرہ) تم ایسے بہتیرے مل جائینگے
۴ اسطرح - یوں - (فقرہ) تم انسے صاف صاف کہدینا کہ میر صاحب ایسا
کہتے تھے ۵ کبھی اچھائی یا بُرائی کی جگہ بطور مبالغہ بھی استعمال کرتے ہیں
(فقرے) ایسا وقت قسمتوں سے ملتا ہے - کوئی ایسی بات مُنہ سے نکالنا
ہے - ایسا تیسا - تحقیر کا کلمہ جو اکثر آزردگی اور غصّے کی حالت میں کسیکی
نسبت کہتے ہیں - (داغ) رنج فرقت میں تری ہمنے اٹھایا کیسا - تجھ سے
آئندہ ملیگا کوئی ایسا تیسا - ایسا کیا شہر شملہ ہے - (عو) ایسا کیا اندھیر
ہے - ایسی کیا لوٹ مچی ہے - ایسی کیا پریشانی ہے کہ کوئی کسیکی داد کو نہ
پہنچے - ایسا مُنہ نہیں - اتنی ہمت نہیں - اتنا حوصلہ نہیں - (منیر) ان
بدمستوں میں جو بٹے کوئی مئے عشق - ایسا نہیں مُنہ اے لب پیمانہ کسیکا
ایسا میٹھا کیا ہے - کچھ فائدہ نہیں - نفع کیا ہے - (منیر) جان شیریں یونہی
دم بھر کے مزے میں کھو دوں - بوسے لوں ہونٹوں کے ایسا مجھے میٹھا
کیا ہے - ایسا کیا گیا گزرا ہے - ایسا کمزور نہیں ہے - اتنا ذلیل و خوار
نہیں ہے - (سرور) بنا ہیں ٹھیک اگر وہ آپکی بن بن کے سب بگڑیں -
ہم ایسے کیا گئے گزرے ہیں جو غیر دل سے دب نکلیں - (امیر) ابتر سے
کوچے سے اب نہ گزرینگے - ہم بھی ایسے نہیں گئے گزرے - ایسا نہو - مبادا
- خدا نخواستہ - (بسا) ایسا کس سے ملتا ہے دیکھا ایدل - غافل ایسا نہو دغا ہو
ایسا ویسا - ایسی ویسی - ایسے ویسے ۱ معمولی ۲ ردی ۳ بے حقیقت - کمینہ

(فقرہ) صاحبزادے ایسا ویسا کھانا نہیں کھاتے بڑے نازک دماغ ہیں۔ ؎ بات تازہ کوئی اسیرؔ کہو۔ ایسی ویسی سنی سُنائی ہے (داغ) ایسے ویسوں سے کیا ملے کوئی۔ ایرے غیرے ہیں تیری محفل میں ؎ اسیرؔ ایسے ویسے تو مضموں ہیں لاکھوں۔ نئی بات کوئی کبھی سُوجھتی ہے۔ ایسی تقدیر کہاں یہ دن کہاں نصیب۔ مایوسی کی حالت میں کہتے ہیں۔ (اسیر) رہنے دیتا نہیں صیاد بھی اپنے گھر میں۔ ایسی تقدیر کہاں ہے کہ گلستاں میں رہوں

ایسی تیسی۔ ایسی تیسی کی۔ ایک سخت کلمہ ہے جسے گالی کی جگہ مہذب لوگ استعمال کرتے ہیں۔ (سوز) یاد آتا ہے ترے یار کی ایسی تیسی۔ پیار آتا ہی ترے پیار کی ایسی تیسی۔ (میر) کیا کہوں مجھسے تو نے کیسی کی۔ ہت ترے دل کی ایسی تیسی کی۔ ایسی کہی کہ چھا گئی۔ جب کوئی موزوں بات کسی پر خوب پھبتی ہوئی کہی جائے تو اُس جگہ مذاق سے کہتے ہیں (اسیر) پھبتی سحاب کی مری خاطر میں آگئی۔ ایسی کہی کہ دیدہ گریاں پہ چھا گئی۔ ایسی کہی کہ دُھوئے نہ چھوٹے۔ اتنی سخت بات کہی کہ دل سے اُسکا اثر ہرگز نہ جائیگا۔ ایسی ویسی

ہونا۔ دہلی مصیبت واقع ہونا۔ مرجانا۔ ایسی ویسی بات۔ خلاف شان بات معمولی بات بیہودہ بات۔ ایسی ویسی چیز۔ خراب چیز۔ کم حقیقت چیز۔ ایسی ویسی خبر۔ جھوٹی سچی خبر۔ ایسے پر تین حرف۔ (تین حرف۔ یعنی) جہاں کسی پر صاف صاف لعنت بھیجنے سے بچتے ہیں تو اُس جگہ ان الفاظ میں کہتے ہیں۔ ایسے تو میری جیب میں بہتیرے رہتے ہیں۔ یعنی میں تم سے کہیں زیادہ ہشیار ہوں تمھارے دم میں نہیں آسکتا۔ (شوق) ہم کہیں آتے اِس فریب میں ہیں۔ تم سے تو ایسے میری جیب میں ہیں میری کی جگہ دیگر ضمیروں کے ساتھ بھی بولتے ہیں ؎ وحشت میں

لاکھ چاک گریباں کیا ستم۔ ایسے پڑے ہوئے ہیں بہت اُنکی جیب میں۔ ایسے کیا لعل لگے ہیں۔ (عو) ایسی کون عجیب بات ہے (شوق قدوائی) بیٹھ تو چھپ کے بہت پھول ہیں گلزار دن میں۔ ایسے کیا لعل لگے ہیں تیرے رخساروں میں۔ ایسے گئے جیسے گدہے کے سر سے سینگ (گدہے کے سر پر سینگ نہیں ہوتے ہیں) یعنی معدوم محض ہو گئے۔ نشان تک باقی نہ رہا۔ ایسے لڑکے بہت کھلائے ہیں۔ ایسے تو بہت میری جیب میں پڑے ہیں۔ (شوق قدوائی) ہم سے بڑھکر عشق جتائیں قیس اور وامق کا منھ کیا۔ ہم سے پوچھو ایسے لڑکے ہم نے بہت کھلائے ہیں۔ ایسے مرے بھولے (عو) جب کوئی شخص جان بوجھکے ناواقف بنتا ہے تو طنز سے کہتی ہیں۔ (جانصاحب) کچھ کھیل نہیں جانتے ایسے مرے بھولے۔ جھوٹوں بھی تو بازی نہیں ہارے کئی دن سے۔ ایسے میں۔ (عو) اس حالت میں۔ ایسے موقع پر۔ (انشا) چمن میں جام صہبا ہے گھٹا ہے جائے خلوت ہے اگر ایسے میں آجاؤ تو صاحب وقت فرصت ہے۔ ایسے ہوتے تو عہد بقرعید کے کام آتے۔ نکمے آدمی کی نسبت جو کسی قابل نہو ظرافت سے کہتے ہیں۔ اور بعض اسقدر بولتے ہیں۔ ایسے ہوتے تو عید کے کام آتے۔ ایسے ہی ۱۔ اسی طرح۔ (ذوق) آشناؤں سے اگر ایسے ہی بیزار ہو تم۔ تو ڈبو دو کہیں ایسے دریا میں سفینہ بھر کے ۲ بغیر کسی وجہ یا سبب کے (فقرہ) میں ایسے ہی چلا آیا۔ ایسے ہی بھولے ہیں۔ (طنز سے) یعنی نادان نہیں ہیں بڑے ہوشیار اور چالاک ہیں۔

ایسان۔ (س) مذکر۔ پورب اور اتر کا درمیانی گوشہ
ایشُر۔ (م) مذکر۔ پرمیشر۔ خدا۔

ایصال۔(ع بروزن افعال۔ بالکسر) مذکر۔ پہنچانا۔ ملانا۔ ایصالِ ثواب۔ مذکر۔ ثواب پہنچانا۔(مسرور) مدفنِ عشاق کو روندا کیا۔ اُسنے ایصالِ ثواب اچھا کیا۔

ایضًا۔(ع۔ یہ لفظ منصوب ہوکر ہمیشہ مستعمل ہوتا ہے۔ بحیثیت ترکیب عربی کے مفعول مطلق ہے اُسکا فعل ہمیشہ محذوف ہوتا ہے اصل آض ایضًا ہے)۔ وہی۔ بشرح صدر۔ جب کوئی رقم یا لفظ تلے اوپر بار بار لکھنے کی حاجت ہوتی ہے تو ایضا لکھدیا کرتے ہیں اس سے مطلب یہ ہوتا ہے کہ جو اوپر لکھا ہے وہی یہ بھی ہے۔

ایطا۔(ع بالکسر۔ آخر میں ہمزہ تھا فارسیوں نے حذف کردیا) لغوی معنی پامال کرنا۔ اصطلاح عروض مذکر۔ قافیے کا بعینہ لفظًا و معنًا مکرر لانا۔ دانا۔ دردا میں ایطا نہیں کیونکہ الف زاید تو ہیں لیکن معنی مختلف ہیں اول میں الف فاعلیت کا ہے اور دوسرے میں الف ندبہ کا۔ اسیطرح بتّیاں۔ اور ہڈیاں میں بھی ایطا نہیں (قلق) زائل نہیں ہوئی تپِ عشقِ بُتاں ہنوز پھکتی ہیں سوزِ غم سے مری ہڈیاں ہنوز۔ کیونکہ ایک جگہ الف و نون جمع فارسی کا ہے دوسری جگہ جمع ہندی کا۔ مولّف کی رائے میں ایسے قوافی سے جنمیں بظاہر ایطا ہو اور دونوں قافیوں میں نازک فرق ہو احتیاط چاہیئے۔ ایطائے جلی جسمیں قافیے کی تکرار خوب واضح ہو۔ جیسے اس شعر میں (درد) مدرسہ یا دیر تھا یا کعبہ یا بتخانہ تھا۔ ہم سبھی مہمان تھے واں توہی صاحبخانہ تھا۔ اسیطرح یاراں دوستاں۔ دردمند۔ حاجتمند۔ فسونگر۔ ستمگر میں بھی جلی ایطا ہے اور یہ قسم معیوب تر ہے۔ ایطائے خفی۔ جن قافیوں میں تکرار کیطرف ذہن فورًا منتقل نہو۔ جیسے اس شعر میں (ناسخ) معطر اُن کے نہانے سے بسکہ آب ہوا۔ حباب بحر ہر اک شیشۂ گلاب ہوا۔ مثلًا (الف) ایسے زاید الفاظ قافیے ہوں جو اپنی اصل حالت پر نہ رہے ہوں جیسے مزدور۔ رنجور جنمیں ور اپنی اصلی حالت پر نہیں رہا۔ واو اصل میں متحرک تھا۔ یہاں ساکن ہے۔(ب) یا زاید الفِ فاعل یا الف فاعل اور اُسکے بعد نون زاید بھی ہو۔ جیسے دانا۔ بینا۔ خنداں۔ گریاں۔(ج)۔ زواید تاے مصدری یا شین مصدری ہوں جیسے شجاعت۔ سخاوت کاوش۔ سازش (د) یا قافیے کے حذف کے بعد اکثر مزید علیہ معنی ہوجاتے ہوں جیسے ادھر۔ اُدھر۔ جدھر۔ کدھر۔ جہاں کہاں۔ وہاں۔ یہاں اس جس۔ کس۔ اِن۔ جِن۔ کِن (ہ) یا حرف علت علامت افعال ہندی متصل بحرف اصلی ہوں جیسے۔ سُنا رہا۔ اکثر فصحائے حال رنجور۔ مزدور دانا۔ بینا۔ خنداں۔ گریاں۔ سخاوت۔ شجاعت۔ کاوش یا سازش۔ جن کن اِن کے ایسے ایطائے خفی کو استعمال کرتے ہیں۔(امیر) سنگدل تجھکو مرے ساتھ یہ کاوش کبتک۔ میری سوزش کیلئے غیر سے سازش کبتک۔(جلال) ہوئے ہیں عاشق بھی کن گلوں کے کہ تو دہی شاکی ہیں جن گلوں کے۔ نہیں ہے وعدے میں اِن گلون کے وفا کی بو اعتبار کا رنگ۔ اور اُن حروف علت کو ہندی میں بھی روا رکھتے ہیں جنکے بعد حرف وصل و خروج ہوں جیسے ملایا۔ سُنایا۔(الف اول اصلی نہیں ہے مگر روی قرار دیا گیا اور ی وصل اور الف آخر خروج) یا جب حرف علت ایسی علامت فعل ہو جسکے حذف کرنے سے اُس فعل کا صیغہ امر نہو سکے جیسے دکھا۔ بیٹھا انمیں سے جب الف حذف کردینگے دکھ بیٹھ رہ جائینگے۔ سنا مٹا کے ایسے قافیون سے احتراز رکھتے ہیں ادھر۔ اُدھر۔ کدھر۔

جدھر وغیرہ کے مثل قافیے بھی استعمال نہیں کرتے۔

ایفا۔ (ع بالکسر) مذکر۔ پورا کرنا۔ انجام۔ ادا۔ ایفائے وعدہ۔ مذکر۔ اقرار پورا کرنا۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)۔ (زند) جان لب پہ آکے پھر گئی پر وہ نہ پھرا۔ ایفائے وعدہ خوب میرے یار نے کیا۔ (بحر) ایفائے وعدہ آپ سے اے یار ہو چکا۔ اسکا بھی امتحان کئی بار ہو چکا۔

ایک۔ (س) ۱۔ ایک عدد۔ جیسے اللہ ایک ہے ۲۔ دوسرا (گلزار نسیم) چتون کو ملا کے رکھی ایک۔ ہونٹھون کو ہلا کے رکھی ایک ۳۔ بڑا۔ نہایت۔ بہت۔ مبالغے کی جگہ (جانصاحب) اسکو پروا نہیں کوئی مرجائے ایک بیدرد بے مواہے عشق ۴۔ تنہا۔ صرف۔ (فقرہ) کیا ایک ہمین نوکر ہیں اور لوگوں سے بھی کام لیجئے۔ (امیر) اک مجھی سے رہگیا سارے زمانے کا حجاب۔ کون ہے جس سے وہ عالم آشنا ملتا نہیں ۵۔ سارا۔ تمام۔ (فقرہ) ابھی ہم کیا ہیں ایک زمانہ شاہ صاحب کا معتقد ہے۔ (جلال) نئے شیون ہیں دل لبھانیکے ادا و غا باز اک زمانیکے ۶۔ منتخب۔ یکتا۔ بے نظیر۔ (فقرہ) یہ غزل بھی ایک ہوئی ہے۔ (جلیل) ہستی ہے عدم مری نظر میں۔ سوجھی ہے یہ ایک عمر بھر میں ۷۔ کوئی۔ (فقرہ) جہاں ایک بات سُنی لے اڑے ۸۔ یکساں۔ متحد۔ برابر جیسے ساری کتاب کا قلم ایک ہے (امیر) اس سے رشک اس سے ضرر دونون خدا کے نیک ہیں۔ رہنما رہزن تمھاری راہ میں سب ایک ہیں ۹۔ متفق (فقرہ)۔ اس امر میں اُن سبکی رائے ہمیشہ سے ایک ہے ۱۰۔ پورا۔ پکا۔ (فقرہ) اگر تم بات کے دھنی ہو تو وہ بھی اپنے قول کا ایک ہے۔ **ایک آتا ہے ایک جاتا ہے**۔ آنے جانیوالوں کا تانتا لگا ہے (شوق قدوائی) ہے دم لینا بھی اب مشکل کہ وہ شرما کے کہتے ہیں یہان تو شوق ہر دم ایک آتا ایک جاتا ہے ۱۱۔ لیکن حسن کلام کے لئے زاید ہوتا ہے (فقرے) آپ جنکا ذکر کر رہے ہیں وہ ایک تند مزاج آدمی ہیں۔ جو کام شروع ہوتا ہے آپ اسمیں ایک اڑنگا لگا دیتے ہیں۔ **ایک آدھ**۔ (قلت اور کمی کی جگہ) اکا دکا۔ کوئی کوئی۔ (داغ) تم نیم اشارے پہ تو آنکھیں نہ نکالو۔ اک آدھ خطا کیا جو خطادار سے ہو جائے۔ **ایک آم کی دو پھانکیں ہیں**۔ دونون ایک ہی شکل و صورت کے ہیں۔ **ایک آن میں** ۱۔ دم بھر میں۔ لمحہ بھر میں (ناسخ) لشکر ناز و ادائے یار کا تو ذکر کیا قتل عالم کو کیا اک آن سے اک آن میں ۲۔ یک لخت۔ (داغ) رونق کچھ آگئی جو پسینے سے موت کے۔ پانی ترے مریض پہ اک آن پھر گیا۔ **ایک آنچ کی کسر رہگئی**۔ (یہ جملہ ہوسون کی زبان کا ہے جب کیمیا بنانیں ناکامی ہوتی ہے اور ٹھیک نہیں بنتی تو اُس جگہ بولتے ہیں مگر اب کوئی تخصیص نہیں رہی) ذرا سا نقصان باقی رہا۔ تھوڑی سی کسر رہگئی **ایک آنچ کی کسر ہے**۔ قریب تیار ہونے کے ہے۔ کھانیکی نسبت کہتے ہیں اور ہوس کیمیا کی نسبت بھی کہتے ہیں۔ (فقرہ) کھچڑی تیار ہے فقط ایک آنچ کی کسر ہے۔ **ایک آنکھ**۔ (عو) ذرا۔ بالکل۔ مطلق۔ **ایک آنکھ پھوٹتی ہے تو دوسری پہ ہاتھ رکھتے ہیں**۔ (عو) آدمی کا ایک بچہ مرجائے تو چاہئے کہ دوسرے کو عزیز رکھے اور اُس سے غافل اور بے پروا نہو جائے یہ مثل سمجھانے کے طور پر بولتی ہیں۔ **ایک آنکھ سب کو دیکھنا**۔ **ایک آنکھ سے سب کو دیکھنا**۔ سبکو برابر جاننا۔ یکساں برتاؤ کرنا۔ (ذوق) خورشید وار دیکھتے ہیں سب کو ایک آنکھ۔ روشن ضمیر ملتے ہر اک نیک و بد سے ہیں۔ **ایک آنکھ میں لہر بہر ایک میں خدا کا قہر**۔ مثل (عو) اس جگہ بولتی ہیں جہاں کوئی شخص اپنی اولاد یا عزیزوں میں سے ایک پر بہت لطف اور

مہربانی کرے اور دوسرے کو محروم رکھے اور اس جگہ بھی کہتی ہیں
جہاں کوئی شخص گھڑی بھر میں مہرباں ہوجائے اور گھڑی بھر مین
بُری طرح پیش آئے (فقرہ) ہم کہتے ہیں قانونی دلالون کی کیا خصوصیت
ہے ساری دنیا کے دلالوں اور کمیشن لینے والوں سب کیواسطے قانون
ہے۔ایک آنکھ میں الخ۔ایک آنکھ نہیں بھاتا۔(عو) ذرا نہیں بھاتا۔بالکل
پسند نہیں۔ایک آنکھ یہ ایک آنکھ وہ (عو) دو لڑکون کے ساتھ برابر محبت
کرنے اور یکساں سمجھنے کی جگہ کہتی ہیں۔ایک آوے کے برتن ہیں۔
مثل۔سب ایک ہی سے ہیں۔ایک ہی گھرانے کے ہیں بیشتر ہجو کی جگہ
کہتے ہیں (فقرہ) اجی انکا شکوہ ہی کیا جیسے چھوٹے ویسے بڑے سب ایک
ہی آوے کے برتن ہیں۔ایک اکیلا دو سے گیارہ۔(یا) ایک اکیلا دو کا
میلا۔دیکھو ایک اور ایک گیارہ۔ایک انار سو بیمار (مثل) چیز ایک اور
طالب بہت۔جہاں چیز تھوڑی ہو اور حاجتمند بہت اُس جگہ بولتے
ہیں۔(تسلیم) ایک معشوق کتنے عاشق زار۔ہے مثل ایک انار سو بیمار
ایک انڈا وہ بھی گندا۔مثل۔ایک بیٹا وہ بھی نالائق اور اسی طرح ہر
شے کی نسبت کہتے ہیں جو ایک ہو اور بیکار ہو۔ایک انگور سو زنبور۔مثل
دیکھو ایک انار سو بیمار۔ایک اور ایک گیارہ۔مقولہ۔چونکہ ایک ہندسے
پر ایک اور بڑھانے سے گیارہ کا عدد بڑھ جاتا ہے اسلئے اُس جگہ
کہتے ہیں جہاں یہ کہنا مقصود ہوتا ہے کہ ایک سے دو بہت ہیں۔دو
شخص ملکر بہت کام کرسکتے ہیں۔ایک اور دس کا فرق۔ایک اور
سَو کا فرق۔بڑا فرق ہے۔جب ایک قسم کی دو چیزوں میں باہم زیادہ تفاوت
ہوتا ہے تو اُس جگہ کہتے ہیں کہ ان دونوں میں ایک اور سَو کا فرق ہے

(صبا) ایک اور سو کا مجھ میں اُسمیں ہے فرق۔لاکھ نالے کرے
ہزار چمن اس جگہ ایک اور ہزار کا فرق بھی کہتے ہیں۔ایک ایک
۱۔ہر ایک۔سب (قلق) حُسن میں ایک ایک ماہ جبیں۔غیرت لعبتانِ
لندن و چین ۲۔فرداً فرداً۔باری باری۔(فقرہ) سب ایکبارگی جھڑ مٹ
بحرو ایک ایک جاؤ۔ایک ایک دن ایک ایک مہینے کے برابر ہے۔
انتظار کی تکلیف ظاہر کرنیکو کہتے ہیں (داغ) تیرا دو روز کا وعدہ
بھی نہیں حشر سے کم۔ایک اک دن مجھے اک ایک مہینا ہوگا۔ایک ایک
دَم میں سَو سَو رنگ بدلتا ہے۔ایک بات پر قائم نہیں رہتا۔گھڑی مین
کچھ گھڑی میں کچھ۔تلون مزاج کی نسبت کہتے ہیں (نکہت) شب
فرقت کو روز وصل سے بدلے نہ بدلے سو نہیں۔زمانہ ایک دم میں رنگ
سو سو بار بدلے ہے۔ایک ایک سے۔ہر ایک سے۔فرداً فرداً۔(آتش)
زلف مشکیں کے جو سودے سے ہے دل گھبراتا۔پوچھتا پھرتا ہون اک
ایک سے تاتار کی راہ۔ایک ایک کا دامن پکڑ کے رونا۔نہایت
بیکسی اور بے بسی کی حالت میں ہونا۔(مومن) دامن پکڑ کے
روئیں نہ کیون ایک ایک کا۔جب چھوڑ جائے بیکس و تنہا قضا
ہمیں۔ایک ایک کا مُنہ تکنا یا دیکھنا۔لازم حیرت اور حسرت کے
عالم میں ہونا (فقرہ) بیچاری ایک ایک کا مُنہ تک رہی تھی کہ شاید کسیکو
رحم آجائے۔(امیر) کرتے ہیں جو لوگ ذکر اُنکا۔ایک ایک کا مُنہ میں
دیکھتا ہوں۔ایک ایک کرکے ۱۔ایکبارگی کے خلاف۔رفتہ رفتہ۔
ایک ایک کو چن چنکر۔(فقرے) آخر اُس محفل سے ایک ایک کرکے
سب اُٹھ گئے۔تمنے تو ایک ایک کرکے سب امرود اسیوقت کھالئے

۴ سب ۔ کل ۔ (فقرہ) بہونے ایک ایک کرکے نو جوڑے غارت کر دئے
۵ فرداً فرداً ۔ جُدا ۔ جدا ۔ (فقرہ) اسباب یوں نہ دے آنا ایک ایک کرکے
داروغہ کے سپرد کردینا ۔ ایک ایک کی چار چار لگانا ۔ مبالغے کے ساتھ
چغلی کھانا ۔ ذراسی بات کو بڑھا کر بیان کرنا کہ فساد برپا ہو ۔ (فقرہ) یہی
ماما مردار ایک ایک کی چار چار لگا آئی ہے ۔ ایک ایک کے دس دس
ہونا ۔ لازم ۔ تجارت میں زیادہ منافع ہونیکی جگہ مبالغے سے کہتے ہیں
(اسیر) ترک احسان نہ کرائے تاجر بازار جزا ۔ ایک کے دس ہیں ترا
اسمیں خسارا کیا ہے ۔ ایک ایک کے دو دو ہونا ۔ لازم ۔ تجارت
میں دونا نفع ہونا ۔ (اسیر) دیکھتا ہوں جسکو دو ٹکڑے ہے مقتل میں
ترے ۔ ہوتے ہیں ایک ایک کے دو دو اسی بازار میں ۔ ایک ایک
گھڑی بھاری ہونا ۔ ایک ایک گھڑی پہاڑ ہونا ۔ لازم ۔ ایک ایک لمحے
کے ناگوار ہونے کی جگہ ۔ (شوق قدوائی) فریادہوں میں بھی کہ یہ دن
کاٹ رہا ہوں ۔ فرقت میں پہاڑ آج کی اک ایک گھڑی ہے ۔ (داغ)
انکو وعدے میں بھی دشواری ہے ۔ مجھکو ایک ایک گھڑی بھاری ہے
ایک اینٹ کیلئے مسجد ڈھانا ۔ مثل ۔ تھوڑے سے فایدے کیلئے بہت
بڑا نقصان گوارا کرنا ۔ دُنیا کیواسطے دین کھونا ۔ (میر) مت ان نمازیوں
کو خانہ ساز دیں جانو ۔ کہ ایک اینٹ کی خاطر یہ ڈھاتے ہیں مسجد ۔
ایک بات ۔ ۱ بالکل آسان سہل امر ۔ ۲ پختہ بات ۔ مضبوط بات ۔ معقول بات
ایک بات تھی مُنہ سے نکل گئی ۔ یہ فقرہ بطور معذرت کے بولتے ہیں ۔
یعنی یوہیں ایک بات کہدی اسپر گرفت نکرنا چاہئے ۔ (اسیر) بوسے
کے مانگنے سے خفا اسقدر نہو ۔ اک بات تھی کہ مُنہ سے ہمارے نکل گئی

ایک بات میں ۔ ذراسی جنبش لب میں ۔ کچھ کہکر ۔ (فقرہ) وہ بہت بڑھ بڑھ کے
بولتے تھے میں نے ایک بات میں بند کر دیا ۔ ایک بات ہزار مُنہ ۔ اُس جگہ کہتے
ہیں جب کسی امر میں ہر شخص نئی بات کہے (فقرہ) ایک بات ہزار مُنہ میں کس
کسکی سنوں ۔ ایک بات ہے ۔ ۱ اسکی کوئی اصلیت نہیں ۔ (ناسخ) خلق نے
بہتان پر باندھی کمر کب ہے کمر ۔ ہے کہاں اُسکے دہن اک بات ہے افواہ
میں ۔ ۲ ادنی اور آسان بات ہے ۔ بہت ہی سہل ہے ۔ (غالب) اک کھیل
ہے اورنگ سلیماں مرے نزدیک ۔ اک بات ہے اعجاز مسیحا مرے آگے ۳
اک خاص ادا ہے (میر) اُنکی ہر بات میں اک بات ہے ماشاء اللہ ۔ چھیڑنا
آپ ہی اور آپ ہی شرما جانا ۴ یکساں ہے ۔ کچھ فرق نہیں ہے ۔ لازمی نتیجہ
ہے (فقرہ) اُنکے نزدیک گھوڑے پر سوار ہونا اور جان دینا ایک بات ہے
۵ معاملہ واحد ہے ۔ (فقرہ) ہماری تمھاری ایک بات ہے ۔ ایکبار ۔
دیکھو اکبار ۔ ایک بال چل نہیں ۔ سرمو فرق نہیں ۔ (میر) آوارہ میرے
ہونیکا باعث وہ زلف ہے ۔ کافر ہوں اسمیں ہوے اگر ایک بال چل
اب اس جگہ بال برابر فرق نہیں زیادہ بولتے ہیں ۔ ایک بال کا مول
حُسن کی تعریف میں مبالغے کے طور پر کہتے ہیں کہ وہ ایسا حسین ہے
کہ اتنی قیمت تو اُسکے ایک بال کا مول ہے (ظفر) پائے گیا شک ترے
زُلف خط و خال کا مول ۔ چین و تاتار نہ جب دونوں ہوں اک بال
کا مول ۔ ایک بغل ہو جاؤ ۔ عم ۔ بیچ سے ہٹ جاؤ کنارے ہو جاؤ ۔ فصحا ایک
طرف ہو جاؤ کنارے ہو جاؤ بولتے ہیں ۔ ایک بوتل کا سُرور (نشہ) ۔ اسقدر
نشہ جو شراب کی ایک بوتل پیجانے سے ہو (شاد) ۔ نشۂ زر میں یہ کمظرف
جہاں ہے مدہوش ۔ ایک بوتل کا سرور آٹھ پہر رہتا ہے ۔ ۵ ۔ ایکبوتل کا

ہے نشۂ ایک توڑے میں سحر۔ لاکھ دولت کو چھپاؤ یہ مگر چھپتی نہیں۔ ایک بولی تین کام۔ ایک وقت میں کئی کام ہونیکی جگہ طنز سے کہتے ہیں۔ ایک بھی نہ ماننا۔ دیکھو ایک نہ ماننا۔ (امیر) ایک بھی مانتا نہیں وہ بُت۔ ہم خوشامد ہزار کرتے ہیں۔ ایک پاپی ناؤ کو ڈبوتا ہے۔ مثل۔ ایک کی بدچلنی سے گھر کا گھر تباہ ہو جاتا ہے۔ ایک پانی۔ ایک جھالا بارش کا۔ (ناسخ) گر نہیں بارانِ رحمت اشک حسرت ہی سہی۔ میری کشتِ آرزو کو ایک پانی چاہئے۔ ایک پانی کی کسر ہے۔ ایک مرتبہ بارش کی اور حاجت ہے۔ ایک بار سینچنے اور پانی دینے کی ضرورت باقی ہے۔ ایک پاؤں اندر ایک پاؤں باہر۔ گھڑی یہاں گھڑی وہاں۔ کبھی اندر کبھی باہر۔ اُس جگہ کہتے ہیں جہاں کوئی کمال اضطراب یا کثرت کار سے ایک جگہ نہ ٹھہر سکے۔ (فقرہ) وہ اپنے حواس میں کہاں ہیں کام کی وہ کثرت ہے کہ ایک پاؤں اندر ایک پاؤں باہر۔ ایک پاؤں پھرنا۔ برابر پھرتے رہنا۔ دم نہ لینا۔ انتہائی گردش بہت دَوڑ دھوپ اور کوشش کرنیکی جگہ کہتے ہیں (ذوق) نقطۂ خال اُسکا سوداخیز ہے۔ پھرتے ہیں اک پاؤں ہم پرکار سے۔ ایک پاؤں سے کھڑا رہنا۔ بہت ہی فرمانبردار ہونا۔ کمال اطاعت اور فرمانبرداری کی جگہ کہتے ہیں (ناسخ) کہہ رہا ہے انتظار یار میں ہر سروِ باغ۔ عمر گزری منتظر اک پاؤں سے ایستادہ ہوں۔ ایک پاؤں کہیں ایک کہیں۔ ایک جگہ قیام نہیں ہے (امیر) ہوا ہے اُس زلف ورُخ کا سودا نہیں ہے ہمکو قرار اکدم۔ حلب میں ہے ایک پاؤں اپنا تو ایک ملکِ تتار میں ہے ایک پاؤں گھر میں ایک پاؤں باہر۔ دیکھو ایک پاؤں اندر ایک پاؤں باہر۔ ایک پر ایک۔ متواتر۔ لگاتار ؎ جب کبھی داغ کیا تمنے سوالِ بوسہ

سیکڑوں اُسنے دئے سخت جواب ایک پر ایک۔ ایک پر ایک گرا پڑتا ہے یا ٹوٹا پڑتا ہے۔ تماشائیوں یا خریداروں کے ہجوم کرنیکی جگہ کہتے ہیں۔ (امیر) واہ رے شوقِ شہادت ایک پر گرتا ہے ایک۔ عمر گزری ہے کہ دم لینے نہیں پاتی ہے تیغ۔ (فقرہ) اُس دکان پر کون ایسی چیز ہے کہ ایک پر ایک گرا پڑتا ہے (داغ) لب جو سیر کو آیا ہے جو وہ بحر جمال۔ ٹوٹا پڑتا ہے تماشے کو حباب ایک پر ایک۔ ایک پاؤں رکاب میں رہنا۔ روانہ ہونے پر مستعد رہنا۔ (داغ) ہر وقت انتظار طلب میں ہیں مستعد۔ رہتا ہے ایک پاؤں ہمارا رکاب میں۔ ایک پر بیٹھ رہنا۔ (عو) ایک شوہر یا ایک آشنا پر قناعت کرنا۔ (جانصاحب) ایک پر بیٹھ رہوں اور کسی سے نہ ملوں ایسے بندی نے کئے ہی نہیں اقرار کہیں۔ ایک پر کے سَو کوّے بناتا ہے۔ مثل۔ ایک بات کی سو باتیں بناتا ہے۔ ایک بات میں سو پہلو نکالتا ہے۔ فریبی اور چالاک آدمی کی نسبت کہتے ہیں۔ ایک پڑا لوٹے دوسرا کہے مجھے چوکھی دے۔ مثل۔ اُس جگہ کہتے ہیں جہاں ایک شخص کسی لذت کا نتیجہ بھگت رہا ہو اور دوسرا نا عاقبت اندیشی سے اس سے اعلیٰ تر کی خواہش کرے (سرور) کچھ عجب رسم ہے اس میکدۂ دُنیا کی۔ ایک تو لوٹے پڑا دوسری چوکھی مانگے۔ ایک پل میں۔ لحظہ بھر میں۔ ایک پلک۔ (عو) پل بھر۔ دم کی دم۔ ذرا دیر۔ ایک آن۔ (رنگین) ؎ کہتے ہیں وہ دوُمَن کو جھٹک سونے دے بے ادب چھوڑ دے بس ایک پلک سونے دے اب متروک ہے۔ ایک پنتھ دو کاج۔ مثل۔ اُس جگہ کہتے ہیں جہاں ایک تدبیر سے دو کام سرانجام پائیں۔ ایک پیٹ کے۔ متحد البطن حقیقی بھائی۔ (فقرہ) ہیں تو ایک پیٹ کے مگر دم بھر آپس میں نہیں بنتی۔ ایک تار ادھ کھلے

ایڑی دیکھنا

ایڑی دیکھنا۔ (عو) چونکہ ایک تارا دیکھنا نحس سمجھا جاتا ہے اسلئے جب کبھی ایک تارے پر نظر پڑتی ہے اور دوسرا تارا نظر نہیں آتا تو عورتیں اپنی ایڑی دیکھ لیا کرتی ہیں۔ انکا خیال ہے کہ اس سے نحوست جاتی رہتی ہے۔ (ناسخ) کیوں نہ دیکھے اپنی ایڑی ایک تارا دیکھکر۔ کم نہیں تاروں سے اُس رشکِ قمر کی ایڑیاں

ایک ترکش کے تیر ہیں۔ دیکھو ایک آدے کے برتن ہیں۔ (ظفر) چشم کے دُنبالے سے کہتے ہیں مژگان و نگاہ۔ قتل کو عاشق کے تم دونوں ہو اک ترکش کے تیر۔ ایک تل بھر۔ بہت ذرا سا۔ (بحر) ایک تل بھر نہ محبت نہ مروت انمیں۔ ہیچکارے تری آنکھوں کے حکارے دیکھے۔ تل بھر اور تل برابر زیادہ کہتے ہیں۔ ایک تم کیا ہو۔ اکیلے تم پر نہیں موقوف ہے۔ (داغ) زباں کھلے جو شکایت پہ ایک تم کیا ہو۔ ہزار میں بھی نہ جو کیں کبھی ہزار سے ہم۔ تم کی جگہ وہ بھی کہتے ہیں۔ ایک تندرستی ہزار نعمت۔ مقولہ۔ تندرستی سب نعمتوں پر غالب ہے۔ آدمی لاکھ دولتمند اور صاحب ثروت ہو جب تندرست ہی نہیں تو اُسکو کسی چیز کا لُطف نہیں۔ ایک تنکا نہیں چھوڑا۔ کچھ نہیں چھوڑا۔ سب لوٹ لیگیا۔ ایک تن کے بہتر تن ہونا۔ (عو) بُری گت ہونا بہت ہی بے آبرو ہونا۔ (محشر) اُجڑ ہے مردوا اسکے نہ مُنہ چڑھنا بوا تُو۔ کہو پھر کیا رہے جب ایک تن کے ہوں بہتر تن۔ ایک تنکے کا احسان نہ لینا ایک تنکے کا شرمندہ نہونا۔ لازم۔ ذرا بھی ممنون نہونا۔ اظہارِ استغنا و حمیت کی جگہ کہتے ہیں۔ (فقرہ) اتنی عمر آئی ہمنے آج تک ایک تنکے کا احسان نہیں لیا۔ (منیر) بھولے سے پھانس نکالی نہ ہمارے دلکی۔ ایک تنکے کے بھی شرمندہ تمہارے نہوئے۔ ایک تنکے کا بھی احسان بھاری ہوتا ہے احسان چاہے تھوڑا سا کیوں نہو مگر احسان اٹھانیوالے پر اسکا بار بہت

ایک

ہوتا ہے۔ (بحر) ایک تنکے کا بھی احسان بہت بھاری ہے۔ پلہ جھک جاتا ہے آنکھوں کا ترازو کیطرح۔ ایک تنکے کا سہارا بھی بہت ہوتا ہے۔ حالت ناداری اور بیکسی میں تھوڑا سہارا بھی بہت غنیمت معلوم ہوتا ہے۔ ایک تنکے کا سہارا نہیں۔ کسی سے ذرا بھی امداد کی امید نہیں۔ (منیر) بحر آفت میں تن لاغر بھی تھا نا آشنا۔ ایک تنکے کا سہارا جوشِ طوفاں میں نہ تھا۔ ایک تو۔ اول تو (کیف) ایک تو یوں ہی نہیں عشق میں ہے خاطر جمع دوسرے ہجر میں کرتے ہیں پریشاں آنسو۔ ایک تو آپ دوسرے بغل جاپا اول تو خود ہی بیموقع اور بیوقت آئے دوسرے اپنے ساتھ ایک اور کو بھی لگا لائے۔ ایک تو تھا ہی دیوانہ اُسپر آئی بہار۔ مثل۔ آوارہ کے لئے آوارگی کا سامان بھی مہیا ہو گیا اب خدا ہی حافظ ہے۔ ایک تو چوری اُسپر سینہ زوری۔ یا ایک تو چوری دوسرے سرزوری۔ مثل۔ اُس جگہ کہتے ہیں جہاں کوئی قصور کر کے نہ ڈرے اور اُلٹے ڈھٹائی کی باتیں کرے (شوق) اب کہاں تک کروں میں غمخواری۔ ایک تو چوری اُسپہ سرزوری۔ ایک تو شیر دوسرے بکتر پہنے۔ ایک تو مہیب اور غصہ ور تھے ہی دوسرے ذی اختیار ہو گئے۔ ایک تو کانی جائی (بیٹی) دوسرے پوچھنے والوں نے جان کھائی۔ مثل۔ (عو) یعنی عیب دار کو ایک تو اپنے عیب کا افسوس دوسرے لوگ اُسکا ذکر چھیڑ چھیڑ کے شرمندہ کرتے ہیں۔ یعنی رنج کی بات کو دُہرانا بھی رنج دیتا ہے۔ ایک تو کڑوا کریلا دوسرے نیم چڑھا۔ مثل۔ ایک تو بُرے تھے ہی دوسرے اور بھی بُرائی کے اسباب پیدا ہو گئے۔ (فقرہ) بیوی ایک تو اُس سے یونہی جلی ہوئیں دوسرے بھوک کی جھانجھ۔ ایک تو کیو لالو خوب ہی بیچاری پر کندی

ہوئی۔ایک تو میاں اونگھتے اُسپر کھائی بھنگ۔مثل۔(عو) جب کوئی کاہل اور سُست آدمی عمداً ایسا فعل اختیار کرے جو کاہلی بڑھ جانیکا باعث ہو اُس جگہ بولتی ہیں۔

ایک تول۔یکساں۔مساوی۔ایک توے کی روٹی کیا چھوٹی کیا موٹی۔مثل۔(عو) ایک خاندان یا ایک نسل کے دو شخص ایک ہی نظر سے دیکھے جاتے ہیں اگرچہ دونوں کی حیثیت مختلف ہو (فقرہ) تم کیا جنت میں لیجاؤ گے وہ کیا مجھے دوزخ دکھائیگی۔مجھے تو دونوں آنکھیں برابر ہیں ایک توے کی الخ۔ایک تھان کے ٹکڑے ہیں۔(یا) ایک تھیلی کے بٹّے ہیں (یا) ایک تھیلی کے چٹّے بٹّے ہیں۔مثل۔ایک آوے کے برتن ہیں۔ایک تیری جوانی کی آتی ہے۔فقط تیری جوانی پر افسوس آتا ہے ؎ سب کو مرنا ہے یوں تو پرائے میر۔آئے ہے اک تری جوانی کی۔ایک ٹانگ پھرنا۔عم۔ایک پاؤں پھرنا۔برابر ادھر اُدھر چلتے پھرتے رہنا۔ایک ٹانگ کھڑا رہنا۔حکم بجالانیکے لئے ہر وقت مستعد رہنا۔ایک ٹکے پر مسجد ڈھانا۔ایک اینٹ کیلئے مسجد ڈھانا۔(جانصاحب) پیسے والے ایک ٹکے کے واسطے مسجد کو ڈھائیں۔ایک جا کرنا۔فراہم کرنا۔جمع کرنا۔ایک جان دو تن۔ایک جان دو قالب کمال اتحاد اور انتہائی دوستی کی جگہ کہتے ہیں۔دوسرا محاورہ عموماً زبانوں پر ہے۔ایک جان دو تن گلزار نسیم میں دیکھا گیا ؎ ایک جان دو تن تھے سرو بالا۔صحبت کا مزہ ہوا دوبالا۔(شرف) یہی چرچا ہے جب سے یار نے آئینہ دیکھا ہے۔ملے ہیں دو پری پیکر دو قالب ایک جاں ہو کر۔ایک جان ہزار امید (یا) ایک جان ہزار ارمان۔مثل۔زندگی بھر آدمی کے ساتھ ہزاروں امیدیں لگی رہتی ہیں۔جان کے ساتھ ہزاروں آرزوئیں لگی ہوئی ہیں۔ایک جان ہزار غم۔ایک شخص پر طرح طرح کی مصیبتیں ہونیکی جگہ کہتے ہیں۔ایک جان ہونا۔عم۔کئی چیزوں کا مل جانا۔ایک جنگلے میں دو شیر نہیں رہ سکتے۔دیکھو۔ایک میان میں دو چھریاں نہیں رہ سکتیں۔ایک جاننا۔برابر جاننا۔یکساں سمجھنا۔(ناسخ) کو دکانہ ہوتے ہیں مُردے بھی کاندھے پر سوار۔جانتے ہیں ایک ہم انجام کو آغاز کو۔ایک چُپ لاکھ بلا ٹالتی ہے۔مقولہ۔چُپ رہنے میں بہت سی آفتوں سے نجات ہوتی ہے۔(ہلال) ایک چُپ لاکھ ٹالتی ہے بلا۔بُخل بھی آپ کا ہے گویا قبض۔اور لاکھ کی جگہ ہزار اور ستّر بھی بولتے ہیں۔ایک چلّو پانی ڈوب مرنیکو بہت ہے۔بیحیائی کی حرکت پر عبرت دلانیکے لئے کہتے ہیں۔(شاد) یہ سچ ہے ڈوب مرنیکو بہت ہے۔حیاداروں کو پانی ایک چلّو۔ایک چُپ ہزار کو ہرا دے۔ایک چُپ ہزار چُپ۔خموشی ایسی چیز ہے کہ سب کے منہ بند کر دیتی ہے۔ایک چنے کی دو دالیں ہیں۔نہایت متفق ہیں۔بالکل ہمشکل ہیں۔ایک سی صورت ہے۔ذرا سا خط و خال اور نقشے میں فرق نہیں ہے۔ایک جھوڑ دو دو اُس جگہ کہتے ہیں جہاں ایک کی جگہ دو ہوں۔(فقرہ) اُنکے پاس ایک چھوڑ دو دو گاڑیاں ہیں۔ایک چھینکے ایک ناک کاٹے۔مثل۔آدھا کام کوئی کرے اور آدھا کام کوئی سرانجام دے۔طنز سے کہتے ہیں۔ایک چیخ زمین ایک چیخ آسمان۔بے انتہا چیخنے چلانے کی جگہ کہتے ہیں (فقرہ) بچے نے تو وہ فیل مچائے کہ گھر سر پر اٹھا لیا ایک چیخ آسمان اور ایک زمین۔ایک حساب سے۔ایک پہلو سے ایک وجہ سے۔(فقرہ)۔

ایک حساب سے تم بھی سچ کہتے ہو کہ نہ آنا ہوتا تو وہ سواری کیوں منگواتے
ایک حال پر بسر ہونا - ایک حال میں گزرنا - یکساں بسر ہونا - (آتش)
عمر دوروزہ ہوگئی اک حال پر بسر - خالی رہا زمانہ مرا انقلاب سے - (داغ)
عاشق کی ایک حال میں گزرے تو لطف کیا - دل کو کبھی سکوں ہو کبھی
اضطراب ہو - ایک حمام میں سب (یا سبھی) ننگے ہیں - مثل - جتنے
ہیں سبکا ایک ہی رنگ ہے کون کسکو بُرا کہے - سب ایک ہی حال میں
گرفتار ہیں - (شاد) قطعہ - نل و دامن ہوئے سڑی جتنے - مثل مجنوں
برہنہ یاد رکھے - شرم عریاں تنی ہو کیا ہم کو - ایک حمام میں ہیں سب
ننگے - ایک خطا دو خطا تیسری خطا در بخطا - یعنی دو ایک مرتبہ چُوک
ہو جانا مُقتضائے بشریّت ہے مگر بار بار کی خطا کمینہ پن اور شرارت
کی دلیل ہے - کسی سے بار بار خطا سرزد ہونے پر یہ جُملہ بطور ملامت
کہتے ہیں - ایک در بند ہزار در کھلے - مثل - کسی جگہ سے آمدنی بند
ہونے یا نوکری جاتی رہنے کی جگہ تسلی کے طور پر کہتے ہیں یعنی خُدا
مُسبّبُ الاسباب ہے ایک جگہ سے قطع تعلُّق ہوگیا تو نا امید نہ ہونا چاہئے
دوسری جگہ کوئی صورت ہو جائیگی - ایک دل ہزار داغ - دیکھو ایک
جان ہزار غم - (سودا) اے لالہ گو فلک نے دئے مجھکو چار داغ -
چھاتی مری سے راہ کہ اک دل ہزار داغ - ایک دل یاروں میں ایک
چوکیدار دمیں - (عو) یعنی اُدھر بھی خیال لگا ہوا ہے اور ادھر بھی
کام کیونکر ٹھکانے سے ہو بیشتر نا اصیلوں کو بے توجہی سے کام کرنے
پر کہتی ہیں - ایکدم ۱۔ آنِ واحد - ایک سانس لینے کا وقفہ - (فقرہ)
ایکدم ٹھہر و ۲۔ برابر - بلا توقف - پیہم - (نکہت) کو جبہ ہے چاکِ جیب کا

دلچسپ کسقدر - صد کاروانِ اشکِ رواں ایکدم گئے - اب فصحائے لکھنؤ
سے نہیں سُنا جاتا ۳۔ اکیلی جان - تنہا شخص (فقرہ) گھر بھر میں ایک دم
بیگم کا ہے ۴۔ دفعتہً - ریلا کر کے کسی فعل کا کرنا ۵۔ ایک دم میں مُلک ہستی سے
سفر کر جائینگے - سچ تو ہے اے رشک آپنے ساتھ کچھ لشکر نہیں - ایک دم آیا
نہ آیا (یا) ایک دم آیا آیا نہ آیا نہ آیا - زندگی کا کچھ اعتبار نہیں دم رُکا
اور جان گئی - ایک دم کا بھروسا نہیں - زندگی کا کچھ اعتبار نہیں (شعور)
ٹالے نہ آج وعدۂ فردا پہ وہ صنم - واللہ ایک دم کا بھروسا نہیں مجھے
ایک دم کا دمامہ ہے - چند روزہ زندگی کیلئے کیا کیا سامان کرنا پڑتے
ہیں زندگی کی ناپایداری کی نسبت کہتے ہیں - ایک دَم کی روشنی ہے
۱۔ چار دنکی چاندنی ہے - ناپایدار اور بے ثبات ہے ۲۔ خانۂ تن میں چراغِ
صبحگاہی روح ہے - ایک دم کی روشنی ہے ایک دم کی روشنی ۲۔ صرف دَم
کے ساتھ زندگی کی ساری باتیں ہیں جب دَم نہیں تو کچھ نہیں ۳۔ اُس شخص
کی نسبت کہتے ہیں جسکی ذات سے گھر کی رونق اور ہر ایک کام کی زینت
ہو - (فقرہ) اگر وہ نہوں تو گھر خاک میں ملجائے بس ایک دم کی روشنی ہے
ایک دَم میں ہزار دم - مثل - بیشتر مریض کے جاں بلب ہونے پر ڈھارس
دینے کے طور پر بولتے ہیں یعنی ایک پل میں خدا جانے کیا سے کیا ہو جاتا ہے
شاید مریض اچھا ہو جائے ۵۔ نومید مصحفی سے نہو یار وقتِ نزع - تو نے
نہیں سُنا ہے کہ اکدم ہزار دم - ایک دَم ہزار اُمید - دیکھو ایک جان ہزار
امید (سرور) طرفہ دکھلاتی ہے بہار امید - ہے مثل ایک دَم ہزار امید
ایک دِن - کسی روز کسی نہ کسی دن - عنقریب - (منیر) اور چندے جو
اسی طرح رہا جوشِ سرشک - ایکدن آنکھوں کو رو بیٹھیں گے رونیوالے

ایک دن خدا کو مُنھ دکھانا ہے۔ خدا سے ڈرو۔ ناانصافی نہ کرو۔ ایک دن سب کو مرنا ہے۔ ایک دن دُنیا سے جانا ہے۔ کوئی کسیکے مرنے سے خوش نہو موت سب کے لئے ہے۔ یا یہ کہ کوئی شخص اپنے عزیز دوست کے مرنے سے کیوں اتنا واویلا کرے یہ منزل سبھی کو درپیش ہے۔ اور بُری بات سے پرہیز کی جگہ بھی کہتے ہیں۔ جیسے میں ایسی بات کہکے کیوں عاقبت خراب کروں ایک دن سب کو مرنا ہے۔ (منتظر) کہیو اے بھائیو خدا لگتی ایک دن دیکھو سب کو مرنا ہے (امیر) نہ واعظ ہجو سے کر ایک دن دُنیا سے جانا ہے۔ ارے مُنھ ساقی کوثر کو بھی آخر دکھانا ہے۔ ایک دن کھوٹا پیسا بھی کام آتا ہے۔ مثل۔ ناقص بھی کبھی کام کا ہو جاتا ہے۔ (رشک)۔ ایک دن کام ہی آجاتا ہے کھوٹا پیسا۔ داغ سینے کا چراغ شب ہجراں ہوگا۔ ایک دن کے تین سَو ساٹھ دن ہیں۔ مقولہ۔ بدلا لینے کو سال بھر پڑا ہے کبھی نہ کبھی موقع مل ہی جائیگا۔ ایک دو۔ تھوڑے سے۔ چند۔ (رند) ایک دو ساغر کرینگے نشہ کیا۔ خُم کے خُم پیتا رہا ہوں ساقیا۔ ایک دو بول کنایۃً نکاح میں ایجاب قبول (جانصاحب) چپکے رہنے میں تھا حرام وہ کام۔ ایک دو بولوں سے حلال ہوا۔ ایک دو تین لا بوجھ کو چین۔ گننے میں جب بُوجھ کا وقت آتا ہے تو بُوجھنے والا پتّا اُلٹ پھیر کے یہ الفاظ کہکر بُجھانیوالے کے ہاتھ کے گرد جیسیں پتّے ہوتے ہیں پتّے لئے ہوئے اپنے ہاتھ کو گردش دیتا ہے (نکہت)۔ ق۔ سُوخت حاصل نہ کیون رقیب کو ہو۔ کھلے جب گنجفہ وہ شوخ جبیں۔ ایک دو چار بوسے لیکے کہوں۔ ایک دو تین بُوجھ کو لا چین۔ ایک دھجّی نہیں چھوڑی۔ کچھ نہیں چھوڑا۔ سب لوٹ لے گیا۔ ایک دیگا دس پائیگا۔ (فقرا کی صدا) خیرات اَجرِ عظیم کا باعث ہے۔

ایک ڈر دو طرف ہوتا ہے۔ مقولہ۔ دو مُخالف شخصوں میں دشمنی کا خوف طرفین کو ہوتا ہے۔ ایک ڈال۔ دیکھو اکڈال۔ (انشا) چھتوں میں موتیوں کی جھالریں لٹکتی ہوئیں۔ سب ایکڈال زمرد ہر اک کواڑ کے پٹ (سالک) آئینے سنگ کوہ طور کے تھے۔ جھاڑ سب ایکڈال نور کے تھے۔ ایک ڈوبا تو جگ سمجھائے یہاں تو سب جگ ڈوبا جائے۔ مثل۔ یعنی اگر ایک شخص خطا پر ہو تو اور لوگ سمجھا کر اُسکو راہ پر لائیں یہاں تو سب کے سب عقل کے دشمن ہیں کون کسکو ہدایت کرے۔ ایک ذات۔ ایک جنس کا۔ ایک قسم کا۔ برابر۔ (فقرہ) بھانٹے کیا ہو سب ایک ذات ہیں جو خاصدان چاہو لیلو۔ ایک ذات کرنا۔ حَل کرنا۔ باہم خوب ملادینا۔ (فقرہ) پہلے مغنی اور زہر مہرے کو خوب ایکذات کر لو پھر اور دوائیں ملانا۔ ایک راس ایک ذات۔ (میرحسن) جڑاؤ وہ استادے الماس کے۔ ڈھلے ایک سانچے کے اک راس کے۔ ایک رتّی باوَن توُلے۔ اکسیر کی نسبت کہتے ہیں جس سے باوجود تھوڑی مقدار ہونیکے بہت سا سُونا بن جاتا ہے۔ (سحر) ایک رَتّی میں یہاں بنتے ہیں باوَن تولے۔ کیمیاگر نہیں خاک شفا کی تعریف ایک رسّی میں بندھنا۔ بہت آدمیون کا ایک جُرم میں ماخوذ ہونا (محسن) کھنچے اک شکنجے میں فقر و غنا۔ بندھے ایک رسّی میں شاہ و گدا۔ ایک رنگ صفت۔ ایک وضع کا۔ سچا دوست۔ ایک رنگ آتا ہے ایک جاتا ہے چہرے کا رنگ فق ہے۔ منھ پر ہوائیاں چھُٹ رہی ہیں۔ (شوق) دل جو صدمہ بڑا اُٹھاتا تھا۔ ایک رنگ آتا ایک جاتا تھا۔ ایک رنگ پر رہنا۔ لازم۔ ایک حالت پر رہنا متغیر ہوتا رہنا۔ (صبا) دو دن اگر خزاں ہے تو دو دن بہار ہے۔ اک رنگ پر نہیں رہتا جہاں کا رنگ۔ ایک

رنگ میں ہیں۔ ایک حالت میں ہیں۔ ایک زبان متفق۔ (فقرہ) جتنے یہاں
ہیں سب ایک زبان ہو کر کہیں تو شاید کچھ اثر ہو۔ (انیس) آقا پہ فدا ہونیکو
سب ایک زبان تھے۔ ایک زمانہ۔ دیکھو ایک عالم۔ ایک سا۔ برابر۔ یکساں
(فقرہ) سب کا دل ایک سا نہیں ہوتا۔ (داغ) لُطف جب ہے کہ غمِ فرقت
میں۔ ایک سا حال ہو میرا اُنکا۔ ایک ساتھ۔ (ایک حُسن کلام کے لئے
زاید ہے اصل ساتھ ہے)۔ ساتھ ساتھ۔ (انشا) سو رہتے ہیں ایک ساتھ
لیکن۔ تلوار کی بیچ آڑسی ہے۔ ایک سان۔ فارسی یکساں کا بگاڑا ہوا
ہے)۔ (ناسخ) چشمِ عاشق میں برابر ہے دلا گھر باہر۔ ایکساں جلوۂ معشوق
ہے اندر باہر۔ ایک سانچے کے ڈھلے ہیں۔ سب ایک ہی سے ہیں۔ وضع قطع
میں بال برابر فرق نہیں۔ مثل "ایک اِس میں گزری۔ ایک سانس
میں کچھ دوسری سانس میں کچھ۔ ابھی جو کہا تھا اُسکے خلاف کہنے پر کہتے
ہیں۔ ایک سنخیا۔ وہ شخص جو ایک دام کے پھیر میں کمی بیشی نکرے۔ ایک
سر ہزار سودا۔ مثل۔ ایک آدمی ہزار کام۔ ایک دل اور سو طرح کی فکریں۔
ایک دل اور بہت سی تمنائیں۔ (داغ) دُنیا کے کام پُورے انساں سے ہوں
کیونکر۔ یہ تو وہی مثل ہے اک سر ہزار سودا۔ ایک سر سے۔ دیکھو اک سرے
سے۔ ایک شور یا چنا بھاڑ نہیں پھوڑ سکتا۔ مثل۔ اکیلا آدمی چاہے کیسا ہی
لایق اور ہمت والا ہو اُس کام کو نہیں انجام دے سکتا جو بہت سے آدمیوں
کے کرنیکا ہے۔ ایک سی۔ یکساں۔ ایک ہی طرح کی۔ (امیر) بیقراری ایک سی
دونوں طرف مقتل میں تھی ہم اُدھر تڑپا کئے قاتل اُدھر تڑپا کیا۔ ایک سے
ایک۔ بہتر سے بہتر۔ ایک سے ایک بڑھکر۔ ایک سے ایک اچھا۔ (شرف) عالم
میں اک سے ایک پری شکل ہے تو ہو۔ تیرے سوا کسیکی تمنا نہیں مجھے

۲ ایک سے ایک شریر۔ ایک سے ایک چھٹا۔ ایک سے ایک اعلیٰ سبحان
ربّی الاعلیٰ۔ اُس جگہ طنز سے کہتے ہیں جہاں بدی اور شرارت میں ایک
سے ایک بڑھا ہوا ہو۔ ایک سے دن نہیں رہتے۔ مقولہ۔ کسیکا زمانہ یکساں
نہیں رہتا۔ حالت میں تغیّر ہوتا رہتا ہے۔ (فقرہ) اتنا تقدیر کو کیوں رُوتے
ہو خدا افلاس دور کریگا کسیکے ایک سے دن نہیں رہتے۔ ایک سے دو بھلے
مقولہ اکیلے سے دُکیلے بھلے۔ تنہائی سے کسیکا ساتھ رہنا اچھا ہے۔ بیشتر
سفر کی حالت میں ساتھی کے مل جانیکی جگہ کہتے ہیں۔ ایک سے لاکھ تک
ایک سے ہزار تک۔ بہتات اور کثرت کی جگہ کہتے ہیں (قلق) ایک سے
لاکھ تک اُٹھاتا تو۔ ہاتھ خالی مگر نہ آتا تو۔ (صبا) وہ روشنی چراغِ رُخِ
جیب کہاں۔ جلائے ایک سے لیکر کوئی ہزار چراغ۔ ایک سے ہزار ہونا
۱ تھوڑے سے بہت ہونا (کثرت کی جگہ) (فقرہ) یہ خبر سنکر میرا رنج ایک سے
ہزار ہوگیا ۲ مرتبہ حاصل ہونا۔ بڑے پائے پر پہنچنا۔ (اسیر) تیغ فرقت نے
کیا بند سے ہر بند جدا۔ ہوگیا ایک ت گویا میں ہزار آجکی رات (تسلیم)
بہار میں گل صدبرگ پر نثار ہوئی۔ ہزار شکر کرے ایک سے ہزار ہوئی۔
ایک شیر مارتا ہے سو لومڑیاں یا گیدڑ کھاتے ہیں۔ مثل۔ ہمت والے
ایک اپنی کمائی سے بہت سے واماندوں کی پرورش کرتے ہیں۔ ایک صورت
سے۔ یکساں حالت سے۔ اک طرح۔ (داغ) گزری اوقات عیش و عشرت
سے۔ دو مہینے تک ایک صورت سے۔ ایک طرح۔ ایک طرح پہ۔ ایک حالت
سے ایک وضع سے۔ (داغ) نیرنگ روزگار سے بدلا نہ رنگ عشق۔
اپنی ہمیشہ ایک طرح پر گزر گئی۔ ایک طرح کا۔ ایک قسم کا۔ ایک طرف کا بازُو
بند ہے۔ ایک طرف کی دُنیا غایب ہے۔ ایک آنکھ ندارد ہے۔ مذاق سے

کنارے کو کہتے ہیں۔ ایک طرف ہو جاؤ۔ کنارے ہو جاؤ۔ (فقرہ) دیکھو گھوڑا سوار کے قابو سے باہر ہے ایک طرف ہو جاؤ۔ کسی ایک کے شریک ہو جاؤ۔ (فقرہ) یہ کیا کبھی اُنکی سی کہتے ہو کبھی میری سی بھئی ایک طرف ہو جاؤ دیکھو ایک طرف۔ ایک عالم۔ سارا جہان۔ تمام دُنیا۔ (آتش) ایک عالم میں ہو ہر چند مسیحا مشہور۔ نام بیمار سے تمکو خفقاں ہے کہ ہو تھا۔ ایک عالم ہے۔ عجب بہار ہے۔ طُرفہ کیفیت ہے۔ نرالا جوبن ہے۔ (سرور) اُسکا جو وصف کیجے کم ہے۔ رُخ جاناں پر ایک عالم ہے۔ ایک عُمر۔ دیکھو اک عمر۔ ایک غریب کو مارا تھا تو مَن بھر چربی نکلی تھی۔ جب کوئی شخص اپنی غریبی کا اظہار کرے اور وہ در اصل غریب نہو تو اُس جگہ یہ جملہ طنز سے کہتے ہیں۔

ایک کا مُنہ شکر سے بھرا جاتا ہے سَو کا مُنہ خاک سے بھی نہیں بھرا جاتا۔ مقولہ یعنی ایک شخص کی کاربرآری تو ہر طرح ہو سکتی ہے مگر بہت لوگوں کی تھوڑی حاجت روائی بھی دشوار ہے۔ ع۔ ایک سائل ہو تو بوسہ وہ شکر لب دے اُسے۔ سیکڑوں کا مُنہ کبھی بھرتے نہ دیکھا خاک سے۔ ایک کا ہو رہنا ایک کے سوا دوسرے کی طرف مائل نہونا۔ (صبا) مجنوں نہیں کہ ایک ہی لیلیٰ کے ہو رہیں۔ رہتا ہے اپنے ساتھ نیا لک نگار روز۔ ایک کناری ہونا۔ ایک طرف ہو جانا۔ کنارے ہو جانا۔ الگ ہو جانا۔ (منیر) مجھ سے لپٹی رہیگی غیر کی جانبداری۔ مثل دریا کبھی تم ایک کنارے نہوئے ایک کان بہرا ایک گونگا کر لینا۔ کسی کی طرف سے بالکل بیخبر ہو جانا۔ مطلق التفات نہ کرنا۔ ایک کانٹے میں تولنا۔ یکساں وزن کرنا۔ (شعور)۔ ساتھ مجنوں کے جو تولیں ایک کانٹے میں مجھے۔ لاغری سے دونوں تلے ہوں برابر چاہئے۔ ایک کچی گھڑی۔ لمحہ بھر۔ (امیر) درازی سنتے تھے مدت سے ہم روزِ قیامت کی۔ سو اک کچی گھڑی نکلی ہمارے روزِ فرقت کی۔ ایک کرے دس بھریں۔ اُس جگہ کہتے ہیں جہاں ایک شخص خطا کرے اور اُسکا خمیازہ سب کو اُٹھانا پڑے۔ ایک کوڑی کی بھی آمد نہیں۔ کچھ بھی آمدنی نہیں۔ (میر) ایک کوڑی کی بھی نہیں آمد۔ خرچ دیکھو تو گھر کا ہے بیحد۔ ایک کو سائی ایک کو بدھائی۔ ع۔ ہر کسی سے وعدہ ہر ایکسے اقرار۔ فریب اور مکاری کرنے اور لوگوں کو مختلف میدان پر لگا رکھنے کی جگہ کہتی ہیں۔ پوری مثل اِسطرح ہے۔ ایک کو سائی ایک کو بدھائی ایک کو بیٹا ایک کو بھائی۔ مگر زبانوں پر صرف اوپر ہی کا ٹکڑا زیادہ ہے۔ ایک کہوگے تو دس (یا دو) سنوگے۔ تھوڑی سی بدزبانی کرکے بہت کچھ سُننا پڑیگا۔ زبان روکنے اور زبان درازی سے باز رکھنے کی جگہ کہتے ہیں۔ (بحر) جو ایک کہوگے دو سنوگے۔ بہ دانیں خوش ہو یا خفا ہو۔ دو اور دس کی جگہ سَو بھی کہتے ہیں۔ (قدر) مجھے جو ایک کہیگا میں سَو سناؤنگا۔ زباندراز ہوں میں اور بدزبان صیاد۔ ایک کھیل ہے۔ آسان کام ہے۔ دیکھو ایک بات ہے۔ ایک کی ایک سے کہنا لگائی بجھائی کرنا۔ (منیر) ایک کی ایک سے کہنا نہیں زیبائے بت کون کہتا ہے خدا ہو کے پیمبر ہونا۔ ایک کی ایک سے نہیں بنتی۔ آپس میں نااتفاقی ہے۔ (داغ) تو نے ایسے بگاڑ ڈالے ہیں۔ ایک کی ایک سے نہیں بنتی۔ ایک کی دار و دو (یا) ایک کی دوا دو۔ (یا) ایک کی دوا دو دو کی دوا چار۔ مقولہ۔ یعنی ایک شخص کے مغلوب کرنیکو دو آدمی کافی ہوتے ہیں۔ (تمکنت) ذوالفقارِ دو زباں اُس شوخ کے ابرو ہیں دو۔ ہو دو چار اُنسے نہ اے دل ایک کی دارو ہیں دو۔ (منگل) منکر نکیر

دوہیں مُردہ غریب اکیلا - کیا اُسکا بس چلیگا ہیں ایک کی دوا دو - ایک
کی تو با ایک کی دس سناتا ہے - سخت بدزبان اور منہ پھٹ ہے - (داغ)
وہ سُنایا ہی کئے ایک کی سو سو مجھکو - حرفِ مطلب مرے لب پر نہ کر آیا -
(مصحفی) دھیان میں کب کسیکو لاتا ہے - ایک کی دس وہ اب سُناتا ہے
ایک کی لاٹھی دس کا بوجھ - مثل - اُس جگہ کہتے ہیں جہاں ایک سائل
بہت شخصوں سے اپنا سوال پورا کرانا چاہے - ایک کے پیچھے ایک - یکے
بعد دیگرے - متواتر - ایک گال ہنسنا - ایک گال رونا - (عو) گھڑی
ہنسنا گھڑی رونا - ایک گردنکے بال کے ہیں - دیکھو ایک آدمے کے برتن
ہیں - ایک گھاٹ اُتارنا - سب کے ساتھ ایک ہی سا معاملہ اور یکساں
برتاؤ کرنا - اِس جگہ کچھ بُرائی کا پہلو ضرور ہوتا ہے - (شعر) تیغ ابرُوئے
صنم ہے کشتیِ دریائے حُسن - ایک گھاٹ اُسنے اتارا کافر و دیندار کو -
ایک گھاٹ پانی پیتے ہیں - دونوں کے ساتھ یکساں انصاف ہے -
(منیر) عدالت اندنوں ایسی بڑھائی ہے زمانے نے - کہ شمشیر و گلو پیتے
ہیں اک ہی گھاٹ پر پانی - اک گھر بچے تو سب گھر بچے - شطرنج اور
چوسر وغیرہ کے کھیل میں کسی مشکل چال کے وقت کہتے ہیں کہ اس گھر پر
مہرہ یا گوٹ بچ جائے تو گویا بازی جیت لی - ایک لاٹھی سبکو ہانکنا - اعلےٰ
ادنےٰ میں امتیاز نہ کرنا - سب کے ساتھ یکساں برتاؤ کرنا - (گلزارِ نسیم) موسیٰ
کا عصا تھا لٹھ جواں کا - ایکی لاٹھی سے سبکو ہانکا - ایک لکڑی کیا جلے کیا
اُجالا ہو - مثل - ایک آدمی کی بساط ہی کیا ہے - اکیلی ذات کہاں تک دلسوزی
کرے - ایک ماں باپ کا ہونا - حم - ایک نطفے سے ہونا - غیرت اور یتہادلانیکی
جگہ کہتے ہیں جیسے ایک ماں باپ کے ہو تو آجاؤ - ایک ماں باپ کے ہو گے

تو پھر ایسا کام نہ کروگے - ایک محلہ اُجاڑ ہے - مذاق سے کانے کی نسبت کہتے ہیں
یعنی ایک آنکھ ندارد ہے - یک مچھلی سارے تالاب (یا جل) کو گندہ کرتی ہے
مثل - ایک کی ناراقی سے خاندان کے خاندان پر حرف آتا ہے - ایک کی
بدنصیبی سے قوم کی قوم بدنام ہو جاتی ہے - ایک بُرا شخص تمام قوم کو بدنام کرتا
ہے - ایک مُرغی نو جبہ حلال نہیں ہوتی - مثل - تھوڑی سی چیز بہت لوگوں
میں بانٹے نہیں ملتی - ایک مُشت - اکٹھا - ایک منہ - ایک منہ ہو کر ہم زبان
متفق (داغ) دل بھی شاں ہے ترا میرے ساتھ - ایک منہ ایک زبان
ہیں دونوں (فقرہ) جس محفل میں ذکر ہوتا ہے سب ایک منہ ہو کر کہتے ہیں
وہ بڑی لیاقت ہے - ایک منہ میں ہزار باتیں کہہ جانا - (عو) لگاتار سیکڑوں
باتیں سُنانا - بے تہا بڑا بھلا کہنے کی جگہ کہتے ہیں (فقرہ) واہ وا باجی
ایک منہ میں ہزار باتیں مجھے کہہ گئیں بھلا یہ بھی کوئی بات ہے - ایک منہ
موتیوں سے بھرا جاتا ہے سو منہ خاک سے بھی نہیں بھرے جاتے دیکھو
ایک کا منہ شکر سے بھرا جاتا ہے الخ - ایک میان میں دو تلواریں یا
چھُریاں نہیں رہ سکتیں - مثل - ایک چیز کے دو برابر کے خواستگار ملکر
نہیں رہ سکتے جیسے ایک عورت کے دو یاروں اور ایک مُلک کے
دو بادشاہوں میں نہیں بن سکتی - ایک میرے گھر آتا دوسرے روتا - اُس جگہ
کہتے ہیں جہاں یہ ظاہر کرنا ہوتا ہے کہ ہمارے یہاں کچھ بڑا سامان اور بھاری
کارخانہ نہیں ہے تھوڑے سے ذکر چاکر میں بس اللہ اللہ خیر سلا - ایک میں دوسرا
میرا بھائی تیسرا حجام نائی - اُس جگہ طنز سے کہتے ہیں جہاں کوئی بہت سے
آدمی اپنے ساتھ لیکر آئے اور پھر بھی ظاہر کرے کہ میرے ساتھ کوئی نہیں
ہے یا بہت کم آدمی ہیں - ایک ناہزار نہیں - (عو) نہایت انکار کی جگہ

کہتی ہیں۔(تعلق) اں کا کیا ذکر بار بار نہیں۔کہتی تھی ایک نا ہزار نہیں
ایک نشد دو شد۔عم۔اس جگہ کہتے ہیں جب ایک کے بعد دوسرا امر عجیب
واقع ہوا ایک نظر۔ذرا سا۔ایک بار دیکھنے اور سرسری نظر ڈالنے کی جگہ کہتے
ہیں۔(فقرہ) ایک نظر آپ بھی اس غزل کو دیکھ لیجئے۔(داغ) ایک نظر دیکھ
بھال کر کوئی۔لیگیا دل نکال کر کوئی۔ ایک نظر کے گنہگار ہیں۔صرف ایک
بار دیکھا ہے۔(خلیل) گلگشت نہ کی تھی جو ہوئے بند قفس میں۔ہم ایک نظر
کے ہیں گنہگار چمن میں۔ ایک نور آدمی ہزار نور کپڑا۔مقولہ۔لباس سے
آدمی کا حسن بڑھ جاتا ہے۔ ایک نہ ایک۔کوئی نہ کوئی۔(بحر) لاحق حال
ہے ہجور کو رنج ایک نہ ایک۔پسلی پھڑکی خفقان کی جو ذرا دل ٹھہرا۔ایک
نہ چلنا۔کچھ اثر نہ ہونا۔(امیر) ہمکو چالیں تو لگا لینے کی آتی ہیں بہت۔یار
کے آگے مگر ایک نہیں چلتی ہے۔ایک نہ سننا۔کوئی بات نہ ماننا۔ذرا التفات
نہ کرنا۔(فقرہ) بھائی بھاوج نے لاکھ سر ٹپکا مگر اُس اللہ کی بندی نے ایک نہ سنی
(اسیر) کچھ کہے کوئی وہ اپنی بجد اکہتے ہیں۔ایک سنتے نہیں کہئے اسے کیا کہئے
ہیں۔ایک نہ ماننا۔کوئی بات قبول نہ کرنا۔(فقرہ) ہزار سمجھاتا رہا مگر ایک نہ مانی
سوار ہو کر چلے گئے۔(مومن) چارہ گر زنداں میں اُسکے آستاں سے
لیگئے۔ایک بھی مانی نہ میری لاکھ سر ٹپکا کئے۔ایک نہیں ستر بلا ٹالتی ہے۔
مقولہ۔بعض وقت تھوڑی بیر وقتی بہت آفتوں سے بچاتی ہے۔ایک نیم سو
کوڑی۔دیکھو ایک انار سو بیمار۔فصحا کم بولتے ہیں۔ایک ہاتھ چھوڑنا۔ایک
ضرب لگانا۔ایک تلوار مارنا۔(قدر) ہم در کنار غیر پہ چھوڑا نہ ایک ہاتھ۔
بس کھولے کمر سے یہ شمشیر ہے عبث۔ ایک ہاتھ سے تال نہیں بجتی۔ایک
ہاتھ (یا ایک ہاتھ سے) تالی نہیں بجتی [1] اراد و رسم اور محبت کا نباہ اُسی

حالت میں ہوتا ہے جب طرفین سے برابر کا برتاؤ ہوتا ہے [2] صرف
ایک فریق کی زیادتی سے لڑائی جھگڑا نہیں ہوتا محبت یا عداوت
ایک طرف سے نہیں ہوتی ۔ اک ہاتھ سے تالی بجتی نہیں اے قدر تمہیں
کیوں خبط ہوا۔ تمکو تو بھولے بیٹھے ہیں وہ تم کرتے ہو انکو یاد عبث ۔
کیا خوب یہ بات ہے نرالی۔بجتی نہیں ایک ہاتھ تالی۔ایک ہاتھ کا ہے
تلوار کے ایک وار میں ختم ہے۔(داغ) کیا ہوسکے مقابلہ مژگانِ
یار کا۔دل ایک ہاتھ کا ہے جگر ایک وار کا۔ایک ہاتھ کی لینی ایک
ہاتھ کی دینی [1] خیرات کرنیکی جزا فوراً مل جاتی ہے۔دیکھو اِس ہاتھ
دے اُس ہاتھ لے [2] کسی چیز کا اَدلا بدلا کہنے میں بے اعتباری سے
کہتے ہیں۔یعنی ایک ہاتھ سے اپنی چیز ہمکو دو اور دوسرے ہاتھ سے
ہماری چیز تم لو۔ایک ہاتھ کے ہیں [1] کسیکے کمزور ہونیکی نسبت کہتے
ہیں یعنی بہت آسانی سے زیر ہو سکتے ہیں [2] ایک ہی وار کافی ہے
دوسرے وار کی ضرورت نہیں۔ ایک ہاتھ لگانا۔ایک ہاتھ چھوڑنا
ایک ہاتھ میں دو دبلے۔ایک ضرب میں دو ٹکڑے۔ایک ہزار ور
ایک عیب ہر آدمی میں ہوتا ہے۔مقولہ۔کوئی نہ کوئی عیب کوئی
نہ کوئی صفت ہر شخص میں ہوتی ہے۔عیب و ہنر سے کوئی بشر خالی
نہیں۔ایک ہنسی ایک دُکھ۔اُس جگہ کہتے ہیں جہاں ایک بات خوشی
کی اور دوسری غم کی ہو (جرات) دل کا لگ جانا ہی گویا اک ہنسی ہے
ایک دُکھ۔مجھکو روتے دیکھ اُسکو مسکرانا لگ گیا۔ایک ہو جانا۔لازم
متفق ہو جانا۔ایکا کر لینا۔(فقرہ) وہ دونوں ایک ہو گئے تو تمہارے
بنائے کچھ نہ بنیگی۔ایک ہے۔بے مثل ہے۔فرد ہے۔اپنا جواب نہیں

رکھتا۔ (بحر) جو معترف کمالوں کے ہیں اگر ہوتے وہ آج۔ ہمکو بھی کہتے
یہ اپنے فن میں کامل ایک ہے۔ ایکی۔ ایک ہی کا مخفف ہے (رشک)
ایکی ادا جلالی بھی ہے مارتی بھی ہے۔ اک آن میں دکھاتے ہیں وہ
انقلاب دو۔

ایکا۔ (ہ) مذکر۔ اتفاق۔ یکدلی۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)
(اسیر) مجھکو طریقِ عشق میں قائل نہ کر سکے۔ ایکا ہزار کافر و دیندار
نے کیا۔ (کیف) ہندوؤں میں ہے نہ ایکا نہ مسلمانوں میں پیر بن
پہاڑ کے لملاتے دیوانو نہیں۔ ایکا ایکی۔ (ع) دفعتہً۔ اچانک۔ (فقرہ)
وہ ایسے ایکا ایکی آگئے کہ مجھے حیرت ہوگئی۔

ایکٹ۔ (انگ) مذکر۔ ۱ نقل۔ سوانگ ۲ قانون۔ ایکٹر۔ (انگ)
نقل کرنیوالا۔ تماشا کرنیوالا۔ ایکٹریس۔ (انگ) تماشا کرنیوالی عورت

ایکھ۔ (ہ۔ یائے معروف)۔ مونث۔ گنا۔

ایلچی۔ (ت) مذکر۔ ۱ قاصد۔ پیغامبر۔ ایلچی کو زوال نہیں۔ مقولہ
پیام کے نفع و ضرر سے پیام رساں محفوظ رہتا ہے۔ (داغ) اے
صبا تو پیام پہنچا دے۔ ایلچی کو کوئی زوال نہیں۔ ایلچی گری۔ قاصدی
نامہ بری۔

ایل کلی۔ (عربی انقلی (سجی) سے بگاڑ کر بنایا ہے) ایک
قسم کا کھار۔

ایلوا۔ (ہ) مذکر۔ مُصبر۔

ایما۔ (ع بالکسر۔ یائے معروف) مذکر۔ ۱ اشارہ۔ حکم۔
(پانا۔ کرنا کے ساتھ) (قلق) کچھ بھی ایما جو آپ کا پائیں۔ سیکڑوں روز
نسبتیں آئیں۔ (مومن) گر کرے ایما ذرا وہ مستِ ناز۔ طائفِ میخانہ ہوں
اہل حجاز ۲ منشا۔ عندیہ۔ (پانا۔ لینا کے ساتھ) (ذوق) واں ہلے ابرو
یہاں گردن پہ پھیری ہمنے تیغ۔ بات کا ایما بھی پانا کوئی ہمسے سیکھ جائے
(قلق) لیکے اُس ماہ کا غرض ایما۔ شام ہی کو بدل کے بھیس اپنا۔ چھپکے
پہنچی وہ رشکِ حور وہاں۔ نالہ کش وہ ستم زدہ تھا جہاں۔

ایمان۔ (ع بالکسر۔ یائے معروف کے ساتھ۔ فارسی بغیر
اعلان نون بولتے ہیں۔) بیخوف کرنا۔ امن دینا۔ شریعت اسلام میں
دل سے خدا پر یقین لانا۔ اور زبان سے اُسکی خدائی اور توحید کا اقرار
کرنا۔ دین۔ مختلف مقامات پر اسکا استعمال ہے ۱ انصاف کی جگہ۔
دیکھو ایمان سے پوچھو ۲ اعتبار اور اعتماد کی جگہ۔ دیکھو ایمان پر چھوڑنا
۳ نیت کی جگہ۔ دیکھو ایمان ڈانوا ڈول ہونا۔ ایمان بغل میں دبانا۔ ایمان
بغل میں مار لینا ۱ ہٹ دھرمی کرنا۔ بے ایمانی کی باتیں کرنا۔ (ہلال)
جسطرح دبا لیتے ہیں ایمان بغل میں۔ بس یون ہی اُٹھا لیتے ہیں
قرآن ہزاروں ۲ ایمان کو چھپانا۔ (شوق قدوائی) کافر وہ بنا دیتا
ہے شوق ایک ہی پل میں۔ جانا تو دبائے ہوئے ایمان بغل میں۔
ایمان بیچنا۔ متعدی۔ دُنیا کے لئے دین کھونا۔ اپنی غرض کو یا کیسی خاطر
سے ایمان کے خلاف کرنا۔ بے ایمانی کرنا۔ (داغ) ایمان کانپتا ہے
اُنکی شہادتوں سے۔ جو کوڑیوں پر اپنا ایمان بیچتے ہیں۔ ایمان پر
چھوڑنا۔ ایمان پر کوئی بات حصر کرنا۔ (فقرہ) تمھیں فیصلہ کر دو جاؤ
تمھارے ہی ایمان پر چھوڑ دیا۔ ایمان پر رکھدینا۔ دیکھو ایمان پر چھوڑنا
(فقرہ) ہم اس معاملے کو تمھارے ایمان پر رکھے دیتے ہیں جو چاہو کرو

ایمان پھر جانا۔ ایمان میں فرق آجانا۔ (داغ) کعبے کی سمت جاکے
مراد میاں پھر گیا۔ اُس بُت کو دیکھتے ہی بس ایمان پھر گیا۔ ایمان ٹھکانے
نہونا۔ ایمان ٹھکانے سے نہونا۔ لازم۔ نیت ٹھیک نہ رہنا۔ بدنیت ہونا
(فقرہ) جسکا ایمان ہی ٹھکانے نہیں اُسکی بات کا کیا اعتبار۔ ۲۔ بدگمان
ہونا۔ کسیکی بات کا اعتبار نکرنے اور یقین نہ لانے کی جگہ کہتے ہیں۔
(داغ) جھوٹی قسمون کے کہانتک کوئی دھوکے کھائے۔ نہیں ایمان
ٹھکانے تمھیں ہم جانتے ہیں۔ (ذوق) اگر یہ لیکھا ہے تو دل و دین
اک زمانیکا۔ نہیں اسپر بھی اے کافر ترا ایمان ٹھکانے سے۔ ایمان
ٹھیک نہونا۔ ایمان ٹھکانے نہونا۔ بدنیت ہونا۔ (فقرہ) ایسے لالچی آدمی
کا ایمان کبھی ٹھیک نہیں ہوتا۔ ایمان جانا یا جاتا رہنا۔ لازم۔ ایمان
مین خلل پڑنا۔ (داغ) خاطر سے یا لحاظ سے میں مان تو گیا۔ جھوٹی
قسم سے آپ کا ایمان تو گیا۔ ایمان چور (یا) ایمان چونٹا۔ بے ایمان
آدمی۔ دغا باز آدمی۔ ایمان چھوڑنا۔ بے ایمانی کرنا۔ حق سے کنارہ کرنا
(فقرے) ذرا سی چیز کے لئے ایمان چھوڑ دیا۔ آپ حق بات کہئے ایمان
نہ چھوڑیے۔ ایماندار۔ صف۔ دیانت دار۔ (فقرہ) ایماندار ہوتے تو ایسے ہی
میرا مال غایب کر دیتے۔ ۲۔ راست باز۔ منصف۔ (فقرہ) ایماندار تو بہت
بنتے ہیں مگر ایک بات بھی ایمان کی نہیں کہتے۔ ایماندار کھائے روٹی بے
ایمان کھائے روٹی۔ ایماندار دیانت کیوجہ سے ہمیشہ کُوفت اُٹھاتا ہے اور
بے ایمان لوٹتا کھاتا رہتا ہے۔ ایمانداری اُٹھ گئی۔ راست بازی اور دیانت
کا زمانہ نہیں (داغ) منصفی دُنیا سے ساری اُٹھ گئی۔ اے بتو ایمانداری
اُٹھ گئی۔ ایمان درست نہونا۔ دیکھو ایمان ٹھیک نہونا۔ (فقرہ) جسکا

ایمان درست نہین اُسکے قول و فعل کا کیا اعتبار۔ ایمان ڈانوان
ڈول ہو جانا۔ لازم نیت میں فرق آجانا۔ (فقرہ) روپیہ وہ چیز ہے
کہ بڑون بڑون کا ایمان ڈانوان ڈول ہو جاتا ہے۔ ایمان ساتھ
جانا ہے۔ جب آدمی مر جاتا ہے تو اُسکے ساتھ صرف اُسکا اعتقاد
ہوتا ہے۔ (داغ) کہدے ایمان سے تو غیر کے گھر جائیگی۔ کہ فقط
جائیگا ایمان ہی انسان کے ساتھ۔ ایمان سے پوچھو۔ انصاف تو یہ
ہے۔ حق یہ ہے۔ (فقرہ) ایمان سے پوچھو تو کسیکا اسمیں قصور نہیں
ایمان سے بولو۔ ایمان سے کہو۔ حق حق کہو۔ خدا لگتی کہو۔ (فقرہ)
ایمان سے کہو کتنی رقم وہاں سے مار لائے (شاد) مومن رُخ حق ہیں
یا کافر زلف سیاہ۔ اے بتو بہر خدا بولو تمھیں ایمان سے۔ ایمان کا سودا
ہے۔ ایمان کا معاملہ ہے (داغ) بوسے پہ نہیں ٹھنگا کچھ جان کا سودا ہے
ایمان سے تم کہدو ایمان کا سودا ہے۔ ایمان کانپنا۔ لازم۔ خدا کا خوف
غالب ہونا بہت ڈرنا۔ انتہا کا خائف ہونا۔ (تسلیم) جھوٹے وعدوں سے
دل ایمان مرا کانپتا ہے قسمیں تم کھاتے ہو ایمان مرا کانپتا ہے (بیب)
فرقت کے نام سے دل ایمان کانپتا ہے۔ اس بد بلا سے میرا ایمان
کانپتا ہے۔ ایمان کی۔ بات کا لفظ یہاں محذوف ہے۔ حق حق
سچی بات (داغ) دیکھا ہے بُتکدے میں جو اے شیخ کچھ نہ پوچھو۔
ایمان کی تو یہ ہے کہ ایمان تو گیا۔ ایمان کی کہنا۔ حق بات کہنا
خدا لگتی کہنا۔ سچ بولنا۔ (ذوق) تو جان ہے ہماری اور جان ہے
تو سب کچھ۔ ایمان کی کہینگے ایمان ہے تو سب کچھ۔ ایمان لانا۔ ل۔
دین اسلام قبول کرنا۔ مسلمان ہونا (داغ) ایسا ہے ترے

مصحف رخسار کا اعجاز۔ ایمان وہ لاتے ہیں جو غارتگر دیں ہیں ۲۔ ماننا۔ برحق جاننا کسی پر یقین لانا۔ (ذوق) دعوے صدق پہ لائے ترے ایمان تصدیق دست ہمت پہ کرے تیرے سخاوت بیعت۔ ایمان لگتی کہنا۔ حق بات کہنا کسی کی طرفداری نہ کرنا۔ (فقرہ) ہم تو ایمان لگتی کہیں گے چاہے کوئی خوش ہو یا ناخوش ہو۔ ایمان لے آنا۔ دیکھو ایمان لانا۔ (مومن) اگر مشہور ہے افسانہ اپنی بت پرستی کا۔ برہمن کیا عجب ایمان لے آئیں بنارس میں (داغ) مجھے یہ ڈر ہے کہ ایمان لے نہ آئیں لوگ۔ خدا کرے غلطی کچھ مرے سخن میں رہے۔ ایمان میں آنا۔ انصاف کے رو سے کوئی بات تجویز کرنا۔ کوئی امر کسی پر حصر کرنیکی جگہ کہتے ہیں۔ (فقرہ) میں تم سے کچھ نہیں کہتا جو تمہارے ایمان میں آئے فیصلہ کردو۔ ایمان میں فرق آنا۔ ایمان میں رخنے پڑنا۔ اعتقاد ضعیف ہونا۔ (فقرہ) جس شخص کے ایمان میں فرق آیا وہ گویا دونوں جہان سے گیا (میر) کھپ گئیں دل میں اگر پلکیں نکیلی زاہدا۔ سیکڑوں پڑجائینگے رخنے ترے ایمان میں۔ ۲۔ بددیانت ہونا۔ نیت بگڑ جانا۔ (فقرہ) حاجتمند تو تھا ہی بہت سا روپیہ دیکھا ایمان میں فرق آگیا۔ ایمان ہے۔ کسی چیز کے ساتھ کمال اعتقاد ہونیکی جگہ کہتے ہیں۔ (میر) تیرا رخ مخطط قرآن ہے ہمارا۔ بوسہ بھی لیں تو کیا ہے ایمان ہے ہمارا۔ ایمان ہے تو سب کچھ ہے۔ یعنی ایمان کی محافظت سب پر مقدم ہے جب ایمان ہی نہیں تو کچھ نہیں۔ مثال کیلئے دیکھو ایمان کی کہنا۔

ایمن۔ (ع۔ بالکسر میم مکسور) صفت۔ بیخوف۔ بے دہشت امالہ آمن بکسر میم کا۔ اس معنے میں صرف فارسیوں نے استعمال کیا ہے ۲ (بالکسر و فتح میم) صفت۔ زیادہ بیخوف۔ امن کا امالہ ہے ۳ (بالفتح و میم مفتوح) صفت۔ (الف) مبارک تر۔ اس معنے میں یمن سے اسم تفضیل ہے۔ (ب) جانب دست راست۔ اس معنے میں یمین سے ماخوذ ہے۔ یمین کے معنی سیدھا ہاتھ ۴ (بالفتح و میم مفتوح) مذکر۔ وہ دشت جس میں کوہ طور واقع ہے۔ (محسن) ہر دشت ہے مثل دشت ایمن۔ ہر کوہ برنگ طور روشن۔

ایمہ۔ (ترکی۔ یمہ بکسر اول و فتح میم و ایمہ بکسر الف و یائے تحتانی غیر ملفوظ و فتح میم۔ خوراک۔ روزینہ) ف مونث۔ معافی و جاگیر جو شاہان مغلیہ کے عہد میں مسلمان علما اور درویشوں کو دیجاتی تھی۔ ایمہ دار۔ جاگیردار۔ معافی دار۔

اَئِمَّہ۔ (ع) امام کی جمع پیشوایان دین۔

اَیَن۔ (ہ۔ چین کے وزن پر) مذکر۔ گائے بھینس بکری وغیرہ کے دودھ اترنیکی جگہ۔ جو دودھ اترنے سے ابھر آتا ہے۔ (کرنا نکالنا کے ساتھ) فقرہ۔ بھینس اَین کر آئی ہے اب بچہ دینے کا زمانہ قریب ہے

اَیں۔ (ہ بالفتح ہیں کے وزن پر) ایک کلمہ ہے جو مختلف مقامات پر استعمال کیا جاتا ہے ۱۔ تعجب کے مقام پر۔ (فقرہ) ایں وہ ابھی تو یہاں بیٹھے تھے کہاں چلے گئے ۲۔ سوال کے ساتھ۔ ایں کیا کہا ۳۔ تنبیہ اور تہدید کی جگہ۔ (فقرہ) ایں تم نہیں مانتے۔

اِیں۔ (ف بالکسر) اسم اشارہ قریب۔ یہ۔ ایں جانب (اردو) ہم۔ بدولت و اقبال۔ این خانہ تمام آفتاب ست۔ (ف) مقولہ۔ (معنی) گھر کا ہر شخص لائق فائق اور قابل تعریف ہے۔ کبھی واقعی تعریف اور کبھی ہجو کے طور پر کہتے ہیں۔ ایں کار از تو آید و مرداں چنیں

کنند۔ (ف) کیا کہنا ہے یہہ کام تمھیں سے ہوسکتا ہے اور مرد ایسا ہی کرتے ہیں۔ بیشتر طنز کی جگہ کہتے ہیں۔ ایں گل دیگر شگفت۔ (ف) کوئی نئی بات واقع ہونے پر کہتے ہیں۔ (وزیر) ہنسکے بولا وہ گل تر این گل دیگر شگفت۔ دانہ گوہر کف نرگس میں جب گلگون ہوا۔ این و آں۔ (ف) مذکر۔ یہ وہ۔ کنایۃً حجت و دلیل۔ چون و چرا۔ (صبا) ایک ایک سے بگاڑ ہو بات بات پر۔ قصہ تمام ہے جو ہو یہہ این و آں تمام۔ (آتش) کس آئنے میں نہین جلوہ گر تری تمثال۔ تجھے سمجھتے ہیں ہم این و آں نہین معلوم ہے ہر کس و ناکس۔ (تسلیم) بنا کر حسن مطلب این و آں کو کرون آلودہ کیا اپنی زبان کو۔ این و آں کرنا۔ لازم۔ دلیلین نکالنا۔ حجت کرنا۔ بحث کرنا۔ (قلق) خطرۂ جسم ناتواں نہ کرد۔ ہے دم نزع این و آں نہ کرد۔ ایں ہم اندر عاشقی بالائے غمہائے دگر۔ (ف)۔ مقولہ۔ مصیبت پر مصیبت یا صرف پر صرف پیش آنیکی جگہ کہتے ہیں کہ جہان بہت کچھ بھگت چکے ہیں وہاں یہ بھی سہی۔ این ہم بچۂ اشتر است۔ یہ بھی اُسی گروہ کا ہے۔ یہ بھی اُسی قبیل کا ہے۔ شیخ سعدی نے گلستان میں ایک حکایت لکھی ہے اُسیکا یہ ایک فقرہ ہے۔ ایک لومڑی گھبرائی ہوئی بے تحاشا بھاگی جاتی تھی۔ کسینے اُس سے اس وحشت کا سبب پوچھا کہا میں نے سنا ہے کہ اونٹ بیگار پکڑے جاتے ہیں مجھے خوف ہے کہ ایسا نہو کوئی میری نسبت کہدے کہ ایں ہم بچۂ اشتر ست۔

اینٹ۔ (ہ)۔ (س۔ اشٹکا) مونث۔ خشت۔ سونے اور چاندی کے بڑے ڈلے کو بھی جو مربع یا مستطیل ہو اینٹ کہتے ہیں۔ اینٹا۔ بڑی اینٹ کو کہتے ہیں۔ اینٹ اُلٹنا۔ عورتون کا ٹوٹکا ہے

جب کسی سے عداوت ہوتی ہے تو مسجد میں اسکا نام لیکر اینٹ اُلٹی کرکے رکھدیتی ہیں انکا خیال ہے کہ اس عمل سے دشمن ہلاک ہو جاتا ہے۔ (جانصاحب) رکھین ہمسائی مرا مال چرا کے گھر میں۔ اینٹ اُلٹونگی دوگانا میں خدا کے گھر میں۔ اینٹ سے اینٹ بجانا۔ متعدی۔ تباہ کرنا برباد کرنا۔ گھر بار تک کھُدوا ڈالنا۔ (داغ) لشکر غم نے کیا کعبۂ دل کو برباد۔ اینٹ سے اینٹ بجادی ہے خدا کے گھر مین۔ اینٹ سے اینٹ بجنا۔ لازم۔ (فقرہ) اُنکو اپنی دولت پر گھمنڈ تھا زمانہ کی نیرنگی دیکھو کہ چار ہی دن میں اینٹ سے اینٹ بجگئی۔ اینٹ کا گھر مٹی کا در۔ بے جوڑ بات کی جگہ کہتے ہیں۔ اینٹ کا گھر مٹی کر دینا۔ فضول خرچی سے گھر کو تباہ کر دینا۔ دولت کو خاک میں ملا دینا۔ (فقرہ) صاحبزادے کی بد چلنی نے اینٹ کا گھر مٹی کر دیا۔ کیا کرایا سب خاک میں ملا دینا۔ (قدر۔ رباعی) گھل گھل کے ہوا ہے جسم سارا مٹی۔ مٹی میں ملا نہ اے خود آرا مٹی۔ کھدوا کے لحد تباہ و برباد نہ کر۔ تو اینٹ کا گھر نہ کر ہمارا مٹی۔ اینٹ کا گھر مٹی ہو گیا۔ محنت ضایع ہوگئی۔ کیا کرایا سب خاک میں مل گیا۔ گھر تباہ ہو گیا۔ اینٹ کے لئے مسجد ڈھانا۔ دیکھو ایک اینٹ کے لئے الخ۔ (آتش) کون چھینے بُت کو توڑے برہمن کے دل کو کون۔ اینٹ کی خاطر کوئی کافر ہی مسجد ڈھائیگا۔ اینٹ کی لینی پتھر کی دینی۔ مثل۔ جب کوئی شخص کسیکو سخت بات کہے اور اُسکے جواب میں اُس سے بڑھکر برا بھلا کہا جائے تو اُس جگہ کہتے ہیں کہ یہ تو اینٹ کی لینی پتھر کی دینی ہے۔ (نوازش) غیر اگر ایک کہے سخت تو میں چار کہوں۔ اینٹ کی لینی تو پتھر کی یہاں دینی ہے۔ اینٹ گلانا۔ متعدی۔ اینٹ کو پیوست کرنا۔ اینٹ گلنا۔ لازم۔ (فقرہ)

کچھ دیر کی محنت میں ایک اینٹ جو ذری ڈھیلی لگی تھی ہٹالی۔

اَینٹھ۔(ھ) مونث۔ اکڑ۔ مروڑ۔ شیخی۔ اینٹھ جانا۔ اکڑ جانا۔ خفا ہو جانا۔ دیکھو اینٹھنا۔ اینٹھ رکھنا۔ دل مین کینہ رکھنا۔ اینٹھکر چلنا۔ غرور کے ساتھ چلنا۔ اِترانا۔ اینٹھ لینا۔ کسی چیز کو دبا لینا چھین لینا۔ دبا رکھنا۔ (داغ) ؏ کی معاملے کی بات زلف نے تیری سمجھکے مفت کامال اُسنے دل کو اینٹھ لیا۔ اینٹھن۔ (ھ) مونث۔ اینٹھنا کا حاصل مصدر ۱؎ تشنج۔ رگون کا کھنچاؤ۔ جیسے ہاتھ پاؤں میں اینٹھن ہے ۲؎ بل۔ (اسیر) پیدا الستی جو عیب ہے ہوتا نہیں وہ دور۔ اینٹھن نہ جائے کوئی جلائے رسن ہزار

اینٹھنا۔ (ھ) لازم ۱؎ اکڑنا تننا۔ (غرور یا ناز سے) (میرحسن)۔ نشے مین وہ آحسن کے بیٹھنا۔ وہ چھب تختی اپنی کو دیکھ اینٹھنا۔ (غافل) رہے قدر شرافت کیا زمانیکا چلن بگڑا۔ رذالے اینٹھے پھرتے ہیں ایسا بانکپن بگڑا ۲؎ چال کرکے کوئی چیز کسی سے لے لینا۔ مار لینا۔ دبا بیٹھنا۔ (فقرہ) وہ عجیب بدنیت ہیں جہاں کسیکا مال پایا اینٹھ لیا۔ (شوق قدوائی) لو مسافر بنکے کچھ قصدِ وطن کے نام سے۔ گھر میں مُردہ رکھکے کچھ اینٹھو کفن کے نام سے ۳؎ اعضا میں کھنچاؤ اور تشنج ہونا۔ (فقرہ) خدا جانے کیا سبب ہے کئی دن سے خود بخود ہاتھ پاؤں اینٹھے جاتے ہیں ۴؎ ٹھٹھر جانا۔ سکڑ جانا۔ (فقرہ) تنگی سے کچھ پہنتے نہین جاڑے کے مارے اینٹھے پھرتے ہیں ۵؎ روٹھنا۔ آزردہ ہونا۔ کشیدہ ہونا۔ (فقرہ) ایسی بھی کیا نازک مزاجی کہ ذرا سی بات ہوئی اور اینٹھ گئے ۶؎ (دہلی)۔ گوشمالی کرنا۔ اینٹھے خان۔ یا اینٹھے باز۔ (عم) اکڑنے والے کو کہتے ہیں۔

اَینچا تانا۔ مذکر۔ بھنگا۔ اینچا تانی۔ دہلی۔ اینچا کھینچی۔

(میر) ملاقات ہوتی ہے تو کشمکش سے۔ یہی ہے سبب ہے جب نہ تب اینچا تانی

اینچا کھینچی۔ مونث۔ کشاکشی۔ کھینچا کھینچی۔ ایک چیز کو دو شخصون کے اپنی اپنی طرف کھینچنے کی حالت۔ اینچ تان کے۔ بدقت۔ بہزار مشکل۔ (فقرہ) اس کام کے لئے اتنی رقم کافی تو نہ تھی مگر خیر جس طرح ہوا اینچ تان کے پُورا کر دیا۔ فصحاءِ لکھنؤ کی زبان پر کھینچ تان کے ہے۔ اینچ لینا ۱؎ کھینچ لینا۔ نکال لینا ۲؎ میان سے تلوار باہر نکال لینا ۳؎ دم لگانا۔ پینا ۴؎ ذمہ دار ہونا ۵؎ بہت سا روپیہ کما لینا۔ اینچنا۔ (ھ) متعدی ۱؎ کھینچنا۔ اب فصحا کھینچنا ہی بولتے ہیں ۲؎ جذب کرنا ۳؎ پتنگ بازون کی اصطلاح) نیچے سے پیچ لگا کے جلدی جلدی ہاتھ مار کے کاٹ دینا۔ اینچن چھوڑ گھسیٹن میں پڑے مثل۔ جو یعنی ایک آفت تو تھی ہی دوسری اُس سے بڑھکے آپڑی۔

اِیندَھن۔ (ھ۔ س۔ اندھن) مذکر۔ لکڑی۔ اُپلے۔ جلانیکی چیزین۔ ایندھن ہو جانا۔ جلانیکے قابل ہو جانا۔ ناکارا ہو جانا۔

اَینڈنا۔ (ھ) بل کرنا۔ غرور کرنا۔ اکڑنا۔ (داغ) حشر مین اینڈتے ہوئے یارب۔ کسکے تقصیر وار پھرتے ہیں ۲؎ بدن کو تاننا۔ لیٹے لیٹے انگڑائیاں لینا۔ (قلق) بیار اپیا بادہ بجیر سونا۔ اور وہ اینڈ اینڈ کر سونا ۳؎ سستی کرنا۔ اینڈا اینڈا پھرنا۔ اتراتے پھرنا۔ اینڈکر چلنا۔ اکڑ کر چلنا۔ شیخی سے چلنا۔ اینڈ ہونا۔ زکی ہونا۔ بگڑ جانا۔ بھن جانا۔ اینڈی بینڈی۔ (بات کا لفظ یہاں محذوف ہے) ناشایستہ۔ سخت و سُست۔ (فقرہ) دو چار اینڈی بینڈی سُنادیں سیدھے ہو گئے۔ اینڈی بینڈی پڑ جانا۔ کسی مشکل کا سامنا ہو جانا۔ کوئی نقصان والی بات پیش آجانا۔ (فقرہ) ہر ایک سے انٹھے پھرتے ہو کوئی اینڈی بینڈی

پڑ گئی تو ایک نہ بنائے بنیگی - اینڈی بینڈی چال - مستانہ چال - اینڈی بینڈی سُنانا - بُری باتیں سنانا - گالیاں دینا - (داغ) بانکپن اپنا وہ دکھاتے ہیں - اینڈی بینڈی مجھے سناتے ہیں -

ایوان - (ف) مذکر - محل - مکان - (امیر) گلشن فردوس اُس کوٹھی کا بائیں باغ ہے - پست تر تہ خانہ سے ایوان ہے فغفور کا -

ایوارا - (ھ) مذکر - وہ مکان جو مویشیوں کیواسطے جنگل میں بناتے ہیں -

ایوب - ایک پیغمبر کا نام ہے جو مصیبتوں اور بلاؤں پر نہایت صابر و شاکر تھے -

ایہام - (ع - لغوی معنی - وہم میں ڈالنا) مذکر - اصطلاح شاعری میں اُس صنعت کو کہتے ہیں کہ شاعر شعر میں ایک ایسا لفظ لائے جسکے دو معنے ہوں ایک معنی مراد ہوں اور دوسرے معنے مراد ہوں لیکن مقدم اور متوخر الفاظ اسے اُسکو مناسبت ہو - مثلاً - اس مصرع میں (ع) ایسا گنہ کیا ہے کہ جسکی حد نہیں - حد کا لفظ دو معنے رکھتا ہے - ۱ انتہا ۲ گناہ کی سزا -

مونث - اُردو - فارسی - عربی کا دوسرا حرف اسکو بائے مُوحدہ بھی کہتے ہیں حساب جمل میں اسکے دو عدد فرض کئے گئے ہیں -

رسم الخط

(نمبر ۱) جب - ب پ ت ٹ ث - ن - ی حرف اوّل کسی لفظ کا ہوتے ہیں اور ران کے بعد س ش - ص ض - ط ظ - ع غ - ف - ق - د - ی - میں سے کوئی حرف ہوتا ہے تو لام مختصر کی صورت میں لکھے

لہ - وہ ب جو لفظ کا حرف اصلی نہیں ہوتی ہے اور جسکے معنی ساتھ سے وغیرہ کے ہوتے ہیں - جب اُن حروف کے پیشتر آئے جنکے اعراب پیش یا زیر ہو یا اُن حروف کے پیشتر آئے جو قاعدہ نمبر ۱ کی رو سے کاف کے مرکز کی طرح لکھے جاتے ہیں تو بجائے ب کے بہ لکھنا مناسب ہے جیسے بہ اجزا - بہشت بہ بہشت - بہ فکر - بہ کوزہ - یہ ب کبھی ٹ کے پیشتر نہیں آتی ہے - فن جمل کی رو سے کسی صورت میں ب کے عدد ساقط نہیں لیتے ہیں لیکن مؤلف کی یہ رائے ہے کہ جن صورتوں میں بجائے ب کے بہ لکھیں لفظ مکتوبی کو عدد لیں

جاتے ہیں۔ جیسے بس۔ پشیمان۔ تصویر۔ ٹوپی۔ ثعبان۔ نواب یعقوب
لیکن۔ ی کے ساتھ ملنے میں یہ قید ضروری ہے کہ ی آخر لفظ ہو جیسے
نے اور اگر ی آخر لفظ نہ ہو تو شوشے کی صورت میں لکھے جائیں گے۔ (۲)
جب مذکورہ بالا ساتوں حروف حرف اول کسی لفظ کا ہوں اور انکے بعد
والا حرف ج ح خ چ میں سے کوئی حرف ہو تو کاف کے مرکز کی طرح
لکھے جائیں گے۔ جیسے۔ بحر۔ بجز۔ بخرا۔ بچہ۔ (۳) جب مذکورہ بالا
ساتوں حروف (الف) حرف اول کسی لفظ کا ہوں۔ اور انکے بعد
کوئی اور حرف علاوہ حروف مذکورہ قاعدہ نمبر ۲ کے واقع ہو۔ یا
(ب) حرف اول یا آخر لفظ کا نہ ہوں تو صرف ایک شوشے کی صورت
مین لکھے جاتے ہیں۔ جیسے بیک بینی (۴) جب مذکورہ بالا ساتون
حروف کسی لفظ کے آخر میں واقع ہوتے ہیں تو اپنی اصلی صورت
میں لکھے جاتے ہین۔

تلفظ

وہ حرف جنکے پیشتر عربی کا۔ ال۔ کوئی آواز نہیں دیتا ہے حروف
شمسی کہے جاتے ہیں۔ اور وہ حروف جنکے پیشتر۔ ال۔ آواز لام
کی دیتا ہے۔ حروف قمری کہے جاتے ہیں جو حسب ذیل ہیں۔ ا۔ ب
ج۔ ح۔ خ ع غ۔ ف۔ ق۔ ک۔ ل۔ م۔ و۔ ہ۔ ی۔ بقیہ حروف
شمسی ہین جیسے بالارادہ۔ بالتخصیص اول میں لام کی آواز ہے اور
دوم میں کوئی آواز نہیں ہے فارسی ترکیبوں میں حسب ذیل معانی
ہوتے ہیں۔ اور ہمیشہ مفتوح ہوتی ہے (۱) ساتھ۔ جیسے بخیر و عافیت
بسر و چشم (۲) طرف جیسے رو براہ (فسانہ عجائب) ہر شخص رو بقبلہ ہو کر

دعائے فتح و ظفر مانگنے لگا۔ (۳) مقابل۔ آمنے سامنے۔ جیسے رو برو۔
(۴) صلہ۔ اتصال بسلسلہ ظاہر کرنے کے لئے جیسے ماہ بماہ۔ سال
بسال۔ روز بروز۔ در بدر۔ رنگ برنگ۔ بسدم۔ اس ب کو ہندی الفاظ
میں ملانا صحیح نہیں ہے (۵) قسم جیسے بخدا۔ برب کعبہ۔ (۶) ابتدا۔ آغاز
جیسے بنام خدا۔ (۷) مطابق۔ موافق۔ جیسے بقول شخصے۔ غالب
اپنا یہ عقیدہ ہے بقول ناسخ۔ آپ بے بہرہ ہے جو معتقد میر نہین (۸)
بیان سبب کیلئے (غالب) وہ مری چین جبیں سے غم پنہاں سمجھا۔ راز
مکتوب بہ بے ربطی عنوان سمجھا۔ (۹) تیمن و توسل۔ وسیلہ۔ جیسے یارب
برسالت رسول الثقلین۔ (۱۰) مین۔ جیسے خاک بدہانم۔ (۱۱) بائے زائدہ
جو حروف پر آتی ہے جیسے بجز۔ بغیر۔ تابکے۔ تابکجا۔ عربی ترکیبوں میں
ب ہمیشہ مکسور ہوتی ہے اور اردو الفاظ میں مندرجہ ذیل معانی
دیتی ہے (۱) سے۔ جیسے۔ بالارادہ۔ ارادے سے۔ بالقصد۔ قصد
سے (۲) قسم جیسے واللہ باللہ (۳) وسیلے سے۔ برکت سے جیسے بحرمتہ
النبی و آلہ الامجاد۔ ذیل میں وہ الفاظ درج کئے جاتے ہیں جو ب
کی ترکیب سے اردو میں عموماً بولے جاتے ہیں۔ بآسانی (ب + آسانی
ف سہولت) بغیر دقت کے۔ سہج سے۔ بآواز (ب + آواز۔ ف منہ کا
بول) آواز سے (فقرہ) چپکے چپکے کیا پڑھتے ہو بآواز پڑھو۔ باجرا (ب +
اجراء) (قانون) کسی حکم کے نافذ کرنے سے کسی حکم کے عمل مین لانے سے
(فقرہ) کل روپیہ باجرا ڈگری وصول ہو گیا۔ باجلاس (ب + اجلاس)۔
(قانون) اجلاس میں۔ کچہری میں پیشی مین روبرو (فقرہ) یہ مقدمہ
باجلاس حاکم پرگنہ پیش ہوگا۔ باستثنا (ف۔ ب + استثناء) چھوڑ کے

الگ کرکے۔ جدا کرکے (فقرہ) سب رئیس باستثنا نواب صاحب ات کے جلسے میں شریک ہوے۔ بافراط (بَ + افراط۔ کثرت سے (فقرہ) اس سال آم بافراط پھلا ہے۔ بالآخر (بِ + الآخِر) آخرکار۔ سب تدبیرین کرچکنے کے بعد۔ تھک کر۔ (فقرہ) دو سال تک بہت فکریں کیں کہیں کرایہ پر اچھا گھر نہ ملا بالآخر یہی طے کیا کہ اپنا ذاتی مکان بنانا چاہئے۔ بالاتفاق ع (ب + اتّفاق) بغیر اختلاف کے رضامندی سے سب کی مرضی سے۔ ملکر۔ اک زبان ہوکر۔ (فقرہ) آج کمیٹی میں یہ معاملہ بالاتفاق طے ہوگیا بالاجماع (ع ب + الاجماع یکزبان ہونا) سب کے کہنے سے۔ بالاتفاق بِالاجمال۔ ع (بَ + الاجمال مختصر طور پر بیان کرنا) (۱) مختصر طریقے سے (فقرہ) مین نے تمھارے فرائض۔ بالاجمال تم سے ظاہر کردئے۔ اب تم جانو تمھارا کام جانے (۲) بہیئتِ مجموعی۔ مشترکہ طریقے سے (فقرہ) ڈگری بالاجمال سب مدعاعلیہون پر ہوئی ہے ۔ بالارادہ۔ (ب + الارادہ ع چاہنا) ارادے سے قصداً (فقرہ) اس تذکرے کا کوئی موقع نہیں تھا آپ نے یہ بحث بالارادہ چھیڑی ہے۔ بالاستقلال۔ ع (ب + الاستقلال۔ محکم ہونا) مستقل طور سے۔ برابر۔ مضبوطی سے (فقرہ) کبھی کبھی کا آنا جانا کیا اب تو وہ بالاستقلال یہیں رہتے ہیں۔ بالاشتراک ع (ب + اشتراک ساجھا کرنا)۔ ساجھے میں۔ شرکت میں (فقرہ) دونوں بھائی بالاشتراک گانوں کے مالک ہیں۔ بالاعلان۔ ع (ب + الاعلان۔ ظاہر کرنا) علانیہ۔ کھلم کھلا۔ (فقرہ) خفیہ نہیں وہ تو بالاعلان جان لینے کو کہتے ہین۔ بالانفراد۔ ع (ب + الِانفراد۔ اکیلا ہونا) جدا جدا۔ الگ الگ۔ بالتحقیق ع (ب + التحقیق درست کرنا) ٹھیک۔ یقینی۔

بے شبہہ۔ بالتخصیص۔ (ب + التخصیص۔ خاص کرنا) خاصکر۔ خصوصیت سے (فقرہ) دعوت عام نہیں ہے بالتخصیص مجھکو بُلایا ہے۔ بالتصریح (ب + التصریح۔ ظاہر کرنا) تفصیل سے صراحۃً۔ صاف صاف۔ بغیر ابہام کے (فقرہ) آپ تو معاملے کی بات چیت اشارے کنائے میں کرتے ہیں تمام شرایط بالتصریح بتائے۔ بالتفصیل (ب + التفصیل کھولکر بیان کرنا) الگ الگ۔ واضح طور پر تفصیلوار۔ مفصل طور سے (ابن الوقت) یورپ آپ کا وطن ٹھہرا وہاں کے حالات سے تو آپ بالتفصیل واقف ہین بالجملہ۔ (ب + الجملہ۔ سب۔ تمام) الحاصل۔ خلاصہ یہ ہے۔ حاصل کلام یہ ہے (چراغ کعبہ) بالجملہ وہ دونوں محرم قُرب۔ پروانہ وشمع عالم قُرب۔ یون آئے ہو جسطرح سے عاجل۔ پروانہ چراغ کے مقابل۔ بالجبر۔ (ب + الجبر ظلم۔ زبردستی کرنا) جبریہ۔ زبردستی۔ (فقرہ) وہ خوشی سے جانا نہیں چاہتے تو آپ کیا بالجبر لیجائیں گے۔ بالخاصہ۔ (ب + الخاصہ ع۔ وہ بات جو ایک ہی شے مین پائی جائے) اپنے اثر سے۔ مزاج کی حالت سے طبیعت سے اُس اثر سے جو خدا نے کسی چیز میں رکھا ہے (فقرہ) آگ بالخاصہ جلادیتی ہے۔ بالخیر۔ ع (ب + الخیر۔ نیکی) (اچھی طرح۔ اچھے طریقے سے۔ بالذات ع (ب + الذّات۔ ہر شے کی حقیقت) بالصفات کا مقابل۔ خود۔ بے واسطہ۔ بے شرکت غیرے (منیر) ع بالذات ہے جہاں میں وہ موجود ہر جگہ۔ بالرّاس وَالعین۔ ع (عربی مِن۔ راس سر۔ عین آنکھ) بسروچشم۔ خوشی اور رضامندی ظاہر کرنے کی جگہ بولتے ہیں (فسانۂ عجائب) شہزادہ بالرّاس والعین آداب بجالایا۔ بالضُّرور۔ (ب + الضرور بضم ضاد و را ع یقینی لازمی) یقیناً۔ (فقرہ) آج نہیں حاضر ہوسکتا ہون کل بالضرور

حاضر ہونگا۔ بالطبع۔ طبیعت سے۔ فطرت سے۔ ذاتی۔ طبعی (کایا پلٹ) کریم
کی بیوی اول تو بالطبع بلند نظر فی الجملہ آزاد خیال دوسرے اینو نسے بردا شتہ
خاطر تیسرے اپنا سہارا بھلا کب رُکنے والی تھی۔ بالعَشِی وَالاِبکار۔ (ع
بکسر شین معجمہ و کسر حرف دہم شام صُبح۔ بالعکس۔ (ع) اُلٹا۔ برخلاف۔
ضد سے۔ برعکس (فقرہ) طائف کے رئیس سے امداد کی توقع تھی وہان
بھی معاملہ بالعکس پیش آیا۔ بالعُموم۔ (ع) عام طور سے۔ بالغدو والآصال
(ع بضم غین و دال و تشدید واو اول و مدّ الف ما قبل صاد) صبح و شام۔
بالفرض۔ اگر۔ مان لینے سے۔ مان کر تسلیم کر کے۔ قبول کر کے۔ بغرض استدلال
تسلیم کرنے کے بعد (سحر) دبدبہ ایسا ہے آجائے جو دارا بالفرض جو بہ سے
روکدے دربان حسام الدولہ۔ بالفعل۔ حال میں اسوقت۔ اب سردست
فی الحال (اصطلاح منطق) بالقوۃ کا ضد۔ بالقصد۔ قصداً۔ بالارادہ۔ بالقوہ
(ب + القوۃ) بقوت سے۔ از روئے قوت کے (منطق کی اصطلاح) اُس
قوت سے جو وجود میں آنے کے قابل ہو لیکن ابھی وجود میں نہ آئی ہو عربی
مین بالقُوۃ ہے۔ اُردو فارسی میں بالقُوہ یعنی قاف کو پیش اور واو کو زبر
اور ہ ساکن بولتے ہیں۔ بالقابہ (ب + القاب تلفظ بِ القابہی ہے) یہ کلمہ
بجائے "موصوف" کے استعمال کرتے ہیں۔ (فقرہ) نواب صاحب بالقابہ
جلسے مین سب کے بعد تشریف لائے۔ بالکل۔ ع (ب + الکل۔ سب) تمام
سہارا تمام و کمال۔ ہو بہو۔ پوری طرح سے: اچھی طرح (فقرے) آپ تو
ہم کو بالکل بھول گئے۔ یہ لڑکا بالکل اپنے باپ کی صورت کا ہے۔ بالکنایہ
ع (ب + الکنایہ۔ پوشیدہ طور پر بات کہنا تلفظ بِل کنایہ ہے) اشارے سے۔
کنائے سے۔ باللہ۔ ع (ب + اللہ) خدا کی قسم (فسانہ عجائب) کسی نے

کہا غور سے دیکھ ماہ ہے ایک جھانک کر بولی باللہ ہے۔ باللہ العظیم۔ ع (اللہ
العظیم بڑا بزرگ) قسم خدائے بزرگ کی۔ بالمرّہ۔ (تلفظ بِل مرّہ عربی مین
آخر مین ت ہے اردو فارسی میں ہ ہے۔ مرۃ کے معنی ایک مرتبہ۔ ہمیشہ
بالکل۔ بالمشافہہ (المشافہہ ع۔ بضم میم و فتح شین و فا و ہا و سکون ہائے
آخر۔ رو برو بات کہنا تلفظ بِل مُشافہہ ہے دوبدو۔ روبرو۔ آمنے سامنے
بالمضاعف۔ (ب + المضاعف۔ ع۔ دُگنا۔ دوچند۔ بالمقابلہ۔ (ب +
المقابلہ۔ ع۔ روبرو ہونا تلفظ بِل مقابلہ ہے)۔ آمنے۔ سامنے۔ روبرو۔
موجودگی مین (فقرہ) بیٹھ پیچھے کہنے سے کیا فائدہ جو کہنا ہو بالمقابلہ کہو۔ بالمقطع
(ب + المقطع ع۔ انتہا کی جگہ۔ کاٹنا تلفظ بِل مقطع ہے) علی الحساب مجمل طور
سے۔ یک لخت۔ چکا کر فیصل کر کے۔ بالمقطع۔ جمع مجمل لگان یا مالگزاری
جمعبندی کا عہد و پیمان۔ بالمواجہہ۔ (ع مواجہہ بر وزن مشافہہ رو
برو ہونا) آمنے سامنے۔ بالمشافہہ۔ بالواسطہ۔ (ف) عربی میں بالواسطہ
ہے۔ وسیلے سے ذریعے سے۔ بالیقین (ف) یقیناً۔ عربی مین نون کے
اعلان سے اور فارسی اُردو مین نون غنہ سے بولنا صحیح ہے۔ باین
ریش و فش (ف۔ بہ۔ باوجود این۔ ریش داڑھی۔ فش بفتح طرۂ دستار
بطور طعن کے بولتے ہیں یعنی یہ صورت اور اُسکے ساتھ یہ حرکات بیہودہ۔
(انشا) یہ لوٹنے کی جا ہے کہ گدہے پہ ہو سوار۔ زاہد نے عزم کعبہ باین ریش
و فش کیا۔ باین ہیئت کذائی۔ (اُردو) اِس وضع قطع سے (فسانہ عجائب)
کہ جب باین ہیئت کذائی وہ پروردۂ دامن ناز و آغوش شاہی گھر سے
نکلا۔ بتراضی طرفین۔ (ف بہ + تراضی۔ رضامندی طرفین دونوں فریق)
دونون فریقون کی رضامندی سے (حاجی بغلول) روئی کپڑے پر معاملہ

بتراضی طرفین طے ہوگیا۔ بتمنائے گوشت مردن بہ۔ کہ تقاضائے زشت قصاباں۔ ف۔ قصاب کا تقاضا اٹھانے سے گوشت کی آرزو میں مرجانا بہتر ہے شیخ سعدی کا شعر ہے) مقولہ اُدھار اور قرض کی مذمت میں بولتے ہیں۔ بجد۔ (جِدّ ع۔ کسی کام میں کوشش کرنا) صفت کوشش کرنیوالا۔ ہٹ کرنیوالا۔ بفتح اول کسر دوم زبانوں پر ہے۔ بجد ہونا۔ لازم۔ ع۔ ساعی ہونا۔ مُصر ہونا۔ اڑنا۔ (بہار عشق) کچھ کسیکا کہا نہیں کرتے۔ سب بجد ہیں دوا نہیں کرتے۔ بجُز۔ (ف) حرف ربط۔ سوا۔ مگر۔ بدون علاوہ۔ بغیر۔ (امیر) کوئی آتا نہیں مجھ تک جو بجز یاد خدا۔ لامکان گوشہ ہے شاید مری تنہائی کا۔ بجنسہ۔ ع۔ تلفظ بجنسہی ہے۔ کُل۔ ٹھیک ٹھیک ہو بہو۔ درصل۔ ویساہی۔ اُسی حالت سے (محصنات) آپ کا سوال بجنسہ اسی طور کا ہے جیسے کوئی پوچھے کہ کہربا گھاس کو اور مقناطیس لوہے کو کیوں کھینچتا ہے۔ اس جگہ عورتیں بجنس بولتی ہیں (گلزار نسیم) یہ مال یہ زر یہ جتنے بندے۔ یوں ہی ہیں رکھ بجنس چندے۔ بجہت (ف بہ + جہت بکسر اول و فتح دوم) بسبب۔ بوجہ۔ بسبب سے۔ وجہ سے بچشم۔ (ف)۔ خوشی سے منظور ہے بسر و چشم بچشم خود دیکھنا۔ اپنی آنکھ سے دیکھنا خود دیکھنا۔ ایسے موقع پر کہتے ہیں جہاں یہ ظاہر کرنا ہوتا ہے کہ معاملہ سُنا سُنایا نہیں ہے اپنی آنکھ کا دیکھا ہے اور اس وجہ سے زیادہ قابل اعتبار ہے۔ بچشم سر (ف)۔ ظاہری آنکھ سے (فقرہ) پیمبروں نے شیطان کو بچشم سر دیکھا ہے۔ بحد۔ بحدیکہ (ف) یہانتک۔ اس حد تک۔ بحساب۔ ایک حساب سے۔ گویا۔ (فقرہ) اگرچہ آٹھ سال کی عمر سے چھ برس تک نواب صاحب کتب میں رہے لیکن کتب کیا تھا برائے نام یعنی بجلائے

چودہ برس کی عمر تک دایہ کی گود میں پرورش پاتے رہے۔ بحق۔ بریں معاملے میں مفید (فقرہ) یہ تنقیح بحق مدعی فیصل ہوئی۔ بحکم۔ ارشاد سے حکم سے (فقرہ) یہ روبکار بحکم عدالت جاری ہوا ہے۔ بحمد اللہ (ع خدا کا شکر ہے)۔ خدا کے فضل سے۔ (محسن) کہا قاصد سے کہدینا نہ لکھیں خط کبھی ہرگز بحمد اللہ کہ نکلی رسم پیغام زبانی کی بحضور (ف) اجلاس میں پیشی میں روبرو۔ بحول اللہ۔ (ع) خدا کی مدد سے۔ بخُدا (ف) قسم خدا کی۔ بخلاف۔ (ف) برخلاف برعکس۔ بخوبی۔ (ف) اچھی طرح پوری طرح۔ بخیر۔ (ف) ا۔ اچھی طرح بھلائی سے (عاشق) بخیر دیکھئے اپنا مآل ہو کہ نہ ہو ۲۔ ناممکن دشوار۔ ان ہونی بات کی جگہ (طلسم الفت)۔ رات سے حال غیر ہے اُسکا جینا تم بن بخیر ہے اُسکا۔ بخیر انجام ہونا۔ اچھا نتیجہ ہونا (قدر) ۴ بخیر انجام ہوگا اُسکا ہے نیت بخیر اُسکی بخیر گزری اچھی طرح کٹی۔ (گلزار نسیم) نرمی سے کہا بخیر گزری۔ کس سختی سے تم بخیر گزری بخیر و عافیت۔ (ف)۔ اچھی طرح۔ بغیر کسی زحمت کے (فقرہ) آج ہم بخیر و عافیت لکھنؤ پہونچے۔ بخیر یاد کرنا۔ بھلائی سے تذکرہ کرنا (امیر) بخیر کیجئے گا یاد حضرت ہمسے کبھی جو ذکر ہمارا حضور سے آئے۔ بدرجہ غایت۔ (ف) حد سے زیادہ۔ انتہائی جی بھر کے (بنات النعش) سہیلیوں کی نخیاں البتہ بدرجۂ غایت محمودہ کے دل میں اتر گئی تھیں۔ بدرجہا۔ (ف) بہت زیادہ (فقرہ) گھر پر بیکار بیٹھے سے اسکول میں پڑھنا بدرجہا بہتر ہے۔ بدست۔ (ف بہ + دست۔ ہاتھ) ہاتھ میں۔ بذریعہ۔ بدستور۔ (ف) قاعدے کے مطابق۔ عملدرآمد کے مطابق۔ حسب معمول۔ عادت کے مطابق۔ پیشتر کے انداز سے (میر) کہیں جو تسلی ہوا ہو یہ دلدہی

بیقراری بدستور رہے۔ بدفعات۔ کئی دفعہ۔ بار ہا۔ کئی مرتبہ کرکے۔
بدقت۔ مشکل سے دشواری سے۔ بدل وجان۔ خوشی سے۔ بدولت۔
(ف مجازاً آسرا) ۔ سبب سے۔ ذریعے سے۔ طفیل سے۔ اقبال سے (فقرہ)
ہم نے حضور کی بدولت آج یہ دن دیکھا۔ متقدمین نے اِن معنون مین
دولت بھی کہا ہے۔ اب متروک ہے (ناسخ) تنگیٔ محفل کی دولت بھر کے
بیٹھا مجھ سے یار۔ رات اہل بزم کی کثرت کا احساں ہوگیا۔ بدون (ف)
حرف استثنا۔ بغیر۔ بجز۔ سوا۔ فارسی میں بفتح اول وضم ثانی ہے اُردو
مین بکسر اول زبانون پر ہے (الحقوق والفرائض) مسلمانو دوسرے گھرون
میں گھر والون سے پوچھے اور انسے سلام علیک کئے بدون نہ جایا کرو۔
بدین (ف) اس سے (فقرہ) مین نے بدین غرض جناب کو تکلیف دی ہے
بدین حال۔ بدین سبب۔ بدین غرض بدین نظر وغیرہ بول چال میں ہین
بذات خود (ف)۔ اپنی ذات سے بنفس نفیس۔ خود ہی (فقرہ) نواب صاحب جن
لوگون کے حلقے میں رہتے ہین اُنمین سے ہر ایک اُستاد ہے نواب صاحب
کو بذات خود سوا ہا ہا ہو ہو کے اور کسی بات کا سلیقہ نہین۔ بذاتہٖ۔ (ع)
خاص اپنی ذات سے۔ اپنے دم سے۔ بلا شرکت غیرے۔ برب کعبہ۔
(ف) قسم کعبے کے پروردگار یعنی خدا کی (اشرف) ترے بندے ہیں تجھکو
قبلۂ عالم سمجھتے ہیں۔ برب کعبہ کعبے کو ترا مقدم سمجھتے ہین۔ برنگ۔ مثل یہ
لفظ بغیر اضافت مستعمل نہیں ہے۔ بررُوے۔ (ف۔ ب + رُوے۔ مُنہ) مُنہ
پر۔ پر (قدر) بخارات دل آہ پر چھا گئے ہین۔ گھٹا ہے بر روے ہوا
کالی کالی۔ بسرو چشم۔ (ف بہ + سر + و چشم) سر آنکھون پر۔ خوشی سے
بہت اچھا (بنات النعش) اُستانی نے کہا گر حسن آرا کو بھی شریک

رکھنا۔ محمودہ نے کہا بسرو چشم۔ بسفر رفتنت مبارکباد۔ بسلامت روی و
باز آئی۔ (ف) مقولہ۔ مسافر کو رخصت کرتے وقت بطور دعا کہتے ہین۔
بشرح صدر (ف)۔ وہی۔ جب کوئی لفظ یا عبارت خواہ رقم تلے اوپر بار
بار لکھنا پڑے تو ایکبار ابتدا میں لکھکر بشرح صدر لکھدیتے ہین یعنی جو اوپر
ہے وہی یہان بھی ہے۔ بشرط آنکہ۔ (ف) بشرطیکہ۔ اگر (راسخ) بہار آنے
دے واعظ ابھی کعبہ کا ارادہ ہے۔ بشرط آنکہ میخانہ سے وحشت ہوگئی مانع۔
بشرطیکہ۔ (ف)۔ اس شرط سے۔ اگرچہ (مصحفی) ہم تو فقط دید ہی پر صبر کرین
پر بشرطیکہ کبھی وہ بھی میسّر آئے۔ بشکل (بہ + شکل) صورت سے۔ انداز سے
اضافت سے استعمال مین ہے۔ بصد۔ (ف۔ بہ + صد۔ ۱۰۰) کثرت کا اظہار
کرنیکو اس لفظ کے بعد الفاظ لاکر استعمال کرتے ہیں (داغ) کبھی رکھنا نہ
رقیبون کو تم اپنے گھر مین۔ اور رکھنا تو بصد ذلت وخواری رکھنا۔ بصراحت
(ف۔ بہ + صراحت آشکارا ہونا)۔ وضاحت سے۔ کھلم کھلا۔ بصورت
(بہ + صورت۔ شکل) انداز سے وضع قطع سے۔ پیرائے میں۔ بغیر اضافت
استعمال میں نہیں ہے۔ بصیغۂ (بہ + صیغہ)۔ مد میں۔ محکمے میں۔ فقرہ) یہ
مقدمہ بصیغۂ مال دائر ہوگا یا بصیغۂ دیوانی۔ بضد ہونا۔ لازم۔ عو۔ ہٹ کرنا
مُصر ہونا (فقرہ) آپ نے بضد ہو کر کبھی پوچھا تو ہوتا۔ بطرز (بہ + طرز۔ وضع۔
انداز) انداز سے۔ طریقے سے۔ بغیر اضافت استعمال مین نہین ہے۔ بطور
(بہ + طور۔ طریقہ۔ طرز) مثل۔ طرز سے طریقے سے۔ بغیر اضافت استعمال
میں نہین ہے۔ بطور خود۔ (ف)۔ اپنی رائے سے۔ اپنی طرف سے (فقرہ)
کسی کے مشورے کی کیا ضرورت ہے آپ بطور خود اس معاملے مین
رائے قایم کیجئے۔ بطوع خاطر۔ (ف۔ ب + طوع۔ ع۔ اطاعت۔ خاطر ع۔

دل) رضامندی سے۔ دل کی خوشی سے۔ رغبت سے۔ بطیب خاطر (ف
۔ بہ+ طیب۔ خوشی خاطر دل) خوشی سے۔ رغبت سے بعونِ اللہ تعالےٰ
بعونہٖ (ع۔ خداے تعالیٰ کی مدد سے) مذکر۔ ہندوستان مین پرانے طرز تحریر
مین لفافون پر پتا لکھنے سے پہلے یہ عبارت لکھدیا کرتے تھے۔ بعینہ۔ (بکسر
اول و فتح ثانی وکسر نون وہاے ہوز زدہ۔ اپنی حقیقت سے۔ اپنی ذات
سے) ہو بہو بجنسہ۔ بذاتہ۔ ویسا ہی۔ عین مین۔ عربی مین تلفظ بے عَ نہی
(مفاعلن) ہے فارسیون نے اور انکی تقلید سے شعراے اردو نے بِ عَ نہ
(بر وزن فعولن) نظم کیا ہے۔ (محسن) ع بعینہ افتتاح سورۂ صاد آنکھ
کو کہئے۔ بغیر۔ (ف بہ + غیر اجنبی) بجز۔ علاوہ۔ غیبت میں۔ جدائی میں (عالم)
گھر جب بنالیا ترے در پر کہے بغیر۔ جانیگا اب بھی تو نہ مرے گھر کہے بغیر۔ (بحر)۔
حلال کرتا ہے آب حرام یار بغیر۔ چھری کی دھار ہے موج شراب ساغر میں،
بغیر کہے نہین بنتی۔ ضروری کہنا پڑتا ہے (غالب) ہرچند ہو مشاہدۂ حق
کی گفتگو۔ بنتی نہیں ہے بادہ و ساغر کہے بغیر۔ بفضلہ تعالےٰ۔ (ع۔ تلفظ ب
فضلِ ہی تعالےٰ ہے۔ معنی۔ خداے برتر کے فضل سے)۔ ا۔ خدا کے فضل
سے ماشاء اللہ (فقرہ) ہم سب بفضلہ تعالےٰ بڑے آرام سے زندگی بسر
کرتے ہیں ۲۔ پرانی وضع کی تحریرون میں لفافے پر نیچے سے پیشتر یہ فقرہ لکھدیتے
تھے۔ بقدرِ ضرورت۔ (بہ۔ موافق + قدر۔ اندازہ + ضرورت حاجت)
ضرورت کے اندازے سے۔ اُتنا جو کام نکالنے کے واسطے ضروری ہو (مراۃ العروس)
فرض کردم کو لڑکون کی طرح اچھا لکھنا نہ بھی آیا تاہم بقدرِ ضرورت ضرور
آجائیگا۔ بقول۔ (ف بہ موافق + قول کہنا۔ کہا۔ گفتگو)۔ کہنے کے مطابق
گفتگو کے موافق۔ بقول شخصے۔ کسی کے کہنے کے مطابق۔ جب کوئی مقولہ

یا مثل بیان کرتے ہین تو بولتے ہیں (کالا پلٹ) توکل نے دیکھا کہ معشوقہ خواہ
مخواہ اپنے ذہن میں اور دوسرون کے نزدیک مریضہ سمجھی جاتی ہے اور
انکا کمون کسیطرح پورا نہین ہوتا بقول شخصے کوے کی سوداگری مین ہاتھ
کالے۔ بقید حیات۔ (ف بہ + قید + حیات)۔ زندگی مین۔ زندہ (فقرے)
مین چاہتا ہون آپ کے بقید حیات سفر کو جاؤن۔ ابھی تمھارے باپ
بقید حیات ہین۔ بکار آمد۔ (ف بہ کار + آمد۔ ب زائد ہے) کار آمد مفید
(فقرہ) حدیث ایک ایسی بکار آمد چیز ہے کہ اسپر مسلمان جسقدر فخر کرین بجا ہے
بلا۔ (ب + لا یہ لفظ ہندوستان مین بنا یا گیا ہے)۔ حرف نفی۔ بجز۔ بغیر
سوا۔ محققین بوجہ ترکیب خلاف قاعدہ ہونے کے عربی۔ فارسی ہندی۔
الفاظ کے ساتھ ملانے سے احتراز کرتے ہیں الفاظ مندرجہ ذیل اکثر
بول چال میں ہین۔ بلا ارادہ۔ بے قصد۔ بلا اکراہ واجبار۔ بغیر زبردستی
کے یعنی رضا و رغبت سے۔ بلا اشتباہ۔ بے شبہہ ع اس دلربا کے عشق
مین ہے رشک کا یہ رنگ جسطرح کہربا ہے بلا اشتباہ زرد۔ بلا تحاشا
(ع میں تحاشی۔ بفتح اول وکسر شین ہے فتح شین سے اور یاے تحتانی
کے جگہ الف پڑھنا فارسیون کا تصرف ہے)۔ بے درنگ۔ بے توقف۔
بے خوف۔ بلا تردد۔ بے تامل۔ بے وسواس۔ بے فکری سے۔ بلا تشبیہ
بغیر نسبت دئے۔ بلا مناسبت۔ جب کوئی تشبیہ ایسی دیتے ہیں جو کسی
حیثیت سے ناموزون یا نامناسب ہوتی ہے تو کہتے ہین بلا تشبیہ۔ اس جگہ
بے تشبیہ نہین بولتے۔ بلا تصنع۔ ٹھیک ٹھیک۔ بغیر بناوٹ کے۔ بلا تکلف ۱
بے روک ٹوک۔ بلا وسواس ۲۔ بے ساختہ فی البدیہ۔ بلا تصنع برجستہ۔
بلا توقف۔ فوراً۔ اُلٹے پاؤن۔ مثلاً بہت جلد۔ بغیر دیر کئے۔ بلا حساب

بے حساب بہت زیادہ (قدر) فصد و نسے گیا نہ اپنا سودا۔ گو خون
بلاحساب نکلا۔ بلاشبہہ۔ یقینی۔ بغیر شبہے کے۔ بغیر شک کے۔ بلاشرط۔ بے
شرط کئے بغیر عہد و پیمان کے۔ یون ہی۔ بلاشک۔ بے شبہہ۔ البتہ بیشک
(طلسم الفت) کہ بلاشک لگا نشانے پر تیر۔ اپنی بے شبہہ ین پڑی تدبیر۔ بلا
فیس۔ بغیر اجرت پائے ہوئے۔ بلاقید۔ بغیر روک ٹوک کے۔ بلاشرط۔
(سحر) رقیبون کی ہو قید اپنی بلاقید۔ ذرا دربان پہ پھر تاکید ہو جائے۔
بلاکم و کاست۔ صفت بغیر کمی کے۔ پورا پورا (فقرہ) بیٹے کی داد و دش سے
اتنا تو ہوا کہ باپ کے زمان حیات مین جتنی تنخواہیں تھین بلاکم و کاست پوری
پوری کھل گیئن۔ بلامیعاد۔ بغیر مقرر کرنے زمانے کے (قلق) گرفتار قفس
ہمکو بلامیعاد کرتے ہین۔ بلاناغہ۔ سلسلہ وار۔ متواتر۔ برابر۔ بغیر ناغہ کئے۔
ہر روز (فقرہ) ڈاکٹر بلاناغہ علی الصباح اسپتال آ جاتا تھا آج کیا ہوا جو شام
تک نہین آیا۔ اس جگہ بے ناغہ نہین بولتے۔ بلاواسطہ۔ براہ راست۔ سیدھا
ناحق۔ بغیر کسی ذریعے کے۔ بلاواسطے۔ بے دلیل۔ بے سبب خواہ مخواہ۔
یونہی۔ بلاوجہ۔ بے دلیل۔ بے سبب۔ خواہ مخواہ۔ بے واسطے۔ ناحق۔
بلاوضعات۔ بغیر کمی کے۔ بغیر مجرا کئے (مصنفات) بعض سیرچشم سرکارون نے
پچھلے چھ مہینہ کی چڑھی ہوئی تنخواہ بھی بلاوضعات دی۔ بلطائف الحیل
(ف بہ + لطائف جمع لطیفہ کی حیل جمع حیلہ کی)۔ حیلے بہانے سے۔ ٹالے بالے
سے (فسانہ عجائب) تو نے چاہا کہ بلطائف الحیل اس عزم بیجا سے باز
رکھے۔ بمدارج۔ (ف بہ مدارج۔ راہین۔ زینے) کئی درجے (مصنفات)۔
بدوضع عالم سے جاہل بمدارج بہتر ہوتا ہے۔ بمراتب۔ (ف بہ مراتب
جمع رتبہ کی) بمدارج۔ بمشکل (بہ + مشکل۔ وقت دشواری) دقت سے۔

دشواری سے (رشک) ٹھہراؤن جو گھر وصل کے قابل بہت اچھا۔ تو بھی
کہے آنیکو بمشکل بہت اچھا۔ بمرگش بگیر تا بہ تپ راضی شود (ف موت
کی دھمکی دوگے تپ پر راضی ہو جائیگا)۔ بہت زیادہ ایذا کے خوف سے
انسان تھوڑی ایذا برداشت کرنے پر راضی ہو جاتا ہے۔ بمنزلہ (ف
ب + منزلہ) بجائے۔ بطور قائم مقام (فسانہ عجائب) جسے جی پیار کرتا
ہے اگر وہ جھوٹ بھی بولے عاشق کو سچ کیا بمنزلہ حدیث و آیت ہو جاتا
ہے۔ بموجب۔ (ف ب + موجب)۔ موافق۔ مطابق۔ بنا راضی۔ (قانون)
برخلاف۔ یادداشت اپیل کے عنوان مین لکھتے ہین "اپیل بنا راضی فیصلہ
حاکم ماتحت"۔ بنام۔ (قانون) بمقابلہ۔ عرضیدعوے اور درخواستون
کے عنوان لکھنے کے بعد فریقین کا نام اسطرح لکھتے ہیں احمد سعید مدعی۔
بنام حمایت حسین مدعا علیہ حمایت حسین مدعا علیہ اپیلانٹ بنام احمد سعید
مدعی رسپانڈنٹ۔ بنامیزد۔ (ف بنام ایزد کا مخفف ہے) تعجب اور
قسم کا کلمہ ہے ماشاءاللہ چشم بد دور کی جگہ بھی بولتے ہین۔ بوجہ حلال۔
(ف) جائز طریقے سے جائز ذریعے سے۔ (فقرہ) برکت انکی کمائی میں
ہے جو بوجہ حلال روزی پیدا کرتے ہیں۔ بہر۔ (ف بہ + ہر) تنہا استعمال
میں نہیں ہے۔ بہر تقدیر۔ ہر طرح سے۔ ہر حال مین۔ بہر حال۔ (ف)۔
ہر صورت میں۔ ہر طرح جسطرح ہو سکے۔ (فسانہ عجائب) بندہ فرمان
بردار بہر حال ہے جو کہوگے بجا لاؤنگا۔ بہر زمیں کہ رسیدیم آسمان پیداست
(ف)۔ جہاں جاؤ مصیبت یا بلا کا سامنا ہوتا ہے۔ بہر صفت موصوف۔
جملہ خوبیون سے بھرا ہوا۔ (بحر) خدا نے ہمکو کیا ہے بہر صفت موصوف۔
تڑپ مین برق ہیں ہم قطب ہیں قرار مین ہم۔ بہر صورت۔ (ف) ہر طرح

ہر شکل سے۔ ہر انداز سے۔ بہرطور۔ ہر صورت سے۔ ہر طرح (مومن) نزع
ہے اور روز وعدۂ وصل۔ ہے بہرطور روز شماری آج۔ بہرعنوان۔ (ف
ب + ہر + عنوان) بہرطرح۔ ہر طریقے سے (رشک) حقیقت میں بہرعنوان
خط تقدیر جس بات پر بڑھائی شق نسبطا آہ آتش باز پہنے سے۔ بہزار دقت
(ف) بڑی مشکل سے۔ بڑی مصیبت سے (بنات النعش) بہزار دقت کوئی
پہاڑ ن چڑھے تک پھول کی منڈی پہنچے۔ بہم۔ (ف) باہم کا مخفف۔
آپس میں۔ ساتھ۔ ایک دوسرے کے ساتھ (غالب) بہم کر صلح کرتے پارہائے
دل نمکدان پر۔ بہم پہنچنا۔ لازم۔ حاصل ہونا۔ قبضے میں آنا۔ مہیا ہونا۔ میسر ہونا
(داغ) بہم ہوتا نہیں کیا جا تب ملک عدم پہنچیں بہم پہنچے اگر سامان جانیکا
تو ہم پہنچیں۔ بہم کرنا۔ متعدی۔ حاصل کرنا۔ قبضہ میں لانا۔ مہیا کرنا۔ جمع کرنا
(امیر) بہم کردن تم نے دعوت کا ہے اجل سامان۔ بہم ہونا۔ لازم۔ چسپاں
ہونا۔ ملنا۔ پیوست ہونا۔ (داغ) جانا اسکو میں نے یہ پارۂ آشنا جو تیر
میرے دل سے بہم ہو کے رہ گیا۔ حاصل ہونا۔ بہ ہیت مجموعی۔ اچھی طرح۔ مکمل
طور سے (فسانۂ عجائب) روشنی یہ روشن تھی کہ سوار کو چھوٹی بہیت مجموعی
مفصل معلوم ہوتی تھی۔ بیک بینی و دو گوش۔ صفت تن تنہا۔ بغیر کسی ساز و
سامان کے۔ بالکل نادار۔ خالی ہاتھ (الحقوق والفرایض) خدا تعالیٰ نے
آدم کو بیک بینی و دو گوش بہشت سے نکال کر زمین پر لا بسایا۔ بیک کرشمہ دو کار
بیک گرد و فاختہ (ف) مثل۔ اوس جگہ کہتے ہیں جہاں ایک تدبیر سے دو کام
بن جائیں (شعور) ہاتھ آئی ہے حسن کی سرکار۔ اسکو سمجھو بیک کرشمہ دو کار۔

با۔ (ف) ۱۔ باوجود جیسے باآنکہ۔ باایں ہمہ ۲۔ صاحب۔ جیسے با
اثر۔ باادب باقبال باوفا ۳۔ بعض الفاظ سے ملکر اسم فاعل کے معنی دیتا ہے
جیسے باتدبیر بمعنی مُدبّر۔ باخبر بمعنی ہوشیار۔ باکمال بمعنی کامل ۴۔ مطابق و
موافق جیسے باضابطہ باقاعدہ ۵۔ والا جیسے باایمان۔ باحیا۔ باوضع ۶۔ رسیدہ
جیسے باخدا۔ باآبرو۔ صفت آبرو رکھنے والا۔ باآنکہ۔ (ف) باوجودیکہ
بااثر۔ (با + اثر) صفت تاثیر رکھنے والا۔ موثر جیسے تقریر بااثر۔ عمل بااثر
ستارہ بااثر۔ بااختیار صفت جو قانونی اختیار رکھتا ہو۔ صاحب اختیار
وہ جسکو کامل حکومت حاصل ہو۔ خود مختار۔ بااخلاص۔ (ف با + اخلاص)
بے ریا کے دوستی رکھنا) صفت مخلص۔ بے ریا کے دوستی رکھنے والا۔
سچے دل سے محبت رکھنے والا۔ باادب۔ صفت ادب کے ساتھ۔ ادب سے
(فقرہ) ہم باادب یہ عرض کرتا ہے ۲ ادب رکھنے والا تمیز رکھنے والا۔ جیسے زید
بہت باادب ہے ہمیشہ جھک کر سلام کرتا ہے۔ باادب بانصیب بے ادب
بے نصیب۔ (ف) مقولہ جو بڑوں کا ادب کرتا ہے خوش نصیب ہوتا ہے
اور جو ادب نہیں کرتا وہ بدنصیب ہوتا ہے (توبۃ النصوح) تم تو کتابیں
پڑھتے ہو ماں باپ کا کیسا کچھ ادب لکھا ہے لوگوں میں ابھی اسکی کہاوت
مشہور ہے باادب بانصیب الخ۔ باایمان۔ صفت ایمان کے ساتھ (فقرہ) زید
باایمان فوت ہوا ۲ دیانت دار۔ راست باز ایماندار۔ باایں ہمہ۔ (ف
اس سب کے ساتھ) باوجود اسکے (غالب) گرچہ ہے کس کس برائی سے
ولے باایں ہمہ۔ ذکر میرا مجھسے بہتر ہے کہ اُس محفل میں ہے۔ باتدبیر (ف)
صفت۔ مُدبّر منتظم ہوشیار۔ باتمیز۔ (ف) صفت۔ تمیز والا۔ خوش سلیقہ
باحیا۔ (ف) صفت۔ حیادار۔ شرم والا۔ باخبر (ف) صفت۔ ہوشیار
واقف۔ راز اطلاع پایا ہوا۔ عقلمند۔ باخدا (ف) صفت۔ خداپرست۔
(امیر) بتو نہیں خدا ہی کا جلوہ دکھایا۔ برہمن بھی کیا باخدا آدمی ہے

باشوق شوق سے۔ خوشی خوشی۔ باشعور۔ (ف) با + شعور جاننا۔ دریافت کرنا صفت سلیقہ دار۔ عقلمند۔ ہوشیار۔ باضابطہ۔ قانون کے مطابق۔ قاعدے کے مطابق۔ پابندی کے ساتھ حسب معمول۔ قواعد کے موافق باطہارت۔ طہارت سے۔ وضو سے۔ پاکی سے۔ بافراغت۔ خوب اچھی طرح۔ اطمینان سے (فقرہ) اصغری نے کہا نہین سمندر سمندر ایک مہینے مین بافراغت لندن پہنچ جاتے ہین۔ باقاعدہ۔ (ف) قاعدے سے۔ قرینے سے۔ دستور کے مطابق۔ باقرینہ۔ (ف)۔ قاعدے سے۔ ترتیب سے۔ انتظام سے۔ بامراد صفت۔ کامیاب۔ (فقرہ) اس پہاڑ پر ایک بڑا کامل فقیر رہتا ہے جو اُسکے پاس گیا بامراد آیا۔ بامروت۔ (ف) صفت۔ مروت والا۔ صاحب مروت۔ خوش اخلاق۔ آنکھون مین میل رکھنے والا۔ بامزہ (ف) صفت۔ لذیذ۔ خوش مزہ۔ بانقط۔ (ف) صفت۔ نقطے دار۔ اُن لفاظ یا عبارت کی نسبت کہتے ہین جنمین سب حروف نقطے دار ہون۔ جیسے۔ جج شیخ بش۔ بامسلمان اللہ اللہ بابرہمن رام رام۔ مثل۔ جیسا دیس ویسا بھیس۔ کسی سے خصوصیت نہین جیسا موقع دیکھا ویسی بات کی صلح کل آدمی کی نسبت بولتے ہین جسکو کسی سے پرخاش نہو۔ بانوا۔ (ف) ۱۔ مذکر۔ ۱ آوازدار ۲ بے پروا ۳ مسلمان فقیرون کا ایک گروہ۔ باوجود۔ (ف) اگرچہ۔ باوصف۔ (ف) باوجود۔ اس حالی سے۔ باوضو۔ (ف) صفت وضو کئے ہوئے پاک۔ (ذوق) ؎ باوضو ہو کے نمازی نے ہے باندھی نیت۔ باوضع۔ (ف) صفت۔ وضعدار۔ خوش اخلاق۔ اچھی روش کا پابند۔ خاص انداز کا خوگر۔ باوفا۔ (ف) صفت۔ صاحب مروت۔ خیرخواہ۔ بنا ہنے والا۔ نمک حلال۔ بات کا پورا کرنے والا۔ باوقار۔ (ف) صفت۔ عزت والا۔ تمکین والا۔ باہم۔ (ف لفظی معنی غم مین شریک ہم بہ تشدید میم تھا۔ فارسیون کے یہان بغیر تشدید مستعمل ہے۔ اور یکجا کے معنی ہین)۔ ساتھ ساتھ۔ یکجا۔ شرکت مین۔ بالاتفاق۔ آپس میں۔ پوشیدہ۔ باہمدگر۔ باہم۔ آپس میں لکھنؤ مین اس جگہ باہم مستعمل ہے۔ باہمہ وبے ہمہ۔ (ف) ۱ صفت خدا تعالیٰ کی صفت مین بولتے ہیں ۲ مرنجان مرنج۔ آزاد بے فکر۔ اس شخص کی نسبت بھی بولتے ہیں جو سب لوگون سے میل جول رکھے اور جھگڑے بکھیڑے سے الگ رہے۔ باہمی۔ (ف)۔ صفت۔ آپس کا۔ ساتھ کا۔ باہمین مردماں بباید ساخت۔ (ف) مقولہ اچھے کہاں سے آئیں بُرے بھلے جیسے ہیں انھیں سے نباہ کرنا چاہئے (فقرہ) دنیا اک طلسم جعلسازی ہے کوئی شخص کسی سے بے غرض نہین ملتا لیکن کیا کیا جائے باہمین الخ۔

باب۔ (ع) مذکر۔ ابواب جمع ۱ دروازہ (امیر) مانگی ہے دعا کسنے الٰہی کہ کھلا ہے۔ آغوش تمنا کیطرح باب اثر آج ۲ نوع۔ قسم ۳ مصدر[1] کے ماضی و مستقبل کی تصریف (غالب) فرش سے تا عرش وان طوفان تھا موج رنگ کا۔ یان زمین سے آسمان تک سوختن کا

---

[1] عربی قواعد صرف مین بغرض دریافت اس امر کے کہ ماضی و مضارع کے عین کلمے کا اعراب کیا ہے مصادر معین کر دیئے ہیں کہ صرف اسقدر جاننے سے کہ یہ مصدر رفلان باب کا ہے معلوم ہو جائے کہ اعراب کیا ہے اور کل گردان کس وزن پر ہوگی مثلاً جب کہین کہ یہ مصدر باب ضرب یضرب سے ہے تو یہ مطلب ہوگا کہ ماضی کا عین کلمہ مفتوح اور مضارع کا مکسور ہے اور کل صیغون کے اعراب مطابق باب ضرب یضرب کے ہین۔

باب تھا۔ کتاب کا وہ حصہ جو تقسیم مضامین کے لحاظ سے علیحدہ ہو (مومن) حسرتین میرے نصیبون مین لکھی ہین کیا کیا۔ اتنے دفتر ہین کہین فصل نہین باب۔ نہین ۵ امر۔ بارہ معاملہ حق۔ بابت متعلق۔ (برق) کب تک درِ امید پہ اُفتادہ جان دون۔ ارشاد کچھ تو کیجے بندے کے باب مین ۶ لایق۔ قابل (غالب) دھکی مین مرگیا جو نہ باب نبرد تھا عشق نبرد پیشہ طلبگار مرد تھا۔ اب اس جگہ متروک ہے ۷ دربار۔ درگاہ۔ جیسے بابِ عالی ۸ ایک قسم کا سرکاری ٹکس۔ اس جگہ ابواب ہی بولتے ہین۔ باب اجابت۔ دعا قبول ہونیکا دروازہ (میر) ہوتا نہین ہے باب اجابت کا وا ہنوز بسمل پڑی ہے چرخ پہ میری دعا ہنوز۔ باب باز ہونا۔ لازم۔ دروازہ کھلنا (ناسخ) فصل گل ہے چار دن ایام توبہ مین مدام۔ عمر بھر اے میکشو باب اجابت باز ہے۔ باب توبہ بند ہونا۔ مسلمانون کا عقیدہ ہے کہ جب قیامت قایم ہوگی دروازہ توبہ کا بند ہو جائیگا یعنی اسوقت کسیکی توبہ قبول نہین ہوگی۔ باب عالی۔ مذکر۔ عثمانی سلطنت کے دارالوزرا کا نام۔ باب وا ہونا۔ لازم۔ دروازہ کھلنا۔

بابا۔ (ف۔ باب۔ (باپ) الف زاید لگاکر بولتے ہین فارسی مین باب بزرگ جو بمنزلہ پدر ہو۔ سنسکرت مین باب ہندی مین باپ جناب) مذکر باپ دادا کی جانب خطاب کا لفظ ۲ درویش۔ فقیر۔ قلندر۔ ہنتون کا سردار۔ اس معنی مین فقرائے اہل ہنود کی نسبت مخصوص ہے اور سوا بابا فرید گنج شکر کے اور کسی مسلمان فقیر کی نسبت زبانون پر نہین ہے ۳ (طنز سے) حضرت۔ جناب۔ جیسے بابا تم چلتے ہم ہارے ۴ خطاب کریکا عام لفظ جسکو اکثر فقرا اور رکمتر اور لوگ بولتے ہین۔ جیسے بابا خدا حافظ ہو ۵ اہل ہنود کی اصطلاح مین دادا کو بھی کہتے ہین ۶ پیار سے باپ اپنے بیٹے کو بھی اس لفظ سے خطاب کرتا ہے (طلسم الفت شہزادے سے رخصت کے وقت بادشاہ کہتا ہے) ذی لیاقت ہزار ہو بابا۔ ابھی ناکردہ کار ہو بابا ۷ انگریزون کے شاگرد پیشہ انگریزون کے بچون کو اس لفظ سے مخاطب کرتے ہین (فقرہ) بابا دیکھو وہ تمھارے پیارے پاپا آرہے ہین ۸ باپ دادا۔ بڑا بوڑھا۔ بزرگ ۱۰ بنگال مین عموماً بیٹے بیٹی لڑکے لڑکی اور جوان کو بھی کہتے ہین۔ بابا آدم۔ مذکر ۱ حضرت آدم۔ انسان کا مورث اعلی ۲ رویہ۔ وضع۔ طریقہ۔ انداز۔ (فقرہ) انکا بابا آدم ہی نرالا ہے۔ بابا آدم بدل گیا۔ نئی وضع ہے پیشتر کا انداز نہین ہے۔ (توبۃ النصوح) نہ وہ زمین رہی نہ وہ آسمان گھر کا بابا آدم ہی کچھ بدل گیا ہے نہ وہ ہنسی ہے نہ وہ دل لگی ہے نہ وہ چرچے ہین نہ وہ مذاق۔ بابا آدم کے پوتے ہین۔ مقولہ۔ انسان ہین حضرت آدم کی اولاد ہین (انشا) کیون نہ دیں آبرو کو روٹی پر۔ بابا آدم کے ہم بھی پوتے ہیں۔ بابا آدم نرالا ہے۔ مثل عجب طرح کا انداز ہے عجب قسم کی وضع ہے۔ نرالا ڈھنگ ہے (داغ) بظاہر آدمی ہیں آدمیت کب ہے غیرون مین۔ عجب خلقت ہے انکا بابا آدم ہی نرالا ہے۔ بابا جان۔ ۱۔ پیار سے چھوٹے اپنے باپ چچا دادا کو کہتے ہین۔ بابا لوگ۔ انگریزون کے شاگرد پیشہ انگریزونکے بچونکو غائب کے حالت مین کہتے ہین اس صورت مین بابا انگریزی لفظ بے بی کا مُہنّد ہے (ابن الوقت) سامنے والی پیلی کوٹھی مین فوج کے ایک صاحب رہتے ہیں اُنکی میم صاحب اور بابا لوگ بھی ہین۔

بابت۔ (ف) اُردو مونث ۱ نسبت۔ بابے مین۔ معاملے میں (صبا) مجھسے اکروز علم سے بگڑ جاے گی۔ بحث اے طفل دبستان

تری بابت ہوگی ۲۔ وسیلہ۔ سفارش۔ ذریعہ اعانت (میرحسن) رہا کون اور کس
کی بابت رہی۔ موئے اور جیتے وہی ہے وہی۔ اب اس معنی مین متروک ہے
۷۔ حرف ب کی تختی جو ب کا جوڑ ملانیکو لکھتے لکھاتے ہین (میر) ایسا لکھنا کسو کی
(کسی کی) طاقت ہے۔ ہے جلی بھی تو ایک بابت ہے ۸۔ سبب۔ واسطے (اختر)
اس طرفداری کے صدقے جائیے۔ جسے لڑاتے ہین وہ بابت غیر کی ۹۔ لایق
قابل (میر) انھین لیتے ہو آنکھین موند کر دم کر جنس اپنی۔ وفا و مہر یہ سودہ نہین
بابت دکھانیکے۔ اس معنی مین متروک ہے۔

بابر۔ (ہ) مونث ۱۔ ایک قسم کی گھاس جسکا بان بٹا جاتا ہے
۲۔ ایک قسم کی مٹھائی۔ بابر لوٹ۔ مذکر۔ جالی لوٹ۔ بابر لیٹ۔ دیکھو بابن
لیٹ۔ مونث (لکھنؤ) جالی لوٹ ۔ ایک قسم کا باریک جالی کا کپڑا۔

بابرنگ باؤبرنگ۔ (ہ) مونث ایک دوا کا نام جسکو
برنج کابلی بھی کہتے ہین۔

بابل۔ (ع) مذکر۔ بکسر حرف سوم و بضم حرف سوم دونون
طرح صحیح ہے لیکن ترجیح اول کو ہے) عراق کے شہر کا نام (محسن) ہے دور
مین جسکے سحر باطل۔ افسون ہے اسیر چاہ بابل۔ شہر بابل ایک زمانے میں
سحر اور شراب خواری کی کثرت کیوجہ سے مشہور رہا۔

بابُل۔ (ہ بضم سوم) مونث گھر کے چھوٹنے کا ایک دردانگیز
گیت جو ہندو دلہن کے مائکے سے پہلی رخصتی کیوقت گایا جاتا ہے (حاجی بغلول)
اور بادل درد مند و چشم گریان گوڑی کو اسطرح رخصت کیا جسطرح
بابل سُننے کے بعد لڑکی سسرال جاتی ہے۔

بابن۔ (انگ بابن بکسر بائے دوم) ۱۔ مونث۔ باریک فیتا
۲۔ بہت باریک بنی ہوئی ڈوری جو کپڑون مین لگائی جاتی ہے اُردو مین
زبان پر بضم بائے دوم ہے۔ بابن لیٹ۔ (انگ۔ بابن نیٹ) مونث۔
(دہلی) جالی لوٹ۔

بابو۔ (ہ) مذکر ۱۔ بنگالی کا لقب ۲۔ عزت دار آدمی کا لقب ۳۔ فقرہ کے
اہل ہنود اپنی اصطلاح مین ہر مرد کو بابو کہتے ہین ۔ بچہ۔ بالک ۴۔ بنگال مین
ہر چھوٹے لڑکے کو بابو کہتے ہین ۵۔ راجہ کے معزز اہل خاندان کو بھی بابو
کہتے ہین ۶۔ دفتر کا منشی ۷۔ انگریزی دان کا خطاب۔

بابونہ۔ (ف) مذکر نباتات مین ایک قسم کی بوٹی ہے جسکے
پھولونکا روغن درد مفاصل مین مفید ہے۔

بابی۔ (ف) ۔ مذکر۔ ایک مذہبی فرقے کا لقب جسکی ابتدا
ایران مین ہوئی اُس فرقے کے پیشوا کا نام محمد علی اور لقب باب العلم تھا

باپ۔ (ہ) مذکر ۱۔ پدر۔ والد ۲۔ بزرگ (محسنات)۔
ناظر نہین ناظر کے باپ بھی قبر سے اُٹھکر آئین تو کیا کرلین گے ۳۔ گرو۔
اُستاد (فقرہ) یہ تو شیطان کا بھی باپ ہے ۔ باپ بنانا۔ باپ کے برابر
سمجھنا اپنا بزرگ سمجھنا ۲۔ خوشامد کرنا۔ خوشامد کرکے اپنا مطلب نکالنا
باپ بھکاری پوت بھنڈاری۔ مثل۔ شیخی باز کی نسبت بولتے ہین ۔ باپ
بنیا پوت نواب۔ مثل۔ بے اصل شیخی باز کی نسبت بولتے ہین ۔ باپ
پر پوت پتا پر گھوڑا بہت نہین تو تھوڑا تھوڑا ۔ مثل۔ عربی مین اسکے
ہم معنی مثل۔ الولد سر لابیہ ہے مطلب یہ ہے کہ نسلون مین اپنے بزرگون
کی مشابہت تھوڑی بہت ضرور رہتی ہے۔ باپ تک جانا یا پہنچنا۔
باپ کی گالی دینا کیسکے باپ کو برا بھلا کہنا ۔ باپ دادا۔ مذکر۔ مُربی

پُشت پیڑھی - بڑے بوڑھے - باپ داداسے - پیڑھیون سے - باپ دادا کا نام برباد کرنا - موروثی عزت میں دھبّا لگانا - (جانصاحب) رنڈوے کب تک رہوگے بھائی گھر آباد کرو - باپ دادا کے نہ تم نام کو برباد کرو - برباد کرنا کی جگہ مٹانا خراب کرنا وغیرہ بھی کہتے ہین - باپ دادے کا نام ڈوب جانا - لازم - خاندان کی عزت جاتی رہنا - خاندان کی یادگار باقی نہ رہنا - خاندان کا نشان باقی نہ رہنا - (شعور) کیا اُٹ لالہ نام ڈوب گیا - باپ دادے کا نام ڈوب گیا - باپ رے باپ - غم تعجب اور خوف کے وقت یہ کلمہ بولتے ہین - خدا کی پناہ - خدا بچائے باپ سے بیر پوت سے سگائی - مقولہ - اس موقع پر کہتے ہیں جب کوئی دشمن کے یگانون سے دوستی کرے - جو شخص کسی گھر کے بڑے آدمی سے بیر اور چھوٹے سے محبت رکھے اسکی بیوقوفی کی نسبت بولتے ہین - باپ کا یا باپ کی صفت - موروثی - مملوکہ مقبوضہ (فقرہ) کیا یہ کوٹھی تمھارے باپ کی ہے جو کرایہ نہ دوگے - باپ کرے باپ کے آگے آئے بیٹا کرے بیٹے کے آگے آئے یا باپ کرے باپ پائے بیٹا کرے بیٹا پائے - مثل - جو بدی کریگا اُسی کو بھگتنا پڑیگی - ہر ایک اپنے اعمال کی سزا بھگتے گا - باپ مارے کا بیر - مثل - قدیمی عداوت جانی دشمنی - وہ عداوت جو بزرگون سے چلی آتی ہے (معروف) دشمن اولاد کا آدم کی ہوا کیون شیطان - باپ مارے کا تو بیر آدم و شیطان مین نہ تھا - باپ نہ دادے سات پشت حرامزادے - مثل - یعنی پُشتہا پشت کا مفسد بدذات ہمیشہ کا شریر اور فتنہ انگیز ہے - باپ نہ دادے مار خوزادے) - مثل - اُس بے حقیقت آدمی کی نسبت کہتے ہین جو فخریہ دعوے کرے اور نودولتون کی نسبت بھی کہتے ہین - خوزادے خواجہ زادے کا مخفف ہے - باپ نہ مارے پدڑی بیٹا تیرانداز - مثل - اُس شخص کی نسبت بولتے ہین جو اپنے خاندان سے زیادہ فخریہ دعوے کرے جب کسی سے ایسا کام بن پڑے جو اسکے مرتبے درجے اور حیثیت سے بالا ہو یا کوئی شخص ایسے کام کی جرأت کرے جو اُسکے خاندان میں کسی نے نہ کیا ہو یا ایسا ہنر سیکھے جو اسکے باپ دادا نے نہ سیکھا ہو تو بھی یہ مثل طنزاً بولتے ہین -

بات - (ہ - س - د - رتا - درت - بونی - مونث) لفظ - بول - تقریر - بیان - (رند) کیا جانئے کیا بات نکل جائے دہن سے اب گنگ ہی رہنا ہے بھلا میری زباں کا - قول - کہنا - کہا (معروف) زلف و رخ پہ جو چھٹی رات ہوئی یا نہ ہوئی - کیون نہ کہتا تھا مری بات ہوئی یا نہ ہوئی - رائے (فقرہ) تمھاری بات لکھ رکھنے کے قابل ہے - مثل - کہاوت - (مصحفی) جلنے سے شوق دل کے سبب بچگیا خلیل - وہ بات ہے کہ سانچ کو ہر گز نہین ہے آنچ - طعن تشنیع - سخت کلامی (فقرہ) مجھے بات کی برداشت نہین - طرز - روش (ناسخ) نہ تری بات بُری ہے نہ تری گات بُری - نظر آئی نہ مجھے تیری کوئی بات بُری - حُسن - خوبی (جرأت) ہزار گل کی کلی میں اگرچہ ہے تنگی - ولے ہے بات کہان آپکے دہن کی سی - واقعہ - دارودات (میرحسن) وان ٹک کسی نے ہنس کے ذرا اُس سے بات کی یان جی لگا کلنے کہ یہ بات کیا ہوئی - سرگزشت (مومن) یاس دیکھو کہ غیر سے کہدی - بات اپنی امیدواری کی - تذکرہ - ذکر (تسلیم) نہ ے قیس آگے

باپ

مرے نام وحشت ابھی کل کی ہے بات پیدا ہوا ہے ١٠ درخواست۔ عرض
التجا۔ (نسیم) منظور جو ہو حیات میری۔ تو مان لے ایک بات میری
١١ منگنی۔ نسبت (جانصاحب) بنو کی بات غیر سے کرینگی مین نہین۔
سو بار مین نے آپسے انکار کر دیا ١٢ تدبیر۔ حکمت۔ تجویز۔ مسئلہ
(طلسم الفت) بہت اس نے پسند کی یہ بات۔ گئی اس روز تو نہ وہ
خوش ذات ١٣ کام۔ کارنمایان (دبیر) کس تیغ کے وہ تھے سے ہو بات
اُس سے جو ہوئی۔ زخمی کے لب سے آہ جو نکلی تو وہ ہوئی ١٤ گفتگو۔
بحث حجت (میر حسن) یہان آ کی اب سمائی نہین۔ بنی اور علی مین
جدائی نہیں ١٥ دلیل ثبوت (داغ) بات کیا چاہیے جب مفت
کی حجت ٹھہری۔ اس گنہ پر مجھے مار اکہ گنہگار نہ تھا ١٦ چیز۔ شے۔ امر (فقرہ)
آپ کیا بات پوچھتے ہیں ١٧ مضمون۔ (فقرہ) خط مین کیا بات لکھی ہے
جو وہ اتنے پریشان ہیں (مراۃ العروس) وکیلون کو تو باتین حاکم
کی میز پر سوجھتی ہین ١٨ حالت۔ صورت۔ کیفیت۔ ان معنون مین
"اور" یا "دوسری" کے ساتھ بولتے ہیں (غالب) ضد کی ہے اور بات
مگر خو بُری نہین۔ بھولے سے اُسنے سیکڑون وعدے وفا کئے۔ (فقرہ)
یہ دوسری بات ہے کہ آپ کسیکی سنناہی نہین چاہتے ١٩ مطلب۔ مقصد
غرض۔ حاجت (فقرہ) وہ بات کیا ہے جسکے لئے آپ اتنی خوشامد کرتے
ہیں ٢٠ راز۔ بھید۔ نکتہ۔ سِر (صبا) غوطے کھلواتی ہین یہ رمزین تری
اے بحر حسن۔ تھاہ اک اک بات کی دو دو پہر ملتی نہیں (رقعات غالب)
آخر لڑکے ہو بات کو نہ سمجھے ٢١ حکم۔ ارشاد۔ (فقرہ) ایسا کب ہوا مین نے
آپکی بات نہ مانی ہو ٢٢ شکل۔ صورت ٢٣ اصل کی بات نہین نقل

باپ

مین قطعی اے رشک۔ کیا ہوا ناوک مژگان سے ہوئے تیر دراز ٢٤ وعدہ
عہد۔ قول۔ (قلق) بے ثبات اُنکی بات ہے واللہ۔ بے مروت یہ ذات
ہے واللہ ٢٥ عزت۔ رفعت۔ شان (داغ) آپکے دم ہی سے تھی بات
تم عیسیٰ کی خضر کا راہنما ہے بخدا کون کہ آپ ٢٦ نصیحت۔ مشورہ۔ صلاح۔
ہدایت (داغ) یہ ترکِ راہ و رسم وفا کا سبب ہوا۔ ناصح کی بات پر جو گئے
ہم غضب ہوا ٢٧ تعریف۔ مدح۔ اس معنی مین "کیا" کے ساتھ مخصوص ہے
(غالب) زاہد نہ خود پیو نہ کسیکو پلا سکو۔ کیا بات ہے تمھاری شراب طہور
کی ٢٨ وقعت۔ شہرت۔ ساکھ۔ آبرو۔ (سحر) اپنی تو ہر طرح بسر او قات ہوگئی
وہ بات کی کہ شہر مین اک بات ہوگئی (داغ) بات اُنکی ہے جو ہین پختہ مزاج
لطف دیتا ہے مزہ پکا ہوا ٢٩ خطا۔ کھوٹ۔ قصور سودا کسی کو وہ تو
ستائے نہ بے سبب۔ کیا جانئے کہ تجھ سے ہے کیا بات ہوگئی ٣٠ کمی۔ نقصان
(ابن الوقت) آپکی صورت شکل اور شان مین ماشاء اللہ کسیطرح کی کمی
نہین خدانے آپ کو امیر کیا ہے کچھ یہ بات نہین کہ آپ اونچی حیثیت سے
نہین رہ سکتے ٣١ چٹکلا۔ لطیفہ۔ خوبی۔ نزاکت کلام (مومن) نکلی ہر بار نئی
طرز ملاقات مین بات۔ بذلہ آمیز بیان حرف و حکایت مین بات۔ کس ادا
سے کرے ایماد اشارات مین بات ہر سخن مین سخن نغز ہو ہر بات مین بات
٣٢ ملامت (فقرہ) لات کا آدمی بات سے نہین مانتا ٣٣ گلہ۔ شکوہ شکایت
(مثل) وقت نکل جاتا ہے بات رہجاتی ہے ٣٤ دشوار۔ مشکل (فقرہ) بات
ہی کیا ہے ٣٥ موقع۔ محل (منیر) ہوتی ہے صبح دیکھئے تھوڑی سی رات ہے
کروٹ ادھر کی لیجئے یہ کون بات ہے ٣٦ الزام۔ حرف (امانت) لائیگی
ایک دن محبت مین۔ آبرو پر یہ اشکباری بات ٣٧ دانشمندی۔ فراست

باپ	باپ

عقلمندی (مومن) ۶ بات جب ہے کہ بات نہ ٹالو تم ۳۸ خبر۔ پیغام۔ (داغ)
پیغامبر کی بات پر آپس مین رنج کیا۔ میری زبان کی ہے نہ تمھاری زبان کی
ہے ۳۹ اشارہ۔ زبانی تنبیہ (مقولہ) گھوڑے کو لات آدمی کو بات ۴۰ بد
زبانی (منیر) ساس بھی اُسکی بات سہتی ہے یہی مختار گھر کی رہتی ہے
۴۱ وقفہ۔ درمیان (فقرہ) ایک رات کی تو بات تھی صبح کو اپنے گھر سدھارتین
۴۲ خیال وہم۔ (فقرہ) میرے جی مین یہ بات آئی ۴۳ قصد۔ حوصلہ
دعویٰ۔ ضد۔ ہٹ۔ (مومن) گو حسد سے ہو پر اب بھی ہے وہی ناصح کی
بات۔ ناحق اُس جان جہان کو اک نظر دکھلا دیا ۴۴ وجہ۔ سبب۔
(امانت) آدھی رات اور ہم ترے در پر۔ دل لگی نکی ہے یہ ساری
بات ۴۵ نتیجہ۔ ثمرہ۔ پھل۔ (فقرہ) اتنا سر مارا پھر بھی کوئی بات نہ نکلی ۴۶
فعل۔ طرز۔ ادا۔ چال۔ ڈھال سجاوٹ (صبا) ہے تری ہر بات کا انداز
اے دلدار خوش۔ بندش دستار خوش رفتار خوش گفتار خوش ۴۷
مہارت۔ ہنر۔ خوبی۔ صفت۔ کمال۔ (ابن الوقت) فرنیچر کا سجانا بڑا
مشکل کام ہے اچھے اچھے چوک جاتے ہیں مگر ہم صاحب نے میری پیچھے
بڑی جان ماری ہے تب کہین برسون مین جا کر یہ بات حاصل ہوئی ہے
۴۸ پالسی۔ حکمت عملی (فقرہ) بادشاہونکی بات بادشاہی جانین ۴۹ اتفاقی
شدنی (میرحسن) ؎ کہان ہم کہان تم ہوا یہ جو ساتھ۔ یہ تھی بات سب
آب ودانے کے ہاتھ ۵۰ جوکھم (مراۃ العروس) ہزاری مل نے کہا کہ دو چار
روپے کی بات ہوتی تو مین چھپا بھی لیتا ۵۱ سخن تکیہ (سودا) جھڑکی
تو مدتون سے مساوات ہوگئی۔ گالی کبھی نہ دی تھی سو اب بات ہوگئی
۵۲ روزمرہ کا معاملہ۔ دستور۔ (آتش) کھیل زلفونکو ہے اُلجھ پڑنا۔ انکی

آنکھونکو ہے لڑائی بات ۵۳ کھیل معمولی بات (غالب) اک کھیل ہے اورنگ
سلیمان مرے نزدیک۔ اک بات ہے اعجاز مسیحا مرے آگے ۵۴ تدبیر۔
علاج (فقرہ) مریض کی طبیعت ایسی خراب ہے کہ حکیم صاحب کی سمجھ مین
کوئی بات نہین آئی ۵۵ شان۔ شوکت۔ اشارے کے ساتھ (ابن الوقت)
مگر انعام اکرام ملاکر دس روپیہ کا نوکر ایسی اچھی شان سے رہتا ہے کہ
ہمارے یہان سَو کی تنخواہ دار کو وہ بات نصیب نہین ۵۶ مافی الضمیر
(مومن) ہان ہان تری بات اب مین سمجھی۔ ہے بات یہی قسم خدا کی ۵۷
لطف۔ حالت۔ کیفیت خو۔ عادت (امیر) بُت مین نہ وفا کی بات پائی
بے عیب خدا کی ذات پائی ۵۸ مجال (فقرہ) بھلا ایسی بات تھی غلام کے
کان تک بات پہنچتی اور سرکار مین نہ عرض کرتا ۵۹ وضع۔ چلن (منیر) سنو
داری جو بیبیان ہین نیک۔ چال اُنکی ہے ایک بات ہے ایک ۶۰ سامان
(فقرہ) امیری کی بات مفلسی مین کہان ۶۱ آرزو۔ ارمان (فقرہ) یہ بات
جی مین رہ گئی کہ تم سے کبھی اطمینان سے ملاقات ہو جاتی ۶۲ طریقہ فیشن۔
رسم و رواج (داغ) یہ بھی ہے کوئی بات کہ محشر اٹھائیے۔ آنا ہے تمکو
بیٹھے بٹھائے خیال کیا (فقرہ) ہمارے بزرگونسے یہ بات چلی آتی ہے
۶۳ رسم و راہ۔ (مومن) مین جو آیا تو التفات نہین۔ وہ نظر وہ سخن وہ
بات نہین ۶۴ برتاؤ۔ معاملت (مصحفی) مانگا جو بوسہ مین نے تو کہنے لگا
وہ ماہ۔ جاؤ جی آشنا نہین مین ایسی بات کا ۶۵ قیمت۔ نرخ مول
(فقرہ) ایک بات کہہ دو جھوٹ نہ بولو ۶۶ مضائقہ۔ خوبی (فقرہ) ایسین
کیا بات ہے ۶۷ حکایت۔ افسانہ (منیر) بات اک یاد آئی ہے مجھکو میری
آنکھون کے آگے گزری جو ۶۸ وصل کا کنایہ (جرات) ۶ جو بات نہ تھی

امتنے کی مان گئے ہم - بات آپڑنا - لازم - بیچ آپڑنا - اتفاق پیش آجانا
(دبیر) مونس مری اسوقت رفاقت کی گھڑی ہے - حرمت پہ مرے شاہ
کی بات آن پڑی ہے - بات آ رہنا - لازم - نتیجہ نکلنا منحصر ہو جانا (فقرہ)
زید اور خالد مین جھگڑا ہوتے ہوتے ابتو اسپر بات آ رہی ہے کہ مین
فیصلہ کردون - بات آزمانا - متعدی - کسی امر کا تجربہ کرنا (رشک) حلق
تیغ کی خلق مین کھیلی جسنے سو بار آزمائی بات - بات آگے آنا - لازم -
کہا پورا ہونا (فسانۂ عجائب) اُسوقت شہزادہ سمجھا دوسری زک اُٹھائی
توتے کی بات آگے آئی - بات آنا - لازم ۱ - لزام آنا - بُرائی آنا (داغ)
بات آئے نہ ہمپر ے قاصد - یون ادا کیجو ہماری بات ۲ - نسبت کا پیغام
آنا نسبت آنا - (طلسم الفت) دھوم مستون نے یہ مچائی ہے - دختر رز کی بات
آئی ہے ۳ - سلیقہ ہونا ۔ کچھ اور بھی تجھے اے داغ بات آتی ہے - وہی
تمہیں شکایت وہی گلہ دل کا - بات آنچل مین باندھنا - متعدی (عو) کوئی
وقعہ خیال مین رکھنا - کسیکا قول یاد رکھنا - کوئی معاملہ دھیان مین رکھنا
(جانصاحب) سر کی چادر تلک نہ چھوڑیگا - باندھ رکھو مری بات آنچل مین -
بات آنکھون سے سننا - بات خوشی سے سننا - رغبت سے سننا (شعور) حسن
تقریر مین ہے نور کا عالم اے شمع - کیون نہ آنکھون سے سنیں شمس و قمر
تیری بات - بات آئینہ ہونا - حال ظاہر ہونا ؎ قلعی تمہارے عشق کی
ایجان کھل گئی - سب باتین آپ کی ہین مرے دل پر آئینہ - بات آئی گئی
ہو جانا - لازم - بات کا بھول مین پڑ جانا - رفت و گزشت ہو جانا - (فقرہ)
بہت دنون اس بات کا گھر گھر چرچا رہا پھر آئی گئی ہو گئی اور لوگ بھول
بھال گئے - بات آئے پر چوکنا - لازم - موقع ملنے پر چوکنا دھیان مین

بات

آئی ہوئی بات نہ کہنا (ظفر) کیونکر نہ کہون یار سے آئی ہوئی دلکی - رہ رہ ہی
بشر کو کہ نہ بات آئے یہ چوکہ بیشتر نفی کے ساتھ استعمال مین ہے - بات اتنی
ہے - اصلیت اسقدر ہے جس بنیاد یہی ہے (اسیر) اخفین توکب نظر التفات
اتنی ہے - ہمین کو اُنسے محبت ہے بات اتنی ہے - بات اٹکا رکھنا - معاملے
کو اُلجھاوے مین ڈالنا - کسی امر کو لیت و لعل مین رکھنا (ایامی) آخر مین
نے سوچ سمجھکر ایک صاحب کو پسند کیا ہے مگر ابتک ہامی نہیں بھری اور
انکار بھی نہیں کیا بات کو اٹکا رکھا ہے - بات اٹکنا - کسی امر کا منحصر ہونا
(فقرہ) ابتو اسی پر بات اٹکی ہے کہ زید خالد سے خود معافی مانگے - بات
اٹھا رکھنا - کسی معاملہ کو ملتوی رکھنا (داغ) حشر پر تمنے ملاقات اٹھا
رکھی ہے - آجکی کل پہ عبث بات اٹھا رکھی ہے - بات اُٹھا نہ رکھنا -
دقیقہ فروگزاشت نہ کرنا - کونسی بات اُٹھا رکھی ہے یا کیا بات اٹھا رکھی
ہے سلبی معنی مین ہین یعنی کوئی کسر اٹھا نہین رکھی (داغ) آپ نے میرے
ستانے کے لئے - کونسی بات اٹھا رکھی ہے - بات اٹھانا - متعدی - بد
زبانی کی برداشت کرنا - جھڑکی کا تحمل کرنا - توتڑاق سہنا - برا بھلا سہنا
حکم ماننا (اسیر) سنگ گران کسی نے اٹھایا تو کیا ہوا - نزدور آور اُسکا نام
ہے جس نے اٹھائی بات ۲ (عو) گفتگو کی ابتدا کرنا - تذکرہ چھیڑنا -
(فقرہ) بہن تمھین نے خود یہ بات اٹھائی اور اب تمھین چپ ہو -
بات اُٹھ رہنا - لازم - کسی معاملے کا ملتوی رہنا کوئی تدبیر باقی رکھنا
(سحر) آخر کو ملتجی لب جان بخش کے ہوئے - کیا بات اُٹھ رہی ترے
رنجور کے لئے - سلبی معنی مین کوئی دقیقہ فروگزاشت نہونا کچھ کسر نہ رہنا
(جادہ تسخیر) مجھے ڈومنی تو بنا لیا کوئی بات اٹھ رہی اب گالیان دینی

بات

باقی رہی ہیں دو چار گالیان بھی دید یجئے۔ بات اُٹھنا۔ لازم۔ بات کی برداشت ہونا (داغ) واہ رے اُنکی نازکی کی بات۔ اُنسے اُٹھتی نہین کسی کی بات
بات اُڑانا۔ متعدی ۱۔ نقل اُتارنا (عاشق) اک ایک بات اُڑائی حسینون نے آپکی۔ طاؤس کو کچھ اور نہ آیا سوائے رقص ۲۔ مطلب کو ٹالنا۔ (طلسم الفت) بات اُڑا دیتی ہے مری سنکر۔ ہے صبا بھی ہوا کے گھوڑے پر ۳۔ خبر اُڑانا۔ گپ اڑا دینا (آتش) دامن اُس گل کا کیا چھو گئی صبا یہ کسی نے ہے جھوٹ اُڑائی بات۔ بات اُڑا دینا۔ متعدی۔ بات کو ٹال دینا (فقرہ) خالد نے زید کی بات سُنکے اِس کان سے اُس کان اُڑا دی۔ بات اُڑنا۔ لازم ۱۔ مشہور ہونا گپ اُڑنا (رشک) شہد لب نے ہمین بھیجے جو سیر ڈونکے کباب۔ یہ اُڑی بات کہ خوانِ منّ و سلویٰ آیا ۲۔ بات کا ٹلنا۔ معاملے کا بھول میں پڑنا (فقرہ) زید اور خالد مین صلاح کی گفتگو ہو رہی تھی مگر بکر کی درانداز یون سے وہ بات ایسی اُڑی کہ گویا کچھ تھی ہی نہین بات اِس کان سے سننا اس کان سے اڑا دینا۔ بات پر لحاظ نہ کرنا۔ بات بے پروائی سے سننا (شاد) وہ رند ناشنوا ہون جو پند گونے کی بات۔ اس کان سے اُڑائی اُس کان سے سُنی بات۔ بات اظہر من الشمس ہونا لازم۔ جو بات بہت واضح ہوتی ہے اُسکی نسبت کہتے ہیں دیکھو اظہر من الشمس بات اُلٹنا۔ متعدی ۱۔ بات بدلنا۔ تردید کرنا۔ کافی جواب دینا (منیر) جو کچھ کہو برعکس کوئی کہہ نہیں سکتا۔ کیا بات ہے اُلٹے جو کوئی بات تمہاری ۲۔ کہکے مکرنا (فقرہ) تم سب کے سامنے کہہ چکے اب بات اُلٹنے سے کیا ہوتا ہے۔ بات اکارت جانا۔ لازم (عو) بات ضایع ہونا (داغ) جو کہا مین نے سمجھ سوچ کے وہ مان گے۔ شکر ہے آج مری بات اکارت نہ گئی

بات اور ہے۔ جو معاملہ سمجھا گیا تھا وہ نہیں ہے (سحر۔ واسوخت) کچھ بات اور ہی تھی ہوا احتمال کچھ۔ بندے کو تو پسند نہ آئی یہ چال کچھ ۲۔ اسکا تو کچھ ذکر نہین ہے۔ اسکا تو کچھ حساب نہین۔ یہ اتفاقی امر ہے۔ (مصحفی) شب فراق مین بچنا بشر کا ہے مشکل۔ یہ بات اور ہے آئی ہوئی قضا پھر جائے۔ بات اونچی رہنا۔ لازم۔ عو۔ بات بالا رہنا بات اونچی کرنا۔ متعدی۔ عو۔ بات بالا کرنا۔ بات اونچی ہونا۔ لازم عو۔ بات بالا ہونا ؎ سرو بالا کا ترے وصف جو کہتا ہے ظفر۔ سب مین بات اُسکی ہی اے غیرت گلشن اونچی۔ بات ایک طرح رہنا۔ لازم ایک قسم کا برتاؤ رہنا۔ برتاؤ مین فرق نہ آنا (شعور) مہربان عاشق ناشاد پہ ہو کوئی گھڑی۔ نہ ہے ایک طرح آٹھ پہر تیری بات۔ بات بات۔ ہر بات (داغ) کس دن قبول خاطر اہل وفا ہوئی۔ ناصح کی بات بات ہماری دعا ہوئی ۲۔ ہر ادا۔ ہر انداز (امیر) آئینے نے جواب دیا بات بات کا۔ لو آج تو کھلی کھلی اے دلربا ہوئی ۳۔ ہر فعل ہر کام۔ ہر لفظ (فقرہ) تمہارے بات بات پر اُن کو غصہ آتا ہے۔ بات بات پر۔ ذرا ذرا سے معاملے میں۔ ہر فعل پر۔ ہر حرکت پر۔ ہر لفظ پر ہر کام مین۔ ادنے ادنے بات مین (امیر) خنجر دکھا کے کہتے ہین وہ بات بات پر۔ مجھکو تو اس زبان سے ہے گفتگو پسند (قلق) ہر وقت بات بات پہ دیتے ہو دھمکیان۔ کیون صاحب اب ہماری بلا دفعات گئی ۲۔ ہر شوخی پر۔ ہر شرارت پر۔ ہر بے عنوانی پر (نبات النعش) مین بات بات پر روکتی رہتی ہون پھر بھی کیا اثر ہوتا ہے۔ بات بات مین۔ بالکل۔ سرتاسر۔ ہر بات مین۔ ہر امر مین (امیر) دشمن ہین

بات بات مین وہ بدگمان ہین - ظاہر مین دیکھئے تو بڑے مہربان ہین
بات بات مین چھری کٹاری - صفت ہر بات مین لڑنے کو تیار - بات
بات مین موتی پرونا - سخن سازی کرنا - (داغ) کی گفتگوئے یار بڑی
آب و تاب سے قاصد تو بات بات مین موتی پرو گیا - بات بالا رہنا
لازم - آبرو بڑھی رہنا - (طلسم الفت) آج سب طرح اے شہ والا -
آپکی بات رہتی ہے بالا - بات بالا ہونا - دیکھو بات بالا رہنا - (فقرہ) زید
و خالد کی ایک منطقی بحث تھی خالد کی بات بالا ہوئی تو زید کو غصہ آگیا
بات بدلنا - متعدی - کہتے کہتے کچھ اور کہنے لگنا - کہکے مکرنا - وعدہ کرکے
مکرنا - بات کے دوسرے معنی پہنانا - کہے سنے کے خلاف کرنا - (داغ)
باوفا کہکے بیوفا نہ کہو - کیون بدلتے ہو ایسی پیاری بات - بات بُری
لگنا - لازم - بات ناگوار ہونا (قلق) بات ایسی بُری لگے گی مری - بات
بڑھانا - متعدی - ۱ بحث بڑھانا - جھگڑے کو طول دینا - (آتش) قصہ
کوتہ دہان یار کا تھا - مجنون نے مری بڑھائی بات ۲ عزت کو ترقی
دینا - بات مشہور کرنا - واقعے کو شہرت مین ڈالنا (جرأت) سبھون
کی ہے زبان پر داستان میری خموشی کی - مرے کم بولنے نے بات
یہ کیسی بڑھائی ہے - بات بڑھتی چلی جانا - لازم - معاملے مین طوالت
ہوجانا - معاملہ ٹلتا رہنا (فقرہ) آپکے شاگردون کی بات ٹھہری ہوئی
تھی تین برس گزر گئے بیچ مین اُنکے یہان غمیان ہوگئین بات بڑھتی
چلی گئی - بات بڑھکے کرنا - شیخی مارنا - ڈون کی لینا - اپنی حیثیت سے
زیادہ کوئی کام کرنا (سحر) دعوائے بیدہانی اُسپر یہ لن ترانی - زیبا نہیں
ہو تمکو یون بڑھکے بات کرنا - بات بڑھنا - لازم ۱ حجت ہونا - تکرار
ہونا جھگڑا ہونا ؎ ہر کسی سے نہ اُلجھ جان بقول آتش - بات بڑھجاتی ہے
کھو دیتی ہے تکرار لحاظ ۲ کسی معاملے مین طوالت ہونا (داغ) وعدۂ وصل
کی تکرار نے ہمکو مارا - فیصلہ خوب ہوا بات کے بڑھجانے سے ۳ آبرو
زیادہ ہونا (منیر) کعبے تک آپکی شہرت پہنچی - بڑھ گئی قبلہ حاجات کی بات
بات بڑی کرنا - (دہلی) کلام کی تائید کرنا - ہان مین ہان ملانا - بات
کو طول دینا ۲ قطع کلام کرنا - بات کاٹنا - بات بڑی ہونا - لازم - بات بالا
ہونا - (شور) میری چھوٹی سی کہانی سنئے - آپ کی بات بڑی ہوتی ہے
بات بگاڑنا - متعدی ۱ معاملے کو خراب کرنا کام بگاڑنا - گڑبڑ کرنا ۲ اعتبار
کھونا - ساکھ مٹانا (فقرہ) تم نے ہماری بات بگاڑی ۳ دوالا نکالنا ۴ عو
(کنایۃً) رانڈ کردینا - بیوہ کردینا - (فقرہ) خدا نے میری بات بگاڑی -
بات بگڑنا - لازم - کام بگڑنا - عزت مین فرق آنا - برباد ہونا حیثیت
بگڑنا - عیب لگنا - الزام آنا - (غالب) ذکر میرا بہ بدی بھی اُسے منظور نہین
غیر کی بات بگڑ جائے تو کچھ دور نہین - (فقرہ) اُس مہاجن کی بات بگڑ گئی
بات بن آنا - لازم - بات بن پڑنا ؎ اے ظفر بیٹھا بنایا کرے باتین کوئی
اُسکے بے فضل بن آتی نہین انسان سے بات - بات بنانا - متعدی ۱
بات کو پھیر پھار کر اپنے مطلب کے موافق کہنا - سخن سازی کرنا (آتش)
دہن یار میں نہ آئی بات - شاعرون نے بہت بنائی بات ۲ جھوٹ بولنا
؎ منہ ہے گویا کا اُس کا بوسہ لے - بات دشمن نے یہ بنائی ہے ۳ فضول
گفتگو کرنا - بناوٹ سے کہنا (مصحفی) آئینگی تیرے کہکے مراد دل تو خوش کیا -
قاصد نے گو کہ اپنی طرف سے بنائی بات ۴ بھرم قایم رکھنا - ساکھ بنانا
(ابن الوقت) حقیقۃً بات یہ تھی کہ انھین نوکرون نے انگریزی سوسائٹی

مین اُسکی بات بنا رکھی تھی ۵ سُدھارنا - درست کرنا (شنک) کہون
کیا کیا سکوت کے احسان - میری بگڑی ہوئی بنائی بات - بات بنا لینا
متعدی - بات بنانا - دل سے کوئی بات گڑھ لینا - کسی بات کی توجیہ
کرنا (میر) سچ پوچھو تو کب ہے اُسکا سا دہن غنچہ - تسکیں کے لئے ہم نے اک
بات بنائی ہے - بات بن پڑنا - لازم ۱ عزت حاصل ہونا - ساکھ قایم ہونا
(فقرہ) مہاجنی مین زید کی بات خوب بن پڑی ہے جا ہے وہ زبان
پہ ہزارون روپے لیلے ۲ تدبیر بن پڑنا - معاملہ بن پڑنا - کامیابی ہونا
(فقرہ) زید نے تجارت کی تو ٹھانی ہے مگر وہ لاؤ بالی آدمی ہے اُس سے کون
بات بن پڑتی ہے جو یہ بن پڑے (سحر) چپ رہنے کے سوا نہین بن
پڑی کوئی بات بلبل نہین جو نالہ و فریاد کیجئے ۳ گفتگو کرتے بن پڑنا -
(مراۃ العروس) اصغری نے شاہ زمانی کو ایسا آڑے ہاتھون لیا کہ بات
نہ بن پڑی - بات بن جانا - لازم - تدبیر راس آنا - معاملہ درست ہونا
(ریاض) سنوارے جائینگے گیسو الٰہی بات بن جائے - دل صد چاک
میرا ہے جو شانہ بنکے آتا ہے - بات بن رہنا - لازم - وقار کا قایم ہو
رہنا - اعتبار کا بڑھ رہنا (ابن الوقت) سب سے بڑھکے تو صاحب
کا زبردست پایہ ہے خدا اُنکو سلامت رکھے آج اسٹیشن مین انکی وہ
بات بن رہی ہے کہ واہ واہ - بات بننا - لازم - بناوٹ ہونا - کہر طلت
ہونا - کامیابی ہونا - مراد حاصل ہونا - ساکھ بننا - عزت حاصل ہونا - موقع
ملنا - (غالب) تجھسے قسمت مین مری صورت قفل ابجد - تھا لکھا بات
کے بنتے ہی جدا ہو جانا (شیفتہ) ساقی کے روبرو نہ بنی بات رات کو -
مطرب اگرچہ کام مین اپنے یگانہ تھا - بات بنی رہنا - لازم ۱ یادگار

باقی رہنا ۵ نہر سب کھیل زمانہ کا گزر جاتا ہے - شاعرون کی فقط
اک بات بنی رہتی ہے ۲ ساکھ قایم رہنا - اعتبار برقرار رہنا (فقرہ) معاملے
کی صفائی سے بات بنی رہتی ہے ورنہ مہاجنی خاک مین ملجاتی ہے - بات
بھاری ہونا - لازم ۱ بات ناگوار ہونا - (ناسخ) ناصحا سے تیرے غیر کی
بات - مجھسے بھاری زیادہ ہوتی ہے ۲ بات با وقعت ہونا - (فقرہ) آج
شہر مین انکی بات ایسی بھاری ہے کہ دوسرے کو اختلاف کی مجال
نہین - بات بھانا - لازم - بات پسند آنا (۵) تیرے شیرین کلام کو سنکر
پھر نہ آتش کسیکی بھائی بات - شعراے متاخرین لکھنؤ نے "بھانا" ترک
کر دیا ہے - بات بہکنا - لازم - بات کا بے سلسلہ ہونا - تقریر کا ایک پہلو سے
دوسرے پہلو پر ہو جانا (میر) ہونٹون سے جو بہہ جاتی ہے منہ کی طرف
ایجان - کیا نشہ مین بہکی ہوئی ہے بات تمھاری - بات بھلانا - متعدی
سُنے ہوئے کلام کا سہو کرنا - وعدہ پورا نکرنا - حکم کی تعمیل نکرنا - (انیس)
اسوقت الگ ہوکر زیادہ ہے لڑائی - آیان نہ کہین یہ کہ مری بات بھلادی
بات بھولنا - بات کو بھول جانا (فقرہ) مین نے کئی باتین زید سے کہنے کو کہی
تھین تم سوا ایک کے اور سب بھولے - بات بیچ مین سے لینا - متعدی
- بات کاٹنا ۲ دخل درمعقولات دینا (داغ) بات پوری کرو تمھاری بات
بیچ مین سے تولی نہین جاتی ۲ ایک شخص کی گفتگو تمام ہونے سے پہلے
دوسرے کا وہی گفتگو کرنا (فقرہ) زید تو حلق کا داروغہ ہو گیا ہے مین بولا
اور اُسنے بیچ مین سے بات لی - بات پانا - بات پالینا - متعدی ۱ اصل
حقیقت معلوم کرنا - اصل مطلب سمجھنا - بات کی تہ کو پہنچنا (ناسخ) کھوئے
جب آپکو ملے محبوب - گم ہوئے تب یہ بات پائی ہے ۲ خوبی پا

بھلائی دیکھنا (فقرہ) آپ نے اس چھڑی میں کیا بات پائی جو لوٹ ہو گئے
بات پتھر کی لکیر ہونا۔ بات پتھر کی لکیر۔ مضبوط قول مستحکم وعدہ۔ ایسا اقرار
جو کسیطرح نہ بدلے (سحر) بات جو منھ سے کہی ہو گئی پتھر کی لکیر۔ صادق الوعد
غلامان حسام الدولہ (رشک) ہمیں کنگھی بھی کرینگے ہمیں دیکھینگے جو مین۔
اے صنم لیکھ ہے پتھر کی اگر تیری بات۔ بات پچنا۔ لازم۔ بات کا ہضم ہونا
کسی امر کا دل ہی دل میں رہنا (ذوق) جو پیٹ کے ہلکے ہیں نہ پچے بات کب
اُنسے۔ رد کیں تو ابھر جائے شکم اور زیادہ۔ بات پر۔ بولنے پر۔ گفتگو کرنے
پر (غالب) بات پر وان زبان کٹتی ہے۔ وہ کہیں اور سنا کرے کوئی۔ عزت
پر۔ نام پر۔ ضد پر۔ ٹیکھ پر (فقرہ) خالد کی دیکھا دیکھی زید بات پر آیا تو بیوقوف
نے ایک ہی تقریب میں سارا گھر لٹا دیا۔ (قدر) گنج باد آورد بھی کچھ مال
ہے۔ وہ اُڑا دے چٹکیوں میں بات پر۔ خطا پر حرکت پر (مصحفی) کل ہی
اس بات پہ کھائے ہیں تماچے میں نے۔ آج اُس کوچے میں پھر رد بقفا
جاتا ہوں۔ بات پر آنا۔ بات پر آجانا۔ لازم۔ بات پر مستقل ہونا۔ ضد کرنا۔
اٹھنا۔ جمنا۔ قول کی پچ کرنا۔ (فقرہ) اسوقت تم اپنی بات پر آگئے جو چاہو
کہو۔ ارادہ کرنا ہمت کرنا (برق) بات پر آئے جو انسان باغ رضوان چھوڑ
دے۔ یہ نہیں ممکن کہ عاشق کوئے جاناں چھوڑ دے۔ آبرو کا پاس کرنا۔
نام کی پچ کرنا۔ (انیس) زخم تبر و تیر و سنان کھاتے ہیں غازی۔ جب
بات پر آتے ہیں تو مر جاتے ہیں غازی۔ بات پر بات چلنا۔ لازم۔ ایک
ذکر کے سلسلے میں ویسا ہی دوسرا ذکر نکلنا۔ ایک واقعے کے بیان میں
دوسرے اُسی قسم کے واقعے کا بیان ہونا (مراۃ العروس) بات پر بات
چلی تو معلوم ہوا کہ اُسی حجن نے کنجی گلی میں احمد بخش کی بی بی کا تمام
زیور اسی حیلے سے ٹھگ لیا کہ فقیر سے دونا کرا دونگی۔ بات پر بات کہنا
کسی ذکرے میں کچھ کہنا۔ جواب میں کچھ کہنا۔ (مراۃ العروس) ماما نے
کہا نہ معلوم کہ اُنکے کیوں لڑنے لگی بات پر بات مینے بھی کہدی۔ بات
پر بات یاد آنا۔ لازم۔ دوران تذکرہ میں کوئی واقعہ یاد آنا۔ ایک
موقع سے دوسرا موقع یاد آنا ایک ذکر سے اُسی قسم کے دوسرے ذکر
کا دھیان آنا (داغ) بات پر بات یاد پھر آئی۔ لکھ چکا تھا اگرچہ
ساری بات۔ بات پہ ٹھہرنا۔ لازم۔ قول پر مستقل رہنا۔ کہے پر مضبوط
رہنا (امیر) کبھی اقرار ملنے کا کبھی انکار کرتے ہو۔ ٹھہرتے تم نہیں اک بات
پر دل کسطرح ٹھہرے۔ بات پر جانا۔ لازم۔ کسیکی بات کا خیال کرنا کسی
کے کہے پر اعتماد کرنا۔ فقرے میں آنا۔ دم میں آنا (انیس) یہ سحر بیان ہیں کہیں
باتوں پہ نہ جانا۔ باز و نہ کھلیں رسی سے جبتک تو نہ آنا۔ بات پر جان دینا
بات پر سر دینا کمال ضدی ہونیکی جگہ بولتے ہیں۔ بات پر چلنا۔ لازم۔ لکیر
کا فقیر ہونا۔ وضع نباہنا (رشک) ضعف میں پائے تصور سے ہے صحرا
گردی۔ آج تک بات پہ اسے زور چلا جاتا ہوں۔ بات پر خاک پڑنا۔
لازم۔ کسی بات کا بھول میں پڑنا۔ کسی معاملے کا دبنا۔ کسی تحریک کا ناکامی
کیساتھ خموشی میں پڑنا۔ (فقرہ) پہلے تو زید مشترکہ تجارت کے لئے بہت
زور دے رہا تھا مگر اُس بات پر ایسی خاک پڑی کہ ذکر تک نہیں
ہے۔ بات پر خاک ڈالنا۔ متعدی بات کا خیال نہ کرنا۔ بات کو بھلا دینا
بات سے درگزر کرنا۔ اس کان سنکر اُس کان اُڑا دینا۔ بات کو دبانا
(فقرہ) میں نے تو وعظ سنکر جھوٹ بولنا کسیکو بیٹھ پیچھے برا کہنا سب کچھ
چھوڑ دیا تم بھی ان باتوں پر خاک ڈالو۔ بات پر سر دینا۔ عزت پر صدقے

ہونا۔نام پر جان نثار کرنا (انیس) اُسنے قطرہ کوئی مانگے تو گہر دیتے ہین
ہین سخی ابن سخی بات پر سر دیتے ہین ۔ بات پر قایم رہنا ۔ (یا) ہونا لازم ضد
پر اڑا رہنا ۔ قول پر اڑا رہنا ۔ قایم کی جگہ بر قرار بھی بولتے ہین ۔ بات پر
قیام ہونا ۔ وعدے پر مستقل ہونا ۔ کہے پر اڑا رہنا ۔ ہونا کی جگہ کرنا رہنا کیساتھ
بھی بولتے ہین (داغ) وہ کاش وصل کے اقرار ہی پہ قایم ہون ۔ مگر انھین
تو کسی بات پہ قیام نہین ۔ بات پر کان رکھنا ۔ بات کو غور سے سننا (شمشاد)
بعد مدت کان رکھے ہین جو میری بات پر سُن گئے تقریر سمجھے مدعا کچھ بھی نہین
بات پر مٹنا ۔ لازم ۔ لاگ ڈانٹ مین تباہ ہونا ۔ نام کے لئے برباد ہونا
(فقرہ) زید کے پرچکون سے خالد ایسا بات پر مٹا کہ ایک ہی لڑکے کی
شادی مین دوالا نکال بیٹھا ۔ آبرو پر جان دینا ۔ آن بان پر مرنا ۔
نام پر نثار ہونا ؎ بے وفا دُنین نہو عالم شمار بات پر اپنی مٹے جاتے ہین ہم
بات پر مر مٹنا ۔ لازم ۔ دیکھو بات پر مٹنا ۔ (بحر) جان کیا چیز ہے آئے پہ
نہ چوکے انسان ۔ مر مٹے بات پر اتنی تو حمیت رکھے ۔ بات پر مرنا ۔ لازم
۔ سخن پہ دری کرنا ۔ ہٹ کرنا (قدر) استقامت نہ پھر خطا یہ کرے ۔ ہر
جگہ اپنی بات پہ نہ مرے ۔ عزت پر جان دینا ۔ نام پر مٹنا (فقرہ) شاہی
مین بات پر مر مٹنے کو کھیل سمجھتے تھے ۔ بات پڑنا ۔ لازم ۔ موقع پڑنا ۔ تذکرہ
ہونا (فقرہ) جو لوگ اُمرا کے پاس دوستانہ آمد و رفت رکھتے ہین سب
طرح اچھے رہتے ہین پھر جب کوئی بات پڑے تو یہ کہنے کو موجود ہین کہ
کیا ہم کیسکے ذکر ہین ۔ بات پذیرا ہونا ۔ لازم ۔ درخواست قبول ہونا ۔
عرض منظور ہونا ؎ کسی سنتا ہے بُت عربدہ جو عرض شعور ۔ ہے بڑی
بات پذیرا ہو اگر تیری بات ۔ بات پکڑنا ۔ حرف گیری کرنا ۔ نکتہ چینی کرنا ۔

بیجا حجت کرنا ۔ کیسکے قول کی گرفت کرنا ۔ کسی شخص کو اُسیکے قول سے
قایل کرنا (داغ) بات پکڑے نہ تیری اے قاصد ۔ اُس سے کرنا یہ
ہوشیاری بات ۔ بات پکی کرنا ۔ متعدی ۔ پختہ اقرار کرنا ۔ مضبوط اقرار
کرنا ۔ مضبوط اقرار لینا ۔ کسی معاملے کو یقینی طور پر طے کرنا ۔ معاملہ پختہ
کر لینا ۔ (داغ) نہ رہجائے الٰہی کوئی خامی پیامی بات پکی کرکے آئے ۔ ۲
مضبوطی ۔ نسبت کو طے کرنا (فقرہ) زید اور ہندہ نے اپنے لڑکے لڑکی
کی بات آج پکی کی ہے ۔ بات پکی ہونا ۔ لازم ۔ بات پلٹنا ۔ متعدی ۔ ۱
کہکے مکرنا ۔ بات بدلنا (فقرہ) بات پلٹنا زیبا نہین ایکبار ہان کر چکے تو کر
چکے اب نہین کا موقع نہین ۔ ۲ کسی سے جو سُننا اسکو انہین الفاظ مین جواب
دینا (فقرہ) ہندہ نے ایسی بات پلٹی کہ پھر سعید کو کچھ بن نہ پڑی سٹپٹا گئی ۔
بات پلے باندھنا ۔ متعدی (عو) دیکھو بات آنچل مین باندھنا (فقرہ) ہندہ نے
صفیہ کی بات پلے باندھی اب وہ کہین ناچ گانا سیکھ رہی ہے ۔ بات پوچھنا ۔
متعدی ۔ ۱ تحقیقات کرنا ۔ (فقرہ) ارے مان (میان) خالد تم نے زید
سے وہ بات پوچھی بھی تھی جو لاکو مین نے تم سے کہی تھی ۔ ۲ پرسان حال
ہونا ۔ خبر لینا ۔ حال دریافت کرنا (فقرہ) خدا کا شکر ہے انھون نے میری
بات پوچھی ۔ ۳ کیسکے ساتھ عزت سے پیش آنا ۔ آو بھگت کرنا ۔ خاطر
تواضع کرنا ۔ قدر کرنا توقیر کرنا ۔ التفات کرنا (جرأت) جسکو غم ہے ترا نہ پوچھے
بات ۔ اسکو کیا خاک شادمانی ہو ۔ بات پوچھنا بات کی جڑ پوچھنا ۔ کرید
کرید کے پوچھنا ۔ ہندی کی چندی نکالنا (فقرہ) جرح مین وکلا بات پوچھین
بات کی جڑ پوچھین ۔ بات پہنچنا ۔ لازم ۔ خبر پہنچنا (فقرہ) سرکار مین بات
پہنچ گئی تو بڑا غضب ہوگا ۔ ۲ حالت ہونا کیفیت ہونا ۔ سیر اٹھی بھر کی سی

لہر کر آئی چلی گئی۔ پہونچی ہے اس سرے تئین طبع روان کی بات۔ بات پھوٹنا۔ لازم۔ بھید کھلنا افشائے راز ہونا۔ (داغ) بات دلکی نہ پھوٹ جائے کہین۔ رکھ لے میری یہ رازداری بات۔ بات پھیرنا۔ متعدی۔ بات بدلنا۔ بات پھیلانا۔ متعدی۔ کسی بات کو شہرت دینا۔ کسی معاملے کو طشت از بام کرنا۔ جھگڑے کو ترقی دینا۔ بات پھیلنا۔ لازم۔ بات مشہور ہونا۔ طشت از بام ہونا۔ منتشر ہونا۔ بات پھینکنا۔ متعدی۔ طعنے مارنا۔ آوازے کسنا۔ بات پیدا کرنا۔ متعدی۔ حیلہ کرنا (جلیل) بن نہین پڑتی شب وعدہ بُت عیار سے۔ دیکھنا ہے وہ زبان اب بات کیا پیدا کرے۔ لطیف پیرایہ نکالنا۔ بات پیدا ہونا۔ لازم۔ بات پیش جانا۔ لازم۔ تقریر یا بحث مین غالب ہونا (مصحفی) نہ گئی پیش کوئی بات مری اُس گل سے۔ اُسکی شوخی کا گلہ کیا مین کرون بلبل سے بیشتر اسکا استعمال نفی کے ساتھ ہے۔ بات پی جانا۔ لازم۔ تحمل کرنا۔ برداشت کرنا درگزر کرنا۔ خاموشی سے برداشت کرنا۔ اپنے خیالات کو دبا دینا۔ (معروف) تلخ بات اُسکی بھلا سُنکے نہ کیون پی جاؤن۔ میرے نزدیک وہ ایک گھونٹ ہے شربت کا سا۔ بات تاڑنا متعدی۔ انداز سے معاملے کو سمجھنا (رشک) قصد جان و دل ہے اے سفاک تاڑی تیری بات۔ اک کٹاری بھی کمر مین رہتی ہے خنجر کے پاس۔ بات تلخ ہونا۔ لازم۔ بات بدمزہ ہونا۔ ناگوار ہونا۔ بات تو یہی ہے۔ خلاصہ یہ ہے۔ مختصر یہ ہے۔ اصل یہ ہے۔ (فقرہ) بات تو یہ ہے کہ زید کو ہندہ کی لڑکی کے ساتھ اپنے لڑکے کی نسبت منظور ہی نہین ورنہ ہندہ تو ہامی بھر رہی ہے۔ بات ٹل کی نہ بیڑے کی۔ ۱۔ مقولہ وعدہ

کبھی پورا نہین ہوتا۔ قول پر قایم نہین رہتے۔ متلون المزاج کی نسبت کہتے ہین۔ بات تہ کر رکھنا۔ گفتگو ملتوی رکھنا (فقرہ) نصیحت کی باتین تو اس وقت تہ کر رکھئے بتائیے صلاح کیا ہے۔ بات تیر لگنا۔ لازم۔ کسی بات کا بیحد ناگوار ہونا۔ کسی بات کا دل خراش ہونا (داغ) جواب کیون نہ دین کچھ اُسکا ہمکو دینا ہے۔ کہ تیر لگتی ہے دشمن کی ہمکو آدھی بات۔ بات تیر سی لگنا بھی کہتے ہین۔ (ناسخ) تیر سی لگتی ہے دلمین بات جو کرتا ہے تو۔ ہین لب نازک ترے مثل لب سوفار سرخ۔ بات ٹالنا۔ متعدی۔ بات کا جواب نہ دینا اور دوسرا تذکرہ چھیڑنا۔ اِس کان سُنکے اُس کان اُڑا دینا۔ سُنکے چُپ رہنا۔ جھگڑے کو فرو کرنا۔ تعمیل حکم سے پہلو تہی کرنا (رند) آپکی باتون کو ٹالون مین عیاذاً باللہ۔ کاٹ دون سر کو اگر کیجئے ارشاد ابھی۔ بات ٹپکنا۔ لازم۔ بات ظاہر ہونا۔ کسی بات کا اشارہ معلوم ہونا۔ (بحر) اسکے نیسان عنایت سے ٹپکتی ہے یہ بات۔ سیپ دریا سے نہ اک بوند بھی پانی مانگے۔ بات ٹلنا۔ یا ٹل جانا بات کا بھول مین پڑنا۔ معاملہ رفت و گزشت ہونا (مراۃ العروس) محمد عاقل نے سوچا کہ اب اگر مین کچھ رد و کد کرتا ہون پہلے کی طرح رسوائی ہوگی اپنا سا منہ لیکر رہگیا اور افطار کیواسطے کچھ بازار سے مول لے آیا۔ غرض وہ بات ٹل گئی۔ بات ٹوٹنا۔ لازم۔ (دہلی) بات نہ رہنا۔ بات ٹھاننا۔ منصوبہ باندھنا۔ کسی کام کا قصد کرنا۔ کسی ارادے پر جمنا (عالم) بیٹھے کونسی ہے بات ٹھانی۔ مٹاتا ہے کوئی یون بھی جوانی۔ بات ٹھن جانا کسی بات کا دل مین جم جانا۔ بات ٹھنڈی پڑنا۔ معاملے کا دب جانا کسی امر کی شورش فرو ہو جانا۔ (فقرہ) ابھی تو اُس معاملے کا چرچا ہر شخص

کی زبان پر ہے ذرا بات ٹھنڈی پڑ جانے دو پھر دیکھا جائیگا۔ بات ٹھہرانا۔(یا) ٹھیرانا۔ متعدی ۱۔ کوئی تجویز قایم کرنا۔ کوئی امر طے کرنا (فقرہ) زید نے یہ بات ٹھرائی ہے کہ ایک متفقہ کمپنی تجارت کی قایم کرے ۲۔ نسبت ٹھرانا (فقرہ) خالد نے زید کے لڑکے کی بات ایک جگہ ٹھرائی ہے مگر جب زید پسند بھی کرے۔ بات ٹھہرنا۔ یا ٹھیرنا۔ لازم ۱۔ تجویز قرار پانا (فقرہ) پنچایت میں یہ بات ٹھہری کہ دونوں ایک دوسرے سے معافی مانگ لیں ۲۔ معاملہ پیش آنا (جرات) ٹھہری کیا بات کیا منع یہ کسنے جو آج۔ کوئی شخص اُسنے نہ بھیجا مرے بلوانیکو ۳۔ نسبت یا منگنی قرار پانا۔ (طلسم الفت) بات بھی ٹھہری ہے کہیں انکی آپ کو فکر کچھ نہیں انکی۔ بات جا پڑنا۔ لازم۔ گفتگو کے سلسلے میں کوئی اور ذکر ہو پڑنا۔ دوران تقریر میں کسی اور معاملے کا چھڑ جانا۔ (فقرہ) تم کیا کہتے تھے کیا کہنے لگے کہاں سے کہاں بات جا پڑی ۲۔ معاملے کے اٹک جانیکی جگہ۔ (فقرہ) دلھن والوں کیطرف سے بیاہ کی تاکید پر تاکید آرہی ہے لڑکی کا باپ ناہر سدھارنے والا ہے پھر برسوں پر بات جا پڑیگی۔ بات جاتی رہنا۔ لازم۔ دیکھو۔ بات جانا۔ بات جانا۔ لازم ۱۔ بدنامی ہونا۔ سبکی ہونا اعتبار باقی نہ رہنا۔ وقت کا مٹنا۔ ساکھ جانا۔ وعدہ خلافی کا الزام آنا۔ (شرف) عذر مرنے میں کریں کیا خطِ تقدیر کے بعد بات جاتی رہے پھر جائیں جو تحریر کے بعد (داغ) وہ جو بولیں تو بات جاتی ہے۔ چپ رہوں میں تو رات جاتی ہے ۲۔ خبر پہنچنا۔ پیام پہنچنا (عالم) شاہ جی تک یہ بات جائیگی۔ دیکھنا کیا خرابی آئیگی ۳۔ موقع نکلجانا۔ وقت نکلجانا ۴۔ گو کہ آتش زبان تھے آگے میر۔ اب کی کہئے گئی

وہ تب کی بات ہے ۵۔ منگنی کا پیام جانا (شعور) فرحتِ عید کو نسبت نہ رہی شادی سے۔ جسکے گھر رقعہ گیا اور تری بات گئی۔ بات جب ہے۔ اثر اُسوقت ہے۔ تعریف اُسوقت ہے (قدر) آہیں وہ کھینچوں کہ شعلے کی طرح کانپ اٹھیں۔ بات تو جب ہے کہ وہ ہوں سرِ محفل بیتاب بات جمانا۔ متعدی۔ بات کا ذہن نشین کرنا۔ (فقرہ) میں نے زید کے دلمیں یہ بات جمائی ہے کہ تجارت کرے نوکری گئی تو گئی۔ بات جمنا۔ لازم بات کا ذہن نشین ہونا کسی بات کا اثر پیدا ہونا (داغ) بات اپنی وہاں نہ جمنے دی۔ اپنے نقشے جمائے لوگوں نے۔ بات جو چاہے اپنی پاپی مانگ نہ پی۔ مقولہ عزت جب ہے کہ سوال نہ کیا جائے۔ بات جھٹلانا۔ (عو) بات کو غلط سمجھنا بات کی تردید کرنا (عاشق) بولا وہ کہ ہے یہ دوسری بات۔ کیونکر میں جھٹلاوں آپکی بات۔ بات جھنڈی پر چڑھانا۔ متعدی بُری بات کا مشہور کرنا۔ (جانصاحب) موسل کریں انہیں نہ جہاں سینک سمائے۔ بد بات کو یہ رنڈیاں جھنڈے پہ چڑھائیں۔ بات جھوٹ اُڑانا۔ غلط خبر مشہور کرنا۔ افواہ کو پھیلانا (آتش) دامن اُس گل کا کیا چھوئے گی صبا۔ یہ کسی نے ہے جھوٹ اُڑائی بات۔ بات جی سے گڑھنا یا گھڑنا۔ بات بنانا۔ جھوٹی بات بنانا (داغ) سلسلہ بات کا بگڑتا ہے۔ نامہ بر بات جی سے گھڑتا ہے بات جی کو لگنا۔ (عو) لازم۔ بات کا ذہن نشین ہونا۔ بات جی میں بیٹھنا ۱۔ بات کا دل پر اثر ہونا۔ منصوبے کا جی میں مضبوطی سے قایم ہونا (ایاطی) بات جی میں نہیں بیٹھتی اسواسطے کہ غور کی عادت نہیں ۲۔ کسی خبر یا واقعے کا قرین قیاس ہونا۔ (فقرہ) زید نے خالد کے

متعلق جو بات مجھ سے کہی خالد لاکھ انکار کرے مگر وہ بات ٹھکانے کی ہے میرے
جی میں بیٹھتی ہے - بات جی میں نہ رہنا - لازم - پیٹ کا ہلکا ہونا (رنگین)
بات رہتی نہیں ترے جی میں - تو بھی کتنا ہے پیٹ کا ہلکا - بات چبا چبا
کے کرنا ۔ صاف صاف گفتگو نہ کرنا - اصل مطلب کو چھپانا (ناسخ) یوں نہ
باتیں چبا چبا کے کرو - مہربان بات ہے نبات نہیں ۔ ۲ دبا دبا کے بات
کہنا ٹکڑے ٹکڑے کر کے بات کہنا (داغ) کہتے ہو کیوں چبا چبا کر تم
ایسی شیرین ہے کیا تمہاری بات ۔ ۳ شیخی مارنا کی جگہ (عاشق) تم اپنے
جو دل پہ ہاتھ دھرتیں باتیں نہ چبا چبا کے کرتیں - بات چبا جانا - لازم
بات ٹال جانا - کہتے کہتے رک جانا - کلام کے رخ کو پلٹ دینا (میر) کیا
کہئے ایک عمر میں وہ لب ہلے تھے کچھ یو بات پان کھاتے ہوئے وہ چبا
گیا - بات چیلی ہے - گفتگو لڑکوں کی سی ہے (صبا) ناز بیجا نہ کرا اے یار وہ
دن سن نہ رہے - بات اب تک ہے چیلی یہ لڑکپن کب تک - بات چٹکیوں
میں اڑانا - کسی بات کو ہنسی میں ٹالنا ۵ جانصاحب مجھے تم کھیلا ہو سمجھے
صاحب - چٹکیوں میں جو مری بات اڑا دیتے ہو - بات چرا کے کہنا - چھپا کے
کہنا (جانصاحب - ۶) یہ بات میں کیا کہتی ہوں کچھ اس نے چرا کے - بات چلانا
متعدی - تذکرہ کرنا - ذکر چھیڑنا (مصحفی) اس گل کی باغ میں جو صبا نے
چلائی بات - غنچے نے مسکرا کے کہا نہیں پائی بات - بات چلنا - سلسلۂ
گفتگو شروع ہونا - تذکرہ ہونا - (داغ) جب شب وصل انسے بات
چلی بات کی بات ہی میں رات چلی - بات چلی جانا - بات کا سلسلہ نہ
ٹوٹنا (میر) بات اگلی چلی ہی جاتی ہے - ہے مگر عوج بن عنق کی ٹانگ
بات چنڈا کے کہنا - لازم - عو - انجان بن کے بات کہنا (جانصاحب).

پھندرا کے پھندے سے نہ کر اب مجھ سے بات تو - میں بودلی نہیں جو ترے دم
میں آؤں گی - بات چھڑنا - بات چھیڑنا کا لازم - بات چھوٹ جانا - لازم
عو - خصلت نہ ہونا ۔ انداز نہ ہونا - (فقرہ) بیٹے میں ماں باپ کی ایک بات بھی
چھو نہیں گئی - بات چھیڑنا - متعدی (عو) بات چلانا ۔ گفتگو کا آغاز کرنا
(فقرہ) میں تو ایک بات چھیڑ کر عذاب میں پڑ گئی - بات چیت - مونث
۱ گفتگو - بول چال - تقریر (بحر) کبھی ہر بات لطیفہ کبھی ذو معنین بات
بات چیت آپکی حضرت کبھی ایسی تو نہ تھی ۲ نسبت منگنی (فقرہ) تمہارے باپ خدا
بخشے بات کے دھنی تھے میاں بشیر کے بیٹے کی بات چیت ٹھہرانا کیا معنے
پکی کر آئے تھے - بات خالی جانا - کہے کا بے اثر ہونا - درخواست کا قبول
نہ ہونا - (رامی) کہوں بھی تو ایسے طور سے کہوں کہ بات خالی نہ جائے -
بات ختم ہونا ۔ بات پوری ہو جانا ۲ کسی صفت کا کامل طور سے پایا جانا
(شرف) حسن کلام سورۂ یوسف سے کم نہیں - یہ بات ختم ہے تری تقریر
کے لئے - اس معنی میں بیشتر پر اور لیے کے ساتھ استعمال میں ہے
بات خوش آنا - لازم نصیحت پسند آنا - گفتگو پسند آنا - (مصحفی) کہتا
تھا یہ کہ دل نہ کسی سے لگائیے - اک روضہ خوان کی رات مجھے کیا
خوش آئی بات - بات دبانا - متعدی - ضبط کرنا - معاملے کو خفیہ رکھنا -
(شوق قدوائی) ہمارے قتل کا اقبال ہے تنگ نظری - ذرا سی بات
تھی اسکو بھی تو دبا نہ سکا - بات دبنا - لازم ۱ بات کا چھپنا (فقرہ) -
زید نے خالد کے متعلق جو بات کہی وہ چار آدمیوں میں آخر دبی کیونکر
۲ بند بند گفتگو ہونا - جھجکی ہٹ کے ساتھ بات ہونا - کور دبنا (منیر) عدو
کے سامنے میرے حدیث زیرلبی - دبی ہے کچھ تو مجھی سے تمہاری بات

دبی-بات دب دبا جانا-تذکرہ موقوف ہونا-معاملے پر خاک پڑنا-
(مراۃ العروس) شاہ زمانی اس فکر مین ہوئی کہ محمودہ کی بات دب
دبا جائے تو دلدار جہان کی بات ٹھہرا دون-بات دل پر نقش ہونا
بات با اثر ہونا-کارگر ہونا (ظفر) بات میری جب ترے دل پر نہ ہوا ے
یار نقش-فائدہ کیا جب کے لکھون روز گرد دو چار نقش-بات دل سے
گھڑنا (یا گڑھنا)-متعدی بات جی سے گڑھنا-جھوٹ بولنا-(ظفر) ہم نے
اب جانا کہ جو کہتی تھی خلق-بات تھی تحقیق اپنے دل سے دو گھڑ تی
نہ تھی-بات دل کو لگ جانا-لازم-چوٹ پڑنا دل پر اثر ہونا (داغ)
اچھی کہی اچھا نہین کچھ دل کا لگانا یہ لگ گئی اے ناصح نادان مرے
دل کو-بات دُکھنا-متعدی (عو) بات قبول نکرنا بات کی تردید
کرنا (عاشق) کس منھ سے دلکھتی آپ کی بات-اعجاز ہے ہر سخن کرامات
بات دل مین اُتر جانا-لازم-بات کا دل مین اثر کر جانا-بات دل مین
بیٹھ جانا-لازم بات کا دل پر اثر کر جانا-بات دل مین بھرنا-کسی امر کا
بار بار خیال آنا (داغ) جی دھڑکتا ہے کہ مین تجھسے کہون یا نہ کہون
بات اک دلمین مرے رشک پری بھرتی ہے-بات دل مین پکانا-یا-
بات دل ہی دل میں پکانا-متعدی-منصوبہ باندھنا ؎ پکاؤ بات
ابھی داغ دل ہی دل مین تم-کھلے گا راز محبت تو غیر کھٹکین گے-
بات دلمین چبھ جانا-لازم-بات کا دل مین اثر کر جانا-(داغ) دل
مین ہمارے آپکی جو چبھ گئی ہے بات-پیکان سے بڑھکے تیز ہے نشتر
سے کیا کہین-بات دل مین کھُپ جانا-لازم بات کا دل مین اثر کر جانا
-بات ... کا دل مین جم جانا-بات دماغ سے نکالنا-کوئی نئی بات

نکالنا-کوئی لطیف مضمون پیدا کرنا-بات دماغ سے نکلنا-لازم (فقرہ)
جو بات اُسکے دماغ سے نکلتی ہے دنیا مین فتنہ اور ہنگامہ پیدا کرتی ہے
بات دُو کوڑی کی ہونا-لازم ساکھ جانا بے وقعت ہونا-بھرم نہ رہنا
(توبۃ النصوح) باپ دادون کی عزت رہے یا جائے تمنے گھر سے باہر
قدم رکھا اور تمھاری بات دو کوڑی کی ہوئی-بات دُور پہنچنا-لازم
۱-کلام کا پھیلنا-سخن کا مشہور ہونا (بحر) اُڑتے اُڑتے دُور پہنچی بات
جو ہمنے کہی-طائر مضمون کو ہر مصرع لب بام ہو گیا ۲-کشش کا بڑھنا-
معاملے مین طوالت ہونا (فقرہ) زید اور خالد کا قضیہ معمولی نہین رہا بات دور
پہنچی اب بے عدالت فیصلہ مشکل ہے-بات دُور کھنچنا-لازم-دیکھو بات
دور پہنچنا (مصحفی) کھڑکیان بند ہوئین روزن در بند ہوئے-بات
اب دور کھنچی راہ گزر بند ہوئے-بات دھرانا-متعدی ۱-کہی ہوئی
بات پھر کہنا-(بحر) تو ہوا شیرین سخن مشہور اس باعث سے یار-بات
دہرانا ترا قند مکرر ہو گیا ۲-کسی کی کہی ہوئی بات کو پلٹ کے اُسی طرح
کہنا (داغ) مین نے اُن پر ڈھال دی جب بیوفا مجھکو کہا-اک مزہ
ہے اس محل پر بات دُہرانے مین بھی-بات دھری اٹھائی نہین جاتی
نہ اقرار کرتے بنتا ہے نہ انکار-نہ ہان کہتے بنتا ہے نہ نہین-نہ بات کا جواب
دیتے بنتا ہے نہ چپ رہتے (داغ) کبھی اقرار ہے تجھکو کبھی انکار وصال
بات تیری نہ اُٹھائی نہ دھری جاتی ہے-بات دینی آنا-لازم (دہلی)
ذمہ داری ہونا-بازپُرس ہونا-پوچھ گچھ ہونا-جوابدہی کا ذمہ دار
ہونا (داغ) پڑ گئے لینے کے دینے دلکو واپس مانگ کر-اور لیجئے ہمکو الٹی
بات دینی آ گئی-بات ڈالنا-(عو) کہا نہ ماننا بات رد کرنا ۲-عم-معاملہ

پیش کرنا (فقرہ) یہ بات پنچون مین ڈالو۔ بات ڈبونا۔ متعدی۔ اعتبار کھونا
بات ہلکی کرنا۔ وقار مٹانا۔ کام بگاڑ دینا (میر) بے طاقتی سے آگے کچھ پوچھتا
بھی تھا سو۔ رونے نے ہر گھڑی کے وہ بھی ڈبوئی بات۔ بات ڈھالنا
الزام رکھنا (جرات) وقت اظہار وفا محفل مین اسکی جسکی آنکھ۔ مل گئی تو
بس وہ سب باتین اسی پر ڈھالنا۔ بات ڈھال کے کہنا۔ اشارے
کنائے مین کہنا۔ بات ذہن پر چڑھنا۔ لازم (عو)۔ بات خیال مین آنا
(فقرہ) بیچ مین اور ایک بات ذہن پر چڑھی جسکو بڑی دقت سے مرتب
کر کے تمام کیا۔ بات ذہن سے اُتر جانا۔ بات کا بھول مین پڑ جانا۔
بات دھیان سے جاتی رہنا (شعور) پوچھی جو وجہ جنبش لب ہنس
کے یہ کہا۔ کیا کہئے بات ذہن سے میرے اُتر گئی۔ بات ذہن مین آنا۔
لازم۔ بات خیال مین آنا۔ بات کا دل پر اثر کر جانا (شعور) کر وہ
بات جو ذہن جوان و پیر مین آئے۔ کر دے معقول گر لغزش مری تقریر مین
آئے۔ بات ذہن مین اُتر جانا۔ بات ذہن مین بیٹھنا۔ یا۔ بیٹھ جانا۔ لازم
بات کا دل نشین ہونا۔ منصوبے کا گٹھنا (ابن الوقت) یہ بات کسیطرح
انکے ذہن مین بیٹھ جانا چاہیے کہ ہمارے سرزمین سونے کی سرزمین
ہے۔ بات رفت وگزشت ہونا۔ لازم۔ بات دب جانا۔ موقع نکلجانا
کسی امر کا بھول مین پڑنا (الحقوق والفرائض) کسی کو مرتے دیکھا یا
آپ مبتلائے مصیبت ہوئے خدا یاد آگیا بات رفت وگزشت ہوئی
یاد خدا ابھی بھولی بسری ہوگئی۔ بات رکھ لینا۔ متعدی ۱۔ کہا مان لینا
(طلسم الفت) دل شکستہ ہے اسکا جی رکھ لے۔ میری بات آج اے
پری رکھ لے ۲۔ عزت رکھ لینا۔ آبرو نہ بگڑنے دینا۔ عیب چھپا دینا

پردہ رکھ لینا (صبا) بات رکھ لی دل ناکام نے مرتے مرتے۔ نالہ گور
زبان تک نہ شکایت آئی۔ بات رکھنا۔ متعدی ۱۔ عزت قایم رکھنا۔
اعتبار رکھنا۔ آبرو رکھنا۔ (رشک) ان بتونسے جور و رسم ہے
جاری رکھنا۔ ایخداوندجہان بات ہماری رکھنا ۲۔ الزام لگانا۔ چھیڑ
رکھنا (برادر سر کے ساتھ) (موجد) صاف کہدو اگر نہین آتے۔ بات
رکھتے ہو کیون نزاکت پر۔ بات رو مین نکلجانا۔ سلسلۂ گفتگو مین یا گفتگو
کے جوش مین کسی باتکا منھ سے نکلجانا۔ بات رہجاتی ہے وقت نکلجاتا ہے
مقولہ۔ مصیبت کا وقت ٹلجاتا ہے مگر برتاؤ یاد رہجاتا ہے۔ ضرورت
کی گھڑی گزر جاتی ہے جو ضرورت کیوقت کام نہ آئے اُس سے شکایت
باقی رہجاتی ہے (نوٹ) کسی سے امداد کی امید رکھکے مایوس ہو جانیکی
حالت مین یہ مقولہ بولا جاتا ہے (جلیل) مربتوالون سے رکاوٹ نہین
اچھی قائل۔ بات رہجاتی ہے اور وقت نکلجاتا ہے۔ بات رہجانا۔ لازم
عزت رہ جانا۔ آبرو رہجانا (قلق) باتین سُنائین غیر دن کے آگے جو یار
نے۔ فرمایئے پھر آپکی کیا بات رہگئی ۲۔ یادگار باقی رہجانا تذکرہ باقی
رہجانا (داغ) ایک دن ہم نہ ہونگے دُنیا مین۔ اور رہجائیگی ہماری
بات ۳۔ عرض قبول ہوجانا۔ آرزو پوری ہوجانا (شرف) سوال دید
ترا کوہ طور پر ہو قبول۔ خدا کرے کہ تری بات اے زبان رہجائے ۴۔
موقع نہ ملنا۔ کامیابی نہونا۔ تمنا کا باقی رہجانا۔ (قلق) کیا جلد وصل یار
کی کم رات رہگئی۔ جو بات چاہیے تھے وہی بات رہگئی ۵۔ وعدہ وفا ہو
جانا۔ (عاشق) گھڑی بھر کے لیے ایجان وعدہ پر جو آجاتے۔ تمھاری
بات رہجاتی مرے دلکا گلا جاتا ۶۔ ساکھ رہجانا۔ اعتبار رہجانا (شاد)۔

رہگئی بات کٹ گئی شب ہجر تم نہ آئے تو کیا سحر نہ ہوئی ۲ الزام رہجانا۔ بُرائی رہجانا۔شکوہ رہجانا (فقرہ) وقت نکل جاتا ہے بات رہجاتی ہے بات رہنا۔لازم۔ عزت قایم رہنا (فقرہ) بات رہے نہ رہے زید قرض مانگنے مین آندھی ہے مہاجن کے دروازے پر کھڑا رہتا ہے بات زبان پر آنا۔لازم ۔تذکرہ کرنا۔ بات زبان پر لانا۔تذکرہ کرنا۔بات زہر سے بھری ہونا۔بات مین شرارت بھری ہونا (امیر) بھری زہر سے ہیں عیادت کی باتین۔مریضون کو ابھی دوا مل رہی ہے۔بات زہر لگنا بات زہر ہونا۔۱۔لازم۔گفتگو کا بیحد ناپسند ہونا۔تقریر سخت ناگوار ہونا۔(داغ) اپنے مطلب کی بھی نہین سُنتے۔زہر لگتی ہے انکو میری بات (داغ) مری تو ہے بات زہر انکو وہ انکے مطلب ہی کی نہ کیون ہو۔کہ اُنسے جو التجا سے کہنا غضب ہے انکو وہی نکرنا۔بات سُبک کرنا۔بات ہلکی کرنا۔بات سُبک ہونا۔لازم۔بات ہلکی ہونا۔بات سجھانا۔متعدی۔کسی امر سے واقف کرنا۔ آگاہ کرنا۔خبردار کرنا۔ہوشیار کرنا (آتش) چشم پوشی ہے قہر آنکھون کو۔ سُرمے نے بھی نہ سجھائی بات۔بات سرسبز ہونا۔بات کا کامیاب ہونا التجا کا قبول ہونا۔درخواست کا منظور ہونا۔(قلق) بات کسطرح دم شکوہ ہو سرسبز لبی۔ایک اپنا نہین وان اُنکے طرفدار ہین سب۔بات سنانا گفتگو سُنانا آواز سنانا (رشک) نیم جان حیائے جانان ہون۔کہ نہ آدھی کبھی سنائی بات۔بات سُننا۔متعدی۔بات سُننے کا دماغ۔گفتگو سننے کی برداشت کیسی سخت زبانی کا تحمل۔(داغ) بات کرنی تو بار ہے تمکو۔بات سننے کا بھی دماغ نہین۔بات سنوارنا۔بات بنانا۔برہمی کی اصلاح کرنا (داغ) حال کہکر پلٹ گیا قاصد۔خوب بگڑی ہوئی سنواری بات۔

بات سُو بات۔(دہلی) پھر جیسا موقع ہوگا دیکھا جائیگا (رویائے صادقہ) مین کیا خدانخواستہ اپنی اولاد کا دشمن ہون یا ہمنے یہ بیٹی کہین کوڑے پر سے پائی ہے۔پوچھونگا تحقیقات کرونگا چار کی صلاح لونگا پھر بات سُو بات۔بات سُوجھنا۔متعدی۔نیا مضمون خیال مین آنا۔معاملے کی تہ کو پہنچنا۔تدبیر سمجھ مین آنا۔(فقرہ) زید کو بہت کچھ کھو کے یہ بات سوجھی ہے کہ جو جائداد بچے اسکو وقف علی الاولاد سے محفوظ کر دے۔بات سُوچنا۔معاملہ تجویز کرنا (مصحفی) اسقدر آپ کو پرہیز ہے کیون عاشق سے۔بات جو سُوچے ہو تم اپنے گمان مین وہ نہین ۱۔تدبیر سُوچنا۔ (فقرہ) آپ نے کیا بات سوچی ہے کوشش کا وقت تو نکلا ہی جاتا ہے ۲۔غور کرنا (ذوق) کوئی کمر کو تری ہو اگر کمر تو کہے۔کہ آدمی جو کہے بات سُوچکر تو کہے۔بات سوچ سمجھکے۔معاملے پر غور کرکے اونچ نیچ دیکھکے۔بات سہنا۔بدزبانی برداشت کرنا۔کڑی سنکے تحمل کرنا۔ تو تڑاق پر صبر کرنا (مومن) دل مرے کہنے مین ہوئے تو کچھ اب بھی نہ کہون۔پر بگڑ ہی گئی جب بات تو کیون کر نہ سہون۔بات سے پھرنا لازم۔کہکے مکرنا۔بدعہدی کرنا۔زبان بدلنا۔روئے سخن ایک جانب سے دوسری جانب کرنا (رند) بات سے اپنی پھرین قول یہ مردون کا نہین۔ہو سو ہوا تو ہم اُس بت سے سخن ہارے ہین۔بات سے کان آشنا ہونا۔لازم۔آواز کان مین پڑنا۔بات سُنائی دینا (شعلہ) لڑین آنکھون سے آنکھیں آشنا ہون کان باتون سے۔ادہر تم ہو اُدھر ہم ہون نہ پردہ ہو نہ چلمن ہو۔بات سے ٹلجانا۔لازم۔قول سے بے قول ہجانا (فقرہ) اب تو شادی بیاہ کے معاملے مین

مینے تمکو اختیار کامل دیدیا ہے اگر بات سے نکل جاؤن تب ہی کہنا۔
بات شیر و شکر ہونا۔ بات خوشگوار ہونا۔ (شور) حیف صد حیف کہ
انصاف زمانے مین نہین۔ زہر ہے بات مری شیر و شکر تیری بات
بات شیرین ہونا۔ بات خوشگوار ہونا۔ بات ضایع جانا۔ آبرو جاتی رہنا
ساکھ جاتی رہنا۔ کہے پر عمل نہ ہونا۔ بات ظاہر کر دینا۔ راز ظاہر کر دینا
بات ظاہر ہو جانا۔[1] راز کھلنا [2] نتیجہ نکلنا [3] مصحفی قصہ داؤ دسے
ظاہر ہے یہ بات۔ حسن وہ شے ہے کہ ہے جسپہ ہمیر عاشق۔ بات کا آشنا
نہین۔ برتاؤ کا خوگر نہین (مصحفی) مانگا جو بوسہ مین نے تو کہنے لگے کہ
واہ جاؤ جی آشنا نہین مین ایسی بات کا۔ بات کا اشارہ۔ بات کا پہلو
بات کا اعادہ۔ بات کا دہرانا۔ بات کو پھر کہنا (نوازش) دل کا اُس
شوخ سے ہر بار تقاضا کیسا۔ بات جو ہو چکی پھر اُسکا اعادہ کیسا۔ بات
کا اُور چھور۔ عو۔ (لکھنؤ) بات کا سر پیر۔ معاملے کا اصل مطلب۔ (کایا پلٹ)
سوی کسی بات کا اور چھور ہے کچھ تبا آخر معاملہ کیا ہے۔ بات کا ایما پانا۔
اشارہ سمجھنا۔ مطلب سمجھنا (ذوق) دان ہلے ابرو یہان گردن پہ پھری
ہنسے تیغ۔ بات کا ایما بھی پانا کوئی ہم سے سیکھ جائے۔ بات کا تبنگڑ بنانا۔
بات کا تبنگڑ کرنا۔ متعدی کسی سے سیدھی باتین جھگڑا پیدا کرنا [2] دوسری
کی تقریر کو مبالغے سے بیان کرنا۔ چھوٹی سی بات کو بڑھانا۔ معاملے کو طول
دینا۔ ذرا سی بات کو بڑی کر دینا۔ بڑھا کر بیان کرنا۔ عورتین تبنگڑ بولتی
ہین (رویاے صادقہ) خلاصہ یہ ہے کہ والدہ نے بات کا ایسا تبنگڑ بنایا
کہ ناخوش ہو کر شہر مین جا رہے سارے کنبے کو جمع کر لیا اور مجھپر ہر طرح کا
دباؤ ڈالنا چاہا۔ بات کا تبنگڑ۔ دیکھو بات کا تبنگڑ۔ بات کا بھید۔ بات کی

تہ۔ معاملے کا راز۔ بات کا پا جانا۔ لازم۔ دیکھو بات پانا (ذوق)
کیا ذہن کی جودت ہے جھٹ دل کی اُڑا جانا۔ ہونٹون کا یہان ہلنا وان
بات کا پا جانا۔ بات کا پورا۔ بات کا پکا۔ بات کا دھنی بات کا سچا صفت
باوفا۔ صادق القول۔ وہ شخص جو اپنے کہے کے مطابق کرے۔
جو کہے وہی کرے (داغ) کیونکر یقین ہو کہ وہ پورے ہین بات کے۔
ہم سے جو کوئی وعدہ وفا ہو تو جانئے۔ (ایامی) معلوم ہوتا ہے کہ بات
کا ہے پکا منہ سے کہیگا تو اُسکو ضرور پورا کریگا۔ بات کا پہلو۔ بات کا انداز۔
بات کا اشارہ کنایہ۔ بات کاٹنا۔ بات مین بولنا۔ بات مین بات کہنا
بیچ مین بولنا۔ اُسوقت بولنا جب دوسرا گفتگو کرتا ہو۔ دوسرے کی بات
مین دخل دینا۔ سلسلۂ گفتگو کو توڑنا۔ بات کو رد کرنا۔ پوری بات کہنے نہ
دینا (جرأت) ہماری بات کاٹی غیر کی تائید کی اُسنے۔ گھٹانا اسکو
کہتے ہیں بڑھانا اِسکو کہتے ہین (قلق) سُن سُنکے مرا تذکرہ کیون کاٹتے
ہو بات۔ تم جس سے ہو نادم یہ وہ مذکور نہین۔ (بنات النعش) پھر
بھی مری بات کاٹنا اُسکو مناسب نہین تھا۔ بات کا چوکا آدمی۔ ڈال کا
چوکا بندر پھر سنبھلتا نہین۔ مقولہ۔ جو شخص موقع پر چوک جاتا ہے وہ اسکی
تلافی نہین کر سکتا۔ اور نقصان اٹھاتا ہے جسطرح بندر کے ہاتھ سے
درخت کی شاخ چھوٹ جاتی ہے تو وہ ضرور گر پڑتا ہے۔ بات کا چھینٹا
بات کا کنایہ۔ بات کا اشارہ (داغ) سُنا کلام جو رندون کا شیخ گھبرایا۔
وہان تو بات کا چھینٹا بھی بے شراب نہ تھا۔ بات کا رنگ پانا۔ بات
کا با اثر ہونا (میر) کسو (کسی) کی بات نے آگے مرے نپایا رنگ۔ دلون
مین نقش ہے میری بھی رنگسازی کا۔ بات کا سر پیر نہ ہونا۔ گفتگو کا

بے سلسلہ ہونا۔(داغ) کیون دعوے رقیب سراسر غلط نہو۔ جب انکی بات
کا کوئی سر ہو نہ پیر ہو۔ بات کا فروغ پانا۔ بات بالا رہنا۔ بات کا قیام نہین۔
بات کا ٹھیک نہین۔ متلون المزاج کی نسبت بولتے ہین (راسخ) اب کسی بات
کا قیام نہین۔ انکا وعدہ سفر مین رہتا ہے۔ بات کارگر ہونا۔ تدبیر کا بااثر
ہونا۔ نصیحت مین اثر ہونا۔ فہمایش بااثر ہونا (فقرہ) دوا دعا سب کچھ کی
کوئی بات کارگر نہین ہوئی۔ بات کا کنایہ۔ بات کا پہلو۔ بات کا لپکا۔ کسی
مزے کی چاٹ (پڑنا کیساتھ) (رنگین) تری خاطر کرون کبتک مین دُگانا
پیاری۔ پھر اس بات کا لپکا تجھے درگو پڑا۔ بات کا موقع۔ گفتگو کا محل۔
بات چیت کی فرصت (پانا۔ ملنا کیساتھ) (راسخ) دیکھئے موقع ملے کب بات
کا دیکھتا رہتا ہون چیتون کیطرف۔ بات کان پڑنا۔ کسی بات کا سُنائی دینا
(للاعلم) اُسکی جب بات کان پڑتی ہے۔ تن بیجان مین جان پڑتی ہے۔ بات
کان تک پہنچنا۔ بات سنائی دینا۔ خبر پہنچنا ؎ ہرگز بچے نہ جان قیامت کی
رات ہو۔ جسدن یہ بات پہنچے ہوا اُسکے کان تک۔ بات کان سے سُننا
غور سے سننا (منیر) سن مری بات کان سے قاصد۔ سکہ چلنا زبان سے
قاصد۔ بات کان مین پڑنا۔ بات گوش گزار ہونا (منیر) پڑتی نہین کانون
مین مرنے کی باتین اب سنتے ہین تجھسے رُوکھی رُوکھی باتین۔ بات کان مین
پڑی رہنا۔ بات دھیان مین رہنا۔ معاملے کا یاد رہنا (شاد) کام آئیگی
فغان عنادل کو گوش کر۔ اچھی ہے بات کان مین اے گُل پڑی رہے۔
بات کان مین پھونک دینا۔ بات کان مین ڈال دینا۔ صلاح یا مشورے
کی طور سے کسی سے کچھ کہنا (فقرہ) جو بات روز اول کان مین پھونک
دیگئی تھی دلسے نہ نکلی (داغ) وہ اُسے سمجھین نہ سمجھین دیکھئے۔ ڈال دی

ہے بات اُنکے کان مین۔ بات کا کچا۔ بات کا ہیٹا۔ صفت۔ نامعتبر۔
ناقابل اعتبار۔ بے اعتبار۔ جو بات پر قایم نرہے۔ بات کتر دینا۔
متعدی۔ عو۔ بات کاٹنا (شور) تیز گفتاری عاشق سے یہ ہے انکو
گلہ۔ کیا بُری خو ہے تری بات کتر دیتی ہے۔ بات کٹ جانا۔ بات کاٹنا
کا لازم۔ (داغ) ذکر آتا ہے اگر انکا تو کٹ جاتی ہے بات۔ تیغ سے
بڑھکر کہین تیزتر شمشیر ہین ابروے دوست۔ بات کرسی نشین
ہونا۔ (دہلی) بات ٹھیک بیٹھ جانا۔ بات کا قبول ہوجانا۔ کسی بات کا
تسلیم کیا جانا۔ بات کرنا۔ ۱ مُنہ سے بولنا۔ گفتگو کرنا (ابن الوقت)۔
اسوقت مجھکو آپ سے بات کرنیکی مُطلق فرصت نہین ۲ متوجہ ہونا
مخاطب ہونا (جلال) دیر مین بھی مثل مسجد رائگان اوقات کی۔
کچھ خدانے ہمکو پوچھا کچھ بتون نے بات کی ۳ خبر لینا (فقرہ) وہ قدم قدم
پر ٹھوکر سے بات کرتا تھا ۴ شکوہ کرنا۔ گلہ کرنا (امیر) وہ دیکھتے ہی بزم مین
مجھکو بگڑ گئے۔ کچھ بات بھی تو کی نہین یہ بات کیا ہوئی۔ بات کرنیکا سلیقہ
نہین۔ گفتگو کا ڈھب نہین۔ گفتگو کی تمیز نہین۔ بھولا ہونیکی جگہہ بھی
بولتے ہین (راسخ) نہین ڈھب کوئی عرض حال پر آفات کرنیکا۔ کہ
مجھکو ہے نہ قاصد کو سلیقہ بات کرنیکا۔ بات کرنے مین۔ آناً فاناً۔ لمحے
مین۔ ذراسی دیر مین۔ بات کرنے مین پھول جھڑنا۔ لازم۔ کنایہ
ہے بات کے ملایم ہونیکا۔ شیرین گفتار ہونا (نکہت) شعلہ رو ہے وہ
پھلجھڑی کی طرح۔ بات کرنے مین پھول جھڑتے ہین۔ بات کرید کرید
کے پوچھنا۔ بات مین ہندی کی چندی نکالنا (کاملیت) آپ ہی تو کرید
کرید کے بات پوچھا اور آپ ہی یون جامے سے باہر ہو۔ بات کر دی

ہونا۔ بات کا ناگوار ہونا بدزبانی کی نسبت کہتے ہین۔ بات کو۔ کہنے کو۔
برائے نام (داغ) کوئی دن رات کو نہین ملتا۔ آدمی بات کو نہین ملتا۔ بات کو
چکر دینا۔ متعدی۔ بات کو پھیر پھار کے کہنا۔ (فقرہ) آپ بات کو گھما کے
اور چکر دیکر اپنے مطلب پر لاتے ہین۔ بات کوڑی کی ہو جانا۔ دیکھو بات
دو کوڑی کی ہو جانا۔ (میر) جیسی بت کھیلتے ہو غیر سے ایجان۔ کوڑی
کی نہ ہو جائے کہین بات تمھاری۔ بات کو طول دینا۔ متعدی۔ بات
بڑھانا۔ جھگڑا بڑھانا۔ بات کہہ اُٹھنا۔ لازم۔ بے سمجھے بوجھے بول اُٹھنا
۔ ایسی کیا بات کہہ اُٹھے تم امیر کہ کسیطرح پھر بنا نہ سکے۔ بات کہتے۔
کنایۃً فوراً (میر) حق تو سب کچھ ہی ہے تو ناحق نہ بول۔ بات کہتے سر کٹا
منصور کا۔ بات کھٹائی مین پڑنا۔ لازم۔ جھگڑا پڑ جانا۔ توقف ہو جانا
بات کھٹائی مین ڈالنا۔ بات اٹکا رکھنا۔ معاملے کا ہست نیست کچھ جواب
نہ دینا (ذوق) ہو کے اک بوسے پر ترش ابرو۔ بات کو ڈالنا کھٹائی مین۔
بات کھٹکنا۔ لازم۔ خلش ہونا۔ ناپسند ہونا (ایامی) مجھکو انکی ایک ہی بات
کھٹکتی ہے کہ بازی ہو کر گھوڑدوڑ کی لت ہے۔ بات کہکے گنہگار ہونا۔
لازم۔ کچھ کہکے پچھتانا۔ کچھ کہکے شرمندہ ہونا (مصحفی) لب ہلاتے ہی
مرے مجھسے جو بیزار ہوا۔ بات کہکر ترے آگے مین گنہگار ہوا۔ بات کھلنا
لازم۔ بات پھوٹنا افشائے راز ہونا۔ شہرت ہونا (رشک) نہ دہن ہے نہ
کمر ہے کہ مضامین بندھین۔ کھُل گئی اے بت معدوم کمر تیری بات۔ بات
کہہ نہ آنا۔ بات کہتے نہ بن پڑنا۔ پیغام اچھی طرح نہ پہنچانیکی جگہ۔ سلیقے
سے بات نہ کرنا (مصحفی) ہرچند اُسنے میرلیطرف سے بنائی بات۔ قاصد
کو اُسکے سامنے کچھ کہہ نہ آئی بات۔ بات کہنا ۱ مُنہ سے بولنا (مصحفی)
اول تو تھوڑی تھوری چاہت تھی درمیان مین۔ پھر بات کہتے لکنت
آنے لگی زبان مین ۲ ذکر کرنا تذکرہ کرنا۔ خبر سنانا۔ کہانی کہنا۔ قصہ
بیان کرنا ۳ نصیحت کرنا۔ فہمایش کرنا۔ (مصحفی) جون ہی کینے بات
کہی ہنسے رو دیا۔ جو حوصلہ کہ تھا ہمین آگے وہ اب نہین۔ بات کہنے کو رہگئی
یادگار رہنے شکوہ باقی رہنے کی جگہ (رند) وعدے پہ تم نہ آئے تو کچھ ہم
نہ مرگئے۔ کہنے کو بات رہگئی اور دن گزر گئے۔ بات کہنے مین۔ بہت جلد۔
لمحے بھر مین۔ جھٹ پٹ ۔ بات کہنے مین وہ کیونکر نہ جلادے مردے۔ اسکی
جو بات ہے جرأت وہ ہے اعجاز کی بات۔ بات کہنے مین آتی ہے۔ اُس موقع
پر بولتے ہین جب کوئی ایسی بات کہنا ہوتی ہے جو بیجا یا نامناسب ہو۔
(داغ) نہ کیا تو نے کبھی غیر کا شکوہ ہمسے۔ بات کہنے ہی مین اے عربدہ
جو آتی ہے۔ بات کھونا۔ بے آبرو ہونا۔ بے وقعت ہونا (داغ) اسنے مانی
نہ کوئی میرے بات۔ مینتن کرکے بات بھی کھوئی۔ بات کہے کی لاج۔
مونث۔ سخن پروری۔ کہے کا نباہ۔ قول کی شرم۔ بات کہی اور پرائی
ہوئی۔ مثل۔ راز ظاہر ہوتے ہی مشتہر ہو جاتا ہے (آتش) یہ صدا آتی ہے
خاموشی سے۔ منھ سے نکلی ہوئی پرائی بات۔ بات کیا ہے ۱ واقعہ کیا ہے مطلب
کیا ہے اصل یہ ہے (داغ) اسے دیکھکر دل مین قائل ہے ناصح۔ مگر بات کیا
ہے سخن پروری ہے ۲ آسان ہے۔ دشوار نہین ۔ تنگ کیون ہوتا ہے
غم کھاتا ہے تو کون اسے تشور۔ بات کیا ہے تجھکو مضمون دہن مل جائیگا
بات کی بات۔ مونث ۱ معمولی بات (جانصاحب) سمجھو مطلب تو ذرا کیا
کہا سمدھن نے مری۔ طعن کی طعن ہے یہ اور اجی بات کی بات ۲ تھوڑی
دیر (رشک) بات کی بات وہ ٹھہرا مرے جی اُٹھنے کے بعد۔ لب جان بخش

دکھا جانیکو گویا آیا - بات کی بات کو - ا - (دہلی) دم بھر کے لیے تھوڑی
دیر کے واسطے - بات کی بات مین - لمحے مین - جلدی سے آناً فاناً -
(میرحسن) کٹی رات حرف و حکایات مین - سحر ہو گئی بات کی بات
مین - بات کی بات لات کی لات - بات کی بات خرافات کی خرافات
مثل - پوری مثل یہ ہے بات کی بات خرافات کی خرافات بکرے کے
سینگوںکو چر گئے بیری کی بات - جب ہنسی مذاق مین کوئی ناگوار واقعہ
بیان کیا جاے یا معمولی بات مین در پردہ کسی ناگوار معاملے کا اشارہ
ہو اسوقت یہ مثل بولتے ہین - بات کی پچ - سخن پروری - عزت آبرو
کا لحاظ (داغ) انکی عادت مین جھوٹ ہے سچ ہے - وہ ہٹیلے ہیں بات کی
پچ ہے (انیس) ہے بات کی پچ نام پہ مرتے ہیں بہادر - جو کہتے ہین منھ سے
وہی کرتے ہین بہادر - بات کی تاب آنا - سخن کی برداشت ہونا -
بدزبانی کا تحمل ہونا - (بحر) بغیر تون مین کوئی نہین آشناے رنج - دشوار
ہے کہ شیر کو تاب آئے بات کی - بات کی تہ - اصل مطلب - بانکا رمز (ملنا - پانا
وغیرہ کے ساتھ) (امیر) دیکھا ہو کچھ اس آمد و شد مین تو مین کہون -
خود گم ہوا ہون بات کی تہ اب جو پا گیا - بات کی ٹھیس لگنا - لازم - بات
ناگوار ہونا (جانصاحب) بھر آئی تر ہا ٹھیس اگر بات کی لگی - ٹوٹن
ہوا ہے دل یہ کبوتر تمہارے پاس - بات کی جان - ا - اصل معاملہ -
خاص معاملہ - بات کی رٹ لگنا - ایک ہی بات کو بار بار کہنا (ایامی) -
جسطرح کیسکو جنون ہو اور ایک بات کی رٹ لگجاے چلتے پھرتے اٹھتے
بیٹھتے اسکو اسی کی دھن تھی - بات کے شاخسانے - بات کے پہلو (مصحفی)
حدیث سر زلف کیا کوئی سمجھے - کہ اس بات کے شاخسانے بہت ہین - بات

کی کر باندھنا - (کر ہندی بمعنی خراج - ٹکس) معمول مقرر کرنا (مصحفی) گالیان
روز جو آکر مجھے دیجاتے ہو - مجھپہ روز آپ نے اس بات کی کر باندھی ہے
بات کی گرفت - بات کی روک ٹوک نکتہ چینی - اعتراض (شعور) تجھسے
کہتا ہون کئی بات کی ہے اسمین گرفت - مل کے غیروں سے نہ تو عاشق دلزار
کو چھوڑ - بات گانٹھ مین باندھنا - (عو) بات آنچل مین باندھنا - بات گرہ
باندھنا - بات گرہ مین باندھنا - دیکھو بات آنچل مین باندھنا - (داغ)
چھوڑ کر گیسو نہ پھر ناما کو - تم گرہ مین باندھ لو اس بات کو - بات گڑھنا (نکلنو)
دیکھو بات گھڑنا - بات گلے سے اترنا - لازم - بات قابل قبول ہونا -
بات گول کر جانا - بات کو ٹالنا - صاف صاف نہ کہنا (فقرہ) بھئی صلاح
تو یہ ہے کہ اب یہ بات گول ہی کر جاؤ - بات گھڑنا - بات بنانا - سخن سازی
کرنا - خلاف واقعہ کہنا - جی سے بات بنانا - اپنے جی سے بات بنا کے کہنا
بات گئی گزری ہونا - لازم - معاملہ رفت گزشت ہونا - تذکرہ موقوف ہونا
بات بھولی بسری ہونا - (مراۃ العروس) محمد عاقل نے کہا ضرور دیکھنا
چاہیے لیکن ایسا نہ ہو چوری کا مال ہو پیچھے کوئی خرابی پڑے اور یہان
جن کوئی ٹھگنی نہو مرزا جدار نے کہا خدا خدا کرو وہ جن ایسی نہین
ہے غرض بات گئی گزری ہوئی - بات گئی پھر ہاتھ نہین آتی - مقولہ -
جب ایک مرتبہ ساکھ بگڑ جاتی ہے پھر نہین بنتی - بات کی مہلت - گفتگو کا
موقع (راسخ) الٰہی توبہ ہے کسوقت مرینگی ملی فرصت - اجل نے دی نہ
مہلت بات کی بھی رہگئی حسرت - بات لانا - نسبت کا پیغام لانا - (منیر)
نئی مشاطہ روز آتی تھی - بات ادیکے گھرون سے لاتی تھی یہ الزام
لگانا - (امانت) لائیگی ایک دن مصیبت مین - آبرو پر یہ اختیاری بات

بات لاکھ کی کرنی خاک کی - مثل - اُس شخص کی نسبت کہتے ہین جو باتین بنانے مین اُستاد ہو اور عملاً کچھ نہ کرے - باتین بہت اور کام خراب - دعوےٰ بڑا اور عملی طور پر کچھ نہین - بات لب تک آنا - لازم - بات کا زبان سے نکلنا - (راسخ) گئی گزری جو لب تک آئی بات - منھ سے نکلی ہوئی پرائی بات - بات لٹکائے رکھنا - معاملے کو گول رکھنا - صاف صاف نہ کہنا (ابن الوقت) ابن الوقت اس مزاج کا آدمی تھا کہ بات کو لٹکائے رکھے مگر موقع ہی بولنے کا آپڑا تھا - بات لکھ رکھنا - بانکو یقینی سمجھکر یاد رکھنا (ابن الوقت) جب اسلام کی اصلی اور حقیقی عمدگی تمھارے ذہن مین بیٹھ جائیگی تو میری یہ بات لکھ رکھو کہ انگریزی وضع خود تم ہی کو بتقاضائے مذہب وبال معلوم ہونے لگے گی - بات لکھنا - کیفیت تحریر کرنا (داغ) بات پر بات یاد پھر آئی - لکھ چکا تھا اگرچہ ساری بات - بات لگانا ۱ پیٹھ پیچھے کہنا - چغلی کھانا - لگائی بجھائی کرنا - کان بھرنا (مصحفی) وہ مجھسے اندنون مین جو کچھ بولتا نہین - شاید کسی نے جاکے اُسی سے لگائی بات ۲ نسبت یا منگنی ٹھہرانا ۳ فروخت کی بات چیت کرنا - معاملہ ٹھہرانا ۴ الزام رکھنا تہمت لگانا - بات لگنا - نسبت قرار پانا - (ایامی) تم تو بیٹی کی کہین بات نہین لگنے دوگے - بات لمبی چوڑی ہونا - بات مین طوالت ہونا بات مات کرنا - چال نہ چلنے دینا - کسی چال مین نہ آنا ۲ بات بھی اپنی گئی اور نہ چڑھا داؤن پہ وہ - جانصاحب نے بڑی چال سے یہ بات کی مات - بات ماننا - کہا ماننا - نصیحت پر عمل کرنا - (رشک) کون پوچھیگا مجھے بات نہ پوچھیگا جو - کسکی مانونگا نہ مانونگا اگر تیری بات - بات مغز سے اُتارنا - (عو) نازک بات نکالنا - ذہانت سے بات پیدا کرنا - (ابن الوقت)

مین ایک ایک سے کہتی تھی کہ آج میرا بھتیجا اس قابل ہی نہین وہ تو انگریزونکو عقل سکھانیوالا ہے لاکھ جتن کرینگے ایک نہ ایک بات مغز سے ایسی اُتار کر کہیگا کہ سب اُسکا منھ دیکھنے لگین گے - بات مقدور سے باہر کرنا - حیثیت سے بڑھکر برتاؤ کرنا - (جانصاحب) بہنی اور داماد کے کسنے اٹھائے ایسے ناز - بات باہر کر رہے ہو اپنے تم مقدور سے - بات منگوانا - نسبت منگوانا - (بنات النعش) ورنہ حکیم صاحب بچارے کا کچھ قصور نہین کیسی کیسی باتین حُسنا کے واسطے منگوائین ایک سے ایک بڑھی چڑھی - بات منھ پر آنا - لازم - چرچا ہونا - تذکرہ ہونا ۲ تم نے کیون عشق کی چھپائی بات - آخر اے رشک منھ پہ آئی بات - بات منھ پر رکھنا - کسی بات کو جتانا تذکرہ کرنا (بحر) آجتک منھ پہ ترے مین نے نہ رکھی کوئی بات - ہوئے کیا کیا نہین فتنے مرے بر روبیدا - بات منھ پر کہنا - کسیکے سامنے کچھ کہنا (مصحفی) ہے غیر کی خواہش جو ترے دل مین تو ہو یار - یہ بات نہ کہہ عاشق دلگیر کے منھ پر - بات منھ پر لانا - بانکا ذکر کرنا - خیال ظاہر کرنا - (ذوق) اب خبردار یان نہ آئیگا پھر نہ منھ پہ بات لائیگا ۲ احسان جتانیکی جگہ - بات منھ تک آنا - بات دھیان مین آنا - بات زبان پر آنا (آتش) درد دل کہنے مین ہے کیا پس وپیش - کہی جاتی ہے منھ تک آئی بات - بات منھ سے نکلی پرائی ہوئی - بات منھ سے نکلی ہزارون پڑی - مثل - راز زبان سے نکلتے ہی مشہور ہو جاتا ہے (امیر) بات اپنی اپنے دل ہی مین رہے - منھ سے نکلی اور پرائی ہوگئی ۲ (ناسخ) کا رنگ طبع اڑاتی ہین کمبخت - پڑتی ہے بات منھ سے نکلکر ہزار مین - بات منھ سے نہ نکالنا - شکوہ نہ کرنا - عذر نہ کرنا

سکوت کرنا (انیس) زینب نے کہا جس مین رضائے شہ عالی۔ مین نے تو کوئی بات نہین منھ سے نکالی۔ بات منھ سے نہ نکلنا۔ لازم۔ عاجز ہونا۔ (رشک) بات منھ سے پھر نکلنے کی نہین۔ مجھکو ہر دم اے زبان آ و رنہ چھیڑ۔ بات منھ مین پڑنا۔ لازم۔ تذکرہ ہونا۔ معاملے کا مشہور ہونا (فقرہ) بات عوام الناس کے منھ مین پڑی تو اک شورش ہوگئی۔ بات مین۔ لمحے بھر مین طرفۃ العین مین (منیر) شام شب وصال سحر ہوگی بات مین۔ غلطی کھلنے کی آئینہ چرخ پیر کی۔ بات مین بات۔ ایک قسم کے تذکرے مین دوسری قسم کا تذکرہ۔ ایک شخص کی گفتگو مین دوسرے کا کچھ کہنا (زمر) نالے کیا نکر سنا توحے مرے پہ عندلیب۔ بات مین بات عیب ہے مین نے تجھے کہا نہین

بات مین بات ملانا۔ کسی کے کلام مین دخل دینا۔ معاملے مین باریکی نکالنا

بات مین بات نکالنا ۱؎ باریکی نکالنا۔ (داغ) گالیون مین ادا نکالی ہے۔ بات مین بات کیا نکالی ہے ۲؎ کوئی نازک پیرایہ نکالنا ۳؎ سلسلۂ گفتگو مین اسی قسم کا دوسرا تذکرہ کرنا ۴؎ نکتہ چینی کرنا۔ بات مین بات نکلنا۔ لازم۔ سلسلہ گفتگو مین اسی قسم کے دوسرے امور کا تذکرہ ہونا ۲؎ باریکی نکلنا۔ خاص ادا نکلنا۔ (عاشق) ابرو مین بل ہنسی مین کنایہ نگہ مین کج۔ کاکل مین پیچ بات نکلتی ہے بات مین۔ بات مین بٹا لگانا۔ ساکھ مٹانا۔ عیب لگانا۔ بات مین بٹا لگنا۔ عیب لگنا بدنامی ہونا۔ ساکھ مٹنا۔ بات مین بل ہونا۔ لازم۔ جھوٹ ہونا (عاشق) محبت کیون جتاتے ہو بنا کر زلف بیجا نکو۔ پھنساتے ہو بکھیڑے مین تمھاری بات مین بل ہے۔ بات مین بولنا۔ معاملے مین دخل دینا۔ بیچ مین بولنا۔ بات مین پیچ نکالنا۔ متعدی ۱؎ اعتراض کرنا۔ نکتہ چینی کرنا (داغ) خالی نہین پیچ سے کوئی بات۔ ہر بات مین پیچ نکالتے ہو۔ بات مین پیچ نکلنا

لازم۔ بات مین پھرنا۔ قول ، پھرنا۔ وضع یا دستور کے خلاف کرنا (قدر) نہ کبھی یار پھرا بات مین ہٹ دھرمی سے۔ نہ کبھی آئی ہوئی موت کو ٹلتے دیکھا۔ بات مین پہلو نکالنا۔ متعدی۔ بات مین شاخین نکالنا۔ بات مین پہلو نکلنا۔ لازم۔ بات مین پھول جھڑنا۔ لازم۔ بات کا عام پسند ہونا۔ گفتگو کا دلچسپ ہونا (عاشق) باتون مین پھول جھڑتے ہین آواز خوش کے ساتھ۔ تمنے پر ولے رشتہ صوت حسن مین گل۔ بات مین پے نکالنا۔ دیکھو باتین پی نکالنا۔ بات مین توڑنا ۱؎ کسی معاملے مین قائل کرنا۔ گفتگو مین حقیر کرنا (فقرہ) جیسی تمہاری بیوی ہین اللہ رکھے ابتک بچپن کی عادتین نہین گئین ویسے ہی میان ذرا ذرا سی بات مین انکو توڑتے ہین۔ بات مین ثبات نہین۔ قول فعل مین استقلال نہین (شعور) پانی مین جسطرح سے بتاسے کا حال ہو۔ اے لب شکر ثبات نہین تیری باتین۔ بات مین چھیپان لگانا۔ صاف صاف نہ کہنا (داغ)۔ بے جوڑ تیری باتین ہین ساری پیامبر۔ تو چھیپان لگانے لگا بات بات مین

بات مین دخل دینا۔ بیچ مین بولنا (فقرہ) مین تم سے بات چیت نہین کرتا تھا پھر تمکو میری بات مین دخل دینا کیا ضرور تھا۔ بات مین دخل کرنا۔ بیچ مین بولنا۔ نکتہ چینی کرنا۔ (مصحفی) مین دخل کسی بات مین کرتا ہون تو کافر۔ کہتا ہے میری بات مین بولا نہ کرو تم۔ اب اس جگہ بات مین دخل دینا بولتے ہین۔

بات مین رخنے نکالنا۔ متعدی۔ بات مین پہلو نکالنا۔ نکتہ چینی کرنا (حافظ صاحب) مردون کو گھور و چھید کر دم قنات مین۔ رخنے نکالو مجھ سے نہ تم بات بات مین۔ بات مین رخنے نکلنا۔ لازم۔ بات مین زہر بونا۔ فساد ڈالنا۔ (شمشاد) اب اس جانے سے بجز بے مزگی کیا حاصل۔ زہر ہر بات مین بونے لگے بونے والے۔

بات مین سے بات نکالنا۔ دیکھو بات مین بات نکلنا۔ (ابن الوقت) اسیطرح باتین

ے بات نکلتی چلی آتی ہے۔ بات مین شاخ یا شاخیں نکالنا۔ یا۔ بات مین شاخسانے
نکالنا۔ بات میں پہلو نکالنا۔ نکتہ چینی کرنا۔ اعتراض کرنا (بحر) شاخیں نکالتے
ہیں وہ اب بات بات میں۔ دو چار دنیں دیکھئے کیا گل پھلائے رنگ دیکھو
بات کا شاخسانہ۔ بات میں شاخیں نکلنا۔ بات میں شاخسانے نکلنا لازم
(امیر) اور شاخوں کا تو کیا ذکر یہ ہے فیض نمو۔ نکلے گر بات میں بھی شاخ تو پھوٹے
کونپل۔ بات میں فرق آنا۔ اعتبار باقی نہ رہنا۔ وضع کے خلاف ہونا (اسیر)
لب پر اے دل گلہ یار نہ آنے پائے۔ بات مین فرق خبردار نہ آنے پائے۔ بات
میں پی نکلنا متعدی۔ اعتراض کرنا۔ نکتہ چینی کرنا۔ کسی بات مین نقص یا عیب
نکالنا۔ پی بمعنی عیب مخفف عربی جملہ فیہ نظر کا ہے۔ اسی معنی میں "بات
مین پے نکالنا بھی کہتے ہین۔ (بہار عشق) بات مین پے نکال دیتا تھا۔ بکنے
کہنے کو ٹال دیتا تھا۔ بات مین پی نکلنا۔ لازم۔ بات میں قند گھولنا۔ ہنسی مذاق
کی باتین کرنا۔ چہل کرنا (میر حسن) پہر رات تک ہنستی او ربولتی۔ ہر ایک بات
مین قند تھی گھولتی۔ بات میں کجی ہونا۔ دیکھو بات مین بل ہونا۔ بات میں
کلام ہونا۔ لازم۔ بولنے سے عاجز ہونا (شوق قدوائی) بڑھی یہ میری حیرت
اب کہ بات مین کلام ہے۔ جو ایک چپ مین صبح ہے تو ایک چپ مین شام
ہے ۲۔ کسی امر مین شبہ ہونا۔ اعتراض ہونا (فقرہ) مجھے تو اس بات میں
کلام ہے کہ آپ اس گاڑی پر سوار ہو کر ٹرین کے وقت تک اسٹیشن پہنچ
سکینگے۔ بات میں گھر پیچ نکالنا۔ اعتراض کرنا۔ نکتہ چینی کرنا۔ بات مین لگانا۔
گفتگو مین مشغول کرنا۔ بہلانا۔ فریب مین پھانسنا ۲ انشائے آگاہی لیا تکمو بات
مین۔ ظالم وہ چوکتا ہے کوئی اپنی گھات مین۔ (امیر) خوش بیانی ہو تری
سارے چمن مین مشہور۔ کچھ تو صیاد کو باتون میں لگائے بلبل باتون

مین لگانا زیادہ بول چال مین ہے۔ بات مین ہندی کی چندی نکالنا۔ کرید
کرید کے پوچھنا۔ بال کی کھال نکالنا (فقرہ) پولس والے تو آپ جانئے ہر بات
مین ہندی کی چندی نکالتے ہین۔ بات بنا رہنا۔ وضع پر قایم رہنا (شرف)
بنا رہا بات کو راہ وفا مین بات پر آ کے۔ نہ یہ کوچہ کبھی بدلا نہ پھر مجھسے زبان
بدلی۔ بات نکالنا ۱۔ تذکرہ کرنا (رشک) چھیڑا اُسنے یہ بہنگام ملاقات نکالی۔
جس بات مین رنجش ہو وہی بات نکالی ۲۔ مضمون پیدا کرنا۔ تدبیر پیدا کرنا (داغ)
جستو مین کچھ نہ کچھ نکالے گی۔ میری شرم گناہگاری بات۔ بات نکلنا ۱۔ منہ سے
کوئی کلمہ نکلنا ۲۔ جنبش نہ زبان کو ہو تو پھر بات نہ نکلے۔ گویائی سے گردش
ہے وزیر اہل سخن کو ۲۔ نتیجہ نکلنا (بحر) اہل مدبر کے قولون سے نکلتی ہے یہ
بات۔ جو کہ تقدیر سے غافل ہوا غافل ٹھہرا ۳۔ ادا نکلنا (داغ) نکل آیا ہے خط
ہر چند تیرے روئے گلگون پر۔ نکلتی ہے مگر ایک بات تجھ مین دلستانی پھر بھی۔
بات نشتر ہونا۔ بات ناگوار ہونے کی جگہ (شور) جانکہ جوش جنون فصد کا
تو قصد نہ کر۔ اے ستمگر تری ہر بات ہے نشتر مجھکو۔ بات نظر مین ہونا۔ معاملہ
یاد ہونا۔ دھیان مین ہونا۔ (جگر) سب جانتا ہون مین مجھے غافل نہ جانئے
ہر ایک بات آپکی میری نظر مین ہے۔ بات نہ آنا۔ لازم۔ کچھ کہتے نہ بن پڑنا۔
جواب نہ آنا۔ قائل ہونا۔ (امیر) بھاتی ہے مجھے یار کی اک بوسہ میں یہ آن۔
لکنت سے اُلجھ جاکے اُسے بات نہ آئی۔ بات نہ پوچھنا۔ خبر نہ لینا۔ بے پروائی
کرنا۔ خاطر تواضع نہ کرنا۔ منھ نہ لگانا۔ بے التفاتی کرنا۔ خاطر مین نہ لانا (جرأت)
جسکو غم ہے تیرا نہ پوچھے بات۔ اسکو کیا خاک شادمانی ہو۔ (مومن) کیا کیا
نہ کہے غیر کی گر بات نہ پوچھو۔ یہ حوصلہ میرا ہے کہ مین کچھ نہین کہتا۔ بات نہ
سُننا۔ لازم ۱۔ متوجہ نہ ہونا۔ بے پروائی کرنا ۲۔ ہماری بات جو سنتا نہین کوئی

اے سحر۔ پکارتا ہے دل اپنا کہ اے زبان خاموش۔ ۳۔ آواز نہ سننا
(مصحفی) یاران عدم سنتے نہین بات کسی کی۔ کسطرح ہم ان قافلے والون
کو پکاریں ۴۔ کہا نہ ماننا (شعور) جو بات بھی نہ سنتے تھے کہتے ہین ۵۔ انسان
خدمت وہ اور قلت فرصت کدھر گئی۔ بات نہ کر آنا ۱۔ بھولے پن سیدھے پن
یا خوف کیوجہ سے بات کہتے نہ بن پڑنا (رند) قدرت خدا کی بات نہ کر آتی
تھی جنھین۔ لیتے ہین اب وہی مرے آگے نمود کی۔ بات نہ ہونا۔ (کچھ یا کوئی
کے ساتھ) لازم ۱۔ آسان ہونا۔ دشوار نہونا۔ (داغ) ہمکو اک ایک گزرتی ہے
قیامت کی گھڑی۔ اسکے نزدیک تو کچھ بات نہین آج سے کل۔ بات نہین
تمنگر ہے۔ معمولی بات نہین ہے فساد کی بات ہے۔ جھگڑے کی بات ہے۔
بات نیچی پڑنا۔ لازم۔ آبرو جاتی رہنا بیوقعت ہونا۔ (ریاض) ترے عہد
ستم مین اسکا کیا ذکر۔ فلک کی بات بھی نیچی پڑیگی۔ بات نیچی رہنا۔ لازم۔
بیوقعت ہو جانا (فقرہ) ملکہ نے کہا ایسا نہو کہ مری بات نیچی رہے اور چھوٹی
بڑون۔ بات ور رہنا۔ لازم۔ (عو) بات بالا رہنا۔ بات وہ ہے۔ قابل
ذکر وہ معاملہ ہے جسکا وصف یہ ہے (میر) نکتہ دانان رفتہ کی نہ کہو۔ بات
وہ ہے جو ہووے اب کی بات۔ بات ہاتھ آنا۔ بات ہاتھ لگنا۔ ۱۔ نتیجہ
حاصل ہونا (سحر) پاؤن کی مہندی سے ہاتھ آئی یہ بات۔ باغ ابراہیم کی شمشاد
ہو۔ بات ہلکی کرنا۔ متعدی۔ ساکھ مٹانا۔ بات ہلکی ہونا۔ دوسرے کی نظر
مین بے وقعت ہونا۔ ساکھ بگڑنا۔ سبکی ہونا قدر گھٹنا۔ بات کا پایہ اعتبار
سے گرنا۔ اعتبار یا توقیر نہ رہنا۔ (منیر) فرمایشون کا بوجھ رقیبون سے نہ اٹھا
صد شکر کہ ہلکی نہ ہوئی بات ہماری۔ بات ہنس کے ٹال دینا۔ بات کا بیوقعت
سمجھکے جواب نہ دینا۔ (شعور) ہمین رلاتے ہین کیا کیا ملال دیتے ہین۔

ہماری بات جو وہ ہنسکے ٹال دیتے ہین۔ بات ہنسی مین اڑا دینا کسی ناگوار
تذکرے کو مذاق مین ٹالنا (ابن الوقت) ہرچند ابن الوقت بات کو کسی نہ
کسی تدبیر سے ہنسی مین اڑا دیا کرتا تھا اگر دنیین یہ بھی سوچتا تھا کہ ایسا نہو
گھٹ گھٹکر بیمار پڑجائین۔ بات ہونا ۱۔ کسی امر کا وقوع مین آجانا ۲۔
عو۔ نسبت ٹھیک ہو جانا منگنی ہو جانا۔ (فقرہ) بیٹی اگر یہ بات ہو جائیگی
تو مین تمھین بہت خوش کرونگی۔ بات ہیٹی ہونا۔ (یائے اول مجہول
دوم معروف) سبکی ہونا۔ ساکھ بگڑنا۔ عزت مین فرق آنا (مراۃ العروس)
فرمایش کرنے سے آدمی نظر دنسے گھٹ جاتا ہے اور اسکی بات ہیٹی
ہوجاتی ہے۔ بات ہی کیا ہے۔ آسان ہے۔ دشوار نہین۔ بات یہ ہے
بات تو یہ ہے۔ اصل مطلب یہ ہے۔ اصل مقصد یہ ہے۔ خلاصہ یہ
ہے۔ (منیر) بات یہ ہے کہ گھر نہو بدنام۔ مجھکو لونڈی سمجھ لو اسکو غلام۔
(داغ) بے لطف کرین انکی ملاقات تو یہ ہے۔ منظور نہین بات کوئی بات
تو یہ ہے۔ باتون۔ بات کی جمع۔ باتوں باتوں ۱۔ باتونمیں۔ گفتگو مین کہو
باتون باتون مین۔ باتوں باتوں میں چٹکلون مین۔ لطیفوں ہیں۔ دلیل
وحجت میں۔ بات چیت مین۔ مفت۔ آسانی سے۔ ترکیب سے۔ مذاق مین ۲۔
ہنسی میں۔ دوران گفتگو مین۔ (امیر) فقرے فقرے میں دلیہ ہے چوٹیں ۲۔
باتوں باتوں مین جان لیتے ہیں (داغ) نامہ بر دیکھکے تیور انھیں خط دینا
تھا۔ باتوں باتوں میں فقط کام نکالا ہوتا۔ اس جگہ باتوں ہی باتوں۔ باتوں
ہی باتوں میں اور باتوں باتوں بھی کہتے ہیں۔ (دزیر) تم جو بولے ہوگیا ثابت
دہن۔ باتوں ہی باتوں میں عقدہ کھل گیا (وزیر) باتوں ہی باتوں میں بڑھ
جائیگا قصہ عشق کا۔ یہ سخن ہوکر مکرر داستاں ہو جائیگا۔ (تسلیم) باتوں باتوں

آگئی ہے درمیاں تکرار کچھ۔ کچھ کہوں منہ سے نہیں کہتا بُتِ عیار کچھ (گویا) باتوں
ہی باتوں قاتل بے موت مارتے ہیں۔ شمشیر کی زباں سے مجھکو پکارتے ہیں۔
باتوں باتوں میں کہنا۔ کسی اور تذکرے میں مطلب کی بات کہنا (قلق) ایک
دن یکسی مصاحب نے۔ باتون باتون مین کہہ یا اُس سے۔ باتون بوڑھا
کتب خوار۔ مثل۔ اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں جسکی باتین تجربہ کاروں کی سی
اور افعال خراب ہوں۔ باتوں پر جانا۔ افعال کی تقلید کرنا (فقرہ) محمد علی تو
ایک بلا چھوکرا ہے تم اسکی باتون پر کیون جاؤ۔ کیسے حرکات کا بُرا ماننا بلحاظ
کرنا (فقرہ) تم اپنی طرف دیکھو انکی باتوں پر نہ جاؤ۔ باتوں چکنا کاموں خوار۔ مثل
اسکی نسبت بولتے ہین جو باتین خوب بناتا ہو لیکن کام کرنا نہ جانتا ہو یا کام خراب
کرتا ہو۔ باتوں سے ڈر جانا۔ لازم۔ دھمکی میں آجانا (مصحفی) دکھی سناتے ہو
جست بار بار۔ آپکی باتون سے مین کیا ڈر گیا۔ باتوں سے کام نہین چلتا۔ مقولہ
یعنی کام کرنے سے ہوتا ہے لفاظی کا کوئی نتیجہ نہیں ہے۔ عمل کرنیکی ضرورت ہے
خیالی باتیں بیکار ہیں۔ باتوں سے کلیجا پک جانا۔ شرارت سے بیزار ہونیکی جگہہ
بولتے ہیں (رنگین) پک گیا ہے تری باتوں سے کلیجا میرا۔ تجھکو دوں جیلوں
کو گر ہو مرا عقدہ ور دوا۔ باتوں کا الم نشرح کرنا۔ (عو) راز کو برملا کہنا ڈھنڈورا
پیٹنا (فقرہ) جب گھر کی باتوں کو الم نشرح کر چکیں تو سیدھی اُٹھیں بڑی
بہن کے یہاں چلی گئیں۔ باتوں کا باغ لگانا۔ لچھے دار باتین کرنا۔ فضول باتین
کرنا (فقرہ) بستے تو باتون کا باغ لگادیا مطلب کی کہو۔ باتون کا تار۔ باتون کا
سلسلہ بکبک۔ (جانصاحب) تار باتون کا ٹوٹے اے گائن۔ کہین کھوٹی سے یہ ستار
گرے (بحر) تار باتون کا جو باندھا غیر سے اُس شوخ نے میرے دلکو ہر سخن
سنگ فلاخن ہوگیا۔ باتون کا جمع خرچ۔ خالی باتین لفاظی۔ باتون کا جھاڑ

بات

باتونکا سلسلہ۔ باتونکا تار۔ باتون کی جھڑی (محسن) نظر آنے لگی اک سرو
چراغان کی بہار۔ جھاڑ مین باتون کے گویا کہ لگائے ہین کنول۔ باتون کا
جھاڑ باندھنا۔ برابر بولے جانا۔ لگاتار کہے جانا۔ فضول بک بک کرنا۔
باتون کا جھاڑ بندھنا۔ لازم۔ باتون کا دھنی۔ بہت باتین بنانیوالا۔ باتون
کا دفتر کھولنا۔ گلہ شکوہ کرنا۔ (جانصاحب) مین گلہ کرتی نہیں کرتی ہو تم شکوہ
عبث۔ آج دفتر پچھلی باتونکا ہوا کھولا عبث۔ باتون کا لچھا۔ باتون کا پیچ۔
باتون کا سلسلہ (منیر) ہم سے وحشی چند فقرونمین مقید کرلئے۔ آپکی باتونکا
لچھا دام آہو گیر ہے۔ باتون کا منہ چومنا۔ باتون کے دلچسپ ہونیکی جگہ بولتے
ہین (امیر) لوٹ ہے جیسے تبسم وہ دہن کسکا ہے۔ باتین منہ چومین وہ
انداز سخن کسکا ہے۔ باتون کی پُڑیا۔ باتون کا مجموعہ۔ بہت باتونی (منیر)
رباعی۔ مکتوب بت آئینہ سیما ہے یہ۔ باغچہ گلزار تمنا ہے یہ۔ پیچیدہ لفافے
مین ہین لاکھون مضمون۔ نامہ نہ کہو باتون کی پڑیا ہے یہ۔ باتون کی جھڑی
باتونکا سلسلہ۔ باتون کی کنسوئیان لینا۔ باتون کی ٹوہ لگانا۔ (الحقوق
والفرائض) یہ یہودی جھوٹی جھوٹی باتونکی کنسوئیان لیتے پھرتے ہین۔ باتون
کے قربان۔ (عو) باتون کے صدقے۔ طنز سے بھی کہتی ہین (راسخ) وصف
خرام ناز یہ دین گالیان مجھے۔ قربان تیری باتونکے کیا بول چال ہے۔ باتون
کی طرف کان لگانا۔ متوجہ ہوکر سننا۔ باتون مین۔ ا۔ گفت و شنید مین۔ بات
چیت مین (انشا) ہم دو گھڑی بھی ساتھ ترے سو رہے نہ ہائے۔ باتون مین
یونہی چار پہر رات کٹ گئی (سحر) یون سختی زمانہ کو باتون مین کاٹئے۔ جسطرح سے
کہ دانتونمین گویا زبان رہے ۲۔ واہیات مین۔ مزخرفات مین (فقرہ) کیون
باتون مین دن کھوتے ہو ۳۔ فقرون مین۔ دم جھانسے مین (مصحفی) مطرب

پسر کی دست درازی تو دیکھنا۔ باتون مین شیخ شہر کا عمامہ لیگیا۔ خوشامد سے۔ چاپلوسی سے (فقرہ) چار باتوںمین خوش کردیا۔ افعال ناشایستہ مین۔ شرارت مین (امیر) بوسہ مانگا تو کہا پھیر کے منہ ظالم نے۔ کہ زبان کٹتی ہے انسان کی ایسی باتونمین۔ باتون مین آنا۔ یا۔ آجانا۔ لازم۔ دھوکے مین آنا۔ دم مین آنا۔ دھوکا کھاجانا۔ کہنے مین آنا (داغ) پیامبر تری باتون مین کب ہم آتے ہین۔ وہان ضرور گیا اور تو ضرور آیا۔ باتون مین اڑانا متعدی ہنسی مین اڑانا۔ ٹالنا۔ مغالطہ دینا۔ دھوکا دینا۔ فریب دینا (بحر) اب یہ عالم ہے کہ باتون مین اڑاتے ہین ہمین۔ کاغذ باد انکی الفت مین جو ہم لاغر بنے (رشک) ہم نے جب خط و کبوتر کی حقیقت پوچھی۔ صاف باتون مین اڑانیکو وہ تیار ہوا۔ باتون مین اڑنا۔ لازم۔ شیخی کی لینا۔ اڑنے لگا جو ایسے وہ باتون مین مصحفی۔ تمنے بھی اُسکے کوچہ مین جانا اڑادیا باتون مین الجھانا۔ متعدی۔ باتونمین لگانا۔ ؎ شور رخستہ صبح وصل تونے۔ اُسے باتونمین الجھایا تو ہوتا۔ بات چیت مین دیر لگانا۔ باتون مین الجھنا۔ باتون مین پھنس جانا۔ باتونمین جھگڑنا۔ باتون مین بند کرنا۔ متعدی۔ گفتگو مین ساکت کرنا۔ اس جگہ باتون باتون مین بند کرنا بھی کہتے ہین۔ (ابن الوقت) کثر ابن الوقت کو ہم لڑکے باتون باتون مین بند کردیتے ہین۔ باتون مین بند ہونا۔ قائل ہونا لاجواب ہونا (آتش) باتون مین بند ہوگیا اعجاز پوچ گو۔ ٹیڑھے سوال ردھوے سیدھے جواب سے۔ باتون مین بہلانا۔ خیال بانٹنا۔ دوسری طرف متوجہ کرنا۔ باتین بناکر خوش کرنا۔ باتون مین لگانا۔ دم جھانسا دینا۔ (داغ) مرے دلکو باتون مین بہلا رکھا ہے۔ قیامت کریگا یہ فتنہ مچل کر۔ باتون مین بہلنا۔ یا بہل جانا۔ لازم (مومن) حور کی ثنا خوانی واعظ یونہی کب مانی۔ لے آگہ ہے نادانی باتونمین بہل جانا باتون مین پھسلانا۔ باتونمین بہلانا۔ دم دینا۔ باتون مین تاڑلینا۔ اندازہ گفتگو سے سمجھ لینا (مراۃ العروس) غرض حجن نے مزاجدار کو باتون مین تاڑ لیاکہ یہ عورت ڈھب پر جلد چڑھ جائیگی۔ باتون مین ٹالنا باتون مین وقت گزارنا (امیر) مہربان وصل مین قصے یہ نکالے کیسے۔ آج کی رات بھی کیا ٹالے لگا باتونمین۔ باتون مین ٹٹولنا۔ گفتگو کرکے دل کا حال دریافت کرنا (داغ) اُس شوخ دغاباز کا کھلتا نہین کچھ بھید۔ جب تک نہ گئے باتون مین ٹٹولا نہین جاتا۔ باتون مین جھلانا۔ ٹالنا۔ (منیر) سادن مین بھی وعدہ کبھی پورا نہین کرتے۔ باتونمین جھلانے ہیں یہ اچھا نہین کرتے۔ باتون مین دھر لینا۔ لاجواب کرنا۔ بند کرنا۔ قائل معقول کرنا۔ گفتگو مین غلبہ حاصل کرنا (معروف) میں تو کم گو ہوں زبس ہے وہ زبان کا طرار۔ مجھکو ہر بات میں باتوں مین وہ دھر لیتا ہے۔ باتوں میں کھلنا یا کھل جانا۔ گفتگو میں بے تکلف ہوجانا۔ اصل حال کہدینا (ظفر) انکی باتونسے نہ جانا یہ مجھے بچھائیگا دل۔ مجھسے وہ باتونمین گو پہلے پہل کھلتا نہ تھا باتونمیں کھولنا۔ گفتگو سے اصل حال دریافت کرنا (انیس) پاس آکے ضعیفہ نے بہت باتونمین کھولا۔ تیوری وہ چڑھائے رہا کچھ منھ سے نہ بولا۔ باتونمیں لگانا۔ دیکھو بات مین لگانا۔ باتون مین لگنا۔ بات چیت مین مصروف ہونا۔ (ابن الوقت) ابن الوقت اور نوبل صاحب کون وقتون سے باتونمین لگے ہیں۔ باتون ہاتھی پاسے۔ باتون ہاتھی پاؤن ہاتھی۔ مثل۔ پہلے زمانے مین جب بادشاہ کسی سے خوش ہوتا تھا تو اسکو ہاتھی دیتا تھا اور بارتکاب جرم اور ناراضی کی حالت مین مجرم کو ہاتھی

کے پاؤن سے کچلوا دیتا تھا۔ ایسے موقع پر بولتے ہیں جہان عروج اور
زوال زبان ہی کی بدولت ہو۔ باتون۔ باتونی باتونیا۔ بہت باتین کرنے والا
کی (داغ) سنکے افسانہ مرا یہ داد دی۔ واہ باتونی تری کیا بات ہے۔ باتین
۔ مونث۔ بات کی جمع ۱۔ سہل کام (فقرہ) شاعری ہے کہ باتیں ۲۔ قاعدے۔
قانون (محصنات) ہمالیہ پہاڑ اپنی جگہ سے سرک جاے تو سرکجاے مگر خدا کی
باتیں نہ کبھی ٹلی ہیں نہ کبھی ٹالے ٹلیں ۳۔ مثالین (فقرہ) مجھکو ایسی سیکڑون
باتیں یاد ہیں جتنے بے تکلف روزمرہ (فقرہ) شرکیا ہن باتیں ہیں ۴۔ چلبلاہٹ۔
شرارت (ذوق) پھر مجھے لیجلا ادھر دیکھو۔ دل خانہ خراب کی باتیں ۵۔ افعال
حرکات ۶۔ واقعات۔ لطف (ذوق) وہ جبین یاد ہین کہ بھول گئے۔ وہ شب
ماہتاب کی باتین۔ باتیں آنا۔ سخن ساز ہونا۔ طرار ہونا (سحر) بتوں کو ساری
خدائی کی باتیں آتی ہیں۔ یہ راہ و رسم و محبت مگر نہیں معلوم۔ باتین آئینہ
ہو جانا۔ راز کھلجانا۔ باتین اڑانا۔ نقل کرنا۔ لفاظی کرنا۔ باتیں بگھارنا۔ سخن
سازی کرنا۔ شیخی مارنا (صبا) بس نہ باتیں بگھارو اے ناصح۔ ہم بھی آخر تو
حور چاہتے ہو۔ باتیں بنانا ۱۔ جھوٹ بولنا۔ یاوہ گوئی کرنا۔ سخن سازی کرنا۔
حیلہ حوالہ کرنا۔ ڈینگ مارنا۔ (رشک) واعظوں کو بنانے دو باتیں دوستی
کے نہ آشنائی کے (رنگین) باتیں نہ بناتا صنائش شوخ ستمگر سے۔ جو میں نے
کہا تجھسے کب تو نے کہا ہوگا ۲۔ چاپلوسی کرنا۔ خوشامد کرنا (بہار عشق) مجھسے
باتیں نہ اب زیادہ بنا چل تجھ مردوے حواس میں آ ۳۔ معذرت کرنا۔
(سحر) جیتے جی کوئی ہوا پرسان نہ میرے حالکا۔ قبر مین آے ملک باتین
بنانے کے لئے ۴۔ الزام رکھنا (ابن الوقت) اگر حاکمون کے روبرو جو
لوگ جاکر الٹی سیدھی باتین بنا آتے تھے انسے ابن الوقت کو بڑا نقصان
پہنچتا تھا۔ باتین جڑنا۔ چغلی کھانا۔ لگائی بجھائی کرنا (فقرہ) دو باتین ایسی
جڑ دین کہ انکو آگ کر دیا۔ باتیں چبا چبا کے کرنا ۱۔ شیخی مارنا ۲۔ غرور کے ساتھ
اکڑ اکڑ کے باتیں کرنا۔ (عاشق) تم اپنے جو دلپہ ہاتھ دھرتیں۔ باتین نہ چبا
چبا کے کرتیں۔ باتین چکنانا۔ خوشامد کرنا۔ چاپلوسی کرنا۔ (شوق قدوائی)
چلنے لگے آکے مجھسے گھاتیں۔ چکنا دُ انھیں سے جا کے باتیں۔ باتیں چھانٹنا
جھوٹی باتیں بنانا۔ طنز آمیز باتیں کرنا۔ طعنے دینا (رشک) منبر پہ اگر باتین
نہ چھانٹے تو کرے کیا۔ دنیا کے بد و نیک سے بیکار ہے واعظ (داغ) خدا
کی شان ہے محفل مین تیری۔ عدو بھی ہمپہ باتین چھانٹتے ہین۔ باتیں سنانا
۱۔ حالات سنانا۔ قصہ سنانا ۲۔ گالیاں دینا۔ طعن یا تشنیع کرنا۔ (برق)۔
سنائیں باتین جو کچھ حال دل کہا انسے۔ دکھائیں آنکھیں اگر ذکر انتظار
آیا۔ باتیں سُنا کروں۔ باتیں سنا کرے۔ (عو) کیسی خوش بیانی کی
تعریف میں کہتی ہیں۔ (فقرہ) باتیں کرتی ہے تو بس منہ سے پھول جھڑتے
ہین بس جی یہی چاہتا ہے کہ اسکی باتیں سُنا کرون۔ باتین سنوانا۔ برا
بھلا کہلوانا۔ گالیاں دلوانا (قلق) باتین سلواتا ہے سارے گلرخون کی
دل انھین۔ تاب آتی تھی کبھی جنکو نہ آدھی بات کی۔ باتین سننا ۱۔ برا بھلا
سُننا جلوا باتین سُننا (مصحفی) کچھ منھ سے نہیں کہتے ہیں اس کوچے میں
جسپر ہر روز سنا کرتے ہیں دو چار کی باتیں ۲۔ گفتگو سننا۔ فریاد سننا (مصحفی)
کیونکہ باد صبا باغ مین جاتے ہوے تو نے۔ سن لیں نہ کبھی مرغ گرفتار کی
کی باتیں۔ باتین قیامت ہونا۔ باتون میں شوخی ہونے شرارت ہونے
کی جگہ (سیر) جوانی میں کیا کیا نہ ڈھائے گی آفت۔ ابھی سے ہین باتین قیامت
تمھاری۔ باتیں کرنا ۱۔ تذکرہ کرنا۔ حالات بیان کرنا۔ تعریف کرنا ۲۔ شیرین

کے ثناخوان ہین ہم خسرو و فرہاد۔ اے مصحفی کچھ تم بھی کردیار کی باتین ۲۔ بات چیت کرنا۔ گفتگو کرنا ۳۔ مقابلہ کرنا۔ برابری کرنا۔ ہمسری کا دعوے کرنا۔ (شوق) یہ طاقت جوش وحشت نے دکھائی ناتوانی پر۔ گریبان سے مرے کرتا ہے باتین چاک دامن کا۔ دیکھو آسمان سے۔ باتین کھلانا۔ باتین بنانا۔ باتین اڑانا۔ (عو)۔ باتین کرنا۔ باتین بنانا۔ جھوٹی سچی غیبت کرنا۔ باتون مین وقت کاٹنا۔ باتیں لگانا۔ اچغلی کھانا۔ باتیں ملانا۔ ہان مین ہان ملانا۔ بے سمجھے بوجھے کسی شخص کے کلام کی تائید کرنا۔ سخن سازی کرنا۔ باتین گھڑنا۔ باتیں ہو جانا ۱۔ مشورہ ہو جانا۔ بات چیت ہونا ۔ حضرت رانجھ سے باتیں ہوگئین۔ آج ہم مل آئے ہیں سجان سے۔ باتیں ہو چکنا۔ ۱۔ باتین ختم ہونا ۲۔ لطف جاتا رہنا۔ کیفیت جاتی رہنا۔ (مصحفی) کہان ہم اور کہان رونا سحر تک۔ یہ باتین ہو چکین بس چشم تر تک۔ باتین ہین۔ ڈھکوسلے ہین۔ (ذوق) خضر باتین ہین کہ ہے چشمہ حیوان جان بخش۔ ہے یہی خاصیت اُسکے لب جان بخش مین خاص باتیں ہی باتیں ہیں۔ عمل کچھ نہیں ہے صرف لفاظی ہے (داغ) کئے وعدے وفا کسدن یہ دھوکے ہیں یہ گھاتین ہین۔ جو تم کہتے ہو وہ کرتے نہین باتین ہی باتیں ہیں ۔ حیلہ حوالہ۔ ٹال مٹول کی جگہ (امیر) تو چشم سخنگو سے مجھے پوچھے اتنا۔ ہین باتین ہی باتین کہ ہے کچھ تہ نظر بھی۔

باٹ ۔ (ھ) مذکر ۱۔ وزن۔ وہ لوہے پیتل یا پتھر کے ٹکڑے جن سے ترازو یا کانٹے مین تولتے ہیں ۲۔ مونث۔ گنجفہ اور تاش کے پتون کی تقسیم ۳۔ (دہلی) راہ۔ راستہ۔ باٹ کا روڑا۔ مذکر ۱۔ وہ اینٹ کا ٹکڑا جس سے راہ چلنے میں رکاوٹ ہو ۔ سنگ بالیں میر کا جب باٹ کا روڑا ہوا۔ سخت کر جی کو گیا اس جا سے وہ رنجور کیا ۲۔ (مجازاً) غریب۔ مفلس نادار آدمی

باٹ مارنا۔ (دہلی) رستہ کھوٹا کرنا۔ نقصان پہنچانا (توبۃ النصوح) تب یہ دوسرا صدمہ نصوح کے دل پر ہوا کہ دا حسرتا میں تو تباہ ہوا ہی تھا میں نے تمام بندگان خدا کی باٹ ماردی۔

باج ۔ (ف) مذکر۔ ٹکس۔ محصول۔ خراج۔ زمین کا محصول جو بادشاہ کو دیا جاتا ہے محصول۔ باجدار۔ (ف) محصول لینے والا۔ باج دہ یک۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا ٹکس۔ عُشر۔ (آب حیات) پنڈت دیاشنکر نسیم مثنوی مذکور اپنے اُستاد کے پاس لیگئے انھون نے کہا کہ بھیا اتنی بڑی کتاب کو دیکھے گا کون وہ انبادہ یک کا قانون یہان بھی جاری کردو اس کنائے میں یہ اشارہ تھا کہ پنڈت صاحب فوج شاہی میں منشی تھے اور بموجب قانون حکومت کے سب کی تنخواہوں میں سے وہ یکی کاٹ لیتے تھے۔ باج گزار۔ (ف)۔ صفت محصول دینے والا۔ سرکاری محصول دینے والا۔ باجگیر۔ (ف) صفت سرکاری محصول لینے والا۔

باجا ۔ (ھ س۔ باجہ) مذکر۔ بجنے کی چیز۔ مزامیر۔ ساز۔ باجا گاجا مذکر (گاجا تابع مہمل ہے) مختلف قسم کے باجے۔ دھوم دھام (فقرہ) بڑے باجے گاجے سے برات نکلی۔

باجپئی ۔ (ھ) ہندوؤں میں برہمنوں کی ایک قسم۔

باجرا ۔ (ھ) مذکر ۱۔ ایک قسم کا غلہ جو خریف میں پیدا ہوتا ہے۔ جسکی روٹی اکثر غربا کھاتے ہیں ۲۔ (بوجہ چھوٹے چھوٹے دانے ہونیکے)۔ پانی کی ننھی ننھی بوندون یعنی ترشح اور پھار کو بھی باجرا کہتے ہیں ۳۔ (لکھنؤ) وہ چھالیا کے دُہرے جو بہت چھوٹے چھوٹے گول کترے جاتے ہیں۔ باجرا برسنا۔ (دہلی) ترشح ہونا۔ پھوار پڑنا۔ باجرا سا گھرنا۔ ۱۔ (دہلی) بیکل ہونا

بیچین ہونا۔ پریشان ہونا۔ منتشر ہونا۔ ۲۔ تھک کر چور ہونا۔ باجرا مُرغ۔ مذکر۔ ایک قسم کا سیاہ پرند جسکے پروں پر باجرے کے برابر زرد رنگ کی چتیاں بڑی ہوتی ہیں۔ باجری ۱۔ مرغیوں کا ایک رنگ ۲۔ چھوٹی قسم کا باجرا۔

باجَن۔ (ہ) یہ لفظ جمع میں بولا جاتا ہے) ڈھول تاشہ وغیرہ۔ (فقرہ) باجن بجنے لگے۔

باجنتَر۔ باجنتَری۔ (ہ) ۱۔ باجے والا ۲۔ وہ ٹیکس جو گانے ناچنے والوں سے لیا جاتا تھا۔

باچھ۔ (س۔ باکش۔ منھ۔ ہونٹ۔ تقسیم)۔ مونث ۱۔ لب کا سرا۔ باچھیں جمع (انیس) اعدا کا لہو تیغ کی باچھ میں بھرا تھا۔ ۲۔ چندہ۔ لگان ۳۔ خراج۔ جمعبندی۔ معاملے کی تقسیم ۴۔ رسدی شرح زمین کی ۵۔ ہر ایک کی ذمہ داری جو اراضی کے متعلق ہو۔ باچھ ڈالنا۔ وہ محصول ادا کرنا جو چندے سے جمع کیا گیا ہو۔ باچھ کرنا۔ (دہلی) چندہ کرنا۔ (الحقوق والفرائض) یہ صلاح ٹھری کہ ہنگامہ کر کے اُسکو مار ڈالو بہت ہو گا دیت بھرنی آئیگی سب باچھ کر کے بھر دینگے۔ باچھیں آنا۔ ہونٹھوں کے کونوں کا پک جانا۔ ہونٹھوں کے کونوں ننھی ننھی پھنسیاں نکلنا۔ باچھیں پکنا یا باچھیں پھٹنا۔ باچھیں آنا۔ باچھیں ٹھوڑی تک آنا۔ (مجازاً) بہت ہنسنا اور خوش ہونا۔ باچھیں کھلنا یا کھلی جانا بیحد خوش ہونا۔ خوشی میں بہت زیادہ ہنسنا (فسانۂ عجائب) جانعالم کا یہ نقشا تھا چہرے پر بشاشت سے سُرخی یا باچھیں تا بناگوش کھِنچیں۔

باچھا۔ (ہ) مذکر (ہندو) بچھڑا۔

باختر۔ (ف۔ بہ + اختر۔ اختر۔ آفتاب ماہتاب) ۱۔ اکثر بمعنی مشرق مستعمل ہے اور کہیں کہیں بمعنی مغرب بھی ہے۔

باد۔ (ف۔ ہوا۔ س میں وات) مونث۔ ہوا۔ (میر) آئی کنعان سے بادِ مصر ولے۔ نہ گئی تا بکلبۂ یعقوب۔ باد آور۔ باد آورد۔ (ف) مونث ۱۔ خسرو پرویز کے ایک خزانے کا نام۔ قیصر نے یہ خزانہ کشتیوں پر لدوا کر ایک جزیرے کو بھیجا تھا کشتیاں ہوا کے زور سے خسرو پرویز کے لشکر کے قریب پہنچ گئیں۔ خسرو نے کل خزانہ لیلیا اور باد آورد نام رکھا (سحر) خرچ بالائی ملے جاتا ہے دستِ غیب سے گنج باد آورد ہے اپنے لئیکے لئے ۲۔ دوا کا نام۔ بادبان۔ (ف) مذکر۔ پال۔ وہ پردہ جو ہوا بھرنے یا ہوا کا رخ بدلنے کیواسطے ناؤ یا جہاز پر لگاتے ہیں۔ بادبانِ اخضر (ف) کنایۃً آسمان۔ بادبانی جہاز۔ مذکر۔ وہ جہاز جو بادبان کے ذریعے سے چلتا ہے۔ بادبہار۔ بادبہاری (ف)۔ مونث ۱۔ موسم بہار کی ہوا ۲۔ (عموماً) ہوا۔ (داغ) چمن کوچہ جانان سے مری تربت پر۔ لاکے دو پھول ہی اسے بادبہاری رکھنا۔ بادبرین۔ (ف) وہ ہوا جو شمال سے چلے۔ (عموماً) ہوا۔ بادپا۔ (ف۔ تیز قدم) صفت ۱۔ ہوا کیطرح تیز چلنے والا گھوڑا ۲۔ کنایۃً گھوڑا (محسن) پہنچے مرا بادپا ارم تک۔ پہنچا دے مجھے ترے قدم تک۔ بادپیما۔ (ف۔ بیہودہ گو آدمی۔ یا وہ گو) صفت۔ ہوا کیطرح تیز چلنے والا۔ گھوڑے کی نسبت کہتے ہیں۔ (گھوڑے کی تعریف میں رند) پہنچے ہے یہ بادپیمایاں سے واں اور واں سے یاں۔ بادِ تُند (ف) صفت۔ تیز ہوا۔ طوفان۔ آندھی۔ بادخایہ۔ (ف) مذکر۔ وہ بیماری جس سے فوطے بڑھ جاتے ہیں۔ گھوڑے کے فوطے بڑھ جانیکا مرض۔ بادِ خزان (ف) مونث۔ وہ ہوا جو پت جھڑ ہونیکے واسطے چلتی ہے۔ بادِ خنک۔ (ف) مونث ٹھنڈی ہوا۔ بادخوان۔ (ف) صفت۔ (مجازاً) خوشامدی۔ بادخو

بادخورہ ۔(ف) مذکر گنج ۔ وہ بیماری جس سے گھوڑے کے بال گر جاتے ہین ۔ بادرفتار ۔(ف) صفت ۔ نہایت چالاک اور تیز گھوڑا ۔ بادزن ۔(ف) مذکر پنکھا ۔ بادِ سُرخ ۔(ف) مونث ۔ نام مرض کا ۔ بادِ سَمُوم ۔ مونث ۔ بہت گرم ہوا ۔ لو ۔ سموم ۔ بادسنج ۔(ف) صفت (مجازاً) خام طبع ۔ بیفائدہ کام کرنیوالا ۔ بیہودہ گو ۔ بادسیر ۔(ف) صفت ۱؎ تیز گھوڑا ۔ سریع السیر گھوڑا ۲؎ مغرور شخص ۔ بادِ شُرطہ ۔(ف ۔ شُرط ۔ نشان) مونث (جہازرانوں کی اصطلاح) وہ ہوا جو کشتی یا جہاز کے موافق ہو ۔ یہ ہوا صرف اسلئے اچھی سمجھی جاتی ہے کہ طوفان کے دور رہنیکی علامت ہے ۔ بادصبا (ف) مونث ۱؎ صبح کے وقت کی گوشہ شمال و مشرق کی ہوا ۔ پُروا ہوا (عموماً) ہوا ۔ بادِ صَرصَر ۔(ف) ۔ مونث تیز ہوا ۔ (تسلیم) غیر ممکن ہے کہ ٹھہرے بادِ صرصر مین چراغ ۔ بادِ فتق ۔(ف) ۔ مذکر ۔ نام مرض کا جس سے خصیہ بڑھ جاتا ہے ۔ بادفر ۔(ف) ۔ مونث ۔ پھِرکی ۔ لڑکوں کے ایک کھلونے کا نام جو کبھی کاغذ اور کبھی چمڑے سے بناتے ہین ۔ بادفروش ۔(ف) صفت باتونی ۔ خوشامدی ۔ جھوٹی خوشامد کرنیوالا ۔ بھاٹ ۔ شیخی خورا ۔ (میر) مجھکو دماغ وصف گل و یاسمن نہین ۔ میں جوں نسیم بادفروش چمن نہیں

بادِ فرنگ ۔ مونث ۔ آتشک ۔ بادکش (ف) مذکر ۔ لٹکانیوالا پنکھا جسکو رسی لگاکر چلاتے ہین ۔ بادگرد ۔(ف) ۔ مذکر ۔ بگولا ۔ بونڈلا ۔ بادمُراد ۔(ف) ۔ مونث ۔ بادموافق (اسیر) المدد موقع مدد کا ہے یہ اے باد مراد ۔ ڈوبتی ہے اپنی کشتی ناخدا ملتا نہین ۔ بادِ مُخالِف (ف) مونث ۔ وہ ہوا جو کشتی یا جہاز کے خلاف ہو ۔ طوفان ۔ آندھی ۔ (رشک) میری کشتی کی تباہی بحر غم مین دیکھکر ۔ شور ہے بادمخالف مین مبارک بادکا

بادِ مُوافق ۔(ف) مونث ۔ وہ ہوا جو جہاز یا کشتی کے موافق ہو ۔ بادنُما ۔(ف) مذکر ۔ وہ آلہ جس سے ہوا کا رُخ معلوم ہوتا ہے ۔ بادہوائی ۔(ف ۔ بغیر اضافت) ۱؎ صفت ۔ جھوٹا وعدہ ۔ لغو ۔ بیہودہ ۔ ہزل ۔ بے معنی ۲؎ ناکارہ ۔ نکما ۔ (نسیم) اک بادہوائی توڑ کر پھول ۔ کہنے لگے پھول پھول کر دوں (داغ) اسکو تقتے ہین یہی بادہوائی ہے جواب ۔ خط کے پرزے مری جانب وہ اُڑا دیتے ہین ۔

بادام ۔(ف) مذکر ۔ ایک مشہور میوے کا نام ہے جو کابل کیطرف سے آتا ہے ۔ شعرا آنکھ سے تشبیہ دیتے ہین ۔ (رند) بے مغز ہے جو کرتا ہے پھر اُس سے چشم چار ۔ شرمندہ لاکھ مرتبہ بادام ہو چکا ۔ بادام لچھا ۔ مذکر ۔ ایک قسم کی مٹھائی ۔ بڑھیا کا کاتا ۔ بادامچہ ۔ مذکر ۔ چاندی سونے تانبے یا پیتل کا پتر جسکو صندوقچون اور بند وقون کے کندوں پر نصب کرتے ہین ۔ بادامہ (ف) ۔ مذکر ۱؎ ایک قسم کا ریشمی کپڑا (امانت) جوڑ توڑا یسے بھلا تمکو کہاں آتے تھے پستی گوٹ ۲؎ بادامے مین ٹکواتے تھے ۲؎ ریشم کا کویا ۳؎ وہ گدڑی جو مختلف قسم کے کپڑون کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑون سے بنائی جاتی ہے ۔ بادامی ۔(ف) صفت ۔ ہلکا زرد ۲؎ مونث ۔ ایک قسم کی مخروطی ڈبیا جسمین زیور اور جواہرات رکھتے ہیں ۳؎ مذکر ۔ وہ خواجہ سرا جسکا عضو تناسل نہایت چھوٹا ہو ۴؎ صفت بادام کے رنگ کا ۵؎ صفت ۔ بادام کی قطع کا ۶؎ مونث ۔ وہ رکابی جو بادام رکھنے کی ہوتی ہے ۷؎ مذکر ایک قسم کا چاول ۔ بادامی آنکھ ۔ ا ۔ مونث چھوٹی آنکھ ۔

بادرنج ۔ بادرنگ کا معرب ۔

بادرنجویہ ۔ ف ۔ مذکر ۔ ا ۔ ایک قسم کی خوشبودار گھاس ۔ بلی لوٹن ۔

بادرنگ۔ (ف۔ مذکر) ایک قسم کا کھیرا۔ ترنج۔

بادریسہ۔ (ف۔ و زاید ہے) مذکر۔ (مجازاً) وہ گول سوراخ دار لکڑی جو خیمے کی چوب پر رکھتے ہین۔ پھرکی۔

بادشاہ۔ بادشہ۔ (ف یہ لفظ پادشاہ کا مُخفّف ہے۔ پاد بمعنی تخت شاہ بمعنی خداوند۔ یہ لفظ بائے فارسی سے صحیح ہے لیکن اس وجہ سے کہ بائے فارسی سے جُزو اول بمعنی ترنج ہے عموماً زبانون پر بادشاد ہے بادشا بغیر ہائے ہوز بھی شعرا نے کہا ہے۔ ؎ نہین ہے قیصر و فغفور سے طمع اسے داغ۔ بہت ہین لطف و کرم اپنے بادشا کے مجھے۔ خدا دعا قافیے ہین)۔ مذکر سلطان۔ تاج و تخت کا مالک۔ مالک۔ حاکم خود مختار (فقرہ) مین بھی اپنے جی کا بادشاہ ہون۔ اُستاد۔ بادشاہانہ۔ (ف) صفت۔ بادشاہون کیطرح کا۔ بادشاہون کا سا۔ امیرانہ۔ بادشاہت (ت) مونث۔ سلطنت۔ فارسیون نے عربی قاعدے سے بادشاہ کا اسم مصدر بنا لیا ہے بادشاہزادہ۔ مذکر۔ بادشاہ کا بیٹا۔ بادشاہزادی۔ مونث۔ بادشاہ کی بیٹی۔ بادشاہی۔ صفت۔ شاہانہ۔ مونث۔ سلطنت۔ شعرا نے بادشائی بغیر ہائے ہوز بھی کہا ہے۔ (رشک) ولایت نے اے رشک رتبہ بڑھایا۔ خدائی ہوئی بادشائی علی کی۔ اس غزل کے قافیے خدائی پائی وغیرہ ہین۔ بادشاہی حکم مذکر سلطنت کا حکم۔ بادشاہی خرچ۔ مذکر۔ شاہانہ خرچ۔ امیرانہ خرچ فضول خرچ۔ حیثیت سے بڑھکر خرچ۔ بادشاہی سند۔ مونث۔ شاہی فرمان۔ شاہی سرٹیفکٹ۔ بادشاہون اور دریاؤنکا پھیر کس نے پایا ہے۔ مثل۔ یعنی بادشاہونکا مافی الضمیر کسیکو معلوم نہین ہوتا۔ بادشاہونکی باتین بادشاہی جانین۔ مثل۔ بڑون کی باتین بڑے ہی سمجھین ادنےٰ آدمیون کو دخل دینے سے کیا

مطلب۔

بادل۔ (بھاشا مین بادر سنسکرت مین بارد) وہ بھاپ جو ہلکی ہونے کے سبب سے ہوا پر جاتی اور آفتاب کے عکس سے رنگ برنگ ٹکڑون مین نظر پڑتی ہے)۔ مذکر۔ ابر۔ ابرِ مُردہ۔ اسفنج۔ بادل آنا۔ لازم۔ بادل گھرنا گھٹا اوٹھنا (آتش) برق چمکی تو سرفراز کیا۔ ابر آیا تو مہربانی کی۔ بادل اٹھنا۔ بادل کا آسمان پر نمودار ہونا ؎ ابر جب اوٹھتا ہے اے ناسخ خیال برق مین۔ آگ برساتا ہون اپنے دیدۂ خونبار سے۔ بادل اُمنڈ کے آنا۔ یا امنڈنا۔ لازم۔ بہت جوش سے گھٹا آنا (شمس) مانند سرشک بادل اُمڈے جسطرح کہ جنگ کو دل اُمڈے (فلق) غم فرقت سے دل جو گھبرایا۔ ابر مژگان تر اُمنڈ آیا۔ بادل اُمنڈ اُمنڈ کے آنا بھی کہتے ہین۔ بادل اُمنڈ گھمنڈ کے آنا۔ (عو)۔ بہت جوش سے بادل کا آنا (کا یاپلٹ) وہ ابر سیہ کا اُمنڈ گھمنڈ کے آنا مور کا زمزمہ پھوکنا عروس بہار کی سواری باد بہاری کا سمان دکھاتا ہے۔ بادل برسنا۔ پانی برسنا ؎ دیکھنا گر کہین محسن کی فغان و زاری نہ گرجنا کبھی ایسا نہ برسنا بادل۔ بادل پھٹنا۔ بادل کے ٹکڑون کا تتر بتر ہونا۔ بادل کا دور ہو جانا (قدر) وہ پھٹ گیا ہے بادل وہ کھل گیا ہے سورج۔ وہ رخ چمک رہا ہے گیسوئے پرشکن مین۔ بادل پھیلنا۔ بادل گھرنا بادل چھانا (ظفر) کمی کریگا گر پھیلنے مین ابر سیاہ۔ ہم اپنی آہ سے ایسین دھوان بلادینگے (نصیر) کیون نہ اب جلوۂ طاؤس دکھائے مینا۔ ہر طرف ابر ہے اے بادہ پرستان پھیلا۔ بادل جھکنا۔ بادلونکا بہت نیچا ہو جانا (قدر) بادل اسقدر جُھک جُھک پڑے۔ سر دے ٹکرا گئے ہین بیشتر۔ بادل جھوم کے آنا۔ ابر جو اُمنڈ کے آتا ہے اُسکی رفتار کو جھومنا کہتے ہین۔ ابر کا زور و شور سے

چھانا (قدر) رُت ہی ہتھیائی کر کجلی بن ہے باغ بیل مست آئے کہ بادل جھوم کر۔ بادل جھوم جھوم کے آنا بھی کہتے ہین۔ بادل جھوم جھوم کے برسنا۔ بادل کا زور شور سے برسنا (اسیر) ہے جوش بادہ تو بھی ذرا آکے دھوم کر۔ اے ابر نوبہار برس جھوم جھوم کر۔ بادل چڑھنا۔ ابر کا بلند ہونا۔ گھٹا کا اُفق سے آگے بڑھنا۔ بادل چلنا۔ بادل کا حرکت کرنا۔ (محسن) سمت کاشی سے چلا جانب متھرا بادل۔ برق کے کاندھے پہ لاتی ہے صبا گنگا جل۔ بادل چھانا گھٹا کا گھرنا۔ ابر گھرنا (اسیر) چھایا ہے جو ابر سب جہان پر۔ قبضہ ہے زمین و آسمان پر۔ بادل کا آسمان پر گھر آنا۔ بادل کا آسمان پر پھیل جانا۔ بادل چھٹنا۔ ابر کا منتشر ہونا۔ آسمان کھُل جانا۔ (شمشاد) آپ چھٹ جائینگے دو روز مین غم کے بادل۔ بارش متصل لخت جگر ہونے دو۔ بادل دوڑنا۔ بادل کا بہت تیز چلنا (امانت) ابر دوڑا ہوا جاتا ہے خدا خیر کرے۔ آج بدلی نظر آتی ہے گھٹا ساون کی۔ بادل دیکھکر گھڑے پھوڑنا۔ امید بر آنیکی آثار پاکر نقصان کر بیٹھنا۔ بادل رُندھ رُندھ کے آنا۔ (عو) بادل کا گھر کے آنا۔ اسوقت بولتی ہین جب بادل کا گھرنا گوارا ہو۔ بادل کا بھاگنا۔ ہوا کے زور سے بادل کا تیز جانا (مصحفی) ابریون بھاگا ہوا جاتا ہے بالائے فلک جسطرح فیل کوئی بھاگے تڑاکر زنجیر۔ بادل کا رونا۔ پانی برسنے کا کنایہ ہے (میر) ابھی جو برادھر سے ہوگیا ہے ہماری خاک پر بھی روگیا ہے۔ بادل کڑکنا۔ بادلونکے ٹکرانیکی آواز نکلنا۔ بادل کھلنا۔ بادل سے آسمان کا صاف ہونا (قدر) راتدن بادل ذرا کھُلتا نہین۔ باغ مین یکسان ہین اب آٹھون پہر بادل کا ٹکڑا۔ پارۂ ابر (ریاض) کیا کیا خوشامدین ہین کہ پی لون بہار مین۔ بادل کے ٹکڑے سر پہ مرے چھائے جاتے ہین۔ بادل کی طرح گرجنا۔ غصہ کرنا۔ غل مچانا۔ شور کرنا (حصنات) غیرت بیگم اور بھی بے محابا ہوکر لگی بادل کیطرح گرجنے اور بجلی کیطرح کڑکنے۔ بادل گرجنا۔ بادلون کے ٹکرانے سے آواز ہونا (قدر) بہار آئی صدا طوطی کی ہے نقار خانہ مین ذرا بادل گرجنے مین سنو مور ونکے شیون کو۔ بادل گھرنا یا گھر آنا۔ بادلون کا جمع ہونا (قدر) آتش لالہ طاؤس سے اُٹھا جو دھوان۔ ہوکے یکجا وہ بخارات گھر آیا بادل۔ اس جگہ بادل گھر کے آنا بھی کہتے ہین (اسیر) مکان یار دریا بنگیا ہے میرے رونے سے۔ یہ پردے بادلے کے ہین کہ بادل گھر کے آیا ہے۔ بادل مین تھگلی لگانا (عو) دشوار کام کر گزرنا (عالم) تھگلی بادل مین یہ لگائین گی۔ دیکھنا کیسے گل کھلائین گی۔ بادل مین ڈوب جانا۔ لازم۔ جب چاند بادل سے چھپ جاتا ہے تو کہتے ہین بادل مین ڈوب گیا۔

بادلا۔ بادلہ۔ (ہ)۔ مذکر ا۔ سونے چاندی کے تار جو گوٹا بنٹے اور کلابتون بٹنے مین کام آتے ہین ۲۔ زربفت۔ زری کا کپڑا جو ریشم اور چاندی کے تارون سے بنا جاتا ہے (محسن) چرخ پر بادلا پھیلا ہے زمین پر مخمل۔ بادلا منڈھے سے نیم نہین چھپتا۔ مثل صورت بدلنے سے سیرت نہین بدلتی۔

بادمُہرہ۔ (ف)۔ مذکر۔ مُہرہ سانپ کا جو مار گزیدہ کے لئے تریاق ہے۔

بادنجان۔ معرب بادنگان کا۔ مذکر بینگن۔

بادہ۔ (ف بر وزن سادہ) مذکر۔ شراب (ناسخ) چشم حیران جام کو اُس چشم میگون نے کیا۔ بادہ گلرنگ بھی پانی سے پتلا ہوگیا۔ بادہ

پرتگالی۔ پرتگال کی شراب بہت مشہور ہے (میر) نگاہ چشم پرخشم بتان
پرمت نظر رکھنا۔ ملا ہے زہرا ے دل اس شراب پرتگالی مین۔ بادہ پیما۔
بادہ خوار۔ بادہ کش۔ بادہ نوش۔ (ف)۔ صفت شراب پینے کا خوگر۔
بادہ پرستی۔ بادہ پیمائی۔ مونث۔ میخواری۔ شرابخواری۔ بادۂ دوشینہ
(ف) مونث رات والی شراب (غالب) ظاہر ہے کہ گھبرا کے نہ بھاگین
گے نکیرین۔ ہان منھ سے اگر بادہ دوشینہ کی بو آئے۔ بادۂ ریحانی۔ (ف)
پھولون کی شراب۔ بادۂ سرجوش۔ (ف)۔ صفت صاف شراب جسمین
تلچھٹ نہو۔ بادہ فرسا۔ (ف)۔ صفت۔ بادہ پیما۔ بادہ گسار۔ (ف) صفت
بادہ خوار۔

بادھ۔ (ھ)۔ مذکر۔ ڈوری۔ رسی۔

بادھا۔ (س۔ درد۔ تکلیف بادھنا۔ بڑھنا) (دہلی) افزونی
بڑھوتری۔ رقم سوا۔

بادی۔ (ف) صفت ۱۔ بار دنفاخ باد انگیز ۲ (ھ)۔ مونث۔
وجع مفاصل۔ بائی۔ گٹھیا۔ (دریاے صادقہ) جسطرح گھوڑا تھان
پر بندھے بندھے ہڈی نکال لاتا بادی مین بھر جاتا ہے ۳ ف (ہوا سیر
کی نسبت) صفت۔ خونی کا مقابل ۴ (ف)۔ مونث۔ بیرد۔ سرد۔ بردت
اور ریاح پیدا کرنیوالا مادہ۔ جسم پھلا دینے والا مادہ (مراۃ العروس)
اصغری کے اس طرز ملاقات سے رفتہ رفتہ لڑکیونکا انبوہ کم ہوگیا بادی
کیطرح چھٹ کر الگ ہوگئیں ۵ (ع)۔ شروع کرنیوالا۔ اول ہر شے کا۔
ظاہر ۶ (ھ وادی) شریر۔ بدذات۔ مدعی۔ نالشی۔ دادخواہ۔ بادی الراے
(ع)۔ (بادی اسم فاعل بدایت (آغاز۔ اول) کا ہے جب الراے کیطرف
مضاف ہوا تو ی پر ضمہ ثقیل تھا گرا دیا۔ ی اور لام مین اجتماع دو ساکنون
کا ہوا ی محذوف ہوئی لیکن رسم الخط مین یہ ی باقی رہی اور اسکو مفتوح
بولتے ہین)۔ ابتدائی فکر۔ سرسری راے۔ بادی النظر (ع) ۱۔ ابتدائی
نظر مین۔ دیکھتے ہی۔ سرسری نظر سے۔ بظاہر (فقرہ) بادی النظر مین ایسا
معلوم ہوتا ہے کہ دنیا کا انتظام حکام وقت کرتے ہیں مگر ہمارا کہنا یہ ہے کہ
چھٹانک بھر انتظام حکام وقت کا قانون کرتا ہے تو من بھر قانون الٰہی
بادی پن۔ (ھ)۔ مذکر نفخ پیدا کرنیکی استعداد (فقرہ) شکر سے دودہ کے
بادی پن کی اصلاح ہو جاتی ہے۔ بادی پھیلانا۔ (عم) سستی اتارنا۔
انگڑائیان لینا۔ فساد برپا کرنا۔ جھگڑا کھڑا کرنا۔ غل مچانا۔ بادی چور۔
مذکر۔ مشاق چور۔ پکا چور۔ دزد کامل (داغ) ہے یہ باد خزان وہ بادی
چور نہین چھوڑا چمن مین تنکا تنک (یہ بادی فارسی نہین ہے مرہٹی ہے)
بادی کا بدن۔ موٹا بدن۔ موٹا جسم۔ وہ مٹاپا جو بلغم کی زیادتی سے ہو

بادیان۔ (ف بہ اعلان نون) مونث۔ سونف۔

بادِیَہ۔ (ف)۔ مذکر ۱۔ تانبے کا بڑا پیالہ یا کٹورا۔ گہرا کٹورا
(جانصاحب) جنگل مین گھومے بادیہ لاے نہ آج تک۔ کہتے تھے چلکے
شہر مین لے دینگے جام ہم۔ مولف نفائس اللغات نے بادیان لکھا ہے
یہ لفظ فارسی بادیہ کا مہند ہے ترکی مین بڑے پیالے کو بادیہ کہتے ہین ۲
(ع) جنگل۔ بیابان۔ صحرا۔ بوادی جمع۔ بادیہ پیما۔ بادیہ گرد (ف)
صفت جنگل مین پھرنے والا (رشک) وحشت مین جب سے نام ہمارا
نکل گیا۔ جنگل سے قیس بادیہ پیما نکل گیا۔

باڈی گارڈ۔ (انگ)۔ تن کا محافظ ۱۔ مذکر۔ وہ سوار

جو بادشاہ یا راجہ یا کسی حاکم کی جان کی حفاظت کیواسطے ہمراہ رہتے ہین۔

باذل۔ (ع) صفت۔ سخی بخشنے والا۔

بار۔ (انگ) ۱۔ وہ جگہ جہان وکلا کھڑے ہوکر موکلون کیطرف سے عدالت مین تقریر کرتے ہین ۲۔ بیرسٹرون وکیلون کی جماعت۔ بار اسوسی ایشن۔ (انگ) مونث وکیلون کی مجلس۔ بار روم (انگ) مذکر۔ وکیلون بارسٹرون کی نشست کا کمرہ۔ بار لائبریری۔ (انگ) مونث۔ وکیلون کا کتب خانہ۔

بآر۔ (ع۔ مہربان۔ نیکوکار۔ فرمان بردار۔ اسکی جمع۔ بُرَرَہ ہے) مذکر۔ خداتعالیٰ کا نام۔

بار۔ (ہ)۔ مونث ۱ عرصہ۔ دیر (میرحسن) اُسے فصل کرتے نہیں لگتی بار۔ نہو اُس سے مایوس امیدوار (اب فصحا اس جگہ نہین بولتے ۲ موقع۔ مرتبہ۔ نوبت۔ دفعہ (غالب) کچھ خریدا نہین ہے ابکی سال۔ کچھ بنایا نہین ہے ابکی بار ۳ (گھر کے ساتھ بطور تابع کے) اہل وعیال۔ لڑکے بالے (فقرہ) زید خبرگیری کیا کریگا اسکو اپنے گھر بار کی تو کچھ پروا نہیں۔

بار۔ (ف) مذکر ۱ گرانی۔ وزن۔ بوجھ (ناسخ) سنا نہین کوئی اس بحر حسن سا نازک۔ کہ کان سے نہین اُٹھتا ہے بار بجلی کا ۲ دخل۔ رسائی۔ اس معنی مین تذکیر و تانیث مین اختلاف ہے ترجیح تذکیر کو ہے۔ (رند) روز و شب خورشید و مہ رہتے ہین چکر مین مرے۔ بار تجھ تک غیرت رشک قمر ملتی نہین (ناظم) اُسکے در پر جو مجھکو بار ہوا۔ اپنے صدقے ہزار بار ہوا ۳ مرتبہ۔ شمار۔ نوبت (فقرہ) تم سے دس بار کہا مگر تم کب سنتے ہو۔ اسکی جمع بارہا بمعنی اکثر کئی بار۔ متعدد مرتبہ ہے۔ (میر) بارہا گور دل جھکا لایا۔ اب کی شرط وفا بجا لایا ۴ برسانیوالا جیسے ابر گوہربار چشم دریا بار ۵ ناگوار تکلیف دہ۔ غم و اندوہ کا سبب۔ (فسانۂ عجائب) قلم مین برگ نکلتے ہین لکھنا بار ہوتا ہے ہاتھ پاؤن پھولتے ہین ۶ (کنایۃً) حمل ۷ پھل (رشک) یہ راست ہے ترا آنا پھلا نہ مجھے اے سرو۔ نہال خشک تمنائے دل مین بار آیا ۸ کار کے ساتھ بطور تابع کے۔ وادعاطفہ زیادہ کرکے استعمال مین ہے۔ (فقرہ) کار و بار بگڑ گیا ۹ کسی چیز کی کثرت کی جگہ۔ جیسے خوبنا (؟) زنگ بار ۱۰ اجازت۔ لیسنس ۱۱ درخت کی جڑ۔ شاخ ۱۲ انسان اور حیوان کے پیٹ کا بچہ ۱۳ جلیل۔ بزرگ جیسے بار خدا (برق) اگر جا ہے یہ بات بار الہٰ رچاؤن مین دختر سے اسکا بیاہ ۱۴ باریدن کا امر ۱۵ (قانون) ذمہ داری قرض۔ (فقرہ) اس جائداد پر بہت بار ہے۔ بار آنا۔ ۱ باری آنا موقع آنا (قلق) تمھاری بزم مین دیکھین کب اپنی بار آئے۔ جو اُٹھکے دو گئے پہلو سے او۔ چار آئے ۲ اب اس جگہ باری آنا بولتے ہیں ۳ پھل آنا۔ (قلق) نہال قامت دلکش مین انکی بار آئے۔ بارآور۔ (ف) صفت ۱ پھل لانیوالا پھل دار۔ (درختون کی نسبت) ۲ (عورتون کی نسبت) حاملہ۔ وضع حمل کرنیوالی ۳ نتیجہ خیز۔ بارآور ہونا۔ پھلنا۔ پھل لانا۔ (فقرہ) جب چنا بارآور ہوا تو خدا جھوٹ نہ بلوائے آدمی بکری بنکر لاکھون من پونٹ چر جاتے ہین۔ بارالہہ۔ بارالٰہا۔ (ف) اے بزرگ خدا۔ (صبا) بارالٰہا اپنا جوش عشق دے۔ قطرۂ ناچیز کو طوفان کر۔ باربار کئی مرتبہ مکرر سہ کرر۔ گھڑی گھڑی۔ نوبت بہ نوبت۔ (امیر) جاتا تو

اسکے کوچے مین ہے بار بارِ دل۔ کھائے نہ چوٹ یاس کی امید وارِ دل
بار بٹا لینا۔ ذمہ داری مین شریک ہونا (رشک) پیچ و تابِ غمِ گیسو مین
تن و جان ہین شریک۔ یار بارِ الم بار بٹا لیتے ہین۔ بار بٹائی۔ مونث
غلے کی مانڈنے سے پیشتر فصل کا بوجھون مین تقسیم کرنا۔ بار بُد۔ (ف۔ بار۔
دخل۔ رخصت۔ بُد۔ خداوند۔ لفظی معنی حاضر باش)۔ مذکر۔ ایک مطرب
کا نام جو خسرو پرویز کا مصاحب اور فنِ موسیقی مین اُستاد کامل تھا۔ وہ
ہر وقت بادشاہ کے پاس جا سکتا تھا۔ اسلئے باربُد نام ہوا (غالب) خامہ
میرا کہ وہ ہے باربُدِ بزمِ سخن۔ شاہ کی مدح مین یون نغمہ سرا ہوتا ہے۔ باربر۔
(ف) صفت۔ بوجھ اُٹھانیوالا۔ باربردار۔ (ف) صفت ۱ بوجھ اُٹھانیوالا
قُلی ۲ جانور جسپر بوجھ لادا جاتا ہے ۳ گاڑی جسپر اسباب لادا جاتا ہے۔ بار
برداری۔ مونث ۱ اسباب لیجانیکا سامان۔ وہ چوپائے جو بوجھ کھینچتے
ہین ۲ مزدوری ۳ سواری گاڑی چھکڑا ۴ گاڑی اونٹ وغیرہ کا کرایہ
۵ بوجھ اٹھانیکا کرایہ یا خرچ۔ باربرداری کے جانور۔ وہ جانور جسپر اسباب
لادا جاتا ہے۔ بار پانا۔ دخل ہونا۔ رسائی ہونا۔ (رشک) بایہ طاقت
سے بارِ دل اٹھانا چاہئے۔ یعنے بزمِ عاشقان مین بار پانا چاہئے۔ بارِ
تردید۔ تردید کرنیکا بوجھ۔ جوابدہی کی ذمہ داری۔ بارِ ثبوت ۱ ثابت
کرنیکی ذمہ داری ۲ (قانون) جب کسی شخص کو کسی معاملہ کا ثابت کرنا
ایسا لازم ہوتا ہے کہ اگر وہ اُسکو نہ ثابت کر سکے تو وہ معاملہ اسکے خلاف
طے کیا جائے تو کہتے ہین کہ بارِ ثبوت اُس شخص کے ذمے تھا۔ بارِ ثبوت
منتقل کرنا۔ ثبوت کی ذمہ داری فریقِ ثانی پر ڈالنا۔ بارِ ثبوت منتقل
ہونا۔ لازم۔ بار جہازہ۔ مذکر۔ اسباب جو جہاز پر لادا جائے۔ بارِ خاص

مذکر۔ خاص اجازت ۲ دربارِ خاص۔ جج کا اجلاس۔ بارِ خاطر۔ (ف)
صفت۔ ناگوار۔ طبیعت کے خلاف۔ تکلیف دہ۔ اندوہ خاطر۔ بارِ خاطر
نہین یارِ شاطر ہون۔ مقولہ۔ یعنی سچا دوست ہون کوئی بات ایسی نہین
کرونگا جس سے ایذا ہو۔ بارِ خاطر ہونا۔ ناگوار ہونا (اسیر) طائر رنگِ چمن
ہمکو بنایا ضعف نے۔ باغبان کیونکر ہون بارِ خاطرِ گلزار ہم۔ بارخانہ (ف)
مذکر۔ اٹالا۔ کاٹھ کباڑ۔ گھر کا اسباب۔ بارِ خدا۔ (ف) مذکر۔ خداوند تعالیٰ
جسکے دربار مین ہر شخص ہر وقت دخل پا سکتا ہے۔ خدائے بزرگ ایزد
تعالیٰ۔ بار الٰہ (داغ) ہم دہائی تری یا بارِ خدا دیتے ہین۔ بارِ خدایا۔
اے خدائے بزرگ (میر)۔ ع۔ یہ چاند کدھر بار خدایا نکل آیا۔ باردار
(ف)۔ صفت ۱ پھل لانیوالا۔ پھلا ہوا ۲ حاملہ عورت ۳ بوجھ سے
لدا ہوا۔ بھرا ہوا۔ باردانہ۔ (ف مین باردان ہے جسکے معنی ظروف
اور خورجی کے ہین) مذکر ۱ کسی چیز کے رکھنے کا برتن۔ تھیلا ۲ اسباب
رکھنے اور باندھنے کا سامان ۳ فوج یا لشکر کے کھانے پینے کا سامان
۴ دکان کے متفرق برتن ۵ سوداگری اسباب کے خالی بکس۔
بیٹھن بورے وغیرہ ۶ بار پہنچانے کا اسباب۔ بار دینا۔ جانے
دینا۔ دربار مین جانے دینا۔ اجازت دینا۔ (غالب) بعد یک عمر ورع
بار تو دیتا بارے۔ کاش رضوان ہی درِ یار کا دربان ہوتا۔ بارِ رہن
جب جایداد پر کوئی ایسا قرض ہوتا ہے جسکے عوض مین جائداد مستغرق
یا مکفول ہوتی ہے تو کہتے ہین کہ اس جائداد پر بارِ رہن ہے۔ بارِ عام
(ف) مذکر۔ دربارِ عام۔ عام اجازت۔ عام کچہری (اسیر) جب قیامت
مین اژدحام ہوا۔ ہم یہ سمجھے کہ بارِ عام ہوا۔ بارکش۔ (ف)۔ صفت

بوجھ لادنیوالا جانور ہو یا گاڑی - بارگاہ - بارگہہ (ف - بار - دخل - گاہ - کلمہ ظرفیت) مونث - دربار - اجلاس - کچہری - عدالت - محل شاہی - خیمہ شاہی (امیر) تری فقیر دکھائین جو مرتبہ اپنا - نظر سے اُترے چڑھی بارگاہ شاہونکی - بار ملنا - رسائی ہونا (میر) مجلس مین اسکے بار نہ مجھکو ملی کبھو - دروازے ہی سے گرچہ بہت مین رہا لگا - بارگیر - (ف - بار - گھوڑا - گیر - صیغہ امر) ۱ نیم کرا - وہ سوار جسکا ذاتی گھوڑا نہو ۲ بوجھ اُٹھانیوالا جانور ۳ سائیس - اردو مین معانی نمبر ۲ - ۳ مین مستعمل ہے - بارور - (ف) صفت پھل لانیوالا - صاحب اولاد (گلزار نسیم) اک ملک مین ایک صاحب فوج - رکھتا تھا محل مین بارور زوج ۲ نتیجہ خیز - کامیاب (فقرہ) الحمد للہ مری کوشش بارور ہوئی - باریاب (ف) صفت - اجازت پانیوالا - درباری - حضوری حاصل کرنیوالا - داخل (ناسخ) شام کیا ہے میرے گھر مین باریاب - نور سے ہے سایۂ دیوار صبح - باریابی - مونث - بارگاہ کا داخلہ - حضوری حاضری -

بارا - (ہ) مذکر ۱ وہ شخص جو آبپاشی کی غرض سے کنوین پر کھڑا ہو کر پانی سے بھرا ہوا چمڑے کا ڈول (موٹ یا چرس) لیتا ہے - اُس گیت کو بھی کہتے ہین جو وہ اُس وقت گاتا ہے ۲ جنتری مین تار کھینچنے کا فعل ۳ آبپاشی کے لئے کنوین سے پانی نکالنا ۴ وہ کھانا جو بوڑھے شخص کے فوت ہونے پر دیا جاتا ہے - کاج ۵ ہُوا ۶ اہیرون کے دودھ دوہنے کے لوازم -

بارات - دیکھو برات -

بارادری - (ہ) - مونث - گرمی کے موسم مین رہنے کا مکان - دیکھو بارہ دری -

باران - (ف - بار - باریدن سے امر کا صیغہ - الف نون فاعلیت کا ہے) ۱ - مذکر - مینھ - موسم برسات ۲ اظہار کثرت کے واسطے (آتش) ابر نے ناحق مجھے گلگشت کی تکلیف دی - تیر باران ہو گیا بے یار باران باغ مین ۳ برستا ہو ابرسنے والا (آتش) برق وش یار کی فرقت مین ہوے جب بیتاب - ابر باران کی طرح روکے کیا دل خالی - باران دیدہ (ف) صفت ۱ وہ جسپر مینھ پڑ چکا ہو جیسے کشتِ باران دیدہ ۲ (گرگ کے ساتھ - ذم کا پہلو لئے ہوئے) تجربہ کار (فقرہ) شیخصاحب ٹھہرے گرگ باران دیدہ وہ لڑکون کے پھانسے مین کب آتے ہین - بارانِ رحمت - مذکر - رحمت کا پانی بارش - مینھ (آتش) ع - مین اگر اللہ سے باران رحمت مانگتا - باران کوٹ - مذکر - برساتی کوٹ - باران گیر - (ف) - مذکر - چھجا - بارانی (ف) مونث ۱ وہ زمین جو صرف آسمانی پانی سے سیراب ہوتی ہو ۲ ایک قسم کا کوٹ جس سے پانی بدن تک نہین پہنچتا - برساتی کوٹ (قدر) یہی ثابت ہو جاتا ہے ہوا پر ابر کا لکہ - چڑھے اُن پر جو کوئی اوڑھ کر بارش مین بارانی ۳ برسنے والا - بارانی زمین یا کھیت - وہ زمین جسکی زراعت برساتی مینھ سے ہوتی ہو -

باراہ - (ہ - س وراہ - خنزیر) ۱ گاؤن کے قریب کی زمین - (سور گاؤن کے قریب چرتا ہے) ۲ وشن کا تیسرا اوتار - یہ اوتار سور کے روپ مین ہوا تھا -

باربر - (انگ) مذکر حجام -

بارتنگ - (ف) - مونث - دوا کا نام (اسیر) شہید عشق ہون کسکے دہان تنگ کا مین - بجائے سبزہ لحد پر جو بارتنگ لگی -

بارِد - (ع) - صفت - سرد - بوارِد جمع -

بارِز - (ع) - صفت - آشکارا - ظاہر - بوارز جمع -

بارِش - (ف - س - ورشا مینھ) - مونث - برسات - مینھ -

بارش کا تار - مذکر - بھڑی - مینھ کا سلسلہ (محسن) راکھیان لیکے سلونون کی برہمن نکلیں - تار بارش کا تو ٹوٹے کوئی ساعت کوئی پل -

بارک اللہ - (ع خدا تجھکو برکت دے) بجائے سبحان اللہ تعریف اور تعجب کے موقعون پر استعمال مین ہے (محسن) - ع - بارک اللہ یہ گردن ہے کہ فوارۂ نور -

بارک اللہ یوم السبت والخمیس - (ع) سنیچر اور جمعرات کا سفر مبارک ہے -

بارک - (انگ) - مونث ۱ فوج کے سپاہیون کے مکانات ۲ چھاونی - بنگلے اور کوٹھیان جنمین فوجی لوگ رہتے ہین (فقرہ) دور تک بارکین بنی ہوئی ہین - بارک یا بارگ ماسٹر (انگ) مذکر فوجی مکانات کا محافظ -

بارگاہ - بارگہ - دیکھو بار -

بارگی - (ف مین جب کسی لفظ کے آخر مین ہ ہوتی ہے اور اس سے حاصل مصدر بناتے ہین تو ہ کو حذف کر کے "گی" آخر مین بڑھا دیتے ہین جیسے بچہ سے بچگی ; اُردو مین عموماً اک کے ساتھ استعمال مین ہے - (فقرہ) وہ تو اکبارگی بگڑ گئے یعنی فوراً بگڑ گئے -

بارگیر - دیکھو بار -

بارنش - (انگ وارنش - عوام بارنش کہتے ہین صحیح وارنش ہے) مونث - ٹنک - روغن مرکب جو لکڑی وغیرہ پر کیا جاتا ہے -

بارو - (ہ) مونث (عم) - ریت -

باروت - (ت) دیکھو بارود -

بارود - (ف - بلفظی معنی شورہ) مونث ایک مرکب سفوف جس سے توپ بندوق وغیرہ چھوڑتے اور آتشبازی بناتے ہین - بارود خانہ (ف) مذکر ۱ وہ مقام جہان بارود بنتی ہے ۲ بارود جمع کرنیکا مقام - بارود گولا - مذکر - سامان جنگی - باروت اڑنا - باروت کا آگ پکڑنا - (ناسخ) ہے سوز عشق شہپر پرواز مرغ دل - باروت کب اُڑے رہے جبتک شرر سے دور - بارود بنانا - بارود کا تیار کرنا - بارود کا دانہ - باروت کے ذرے (شمشاد) خال و رخسار جبین پہ ہے محیط آتش حسن - حافظ اللہ ہے باروت کے ان دانوں کا - باروت مین آگ لگانا ۱ اصلی معنی میں ۲ مجازاً - اکبارگی اشتعال پیدا کر دینا (ناسخ) باروت مین لگا دے کوئی آگ جسطرح - کرتے ہی عشق دل نرہا اختیار مین - باروت مین آگ لگنا - لازم -

بارہ - (ف باخفائے ہائے ہوز) ۱ تعلق - باب - معاملہ - حق شان (قدر) پہلے سُن یار کے بارے مین نہ کچھ کہہ اُٹھنا - پھر جو سمجھانا ہو اے واعظ کامل سمجھا ۲ نوبت - دفعہ - (فقرہ) دوبارہ زندگی پائی -

بارہ - (ہ) - صفت ۱ ۱۲ - بارھوں جمع ۲ اے رشک انیس کا بلبل بستان مدح ہوں - جو بارھوں ہیں گلشن خیرالبشر کے پھول

باڑہ

۲ اراضی گاؤن کے قریب یا اردگرد کی۔ بارہ ابھرن سولہ سنگار۔ عورتون کا پورا سنگار۔ بارہ ابھرن یعنی بارہ جگہ پہننے کے زیور۔ دیکھو ابھرن۔ سولہ سنگار یہ ہین ۱ غسل کرنا ۲ تیل ملنا ۳ سر گوندھنا ۴ سر کو زیور سے آراستہ کرنا ۵ چندن بھرنا ۶ باس پہننا ۷ قشقہ کھینچنا ۸ کاجل لگانا ۹ گوشوارہ لٹکانا ۱۰ ناک کا زیور یا موتی سے آراستہ کرنا ۱۱ گلے مین زیور پہننا ۱۲ پھولون یا موتیون کا ہار گلے مین ڈالنا ۱۳ مہندی لگانا ۱۴ کمر بند کا جسمین کھنگرو ہوتے ہین کمر مین لپیٹنا ۱۵ پاؤن کو زیور سے آراستہ کرنا ۱۶ پان کھانا۔ بارہ امام۔ حضرات ذیل سے مراد ہوتی ہے ۱ حضرت علیؓ ۲ امام حسنؓ ۳ امام حسینؓ ۴ امام زین العابدینؓ ۵ امام محمد باقرؓ ۶ امام جعفر صادقؓ ۷ امام موسی کاظمؓ ۸ امام علی موسی رضاؓ ۹ امام محمد تقیؓ ۱۰ امام علی نقیؓ ۱۱ امام حسن عسکریؓ ۱۲ امام محمد مہدیؓ۔ بارہ باٹ = (ھ) صفت (لغوی معنے بارہ راستے) ۱ متفرق۔ جدا جدا۔ منتشر۔ پریشان۔ ضایع۔ بیکار۔ برباد۔ ویران۔ خراب۔ آوارہ۔ (ہونا کرنا کیساتھ)

؎ دل اپنا غم دہر سے کرتو نہ اُچاٹ۔ جسطرح کٹین روز مصیبت کے کاٹ
اے ذوق فلک آپ ہے بارہ حصے۔ سودا ہو نہ کیون زیر فلک بارہ باٹ

(فقرہ) باپ کے مرتے ہی سب لڑکے بارہ باٹ ہوگئے۔ بارہ برج۔ علم نجوم کی اصطلاح مین ۱ حمل ۲ ثور ۳ جوزا ۴ سرطان ۵ اسد ۶ سنبلہ ۷ میزان ۸ عقرب ۹ قوس ۱۰ جدی ۱۱ دلو ۱۲ حوت۔ بارہ بارہ چوبیس کوس زیادہ فاصلہ بتانے کیواسطے کہتے ہین یعنی دور تک۔ بہت دور تک (حاجی بغلول) اگر سائیس کا بارہ بارہ چوبیس کوس پتا نہین۔ بارہ بانی = (ھ) صفت۔ (عو) ۱ خالص۔ کھرا۔ کامل۔ ماہر۔ بے عیب۔ بے نقص ۲ شرط بارہ پنچے والی۔ (عو) ۱ سورنی خنزیر کی مادہ ۲ (مجازاً) تحقیر سے کثیر الاولاد

بارہ

عورت کو کہتے ہین۔ بارہ برس پیچھے (بعد) کوڑے (گھورے) کے دن پھرتے ہین۔ مثل۔ پریشانی اور مصیبت کا زمانہ ہمیشہ نہین رہتا۔ مدت کے بعد کمتر اعلی ہو جاتا ہے۔ بارہ برس دلی مین رہے اور بھاڑ ہی جھونکا۔ مثل۔ اس شخص کی نسبت کہتے ہین جو عرصہ تک اچھی صحبت مین رہکر بیوقوف بنا رہے یا کسی قسم کی ترقی نہ کرے یا اچھی جگہ رہکر کچھ نہ سیکھے۔ بارہ برس مین فقیری اور امیری کی بو نہیں جاتی۔ مثل۔ عادت بہت عرصے کے بعد چھوٹتی ہے۔ بارہ پتھر۔ چھاؤنی یا شہر کی وہ حدود جنکو بارہ ستونون سے گھیرتے ہین۔ وہ نشانات جنکی حدود مین پاخانہ پیشاب کرنے یا نجاست ڈالنے کی ممانعت ہوتی ہے۔ بارہ پتھر باہر کرنا (دہلی) ابڑا یا چھاؤنی کی حد سے نکال دینا۔ شہر بدر کرنا۔ بارہ پنی توپ مونث (دہلی) ۱ وہ توپ جسمین چھ سیر (بارہ پونڈ) کا گولہ ہوتا ہے ۲ مجازاً نہایت فربہ اور موٹے آدمی کو کہتے ہیں۔ بارہ ٹوپی۔ مونث ۱ یورپ کی قومون اور انکی طاقت سے مراد ہے چونکہ ٹوپیان مختلف ہوتی ہیں لہذا بارہ ٹوپی کہتے ہیں۔ بارہ کے قید کی کوئی اور خصوصیت عدد کے اعتبار سے نہین ہے ۲ عقلمند اور ہوشیار آدمیونکی نسل۔ بارہ خانوادے۔ مذکر۔ فقرا کے بارہ فرقے جو بارہ صوفیون کے نام سے مشہور ہیں ۱ قادریہ شیخ عبدالقادر جیلانی کے نام سے ۲ نقشبندیہ۔ خواجہ نقشبند کے نام سے ۳ صوفیہ۔ شیخ صفی کے نام سے ۴ عبدالروسیہ۔ شیخ عبدالروس کے نام سے ۵ نوریہ۔ شیخ ابوالحسن نوری کے نام سے ۶ شطاریہ۔ شیخ عبداللہ شطاری کے نام سے ۷ یوسفیہ۔ شیخ احمد یوسفی کے نام سے ۸ انصاریہ عبداللہ انصاری کے نام سے ۹ زاہدیہ۔ خواجہ بدرالدین زاہد کے نام سے ۱۰ قلندریہ محمد

قلندر کے نام سے ۱۱ خضرویہ۔ احمد خضروی کے نام سے ۱۲ حسینہ۔ حضرت امام حسینؑ کے نام سے۔

بارہ دری۔ مونث۔ بارہ دروازونکا ہوادار مکان جو اکثر دریا کے کنارے یا باغ مین بنا لیتے ہین لیکن اب بارہ سے کم دروازے والے مکان کو بھی کہتے ہین۔ بارہ سنگھا۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کا پہاڑی ہرن جسکے سینگ شاخ در شاخ بہت لمبے ہوتے ہین۔ بارہ ماسہ۔ (ہ) مذکر۔ بارہ ٹکرونکا ہندی گیت جسمین عورت کی زبان سے بارہون مہینون کے فراق کا بیان کیا جاتا ہے۔ بارہ ماسی۔ صفت ۱ اُس درخت کی نسبت کہتے ہین جو سال بھر پھلے یا سرسبز رہے ۲ اُس قلی کی نسبت کہتے ہین جو مستقل طور پر ملازم رہے۔ بارہ مسالے۔ (یعنی زیرہ سفید ۲ زیرہ سیاہ ۳ پودینہ ۴ الاچی ۵ مرچ سیاہ ۶ سونف ۷ نمک ۸ دھنیا ۹ ہلدی ۱۰ ادرک ۱۱ اجوائن ۱۲ کلونجی)۔ مذکر جملہ سامان۔ کل ضروری چیزین۔ (کا پلٹ) اندھیری بھی جھکی آتی ہے خستہ بھر بھرے بھی ہو رہے تھے ماندگی کی بیڑیاں پاؤن مین جدا پڑی تھیں غرض کہ بارہ مسالے اکٹھا تھے (الحقوق والفرائض) قرآن کی ترتیب کچھ اسطرح کی دلکش واقع ہوئی ہے کہ تنوع مضامین بارہ مسالے کی چاٹ کا مزا دیتا ہے۔ بارہ مقام۔ ایرانیونکی تقسیم کی مطابق موسیقی کے بارہ پردے (ذوق) مایل موسیقی ایسا کہ ادا کرتا تھا۔ کبھی مین بارہ مقام اور کبھی چار دن ست۔ بارہ مہینے۔ کُل سال۔ سلسلہ وار۔ ہمیشہ (سحر) کچھ مہینون پر نہین موقوف مژگان کی تری۔ رہتی ہے بارہ مہینے چشم تر خشخانے مین بارہ مہینے بارہ برس ہوگئے۔ انتظار کی شدت ظاہر کرنیکو کہتے ہین (قدر)

ہجر کے بارہ مہینے ہوگئے بارہ برس۔ سخت گزرا ہے تمھارا انتظار اب کی برس۔ بارہ مہینے تیس دن۔ ہر وقت ہر ساعت۔ ہمیشہ (رشک) خود غرض رہتے ہین تیرے گھر مین دس دن بیس دن ہم ترے دارفتہ ہین بارہ مہینے تیس دن۔ بارھوان۔ عو۔ عمر کا بارھوان سال۔ بارہ وفات مذکر۔ (عو) ۱ ربیع الاول ۲ ربیع الاول کی بارھویں تاریخ۔ بارہوں پرا تیرا۔ وہ کبوتر جسکی دُم سفید ہو اور بقیہ حصہ سبز سرخ زرد یا سیاہ ہو۔

باری۔ (ع) مذکر۔ خدا تعالیٰ کا نام۔ پیدا کرنیوالا۔ رب باری تعالیٰ۔ خدائے برتر خدائے بزرگ۔ باری عزّ اسمہٗ (ع) خدا جسکا نام بزرگ اور بڑا ہے۔

باری۔ (ہ)۔ مذکر ۱ وہ قوم جو پتّل بناتی ہے ۲ (ہ۔ ترہت مالنا۔ جلانا) وہ شخص جو مشعل دکھانیکا پیشہ کرتا ہے۔ مشعلچی ۳ مونث۔ باغیچہ ۴ (عم) بالی۔ بال ۵ سولہ برس سے کم عمر کی لڑکی ۶ کان اور ناک مین پہننے کا زیور ۷ نوبت۔ موقع۔ وقت ۸ بخار کا دن۔ لرزے کا دن (محصنات) یہ بے دری دیکھکر وہ بڑے گھر کی باری کو تپ لرزہ کی باری سے کم نہین سمجھتا تھا ۹ پہرا چوکی۔ باری بھرنا۔ اپنے اپنے وقت پر پہرا چوکی دینا (شرف) باریاں حوریں بھریں آکر مجاور ہو ثواب گل نہین ممکن نہوں صحرا میں تربت ہو تو ہو۔ باری دار۔ مذکر۔ (عو) پہرے چوکی والا۔ ایسر ذنکا چوکیدار (میرحسن) جہان تک کہ چوکی کے تھے باری دار۔ ہوا جو چلی سو گئے ایک بار۔ باری دارنی۔ مونث (عو) وہ عورت جو محلات مین چوکے پہرے کا کام کرتی ہے۔ باری کا بخار۔ وہ تپ جو ایک یا دو دن چھوڑکے آئے۔ باری باری۔ ہر ایک اپنے نمبر پر

(گلزار نسیم) باری باری سے جو پری ہے۔ راجہ اندر کی مجرائی ہے۔
باری سے۔ ایک ایک دن چھوڑ کر (رشک) باری سے رہتا ہے مرے
گھر میں وہ رشک حور۔ دوزخ میں ایک دن ہوں تو ایک دن بہشت
میں۔ باری کی تپ۔ مونث۔ وہ تپ جو ایک دن چھوڑ کر آئے۔

بارے۔ (ف) ۱۔ بالجملہ۔ الغرض لیکن۔ خیر ۲۔ سنتے ہیں
داغ کل وہ آئے تھے۔ بارے ابتو سلوک باہم ہے (قلق) دور آخر میں
مجھے جام دیا ساقی نے۔ بارے صد شکر کہ اب بھی میں تجھے یاد آیا (فقرہ)
بارے آپ بھی آن پہنچے۔

باریک۔ (ف) ۱۔ صفت ۱۔ مہین ۲۔ پتلا ۳۔ نازک ۴۔
لطیف ۵۔ مشکل ۶۔ خفیف۔ باریک آواز۔ مونث۔ مہین اور مدہم
آواز۔ باریک بات۔ مونث۔ نازک بات۔ لطیف بات۔ نکتہ۔ باریک
بین۔ (ف) صفت۔ تیز فہم۔ مُبصر۔ واقفکار۔ معاملے پر غور سے نظر
کرنیوالا۔ دقیقہ شناس۔ باریک خیال۔ صفت۔ نازک خیال۔ عالی
خیال۔ باریک کام۔ مذکر۔ نازک کام۔ مشکل کام۔ وہ کام جسکے
کرنے میں آنکھ پر زور پڑے۔ مہین کام۔ باریک نظر۔ صفت۔ باریک
بین۔ بلند نظر۔ باریک میاں۔ (ف) صفت پتلی کمر والا۔

باریکا۔ (ف۔ یاے معروف) مذکر ۱۔ حاشیہ۔ کنارا ۲۔
مصوّروں کا وہ قلم جس سے باریک خط کھینچتے ہیں۔ وہ باریک خط جو
جدول کے علاوہ صفحات کتاب کے کناروں پر ہوتا ہے (ناسخ)
وصف خط ہے کہیں دیواں میں کہیں وصف کمر۔ چاہیے جدول
زنگار میں اک باریکا۔ (رشک) دانت ہیں برّاق ریخو نہیں یہ پھبتی
خوب ہے۔ نیل کا گویا ہے باریکا بیاض شیر میں۔

باریکی۔ (ف)۔ مونث ۱۔ پتلا پن ۲۔ نکتہ۔ نزاکت۔ لطافت
موشگافی۔ دقت۔ باریکی نکالنا۔ (دہلی) ۱۔ نکتہ چینی کرنا۔ اعتراض کرنا۔ خورد
گیری کرنا ۲۔ لطیف مضمون نکالنا۔ باریکیاں چھانٹنا۔ (دہلی) نکتہ چینی کرنا۔ نازک
باتیں نکالنا۔ باریکیاں چھٹنا۔ لازم (دہلی) لطافت نکلنا (داغ) بنتی ہیں
تیری کمر کی کیا خیالی صورتیں چھٹتی ہیں باریکیاں کیا مانی و بہزاد میں
باریکیاں نکالنا۔ باریکیاں چھانٹنا۔

باڑ۔ (ہ۔ دھار۔ احاطہ۔ جھاڑ بندی۔ حاشیہ۔ سپاہیوں
کی قطار) ا۔ مونث (دہلی) لکھنؤ میں باڑھ بولتے ہیں۔ دیکھو باڑھ۔

باڑا۔ (ہ) مذکر ۱۔ احاطہ۔ چار دیواری۔ دایرہ ۲۔ کٹہرا ۳۔ جنگل
۴۔ میدان ۵۔ گورستان۔ تکیہ (شوق) کہاں لائی ہے واہ ری تقدیر۔
موا باڑے کا جسطرح سے فقیر ۶۔ خیرات جو ہندو شادی میں دیتے ہیں

باڑھ۔ (ہ۔ سیلاب۔ دریا کی طغیانی زیادتی) مونث (لکھنؤ)
۱۔ دھار۔ دم شمشیر (میر) مشکل آساں نہوئی تیرے گنہگاروں کی حیف
منھ موڑ گئی باڑھ بھی تلواروں کی ۲۔ آڑ۔ کانٹوں کی روک۔ حد۔ کنارہ۔
حاشیہ۔ (جانصاحب) نہ بھیگی ہیں مری پلکیں نہ آنکھیں ڈبڈبائی ہیں
کنارے پڑا جی ٹھہروں کے باڑھیں ہیں ہزارے کی ۳۔ مہرہ۔ زد۔ سامنے
آگے (فقرہ) تمنے ہم ہی کو باڑھ پر رکھا ۴۔ فوجی سپاہیوں کی صف۔ (فقرہ)
ایک گراب میں باڑھ کی باڑھ ٹوٹ گئی ۵۔ کھیت کی وہ احاطہ بندی
جو کانٹوں سے کر دیتے ہیں ۶۔ درختوں کی قطار (داغ) ہمراہ غیر تھے وہ
درختوں کی باڑ میں ہم دیکھتے رہے دم گلگشت آڑ میں ۷۔ بوچھار۔ کئی بندوقوں

یا توپوں کا اک ساتھ فیر (فقرہ) اک باڑہ میں ہزاروں لوٹ گئے ۵ پیار
سے جھڑکی کبھی دے بیٹھتے تھے وہ ہمیں - اے ظفر یہ گالیوں کی باڑ سی جھڑتی
نہ تھی ۶ سیلاب - دریا کی طغیانی - چڑھاؤ (بحر) باڑھ پر اُسدن سے
ہے دریائے حسن اُس ترک کا پنجہ جس روز سے زیب کمر ہونے لگا
۷ شربت اور چاول ملا کر اندرسہ (ایک قسم کی مٹھائی) بناتے ہیں اس
مرکب کو باڑھ کہتے ہیں ۸ درازی قد - نمو - بالیدگی (تسلیم) کل جو فتنہ تھا
قیامت آج ہے - دیدنی ہے باڑھ قد یار کی - باڑھ اُترنا - باڑھ
جاتی رہنا - باڑہ اُڑانا - قطار باندھکر فیر کرنا - کئی بندوقیں ایک ساتھ
چلانا - فیر کرنا - باڑہ باندھنا - کانٹوں یا جھاڑی سے احاطہ گھیرنا - روک
لگانا - حد بندی کرنا - باڑہ پر آنا ۱ زد پر آنا ۲ نمو ہونا (صبا) کٹ گئے مارے
خجالت کے جوانان چمن - باڑھ پر قد جو ترا اے ستم ایجاد آیا - باڑہ پڑنا -
بوچھار پڑنا - گولیوں کی بوچھار ہونا (داغ) پڑے ہیں چھید فلک میں نہیں
ہیں یہ اختر - پڑی ہے باڑھ کوئی دل جلوں کے نالوں کی -
باڑہ پر چڑھانا ۱ دھار تیز کرنا ۲ آمادہ کرنا - مستعد کرنا - اشتعال
دینا - اکسانا - غیرت دلانا ۳ طبیعت کو تیز کرنا ۴ دم میں لانا - باڑھ
پر چڑھنا ۱ دھار تیز ہونا ۲ آمادہ ہونا ۳ طبیعت کا تیز ہونا ۴ دم میں
آنا - فریب میں آنا - باڑہ پر رکھنا - زد پر رکھنا نشانے پر رکھنا ۲ اشتعال
دینا - تیز کرنا (قدر) ہنر نے چھینٹے دئے ہر سرو کو - سرو نے نرگس کو رکھا باڑھ
پر - باڑھ پر ہونا - ترقی پر ہونا سیلاب ہونا - (امیر) پانی ترے چھری کا ہے
یوں ہی جو باڑہ پر - دریا بہیں گے دشت میں خون شکار کے ۲ نمو پر
ہونا - باڑہ تیز کرنا - دھار تیز کرنا - باڑھ تیز ہونا - لازم - باڑھ جاتی

رہنا - دھار کا بگڑ جانا - خراب ہونا - باڑھ جھاڑنا - (دہلی) باڑھ اُڑانا
باڑھ چڑھانا ۱ دھار تیز کرنا ۲ آمادہ کرنا - اشتعال دینا - دھمکی دینا -
باڑہ چڑھنا - لازم - دھار تیز ہونا (داغ) جو نگاہ سُرمگیں تھی ہو گئی وہ
شرمگیں - باڑھ چڑھکر آب اُتری ہے تری تلوار کی - باڑھ چلانا -
باڑھ مارنا - باڑھ چلنا - لازم - بندوقوں یا توپوں کا ایک ساتھ سر
ہونا (داغ) گرجتا ہے جو بادل کہتے ہیں مست - یہ چلتی ہے فلک
پر باڑہ کیسی - باڑھ چھوڑنا - کئی توپوں بندوقوں کا ایک ساتھ چلانا
باڑھ چھٹنا - لازم - باڑھ داغنا - کئی توپوں بندوقوں یا پٹاخوں کا
ایک ساتھ چھوڑنا - باڑھ درردری ہونا - جب تلوار چاقو چھری
کو پتھر اینٹ یا کسی سخت چیز پر رگڑا جائے تو باڑھ بلکہ پھل پر بھی رگڑ سے
لکیریں اور کچھ نشان پڑ جاتے ہیں یعنی دھار صاف اور چکنی نہیں رہتی
ہے ایسی دھار کو درردری کہتے ہیں - ایسی باڑھ میں کاٹنے کی قابلیت
زیادہ ہو جاتی ہے (صبا) وہ سخت جاں ہوں کہیں کرکری نہوا اے
ترک - چٹا لے سنگ ذرا باڑھ درردری ہو جائے - باڑھ دلانا -
اشتعال دینا - بڑھاوا دینا (رشک) دریا کو وہ سفاک اگر باڑھ دلائے
بن جائیں اُسیدن سپر و تیغ بھنور و موج - باڑہ دینا - کسی کام پر آمادہ
کرنا - اشتعال دینا - (آتش) کب اشارہ نہیں آنکھوں کو وہ پلکیں کرتیں
باڑہ دیتے نہیں ترکوں کو یہ خنجر کس دن - باڑھ رکھوانا - متعدی المتعدی
باڑھ رکھنا - باڑھ چڑھانا - باڑھ تیز کرنا (امیر) باڑھ رکھی ہے اُس
نے خنجر پر - ہائے اسوقت مجھ میں دم نہوا - باڑھ کاٹے نام تلوار کا مثل
سپاہی لڑتے ہیں اور فتح سردار کی کہلاتی ہے - کام کوئی کرے نام

کیسکا ہو۔ (اسیر) شہرہ سرمے سے ہوا تیغ نگاہ یار کا۔ ہے تسلّی پیچ باڑہ کا بنے نام ہو تلوار کا۔ باڑہ کا ڈورا۔ مذکر۔ خط شمشیر۔ وہ خفیف نشان جو تلوار کی دھار سے پڑ جاتا ہے (قلق) انھیں پروا نہیں ہے کچھ نہو گر باڑہ کا ڈورا۔ کہ ڈورے ڈالتے ہیں یار کی ہم تیغ عریان پر۔ باڑہ کر جانا چھُری۔ تلوار۔ چاکو۔ یا اور کسی دھار دار آلے کا دندانہ دار ہو جانا جب دھار آری کی صورت دندانہ دار ہو جائے تو ایسی دھار کو کہتے ہیں کہ ساری دھار کر گئی (داغ) پھر ہے مرا گلا ابھی قاتل تلوار کی باڑھ کر نہ جائے۔ باڑھ کر جانا۔ دھار کا خراب ہو جانا۔ باڑھ مارنا۔ باڑھ اڑانا۔ چند شخصوں کا ایک ساتھ بندوق مارنا (داغ) جا پڑی ہے نگہہ شوق رخ قاتل پر۔ باڑھ مارے صف مژگان نہ ہمارے دل پر۔ باڑھ مُڑنا۔ باڑھ کا پھر جانا۔ باڑھیا۔ باڑیا۔ (ھ) مذکر۔ دھار رکھنے والا۔

باڑی۔ (ھ)۔ مونث ۱ کھیتی زراعت ۲ جائے سکونت ۳ باغ۔ وہ چھوٹا سا چمن جو مکان کے اندر لگاتے ہیں ۴ روئی کا کھیت کپاس۔

باز۔ (ف) ۱۔ باختن کا امر جب یہ لفظ کسی اسم کے آخر میں آتا ہے تو اُسکو اسم فاعل ترکیبی بنا دیتا ہے جیسے پتنگ باز۔ شطرنج باز ۲ (ع) مذکر۔ ایک شکاری پرند کا نام۔ شکرا ۳ (ف) پھر۔ مکرر۔ بار دیگر ۴ (ف) واپسی (ذوق) بازگشت اپنی ہے یون جانب قسام ازل۔ جیسے ساقی کیطرف بازپس جام شراب ان معنوں میں اب متروک ہے۔ باز آمدم برسر مطلب۔ (ف)۔ میں پھر اصل مطلب پر آیا۔ جب تمہید بیان کر کے اصل معاملے کو کہنا چاہتے ہیں یہ فقرہ بولتے ہیں یعنی تمہید ختم ہوئی اصل مقصود اب بیان ہوتا ہے۔ (اودھ پنچ) یہ جملہ معترضہ تھا باز آمدم برسر مطلب باز آنا۔ ہاتھ اٹھانا چھوڑ دینا۔ دست بردار ہونا (داغ) اے چشم یار دیکھ تغافل سے باز آ۔ دل ٹوٹ جائے گا کسی امیدوار کا ۲ احتراز کرنا۔ پرہیز کرنا۔ توبہ کرنا (مومن) گو وصف ہے یہ مومن بالغیب۔ پر بندہ تو اس سے باز آیا ۳ کسی فعل سے بیزار ہونا۔ دو نکی جگہ۔ (سحر) ہچکیاں ضعف میں آتی ہیں تو دم گھٹتا ہے۔ باز آئے نہ کریں پھر خدا یاد ہمیں۔ بازپرس۔ (ف)۔ مونث۔ محاسبہ جوابدہی۔ مواخذہ۔ پوچھ گچھ۔ تحقیقات [illegible] (فقرہ) تم سے بازپرس ضرور ہوگی۔ بازپس۔ [illegible] پیچھے ہٹنے والا) صفت۔ آخری وقت (میر) [illegible] دم بازپس آیا جب حسن زبا ہمکو تو دید نہ دکھایا۔ بازخواست (ف) مونث۔ مطالبہ۔ واپس مانگنا۔ دی ہوئی چیز کا پھیر مانگنا تاز خواہ۔ (ف) صفت۔ جواب طلب کرنے [illegible] (میر) ساتھ ہوں اک بیکسی کے منزل بستی سے پیچ۔ بازخواہ خون ہے میرا کون اس بستی کے بیچ۔ باز دعویٰ۔ مذکر۔ [illegible] دعوے سے دست بردار ہونا۔ دعوے چھوڑ دینا (فقرہ) مدعی نے باز دعویٰ دیدیا۔ باز دہی۔ (ف)۔ مونث۔ واپسی۔ واپس دینا۔ باز دید۔ (ف) ۱۔ اگر زید خالد سے ملنے آئے اور پھر خالد زید سے ملنے جائے تو خالد کا آنا باز دید ہے۔ باز رکھنا۔ [illegible] روکنا۔ منع کرنا۔ موقوف رکھنا۔ باز رہنا۔ لازم ۱ پیچھا چھوڑنا۔ رُکنا ٹھہرنا۔ عادت چھوڑنا۔ رُک جانا (فقرہ) چاہئے کہ [illegible] تو ن

سے باز رہنے والے نہین ۲ کھُلا رہنا۔ (طلسم الفت) باز رہتا تھا باب
فیض وکرم۔ اُسکے درکا گدا تھا اک عالم۔ باز کی آنکھیں سینا شکاری
باز کی آنکھیں سی دیا کرتے ہین جب اُسکے ذریعے سے شکار کرنا ہوتا
ہے ٹانکے توڑ دیتے ہین تاکہ شکار پر حملہ کرے۔ بازگشت۔ (ف)۔
مونث واپسی۔ مراجعت۔ پیچھے ہٹنا۔ پھر کر آنا۔ (میر حسن) مُوئے
پر نہین اُس سے رفت وگزشت۔ اُسکی طرف سب کی ہے بازگشت
بازیافت (ف۔ خرید کرنا) مونث ۱ کسی گم شدہ چیز کی دستیابی۔
پھر ملنا (فقرہ) کچھ اُلٹا دے دلا کر تھانے مین لکھوانا پڑا کہ مال مسروقہ
بازیافت ہوگیا ۲ منتقل شدہ زمین کا ضبط کرلینا۔

بازار ۱ (ف۔ آ۔ با۔ شوربا + زار یہ لفظ اباز ار تھا
یعنی شوربا بکنے کی جگہ۔ کثرت استعمال سے ہر خرید و فروخت کی
جگہ کو کہنے لگے)۔ مذکر۔ خرید و فروخت کی جگہہ۔ (برق) ہین وہ
دیوانہ ہون ہر تِل رہی جیتے جی۔ مرگیا مین تو مرے شہر کا بازار
کھُلا ۲ بکری۔ خرید و فروخت۔ جیسے بازار گرم ہے ۳ بھاؤ۔ نرخ
جیسے بازار اتر گیا ۴ مجمع عام کی جگہ۔ دیکھو بازار کرنا۔ بازار لگانا۔
(اشرف) سودائیون کی بھیڑ کوئی دم نہ کم ہوئی۔ ہر وقت گھر مین
یار کے بازار ہی رہا۔ بازار اتر جانا۔ نرخ گھٹ جانا۔ بازار اُٹھ
جانا۔ لازم۔ بازار بند ہو جانا۔ بازار اُسکا جو لیکے دے۔ مثل معاملے
کا صاف رکھنا اعتبار کا باعث ہوتا ہے۔ اعتبار اُسی شخص کا ہوتا ہے

جو قرض ادا کرے۔ بازار بٹّا۔ مذکر دستوری۔ کٹوتی۔ بازار بڑھنا۔ بازار بڑھ جانا
لازم۔ بازار کا اُٹھ جانا۔ (قلق) کشت خون کے خوف سے بازار سارا بڑھ
گیا ۲ نرخ بڑھ جانا قیمت بڑھ جانا۔ بازار بنانا۔ متعدی۔ مسلسل دوکانین
بنانا۔ بازار بند ہونا۔ لازم۔ بازار کی دکانونکا بند ہونا۔ بازار بیٹھک۔
(عم)۔ بازار مین بیٹھنے کا ٹکس۔ ۃ بازاری۔ بازار تیز ہونا۔ لازم۔
گران ہونا۔ نرخ تیز ہونا۔ (معروف) مانگتے ہین ابروئے خمدار کی قیمت
مین سر۔ ہے دیارِ حسن مین تلوار کا بازار تیز۔ بازار ٹھنڈا کرنا۔ متعدی۔
بازار ٹھنڈا ہونا۔ لازم۔ بازار سرد ہونا ۵ ظفر لکھون غزل اک اور
تبدیل قوافی مین۔ کہتا ہو جائے اب بازار ارباب سخن ٹھنڈا۔ بازار
چڑھنا۔ لازم نرخ گران ہو جانا۔ بازار چمکنا۔ دیکھو بازار گرم ہونا۔ بازار
دکھانا۔ متعدی۔ عو۔ کسی چیز کو بیچنے کے واسطے بازار لیجانا۔ بیچ ڈالن
(جانصاحب) مصری ہونی خواہان زلیخا سے زیادہ۔ یوسف کیطرح تم نے
بازار دکھاؤ۔ بازار دیکھنا۔ لازم بازار مین سودا مول لینے جانا ۵
عالم کی سیر کیجئے آتش ملے گا یار۔ یوسف جو چاہین آپ تو بازار دیکھئے
۲ بازار مین تلاش کرنا۔ بازار سرد کرنا۔ متعدی بیرونق کرنا۔ (ناسخ) بازار
سرد سارے حسینون کا کردیا۔ تیرے حضور سنگ صنم مین شرر نہین۔
بازار سرد ہونا۔ لازم۔ بیرونق ہونا۔ (رشک) اسقدر ہے سرد بازارِ سخن
اسوقت مین۔ جلکے کہتا ہوں کہ ایجاد دہن بیکار ہے ۲ خرید و فروخت
مین کمی ہونا۔ بازار کا بھاؤ۔ بازاری نرخ۔ کھُلا نرخ۔ عام نرخ

۱ بازار اور ہاٹ کا فرق جو منتقل خرید و فروخت کی جگہ ہوتی ہے اسکو بازار کہتے ہین اور جو کبھی کبھی ہو اسکو "ہاٹ"۔

۲ واجبی قیمت ٹھیک قیمت ۔ بازار کا چلن ۔ بازار کا رواج ۔
بازار کا دستور ۔ بازار کاسد ہونا ۔ لازم ۔ بازار سرد ہونا (میر) کیا تشویش
نے مدت سے ناچار ۔ ہوا کاسد سخنگوئی کا بازار ۔ بازار کا سودا ۔ وہ مال
جو بازار مین فروخت ہوتا ہے ۔ (ناسخ) تیرے رستے سے جو گزرا اے
پری مجنوں ہوا ۔ داغ سودا ہے فقط سودا ترے بازار کا ۔ بازار کا
گز ۔ صفت ۔ وہ شخص جو مارا مارا پھرے ۔ بازار کرنا ۔ عام کر دینا (اسیر)
قیس و وامق کو مرے ساتھ گرفتار نہ کر ۔ اے جنون خانۂ زنجیر کو بازار
نہ کر ۔ بازار کھلنا ۔ دکانین کھلنا (آتش) یوسف کی اک دکان میں نہ تونے
تلاش کی ۔ بازار کون کون سے اسے بے خبر کھلے ۔ بازار کا مول ۔ بازاری
قیمت (میر) مول ہے بازار کا ہستی کے یہ ۔ دل کے خریدار ہوا چاہیے
بازار کی آواز ۔ وہ آواز جو سودا بیچنے والے لگاتے ہین ۔ بازار کے
بھاؤ بٹنا ۔ لازم خوب بٹنا ۔ اسطرح بٹنا کہ سبکو خبر ہو جائے ۔ بازار کی
گالی ۔ عام بات ۔ (داغ) خدا جانے کہا کسکو ستمگر راہ چلتون نے ۔ خفا
کیون ہو کوئی بازار کی گالی بھی گالی ہے ۔ بازار کی گالی کسکی ۔ جو بھر کے
دیکھے اسکی ۔ بازار کی گالی جسنے سنی اسپر پڑی ۔ ا ۔ مثل ۔ جو کسی عام الزام
یا طعن کا جواب دیگا ظاہر ہو جائیگا کہ وہ الزام یا طعن اسی جواب دینے
والی کی نسبت تھا ۔ بازار کی مٹھائی ۔ مونث کنایۃً ۱ وہ چیز جو ہر شخص
اپنے استعمال مین لا سکے ۲ (مجازاً) کسبی ۔ بازار گرم ہونا ۔ لازم ۱ خوب
خرید و فروخت ہونا ۔ بازار مین بکثرت مال کی مانگ ہونا ۲ بازار مین
چہل پہل ہونا ۔ کسی چیز کا زور ہونا ۔ غلبہ ہونا (توبۃ النصوح) ایک
بازار موت تو البتہ گرم تھا ورنہ جدھر جاؤ سناٹا (سحر) سنتے ہین آجکل

ہے بازار گرم انکا ۔ ہم مول لینگے قصہ ناحق فساد کرکے ۔ بازار گرنا ۱
بھاؤ کم ہو جانا ۔ نرخ گھٹنا ۲ بیوقعت ہو جانا ۔ بے رونق ہو جانا ۔ بازار
لگانا ۱ دکانین کھولنا ۲ چیزونکا پھیلانا ۔ بے ترتیب رکھنا ۳ بھیڑ کرنا ۔
بازار لگنا ۔ لازم ۱ دکانین کھلنا ۲ بھیڑ ہونا (مومن) گو کسیکا ہے خریدار
نہین پر ظالم ۔ سر فروشون کا ترے کوچے مین بازار لگا ۔ بازار مین آگ
لگنا ۔ (عو) غلہ گران ہو جانا ۔ بازار مین آنا ۔ فروخت کے واسطے آنا
(غالب) غارتگر ناموس نہو گر ہوس زر ۔ کیون شاہد گل باغ سے
بازار مین آئے ۔ بازار مین بیچ لینا ۔ کنایہ ہے بیحد متفنی شریر ہونیکا
(فقرہ) اجی وہ تو ایسا چالیا ہے کہ تم ایسون کو بازار مین بیچ لے ۔ بازار
مین سر منڈا کر نہ کہنا ۔ مثل ۔ بات مشہور ہو گئی چھپانے سے کیا فائدہ ۔
بازار ناپنا ۔ بازار ناپتے پھرنا ۔ (دہلی) مارے مارے پھرنا ۔ آوارہ پھرنا
ناحق بازار کے چکر لگانا ۔ واہی تباہی پھرنا ۔ بازارو ۔ صفت ۔ وہ چیز
جو جلد بک جائے ۔ بازار کی بکری کی چیز ۲ معمولی وضع کی چیز ۔ صرف
نمائش کی چیز ۔ بازاری ۔ (ف) ۔ صفت بازار کا ۲ عام ۔ معمولی ۔ غیر معتبر
(رند میرے دلدار کو یوسف سے بھلا کیا نسبت ۔ خانگی ہے مرا محبوب
وہ بازاری ہے ۲ رائج الوقت ۳ بازار کے بیٹھنے والے ۔ شہدے ۔ عوام
(فسانۂ عجائب) لکھنؤ کے جیسے بازاری ہین کسی شہر کے ایسے ہفت ہزاری
ہین ۔ بازاری آدمی ۔ عوام (ناسخ) ۶ ۔ گفتگو کون کرے مردم بازاری
سے ۔ بازاری بات ۔ گپ ۔ افواہ ۔ بازاری خبر ۔ مونث ۔ افواہ ۔ بازاری
عورت ۔ مونث ۔ عام عورت ۔ کسبی ۔ بیسوا ۔ رنڈی ۔ بازاری قیمت
مونث ۔ عام بھاؤ ۔ عام نرخ ۔ معمولی شرح ۔ بازاری گپ ۔ مونث

ناقابل اعتبار بات۔ عام افواہ۔ بازاری بات۔

بازرگان۔ (ف) بفتح رائے مہملہ مخفف بازارگان کا ہے (بضم رائے مہملہ غلط ہے) مذکر۔ سوداگر۔ بازار مین لین دین کرنیوالا۔ یہ لفظ بازارہ کی جمع ہے لیکن بطور مفرد مستعمل ہے۔

بازندگی۔ (ف)۔ مونث۔ مکاری۔ حیلہ گری۔

بازندہ۔ (ف) صفت۔ کھلاڑی۔ کھیلنے والا ۲ ایک قسم کا کبوتر۔

بازو۔ (ف) مذکر ۱ کہنی سے شانے تک جسم انسان کا حصہ ۲ ڈنڈ ۳ پرندون کے جسم کا وہ حصہ جسمین شہپر ہوتے ہین ۴ (مجازاً)۔ قوت سہارا۔ دیکھو بازو ٹوٹنا ۵ ثانی۔ مقابل۔ جواب۔ دوسرا۔ برابر کا ۶ میمنہ میسرہ۔ دائیں بائیں کی فوج ۷ دروازے کے دونون طرف کی لکڑیان (رشک) اُس سہی قد کا نہ پہنچا پاؤن جس دروازے پہ۔ گھٹ کے دو دو ہاتھ کا ایک ایک بازو ہوگیا ۸ دوست ۹ ساتھی مددگار ۱۰ جوڑ۔ وہ شخص جو مرثیہ خوان کے ساتھ آواز ملاتا ہے ؎ مرثیہ ہم دل مقتول کا پڑھتے اے داغ۔ انکی مجلس مین مگر کوئی بھی بازو نہ ہوا ۱۱ بازوبند ۱۲ انگیا کے وہ حصے جو دونون پہلوؤن کو چھپاتے ہین (جانصاحب) الٰہی کوڑھ ٹپکے ایسی مغلانی کے ہاتھون مین۔ کتر کے کردیا غارت مری انگیا کے بازو کو۔ **بازوبند**۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا زیور جسکو عورتین ہاتھ پر باندھتی ہین۔ **بازو پھڑکنا**۔ ۱۔ لازم۔ دوست سے ملنے کا شگون سمجھا جاتا ہے (جرات) الٰہی خیر کیجیو آج پھر بازو پھڑکتا ہے۔ ملیگا تیغزن شاید کلیجا بھی دھڑکتا ہے۔ **بازو تولنا** ۱ اُڑنے پر مستعد ہونیکی جگہ کہتے ہین (شاد) صیاد کو یہ ضد ہے کہ اُڑنے کا ذکر کیا تولا جو بازوون کو وہین پر کتر گیا ۲ (مزاح سے) آمادہ ہونا۔ **بازو ٹوٹنا** لازم ۱ اصلی معنی مین ۲ قوت جاتی رہنا (توبۃ النصوح) کلیم کی موت ایسی بھاری موت تھی کہ مان باپ تو دونون گویا اُسکے ساتھ زندہ درگور ہوگئے بھائیون کا بازو ٹوٹ گیا۔ **بازو دینا** ۱ (دہلی) مدد دینا مدد کرنا۔ **بازو رہجانا**۔ لازم۔ بازو کا تھک جانا۔ بیکار ہوجانا۔ (داغ) یہ سخت جان تو قتل سے ناشاد رہگیا۔ خنجر چلا تو بازوِ جلاد رہگیا۔ **بازو کی مچھلی**۔ بازو کے اندر کا گوشت جو کسیقدر اُبھرا ہوا ہوتا ہے (ناسخ)۔ بیقراری کا ہون پتلا شوخ ہے اے بحر حسن۔ کون نہ ہر بازو کی مچھلی ماہی بے آب ہو۔

بازی۔ (ف) مونث ۱ کھیل۔ کرتب۔ تماشا ۲ شرط ۳ کابلی کبوتر کا گرہ کرنا ۴ داؤن ۵ زر شرط ۶ فریب دھوکا ۷ غلبہ جیت ۸ گنجفے یا تاش کے پتے ۹ گنجفے۔ شطرنج وغیرہ کا کھیل۔ **بازی آنا**۔ لازم ۱ کھیل سے واقف ہونا ۲ گنجفے یا تاش کے اچھے اوراق کا بانٹ مین ملنا۔ **بازی اٹھنا**۔ لازم۔ کھیل ختم ہونا (ظفر) درکار اجل کی دست درازی ذری سی ہے۔ اٹھنے مین عمر کی رہی بازی ذری سی ہے۔ **بازی اڑنا**۔ لازم۔ کھیل مین طوالت ہونا (دریائے صادقہ) وہ بیچارے اپنی طرف سے بہتیری جلدی کرتے تھے مگر بازی پر تو کسی کا بس نہین چلتا اڑی تو اڑی۔ **بازی بازی** یا **بازیش** یا **باہم بازی**۔ (فارسی مین۔ بازی بازی۔ کے معنی بے پروائی سے کام کرنا) مثل جب کوئی چھوٹا اپنے بڑے سے الجھے تو اُسی چھوٹے کی نسبت

بولتے ہین (ابن الوقت) رہا دین اُسکا تم نے اور تمھارے اتباع نے
ملکر ایسا استخفاف کیا کہ بارش با باہم بازی کی بھی کچھ حقیقت باقی نہ
رہی - بازی بدنا - لازم - شرط بدنا - بازی لگانا - (داغ) ایسے وفا
مین دیکھئے کیا ہار جیت ہو - بازی بدی ہوئی ہے یہ بازی لگی ہوئی
بازی پانا - بازی جیتنا - شرط جیتنا - شرط مین غالب ہونا - کامیاب
ہونا - بازی چڑھنا - لازم - بازی کا غالب ہونا - (داغ) کھیل
سمجھے وہ اُسے بھی جان پر کھیلے جو ہم - ہوگئی کم زور بازی چڑھکے یہ
کیا ہار ہے - بازیچہ - (ف - چہ نسبت کا ہے یا تصغیر کا) مذکر - کھیل
تماشا - کھلونا (داغ) لگا ہے زمین پہ پھینکا گا ہے زمین پٹپکا - مشت
غبار اپنا بازیچہ ہے صبا کا - بازیچۂ اطفال - مذکر - لڑکون کا کھیل
بازی دینا [1] ہرا دینا مات دینا - بازی دیجانا جُل دینا - فریب دینا
بازی کا پھول [1] گل بازی [2] (مجازاً) صفت - متلوّن المزاج - بازی
کرنا [1] نٹون کا کلا کرنا [2] کبوترونکا گرہ کرنا - کھیلنا - (میر) دلا بازی نہ کر اُن
گیسودن سے - نہین آسان کھلانا سانپ کالے - بازی کھانا -
لازم [1] مات کھانا شکست کھانا - ہارنا [2] کبوتر کا گرہ کرنا [3] فریب
کھانا [4] نٹونکا کلا کرنا - بازی کھیلنا - دیکھو بازی نمبر ۹ (میر) کیا عجب
تھا جیت جاتے تمسے چوسر وصل کی - ایک بازی ہم جو قسمت سے چھپا کر
کھیلتے [2] کبوتر کا گرہ کرنا (رشک) اِس پر پیر دکو مزہ کا بلیونکا جو پڑا
بازیان سیکڑون مرغان ہوا کھیل گئے - بازیگاہ - (ف) - موٗنث
کھیل کی جگہ - بازیگر - (ف) مذکر - تماشا دکھانیوالا بھانمتی - شعبدہ
باز - نٹ - بازی گرن - بازی گرنی - موٗنث - عم - تماشا کرنیوالی
عورت - بازیگری - موٗنث - شعبدہ بازی کا ہنر - چالاکی - فریب
بازی لگانا - شرط بدنا (رشک) مین بازی اسمین لگاتا ہون آپ
کھیلین اگر - تو شاہ گنجفے تک کا غلام ہوتا ہے - بازی لگنا - لازم
آپس مین کسی بات کی شرط ہونا - شرط بدی ہونا (بحر) اب تو شطرنج
محبت مین لگی ہے بازی - جان پر کھیل رہا ہون مجھے ڈر کچھ بھی نہین
بازی لیجانا - جیتنا - غالب رہنا - سبقت لیجانا (بحر) زلفین جو تونے
لیگئین بازی - گورے کالون سے بار ہارے دن - بازی نادار
ہونا - لازم - پتون کے کھیل مین کسی رنگ کے پتونکا نہونا - یا
بڑے پتے نہ ہونا (امیر) نام کو بھی نہین محتاج کوئی دنیا مین -
گنجفہ کھیلیں تو آتی نہیں بازی نادار - بازی ہاتھ رہنا - لازم -
بازی مین جیت ہونا (ایامے) خیر دہ پُرانے جھمڑے گئے تو گئے بازی
بازی تو نواب صاحب کے ہاتھ رہی - بازی ہارنا - شرط ہارنا - مات
کھانا - مغلوب ہونا - (داغ) جیت کر بازی سر مقتل بھی بازی لے گئے
ہم نہ تھے ایسے کہ جانبازی کی بازی ہارتے - بازی ہاتھ آنا - لازم
کامیاب ہونا (فقرہ) کبھی بازی ہاتھ آئی کبھی مُنھ کی کھائی - بازی
ہروانا - متعدی - کسیکو مغلوب کرانا - بازی ہرنا - لازم - شرط مین مغلوب
ہونا - کھیل مین مغلوب ہونا - کھیل بگڑ جانا - ہار ہونا -

باس - (ہ) - موٗنث [1] عم ہندو [1] جائے سکونت - رہنے
کی جگہ [2] (عو) - بو - رائحہ (رشک) ترے رخسار ہین کس نام کے کس
راس کے پھول - کہین دیکھے نہین اس رنگ کے اس باس کے
پھول [3] سڑاہند [4] (مجازاً) - عم - علامت - نشانی (فقرہ) بھلمنساہت

کی باس نہین ہے۔

باسا۔ (ھ) ۱؎ سکونت۔ بسنے کی جگہ۔ مسکن۔ چند روزہ قیام کی جگہ۔ باسا کرنا۔ (ہندو فقیر) رات کی رات ٹھہرنا بسیرا کرنا۔

باسٹھ۔ (ھ۔ باؔ دو یعنی ساٹھ اور دو) صفت۔ ۶۲ ۔

باسک۔ (ھ)۔ مذکر۔ وہ سانپ جسپر ہندو زمین کو قایم خیال کرتے ہین سب سانپون کا سردار۔

باسط۔ (ع) فراخی دینیوالا۔ خدا تعالے کا نام۔

باسِلیق۔ (یونانی بکسر سین و لام) مونث۔ انسانی جسم کی بانہہ کی رگ اُردو مین بفتح سین و کسر لام زبانون پر ہے۔

باس متی۔ (ھ) مذکر ۱؎ ایک قسم کا خوشبودار چاول ۲؎ کودئی۔

باسن۔ (ھ)۔ مذکر۔ برتن۔ ظروف۔

باسنا۔ (ھ۔ واسنا)۔ متعدی خوشبو مین بسانا۔ خوشبودار کرنا۔

باسُور۔ (ع) ایک قسم کا مرض۔ زاید گوشت کا ٹکڑا جو مقعد یا ناک مین ظاہر ہوتا ہے۔ بواسیر جمع (فقرہ) سارا فساد ریاح باسوی کا ہے۔

باسی۔ (ھ) صفت ۱؎ (ہندو) رہنے والا۔ بسنے والا ۲؎ تازہ کا ضد ۳؎ مُرجھایا ہوا ۴؎ رات کا بچا ہوا۔ رات گزرا ہو جیسے باسی پھول باسی ہار (نواب مرزا شوق) چوٹی بیٹی ہے باسی ہار دنے۔ لوری جگت کہار دنے ۵؎ مونث۔ ناشتہ جو صبح کو بچے کھاتے ہین (کھانا کے ساتھ)۔ باسی بچے نہ کتا کھائے۔ مثل ۱؎ جو آمدنی وہ خرچ ۲؎ جو کچھ پاس ہو وہ سب صرف کر ڈالنا ۳؎ بیحد افلاس ظاہر کرنیکو کہتے ہین۔ باسی بھات مین اللہ میان کا کیا ہوڑا۔ مثل۔ ناقص چیز مین احسان جتانا کیا۔ باسی تباسی۔ دو تین دن کا رکھا ہوا کھانا۔ باسی عید۔ مونث۔ عید کا دوسرا روز (داغ) وہ لین عید کے جو دوسرے دن۔ عید سے بڑھکے ہو یہ باسی عید۔ باسی کڑھی مین اُبال آنا۔ بیوقت کسی کام کا ہونا۔ بڑھاپے مین جوانی کی وضع ہونا۔ (تسلیم) وہی ہے جوش جوانی کا وقت پیری بھی۔ غضب ہے باسی کڑھی مین اُبال آتا ہے۔ باسی کڑھی اُبلی۔ گئی گزری بات نے سر اٹھایا۔ باسی کوسی (کُوسی بمعنی باسی)۔ صفت۔ باسی۔ باسی کھانا ۱؎ مذکر۔ بچا ہوا کھانا وہ کھانا جس پر رات گزر گئی ہو ۲؎ ناشتہ کرنا۔ باسی مُنہ۔ صفت۔ نہار مُنہ۔ بغیر منہ دھوئے (قدر) بلبل نہ باسی منہ کہین انکو پکار لے۔ کُلی کرے گلاب سے جو نام یار لے۔

باشد۔ (ف) ہوا کرے۔ کچھ بھی ہو۔ کچھ پروا نہین۔ (داغ) رقیبونکو تمنا ہے تو باشد تمھین مطلب برائی آرزو سے۔

باشِندَہ۔ (ف)۔ مذکر۔ ساکن رہنے والا۔ بسنے والا ۲؎ (قانون) وہ شخص جو میونسپلٹی کی حدود مین عام طور پر رہتا ہو۔ یا کاروبار رکھتا ہو یا جائداد کا مالک یا قابض ہو۔ باشندگان (ف) باشندہ کی جمع۔

باشہ۔ (ف)۔ مذکر۔ ایک شکاری پرند کا نام۔

باصِرَہ۔ (ع بَصَر آنکھ بینائی) دیکھنے کی قوت۔ بینائی کی

قوت ۵ رشک کی باصرہ و شامہ کیونکر ہون ایک ۔ بو کے مانند ہے
پوشیدہ تمھاری رنگت ۔

باطل ۔ (ع بطل جھوٹا ہونا بیکار ہونا) صفت ۔ مذکر ۔ حق کی
ضد ۔ غلط ۔ بے اثر ۔ بیکار ۔ لغو ۔ بیہودہ ۔ بیفائدہ ۔ بادہوائی ۔ ضایع
(داغ) محبت کی نشانی دفتر عالم مین ہے مجھسے ۔ نہ کوئی بڑ زاید ہون
نہ کوئی حرف باطل ہون ۔ باطلہ ۔ صفت مونث ۔

باطن ۔ (ع بطن ۔ پیٹ ۔ شکم ۔ بواطن جمع) ۔ مذکر ۔ ۱ ظاہر کی
ضد ۔ اندرون ۲ پوشیدہ چیز ۔ پنہان شے ۔ اندرونی حصہ ۔ دل ۔ خیال ۔
طبیعت ۔ ضمیر ۔ (داغ) خدانے دیا ہے صفائی کا جوہر ۔ جو ظاہر ہمارا وہ
باطن ہمارا ۳ خدا کا نام ۔ باطنی ۔ صفت ۔ ظاہری کی ضد ۔ پوشیدہ ۔
پنہان ۔ مخفی ۔ باطنیہ ۔ (ع) مذکر ۔ شیعون کے ایک فرقے کا نام ۔ انکے
اعتقاد مین ہر امر شرعی کا ظاہر کچھ اور ہے اور باطن کچھ اور ۔ مثلاً روزے
کا باطن مذہب کو پوشیدہ رکھنا ۔ حج کا باطن حضرت امام مہدی کی
زیارت ۔ نماز کا باطن امام کی فرمانبرداری ۔

باعث ۔ (ع بعث ۔ اٹھانا بھیجنا) مذکر ۔ ۱ وجہ ۔ سبب
علت ۲ موجد ۔ مخترع ۳ اصل حقیقت ۔ بنیاد ۴ خدا کا نام ۔ باعث
اشتعال ۔ ایک امر جسکے سبب سے کسیکی طبیعت مین غصہ بھڑک اٹھے
باعث کھلنا ۔ لازم ۔ وجہ ظاہر ہونا (داغ) گردش گردون کا باعث
اور کچھ کھلتا نہیں ۔ بھاگتا پھرتا ہے یہ تیری جفا کو دیکھکر ۔

باغ ۔ (ع ۔ ف ۔ یہ لفظ عربی فارسی دونون زبانون مین
ہے ۔ عربی مین اسکی جمع بغان ہے) مذکر ۔ پھلواری ۔ گلزار ۔ چمن وہ جگہ
جہان بہت سے درخت لگائے گئے ہون ۲ (مجازاً) آل اولاد ۔
بال بچے ۔ (دبیر) جب کربلا مین دفتر ایمان الٹ گیا ۔ یعنی جناب فاطمہ
کا باغ کٹ گیا ۳ فردوس ۴ (مجازاً) دنیا ۔ باغ باڑی ۔ مونث ۔
(دہلی) ۱ پھلواری ۲ آرایش ۔ برات کے ساتھ کاغذی باغ کی
ٹٹیان بنا کرلیجاتے ہین جو عروس کے مکان کے قریب لٹائی جاتی
ہین ۳ (کنایۃً) بال بچے ۔ باغات ۔ (ف) مذکر ۔ فارسیون نے باغ
کی جمع بقاعدہ عربی بنائی ہے ۔ باغ ابراہیم ۔ مذکر ۔ جب نمرود نے حضرت
ابراہیم کو جنکا لقب خلیل اللہ تھا آگ مین ڈلوادیا تو وہ آگ باغ ہوگئی ۔
باغ باغ ۔ (ف) صفت ۱ خوش ۔ شگفتہ ۔ شادان ۔ فرحان (کرنا ہونا
کے ساتھ) (سحر) ہمکو ملا کے خاک میں کیا باغ باغ ہے ۔ خلعت زمین
کو کیون نہ فلک سبز شال دے ۲ (طنزاً) ناخوش ۔ رنجیدہ ۔ باغبان
(ف) مذکر ۔ مالی باغ کا محافظ ۔ باغبانی ۔ مونث ۱ باغ کی محافظت
۲ مالی کا عہدہ ۳ وہ فن جسمین درختونکے متعلق تعلیم دیجاتی ہے ۔
باغ پیرا ۔ (ف باغ کو کاٹ چھانٹ کر آراستہ کرنیوالا) صفت مالی
باغ خلیل ۔ دیکھو باغ ابراہیم ۔ باغ لگانا ۱ پھولون کے درخت لگانا
۲ (مجازاً) مضامین رنگین جمع کرنا (رشک) منظور ہے تعریف مجھے
لالہ رخون کی ۔ اے چرخ کہن آج لگاتا ہون نیا باغ ۳ رونق
دیدینا ۵ ہائے وہ پھول سے رخسار وہ قد بوٹا سا جس جگہ بیٹھتے ہین
باغ لگادیتے ہین ۔ باغچہ (ف) مذکر ۔ چھوٹا باغ چمن ۔ باغ رضوان ۔
(ف) مذکر ۔ جنت ۔ بہشت ۵ یار کے سیب ذقن کا وصف ہم لکھتے
ہین (سحر) آم کھانیکو ہمارے باغ رضوان چاہیے ۔ باغ سبز دکھانا

دم دینا۔ فریب دینا۔ دھوکا دینا (انشا) گُل باغ و خندہ زخم سے پڑے اور سیکڑوں آبلے۔ مجھے باغ سبز دکھائے ہے (دکھاتا ہے) الم فراق مین باغ دل۔ باغ شدّاد۔ شداد نے ایک بہشت تیار کرایا تھا جسمین قدم رکھتے ہی مرگیا۔ باغ قالی۔ باغ قالین صفت ۱ وہ پھول بوٹے جو قالین پر بنے ہوتے ہین ۲ نمایشی۔ مصنوعی۔ خیالی۔ وہمی (بحر) چشم غفلت کھل گئی جب خوابگاہ دہر مین۔ باغ سبز اپنی نظر مین باغ قالی ہوگیا۔ باغ قدس (ف) بہشت۔ باغ والا۔ مذکر۔ باغ کا مالک۔ مالی۔ باغوان۔ (ف) مذکر۔ باغبان۔ باغ و بہار صفت ۱ آراستہ بارونق۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) (امیر)۔ دکھلا رہا ہے سیر مراد اغدار دل۔ پایا خزان سے مین نے یہ باغ و بہار دل۔ باغیچہ (عم) صحیح باغچہ ہے۔

باغی ۔ (ع بغی۔ طلب۔ تلاش۔ نافرمانی) صفت۔ سرکش بدخواہ۔ غدر کرنیوالا۔ مفسد۔ منحرف (واسوخت امانت) یہ ہوا بدن کہ باغی مجھے دینے لگے خار۔ بار لالا کے دل اُس گل کا کیا باغ بہار۔ باغی کرنا۔ منحرف کرنا (فقرہ) سرحدی جرگون کو قحط نے باغی کردیا۔ باغی ہونا۔ ناخوش ہونا۔ پھر جانا۔ بگڑ بیٹھنا (فقرہ) وہ آجکل ہم سے باغی ہوگئے ہین۔

باف ۔ الفاظ کے آخر مین اسم فاعل کے معنی پیدا کرتا ہے۔ جیسے زرباف۔ نورباف۔ بافت۔ (ف) بناوٹ۔ بافتہ (ف) مذکر ۱ ایک قسم کا ریشمی کپڑا ۲ ایک قسم کے کبوترون کا رنگ ۳ (مرکبات مین)۔ بنا ہوا جیسے۔ زربافتہ ۴ مہر کی شکل کے بٹن۔

باقر ۔ (ع بکسر سوم ۱ عالم ۲ رئیس ۳ شیر) ۱ لقب ابو جعفر محمدؑ بن علیؑ ابن الحسینؑ کا۔

باقرخانی ۔ (ت)۔ مونث۔ ایک قسم کی شیرمال۔ یہ روٹی باقرخان نے ایجاد کی ہے۔

باقلا ۔ (ع) مذکر۔ ایک قسم کا غلہ جسکی پھلیان پکا کر کھاتے ہین۔

باقی ۔ (ع بقی۔ رہنا) مونث ۱ جو بچ رہے۔ بچا کھچا۔ رہا سہا۔ بقایا ۲ واجب الادا۔ واجب الوصول ۳ (صفت) قایم۔ غیر فانی۔ زندہ۔ موجود ۴ خدا کا نام۔ باقی آنا۔ حساب مین جمع سے خرچ مجرا کرنیکے بعد رقم باقی نکلنا۔ باقی بیباق کرنا۔ حساب بیباق کرنا۔ کل ادا کردینا۔ باقی پڑنا۔ لازم۔ مالگزاری کا بیباق نہونا۔ بقایا ذمہ رہنا۔ باقی جمع۔ لگان کی رقم جو گزشتہ سالون کے بابت ادا نہوئی ہو۔ باقی چکانا۔ حساب بیباق کرنا۔ باقی دار۔ صفت۔ جسپر کوئی مطالبہ باقی ہو۔ ادا نہوا ہو۔ باقی ساقی۔ مونث۔ (ساقی تابع مہمل) بیشی۔ بڑھتی۔ زیادہ۔ رہا سہا۔ بچا کھچا۔ فاضل (نسیم لکھنوی) باقی ساقی جو کچھ ہو لیلے۔ باقی ساقی شراب دیدے۔ باقیماندہ۔ (ف) صفت۔ جو باقی رہے۔ بقایا۔ بچا ہوا۔ باقی نکالنا۔ حساب مین باقی رقم نکالنا۔ باقی نکلنا۔ لازم۔ بعد مجرائی کے کسی رقم کا باقی رہنا۔ باقیات۔ مونث۔ باقی کی جمع۔ بقایا جو وصول شدہ نہو۔ باقیات الصالحات یا باقیات صالحات (ع) مسلمانونکی اصطلاح۔ مونث ۱ صدقہ جاریہ ۲ رفاہ عام کیلیے کوئی کام ۳ اولاد صالح۔

باک ۔ (ف) مذکر۔ ہراس۔ خوف۔ اندیشہ۔ ڈر۔ دہشت

(توبۃ النصوح گالی دینے مین انکو باک نہین فحش بکنے مین انکو تامل نہین -

باکرہ - (ف) مونث - ناکتخدا عورت کنواری - دوشیزہ - عربی مین اس معنی مین "بکر" ہے فارسیون نے عربی قاعدے سے "باکرہ" بنالیا - اس کا مذکر فارسی مین بھی نہین ہے -

باکھ - (ہ) مذکر - گائے بھینس - بکری وغیرہ کے تھنون کے اوپر کا حصہ - آین -

باکھر - باکھل - (ہ - بکھر) مذکر ۱ مویشیون کا باڑا -

باگ - (ہ) - مونث ۱ تلوار کا سرا (امیر) خمیدہ قد ہے جنکا نیک و بد سے جھک کے ملتے ہین - برابر دونون باگون پہ ہلالی تیغ کستی ہے ۲ لگام - راس - وہ تسما جسکا ایک سرا گھوڑے کے دہانے مین اور دوسرا سوار کے ہاتھ مین رہتا ہے ۳ (دکن مین باگھ کی جگہ) چیتا - باگ اٹھانا - (کنایۃً) گھوڑا دوڑانا (دبیر) اس حرف نے اک آگ کلیجون مین لگائی - شیرون نے پری پیکرون کی باگ اُٹھائی - باگ اٹھنا - لازم - گھوڑے کا چلنا - روانہ ہونا - (داغ) سمند ناز کی جب باگ اُٹھی - ہوا پامال کیا کیا لشکرونکا - باگ پھرنا - لازم - باگ مڑنا - دوسری طرف متوجہ ہونا (مصحفی) مژگان کی فوج نے وہین گھوڑے اٹھادئے - باگین جدھر ذرا نگہ یار کی پھرین - باگ پکڑنا - ہندوون کے بیاہ مین رسم ہے کہ دولھا کی گھوڑے کی باگ خاندان کا داماد پکڑتا ہے جسکا نیگ یا صلہ اُسکو دیا جاتا ہے - باگ چھوڑ دینا ۱ گھوڑے کو اُسکی مرضی پر چلنے دینا ۲ مجازاً - آزاد کر دینا - نگرانی ترک کر دینا - باگ دینا ۱ گھوڑے کے منہ مین باگ رکھنا - لگام ڈال دینا - باگ چھوڑ دینا (ظفر) توسن وحشت جدھر جائے یہ لیجائے مجھے - ہاتھ سے باگ اپنی مین بے طاقتی مین ڈال دون ۲ (مجازاً) نگرانی ترک کر دینا - توجہ چھوڑ دینا - باگ ڈور - (ہ) مونث - وہ رسّی جسکو گھوڑے کی گردن مین باندھ کر سائیس اپنے ہاتھ مین رکھتا ہے تاکہ گھوڑا چھوٹ نہ جائے (ذکر) حسرت ہے باندھ کر مجھے لیجائے وہ سوار - فتراک پر نظر ہے کبھی باگ ڈور پر - باگ ڈھیلی کرنا - باگ چھوڑنا تاکہ گھوڑا خوب دوڑے (مجازاً) انتظام مین ڈھیل ڈالنا - باگ ڈھیلی چھوڑنا ۱ گھوڑے کو اسکی مرضی پر چھوڑنا ۲ (مجازاً) کسی شخص کو آزاد چھوڑ دینا - تنبیہ نہ کرنا باگ روکنا - گھوڑا ٹھہرانیکو لگام کھینچنا - گھوڑا ٹھہرانا - باگ سنبھالنا (کنایۃً) سوار کا چلنے پر مستعد ہونا - باگ کھینچنا - باگ روکنا (ظفر) - وادیٔ مجنون کی دیتے خاک اُڑا ہراب تلک - توسن وحشت کی کھینچے باگ آئے ہم تو ہین - باگ لینا ۱ باگ اُٹھانا کی جگہ (محسن) لی باگ تو اشہب سبک گام - تھا صبح بہارِ کشور شام ۲ گھوڑے کی باگ پکڑنا باگ کی برداشت نہونا - لازم گھوڑے کو باگ ناگوار ہونکی جگہ شوخ تیز رفتار گھوڑے کی نسبت کہتے ہین - باگ مڑنا - لازم ۱ لگام پھرنا گھوڑے کا رُخ دوسری طرف ہو جانا ۲ چیچک کے دانون کا مُرجھانا (برق) چیچک کی طرح غم سے سراپا ہون آبلہ - مُڑ جائے باگ وہ جو اِدھر باگ موڑ دے ۳ توجہ دوسری طرف ہو جانا - باگ موڑنا - گھوڑے کا رخ پھیرنا - لگام پھیرنا - لوٹانا - باگ ہاتھ سے چھوٹنا - لازم - بے قابو ہو جانا - بے اختیار ہو جانا - موقع ہاتھ سے جاتا رہنا - باگ ہاتھ سے چھوٹنا ۱ لگام کو ڈھیلا چھوڑنا - گھوڑا دوڑانا - انتظام سے بے پروائی کرنا - نگرانی ترک کرنا - تنبیہ موقوف کرنا -

باگا۔ (ہ) مذکر۔ خلعت۔ نوشاہ (دولھا) کا جوڑا۔ پوشاک
اُردو مین یہ لفظ تنہا مستعمل نہین ہے۔ جوڑے باگے بولتے مین۔

باگڑ۔ (ہ)۔ گلۂ آہو۔ باگڑ بلا۔ مذکر۔ ایک قسم کا بڑا بِلّا
۲ عورتین بچون کو اس نام سے ڈراتی ہین۔

باگمبری۔ (ہ) مونث شیر کی خشک کھال جسپر بعض فقرا
سوتے ہین۔

باگ نکہ۔ (ہ۔ باگ + نکہ۔ ناخون) مذکر۔ ۱ شیر کے ناخن
چاندی مین مڑھے ہوے آفات سے بچنے کی غرض سے دھاگے مین
پرو کر بچون کے گلے مین ڈالتے ہین ۲ ایک قسم کا فولادی ہتھیار جسکی قطع
شیر کے ناخون سے مشابہ ہوتی ہے۔

باگھ۔ (ہ) مذکر۔ چیتا۔ باگھ بکری۔ مونث۔ ایک قسم کا
لڑکون کا کھیل۔ باگھ بکری ایک گھاٹ پانی پیتے ہین۔ مثل (ہندو)
بڑے چھوٹے دونون کے ساتھ بغیر کسی طرفداری کے یکسان معاملت
ہوتی ہے۔ باگھ کا بٹھا۔ چیتے کا بچا۔

باگھن۔ باگھنی۔ (ہ)۔ مونث چیتے کی مادہ۔

باگھی۔ (ہ) مونث۔ بد۔ وہ گرہ جو کسی زخم یا سوزاک
کی وجہ سے جڑون مین پڑ جاتی ہے۔

باگے۔ دیکھو باگا۔

باگیسری۔ (ہ)۔ مونث۔ ایک راگنی کا نام۔

بال۔ (انگ) مذکر۔ ایک قسم کا ناچ ۲ مونث۔ گیند۔

بال۔ (ہ) مذکر ۱ مو۔ زُدان۔ رونگٹا ۲ وہ خط جو کسی
صدمے سے شیشے یا چینی کے برتنون مین پڑ جاتا ہے۔ باریک شگاف
(امیر) یہ مرادل ہے کہ ہے اسمین نہان الفت زلف۔ دیکھو آئنے سے
اک بال چھپایا نہ گیا ۳ مونث۔ گیہون۔ باجرا۔ جوار وغیرہ کا خوشہ
جسکو بالی کہتے ہین ۴ مذکر۔ مصری کا تاگا ۵ مونث۔ (کھیل مین) وہ
گولی جو گولیان پھینکتے وقت سب گولیون سے زیادہ فاصلے پر ہو
بال کہلاتی ہے۔

بال۔ فارسی مین پرندون کو کہتے ہین سنسکرت مین آدمی
اور چرندون کے بالون کو کہتے ہین) ۱ مذکر۔ پرندون کے بازو کا
جوڑ جسکی قوت سے وہ پرواز کرتا ہے ۲ پر۔ جیسے بالِ مگس۔ بالِ
پروانہ (مصحفی) کھل پڑا نامہ مرا اُس کے پرون سے یارب۔ پایا مرنے
مین کوئی بال کبوتر ٹوٹا ۳ بازو۔

بال۔ (ع) ۱ حال۔ شان۔ تن آسانی اطمینان خاطر
۲ دل۔ اس معنی مین فارغ البال کی ترکیب سے اُردو مین مستعمل
ہے۔ بال آنا۔ لازم ۱ بال پڑنا۔ شیشے تلوار یا ظروف چینی مین خط
پڑنا۔ ٹوٹنے کا اثر ظاہر ہونا۔ (بحر) صفائی اڑ گئی چہرے کی جب خط ہی
نکل آیا۔ کہان رہتی ہے وہ قیمت جہاں چینی مین بال آیا۔ (بحر)
باریک کمر ہے کیا ہی اُسکی۔ تلوار مین بال آگیا ہے ۲ خوشہ نکلنا۔
(بحر) شمیم زلف نہ حاصل نہ خال کا بوسہ۔ نہ بال آئی مری کھیت مین
نہ دانہ لگا ۳ بال پیدا ہونا۔ بال نکلنا ۴ دراڑ پڑنا۔ بال اُترنا۔ بال
اتر جانا۔ لازم ۱ از خود بالون کا جھڑ جانا۔ مو تراشی ہونا یا بال گر جانا۔
مُونڈن ہونا۔ (قلق) تمام دانت گرے بال اُتر گئے سارے۔

خزان رسیدہ ہوے اب تو برگ و بار شباب - بال اکھاڑنا جسم سے
بال نوچنا - بال اکھڑنا - لازم - بال بال - (ہ) ۱؎ ہر ایک بال - مو بمو
سر سے پاؤن تک - بالکل (مراۃ العروس) بیگم صاحب کہان سے دینگی
بال بال تو قرضدار ہو رہی ہین - (بحر) کیسی زلف پرانیا یہ حال ہونا
تھا اسیر دام بلا بال بال ہونا تھا - (ناسخ) موئے کمر نظر ہی نہ آئے
تو کیا کرون - تعریف ورنہ کی ہے ترے بال بال کی ۲؎ ادنے تفاوت
سے - تھوڑے فرق سے جیسے بال بال بچ گئے - بال بال بچانا ۱؎
صدمے سے بالکل محفوظ رکھنا ۲؎ بہت فریب سے بچا دینا ؎ اسیر
حلقۂ کاکل نہین ہوا اے داغ - مرے خدا نے بچایا ہے بال
بال مجھے - بال بال بچنا - بالکل محفوظ رہنا - ذرا آنچ نہ پہنچنا (شوق
قدوائی) بچی ایک دن بال بال آبرو - تو اب لے نہ ڈوبے یہ چال
آبرو - بال بال بندھنا - خوب اچھی طرح جکڑا ہونا - (فقرہ) جناب
امیر کی قسم بال بال قرضے مین بندھی ہوئی ہون بازار مین آدمی کا
نکلنا دشوار ہے - بال بال خطادار - صفت - بیحد خطادار (فقرہ) یو تو
غلام بال بال خطادار ہے - بال بال دشمن ہونا - ہر کس ونا کس کا
دشمن ہو جانا - تمام زمانہ کا دشمن ہونا (ذوق) جب سے اُس زلف
کا خیال ہوا - دشمن جان بال بال ہوا - بال بال گج موتی پرونا
(گج - ہاتھی) ہندوون کا یہ خیال ہے کہ موتی جو ہاتھی کی پیشانی سے
نکلتے ہین نہایت اعلےٰ درجہ کے ہوتے ہین) - عو - آراستہ ہونا - سر سے
پاؤن تک سنورنا - بال بال گنہگار - سراپا گناہون سے آلودہ (بحر)
غلط نہین کہ گنہگار بال بال ہون مین - بدن پہ رونگٹے مجھکو پے

حساب ملے - بال بال مین موتی ہونا - انتہائی آراستگی ظاہر کرنیکو کہتے
ہین (امیر) نظر جو آئے ترے بال بال مین موتی - گمان ہوا کہ حسین
جھولتے ہین جھولون مین - بال بال مجرم - بال بال گنہگار (عاشق)
بال بال اپنا ہے مجرم اُن گنہگارون مین ہون - بال بال موتی پرو
دیکھو بال بال گج موتی پرونا - (رشک) تہین موتی پروے بال
بال اعضائے دلبر مین - وہ بے عالی گہر مارا ہے غوطہ آب گوہر مین
بال بال مین موتی پرونا بھی کہتے ہین (امیر) آیا عرق تو اور بڑھائی
صفائے جسم - اُس گل کے بال بال مین موتی پرو گیا - بال باندھا -
صفت ۱؎ ٹھیک - سچ - بے شبہہ - یقینی - تیر بہدف (امیر) نہین بچنے کا
ترے تیر مژہ سے دل زار - بال باندھا ہے یہ اے ترک نشانا تیرا
۲؎ غلامونکی طرح کا مطیع - تابع - فرمان بردار ۳؎ فوراً (نسیم) وہ دیو نی بال
باندھی آئی (نوٹ) مصحفی نے صرف باندھے بھی لکھا ہے لیکن متاخرین
کے کلام مین نہین پایا گیا ؎ آنکھون سے گر کرے وہ زلفون کو تک اشارہ
آئین چلے ہزارون وحشی غزال باندھے - بال باندھا چور - مذکر - مشاق
چور کامل چور (جرأت) مانگ مانگے دلکو چوڑا بال باندھا چور ہے -
چھٹتی ہے چولی تو بس دل کیا ہی قمچی کھائے ہے - بال باندھا غلام
مذکر - فرمان بردار غلام - بے عذر ملازم - اشارے پر کام کرنے والا
(ابرو) چھوڑ مت دام زلف سے یہ دل - بال باندھا غلام ہے
تیرا - بال باندھی کوڑی اڑانا - تیر بہدف نشانہ لگانا - ٹھیک نشانہ
لگانا - ایسی احتیاط سے کام کرنا کہ خطا نہو - بال باندھا نشانہ اڑانا
ٹھیک نشانہ لگانا - حکمی نشانہ لگانا (داغ) نہ چھوڑا تیر مژگان نے

مرادل۔ اڑایا بال باندھا یہ نشانہ۔ بال باندھا نشانہ اڑنا۔ لازم۔ بال
بانکا ہونا۔ عو ۱ لازم۔ بال بیکا ہونا (جانصاحب) سر پھوڑ کے لہو کی
بہاؤنگی ندیاں۔ گر بال بانکا ہوگا اجی میرے لال کا۔ بال بچورنا۔ (عو)
سر کے بالوں کو ہٹا ہٹا کے دیکھنا تاکہ جلد کی حالت معلوم ہو سکے۔ بال
بچے۔ مذکر۔ اہل و عیال۔ لڑکے بالے۔ آل اولاد۔ بال بچے رکھنا۔
صاحب اولاد ہونا۔ (فقرہ) وہ بال بچے رکھتا ہے کبھی حلف نہ اٹھائیگا
بال بچون والی۔ مونث ۱ اولاد والی عورت ۲ (دلی)۔ عو۔ چیچک۔
بال بچہ ہونے والا ہے۔ حمل ہے (محصنات) تمنے نہین سنا بی غیرت کی
یہان بال بچہ ہونیوالا ہے۔ بال بر۔ (انگ باربر) مذکر۔ حجام۔ نائی۔
بال برابر۔ صفت ۱ نہایت باریک ۲ ذرا۔ ذرا سا۔ خفیف۔ (امیر)
افتادگی مین بال برابر نہین ہے فرق۔ ہے ایک رنگ سایہ درویش
و شاد مین۔ بال برابر لگی نہ رکھنا۔ ذرا بھی کوتاہی نہ کرنا۔ کوئی کسر نہ رکھنا
(ذوق) بہتیر سے کان زلف معنبر لگی ہوئی۔ رکھے گی یہ نہ بال برابر
لگی ہوئی۔ بال بڑھانا۔ بالون کو بڑھنے دینا (ناسخ) بال اپنے جن
دنون سے بڑھانے یار نے۔ کیا انھین سے گیسوے شبہاے ہجران
بڑھینگے۔ بال بڑھنا۔ لازم۔ بال بکھرنا۔ بالونکا پریشان ہونا۔ بال بکھیر
بالون کو پریشان کرنا۔ چھٹکانا۔ (داغ) دیکھئے پھنستے ہین اس جال مین
دل کس کس کے۔ وہ دوش پر بال بکھیرے وہ چلے آتے ہین۔ بال بگڑنا
لازم۔ بالونکا پریشان ہونا (میر) عاشق سے الجھے وصل بت فتنہ گر مین
بال۔ سو بار بگڑے اور بنے رات بھر مین بال۔ بال بنانا۔ متعدی
۱ خط بنانا حجامت بنانا ۲ چوٹی گوندھنا۔ کنگھی کرنا۔ بالونکو خمدار کرنا۔

(قلق) دست رنگین سے جو تو بال بنائے اے جان۔ انگلی انگلی تری شمع
شب گیسو ہو جائے۔ بال بھر۔ صفت۔ ذرا سا۔ خفیف سا (داغ)۔
مثال تار گیسو ہے کمر بھی۔ نہین ہے فرق اسمین بال بھر بھی۔ بال بھونری
مونث۔ گھوڑے کا عیب (مرۃ العروس) ایک گھوڑا ہے رنگ کا صاف
ہاتھ پاؤن کا اچھا بال بھونری سے پاک۔ بال بیکا ہونا۔ (بیکا۔ ترچھا
۔ بے ترتیب)۔ صدمہ پہنچنا۔ آنچ آنا۔ (اسیر) شانہ! غبار تو کرتے ہین تری
زلفون مین۔ ہاتھ کاٹون جو کوئی بال ہو بیکا تیرا۔ بال پالنا۔ بالون کے
بڑھانیکی تدبیر کرنا۔ بال پریشان کرنا۔ بالون کو چھٹکانا ۲ مجازاً ماتم
کرنیکی علامت ہے۔ بال پڑنا۔ دیکھو بال آنا۔ (داغ) ساقی ہمارے
جام مین کیون بال پڑ گیا۔ ایسا نہو کہ غیر کی جھوٹی شراب ہو۔ بال پکنا۔
لازم۔ بالونکا سفید ہو جانا (امیر) زینت ہوئی بدن کی جو ہر بال پک
گیا۔ گویا بھری مکان مین سپیدی چمک گیا۔ بال پھیلانا۔ متعدی
غسل کے بعد بالون کو خشک کرنیکے لئے پریشان کرنا۔ بال پی جانا
کسی رقیق چیز کے ساتھ بال کا نگل جانا۔ عوام کا خیال ہے کہ جو شخص
بال پی جاتا ہے اسکے گلے مین درد ہونے لگتا ہے۔ اسکے دفع کرنیکی یہ
ترکیب بتاتے ہین کہ پانی کو کٹورے مین رکھکر چاقو سے کاٹتے ہین اور
وہ پانی اس شخص کو پلاتے ہین جسکے گلے مین درد ہوتا ہے۔ (اسیر) د۔ د
اے قاتل گلے مین بسملون کے ہے کمال۔ پی گئے کیا بال پانی مین
تری تلوار کا۔ بالتوڑ۔ مذکر (دہلی) وہ پھنسی جو بال ٹوٹ جانے سے
ہو جاتی ہے (داغ) تو کریگا علاج کیا جراح۔ دل کا پھوڑا ہے بالتوڑ نہین
لکھنؤ مین اس جگہ بلتوڑ بولتے ہین۔ بال ٹیڑھا ہونا۔ لازم۔ لکھنؤ۔ عو

بال بیکا ہونا۔ (جانصاحب) ناک کٹرا کے مین منڈ وا ؤنگی بی سوت
کا سر۔ دشمنون کا مرے ٹیڑھا اگر اک بال ہوا۔ بال جھاڑنا۔ متعدی ۱؎
کنگھی کرنا ۲؎ بالون کو گرانا۔ بال جھڑنا۔ لازم۔ سر کے بالون کا گِرنا۔ بال
جھٹکنا۔ متعدی۔ بالون کو صدمہ پہنچانا۔ بالون کو جھٹکا دینا۔ بال چکٹ
جانا۔ لازم۔ بال کا مَیلا ہو جانا۔ جب بالونمین مَیل کی شدت سے ایسی
کیفیت پیدا ہو جاتی ہے کہ وہ آپس مین چمٹنے لگتے ہین تو کہتے ہین
بال چکٹ گئے (میر) مہندی مین تھا لہو جو کسی خاکسار کا۔ عطر حنا سے
بال تمھارے چکٹ گئے۔ بال چُنوانا۔ متعدی۔ موچنے سے بالون کو نکلوانا
بال چُننا۔ موچنے سے بالون کو کھینچنا۔ بال چھتری۔ مونث ۱؎ (لکھنؤ)
وہ چھتری جو کبوترون کے واسطے بناتے ہین (بحر) یار کی زلفونسے دل
کا چھوٹنا دشوار ہے۔ کیا ہی پھنسکر بال چھتری مین کبوتر رہگیا ۲؎
(دہلی) انسان کے سر کی چاندی کے بال ۳؎ شاہجہانی پگڑی۔ بالچھڑ
(ھ) مذکر۔ ایک خوشبودار دوا کا نام۔ بال خُورا۔ مذکر۔ ایک قسم کی
بیماری جس سے سر کے بال گِر جاتے ہین (جانصاحب) نہ آبخورے
سے ڈلواؤ سر پہ پانی تم۔ اسی سے اے بُوا ہو جاتا بال خورا ہے۔ بالدار
صفت۔ روئین دار۔ بال دھوپ مین سفید کرنا۔ کنایہ ہے بڑھاپے
تک ناتجربہ کار رہنے کا۔ عموماً نفی کے ساتھ استعمال مین ہے۔ بال دھوپ
مین سفید ہونا۔ لازم۔ بال دُھلوانا۔ متعدی۔ بال دھونا۔ کھلی مین
وغیرہ سے بالون کو صاف کرنا۔ بال دینا۔ (ھ) ۱؎ ہندوؤن کے یہان
رسم ہے کہ موت ہو جانے پر متوفی کے خاص عزیز بال منڈاتے ہین۔
اس رسم ادا کرنیکو بال دینا کہتے ہین ۲؎ ماتم کرنا۔ چھاتی پیٹنا۔ بعض
عورتون مین دستور ہے کہ محرم مین تعزئے کے سامنے کھڑی ہو کر اپنے
سر کو اسطرح ہلاتی ہین کہ انکے بال کبھی چہرے پر اور کبھی گدّی پر آ کر گرتے
ہین اور اس حرکت کے ساتھ ماتم کے الفاظ کہتی اور چھاتی پیٹتی جاتی
ہین اس فعل کو بال دینا کہتی ہین۔ بال ڈالنا۔ خط ڈالنا (شمشاد)
بال سینے پر نہ ڈالے دلکو کر دے پاش پاش۔ خنجرِ مژگان مین کیا صانع
نے جوہر رکھ دیا۔ بال رکھا۔ مذکر ۱؎ چٹائی کی اونچی نشست جسپر بیٹھکر
کھیت کی حفاظت کیجاتی ہے ۲؎ وہ اُجرت جو اس شخص کو ملتی ہے
جو تیار غلے کی حفاظت کرے۔ بال رکھنا ۱؎ بالونکا بڑھنے دینا (میر)
جبسے اُس بیوفا نے بال رکھے۔ صید بندون نے جال ڈال رکھے
۲؎ بالونکی منت ماننا (قلق۔م) بال منت کے جو رکھوائے ہین جانان
سر پر ۳؎ ہندو برہمن یہ منت مانتے ہین کہ جبتک انکے دشمن کو جان
و مال کا نقصان نہوگا بال نہین منوائین گے؛ اسکو بھی بال رکھنا
کہتے ہین۔ بال سُکھانا۔ متعدی۔ تر بالونکو خشک کرنا۔ (رشک)
چمن مین سنبل تر کا مزا ہے اے گل تر۔ نہا کے بال سکھانے کو کون
کہتا ہے۔ بال سفید ہونا۔ لازم ۱؎ سیاہ بالونکا سپید ہو جانا۔
(مجازاً) بڑھاپا آنا۔ (ناسخ) ہل بے طول شب فرقت نہوئی اب تک
صبح۔ ہو گئے آہ مرے مُوئے سیہ فام سفید۔ بال سُلجھانا۔ متعدی
اُلجھے ہوئے بالون کو کھول کر صاف کرنا۔ کنگھی کرنا (امیر) تنگ ہو کر
کہتی ہے مشاطہ اُنسے بار بار۔ اسقدر اُلجھو نہ صاحب بال سلجھانے
بھی دو۔ بال سُلجھنا۔ لازم۔ بالون کا اُلجھاؤ جاتا رہنا۔ بال سے
باریک۔ صفت بہت مہین۔ بہت دُبلا۔ نہایت لاغر (فسانہ عجائب)

ادرک کا پھا یہاں خیراللہ کی دوکان کا بال سے باریک کترا۔ بال
سے پتلا۔ ا۔ صفت۔ بال سے زیادہ باریک۔ (قلق) کہ پتلی بال سے بھی وہ
کمر ہے۔ بال سے کھال جدا کرنا۔ ا۔ باریک بات نکالنا۔ (رشک) فکر ہے
اور مضامین کمر۔ بال سے کھال جدا کرتے ہین ۲۔ گوشت سے پوست
جدا کرنا۔ ایک عزیز سے دوسرے عزیز کو چھڑانا۔ آپس مین فساد ڈلوانا
رنجش کرا دینا۔ بال صفا۔ مذکر۔ وہ دوا جس سے موئے زہار صاف کرتے
ہین۔ بال کا پھندا۔ بال کا وہ حلقہ جس سے چڑیان پکڑتے ہین (ناسخ)
اور طائر ادسمین پھنستے ہین تو اس مین مرغ روح۔ بال کے پھندے
کو کیا نسبت کمر کے بال سے۔ بال کا کمبل بنانا۔ (دہلی) چھوٹی سے
بات کو بڑا کرکے دکھانا۔ بیحد مبالغہ کرنا۔ بال کترنا۔ لازم۔ قینچی سے
بال کاٹنا۔ بال کتروانا۔ متعدی۔ قینچی سے بال کٹوانا۔ بال کترنے سے
مُردہ ہلکا نہین ہوتا۔ مثل۔ بڑے ذخیرے سے اگر تھوڑا نکال لین تو
کچھ فائدہ نہین ہوتا۔ تھوڑی مصیبت اگر ٹلی تو کیا۔ اگر تھوڑا بوجھ کم
ہوا تو کیا۔ بال کمانی۔ مونث۔ گھڑی کے اندر کی وہ کمانی جو نہایت
باریک ہوتی ہے (منیر) (ع) تنی اسمین بال کمانی ہے جو گھڑی تمہاری
کمر کی ہے۔ بال کھا جانا۔ جو شخص بال کھا جاتا ہے اُسکے گلے مین درد
ہوتا ہے (منیر) درد گلو ہوا لب شیرین کو چوم کر۔ شاید کہ کھا گیا ہون
کوئی اس شکر مین بال۔ بال کھچڑی ہونا۔ لازم۔ بالون مین سفیدی
غالب ہونا۔ (فقرہ) زید خالد سے دو برس چھوٹا ہے لیکن سر کے بال
کھچڑی ہو گئے ہین۔ بال کھڑے ہونا۔ لازم۔ رونگٹے کھڑے ہونا
یہ حالت تپ آنے سے پہلے یا خوف مین ہوتی ہے (رشک) ہر موئے

تن سے ہم تری تعظیم کرتے ہین۔ بال اپنے خوف و قہر و غضب سے کھڑے
نہین۔ بال کھولنا۔ ا۔ جوڑا کھولنا (سحر) گھٹا ہے کہ زہرہ نے کھولے ہین
بال۔ دھنک ہے کہ موباف ہے لال لال ۲۔ نوحہ و فریاد کے لیے عورتونکا
بالونکو پریشان کرنا (جلال) کھول کر بال پریشان نہ کرو روح کو تم۔ اد
مہرے سوگ کے پردے مین سنورنے والے۔ بال کھلنا۔ لازم۔ بال
کی بھیڑ بنانا۔ (دہلی) بال کا کمبل بنانا۔ بال کی کھال کھینچنا ا۔ باریکیان
نکالنا۔ موشگافی کرنا۔ بے انتہا چھان بین کرنا (داغ) مضمون کمر مین
ترے شاعر۔ کیا بال کی کھال کھینچتے ہین ۲۔ بہت ایذا پہنچانا (اسیر)۔
صدقہ حسین امام کا ایذا سے بچ رہون۔ لاغر بہت ہون بال کی کھینچے
نہ کھال دھوپ۔ بال کی کھال نکالنا۔ تحقیقات کرنا ۲۔ ہندی کی
چندی کرنا۔ (فقرہ) فارسی کورس کو بھی بنظر تحقیق پڑھا کرو ہر لفظ
مین بال کی کھال نکال لیا کرو۔ بال گندھانا۔ بال گندھوانا۔
متعدی بالون کی چوٹی بنوانا۔ بال گوندھنا۔ چوٹی بنانا۔ بال گوپال
(ہ) مذکر۔ بال بچے لڑکے بالے۔ وہ مرید جو بجائے بیٹے کے ہون۔
چیلے۔ (انشا) بال گوپالون نے اکثر اپنے بھی اے جبرئیل۔ سدرہ
کے سایہ تلے جا کر جما یا بسترا۔ بال لینا۔ مونڈنا۔ استرے سے بال
مونڈنا۔ موئے زہار کا مونڈنا۔ بال متّے پر باندھنا۔ مسون کا
علاج ہے کہ بال سے باندھتے ہین تاکہ خشک ہو کر گر پڑین (ذوق)
اس نزاکت سے بسر کرتا ہے وہ رشک پری۔ بال بھی باندھے جو
متّے پہ تو زلف حور کا۔ بال منڈوانا۔ بالونکا استرے سے صاف
کرانا۔ بال مونڈنا۔ اُسترے سے بالون کا اڑا دینا۔ بال مین گرہ

پڑنا۔ لازم (مجازاً) مشکل پیش آنا۔ کسی امر کا دقت طلب ہونا۔ بال نوچنا۔
بال کا اکھاڑنا۔ وحشت یا پریشانی سے بالونکا پریشان کرنا (سحر) بال نوچو گے
مرے دل کی گرفتاری پر۔ عنبری زلف پر آئیگی بلا میرے بعد۔ بال و پر۔ (ف)
بازو اور پر (مجازاً) وسیلہ۔ ذریعہ۔ بال و پر نکالنا۔ پر پرزے نکالنا۔ اُڑنے
کے قابل ہونا۔ ہوش سنبھالنا۔ طاقتور ہونا ۲ اندرونی شرارت ظاہر کرنا
شریر ہونا۔ فتنہ انگیز ہونا ۳ نو دولت ہونا۔ نیا مال ہاتھ لگنا کی جگہ۔ بال
و پر نکلنا۔ لازم۔ بال ہٹ۔ (ہ)۔ مونث۔ لڑکپن کی ضد۔

بالا۔ (ہ) سنسکرت مین اس لڑکی کو کہتے ہین جو جوانی
کے اُٹھان مین ہو)۔ مذکر۔ انسان کا بچہ۔ لڑکا۔ اردو مین تنہا مستعمل
نہین ہے۔ لڑکا کے ساتھ استعمال میں ہے۔ جیسے لڑکا بالا ہونیوالا ہے
۲ سید سالار مسعود غازی کا نام (جرأت) جو ہین چھڑیون کے لوگ انکو چمک
دکھلاکے بالے کی۔ گئے تم تالے بالے دے مجھے درگاہ بالے کی۔ عموماً
اس جگہ بالے میان کہتے ہین ۳ ایک کیڑا جو گیہون اور جو کے چھوٹے
درختون کو کھالیتا ہے ۴ ایک خوشبودار درخت جسکی جڑ سے ٹٹیان
بناتے ہین ۵ مذکر۔ ایک قسم کا کان کا زیور ۶ صفت۔ بچہ کا سا جیسے
سرکا لا مُنھ بالا ۷ ناسمجھ۔ نادان ۸ جو اور گیہون کے درخت جبتک مٹھی
بھر کے رہتے ہین انکو بھی بالا کہتے ہین ۹ فریب۔ حیلہ۔ بہانہ۔ بالا پہنانا
متعدی۔ بالا پہننا۔ لازم۔ (امتیاز کیلئے غلامون کو بالا پہنادیا کرتے ہین)
حلقہ بگوش ہونا۔ مطیع ہونا۔ (ظفر) یہ آسمان غلام ہے کس مہ جمال کا۔
پہنے پھرے ہے کان مین بالا ہلال کا۔ بالے کی مچھلی۔ مچھلی کی صورت
کا زیور جسکو عورتین بالے مین ڈالتی ہین (ناسخ) بوسے لیتی ہے ترے

بالے کی مچھلی اسے صنم۔ ہے ہمارے دلمین عالم ماہی بے آب کا۔
بالا۔ (ف) ۱ اوپر۔ زیر کا مقابل ۲ بلند۔ دراز۔ اونچا (صبا)
ہوگیا عالم بالا سے بھی بالا پانی۔ جبکہ طوفان مرے دیدہ تر سے اٹھا ۳ آگے
سامنے ۴ غالب۔ ترجیح رکھنےوالا (میر) گرے ہے کان کی بجلی ہزارون
جانون پر۔ تمھارے گیسوون سے کسطرح ہو بالا سانپ ۵ قد و قامت
(امیر) آرزو اس بلند بالا کی کیا بلا میرے سر پہ لائی ہے ۶ اوپر گزرا ہوا
اوپر لکھا ہوا۔ جیسے مضمون مذکورہ بالا پر غور فرمائیے۔ بالا بالا۔ (ف)
خفیہ۔ بے کہے سُنے۔ علٰحدہ۔ الگ ہی الگ۔ بے اطلاع۔ اوپر ہی اوپر
(امانت) پتے یاقوت کے دکھلاتا تھا کوئی لالا۔ بجلیان یار کو آنے لگیں
بالا بالا۔ (فقرہ) ممکن ہے وہان بالا بالا دشمنون سے سازہوجائے اور
گورنمنٹ تک اطلاع بھی نہ پہنچے۔ (صبا) خون عشاق کا جاتا نہین
بالا بالا۔ برف سے پالے سے ہر سال حنا جلتی ہے۔ بالا بالا جانا۔ لازم
(مجازاً) ۱ اوپر اوپر جانا۔ خفیہ جانا۔ پوشیدہ جانا۔ الگ الگ جانا۔
(فقرہ) پانی کچھ بالا بالا گیا کچھ زمین مین پیوست ہوا ۲ بے نتیجہ ہونا۔ بے
اثر ہونا (شرف) تو جو سرگردان اسے رکھتا ہے روز اے آسمان۔
بالا بالا یہ نہین جاتی کی آہ آفتاب۔ بالا بتانا۔ ٹالنا۔ بہانہ کرنا۔ فریب
دینا۔ دھوکا دینا (میر حسن) خواصون کو بالا بتانا اُسے۔ اکیلے درختون
مین جانا اُسے۔ بالا بر۔ مذکر۔ انگرکھے کا وہ حصہ جو آگے کی کلی سے نکلا
ہوا ہوتا ہے اور دامن کے نیچے چھپا رہتا ہے۔ بالا بند۔ (ف) مذکر۔ وہ
گوشوارہ جو پگڑی کے اوپر باندھتے ہین۔ سرپیچ۔ سربند ۲ دستار ۳ ایک
قسم کا لحاف ۴ ایک قسم کا لبادہ۔ بالا بلند۔ (ف)۔ بالا۔ قد۔ بلند۔ اونچا)

صفت۔ بلند قد والا معشوق (آتش) عاشقوں سے جھمک کے کب ملتا
ہے وہ بالا بلند۔ بالا بھولا۔ (ھ) مذکر۔ سادہ مزاج۔ معصوم۔ سیدھا سادھا
(نظیر) غل شور بالے بھولے کھلونیکی ہے بہار۔ کیا کیا مزے ہین عید کے
اس عیدگاہ مین۔ بالاپن۔ (ھ) مذکر۔ کم عمری۔ لڑکپن (رشک) طوق
زر جو ہے بچپن سے اگر گردن کا۔ بالا ہے حلقہ بگوش آپ کے بالے پن کا
بالاپوش۔ (ف۔ لحاف)۔ مذکر۔ پلنگ پوش۔ اُس کپڑے کو کہتے ہین جو
پلنگ لحاف یا توشک پر ڈالا جاتا ہے۔ غلاف (سحر) اب کہان آرام
کیسی نیند کیسا لیٹنا۔ بھر گیا کانٹے وہ گل توشک مین بالاپوش مین۔ بالاتر
(ف) صفت۔ زیادہ بلند۔ زیادہ مرتبے والا۔ بالاجوبن۔ (عم) اٹھتی
جوانی۔ نوجوانی۔ بالا چاند۔ (س) مذکر۔ (دہلی) نیا چاند ماہِ نو۔ ہلال
بالاخانہ۔ (ف)۔ مذکر۔ کوٹھا۔ وہ مکان جو چھت پر بنایا جائے۔ اوپر
کا کمرہ۔ بالادست۔ (ف) صفت ۱ عالی مرتبہ۔ اعلےٰ۔ بلند مرتبہ۔
زبردست ۲ افسر۔ حاکم ۳ غالب ۴ بہتر۔ نفیس۔ پاکیزہ۔ افضل (ناسخ)
حسن ہو کیسا ہی پر رہتا ہے بالادست عشق۔ ہے زلیخا کو جنون اور جیب
یوسف چاک ہے۔ بالادینا۔ فریب دینا (جرات) جو اُس پُرفن نے
کان اپنے مین ڈالا۔ وہ بالا کیون نہ دیوے سکو بالا۔ بالاشاہی۔ ایک
قسم کا سکہ۔ بالاکشی۔ مونث۔ وہ آلہ جس سے وزنی چیزون کو نیچے سے
اوپر چڑھاتے ہین۔ جرثقیل۔ بالاگشتی۔ (ف) مذکر۔ پولس کا انسپکٹر۔
بالانشین۔ صفت ۱ صدرنشین۔ صدر انجمن ۲ وہ امیرانہ چیز جو حیثیت
سے زیادہ جانچ مین آئے ۳ وہ شخص جو خاص عزت کی جگہ بیٹھے۔
(امیر) اعلی پر اسفلون کو ہے بحر جہان مین فوق۔ دریا مین موتیون
سے ہے بالانشین حباب۔ بالا وپست۔ (ف) (مجازاً) آسمان و زمین
(محسن) حبیب خداوند بالا وپست۔ فدا جسکے ہستی و ہر انچہ ہست۔ بالائی
(ف) ۱ بلندی کا۔ اوپر کا ۲ غیر معمولی ۳ سطح کے اوپر کی ۴ مونث دودھ
کی ملائی۔ یہ لفظ اس معنی مین فارسی مین مستعمل نہیں ہے یہ نام نواب
سعادت علیخان مرحوم نے رکھا تھا۔ بالائی آمدنی یا آمد۔ مونث ۱ وہ
آمدنی جو علاوہ معمولی آمدنی کی ہو۔ (آتش) مردِ درویش ہون تکیہ ہے
توکل میرا۔ خرچ ہر روز ہے یان آمد بالائی کا ۲ رشوت۔ بالائی انتظام
مذکر۔ غیر معمولی انتظام متفرق انتظام۔ اوپر کا انتظام۔ (مراۃ العروس)
مکتب کے واسطے محمد عاقل سے اتنا کہدیا کہ پڑھانا لکھانا وغیرہ سب
محمودہ کر لیا کرینگی آپ صرف بالائی انتظام کی خبر لیلیا کیجئے۔ بالائی پیدا
مونث (دہلی) بالائی آمدنی۔ بالائی خرچ۔ مذکر۔ زاید خرچ۔ وہ خرچ
جو معمول سے زیادہ ہو۔ (سحر) خرچ بالائی چلے جاتا ہے دست غیب سے
گنج باد آور دہے اپنے اُڑانیکے لئے۔ بالائی رقم۔ مونث۔ وہ رقم جو
علاوہ مقررہ رقم کے ہو۔ وہ رقم جو مقررہ رقم سے زاید ہو۔ بالائی مزے
مذکر۔ خفیہ لطف۔ چوری چھپے کے لطف۔ بالائی یافت۔ مونث۔ غیر معمولی
آمدنی۔ رشوت۔ تنخواہ کے علاوہ آمدنی۔ بالائے طاق۔ (ف طاق
پر) صفت۔ کنارے۔ الگ۔ علیحدہ۔ (داغ) صورت و سیرت رہی
بالائے طاق۔ دل تو آجاتا ہے اچھے نام پر۔ (رہنا۔ ہونا۔ رکھنا کے
ساتھ)۔

بالٹی۔ (ھ)۔ مونث۔ لکڑی یا ٹین کا ڈول ۲ عموماً وہ ظرف
جسمین گھوڑون کو پانی پلاتے ہین۔

بالسٹ ٹرین - (انگ) مونث - وہ ریل گاڑی جو سڑک کی تعمیر کے لیے مسالا ڈھوتی ہے - عوام بالش ٹرین کہتے ہیں -

بالش - (ف) - مذکر ۱ تکیہ ۲ مسند ۳ افزونی - سرھانا - بالش پَر - مذکر - پروں کا تکیہ - (سحر) زیر سر پھٹ پھٹ کے سالہا بالش پر اُڑ گیا ہم یہ تڑپے دیجیان ہو ہو کے بستر اُڑ گیا -

بالشت - (س بت بِست) - لکھنؤ میں مذکر دھلی میں مونث ہاتھ کے انگوٹھے کی نوک سے چھنگلیا کی نوک تک کا فاصلہ - بارہ انگل کا پیمانہ - اس معنی میں یہ لفظ ٹھیٹ ہے اہل فارس کے کلام میں بمعنی "تکیہ" ہے (داغ) ہاتھ میں ہاتھ لیا ہم نے یہ کہکر انکا - میں بڑی دیکھیں ہماری کہ تمہاری بالشت -

بالشتیا - صفت - بونا - نہایت پست قد - بالشت کے برابر آدمی -

بالغ - (ع) - مذکر - سن بلوغ پر پہنچنے والا - سیانا - جوان - نابالغ کی ضد - (قانوناً) ۱۸ سال کی عمر کا مرد - بالغ نظر - (ف) صفت نکتہ رس - غور سے دیکھنے والا - کسی امر کا گہری نظر سے دیکھنے والا - بالغہ (ع) - مونث - جوان عورت پندرہ سال سے زیادہ عمر کی عورت -

بالک - (ہ) مذکر - بچہ - شیر خوار بچہ - بالکا - (ہ) بچہ - مرید جو بجائے فرزند کے ہو - فقیر کا مرید - چیلا - شاگرد - بالکی - (ہ) - مونث - مرید عورت -

بالگیر - سائیس - دیکھو بارگیر -

بالم - (ہ) مذکر ۱ عاشق ۲ خاوند - بالم کھیرا - مذکر - ایک قسم کا بڑا کھیرا -

بالنگو - (ف) مذکر - (بکسر لام وضم کاف) ایک دوا کا نام -

بالو - (ہ) مونث ۱ ریت - ریگ ۲ بھٹے کی وہ ریشے جو داڑھی کی طرح ہوتے ہیں - بالو بُرد ۱ مونث ۱ وہ زمین جو سیلاب آنے کی وجہ سے ریت میں چھپ جائے ۲ تخفیف مالگزاری کی جو اراضی ریت میں دب جانے کی وجہ سے ہو - بالوچری - مذکر - ایک قسم کا ریشمی کپڑا جو بالوچر (مرشد آباد) میں بنا جاتا ہے - بالوشاہی مذکر - ایک قسم کی مٹھائی (خستگی کی وجہ سے یہ نام رکھا گیا ہے) بالو کا آبخورا - ایک قسم کا مٹی کا آبخورا - بالو کی دوات - وہ مٹی کا چھوٹا ظرف جس میں ریت رکھتے ہیں اور جس سے تر حرفوں کے خشک کرنے کے لیے ریت کاغذ پر چھڑک دیتے ہیں - بالو گھڑی - مونث - ایک خاص شیشے کا ظرف جسکے اوپر کے حصے میں بالو ڈالتے ہیں جو ایک چھوٹے سوراخ کے ذریعے سے نیچے کے حصے میں گرتی ہے جتنے عرصے میں پوری بالو گر جاتی ہے اُس سے وقت کا اندازہ کر لیتے ہیں اور اسطرح اُس سے گھڑی کا کام لیتے ہیں - (قدر) عشرتکدہ تمہارا دل وہ تکدر ہے چرخ سے - بالو گھڑی ہوا ہر اشیشہ شراب کا -

بالی - (ہ) مونث ۱ ایک قسم کا زیور جسکو عورتیں کان میں پہنتی ہیں ۲ (عو) کم عمر لڑکی (جان صاحب) کنواری بالی ہے موتی بیگم بال کھولے ہوئے پھرا کرے - اس معنی میں بھولی اور کنواری کے ساتھ بولا جاتا ہے ۳ خوشہ - (منیر ۲) کہ شک کیڑے کی بالی کا ہرا

سواک جانان پر بنہ عورتوں کے سر کے باریک چھوٹے بال جو بڑھتے نہیں ہیں۔ بالی بھولی۔ بھولی کم عمر لڑکی۔ بیوقوف کم عقل عورت۔ بالی کی سوئیاں۔ ۱۔ وہ چھوٹے سخت ریشے جو گیہوں اور جو کے خوشوں کے گرداگرد ہوتے ہیں۔ بالی عمر۔ (ہندو) لڑکپن یا بچپن کی عمر۔ کم سنی

بالیدگی۔ (ف) مونث۔ نمو۔ روئیدگی۔ بڑھنا۔ پیدائش۔ (فقرہ) جسم کی توانائی اور بالیدگی غذا پر موقوف ہے۔

بالے میاں۔ مذکر۔ مسعود غازی (محمود غزنوی کے بھانجے) کا لقب ہے جو بمقام بہرائچ (اودھ) شہید ہوئے۔ انکے نام کی چھڑیاں بھی کھڑی کیجاتی ہیں۔ (جانصاحب) گیا تھا گنگا مہاجن آتے ہی پہنچا بالے میاں کے میلے۔ نہ ٹالے بالے بتاؤ صاحب منگا دو بالے مرے چھڑا کر۔ بالے میاں کی مینڈنی۔ وہ گروہ جو بالے میاں کے مزار کو میلے کے زمانہ میں جاتا ہے (انشا) یوں چلی اشکوں سے چشم خونفشاں کی مینڈنی۔ جیسے بہرائچ چلے بالے میاں کی مینڈنی۔

بالیں۔ (ف۔ بال + یں کلمہ نسبت) مذکر۔ ۱ سرہانا۔ (امیر) آئے بالیں پر جو مجھ بیمار کے۔ خوب روئی موت ٹوڑ ھیں مار کے ۲ تکیہ (تکیہ میں پر بھرتے ہیں) (شمشاد) ع مضمون کو مخمل بالیں سے ہے دوران سر۔ بالیں پرست۔ (ف) (مجازاً) بیمار۔ آرام طلب۔

بام۔ (ف)۔ مذکر ۱ کوٹھا۔ چھت۔ بالاخانہ ۲ مونث۔ ایک قسم کی مچھلی ۳ قرض اس معنی میں بجائے بام کے دام بولا جاتا ہے۔ بام سپہر۔ ف (مجازاً) آسمان چہارم۔ بام نہم۔ ف (مجازاً) عرش۔

بامب۔ (انگ) مذکر۔ بم کا گولا۔ گولا۔

بامداد۔ بامدادان۔ ف (بامدادان میں الف نون زاید ہے)۔ صبح سویرے۔ قبل طلوع آفتاب۔

بامن۔ (ہ) مذکر برہمن۔ ویدوں کا عالم۔ وشنوجی کے ایک اوتار کا نام۔

بامھن۔ (ہ)۔ مذکر۔ (عو) پنڈت۔ برہمن (جانصاحب) بامھن یہ مجھسے کہتے ہیں پوتھی بچار کے۔ پھندے میں تم پھنسوگے ابھی تین چار کے۔ بامن کی بیٹی کلمہ بھرے (پڑھے) (عو) مسلمان عورتیں نہایت خوش ذایقہ اور سلونی چیز کی تعریف میں کہتی ہیں (فقرہ) استانی جی نے جس ہنڈیا میں ہاتھ لگا دیا ایسی بنگئی کہ بامن کی بیٹی ہو تو کلمہ پڑھلے

بامنی۔ بامھنی۔ (ہ) مونث۔ برہمنی عورت ۲ ایک کیڑا جسکی دم سرخ اور جسم چمکتا ہوا ہوتا ہے ۳ کنول کے پھول کا زرد زیرہ ۴ آنکھ کی ایک بیماری جس سے پلکیں گر جاتی ہیں ۵ تمر ہندی۔

بان۔ (ع) مذکر ۱ ایک نازک خوشبودار درخت جسکے بیج سے تیل نکالتے ہیں یہ درخت عرب میں ہوتا ہے ۲ بید مشک کو بھی کہتے ہیں۔ بعض فرہنگ نگاروں نے سہو سے درخت سہجنہ اور ریحان کی معنی لکھے ہیں۔

بان۔ (ف) اسم کے آخر میں ملانے سے ۱ صاحب۔ محافظ کے معانے دیتا ہے جیسے۔ باغبان۔ میزبان۔ دربان ۲ کبھی چلانیوالے کے جیسے۔ گاڑیبان۔

بان۔ (س۔ وان ۱ تیر ۲ راجبلی کے بیٹے کا نام) مذکر مونث

کی رسی جس سے چارپائی بنتے ہین (منیر) ٹھا کے پاس جو تو دل
مرا جلائیگا۔ ہر ایک بان چھٹے گا تیرے کھٹولے کا ۲ مذکر۔ آتشبازی
(میر) نالہ نا آسمان جاتا ہے۔ شور سے جیسے بان جاتا ہے ۳ مونث
طور۔ ڈھنگ۔ مزاج۔ خاصیت۔ آن کے ساتھ بطور تابع بولا جاتا
ہے ۴ مونث (دہلی) عادت۔ (ڈالنا۔ پڑنا سیکھنا کے ساتھ) (فقرہ)
جیسی بان ڈالوگے ویسی پڑیگی ۵ ایک قسم کی ہوائی جو اگلے زمانے
کی لڑائیون مین دشمن کیطرف پھینکتے تھے (مصحفی) جون مرغ صبح
بولا صدمہ یہ دلکو پہنچا۔ جیسے کسینے میری چھاتی پہ بان مارا۔ یہ لفظ
اگن بان کا مخفف ہے اگن بمعنی آتش۔ بان بمعنی تیر ۶ مذکر بڑا جوار
بھاٹا جو دریاؤن مین آتا ہے ۷ مونث (ہندو) مانجا۔ مائیان بیاہ
سے کچھ روز پہلے دولھا دلھن کے ساتھ ایک رسم برتی جاتی ہے کہ
وہ کسی مکان کے گوشہ مین بٹھا دئے جاتے ہین ۸ مذکر۔ تیر۔ تکا۔ خدنگ
۹ زخمی جانور کے خون کے نشانات۔

باں باں کرنا۔ (ہ) لازم۔ بکواس کرنا۔ بیہودہ بکنا

بان دار ۱ مذکر۔ ہوائی پھینکنے والا ۲ (مجازاً) وہ مسلح سپاہی جو حفاظت
کیلئے سواری کے ساتھ رہتا ہے (رشک) نہ وہ رکھتا ہے سواری
مین نہ دروازے پر۔ باندار دن مین ٹھکانا ہے نہ دربان نہین۔

بانا۔ (ہ) ۱ عم۔ متعدی۔ کھولنا۔ (فقرہ) اُسنے منھ بایا ۲
مذکر۔ پوشاک۔ لباس ۳ تانا کے خلاف یعنی وہ تار جسے جولاہے کپڑے
کے عرض مین بنتے ہین ۴ ریشمی دھاگا جو بٹنے اور سینے مین استعمال
کیا جاتا ہے ۵ وردی۔ وضع۔ بھیس (داغ) جگر پہ داغ سینے
پر نشان ہین انکے چھلے کے۔ یہی عاشق کا تھا ہے یہی بانکے کا بانا ہے
۶ شکل۔ صورت۔ رنگ ۷ طلائی۔ نقرئی ریشمی ڈورا جو بہادر آدمی
اپنے ایک پاؤن مین دلاوری ظاہر کرنیکے واسطے باندھتے ہین۔
(اترنا اور پڑنا کے ساتھ) (بحر) بس اب زندگی بیڑیون مین کٹے
گی۔ نہ اُتریگا پاؤنسے بانا ہمارا۔ (برق) ساتھ مرنے پہ نہ چھوڑا قاتل
سفاک کا۔ پاؤن مین بانا پڑا ہے حلقہ فتراک کا ۸ حرفہ۔ پیشہ۔
ہنر (ناسخ) حقارت سے نظر کرتے ہو کیا چاک گریبان پر۔ نہ سمجھو
مفلسی ہم عشق بازونکا یہ بانا ہے ۹ ایک قسم کا آلہ حرب جسکو لڑائی
مین دونون ہاتھون سے پکڑ کے پھراتے ہین ۱۰ ایک قسم کا لوہے کا
ڈول جس سے آبپاشی کیواسطے پانی نکالتے ہین ۱۱ دھاگون کا چھلا
جو کبوترونکے پاؤن مین ڈالتے ہین۔ بانا اُترنا۔ دیکھو بانا نمبر ۶۔ بانا
باندھنا ۱ دعوے کے ساتھ کسی کام کا بیڑا اٹھانا۔ ذمہ لینا (بحر)
سر اٹھایا بہت آشفتہ سری مین ہم نے۔ بیڑی پہنی کہ فن عشق مین بانا
باندھا ۲ ہتھیار بند ہونا ۳ تیار ہونا۔ کمر باندھنا ۴ کسی کام مین مشغول
ہونیکا دعوے کرنا ۵ شرط بدنا۔ بانا بدلنا۔ لازم۔ لباس تبدیل
کرنا۔ بھیس بدلنا۔ روپ بھرنا۔ بانا پڑنا۔ دیکھو بانا نمبر ۶۔

بانات۔ (ف) مونث۔ ایک قسم کا اونی کپڑا جو دبیز اور
گرم ہوتا ہے۔ باناتی۔ صفت۔ بانات کا بنا ہوا۔ بانات کے رنگ کا۔
بہت سُرخ رنگ کا۔

بابنی۔ (ہ نون غنہ) مونث ۱ سوراخ سانپ کا۔ (بحر)
جواب ہو نہ سکا تیری زلف کی لٹ کا۔ نکل کے سانپ نے بابنی ہی لاکھ

سر پٹکا۔

بانٹ۔ (س)۔ مونث ۱ بانٹنا کا حاصل مصدر ۲ تقسیم ۳ بٹوارہ (داغ) غیر کی قسمت سے ہون مین کم نصیب۔ بانٹ کیسی تھی یہ کمتی تقسیم کیا ۴ خارج قسمت۔ حاصل قسمت ۵ حصّہ ۶ (گنجفہ بازونکی اصطلاح) تاش یا گنجفے کے پتّون کی تقسیم ۷ وہ چارہ دانہ جو گائے کے سامنے دودھ دوہتے وقت رکھ دیتے ہین ۸ (لکھنؤ) سنگ ترازو۔ پتھر لوہے وغیرہ کے وہ آلات جن سے تولتے ہین دہلی مین بٹ یا باٹ کہتے ہین۔ بانٹ بونٹ کر تقسیم کرکے۔ بانٹ چونٹ کرنا۔ (عو) دینا ۲ لانا ۳ تقسیم کرنا (الحقوق والفرائض) عرب کے لوگون نے پانسون کی جگہ کچھ تیر بنا رکھے ہین اور اُنسے طرح طرح پر جوا کھیلتے مثلاً اونٹ ذبح کیا اور اُن ہی تیرون سے گوشت کی بانٹ چونٹ کی۔ بانٹ دینا۔ (گنجفہ بازونکی اصطلاح) پتون کا تقسیم کرنا ۲ تقسیم کر دینا۔ بانٹ کھانا۔ تقسیم کر لینا۔ (بحر) گو سگ دنیا ہون پر تنہا خوری مجھ مین نہین ٹکڑا ٹکڑا بانٹ کھایا جو میسّر ہو گیا۔ بانٹ لینا۔ تقسیم کر لینا۔ بانٹنا (ھ) متعدی۔ تقسیم کرنا۔ حصّہ لگانا۔

بانجھ۔ (ھ۔ بانجھ) صفت ۱ وہ عورت جسکے حمل نہ رہے۔ (جانصاحب) سوت کی بھتّی نہ کھائی بانجھ دنیا سے چلی ۲ (عم) اوسر شور۔ بنجر زمین جسمین کچھ پیدا نہین ہوتا۔

بانجھنا۔ (ھ) ۱ (عم) الجھنا۔

باندا۔ (ھ بغیر اعلان نون) مذکر۔ وہ پودے جو اور درختون پر پیدا ہوتے ہین (لگنا کے ساتھ) (حاجی بلول) کھوپڑی مین باندا لگے آم کیطرح گھڑیان۔

باندھ۔ (س) مذکر ۱ بندھن۔ بند (فقرہ) باندھ مضبوط بندھا تھا پھر بھی پانی نہ رُک سکا ۲ پُشتہ ۳ باندھنا کا صیغہ امر۔ باندھا جانا۔ لازم۔ گرفتار ہونا۔ (آتش) نا خواندہ شرح شوق جلائے گئے خطوط۔ باندھے گئے وہ جو کہ مرے نامہ بر کھلے۔ باندھ رکھنا۔ باندھکے رکھنا۔ قید کرکے رکھنا۔ زبردستی روکنا (ذوق) ہل سکین پھر نہ جگہ سے کبھی گر باندھ رکھین۔ ایک تار نگہ سُورے سہیل و مان (قدر)۔ عشق بتان مین باندھکے رکھو نہ رہ سکون۔ خو گر ہوا سکونت کہسار کا مزاج۔ باندھ کیسہ کھا ہریسہ۔ مثل (ہریسہ ایک قسم کا کھانا جسکو حلیم کہتے ہین) منشا یہ ہے کہ روپیہ اگر اپنے پاس ہے تو جو چاہو کھاؤ پیو۔ روپے سے سب کام نکلتے ہین۔ باندھنا۔ (س۔ باندنا)۔ متعدی ۱ کھولنا کے خلاف۔ تلے اوپر رکھنا۔ جوڑنا ملانا (فقرہ) سُنّی ہاتھ باندھکے نماز پڑھتے ہین ۲ کسنا (ذوق) یہ بہتان کس نے افشائے محبت کا یہان باندھا۔ جو بعد از مرگ میرے منھ کو تو نے بدگمان باندھا ۳ زنجیر یا رسّی یا کسی چیز سے لپٹنا۔ کسی چیز کو لپیٹنا۔ ۴۔ کفن مثل حباب اے ذوق ہم نے سر سے یان باندھا ۵ صحیح مقام پر بٹھانا۔ جمانا۔ ملانا۔ چڑھانا۔ جیسے ہڈی کا باندھنا ۶ مقرر کرنا۔ جیسے۔ شرط باندھنا ۷ رکھنا۔ دھرنا۔ جیسے تُہمت باندھنا ۸ لگانا۔ جیسے بہتان باندھنا ۹ ایک قطار مین کرنا۔ ترتیب دینا۔ جیسے صف باندھنا ۱۰ تعمیر کرنا جیسے پُل باندھنا ۱۱ روکنا۔ بند لگانا۔ جیسے پانی باندھنا ۱۲ بنانا جمع کرنا۔ صورت بنانا جیسے لڈو باندھنا ۱۳ (تار کے ساتھ) سلسلے وار کرنا۔

(ذوق) ترا ہنسنا جو یاد آیا برنگ قہقہہ مینا۔ تو میں نے تار اک رونے کا
لیلے ہچکیاں باندھا ۱۴ عمدہ منظر بنانا۔ کیفیت دکھانا جیسے سمان باندھنا
۱۵ قید کرنا زبردستی کرنا (داغ) کیا قاصد نامہ کو میں باندھ کے بھیجوں۔
وہ تو نہیں جاتا نہیں جاتا نہیں جاتا ۱۶ لکھنا بیان کرنا نظم یا نثر میں لانا
جیسے مضمون باندھنا ۱۷ افسردہ کرنا (دل کے ساتھ) (ذوق) ترے
جوڑے کے کھلنے نے مرادِ دل دلستان باندھا۔ عجب تقدیر نے
عقدہ وہاں کھولا یہاں باندھا ۱۸ کسی کام کو سلسلہ وار کرنا (ذوق)
نہ جھاڑا غیر کو ہرگز کہ ہو کر جھاڑ لپٹا تھا۔ مجھی پر گالیوں کا جھاڑ تو نے
بدزبان باندھا ۱۹ کسی کام کا مسلسل کرنا یا ہونا۔ (ذوق) اُڑا دینگے
دھوئیں اک آن میں اس چرخ گردان کے۔ اگر چکر دھوئیں نے
دل کے زیر آسمان باندھا ۲۰ جمانا۔ جیسے آسن باندھنا ۲۱ بٹھانا جیسے
خیال باندھنا۔ سیدھ باندھنا ۲۲ بدنا۔ جیسے شرط باندھنا ۲۳ تشخیص
کرنا قایم کرنا۔ قرار دینا۔ لگانا۔ تجویز کرنا۔ مقرر کرنا۔ جیسے محصول
باندھنا۔ مہر باندھنا ۲۴ سوچنا۔ جیسے خیال باندھنا ۲۵ کسی
خیال کا دل میں جگہ دینا۔ جیسے بیر باندھنا ۲۶ نظر جمانا۔ جیسے نشانہ
باندھنا ۲۷ کمر سے لپٹنا۔ جیسے چپراس باندھنا ۲۸ لگانا۔ جیسے محصول
باندھنا ۲۹ تشبیہہ دینا نظیر دینا۔ (انشا) سب اسکو سرو باندھے ہیں
تو اوسکو تاڑ باندھ۔ بوسہ کی گر ہوس ہے تو گرد اسکے باڑھ باندھ ۳۰
وزن کرنا۔ برابر کرنا۔ جیسے دھڑا باندھنا ۳۱ مسلح کرنا۔ لگانا۔ آراستہ
کرنا۔ جیسے ہتیار باندھنا ۳۲ مستقل ارادہ کرنا۔ جیسے نیت باندھنا
۳۳ ذمہ داری لینا۔ (فقرہ) کون خرچ باندھے ۳۴ گرفتار کرنا سی
سے باندھنا۔ جیسے مشکیں باندھنا ۳۵ ٹونا کرنا۔ جادو کرنا۔ اپنے بس میں
کرلینا۔ جادو کے زور سے بیکار کر دینا۔ جیسے تلوار کی دھار باندھنا
چولھے کی آگ باندھنا۔ کراہی باندھنا۔ نظر باندھنا ۳۶ تیز کرنا۔
باڑھ بنانا۔ جیسے اُسترے کی دھار باندھنا ۳۷ گوندھنا۔ سنوارنا
درست کرنا۔ جیسے بال یا سر باندھنا ۳۸ مقرر کرنا۔ ٹھہرانا۔ جیسے وقت
باندھکر تپ آتی ہے ۳۹ گھیرنا۔ بنانا۔ جیسے مینڈ باندھنا۔ مورچہ باندھنا
۴۰ اٹھانا۔ اونچی کرنا۔ پٹنا۔ جیسے چلمن باندھنا۔ پردہ باندھنا۔ (جو
ذمے لگانا مقرر کرنا۔ اپنے سر لینا۔ اضافہ کرنا (فقرہ) خدا واسطے گھوڑے
کا خرچ کیوں باندھتے ہو ۴۱ سمیٹنا۔ اُٹھانا۔ (فقرہ) جو کھانا ہو کھاؤ
باقی باندھ لو۔

باندھنو۔ (ہ)۔ مذکر۔ ۱ چیرا جو مختلف قسم کے رنگ دینے
کے واسطے ڈوری سے باندھا کرتے ہیں۔ وہ بندش جو رنگریز
چندریاں رنگنے کے واسطے باندھا کرتے ہیں۔ رنگنے کا طریقہ جس میں
کپڑے کو جگہ جگہ باندھتے ہیں تاکہ بندھی ہوئی جگہ نہ رنگنے پائے
۲ جھوٹی تہمت۔ طوفان۔ الزام۔ بندش۔ سازش۔ افترا۔ بناوٹ
۳ پیش بندی۔ تجویز۔ تدبیر ۴ منصوبہ ۵ لوازم (فقرہ) آخر کو میں نے
سب سے پہلے اسکی فکر کی کہ اُنکے وہم کا علاج کروں کیونکہ بڑے
بڑے خیال اسکے باندھنو ہیں ۶ خیال۔ تصور ۷ خیالی افسانہ ۸
ایک ریشمی کپڑا ۹ ایک قسم کا ٹونا۔ باندھنو باندھنا۔ تہمت لگانا۔ جھوٹ
بنا کر مشہور کرنا۔ منصوبہ باندھنا۔ (رشک) ہوں وہ سرگشتہ جسے
ہوش سر و سامان نہیں۔ باندھنو یاروں نے باندھا ہے سرو د

دستار کا - باندھنو بندھنا - لازم - (آتش) کرینگے افترے شاعر فلاۓ
یار پر کیا کیا - بندھینگے باندھنوا اس لٹ پٹی دستار پر کیا کیا -

باندھو - (س) (ہندو) - مذکر - رشتہ دار ۲ دوست -

باندی - (ھ) مونث - لونڈی - کنیز - باندی کا بیٹا - کنایتہ
بہت مُطیع - فرمان بردار - باندی کو باندی کہا رو دی - بی بی کو باندی
کہا ہنس دی - مثل - واقعی عیب کا اظہار ناگوار ہوتا ہے - باندی
کے آگے باندی بیٹھ گئی . نہ آندہی - مثل ۱ کمینے کا کمینے پر حکومت کرنا
گویا بلا کا نازل ہونا ہے - کمینے کو دوسرے کی تکلیف کی پروا نہین ہوتی

بانڈا - (ھ) صفت ۱ بے دُم کا سانپ ۲ دُم کٹا ۳ بے
دم کا ۴ کبڑا - کوزہ پشت ۵ ٹیڑھی ٹانگون والا -

بانڈی - (ھ) - مونث ۱ (دہلی) ایک قسم کی بانس کی
چھڑی ۲ چوپاۓ کی مادہ جسکے دُم نہو ۳ (عم) - بدقسمتی مصیبت ۴ (عم)
بَنڈی - بانڈی باز - صفت (دہلی) ۱ لٹھ باز ۲ لڑاکا - شورہ پشت -
فسادی - بانڈی چلانا - متعدی - لٹھ سے مارنا - بانڈی چلنا - لازم -
(دہلی) لکڑیون سے لڑائی ہونا - لٹھ چلنا - ماریٹ ہونا -

بانس - (ھ) مذکر - ایک لمبا پتلا گرہ دار درخت جو
اکثر اندر سے کھوکھلا ہوتا ہے ۲ سوا تین گز کا پیمانہ جس سے کھیتون
کی پیمایش کرتے ہین - بانس برابر آدمی - بہت لانبے آدمی کو کہتے ہین
بانس برابر قد - بہت لانبے آدمی کو کہتے ہین - بانس پر ٹانگنا ۱ کسی
چیز کو بانس پر لٹکانا ۲ (عم) رسوا کرنا - بدنام کرنا - بانس پر ٹنگنا - لازم
بانس پر چڑھانا - اصلی معنی مین جیسے یہ بیل بانس پر چڑھا دو ۲ (عم)
بدنام کرنا - رسوا کرنا - نکو کرنا - (فقرہ) نواب صاحب کی عیاشی نے
اُنکو بانس پر چڑھا دیا ۳ بہت تعریف کرنا - بانس پر چڑھنا - لازم - اصلی
معنی مین (جرأت) عیب کرنیکو ہنر چاہئے دنیا مین ضرور - بانس پر بھی
جو چڑھے نٹ تو ہنر سے اُترے ۲ (مجازاً) بدنام ہونا رسوا ہونا - بانس
ٹوٹنا - بانس پڑنا یا بانسون سے پٹنا - خوب پٹنا (منیر) شمشاد و سرو سامنے
اُس گل کے آ گئے - ٹوٹینگے بانس آج ہر ایک چوبدار پر - بانس پھوڑ
صفت پیشہ ور جو بانس کی تیلیون سے ٹوکریان اور چکین بناتے ہین -
بیشتر اس جگہ نبس پھوڑ با خفاۓ نون بولتے ہین - بانس پڑنا - لازم
مار پڑنا - بانس سے پٹنا - (قدر) بہت ستایا ہے جی مین ہے اُسے بانس
پڑین - یقین ہے اُسے ماریگا آپ کا اقبال - بانس چڑھے گرد کھاۓ
مثل - بیحیائی اختیار کرے مطلب حاصل ہو - بانس کا جنگل - جہان
کثرت سے بانس کے درخت ہون - بانس کی کوٹھی - بانس کے درختون
کا جھنڈ - (قدر) اندھیرا دشت مین کر دیگی گھر کر بانس کی کوٹھی -
کٹہرے مین پڑینگے خود بخود شیر نیستانی - بانس کھانا - مار پڑنا -
(جانصاحب) آنکھین لڑائین اُس نے کہاری نے بانس کھاۓ
بانس کے بانس ملاحی کی ملاحی - دوہری تکلیف - نقصان مایہ و شماتت
ہمسایہ - بانسواڑی - بانسون کا جنگل - بانسون اچھلنا یا کودنا - خوشی
یا غصے کی شدت مین کودنا - بیحد خوشی منانا (داغ) فرط خوشی مین کشش یا
بانسون اچھل رہا ہے - وہ جوش ہے کہ پانی بانسون اچھل رہا ہے
بانسون پانی اچھلنا - بانسون پانی چڑھنا ۱ پانی مین بہت جوش ہونا ۲
کسی معاملے مین بہت جوش ہونا - بُری بات یا بدنامی کی بات کی نسبت

بولتے ہین - بانسون پانی ہونا - جب دریا مین بانس ڈالنے سے تھاہ نہین ملتی ہے تو کہتے ہین کہ بانسون پانی ہے یعنی پانی بہت زیادہ ہے گہرائی کا پتا نہین چلتا -

بانسا - (ہ نون غنہ) مذکر - دونون نتھنون کے بیچ کی ہڈی ۲ ریٹھہ ۳ ایک درخت جسکے پتون سے سرُخ رنگ نکالتے ہین - اور جسکو پیا بانسا بھی کہتے ہین - بانسا بھر جانا - نتھنون کے بیچ کی ہڈی کا ٹیڑھا ہو جانا - یہ حالت موت کے آثار مین سمجھی جاتی ہے - (توبتہ النصوح) کلیم لگا ہاتھ پاؤن توڑنے نبضین چھوٹ گئین ہچکیان لینے لگا ناک کا بانسا بھر گیا -

بانسری - بانسلی - (ہ بانسری بضم و نیز بسکون سین بانسلی بسکون سین - دونون کا تلفظ باخفاے نون ہے) مونث - نے - ایک قسم کا باجا جسکو منھ سے بجاتے ہین -

بانسی - (ہ بغیر اعلان نون) مونث - کِلک - ایک قسم کا نرکل جو بانس کے مانند مضبوط ہوتا ہے اور تیرون کے کام آتا ہے ۲ ایک قسم کا گیہون جسکا رنگ زرد سفیدی مائل ہوتا ہے - بانسی کا چاول - ایک قسم کا عمدہ باریک چاول -

بانک - (س نون غنہ کے ساتھ ٹیڑھا - دریا کا گھماؤ موڑ - خطا - جرم شرارت) - مونث - فنون سپہ گری کی ایک قسم کی ورزش جسکو خمدار چھریون سے بیٹھکر پالیٹ کر کھیلتے ہین (رشک) یار بانکا بنگیا ہے کیونکر اُسکو گانٹھئے - بانک کے اے عشق ہمکو بھی بتا دو چار توڑ ۲ بانک کھیلنے کا ہتھیار - خنجر - کٹار ۳ ایک لوہے کا دھاردار آلہ جس سے بانس اور گنا کاٹتے ہین اور جو نعل کی شکل کا ہوتا ہی ۴ (عم) ٹیڑھا - ترچھا - خمیدہ - کج ۵ ایک قسم کی چھری جسکا پھل خمدار ہوتا ہے ۶ ایک قسم کا زیور جسکو ہندو عورتین پاؤن مین پہنتی اور مسلمان عورتین بازو پر باندھتی ہین ۷ ایک قسم کی چوڑی جو عورتین کلائی مین پہنتی ہین - (منیر) بل نکالا سیکڑون بانکون کا دست ناز سے - بانک کے فن مین ہوئین یکتا تمھاری چوڑیان ۸ (عم) نشتر ۹ (عم) دریا کا گھماؤ - موڑ ۱۰ گاڑی کے پہیے کے باہر طرف کی لکڑی جو ٹیڑھی اور لانبی ہوتی ہے اور پہیے کو گاڑی مین روکے رہتی ہے - بانک بگڑنا - لازم - ہندو - عو - (دہلی) بنا بنایا کام خراب ہو جانا ۲ رانڈ ہو جانا - (فقرہ) میرا بانک بگڑ گیا اب جو چاہو کہہ لو - بانک پٹا - مذکر - لکڑی کے بنے ہوے سیف و خنجر سے محرم کے زمانے مین کھیلتے ہین اور اس کھیل کو بانک پٹا کہتے ہین - بانک کا چھلا - ایک قسم کا ٹیڑھا چھلا جو سینگ ہڈی وغیرہ سے بناتے ہین بانک کے توڑ - بانک کے داؤن پیچ - دیکھو بانک بنرا -

بانکا - (ہ) صفت - اُچھکا ہوا - خمدار - ٹیڑھا - ترچھا - مڑا ہوا - (فقرہ) آج تو آپ بانکی ٹوپی زیب سر کئے ہین ۲ ناراض - ناخوش - باغی - اس معنی مین سوا مندرجہ ذیل مثل کے کہین اور نہین پایا گیا زبان شیرین ملک گیری زبان ٹیڑھی ملک بانکا ۳ مذکر ایک خاص فرقہ جو سر پر ٹیڑھا دوپٹا باندھتا ہے اور ٹوپی پگڑی ٹیڑھی کر کے سر پر رکھتا ہے (سحر) کئی سو جو بانکا اکٹھا ہوا - ۴ دو نیار ترچھا رسالا ہوا ۴ صفت - رنگیلا رسیلا - چھبیلا ۵ بدوضع شخص ۶ ایک

قسم کی چھری جو ٹیڑھی ہوتی ہے ۱۵ صفت۔ طرحدار۔ وضعدار۔ خوش وضع (قلق) کشتہ کرتی ہے نظر باز و نکو تیغ رفتار۔ ہم نے اس نوز کا دیکھا نہین بانکا جوبن ۱۶ بہادر۔ دلیر۔ (فقرہ) واجد علیشاہ بڑا بانکا جوان تھا ۱۷ بیباک۔ نڈر۔ لچا۔ شہدا۔ سرہنگ ۱۸ شوخ شریر ۱۹ آزاد ۲۰ کنایۃً معشوق۔ بانکا ترچھا۔ صفت۔ مغرور۔ سرکش۔ غرور والا (قلق) ہین تو کیا ہوتے ہین گل بھی کشتہ تیغ خرام۔ بانکی ترچھی چلتے ہو رفتار رقیص باغ مین۔ بانکا ٹیڑھا۔ صفت۔ بانکا ترچھا (بحر) یار کے رعب مین سب آگئے بانکے ٹیڑھے۔ میان سے تیغ نہ ترکش سے کبھی تیر کھنچے۔ بانکا چور۔ مذکر۔ مشتاق چور۔

بانکپن۔ (ہ) مذکر۔ ٹیڑھاپن ۲ وضعداری جسمین خود نمائی شریک ہو ۳ سرکشی۔ بدوضعی ۴ ناز و انداز۔ شوخی۔ (ذوق) ہے انکی سادگی بھی تو کس کس بھبن کے ساتھ۔ سیدھی سے بات بھی ہے تو اک بانکپن کے ساتھ۔ بانکپن کی لینا۔ غرور کرنا۔ بانکپن دکھانا۔ (داغ) جو بانکپن کی یہ محشر خرام لیتے ہین۔ تو فتنے اُٹھکے بلائین مدام لیتے ہین۔ بانکی آواز۔ اچھی آواز۔ دل مین چبھنے والی آواز۔ بانکی ادا۔ مونث۔ معشوقانہ انداز۔

بانکیا۔ (ہ) مذکر۔ تانبے پیتل کا ٹیڑھا باجا جو مہنت اور سادھوون کے آگے بجایا جاتا ہے۔ اسکی آواز بگل کی سی ہوتی ہے۔

بانکڑی۔ (ہ باخفائے نون) مونث ایک قسم کی لیس جو کھنکھورے کی طرح ہوتی ہے (منیر) موذیون نے رخت عریانی مرا چمکا دیا۔ بانکڑی مانگی تو حاضر کھنکھورا ہو گیا۔

بانگ۔ (ف۔ آواز۔ سنسکرت مین واک آواز) مونث ۱ آواز۔ صدا ۲ اذان ۳ مرغ کی آواز۔ لکھنؤ مین اس لفظ کا تلفظ بروزن جانگ متروک ہے اور بروزن گنگ مستعمل ہے۔ بانگ دینا اذان دینا ۱ مسلمانون مین قاعدہ ہے کہ جب بچہ پیدا ہوتا ہے تو اسکے کان مین آہستہ آہستہ کلمات اذان کہتے ہین۔ اور رکھنے والے کو قند دیتے ہین اس فعل کا نام بانگ دینا ہے ۲ مرغ کا بولنا (بحر) وصل محبوب کسی رات جو ہوتا ہے نصیب۔ شام سے بانگ خروسان سحر دیتے ہین۔ بانگ خلیل اللھی۔ جب کشتی مین حریف کو اٹھاتے ہین تو اللہ اکبر کہتے ہین۔ خلیل اللہ حضرت ابراہیم کا لقب۔ وہ اٹھتے بیٹھتے اللہ اکبر کہا کرتے تھے۔ بانگ درا (ف)۔ مونث (درا گھنٹہ۔ جرس)۔ قافلہ رخصت ہونے کی آواز۔ (رشک) کاروانِ عیش بھی ہے ہمرہِ شبہائے عیش۔ بانگِ مرغان سحر بانگِ درا ہو جائیگی۔ بانگِ صبح۔ مونث۔ اذان صبح۔ بانگ کرنا۔ آواز دینا۔ (قلق) تبکدے مین ہنے کی جب بانگ اللہ الصمد
بانگِ نماز۔ مونث۔ اذان۔ تکبیر۔

بانگا۔ (ہ) مذکر۔ کپاس۔ کپاس کا درخت۔

بانگر۔ (ہ) مذکر۔ کھادر کا ضد۔ اونچی ہموار زمین۔ اوپر کی زمین۔ کھادر زمین وہ زمین جسپر دریا کی روانی گزری ہو

بانگرو۔ (ہ) ۱ عو صفت۔ کم عقل بیوقوف۔ احمق۔ بے تمیز۔ بے سلیقہ ۲ بانگر کا رہنے والا۔

بانگی۔ (ہ بروزن خانگی۔ باعلان نون)۔ مونث۔ نمونہ۔ چاشنی۔ (رنگین) یہ دوگانا میری ایسی ہی پری ہے خانگی۔ جتنی ہین

حورین بہشتی سب کی ہے یہ بانگی - بانگی دکھانا - نمونہ دکھانا (داغ) اے میفروش ہمتو لگائینگے دام پھر - تو بانگی دکھا ہمین پہلے شراب کی - بانگی دیکھنا - نمونہ دیکھنا -

بانو - (ف - واو مجہول) مونث ۱ خاتون خانہ - بی بی بیگم ۲ ہر عزت دار عورت کو کہتے ہین -

بانوا - (س - نون غنہ) مونث - ایک قسم کی پانی کی چڑیا

بانوے - (ہ) صفت - ۹۲ یا نوے

بانہہ - (ہ) مونث - بازو - کہنی سے شانے تک ہاتھ کا حصہ ۲ آستین ۳ کنایۃً مدد - سہارا - معرفت - وسیلہ ۴ مددگار ۵ پرورش کرنیوالا ۶ مربی - حمایتی - دستگیر - حامی - (مقولہ) بانہہ بل نہ دربل ۷ کھیت کو ایک مرتبہ جوت ڈالنا ۸ توانائی - طاقت ۹ زور - قوت ۱۰ کنایۃً بھائی

بانہہ بلند ہونا - (دہلی) ۱ طاقتور ہونا ۲ عالی حوصلہ ہونا - عالی ہمت ہونا (فقرہ) سخی کی بانہہ بلند ہے - بانہہ پکڑنا ۱ مدد کرنا - دستگیری کرنا - حمایت کرنا ۲ روکنا - (داغ) دست بسمل سے چھٹ گیا دامن - بانہہ پکڑی نہ اُسنے قاتل کی - بانہہ ٹوٹنا ۱ بازو ٹوٹنا ۲ (دہلی) مددگار کا اٹھ جانا - مرجانا - بانہہ دینا - (دہلی) کیسی کی مدد کرنا - کیسکو سہارا دینا - بانہہ گہنا (دہلی) بانہہ پکڑنا - بانہہ گہے کی لاج - دستگیری کی شرم - ہاتھ پکڑنیکا لحاظ (فقرہ) بانہہ گہے کی لاج کرنا عمر بھر بناہنا بڑے مردونکا کام ہے - بانہین چڑھانا - آستین سمیٹنا کسی کام کرنیکی غرض سے ۲ لڑائی کے واسطے آستین چڑھانا - لڑائی کی آمادگی ظاہر کرنا ۳ (کنایۃً) ڈرانا ۴ دھمکانا

بانی - (ہ - س - زبان - تقریر - خوش بیانی) - مونث ۱ آواز - صدا ۲ اسپیچ ۳ نظم - گیت ۴ خدائی علم ۵ فقیرون کی صدا ۶ ہندی دوہرے یا گیت جو رباعی یا قطعے کے طور پر ہون جیسے کبیر کی بانیان مشہور ہین ۷ علم کی دیبی - سرسوتی ۸ بھیک مانگنے والونکی صدا جسمین مقفے الفاظ ہوتے ہین ۹ ایک قسم کی زرد مٹی جس سے کمہار برتن رنگتے ہین ۱۰ کپڑا بننے کا دھاگا ۱۱ اچھی روپیہ کی برابر بانٹ -

بانی - (ع) صفت - مذکر - بنیاد ڈالنے والا - ایجاد کرنیوالا - باعث - سبب - ذریعہ - بانیِ فساد - (ف) مذکر - بس کی گانٹھ - فتنہ انگیز - ورغلانے والا - سرغنہ - سرگروہ - بانیِ کار - (ف - معمار - مولف ومصنف) صفت - ماہر - اُستاد کامل چالاک - مشاق - شریر - دغاباز - اشتعال دینے والا (سودا) جتنے نوکر ہین اُسکے خدمتگار - فن دزدی مین سب ہین بانی کار - بانی کاری - مونث - اُستادی مہارت - چالاکی - اشتعال - بانی مبانی - ۱ صفت - اصل باعث - واقعی سبب موجد (سحر) ہر دل عزیز کیون نہون معشوق سب کے ہین - بانی مبانی محفل عیش وطرب کے ہین (فقرہ) میری تباہی کا بانی مبانی یہی مردود تھا -

باؤ - (ہ - عربی مین باؤ کے معنی فخر کرنا - تکبر کرنا) مونث - ۱ ہوا ۲ ایک مرض جو بدکار مردون اور عورتون کو ہوتا ہے - آتشک ۳ گھمنڈ ۴ غرور ۵ گوز - ریح - باؤ آنا - لازم - ریح خارج ہونا - باؤ باندھنا - (عم) ہوا باندھنا خوشامد کر کے اپنا مطلب نکالنا - ہیر پھیر سے کام نکالنا - باؤ بڑنگ - مونث ایک قسم کی دوا - باؤ بک باؤ بھنگ - (ہ) مونث ۱ بکواس ۲ گھوڑے کا مرض - باؤ بندی -

مونث خیالی پلاؤ۔ بےبنیاد بات۔ بیفائدہ حرکت۔ دھوکا فریب۔ گھڑت
(انشا) باؤ بندی سے میان مجھکو تری حیرت ہے۔ کیونکہ رکھتا ہے تپنیچے
کو کمر کے آگے۔ باؤ بھری کھال۔ عم۔ بیوقعت حقیر آدمی سے مراد ہوتی
ہے۔ باؤ بھڑکنا۔ لازم (عم) سودائی ہو جانا۔ دیوانہ ہو جانا۔ بکواس
کرنا۔ بات بات مین بگڑنا لڑنا۔ باؤ پر آجانا۔ لازم۔ مغرور ہو جانا۔ (ناسخ)
کیون سلاطین زمانہ آگئے ہین باؤ پر۔ تختہ تابوت جب تخت سلیمان ہو گیا
(متاخرین کے کلام مین یہ محاورہ متروک ہے)۔ باؤ جھک۔ مونث۔ بیہودہ
بکواس۔ باؤ ڈنڈی پھرنا۔ لازم۔ عو۔ (دہلی) آوارہ پھرنا۔ مارا مارا
پھرنا۔ باؤ سرنا۔ لازم۔ گوز آنا۔ باؤ شول۔ (ہ)۔ مذکر۔ پیٹ کا
ریحی درد۔ باد گولا۔ باؤ کے گھوڑے پر سوار ہونا۔ ا۔ لازم ۱۔ نہایت
اترانا۔ بیحد ناز سے چلنا ۲۔ جلد باز ہونا (جرات) کچھ اپنا نالہ دل پر نہ
اختیار رہا۔ ہمیشہ باؤ کے گھوڑے پہ یہ سوار رہا ۳۔ بہت چست چالاک
ہونا (سرور) سینے مین ایک دم نہین دم کو کہین قرار۔ بھرتا ہے آج باؤ
کے گھوڑے پہ یہ سوار۔ متاخرین باؤ کی جگہ ہوا بولتے ہین۔ باؤ کھمبا۔ (ہ)
مذکر۔ ایک دوا کا نام۔ باؤ گولا۔ (ہ)۔ مذکر۔ قولنج کا درد۔ مڑوڑ۔

باوا۔ (ہ) ۱۔ مذکر۔ باپ ۲۔ ہندو فقیر کو بھی کہتے ہین ۳۔ اُستاد۔
گرو۔ سردار۔ باوا آدم۔ دیکھو بابا آدم۔ باوا جان۔ دیکھو بابا جان
باوا کا اجارہ ہے (عو) کیسکو ہماری افعال کی روک ٹوک کا حق نہین
ہے (فقرہ) مین نے مارا تو اپنی لونڈی کو مارا کیسکے باوا کا کیا اجارہ ہے۔
باوا مرینگے تب بیل بٹینگے۔ مثل امید موہوم کے نسبت کہتے ہین۔

باوٹا۔ (ہ) مذکر ۱۔ جھنڈا ۲۔ پھریرا ۳۔ زیور کی قسم جسکو ہندو
عورتین ہاتھ پر پہنتی ہین۔ باوٹا اُڑنا۔ متعدی۔ جھنڈا بلند کرنا ۲۔ بھرکس
نکالنا۔ خوب پیٹنا باوٹا اُڑنا۔ لازم۔

باور۔ (ف۔ بروزن چادر) مذکر یقین۔ بھروسا۔ اعتبار۔
اعتماد۔ (آنا۔ کرنا۔ ہونا کے ساتھ)۔

باؤرا۔ (س) صفت۔ (عم) مذکر۔ پاگل۔

باورچی۔ (ت معتبر) مذکر۔ خانساماں کھانا پکانیوالا۔
باورچن۔ باورچنی۔ کھانا پکانیوالی عورت۔ باورچی خانہ (ف) مذکر۔
کھانا پکنے کا مکان۔ مطبخ۔ باورچی گری۔ (ف) مونث۔ کھانا پکانیکا پیشہ

باؤلا۔ (ہ) صفت ۱۔ دیوانہ۔ سڑی پاگل۔ بیوقوف ۲۔ احمق
باولا بنانا۔ احمق بنانا۔ باؤلا کتا ۱۔ دیوانہ کتا ۲۔ مجازاً۔ وہ آدمی جو خواہ
مخواہ دوسرے کو ایذا پہنچائے۔

باؤلی۔ (ت۔ ف مین باولی کے معنی ایک شکاری جانور
کو دوسرے جانور پر چھوڑنا) مونث ۱۔ وہ چیز یا جانور جس کے ذریعے
سے پرندون کو شکار کرنیکی مشق کرائی جاتی ہے (فقرہ) دو چار باولیون مین
شکرا ٹھیک ہو گا ۲۔ (ہ) مونث ۱۔ بڑا پکا کنوان یا تالاب جسمین سیڑھیان
اور دریچے ہوتے ہین ۲۔ پاگل عورت۔ کم عقل عورت ۳۔ فریب چال
باولی بتانا۔ اشتعال دینا۔ جھانسا دینا (گلزار نسیم) وہ جائے کا دلی
بتائی۔ دیوانیکو باولی بتائی۔ باولی دینا۔ تعلیم دینا اشتعال دینا شکاری
پرند کو کسی دوسرے پرند پر چھوڑ کر دلیر کرنا۔ بھڑی دینا۔ ہمت بڑھانا
(اسیر) دی دلکی باولی تری آنکھون کو اسلئے۔ ان آہوؤن کو شیر
بنانا ضرور تھا (فارسی مین باولی داون و بوبی داون اسی معنی

مین ہین)۔ باؤلی ہانڈی۔ مونث۔ (دہلی) دیوانی ہانڈی۔ مختلف قسم کی ترکاریون کو ایک ساتھ ملا کر پکاتے ہین۔ باؤلے کتے کا کاٹنا۔ ۱ اصلی معنی مین ۲ جو شخص ہذیان بکتا اور بیوجہ لوگون کو چھیڑتا ہے اُسکی نسبت کہتے ہین کہ کیا باولے کتے نے کاٹا ہے ۳ پاگل ہو جانا۔ سٹری ہو جانا کی جسگہ۔ (رویائے صادقہ) کیا سید احمد خان کو باولے کتے نے کاٹا تھا کہ ناحق بیٹھے بٹھائے اپنے تئین انگشت نما کر لیا۔ باؤلے ہو۔ بدحواس ہو۔ ناسمجھ ہو اپنا بھلا بُرا نہین سمجھتے۔

باون۔ (ہ) صفت۔ ۵۲۔ ~~~ باون تولے پاؤ رتی۔ مثل (علم کیمیا کی اصطلاح سے یہ مثل بنائی گئی ہے۔ یعنی دو چاول اکسیر باون تولے تانبے کو سونا کر دیتی ہے) بالکل ٹھیک۔ کچھ شبہ نہین۔ نہایت کارآمد (الحقوق والفرائض) کسی نے کیا اچھی تلی ہوئی باون تولے پاؤ رتی بات کہی ہے کہ من عرف نفسہ فقد عرف ربہ۔ یعنی اپنے نفس کی معرفت خدا کی معرفت کی دلیل ہے۔ باوَن گز کا۔ صفت ۱ طویل۔ دراز قامت۔ فسادی۔ شریر۔ فطرتی آفت کا پرکالا (مثل) لنکا مین سے جو نکلے سو باون گز کا۔ باوَن ہزاری۔ مذکر۔ شاہی زمانے کا ایک عہدہ (سحر) معافی کے فرمان جاری ہوے۔ جو یکے تھے باون ہزاری ہوئے۔

باہ۔ (ع)۔ مونث۔ جماع کرنیکی شہوت۔ قوّت مردی۔

باہِر۔ (ع بکسر سوم) صفت۔ روشن۔ ظاہر

باہَر۔ (ہ)۔ ا۔ بروزن خواہَر ۱ اندر کے خلاف۔ کھُلے میدان (داغ) گل کو کیا رتبہ ہے نازک بدنی سے اُسکی۔ جو کبھی اوس مین بیٹھے نہ گھڑی بھر باہَر (داغ) آج کیا ہے جو نکلوائے گئے گھر سے رقیب۔ اور دربانون سے پھنکوا دئے بستر باہر ۲ بے تعلق۔ جُدا۔ علاوہ۔ حد سے نکلا ہوا (فقرہ) زید نے ایک برس سے مدرسے کے باہر حساب کتاب وغیرہ بھی سیکھنا شروع کر دیا (داغ) نہ چھیڑو ہمکو نہین آج کل قرار سے ہم۔ کہ باہر آپ مین اپنے بھی اختیار سے ہم۔ (داغ) در پردہ جو مضمون اُسے ہم نے لکھا ہے۔ ہے کاتبِ اعمال کی تحریر سے باہر ۳ پردیس مین۔ سفر مین ۵ بیوفا سارے حسینان وطن ہین اے داغ۔ آزمائینگے کہین اپنا مقدر باہر ۴ (ہندو عو) بیت الخلا ۵ بیرون شہر۔ بیرونجات۔ قُرب و جوار ۶ منحرف۔ سرکش انکار کرنے والا ۵ مین باہر نہین جانصاحب سے آئین۔ زنا خی مرادل اگر دیکھتے ہین ۷ زاید۔ کچھ اوپر (طرحدار لونڈی) جو مناسب ہو اُنسے کہکے روپیہ لے آئے مین سمجھتا ہون کوئی باہر دو ہزار مین کام نکل جائیگا اور جو بچے گا اور مصارف مین کام آئیگا۔ باہر آنا۔ گھر کے اندر سے نکل کر باہر آنا۔ (ناسخ) ڈر نہین گر دقت بیوقت آئین باہر طفل اشک۔ شیر کے ناخن کی ہیکل ہے صفِ مژگان نہین باہر باہر۔ بالا بالا۔ اُوپر ہی اُوپر۔ (داغ) صدمۂ ہجر قیامت ہے الٰہی توبہ۔ روح پھرتی ہے مری قبر کے باہر باہر ۲ دُور دُور۔ الگ الگ ۳ اندر نہ داخل ہو۔ دور رہو۔ (امیر) ہون وہ دیوانہ جو رکھتا ہون مین زندان مین قدم۔ غل یہ زنجیر مچاتی ہے کہ باہر باہر۔ باہر بھیتر۔ اندر باہر۔ باہر بھیتر لگانا۔ بار بار اندر سے باہر باہر سے اندر جانا۔ باہر جانا ۱ سفر کو جانا۔ گھر سے نکلنا۔ پردیس جانا ۲ حد سے نکلنا۔ حد سے آگے جانا ۳ (عوام دیہاتی) ہنگلنے جانا۔ جنگل جانا۔ سیر تماشے

کو جانا ۲؎ احاطے سے نکل جانا - باہر ڈھکیلنا - متعدی - زبردستی علیحدہ کرنا - الگ کرنا - (بنات النعش) غرضکہ زبردستی اصغری نے سبکو باہر ڈھکیلا - باہر سدھارنا - (عو) ۱؎ گھر سے باہر جانا - (مراۃ العروس) کل کی بات ہے تمکو کوئی مردوا بلانے آیا ماما نے اندر سے جواب دیا کہ باہر سدھا رگئے ہین ۲؎ پردیس جانا - باہر کا - صفت ۱؎ غیر - اجنبی (مثل) باہر کے کھا دین گھر کے گا دین ۲؎ بیرونی ۳؎ دیہاتی - دہقانی - گنوار - باہر کا اُٹھنے بیٹھنے والا - صفت مردون مین نشست برخاست رکھنے والا - باہر کرنا ۱؎ نکال دینا - (داغ) کردے محشر سے اسی داد رمحشر باہر ۲؎ چھوڑنا - برخاست کرنا - علیحدہ کرنا - طلاق دینا ۳؎ ذات برادری سے خارج کرنا ۴؎ کسی چیز کو کسی چیز سے نکالنا - باہر کی بُو - مونث - گنوارپن - باہر کی پھرنیوالی صفت - پردے سے نکلنے والی - گلی بازار مین بے پردہ نکلنے والی عورت - باہر کے پھرنیوالے - مجازاً نوکر چاکر - باہر کی جانیوالی - صفت - وہ عورت جو چادر ڈالکر بازار مین سودا سُلف لینے کو نکلے پردے والی کے خلاف - باہر کی ہوا لگنا - لازم ۱؎ خارجی اثر قبول کرنا ۲؎ (کنایۃً) آوارہ ہونا - اترانا (ظفر) خانۂ چشم مین اک لحظہ نہ ٹھہرا آنسو - لگ گئی جب سے کہ اس طفل کو باہر کی ہوا - باہر کے کمائین گھر کے گائین - باہر کے کمائین گھر کے گیت گائین - مثل - محنت کوئی کرے فائدہ کوئی اٹھائے - غیرون کو فیض ہو اور اپنے محروم رہین - باہر نکلنا لازم ۱؎ گھر سے برآمد ہونا ۲؎ پردیس جانا - وطن سے نکلنا - باہر والا مذکر (عو) بھنگی - خاکروب - باہر والی - مونث (عو) بھنگن - مہترانی

باہر ہونا - لازم ۱؎ علیحدہ ہونا - الگ ہونا ۲؎ اندر سے نہ نکلنا - دریغ نہ کرنا ۳؎ تعمیل سے گریز ہونا - مستثنےٰ ہونا (رشک) خدا سے مجھکو تنگ آتا ہے تو لکھنا چھوڑ دون - مین کسی عنوان تیرے حکم سے باہر نہین ۵؎ انحراف کرنا ۶؎ خلاف ہونا (قدر) جان باہر ہوئی تن سے وہ وفادار ہون مین - پھر کبھی آپ کے فرمان سے باہر نہوا - (صبا) یارب وہ دد رمے ہو کر زاہد بھی یہ کہے - باہر نہین محبت پیر مغان سے ہم - باہر ہی باہر - بالا بالا - (ناسخ) میرے گھر کی راہ کترا کر نکل جاتا ہے وہ - رہتی ہے فرقت کی شب باہر ہی باہر چاندنی - باہری - صفت - بیرونی - اجنبی غیر - (ریاضی مین) بیرونی خارجہ -

باہرا - (ہ بفتح سوم) مذکر ۱؎ (لکڑی پھینکنے والون کی اصطلاح) لکڑی کا حملہ جو حریف کے دائین جانب کرین ۲؎ وہ شخص جو کنوین پر کھڑا ہو کر پانی بھرا ہوا ڈول یا چرس لیتا ہے -

باہَن - (ہ) مونث (ہندو) ۱؎ وہ کھیت جسمین ہل چلایا گیا ہو اور بویا نہ ہو - جوتی ہوئی زمین ۲؎ لیکھ - پہیہ کا نشان جو زمین پر پہیہ چلنے سے بن جاتا ہے ۳؎ گاڑی - چھکڑا - دیوتاؤن کی سواری ۴؎ ہل کی لکڑی -

باہنا - (ہ) - متعدی - جوتنا - کاشت کرنا - ہل چلانا -

بائب - (س) مذکر ۱؎ وہ سمت جو اُتر پچھم کے کونے مین ہے ۲؎ کسی چیز کا نشانے پر نہ پہنچنا ۳؎ (لکھنؤ) صفت - علیحدہ - جدا (رشک) دل سے ہم نے راہ پائی کعبۂ مقصود کی - راستے اسکے سوا جتنے تھے بائب ہو گئے ۴؎ سخن کا بے اثر ہونا ۵؎ صفت - عجیب

حیرت انگیز (فقرہ) یہ بات بائب ہے ۲ ماسوا۔ علاوہ۔

بائبل ۔ (انگ) مونث۔ عیسائی اور یہودیون کی مقدس کتابونکا مجموعہ۔ عہد عتیق۔

بائع ۔ (ع) صفت مذکر۔ بیع کرنیوالا۔ بیچنے والا۔ بائعہ (ع) صفتِ مونث۔ بیچنی والی۔

بائلر ۔ (انگ)۔ مذکر۔ وہ چینی جو ریل کے انجن مین ہوتی ہے (حاجی بغلول) چوبدار قلابازی کھا کے پھٹے بائلر کیطرح حرفہ ریوڑی سے متصادم ہوگیا۔

بائن ۔ (ع) صفت۔ اُس طلاق کی نسبت کہتے ہین جسکے بعد پھر رجوع نہو سکے۔

بائی ۔ (مرہٹی۔ بائیکو۔ خاتون۔ عزت دار عورت)۔ مونث ۱ معزز عورت۔ مرہٹو نمین ہر ذیعزت عورت کو بائی کہتے ہین ۲ نائکہ۔ (جانصاحب) مجھے کسی سمجھکر گھورتا تھا دیکھو میلے مین مہینون بائی جی لڑ کا مری گودی مین جو کھیلا ۳ گرو اور مہنت کی عورت کو بھی کہتے ہین ۴ کسبی۔ وہ ہندو عورت جو ناچنے کا پیشہ کرے ۵ نائکہ عورت جو محلدار ہوتی ہے ۶ (ہ۔ باؤ۔ ہوا)۔ ع۔ ریح۔ باد ۲ ع۔ سرسام ۳ اینٹھن۔ وہ حالت جس سے ہاتھ یا پاؤن تھوڑی دیر تک ریح کے باعث مُرارہ جائے۔ بائی سٹرنا۔ دیکھو باؤ سٹرنا۔ بائی گولا۔ مم۔ دیکھو باؤ گولا۔

بائیس ۔ (ہ) صفت۔ ۲۲ عدد ۔ بائیسی ۱ مونث۔ شاہی فوج جسمین بائیس صوبون کے رسالے عہد خاندان مغلیہ مین رہتے تھے۔ اُسوقت کل سلطنت مین بائیس ہی صوبے تھے ۲ مذکر۔ دو ہزار دو سو سپاہیون پر حکم رکھنے والا امیر یا سردار۔ بائیسی لوٹنا ۱۔ لازم (دہلی) ۱ درجہ ٹوٹنا ۲ تمام فوج سے حملہ کرنا۔ سلطنت مغلیہ کے زمانے مین شاہی جلوس کے ساتھ بائیس صوبون کی فوج رہا کرتی تھی اسکو بائیسی کہتے تھے اسوقت سے بائیسی ٹوٹنے کے معنی کُل فوج کے دھاوا مار نیکے ہوگئے ہین ۳ (مجازاً) پوری قوت سے حملہ آور ہونا۔

بائیسکل ۔ (انگ) مونث۔ دو پہیون کی گاڑی جو پاؤن کی حرکت سے چلتی ہے۔

بائیکاٹ کرنا ۔ (انگ) متعدی۔ تجارتی یا معاشرتی تعلقات سے خارج کرنا۔

بائین ۔ دیکھو بایان۔ بائین آنکھ پھڑکنا۔ لازم۔ خود بخود بائین آنکھ کے پپوٹے مین حرکت ہونا (داغ) ٹھہر ٹھہر کے پھڑکتی ہے دہنی بائین آنکھ۔ شگون کون سا اچھا بُرا ہے کیا کہیے۔ یہ ایک قسم کا شگون ہے کہتے ہین کہ مرد کی دہنی اور عورت کی بائین آنکھ پھڑکے تو کوئی بچھڑا ہوا ملے اور مرد کی بائین اور عورت کی دہنی آنکھ پھڑکے تو کوئی صدمہ پہنچے۔ بائین پشم۔ صفت (مجازاً) ناچیز۔ بے حقیقت بائین دہنے۔ چپ و راست۔ (ناسخ) بائین دہنے ہین جو دو نون تیرے ابرو ماہِ نو۔ ایک چاند انتیس کا ہے ایک پورے تیس کا۔ بائین طرف۔ چپ کی سمت (داغ) کیونکر دکھاؤن حال دل اُسکو بٹھا کر دل کے پاس۔ نخوت سے جو بائین طرف بیٹھے نہ اس

مالی کے پاس - بائیں ہاتھ سے رکھوا لینا - زبردستی لینا - (فقرہ) مال لینے کو کہو تو ابھی کھرے کھرے بائیں ہاتھ سے رکھوا لون کون ایسا دھنّا سیٹھ ہے جو مال دبائیگا - بائیں ہاتھ کا داؤن - ا - بائین ہاتھ کا کام (داغ) اثر نہ کیون ہو وہ ہے اپنے بائین ہاتھ کا داؤن - کہ ہوگئی بین روان ہنکھنڈے دعا کے مجھے - بائین ہاتھ کا کام یا کرتب - مذکر سہل کام - آسان کام (فقرہ) اور طلادانی پر آئے دن تھا صاف کرنا تو بائین ہاتھ کا کام تھا جب دیکھو ویران پڑی ہے - بائین ہاتھ کا کھانا حرام - مقولہ ایک قسم کی قسم (فقرہ) تجھکو بھی بائین ہاتھ کا کھانا حرام ہے جو اپنا سارا کنبہ نہ لے آئے - بائین ہاتھ کا کھیل - آسان کام (شوق قدوائی) فعل جو جائز نہ تھا جائز ہوا ہے آجکل کھیل بائین ہاتھ کا گویا جُوا ہے آجکل -

بایان - (ہ - س - بانان) صفت - دایان کے خلاف چپ - اُلٹا ہاتھ (آتش) دونون ہاتھون کی ترے یار کرون کیا تعریف - بایان دہنے سے تو ہے بائین سے دہنا بہتر - مذکر - نیچا گہرا سُر جو خاصکر طبلے ڈھولک پکھاوج سے نکلتا ہے - وہ طبلہ یا جبڑا جو بائین ہاتھ کی طرف رہتا ہے عموماً طبلہ - (جانصاحب) کیون نہ بایان بجا کے گاوے بہو چھیڑے جب بیٹھکے ستاری ساس - بایان بولنا - (دہلی) کہین آتے جاتے وقت تیتر کا بائین رُخ بولنا (کامیاب ہونیکی علامت سمجھی جاتی ہے) اچھا شگون ہونا - کام بننا - فتح ہونا - بایان (پیر) پاؤن پوجنا - ا - کیکی اُستادی فیلسوفی کا مُقر ہونا - ہار ماننا - کیکے کمال کا قایل ہونا باز آنا - ہاتھ اٹھانا کی جگہ - لوہا ماننا (شاد) کیا دیا فقرہ کہ ہاتھ

اسے بت دکھانا چاہیے - برہمن تیرا بھی بایان پاؤن پوجا چاہیے (شوق) مجھکو پھنسوا کے خوب دیکھی سیر - پوجیے آپ کا بھی بایان پیر - بایان پاؤن یا پیر چومنا - دیکھو بایان پیر پوجنا - بایان پاؤن لینا - (طنزاً) عظمت ماننا - تعظیم کرنا چالاکی فتنہ پردازی اور شرارت کا قائل ہونا (قلق) چھوا ہے دست رنگین یار کا کس ہاتھ سے اُسنے - بڑھا کر ہاتھ بایان پاؤن تو لون مین برہمن کا - بایان قدم چومنا تعظیم کرنا (قدر) جو تم ایک ٹھوکر سے ہمکو جلادو - قدم چومین اے یار بایان تمھارا - بایان قدم کدھر ہے - دوسرے کی چالاکی فتنہ پردازی یا شرارت ظاہر کرنیکی جگہ کہتے ہین - (فقرہ) آپکا بایان قدم کدھر ہے - بایان قدم لینا - لازم - دیکھو بایان پاؤن لینا (صبا) لے منہ جو تمھارا بایان قدم مین لونگا - زاہد کا گر عمامہ رہن شراب ہوگا -

باید و شاید - (ف) ا - جیسا چاہیے - بہت زیادہ - نہایت مناسب (فقرے) جواب تو ایسا معقول موجود ہے کہ باید وشاید - ایسے کرتب دکھائے کہ باید و شاید -

بائے فارسی - (ف) مونث - وہ ب جسکے نیچے تین نقطے ہوتے ہین -

بائے موحّدہ - (ف) مونث ایک نقطے والی ب

ببّاد - (ہ - س - وسے - خلاف - واد - بولنا) مذکر (عم - ہندو) جھگڑا - فساد - بحث (اُٹھانا - اُٹھنا کے ساتھ) ببادی - (س وِوادی) - صفت فسادی - جھگڑالو -

بَباد - (ف - بہ - باد - ہوا) - صفت برباد - ویران -

بَبُر - (ہ) (عم) - مونث - ببول -

ببر- (ع بروزن صبر- ایک قسم کا درندہ جو شیر کا دشمن ہوتا ہے- ببور جمع) فارسی بسکون بائے دوم بولتے ہین بہار عجم مین لکھا ہے بفتحتین ایک قسم کا شیر ہے- اردو مین زبانون پر بروزن کمر ہے-

ببّر- (ہ) مذکر- وہ شخص جو اونٹ اور گھوڑے کے پاؤن کے بال کاٹتا ہے-

ببرا- مذکر کبوترون کا ایک رنگ- نیلے رنگ کے بازو پر سیاہ نقطے ہوتے ہین-

ببری (ہ) -عم- ببول-

ببری- (ہ) مونث- گھوڑے کی ایال یا دم جسکے بال کٹ گئے ہون ۲ عورتون کی پیشانی کے وہ بال جنکو کاٹ کر چھوٹا کرتے ہین اور خوبصورتی کے واسطے ماتھے پر چھوڑتی ہین- طرّہ ۳ چھوٹی ہوئی لٹ ۴ وہ نیلی کبوتری جس کے بازون پر کالی چتیان ہون ۵ گھوڑون کی بال کاٹنے کا کام- ببریان چھوڑنا- (ہ بابریان بال کا برا جو لانبا ہوا ور کٹا ہوا نہو) عو- لٹین بڑھانا- زلفین بڑھانا یا رکھنا- چوٹی گوندھتے وقت دونون طرف کچھ بال چھوڑ دیتی ہین انکو ببریان چھوڑنا کہتے ہین-

ببوا- (ہ) مذکر- بابو کی تصغیر ۱ بچہ لڑکا- محبت سے کہتے ہین ۲ کھلونا مٹی کا پتلا-

ببول- (ہ- ببور- ببری- مونث ایک خاردار درخت جس سے گوند بھی نکلتا ہے (بحر) دن بہت گزرے نہین دیکھی وہ جنگل کی بہار- ایک جانب کو ببولین زرد ڈھاک سرخ- ببول کے پیڑ بونا- عم- برے کرم کرنا- ایسا کام کرنا جسکا نتیجہ خراب ہو-

ببولا- (ہ) مذکر- بونڈلا- ہوا جو خلا کی وجہ سے چکر کھا کر بلند ہوتی ہے- (برق) خاک آلودہ جو گردش سے سراپا اٹھا دور سے لوگ یہ سمجھے کہ ببولا اٹھا- (نوٹ) یہ لفظ باد بمعنی ہوا اور بُلا بمعنی حباب سے مرکب ہے لہذا اسکا استعمال بمعنی گرد باد صحیح نہین ہے- بمعنی حباب صحیح ہے- دیکھو بگولا-

ببھاس- (ہ)- مونث- ایک راگنی کا نام-

ببئی- (س)- مونث ۱ ایک قسم کی خوشبودار بوٹی ۲ ایک پرند مینا کی قسم کا- اس معنی مین اہل دہلی پیئی- (بائے فارسی سے) بولتے ہین- اور لکھنؤ مین پوئی زیادہ زبانون پر ہے-

ببّی- (ہ)- مونث- (عو) بوسہ-

ببیا- مونث- بی بی کی تصغیر ۲ تاش کا وہ پتّا جسپر عورت کی تصویر بنی ہوتی ہے

ببیس- (ہ- یائے معروف) مونث ۱ بواسیر ۲ علت ابنا- ببیسی- (ہ) مونث- بواسیر- ببیسیا- (ہ) صفت ۱ اُس شخص کی نسبت کہتے ہین جو بواسیر یا علت ابنا مین مبتلا ہو ۲ بہت بکنے والا ۳ فریبی- چالاک-

بپا- (ف)- صفت- قایم- (داغ) وہ جب چلے تو قیامت بپا تھی چار طرف ٹھہر گئے تو زمانیکو انقلاب ہوا (کرنا ہونا کے ساتھ)-

بَپَت۔ بِپَتا ۔ (ہ) مونث۔ (عو)۔ دُکھ مصیبت بلا۔ مصیبت کی سرگزشت۔ (امیر) رہا کچھ دیر دونون کو سکوت آخر بنا چاری۔ کہی آنکھون نے دل سے دل نے آنکھون سے بپت ساری
بپت پڑنا۔ بپتا پڑنا۔ لازم مصیبت آنا ۲ (عو) خاوند کا مرجانا۔ رانڈ ہو جانا۔

بَپتِسما ۔ (انگ) مذکر اصطلاغ۔ عیسائی مذہب کے موافق پانی چھڑکنے یا پانی مین غوطہ دینے سے کسیکو عیسائی بنانا۔

بَپَوتی ۔ (ہ) مونث۔ میراث۔ یہ لفظ بضم حرف دوم و بفتح حرف دوم صحیح ہے۔

بَپھارا ۔ (س) مذکر ۱ انجرا۔ بھاپ ۲ پسینا لانیوالی دوا ۳ بھاپ سے پسینا نکالنا۔

بِپھَرنا ۔ (ہ بے مخالف۔ پھرنا۔ واپس ہونا)۔ لازم ۱ غصّے ہونا۔ جھلانا (بحر) دل ہاتھ سے گیا صف مژگان کو دیکھکر بپھرا ہمارا شیر نیستان کو دیکھکر ۲ ضد کرنا۔ فیل لانا۔ مچلنا ۳ قابو سے باہر ہونا۔ جوش مین بھرنا ۴ (گھوڑیکا) بدکنا۔ چمکنا اچھلنا ۵ باغی ہونا ۶ لڑنے پر آمادہ ہونا۔ بپھرے رذیل اور بھوکے اشراف سے ڈرنا چاہیئے۔ مقولہ۔ شریف بھوکھ کی حالت مین اور رذیل غصّے کی حالت مین خطرناک ہوتا ہے۔

بَت ۔ (ہ) بات کا مخفف مرکبات مین استعمال مین ہے۔ بت بنا۔ مذکر۔ باتونی۔ جھوٹی باتین بنانے والا۔ (اسیر) باتین بنائین ہم نے جو وصف دہن مین خوب۔ وہ ہنسکے بولے آپ بھی کتنے ہین بت بنے۔ بت کہا۔ (ہ) صفت (عم) باتین کرنیوالا۔ باتونی۔ بت کہاؤ۔ عم۔ مذکر گفتگو۔ بات چیت۔ بت کہاؤ ہونا۔ لازم۔ گفتگو ہونا۔ بحث ہونا۔ تکرار ہونا۔ صلاح مشورہ ہونا۔

بَت ۔ (ت) مونث۔ ایک قسم کی مُرغابی۔ اسکا معرّب بط ہے۔

بِت ۔ (ہ۔ س۔ وِت قابلیت۔ قوّت۔ دَولت۔ ذریعہ) مونث (عو) ۱ قد۔ عمر۔ سن (فقرہ) لڑکی کی جتنی بت ہے اُتنا کام کرتی ہے ۲ بساط۔ طاقت بل۔ دولت۔ قدر۔ پہنچ۔ اونچائی۔

بُت ۔ (ف۔ بُتان جمع)۔ مذکر۔ مُورت پُتلا۔ صَنم ۲ (ہ) وہ آراستہ یا پتھر جسپر قمارباز پانسا پھینکتے ہین (ذوق) جُول قمارخانہ مین بُت سے لگا چکے۔ وہ کبتین چھوڑکے کعبے کو جا چکے ۳ (مجازاً) معشوق ۴ خاموش۔ بالکل چپ چاپ ۵ نِمگا۔ گمُنسا ۶ (دہلی) بیوقوف۔ احمق ۷ بیہوش۔ مدہوش۔ بت بنا۔ بت بن جانا لازم چُپ ہو جانا۔ (امیر) شان اللہ کی اُس بزم مین ناصح بھی ہین چُپ۔ بُت بنے بیٹھے ہین ہر بات کے رٹنے والے ۲ محو ہو جانا ۳ بُت بنگئے ہم آسیر آخر۔ یہ یاد صنم کی انتہا ہے۔ اس معنی مین بت سا بننا بھی کہتے ہین ۳ ہے کچھ تو بات مومن جو چھاگئی خموشی۔ کیا بت کو دیدیا دل کیون بُت سے بنگئے ہو۔ بت پرست۔ (ف) صفت بُت پوجنے والا۔ وہ قوم جو خدا کو چھوڑکر بتون یا مورتون کو پوجتی ہے (مجازاً)۔ عاشق۔ بُت پرستی۔ (ف)۔ مونث بُت کی پرستش۔ بُت تراش (ف) صفت بت بنانیوالا۔ بُت خانہ۔ بتکدہ۔ (ف) مذکر۔ وہ

عمارت جسمین بُت رکھا جائے مندر۔ شوالا۔ مورتون کا گھر۔ بُت خانۂ آذر (ف) آذر فارسی قدیم مین آگ کو کہتے ہین)۔ مذکر۔ آتشکدہ مجوسیون کا۔ مجوسی آگ کی پرستش کرتے ہین (غالب۔ گھوڑے کی تعریف) نقش پا کی صورتین وہ دلفریب۔ تو کہے بت خانۂ آذر کھلا۔ بُت سا ہو جانا۔ لازم۔ چُپ چاپ ہو جانا۔ (جرأت) ہم بھی کچھ عشق بتان مین آہ بُت سے ہوگئے۔ ناتوانائی سے کوئی عضو ہلتا ہی نہین۔ بُت شکن۔ (ف) صفت بُت کا توڑنے والا۔ بُت ہو جانا۔ لازم چُپ سُن ہو جانا۔ چُپ ہو جانا۔

بِتّا۔ (ہ بالکسر) مذکر (عم) ۱ ایک ہاتھ کی چوڑائی ۲ بالشت

بُتّا۔ (ہ بالضم) مذکر۔ دھوکا۔ دَم۔ جھانسا۔ فریب۔ حیلہ۔ بہانہ۔ بُتّا بتانا۔ متعدی۔ دھوکا دینا۔ فقرہ دینا۔ فریب دینا۔ (قدر) گل ہنس پڑا کلی نے الگ مسکرا دیا۔ لیکن صبا نے دونون کو بُتّا بتا دیا (سحر) جسقدر ہمکو ستایا ہے ستاتے ہین تمھین۔ دیکھنا باتون مین کیا بُتّا بتاتے ہین تمھین۔ بُتّا دینا۔ ٹالنا۔ حیلہ حوالہ کرنا۔ بہانہ کرنا۔ فریب دینا۔ دھوکا دینا۔ جھانسا دینا۔ مغالطہ دینا۔ جھوٹا وعدہ کرنا۔ (فقرہ) اگر مسلمانون کی جیت ہوتی تو منافق مال غنیمت مین حصّہ لگانے کے لئے مسلمانون سے کہتے کہ ہم بھی تو تمھارے ساتھ تھے اور اگر کافرون کی جیت ہوتی تو انکو بُتّے دیتے کہ مسلمان تو پتر غالب آچکے تھے مگر ہم نے تمھاری خاطر سے دیدہ و دانستہ گئی کی۔ بُتّے بازی۔ مونث۔ حیلہ سازی۔ فریب دہی۔ بُتّے مین آنا۔ لازم۔ فریب مین آنا۔ دم مین آنا ۵ آؤن نہال خان کے نہ بُتّے مین ایکبار۔ ایجان لاکھ سبزہ مجھکو دکھائے باغ۔

بَتاسا۔ (ہ۔ پانی کا بُلا) مذکر ۱ بُلبلا جاب ۲ ایک قسم کی مٹھائی جو خالص شکر کی بشکل حباب بناتے ہین۔ (آتش) رَس سے شکر ہوئی شکر سے بتاسے پیدا (صبا ہوا قافیہ۔ سے پیدا۔ ردیف) ۳ آتشبازی کا چھوٹا انار جو مٹھائی کی بتاسے کے ہمشکل ہوتا ہے۔ بتاس پھینی۔ مونث۔ ایک قسم کا پکوان جسکو دودہ اور قند کے ساتھ کھاتے ہین۔ بتاسا سا گھلنا۔ لازم۔ غم یا بیماری سے دفعۃً دُبلا ہو جانا۔ یکایک بہت دبلا ہو جانا۔ بتاسے کا قفل۔ مذکر۔ ایک قسم کا چھوٹا سا گول قفل (قدر ۴) بتاسے کا لگا تھا قفل کیا گنج شہیدان پر۔ بتاسے کیطرح بیٹھ جانا۔ لازم دفعۃً نہایت دُبلا ہو جانا۔ یکایک حالت ردی ہو جانا۔ بتاسے کیطرح گھل جانا۔ ا۔ دیکھو بتاسے کیطرح بیٹھ جانا۔

بتاشہ۔ دیکھو بتاسا۔

بتام۔ مذکر۔ بٹن۔

بُتانا۔ (ہ)۔ متعدی (عم) بُجھ جانا۔

بَتانا۔ (ہ)۔ (بتانا اور بتلانا دونون صحیح ہین لیکن بتانا زیادہ فصیح ہے) متعدی۔ کہنا۔ بیان کرنا۔ جواب دینا ۵ بتا ساقی ہے کیا کفارہ رسم مے پرستی مین۔ قسم پیر مغان کی جھوٹ کھا بیٹھا ہون مستی مین ۲ سکھانا۔ پڑھانا۔ تعلیم دینا۔ ذہن نشین کرنا۔ سمجھانا۔ (فقرہ) چار حرف انکو بھی بتا دو ۳ ظاہر کرنا۔ کھولنا۔ راز کا افشا کرنا۔ واقف کرنا (داغ) عذر آنے مین بھی ہے پاس بلاتے بھی نہین۔ باعثِ ترکِ ملاقات بتاتے بھی نہین ۴ دکھانا (فقرہ) دیکھو یہ کہان سے کہان آنکلے ذرا انکو راستہ بتا دو ۵ اشارہ کرنا۔ ہاتھون یا آنکھون کی حرکت سے اشارہ کرنا۔ (میر حسن) کبھی ناچنا اور گانا کبھی۔ رجھانا کبھی اور

بتانا کبھی۔ (داغ) جب کوئی فتنہ زمانے مین نیا اٹھتا ہے۔ وہ اشارے سے بتادیتے ہین تربت میری ۲؎ کام دینا۔ کام سے لگا دینا۔ (فقرہ) ہمین بھی کچھ کام بتادو ۳؎ ٹھیک بنانا۔ مارنا۔ پیٹنا۔ (فقرہ) تجھے آکر بتاؤن ۴؎ (پہیلی چیستان کیلئے) بوجھنا جیسے ایک پہیلی بتاؤ ۵؎ (راستہ کے ساتھ) فریب دینا۔ (فقرہ) تم نے مجھکو بھی راستہ بتادیا۔

بتانا۔ (ھ)۔ مذکر۔ ایک زیور کا نام ہے۔ سونے چاندی پیتل کی چوڑی جو عورتین ہاتھ مین پہنتی ہین اُس مین گھنگرو بھی ہوتے ہین ۲؎ وہ لوہے کا کڑا جو منہار کے پاس ہاتھ کا پیمانہ سمجھنے اور اُسکی مدد سے چوڑی چڑھانے کے واسطے رہتا ہے۔ (منیر) حورونکی آنکھون کے حلقے اے پری موجود ہین۔ اِن بتاؤن سے چڑھاؤ پیاری پیاری چوڑیان ۳؎ گھوڑے کی نبض جس سے اُسکی بیماری کا حال دریافت ہوتا ہے ۴؎ پرانی دستار۔ وہ دستار جسکو پگڑی کے نیچے اس غرض سے رکھتے ہین کہ اوپر کی طرف گولائی آئے ۵؎ مجازاً۔ امداد (مثل) خان خاناں جسکے کھانے مین بتانا۔

بتاؤ نہین آئی۔ (کاشتکارون زمیندارون کی اصطلاح) بارش کی کثرت سے زمین اتنی خشک نہین ہوئی کہ ہل جوتین۔

بتّر۔ (ف) بدتر کا مخفف۔ صفت۔ بدتر۔ نہایت بُرا۔ (نکتہ)۔ ناقص بہ تشدید تاے فوقانی بھی شعرانے باندھا ہے (خلیل)۔ مجھسے مقابلہ جب رونے مین یہ کریگا۔ دُھنکی ہوئی روئی سے بتّر سحاب ہوگا۔

بُترا۔ (ھ) صفت۔ کند۔ اس ہتھیار کی نسبت کہتے ہین جسکی دھار جاتی رہے۔

بِترانا۔ (ھ) متعدی (ہندوعو) ۱؎ عیب نکالنا۔ بُرائی نکالنا۔ موشگافی کرنا۔ نکتہ چینی کرنا (فقرہ) بھلے چنگے کام کو بتراتا ہے ۲؎ جھوٹا بنانا جھٹلانا (فقرہ) مجھے بتراتا ہے۔

بَتَک۔ (ف)۔ مونث۔ بط۔

بتکڑ۔ (ھ) مذکر ۱؎ مبالغہ۔ ذراسی بات کو بڑی بات بنادینا ۲؎ باتونی۔

بتلانا۔ (ھ)۔ متعدی۔ دیکھو بتانا (جلال) بتلائین منھ سے پھوٹ کے چھالے ہی پاؤن کے۔ جوش جنون مین وادی پُرخار کا پتا۔

بِتنا۔ (س۔ بالکسر) لازم۔ گزرجانا۔ ہوجانا۔ اب اس جگہ بیتنا ہی بولتے ہین۔

بتنگ۔ (ف)۔ صفت۔ بیزار ناخوش (میرحسن) سدا عیش وعشرت سدا راگ رنگ۔ نہ تھا زیست اپنی سے کوئی بتنگ اب اس جگہ تنگ ہی بولتے ہین۔ بتنگ آنا۔ بتنگ ہونا۔ لازم عاجز ہونا۔ طول ہونا۔ بیزار ہونا۔ عاجز آنا۔ (ناسخ) بتکدے مین میرے نالون سے جو آیا ہے بتنگ۔ اس صنم کے سامنے ناقوس نے فریاد کی

بتنگڑ۔ مذکر۔ بیفائدہ۔ طول طویل کلام۔

بتورا۔ (ھ)۔ مذکر۔ خشک اُپلون کا ڈھیر۔

بتورن ٹولن۔ (ھ) مذکر۔ فصل کاٹتے وقت غلہ

کا ایک جگہ جمع کرنا۔ غلے کا ابنار جو فصل کیوقت ہوتا ہے۔

بتوری۔ (ھ۔ باؤ۔ ہوا) مونث وہ ورم جو نہایت سخت ہوکر مثل پتھر کے ہوجاتا ہے۔

بَتول۔ بروزن رسول۔ (ع۔ بتل بمعنی قطع سے اسم فاعل۔ کنواری۔ تارک دنیا)۔ مونث۔ لقب ہے حضرت بی بی فاطمہ رض کا جو رسول۔ خدا کی صاحبزادی تھین ۲ مسلمان عورتونکا نام بھی ہوتا ہے۔

بتُولا۔ مذکر۔ ۱ فریب۔ دھوکا۔ مضحکے کی بات۔ بتولے بنانا۔ (عو) چکنی چپڑی باتین کرنا۔ سخن سازی کرنا (شوق قدوائی) بتولے بنا نیکو آئین ہوا۔ یہ بیٹے کا پیغام لائین ہوا۔ بتولے دینا۔ عو۔ فریب دینا۔ جھانسے دینا (انشا) نہ بتولے دو مجھے یا نسے اڑ کھو ہو جاؤ۔ کسکو کہتے ہین محبت اجی کیسا اخلاص۔ بتولے بتانا۔ عو۔ بتولے دینا۔ ۶۔ اے جان کسی کھیلا کو یہ بتلاؤ بتولے۔ بتولے مین آنا۔ لازم۔ (عو) دھوکا کھانا۔ جل مین آنا۔ فریب مین پھنسنا۔

بتولن۔ مونث ۱ باتونی عورت۔ چالاک دغاباز عورت۔

بِتھرانا۔ (ھ) متعدی۔ پھینکنا۔ ضایع کرنا۔ بکھیرنا۔

بتھرنا۔ (ھ۔ بکسر اول وفتح دوم) لازم۔ گرنا۔ پھیلنا۔ بکھرنا۔

بتھوا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا ساگ جو گیہون کے کھیت مین پیدا ہوتا ہے۔ بتھوے کا ساگ کن ساگونمن۔ خلیا ساس کن ساسونمن۔ (ساس کی بہن خلیا ساس کہلاتی ہے۔ مثل۔ ادنے چیز کی کچھ قدر و منزلت نہین ہوتی۔

بَتھیا۔ (ھ)۔ مونث۔ خشک اُپلونکا ڈھیر۔

بِتی۔ (ھ بالکسر۔ گول ٹھیکرا)۔ مونث ۱ لڑکونکا کھیل ایک لڑکا گول ٹھیکری پاؤن کے انگوٹھے کے گھائی مین رکھکر پھینکتا ہے دوسرا اُسی ٹکڑے کو پاؤن کے انگوٹھے کی گھائی مین رکھکر ایکہی سانس مین اٹھالاتا ہے اور بتی بتی بہ آواز بلند کہتا جاتا ہے ۲ دوڑ (فقرہ) اگر تم ہار گئے تو سو بتیان لینگے۔ بتی بُلا دینا۔ متعدی عاجز کردینا۔ ہار منوادینا۔ (کایا پلٹ) اب زیادہ غصہ نہ دلاؤ مین کہتا ہون کون مفت خدا کی ٹھائین ٹھائین اپنے سر لے نہین ذراسی شوشے مین بتی بلا دیا ے تو نام نہین بتی بول جانا۔ لازم۔ عاجز ہوجانا۔ بیکار ہوجانا (فقرہ) اب تو آپ کی ردیف بتی بول گئی۔

بَتی۔ (ھ بالفتح)۔ مونث ۱ فتیلہ چراغ کی بتی۔ وہ بٹی ہوئی روئی یا کپڑا جسکو تیل مین ڈال کر جلاتے ہین۔ (خلیل) جلتی ہے اُسکے شعلۂ رخسار دیکھکر۔ بتی چراغ چشم مین خط نگاہ کی ۲ شمع روشنی ۳ شافہ ۴ لاکہ کی قلم جس سے مہر لگاتے ہین ۵ فتیلہ جو زخم مین اس غرض سے رکھا جاتا ہے کہ مواد سے زخم بھر نہ جائے (فلق) بتی ہمارے زخم کی روشن کنول مین ہے ۶ وہ فتیلہ جس سے توپ بندوق یا گولا سر کرتے یا کسی قسم کی آتشبازی مین آگ دیتے ہین ۷ پگڑی کا بٹا ہوا پیچ (آتش) سرخ بتی باندھے گا وہ دلستان بالائے سر ۸ حیوانات کا گوشت جو پیٹھ کی ہڈی کے

دونون جانب ہوتا ہے۔ یہ گوشت بہت نرم اور کھانے مین لذیذ ہوتا ہے ۹ اگر کا فتیلہ۔ صندل کا فتیلہ۔ بارود کا فتیلہ (ناسخ) بتّی اُس کے میل کی بتّی اگر کی بنگئی۔ ریزہ ریزہ میل صندل کا برادہ ہوگیا ۱۰ میل جو ہاتھون یا کیسے کی مالش سے بدن سے چھوٹتا ہے (رشک) جب نہائی مین ہوا کیسہ تمھارے ماتھے پر۔ چھٹکے بتّی صاف مشکِ چین پیشانی ہوئی ۱۱ بانس یا سرکنڈے کی گڈی جو کھپریل یا چھپر مین آڑی باندھتے ہین ۱۲ فتیلہ روئی یا کپڑے کا جسکو اس غرض سے ناک مین رکھتے ہین کہ نزلے کا پانی نکلے ۱۳ (عم) دیا سلائی۔ بتّی اڑانا۔ متعدی۔ (جو لوگ نشانہ مارنے کی مشق کرتے ہین چراغ کی لو پر نشانہ لگاتے ہین) ٹھیک نشانہ لگانا۔ (ناسخ) گل کر دیا چراغ ہماری حیات کا۔ بتّی اُڑائی تونے نگہ کی خدنگ سے۔ بتّی اکسانا۔ متعدی۔ چراغ کی روشنی بڑھانے کے لئے بتی کو آگے بڑھانا (الحقوق والفرائض) زندگی کی مثال ایک روشن چراغ کی سی ہے کہ اگر پھونک مار کر بُجھا نہ دیا جائے تو جبتک تیل وفا کریگا جلتا رہیگا ہان بیچ بیچ مین بتی اکسانے اور گل کے کترنے کی بھی ضرورت واقع ہوتی رہتی ہے۔ بتّی بٹنا۔ متعدی۔ روئی یا کاغذ یا کپڑے کا بٹنا۔ (مراۃ العروس) محمودہ سے روئی منگا کر صغری چراغ کی بتیان بٹ دیا کرتی۔ بتی بنانا۔ متعدی۔ لپیٹنا (آتش) بتیان اسکی بنا کر مین کرون روشن چراغ۔ باد سے اڑ کر بُجھا دے گر مرا دامن چراغ۔ بتی بنا کر رکھ چھوڑو۔ ردی کاغذ کی نسبت کہتے ہین کہ اسکی بتی بنا کر رکھ چھوڑو یعنی بیکار ہے۔ بتّی جلانا۔ متعدی۔ چراغ یا شمع کا روشن کرنا۔ بتی جلنا۔ لازم۔ بتی چڑھانا۔ متعدی ۱ دوا کی بتی بنا کر زخم مین رکھنا۔ روئی یا کپڑے کی بتّی بنا کر زخم مین رکھنا ۲ فانوس کنول۔ ہانڈی۔ جھاڑ مین چربی کی بتّی لگانا۔ بتّی چڑھنا۔ لازم۔ بتّی دکھانا متعدی ۱ بتّی لگانا جلانا۔ داغنا۔ بندوق۔ توپ یا گولا چھوڑنا ۲ روشنی دکھانا۔ بتّی دینا۔ متعدی۔ آگ لگانا۔ داغنا۔ بتی لگانا۔ متعدی۔ بتی چڑھانا۔ آگ لگانا۔

بَتیا۔ (ھ) مونث ۱ ہرا کچّا پھل۔ عموماً خربزے کے کچے پھل کو کہتے ہین ۲ ایک قسم کا لمبا بیگن۔

بَتّیس۔ (ھ یائے معروف) صفت ۳۲۔ دیکھو بَتیسا۔ (ھ) مذکر ۱ ایک قسم کا حلوا جو بتّیس دواؤن سے مرکب ہوتا ہے۔ اور زچا کو بغرض قوت آنیکے کھلاتے ہین ۲ وہ بتیس مسالے جو گھوڑے کو بعد بچہ دینے کے کھلاتے ہین ۳ ایک قسم کا پنجابی حلوا۔ بتیس ابرن (س ابھرن۔ زیور) بتیس قسم کا زیور جسکی تفصیل یہ ہے ۱ سیس پھول ۲ کھور۔ ماتھے کا زیور ۳ ٹیکا ۴ نتھ ۵ بالی ۶ بتّا ۷ جھومر ۸ کرن پھول ۹ کنٹھ سری۔ گلے کا زیور ۱۰ جو ہار ۱۱ جگنو ۱۲ بجلڑی ۱۳ چمپا کلی ۱۴ چندن ہار ۱۵ مکٹ ہار ۱۶ پہنچی ۱۷ پچھیلی۔ چوڑیون کے پیچھے پہنے کا زیور ۱۸ چھن منقش ۱۹ کنگن ۲۰ نونگے ۲۱ برے۔ بازو کا زیور ۲۲ جوشن ۲۳ بازوبند ۲۴ آرسی ۲۵ انگوٹھی ۲۶ چھلے ۲۷ کردھنی ۲۸ کڑے ۲۹ پازیب ۳۰ جھانجھ ۳۱ چھڑے ۳۲ بچھوے۔ بتیس دانتون مین زبان۔ مثل۔ ایک کمزور کو متعدد زبردست دشمن گھیرے ہوئے ہین۔ بیحد پابندی سخت قید کی نسبت کہتے ہین۔ (قدر) گو کرے کوئی درشتی اسکو ہے نرمی سے کام۔ یون ہے سب مین جسطرح بتیس دانتون مین زبان

بتیس دھار ہو کر نکلے۔ (بد دعا) (عو) بترا بدن پھوٹ جائے۔ بتھر صبر
پڑے۔ بترے آگے آئے۔ پھوٹ پھوٹ کے نکلے۔ بتیسی۔ (ھ) مونث
۱ عوام کا خیال ہے کہ انسان کے منہ میں بتیس دانت ہوتے ہیں انسان
کی دانتوں کی دونوں لڑیاں۔ دانتوں کا چوکا (محشر) تغافل کے شہیدوں
کو جلادے ہے تبسم سے۔ مگر صبح قیامت ہے ترے دانتوں کی بتیسی۔
بتیسی بجنا۔ لازم۔ سردی یا خوف کی شدت سے کانپنے میں دانتوں
کا آواز دینا۔ بتیسی بند ہونا۔ لازم۔ حالت غش میں دانتوں کا جکڑ جانا
یا بیٹھ جانا منہ بند ہو جانا۔ بول نہ سکنا۔ بتیسی دکھانا۔ دانت دکھانا۔
بیہودہ طریقے سے ہنسنا۔ منہ چڑانا۔

بٹ۔ (ھ۔س) ایک درخت کا نام۔ بڑ۔ برگد ۲ ایک
(کوڑی) مونث ۱ وہ شکن جو مٹاپے کی وجہ سے پیٹ یا گردن میں
پڑ جاتی ہے (جان صاحب) لہریں ہیں بٹیں ناف بھنور پیٹ ہے دریا
۲ وہ ورم جو چوٹ کے صدمے سے انسان کے جسم پر ہو جاتا ہے ۳
بل سلوٹ ۱۰ (دہلی) تولنے کا وزن۔ سانٹ ۱۲ مروڑ۔ پیچ ۵ اُبھری
کا موٹا گوشت جسمیں خار نہیں ہوتے ۶ راستہ۔ پگڈنڈی ۷ کشمیری
برہمن ۸ باٹ (راہ) کا مخفف ۹ تقسیم۔ جیسے کھت بٹ یعنی تقسیم
کھیتوں کے حساب سے۔ بٹ تڑائی۔ ا۔ مونث۔ باٹ کی سالانہ جانچ
جو منجانب حکام اس غرض سے ہوتی تھی کہ جنس بیچنے والوں کے
باٹ کم و بیش نہ ہونے پائیں۔ بٹ مار۔ صفت۔ لٹیرا۔ ڈاکو۔ بٹ
ماری۔ مونث۔ رہزنی۔ بٹ موگرا۔ ایک قسم کا بڑا موگرا۔ خوشبودار
پھول کا نام ہے۔

بٹا۔ (ھ) مذکر ۱ کمی۔ گھاٹا ۲ باٹ کی تصغیر چھوٹا باٹ ۳
تولنے کا وزن ۴ وہ کمی جو نوٹ روپیہ پیسا بھنانے میں پڑے ۵
دھبا۔ داغ۔ عیب۔ نقص۔ (داغ) وہ ساہوکار نہ تھا جسکی ساکھ
میں بٹا۔ اب اُسکے نام پہ لگتا ہے لاکھ میں بٹا ۶ ہنڈیا دن ۷ مہائی
مجرائی ۸ چھوٹ ۹ وہ پتھر یا لوہے کا ٹکڑا جس سے سل پر مسالا یا کوئی
دوا پیستے ہیں ۱۰ زیور رکھنے کا کاٹھ کا ڈبا ۱۱ چھوٹا گول آئینہ ۱۲ شعبدہ
بازوں کا گول ڈبا جس میں گولی رکھکر غائب کرتے ہیں ۱۳ گولا جسکو
بازیگر کمان کی ڈور پر چلاتے ہیں ۱۴ لکڑی کا چھوٹا سا گولا جو فصد کھولنے
والوں کے پاس ہوتا ہے اور جسے اُس شخص کو ہاتھ میں پھرانے کیلئے
دیتے ہیں جسکی فصد کھولتے ہیں تاکہ خون اچھی طرح نکلے ۱۵ ارباب نشاط
کا انعام ۱۶ گول ڈبا جسمیں پان رکھتے ہیں ۱۷ وہ لکڑی جسے سوراخ
کرکے اور اسمیں دوسری لکڑی لگاکر کنویں پر رکھتے ہیں تاکہ کنویں
میں رسی آسانی سے جا سکتے ۱۸ غیر معمولی رقم جو فوجی ملازموں کو میدان
جنگ میں رہنے کے زمانے میں دیجاتی ہے ۱۹ (عم) فرق۔ جیسے آسمان
زمین کا بٹا ہے ۲۰ بیل کی لِلیا۔ بٹا آنا۔ لازم۔ بٹا لگنا۔ بٹا دینا۔ کمی
پوری کرنا نقصان اٹھانا۔ بٹا دھار۔ بٹا ڈھال۔ صفت (دہلی) ۱
ہموار۔ مسطح ۲ مجازاً۔ تباہ برباد۔ بٹا سٹا۔ (ھ) مذکر ۱ ایک قسم کی
ذرہ بکتر ۲ سازش بندش۔ سازباز اس معنی میں سٹا بٹا زبانوں پر
ہے۔ بٹا کاٹنا یا کاٹ لینا۔ کردہ کاٹنا۔ (فلق) گنتی کے بوسے جو دیگر
ہونٹ کا ٹا سمجھے ہم۔ وہ بھی بٹا کاٹ لیتے ہیں زر تنخواہ کا۔ بٹا لگانا۔
کمی پوری کرنا۔ کٹوتی کاٹنا ۲ عیب لگانا۔ (داغ) لگایا تینے بٹا نقد دل

کو - پرکھ سکھو کھری کھوٹی رقم کی - **بٹا لگنا** - لازم ۱ کمی پڑنا - نقصان ہونا ۲ نقصان آنا - عیب لگنا - حرف آنا - (بحر) اب تمھاری حسن کی دولت مین بٹا لگ گیا - خط سے سو بال آگئے آئینۂ اقبال مین - **بٹے باز** صفت ۱ چالاک دغاباز ۲ بھانمتی - بازیگر - شعبدہ باز **بٹے بازی** - مونث - چالاکی شعبدہ گری - دغابازی - **بٹے پر خریدنا** - نفع نقصان پر خریدنا **بٹے وار روپیہ** - مذکر - ناقص روپیہ جس پر بٹا پڑے - **بٹے کھاتے** - ناقابل وصول رقم - وہ رقم جسکا وصول ہونا مشتبہ ہو - **بٹے کھاتے لکھنا** کسی رقم کو ناقابل وصول قرار دینا - **بٹے کھاتے مین ڈالنا** - ناقابل وصول قرار دینا - (داغ) جنکی تھی قیمتِ دل ایک بوسہ وہ نہ ملی - یہ مال ڈالدیا ہم نے بٹے کھاتے مین - **بٹے سے منھ توڑنا** - بٹے سے منھ کچل ڈالنا (عورتین بچون کو یہ کہکر دھمکاتی ہین) سخت سزا دینا - (بہار عشق) کوئی بٹون سے منھ بھی توڑیگا - اپنی بانی مگر نہ چھوڑیگا -

بٹالین - (انگ) مونث - پلٹن - پیدل فوج کی ایک ہزار سپاہیون کی رجمنٹ -

بٹانا - (ہ - بکسر اول) (عم) پھیلانا - بکھیرنا -

بٹانا - (ہ بفتح اول) متعدی - بانٹ لینا - تقسیم کرنا (بحر) اعضا بٹا مین درد اگر میرے قلب کا - رگ رگ بدن مین نبض کی صورت تپان رہے ۲ (خیال دھیان توجہ کے ساتھ) دوسری طرف متوجہ کرنا ہٹانا - دور کرنا - **بٹائی** - (ہ بالفتح) مونث ۱ تقسیم - حصہ - کسی جنس یا غلے کا حصہ ۲ کاشتکار و زمیندار مین غلے کی تقسیم ۳ حصہ دارون مین باہمی تقسیم ۴ پیداوار تقسیم ہونیکا موسم ۵ کھیت کی پیداوار بانٹنے کی اُجرت ۶ رسی بٹنے کی اجرت -

بٹ جانا - لازم - تقسیم ہو جانا (داغ) کچھ تو لی زلف نے کچھ شب نے سیاہی تیری - بٹ گئی بختِ سیہ خوب تباہی تیری ۲ مڑ جانا - بل کھانا - (منیر) پھندے کمند زلف کے سکو ہوئے نصیب - چوٹی کی پیچ آج سرِ دست بٹ گئے ۳ علیحدہ ہو جانا - سرک جانا - ادھر ادھر چلا جانا (میر حسن) خواصین جو تھین روبرو ہٹ گئین - بہانے سے ہر کام کے بٹ گئین -

بٹرنا - (ہ) لازم ۱ (عم) ایک جگہ جمع ہو جانا ۲ ٹھٹھر جانا

بٹلوئی - بٹلوہی - (ہ) مونث - وہ پیتل کا ظرف جسمین اہل ہنود پانی رکھتے اور کھانا پکاتے ہین -

بٹن - (انگ) ۱ بوتام ۲ چاندی سونے کے تار جو کار چوب مین کام آتے ہین -

بٹن - (ہ) بیٹی کی تصغیر - (فقرہ) ذری ٹھہرو مین بٹن کی مان سے صلاح کرلون -

بٹنا - (ہ) - مذکر - (دہلی) غازہ - اُبٹن - ایک خوشبودار مسالا جسکے استعمال سے رنگ نکھرتا اور بدن مین خوشبو دیر تک رہتی ہے (داغ) دامن سے رشکِ گل کے اڑی باغ مین جو خاک - بٹنا وہ بنگئی ہے عروس بہار کا -

بٹنا - (ہ) - لازم ۱ باہم تقسیم ہونا - حصے ہونا اس جگہ بٹنا فصیح ہے ۲ پریشان ہونا - ابتر ہونا - متفرق ہونا - جدا جدا ہونا ایکطرف سے دوسری طرف ہٹنا ۳ متعدی - بل دینا - بٹنا - مروڑنا ۴

اور باورچیون کی اصطلاح) جذب کر دینا۔ کھپانا۔ (فقرہ) للّو حلوائی
سیر بھر آٹے مین سیر بھر گھی بٹھا دیتا ہے۔

بٹھار کھنا۔ عو ۱ کنوارا رکھنا شادی کے بعد سُسرال
نہ بھیجنا ٥ اپنی بچی کو بٹھار کھتی نہ نگو دیتی۔ جانصاحب مین اگر جانتی
عیاش نہیں ۲ بیکار رکھنا گھر پر رکھنا۔

بٹھانا۔ بیٹھنا کا متعدی۔ (داغ) سنبھال کر کوئی لیجائے
اُسکے پاس مجھے۔ بٹھائے دیتی ہے ہر ہر قدم یہ یاس مجھے ۲ (ہاتھ
کے ساتھ) درست کرنا۔ پختہ ہونے دینا۔ (فقرہ) خوشنویس نے
مشق کرا کے ہاتھ نہین بٹھایا ۳ ٹھہرنے دینا۔ بسنے دینا۔ رکھنا۔
قایم رکھنا۔ (میرحسن) یہ دو دل کو یکجا بٹھاتا نہین۔ کسیکا اُسے وصل
بھاتا نہین (داغ) رنج و قلق کے صدمہ و ایذا اٹھائے۔ دل
کو بٹھا کے سینے مین کیا کیا اُٹھائے ۴ بدحواس کر دینا۔ (قدر)۔
بٹھایا رخ کے کہسار نے تیری دہائی ہے۔ دبایا گنبدِ دوّار نے
تیری دُہائی ہے ۵ مقرر کرنا۔ (شوق) ہوے ظلم گھر ے مرے واسطے۔
بٹھائے ہین پہرے مرے واسطے ۶ ہمت پست کر دینا (دل کے
ساتھ) (فقرہ) صدمات نے دل بٹھا دیا ۷ اُتارنا۔ پیوست کرنا (فقرہ)
ابھی پیچ اچھی طرح نہین بٹھایا ۸ تشخیص کرنا۔ (عم) (فقرہ) میونسپلٹی
نے اب چھپر دن پر بھی ٹکس بٹھایا ہے ۹ ٹھیک جگہ پر لگانا۔ (فقرہ)
ڈاکٹر جوڑ نہین بٹھا سکا ۱۰ رکھنا قایم کرنا (کبڈی کے کھیل مین) (فقرہ)
اُنھون نے ابھی گوٹ بٹھائی تھی ۱۱ طالبعلم کو مکتب یا مدرسے مین
داخل کرنا (فقرہ) شرارتون سے عاجز ہو کر ان نے لڑکے کو مسجد

مین ایک مولویصاحب کے پاس بٹھا دیا ۱۲ کام پر لگانا۔ کام سے لگانا
کی جگہ۔ (فقرہ) سو روپیہ دیکر مین نے اپنے بھائی کو دکان پر بٹھایا ہے
۱۵ تخت سلطنت دینا کی جگہ (رقعات غالب) مین نے امجد علیشاہ کی
جگہ واجد علیشاہ کو بٹھایا ہے ۱۶ زمین مین لگانا (فقرہ) پارسال مین
نے یہ پودا باغ مین بٹھایا تھا ۱۷ یقین دلانا۔ (دل کیساتھ) ۱۸ (عو)
مقرر کرنا۔ (بنات النعش) انگریزون نے وہ انتظام بٹھایا ہے کہ
کاغذ کا سکّہ چلاتے ہین ۱۹ مدخولہ او رطوائف کی حیثیت سے رکھنا
۲۰ اکٹھا کرنا۔ پنچایت کرنا ۲۱ ابھرنے نہ دینا ۲۲ جمانا۔ منجمد کرنا۔ (فقرے)
آج میرے سامنے باباجی نے پارہ بٹھا دیا۔ دس سیر دودھ مین
دو سیر کھویا بٹھایا ۲۳ برابر کرنا۔ یکسان کرنا۔ (فقرہ) درزی استری
کو سیون بٹھانیکے لئے کپڑے پر پھیرتے ہین ۲۵ حساب کرنا۔ لگانا۔ پڑتا
پھیلانا۔ درست کرنا۔ (فقرہ) حساب مین نہ معلوم کیا باعث ہے
تم میزان کسی طرح نہ بٹھا سکے ۲۶ تولنا (فقرہ) یہ تولا کیا ہے من کا اکتالیس
سیر بٹھاتا ہے ۲۷ کسی مادہ پرند کو انڈون پر چھوڑنا۔ (اس معنی مین
بٹھا دینا بھی کہتے ہین) ۲۸ (پاون کے ساتھ) بچے کو پاون پر بٹھا کر پاخانہ
پھرانا اس معنی مین بٹھا دینا بھی کہتے ہین ۲۹ (جواریون کی اصطلاح)
کسی چیز کو گرو رکھنا۔ داؤن پر لگانا۔

بِٹھک۔ (ھ)۔ مذکر دیمک کا گھر۔

بٹھلانا۔ (ھ) متعدی۔ بٹھانا۔ لکھنؤ مین۔

بِٹھور۔ (ھ)۔ مونث۔ جلی ہوئی لال مٹی۔

بَٹھی۔ بَٹی۔ (ھ۔ بفتح اول و دوم)۔ مونث۔ سونیکے

تار بنانیکا ہنر۔ کلابتون بٹنے کا کام۔

بَٹّی۔(ھ) مونث ۱ چھوٹا پھل ۲ ناریل کا گولا ۳ (ہندو)۔ شمع ۴ عرق کھینچنے کا بھبکا۔

بَٹّیا۔(ھ) مذکر۔ کلابتون بٹنے والا۔

بَٹّے۔ دیکھو۔ بَٹّا۔

بِٹیا۔(س بالکسر) مونث۔ بیٹی کی تصغیر۔ لڑکی (بنات النعش) شیخ جی کہو ٹیا کا بیاہ کب کروگے۔

بَٹیا۔(ھ) مونث ۱ چھوٹا بانٹ جس سے وزن کرتے ہین۔ چھوٹا گول پتھر ۲ (مجازاً) وہ ورم جو مثل پتھر کے سخت ہو جاتا ہے ۳ پتھر کا گھسا ہوا ٹکڑا جو دریا کے پانی کے ساتھ پہاڑ سے لڑکتا چلا آتا ہے ۴ ناریل کی گری۔ کھوپرے کا گولا ۵ کلابتون بٹنے والا ۶ بٹ کی تصغیر۔ چھوٹی راہ۔ کھیتون کے بیچ کا راستہ ۷ ایک قسم کی ریشمی ڈوری جس سے عورتین پشت کیطرف چوٹی کے بالون کو باندھتی ہین ۸ تنگ راہ۔

بٹیر۔ (س بفتح اول وکسر دوم و یائے مجہول ساکن۔ دہلی مین مونث لکھنؤ مین مذکر و مونث دونون طرح بولتے ہین)۔ ایک چھوٹا پرند۔ بیٹر باز۔ مذکر۔ بیٹرین پالنے والا بیٹرین لڑانے والا بیٹر جگانا۔ متعدی۔ بٹیر کے کان مین رات کو کوکنا۔ بیٹر کا بہ جانا۔ لازم دانہ نہ ملنے کی وجہ سے بیٹر کا دُبلا ہُونا۔ بیٹرین لڑانا ۱ اصلی معنی مین ۲ (مجازاً) فساد ڈالنا۔

بَجا۔(ف۔ بہ۔ مین۔ جا۔ جگہ) صفت ۱ ٹھیک۔ درست۔ سچ (سمجھنا فرمانا کہنا کے ساتھ) (ذوق) بجا کہے جسے عالم اُسے بجا سمجھو زبانِ خلق کو نقارہ خدا سمجھو۔ (فقرہ) آپ بجا فرماتے ہین بیکاری سے بیگار بھلی۔ (طنزاً) خلاف نامناسب۔ لغو۔ بیہودہ۔ بجا آوری۔ (ف) صفت۔ مونث تعمیل۔ انجام دہی۔ تعمیل حکم تکمیل۔ نفاذ۔ بجا رہنا۔ لازم۔ درست رہنا ٹھیک رہنا۔ قایم رہنا۔ بجا کرنا ٹھیک کام کرنا (قدر) ہمکو کیا آپ کے عاشق ہین اتالیق نہین۔ تم جو کچھ کرتے ہوا ے یار بجا کرتے ہو۔ بجا لانا تعمیل کرنا۔ پورا کرنا۔ انجام کو پہنچانا۔ (بحر) اطاعت مین کرین ہم چشم پوشی ہو نہین سکتا۔ بجا لاتے ہین آنکھون سے وہ جو ارشاد کرتے ہین۔ بجا ہے ۱ درست ہے۔ ٹھیک ہے (بحر) نہین ابنائے دنیا دیکھ سکتے اپنے ہمسر کو۔ بجا ہے ہم سے روپوشی اگر ہمزاد کرتے ہین ۲ (طنزاً۔ حیرت اور تعجب سے) بالکل غلط ہے۔ واہ کیا کہنا۔

بِجالا۔(ھ بکسر اول) صفت۔ بیجون سے بھرا۔ بہت بیج والا

بَجانا۔ (ھ بفتح اول) متعدی ۱ باجے کی آواز نکالنا ۲ جانچ کرنا۔ پرکھنا۔ کھوٹا کھرا دریافت کرنا۔ روپیہ یا کسی سکے کو چٹکی لگاکر آواز نکالنا ۳ تعمیل کرنا خدمت کرنا جیسے نوکری بجانا ۴ (عم) مارنا پیٹنا ۵ (عم) چھوڑنا۔ داغنا۔ سر کرنا۔ جیسے گولہ بجانا۔

بجائے۔ (ف) ۱ بعوض۔ قائمقام (طلسم الفت) کہین ہیرگز ک بجاے کباب۔ دل بریانِ عاشق بیتاب۔ بجائے خود (ف) بغیر کسی مدد کے۔ اپنے نزدیک۔ اپنے سمجھ مین (قلق) بجائے خود تھا بہت دعوی سخندانی کہو کہ آکے سنین اب حضور کے اشعار۔

بج بجانا۔ (ھ) لازم۔ کسی چیز کا سڑکر ایسا خراب ہونا کہ

اسمین بلبلے اٹھین۔ اُبس جانا۔ سڑ جانا۔

بجٹ۔ (انگ بفتح اول و کسر دوم) مذکر۔ جمع خرچ کا حساب کسی قوم ملک کمیٹی یا انجمن کی آمدنی اور خرچ کا سالانہ حساب ۲ آمدنی اور خرچ کا تخمینہ۔ اردو مین بفتح دوم بولتے ہین۔

بجر۔ (ھ بفتح اول و تشدید دوم مفتوح و نیز بفتح اول و دوم) صفت۔ بھاری بوجھل ۲ صفت۔ نہایت آہستہ چلنے والا۔ سُست کاہل۔ مٹھا (سودا) ہے اتنا چلنے مین بجر یہ بدذات۔ نہین ہاتھی صعوبت کی ہے یہ رات ۳ صفت کٹھن۔ دوبھر۔ اجیرن ۴ مذکر۔ بھاری پتھر۔ سخت پتھر ۵ مذکر۔ جواہر جیسے ہیرا لعل۔ یاقوت وغیرہ۔ بجر بٹو۔ (ھ) مذکر۔ ایک سیاہ جنگلی پھل اہل ہنود جسکا مالا بناتے ہین اور ریچھ نچانیوالے ریچھ کے بالون مین پرو کر بچون کو نظر بد سے حفاظت کے لئے دیتے ہین ۲ ایک قسم کا کھلونا ۳ (مجازاً) بیوقوف۔ کم عقل۔ نادان۔

بجرا۔ (انگ بجرو) ا۔ مذکر۔ دریا مین سیر کرنیکی ناؤ۔ جو نیچے کی طرف گول بغیر پیندے کی ہوتی ہے (شرف) لگایا جائیگا اُس بادشاہِ حسن کا بجرا۔ شرق ڈبوا نہ دے تمکو کنارہ کش ہو ساحل سے۔

بجری۔ (ھ) مونث۔ سنگریزہ کنکر (بچھانا۔ ڈالنا کے ساتھ) ۲ چھوٹے چھوٹے اولے ۳ لال کنکریلی مٹی جو سڑکون کی پٹریان بنانے کے واسطے ڈالتے ہین اور کمھار برتن رنگنے کے کام مین لاتے ہین ۴ گول چھوٹی چھوٹی کتری ہوئی چھالیا۔

بجلی۔ (ھ) مونث۔ برق۔ وہ چمک جو بادلونکی رگڑ سے پیدا ہوتی ہے ۲ عورتونکے کان کا ایک زیور ۳ (ھ۔ بیج بیج۔ تخم) کچے آم کی گٹھلی کا مغز۔ (داغ) آم کی بجلی نہین جس سے نہ پہنچے کچھ گزند۔ جان پر بجلی گرائیگی یہ بجلی کان کی ۴ برقی قوت ۵ صفت۔ بہت تیز چالاک۔ چست۔ بجلی بچاؤ۔ (ھ)۔ مذکر (عم) وہ آلہ جو بلند مکانات پر اس غرض سے لگاتے ہین کہ عمارت بجلی کے صدمے سے محفوظ رہے۔ بجلی بسنت مونث۔ (عو) ا بسنت کی موسم کی بجلی جو اور موسمون کے نسبت زیادہ تیز ہوتی ہے۔ جلی ہوئی لکڑی ۲ صفت۔ تیز۔ چالاک (مراۃ العروس) نہ اتنا چلو کہ بجلی بسنت نام ہو نہ اتنا سُست چلو کہ مری جون ۳ جنگجو زبان دراز۔ آگ لگانیوالی مُفسد۔ (مثل) چھوٹی نند انگیا کا بند بڑی نند بجلی بسنت۔ بجلی پڑنا۔ لازم۔ آم کی کیری مین گٹھلی پڑنا ۲ بجلی گرنا۔ (داغ)۔ تڑپتا ہے جلن دل مین پڑی ہے دیکھتے جاؤ۔ نگاہ شوخ کی بجلی پڑی ہے دیکھتے جاؤ۔ بجلی پڑے۔ (عو) بددعا۔ غارت ہو۔ تباہ ہو (رشک)۔ بجلیان قہر خدا کی پڑین اے تمامو۔ کہین بہتان کہین آگ لگا دیتے ہو۔ بجلی ٹوٹے۔ (عو۔ بددعا) تباہ ہو برباد ہو۔ بجلی چمکنا۔ لازم۔ بادلون کی رگڑ سے چمک نکلنا۔ (ناسخ) فراق یار مین بجلی نہین چمکتی ہے۔ غبار لشکر غم ہے سحاب کے بدلے۔ بجلی کڑکنا۔ لازم۔ بادلون کی رگڑ سے آواز پیدا ہونا۔ بجلی کا کڑکا۔ مذکر۔ وہ آواز جو بادلون کی رگڑ سے پیدا ہوتی ہے (بحر) نہ بادل لڑینگے مری چشم تر سے۔ کسے اپنا کڑکا سناتی ہے بجلی۔ بجلی کوندنا۔ لازم۔ بجلی چمکنا۔ (سحر) کیا گھٹا چھائی ہے کیا کوندہ رہی ہے بجلی۔ جیسے نیلم کے نگینے پہ جڑا ہے کندن۔ بجلی کے بالے۔ مذکر ایک قسم کی چوڑی اور جڑاؤ بالے جو عورتین کانون مین پہنتی ہین۔ بجلی کی تلوار۔ مونث (کہتے ہین جس لوہے پر بجلی گرتی ہے اُس سے جو تلوار

بنائی جائے بہت کاٹ کرتی ہے)۔ بہت تیز تلوار۔ نہایت کاٹ کرنیوالی تلوار (ناسخ) ہجر مین بجلی کی تلوار دکھاتی ہے مجھے۔ آج مانند فلک ہوگئی خونخوار گھٹا ۔ بجلی کی کڑک۔ وہ آواز جو بادلون کی رگڑ سے پیدا ہوتی ہے۔ بجلی گرانا۔ آفت ڈھانا۔ قہر ڈھانا۔ صدمہ پہنچانا (ناسخ) کیا تری سوتنکی بجلی نے گرائین بجلیان۔ طور رہے یہ اے پری پیکر مرا سینا نہین ۔ بجلی گرنا۔ لازم ۔ بجلی کا شعلہ گرنا بجلی کے شعلے کا کسی آدمی یا درخت کو چھو کر جلا دینا۔ دیوار یا کسی عمارت کی چھت شق کر دینا ۲ آفت آنا۔ صدمہ پہنچنا ۳ مسکرائے وہ اس ادا سے امیر ۔ مین تو سمجھا کہ اب گری بجلی ۔ بجلی گرے۔ (عو) بد دعا ۔ بجلی ٹوٹے ۔ بجلی کی لپک ۔ بجلی کی چمک۔ (قدر) تلوار کی تعریف) جو بجلیونکی لپک ہے تو بادلونکی گرج۔ غضب کا اسین ہے کس بل تو قہر کی جھنکار ۔ بجلی تڑکنا۔ لازم (عو) بجلی چمکنا۔

بَجنَا ۔ لازم ۱ آواز نکلنا۔ بولنا ۲ گھنٹہ گھڑی یا باجے کا آواز دینا ۳ کان سے جھنجھناہٹ کی آواز نکلنا جیسے کیا تمھارے کان بجتے ہین ۴ (دانت کے ساتھ) شدت سردی سے یا بے انتہا خوف کی حالت مین دانتون کا آواز دینا ۵ (عم) مشہور ہونا۔ (فقرہ) وہ کس نام سے بجتا ہے ۶ مذکر (دلالونکی اصطلاح مین) روپیہ ۷ (عم) چھوٹنا۔ فیر کرنا جیسے گولہ بجنا ۸ صفت (عم) آواز دینے والا۔ بجنے والا (فقرہ) یہ بجا تو بجا جھنجھنائیگا۔

بَجَنتری ۔ دیکھو باجنتری ۔ بجنتری محال۔ مذکر۔ وہ محلہ جسمین گانے بجانیوالے رہتے ہون۔

بِجُّو ۔ (ہ) مذکر ۱ ایک جانور کا نام جو مُردے کو قبر سے نکال کر کھا جاتا ہے اُسکی آنکھین بہت چھوٹی ہوتی ہین ۲ (مجازاً) چھوٹی آنکھون کا آدمی۔ سُکڑے منھ کا آدمی۔

بَجواتا ۔ (ہ) ۔ بجانا کا متعدی۔

بَجَوٹھا ۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کا زیور جسکو ہندو عورتین بجائے بازوبند استعمال کرتی ہین۔

بِجُوگ ۔ (ہ۔ س بکسر اول وضم دوم) مذکر ۱ قرانِ النحسین بخت بد صدمہ۔ حادثہ۔ بدبختی۔ بدنصیبی۔ مصیبت ۲ ہے کچھ نہ کچھ تو بجوگ ناحق نہین ہے یہ بروگ۔ کیسا لگا جی کو روگ اے بجھ کیا حال ہے (پڑنا کیساتھ) (میر حسن) بڑا تم یہ ایسا کہو کیا بجوگ۔ لیا واسطے کس کے تم نے یہ جوگ ۲ چاہنے والونکی مفارقت ۔ بجوگی (س) صفت۔ وہ شخص جو بجوگ مین ہو۔ کم نصیب۔ بدبخت۔

بُجھانا ۔ بجھا دینا ۔ (ہ) متعدی ۱ آگ ۔ چراغ ۔ شمع ۔ لمپ۔ یا کسی جلتی ہوئی چیز کا سرد کرنا۔ گُل کرنا۔ آگ پر پانی ڈالنا ۔ شعلہ فرو کرنا ۲ (دل ۔ جی ۔ طبیعت کے ساتھ) ہمت توڑنا ۔ شکستہ خاطر کرنا ۔ افسردہ کرنا ۳ (پیاس کے ساتھ) تشنگی مٹانا۔ سیر کرنا۔ ٹھنڈا کرنا۔ پیاس مٹانا ۴ (اسلحہ کیواسطے) آب دینا۔ پانی پھیرنا ۵ پانی ڈالکر ٹھنڈا کرنا (فقرہ) پھونا کب بجھاؤگے ۶ (سمجھانا کا تابع ہوکر) فہمایش کرنا۔ ذہن نشین کرنا (فقرہ) وہ توکسیطرح نہین مانتے تھے مین نے سمجھا بُجھا کر راضی کر پایا ہے ۔ (مہوسونکی اصطلاح) کسی معدنی چیز کو پگھلا کر پانی یا عرق مین سرد کرنا ۷ چاندی۔ لوہے یا اینٹ کو آگ مین لال

کر کے پانی مین چھوڑنا اس غرض سے کہ پانی کی خارجی رطوبت جل جائے ۹ (گنجفہ کھیلنے والونکی اصطلاح مین) جب کسی فریق کے پاس سر کرنے کا پتا نہین رہتا ہے تو اُسکے پتے ابتر کرکے کہین سے ایک پتا مانگ لیتے ہین اور اِس فعل کو بجھانا کہتے ہین ۱۰ (پہیلی یا چیستان کے واسطے) حل کرانا۔ بجھا۔ (ھ) صفت۔ افسردہ جیسے بجھا دل۔ (میر) شام سے کچھ بجھا سا رہتا ہے۔ دل ہوا ہے چراغ مفلس کا۔

بجھاؤ۔ (ھ) مذکر۔ بجھانا کا حاصل مصدر۔ تیزی۔ کاٹ (ناصر) ابروے قاتل بجھا ہے زہر مین۔ پوچھتے کیا ہو بجھاؤ اس تیغ کا (دینا کے ساتھ)

بجھایا پانی۔ مذکر۔ وہ پانی جسکی رطوبت جلائی گئی ہو دیکھو بجھانا نمبر ۲ (ذوق) پانی طبیب دے ہے ہمین کیا بجھا ہوا۔ ہے دل ہی رندگی سے ہمارا بجھا ہوا۔

بجھ بجھول۔ (ھ) مونث۔ پہیلی اس جگہ بوجھ بجھول زبانون پر ہے۔

بجھارت۔ (ھ بضم اول وفتح دوم مجم) مونث (عم) حساب کا تصفیہ۔

بجھرا۔ (ھ بالضم وسکون سوم) مذکر ۱ گگرا جسمین گرم پانی رکھتے ہین ۲ ایک خاص وضع کا سرپوش جسکو گھڑون پر رکھتے ہین (فقرہ) سلنے چوکی پر پانی کا لوٹا گھڑونچی پر دو کورے کورے گھڑے رکھے ہین اپنر بجھرے ڈھکے ہین۔

بجھرا۔ (ھ۔ بالکسر وسکون سوم) مذکر ۱ بجھر ۲ جو۔ گیہون اور چنا ملا ہوا غلہ ۳ صفت۔ ملا ہوا۔

بجھگاہ۔ (ھ۔ بکسر اول وسکون دوم وسوم وکاف فارسی اسکو بجھ کاگ (کالا کوا) بھی کہتے ہین) مذکر۔ چڑیونکے ڈرانے کا پتلا کالی ہانڈی جو چڑیون کے ڈرانیکے لئے کھیتون مین لکڑی پر لٹکا دیتے ہین۔

بجھنا۔ (ھ بالضم لازم ۱ کسی جلتی ہوئی چیز کا ٹھنڈا ہو جانا شعلہ مٹنا (ذوق) جل کر اگر بجھا بھی دل سوختہ مگر۔ تو پھر جلیگا جیسے کہ کوئلا بجھا ہوا ۲ رطوبت جل جانا۔ دیکھو بجھانا ۳ سیری ہونا جیسے پیاس بجھنا ۴ (مرغ بازونکی اصطلاح) ہمت ہارنا (فقرہ) لاتین کھاتے کھاتے مرغ بجھ گیا ۵ ٹھٹھرنا۔ مدھم ہونا (فقرہ) آگ بجھ گئی ۶ دھیما ہونا نرم پڑنا ۷ (عو) پکوان کی چیزون کا اچھا پک جانا اچھا سک جانا۔ (فقرے) پکوریون کا گھان بجھ گیا۔ کتنا ساگ چڑھایا بجھکر اتنا سا رہگیا ۸ آلودہ ہونا جیسے زہر کا بجھا ہوا ۹ گنجفے کے پتون کا درہم برہم ہوکے بوجھ کے قابل ہو جانا ۱۰ افسردہ ہونا۔ اداس ہونا۔ مایوس ہونا۔ (رشک) لاتون کو بزم زمانہ مین بجھا رہتا ہون۔ دیتی ہے شمع کی لو یاد بنا گوش مجھے ۱۱ تیز ہونا۔ آب چڑھنا (ذوق) چشم غضب ہے نیم نگہ میرے واسطے۔ ایک نیمچہ ہے زہر مین گویا بجھا ہوا۔ بجھی آگ۔ مونث۔ وہ آگ جو سرد ہو گئی ہو ۲ (مجازاً) فساد جو دبگیا ہو (سحر) دیکھنا پھر وہی شرپسے اور رائسے ہوگا۔ لوگ آئندہی ہین بجھی آگ کے بھڑکانے کو۔ بجھی آواز۔ نہایت پست اور دھیمی آواز۔ بجھے تور وہ نگاہ جس سے افسردگی یا ملال ظاہر ہوتا ہو۔ بجھی طبیعت۔ افسردگی کی جگہ کہتے ہین۔

بجھوّل - (ہ) مونث - پہیلی چیستان -

بجھُیل - (ہ - بضم اول و فتح جیم مخلوط الہاء و سکون حرف چہارم و پنجم) صفت - لدا ہوا - بھاری - زبانوں پر بضم اول و سکون دوم و سوم و فتح چہارم ہے -

بجھُئی - (ہ بکسر اول و فتح دوم و کسر ہمزہ و سکون یا) مونث بیج والا غلہ جیسے غریب کاشتکار لیتے ہین -

بِجیلا - (ہ بکسر اول و فتح دوم و سکون سوم) صفت - (لکھنؤ) ۱ اس آراضی کی نسبت کہتے ہین جسمین بیج کثرت سے پیدا ہو ۲ اُس پھل کی نسبت بھی کہتے ہین جسمین بیج بکثرت ہون -

بُچّا - (ہ بضم اول و تشدید دوم) صفت کان کٹا - چھوٹے کانون والا -

بچا - (ہ - بفتح اول و دوم و نیز بفتح اول و تشدید دوم) مذکر ۱ شخص - یہ لفظ بغرض تحقیر استعمال مین ہے - (بنات النعش) آخر ظالم کی عمر کوتاہ بچا کی شامت آئی - (جانصاحب) یہ ہم سے ہونگے وہان اُنسے ہم وہان ہونگے - ہر اک بچا کو بنائینگے یہ بچا محتاج ۲ (بغیر تشدید) صفت رہا سہا - باقی ۳ (بہ تشدید دوم) دیکھو بچہ - بچا بچایا - صفت - باقیماندہ - بچا جانا - زد سے علیحدہ ہوجانا - مقابلے سے ہٹ جانا - بھاگ جانا - ہٹ جانا - چھپ جانا - ٹال جانا - بچا کُھچا - صفت - مذکر - بقیہ - باقیماندہ - بچا بچایا - (فقرہ) جب لوگ کھانا کھا چکے تو لونڈی دسترخوان باہر لے آتی بچے کھچے ٹکڑے مرغیونکو ملتے اور ہڈیان کتے کو - مونث کیلئے بچی کھچی بولتے ہین - بچا لانا ۱ کسی خطرناک مقام سے بغیر نقصان کے نکال لانا ۲ پس انداز کرنا - دیکھو بچا پا نمبران ۳-۵-۶-۸ - بچانا - (م) ۱ محفوظ رکھنا - پناہ مین رکھنا - امان مین رکھنا - حفاظت کرنا ۲ مدد دینا - تائید کرنا کفالت کرنا ۳ چھپانا ۴ چوری کرنا - خیانت کرنا - الگ کرنا - نکالنا - غبن کرنا (فقرہ) میرا ملازم بڑا خائن ہے روپے میں چار آنے بچاتا ہے ۵ بری کرنا ۶ پس انداز کرنا - جمع کرنا - جوڑنا ۷ راستہ صاف کرنا - ایک رُخ کرنا - کنارے کرنا - ہٹانا - راستہ چھوڑنا - راستہ دینا ۸ قید سے چھڑانا - مصیبت سے نجات دلانا ۹ (شطرنج) زد سے ہٹانا - (فقرہ) اب پیادے کا بچانا دشوار ہے - بچاؤ (ہ) مذکر - بچانا کا حاصل مصدر ۱ حفاظت ۲ امن پناہ ۳ چھٹکارا - رہائی برئیت نجات - (داغ) اس سے عاجز ہوا افلاطون بھی - موت سے کب بچاؤ ہوتا ہے ۴ عذر معذرت ۵ بہانہ - حیلہ - پہلوتہی ۶ حفاظت کی جگہ

بِچار - (ہ - بکسر اول) مذکر ۱ حساب - شمار - رائے تجویز - فیصلہ (سرور) - اے برہمن ملیگا کب وہ صنم اسمین کہتا ہے کیا بچار ترا ۲ (عو) - خیال لحاظ - سوچ - فکر (بنات النعش) ویسے ہی ذات برادری کا بچار کم رہگیا ہے اور شہر والون سے تو اب بالکل ہی اٹھ گیا ۳ ارادہ ۴ قیاس - اٹکل ۵ دور اندیشی ۶ غور - دہیان ۷ سمجھ - دانست - تمیز - تدبیر - بچارنا - بچار کرنا - (ہ - بکسر اول) لازم - (عم) ۱ سوچنا ۲ آنکنا ۳ غور کرنا - تصور کرنا ۴ قیاس کرنا - سمجھنا ۵ ستارونکا حساب لگانا ۶ ارادہ کرنا ٹھاننا -

بِچارا - (بیچارہ کا مخفف) صفت (عو) ۱ سیدھا سادھا بھولا - غریب - مفلس ۲ مونث کیواسطے بچاری کہتی ہین - (بہار عشق) یا خدا ہو بھلا بچاری کا جو لگا یا پتا سواری کا -

بچالی - (ھ بکسر اول و چارم) مونث ایک قسم کی گھاس وہ گھاس جو گھوڑوں کے تھان پر بچھائی جاتی ہے-

بچپن - (ھ) مذکر- لڑکپن- کم سنی (داغ) قیامت کریگی جوانی تمھاری- کہ فتنہ ابھی سے ہے بچپن تمھارا- بچپن کرنا- نادانی کرنا- (اشرف) دل ہزاروں توڑکر بچپنے کے کھلونوں کیطرح- اُسنے طفلی مین کیا بچپن تو یہ بچپن کیا- بچپنا- مذکر- لڑکپن کا زمانہ (رشک) بچپنے سے اُسنے سیکھا یک پنا- بھولا بھولا ہوکے گھونا ہوگیا- بچپنے کی باتین- ناسمجھی کی باتین (فسانۂ عجائب) آدمی روز بروز عقل و شعور سیکھتا ہے تم سلامتی سے ابھی تک وہی بچپنے کی باتین کرتے ہو-

بچت - (ھ بفتح اول و دوم) مونث ۱ بقیہ- باقی- بقایا- جو صرف کرنے سے بچا ہو- فائدہ- (داغ) ۶- بیوپار وہ کیا تھا کہ جسمین بچت نہ تھی ۲ کمی (داغ) کیا آپ نے ترک اپنا سنگار- چلو صرف مین کچھ بچت ہوگئی ۳ حفاظت بریّت (فقرہ) تمھاری بچت اسمین ہے کہ خوشامد سے کام لو-

بچک - (ھ بکسر اول و فتح دوم) مونث خوف- ڈر- بھڑک- مایوسی-

بچکانا - (ھ بالکسر) متعدی ۱ عم- قول و قرار کے خلاف کرنا- مایوس کرنا ۲ خوف دلانا- ڈرا دینا- بچکانا- (ھ بفتح اول و سکون دوم صفت مذکر ۱ بچون کے لائق ۲ چھوٹا سا کم عمر- کمسن ۳ مذکر- بچے کا جوتا ۴ مذکر- کتھک کا لڑکا- وہ زمانہ لڑکا جسے کسی دوسرے زنانے نے پالا ہو- بچکانی- (ھ بفتح اول و سکون دوم) صفت مونث لڑکی جسکو کسی رنڈی نے پرورش کیا ہو- بچکنا- (ھ) عم ۱ ناامید ہونا لڑھکنا- بھاگنا- منسوخ ہونا ۲ ڈر جانا- بھڑک جانا- بچ کے چلنا- ہٹ کے چلنا- راہ چھوڑ کے چلنا ۲ احتیاط کرنے کی جگہ (میر) ترحم کو پاؤن تلے وہ ملے- ستم اُسکے کوچے سے بچ کر چلے- بچ کے قدم رکھنا- احتیاط سے پاؤن رکھنا- (ناسخ) جا تکر کا ٹ مسافر بچ کے رکھتے ہین قدم- اسقدر ہین وادی غربت مین لاغر ہوگیا- بچ کے کھیلنا- یا بچ کھیلنا- ہٹ کے چلنا- شطرنج مین کسی مہرے کو زد سے بچانا- اپنے تئین بچا کر کچھ کام کرنا- اپنا بچاؤ کرنا- (داغ) عشق مین ہمنے کی تھی سربازی- بچگئی جان خوب بچ کھیلے-

بچگان - ف بچہ کی جمع-

بچلا - (ھ) - صفت- عم- درمیانی- منجھلا- بیچ کا-

بچلنا - (ھ) لازم- عم ۱ لغزش کرنا بہکنا- چوکنا- خطا ہونا- جیسے پاؤن بچل گیا ۲ (عم) کھو جانا- گم ہو جانا جیسے لڑکا میلے سے بچل گیا ۳ (عم) پھرنا- منکر ہونا- نکرنا- جیسے کہکر بچلنا ۴ مچلنا (فقرہ) کھلونے دیکھکر بچہ بچل گیا ۵ (عم) بدکنا- بھڑکنا ۶ (عم) ناکامیاب ہونا بےسُرا ہو جانا (فقرہ) گاتے گاتے بچل گیا ۷ کام خراب ہو جانا ۸ (دل کے ساتھ) پاگل ہو جانا- (فقرہ) دل بچل گیا-

بچن - (ھ) مذکر ۱ گفتگو- بات- عہد- وعدہ- قول و قرار ۲ فال- شگون- (میر حسن) نکلتے ہین اب تو خوشی کے بچن- نہو گر خوشی تو نہین رہبن ۳ مہربانی-

بچنا- بچ جانا - لازم ۱ باقی رہنا بچت مین پڑنا-

پس انداز ہونا۔جمع ہونا (فقرہ) کچھ روپی بچی ہے ۲ بڑھنا۔فاضل رہنا
(فقرہ) قرضہ ادا کرکے پانچ روپے بچے ۲ خالی جانا۔(شوق) وضع کی گوتھی
سبکو پابندی۔پرنہ بچتی تھی کوئی تو چندی ۱۲ زندہ رہنا۔سلامت رہنا۔
شفا حاصل ہونا۔(نظم) کہتے ہین لوگ دیکھکے اُس کے مریض کو۔ اسکی خو بچگیا
تو پھر اُسکی قضا نہین ۵ کنارے ہونا۔ہٹنا دور رہنا (فسانہ عجائب)
مین نے تو جھوٹ اور سچ دونون سے بچکر ایک کلمہ کہا تھا ۱۰ رہائی پانا۔
چھوٹنا ۱۱ عزت آبرو کا محفوظ رہنا۔رُکنا۔الگ رہنا۔(رشک) ہم
بچ رہے تو جائینگے جنت مین مقرر۔کل سات جہنم ہین گرفتار بہت ہین
۱۳ زندہ بچنا۔(سحر) گرمیان آتی ہین پھر آتے ہین دن وحشت کے۔
اسکی بچنے کی نہین عاشق محرور مزاج ۱۴ صدمے سے محفوظ رہنا۔تھوڑی
کسر رہنا (بنات النعش) اس زور سے پتھر مارا کہ میری آنکھ پھوٹتی پھوٹتے
بچگئی ۱۱ امر کے معنی ہین (فقرہ) تم خراب صحبت سے بچنا کہین ایسا نہو کہ
عزت آبرو کھو بیٹھو ۱۷ نفع ہونا۔فایدہ ہونا ۱۸ پرہیز کرنا (فقرہ) مین ایسے
الزام سے بچتا ہون۔بچو۔گاڑی اور یکہ چلانیوالے عموماً ہٹو بچو کہکے
آدمیون کو راستے سے ہٹاتے ہین۔

بچّو۔بچہ کی تصغیر۔پیار سے بچے کو کہتے ہین۔

بچورنا۔۱ توڑنا۔کھولنا ۲ ملنا۔ملکر ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔رگڑنا

بچّون۔بچہ کی جمع۔بچون سے گود یا گودی بھری رہے
دعا۔(عو) اولاد زندہ رہے۔کثرت سے اولاد ہو (انیس) یارب رسول
پاک کی کھیتی ہری رہے۔صندل سے مانگ بچون سے گودی بھری رہے
بچون کا کھیل۔مذکر۔۱ آسان کام۔سہل بات (فقرہ) رشتہ یا قرابت بچون کا

کھیل تو ہے نہین کہ کھٹ ہوگئی ۲ فضول بات۔بیکار کام ۳ بچون کے
کھیلنے کی چیز۔بچون والا۔صفت۔مذکر۔صاحب اولاد۔بچون والی
صفت۔مونث۔صاحب اولاد (جانصاحب) اُجڑی گھر بار بسا
ہو چکی بچون والی۔بیٹھکر لڑکیون مین کھیل نہ گڑیان اتنو ۲ کنایۃً۔
چیچک۔

بچّہ۔(فارسی مین) ۱ طفل ۲ حیوانات کا بچہ ۳ شطرنج
کا مہرہ جو مثل پیادے کے ہوتا ہے) مذکر ۱ حیوان اور انسان کی
کمسن اولاد کو کہتے ہین ۲ درختون کا نیا پودا ۳ لڑکا۔چھوکرا ۴۔
(صفات مین) مشابہ۔ہم شکل۔ہم وضع (امیر) کتنا ہے سخت قلب
رقیب سیاہ رو۔نطفہ یہ شمر کا ہے کہ بچہ یزید کا ۵ ناتجربہ کار۔ناسمجھ
کم عقل۔نادان۔(شوق قدوائی) مین کیا ڈر کے بھاگون گا
بچا نہین۔محبت کا پکا ہون کچا نہین ۶ فقرا دُنیا دارون کو پیار
سے کہتے ہین ۷ بغرض تحقیر بمعنی مردک نابکار کبھی حقارت سے
پکارتے ہین۔تو اسکے نام پر بچہ کا لفظ لگا دیتے ہین جیسے اوبزید
کے بچے۔بچہ اُتر گیا۔(دہلی) بچہ مر گیا۔بچہ باز۔(ف) صفت۔
اَمرد پرست۔بچہ بالا۔مذکر۔عو۔لڑکا بالا۔اولاد (فقرہ) آوارہ
مزاج لوگون کی جہان شادی ہوئی بچہ بالا ہو گیا باہر کی آمد و رفت
موقوف ہوئی۔بچہ بھرانا۔پرند کا بچے کو چونچ سے دانہ کھلانا۔
بچہ پھرنا۔لازم۔قبل پیدائش کے جان پڑ جانے سے بچے کا رحم مادر
مین حرکت کرنا۔بچہ جننا۔(انسان کیلئے) بچہ پیدا کرنا۔(جانصاحب)
کارخانہ مین خدا کے نہین کچھ دخل ہوا۔بچہ تم پہلے جنین بیاہ ہوا پیچھے بعد

بچہ دار :۔ (ف) صفت ۱ حاملہ ۲ اس عورت کو کہتے ہین جسکے اولاد ہو۔ بچہ دان ۔(ف)۔ مذکر۔ رحم۔ وہ جگہ جہان بچہ مان کے پیٹ مین رہتا ہے۔ بچہ دان کا منھ۔ رحم کی راہ۔ بچۂ ریش ۔(ت)۔ کنایۃً ۔ موہاے زیرلب۔ بچہ کش ۔(ف بفتح کاف) صفت ۱ اُس عورت کی نسبت کہتے ہین جو کثرت سے بچے جنتی ہو۔ بچگی ۔(ف) موئنث۔ لڑکپن ۔ بچۂ مینا ۔(ف) کنایۃً ۔ شراب ۔ بچۂ نو ۔(ت) کنایۃً ۱ نیا حادثہ ۲ نئی شاخین۔ نئے شگوفے ۳ نیا نتیجہ۔ بچہ نکلوانا ۔ پرند کو انڈے پر بٹھانا۔ پرند سے بچہ لینا۔ بچہ ہے ۔ نافہم ہے ۔ ناتجربہ کار ہے ۔

بچھ جانا ۔ لازم ۱ فرش ہو جانا۔ کثرت سے زمین پر گر کر پھیل جانا ۲ مائل ہو جانا۔ فریفتہ ہو جانا (امیر) اس روش سے وہ چلے گلشن مین۔ بچھ گئے پھول صبا لوٹ گئی۔ بچھا جانا ۔(ھ) لازم ۔ عجز وانکسار کے مارے جھکا جانا۔ نہایت متواضع ہونا۔ (کنایۃً) منت سماجت کرنا۔ (داغ) ہو گیا صیاد بھی عاشق مزاج ۔ خود بچھا جاتا ہے اپنے دام پر۔ (فقرہ) رنڈیان جو اپنے حسن کے غرور مین کسی سے سیدھی بات تک نہین کرتی تھین اب ایک ایک کے آگے بچھی جاتی تھین کہ خدا کے لئے ہمکو پناہ دو ۔ مصارف کیوجہ سے تباہ ہوئے جانا۔ بچھا دینا۔ متعدی ۱ فرش کرنا بچھونا کرنا۔ بستر کرنا ۲ پریشان کرنا۔ پھیکنا۔ پھیلانا ۳ مار کر گرادینا۔ خوب پیٹنا ۵ زمین پر گرا دینا۔

بچھتیا ۔ (ھ)۔ موئنث۔ (عم) چھپکلی۔

بچھڑا ۔ (ھ)۔ مذکر۔ گائے کا نر بچہ ۲ پیار سے انسان کے موٹے تازے بچے کو بھی کہتے ہین ۳ صفت۔ نوجوان۔ نوعمر لڑکا بچھڑا کھونٹے کے بل کودتا ہے ۔(مثل) حمائتی کے بھروسے پر بڑی تقویت ہوتی ہے ۔ جرأت کسیکی حمایت اور مدد سے ہوتی ہے ۔

بچھڑا ۔ (س بالکسر) مذکر۔ دور افتادہ۔ جُدا (داغ) دولت جو خدائی کی سلے کچھ نہین پروا۔ بچھڑے ہوئے معشوق کو اللہ ملادے۔ (دکن) جُدائی۔ مفارقت ۔

بچھڑ جانا۔ بچھڑنا ۔(س) لازم (عو) جدا ہونا۔ کھو جانا پیچھے رہ جانا۔

بچھڑی ۔(ھ)۔ موئنث۔ گاے کا مادہ بچہ ۲ بچھڑیا ۔ موئنث ۔ ہاتھی کا مادہ بچہ۔

بچھلنا ۔ (ھ) (ہندو) لازم ۔ پھسلنا ۔ لرکنا۔ علحدہ ہونا ۲ صفت (عم) پھسلنے والا۔

بچھنا ۔ (ھ) لازم ۱ فرش ہونا۔ بستر ہونا۔ بچھونا ہونا ۲ پھیلنا۔ بکھرنا۔ بیحد خاکساری کرنا۔ نہایت عاجزی کرنا بڑی آؤ بھگت کرنا۔ بہت زیادہ خاطر مدارات کرنا ۳ تباہ ہونا۔ مفلس ہو نا (نوٹ) شعرانے رکھا ۔ رکھا کے قیاس پر بچھا بہ تشدید حرف دوم بھی کہا ہے ۔ (بحر) پوچھے مرے داغونکو نکیرین سے کوئی ۔ بچھے ہوے تھے پہلو دن مین زیر کفن پھول (تسلیم) شوق شطرنج کا نہ کچھ پوچھو ۔ لندن دان بساط بچھی ہے ۔ (داغ) کبھی وہ محفل عشاق مین جو آتی ہین۔ نیاز مند تواضع مین بچھے جاتے ہین۔ (داغ) ہم نکھے جاتے ہین تواضع مین کبھی مہمان وہ جو آتے ہین۔

پھناک۔ (س پنج ناگ۔ بکسر اول وسکون دوم اور آخر میں کاف فارسی ہے) مذکر۔ ایک زہریلے درخت کی جڑ۔

بچھو۔ (ھ) مذکر۔ ۱ عقرب۔ کژدم (کاٹنا کے ساتھ) (میر) نیش زن ہوتے ہیں بنکر نرم ظاہر ہیں رقیب۔ کاٹتے ہیں موم کے ایجان بچھو اندنوں ۲ ایک پہاڑی پودا جسکے چھونے سے سوزش پیدا ہوجاتی ہے ۳ صفت چالاک۔ متفنی۔ خطرناک۔ بچھو کا منتر نہ جانے بانبی میں ہاتھ ڈالے ۱ (مثل) اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو معمولی کام کی لیاقت نرکھتا ہو اور بڑے بڑے کاموں کا حوصلہ کرے۔

بچھوا۔ (ھ) مذکر۔ ۱ ایک قسم کی چھوٹی چھری جسکا پھل مڑا ہوتا ہے (بحر) پیٹ سے پاؤں نکالے ہیں بچھوا تو تم نے چھولیا میں نے جو الوٹ کو تو بچھوا کھینچا ۲ ایک قسم کا زیور جسے ہندو عورتیں پاؤں کے انگوٹھے میں پہنتی ہیں (ناسخ) کرتے ہیں عالم کو جسکے پاؤں کے بچھوے شہید۔ اُس ستمگر کی بلا لیتی ہے خنجر ہاتھ میں ۳ سن کی پھلی جس سے سن کا بیج لیا جاتا ہے ۴ ایک قسم کا چٹ پٹا اچار۔

بچھوانا۔ (ھ) متعدی۔ فرش کرانا۔

بچھوڑنا۔ (ھ) متعدی۔ اونٹنا۔ روئی کا بیج سے علٰحدہ کرنا۔

بچھونا۔ (ھ بکسر اول وضم دوم وسکون واؤ مجہول) مذکر ۱ بستر۔ تُوشک۔ (سحر) پائنتی راتوں کا سونا بھی تھیں بھول گیا۔ وہ دوپٹے کا بچھونا بھی تھیں بھول گیا۔ (اٹھانا، بچھانا کے ساتھ) ۲ (ہنود) چٹائی یا فرش جسپر بیٹھکر ہندو عورتیں ماتم کرتی ہیں۔ اُس زمانیکو بھی کہتے ہیں جسمیں ماتم کیا جاتا ہے ۳ (کنایۃً) کسی چیز کا کثرت سے چھٹکنا

بچھونا کرنا۔ متعدی ۱ بستر بچھانا ۲ کثرت سے کسی چیز کو بچھانا ۳ پھیکنا (قدر) ایسا سونا کیا جو ٹوٹے کان اسے بر بہار۔ مارے بوچھار ون کے پھولوں کا بچھونا کردیا ۴ خوب مارنا یا مار کر گرا دینا۔

بچھیا۔ (ھ بچھی کی تصغیر) مونث ۱ گائے کا مادہ بچہ ۲ ہندوؤں کی ایک رسم جو مُردے کی تیرہوین سترھوین کو ہوتی ہے بچھیا کا باوا۔ (ھ) (مجازاً) کم عقل۔ بیوقوف۔ نادان۔

بچھیرا۔ بچھیڑا۔ (ھ) مذکر۔ گھوڑے کا نر بچہ۔ بچھیرا پلٹن۔ مونث۔ نوعمر لڑکوں کی فوج۔ بچھیری۔ بچھیڑی۔ (ھ) مونث۔ گھوڑے کا مادہ بچہ۔ گھوڑی۔

بچی۔ (ھ بالفتح وتشدید دوم مکسور) مونث ۱ چھوٹی کم عمر لڑکی ۲ بڑے بوڑھے پیار سے جوان عورتوں کو بھی کہتے ہیں ۳ وہ چند بال جو مردوں کے نیچے کے ہونٹ اور ٹھوڑی کے بیچ میں نکلتے ہیں۔

بُچّی۔ (ھ بالضم) صفت مونث۔ کان کٹی۔

بچے۔ بچہ کی جمع۔ بچے بھرانا۔ دیکھو بچہ۔ بچے کا ہاتھ سے کھیل جانا۔ ا۔ لازم۔ ہو۔ بچے کام جانا۔ بچے کچے۔ مذکر۔ اولاد۔ چھوٹے بڑے بچے لڑکے بالے۔ اس جگہ بچے کچے بھی بولتے ہیں۔

بچے نکلوانا۔ متعدی ۱ انڈے بٹھانا۔ انڈے دینے والے جانوروں سے بچے لینا ۲ عم۔ اولاد جنوانا۔ بچے والی ۱ اولاد والی۔ زچا ۲ وہ مرغی جسکے ساتھ بچے ہوں۔

بچیانا - گھوڑے کا کان کھڑے کرنا۔ گھوڑا جب شوخی سے یا خوشی مین اپنے کانون کو سر سے ملا دیتا ہے تو کہتے ہین کان بچیا لیے۔

بحار - (ع) مذکر۔ بحر (دریا۔ سمندر) کی جمع۔

بحال - (ف۔ قایم۔ برقرار) بدستور۔ حالت اصلی پر (کرنا۔ ہونا۔ رکھنا۔ رہنا کے ساتھ)۔ (داغ) جسکی موقوفی ہوئی ہو تا نہین پھر وہ بحال ۲ صفت۔ خوش۔ چاق۔ اچھی حالت مین۔ درست (داغ) امیدین وصال کے اپنا وصال ہے۔ خوش حال ہین وہ انکی طبیعت بحال ہے ۳ صفت۔ مرض سے چھٹکارا پانے والا۔ صحیح (سحر) وہ نام ہی کے مسیحا ہین کیا جلائینگے۔ کوئی مریض محبت بحال بھی نہوا۔ بحالی - مونث ۱ برطرفی کی ضد (سہرا) فصل گل مین رنگ پھر آنے لگا رخ پر مرے۔ عامل معزول شتاق بحالی ہوگیا ۲ افاقہ۔ بیمار کی طبیعت کی درستی۔ خوشدلی۔ فرحت۔ تازگی (رشک) تھی فوج یاس و رنج والم روز ہجر تک۔ غم برطرف ہے دل کی بحالی کی رات ہے۔ (نوٹ ان معنی مین بحالیون پر بھی کہا ہے۔ اے مصحفی بتا تو کیا کچھ خوشی ہوئی ہے۔ ہے اندنون جو چہرہ تیرا بحالیون پر ۳ قبضے کا بدستور سابق ہو جانا قبضے کی واپسی

بحث - (ع۔ لغوی معنی کھودنا) مونث ۱ مباحثہ نزاع لفظی۔ جھگڑا سوال وجواب۔ دلیل۔ حجت۔ (فسانہ عجائب) شہزادی بچشم پرآب دبا دل کباب غیظ مین کھر تھراتی تے سے بحث رہی تھی ۲ باب۔ فصل ۳ تعلق۔ مطلب (فقرہ) ہمکو اس سے کیا بحث تم جانو تمھارا کام جانے ۴ (قانون) وہ گفتگو جو وکلا حاکم کے روبرو کرتے ہین۔ بحث آپڑنا - لازم۔ مقابلہ ہو جانا۔ تکرار ہو جانا (داغ) آپڑی ہے بحث میرے قطرہ ہائے اشک سے۔ آج یونہدین گن رہا ہون ابر گوہر بار کی۔ بحثا بحثی - مونث۔ باہمی تکرار حجت۔ مناظرہ۔ اختلاف۔ بحث بڑھنا - لازم۔ گفتگو مین طوالت ہونا (داغ) نوبت جنگ پہنچی ناصح سے۔ بڑھگئی بحث باتون باتون مین بحث پڑنا - لازم۔ مقابلہ ہونا۔ حجت ہونا۔ تکرار ہونا۔ (عاشق) مجھکو لیجا نہ باغ مین اے گل۔ بحث پڑجائیگی عنادل سے۔ بحث چھڑنا - لازم۔ تذکرہ ہونا۔ گفتگو ہونا۔ مناظرہ ہونا (فقرہ) معمولی تمہید کے بعد تعلیم پر بحث چھڑگئی۔ بحث قانونی - وہ بحث جو کسی قانون کے روسے ہو۔ بحث واقعاتی کے خلاف۔ بحث کرنا - جھگڑنا۔ حجت کرنا۔ بحثنا - (بحث سے بقاعدہ اردو مصدر بنایا ہے)۔ لازم۔ حجت کرنا۔ ضد کرنا۔ تکرار کرنا (ناسخ) نطق ہوگا بند او زاہد نہ میخوارون سے بحث۔ بے صدا ہو جائیگا گنبد تری دستار کا۔ (داغ) دیکھ ناصح تجھکو سمجھاتے ہین ہم۔ عاشقون سے بحثنا اچھا نہین۔ بحث نکال کھڑی کر دینا - جھگڑا پیش کر دینا۔ بحث نہونا - لازم۔ تعلق نہونا۔ مزاحمت نہ ہونا۔ حجت نہ ہونا (داغ) حور سے بحث نہین ہان یہ بتا اے واعظ۔ لاکھ دو لاکھ مین ہو ایک وہ صورت کیسی۔ بحث واقعاتی - وہ بحث جو واقعات مقدمہ کے متعلق ہو

بحر - (ع) مذکر۔ بڑا دریا۔ سمندر۔ بحار جمع (نوازش) دیکھ کر عشاق کی چشم پرآب۔ پانی پانی بحر اعظم ہوگیا۔ بحر ابیض۔

ایک سمندر کا نام جو روس کے شمال مین ہے - بحر احمر - اُس سمندر کا نام ہے جو افریقیا اور عرب کے درمیان واقع ہے - بحر اخضر - ۱ ایک سمندر کا نام جسکے مشرق مین چین واقع ہے - دریاے ہند ۲ (اصطلاح شعرا مین) آسمان - بحر اسود - (ف) ایک سیاہ رنگ کے سمندر کا نام جو قسطنطنیہ کے جنوب و مغرب مین واقع ہے - بحر اعظم - بڑا سمندر بحر الکاہل - سمندر کے ایک وسیع حصے کا نام جو نئی دنیا کے مغرب کی طرف اور برّ اعظم ایشیا کے مشرق کیطرف واقع ہے - بحر اوقیانوس - ایک بڑا حصہ سمندر کا جو امریکہ کے مشرق اور یورپ اور افریقہ کے مغرب کیطرف واقع ہے - بحر روان - (مجازاً) کشتی - بحر ظلمات - بحر اوقیانوس - بحر عمان - بحر اعظم - دریاے محیط - بحر و بر - تری و خشکی - بحری - (ع) صفت دریائی - بحر سے منسوب جیسے بحری فوج - بحرین - (ع - ین - تثنیہ کی علامت ہے) مذکر - دریاے روم اور دریاے فارس - (رشک) ہو گیا بحرین میرے رونے سے مچھی بھون - صاف عالم ہو گیا پنج محلے پر پنجاب کا -

بحر - (ع بحور جمع) مونث - (مجازاً) وزن شعر - چند کلمات موزون کا نام جن پر اشعار کا وزن ٹھیک کیا کرتے ہین -

بحران - (بالضم) یونانی - مذکر - (طب کی اصطلاح) بیماری کے زور کا دن -

بحل - بکسر اول و دوم و سکون لام بعض لغات مین اسکو عربی قرار دیکر جرم بخشنے گناہ معاف کرنیکے معانی لکھے ہین - بہار عجم مین بمعنی معاف لکھا ہے - فارسی مین حاے حطی نہین ہے اسلیے خیال ہوتا ہے کہ یہ لفظ عربی ہوگا لیکن صراح و قاموس مین اسکا وجود نہین ہے - معلوم ہوتا ہے کہ اصل مین بہل تھا بفتح اول و کسر ہاے ہوز صیغہ صفت مشبہ بمعنی متروک اور مراد پر چھوڑا ہوا - مجازاً بمعنی معاف (بہل عربی مین ترک کرنا - مراد پر چھوڑنا) کاتبون کی غفلت سے بجاے ہاے ہوز حاے حطی لکھی گئی دوسری صورت یہ بھی ہوسکتی ہے کہ اصل مین بہل بکسر اول و دوم ہو یعنی ب زایدہ اور ہل امر کا صیغہ ہلیدن (چھوڑنا) سے تیسری صورت یہ ہے کہ بحل بفتح اول و دوم و تشدید لام ہو اس صورت مین باے موحدہ مفتوحہ ظرفیت اور معیت کی معنی دیتی ہے اور حَل حلال ہونا) - صفت - معاف (شرف) شہید با وفا ہون مجھکو پھر پاس وفا ہوتا - بحل کرتا اگر قاتل یہ ثابت خون بہا ہوتا -

بُحَیرہ - (ع بضم اول و فتح دوم و سکون چارم و فتح پنجم) مذکر بحر کی تصغیر - چھوٹا سمندر جو چارون طرف خشکی سے گھرا ہو -

بُخار - (ع - دھوان بھاپ) ۱ مذکر - تپ - وہ حرارت جو جسم مین اخلاط کے کسی نقصان کیوجہ سے عارض ہوتی ہے - ان معنون مین یہ لفظ ہندی ہے ۲ وہ گرمی جو کسی تر یا گرم چیز سے نکلے - بھاپ ۳ دھوان - ابخرے - بخارات جمع ۴ غصّہ - رنج - کدورت - غبار - بخار آنا - لازم - تپ مین مبتلا ہونا - حرارت آنا تپ آنا (داغ) اکا بنتی ہے فلک یہ کون کلی کیا مری آہ سے بخار آیا ۲ خوف آنا - ڈر معلوم ہونا (فقرہ) ہندوستانیونکو نادر شاہ کے نام سے بخار آجاتا تھا - بخار اُترنا - لازم - تپ زائل ہونا - (بحرا)

دیوانگی مین پھینک رہے تھے ہم لباس سے - اُتری قبا بخار بدن سے اُتر گیا -
بخارات - بخار کی جمع - انخرے (اُٹھنا - چڑھنا کے ساتھ) (قدر) چھایا
ہے مرا بخت سیہ آہ رسا پر جسطرح بخارات چڑھیں اوج ہوا پر - بخار اٹھنا - لازم
دھوان اٹھنا - (قدر) اُگا سبزہ جو عارض سے تمھارے لب تلک پہنچا -
حلب سے جب بخار اُٹھا گھٹا چھائی بدخشان پر - بخار بھرا ہونا - لازم - شکوے
سے لبریز ہونا - غبار سے پُر ہونا - (طلسم الفت) دل مین اُسکے بھرا ہوا ہے بخار -
شکوے کر لینے دیجئے دو چار - بخار چڑھنا - تپ آجانا ۲ (مجازاً) غصے مین
بھرنا - غصہ آنا - صدمہ ہونا - ڈر لگنا - (جانصاحب) پھولو نکا دونا بھیجا ہے
نرگس حرم کے ہاتھ - کیونکر چڑھے نہ دیکھکے مجھکو بخار پھول - بخار دل مین رکھنا
دل مین کینہ رکھنا بغض رکھنا - بخار دل مین رہنا - لازم - بخار دھیما
ہونا - لازم (عو) بخار کم ہونا - بخار رکھنا - لازم بغض رکھنا - کینہ رکھنا
عداوت رکھنا - بخار نکالنا ۱ دل کا جوش نکالنا - دلکا غبار نکالنا -
(آتش) رو کے آنکھون سے نکالون مین بخار دل کو - کرچکے ابر مژہ
بھی کہین باران پیدا ۲ غصہ اتارنا - حسرت نکالنا - ہوس نکالنا - عوض
لینا - (داغ) بخار اچھا نکالا سوز دل نے چشم گریان پر - کہ ہر آنسو برنگ
آبلہ ہے نوک مژگان پر - بخار نکلنا - لازم ۱ دُھوان نکلنا - حسرت نکلنا -
غصہ فرو ہونا دل کا غبار نکلنا (سالک) دل کا بخار رو کے نہ ہرگز نکل سکا
اشکون سے کیونکر آتش دل کو بجھائے شمع ۲ (پر کے ساتھ) غصہ اُترنا -
(بحر) مجبیر بخار نکلا ہوئے غیر پردہ گرم - آئی کسیکے سر کی بلا میری جان پر -

بخاری - (ف) وہ آتشدان جو دالان یا کمرے کی دیوار
مین مکان گرم رکھنے کے واسطے بناتے ہین (ہیٹنی) - مونث ۲ وہ کوٹھری
جو دالان یا باورچیخانہ مین غلہ رکھنے کی غرض سے بنلاتے ہین - ان معنون
مین فارسی مین مستعمل نہین ہے ۳ (ف) بخارا کیطرف منسوب - بخارا کا رہنے
والا -

بخت - (ف) مذکر - نصیب - قسمت - بخت آزمائی - مونث
تقدیر آزمائی - طالع کی جانچ - قسمت کا امتحان (کرنا - ہونا کے ساتھ) -
بخت آور - بخت جوان بختمند - بختیار - (ف) صفت - خوش قسمت -
خوش نصیب - بخت اُڑ گئے بلندی رہگئی - مثل - اسکی نسبت بولتے ہین
جو مفلسی مین امیرانہ مزاج بنائے - افلاس کی حالت مین ڈینگ کی لے
(نکہت) دیکھ کر اوج یہ کہتے ہین یہ اغیار کو ہم - بخت تو اُڑ گئے لیکن ہے
بلندی باقی - بخت الٹنا - لازم - قسمت پلٹ جانا - بخت بازی - مونث
تقدیر آزمائی - بخت برگشتہ (ف) (بغیر اضافت) صفت - بدنصیب -
بخت بیدار - بخت سازگار - بخت ہمایون - خوش نصیب خوابیدہ
بخت کا مقابل ۲ (باضافت) اچھا نصیب - بخت پھرنا - لازم - قسمت
کا ناموافق ہونا - (شاد) کجروی چرخ کی کچھ آج سے ہے - بخت ہم سے
ہین عمر بھر سے پھرے - بخت جلا صفت - کمبخت - بدنصیب - (انشا) -
عشق کہتا ہے یہ وحشت سے جنون کے حق مین - چھیڑ مت بخت جلے میرے
بڑے بھائی کو - بخت جلنا - لازم - بدقسمت ہونا کی جگہ - خوش نصیبی
نرہنا - بخت جوان - (ف موصوف صفت) ۱ چمکنے والا اقبال - ترقی
کرنے والا اقبال (محسن) ایام کا بخت پھر جوان ہے - پھر عہد شباب آسمان
ہے - بخت چمکنا - لازم - طالع کا بیدار ہونا - نصیب جاگنا - (مومن) -
سوز دل سے گئی جان بخت چمکنے کے قریب - کہتے ہین موسم گرما مین سفر

آخر شب۔ بخت خفتہ۔ (ف۔ موصوف صفت) سویا ہوا نصیب۔ بگڑا ہوا
اقبال ؎ اتنے لئے ہے خندۂ گل بے صدا اسیر۔ جاگے نہ بخت خفتہ کہین
عندلیب کا ۲؎ (بغیر اضافت) بدنصیب۔ بخت رسا۔ (ف)۔ اقبال خوش
نصیبی۔ بخت سبز۔ (ف) خوش نصیبی۔ (رشک) بس کافی ہے بخت سبز
تیرا۔ کپڑے نہین چاہئے تجھے سبز۔ بخت سونا۔ لازم۔ نصیب کا ناموافق
ہونا۔ بخت سیدھا ہونا۔ لازم۔ نصیب کا موافق ہونا۔ مثال کیلئے دیکھو
بخت واژون۔ بخت کھلنا۔ لازم۔ نصیب جاگنا ۲؎ (مجازاً) کتخدا
کی شادی ہونا۔ (انشا) کھل پڑے عالم مستی مین تو ہم بخت کھلے۔ لے نہ
اے دختر رز ابتو ترے بخت کھلے۔ بخت و اتفاق۔ (ف) جب کیسکو نفع
کثیر بےسعی و تلاش حاصل ہو تو کہتے ہین کہ بخت و اتفاق سے ایسا ہوا۔
بخت خاص ہے اور اتفاق عام اگر بہت زیادہ نفع کی چیز ملی ہے تو بخت
کہتے ہین اور اگر معمولی چیز دستیاب ہو یا کوئی ایسا کردہ معاملہ پیش
آئے جسکا وہم و گمان نہو تو اتفاق۔ بخت واژون۔ بگڑا ہوا نصیب۔
اوندھی قسمت۔ (داغ) آسمان یہ بھی ہے گویا تری قسمت کیلئے۔ بخت
واژون کو نہ ہم نے کبھی سیدھا دیکھا۔ بختون جلی۔ صفت مونث۔ (عو)
بدنصیب۔ مصیبت زدہ۔ بدقسمت۔ اُس عورت کی نسبت بھی کہتے ہین
جسکے اولاد نہو۔ یا بیوہ ہو گئی ہو۔ (انشا) اور دن کے سرجا چڑھو نہ مجھسے
نہ بولو دوا۔ رکھو نہ اُجڑی ہوئی بختون جلی سے غرض۔

بختاور۔ (ف)۔ صفت (عو) ۱؎ خوش نصیب۔ اقبالمند
(فقرہ) یہ لڑکی ایسی بختاور رہی جسکے ہوتے ہی باپ کو سو روپیہ کی
نوکری ملگئی ۲؎ (عو) طنزاً۔ بدنصیب (فقرہ) یہ لڑکا ایسا بختاور رہا باپ
کی روزی اُڑ گئی۔ بختاوری۔ (یائے مصدری) مونث (عو) ۱؎
خوش قسمتی ۲؎ (طنزاً) بدنصیبی۔ شامت۔ کمبختی۔ بختاوری آنا۔ لازم
عو۔ (طنزاً) شامت آنا۔ (شوق) کیا دھما چوکڑی مچائی ہے۔ دیکھو
بختاوری گھر آئی ہے۔ بختیار۔ (ف۔ بخت + یار) کامیاب خوش
نصیب۔ جوان بخت۔

بختے۔ (فارسی مین بختہ۔ وہ چیز جسکا چھلکا اُتار لیا گیا ہو)
مذکر۔ وے ہوئے بھنے چنے جنکا چھلکا اُتار لیا گیا ہو۔ عوام کہتے بولتے
ہین۔ اسکا واحد اردو مین مستعمل نہین۔

بختی۔ (ف۔ ایک قسم کا بڑا اونٹ جو خراسان سے
آتا ہے۔ بخت نصر نے عرب کی اونٹنی اور عجم کے اونٹ سے بچہ لیا اور
اپنے نام کی رعایت سے بختی نامزد کیا) مذکر۔ بڑا اونٹ۔ تیز رفتار
اونٹ۔

بخرہ۔ (ف) مذکر۔ حصہ۔ زیادہ تر حصہ بخرا بولتے ہین تنہا
بخرا نہین بولتے۔

بخش۔ (ف۔ حصہ۔ ٹکڑا۔ سنسکرت مین بھاگ۔
پہلوی بخش۔ بمعنی حصہ) مذکر ۱؎ حصہ (میر حسن) یہ گھوڑا جو اُس گل کے
تھا بخش کا۔ فلک سیر تھا نام اس رخش کا ۲؎ فارسی اسما کے ساتھ
ملکر اسم فاعل کے معنی دیتا ہے۔ جیسے تاج بخش ۳؎ اردو مین کھانے
کے کمل حصے کو کہتے ہین جو تقریبات مین تقسیم کیا جاتا ہے۔ بخش دینا
بلا معاوضہ دیدینا۔ معاف کر دینا۔ بخشایش۔ (ف) بخشودن
کا حاصل مصدر) مونث۔ گناہ کی معافی۔ تقصیر کی معافی۔ بخشایش گر

(ف)۔صفت بخشنے والا۔خدا تعالےٰ کیواسطے الرحیم کی جگہ بولتے ہین۔ **بخشانا**۔بخشنا کا متعدی۔**بخشایندہ**۔(ف) صفت بخشش کرنیوالا الرحمٰن کا مرادف ہے۔**بخشش**۔(ف) مونث ۱معافی عفو ۲انعام۔جود و کرم ۳عطیہ۔**بخشش نامہ**۔(ف) مذکر۔ہبہ نامہ۔وہ دستاویز جسکے ذریعے سے کوئی جائداد بلا معاوضہ کیکو دیجاے۔**بخشنا**۔(فارسی بخشیدن سے بقاعدہ اردو مصدر بنایا ہے) متعدی ۱دنیا (غالب) خیال مرگ کب تسکین دل آزردہ کو بخشے ۲ثواب پہنچانا (داغ) سونپا تمھین خدا کو چلے ہم تو نامراد۔کچھ پڑھکے بخشنا جو کبھی یاد آئین ہم ۳قصور معاف کرنا۔گناہ معاف کرنا۔(ذوق) ملاح خال روے بتان ہون مجھے خدا۔بخشے تو کیا عجب کہ وہ نکتہ نواز ہے ۴کسی عمل کرنے تعویذ لکھنے دعا پڑھنے کی اجازت دینا ۵نقش حب بخشا ہوا ہے مجھکو جسکا اسے شرق۔اک ولی اللہ کا پیارا وہ تھا عامل نہ تھا ۶مفت دینا۔**بخشو**۔معاف فرمائیے۔پیچھا چھوڑئے (امامی) خدا کے واسطے کہین بخشو گے بھی۔**بخشوانا**۔بخشنا کا متعدی۔معاف کرانا۔عفو کرانا (داغ) کیا یونہی مرگئے ترے عاشق۔بخشوایا کہا سُنا بھی ہے۔**بخشو بی بلی چوہا لنڈورا ہی بھلا** (یا لنڈورا ہی جئے گا)۱ مثل یعنی تم سے بہبود کی توقع نہین جیسے برُے بھلے ہم ہین ویسے ہی رہنے دو۔جب کوئی شخص چکنی چپڑی باتون سے کسیکے قابو مین نہ آئے تو اسکو تاڑ جائے تو یہ مثل کہکر ٹال دیتا ہے۔

بخشی۔(ف) مذکر ۱شاہی زمانیکے فوجی عہدے کا ایک خطاب۔سپہ سالار ۲وہ شخص جو فوج مین تنخواہین تقسیم کرتا اور حساب کتاب رکھتا تھا ۳چوکیدارون کی تنخواہین بانٹنے والے کو بھی کہتے ہین ۴فوج کی موجودات لینے والا۔**بخشی الممالک**۔(ف) مذکر۔کمانڈر ان چیف۔جسکے سپرد تقسیم تنخواہ کا کام بھی ہوتا تھا۔**بخشی خانہ**۔(ف) مذکر۔بخشی کا دفتر۔فوج کی تنخواہین تقسیم کرنیکا دفتر۔**بخشی کا دھگڑ**۔**بخشی کا دھگڑا**۔مذکر۔(دہلی) سپہ سالار کا داماد۔زور آور کا یار۔زبردست لُچّا۔بدذات۔شریر۔نٹ کھٹ۔**بخشی گری**۔(ف) مونث سپہ سالاری کا عہدہ۔فوج مین تنخواہین تقسیم کرنے والے حساب کتاب رکھنے والے کا عہدہ۔

بخل۔(ع بالضم۔لغت مین احسان کا روکنا اور شریعت مین واجب فعل کا روکنا) مذکر کنجوسی۔تنگدلی۔جز رسی۔لالچ۔طمع۔حرص۔

بخلا۔(ع بضم اول و فتح دوم) مذکر۔جمع بخیل کی۔

بخور۔(ع۔بخورات جمع) مذکر۔وہ چیزین جنکے جلانے سے خوشبو نکلتی ہے۔(مثلاً) عود۔لوبان۔(ناصر) ہین یہ عشق جو اُس گیسوے عنبر کا۔بخور کرتے ہین ہر روز مشک و عنبر کا۔**بخوردان**

۱۔ایک بلی سر جھکائے غریب صورت بنائے بیٹھی تھی۔اتفاقاً ایک چوہے کا اُدھر سے گزر ہوا بلی جھپٹی تو چوہا بل مین گھس گیا۔بلی کے ہاتھ صرف دُم لگی بلی نے چوہے سے کہا مین تم سے کھیلتی تھی باہر آؤ تو مین تمھاری دُم جوڑ دون چوہا اُس کے مطلب کو تاڑ گیا اور جواب مین کہا بخشو بی بلی الخ۔

مذکر- وہ ظرف جسمین عود لوبان وغیرہ جلاتے ہین-

بخیانا- متعدی- بخیہ کرنا- سینا بخیہ سے بقاعدۂ اردو مصدر بنایا ہے-

بخیل- (ع) صفت- کنجوس- تنگدل- بخیلی- مونث (عم)- کنجوسی- یہ لفظ بمعنی بخل غلط ہے-

بخیہ- (ف)- مذکر ۱ دُہرا ٹانکا- ایک قسم کی مضبوط سیون جو پاس پاس ہوتی ہے (کرنا ہونا کے ساتھ) (قلق) خندۂ دندان نما کے عشق مین یہ شل ناخن بخیہ زخم جگر ہونے لگا ۲ جیح یونجی سرمایہ- حوصلہ- بساط (فقرہ) اُن کا اتنا بخیہ کہان- بخیہ ادھڑنا- لازم ۱ ٹانکے کھلنا ۲ قلعی کھلنا- راز فاش ہونا- عیب ظاہر ہونا (مجازاً) طاقت ختم ہوجانا- بخیہ اُدھیڑنا- متعدی (ذوق) ناخن نہ دے خدا تجھے اے پنجۂ جنون دیگا تمام عقل کے بخئے اُدھیڑ تو- بخیہ ٹوٹنا- لازم- سیون ادھڑنا- ٹانکا ٹوٹ جانا- بخیہ دار- صفت- اُس کپڑے کی نسبت کہتے ہین جسمین بخیہ کیا گیا ہو- بخیہ زن- بخیہ گر (ف) صفت- بخیہ کرنیوالا- بخیہ کھلنا- لازم- ٹانکے اُدھڑنا- بھید ظاہر ہو جانا- پردہ فاش ہو جانا- حقیقت ظاہر ہو جانا (ذوق)- سئے جاتے ہین کس سے زخم اُس تیغ تبسم کے- کہان کھلتا ہے بخیہ سوزن عیسی مریم کا-

بد- (ہ) مونث ۱ (ساہوکارونکی اصطلاح)- ذمہ (محسن) حساب انکا نیکی ہی کی مدمین ہو- جو اُن کی بدی ہے مری بدمین ہو ۲ وہ دُنبل جو جوڑون مین نکلتا ہے (جانصاحب) (ع) اُگنا

مین ترے صدقے کہین بد تو نہین نکلی-

بد- (ف) صفت ۱ نیک کا ضد- بُرا- خراب- شریر- فسادی- ناقص- نکما- جانصاحب) ہا یا جو خصم نیک تو بد ساس ملی ہے- بد اچھا بدنام بُرا- مثل- رسوا اور زنگو ہونا بدکاری سے بھی زیادہ خراب ہے- بدنامی کے محل سے بچنے کے موقع پر نصیحت کے طور پر کہتے ہین- (شوق قدوائی) بھاکے اچھی شکلون والے عشق ہے گویا کام بُرا- اپنی حالت کیا مین بتاؤن بد اچھا بدنام بُرا- بدآموز- (ف) صفت ۱ اسکی نسبت کہتے ہین جسے خراب تعلیم پائی ہو- بدآغاز- (ف)- صفت- بداصل بدسرشت بدآئین- (ف) صفت- وہ جو کسی اصول کا پابند نہو- بدوضع- بداختر (ف) صفت- بدبخت- شوم- بداخلاق- (ف) صفت- غیر مہذب کج خلق- بُری عادتون والا- بداخلاقی- مونث- کج خلقی- ناشائستگی بداسلوب (ف) صفت- بدنما- بدقطع- بدراہ- بدوضع- بدکردار بداسلوبی- مونث- بدراہی- بےڈھنگاپن- بداستخوان- صفت- عو- بدشکل بھدا- (طرحدار لونڈی) بیبیسون بہنگم بداستخوان بےکینڈے باہر سے آئین مہینہ بھر کالکانے تعلیم دی پھر جو دیکھے سر سے پاؤن تک بدل گئین- بداصل- (ف) صفت- کمینہ- بُری نسل کا- پاجی- بداطوار (ف) بدچلن- بُری وضع کا- خراب ڈھنگ کا- بداعتقاد- صفت- جسکا عقیدہ خراب ہو- یقین نہ رکھنے والا- نہ ماننے والا- بداعمال- (ف) صفت- بدچلن- بداعمالی- مونث- بدمعاشگی- سرکشی- بدچلنی- بدکرداری- بدافعال- (ف) صفت- بداعمال جسکی حرکتین اچھی نہون- بدافعالی مونث- بداعمالی- بدامنی- مونث- بغاوت- بدانتظامی- مونث-

بدعملی - انتظام کی خرابی - بداندیش - (ف) صفت - بدخواہ مخالف - دشمن
برا چاہنے والا - بداوسان - صفت - بدحواس (داغ) بزم سے آنکھ چرا کر
جو چلا مین تو کہا - ٹھیر او چور بداوسان کہان جاتا ہے - بد بات پھوٹنا
لازم - عیب کھلجانا - مشہور ہوجانا - (جانصاحب) مرزا کے جب سے ٹنکی
نہین آتشک گئی - بد بات پھوٹی چار مین یہ ہانڈی پک گئی - بد بات جھنڈی
پر چڑھانا - عیب کو مشہور کرنا - (جانصاحب) موسل کرین اسمین نہ جہان
سینگ سمائے - بد بات تو یہ رنڈیان جھنڈے پہ چڑھائین - بد باطن (ف)
صفت - کینہ پرور - وہ شخص جسکی نیت خراب ہو - منافق - بدبخت - (ف)
صفت - بدنصیب - کم بخت - مصیبت زدہ - آوازہ - بدبر - (ف) صفت
بد باطن بدظن - بدبر کرنا - بدظن کرنا - بدگمان کرنا - شک مین ڈالنا - بدبلا
صفت - جو چڑیل - نہایت شریر - (راحت) پٹری رہتی ہے تھکاری سے
میری جان کے پیچھے - مجھے جانے نہین دیگی بہن ہے بدبلا تیری - بدبُو -
(ف) مونث - خوشبو کا ضد - خراب بو - بدبو آنا - ناقص بو کا پھیلنا (داغ)
دہن زخم سے دشمن کے جو بدبو آئی - بدبو کرنا - ناگوار بو پھیلانا - کسی شے
سے عفونت آنا - (ناسخ) یا زلف کی بو سے تھا معطر یہ مشام - یا مارسیہ کرتے
ہین آکر بدبو - بد پانسا پڑنا - لازم - عو - جب پانسا خراب پڑتا ہے تو
کھیلنے والے بگڑ بگڑ کے بات چیت کرتے ہین یا اور کسی طرح ناخوشی ظاہر
کرتے ہین - جب کوئی شخص خواہ مخواہ بگڑ کے بات کہتا ہے یا غصے مین
چُپ ہوجاتا ہے تو کہتے ہین کہ بد پانسا پڑا ہے (جانصاحب) بد پانسہ
پڑا کیا ہوا جو مُنھ سے نہ بولے - بد پرہیز - (ف) صفت - بے پروا - بے
احتیاط - وہ شخص جو کوئی کام مضر صحت کرے یا وہ غذا اور دوا استعمال
کرے جسکو معالج نے منع کیا ہو - کہتے ہین اہل محلہ مصحفی کل مرگیا - کیا
عجب اسکا کہ تھا بیمار و بد پرہیز تھا - بد پرہیزی - مونث [1] بے اعتدالی
بے احتیاطی [2] (مجازاً) عیاشی - فضول خرچی - بدتر - (ف) صفت -
زیادہ خراب - نہایت خراب - ادنے درجے کا (قلق - ۶) بوڑھون
سے بھی ہین بدتر گو سن مین ہم جوان ہین - بدجانور - مذکر - سُور - خنزیر
بدجلو - (ف - جلو بکسر اول فتح دوم [1] گھوڑے کی لگام [2] اسپ کوتل)
صفت - سرکش گھوڑا - بدچشم - (ف) - صفت [1] وہ شخص جو دوسرے
کے مال کی طمع کرے [2] بُری نیت سے دیکھنے والا - بدچلن - صفت -
بداطوار - بداعمال بدافعال - بدوضع - بدچلنی - (مونث) بداعمالی
بدوضعی - بدکرداری - بدحال - (ف) صفت - خوشحال کی ضد
خستہ حال - بدبخت - بدحواس - (ف) صفت [1] لفظی معنی - بے حس
[2] مضطرب پریشان - بیہوش - بے عقل [3] (مجازاً) کم عقل - بدحیثیت
صفت - عو - بدوضع بدقطع - بدشکل - بدخبر - (ف) صفت - موت
کی خبر کے نسبت کہتے ہین - (بحر) مریض ہجر کو بچتے ہوے نہین دیکھا
جو بدخبر کوئی تُشامری خبر لینا - بدخصال - بدخصلت - (ف) صفت -
بدافعال - بدمزاج - بدخط - (ف) صفت [1] اُس شخص کی نسبت
کہتے ہین جسکا خط خراب ہو [2] اُس تحریر کی نسبت بھی کہتے ہین جو
بے قاعدہ ہو یا جسکے حروف بوجہ نقص کتابت نہ پڑھے جائین
یا دقت سے پڑھے جائین - بدخلق - (ف) صفت بدمزاج اِس
شخص کی نسبت بولتے ہین جسکا برتاؤ خراب ہو - بدخو - شریر
روکھا - بدخو - (ف) صفت - بُری خصلت والا - بدخواب

(ف) صفت۔ جو سو اُٹھکر بدخوئی کرے۔ بدخواب کرنا۔ نیند اُچاٹ دینا۔ (قدر) اے نکیرین نکالا ہے کہاں کا جھگڑا۔ اجی لاحول ولا کردیا بدخواب ہمین۔ بدخواب ہونا۔ لازم ۱ نیند پوری نہونے سے بیچین ہونا۔ (تلق) جاگے ہوے فراق کے سوتے ہین زیر خاک۔ بدخواب ہونگے ہم جو فرشتے جگائینگے ۲ احتلام ہونا۔ سونے مین نہانے کی حاجت ہونا ۳ بُرا خواب دیکھکر ڈرنا۔ (جانصاحب) مولوی یوسف زلیخا مری لے پالک جو ہے۔ اُسکو وہ تعویذ لکھدو تا نہ ہو بدخواب اب۔ بدخوابی۔ مونث ۱ وہ بیچینی یا تکلیف جو نیند نہ آنیکی وجہہ سے ہوتی ہے ۲ خوفناک پریشان خواب ۳ احتلام بدخواہ۔ (ف خواہ کا تلفظ خاہ ہے) صفت۔ بُرا چاہنے والا۔ دُشمن بداندیش۔ کینہ ور۔ بدخواہی۔ (ف) مونث۔ دُشمنی۔ بیر عداوت بدُعا۔ (ف) مونث۔ کوسنا نفرین۔ لعنت۔ بددعا دینا۔ کوسنا دینا۔ بددعا کرنا۔ کوسنا۔ بددعا لگنا۔ کوسنے کا اثر ہونا ؎ گلیون مین پھر رہا ہے جو تو آج تنگ خراب۔ اے مصحفی یہ کسکی تجھے بددعا لگی۔ بددعا لینا۔ کوسنے کا مستحق ہونا۔ (فقرہ) کیون فقیرون کی بددعا لیتے ہو۔ بددل۔ (ف) صفت۔ ناراض ناخوش۔ بدگمان۔ بُزدل۔ ڈرنیوالا ترسان شکستہ خاطر۔ بددماغ (ف) صفت۔ مغرور۔ نازک دماغ۔ چڑچڑا۔ بدمزاج۔ ناخوش۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (رشک) تو نکہت چمن سے نہ ہو بددماغ اگر۔ پہنچا ابھی عرش پہ ابھی اپنا دماغ باغ۔ (ناسخ) اُس گل تر کو نہ کراُو نکہت گل بددماغ۔ مارے غصے کے ابھی آجائیگا خم ناک مین۔ بددماغی

مونث۔ نازک دماغی خفگی۔ غرور۔ آزردگی۔ چڑچڑاپن (نسیم) بارے بہزار بددماغی۔ کی حسرتِ غول سے چراغی۔ بددیانت (ف) صفت۔ فریبی۔ دغاباز۔ خیانت کرنے والا۔ بددیانتی۔ مونث فریب۔ دغابازی۔ خیانت۔ بدذات۔ (ف) صفت ۱ خراب۔ بدطینت۔ شریر۔ لُچا شوخ۔ (شوق) ایک بدذات تو نگوڑا ہے۔ تجھسے جو کچھ نہ ہو وہ تھوڑا ہے ۲ کمینہ۔ کم ذات۔ پاجی۔ سفلہ۔ (فقرہ) بدذات ضرور بدی کریگا۔ بدذاتی۔ مونث۔ شرارت۔ کمینگی۔ بدذاتی پر آنا۔ لازم۔ شرارت پر آمادہ ہونا۔ (آتش) سائل بوسہ کو منہ پھیر کے کہتا ہے وہ شوخ۔ نیک طینت ہو تو بدذاتی پر آتے نہ چلو۔ بدذہن۔ (ف) صفت کند ذہن۔ خراب ذہن کا۔ بدراہ۔ (ف)۔ صفت۔ بدچلن۔ بدوضع کھوٹا۔ (جانصاحب) دائی بندی کی تو گھٹی مین پڑی چاہ نہ تھی۔ نیک بختون مین رہا کرتی تھی بدراہ نہ تھی بدرکاب۔ (ف۔ رکاب عربی بکسر اول لوہے کا حلقہ جسکو زین مین لٹکاتے ہین تاکہ پاؤن رکھین) صفت۔ اُس گھوڑے کی نسبت کہتے ہین جو سوار ہوتے وقت شرارت کرتے ۲ شریر گھوڑا (قدر) بھڑک گیا مری آہون سے چرخ کج رفتار۔ الف ہوا فرس بدرکاب کے مانند۔ بدرگ۔ (ف) صفت۔ بدسرشت بدطینت۔ (قدر)۔ بدرگ ہے وہ بُت کیجئے کس طرح صفائی۔ پتھر کی لکیرون کو مٹایا نہین جاتا۔ بدرنگ۔ (ف بُرے رنگ کا) صفت ۱ رنگ اڑا ہوا۔ مدہم رنگ کا ۲ بُری قسم کا۔ خراب رنگ کا۔ بدوضع کھوٹا ناقص۔ (فسانہ عجائب) علم موسیقی مین یہ کمال بہم پہنچایا کہ کبھی کسی

نانک کے وہم وخیال مین نہ آیا تھا ایک رنگین احاطہ کھینچا ہے
جو اُسمین آیا پھولا پھلا وہ انکا پیرو ہوا اور جسنے ڈھنگ بدلا گیا وہ
ٹکسال باہر بدرنگ ہوا ۳ تاش گنجفہ چوپڑ کھیلنے مین جب رنگ کا
پتا نہین ہوتا اور دوسرے رنگ کا پتا ڈالتے ہین اسکو بدرنگ
کہتے ہین ۴ چوسر کی سولہ گوٹون مین سے آٹھ گوٹین ۔ اُٹھنا ۔ کرنا کے
ساتھ) (شوق) پانسے کی بُرائی ہے تو ہر جائیگی بازی ۔ بدرنگ تو کیا
رنگ بھی جانان نہ اٹھے گا ۔ (رشک) کئے بدرنگ کیا کیا رنگ
اس چوپڑ کی بازی مین ۔ بدرَو ۔ (ف) ۔ صفت ۔ بدرفتار ۔ گھوڑے
کی نسبت کہتے ہین ۔ بدرُو (ف) صفت ۔ بُری شکل کا ۔ خراب ۔
بدنما ۔ (فقرہ) یہ گلاس بہت بدرُو ہے ۔ بدروز ۔ (ف) صفت
بدبخت ۔ بدروزگار ۔ (ف) صفت ۔ بدنصیب بدبخت ۔ جسکا
زمانہ ناموافق ہو ۔ بدزبان ۔ (ف) ۔ صفت ۔ سخت زبان گالی
گلوچ بکنے والا ۔ گستاخ ۔ (جرأت) سب چلے تیرے آستاں کو چھوڑ
بدزبان ابتو اس زبان کو چھوڑ ۔ ۲ مونث ۔ گالی گلوچ ۔ بدزبانی ۔
مونث ۔ گالی گلوچ ۔ گستاخی ۔ سخت کلامی ۔ بدزیب ۔ (ف) صفت
نازیبا بدنما ۔ بدساعت ۔ (ف) مونث ۔ ساعتِ نحس ۔ منحوس گھڑی
بری گھڑی ۔ بدسرشت ۔ (ف) صفت ۔ خراب طبیعت کا ۔ بدنیت
بدسگال ۔ (ف) ۔ صفت ۔ بداندیش بدخواہ (مجازاً) دشمن ۔ بدسلوکی
مونث ۔ برتاؤ کی خرابی ۔ بری طرح کی معاملت ۔ برا برتاؤ ۔ بدسیرت
(ف) صفت ۔ بدخُو ۔ بری خصلت کا ۔ خراب عادت کا ۔ بدشکل ۔
(ف) صفت ۔ خراب صورت کا ۔ بدہیات ۔ بدقطع ۔ بدشگون ۔

(ف) صفت ۔ منحوس ۔ بدشگنی یا بدشگونی ۔ مونث ۔ بدفالی ۔ نحوست
(بحر) موت کو بدشگنی بہانکے ایسا بھولے ۔ گور یاد آئی کسیدن نہ کفن یاد آیا ۔
(معروف) آئنے یہ ہے بار بدشگونی مت کر ۔ اے ابر نہ رو برس برس کا دن
ہے ۔ شگن شگون بضم دل و دوم مفرس سکن (بفتح اول و ضم دوم ۔ نیک
س ۔ گن ۔ اثر یعنی فال نیک) کا ہے ۔ بدصورت ۔ (ف) صفت ۔ خراب
شکل کا ۔ بُری صورت کا ۔ بدصورت کرنا ۔ متعدی ۔ خراب کرنا ۔ صورت
بگاڑ دینا ۔ شکل بگاڑنا ۔ چہرہ بگاڑنا ۔ بدصورتی ۔ مونث ۔ بُری صورت ۔
خراب شکل ۔ بدطریق ۔ (ف یائے معروف) صفت ۔ بداعتقاد ۔ گمراہ ۔
بدراہ ۔ بدطینت ۔ (ف) صفت ۔ بدخُو ۔ بدخصلت ۔ بدمزاج ۔ بدظن صفت
بدگمان ۔ شکی ۔ بدظنی ۔ مونث ۔ شبہہ ۔ شک ۔ بدگمانی ۔ بدعقیدہ (ف)
صفت ۔ وہ شخص جس کا مذہب ٹھیک نہو ۔ ۲ خراب عقیدہ رکھنے والا ۔ کسی
کی نسبت بُرا خیال رکھنے والا ۔ بدعمل ۔ (ف) صفت خطاکار ۔ گنہگار
بدعملی ۔ مونث ۔ بدانتظامی ۔ اندھیر ۔ بدنظمی ۔ بدعہد ۔ (ف) صفت اُس
شخص کی نسبت کہتے ہین جو اپنے وعدے یا اقرار کے خلاف کرے ۔
دغاباز ۔ بے وفا ۔ وعدہ خلاف ۔ پیمان شکن ۔ بدعہدی ۔ مونث ۔ بیوفائی
وعدہ خلافی ۔ دغابازی ۔ بدفرجام ۔ (ف) ۔ وہ جسکی عاقبت بخیر نہو ۔
بدفعل ۔ (ف) صفت ۔ بدکار ۔ زانی ۔ عیاش ۔ بدفعلی ۔ مونث ۔ بدکاری
بدقدم ۔ (ف) صفت ۔ منحوس ۔ جسکا آنا منحوس ہو ۔ بدقلعی ۔ صفت اُس
برتن کی نسبت کہتے ہین جسکی قلعی خراب ہوگئی ہو ۔ (فقرہ) دو بدقلعی سی
پتیلیاں ادھر ادھر پڑی رہتی تھین ۔ بدقوارہ ۔ (قوارہ ۔ عربی مین
ٹکڑا ۔ وہ چیز جسکے کنارے کٹے ہون) صفت بدشکل ۔ (طرحدار لونڈی)

رنڈی کیسی گھامڑ بدشکل بدقوارہ ہو - حور کی بچی نظر آتی ہے - بدقوما
صفت - عو - کینہ - بدقماش - (ف) صفت - بدوضع - بدچلن (رشک) -
اتنی پٹ ایانگی رکھتا نہیں میں بدقماش - جتنا کالے کپڑے میں ہجاتا
ہے دھبا سفید - بدکار - (ف) بداعمال - فاجر - زانی - بدچلن - بد
کاری - مونث - حرام کاری - زنا - بدفعلی - بدکرداری - (ف) صفت
بدکار - فاسق - بدکرداری - (ف) مونث - بدکاری - بداعمالی - بد
کیش - بالکسر (یائے مجہول خو - عادت - مذہب) صفت - بدمذہب
بددین - بدخو - بدگمان - (ف) صفت - بدظن - بُرا گمان رکھنے والا
بدگمانی - مونث - بدظنی - خیال فاسد - بدگو - (ف) صفت - بُرا کہنے والا
بُری بات کہنے والا - بدگوشت - ا - مذکر - وہ فاضل گوشت جو کسی
مادہ فاسد کی وجہ سے پیدا ہو جاتا ہے (اودہ پنچ) گو کہ ان صاحب
کو کبھی کوئی شعر کہتے نہ سنا تھا مگر آپ کے پیکر شہرت پر تخلص ہمیشہ
بدگوشت کیطرح نظر آتا تھا - بدگوئی - (ف) مونث - بدی غیبت
عیب گوئی - جھوٹ - چغلی (آتش) وہ بدگوئی مری کرتا ہے میں نیک
اُسکو کہتا ہوں - فرشتے میرے لعنت کرتے ہوں گے میری دشمن پر -
بدگوہر - بدگہر - (ف) صفت بدسرشت - بداصل - بدگھوڑا - شریر
گھوڑا - بدلحاظ - (ف) صفت ۱ - بے شرم - گستاخ - بے تمیز - بدلگام -
(ف) صفت ۱ - منہ زور گھوڑا - اُس گھوڑے کی نسبت کہتے ہیں
جو لگام کو نہ مانے (بحر) رکانہ یہ فرس بدلگام عمر رد.ن - اگرچہ دَورْ
آفاق کبھی دہانہ ہوا ۲ (مجازاً) بدزبان - منہ پھٹ - (سرور) زبان
سنبھالو یہ منہ زوریاں غریبوں پہ - خدا کی سوں (قسم) کوئی تم سا
کبھی بدلگام نہیں - بدلہجہ - (ف) صفت بدآواز - بدالحان - بدزبان
بدمذہب - (ف) صفت - بدمشرب - بدطریق - بدمزاج - صفت - تند
خو - ترش رو - غصہ ور - چھلا - بدمزاجی - مونث - جھلاپن - ترش روئی -
چڑچڑاپن - بدمزگی - (ف - بفتح حرف چارم) مونث ۱ - ذائقے کی
خرابی - طبیعت کی خرابی - بیماری ۲ - رنجش - بگاڑ - ناموافقت - داغ
کچھ تو فرمائے اس بدمزگی کا باعث - آپ ہی آپ ہے رنجش خفگی آپ
ہی آپ - بدمزہ - (ف) صفت ۱ - خوش مزہ کی ضد - بدذائقہ -
سیٹھا - خراب ۲ - بیمار - علیل - (فقرہ) آجکل مری طبیعت بدمزہ رہتی
ہے ۳ (عو) رنجیدہ - ناراض - خفا - (جانصاحب) مصری کو کوسا شرین
نے وہ بدمزہ ہوئے - بدمست - (ف) صفت - شرابخوار - مدہوش -
نشے میں چور - نفس پرست - پرشہوت - شریر - بدمستی - مونث - سیہ
مستی - شہوت پرستی - مدہوشی - شرابخواری - شرارت - بدمعاش -
(ف) صفت وہ شخص جسکی بسر اوقات بُرے کاموں کی آمدنی سے ہو
بدچلن - شریر - لچا - شہدا - فسادی - اٹھائی گیرا - اُچکا - بدمعاشی - مونث
شرارت بدذاتی - بدچلنی - بدمعاملگی - (ف) - مونث لین دین کی
صفائی نہ رکھنا - بدعہدی - کھوٹاپن - بدمعاملہ - (ف) صفت - بدعہد
بے ایمان - چالاک - کھوٹا - معاملے کا خراب - بدمہری - (ف) مونث
سرد مہری ۲ - مذکر - ایک قسم کا مرض جو گھوڑوں اونٹ اور گدہوں کو
ہوتا ہے - بدنام - (ف) صفت - وہ شخص جسکی نسبت کسی قسم کی
خراب شہرت ہو - رسوا - بدنام کنندہ نکو نامے چند - نیک ناموں
کا بدنام کرنے والا ۵ بیکے تمرد برق سے بند ش کے بند - بہ غالب

وبرق نے بتائے پیوند۔ ہمسایھی (زمانے مین نہو کا اے قدر۔ بدنام
کنندۂ نکونامے چند۔ بدنامی۔ مونث۔ رسوائی۔ بری شہرت۔ بدنامی
کا ٹیکا۔ رسوائی کا داغ۔ (منیر) ہمارے خون دل کے ہوتے قشقہ لال
صندل کا۔ بتون کے ماتھے بدنامی کا ہم ٹیکا سمجھتے ہین۔ بدنامی کا ٹوکرا
بدنامی کا الزام (قدر) کیون عبث پھرتا ہے ہم رندون کے سر پر اے دن
ٹوکرا بدنامیون کا آسمان پر ہو جائیگا۔ بدنژاد۔ (ف بنژاد بکسر نون۔
صفت بداصل۔ کمینہ۔ بدنسل۔ (ف) صفت۔ خراب نسل کا۔ بدذات
کمینہ۔ بدنصیب۔ (ف) صفت بدبخت۔ کمبخت۔ بدنظر۔ (ف) صفت
بری نگاہ سے دیکھنے والا۔ برے ارادے سے دیکھنے والا۔ (جانصاحب)
جان سولی پہ رہیگی مری بھیّا منصور۔ بدنظر وہ ہین نہ رکھونگی طرحدار اصیل
عورتین بدنظر اکہتی ہین۔ بدنظر دیکھنا۔ بری نگاہ سے دیکھنا۔ برا
ارادہ کرنا۔ بری نیت سے تاکنا۔ دشمنی کی نظر سے دیکھنا۔ بدنفس۔
(ف) صفت۔ بدذات۔ بدسرشت۔ بدنفسی۔ (ف) مونث۔ بدنگاہی
بزنگاہ سے دیکھنا۔ شہوت کی نظر سے دیکھنا۔ (آتش) کھل جائے
پردہ آپ کے حسن و جمال کا۔ عاشق نگاہ بد سے جو دیکھین جمال کو۔
بدنما۔ (ف) صفت۔ بدزیب۔ بدشکل۔ دیکھنے مین برا معلوم ہونے
والا۔ بدنہاد۔ (ف) صفت۔ بدگہر۔ بدسرشت۔ بدنیت۔ (ف نیت
بکسر اول و تشدید یائے مفتوح و سکون تا عربی مین دل کا ارادہ
قصد۔ دلی خواہش فارسی اور اردو مین بغیر تشدید مستعمل ہے)۔
صفت ۱ اسکی نسبت کہتے ہین جسکا ارادہ خراب ہو۔ بدارادہ۔
بدباطن ۲ لالچی ۳ ندیدہ۔ بدنیتی۔ مونث ۱ (قانون) فعل ناجائز
بلاارادہ بلاعذر۔ جائز کرنا ۲ نیت کی خرابی۔ بدوضع۔ (ف) صفت۔
بدچلن۔ بداطوار۔ عیاش۔ (قلق) کرینگے تجھکو رسوا غیر بدوضع۔ ان اداؤن
سے از خود ترک کر ربط ۲ ناموزون نامناسب ۳ بری قطع کا۔ بدصورت
نازیبا۔ بدہضمی۔ (ف) ۱ مونث۔ گرانی۔ غذا کا نہ ہضم ہونا۔ (ہونا کیساتھ)
بدہیات۔ صفت۔ بدشکل۔ معیوب صورت والا۔ بدیقین۔ صفت۔
(عو) خراب بات پر یقین رکھنے والا۔ (جانصاحب) درگور ریتری باتین
ہون ایسی نہین ہون مین۔ اوباش جانتا ہے موئے بدیقین مجھے۔
بدیمن۔ (ف) صفت منحوس۔ نامبارک۔ بدی۔ (ف)۔ مونث۔
نیکی کی ضد۔ برائی۔ بدخواہی۔ غیبت۔ پیٹھ پیچھے برا کہنا ۲ صفت۔
دیکھو بدا۔ بدی پر آنا۔ لازم۔ برائی کرنے پر تیار ہونا۔ دشمنی پر مائل ہونا ۲
گھوڑے بیل کے لئے) سرکشی کرنا۔ اچھلنا کودنا۔ بدی جیتنا (جیتنا بکسر
اول و سکون دوم معروف و سکون سوم)۔ لازم۔ عو۔ کیسکی مجرائی چاہنا
بدی لانا۔ عیب کرنا۔ شرارت کرنا۔ (فقرے) مجھسے بدی لائے
تو خوب ٹھیک بناؤنگا۔ تھان پر بندھے بندھے گھوڑا بدی لانے
لگا۔ بدی کرنا۔ برائی کرنا۔ نقصان پہنچانا۔ پیٹھ پیچھے برا کہنا۔ چغلی کھانا
(میرحسن) کیسکی بدی تو نہ کر عیب ہے۔ کہ اسکا خدا عالم الغیب ہے۔
بدا۔ (یہ لفظ سنسکرت ودائے سے نکلا ہے جو عربی لفظ
وداع کا ہم معنی ہے) مونث۔ رخصت۔ دلہن کا اپنے گھر سے رخصت
ہونا۔ بدا کرنا۔ عو۔ لڑکی کا گھر سے رخصت کرنا۔ بدا ہونا۔ لازم۔ عو
لڑکی کا مائکے سے رخصت ہونا۔
بُدا۔ (س۔ ددا۔ بولنا) صفت۔ مقرر معین۔ قسمت مین

لکھا ہوا۔ طے شدہ (بحر) جو بدا ہے ہماری قسمت مین۔ ہم بجا لائینگے وہ ساری شرط۔ (طلسم الفت) یہ نہ معلوم یہ بہات تھا مجھے۔ مجھکو بھی دیکھنا بدی ہے یہ رات۔ بدی ہوئی بات۔ یقینی امر (فقرہ) اگر خدا اُنکو سننے کی قابلیت بھی دیتا تو بھی یہ بدی ہوئی بات ہے کہ یہ لوگ منھ پھیر پھیر کے اُلٹے بھاگتے۔ بدا بدی۔ بشرطی جکی۔ شرطین بد بد کے بخشا بخشی۔ ضدم ضدا۔ کینہ وزی سے (قلق) وہ رند بادہ کش ہون کہ ہم نے بدا بدی۔ خالی کیے ہین خُم کے خُم اکثر بھرے ہوئے۔

بداہتہ۔ (ع بفتح اول و فتح ہائے ہوز و سکون تا۔ بے سمجھے بات کہنا۔ آغاز) مونث۔ یقینی ہونا۔ صریحی ہونا۔

بدائت۔ (ع بکسر اول۔ حرف چہارم ہمزہ ہے) مونث ۱ شروع کرنا ۲ آغاز۔

بدائع۔ (ع بدیع کی جمع۔ نئی چیز نئی چیزین۔ عجائبات)

بدایون کے للا۔ بدایون ایک شہر کا نام ہے جہان کے آدمی بھولے بھالے ہوتے ہین۔ (مجازاً) احمق۔ بھولا بھالا۔ سادہ لوح۔ نادان۔

بُد بُدانا۔ (ھ)۔ لازم۔ چپکے چپکے کہنا۔ صاف صاف نہ کہنا۔ آہستہ بولنا۔

بدبخ۔ (دیوناگری) مذکر۔ بط۔

بدخشان۔ (ف بفتح اول و دوم صحیح و بضم ثانی غلط) مذکر۔ ایک ولایت کا نام۔ جو ہندوستان و خراسان کے بیچ مین ہے۔ ترکیب مین بجائے بدخشان کے بدخش بھی کہتے ہین (رشک) خجل تھے دانتون سے موتی لبون سے لعل بدخش۔ تمہارے عہد مین کون آب و تاب رکھتا ہے۔

بدر۔ (ع بالفتح) مذکر ۱ مدینہ طیبہ کے متصل ایک موضع ہے۔ ایک کنوین کا نام ۲ چودہوین رات کا چاند۔ پُورا چاند۔ بُدُور جمع۔

بدر۔ (ف۔ بہ + در۔ دروازہ) صفت۔ باہر نکلا ہوا باہر۔ بدر رو۔ (ف) مونث ۱ پرنالہ۔ مُوری۔ پانی باہر جانیکا راستہ۔ وہ نالی جسکے ذریعے سے پانی باہر نکالتے ہین۔ بدر رو نکالنا مُوری بنانا۔ بدر کرنا۔ خارج کرنا جلاوطن کرنا۔ نکالدینا۔ باہر نکالنا (داغ) بزم مین اُنکے خطا وار بہت ہین عاشق۔ دیکھین کس کس کو وہ محفل سے بدر کرتے ہین۔ بدر نکالنا۔ حساب مین غلطی نکالنا۔ بدر نویس۔ صفت۔ لکھنے والا اُن رقمون کا جو حساب مین قابل اعتراض ہون۔ بدر نویسی۔ صفت۔ مونث ۱ حساب کی جانچ ۲ (اصطلاح اہل دفتر) مطالبے کے وجوہ جنکے بنیاد پر عُمّال سے مواخذہ کرتے ہین۔

بدرانا۔ متعدی۔ (دہلی) بترانا۔

بُدُر بُدُر۔ (ھ)۔ آہستہ آہستہ۔ بُدُر بُدُر کرنا۔ لازم۔ چپکے چپکے کچھ کہنا۔ آہستہ آہستہ بُرا بھلا کہنا۔

بدرقہ۔ (ف۔ بروزن دغدغہ۔ بدرہہ کا معرب ہے) وہ شخص جو راہ مین مسافر کی حفاظت کرے۔ بدفارسی مین بمعنی صاحب و محافظ کے بھی آتا ہے) مذکر ۱ اصطلاح طب مین وہ

دواجوکسی دوسری دواکی معادن ہو ۲ رہنما۔ قافلے کانگہبان (غالب) منت کا کسکو بُرا ہے بدرقہ۔ رہبردی مین پردۂ رہبر کھلا ۳ سپاہ محافظ۔ طلایہ ۴ ہمسفر ۵ وہ ٹکس جوزمانہ سابق مین راستون کی حفاظت کی غرض سے لیا جاتا تھا۔ بدرقۂ حساب۔ وہ حساب جو خزانچی چالان کے ذریعے سے خزانے مین بھیجتا ہے ۲ مال کا بیجک ۳ مال نہ بھیجنے کا محصول۔

بدرہ۔ (ف۔ بفتح اول وسوم) مذکر۔ تھیلی۔ ہمیانی۔ توڑا۔ فرہنگ ناصری مین عربی لکھا ہے۔ (قدر) وہ سمندر مین جو دھوئے اپنے ہاتھ۔ موج ہمیان اور بدرے ہون بھنور۔

بَدری۔ (ف بروزن ابری)۔ مونث چھوٹی تھیلی

بِدرِی۔ مونث جست کے برتنون پر چاندی کا کام بناتے اور اسکو بدری کہتے ہین۔ چونکہ دکن کے ایک مقام بدرسے اس کام کی ابتدا ہوئی لہٰذا اسی نام سے مشہور ہوگیا۔

بِدعت۔ (ع۔ نئی چیز پیدا کرنا۔ دین مین ایسی نئی بات ایجاد کرنا جو پیغمبر صاحب کے زمانے مین نہ ہو۔ وہ نئی چیز جو دین کے معاملے مین ظاہر ہو) مونث ۱ اختراع۔ ایجاد دین کی باتون مین کوئی نئی بات یا نئی رسم نکالنا۔ (مومن) وہی مذہب ہے اپنا بھی جو قیس و کوہکن کا تھا نئی راہ افترا ہے کب بھلا مومن نے بدعت کی ۲ ظلم۔ تشدد۔ سختی (صبا) جانِ جان ظلم سے خاطر شکنی عاشق کی۔ کعبۂ دل کو جو توڑو گے تو بدعت ہوگی (کرنا۔ پھیلانا۔ ہونا کیساتھ) ۳ جھگڑا۔ لڑائی۔ فساد۔ (انیس) دین مین سے کفر کی بدعت جدا ہوئی۔ ایمان کے راستے سے ضلالت جدا ہوئی۔

بدعتی ۱ بدعت کرنے والا ۲ وہابی کا مقابل ۳ لے نام آرزو کا تو دل کو نکال لین۔ مومن نہون جو ربط رکھین بدعتی سے ہم ۳ (عو) جھگڑالو لڑاکا۔ ظالم۔

بَدَق۔ (دیوناگری)۔ مذکر۔ بط۔

بِدکانہ۔ (ھ) ۱ گھوڑے کو ڈرانا۔ چونکانا۔ بھڑکانا۔ چوکنا کر دینا ۲ (عم) اکھیڑنا۔ اُچاٹ دینا۔ بدکنا یا بدک جانا۔ لازم ۱ چونکنا۔ جھجکنا۔ ڈر سے ٹھرکنا۔ بدگمان ہوجانا۔ کسی بات پر رنجیدہ ہوکر الگ ہوجانا۔ (داغ) اشعار کچھ سُنائے جو فریاد داغ کے۔ سنتے ہی یہ فسانہ وہ مجھسے بدک گئے ۲ جانور کا بھاگ جانا ۳ اچٹنا۔

بُدَکنا۔ (ھ) لازم۔ اُچھلنا۔ (فقرہ) مینڈکی بُدکتی ہے۔

بَدَل۔ (ع) مذکر۔ عوض۔ بدلا۔ تبادلہ۔ معاوضہ۔ توڑ۔ ایک چیز کے عوض دوسری چیز لینا۔ بدل کے بیان کرنا۔ غلط بیانی کرنا۔ پھیر کے بیان کرنا۔ بدل ما یتحلل۔ (ع طب کی اصطلاح) عوض اُس چیز کا جو تحلیل ہو جائے (سودا) میری قسمت کے موافق تو معین کردے۔ اپنی سرکار سے وان ما یتحلل کا بدل۔ بدل جانا لازم ۱ پھر جانا۔ مُکر جانا۔ (امیر) ہوچکا وعدہ کہ کل آئیگا۔ دیکھئے اب نہ بدل جائیگا ۲ دیکھو بدلنا۔ بدل دینا۔ ایک چیز کا دوسری چیز کے ساتھ تبادلہ کرنا۔ ادل بدل کرنا۔ بدلا کرنا۔ صورت پلٹ دینا۔ تبدیلی کرنا۔ پلٹ دینا۔ بلا دینا۔ گڈمڈ کرنا۔ بدلانا۔ بدلنا کا متعدی۔ بدلنا۔

(بدل سے بقاعدہ اُردو مصدر بنایا ہے) ۱ پلٹنا۔ پھرنا۔ (داغ) بدلتا نہین حال بیمار غم کا ۲ تغیر تبدل ہونا۔ (داغ) بدل کر دواہر دوا لِ رہی ہے ۳ رنگ کا معتبر ہونا ۴ ایک چیز کو دوسری جگہ کھنا ۵ منتقل کرنا۔ ایک جگہ سے ہٹا کر دوسری جگہ رکھنا (رشک) تو نے نہ بدلے قاصد پیر حرم اے صنم۔ امت کی خاطر دن سے پیمبر بدل گئے ۶ صورت تبدیل کرنا۔ (فقرہ) آج تم نیا بھیس بدل کر آئے ہو ۷ دوسری وضع اختیار کرنا۔ صورت بدلنا ۸ متعدی جو کچھ پہلے کہا ہو اُسکے خلاف کہنا۔ (فقرہ) تم اب کیون بات بدلتے ہو ۹ انقلاب ہونا ۱۰ تبدیل ہونا۔ بدلی ہونا۔ اس جگہ بدل جانا بولتے ہین ۱۱ درہم برہم کرنا۔ ملا دینا۔ گڈمڈ کرنا۔ (فقرہ) تمنے کرسیونکی ترتیب بدل دی ۱۲ متعدی۔ ایک چیز کو دوسری چیز کے معاوضہ مین دینا۔ (فقرہ) میری چھڑی سے اپنی چھڑی بدلوگے ۱۳ (آنکھ اور رخ کے ساتھ) بیمروتی کرنا۔

بدلا۔ (ع۔ بَدَل) مذکر ۱ معاوضہ عوض ۲ اجر ۳ صلہ بخشش۔ انعام ۴ اجرت۔ محنتانہ ۵ ہرجہ۔ تاوان ۶ جزا۔ قصاص ۷ انتقام۔ بدلا اُتارنا۔ عوض کرنا۔ (فقرہ) دنیا مین اگر کوئی ہمپر احسان کرتا ہے تو ہم اُسکا بدلا اُتار بھی سکتے ہین۔ بدلا اترنا۔ لازم۔ بدلا پانا۔ عوض پانا۔ بدلا دینا۔ معاوضہ دینا۔ بدلا کرنا۔ معاوضہ کرنا بدلا لینا۔ عوض لینا انتقام لینا۔ بدی کے عوض بدی کرنا قصاص لینا (ذوق) مجھکو ہر شب ہجر کی ہونے لگی جون روز حشر۔ مجھسے یہ کسدن کے بدلے آسمان لینے لگا۔ بدلائی۔ مونث ۱ تبادلے کی قیمت۔ وہ روپیہ جو معاوضے مین ملے۔ معاوضہ جیسے ٹھٹھیرے بدلائی۔ بدلوانا۔ بدلنا کا متعدی۔ بدلوائی۔ مونث بدلائی

بدلی۔ (ھ) مونث۔ بادل کی تصغیر ابر کا چھوٹا ٹکڑا ۲ تبدیلی۔ ایک شخص کے کام پر دوسرے کا جانا۔ (شرف) بحث کی دَرِ محبوب پر باتین جو کرتا ہون۔ نہین پھر وجد کے عالم مین کرتے پاسبان بدلی ۳ ایک فوج کا دوسری فوج کی جگہ آنا۔ بدلی کی چھاؤن ۱ بدلی کا سایہ ۲ (مجازاً) ناپائدار۔ بہت جلد مٹنے والا۔ بدلی ہونا۔ لازم ۱ ابر ہونا بادل ہونا ۲ تبدیلی ہونا۔ بدلے۔ عوض۔ بالعوض (تسلیم) کسقدر مین ہدف خوش ہون کہ ہر تیر انداز۔ بدلے تودے کے اٹھاتا ہے مقابل مجھکو۔

بَدَن۔ (عربی مین دھڑ اور عضو کے معانی مین ہے ابدان۔ جمع۔ فارسی مین جسم کے معنی مین ہے۔ سنسکرت مین ددن دہانہ۔ چہرہ) مذکر۔ جسم۔ گوشت واستخوان ۲ (کنایتہً) اندام نہانی شرمگاہ۔ بدن اترنا۔ لازم۔ جسم کا بدقطع ہونا۔ جسم مین نقصان آنا (داغ) ڈھلا سارا بدن سانچے مین گویا۔ ذرا اُترا نہین ظالم کہین سے۔ بدن اُتو کرنا۔ مارتے مارتے بدن پر نیل بنا دینا کی جگہ (فقرہ) منھ نہ کھولوگی تو مارتے مارتے بدن پر اُتو کر دونگا۔ بدن اُتو ہونا لازم بدن اندر سے پھوڑا ہونا۔ (عو) رگ رگ مین درد ہونا (جانصاحب) ہے ایسی بیکلی سارا بدن اندر سے پھوڑا ہے۔ بدن بگڑنا یا بگڑ جانا۔ کوڑھ یا جذام کا مرض ہو جانا۔ (آتش) اثر اکسیر کا یمن قدم سے تیری پایا ہے۔ جذامی خاک رہ لیکر بناتے ہیں بدن بگڑا۔ بدن پاک کرنا بدن سے نجاست دھو ڈالنا۔ بدن پر بوٹی چڑھنا۔ موٹا تازہ ہونا

بدن

بدن پر بوٹی نہونا - دُبلا ہونا - (توبۃ النصوح) مین یہ نہیں کہتی کہ
خدانخواستہ تمکو کھانیکی تکلیف ہے مگر صورت تمہاری یہ ہے کہ بدن پر
بوٹی نہین - ہاتھ پاؤن مین جان نہین - بدن پر رونگٹے کھڑے ہونا
لازم - دیکھو بدن کے رونگٹے کھڑے ہونا - بدن پر کپڑا نہونا - لازم -
عریان ہونا کی جگہ (ناسخ) مجھکو ننگا دیکھکر احسان قاتل نے کیا - گر نہین
کپڑے بدن پر زخم دامنداز ہین - بدن پھلنا یا پھل جانا - پھنسیون
یا چھوٹے چھوٹے دانون کا کثرت سے جسم پر نکل آنا - (سحر - قصیدہ) موسم
بار دری ہے یہ قضا کے دن ہیں پیڑ کیا پھلتے ہین ان روزون مین
پھلتے ہین بدن - بدن پھوٹ جانا - لازم - بدن مین زخم پڑ جانا -
(فقرہ) چاہے اپنی لونڈی ہو چاہے غیر آپ نے مارا کیون اور پھر
اسطرح کہ لہولہان ہوگئی سارا بدن پھوٹ گیا - بدن پھیکا ہونا
لازم - عو - (دہلی) بدن گرم ہونا - خفیف حرارت ہونا (جرأت)
سخت بے حال اسکے ہے جی کا - منھ تو کڑوا ہے اور بدن
پھیکا - اس جگہ لکھنؤ مین بینڈا پھیکا ہونا کہتے ہین - بدن تختہ ہو جانا
لازم - بدن اکڑ جانا - کھینچکے سخت ہو جانا - بدن توڑنا - انگڑائی لینا
سستی پھیلانا - ورزش کرنا - بدن ٹوٹنا - لازم - اعضا شکنی
ہونا - جوڑ جوڑ مین درد ہونا - ہڈیون مین درد محسوس ہونا (ناسخ)
ساتھ شیشون کے بدن ٹوٹنے لگتا ہے مرا ساقیا مجھکو کبھی توبۂ مے
راس نہین ۲ ریاضت سے جسم مین لوچ پیدا ہو جانا - بدن جلنا -
لازم - گرمی کی تیزی بدن پر ظاہر ہونیکی جگہ (ناسخ) رکھا ہے قدم
کوچہ جانان مین جو ہمنے - جلتا ہے بدن تپ سے مگر ہے کفِ پا سرد

بدن

بدن جھٹکنا - لازم - جسم کا دُبلا ہونا ۲ بتاؤ رند ہمکو یہ کیا صدمہ
گزرتا ہے - کئی دن سے ہے منھ اُترا تمھارا اور بدن جھٹکا - بدن
چرانا - شرم سے بدن سمٹنا - شرم یا لحاظ سے جسم کو چھپانا (اسیر)
مری نظر سے وہ غائب ہوئے نظر کی طرح - بدن تمام چرانے لگے
مگر کسطرح - بدن چور چور ہونا - لازم - رگ رگ مین خستگی کا اثر ہونا -
بدن خشک ہونا - لازم - لاغری اور ناتوانائی ظاہر ہونیکی جگہ کہتے
ہین - (ناسخ) خشک غم سے ہو گیا میرا بدن مثل قلم - خط کے جو اِس سال
مین اُس بیوفا نے دیر کی - بدن دکھانا - برہنگی ظاہر کرنا - (آتش)
تا سحر مین نے شب وصل اُسے عریان دیکھا - آسمان کو بھی نہ جس
مہ نے بدن دکھلایا - بدن دُہرا ہونا - لازم ۱ جسم کا بہت خمیدہ
ہونا ۲ بدن کا موٹا ہونا - (شاد) زور چاہون جو تن مین دُبلا ہو -
قدر و تا ہو بدن یہ دُہرا ہو - بدن ڈھانچا ہونا - لازم - دُبلا ہونا -
لاغر ہونا - صرف پوست و استخوان رہ جانا - (فسانہ عجائب) جانعالم
کا روز کی کوفت سے یہ عالم ہوا کہ سوکھ کے کانٹا ہو گیا بدن ڈھانچا
ہو گیا - بدن ڈھیلا کرنا - جسم کا سست کرنا - یا چست نہ رکھنا
(فقرہ) میری کوچ مین لوہے کی کمانیان لگی ہین جو بیٹھنے سے دبجاتی
اور ذرا بدن ڈھیلا کرکے بیٹھنے سے آدمیکو اُچھالتی ہین - بدن
ڈھیلا ہونا - لازم بدن مین کساؤ نہونا - بدن زرد ہونا - لازم -
بدن پیلا پڑ جانا - ضعف یا شدت رنج ظاہر کرنیکی جگہ (ناسخ) دل
خون ہے مرا برنگِ لالہ - گیندے کے روش سے ہے بدن زرد
بدن سانچے مین ڈھالنا - اعضائے بدن کے متناسب اور موزون

بنانیکی جگہہ (راسخ) بدن سانچے مین ڈھالا ہے جہان صنّاعِ قدرت
نے۔ تری باتین بھی ڈھالی ہین ترے فقرے بھی ڈھالے ہین۔ بدن
سانچے مین ڈھلنا۔ لازم۔ بدن سنسنانا۔ لازم۔ خوف یا ضعف
کیوجہ سے جسم مین سنسنی پیدا ہونا۔ (عالم) کوئی پتا بھی گر کہین کھڑکا۔
سنسنایا بدن تو دل دھڑکا۔ بدن سوکھکر کانٹا ہو جانا۔ لازم۔ بہت
دُبلا ہونیکی جگہ بولتے ہین۔ بدن قیمہ ہونا۔ لازم۔ کسی دھار والے
آلے سے بدن ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔ بدن کا کپڑا۔ (عو) پہننے کا
کپڑا۔ پہنا ہوا کپڑا۔ (مصحفی) تم سفر سے جو نہ آؤ تو تسلی کو مری۔ بھیجو
جلد کوئی اپنے بدن کا کپڑا۔ بدن کو غذا نہ لگنا۔ جب کھانے پینے
سے کسیکے بدن پر تازگی اور توانائی نہین ہوتی تو کہتے ہین کہ بدن
کو غذا نہین لگتی ؎ بڑھتی گئی فراق مین اے بحر لاغری۔ کھا بھی لیا
جو کچھ نہ بدن کو غذا لگی۔ بدن کے رونگٹے کھڑے ہونا۔ لازم
سردی یا خوف کی سبب سے جسم کے رونگٹون کا کھڑا ہونا (مجاز)
خوف کھانا ہیبت چھانا (مراۃ العروس) محمد کامل کی ماں اکبری
کے ڈھنگ دیکھکر اتنا ڈر گئی تھی کہ اکبری کے تصور سے بدن پر رونگٹے
کھڑے ہوتے تھے۔ بدن گھُل جانا۔ لازم۔ بہت لاغر ہو جانا۔
بدن گدرانا۔ لازم۔ جسم کا تر و تازہ ہونا۔ (منیر) خالی نہین کہین
سے اب آغوش آرزو۔ گدرا کے کیا سُڈول تمھارا بدن ہوا۔ بدن
مٹی ہونا۔ لازم۔ جسم پر خفیف حرارت ظاہر ہونیکی جگہ۔ (آتش)۔
ہوائے تند سے رہتا ہے بیم بربادی۔ تپ دروں نے کیا ہے
زبس بدن مٹی۔ بدن تلنا۔ بدن کی مالش کرنا۔ بدن ملوانا۔

بدن کی مالش کرانا۔ بدن موم ہونا۔ لازم۔ بدن بہت نرم ہونا
(امیر) جمع کیا ضدین کو تنے سختی ایسی نرمی ایسی۔ موم بدن ہے
دل ہے آہن ماشاء اللہ ماشاء اللہ۔ بدن مین آگ لگنا۔ یا آگ
سی لگنا۔ لازم۔ نہایت غصہ آنیکی جگہ۔ برافروختگی کی جگہ ؎
فرقت مین دل جلاتا ہے شوق وصال یار۔ اک آگ سی لگی ہوئی
آتش بدن مین ہے۔ بدن مین جان نہین۔ کمال ضعف اور
کمزوری کی جگہ بولتے ہین ؎ صبا یہ حال ہوا ہے غم محبت مین۔
بدن مین جان نہین پیرہن مین حال نہین۔ بدن مین مرچین لگنا
لازم۔ غصّے کی شدت سے بیتاب ہونا۔ حد سے زیادہ غصہ ہونا
جھنجلانا۔ بدن مین حال نہ رہنا۔ لازم بدن مین سکت نہ رہنا (رند)
تپ فراق سے باقی بدن مین حال نہین۔ فراق ہی سہی اُس سے
اگر وصال نہین۔ بدن مین لہو نہ ہونا۔ لازم۔ جب بدن کی رنگت
سفید پڑ جاتی ہے اور سرخی نہین رہتی ہے اُسوقت بولتے ہین ؎
ناسخ فراق یار مین آئی جو بر نکال۔ جز اشک مثل ابر بدن مین
لہو نہین۔ بدن نیلا ہونا۔ لازم۔ بدن مین زہر کا اثر پھیل جانے
یا چوٹ کا نشان پڑ جانے سے ایسا ہو جاتا ہے (ذوق) مرا آنسو
ہے وہ زہر آب نیلا ہو بدن سارا۔ خدا ہے جو کہین لگ جائے
اے غمخوار دامن سے۔ (آتش) آج تک آہ کے کوڑون سے بدن
نیلا ہے آسمان کو نہ مجھے رسوائے جہان کرنے دو۔ بدن ہرا ہونا
لازم ۱۔ جسم کا تر و تازہ ہونا ؎ بوسۂ خط سے پھر ہرا ہے بدن۔
زہر کو بھی اثر دوا کے ملے ۲ کسی زہریلے مادے یا زہر سے بدن

کانیلا پڑجانا۔ بدنی۔ (ف) صفت بدن کے متعلق جسمانی۔

بدنا۔ (ہ۔ سنسکرت کے لفظ بد سے مشتق ہے جسکے معنی بولنا ہے) پیشین گوئی کرنا۔ اس معنی مین بجز لفظ بدا کے اور کوئی صیغہ اُردو مین مستعمل نہین ہے۔ دیکھو بدا ۲ (عم)۔ مقرر کرنا۔ نامزد کرنا۔ (فقرہ) رام سہاے نے اپنے مقدمے مین پندرہ گواہ بدے ہین ۳ بازی لگانا عہد کرنا۔ شرط لگانا۔ قول و قرار کرنا۔ (منیر) ابرو کا بوسہ بد کے سرٹہی لگائی ۴ (عم) خیال مین لانا۔ شمار کرنا سمجھنا۔ ماننا تسلیم کرنا۔ (فقرہ) وہ مجھے کچھ نہین بدتا۔

بدنی۔ (ہ۔ بفتح اول وسکون دوم وکسر سوم) مونث وہ مُعاہدہ جو کسی پیداوار کے خرید نیکے بابتہ فصل سے پہلے قرار پائے یا کٹنے سے پیشتر نرخ ٹھہرالیا جائے ۲ سائی۔ دادنی۔

بدو۔ (ف۔ بفتح اول وسکون ثانی۔ آغاز ابتدا۔ ان معنون مین عربی مین بدء تھا فارسیون نے ہمزہ کو واو سے بدل دیا۔ بدو۔ (ع) بفتح اول وسکون ثانی ونیز بضمتین و تشدید واو بہر دو موقع ۱ ظاہر ہونا۔ نمودار ہونا ۲ (بفتح اول وسکون دال)۔ ظاہر ہونا ابتدا کرنا جنگل بیابان۔ بدوی صحرانشین بدو۔ بفتح اول وتشدید دال مضموم زبانون پر ہے ۱ عرب کا دیہاتی (سحر) پکڑ کے قید کیا ڈاکوون کے افسر کو وہ بدو[illegible]ن مین تھانا کھون کو اُسنے مارا تھا ۲ صفت۔ بدچلن بدنام۔ بدّو کرنا۔ عو بدنام کرنا۔ رسوا کرنا۔ نکو بنانا۔ (فقرہ) گھروالون نے خانصاحب کا نام بدّو کر رکھا ہے۔ بدو ہونا۔ لازم۔ عو۔ (جانصاحب) سوت کی بات کا معلوم جو پہلو ہو جاے۔ مین وہ رسوا کرون سب لوگون مین بدّو ہو جاے۔

بدھ۔ (ہ بکسر اول)۔ مونث بجوڑ میزان ۱ اچھے ستارون کا ملنا ۲ طرح۔ ڈھب وضع۔ طور۔ بدھ کھانا۔ لازم ۱ (دکاندارون کی اصطلاح) میزان پٹنا ۲ موافقت ہونا۔ اتفاق رائے ہونا ۳ میزان درست ہونا ۴ زائچہ کا مطابق ہونا۔ بدھ ملانا ۱ زائچہ مطابق کرنا۔ دولہا دلہن کی جنم پتریان ملانا ۲ میزان کا مقابلہ کرنا۔ حساب کا جانچنا ۳ موافقت کرنا ۴ قیمت لگانا۔ بدھ ملنا۔ لازم ۱ موافقت ہونا (اختر) عنبر نے یہ شگوفہ چھوڑا ہے میری انکی جو بدھ نہین ملتی ۲ حساب کا ٹھیک ہونا۔ زائچہ کا مطابق ہونا ۳ تہ ل جانا۔ سبب کھل جانا (ابن الوقت) دریا گنج کی سڑک پر جو اُکھڑی باتین انھون نے کین تھین انکی بھی بدھ ملگئی۔

بُدھ۔ بروزن سُدھ (ہ) مذکر ۱ چارشنبہ ۲ (اصطلاح علم نجوم) عطارد ۳ عقل۔ تمیز سمجھ ۴ عارف۔ خداشناس ۵ لقب گوتم کا جو بُدھ مذہب کا بانی تھا۔

بدھاوا۔ (ہ بفتح اول ودوم مخلوط الہا)۔ مذکر (مسلمان) شادی بیاہ یا ولادت کی تقریبون مین اعزا واقربا جو بڑے صاحب تقریب کے گھر بھیجتے ہین اسکو بدھاوا کہتے ہین ۲ مبارکباد کا گیت مبارک باد ۳ بچہ پیدا ہونیکی مبارکباد ۴ بیاہ کا انعام۔

بدھائی۔ (ہ بفتح اول ودوم مخلوط الہا)۔ بڑھوتری

بالیدگی۔نسل کی ترقی۔اولاد۔اولاد کی تمنا۔اولاد ہونیکی مبارکباد خوشی۔مبارکباد۔انعام جو بچہ پیدا ہونیکی تقریب مین ملازمون کو دیتے ہین۔بدھاوا) مونث۔عو۔[1] انعام جو بچہ پیدا ہونے کے تقریب مین اہل حرفہ کو دیتے ہین۔(دینا کے ساتھ) [2] خوشی کے گیت [3] بچہ پیدا ہونیکی مبارکباد۔بدھائی گانا۔مبارکباد کے گیت گانا۔

بِدھنا۔(ہ بالکسر) لازم [1] بھنسنا۔(بحر) بدھا ہوا ہون ازل سے مین ترک چشم نین۔کسی پر اُنکا چلا تیر مین نشانہ ہوا [2] پیوست ہوجانا۔رگ رگ مین اتر کر جانا۔(صبا) شور جسکا ہے وہ ہے عشق جنون زا دل مین۔بدھ گیا ہے نمکین حسن کا سودا دلمین [3] موتی مین سوراخ ہونا۔

بَدھنا۔(ہ بالفتح) مذکر۔پانی پینے کا مٹی کا ظرف جسمین ٹونٹی ہوتی ہے۔بدھنی۔(ہ) مونث۔ٹونٹی دار چھوٹا لوٹا۔

بُدھو۔(ہ۔لفظی معنی عقلمند) ا۔مذکر (طنزاً) بیوقوف کم عقل۔

بِدھوا۔(ہ۔ودھوا۔دتے۔بغیر دھوا شوہر)۔مونث) ہند۔بیوہ عورت۔

بَدھی۔(ہ) مونث [1] پھولونکا ہار۔(بحر) کبھی نہ پھولونکی بدھی مین پائی بوئے وفا۔کبھی نہ تار کرم تیرے ہار مین دیکھا [2] وہ نشان جو کسی لچکنے والی چیز کی چوٹ سے یا کسی وزنی چیز کے بوجھ سے بدن پر پڑ جاتا ہے۔کوڑے یا قمچی کی مار کا نشان جو بدن پر پڑ جاتا ہے (ڈالنا۔پڑنا کے ساتھ) (آتش) نازک اندامی مین کیا نسبت کیکو بار سے۔بدھیان پڑتی ہین اُس گل کے بدن پر ہار سے [3] تلوار کا آڑا زخم۔(آتش) ہار پھولون کے پہنتے تو ہو میری خاطر۔بدھی زخمونکی کرے تیغ تمھاری تیار [4] پٹکا جسکو گلے مین ڈالتے ہین [5] چمڑا جسکے ذریعے سے برما گردش کرتا ہے [6] چمڑے کا ٹکڑا جس پر حجام اُسترا صاف کرتے ہین۔بدھی کا ہاتھ۔ترچھا وار (منیر) کی میری قدر معرکے مین تیغ یار نے۔بدھی کے ہاتھ دوڑ کے مجھسے لپٹ گئے۔

بَدھیا۔(ہ۔س ددھو۔زخمی کرنا) مونث [1] آختہ بیل۔وہ چوپایہ جسکے فوطے نکال ڈالے گئے ہون [2] دو شاخون کا چھوٹا گنا [3] بحر۔ا۔خوجہ۔بدھیا بیٹھنا۔لازم۔عم [1] چلتے ہوئے بیل کا بیٹھ جانا یا بیکار ہوجانا۔(مجازاً) عم۔نقصان ہونا۔دوالا نکلنا مفلس ہونا۔بدھیا کرنا [1] بیل کے خصیے نکال ڈالنا۔آختہ کرنا [2] نامرد کرنا۔بدھیا ہونا۔لازم۔آختہ ہونا۔

بَدِہیات۔(ع۔بدیہہ مین یائے نسبت لگائی قاعدے کے مطابق۔ی۔کو حذف کیا اور دال کے زیر کو فتحے سے بدل دیا جیسے حنیفہ سے حنفی ہوگیا اس جگہ بدیہیات بھی کہتے ہین) منطق کی اصطلاح۔دیکھو بدیہی۔

بَدی۔(س)۔مونث۔سُدی کا ضد۔قمری مہینے کی آخری پندرہ روز جنمین چاند گھٹتا ہے۔بَدی۔دیکھو۔بد۔بدا۔

بِدیا۔(ہ ودیا۔س ودد جاننا۔ز بانون پر یہ تشدید دال ہے) مونث [1] علم و ہنر [2] فلسفہ [3] شاستر کا علم [4] علم بخشنے والی دیبی [5] چھل فریب جیسے ٹھگ بدیا [6] گنگا جسکے منہ مین رکھ لینے سے اُڑنے کی

طاقت آجاتی ہے ۔

بدیس ۔ (ہ ۔ دوسرا ۔ دیش ۔ ملک ۔ سنسکرت مین ددیش) مذکر ۔ پردیس ۔ غیر ملک ۔ باہر ۔ بدیسی ۔ (ف) ۔ غیر ملک کا ۔ دوسرے ملک کا ۔

بدیع ۔ (ع یائے معروف) صفت ۱۔ انوکھا ۔ نادر نیا ۲۔ بنانیوالا موجد ۳۔ نوایجاد شے ۔

بدیہہ ۔ (ع ۔ بفتح اول وکسر دوم وسکون سوم معروف وفتح چہارم وسکون ہائے مختفیہ ۔ بے سوچے کہنا ۔ ظاہر) صفت ۔ برجستہ ۔ ظاہر ۔ ٹھیک ۔ بدیہہ گوئی ۔ مونث ۔ بے غور و فکر کے کہنا ۔ برمحل کہنا ۔ بدیہی ۔ (ع ۔ ی نسبت کی ہے) صفت ۱۔ ظاہر ۔ روشن یقینی ۔ الم نشرح ۔ وہ بات جو صاف عقل مین آئے ۲۔ منطق کی اصطلاح مین اُس تصور یا تصدیق کو کہتے ہین جنمین غور و فکر کی ضرورت نہ پڑے یعنی محتاج ثبوت نہ ہو ۔ جیسے کل اپنے جزو سے بڑا ہوتا ہے ۔ (ذوق) جو مسائل نظری تھے وہ بدیہی تھے تمام ۔ عقل کو تجربے کی آتنی ہوئی تھی کثرت ۔ بدیہی الانتاج ۔ (ع بہ تشدید یائے دوم مضموم) منطق کی پہلی شکل جسکے نتیجہ نکالنے مین فکر کی ضرورت نہین ہوتی ۔ بدیہیات (ع) جمع بدیہی کی ۔ دیکھو بدیہیات ۔

بُڈھا ۔ (ہ) صفت مذکر ۔ کہن سال پیر معمر ۔ (تسلیم) آج تک ہے وہی شعر و شاعری ۔ بڈھے ہوئے مگر نہ تمھاری زٹل گئی ۔ بڈھا کے جگہ بوڑھا بھی کہتے ہین ۔ دیکھو بوڑھا ۔ بڈھا ٹھڈا صفت ۔ بہت بوڑھا ۔ بڈھی ۔ صفت ۔ مونث ۔ بڈھی گھوڑی لال لگام ۔ مثل ۔ جو شخص بڑھاپے مین جوانی کی حالت رکھے اسکی نسبت بولتے ہین ۔

بُڈھرا بُڈھری ۔ (ہ) ایک قسم کی خوشبودار گھاس دال ہندی کو رائے ہندی کیطرح بولتے ہین ۔ بڑھیا ۔ بڈھی ۔ (ہ) پیرزال بہت بوڑھی عورت ۔

بذل ۔ (ع بفتح اول وسکون دوم) ۔ مذکر ۔ داد و دہش بخشش ۔

بذلہ ۔ (ع ۔ بر وزن طبلہ بمعنی لطیفہ چٹکلا) ۔ دیکھو بزلہ (ف) ۔

بُر ۔ (ہ) مونث ۔ عورت کا مقام مخصوص ۔

بَر ۔ (ہ ۔ س ۔ ور ۔ انتخاب کرنا) مذکر عو ۱۔ شوہر ۔ منگیتر ۔ (جانصاحب) جنگو کے خصم سا ہے نہین جانور اپنا ۔ ہتنا ہوا چاند کا ٹکڑا ہے بر اپنا ۲۔ (دہلی) برگد ۔ لکھنؤ مین "بر" اور برگد کہتے ہین ۳۔ مونث (لکھنؤ) بھر ۴۔ مذکر ۔ کپڑے کا عرض ۔ چوڑائی ۔ (فقرہ) پرانی وضع کے لوگ جو گوشیہ ٹوپی نیچی چولی کا انگرکھا ایک بر کے پائنچے کا پائجامہ پہنتے ہین ۵۔ مذکر تلوار کی چوڑائی (رشک) ہر کسی سے تیز ملنا اپنے لاشے کو کفن ۔ حیف چوڑا بر نہین سفاک کی تلوار کا بر پانا ۔ منگیتر کا ہاتھ آنا (لذت عشق) علاوہ برین اور راے خوش سیر ۔ نصیبون سے ملکہ نے پایا یہ بَر ۔ برجوگ ۔ (ہ) صفت ۔ عو ۔ شادی کے قابل ۔ جوان سیانی لڑکی ۔ بر دکھوا ۔ بر دکھائی ۔ ایک رسم جو شہرون مین قبل نسبت پکی ہونیکے ادا کیجاتی ہے جسمین

منگیتر رونمائی کی غرض سے سسرال جاتا ہے۔ بردینا۔۱ شادی کر دینا (قلق) وہ بھی جب راضی ہو تو کر دینا حسب خواہش اُسے بھی بر دینا۔ بردان۔ (ھ)۔ مذکر (ہندو) ۱ شادی کا عطیہ جو عروس کو شوہر کیطرف سے بھیجا جاتا ہے ۲ دعا کا جواب جو خدا کیطرف سے یا کسی مقدس بزرگ سے ملے۔ بر مانگنا۔ عو۱ خاوند کی طلب کرنا۔ بیاہ مانگنا ۲ منگنی ہونیکے بعد بیٹی والونکا بیاہ کا تقاضہ کرنا۔

بِرّ۔ (ع بالکسر و تشدید دوم) نیکی۔ احسان۔

بَرّ۔ (ع بالفتح) مذکر۱ بحر کی ضد جنگل بیابان خشکی۔ زمین (براری جمع ہے) اردو مین بسکون دوم بغیر تشدید اس معنی مین مستعمل ہے ۲ خدا تعالیٰ کا نام ۳ بِرّ انیک۔ احسان کرنیوالا مہربان۔ فرمانبردار مان باپ کا۔ ابرار جمع۔ بَرّ اعظم۔ (ع)۔ بَرّ۔ جائے خشکی مذکر خشکی کا وہ بہت بڑا قطعہ جو پانی سے علٰحدہ ہے اور جسمین بہت سے مُلک شامل ہین بَرّی۔ صفت۔ بحری کا ضد جنگلی خشکی کا۔

بَر۔ (ف بالفتح) مذکر۔ بائے موحدہ کیطرح الصاق و اتصال کیواسطے دو فارسی لفظون کے بیچ مین آتا ہے جیسے دوش بر دوش ۲ اوپر بلند۔ غالب۔ جیسے برتر ۳ کلمات کے اول زاید بھی آتا ہے۔ جیسے۔ برعکس برحق ۴ پھل جیسے برخوردار ۵ باہر۔ بیرون ۶ جسم تن بدن۔ سینہ (مونس) اُلٹی ہوئی تھی چست زرہ بر سے دیو کے ۷ بغل۔ کنارہ آغوش (محسن) اسرار نما آسمان نظر مین۔ ڈوبے ہوئے ہفت بحر و بر مین ۸ پہلو (مومن) کہان تک سوز شوق ہمکناری۔ کرے یون گرم جا بر مین ہماری ۹ چوڑاین ۱۰ جوان عورت ۱۱ (فارسی ترکیبون مین) نزدیک ۱۲ (از کے ساتھ) یاد۔ حفظ (فقرہ) سبق از بر کر لو۔ برآشفتہ۔ (ف) صفت غصے مین بھرا ہوا۔ برافروختہ۔ (ف) صفت ۱ آگ پر رکھا ہوا۔ جلتا ہوا ۲ غصے مین بھرا ہوا۔ برآمد۔ (ف) مونث ۱ خرچ۔ آمدنی۔ مصارف (فقرہ) درآمد سے برآمد زیادہ ہے یعنی آمدنی سے خرچ زیادہ ہے ۲ وہ زمین جو دریا کے ہٹ جانے سے نکل آتی ہے ۳ روانگی۔ نکاسی مال کی بھابھا ر ۴ ظہور۔ طلوع خروج نکلنا۔ باہر نکلنا۔ (فقرہ) آفتاب برآمد ہوا۔ (مصحفی) جس سے ملتا ہی نہین راہ برآمد کا پتا۔ گرد کھینچا ہے فلک نے کیا خط پرکار کو ۵ اصلی بغیر بناوٹ کے (فقرہ) یہ میری برآمد قلم ہے بنا کر نہین لکھا ۶ نمایش۔ ظاہر داری (رشک) راست گو کب مجھے وہ سرو سہی قد سمجھا۔ عجز کو طنز خوشامد کو برآمد سمجھا۔ برآمد کرنا۔ کھوج لگا نا نکالنا۔ ظاہر کر دینا۔ (فقرہ) پولس نے اس مکان سے چوری کا مال برآمد کیا۔ برآمد ہونا لازم ۱ نکلنا۔ باہر آنا (دبیر) یہ کہکے برآمد ہوے گھر سے شہ ابرار ۲ پایا جانا نکلنا ۳ چوری کا مال نکلنا۔ سراغ لگنا۔ (فقرہ) زید کے گھر مین مال مسروقہ برآمد ہوا ۴ ظاہر ہونا۔ برآمدہ۔ (ف۔ دہلیز و پیشگاہ ایوان)۔ مذکر ۱ بالاخانہ۔ اوپر کا باہر نکلا ہوا کمرہ ۲ سائبان ۳ غلام گردش۔ برآنا۔ لازم کامیاب ہونا پورا ہونا۔ حاصل ہونا ۵ مرادین دلکی برآئین تمھارا حوصلہ نکلے۔ مگر یہ تو کہو نگا تمکو کیا سمجھے تھے کیا نکلے۔ برانداز۔ (ف) صفت برباد کرنیوالا ۲ مذکر بادبان۔ یا انداز ۳ ڈولی وغیرہ کا پردہ گردنی نقاب۔ برقع۔ اوپر ڈالنے کا کپڑا۔ برانگیختہ۔ (ف) صفت۔ غصہ مین بھرا۔ آمادہ (کرنا ہونا کے ساتھ) ہفتے مین دو خط لکھا کرو تاکہ مجھکو

جواب دینے پر برانگیختہ کرتے رہو۔ برآورد۔ (ف۔ بفتح واو) مونث۔
تخمینے کی فرد۔ تکدمہ۔ گوشوارہ۔ بل۔ تنخواہ کا کاغذ۔ وہ کاغذ جس پر مصارف
کا حساب لکھا ہو۔ برآورد بنانا۔ تخمینے کی فرد بنانا۔ تخمینہ بنانا۔ برآورد
کرنا۔ نکالنا۔ برآمد کرنا۔ کسی رقم کا ایک مد سے نکال کر دوسری مد میں
داخل کرنا۔ منہا کرنا۔ تفریق کرنا۔ گھٹانا۔ برآوردہ۔ صفت۔ وہ
رقم جو ایک مد سے نکال کے دوسری مد میں ڈالی جائے۔ برباد۔ (ف
بَر + اوپر۔ باد ہوا) صفت۔ اُجاڑ۔ تباہ۔ ویران۔ خراب۔ نیست
نابود۔ برباد کرنا۔ (فارسی میں بباد دادن و برباد دادن ویران کرنا
ناس کرنا۔ خراب کرنا۔ تباہ کرنا۔ اُڑانا۔ ضایع کرنا۔ (ناسخ) نکہتِ گل
کی روش اے فلک ناہنجار۔ تو نے اُس گل سے چُھڑا کر مجھے برباد کیا۔
برباد ہونا۔ لازم۔ بربادی۔ مونث۔ تباہی۔ خرابی۔ برپا۔ (ف) صفت
قایم۔ استادہ (انیس) برپا کہاں ہو خیمۂ اقدس حضور کا۔ برپا کرنا۔
(ف برپا داشتن) ۱؎ قایم کرنا۔ سجانا۔ اٹھانا۔ پھیلانا۔ کھڑا کرنا۔ جیسے
قیامت برپا کرنا۔ محشر برپا کرنا۔ خیمہ برپا کرنا ۲؎ آباد کرنا۔ خوش کرنا۔
(محسن) محشر برپا ہے تو مجھے برپا کر۔ برپا ہونا یا رہنا۔ لازم ۱؎ اٹھنا
پیدا ہونا۔ مچنا جیسے ہنگامہ برپا ہونا۔ (محسن) حشر برپا ہو جو کنعانی
مقابل آئیں۔ چرخ پر سورۂ یوسف کو ملک لیجائیں ۲؎ پھلنا پھولنا
(تسلیم) آبرو نشو و نما کی ہلین غربت میں نصیب۔ طفلِ اشک آنکھ سے
گر کر کبھی برپا نہوا۔ برتر۔ (ف) صفت ۱؎ زیادہ بزرگ۔ زیادہ
بلند۔ اعلےٰ۔ جیسے خدائے برتر ۲؎ غالب ترجیح رکھنے والا۔ بڑھکر۔
(رشک) رنگِ گل سے کہین برتر ہے تمھاری رنگت۔ برتری۔

مونث۔ بزرگی۔ عقلمندی۔ بڑائی۔ فضیلت۔ (فقرہ) اجی تم کیا باتین
کرتے ہو انکو برابری بلکہ برتری کا دعوےٰ ہے۔ برتقدیر۔ (ف) بالفرض
برجا۔ (ف۔ بر۔ اوپر۔ جا۔ جگہ) صفت۔ بجا۔ ثابت۔ برقرار۔ ٹھیک
(فقرہ) انکے حواس برجا نہین تھے۔ برجستہ۔ (ف بر زاید ہے) صفت۔
بے ساختہ۔ فی البدیہہ۔ بے سوچے۔ بے فکر کئے۔ بلند۔ پسندیدہ۔ عالی۔
موقع کے مناسب۔ ٹھیک تحفہ۔ موزون۔ چُست۔ بروقت۔ برمحل
(قدر) اک مصرع برجستہ ہے ہر موج مے ناب۔ دیوان ہے جامی کا مرا جام
نہین ہے۔ (فقرہ) مین نے بھی مجبوری نام لے لیکر چند ایسی ایسی
برجستہ مثالین بیان کین کہ سب لگے بغلین جھانکنے۔ برحسب دلخواہ۔
(ف) مطابق دلی خواہش کے۔ برحق۔ (ف۔ بر۔ زاید ہے) صفت
۱؎ سچ۔ ٹھیک۔ درست۔ بجا۔ بیشک (فقرہ) جادو برحق کرنیوالا کافر ۲؎
ناگزیر۔ واقعی۔ شدنی۔ لازمی۔ (فقرہ) مرنا تو برحق ہے لیکن مجھکو اس
سے بڑی تسلی ہوگی کہ پہلے اپنے دشمن کو ڈوبا ہوا دیکھ لون ۳؎ سچا۔
حق پر۔ راستی پر جیسے نبی برحق۔ آپ کا فرمانا برحق ہے۔ برخاست
(ف)۔ برخاستن اٹھنا) صفت۔ بند۔ ختم۔ ملازمت سے علیحدہ۔ برطرف
موقوف۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) (امیر) محفل برخاست ہے پتنگے رخصت
شمعون سے ہو رہے ہین ۔ سمجھے کہ عرض حال کریگا ضرور امیر۔
دربار اس کے آتی ہے برخاست کر دیا (فقرہ) باورچی کو برخاست
کر دیا۔ برخاستہ خاطر۔ (ف) صفت۔ برخاستہ دل۔ (فسانۂ عجائب)
یہ زندہان بدسلیقہ ہین انہین نشست برخاست کا قرینہ نہین آتا
اُنسے تو اور برخاستہ خاطر ہوگا۔ برخاستہ خاطری۔ برخاستہ دلی۔

(ف) مونث۔ دلکی رنجش۔ آزردہ دلی۔ برخاستہ دل۔ صفت۔
کبیدہ۔ رنجیدہ۔ آزردہ دل۔ (شرف) اسلئے برخاستہ دل بزم
دنیا سے ہوئے۔ جسکے پروانے تھے ہم وہ رونقِ محفل نہ تھا۔ برخاستہ
طبیعت۔ برخاستہ دل۔ برخاستگی۔ مونث۔ موقوفی۔ برطرفی۔
رخصت۔ برخلاف۔ (ف۔ بر زاید ہے) صفت۔ ضد۔ اُلٹا۔ برعکس
ناموافق۔ نقیض۔ مخالف (شمشاد) زمانہ ہے برخلاف مجھسے مین
جب سے اُنکے عتاب مین ہون (کرنا ہونا کے ساتھ) برخلافِ آئین
(ف) قانون قاعدے کے خلاف۔ دستور کے خلاف۔ برخوردار
(ف تلفظ برخردار ہے۔ اس لفظ کی ترکیب مین مختلف اقوال ہین
۱۔ برخورد بمعنی مصدری نفع پانا۔ آر کلمۂ نسبت جیسے خریدار مین
ہے ۲۔ برخور معنی مصدری مین مرکب اسم اور امر سے۔ مثل پاپوش
کے۔ دار بمعنی درخت۔ یعنی متمتع ہونے والا ۳۔ بر صیغہ امر بمعنی ببر (لے)
خور بمعنی بخور (کھا) دار بمعنی بدار (رکھ)۔ اس لفظ کا استعمال مذکر
مونث دونون کیواسطے صحیح ہے) ۱۔ بیٹا۔ بیٹی۔ نورچشم ۲۔ صفت۔ اقبالمند
بختاور ۳۔ (دعا) عمر دراز ہو۔ جیتے رہو۔ برخورداری۔ مونث۔
ع۔ اولاد کی کثرت۔ جیسے نیستی مین برخورداری۔ برخوردار کی
جگہ مونث کیواسطے اسکا استعمال صحیح نہین ہے۔ بردار۔ (ف۔
برداشتن کا امر) ۱۔ اسمائے عربی فارسی کے آخر مین لگانے سے فاعلیت
کے معنی دیتا ہے جیسے علم بردار ۲۔ ہندی اسماء کے آخر مین بھی لگاتے
ہین۔ جیسے بلّم بردار ۳۔ بلند۔ اونچی۔ (منیر) طلسم سحر ہے براد رباٹ دار
آواز۔ کسی پری کا نہ اُڑنے مین پھیلے یون دامن ۴۔ جوڑا کپڑا اچھوائی

رکھنے والا۔ برداشت۔ (ف) مونث ۱۔ صبر۔ تحمل۔ تاب (کرنا۔ لانا۔
ہونا کے ساتھ) (ناسخ) برداشت ساقیا نہین مجھکو خمار کی (شرف)۔
آنکھو نسے حسن یار کا دیکھا نہ جائیگا۔ برداشت لا سکینگے نہ اسکے جمال
کی ۲۔ جانورونکی خبرگیری نگرانی۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) ۳۔ اُچاپت۔ قرض
پر سودا لینا۔ سودا سلف اُدھار دینا لینا۔ روپیہ صرف کرنا۔ برداشت
خانہ۔ مذکر۔ وہ مکان جسمین مال اسباب رکھین۔ گودام۔ برداشتہ
خاطر۔ برداشتہ دل (ف) صفت۔ گھبرایا ہوا۔ اداس۔ اُچاٹ۔ بیدل
رنجیدہ۔ آزردہ دل (ہونا کرنا کے ساتھ)۔ بررو۔ (فارسی محاورے
"برروئے کسے چیزے کردن" سے لیا ہے)۔ سامنے روبرو (بحر) آجتک
منھ پہ ترے مین نے نہ رکھی کوئی بات۔ ہوئے کیا کیا نہین فقنے مرے
بررو پیدا۔ برزبان تسبیح و در دل گاؤخر۔ (ف) مثل۔ ظاہر مین
نیک باطن مین بد کی نسبت بولتے ہین۔ رام رام جپنا پرایا مال اپنا
برزبان کرنا۔ خوب یاد کر لینا۔ حفظ کر لینا۔ برزبان ہونا۔ لازم۔
برسر بازار۔ (ف) آشکار کرنے اور شہرت دینے کا کنایہ ہے۔ برسر خو
برسر خویش۔ (ف) (کنایۃً) خودرائے۔ خودسر۔ خودمختار۔ برسر خطا
خطاوار۔ مُلزم۔ غلطی پر۔ (عالم) بے سبب مجھسے جو خفا ہین
آپ۔ بخدا برسر خطا ہین آپ۔ برسر حساب۔ سختی کرنے پر آمادہ (صبا)
خوشی وہ کون سی دی جسکے بعد غم نہ دیا۔ ہمیشہ سر پہ فلک برسر حساب
رہا۔ برسر فرزند آدم ہرچہ آید بگزرد۔ (ف) مقولہ۔ آدمی پر کیسی
ہی سخت مصیبت پڑے جھیل لیجاتا ہے۔ (بحر) برسر فرزند آدم
ہرچہ آید بگزرد۔ غم نہین آفت پر آفت ہو یہان بالائے سر۔ برسرکار

(ف) بیکار کی ضد۔ کام مین۔ ملازمت مین مشغلے مین (مراۃ العروس)۔ وہ دن بھول گئے کہ امید واری بھی نصیب نہ تھی یا اب برسر کار ہو تو قدر نہین کرتے۔ برسرکین۔ برسرکینہ۔ کینہ پر آمادہ۔ فساد پر مستعد (مومن) ہائے پس مرگ بھی دفن کرین مجھکو غیر۔ خاک مین ملجائے چرخ برسرکین ہے ہنوز۔ برسر مطلب آنا۔ لازم۔ اصل مقصود پر آنا۔ برسرِ چشم۔ (ف)۔ بسر و چشم۔ سر آنکھو نسے۔ بخوشی منظور ہے۔ (رشک) کنگھی سُرمے کی جو نزاکتین کین مول لیا۔ برسرِ چشم یہ شوخی یہ عنایت تیری۔ برضد۔ صفت۔ عو۔ مخالف۔ ضدی۔ برضدی۔ مونث۔ عو۔ ضد۔ تکرار۔ اڑ۔ (فقرہ) بات بات مین برضدی کچھ اچھی تھوڑی ہے۔ برطبق (ف) مطابق۔ موافق۔ بموجب۔ برطرف۔ (ف برطرف شدن۔ دور ہونا کنارے پر گرنا)۔ صفت۔ برخاست۔ موقوف۔ (کرنا ہونا کے ساتھ)۔ (آتش) دل مین اُس بت کے الٰہی ہو مرا گھر ایسا۔ برطرف اُسکو کرے مجھکو جو وہان رو کے ۲۔ دور۔ علیحدہ۔ بے تعلق (صبا) برطرف غم کردیا دکھلا کے اُسنے صاد چشم۔ جبرۂ عشاق کو حکم بحالی ہوگیا ۳۔ بالائے طاق۔ ذکر نہ کیجئے۔ نام نہ لو۔ کیا ذکر ہے (مصحفی) یہ اُسکے حسن کی نیرنگیاں ہین۔ تکلف برطرف کیا حُسن کیا عشق۔ برطرفی۔ مونث۔ بسکون راے دوم و نیز بفتح۔ موقوفی۔ علیحدگی۔ معزولی۔ (داغ) خرابی مین ہین کیا کیا اُنکے عاشق۔ کہ برطرفی بحالی روز کی ہے (دبیر) چہرہ نہ رہا دفتر انجم مین کسی کا۔ پروانہ چراغونکو ملا برطرفی کا۔ برعکس۔ (ف) صفت۔ اُلٹا (آتش) کسی کو کیا کوئی گھر اپنے دلہن کرنے دے۔ نگین نے دیکھ لے برعکس نام ہوتا ہے ۲۔ برخلاف۔ دستور کے خلاف (طلسم الفت) یہ تو برعکس

کارخانہ ہے ۳۔ مخالف (امانت) غیر رکھدیتا ہے سراسیمہ صفائی سے صنم۔ مجھسے برعکس جو آئینہ زانو ہو جائے۔ برعکس نہند نام زنگی کافور۔ (ف) مثل۔ اسکی نسبت بولتے ہین جو ایسی صفت سے مشہور ہو جو اُس مین نہ پائی جائے بلکہ اسکے مخالف صفت اُسمین موجود ہو۔ برعکسی۔ مونث عداوت۔ ضد۔ مخالفت (رشک) مجھ پہ احسان بھی کرتے ہین تو برعکسی سے۔ روٹھتا ہون تو خفا ہوکے منالیتے ہین۔ برقرار۔ (ف) صفت۔ بحال۔ مستقل۔ قائم۔ ثابت۔ باقی۔ موجود۔ زندہ۔ صحیح و سالم (رکھنا رہنا کے ساتھ) (فقرہ) بھائیون کی جوڑی برقرار رہے۔ برگزیدہ (ف۔ بفتح کاف۔ برگزیدگان جمع) صفت۔ منتخب۔ مقبول۔ پسندیدہ (فسانۂ عجائب) مولوی عبدالرحمٰن برگزیدۂ یزدان عالم باعمل ہین۔ برگشتگی (ف) مونث۔ بغاوت۔ انحراف۔ پھرنا۔ برگشتہ۔ (ف) صفت۔ پھرا ہوا۔ مخالف۔ باغی۔ سرکش۔ برگشتہ ایام۔ برگشتہ اختر۔ برگشتہ بخت۔ برگشتہ دولت۔ برگشتہ سر۔ برگشتہ طالع۔ (ف)۔ صفت۔ بدنصیب۔ بدقسمت۔ برلانا۔ متعدی (آرزو۔ تمنا کے ساتھ) پورا کرنا۔ حاصل کرنا۔ تکمیل کو پہنچانا۔ برماضی صلوات۔ جو ہونا تھا ہوچکا۔ گزری ہوئی بات کا کیا ذکر۔ پچھلی باتون کو جانے دو۔ برگشت سلاح جنگ چہ سود۔ (ف) مثل۔ کام کام والے سے ہوتا ہے جو اُس کام کا نہین اُس سے امید رکھنا فضول ہے۔ برمحل۔ (ف) ۱۔ ٹھیک وقت پر۔ عین وقت پر۔ ٹھیک موقع پر (رشک) برمحل آنے لگے ابتو جواب خط شوق ۲۔ مناسب۔ موزون۔ برجستہ۔ موقع کے مناسب (قدر) شوق دلوا کے سبکو القصہ۔ اب سناتا ہون برمحل قصہ۔ برملا۔ (ف)

بفتح اول وسوم۔ براو پر۔ ملا۔ (ع۔ گردہ) کُھلم کُھلا۔ دن دہاڑے۔ کُھلے خزانے۔ علانیہ۔ آشکارا۔ روبرو۔ منھ پر۔ سامنے (میر) بالائے بام وہ جو عیان برملا ہوا۔ برملا سنانا۔ علانیہ گالیان دینا۔ صاف صاف کہنا۔ روبرو کہنا۔ برملا ہونا۔ لازم۔ علانیہ لڑائی ہونا۔ تکرار ہونا۔ حجت ہونا۔ (داغ) بے دو بدو ہوئے نہ نکلا مرا غبار۔ آج اُنسے صاف صاف مری برملا ہوئی۔ بروقت۔ (ف) عین موقع پر۔ برمحل۔ (ذوق) موذن مرحبا بروقت بولا۔ تری آواز مکے اور مدینے۔

بَرّا۔ (ھ) مذکر۔ جو اور چنا یا جو اور مٹر ملے ہوئے۔

بَرا۔ (س) مذکر۔ چنے یا ماش مونگ کی ٹکیان جو تل کر بنائی جاتی ہین۔

بُرا۔ (ھ) صفت [۱] اچھا کی ضد خراب [۲] ناگوار (غالب) کہون کس سے مین کہ کیا ہے شب غم بُری بلا ہے۔ مجھے کیا بُرا تھا مرنا اگر ایک بار ہوتا [۳] بھونڈا۔ بدشکل۔ (فقرہ) کیا بُرا نقشہ ہے [۴] بیوفا۔ خود غرض۔ (فقرہ) کیا بُرا زمانہ ہے نفسی نفسی پڑی ہے [۵] خوفناک خطرناک۔ مہیب۔ ڈراونا بھیانک۔ (فقرہ) کیا بُرا مکان ہے اسمین کوئی بستا ہی نہین [۶] کند۔ غبی (فقرہ) کیا بُرا ذہن ہے [۷] بدمزہ (فقرہ) بُرا سیب ہے منھ بگڑ گیا [۸] مضرت رسان (فقرہ) دیکھو یہ بُرا کھیل ہے [۹] معیوب (شمشاد) الفت مین بدگمان رہے یہ بُرا نہین۔ لیکن کسیکو میری طرح زرد سر نہو [۱۰] زہریلا۔ (فقرہ) بچھو بُرا کیڑا ہے [۱۱] شریر۔ بدنیت (فقرہ) زید بُرے لڑکون کی صحبت مین خراب ہوا [۱۲] بدخلق۔ ناشایستہ۔ خراب [۱۳] بے شرم۔ بے حیا۔ [۱۴] کمینہ [۱۵] لالچی [۱۶] سخت دل۔ بیرحم۔ بدقسمت۔ کمبخت [۱۸] چڑچڑا۔ (فقرہ) حاکم کا بڑا بُرا مزاج ہے بات بات پر لڑنے لگتا ہے [۱۹] نکما۔ بیکار فضول [۲۰] کمبخت جیسے بُری گھڑی [۲۱] مذکر (برون۔ جمع) شریر آدمی (رشک) بُرے تجھسے ڈرے یا تری برائی سے [۲۲] مذکر۔ دشمن۔ رقیب۔ مخالف ؎ اب کیا رہا ہے جس سے رقیبون کا ڈر کرین۔ ہم تو بُرون کی جان کو پہلے ہی رو چکے۔ بُرا آزار۔ عو۔ دق کا مرض۔ سل کا مرض۔ (جانصاحب) ترش ہو دین وہ تو ہون کرنج اُن کو تو بہار۔ ہے بُرا آزار نرگس کو نہ دیوین فالسے۔ بُرا احوال کرنا۔ عو۔ بُرا حال کرنا بُرا بنانا۔ مخالف بنانا۔ ملزم ٹھیرانا۔ رسوا کرنا۔ بدنام کرنا کیسکی نظر مین حقیر کرنا۔ ذلیل کرنا۔ بُرا بننا۔ لازم۔ الزام لینا۔ برائی لینا۔ بدنام ہونا۔ مخالف بننا (داغ) کیون بگڑ کر بُرا بنون اُن سے۔ برا بھلا [۱] مذکر گالی گلوج۔ بدزبانی۔ سخت سُست [۲] صفت۔ اچھا۔ بُرا۔ نیک و بد ؎ ابھی آمیر کو صاحب بُرا بھلا نہ کہو۔ بُرے بھلے کا تو صحبت سے حال کھلتا ہے [۳] ایسا ویسا۔ ہر کس و ناکس۔ (فقرہ) نواب صاحب کے یہان کوئی روک ٹوک نہین بُرا بھلا جو چاہے چلا آئے۔ بُرا بھلا آنا۔ اچھا بُرا جاننا۔ سلیقہ ہونا۔ (بنات النعش) جیسا کچھ بُرا بھلا مجھکو آتا ہے مجھے کسی سے دریغ نہین۔ بُرا بھلا سنانا۔ متعدی گالیان دینا۔ لعنت ملامت کرنا۔ بُرا بھلا سُننا۔ لازم۔ ملامت سننا۔ ؎ داغ کو چین بھی نہین آتا۔ اُنسے جب تک بُرا بھلا نہ سُنے۔ بُرا بھلا کہنا۔ لعنت ملامت کرنا۔ سخت سُست کہنا۔ (جرات) بتلا تو دے کہ مین نے کہا تجھکو کیا بھلا۔ کہتا پھرے ہے مجھکو جو تو یون بُرا بھلا۔ بُرا بیرا۔ صفت۔ (ھو) منحوس۔ سبز قدم (شاد) بلبل ہون

وہ منحوس نصیب ایسا ہے۔مجھ سبز قدم کا یہ بُرا پیرا ہے۔ وہ خارِ گلستان
ہون جہان پاؤن رکھون۔ سائے سے مرے بوم بھی رم کرتا ہے۔
برا جاننا۔ خراب جاننا ؎ تو بھلا ہے تو بُرا ہو نہین سکتا اے ذوق۔
ہے بُرا وہی کہ جو تجھکو بُرا جانتا ہے۔ برا حال کرنا۔ خراب حال کرنا۔
خوب مارنا۔ گت بنانا۔ بدروپ کرنا۔ بدرنگ کرنا۔ بگاڑنا۔ تباہ کرنا۔
(فقرے) اگر بیگم صاحبہ صاحبزادے کی تشرا بخواری کا حال سن لین گی
تو پیٹتے پیٹتے اپنا بُرا حال کرینگی۔ مار مار کے بُرا حال کر دیا۔ بُرا حال ہونا
لازم۔ حالت خراب ہونا۔ گت بننا۔ مفلس ہونا۔ حال ابتر ہونا۔ قریب
مرگ ہونا (آتش) یہی زنجیر کے نالے کی صدا آتی ہے۔ قید خانہ مین بُرا
حال ہے سودائی کا۔ بُرا حوال۔ عم ۱ بُری حالت سے۔ افلاس سے تکلیف
مین مصیبت مین (مثل) نکٹا جئے بُرے حوال۔ برا چاہنا ۱ کسی کی بُرائی
کی خواہش کرنا ۲ کنایۃً حسد کرنا۔ بُرا چاہنے والا۔ (عو)۔ دشمن۔ بیماری
یا اور کسی بُری بات کے تذکرے مین "میں وہ یا تم"، کی جگہ محبت سے میرے
بُرا چاہنے والے۔ تمھارے بُرا چاہنے والے۔ اُنکے بُرا چاہنے والے
کہتی ہین۔ (فقرہ) امان جان بچاری ہم دو لون بیمارون کی اُلٹ
پلٹ رکھو رکھاؤ دوا درمن آگے تاگے مین ایسی پھنسین کہ اُنکی عادتون
مین فرق آگیا آخر کو ایذا نہ سہ سکین اُنکے بُرا چاہنے والے بھی پڑ گئے۔
برا چیتنا۔ عو۔ بُرا چاہنا۔ بُرائی چاہنا۔ کسیکے نقصان کا خواہان ہونا۔
(رنگین) دین دنیا مین اُسکا ہوے بُرا۔ جو کسی کا کوئی بُرا چیتے۔ بُرا خواب
نظر آنا۔ خواب مین مہیب صورتین نظر آنا۔ (شعور) دیکھی نہ شکل دولت
بیدار ایک شب۔ بدبخت کو بُرے نظر آتے ہین خواب بھی۔ بُرا درجہ
کرنا۔ (عو) بری گت بنانا۔ سخت سست کہنا بگاڑنا۔ بُرا حال کرنا
برا درجہ ہونا۔ لازم۔ عو۔ بُرا حال ہونا۔ برا دل کرنا۔ عو۔ نفرت دلانا۔
(میر) ہمارے منھ پہ طفل اشک دوڑا کیا ہے اس ہی لڑکے نے بُرا دل
بُرا دل ہو جانا۔ لازم۔ عو۔ نفرت ہو جانا۔ دل پھٹ جانا۔ برا دن۔
منحوس زمانہ۔ مصیبت کا وقت (محسن) جو دن کو یہی سوز باطن رہا
تو دن بھر مرا کیا بُرا دن رہا۔ بُرا دن کرنا۔ (عو) بُرا درجہ کرنا۔ بُرا دن
کرنا بری رات کرنا۔ (عو) دن رات تکلیف مین بسر کرنا۔ (فقرہ) مان نے
بُرا دن کیا بُری رات کی آپ گیلے مین سوئی تمھین سوکھے مین سُلایا
اسکا یہ پھل ملا کہ تم اُسکے دشمن۔ بُرا دہاڑا کرنا۔ (عو) بُرا درجہ کرنا
بُری گت بنانا۔ بُرا بھلا کہنا۔ برا راج۔ بد انتظامی کی جگہ۔ برا زمانہ
مذکر۔ بُرا آشوب وقت۔ مصیبت کا وقت۔ افلاس یا پریشانی کے دن
(لگنا کے ساتھ)۔ برا سا منھ بنانا۔ چہرہ ایسا بنانا جس سے ظاہر ہو
کہ کوئی بات ناگوار ہوئی ہے۔ (شوق قدوائی) طرز نفرت نہین
اخفائے محبت ہے کہ وہ۔ منھ بُرا سا مری صورت سے بنا لیتے ہین
بُرا سمجھنا۔ بُرا جاننا (ذوق) برائی ہین ہماری وہ اگر اپنا بھلا سمجھے۔
بُرا سمجھے بُرا سمجھے بُرا سمجھے برا سمجھے۔ برا سُننا۔ سخت سست سُننا۔ دیکھو
بُرا کہنا۔ برا کام۔ مذکر۔ بدفعلی۔ زنا۔ وہ فعل جسکو مذہب یا قانون یا رسم
و رواج نے روکا ہو (کرنا ہونا کے ساتھ) (راسخ) بحمد اللہ بچایا شغل
مے نے سب گناہون سے۔ بُرے کامون سے واعظ یہ بری بات ہو گئی
مانع۔ برا کام کرنا ۱ بدفعلی کرنا ۲ نامناسب فعل کرنا ۳ عو۔ (کنایۃً)
قے کرنا۔ استفراغ کرنا۔ بُرا کرنا ۱ نقصان پہنچانا یا نامناسب فعل کرنا

بُرا

۲بدنام کرنا۔ رسوا کرنا۔ (داغ) معشوق زمانے مین کیا کام نہین کرتے۔ یہ کام تمھارا ہے اچھون کو بُرا کرنا ۳کیسکو کسی سے ناخوش کرنا۔ (غالب) نہ سنو گر بُرا کہے کوئی۔ نہ کہو گر بُرا کرے کوئی۔ بُرا کہنا۔ غیبت کرنا شکایت کرنا۔ بدنام کرنا۔ رسوا کرنا۔ (جانصاحب) برا نہ کہتی کسی کو تو کیون بُرا سنتی۔ بُرا کہنے والے پر تین حرف۔ مقولہ۔ تین حرف سے مراد ل۔ ع۔ ن (لعن کے معنی پھٹکار)۔ بُرا لگھا۔ مذکر۔ عو۔ ۱بُرا درجہ۔ بُرا حال۔ (کرنا۔ ہونا کیساتھ) ۲۔ جانصاحب رانکو پھوہڑپنے سے اوڑھ کر کیا بُرا لگھا کیا لتے ہماری شال کا۔ (فقرہ) تم میرے یہان چلی آؤ دل بہل جائے نہین تو اس غم مین تمھارا بُرا لگھا ہو جائیگا ۳بدنصیبی بدقسمتی (نکہت) کب اُس بتِ نوخط کو خط مین نے بھلا لکھا۔ یہ و جہہ بُرا مانا اپنا یہ بُرا لگھا۔ برا لگنا۔ لازم ۱ناگوار ہونا۔ بدنما معلوم ہونا۔ ناموزون ہونا۔ گران گزرنا۔ (ذوق) دل کہان سیر و تماشے پہ مرا لگتا ہے۔ جی کے لگجانے سے جینا بھی برا لگتا ہے ۲(زمانے کے ساتھ) برا وقت آنا۔ (فقرہ) زمانہ بُرا لگا ہے دوست بُرائیان کرتے ہین۔ برا ماننا۔ ۱ناخوش ہونا۔ رنجیدہ ہونا۔ خفا ہونا بگڑ جانا (راسخ) اپنی تعریف پہ کیون اتنا برا مانتے ہو۔ مین سہی تم نہ سہی یوسف ثانی نہ سہی ۲پروا کرنا۔ عموماً سلب کے ساتھ بولا جاتا ہے (فقرہ) آپ بُرا نہ مانئے تو مین بھی کچھ عرض کرون۔ برا مُنہ بنانا۔ دیکھو بُرا سا۔ برا نہو۔ عورتین بجائے دعائے بد کہتی ہین اور مطلب یہ ہوتا ہے کہ تیرا بُرا ہو۔ تجھپر آفت آئے۔ برا وقت۔ نازک وقت۔ مصیبت اور تکلیف کا زمانہ تنگی اور افلاس کے دن (جرات) نہ ہمدم ہے کوئی نہ اب ہمنشین ہے

بُرائی

برے وقت کا کوئی ساتھی نہین ہے۔ (داغ) آپ کے منتظر تھے ہم دم نزع۔ تھا برا وقت آئے اچھے وقت۔ برا وقت آلگا ہے عو۔ بُرا زمانہ ہے (فقرہ) اے ہے کیا بُرا وقت آلگا ہے بھائی بھائی کا دشمن ہو رہا ہے۔ برا وقت ٹالنا۔ مصیبت کا زمانہ صبر کے ساتھ بسر کرنا (شوق) انھین کے واسطے سیر فضائے جنت ہے۔ جو صبر کرکے بُرا وقت ٹال دیتے ہین۔ بُرا ہڑرا۔ عو۔ خراب ڈھنگ (فقرہ) گھروالی بی بی نے سہیلی کے بچون کو میلے کچیلے بدحال جھتڑے لگائے دیکھکر کہا اُوئی بُوا بچون کا کیا بُرا ہڑرا کر رکھا ہے۔ بُرا ہو۔ (بددعا) خانہ خراب ہو۔ ناس ہو مصیبت پڑے (مومن) بدنام کیا ترا بُرا ہوا اے دل۔ ناکام کیا ترا بُرا ہوا دل۔ بُرا ہونا۔ لازم ۱بدنام ہونا (داغ) ذبح کیجے نہ مجھے مین تو یونہی مرتا ہون۔ آپ کیون لیکے یہ الزام بُرے ہوتے ہین ۲ہوشیار ہونا۔ چالاک ہونا۔ (داغ) راہ پر حضرت زاہد کو لگا ہی لائے۔ سچ تو یہ ہے کہ مے آشام بُرے ہوتے ہین ۳خراب ہونا (غالب) خوب تھا پہلے سے ہوتے جو ہم اپنے بدخواہ۔ کہ بھلا چاہتے ہین اور بُرا ہوتا ہے۔ بُرائی۔ مونث ۱بھلائی کی ضد۔ بدی۔ بدگوئی۔ چغلی۔ ہجو ۲خرابی۔ نقصان ۳شرارت ۴نحوست ۵غیبت ۶کمزوری۔ نقص عیب ۷الزام۔ تہمت ۸خراب نتیجہ۔ برائی آگے آنا۔ برائی کی سزا ملنا + کئے کی سزا بھگتنا۔ (داغ) تعجب ہے کہ اس بیدادگر بھی ترے آگے برائی کیون نہ آئی۔ برائی اٹھانا۔ سختی جھیلنا۔ الزام سہنا (شاد) یہ عشق کرکے نتیجہ ملا بھلائی کا۔ زمانے بھر کے اٹھائین برائیان کہا کیا۔ برائی بھلائی۔ مونث ۱نیکی بدی ۲اچھا بُرا کام ۳

الزام-رسوائی-تہمت ۲ جوابدہی-ذمہ داری-(فقرہ) آپ باتین بنا کے الگ ہوگئے ساری بُرائی بھلائی مرے سر رہی-بُرائی چاہنا-بُرا چاہنا (امیر) تو وہ بت ہے کہ تجھے ساری خدائی چاہے-بندہ اللہ سے کس کس کے بُرائی چاہے-بُرائی کہنا-بدگوئی کرنا-

برابر-(ف-الف اتصال کا ہے) صفت ۱ ہمسر-ہمرتبہ-(منیر) کیون راہ نہ سیدھی ہو ترے باغ کرم کی-سبزہ ہو یہان خضر طریقت کے برابر ۲ مانند (رشک) بالفرض کہ ہے سرو چمن تیرے برابر-پر ہمکو مزہ تیری برابر نہ ملیگا ۳ ٹھیک-مطابق-جیسے بیمار کی رات پہاڑ برابر ۴ مسطح-ہموار-سیدھا ۵ یکسان (فاصلے مین) بے کم و کاست-(فقرہ) ہمکو سب برابر ہے ۶ یکسان حالت مین (ذوق) کتنے مفلس ہوگئے کتنے توانگر ہوگئے-خاک مین جب ملگئے دونون برابر ہوگئے ۷ بے روک ٹوک (عاشق) محتسب ایک ہی شیشے کو اگر پہنچی شکست-لاکھ میخوارون کے دل تو نے برابر توڑے ۸ پہلو بہ پہلو (اسیر) یار کو ڈھونڈھ نکالا کہین لشکر اُترا-جب مین اُترا اُسی خیمے کے برابر اُترا ۹ ہشیار ۱۰ مثل ۱۱ ہم عمر-نصفا نصفی آدھون آدھ ۱۲ مقابل کا ۱۳ فوراً-اُسیوقت اُسیدم ۱۴ پاس-قریب متصل-آمنے سامنے (فقرہ) تم الگ الگ کیون رہتے ہو ہماری برابر چلو ۱۵ ساتھ ساتھ-(منیر) پوشیدہ نہین انکی تجلی مین کوئی شے-معنی بھی نظر آتے ہین صورت کے برابر ۱۶ ترتیب وار-سلسلہ وار ٥ تیر دعائے مضطر تا عرش پہنچا کیونکر-یہ تو سحر برابر سات آٹھ آسمان تھے ۱۷ ایک ساتھ-(فقرہ) واہ تم دونون آگے پیچھے چلے اور پہنچے برابر ۱۸ سرسری-مساوی

یکسان (اسیر) دشنہ رقیب کو نہ مجھے خنجر لگائے-حصے لگائے تو برابر لگائے ۱۹ برباد-ضایع-خراب-ختم-تمام (فقرہ) برسون بینے تمکو چار روپے دیئے تھے تم نے ڈور پتنگ مین سب برابر کر دیئے ۲۰ ہم سبق ۲۱ بھرا ہوا لبریز ۲۲ بھولا ہوا-بے نتیجہ-برباد (فقرہ) تعطیل مین سال بھر کا لکھا پڑھا تم نے برابر کر دیا ۲۳ ہمیشہ (رشک) ہجر کی برسات جھڑیون مین برابر کاٹ دی-ابر تقلید کمال چشم تر کرنے لگا ۲۴ پے در پے بار بار ٥ ابکی کچھ منہ سے نکالا تو نہین جانوگے-داغ پھر مجھکو نہ کہنا جو برابر نہ کہون ۲۵ بیباق (فقرہ) آج تمھارا حساب برابر ہوگیا ۲۶ لگاتار-سراسر (امیر) رہے بیدار جو دل عمر بھر مردہ نہ جان اسکو برابر رات بھر جاگے تھے اب آرام کرتے ہین ۲۷ طرح (منیر) شیرین ہے زبان اتنی وہ کہتا ہے جنھین تلخ-پی جاتے ہین سُن سنکے وہ شربت کے برابر ۲۸ (عم) بیشک-ضرور-برابر اُترنا-لازم-برابر جنچنا-یکسان ہونا-تول ۲۹ برابر ہونا-(اسیر) نیک و بد دونون کو یکسان مری آنکھین سمجھین-آہن و زر آنکھین پلّون مین برابر اُترے-برابر اٹھنا یا اٹھ جانا-لازم شطرنج کی بازی کا بغیر ہارے جیتے ختم ہوجانے کی جگہ برابر-برابر ۱ پہلو بہ پہلو-پاس پاس-قریب قریب ۲ لگاتار-مسلسل-ترتیب وار باقاعدہ ۳ آدھا آدھا ۴ ساتھ ساتھ ۵ ایک صف مین ایک قطار مین-برابر چھوٹنا-کشتی مین دو لڑنے والون کا یا لڑائی مین مرغون بٹیرون کا بغیر ہارے جیتے چھوٹنا-(حاجی بغلول) سارے سارے دن رومال کی آڑ مین بٹیرین لڑائین لیکن دو دو چونچون کے بعد دونون برابر چھوٹتے رہے-برابر سرابر-(سرابر

تابع مہمل ہے) صفت۔ یکسان۔ مساوی (محصنات) آمدنی کے
حساب سے دونون گھر برابر سرابر ۲ بیباق (ایامی) تیسرا برس ہی
پھول والون کی سیر کے لیے بانسو کی اشرفیان دو سو بدلے کھوائی
تھین کہین انکا لیکھا برابر سرابر کرنے کا ارادہ نہو۔ برابر سے نکلنا۔
قریب سے نکلنا۔ برابر سے جواب دینا۔ (عو) گستاخی سے جواب
دینا۔ بے تمیزی سے گفتگو کرنا۔ (فقرہ) لڑکی نے مان کو وہ برابر
سے جواب دے کہ دانت کھٹے کردئے۔ برابر کا۔ صفت۔ جوان۔
ہمسر۔ ہم عمر۔ مقابل۔ مشابہ (دبیر) اک درد دنیا اٹھتا ہے رہ رہ
کے جگر سے۔ فرزند برابر کا بچھڑتا ہے پدر سے ۲ جوڑ کا یکسان۔
مساوی (داغ) برابر کا نہ ہو کوئی تو لطف خود نمائی کیا۔ وہ کہتا ہے
کہ کیون کر آپ اپنے سے مقابل ہون (رشک) ماہ کامل نہوا تیر نگہ کا
زخمی تو شب ماہ برابر کا نشانہ چوکا۔ (مراۃ العروس) اصغری نے کہا
توبہ کرو کیا امان جان میری برابر کی ہین کہ مین اُنسے لڑنے جاؤن
برابر کا جواب دینا۔ ہمسری کرنا۔ (راسخ) ہم دکھا دینگے کیدن بندہ
بردر کا جواب۔ قد آدم آئینہ دیگا برابر کا جواب۔ برابری کا جوڑ
یکسان۔ ہم رنگ ہم وضع۔ مقابل۔ برابر کرنا ۱ مشابہ کرنا۔ یکسان کرنا
ہم وضع کرنا۔ مطابق کرنا۔ سطح یکسان کرنا۔ ہموزن کرنا۔ (روپے
کیواسطے) برباد کرنا۔ اُڑا دینا ۳ تباہ کردینا۔ مٹا دینا (فقرہ) ۔
انگریزون نے آدھی دہلی برابر کردی ۴ نشان مٹا دینا۔ سطح
برابر کردینا (فقرہ) تم نے رگڑا رگڑ کے روپے کے حرف تک برابر
کردئے ۵ یاد سے بھلا دینا۔ تم نے ایک ہی مہینے مین لکھا پڑھا برابر

کردیا ۶ (عم) ختم کرنا۔ تکمیل کرنا۔ (فقرہ) آج سارا کام برابر
کردیا ۷ درست کرنا۔ ٹھیک کرنا۔ ترتیب دینا۔ باقاعدہ کرنا۔
(فقرہ) سب چیزین بے ترتیب پڑی تھین آج برابر کردین ۸
متواتر کرنا۔ بلاناغہ کرنا۔ برابری بانٹھ ۱ اپنے سے چھوٹا بھائی۔
برابر کا بھائی ۲ مددگار۔ ساجھی۔ برابر کی بیٹی۔ جوان بیٹی۔ برابر
کی ٹکر۔ مونث ۱ ہم پلہ ہم رتبہ۔ مساوی درجہ کا (فقرہ) وہ تو برابر
کی ٹکر کو بیٹی دینگے ۲ (سائنس) دو برابر کی قوتین جو ایک دوسرے
کے خلاف عمل کرتی ہون۔ برابر کی ٹکر دار۔ (عو) ہمسر۔ ہم رتبہ
(فقرہ) نہین بی بی مین غریب محتاج آدمی کیا منہ لیکر اُنسے اتنی
بڑی خدمت لونگی ہان تم دونون صاحب جاؤ ماشاء اللہ برابر
کی ٹکردار ہو۔ برابر کی چوٹ۔ مونث۔ برابر کی ٹکر۔ برابر مین۔
ساتھ ساتھ (داغ) وحشت ایسی ہے کہ سایہ سے بھی مین کہتا ہون
آپ کیون میرے برابر مین چلے آتے ہین۔ لکھنؤ مین اس جگہ صرف
"برابر" کہتے ہین۔ برابر والا۔ صفت۔ ہمسر۔ برابر کی دولت یا طاقت
رکھنے والا (داغ) داد خواہون مین مرا ساتھ نہ دیگا کوئی۔ کہ جھکتے
ہین ابھی سے یہ برابر والے۔ برابر ہونا۔ لازم۔ موافق ہونا۔ ایک
سطح مین ہو جانا۔ بیباق ہونا۔ مٹ جانا۔ اُڑ جانا ۲ یکسان ہونا۔
(ذوق) کتنے مفلس ہو گئے کتنے تونگر ہو گئے۔ خاک مین جب مل گئے
دونون برابر ہو گئے ۳ ہمسر ہونا۔ ہم رتبہ ہونا۔ ہموزن ہونا۔ یکسان
حالت مین ہونا ۴ قدم بقدم ہونا۔ ساتھ ساتھ ہونا۔ متصل ہونا۔
آمنے سامنے ہونا ۵ اکارت ہو جانا ۶ بھر جانا۔ لبریز ہو جانا (فقرہ)

گڑھا برابر ہوگیا ۸ مٹ جانا۔ نشان مٹ جانا ۹ یاد سے اُتر جانا۔ یاد سے جاتا رہنا۔ برابری۔ مونث ۱ ہمچشمی ہمسری۔ رقابت (داغ) نگاہ شوق ہی دے کچھ جواب چل پھر کر۔ تمھارے چال کی کس سے برابری ہو گی ۲ حرص۔ ریس۔ (فقرہ) زید میری برابری پر مرتا ہے ۳ مقابلہ۔ گستاخی۔ بے ادبی۔ بحث ۴ تکرار۔ (عاشق) بغل میں غیر ہے بڑھکر نہ گفتگو کرنا۔ کہیں نہ آپ کی میری برابری ہو جائے ۵ مطابقت ۶ موافقت ۷ مساوات ۸ ہمواری۔ برابری کرنا۔ گستاخی کرنا۔ مقابلہ کرنا ۲ ہمسری کا دعویٰ کرنا۔ (ناسخ) برابری کبھی کی تھی جو اُسکے ابرو سے۔ مڑوڑ ڈالی ہے کیا آہوے تتار کی شاخ۔

بَرات ۔ (ف بروزن قنات) مونث۔ فرمان۔ حکمنامہ۔ (غالب) ہے سنگ پر براتِ معاش جنون عشق یعنی ہنوز منتِ طفلان اُٹھائے ۲ وہ تحریر جسکے ذریعے سے خزانے سے تنخواہ ملے۔ مجازاً تنخواہ (منیر) نوکر ہین ہم قدیم سے غنچہ دہانون کے گنجینۂ غیب پر اپنی برات ہے ۳ حصہ۔ بخرا۔ مسلمانون کا عقیدہ ہے کہ فرشتے خدا تعالیٰ کے حکم سے شب مابین ۱۴ و ۱۵۔ شعبان کو ہر شخص کی عمر کا حساب اور رزق کی تقسیم کرتے ہین اسواسطے اس شب کو شبِ برات باضافت کہتے ہین۔ براتِ عاشقان بر شاخ آہو۔ برات اُس تحریر کو کہتے ہین جس کے ذریعے سے خزانے سے تنخواہ ملے۔ بر شاخ آہو۔ فارسی مین جھوٹ بولنے جھوٹا وعدہ کرنے قول و قرار مین حیلہ حوالہ کرنے کا کنایہ ہے۔ ظاہر ہے کہ جو ہنڈی خزانے کے عوض شاخ آہو یعنی ہوا پر بھیجی جائیگی وہ نہین سکریگی اور روپیہ نہین وصول ہوگا۔ یا یہ وجہ ہو کہ شاخ آہو مین برگ و بار نہین ہوتے سینگون مین نوک ہوتی ہے جس سے کوئی فائدہ نہین حاصل ہوتا) (ف) مثل۔ عہد اور قول و قرار مین ٹالم ٹول۔ حیلہ حوالہ۔ اُس جگہ بولتے ہین جہان حصول مقصد ممکن نہو۔ (ناسخ) سوال وصل مین ہلنا پریر دیتر ہے ابرو کا۔ اشارہ ہے براتِ عاشقان بر شاخ آہو کا۔

برات ۔ (بروزن نجات۔ س۔ بر۔ شوہر۔ دات آتا ہے) مونث (اس لفظ کو بارات لکھنا یا بولنا صحیح نہین) ۱ شادی (فقرہ) آج برات ہے کل ولیمہ ہوگا ۲ شادی کا جلوس۔ دولھا کی سواری جلوس اور آرائش کے ساتھ (داغ) ساتھ حورون کے ہے شہید ترا کیا عدم کو برات جاتی ہے ۳ مجمع بھیڑ۔ (جیسے) برات کی برات چڑھ آئی۔ کون یا بندرون کی برات ۴ شادی کا دن۔ شادی کا مجمع (منیر) چوری نہ جائین مانگے کے کپڑے برات مین (فقرہ) آج برات کل چوتھی ہوگی ۵ گنجفے کی ایک بازی کا نام ۶ دولھا کے ساتھ کے لوگ (فقرہ) برات مین کون کون جائیگا۔ برات اُترنا۔ لازم۔ براتیون کا کسی مقام پر ٹھہرنا۔ (محسن) خوشی مین بھرے مومن و مومنات۔ احاطے مین رضوان کے اُتری برات برات پیچھے دھونسا۔ عید پیچھے ٹر۔ مثل۔ دونون بے محل ہین اُس جگہ بولتے ہین جب کوئی بات وقت گزر جانے کے بعد ہو۔ برات جانا۔ لازم۔ شادی کے جلوس کا جانا۔ مجمع کا روانہ ہونا ۲ دیکھو برات۔ برات چڑھنا۔ لازم۔ برات کے جلوس کا عروس کے

گھر کو دھوم دھام سے روانہ ہونا۔ برات کرنا۔ شادی کے جلوس میں شرکت کرنا۔ برات لیجانا۔ براتوں کو دولھن کے گھر لیجانا۔ براتی۔ مذکر۔ وہ شخص جو دولھا کیطرف سے برات کے جلوس میں شریک ہو۔ برات کے جلوس میں شریک ہونے والا۔ یہ لفظ واحد اور جمع کی حالت میں مستعمل ہے (جانصاحب) کیسے ہوئے ہیں جمع براتی برات میں (ذوق) پہنچے براتوں کے شہر گز ہجوم کو انجم سے لاکھ جمع کرے لشکر آسمان۔

براجمان۔ (س تے + راج چمکنا۔) صفت۔ ہندو۔ چمکنے والا۔ بہت بہتر۔ نہایت عمدہ ۲۔ لازم (ہندو) بیٹھنا۔ گدی پر بیٹھنا براجمان ہونا۔ (ہندو) لازم ۱۔ تشریف رکھنا۔ تشریف لانا۔ جلوس فرمانا بیٹھنا۔ زینت بخشنا۔ سوار ہونا۔ (فقرہ) مہاراج نو بجے رتھ میں براجمان ہوں گے۔

براجنا۔ (ھ) لازم ۱۔ (ہندو) جلوہ فرمانا۔ رونق افروز ہونا۔ رہنا (داغ) غیر کے گھر میں تم براج رہے۔ منتظر صبح سے ہم آج رہے ۲۔ عیش و آرام سے رہنا۔

برادر۔ (ف۔ بفتح اول۔ وسوم۔ سنسکرت میں بھراتر) مذکر ۱۔ بھائی ۲۔ رشتہ دار۔ ہم قوم۔ ہم مشرب ہم مذہب۔ ہم پیشہ۔ یہ لفظ زبانوں پر بکسر اول ہے لغات میں تصریح نہیں ہے کہ یہ لفظ بفتح اول صحیح ہے یا بکسر اول لیکن برہان میں فرادر کی نسبت لکھا ہے "بفتح بروزن برادر" اس سے معلوم ہوتا ہے کہ بفتح صحیح ہے۔ برادرِ اخیافی مذکر۔ اُن بھائیوں میں سے ہر ایک کو کہتے ہیں جنکے باپ جدا جدا ہوں اور ماں ایک۔ برادر اعیانی۔ مذکر۔ سگا بھائی۔ برادرانہ۔ صفت۔ مثل بھائی کے۔ مثل برادری کے۔ یگانگت کا۔ آپس کا۔ برادرِ توام (ف) جُڑواں بھائی۔ برادر پرور۔ (ف) صفت عزیزوں پر مہربانی کرنیوالا۔ برادرِ حقیقی۔ سگا بھائی۔ برادر خواندہ۔ (ف) منہ بولا بھائی۔ برادرِ خورد۔ (ف) چھوٹا بھائی۔ برادر رضاعی۔ وہ بھائی جنھوں نے ایک ہی عورت کا دودھ پیا ہو ایک دوسرے کے برادر رضاعی کہلاتے ہیں۔ انّا کا بیٹا۔ دودھ شریک بھائی۔ کوکا برادر زادہ۔ مذکر۔ بھتیجا۔ بھائی کا لڑکا۔ برادر زادی۔ مونث۔ بھتیجی۔ بھائی کی لڑکی۔ برادر علاتی۔ مذکر۔ سوتیلا بھائی۔ اُن بھائیوں میں سے ہر ایک کو کہتے ہیں جنکی مائیں جدا جدا ہوں اور باپ ایک برادر نسبتی۔ مذکر۔ سالا۔ جورو کا بھائی۔ فارسی میں برادر نسبت ہی برادری۔ (ف) مونث ۱۔ ذات۔ قوم۔ (فقرہ) برادری میں امیر غریب سب برابر ہیں ۲۔ رشتہ داری۔ ناتا۔ یگانگت۔ قرابت۔ بھائی بندی بھائی چارہ ۳۔ قوم کے لوگ۔ رشتہ دار ۴۔ گروہ۔ جماعت۔ (فقرہ) تاشے والوں کی برادری جمع ہو گئی۔ برادری باہر کرنا۔ یا برادری سے باہر کرنا۔ برادری سے خارج کرنا۔ ذات سے باہر نکال دینا۔ جتھے سے علیحدہ کرنا۔ برادری سے باہر ہونا۔ یا خارج ہونا۔ لازم۔

بُرادہ۔ (ف)۔ مذکر۔ لکڑی لوہے یا کسی دھات کا چورا جو آری یا سوہن سے نکلتا ہے ۲۔ سفوف۔ جیسے صندل کا برادہ

براری۔ (ع واحد بَریّۃ بمعنی صحرا او زمین بے کشت) مذکر۔ جنگل۔

براز۔ (ع۔ بکسر اول) مذکر۔ گندگی۔ غلاظت۔ فضلہ

نجاست۔

براعت الاستہلال ۔(براعۃ (ع)۔ روشنی فصاحت۔ فضیلت۔ ہنر مین کامل ہونا۔ دوسرون سے عقل مین سبقت لیجانا۔ استہلال (ع) بچے کا پیدایش کے وقت رونا۔ بانگ کرنا۔ اِس آواز سے لڑکا لڑکی کی شناخت ہو جاتی ہے) مونث۔ علم ادب کی ایک صنعت کا نام ہے ایسے الفاظ یا مضامین تمہید مین لاتے ہین جن سے اصل مقصود کا پتا چلتا ہو۔

بُراق ۔(ع۔ برق۔ بجلی۔) مذکر ۱ بہشت کا گھوڑا (مجازاً) گھوڑا ۲ (اردو) وہ تعزیہ جسکا دھڑ گھوڑے کی شکل کا اور چہرہ انسان کا سا بناتے ہین۔

بَرّاق ۔(ع) صفت ۱ چمکیلا (رشک) دانت ہین بَرّاق مُنھ کا ان ملاحت سر بسر ۲ چالاک۔ ہوشیار۔ مشّاق۔ تیز ذہن ۳ نہایت سفید (منیر) زاغِ شب بگلے کے پر سے بھی کہین بَرّاق ہو ۴ تیز رو۔ براقی۔ مونث۔ چمک دمک (ذوق) زلف جنان ورخ کی براقی کرے مشائیون مین اشراقی۔

براجانا ۔(عم) ٹال جانا۔

برامکہ ۔(ع) جمع برمک کی۔ برمک بلخ کے آتشکدہ مین آگ جلانے پر ملازم تھا۔ بعدہ مسلمان ہو کر بغداد آیا اور اُسکا بیٹا خالد خلیفہ منصور بن سفاح کا وزیر ہو گیا اور اُسکے بعد خالد کا بیٹا اور پوتے وزیر ہوتے رہے ان لوگونکو برامکہ کہتے ہین لیکن اس سبب سے کہ یحییٰ بن خالد اور اُسکے دونون بیٹے فضل و جعفر فیاضی و سخاوت مین شہرۂ آفاق تھے اکثر اس لفظ سے امرائے ذیشان اور سخاوت پیشہ مراد ہوتے ہین۔

بَرّان ۔(ف) صفت۔ نہایت کاٹ کرنیوالا۔ بہت تیز۔

بِرانا ۔(ہ) عوام۔ صفت۔ مذکر ۱ بیگانہ غیر کا۔ پرایا۔ مونث کیلئے برانی کہتے ہین ۲ مصدر۔ منھ چڑانا۔ طعنے دینا۔ ٹھکانا۔

بَرّانا ۔(ہ) لازم۔ یہ لفظ دہلی مین رائے ہندی سے اور لکھنؤ مین رائے فارسی سے ہے) ۱ سونے کی حالت مین کچھ کہنا (ظفر) اسقدر غیر کھٹکتا ہے یہان آنکھون مین۔ ہم جو سوتے ہین بھی برائے ہین للکارے ہین ۲ بہکنا۔ ہذیان بکنا۔ بُڑ بُڑ کرنا ۳ بڑانا۔ (جانصاحب) دیکھنا چھوچھو کو کیسی بڑی برّاتی ہے۔

بِرانچ ۔(انگ) مونث۔ شاخ۔ شعبہ۔ برانچ اسکول مذکر۔ وہ مدرسہ جو کسی دوسرے مدرسہ کا ماتحت ہو۔ برانچ پوسٹ آفس۔ وہ ڈاک خانہ جو بڑے ڈاکخانہ کی شاخ ہو۔ برانچ پوسٹ ماسٹر۔ وہ ڈاک کے محکمے کا افسر جسکے چارج مین برانچ آفس ہو۔

برانڈہ ۔(ہ) مذکر۔ عم۔ برآمدہ۔

برانڈی ۔(انگ) مونث ۱ ایک خاص قسم کی تیز شراب (ظفر) شور بختی کی نوازش ہے یہ میخوارون پر۔ شورے مین شیشے برانڈی کے جھلا کرتے ہین ۲ (اردو) مونث۔ اوپر پہننے کا موٹا کوٹ۔

براوادینا ۔(عو) حیلہ بہانہ کرنا۔ ٹالم ٹول کرنا۔ دم

جھانسا دینا۔

براہمہ۔ (ع) برہمن کی جمع دیکھو برہمن۔

براہین۔ (ع۔ بفتح اول) مذکر۔ برہان کی جمع۔ دلیلین۔

براہی۔ (ہ) مونث۔ چھوٹی قسم کا گنا۔ ایکھ۔

بَرّاہٹ۔ (ہ)۔ مونث۔ فضول بکواس۔ سوتے مین کچھ کہنا۔

بَرَاءَت۔ (ع) مونث ۱۔ بیزاری نجات۔ چھٹکارا۔ بچاؤ۔ صفائی۔ (داغ) قاتل نے میرے اپنی برارت کے واسطے۔ لکھا گزشتہ سن مری لوح مزار پر ۲۔ جُرم سے بری ہونا۔ چھوٹنا۔

براؤ۔ (ہ) مذکر۔ (عو) احتیاط۔ حفاظت۔ پرہیز (فقرہ) سوتاپے کا رشتہ ایسا ہے کہ اسمین جہانتک الگ تھلگ رہے اچھا ایک ٹوٹکا کیا سبھی باتونکا براؤ ہونا چاہئے

بُرائی۔ دیکھو بُرا۔

برائے۔ (ف) ۱۔ واسطے۔ لئے (بحر) سرور وعیش مین کیونکر نہ وہ رہین سرمست۔ برائے اہل دول آب زر شراب ہوا ۲۔ وسیلے سے برکت سے۔ صدقے مین۔ طفیل مین۔ (قدر) برائے فاقہ آل عبا ہو وسعت روزی۔ پئے آل نبی اولاد سے ہو خانہ افروزی۔ برائے بیت۔ شعر کی ضرورت سے۔ زاید۔ حشو۔ فضول بیکار۔ (اودھ پنچ) ابھی تک تو سرشار ہی فن ناول نویسی مین یکتا سمجھے جاتے تھے اب حضرت بھی برائے بیت پیدا ہو گئے۔

برائے چندے۔ (ف)۔ چند روز کیواسطے۔ برائے خدا۔ (ف) للہ۔ ازبہر خدا۔ خدا کیواسطے (عالم) تمنا یہ ہے گوش دل سے کبھی تو۔ برائے خدا سُن کہانی ہماری۔ برائے نام۔ (ف) فرضی۔ گنتی گنانیکو۔ نام کو۔ صرف دکھانیکے لئے۔ (سحر) شکار خوب کیا صید گاہ عالم مین۔ برائے نام بھی کوئی نہ جانور چھوٹا۔ (فقرہ) آج تمنے برائے نام کھانا کھایا۔ برائے نہادن چہ سنگ وچہ زر۔ مقولہ۔ رکھنے کے واسطے پتھر اور سونا دونون برابر ہین۔ بخل کی مذمت مین کہتے ہین۔

بَرایا۔ (ع۔ بَرِیّہ کی جمع) مونث۔ خلق خدا۔ خلایق مخلوقات۔

بُربُرانا۔ (ہ) ۱۔ چھڑکنا کسی خشک پسی ہوئی چیز کا کسی دوسری چیز پر چھڑکنا ۲۔ چھینٹا دینا۔

بَربَری۔ (ف۔ بربر۔ واقع افریقہ کیطرف منسوب ہی) مونث۔ ایک قسم کی بکری۔ بربری خانہ۔ بکریون کے رہنے کا مکان۔

بربَط۔ (ف) مذکر۔ ایک ساز کا نام جسکو عود بھی کہتے ہین۔ یہ لفظ معرب ہے۔ بربط (یعنی سینہ بط) کا اس باجے کی شکل بطکے سینے کے مشابہ ہوتی ہے۔

بَرَت۔ (ہ) بفتح اول ودوم) مونث۔ ایک قسم کی بیماری جو چاول کی کاشت مین ہوتی ہے ۲۔ وہ رسی جس سے کنوین سی پانی نکالتے ہین ۳۔ تسمہ۔ تنگ ۴۔ بدھی۔ وہ نشان جو کسی لچکدار چیز کی چوٹ سے جسم پر پڑ جائے۔ برت۔ (ہ۔ بفتح اول وسکون

را۔ و بفتح اول و فتح را۔ و نیز بکسر اول و سکون را) مذکر۔ روزہ۔
برتی۔ (ف) صفت (ہندو) روزہ دار۔ برت۔ (ھ۔ بکسر اول و سکون را بکسر اول و کسر را۔ بکسر اول و فتح را۔ س درتر۔ نان نفقہ۔ س۔ درتو۔ بسر کرنا) مونث ۱ جاگیر۔ آمدنی۔ وجہ معاش ۲ جائداد ۳ عطیہ۔ گزر اوقات کیواسطے ہو یا بطور خیرات ۴ ریت۔ حق حقوق ۵ جہان۔ کفالت کرنیوالا ۶ ورثہ ۷ معافی کی زمین۔
برتیا۔ مذکر ۱ برت رکھنے والا ۲ وہ کاشتکار جس کا لگان ناقابل تبدیل ہو۔

برتا۔ (ھ۔ س درتا۔ قوت۔ طاقت) مذکر۔ (عو)۔ قوت۔ بل۔ طاقت۔ زور۔ سہارا۔ حوصلہ۔ (داغ) یہ نزاکت کیون اسی برتے پہ دعوے قتل کا۔ کھول دو خنجر کمر سے پھینکدو شمشیر بھی۔ (توبۃ النصوح) خود ہمسائے جنکے برتے پر بھولی ہو تمکو اپنے دروازے کے اندر قدم تو رکھنے دینے ہی کی نہین۔ برتے رہنا۔ لازم کسی بات پر نازان ہونا سہارے پر ہونا۔ بھروسا کرنا (کایا پلٹ) حاصل داخل کے برتے نہ رہنا ٹھہرنا دشوار ہو جائیگا۔

برتاؤ۔ (ھ) مذکر۔ رواج۔ عمل درآمد۔ دستور۔ وضع۔ طریقہ۔ ڈھنگ۔ رسم۔ سلوک۔ ملاقات کا ڈھنگ۔ میل جول۔ برتاوا۔ مذکر۔ عو۔ برتاؤ۔

برتن۔ (ھ) مذکر۔ ظرف۔ باسن (دھونا۔ مانجنا کے ساتھ) برتن سے برتن کھنک ہی جاتا ہے۔ گھر والون مین کسی نہ کسی بات پر تکرار ہو ہی جاتی ہے۔ برتن بھانڈے۔ (بھانڈا مترادف برتن کا ہے) ظرف۔ برتن۔ برتن کھنکنا۔ لازم۔ مٹی کے ظرف کا وہ آواز دینا جس سے اُسکا ٹوٹا ہونا معلوم ہو (شاد) تیز کیون نہ فغان سے دل شگفتہ ہو۔ جو برتنون مین ہو ٹوٹا ہوا کھنکتا ہے۔

برتنا۔ (ھ) متعدی ۱ (استعمال کرنا۔ کام مین لانا ۵ یہ شعروہ فن ہے کہ امیر اسکو جو برتو۔ حاصل یہی ہوتا ہے کہ حاصل نہین ہوتا ۲ تجربہ کرنا۔ (فقرہ) مین نے ہر قسم کے حاکم کو برتا ہے ۳ (عم) خرچ کرنا۔ نباہنا ۴ برتاؤ کرنا۔

برٹش۔ (انگ) صفت۔ برطانیہ کا۔ انگریزی۔ برٹش انڈیا۔ (انگ) مونث۔ سرکاری ہندوستان۔ برٹش گورنمنٹ۔ (انگ) مونث۔ سلطنت برطانیہ۔ سرکار انگریزی۔ برٹش نیشن۔ (انگ) مذکر۔ اہل انگلستان۔ قوم برطانیہ۔

برٹن۔ (انگ) مذکر۔ برطانیہ۔ انگلستان۔

بُرج۔ (ع۔ بروج جمع) مذکر ۱ گنبد ۲ (نجوم) راس سیارے کا گھر یا مقام۔ آسمانی دایرے کا بارھوان حصہ۔ علم ہیات والون نے ستارون کی رفتار اور انکے مقامات سمجھنے کے لئے آسمان کے بارہ حصے کئے ہین اور ہر حصے مین جو ستارے واقع ہین انکی کوئی شکل فرضی قایم کر کے اس حصے کا وہی نام رکھ لیا ہے۔ مثلاً برج اسد۔
برج اسد۔ (اسد۔ شیر) آسمان کا وہ حصہ جسمین چند ستارے ملکر شیر کی شکل مین واقع ہین۔ دیکھو بارہ برج۔ برج آبی۔ (ف) تین برجون سے مراد ہوتی ہے۔ یعنی برج سرطان برج عقرب۔ برج حوت۔
برج آتشی۔ (ف) یعنی برج حمل۔ برج اسد۔ برج قوس۔

برج بادی۔(ف) برج جوزا۔ برج میزان ۔ برج دلو۔ برج حمل (ف) آسمان کے برجون مین سے پہلا برج جسکی شکل مینڈھے کی سی ہوتی ہے۔ جس دن آفتاب اِس برج مین آتا ہے شرف آفتاب ہوتا ہے اور یہی دن نوروز کا ہے۔ برج خاکی۔(ف) برج ثور۔ برج سنبلہ۔ برج جدی۔ برج کبوتر۔(ف۔ ایران مین بلند خانہ دار عمارت کبوترون کے واسطے جنگل مین بناتے ہین) مذکر۔ کبوتر کی ڈھابلی۔ (دبیر) اُس تیغ نے برکش کے جو ترکش مین کیا گھر۔ غل تھا کہ گرا برج کبوتر مین دہ اژدر۔ برجی۔ برج کی تصغیر ۱ چھوٹا برج ۲ کنگرہ ۳ کلس گنبد کے اوپر کا گول حصہ ۴ مینار۔ برِج ۔(س) مذکر۔ متھرا کا ضلع جسمین متھرا گوکل اور بندرابن شامل ہین۔ یہ جگہ کرشن جی کی پیدایش کا مقام ہے۔ یہان کی زبان کی سلاست اور فصاحت ضرب المثل ہے۔ برج بھاشا۔ برج بھاکا۔ مونث برج کی زبان۔ متھرا بندرابن کی بولی۔

برجیس ۔(ف۔ بکسر اول وسوم معرب برجیس بفتح اول کا ہے) مذکر۔ ستارے کا نام جو چھٹے آسمان پر ہے اسکو مشتری اور قاضی فلک بھی کہتے ہین۔

برچھا۔(ھ فارسی مین برچخ۔ برحق) مذکر۔ بھالا۔ بلم۔ برچھون اُڑانا ۱ گھوڑے کو بہت تیز لیجانا (سحر) خیال قدِ بالا مین اسے برچھون اڑاتا ہون۔ سمند فکر کو مضمون گیسو تازیانہ ہے۔ برچھون اُڑنا لازم۔ گھوڑے یا ہرن کا بہت تیز چلنا۔ دوڑنا۔ (شعور) رونق پزیر کب ہو سہارے کے شاعری۔ برچھون اُڑے نہ کاٹھ کا گھوڑا کسطرح۔

برچھی۔(ھ) مونث۔ چھوٹا بھالا جسکا پھل چوڑا ہوتا ہے۔ برچھی اتر جانا۔ لازم۔ برچھی کا پار ہونا۔ (امیر) بسمل ترا بچیگا نہ اے ترک دیکھ تو۔ برچھی اُتر گئی ہے جگر تک نگاہ کی۔ برچھی بردار۔ مذکر۔ وہ سپاہی جو برچھی باندھتا اور چلاتا ہے۔ برچھی تولنا۔ برچھی مارنے کی تیاری کرنا۔ آمادگی ظاہر کرنا۔ (انیس) برچھیان تول کے ہر غول سے اسوار بڑھے۔ برچھی تاننا۔ برچھی لگانے پر آمادہ ہونا۔ (رشک) اے بتو قاتل عالم ہے تمہارا اگانا۔ برچھیان نام خدا تانتے ہو تان کے ساتھ۔ برچھی جگر کے پار ہونا۔ لازم۔ برچھی لگنا۔ بیحد صدمہ ہونا۔ (شوق) جب نظر سے نظر دوچار ہوئی۔ ایک برچھی جگر کے پار ہوئی۔ برچھی چلنا۔ لازم ۱ برچھی سے وار ہونا۔ (انیس) کوئی سنتا نہین فریاد امام عالی۔ برچھیان چلتی ہین اور ہوتے ہین ترکش خالی ۲ مصیبت اور صدمے کی شدت ظاہر کرنیکو کہتے ہین۔ برچھی چبھنا۔ لازم ۱ اصلی معنون مین ۲ بہت صدمہ ہونا۔ (داغ) جب لڑی ہین وہ نگاہین عاشق دلگیر سے۔ چبھ گئی ہین برچھیان سی کھُپ گئے ہین تیر سے۔ برچھی سیدھی کرنا۔ نیزہ مارنیکو تیار ہونا (آتش) غریب آزار کا انجام کار اچھا نہین ہوتا۔ بس اب اے آہ چرخ پیر پر برچھی نہ کر سیدھی۔ برچھی کی انی۔ نوک نیزے کی۔ برچھی لگانا ۱ اصلی معنی مین ۲ (دل یا جگر کے ساتھ) صدمہ پہنچانا۔ نہایت تکلیف پہنچانا۔ برچھی لگنا۔ لازم۔ برچھی مارنا۔ دیکھو برچھی لگانا۔ برچھیت ۔(ھ)۔ مذکر۔ نیزے باز۔ بھالے بردار۔ برچھیتی۔ مونث۔ نیزہ بازی (منیر) برچھیتیان قلم سے لکھین گے حضور کی۔ کاتب نکالینگے صفت نیزہ دار ہاتھ۔

بُرد - (ف بالضم فارسی مین صرف معنی نمبر۳ مین مستعمل ہے) ۱- مونث ۱- آمدنی - منافع - مُفت کی رقم - (فقرہ) بیعنامہ مین فرضی رقم لکھائی تھی شفع کے دعوے مین سب رقم زدن گئی خریدار کو بُرد ہاتھ آئی ۲- رشوت - بالائی آمد ۳- شطرنج مین ایک طرف کے سب مُہرے اور پیادے کٹ جانے اور صرف بادشاہ کے رہجانیکو "بُرد" کہتے ہین - بُرد بار - (لغات فارسی مین اس لفظ کی ترکیب نہین لکھی ہے مولف کی رائے مین بُرد عربی مین اک قسم کی چار گوشے کی کملی ہوتی ہے - بار - اٹھانیوالا - جو شخص اس کملی کو لپیٹے ہوتا ہے بوجھل ہوتا ہے لہذا اس مرکب کے معانی متحمل کے ہوگئے) صفت متحمل - بُردباری - (ف) مونث - برداشت - صبر - تحمل - بُرد دینا ۱- آدھا مات کرنا - ۲- ہارنا - کھونا - تباہ کرنا - (جانصاحب) وہ چال تم چلے کہ دیا بُرد سارا گھر - اب باقی مین ہون داؤن یہ مجھکو لگائے - برد لینا - آدھا مات قبول کرنا - (داغ) غیر سے کھیلتے تھے ہم شطرنج - اُسطرف وہ تھے بُرد لی ہمنے - بُرد مارنا ۱- بازی جیتنا - کامیابی حاصل کرنا - رشوت لینا - مال مارنا - فائدہ حاصل کرنا (محصنات) ناظر نے اس مقدمہ مین اچھی بُرد ماری ہزار روپیہ تو چپکے سے اُسنے وہ اگلوائے جو خاتون کٹنی غیرت بیگم کو بہکا پھسلا کرلے اُڑی تھی اور رقعے کے بدلے مبتلا سے اُسکے حصّے کی دکانون کا بیعنامہ اپنے نام کا لکھوا لیا - بُرد ہاتھ لگنا - لازم - مفت کی رقم ملنا - (داغ) چُرا لیا ہے مرے دل کو اور رکھتے ہین - یہ مفت مال ملا خوب بُرد ہاتھ لگی -

بُرد - (ع بالضم) مونث ۱- خط دار چادر ۲- سیاہ کملی - جسمین چار گوشے ہوتے ہین - بُردِ یمانی - یمن کی ایک خاص قسم کی خطدار چادر -

برداشت - دیکھو "برا" -

بَرد - (ع بفتح اول وسکون دوم) مذکر ۱- جاڑیکا موسم - سردی ۲- صفت - سرد - بَردِ اطراف - (ع - برد - سردی - اطراف - طرف کی جمع - معنی - کنارہ) مذکر - (طب) موت کی سردی جسمین بیمار کے ہاتھ پاؤن سرد ہو جاتے ہین - (منیر) سوز دل مین نفس سرد جو کھینچا ہمنے - بَرد اطراف ہوا نار جہنم کو بھی -

بَردَہ - (ت) مذکر و مونث ۱- بندہ - غلام - کنیز (داغ) خسرو سے جو جا کرین تو محمود سے بَردے اللہ رے اللہ رے سرکار محبت ۲- لڑائی کا قیدی - بردہ فروش - (ف) صفت - لونڈی غلام بیچنے والا - بردہ فروشی - لونڈی غلامون کا بیچنا -

بَردہ - (س) مذکر - بیل - سانڈ - بردھائی - بردھوٹی - (ھ) مونث - وہ بازار جسمین گائے بیل فروخت ہوتے ہین

بَرَدنا - (ھ) لازم ۱- کسی چیز کا زیادہ خشک ہونے یا بوجھ کے نیچے دب جانے سے کج ہو جانا - اینٹھنا - لکھنؤ کی زبان ہی دہلی مین اس جگہ اینٹھنا کہتے ہین (بحر) لڑتے ہی آنکھ اپنی طبیعت اُلجھ گئی - تار نگہ سے تار رگ جان بَرر گیا ۲- غرور کرنا - (منیر) وصل ہونے نہ دیا قبر کے تختون کو بھی - واہ اے تفرقہ پرداز بَررنے والے -

برزخ - (ع بالفتح و فتح سوم) لفظی معنی - آڑ - پردہ - روک ۱- اُس حالت کو برزخ کہتے ہین جو موت سے لیکر قیامت

تک رہیگی گویا اس دُنیا کی زندگی اور قیامت کے بیچ مین ایک حد فاصل ہے ۲۔ وہ چیز جو دو مخالف چیزون کے بیچ مین ہو۔ دو چیزون کے بین بین ایک ملتی ہوئی چیز جیسے اعراف جو بہشت اور دوزخ کے بیچ مین ہے۔ یا بوزنہ جو بہایم اور انسان کے بیچ مین ہے۔ یا مونگا جو حیوانات و نباتات کے بیچ مین ہے (برازخ جمع مونث) ۱۔ مرنیکے بعد سے قیامت برپا ہونے تک روحین جس حالت مین رہینگی اُس کا نام برزخ ہے۔ مرنے سے قیامت تک کا زمانہ ۲۔ وضع دیکھیے ۱۔ انوکھی صورت۔ عجیب شکل (مسرور) دیکھکر رند لوٹے جاتے ہین۔ کیا ہی برزخ ہے شیخ صاحب کی۔ (بنانا کے ساتھ) ۲۔ خیالی صورت (فقرہ) پریشانی مین پیر کی برزخ میرے سامنے ہو جاتی ہے۔

بَرزَن ۔ (ف بالفتح و فتح سوم) مذکر۔ سڑک۔ کوچہ۔ گلی۔ محلہ۔

بَرَس ۔ (ہ بفتح اول و دوم۔ س۔ بریس) مذکر ۱۔ بارہ مہینے کا زمانہ۔ سال۔ برسون جمع۔ عورتین مونث بولتی ہین۔ (فقرہ) پانچ چھ برسین ہوئی ہونگی جب لاٹ صاحب لکھنؤ آئے تھے برسا برس۔ عم۔ سالہا سال۔ برس بھر۔ عو۔ سال بھر۔ برس برس کا دن۔ عو۔ وہ خوشی یا جشن کا دن جو سال بھر کے بعد آتا ہے۔ سالانہ تہوار کا دن۔ (معروف) آنے یہ ہے یار بدشگونی مت کر۔ اے ابر نہ رو برس برس کا دن ہے۔ برس تیاور۔ مونث ۱۔ وہ جانور جو سال کے سال بچہ دے ۲۔ وہ عورت جو برسوین دن یا جلد جلد بچہ جنے۔ برس دن۔ مذکر۔ عو۔ سال بھر (عالم) روز وعدے کے آج سے گن تو۔ ہمکو مہلت دے اک برس دن تو برس کا برس دن۔ برس کے برس دن۔ عو۔ برس برس کا دن (فقرہ) اگر عید کے دن تک انگرکھا تیار ہو کر نہ آئیگا تو تمھارا بھانجا برس کے برس دن لوٹا لوٹا پھریگا۔ برس گانٹھ۔ (ہ۔ لفظی معنی۔ سالگرہ) مونث (ہندو) ہندوستان مین رسم ہے جب بچہ پورے ایک سال کا ہوتا ہے ایک ناڑے پر گرہ دیتے ہین اور اُسی ناڑے مین ہر سال دس گیارہ برس تک ایک ایک گرہ بڑھاتے ہین۔ برسوان۔ (س)۔ صفت۔ سالانہ ہر سال کا فاتحہ۔ برسی۔ برسون۔ سالہا سال۔ برسون جھلانا عرصے تک امیدوار رکھنا۔ برسون جھولنا۔ لازم۔ مدتون کسی امید مین رہنا۔ مدتون کسی کوشش یا تلاش مین رہنا (تلخ) امید وصل مین ہم جھولتے ہین برسون سے۔ وہان رقیبون مین تیاریان ہین جھولون کی۔ برسون کا بیمار۔ مدت کا بیمار زیادہ دنون کا بیمار۔ (بہار عشق) ہوگئی دلکی ایسی حالت زار جیسے برسون کا ہو کوئی بیمار۔ برسون کا مرض۔ پُرانا مرض۔ برسوین دن۔ ہر سال۔ سال مین ایک بار۔ (رشک) اُنکے یمن برسوین دن تو یہان رات دن طواف۔ کعبہ کچھ اور ہے در یار اور ہے۔ برسی۔ مونث وہ فاتحہ جو کسی شخص کے مرنے سے سال بھر بعد کیا جاتا ہے۔ برسی کا دن۔ دیکھو "برسی" (ذوق) ایک حسرت تو برستی ہے کبھی برسی کے دن۔ ورنہ روتا ابر بھی اپنے سر تربت نہین۔

برسات - (ہ) مونث - بارش کا موسم - پانی برسنے
کا زمانہ جو ہندوستان مین پندرھوین اساڑھ سے بھادون کی پندرھوین
تک رہتا ہے - برسات کھا جانا - لازم - برساتی اثر قبول کرنا - (فقرہ)
برسات کھا جانے سے دوا خراب ہوگئی - جب کسی چیز پر ایک برسات
گزر جاتی ہے تو کہتے ہین کہ برسات کھا گئی ہے - برسات کی چاندنی
(مجازاً) ناپائدار چیز - (شور) فروغ زاہد مکار رو تر دامن ہے
لا یعنی سمجھئے چاندنی برسات کی زہد ریائی کو - برساتی - مونث ۱
بارانی - واٹر پروف ۲ گاڑی کا سائبان ۳ مکان کا سائبان ۴ وہ
فصل جو برسات کی موسم مین تیار ہو یا برسات کے موسم مین بوئی
جائے ۵ چوپایونکی خاص بیماری جو برسات مین ہوتی ہے ۶ -
برسات والا - جیسے برساتی کیڑے مکوڑے - برساتی سانپ - نیلا
جو برسات کے موسم مین پایا جاتا ہے زہریلا نہین ہوتا ہے - برساتی کیڑے - چھوٹی
کیڑے مکوڑے جو برسات مین پیدا ہو جاتے ہین ۲ (مجازاً) اولاد
کی کثرت ظاہر کرنیکو کہتے ہین - برساتی فصل ۱ برسات کی رُت
۲ وہ غلہ جو برسات مین بویا جائے ۳ وہ غلہ جو برسات کی فصل
مین تیار ہو -

بَرسام - (ف) مذکر - سینے کے ایک مرض کا نام

بَرسانا - (ہ) متعدی ۱ اناج کو گرا کر صاف کرنا
۲ کثرت سے پھینکنا - چلانا - جیسے تیر برسانا - گولے برسانا ۳
برسنا کا متعدی (فقرہ) خدایا پانی برسا دے ۴ (روپیہ یا دولت)
کے ساتھ) لٹانا - کثرت سے کوئی چیز دینا ۵ مذکر - ہندوستان
کے ایک شہر کا نام - برساؤ - مذکر - برسنے والا - (داغ) اٹھا ہے ابر
کعبے کی طرف سے میکشو مژدہ - نہین رہنے کا بے برسے کہ یہ برساؤ بادل
ہے - برس پڑنا - لازم ۱ مینہ کا زور سے گرنا - مینہ کا یکایک گرنا - پانی
پڑنا ۲ دیکھو برسا نمبر ۵ (قلق) لگا دی گالیون کی دیکھکر مجھے بوچھار -
برس پڑے مرے آتے ہی ابر تر کیطرح ۳ (مرغبازونکی اصطلاح) ایک
مرغ کا دوسرے مرغ کو لڑائی مین مارنا - برسنا - (ہ بفتح اول و دوم و
سکون سوم) لازم ۱ بارش ہونا پانی پڑنا ۲ ظاہر ہونا حالت کیفیت
یا آثار کا - (داغ) ہمارے غمکدہ دل سے یہ برستا ہے کسی زمانے
مین شادی یہان رچی ہوگی - (فقرہ) اُسکی آنکھون سے خون برستا ہے
۳ افراط سے آمد ہونا - کثرت سے ملنا - (فقرہ) آجکل بڑے مقدمے کی
پیشیان ہو رہی ہین وکیلون پر روپیہ برستا ہے - جھڑکنا - خفا ہونا ۵ آڑے
ہاتھون لینا - غصہ اُتارنا - غصے ہونا - (داغ) بے خطا برسے وہ ہم
سے ہمنے بھی برداشت کی - غیر کا مذکور کیا آیا قیامت آگئی -

برسپت - دیکھو برہسپت -

بُرسی - بُرُوسی - (ہ) - عم - مونث ۱ انگیٹھی -

بُرُش - (انگ) ۱ - مذکر ۱ موقلم ۲ وہ بالونکا آلہ
جس سے کپڑے یا جوتے کو صاف کرتے یا بالونکو برابر کرتے ہین
انگریزی مین بضم اول و دوم اُردو مین بسکون دوم بولتے ہین -

بُرِش - (ف بضم اول و کسر دوم بغیر تشدید و نیز بہ تشدید
دوم) مونث - تیزی - کاٹ (داغ) تیغ قاتل کو مگر سنگ فسان ہی
سُرمہ - اور ہی بُرِشِ شمشیر نظر پڑھتی ہے - (قلق) کرتے ہی ذکر بُرِش

کٹ جاتی ہے منھہ مین زبان - کیا قیامت کاٹ ہے قاتل تری تلوار کا -

برشتہ - (ف بکسر اول و دوم و سکون سوم و فتح چہارم) صفت بریان - بھونا ہوا -

برشکال - (ف بالفتح و شین معجمہ موقوف و فتح کاف عربی سنسکرت مین ورش - بارش - کال - زمانہ - وقت) مونث برسات (تسلیم) پیالے عیش کے چھلکاتی برشکال آئی - شرابخوار و نکو کرتی ہوئی نہال آئی - مولف بہار عجم کی رائے مین یہ لفظ ہندی ہے اور فارسیون نے اسکو استعمال کیا ہے مولف کی رائے مین یہ لفظ مفرس ہے - سنسکرت مین ورشا کال تھا -

برص - (ع بفتح اول و دوم) مذکر - ایک مرض کا نام جسمین بدن پر سفید داغ پڑ جاتے ہین - کوڑھ -

برف[۱] (ف) مونث (۱) منجمد ہو کے پانی جو برف بہتی ہے چشمہ و نہر مین وہ جاری ہے [۲] پالا [۳] جما ہوا دودہ یا شربت یا پانی [۴] (صفت) بہت سرد [۵] بہت سفید - برفاب - (ف - بروزن مہتاب - اضافت مقلوب ہے جیسے گلاب) وہ سرد پانی جو برف کے گھلنے سے نکلتا ہے اور اس وجہ سے بہت زیادہ سرد ہوتا ہے -

برفانی - (اردو) بہت سرد - برف کیطرف منسوب - برفانی پہاڑ - مذکر - وہ پہاڑ جو برف سے جمے رہتے ہین - برف پروردہ - صفت برف مین سرد کیا ہوا - برف پڑنا - لازم - پالا پڑنا - بہت سردی پڑنا (داغ) کھینچی ہین سرد آہین کسنے شب جدائی - یہ اوس پڑ رہی ہے یا برف پڑ رہی ہے - برف پینا - برف کا پانی پینا - برف جمانا کسی رقیق چیز کو برف کیطرح منجمد کرنا - (داغ) تو جما دے برف اے ساقی مئے انگور کی - برف جمنا - لازم - (قدر) لاکھ گل بوٹے جمائین باغبان برف جم جائیگی ہاندو ہمین مگر - برف زدی - (ف) مونث - نقصان جو برف گرنے سے زراعت کو پہنچتا ہے - برف کا ذخیرہ - برف کی کھتی (مصحفی) عالم کی سرد مہری اسمین سما گئی ہے - ہے ان دنون یہ سینہ اک برف کا ذخیرہ - برف کی کھتی - کنوین کی شکل کے گڑھے جنمین آسمانی برف جمع کیجاتی ہے (قدر) پُر کے جر سے ہین ہمارے برف کے - برف کی کھتے کنوین ہین سربسر - برف کی قفلی - ٹین یا مٹی کی لانبی نوکدار ڈبیا جسمین دودہ یا شربت کی برف جماتے ہین (فسانہ عجائب) دو پیسے کو برف کی قفلی دو کھائے بدن تھرآئے - برف گرنا لازم - پالا پڑنا - سردی پڑنا - برف گلنا - لازم [۱] برف کا پگھلنا [۲] بیحد سردی ہونا - جس زمانے مین پہاڑون کی جمی ہوئی برف پگھلنا شروع ہوتی ہے سردی بڑہ جاتی ہے - برف مین لگانا - برف مین سرد کرنا - نہایت سرد کرنا - (انشا) لگا کے برف مین ساقی صراحی مے لا - برف والا - صفت - برف بیچنے والا - شربت یا دودہ وغیرہ کی برف

---

[۱] برف - یخ کا فرق - بخارات جو ہوا مین ملے ہوئے ہین سخت سردی کیوجہ سے جب تک سخت جمکر چھوٹی چھوٹی سوئیان سی بنکر زمین پر گرتے ہین برف کے نام سے موسوم ہوتے ہین اور جب پانی کے قطرے بنکر سردی کی شدت سے جم جائین تو یخ کہلاتے ہین -

جماکر بیچنے والا - برف ہونا - لازم نہایت سرد ہونا (فقرہ) حکیم صاحب ذرا دیکھئے تو مریض کے ہاتھ پاؤن برف ہو گئے ہین - برفیا - مذکر (لکھنؤ) برف بیچنے والا - برف کی قلفی بیچنے والا -

برفی - (ف - ایک قسم کا حلوا) - مونث - ایک قسم کی دودھ کی مٹھائی -

برق لہ (ع - برُوق جمع) مونث ۱ بجلی - وہ روشنی جو بادلون کی رگڑ سے پیدا ہوتی ہے ۲ صفت - تیز چالاک - ہوشیار - مشاق (داغ) قاصد یہان سے برق تھا پر نصف راہ سے - بیمار کی ہے چال قدم ناتوان کے ہین ۳ صاف - شفاف - چمکیلا (امانت واسوخت) چاندنی رات کے دن آئے تو نکھرا وہ قمر - برق پوشاک وہ بدن کہ تڑپ جائے بشر - برق آہنگ - برق ناز - برق جولان برق سوار - برق شتاب - برق عنان - برق نگاہ - (ف) (مجازاً) تیز - شوخ - عموماً معشوق کی صفت مین مستعمل ہین - برق بنکے گرنا لازم کسی چیز کو تباہ کر دینے کی جگہ کہتے ہین - (راسخ) اُف رے میری آہ کی دلسوز زبان - برق بن بنکر گرین تاثیر پر - برق ٹوٹنا - لازم - بجلی گرنا - (آتش) جلوہ یار سے داغ دل بیتاب ہون دور - کشت پر یاس کی برق شرر افگن ٹوٹے - برقِ خاطف (ف) چمک جو آنکھ کو خیرہ کر دے برقِ دمان - (ف) چمکنے والی بجلی - برق دم - (ف) صفت ۱ دھار والی چیز کی تیزی کی نسبت کہتے ہین ۲ مجازاً - تیز تلوار (امیر) اب خدا چاہے تو مقتل مین اُٹھین خوب مزے - برق دم تیز ہوئی ہے مرے تڑپانے کو ۳ (اُردو) - صفت - بہت تیز - چالاک - (فقرہ) سب مین یہی کچھ برق دم ہے - برق و زرق - (ف + روشنی و ساختگی) صفت چمکیلا بھڑکیلا - صاف شفاف - برق وش - (ف - برق بجلی وَش مثل - طرح) صفت - شوخ - چمکیلا - (فسانہ عجائب) ناگاہ ایک سمت سے دو ہرن برق وش صبا کردار سُبک جست تیز رفتار سامنے آئے برق ہے - (فارسی برق شدن سے لیا ہے) نہایت تیز ہے - ہوشیار ہے بڑا چالاک ہے -

برقع - (ع بضم با و قاف - نقاب - اُردو مین زبانون پر بفتح قاف ہے) مذکر ۱ نقاب ۲ وہ خاص وضع کا لباس جسے پہنکر پردہ دار عورتین باہر نکلتی ہین آنکھون کے مقام پر جالی لگی ہوتی ہے سر سے پاؤن تک سارا جسم چھپ جاتا ہے ۳ لباس - پوشاک (مقولہ) بیحیائی کا برقع اوڑھ لیا ہے ۴ مجازاً وہ جھلی جس مین بچہ لپٹا ہوا پیدا ہوتا ہے - برقع اٹھانا - بے پردہ کرنا - مُنھ سے برقع ہٹانا ۲ راز فاش کرنا - برقع اُلٹنا - دیکھو برقع اٹھانا - برقع اوڑھنا - برقع پہننا - برقع پوش - (ف) صفت - برقع اوڑھنے والا - برقع کی جالی - وہ جالی دار حصہ جو برقع مین منھ پر رہتا ہے - برقع ڈالنا - نقاب ڈالنا برقع اوڑھنا - برقع مین چھوہرے کھانا - (لکھنؤ) عو - نیک چلنی کے پردے مین بد چلنی کرنا (جادۂ تسخیر) گستاخی معاف کون سا درخت ہے جسے

لہ برق و صاعقہ کا فرق - وہ چمک جو بادلون کی رگڑ سے پیدا ہو برق ہے وہ بجلی جو زمین پر گرے صاعقہ ہے -

ہوا نہین لگی ظاہر مین سب پارسائی کا دم بھرتے رہے ہین بڑی بڑی نیک زنین بڑی بڑی عصمت والیان برقع مین چھپڑے کھاتی ہین گھونگھٹ کی اوٹ مین نوالے نوش کرتی ہین۔

برقنداز۔ (یہ لفظ اہل ہند کی ایجاد ہے) ۱۔ مذکر ۱۔ عدالت یا پولیس کا سپاہی پاسبان۔ اردلی۔ محافظ ۲۔ بندوقچی۔ توڑے دار بندوق رکھنے والا۔

برک۔ (ت بروزن فلک) مذکر ایک قسم کا ادنی کپڑا جو اونٹ کے بالون سے بُنا جاتا ہے (آزاد) نادر شاہ اُس وقت برک کی قبا پہنے بیٹھا تھا۔

برکات۔ (ع بفتحتین برکت کی جمع) لکھنؤ مین مذکر دہلی مین مونث۔ برکت۔ (ع بفتح اول و دوم و سوم۔ زیادتی۔ نیک بختی فارسیون نے بسکون را استعمال کیا ہے۔ اُردو مین بیشتر زبانون پر بسکون را ہے) مونث ۱۔ زیادتی۔ درازی۔ ترقی۔ افزایش نعمت کی زیادتی (سحر) سچ تو یہ ہے کہ یہ نیت کی ہے ساری برکت۔ ہو گا خالی نہ کبھی خوان حسام الدولہ ۲۔ خوش قسمتی عروج۔ رونق۔ نمود۔ (محسن) یمن و برکت لئے ہین موجود۔ ہارون و شعیب و صالح و ہود ۳۔ بنیے پہلی تول مین بغرض نیک شگون کے بجائے ایک کے برکت کہتے ہین ۴۔ صرف ہو گیا۔ ختم ہو گیا (آبحیات) صبح کو روپیہ خوردہ کیا تھا دوپہر کو دیکھو تو برکت۔ برکت اٹھنا (یا اُٹھ جانا یا اُڑ جانا)۔ لازم۔ برکت جاتی رہنا رونق نہ رہنا۔ نکبت آنا۔ (امیر) ہائے غم سے بھی جی نہین بھرتا۔ برکت اٹھ گئی زمانے سے (مراۃ العروس)۔ قرض سے رہی سہی گھر کی برکت اُڑ جاتی ہے۔ برکت جانا۔ لازم۔ برکت اُٹھنا۔ برکت دینا۔ متعدی (عمر مین) درازی بخشنا۔ چیز دن یا کام مین زیادتی نصیب کرنا۔ ترقی دینا۔ بڑھانا۔ بڑا کرنا (فقرہ) خدا عمر و اقبال مین برکت دے۔ برکت کے دن۔ عو۔ وہ زمانہ جب چیزین سستی ملتی ہون (فقرہ) دو میان بیوی ایک لڑکی سستا سمان برکت کے دن لشتم پشتم کیسطرح گزر کر لیتے تھے۔ برکت ہونا۔ لازم (فارسی مین برکت شدن کنایہ تمام ہونے اور مرنے کا ہے) ۱۔ دراز ہونا۔ زیادتی ہونا ۲۔ تمام ہونا۔ ختم ہونا۔ برکت ہے۔ عو۔ یہ کلمہ دسائل کے لئے بولتی ہین۔ اور مقصود یہ ہوتا ہے کہ نہین ہے۔ ختم ہو گیا۔ (داغ) پی چکے سب آب آئے زاہد آپ۔ جائیے بس جناب برکت ہے۔

بُرکلا۔ (ہ بالضم و فتح سوم مذکر۔ (ہندو) ۱۔ ہار جو ہولی پر جلانیکے واسطے چڑھاتے ہین ۲۔ چھوٹا اُپلا جسمین سوراخ ہوتا ہے۔

بَرکنا۔ بُرک دینا۔ بضم اول و فتح دوم۔ متعدی (عم) چھڑک دینا۔ کسی سفوف کو کسی چیز پر چھڑکنا۔ ڈالنا (فقرہ) دال مین ذرا سا نمک بُرک دو۔

بَرکھا۔ (ہ) مونث۔ (ہندو) برسات۔ مینہ۔

برگ۔ (ف) مذکر ۱۔ پتا ۲۔ توشہ۔ سامان۔ برگ تنبول۔ مذکر۔ پان۔ برگ سبز۔ (ف) مجازاً۔ کم مقدار۔ حقیر چیز۔ برگ سبز ست تحفۂ درویش۔ (ف) مقولہ۔ جب کوئی چیز کسی شخص کو دیتے ہین تو خاکساری سے یہ فقرہ کہتے ہین (منیر) نذر بیگم کو دیا موباف۔ عرض خدمت مین کی قصور معاف۔ نذر جو مین نے کی ہے یہ درپیش۔ برگ سبز ست تحفۂ درویش۔ برگ و بار۔ (ف) درختون کے پھل اور

پتے - برگ و ساز - برگ و نوا - (ف) مذکر - ساز و سامان معاش کا اسباب - زندگی کا سامان - کھانیکا سامان - توشہ - خوراک (غالب) رونق کارگاہ برگ و نوا - نازش دودمان آب و ہوا -

برگا - (ہ) مذکر - چھوٹی لکڑی -

برگد - (ہ - برگت) مذکر - بڑ کا درخت - بڑ - برگد کی جٹا - مونث برگد کی ڈاڑھی - (گلزار نسیم) برگد کی جٹائین بال اُسکے - زنبور سیاہ خال مُکھ - برگد کی ڈاڑھی - مونث - وہ برگد کے ریشے جو شاخون سے لٹک کر زمین تک پہنچتے ہین

برما - (ف مین برمہ - سوراخ کرنیکا آلہ - ہندی مین برما - سنسکرت مین دلو - ایک دایرے مین گردش کرنا) مذکر - لوہے کا آکہ جس سے لکڑی مین سوراخ کرتے ہین - برمانا - متعدی - ۱ برمے سے سوراخ کرنا ۲ (مجازاً) زخمی کرنا - (صبا) ہوگئی فرقت مین اک اک شاخ گل سوہان روح - دل کو برمانے لگی صوت ہزار ایکے برس -

برم راکس - (ہ برہم راکشش - مرے ہوے برہمن کی روح) مذکر - ایک خاص قسم کا جنیث (جانصاحب) سوم کے گھر مین یہان کی دال گلتی ہی نہین - برم راکس جان لیگا انگ لیگی کا لکا -

بُرموہی - بُرموئی - (ہ بُر - بُرا کا مخفف - خراب - مُنھ چہرا) (عم) - ۱ صفت - بدشکل ۲ مونث - بلی -

برن - (ہ بروزن چمن) ۱ مذکر - جنس - سراپا - حلیہ - (قلق) گل شمع کا جو مہکے گلزار انجمن مین - بلبل ابھی جتم لے پروانے کے برن مین ۲ ذات - قوم - ہندوؤن کی چار ذاتون مین سے کوئی ایک ذات - ہندوؤن کی چار ذاتین - برہمن - چھتری - ویش - شودر ہین ۳ تازہ مٹی جو پانی کے ساتھ کسی نشیب کی جگہ جمع ہو -

برنا - (ہ) - لازم - عم - جلنا -

برنا - (ف - بر - بالا + نا ئے بمعنے حلقوم - سن بلوغ کے پہنچنے پر حلقوم کی ہڈی کسی قدر نمایان ہو جاتی ہے) مذکر - نوعمر - جوان -

برنج - (ف - بکسر اول و دوم برنگ کا معرب) مذکر ۱ پیتل تانبا اور جست ملا ہوا ۲ چاول ۳ (اصطلاح اہل کیمیا) لوہا - برنجی - (ف) صفت - پیتل کا ۲ (اُردو) چھوٹی کیل -

برنجن - بروزن قلمزن (ف) چاندی سونے کی چوڑیان جو ہاتھ مین پہنی جاتی ہین دست برنجن - اور جو پاؤن مین پہنی جاتی ہین پابرنجن کہلاتی ہین -

برنج مشک - (ف) مذکر - ایک دوا کا نام - جسکو بالنگو کہتے ہین -

برنگا - (ہ بفتح اول و دوم و سکون سوم) مذکر - لکڑی کا چھوٹا تختہ جو چھت پاٹنے کے کام آتا ہے -

برنی - (ہ بالفتح - مونث - پلک - وہ جگہ جہان پلکین نکلتی ہین

بروا - (ہ بالکسر) مذکر - (عم) پودا - درخت -

بروا - (ہ بالفتح) مذکر ۱ خراب قسم کی ریتیل زمین ۲ ایک راگنی کا نام - کہا جاتا ہے اس راگنی کے اثر سے وحشی جانور رام ہو جاتے ہین -

بروت - (ف - بضم اول و دوم و سکون واو معروف سنسکرت - مین بھرو - ابرو - دت - مفید فاعلیت یعنے بھون کے ہرتبہ) مونث مونچھ -

بَروٹ - (ھ بالفتح و فتح سوم - بڑھ - ورم + وٹ پیٹ یعنی پیٹ کا ورم - پیٹ کا پھوڑا) مونث - ایک قسم کی سختی جو پیٹ مین بوجہ ریاح جمع ہونیکے ہوجاتی ہے - (جانصاحب) آرام ہو جو جھاڑنے والا کوئی ملے اناد و اعلاج سے بَروٹ نہ جائیگی -

بَرُوٹھا - (ھ بفتح اول وضم دوم و سکون واو مجہول - بار دروازہ - اُٹھا - بلند کیا ہوا) مذکر ڈیوڑھی - اندرونی کوٹھری - زنانہ مکان سے آمد رفت کے دروازے سے ملی ہوئی عمارت -

بروج - (ع بضم اول و دوم و واو معروف) برج کی جمع -

برودت - (ع بضم اول و دوم و سکون واو معروف و فتح چہارم) مونث - سردی - ٹھنڈ -

بروق - (ع - بضم اول و دوم و سکون واو معروف) برق کی جمع -

بروگ - (ھ بکسر اول وضم دوم و سکون واو مجہول س بئے علٰحدہ - الگ یوج - ملنا -) مذکر تفرقہ - ہجر - جدائی - بروگن (ھ بفتح چہارم) صفتِ مونث - جدائی کی مصیبت مین مبتلا - (چرن) یہ جوگن جو بیٹھی بروگن ہوئی - کہ اتنے مین رات آئی جوگن ہوئی - بروگی صفت - مذکر - عاشق رنگلزار نسیم م صورت سے فقیر تھا بروگی - کی آڈ

بھگت سبھ کے جوگی -

برومند - (ف بفتح اول وضم دوم و سکون واو مجہول بر - پھل - مند - کلمہ صاحبت کا ہے - جب کسی دو حرفی لفظ کو کلمہ مند سے مرکب کرتے ہین تو واؤ زیادہ کردیتے ہین جیسے تومند) صفت مستند - فائدہ حاصل کرنے والا - پھل کھانے والا - بارآور پھل لانے والا - (انیس) ہر نخل برومند ہے یا حضرت باری - پھل ہمکو بھی ملجائے ریاضت کا ہماری -

بِرُون - (ف - بکسر اول وضم دوم - بیرون کا مخفف) صفت باہر - (مصحفی) ذرا سمجھ کے قدم گھر سے یار باہر رکھ - برونِ در کوئی تازہ امید وار نہ ہو - ان دونوں زبانون پر بضم اول ہے -

بَرّہ - (ف - بفتح با و تشدید را و نیز بفتح اول و دوم و تخفیف دوم) مذکر ۱ بکری یا بھیڑ کا چھوٹا بچہ - حلوان ۲ (علم نجوم) برج حمل - برۂ فلک - برج حمل -

بَرہا - (ھ بالفتح) مذکر ۱ کھیت ۲ (س - بار - ہی - پانی) وہ نالی جس کے ذریعہ سے پانی کھیت کو یا ایک مقام سے دوسرے مقام کو لیجائین (عاشق) ہولی چمن مین کھیلی تھی بھر گئے برہے زنگون سے - بہتا ہے بدلے پانی کے آج میان سبزہ رنگ -

بِرہا - (ھ بالکسر - برہ - فراق - ہجر) مذکر - فراق کے مضمون کا گیت -

بُرہان [۱] (ع بالضم) مونث - دلیل قاطع بیان

[۱] برہان اور دلیل کا فرق - دلیل عام ہے - اور برہان خاص یقینی دلیل جسمین شک و شبہہ نہ ہے برہان ہے "

واضح۔ قطعی دلیل۔ پکی دلیل ۲۔ (اصطلاح منطق) ایک قیاس ہے جو مرکب ہوتا ہے مقدمات یقینیہ سے تاکہ دوسرے مقدمہ یقینیہ کا نتیجہ حاصل ہو جیسے سب انسان حیوان ہین اور ہر حیوان جسم ہے یہ ایک قیاس ہے جو مقدمات یقینیہ سے مرکب ہے نتیجہ یہ نکلا کہ ہر انسان جسم ہے۔

برہسپت ۔ (س) مذکر ۱۔ پنجشنبہ۔ جمعرات ۲۔ (نجوم) مشتری۔

برہم ۔ (ف بفتح اول و سوم) صفت۔ پریشان۔ آشفتہ۔ بے ترتیب۔ ناراض۔ خفا۔ (کرنا ہونا کے ساتھ)۔ برہم و درہم۔ صفت تتر بتر۔ پریشان خراب۔ (مصحفی) انکو نصیب روز بنانا ہو زلف کا ۱۔ اپنا تو حال برہم و درہم بہت ہے یان ۔ برہمی۔ مونث۔ ابتری۔ پریشانی۔ غصے کی حالت۔

برہمن ۔ (ف فارسی مین بروزن فلطمن بمعنی بت پرست و زنار بند ہے۔ علماء ہنود کی نسبت اسکا اطلاق ہوتا ہے۔ ہندوٗن کے عقیدے مین برہمہ ایک بڑے مقدس فرشتے کا نام ہے۔ جسکی پرستش ہوتی ہے بعض اہل لغت کہتے ہین کہ براہام زردشت کا نام تھا۔ بیاس حکیم ہندوستان سے ایران گیا اور براہام کا پیرو ہوگیا پھر ہندوستان آکر اسکے طریقے کی تعلیم دی جنھون نے ان عقائد کو مانا انکو برہمن کہنے لگے۔ عربی قاعدے سے برہمہ کی جمع براہمہ ہوگئی۔ برہمن کا مخفف بہمن ہے۔ تلفظ۔ بفتح با و را۔ و نیز بسکون را و فتح ہا۔ (س) مین بفتح اول و دوم و سکون سوم و فتح چہارم ہے) مذکر ۱۔ ہندون کی چارون ذاتون مین ایک اعلیٰ ذات ۲۔ ہندون کا پجاری ۳۔ خداشناس ۴۔ بت پرست ۵۔ جنیو باندھنے والا ۶۔ پیشوا بت پرستون کا ۷۔ عالم قوم ہنود کا ۸۔ حکیم۔ دانشمند۔ برہمن بچہ۔ برہمن کی اولاد۔ برہمن زادہ۔ جو برہمن سے پیدا ہو۔ برہمنی۔ (س) مونث۔ برہمن کی عورت۔ برہمن قوم کی عورت

برہنہ ۔ (ف با بفتح و فتح سوم و چارم و نیز بفتح را و نون و سکون ہائے اول و دوم) صفت کھلا۔ ننگا۔ عریان۔ (کرنا ہونا کیساتھ) (امیر) قاضی برہنہ سر ہے تو زخمی ہے محتسب۔ شاید کہ پی گئے ہین بہت بادہ خوار آج (رشک) عشق سے جس برہنہ پا کو ملی تکلیف سیر۔ سات اقلیمون سے صحرائے مغیلان بڑھ گیا۔ برہنہ پا۔ (ف) صفت۔ ننگے پاؤن۔ بغیر جوتا پہنے۔ برہنہ پیر کا بالکا۔ (برہنہ پیر ایک مجذوب کا نام ہے جو برہنہ رہتے تھے) اُس شخص کو کہتے ہین جو ننگا دھڑنگا پھرتا ہو (طرحدار لونڈی) ہان وہی مین کہتی ہون ننگ دھڑنگ برہنہ پیر کا بالکا کون نکل آیا۔ برہنہ سر۔ (ف)۔ صفت بغیر ٹوپی دئے۔ ننگے سر۔ برہنگی۔ (ف) مونث ننگاپن۔ لُچّاپن۔

برہی ۔ (ھ)۔ مونث۔ روٹی جس مین دال یا قیمہ بھر کر پکائین خواہ کڑاہی مین تل لین۔ اسکو برہی روٹی بھی کہتے ہین۔

برھیانا ۔ مذکر۔ بیرے کے درختون کا جھنڈ۔ ہندی مین بیرانا تھا۔

برَھیلا۔ بڑھیلا ۔ (س) مذکر۔ جنگلی سور۔

برَی ۔ (ھ۔ بر۔ شوہر) مونث ۱۔ ساچق کے روز دولہا کی طرف سے دولھن کے یہان کپڑے۔ زیور۔ میوہ مٹھائی۔ ایک پاپوش زنانہ۔ رنگین سربند ٹھلیان۔ سہاگ پڑا پھلیل۔ پان کھیلین

نارٹے جاتے ہین۔ تھیلیون مین سفید شکر چھوارے ناریل کشمش۔
بادام۔ سنگھاڑے مھندی۔ کوزہ نبات ہوتے ہین جوڑون زیور
اور میوے کی کوئی مقدار مقرر نہین مقدور پر ہے۔ جوڑے اور
زیور واپس آتا ہے باقی سب چیزین عروس کے یہان رہتی ہین۔
ایک جوڑا جو سب مین بہتر ہوتا ہے اور رباپوش عروس کو پہنا کر رخصت
کرتے ہین اس رسم کو بری یا ساچق کہتے ہین۔ (آنا۔ جانا کے ساتھ)
(جانصاحب) جوڑا بری مین آیا بڑی دھوم دھام کا وہ کھانا جو
دال سے بنایا جاتا ہے اصل مین بڑی ہے لیکن زبانون پر بری بھی ہے

بری ۔ (ع) صفت۔ آزاد۔ مستثنٰے۔ بے جرم۔ پاک۔
فارغ۔ سبکدوش۔ بے گناہ۔ بے عیب۔ بیقصور (کرنا ہونا کے ساتھ)۔
دیکھو بریت۔ بریّ الذمّہ۔ (ع)۔ صفت۔ ذمہ داری سے مستثنٰے۔
غیر ذمہ دار۔

بری ۔ (ہ بکسر اول) مونث۔ یہ کلمہ فیلبان ہاتھی کے روکنے
کے واسطے زبان پر لاتے ہین۔

برئی ۔ (ہ۔ بفتح اول و دوم و کسر ہمزہ و سکون یا۔ مذکر۔
پان بیچنے والا۔ پان بونے والا۔

بُری ۔ (ہ) صفتِ مونث۔ دیکھو بُرا۔ بُری آنکھ ڈالنا۔
بُری نظر سے دیکھنا۔ خراب نیت سے دیکھنا۔ بُری آنکھوں سے دیکھنا۔ بُری
نیت سے دیکھنا۔ (شاد) سو کھکر خار ہو سوجھے جو ذری آنکھون سے۔
نرگس اے گل تجھے دیکھے جو بُری آنکھون سے۔ بُری آنکھ سے گھورنا۔
قہر سے دیکھنا۔ (رند) وہ گھورتے ہین بُری آنکھ سے پھر اب ہر بار۔ مین

دیکھتا ہون مقدر دکھائیگا پھر کیا۔ بُری بات۔ برا فعل۔ نازیبا بات
(داغ) خوبیان لاکھ کسی مین ہون تو ظاہر نہ کرین۔ لوگ کرتے ہین
بُری بات کا چرچا کیسا۔ بری بست۔ (عو)۔ حرام چیز۔ سُور۔ (فقرہ)
مجھے تم سے ایک کوڑی زیادہ لینا بُری بست ہے۔ بری بست
کھانا۔ عو۔ بُرا بھلا کہنا۔ (جانصاحب) کب میری بُری بست
کھائی نہین تو نے۔ بُری بلا۔ آفت۔ (غالب) کہون کس سے مین
کہ کیا ہے شب غم بُری بلا ہے۔ مجھے کیا بُرا تھا مرنا اگر ایک بار ہوتا۔
بُری بھلی جاننا۔ نیک و بد کی تمیز ہونا۔ ہوشیار رہنا۔ (داغ) بات
میری کبھی سنی ہی نہین۔ جانتے وہ بُری بھلی ہی نہین۔ بُری بھلی
کہنا۔ (دہلی) اچھی بُری حالت بیان کرنا (داغ) ہمسے چھپے گا عشق یہ
کہنے کی بات ہے۔ کیا کچھ بُری بھلی نہ کہین گے کسی سے ہم۔ بُری بننا۔
لازم۔ صدمہ ہونا (داغ) بنتی ہے بُری کبھی جو دل پر۔ کہتا ہون بُرا
ہو عاشقی کا۔ بری بنی ہے۔ بُری حالت ہے۔ مصیبت کا وقت
ہے۔ بُری چال۔ بد وضعی۔ (واسوخت امانت) یا اُن کیا جلد بُری
چال سے آگاہ ہوے۔ راہ پر آنے نہ پائے تھے کہ گمراہ ہوئے۔
بُری چیز۔ (عو) بری بست۔ بُرے حال سے۔ خراب حالت مین
پھٹے حالون (امانت واسوخت) اچھی پوشاک پہنے کا کبھی شوق نہ
تھا۔ دیکھا کرتے تھے بُرے حال سے ہم تجھکو سدا۔ بُرے حالون جینا
عو۔ افلاس کی حالت مین زندگی کاٹنا۔ خراب حالت مین بسر کرنا
مصیبت مین زندگی بسر کرنا۔ (مراۃ العروس) اے عورتو کیا تمکو
ایسے بُری حالون جینا کبھی ناخوش نہین آتا۔ بری خبر۔ کسی مصیبت

یاموت کی خبر (لانا۔ دینا آنا کیساتھ) بُرے دل سے۔ بےاعتنائی
سے۔ بے پروائی سے۔ ناخوشی سے۔ ناگواری سے۔ بدنیتی سے۔
(عاشق) بوسہ لیکر بھی کچھ بھلا نہ ہوا۔ تم نے کیسا دیا بُرے دل سے
بُرے دن ۱؎ مصیبت کے دن۔ منحوس دن (گلزار نسیم) دکھلائی
بُرے دنون نے شامت۔ مردی کی رہی نہ کچھ علامت۔ بُری زبان
بد زبانی۔ بیہودہ گوئی۔ (نبات النعش) حسن آرا خفا ہوکر بولی نوج
اِس مکتب کی لڑکیون کی کیا بُری زبان ہے نہ بادشاہ دیکھین نہ
وزیر جو چاہا بک دیا۔ بُری ساعت۔ منحوس گھڑی ؎ نکلا کار دان
خط نے بھی آکر نہ اے ناسخ۔ مرا دل کیا بری ساعت گرا چاہِ زنخدان
مین۔ بُری سمانا۔ خراب دھن ہونا۔ بیطرح دھن ہونا۔ (بحر) ہوا ہون
جب سے عاشق رنج ہوتا ہے نصیحت سے۔ خدا حافظ ہے عزت کا
سمائی ہے بُری دلمین۔ بُری سُنائی۔ بیڈھب کہی۔ ناگوار بات کہی
بُری خبر سنائی۔ مرضی کے خلاف کسی بات کے سننے پر بولتے ہین (ذوق)
آتے ہی گھر سے تو نے پھر جانیکی سنائی۔ ہو جاؤن سن نہ کیونکر یہ تو بری
سنائی۔ (فقرہ) بنے صاحب سلامت ترک کرینگی بُری سُنائی۔ بُری
سوجھنا۔ خراب معلوم ہونا (امیر) بُرا دُخت رز کو کہے کیون نہ واعظ۔ بُرے
کو بھلی بھی بُری سوجھتی ہے۔ بُرے سے سب ڈرتے ہین۔ بد مزاج سے
سب خوف کھاتے ہین (داغ) تمھاری بد مزاجی سے ہمین کیونکر نہ خوف
آئے۔ مثل مشہور ہے صاحب بُرے سے سب ہی ڈرتے ہین۔ بُری
صحبت۔ مونث بد وضع لوگونکا مجمع۔ خراب لوگونکا مجمع (فقرہ) لڑکا
بُری صحبت مین پڑکر آوارہ ہوگیا۔ بری طرح پیش آنا۔ لازم سختی

سے برتاؤ کرنا۔ (داغ) آپ شب کو چھپ کے جائینگے۔ ہم بری طرح
پیش آئینگے۔ برے کی جان پر۔ عو۔ دشمن پر بہار عشق) بس چلے تو
مین اور دیدۂ دن زہر۔ بُرے کی جان پر خدا کا قہر۔ بری گت۔ مار
دھاڑ۔ بُری حالت۔ بُرا دن۔ برا حال (کرنا۔ ہونا۔ بنانا کے ساتھ)
(قلق) تماشا چاہنے والون کا دیکھو کیا بُری گت ہے۔ (فقرہ) تم نے ملزم
کو پکڑ کے چھوڑ دیا مین تو بُری گت بناتا۔ بُری گھڑی۔ مونث۔ عو۔
بُری ساعت۔ بُری لت۔ خراب عادت دیکھو برا کام۔ بُرے چھن۔
مذکر۔ عو۔ برے کام۔ بُری عادت۔ بُری لگنا۔ لازم۔ ناگوار ہونا ؎
اے داغ آہ کی تو غضب کونسا کیا۔ ایسی بُری لگی دل خانہ خراب
کی۔ بُری مت۔ خراب عقل۔ ضدی طبیعت ؎ یہ داغ ہماری
نہین سنتا نہین سنتا۔ ایسی بھی الٰہی نہ بُری مت ہو کسی کی۔ بُری نوبت ہونا
لازم۔ حالت خراب ہونا۔ (امانت) بلائی اُس نے شہنا سے جو دھن
اپنے ترانیکی۔ ندامت سے بُری نوبت ہوئی نقارخانے کی۔ بُری
نظرون سے تکنا (یا دیکھنا) (یا گھورنا) ۱؎ غصے کی نظر سے دیکھنا ۲؎ بدنیتی
سے تکنا۔ (رشک) ساتھ سوتے ہی بُری نظرون سے وہ تکنے لگا۔ بُری
نظر والا۔ صفت بد نظر بد نیت۔ (قدر) ہمنے گھورا تو ہنسکے فرمایا! اچھے
آئے بُری نظر والے۔ بُرے وقت ۱؎ نامناسب وقت پر۔ بے محل
(فقرہ) آج صاحب کو کچہری جانیکی جلدی تھی ہم نے بُرے وقت عرضی
کیا ۲؎ مصیبت مین۔ مفلسی مین۔ برے وقت کا اللہ بیلی۔ مقولہ۔
مصیبت مین کوئی ساتھ نہین دیتا اللہ مددگار ہوتا ہے۔ بُرے
وقت کا کوئی شریک (ساتھی) نہین۔ مقولہ۔ مصیبت کی حالت مین

ہمدردی کرنیوالا نہیں ملتا ہے ؎ شریک کوئی بُرے وقت کا نہیں
ملے بحر۔ جسد کو چھوڑ گئی ہے لحد کے غار مین روح۔ بُرے وقت آڑے
آآنا۔ لازم۔ مصیبت کے وقت یا افلاس کی حالت مین مدد کرنا (داغ)
آدمی وہ ہے جو ڈھونڈھے نہ سہارا کوئی۔ کہ بُرے وقت مین آڑے
نہین آتا کوئی۔ بُرے وقت مین کام آنا یا بُرے وقت کام آنا۔ لازم۔
بُرے وقت مین امداد کرنا۔ (داغ) یہ سمجھکر تجھے اب موت لگا رکھا ہے۔
کام آتا ہے بُرے وقت مین آنا تیرا۔ (ناسخ) کہان کا زر بُرے وقت اہل
جوہر کام آتے ہین۔ کوئی زردار بنواتا نہین تلوار سونے کی۔

بریار۔ (بفتح۔ بس وری بار۔ مضبوط۔ شدید) صفت (مجازاً)
وہ اراضی جو زرخیز۔ سیر حاصل ہو۔

بِریان۔ (ف) صفت۔ بُھنا ہوا۔ تلا ہوا۔ بریانی۔ (ف)
مونث۔ ایک قسم کا نمکین پلاؤ جسمین گوشت بھونکر ڈالتے ہین۔

بَرِیّت[1]۔ (ع بفتح اول و کسر دوم و یائے مشدد مفتوح)۔
مونث۔ رہائی۔ نجات۔ معافی۔ آزادی۔ سبکدوشی۔ پاک ہونا۔ صاف
ہونا۔ بیجرم ہونا۔ بیقصور ہونا۔ صفائی۔

بَرَیت۔ (ہ بالفتح و فتح سوم) مونث وہ نشان جو کسی
لچکدار چیز کی مار سے جسم پر پڑ جائے (مصحفی) کیسی اب انکی دھوپ مین
جلتی ہین برتین۔ سائے مین یان پلے تھے جو ناز و نعم کے ساتھ۔

بریت۔ (ہ بالفتح و کسر سوم) مونث۔ موٹی رتی جس
سے پُرت کھینچتے ہین۔

بریٹھیا۔ (ہ بفتح اول و کسر دوم و سکون یائے مجہول
ا۔ مذکر۔ دھوبی ۲۔ مونث۔ تیسری قسم کی زمین۔ بریٹھن۔ (ہ بفتح حرف چہارم
مونث۔ دھوبن۔ دھوبی کی جورو۔

بریچ لوڈر۔ (انگ) مونث۔ پیچھے سے بھرنی والی بندوق

بریز بریز کرنا یا کہنا۔ (ریختن ف۔ کسی چیز کا گر کے بکھر
جانا۔ بریز اسکا امر ہے) لازم۔ ہاری ماننا۔ دبنا۔ شکوہ شکایت کرنا۔ (فقرہ)
اوے میان ایک طالب علم ہم تھے کہ سارے ہم جماعت بلکہ خود اُستاد
بریز بریز کرتے تھے۔

بریشم۔ (ف) مذکر۔ اَبریشم۔

بریک۔ (انگ) مذکر۔ ریل کی وہ گاڑی جسمین مال روانہ
ہوتا ہے۔

بریگیڈ۔ (انگ) مذکر۔ فوج کا ایک حصہ۔ توپ خانہ رسالے
اور پیدل کی فوج۔

بریلی جانیکا کام کیا۔ مقولہ (بریلی مین چند سال پیشتر
بہت بڑا پاگل خانہ تھا۔ پنجاب مین بجائے بریلی لاہور کہتے ہین جہان
بہت بڑا پاگل خانہ ہے)۔ اُس شخص کی نسبت کہتے ہین جو پاگلون

---

[1] بریت اور رہائی کا فرق۔ بریّت مین مقدمہ فیصل ہو جاتا ہے اور ملزم بیگناہ ثابت ہوتا ہے لیکن رہائی مین بالفعل بوجہ ثبوت کامل نہ ملنے کے ملزم چھوڑ دیا جاتا ہے
پھر جب کبھی ثبوت مل جائے ماخوذ ہو سکتا ہے۔

کی کوئی حرکت یا خلاف عقل کوئی کام کرے۔

برِیں۔ (ف بفتح اول وکسر دوم وسکون یائے معروف ونون غنہ۔ بَر۔ بلند۔ برتر + یں۔ نسبت کا)۔ صفت۔ عالی۔ بلند۔ برتر جیسے عرشِ بریں۔ خلدِ بریں۔ فردوسِ برین۔ بہشتِ برین۔

بَرّیں۔ نون غنہ (ہ) ۱ کُسُم کا بیج ۲ بَر (یعنی بھڑ) کی جمع۔

بَرِیَہ۔ (ع بفتح اول وکسر دوم و یائے مُشدد مفتوح و ہائے مختفیہ ساکن) خلق اللہ۔ مخلوق۔

بڑ۔ (س) ۱ مذکر۔ (لکھنؤ) برگد (انشا) بڑنے بھی کھسوٹی اپنی ڈاڑھی ۲ مونث جھک۔ بکواس۔ دیوانوں مجذوبوں کی باتیں جو بیخودی کے عالم میں کہتے ہیں ؎ سمجھ لیتے ہیں مطلب پنے اپنے طور پر سامع۔ اثر رکھتی ہے آتش کی غزل مجذوب کی بڑ کا ۳ بڑا کا مخفف تنہا استعمال میں نہیں ہے۔ بڑ مارنا۔ مجذوبانہ باتیں کرنا۔ لفاظی کرنا۔ (بحر) بڑ مار اٹھا پیچ نہ سکا راز محبت۔ ہر مست ہے شیشے کیطرح پیٹ کا ہلکا۔ بڑمیں آنا۔ جوش میں آنا۔ (بحر) حوریں سننے کیلئے آئیں گی افسانہ عشق۔ آگیا بڑمیں کسی روز جو دیوانۂ عشق۔ بڑ لگانا۔ بہت بکنا۔ مجذوبانہ باتیں کرنا۔ بڑ لگنا۔ جھکنا بڑ ہانکنا۔ بڑ مارنا۔

بڑباگڑ۔ (ہ) مذکر۔ چمگادڑ کی بڑی قسم۔ بڑ بینیا۔ (بڑ۔ بڑا بینی۔ ناک) صفت (لکھنؤ) ۱ بڑی ناک والا کبوتر۔ وہ کبوتر جسکی ناک بڑھاپے سے یا پیدائشی بڑی ہو ۲ (مزاج سے) بڑی ناک والا آدمی

بڑپیٹا، بڑپیٹو۔ صفت۔ بڑے پیٹ والا۔ لالچی۔ بہت کھانیوالا۔ بڑ دنتا۔ صفت (لکھنؤ) بڑے دانت والا۔ بڑکا۔ صفت (عو)۔ جو عمر میں بھائیوں سے بڑا ہو ۲ بڑا۔ بڑکنّا۔ صفت مذکر۔ (لکھنؤ) بڑے کان والا۔ بڑکنّی صفت مونث۔ (لکھنؤ) ۱ بڑے کانوں والی ۲ نواب آصف الدولہ کی ہتھنی کا نام جسکا جوڑا دل بادل کے ہاتھی سے ملایا تھا۔ بڑمونہی مونث۔ سور کی مادہ۔ بڑنکّا۔ (صفت (لکھنؤ) بڑی ناک والا۔

بڑا۔ (ہ) صفت۔ مذکر ۱ چھوٹا کی ضد۔ کلاں۔ وسیع۔ دراز۔ لمبا۔ کشادہ۔ چوڑا۔ چکلا ۲ اعلیٰ۔ نمایاں۔ عظیم الشان (میرؔ) ذلیل کیسے ہیں انکی ہے گو کہ ذات بڑی ۳ بھاری۔ ضخیم۔ (فقرہ) نور اللغات بڑی کتاب ہے ۴ اونچا۔ بلند۔ عظیم الشان۔ (فقرہ) الہ آباد میں بہت بڑا سرکاری قلعہ ہے ۵ عالی خیال۔ معزز۔ جلیل القدر۔ عالیخاندان فیاض۔ بلند حوصلہ اولوالعزم۔ ذی عزت (فقرہ) سکندر بڑا شخص تھا ۶ گران ڈیل طویل۔ بہادر۔ شہزور۔ (فقرہ) رستم بڑا پہلوان تھا ۷ بہتر۔ عمدہ ۸ عمر میں زیادہ۔ مرتبے میں زیادہ۔ جسامت یا قد میں زیادہ ۹ افسر سردار۔ اعلیٰ ۱۰ موٹا بھاری بھرکم ۱۱ امیر۔ دولتمند۔ مالدار ۱۲ بہت۔ نہایت۔ کثرت سے (فقرے) اس سال فروری میں بڑا جاڑا پڑا۔ آپ بڑے بے شعور ہیں۔ آج بڑی دھوپ پڑی ۱۳ سنگین سخت (فقرہ) ملزم نے بڑا جرم کیا اسکو معمولی سزا کافی نہیں ہے ۱۴ ضروری۔ جلدی۔ (فقرہ) مجھکو بڑا کام ہے اب نہیں ٹھہر سکتا ۱۵ عمدہ بیش قیمت ۱۶ مُربّی۔ سرپرست۔ آبا واجداد۔ باپ دادا (فقرہ) کوئی بڑا سر پر نہیں ہے زید بالکل آزاد ہے جو چاہے کرے ۲ مذکر۔ (تلنگو

زبان کا لفظ ہے) مونگ یا اُرد کی تلی ہوئی ٹکیا۔ (انشا) بڑائی میرے ٹھینگے پر خدائی رات مین یین نے۔ بڑے ایسے بہت سارے کڑھائی پیچ تل ڈالے۔ بڑا آدمی۔ امیر۔ ذی عزت۔ (شعور) رکھتا ہے جو صفات بزرگی وہ ہے بزرگ۔ نظرون تلے نہین ہین بڑے آدمی بڑے۔ بڑا آزار۔ عو۔ سل۔ دق۔ (منیر) دُور ہا راب مین ڈرتی ہون ہر بار۔ دشمنون کو نہو بڑا آزار۔ بڑا آیا۔ (طنزاً) حق نہین ہے منصب نہین ہے۔ اتنی وقعت نہین ہے۔ جانصاحب بھی بڑا ڈال کا آیا لوٹا۔ (امیر) تیغ قاتل سے مین لپٹا تو وہ ہنسکر بولے۔ یہ بڑے آئے گلے مجھکو لگانیوالے۔ بڑا اُستاد۔ گرو۔ ہوشیار۔ چالاک ؎ سب غزل سُن سُنکے وہ بولے سحر۔ ایک مرشد ہو بڑے اُستاد ہو۔ بڑا اندھیر ہے۔ بہت ظلم ہے (صبا) شب تار لحد ہے روز روشن اپنی نظر دیغن۔ بڑا اندھیر ہے سودا ہوا ہے زلف شبگون کا۔ بڑا استنجا کرنا۔ (دہلی) آبدست لینا۔ پیخانہ پھرنیکے بعد ڈھیلون سے طہارت کرنا۔ پیخانہ پھرنا۔ بڑا بچارا۔ بڑی بچاری۔ تحیر کے واسطے۔ (مراۃ العروس) ساس نے کہا بیٹی تو ج کیسکو کسی سے ایسا عشق ہو جیسا تمکو تبو کا ہے اگر ایسا ہی دل چاہتا ہے تو اُسکو بلا بھیجو مزاجدار نے کہا واہ بڑی بچاری بلانیوالین ایسا ہی بلانا تھا تو کل اسکو بُلا کر چوڑیان پہنوائی ہوتین۔ بڑا بوڑھا۔ مذکر۔ مربی۔ سرپرست۔ پرکھا باپ دادا۔ بڑا بول۔ مذکر۔ (عو) خود ستائی شیخی۔ غرور۔ غرور کا کلمہ۔ تکبر ڈینگ (رشک) کھائے بڑا نوالا بڑا بول پر نہ بول۔ جل جل کے کہتی ہے دہن بے زبان سے توپ۔ بڑا بول آگے آنا۔ لازم مغرور کا ذلیل ہونا۔ غرور کی سزا ملنا۔ (داغ) مسخر کرلیا آخر کو نجگاہ کے جادو نے۔ بڑا بول آگے آیا ہم جو بولے تھے لڑکپن مین۔ بڑا بول بولنا۔ لازم۔ شیخی مارنا۔ غرور کا کلمہ منھ سے نکالنا۔ لاف زنی کرنا۔ (داغ) کیون ہے خاموش لب تو کھول ذرا۔ وہ بڑا بول ابتو بول ذرا۔ بڑا بول پیش آنا۔ لازم بڑا بول آگے آنا۔ (شوق) عشق اک روز رنگ لائیگا۔ وہ بڑا بول پیش آئیگا۔ بڑا بول سامنے آنا لازم۔ بڑا بول آگے آنا۔ بڑا بول قاضی کا پیادہ۔ ایک نہ ایک دن آگے آئیگا۔ مثل۔ مغرور بہت جلد ذلیل ہوتا ہے۔ غرور کا نتیجہ بہت جلد ملتا ہے (ذوق) کیون تکبر بولتا یہ بندہ محکوم القضا۔ گر بڑا بول اپنا قاضی کا پیادہ جانتا۔ بڑا بیڈھب۔ صفت ۱۔ بیخوف۔ سرکش نافرمان۔ خود غرض ۲۔ نرالا۔ بیڑھا ۳۔ چوکس ہوشیار۔ چالاک اسکی نسبت بھی کہتے ہین جو کیسکے قابو کا نہو۔ بڑا بیٹا۔ وہ بیٹا جو عمر مین اور بیٹون سے بڑا ہو۔ بڑا پا۔ (ھ) مذکر۔ (عو) بزرگی۔ بڑائی (فقرہ) دونون لڑکو نین تین برس کا چھٹا پا بڑا پا ہے۔ بڑا پتھر ہے۔ بڑا ظالم ہے۔ بہت سنگدل ہے۔ کٹر ہے (ذوق) ہم بتون کے دلکو جذب دل سے کھینچے جائینگے۔ پر بڑے پتھر ہین مشکل سے کھینچے جائینگے۔ بڑا اُپلا گیا۔ بہت دور رگئے۔ (امیر) بہت اونچے گئے موسیٰ تو کوہ طور تک پہنچے۔ بڑا اُپلہ کیا عیسیٰ نے کھینچے چرخ پر چلے۔ بڑا پیٹ ہے۔ بہت کھانیوالا ہے۔ بہت رقم ہضم کرنیوالا ہے (فقرہ) جمعدار حولدار کو دینے کا منھ نہین ہے اُنکے پیٹ بڑے ہین۔ بڑا تقدیر والا۔ خوش نصیب۔ (داغ) الٰہی عاشقی مین ہم بڑی

تقدیر والے ہین۔ سُننے ہین خوش گلو کیا کیا چُننے ہین خوبرو کیا کیا۔ بڑا تیر مارا
طعن سے کہتے ہین یعنی بہت بڑا کام کیا۔ بڑی ہمت کی۔ بہت حوصلہ کیا۔
(داغ) نہ تھی تاب بیدل تو کیون چاہ کی۔ بڑا تیر مارا اگر آہ کی۔ بڑا جانور ۱ٓ
سُور ۲ٓ گائے۔ بیل۔ بڑا جنگی۔ نون غنہ۔ صفت۔ (عو) بہت بڑا۔
وزنی۔ (فقرہ) یہان ایک بڑا جنگی حُقہ ہر وقت بھرا رہتا ہے۔ بڑا جگر
بڑا حوصلہ۔ بڑی ہمت۔ اس جگہ عورتین بڑا جگرا کہتی ہین۔ بڑا چلّا۔ (عو)
زچہ کا چالیسوین دن کا غسل (مثنوی عالم) جشن عشرت علی العموم رہے۔ بڑے
چلّے تلک یہ دھوم رہے۔ بڑا داتا۔ بڑا سخی۔ بہت دینے والا۔ (شوق
قدوائی) دل بڑا اور در دتھوڑا یہ گلہ ہے اے خدا۔ تو بڑا داتا ہے
تو بے انتہا ہی کیون نہ دے۔ بڑا دل ہے۔ بڑا جگر۔ بڑا دن۔ مذکر
انگریزی تہوار جو پچیسوین دسمبر کو ہوتا ہے (انگریزی) حساب سے رات
کے بڑھنے کی انتہا اور دن کی بڑھنے کی ابتدا اسی تاریخ سے ہوتی
ہے) حضرت عیسیٰ کی پیدایش ۲۵ دسمبر کو ہوئی تھی اسوجہ سے عیسائی
اس روز خوشی مناتے ہین (ناسخ) مشہور بڑا دن ہے یہ کیون دُنیا
مین۔ کوئی نظر آتی نہین توجیہ ہمین۔ ہے رات بڑی تمام راتون سے
آج۔ اس جشن کو لازم ہے بڑی رات کہین۔ بڑا دیدہ ہے۔ (عو)
شوخ چشم ہے۔ بیباک ہے۔ نڈر ہے (فقرہ) اس لڑکی کا بڑا دیدہ
ہے بھری محفل مین شوہر سے لڑتی ہے۔ بڑا راستہ پکڑنا۔ لازم ۱ٓ (دہلی)
دور کا سفر اختیار کرنا ۲ٓ مرجانا۔ بڑا روگ۔ مذکر۔ (عو) تپ دق
(بحر) دشمن کو بھی تھو یہ بڑا روگ ہجر کا۔ سو دن کے ہم علیل ہوئے ایک
رات مین۔ بڑا سُور ہے۔ بڑا بدذات شریر ایذا رسان یا نافرمان ہے

بڑا شخص۔ صفت ۱ٓ عالی حوصلہ۔ بلند ہمت۔ اولوالعزم۔ مالدار۔ دولتمند
تجربہ کار۔ ذہین عالی دماغ ۲ٓ (طنزاً) نطرتی۔ حرامزادہ۔ بڑا شہدا ہے۔
بڑا شریر ہے۔ بیہودہ ہے۔ بڑا قاف۔ مذکر۔ (قرمساق کا پہلا حرف)۔
قرم۔ بھڑوا۔ بھکوا۔ بڑا کام۔ مذکر۔ ضروری کام زیادہ کام (داغ) وہ
صبح شب وصل نہ ٹھہرے یہی کہکر۔ جانے دو ہمین جلد بڑا کام ہے ہمکو۔ بڑا
کام کرنا ۱ٓ اہم کام کرنا۔ قابل تحسین فعل کرنا۔ (صبا) عشق یوسف مین زلیخا
نے بڑا کام کیا۔ واہ شاباش زہے ہمت مردانہ عشق۔ بڑا کرنا ۱ٓ بڑھانا۔
اونچا کرنا۔ کھینچنا۔ تاننا۔ لمبا کرنا ۲ٓ پرورش کرکے جوان کرنا۔ پالنا پوسنا
(مراۃ العروس) مان باپ کو اولاد کی محبت لگادی کہ محبت کی لگاوٹ سے
بچونکو پالین اور بڑا کرین ۳ٓ (عو) (چراغ کی نسبت) گُل کرنا۔ بجھانا ۴ٓ
تائید کرنا (بات اور کلام کے ساتھ) ۵ٓ عزت دینا۔ بڑا کفر توڑا۔
بڑے ضدی کو قابو مین لائے۔ بڑا کام کیا کی جگہ۔ (توبۃ النصوح)
انکو توڑا تو انہون نے اپنے نزدیک بڑا کفر توڑا۔ بڑا کلیجا۔ بڑا دل۔
بڑا ظرف۔ بڑا کوا۔ جنگلی کوا۔ بڑا کوئی ہے۔ طنز سے کہتے ہین۔ بڑا
بیڈھب ہے۔ ہوشیار ہے۔ متفنی ہے حیلہ ساز ہے۔ مرشد ہے اُستاد
ہے گرو ہے۔ بڑا کھانا۔ مذکر۔ دھوم دھام کی دعوت (ابن الوقت)
چھاؤنی مین جب کبھی کوئی بڑا کھانا دیا جاتا ہے تو آپ کے خانہ زادی
کو بلاتے ہین۔ بڑا گھاں مارنا۔ بہت بڑی کامیابی حاصل کرنا۔ بڑا گھر
مذکر ۱ٓ وسیع مکان ۲ٓ شریف خاندان ۳ٓ امیر گھرانا۔ (امیر) بے قصد کہ
دل کعبہ نشینون کے چُرائے۔ تا کا ہے بڑے گھر کو ترے دزد حنائے ۴ٓ
(عم) جیل خانہ۔ قید خانہ ۵ٓ عم۔ پاخانہ۔ بڑا گھرانا۔ مذکر۔ اعلےٰ خاندان

امیر گھر۔ معزز خاندان بڑا لائے۔ جہ خوش۔ خوب کہی۔ (قدر) کہا یاد رکھنا تو بوے بگڑ کر۔ چلو جاؤ لائے بڑا یاد رکھنا۔ بڑا مزہ ہو ۔بڑا لطف ہو بڑی سیر ہو (داغ) بڑا مزہ ہو جو محشر میں میں کرون شکوہ۔ وہ منتون سے کہین چپ رہو خدا کیلئے۔ بڑا نام کرنا۔ عزت حاصل کرنا۔ شہرت حاصل کرنا۔ (داغ) ایک طوفان ہوا طفل سرشک۔ چھوٹے لڑکے نے بڑا نام کیا۔ بڑا نام ہونا۔ لازم۔ مشہور ہونا۔ بڑی عزت ہونا۔ بڑا ٹکیلا ہے۔ بڑا وضعدار ہے۔ بڑا نوالہ حلق کا دربان۔ مثل دیکھو بڑا بول قاضی کا پیادہ۔ بڑا نوالہ کھائے بڑا بول نہ بولے۔ مثل۔ بڑا نوالہ کھانے مین مضائقہ نہین ہے لیکن غرور کا کلمہ زبان سے نہین نکالنا چاہئے۔ بڑا نہان۔ (عو) زچہ کا چالیسوین دن کا غسل۔ بڑا وقت۔ بہت موقع۔ بڑی مہلت (فقرہ) آپ نے خوب کیا جو پہلے سے کہدیا عین وقت پر شاید مین نہ پہنچ سکتا اب تو بڑا وقت آپ نے دیا ہے بڑا ہی بانکا ہے۔ بڑا استر ہے بہت تیز چالاک منفتی ہے۔ بڑا ہی سخت ہی بدمزاج ہے۔ جفاکش ہے۔ ایذا رسان ہے۔ بیرحم ہے۔

بَڑَاجانا۔ لازم (دہلی) کسی آفت یا مصیبت سے چلا اٹھنا۔ گھبرا جانا۔ حواس باختہ ہونا۔ بولا جانا۔

بَڑَانا۔ لازم۔ (دہلی) بڑانا۔ سوتے مین کچھ بولنا۔ بہکنا ہذیان ہونا۔ بڑبڑ کرنا۔ بکنا۔ بڑ مارنا۔ غل مچانا۔

بڑائی۔ (ھ) مونث۔ بزرگی۔ عظمت ۲ درازی عمر ۳ وسعت ۴ جسامت۔ ضخامت۔ حجم ۵ تعریف توصیف۔ مدح ۶ منصب۔ درجہ مرتبہ۔ طوالت۔ لمبائی۔ اونچائی ۷ عزت۔ آبرو۔ ادب لحاظ ۸ فضیلت۔ خوبی ۹ شیخی۔ لاف زنی۔ خودنمائی۔ غرور۔ گھمنڈ۔ بڑائی دینا۔ (دہلی) عزت دینا۔ بڑا مرتبہ دینا (ذوق)۔ دیکھ چھوٹونکو ہے اللہ بڑائی دیتا۔ آسمان آنکھ کے تل مین ہے دکھائی دیتا۔ بڑائی کرنا۔ تعریف کرنا ۲ خودستائی کرنا۔ شیخی مارنا۔ ڈینگ مارنا بڑائی کی لینا۔ غرور کرنا۔ شیخی مارنا۔ (بنات النعش) حسن آرا اپنی تینون کھینچتی لڑکیان اُس سے کنارہ کشی کرتین اور جسقدر وہ بڑائی کی لیتی لڑکیان اُسکو ذلیل سمجھتین۔ بڑائی مارنا۔ شیخی مارنا۔ خودستائی کرنا۔ (مراۃ العروس) تیسری بڑائی مارتی ہے مین تو جب دس مرتبہ پوچھتے ہین تب ایک جواب مشکل سے دیتی ہون۔ بڑائی چھٹائی۔ مونث (عو) عمر کا فرق۔ (مراۃ العروس) محمد عاقل گو بڑا تھا لیکن دونون بھائیون مین صرف ڈھائی برس کی بڑائی چھٹائی تھی ۲ قد یا جسامت کا فرق۔

بڑبڑ۔ (ھ) بفتح اول وسوم وسکون دوم وچہارم)۔ مونث۔ بک بک زبان درازی۔ لاف وگزاف کی گفتگو (مراۃ العروس) ماما چڑھ چڑھ کے بولتی تھی بزاز نے کہا تو بڑھیا کیا بڑبڑ کرتی ہے۔

بڑبڑانا۔ (ھ بفتح اول سوم وسکون دوم لغوی معنی بوڑھونکی طرح منہ ہی منہ مین بولنا) ۱ چپکے چپکے بکنا یا کسیکو برا کہنا۔ کچھ منہ مین بولنا۔ بکنا۔ زیرلب کچھ کہنا۔ (داغ) مین نے پتے کی کہکر لی ہے جو دلمین چٹکی۔ غصے مین بھرکے کیا کیا وہ بڑبڑا رہے ہین ۲ چپکے چپکے بڑھنا (تحقیر سے کہتے ہین) بنکار دا آج خوب چلو میکدے کو ذوق۔ چھوڑو کہین وظیفہ بہت بڑبڑا چکے۔

بَڑبَڑیا -(ھ) مذکر بکی - بیہودہ گو - اس معنی مین اردو مین بھڑ بھڑیا بھی بولتے ہین -

بڑبڑیٹری -(ھ) مونث مرے ہوے بزرگون کا فاتحہ جو عورتین ہر تقریب شادی مین کرتی ہین -

بُڑبھَس -(ھ بڑ - بوڑھا بھس - شہوت - جماع کی شہوت) مونث - بڑھاپے مین جوانی کی اُمنگ - وہ بدخوئی اور بدمزاجی جو بڑھاپے مین ہو جاتی ہے - بڑھاپے کی وجہ سے عقل جاتی رہنا - (جانصاحب) منھ کالا کرے کون لگی ہے اسے بڑبھس - سر ہلتا ہے پر شوق ہے ہنسی کی دھڑیکا -

بِڑرا -(ھ بالکسر) مذکر - گیہون اور چنے کا ملا ہوا اناج

بڑنگا -(ھ بفتح اول و دوم) مذکر - کڑی - شہتیر -

بڑونکھا -(ھ) ایک قسم کا بڑا گنّا -

بڑھ - ذیل کے مرکبات مین مستعمل ہے - بڑھ بڑھ کے باتین بنانا - چرب زبانی کرنا - بڑھ بڑھکے بولنا یا کہنا ۱ شیخی مارنا - لاف و گزاف بکنا - فخر کرنا - اپنی بساط سے بڑھکر باتین کرنا غرور کرنا - (قدر) مدد اے سخت جانی بات رہجائے - بہت بڑھ بڑھکے قاتل بولتا ہے - (راسخ) شب ہجران سے کہتی ہے تمھاری زلف بڑھ بڑھکے - کہ عمر خضر ہون طول امل ہون مدفاضل ہون - بڑھ جانا لازم ۱ آگے نکل جانا - سبقت لیجانا ۲ آگے چلا جانا (قلق) بڑھ گئے سب میرے ساتھی مجھکو تنہا چھوڑکر ۳ دولت عزت یا مرتبے مین ترقی ہونا بڑا آدمی ہو جانا - (فقرہ) چند روز سے وہ بڑھ گئے ہین پہلے تو بہت معمولی حالت سے بسر کرتے تھے ۴ متجاوز ہونا - نکلجانا - (فقرہ) بحث کرتے کرتے تم اپنی حد سے بڑھ گئے ۵ طوالت ہو جانا (سحر) گفتگو بڑھ گئی باقی نہ رہا بات کا لطف ۶ چراغ یا شمع کا گل ہو جانا - (شرف) خدا حافظ ہے تیرا یار نے برخاست کی ایدل - بڑھی جاتی ہین شمعین لوگ اٹھے جاتے ہین محفل سے ۷ ایک چیز کا دوسری چیز سے زیادہ ہو جانا ۸ زیادہ ہو جانا ۹ (دکان کیواسطے) اٹھ جانا ۱۰ دیکھو بڑھنا - بڑھ چڑھکے یا بڑھا چڑھا -(صفت) بہتر - برتر - بالاتر - فائق (مراۃ العروس) خدا رکھے ہنر سلیقہ تو دنیا کی بہو بیٹیون سے بڑھ چڑھکے ہے - بڑھ چلنا - بڑھکے چلنا - لازم ۱ گستاخ ہونا - مغرور رہونا - (داغ) اسکا قامت دیکھکر سب کٹ گئے - بڑھ چلے تھے سرو بھی شمشاد بھی ۲ نامناسب اختلاط مین مصروف ہونا - حد سے متجاوز ہونا ۳ تیز چلنا - آگے ہو جانا سبقت لیجانا - (اسیر) بڑھ چل اے پائے جنون دشت جنون مین ایسا منزلون قافلہ ریگ روان دور رہے ۴ تھوڑا بہت بڑھنا ترقی کرنا ۵ اپنی طاقت سے بڑھکر کوئی کام کرنا ۶ پیشقدمی کرنا - آگے بڑھنا - (آتش) قد موزون دلبر کیونکر ان اندھون کو دکھلاؤن - ارادہ تاڑ سے بڑھ چلنے کا شمشاد کرتے ہین - بڑھ کا - صفت - زیادہ قیمت والا - عمدہ تر - بڑھکر بولنا - بڑھکے بولنا شیخی مارنا - بی ادبی کی گفتگو کرنا - حد سے متجاوز ہو کر بولنا - (جانصاحب) یونہی بڑھکر تو ذبح کرڈالے - ہے وہ جلادنی ہماری ساس ۲ نیلام یا بیع مین کسی شخص کی بولی سے زیادہ قیمت لگانا - بڑھکر یا بڑھکے - صفت - زیادہ - زاید - افزون (اسیر) بڑھکے موزون ہے کہین سرو سے نالا اپنا - مرتبہ کیون نہو قمری سے

دوبالا بنا۔ بڑھکے بات کرنا۔ بڑھکے بولنا۔ غرور کی بات کرنا (مصحفی) بات کہنا بڑھکے کچھ اچھا نہین۔ اسمین عاشق کا گھٹا جاتا ہے جی۔ بڑھکے بولیان بولنا۔ نیلام مین کسی دوسرے سے زیادہ قیمت لگانا۔ (داغ) حوران خلد بولتی ہین بڑھکے بولیان۔ نیلام ہو رہا ہے تمھارے شہید کا۔ بڑھکے لینا۔ پیشوائی کرنا (امیر) دل کوتا کا کسی ناوک نے تو اللہ رے شوق۔ بڑھکے لینے کو بہت دور تک ارمان گئے۔

بڑھا۔ مرکبات ذیل مین مستعمل ہے۔ بڑھا چڑھا۔ بڑھی چڑھی۔ صفت۔ نامی۔ زیادہ اچھا۔ بالاتر۔ (محصنات) میر بابا صاحب کا گھر اُن دونون سب مین بڑھا چڑھا تھا۔ بڑھا دینا۔ متعدی ۱ آگے کھسکانا (فقرہ) پان بڑھا دو ۲ بجھا دینا۔ (میر) اب گھٹتے گھٹتے جان مین طاقت نہین رہی ۳ ٹک لگ چلی صبا کہ دیا سا بڑھا دیا ۴ بدل دینا جیسے جلسہ کی تاریخ بڑھا دو۔ بڑھا لانا۔ آگے لانا۔ فوج کا آگے لانا۔ بڑھانا۔ (ہ) متعدی ۱ زیادہ کرنا۔ بہت کرنا ۲ دراز کرنا لمبا کرنا ۳ پھیلانا۔ وسیع کرنا ۴ کھینچنا۔ (فقرہ) تمنے ضرورت سے زیادہ تار بڑھا دیا ۵ بلند کرنا۔ اونچا کرنا ۶ ترقی دینا۔ اضافہ کرنا۔ شامل کرنا ملانا۔ جوڑنا ۷ (دودھ) چھڑانا۔ عورتین وہم کے سبب سے چھڑانا کی جگہ بڑھانا بولتی ہین ۸ بنانا۔ تعریف مین مبالغہ کرنا۔ بڑائی کرنا۔ خوشامد کرنا۔ حد سے زیادہ کسی کی مدح کرنا۔ ممتاز کرنا ۹ سرکانا۔ آگے رکھنا۔ پیش کرنا۔ (فقرہ) فرحت نے چاہا کہ جمال کا جوتا بھاڑ کر بڑھائین ۱۰ ملتوی کرنا۔ کھٹائی مین ڈالنا۔ دیر لگانا ۱۱ (دسترخوان یا کھانے کے واسطے) ہٹانا۔ اٹھانا۔ (فقرہ) سب کھا چکے اب دسترخوان بڑھاؤ ۱۲ عرصہ لگانا۔ دیر لگانا ۱۳ (عو۔ پوشاک اور زیور کیلئے) اُتارنا۔ الگ کرنا توڑ ڈالنا۔ جدا کرنا۔ (شمشاد) کیون دست عدو ہار ہی اے شوخ گلے مین۔ زیور نہین جو تجھسے بڑھایا نہین جاتا ۱۴ (دکان) بند کرنا ۱۵ (عو) اٹھانا (دبیر) پر مسند شبیر کو جسوقت بڑھایا۔ دسواس سے دل حضرت زینب کا بھر آیا ۱۶ (عو) گل کرنا۔ ٹھنڈا کرنا۔ بجھانا۔ (شمع یا چراغ کیواسطے) ۱۷ امیر کرنا۔ دولتمند کرنا ۱۸ (پتنگ) ہوا مین اُڑانا۔ بلند کرنا۔ اونچا اٹھانا۔ (آتش) اُس شوخ نے بڑھا کے شفق سے ملا دیا۔ جسدن قریب شام اڑایا پتنگ سرخ ۱۹ رکھنا۔ (فقرہ) گرمیون کے دنون مین سر کے بال ناحق بڑھائے ہو ۲۰ شامل کرنا۔ ملانا۔ اضافہ کرنا۔ جوڑنا۔

بُڑھاپا۔ (ہ) مذکر۔ پیری۔ بڑھاپا اگٹنا۔ عو۔ بڑھاپے کے طعنے دینا۔ بڑھاپا اگٹوانا۔ متعدی المتعدی عو۔ (بہار عشق) بڑھاپے کو اپنے اگٹوائے کون۔ غضب تو یہ ہے اُسکو سمجھائے کون۔

بڑھاوا۔ (ہ۔ لغوی معنی زیادتی) مذکر۔ دم۔ فریب لالچ۔ طمع۔ ترغیب۔ جھوٹی تعریف۔ مبالغہ۔ خوشامد۔ بڑھاوا دینا۔ ترغیب دینا۔ لالچ دینا۔ طنز کرکے ہمت بڑھانا۔ تعریف کرکے کسی کام پر آمادہ کرنا (داغ) وہ جھوکا جو دیکھی مرے دل کی حالت۔ بڑھاوا دیا اپنے قاتل کو ہمنے۔ بڑھاوے مین آنا دھوکے مین پھنسنا۔ دم مین آنا۔ فریب مین آنا۔ لالچ مین آنا۔ خوشامد سے بہت خوش ہو جانا۔ مغرور ہو جانا۔ (فقرہ)

مصاحبون کے بڑھاوے مین آکر نواب صاحب نے بیدریغ روپیہ اٹھایا خود مفلس ہو گئے۔

بڑھتی۔ (ھ بالفتح وسکون دوم وکسر چہارم) صفت۔ (عو) ۱ زاید۔ زیادہ۔ فاضل۔ خالتو ۲ کوئے سفاک مین بیخوف چلا ہے دیکھو۔ گھر سے یہ داغ بھی کمبخت مگر بڑھتی ہے ۳ ترقی۔ زیادتی برکت۔ (فقرہ) ہم تو آپ کی بڑھتی مناتے ہین۔ بڑھتی دولت۔ مونث۔ روز افزون دولت۔ ترقی۔ ترقی کرنیوالا مال۔ وہ اقبال جو نئے دن بڑھتا چلا جائے۔ (سحر) دور ساقی مین ہے میخانہ کی بڑھتی دولت۔ مغبچہ بڑھتا ہے جو پیر جوان ہوتا ہے۔ بڑھتی کا پہرا۔ مذکر۔ (دہلی) بہبود کے دن۔ بہتری کا زمانہ۔ بڑھتی منانا۔ ترقی چاہنا (شاد) وہ عاشق ہین کہ سولی پہ بھی کھینچے روز جاتے ہین۔ مگر اے سرو قامت ہم تری بڑھتی مناتے ہین۔

بڑھرا۔ (ھ۔ بالضم وسکون سوم) مذکر۔ ایک خوشبودار گھاس۔

بڑہل۔ (ھ بالفتح وفتح سوم) مذکر۔ ایک قسم کا چھوٹا پھل جو کسیقدر گولائی لئے ہوتا ہے۔

بڑھنا۔ (ھ) لازم ۱ قد و قامت مین زیادہ ہونا لانبا ہونا ۲ بلند ہونا۔ اونچا ہونا ۳ پھیلنا۔ اگنا۔ نمو ہونا۔ (داغ) گھٹ کے یون خواہش دل شام وسحر بڑھتی ہے۔ جس طرح ہو کے قلم شاخ شجر بڑھتی ہے ۴ پھولنا۔ پھلنا۔ سرسبز ہونا ۵۔ حد سے متجاوز ہونا ۶ طول طویل ہو جانا (انیس) رستہ غلط کیا ہے کہ کچھ بڑھ گئی ہے راہ ۷ زیادہ ہو جانا۔ عام ہو جانا (رشک) لب لعل جانان کی تشبیہ سے۔ رواج عقیق یمن بڑھ گیا ۸ پتنگ تکل وغیرہ کا ہوا مین بلند ہو جانا ۹ بجنا۔ بجت ہونا۔ فاضل ہونا ۱۰ نفع ہونا۔ فائدہ ہونا ۱۱ آگے ہو جانا۔ سبقت لیجانا۔ آگے نکل جانا (نسر) گھوڑ دوڑ مین بڑھا جو مرے شہسوار سے۔ کوڑے پڑینگے ابلق لیل و نہار پر ۱۲ زیادہ ہونا۔ ترقی حاصل کرنا (ذوق) خط بڑھا زلفین بڑھین کاکل بڑھے گیسو بڑھے۔ حسن کی سرکار مین جتنے بڑھے ہندو بڑھے ۱۳ امیر ہو جانا۔ خوشحال ہو جانا۔ عزت حاصل کرنا ۱۴ قیمت زیادہ ہو جانا ۱۵ عو۔ (پوشاک اور زیور کے واسطے) اُترنا۔ مدت پوری ہونے پر کسی زیور کا اُترنا (شرف) مرے جاتے ہین لوگ اپنے گلون مین پھانسیان دیکر۔ بڑھا ہے طوق یارب کون سے کمسن کی منت کا ۱۶ (دکان کیواسطے) بند ہو جانا ۱۷ (چراغ کے واسطے) گل ہونا۔ سرد ہونا۔ (رشک) چراغ بہار چمن بڑھ گیا ۱۸ لبریز ہونا۔ دریا کا پانی بڑھنا (فسانۂ عجائب) نالے چڑھے دریا بڑھے ۱۹ آگے جانا (انیس) حمالون سے کہدو کہ بڑھین اونٹون کو لیکر۔

بُڑھو۔ تحقیر سے بوڑھے کو کہتے ہین۔

بُڑھوا۔ (س۔ بضم با وسکون را و ہائے مخلوطہ) صفت بوڑھا۔ زیادہ عمر کا۔ بڑھوا منگل۔ ایک میلے کا نام جو بنارس مین منگل کو ہوتا ہے (محسن) ڈوبنے جاتے ہین گنگا مین بنارس والے نوجوانون کا سنیچر ہے یہ بڑھوا منگل۔

بڑھوتری ۔(ھ) مونث (دہلی) ترقی ۔ زیادتی ۔ سود ۔ منافع ۔

بُڑھوتی ۔(ھ ۔ بضم با و فتح را و ہائے مخلوطہ بواو و کسرتا) (عو) مونث ۔ بڑھاپا ۔ (مراۃ العروس) نہ بواخدا کے لئے ایسا غضب مت کر داس بڑھوتی مین میری تو یہی ایک بچی بیاہنے کو ہے اب کیا مین قبر سے کیسکا بیاہ برات کرنے پھر آونگی ۔

بَڑھئی ۔(ھ) مذکر ۔ ۱ نجار ۔ ۲ ایک چھوٹا پرند ۔

بَڑھیا ۔(ھ ۔ بفتح با و سکون رائے مخلوطہ با ہا) صفت ۔ اعلےٰ درجے کا ۔ بیش قیمت ۔ قیمتی ۔

بڑھی ۔(بفتح با و کسر رائے مخلوطہ با ہا) مونث ۔ بڑھوتری ۔

بُڑھیا ۔(ھ ۔ بضم با و سکون رائے مخلوطہ با ہا) مونث ۱ بوڑھی عورت ۔ پیرزال ۲ آگ کے درخت کی روئی ۔ (ناسخ) آوارہ یون ہوا و ہوس مین ہے شیخ جی جسطرح اُڑتی پھرتی ہو بڑھیا مدار کی ۔ بڑھیا آفت کی پڑیا ۔ [illegible] اُس بوڑھی عورت کی نسبت کہتی ہین جو بڑی فتنہ انگیز طرار ہو ۔ بڑھیا کا کاتا ۔ ایک قسم کے چھوٹے دار مٹھائی (جانصاحب) جہان پڑھتی ہون مردون کی سوٹیتی سے ہے لگ جاتی ۔ یہ مجھ بڑھیا کا کاتا ہے جو انکا تماشا ہے ۔ بڑھیا مری تو مری فرشتون نے گھر دیکھ لیا ۔ یا ۔ بڑھیا کے مرنے کا رنج نہین فرشتون نے گھر دیکھ لیا ۔ مثل ۔ ایک مرتبہ کے نقصان سے بڑے بڑے نقصانات کا خطرہ ہے ۔ یہ ہوا تو ہوا آگے کو دستور نہ جاری ہو جائے (نوٹ) کسی نٹنے کی ٹھلنی مرگئی وہ بیچارہ زار قطار رو رہا تھا کسی نے پوچھا کہ اسقدر غم کیون کر رہے ہو اُسنے یہ فقرہ جواب مین کہا یعنی اس بات کا غم ہے کہ ملک الموت نے گھر دیکھ لیا ۔

بڑی ۔(ھ) مونث ۔ دھوئی اُڑد یا مونگ کی دال کو پانی مین پیسکر نقل کے برابر سکھا لیتے اور مسالا ڈالکر پکاتے ہین ۲ صفت مونث دیکھو بڑا ۳ بڑھیا ۴ وہ عورت جو گھر کی اور عورتون سے عمر مین بڑی ہو ۔ بڑی آئین ۔ دیکھو بڑا آیا ۔ (فقرہ) وہ بڑی آئین میرے بچے پر ہاتھ اُٹھانیوالی ۔ بڑی اسامی ۔ مالدار ۔ امیر (داغ) ۔ نہین کوڑی یہان کفن کو بھی ۔ اُس سے لو جو بڑی اسامی ہو ۔ بڑی الاچی ۔ مونث ۔ سُرخ الاچی ۔ بڑی بات ۔ مونث ۱ بہتر کام ۔ قلق اثبات دہن منھ کے نہ کھلوائے کہین ۔ ہے بڑی بات اگر بات رہی یارون مین ۲ ترجیح کے قابل بات (داغ) بعد حجت کے وہ آئے تو ملاقات ہوئی ۔ مختصر قصہ ہو آج بڑی بات ہوئی ۳ امر عظیم ۔ دشوار کام (داغ) کیا بڑی بات [illegible] تو تین اُسے بہلانا ۔ نہ گلے آئے زبان پر نہ دعائین آئین ۴ عجیب غیر بات ۔ [illegible] کی بات کی نسبت کہتے ہین ۵ اُستاد کے احسان کا شکر ۔ میر آج ۔ کی اہل سخن نے تری تعریف بڑی بات ۔ بڑی بات نہین ۔ کچھ دشوار نہین (سوز) کچھ بڑی بات تو نہین لیکن ۔ جو مُرکرین اگر عنایت ہو ۔ بڑی بڑی باتین کرنا ۔ عو ۔ بہت کچھ کہنا ۔ بُرا بھلا کہنا ۔ (طرحدار لونڈی) بی بی نے کہا دو تین لونڈیان لا دو ہم پرورش کرینگے بس میان نے بڑی بڑی باتین کین بہت کچھ حرام حدیث لگا گئے ۔ بڑی بڑی زبانین

ہونا۔عو۔ زباندرازی ہونا۔ بدزبانی کی عادت ہونا۔ (فقرہ) بڑے بڑے
کس کام آئینگے انھیں نامونکے ساتھ بڑی بڑی زبانین بھی ہین۔ بڑی
بڑائی ہوئی۔عو۔ زیادہ سے زیادہ ہوا۔ بہت ہواتو۔ بہت تکلف کیا تو۔ بہت
اہتمام کیا تو۔ (فقرہ) اور لوگ کارچوبی جوڑے پہنے تھے یہان وہی گلبدن
کا پاجامہ ململ کا ڈوپٹہ بڑی بڑائی ہوئی لچکے کی تیلی دیدیگئی۔ بڑی بوڑھی
زیادہ عمر کی عورت۔ تجربہ کار عورت۔ سرپرست عورت۔ بزرگ عورت۔
(منیر) بڑی بوڑھی سفید سر کے بال۔ گوری چٹی ہین رنگ لالون لال
بڑی بھاری غلطی۔ بڑی چوک۔ بڑی خطا۔ بڑی بہو ۱۔ بڑے بیٹے کی
جورو ۲ (تحقیر سے) پھوہڑ۔ بیوقوف بہو۔ بڑی بہو کو بلاؤ کھیر مین نون (نمک)
ڈالین۔ مثل۔ کسی ہوشیار کے ہاتھ سے کام بگڑتے وقت کہتے ہین یا کام
بگڑ جانے پر اصلاح کے لئے مضحکے سے کہتے ہین یعنی سب مین ہوشیار بہو
اور اسکا کام یہ ہے کہ کھیر مین نمک ڈالے۔ بڑی بی ۱ تعظیماً بوڑھی عورت
کو کہتے ہین ۲ بوڑھی خادمہ کو بھی کہتے ہین۔ بڑی بوجھ کا آدمی۔ (حم)
طنزاً۔ مغرور کہتے ہین۔ بڑی ٹیڑھی کھیر ہے۔ بڑا مشکل کام ہے۔ بڑی
چیز ۱ امرِ عظیم۔ اہم (امیر) کچھ بھی نکلی نہ ترے فتنہ قد کے آگے سمجھے تھے
کوئی بڑی چیز قیامت ہوگی ۲ باوقعت۔ باعزت (فقرہ) مگر ربھی وکیل صاحب
کی دیکھا دیکھی اپنے آپ کو کوئی بڑی چیز سمجھتے ہین ۳ (عو) قرآن شریف۔
۴ غیر معمولی ۵ قیمتی بیش قیمت ۶ نایاب۔ قابل تعریف۔ بڑی چیز اٹھانا۔
بڑی چیز پر ہاتھ رکھنا یا بڑی چیز ہاتھ پر رکھنا۔ (عو) حلف اٹھانا۔ قرآن
کی قسم کھانا۔ بڑی حرمت سے گزرگئی۔ آبرو کے ساتھ عمر بسر ہوئی۔
(راسخ) گزرگئی بڑی حرمت سے میکدے مین شیخ۔ حرام کہتے ہین کسکو

حلال کسکا تھا۔ بڑی خیر گزری۔ بڑی خیر ہوئی۔ بہت بہتر ہوا۔ بہت اچھا
ہوا۔ (داغ) ہمین مرگئے صدمۂ رشک سے بڑی خیر اے فتنہ گر ہوگئی ۲
کسی ناگہانی صدمے یا تکلیف سے محفوظ رہتے وقت بھی کہتے ہین۔
(فقرہ) پیر بخش کی کوٹھی مین اگ لگ گئی تھی بڑی خیر ہوئی کچھ نقصان
نہین ہوا۔ بڑی خیریت ہوئی۔ بڑی بات ہوئی۔ بہت غنیمت ہوا۔
بہت اچھا ہوا (فقرہ) وہ تو کہئے بڑی خیریت یہ ہے کہ ارمنی سلطان کی
رعایا ہین اگر اور کسی کی ماتحتی مین ہوتے تو صاف اُڑا دئے جاتے۔ بڑی
دُور کی بات ۱ دوراندیشی کی بات۔ عاقبت اندیشی کی بات ۲ تہ کی بات
(فقرہ) بڑی دور کی بات حضور نے فرمائی کہ تھانے مین جاکر فوراً درخواست
دست برداری داخل کردینا چاہئے۔ بڑی دور کی کتیان باندھنا۔
دور کے سفر کا قصد کرنا۔ (فقرہ) خانصاحب نے بڑی دور کی کتیان
باندھی ہین برٹش ایجنٹ ہوکر کابل جاتے ہین۔ بڑی دون لی (دہلی)
بہت شیخی ماری۔ بہت اترایا۔ لکھنؤ مین بڑی دون کی لی کہتے ہین
بڑی دھاک ہے ۱ بڑی ہیبت ہے سب ڈرتے ہین ۲ بڑی عزت
ہے سب مانتے ہین۔ بڑی ڈیوڑھی۔ بڑی سرکار۔ (مجازاً) بڑے فیاض
کو کہتے ہین (امیر) خواہش دولت اگر ہے ہو دردِ دل پر مکین۔ فی الحقیقت
ہے بڑی ڈیوڑھی بڑی سرکار دل۔ بڑی رات آنا۔ بہت رات گزرنا
۵ مرے ہم آج بڑی رات اے شرف آئی۔ نہ آئیگا جو وہ آتا تو آج تک
آجاتا۔ بڑی ردلی۔ مونث ۱ چھوٹی ردلی کی ضد ۲ عو۔ قرآن شریف
(جانصاحب) غلط بالکل پڑھاتی ہے بڑی ردلی تو فتو (نام) کو
فضیت کیا پڑھی ہے دیکھے کو دون اپنی اتو کو۔ بڑی ردلی اٹھانا

بڑی رونی ہاتھ پر رکھنا - عو - حلف لینا - قرآن کی قسم کھانا (بہار عشق)
تو بڑی رونی بھی اگرچہ اٹھائے - ستیاناس ہو جو باور آئے - بڑی
شادی - (لکھنؤ) مسلمانی - ختنے کی تقریب - بڑی فجر - عو - صبح تڑکے
صبح سویرے - کہانی مین (راسخ) مری روز محشر - بڑی فجر سے
دن تو ڈھل جائیگا - بڑی فجر چولھے پر نظر - مثل - عو - اسکی نسبت
کہتے ہین جو ہر وقت کھانیکی فکر مین رہے - بڑی مائین - (ھ) مؤنث
ایک دوا کا نام ہے - بڑی ناک والا - صفت - عو - بڑی عزت
والا - بڑی غیرت والا بڑی ہیبت والا - بڑے ۱ بڑا کی جمع ۲
عو - بزرگ بڑے بوڑھے - افسر خاندان (جانصاحب) یہ ورثے
کا جھگڑا ہے سنو چھوٹی ممانی - دو چار بڑے اپنے ہون دو چار تمھارے -
بڑے ابا ۱ چچا اور سسر کو کہتے ہین ۲ (عم) باوا - بڑے باپ کا بیٹا
عو - نامی شخص کا بیٹا - عالیخاندان - صاحب عزت - بڑا آدمی (شوق)
اور اسمین بھی تو نام ہے آپکا - یہ بیٹا ہے حضرت بڑے باپ کا - بڑے
باپ کی بیٹی - شریف زادی امیرزادی - نامی شخص کی بیٹی - بڑے
برتن کی کھرچن بھی بہت ہے - مثل - بڑے گھر اینکی معمولی بات بھی
بہت بڑی ہوتی ہے اُنسے تھوڑا ملے وہ بھی بہت ہوتا ہے - بڑے
بڑے ۱ اچھے اچھے ۲ نامی لوگ - معززین (فقرہ) اگر ایسی ہی جانچ
کیجائے تو بڑے بڑونکی قلعی کھلجائے ۲ ہوشیار - عقلمند - تجربہ کار
(حاجی بغلول) ابکے تو دل لگی باز دن نے ایسی موشگافیان
کی ہین کہ حاجی بچارے کیا بڑے بڑے تگنی کا ناچ ناچنے لگتے ہین -
بڑے بڑے بہے جائین گدھا کہے کتنا پانی (ریا - کتنی تھاہ)

مثل - اس موقع پر کہتے ہین جب کسی کام مین عقلمند عاجز ہون اور
معمولی شخص دخل دے - بڑے بزرگ ہین ۱ بڑے کامل ہین - خدا
رسیدہ ہین ۲ طنزاً - حماقت یا نادانی ظاہر کرنیکو کہتے ہین - بڑے بوڑھے
دیکھو بڑا بوڑھا - بڑے بول کا سر نیچا - مثل - عو - غرور اور شیخی کا نتیجہ خفت
اور ذلت ہے - (شاد) شور قلقل سے جھکائے ہوئے سر مینا ہے - سچ
کہا ہے کہ بڑے بول کا سر نیچا ہے - بڑے بیڈھب ہو - بڑے چالاک
ہو - نہایت فطرتی ہو - بڑے پاپڑ بیلے - بہت تکلیف برداشت کی
بہت محنت کی - بڑی کوشش کی - بڑے باک ہو - (عو) نہایت
بے حیا ہو - بڑے بے غیرت ہو - بڑے بے شرم ہو - بڑے پاؤن
پھیلائے - بہت جھگڑا کیا - بڑی حجت کی - ہٹ کی - بڑے جانور
کا گوشت ۱ گائے کا گوشت ۲ سور کا گوشت - بڑے حضرت
بڑے شریر - بڑے چالاک (راسخ) بنت عنب کو ڈولی مین لائے
جناب شیخ - مرشد ہو قبلہ ہو بڑے حضرت ہو دُور ہو - بڑے دانت
پیسے - بہت غصہ کیا - بڑی مشقت اٹھائی - بہت طمع کی - بڑے
دتار ہین - (دہلی) طنز سے کہتے ہین یعنی بڑے سخی ہین - بڑے دل کا
صفت - بڑی ہمت والا - اولوالعزم - عالی حوصلہ - (معروف)
کہتا ہے مری لاش پہ قاتل کا آدمی - تھا یہ بھی شخص کوئی بڑے دلکا
آدمی - بڑے رستم ہین - بڑے بہادر ہین (امیر) بڑے رستم ہین
بڑے چشم وابرو دیکھنے والے - نہ خنجر سے جھپکتے ہین نہ وہ قاتل سے
ڈرتے ہین - بڑے زہد کا پیسا - عو - وہ روپیہ جو بڑی محنت و
مشقت سے حاصل ہوا ہو - بڑے صاحب - ۱ عدالت کا اعلیٰ حاکم

اددہ مین عموماً ڈپٹی کمشنر کو کہتے ہین ۲۔ ضلع کا اعلیٰ افسر ۱۱۔ امیر کا بڑا
بیٹا ۱۲۔ گھر کا بڑا بوڑھا یا عمر مین بڑا ۱۳۔ بڑے میان ۔ بڑے کام
آنا ۔ بہت مفید ثابت ہونا مصیبت مین آڑے آنا ۔ امداد دینا
(قدر) بڑے کام آئے اے آغوش حسرت تکیہ پہلو ۔ جدائی کی
شبون مین بھی مزا اٹھا وصالونکا بڑے کڑاہی مین تلے جاتے ہین
مثل ۔ (بڑے ۱۔ معززین ۲۔ اُردو کی تکیا) بڑون کو بہت مصیبت جھیلنا
پڑتی ہے معززین کو زیادہ آفتون کا سامنا رہتا ہے بڑے کی بڑائی نہ
چھوٹے کی چھٹائی ۔ (عو) بدلحاظ بے تمیز کی نسبت کہتی ہین اسکو نہ بڑے
کا ادب ہے نہ چھوٹے کا لحاظ ۔ بڑے کوس ۔ مسافت ناگوار ہونیکی
موقع پر کہتے ہین ۔ (شور) شاکی ہوئے جو ہم تو کہا ہنسکے خضر نے ۔
ہان کوس راہ عشق کے ہین واقعی بڑے ۔ بڑے گھر پڑے پتھر ڈھو
ڈھو مرے ۔ مثل (عو) اونچے خاندان مین ہمیشہ تکلیفین اٹھانا پڑتی
ہین ۔ اونچے خاندان مین بیاہ ہونے سے بھی مصیبتونکا سامنا رہتا ہی
بڑے گھر جانا ۔ لازم ۱۔ (عو) جیل خانہ جانا ۲۔ مرجانا ۔ بڑے لوگ
بڑے آدمی ۲۔ (عو) خاندان کے بڑے بزرگ ۔ بڑے مرشد تیر پر
بڑے اُستاد (داغ) وہ کترا کے چلے ہین میکدے سے حضرت زاہد
بڑے مرشد ہین ہاتھون ہاتھ لانا انکو یارون مین ۔ بڑے مزے سے
بڑے آرام سے ۔ بہت چین سے ۔ بڑے میان ۱۔ مالک خانہ ۲۔
(تعظیماً) ہر بوڑھے آدمی کو کہتے ہین ۳۔ نوکر چاکر گھر کے سب سے بڑے
شخص کو بھی کہتے ہین ۔ بڑے میان سو بڑے میان چھوٹے میان
تو سبحان اللہ ۔ بڑے چھوٹے سب ایک ہی رنگ مین ہین ۔ بڑون

کی کیا کہتے ہو ۔ چھوٹون کا حال انسے بھی بدتر ہے ۔ چھوٹے شرارت مین بڑون
سے بھی زیادہ ہین (توبۃ النصوح) ایک نابکار کو دیکھو ماش کے آٹے
کیطرح اینٹھا ہی رہتا ہے دوسرا ناہنجار تیسرا نالائق بڑے میان الخ
بڑے نہان کا دن ۔ (عو) بڑا جلا ۔

بُز ۔ (ف) مونث ۔ بکرا ۔ بکری ۔ (نوٹ) نر کو بز ۔ مادہ کو
گوسفند کہنا غلط ہے نر مادہ دونون کے واسطے بُز استعمال ہونا
چاہیے ۔ بُز اخفش لہ (لفظی معنی اخفش کا بکرا) مذکر ۔ نافہم ۔ بے سمجھے
بوجھے گردن ہلانیوالا ہان مین ہان ملانیوالا ۔ مطیع ۔ (انشا) پڑی پھرتی
تھی کھر گنجی سی ایک لونڈی جو واعظ کی ۔ بز اخفش بناے اپنی موج
خاکساری مین ۔ بُزدل ۔ (ف) ڈرپوک ۔ کم ہمت کم حوصلہ ۔ بُزدلا
صفت بُزدل ۔ بُزدلی ۔ مونث ۔ نامردی ۔ کم ہمتی ۔ بز غالہ ۔ (ف
غال ۔ پہاڑ کا شگاف ۔ ہ ۔ نسبت کی ہے) مذکر پہاڑی بُز (داغ)
بازوئے باز مین ہو پرورش بچہ قاز ۔ اور بُز غالے کو آغوش مین
پالے ضیغم ۔

بُزا ۔ (ہ) ۔ مذکر ۔ ایک پرند کا نام ۔

بَزار ۔ (عم) ۔ بازار کا مخفف ۔

لہ کہتے ہین اخفش نے جو عربی کے علم صرف نحو مین استاد کامل گزرا ہے زمانہ
طالبعلمی مین ایک بکرا پالا جسکو اپنے سبق کا مطلب سمجھایا کرتا تھا جبتک بکرا گردن نہ
ہلا دیتا یا بول نہ اٹھتا اخفش برابر سمجھاتا رہتا عرصے کے بعد بکرے کو ذبح کیا تو
دیکھا کہ دماغ خالی ہو گیا تھا اور بھیجا باقی نہین تھا) ۔

بَزّاز - (ع - بز - جامہ - آز - کلمہ نسبت) مذکر - اردو مین بغیر تشدید حرف دوم بھی زبانون پر ہے کپڑا بیچنے والا - بزازا - (بفتح اول و تشدید و نیز بتخفیف حرف دوم) ا - مذکر - کپڑے کا بازار - بزازی - مونث - کپڑا بیچنے کا پیشہ -

بُزُرجمہر - (ف بضم اول و دوم و سکون سوم و چہارم و کسر پنجم و سکون ہائے ہوز - بزرگ مہر کا معرب - فارسیون نے بجائے جیم عربی کے جیم فارسی کر دیا ہے) مذکر - نوشیروان کے وزیر اعظم کا نام

بزرِ قطونا - (ف بفتح اول و کسر دوم و ضم قاف و طا) - مذکر - اسپغول - سید انشا نے بفتح اول و سکون دوم و کسر سوم و ضم قاف و طا نظم کیا ہے ؎ شب محفل زاہدین جو وارد ہوا زاہد رندون نے لپٹ کر ڈاڑھی کو دیا اسکی لگا بزر قطونا اور بجنے لگی گت - زبانون پر بھی بسکون حرف دوم ہے -

بُزُرگ - (ف) ۱ صفت - بڑا - سن رسیدہ - معزز - شریف - صاحب شان و شوکت ۲ مذکر - باپ دادا ۳ - خدا رسیدہ - متقی - پارسا - نیک - عابد - زاہد - ولی ۴ سنجیدہ ۵ (طنزاً) شریر آدمی ؎ واعظ کو تم تو دیکھتے ہی ہنس پڑے امیر - باتین تو ان بزرگ کی تم نے سنی نہین -

بزرگانہ - صفت - بزرگون کیطرح کا - بزرگون کی وضع کا - بزرگداشت - (ف) مونث ۱ - خاطر داری - خدمت گزاری - مہمان داری - خبر گیری (کرنا ہونا کے ساتھ (موعظہ حسنہ) مین ہندؤن کے چند رواج بیان کرنا چاہتا ہون سب سے پہلے گائے بیل کی بزرگداشت سے چلو ۲ (طنزاً) مرمت - مار پیٹ - (داغ) شیخ صاحب جو میکدہ مین گئے - خوب انکی بزرگداشت ہوئی - بزرگ زادہ - (ف) مذکر - شریف زادہ - عالی خاندان - خاندانی بزرگ - بزرگ سال (ف) صفت - بوڑھا - مسن - معمر - سالخوردہ - بزرگ نفس - منش - بفتح اول و کسر دوم - عادت - طبیعت - ہستی) صفت - اس شخص کی نسبت کہتے ہین جو اچھے لوگونکی عادت یا طبیعت رکھتا ہو - بزرگ طینت - بزرگوار - (ف بزرگ کا مزید علیہ ہے وار بمعنی مثل - مانند) صفت بزرگ (فسانہ عجائب) ہرچند سب لوگ یہان کے قمر ہین مگر یہ بزرگوار زینت شہر ہین - بزرگواری - (ف) - مونث - عظمت و جلال و دولت و اقبال - بزرگون کا ٹھیکرا - ع - موروثی مکان - بزرگی - مونث - بڑائی - برتری - عزت - شان - ادب - شرافت - بزرگی بعقل است نہ بسال - (ف) مقولہ - بزرگی عقل سے ہے سن سے نہین ہے -

بزلہ - (ف بفتح اول و سوم و سکون دوم) میٹھی باتین - ظرافت - لطیفہ - بزلہ سنج - بزلہ گو - (ف) صفت - لطیفہ گو ظرافت کی باتین کرنیوالا - میٹھی میٹھی باتین کرنیوالا -

بزم - (ف - ہر مجلس عموماً و مجلس عیش و نشاط خصوصاً) مونث ۱ محفل - مجلس خوشی کی محفل - رزم کا مقابل - بزم آرا - (ف) صفت - بزم نشین - صاحب مجلس - میر مجلس - بزم افروز (ف) صفت - رونق مجلس - بزم سخن - مشاعرے کی محفل - شعرا کی محفل - بزمگاہ - (ف) مونث مجلس عیش و نشاط - وہ جگہ جہان مجلس منعقد ہو - بزم ماتم - غم کی مجلس - بزم نشین - (ف) -

کنایۃً صاحب مجلس۔ بزم نشاط۔ خوشی کی مجلس۔

بِرَن ۔(ف زدن سے امر کا صیغہ زن اسمین بائے زائدہ مطابق قاعدہ فارسی اضافہ کی گئی ہے)۔ ۱۔ مذکر ۱ قتل کا حکم ۲ قتل عام ۳ جنگی فوج کا حصّہ۔ برن بولنا۔ قتل عام کا حکم دینا دھاوا کرنا۔ حملہ کرنا۔ (فقرہ) یکدار عیب صورتون نے حواس پر برن بولدیا۔ برن کرنا۔ قتل عام کرنا۔ (جانصاحب) کیا ہے گو رُن نے جس دن سے لکھنؤ مین برن۔ ہر ایک ہوگیا آسیب سے مکان خراب۔

بس[1] ۔(ہ بفتح اول سنسکرت مین بس قوت۔ طاقت زور۔ فارسی مین رکو۔ ٹھہرو۔ موقوف کرو۔ بہت کافی۔ خاموش ہو۔ بہت) مذکر ۱ کافی۔ خوب اچھی طرح۔ بہت۔ بکثرت (سحر) اب زیادہ نہین بندے کو ہوس دیکھ لیا۔ خوب سا دیکھ لیا آپ کو بس دیکھ لیا ۲ چپ رہو۔ خاموش رہو (محسن) کافی ہے اسیقدر بیان بس۔ بس اے سری طبع نکتہ دان بس ۳ ٹھہرو۔ دم لو (فقرہ) بس آگے نہ بڑھنا ورنہ پاؤن توڑ ڈالونگا ۴ خبردار (امیر) ہاتھ مین نے جو بڑھایا تو کہا۔ بس بہت پاؤن نہ پھیلائیگا ۵ حاصل کلام القصہ (ناسخ) جی مین ہے ہو جائے اس سرد قامت پر فقیر۔ بس کسی آزاد کے تکیے مین بستر کیجئے ۶ موقوف۔ تمام (فقرہ) اب نصیحت کی حد ہو چکی بس کرو ۷ فقط۔ صرف (امیر) کیا کرون وصف بُتان خود پسند۔ اُنسے بڑھکر بس خدا کی ذات ہے ۸ اب (رضا) بس آؤ عید کا دن آج ہے گلے مل لو۔ کہ کل کی رات کے جھگڑے رفع دفع ہو جائین ۹ یعنی (قلق) شہر والون کا ساتھ ریلا تھا۔ لب دریا بس ایک میلا تھا ۱۰ سب (امیر) کیا کہتے ہو بس دیکھ لیا حال تمھارا۔ دیکھو گے ابھی تم نے میرجان نہین دیکھا ۱۱ اختیار۔ چارہ۔ علاج۔ (انیس)۔ حکم خدا مین بس ہے نہ مان کا نہ باپ کا ۱۲ قابو۔ قدرت۔ طاقت زور۔ موقع۔ داؤن (مصحفی) جز آہ کوئی کرے وہان کیا۔ کچھ بس نہ چلے جہان کسیکا ۱۳ باز آیا۔ اب نہین۔ اور نہین۔ (میر)۔ برابر خاک کے تو کر دکھایا۔ فلک بس بے ادائی ہو چکی بس ۱۴ زاید۔ ربط کلام کیلئے (ناسخ) خاک مین ملتی ہے عزت روندتے ہین مجھکو غیر۔ اس گلی سے بس ہماری خاک اے صرصر اٹھا ۱۵ جب اس سے بیشتر از آتا ہے معنی شرط کے ہو جاتے ہین اور اس حالت مین اکثر کاف بیانیہ جملے مین لاتے ہین (فقرہ) از بسکہ (چونکہ) گرمی بہت پڑنے لگی ہے مین نے سفر کا ارادہ فسخ کیا۔ عورتین از بس بمعنی بہت زیادہ بولتی ہین (فقرہ) تم نے از بس تنگ کیا۔ بس بس بس کی تاکید ۱ اب کچھ حاجت نہین۔ اتنا کافی ہے۔ اتنا بہت ہے۔ ختم کرو۔ زیادہ نہ کہو (میر) کبھی دل کی نہ کہنے پائے اُس سے۔ جہان بولے لگا کہنے کہ بس بس ۲ واقعی (امیر) ظالم تجھے دل دیا خطا کی۔ بس بس مین پہنچ گیا سزا کو۔ بس بیٹھو بھی۔ چپ رہو۔ باتین

[1] یہ لفظ ہندی اور فارسی مین مشترک ہے۔ مولفین اختلاف ہے۔ ہم نے ابتدا مین دونون زبانونکی معانی لکھدئے ہین۔

نہ بناؤ۔ (داغ) خواب مین دیکھ لیا خلد کو ہمنے واعظ ۔
اجی بس بیٹھو بھی وان لطف بشر کچھ بھی نہین ۔ بس چلنا۔
قابو ہونا ۔ اختیار ہونا ۔ (داغ) بچے جان کس طرح تیری ادا
سے ۔ قضا پر کہین بس چلا ہے کسیکا ۔ بس دیکھ لیا ۔ اب
آزمانیکی حاجت نہین بہت جانچ لیا ۔ امتحان کر لیا حال
معلوم ہو گیا ۔ بس کا ۔ قابو کا ۔ اختیار کا (راسخ) لطف کیا
آہ آسمان رسکا ۔ کاش ہوتا اثر مرے بس کا ۔ بس کرنا ۔ ١
کسی چیز سے آسودہ ہو کر انکار کرنا ۔ موقوف کرنا ۔ (ذوق)
منہ سے بس کرتے نہ ہرگز یہ خدا کے بندے ۔ گر مریضون
کو خدا ساری خدائی دیتا ۔ بس کرو ۔ جانے دو ۔ صبر کرو ۔
موقوف کرو ۔ ٹھہرو ۔ چپ رہو ۔ تمام کرو ۔ ختم کرو ۔ بسکہ ۔ (ف)
چونکہ (منیر) بسکہ پہلے پہل کا تھا یہ سفر ۔ آفتین ساری
آپڑین سر پر ۔ بس کی بات ۔ اختیاری معاملہ ۔ قابو کی
بات (فقرہ) ارادے پر عمل کرنا انسان کے بس کی بات
نہین ۔ بس مین ۔ قابو مین ۔ اختیار مین ۔ قبضے مین ۔
دباؤ مین (آنا ۔ پڑنا ۔ رکھنا ۔ رہنا ۔ کرنا ۔ لانا ہونا کے ساتھ)
(جلیل) عشق مین ہونی تھی رسوائی جہانتک ہو چکی ۔ اب
مرے بس مین دل خانہ خراب آیا تو کیا ۔ (بہار عشق) مین تو
یان پڑ گئی ترے بس مین چرچے وان اور ہو نگے آپس مین
(داغ) دل کو ہمنے اپنے بس مین کر لیا ۔ کوئی اب چلتا ہے
قابو آپ کا

بِس (ہ بالکسر) مذکر ۔ ١ زہر ۔ ٢ عیب نقص ۔ ٣
فساد ۔ جھگڑا ۔ ٤ (صفت) شریر ۔ چالاک ۔ بس اگلنا ۔ ١ زہر
اگلنا ۔ برا کہنا ۔ توہین کرنا ۔ ٢ بغض نکالنا ۔ بدلہ لینا ۔ ٣ دلی ملال
کہدینا ۔ جو کچھ جی مین ہو کہدینا ۔ بس بونا ۔ برائی کرنا ۔ بدی کا
بیج بونا ۔ فساد کی ابتدا کرنا ۔ حق مین کانٹے بونا ۔ (شوق) اپنے
ہمراہ مجھکو بھی کھویا ۔ عاشقی کرکے خوب بس بویا ۔ بس بھرا ۔
بس بھری (عو) زہریلا ۔ زہریلی ۔ کینہ ور ۔ فسادی ۔ (رنگین)
دیکھو تو چنگی مری ایسی ہے کیا بس کی بھری ۔ جیسے گوئیان سے
دوا اتنی بڑی سنکی بھری ۔ بس کھانا (عم) زہر کھانا ۔
بس کی پڑیا ۔ بس کی پوٹ ۔ بس کی گانٹھ ۔ بس کی گانٹھ ۔
بس کی گرہ ۔ ١ زہر ہلاہل ۔ ٢ (مجازاً) شریر ۔ فسادی ۔ مردم
آزار ۔ کینہ ور ۔ جھگڑالو (بحر) خدا محفوظ رکھے خال جانان آفت
جان ہے ۔ زیادہ ہے یہ بس کی گانٹھ موذی پن مین کژدم
سے ۔ ٣ بہت تیز کی جگہ (شاد) ناچنے مین بھی یہ ہے بس کی گرہ
زہر دینکو وہ دیتا ہے مر رہا ۔ بس گھولنا ۔ عو ۔ زہر پھیلانا ۔ برائی
پھیلانا ۔ فتنہ و فساد کی باتین کرنا (فقرہ) اس مفسد نے لشکر میں
پہنچتے ہی بڑے بس گھولے ۔ بس ملانا ۔ نقصان کرنا ۔ برا کرنا ۔
بگاڑ دینا ۔ (فقرہ) مین نے کیا بس ملا دیا تھا ۔ بس ہونا ۔ کڑوا
ہونا ۔ زہر ہونا ۔

بسا ۔ (ف بروزن رسا) بہت ۔ اکثر ۔ بعض کا خیال
ہے کہ یہ لفظ مزید علیہ بس کا ہے مثل خوشا کے اور بعض کہتے

ہین کہ الف افادہ معنی رابطہ کا دیتا ہے جیسے الف دردا-
دریغا-حسرتا کے-

بسااوقات-بہت دفعہ اکثر مرتبہ-بارہا-

بسات-(ہ) بکسر اول-س-دسترت پھیلا ہوا
بچھا ہوا-۱ مونث-قابلیت استعداد-حیثیت-قوت-بسائی
(ہ بکسر اول بسانا-خرید کرنا) دیکھو بساطی-

بسار-بسارا-(ہ-بکسر اول) مذکر-۱ ادھار
لیا ہوا بیج جو فصل کی تیاری پر ادا کیا جائے-

بساط-(عربی مین فرش-بچھونا-دیکھو بسات)
۱-مونث ۱ بستر-بچھونا-فرش (غالب) یان نفس کرتا تھا
روشن شمع بزم بیخودی-جلوۂ گل وان بساط صحبت احباب
تھا ۲ شطرنج کھیلنے کا کپڑا جیمین خانے بنے ہوتے ہین اور
جس پر مہرے رکھکر کھیلتے ہین-(تسلیم) شوق شطرنج کا نہ کچھ
پوچھو-اندنون وان بساط بچھی ہے ۳ وہ کپڑا جس پر چوسر
کھیلتے ہین ۴ سرمایہ-حوصلہ-حیثیت-ہستی (برق) کوہ
گران اٹھائے ہین الفت مین کاہ نے-سچ ہے کہ کیا بساط
بھلا کوہکن کی ہے ۵ طاقت قوت-قدرت-مقدرت-اصل
حقیقت ۶ اثاث البیت-اُلٹنا-اٹھانا-اٹھنا-بچھانا بچھنا-
لوٹنا کے ساتھ مستعمل ہے-بساط بموجب-(ع و) عمر کے مطابق
حیثیت کے مطابق (مراۃ العروس) فضیلت بیان آئی تو
اسکو کالی لکیر تک کھینچنی نہین آتی تھی اب نام لکھ لیتی ہے اور
بساط بموجب حرف بھی بُرے نہین ہوتے-بساطِ خاک-(ف)
زمین کا فرش-بساط خانہ-(ف) مال خانہ-متاع خانہ ۱-مذکر-
وہ مقام جہان بساطی بیٹھتے ہین-بساطیون کا بازار بساط سے
باہر-مقدور سے زیادہ-(آتش) باہر بساط سے تھے ہم عشق
کے جوئے مین-دل ہارئے تو جان سے گوہر کو مال کرتے
بساط کیا ہے-ہستی کیا ہے-حقیقت کیا ہے (امیر) بڑا کریم ہو
زاہد وہ بخش ہی دیگا-بساط کیا ہے ہم ایسے گناہ گارون کی
بساطی-۱-مذکر خوردہ فروش-چھوٹی چھوٹی چیزین بیچنے والا
پھیری والا-

بسالت-(ع) مونث-دلیری-بہادری-

بسان-(ف-حرف تشبیہ) مثل-طرح مانند مشابہ
(شمشاد) حباب سان ابھر آئے جو آپ کے جوبن-بسان سطح
ہوا چاک سینہ بند ہوا-بغیر اضافت مستعمل نہین ہے-

بسانا-(ہ) ۱ معطر کرنا-(امیر) پہنائے جنکو پھولون
کے ہار اُنسے بعد مرگ-دو پھولون سے کفن بھی بسایا نہ جائیگا
۲ آباد کرنا ٹھہرانا-(فقرہ) تمنے شادی کرکے اپنا گھر بسایا بہت
اچھا کیا-

بسانا-(ہ بکسر اول) (عم) ۱ خریدنا حاصل کرنا
۲ اپنے سر مصیبت لانا-اس جگہ زبانون پر بساہنا ہے-

بسانڈ-(ہ ب-نہین-سوندھ-بُو) مونث-(دہلی)
۱ مچھلی کی سی بو-گوشت کی اصلی بو ۲ اصلی عیب-خاندانی نقص

جب کوئی کمینہ اعلے درجے پر ہوکر ذلیل حرکت کرے تو کہتے ہیں ابھی اسکی بساند نہیں گئی (نوٹ) لکھنؤ مین بساہند" کہتے ہین - بساندا - بساندی - صفت - بدبو کا بد ذائقہ - غیر مہذب لکھنؤ مین "بساہندا" کہتے ہین (فقرے) کیا بساندی مچھلی ہے - کیا بساندی بات کہتا ہے -

بساوٹ - (ھ) مونث ! مہک - خوشبو (بحر) ہم نے جو یار مین دیکھی ہے بساوٹ شب وصل - کوئی دولہا یہ نہ دیکھے گا دلھن مین خوشبو - وہ خوشبو جس سے حقے کا نیچا بساتے ہین -

بساوری - (ھ نفتح اول وچہارم وکسر پنجم) مونث زمین کا لگان - لگان جو گاؤن مین بسنے کیوجہ سے کاشتکار سے لیا جائے -

بساہا - (ھ - بکسر اول) مذکر - کتا جسکے بیس ناخن اور زہریلے دانت ہوتے ہین - بساہند لبساہندا - (ھ) مونث (لکھنؤ) دیکھو بساند - بساندا -

بسائط - (ع بسیط کی جمع) مجازاً اربع عناصر -

بسباسہ - (ع بز باز کا معرب) مونث جاوتری

بست - (ف) صفت - ۲۰ - عدد - بست دربست کا تعویذ (نقش) مذکر - ایک قسم کا نقش جو علم تکسیر کے قاعدے سے بھرا جاتا ہے (جانصاحب) بست دربست کا کوکا نے جو را یا تعویذ دفسانہ عجایب - اسکا یہ نقش تھا بست دربست کا نقش ہر خانے مین اسماے الہی مع ترکیب وتاثیر تحریر تھے -

بسَت - (ھ - س وشو - رہنا) عو - لے اسباب چیز اثاثہ - یہ لفظ اردو مین تنہا مستعمل نہین ہے - چیز بست کہتے ہین -

بست وکشاد (ف) حل وعقد -

بستار - (ھ بکسر فارسی مین بمعنی سمت ونا استوار - سنسکرت مین - دستر - کثرت - پھیلاؤ) مذکر - (عو) تفصیل - تشریح (کرنا کے ساتھ) (انشا) کردن بستار کیا اپنی دوگانا کی رکھائی کا - دماغ آکر انھین مین ٹھس رہا ساری خدائی کا - مدح (میر) کرے ہے فخر بہت اوج پر فلک شاہا - رضا جو ہو تو کرون تیرے - رضی کا بستار - عورتین بالضم بولتی ہین -

بُستان - ع - بوستان کا معرب - بساتین جمع) مذکر - پھولون کا باغ - گلزار - بستان افروز - (ف) صفت چمن کی رونق بڑھانیوالا - چمن کی رونق - نام ایک سرخ رنگ پھول کا جسکو کلغا کہتے ہین بستان پیرا - (ف) صفت باغ کا کاٹ چھانٹ کر آراستہ کرنیوالا - بستان سرا - (ف) مونث - وہ مکان جسمین باغ ہو - خانہ باغ - بستانی - (ف) بستان سے منسوب -

بستر - ف بالکسر وفتح سوم - چھونا بچھونا - سنسکرت

مین دستر وسو - بفتح اول پہن لینا - اوڑھ لینا - دستر الباس (مذکر) بچھونا - فرش - **بستر اُٹھانا** : سکونت ترک کرنا - (محسن) للتہ الحمد شب غم نے اُٹھایا بستر مرحبا طالع بیدار مبارک ہو سحر ! بچھونا اُٹھانا - **بستر اُٹھنا** - لازم (آتش) مثل عنقا نام تو مشہور عالم مین رہا - گوکہ اس میلے سے مجھ آزاد کا بستر اُٹھا - **بستر سے بیٹھ لگجانا** - صاحب فراش ہوجانا - (ناسخ) لگ گئی بیمارئ فرقت مین یہ بستر سے پیٹھ اُٹھ چلون بالفرض مین تو ساتھ ہی بستر چلے - **بستر کرنا** - سکونت اختیار کرنا - قیام کرنا - (ناسخ) جی مین ہے ہوجائے اُس سرو قامت پر فقیر - بس کسی آزاد کے تکئے مین بستر کیجئے ! بچھونا بچھانا - رات کے سونیکا سامان کرنا - (ذوق) مانند کباب آگ پہ کرتے ہین ہمیشہ - دلسوز ترے بستر آرام محبت - **بستر لگانا** - بچھونا بچھانا - (اسیر) ہین تنگئے جہان سے بہت تنگ ہم فقیر - اتنی جگہ نہین ہو جو بستر لگائیے ! (مجازاً) سکونت اختیار کرنا ؎ امیر اب مین یہان گھبرا گیا ہون جی نہین لگتا - اُٹھا کر ہند سے بستر مدینے مین لگاتا ہون - **بستر لگنا** - بچھونا بچھنا - (فقرہ) ایک چبوتری پر سب کے بستر لگے ہوئے تھے۔

بسترا - مذکر - (فقرا کی اصطلاح) : لباس پوشاک - کپڑا ! تکیہ - فقیرونکا مسکن - **بسترا بچھانا** - (سپاہیون اور فقرا کی اصطلاح) کسی جگہ رات بسر کرنیکے واسطے بچھونا کرنا (میر) جی مین تھا عرش پہ جا باندہئے تکیہ لیکن - بسترا خاک پہ ہی اتبو بچھایا ہئے - **بسترا جمانا** - **بسترا لگانا** - **بسترا بچھانا** - بچھونا بچھانا - رات کے سونے کا سامان کرنا -

بستگی - (ف بالفتح وفتح سوم وکسر چہارم) مونث : (طب) قبض ! بند ہونا - تفریح نہونا ! (دل کے ساتھ یعنی دل بستگی) تفریح - جی لگنا -

بستم بستہ - ا - مونث - عو - بولنے کی روک ٹوک - بولنے کی مناہی - (فقرہ) یا تو ایک ایک چُپ چپ کر رہا تھا بستم بستہ تھی نہ کاؤن کاؤن تھی نہ جاؤن جاؤن اللہ اکبر کی صدا سنتے ہی تو چہل پہل مین چل ایک ایک کھسکنے لگا -

بستنی - (ف) مونث : غلاف - بجرے ستار سارنگی کی پوشش ! وہ کپڑا جس مین کوئی چیز باندھکر رکھین (شرف) کنج قفس مین ہم تو مردہ پڑے ہین لیکن - لپٹے ہین بستنی سے پھولون کے ہار ابتک ! چڑھانا اللنا کے ساتھ (شرف) چڑھا کر بستنی ہرگز نہ پھر صیاد نے اُلٹی - قفس مین مرتے مرتے ہم نے شرکیا ہزار اپنا -

بستہ - (ف) مذکر : وہ کپڑا جسمین کاغذات باندھتے ہین جزدان - بقچہ ! صفت - کشادہ کے مقابل - جما ہوا - بندھا ہوا (فقرہ) آج کسی جوگی نے کسی بوٹی سے پارہ بستہ کردیا ! بند - افسردہ (آتش) کیا چیز ہے عبارت رنگین مین شرح شوق - خط کی طرح طبیعت بستہ اگر کھلے ! روان کا مقابل - غیر متحرک (قدر) زور کم چلتا ہے اب بستہ مین پیراک کا -

بستی - مونث : اجاڑ کے خلاف آباد جگہ - گاؤن - قصبہ - آبادی ! رونق - چہل پہل (فقرہ) اس محفل مین نواب صاحب

کے دم کی بتی ہے۔

بُسد ۔ (ف) بالضم۔ عربی مین بضم اول و دوم ہے) مذکر۔ مرجان و بیخ مرجان۔ مونگا۔

بَسَر ۔ (ف) سر۔ خاتمہ۔ ختم) مونث گزر (تسلیم) اسی تنخواہ پر اب اپنی بسر ہوتی ہے۔ بسر آنا۔ غالب آنا (سے کب تیرے بسر ... تم ایسی فریبی سے۔ دل کو تو لگا بیٹھے لیکن نہ لگا جانا۔ اب اس معنی مین متروک ہے۔ بسر اوقات (ف) مونث۔ گزر بسر۔ گزر اوقات۔ (فقرہ) آپ کی عنایت سے بسر اوقات کی صورت نکل آئی۔ بسر کرنا۔ تمام کرنا۔ گزر کرنا۔ زندگی کے دن پورے کرنا۔ اوقات گزاری کرنا۔ گزارنا۔ کاٹنا (اسیر) طایر رنگ حنا ہون گلشن ایجاد مین۔ زندگی مین نے بسر کی ہے کف صیاد مین۔ بسر ہونا۔ گزر ہونا۔ تمام ہونا۔ انجام کو پہنچنا۔ (تسلیم) ایک دو بوسے لب یار کے مل جاتے ہین۔ اِسی تنخواہ پر اب اپنی بسر ہوتی ہے۔

بِسَر ۔ (س) مذکر۔ بھول۔ بِسرا۔ (ھ) صفت۔ بھولا ہوا۔ اردو مین بھولا کے ساتھ مستعمل ہے۔ بسرانا۔ بھلا دینا۔ غلط راستے پر چلانا۔ بسر جانا۔ بسرنا۔ (ھ) بھول جانا۔ چوک جانا۔ اب تنہا استعمال مین نہین ہے۔ بھولنا بسرنا اور بھول بسر جانا بولتے ہین۔

بِسرام ۔ (ھ) مین (شرام۔ (قصہ) مذکر (ہندو) جین آرام۔ بسرام کرنا۔ سات کو رہنا۔ آرام کرنا۔ بسرام لینا۔ ٹھہرنا۔ رات بسر کرنا۔

بسرانت ۔ (ھ) مونث۔ وہ گھاٹ جسمین سیڑھیان بنی ہوتی ہین۔

بُسرہ ۔ (ف) بالفتح و فتح سوم۔ لفظی معنی بہت استون والا مقام۔ ایک شہر کا نام تھا جسمین مختلف مقامات سے عرب اور عجم کے لوگ جمع ہوتے تھے اس مقام پر اہل عرب نے غلبہ حاصل کیا اور نام کو معرب کر کے بصرہ کر لیا۔

بَسط ۔ (ع) مذکر۔ فراخی۔ کشادگی۔ تفصیل وضاحت صراحت۔ وسعت۔ پھیلاؤ۔

بِسکُٹ ۔ (انگ بِسکِٹ بکسر کاف اردو زبان پر بضم کاف ہے) مذکر۔ انگریزی وضع کی میٹھی یا نمکین ٹکیان۔

بس کھپرا ۔ (ھ) مذکر۔ ایک دوا کے درخت کا نام (دراصل فارسی کے ساتھ) ایک زہریلے کیڑے کا نام جو گرگٹ کے ہمشکل ہوتا ہے (ناسخ۔ رباعی) ہے بیچ مین گھر چار طرف ہے صحرا۔ دالان اُجاڑ ہے سڑا ہے چھپرا۔ دروازون مین زنجیر کی جا مار سیاہ۔ کھپریل مین کھپرا جو ہے وہ بس کھپرا۔ اس معنی مین ہندی مین بس کھوپرا ہے۔

بسم اللہ ۔ (ع) بسم اللہ الرحمن الرحیم کا مخفف معنی۔ مہربان اور بخشنے والے خدا کے نام سے شروع کرتا ہون مونث۔ پڑھنے لکھنے کھانے پینے بلکہ ہر کام کی ابتدا مین غرض برکت حاصل کرنیکے یہ لفظ کہتے ہین۔ امیرون رئیسون کے

اُٹھنے بیٹھنے پر مصاحب کہتے ہین۔(بنات النعش) ذرا بیٹھک بدلی تو سب بول اُٹھے بسم اللہ بسم اللہ ۲؎ ابتدا (سالک) جو قصّے کا ترے انجام ہے قیس۔ وہ بسم اللہ ہے یان داستان کی ۳؎ مکتب نشینی کی رسم۔ اسکو بسم اللہ کی شادی بھی کہتے ہین۔ وہ دن جب پہلے پہل لڑکا پڑھنے کو بٹھایا جاتا ہے۔ اس تقریب مین مان باپ موافق حوصلے کے بہت کچھ دھوم دھام کرتے ہین۔(محسن) تری الفت کا میٹھا درد ہو تقسیم اعضا مین۔ کہ بسم اللہ طفلانِ اشک کی ہے دیدہ تر مین ۴؎ خدا کا نام لینا ۵؎ جب کسیکے ٹھوکر یا ٹکر لگتی ہے یا کوئی گرنے لگتا ہے تو یہ کلمہ زبان پر لاتے ہین اور مطلب یہ ہوتا ہے کہ خدا بچائے۔ اللہ حافظ ہے (سودا) دیوان عدالت مین تمھارے یا شاہ ہے ظلم کو کیا دخل عیاذاً باللہ ۶؎ شیشے کا جو دان طاق سے رپٹے ہے پاؤن تجھ سے نکلتی ہے صدا بسم اللہ ۷؎ بہت بہتر۔ بہت مناسب (داغ) جب کہا مین نے کہ لو مرتا ہون مین۔ بولے بسم اللہ اچھی بات ہے۔ ۸؎ بچہ جب گر پڑتا ہے مسلمان عورتین بسم اللہ کہتی ہین ۹؎ جب کوئی کہے مین جاتا ہون یا یہ کام کرتا ہون تو جواب مین کہتے ہین بسم اللہ ۱۰؎ جب کھانا چُن دیا جاتا ہے تو کہتے ہین بسم اللہ کرو۔ یعنی کھانا شروع کرو ۱۱؎ کسی شاعر سے کچھ پڑھنے یا سنانے کی فرمایش ہوتی ہے تو کہتے ہین بسم اللہ یعنی فرمائیے ارشاد کیجئے۔(محسن) کہین جبریل اشارے سے کہ ہان بسم اللہ۔ سمت کاشی سے چلا جانب متھرا بادل ۱۲؎ مسلمانون مین تبرکاً عورتون کے نام بھی بسم اللہ بیگم وغیرہ ہوتے ہین۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ دیکھو بسم اللہ۔ بسم اللہ اللہ اکبر کر دینا۔(کنایۃً) ذبح کر ڈالنا بسم اللہ کرو۔ ابتدا کرو ۱؎ کھانا شروع کرو ۲؎ رخصت ہو جاؤ بسم اللہ کا طغرا۔ خوشنویس بسم اللہ کے حروف اس انداز سے لکھتے ہین کہ عمارت کی شکل بن جاتی ہے۔(شعور) حادثات دہر سے پائی ہیں مردن پناہ۔ مقبرہ گنبد ہوا طغرائے بسم اللہ کا۔ بسم اللہ کا مُرغ۔ وہ مرغ کی تصویر جو بسم اللہ کا طغرا لکھکر بناتے ہین (امیر) ہے عجب تیری مسیحائی کی مسجد جانفزا۔ صبح اُٹھکر مُرغ بسم اللہ دیتا ہے اذان۔ بسم اللہ کرنا ۱؎ شروع کرنا۔ کھانا شروع کرنا۔ کوئی کام شروع کرنا ۲؎ بسم اللہ کی تقریب کرنا ۳؎ حلال کرنا۔ شرعی قاعدے سے ذبح کرنا۔(راسخ) ہو بسم اللہ کر قاتل کہ بسمل نے ترے۔ پاؤن پر سر رکھدیا خنجر برابر رکھدیا۔ بسم اللہ کی شادی۔ دیکھو بسم اللہ نمبر ۳ (داغ) مبارک ہو یہ سنت اور بسم اللہ کی شادی۔ ہوئی ہے آج بدر الدین رشک ماہ کی شادی۔ بسم اللہ کے گنبد مین بیٹھنا۔ بسم اللہ کے گنبد مین رہنا ۱؎ امن مین رہنا گوشہ نشین ہونا۔ دنیا اور مافیہا سے بے خبر ہونا ۲؎ ناتجربہ کار ہونا۔ زمانے کے نشیب و فراز سے ناواقف ہونا (ذوق) پھرتے ہین لکھے پڑھے سودے مین مال و جاہ کے طفل مکتب رہتے ہین گنبد مین بسم اللہ کے۔ بسم اللہ سے تمت تک (بسم اللہ کتاب مین سب سے اول اور تمت سب سے آخر لکھتے ہین۔ تمت کے معنی تمام ہوئی) اول سے آخر تک۔ ابتدا سے انتہا

تک (فقرہ) تمثیلاً اختصار کو لیجیے جو بسم اللہ سے تمت تک یکسان طور پر قایم ہے - بسم اللہ مجریہا و مرسیہا - (ع - معنی - اس کشتی کا چلنا اور ٹھہرنا اللہ کے نام سے ہے یعنی اُسکے ہاتھ اور اختیار مین ہے وہ اپنے نام کی برکت سے اسکو خیر وعافیت سے پار لگائے) مذکر - یہ دعا سواری پر سوار ہونے سے پیشتر پڑھتے ہین (ذوق) پڑھکے بسم اللہ مجریہا و مرسیہا دلا - جوں شناور پھر ہوا مین دست و پا زن آب مین - بسم اللہ ہونا - شروع ہونا - بسم اللہ کی تقریب ہونا - بسم اللہ ہی غلط - (کرنا - ہونا کے ساتھ) پہلی ہی کام مین خطا ہوئی - ابتدا مین بھول چوک ہو تو یہ کہتے ہین -

بِسْمِلْ - (ع - ذبح کرنا - ذبح - وجہ تسمیہ یہ ہی کہ ذبح کے وقت بسملہ یعنی بسم اللہ الرحمن الرحیم کہتے ہین) صفت [1] ذبح کیا ہوا جانور - مذبوح - وہ جانور جو بسم اللہ اللہ اکبر کہکر ذبح کیا گیا ہو [2] گھایل - زخمی - (قدر) مقتول تری تیغ کا ہو زندۂ جاوید - بسمل ترا ٹھنڈا ہو مگر آب بقا سے [3] (مجازاً) عاشق مبتلا - مضطر [4] ذبح - اس معنی مین متروک ہے -

بَسْنَا - (ہ) [1] رہنا - گھر بنانا - آباد ہونا ٹھہرنا [2] بو سمانا - معطر ہونا - خوشبودار ہونا [3] مذکر [1] بندھن - وہ کپڑا جسمین مہاجن کاغذ بانٹ رکھتے مین [2] نبک (فقرہ) دلی مین دو دیوانے بسنے ہین - بسنا بسانا - آباد ہونا - رہنا سہنا -

بُسْنَا - (ہ) سڑ کر بدبودار ہونا -

بَسَنْت - (ہ) لکھنؤ مین مذکر - دہلی مین مونث (میر) کرتا ہے باغ دہر مین نیرنگیان بسنت - آیا ہے لاکھ رنگ سے اب باغبان بسنت - (داغ) صبا یہ مژدہ شادی چمن مین لائی ہے - بہار گائین عنادل بسنت آئی ہے [1] بہار کا موسم جو چیت (وسط مارچ) سے بیساکھ (آخر مئی) تک ہوتا ہے [2] وہ گیت جو بسنت کے فصل مین گائے جاتے ہین - مثلاً جو بین کنواری بسنت لے آؤ - علی مرتضےٰ گھر دھوم مچاؤ - عرش کے تارے توڑ کے سارے - اچھے نیکی پھولون مندھا چھواؤ - چاند سورج کے چہرے بندھا کے - حسن حسین دو دو بیہناؤ - داہی سبھا مان میرن سائین - لاسے حسن اوگن بکساؤ [3] زرد پھولون کا گلدستہ یا ہار [5] اُس میلے کو بھی کہتے ہین جو موسم بہار مین مسلمان فقرا کے مزارون اور ہندوؤن کی دیبی دیوتاؤن کے استھانون پر ہوتا ہے [6] سرسون کے کھلے ہوئے زرد پھول [7] (بنگالیون کی اصطلاح) چیچک - بسنت پنچمی - مونث - ہندوون کا تہوار جو ماگھ سدی پنچمی کو ہوتا ہے - بسنت پھولنا [1] سرسون کی پھولون کا کھلنا - (داغ) چہرے ہوئے ہین زرد مریضان عشق کے - پھولی ہے کیا بسنت تماشا تو دیکھئے [2] زردی چھانا ہر طرف زرد ہی زرد دکھائی دنیا - (داغ) عشق کے آتے ہی منھ پر مرے پھولی ہے بسنت - ہو گیا زرد یہ شاگرد جب اُستاد آیا [3] آنکھون مین چکا چوندھ ہونا - بسنت کی خبر ہے - بسنت کی خبر نہین - (لفظی معنی

ایسی ناواقفیت ہے کہ بہار آنیکی بھی خبر نہین) محض ناتجربہ کار ہو۔ محض ناواقف ہین۔ بیخبر ہو (داغ) رنگت تپ ردن سے مری ہوگئی ہے زرد۔ انکو مگر بسنت کی ابتک خبر نہین (امیر) جو ہے بہار اسکو خزان کا خطر بھی ہے۔ اے باغبان بسنت کی تجھکو خبر بھی ہے۔

بسنت منانا۔ بسنت کی خوشی کرنا (منیر) احباب سرخرو رہین دشمن ہون زرد رو۔ جبتک منائین مردم ہندوستان بسنت۔

بسنتی (یائے نسبت) مونث ۱؎ زرد رنگ ۲؎ صفت۔ زرد رنگ زرد رنگ کا لباس جو بسنت مین پہنتے ہین ۳؎ لونڈیون باندیونکا نام بھی بسنتی رکھتے ہین۔ بسنتی پوش۔ صفت ۱؎ زرد لباس پہننے والا۔ (طلسم الفت) پھر تو ہر سو تھا تہنیت کا خروش۔ سب زن و مرد تھے بسنتی پوش ۲؎ (ایک یا اسمائے اشارہ کے ساتھ) معشوق (ناسخ) غم اگر مجھکو یونہی ہے اس بسنتی پوش کا۔ جسم تو کیا زرد سب میرا لہو ہوجائیگا۔

بسنی ۔ (ہ) بکسر اول۔ صفت۔ آوارہ عورت۔ آوارہ مرد۔ بَسنی۔ (ہ بفتح اول) مونث ہتھیلی۔

بسوا ۔ (س۔ دسُوا) مذکر دیکھو بسوہ۔ بسوانسی۔ (ہ) مونث ۱؎ اراضی کا پیمانہ۔ ایک بسوے کا بیسوان حصہ۔

بَسُواری ۔ (ہ) مونث۔ بانسون کا باغ۔

بسُورنا ۔ (ہ۔ عربی مین بسُور بضم اول۔ منہ بنانا۔ تیوری چڑھانا) ۱؎ رونے کی صورت بنانا چپکے چپکے رونا (برق) ہنسنے لگے جو باغ مین وہ غیرت چمن شبنم سے روئے ہرگل خندان بسُور کے ہندی اور اردو مین بکسر اول ہے۔ بسوریئے رونے والے (ایامی) جسطرح مرثیہ خوانون کے ساتھہ بسُورئے لگے رہتے ہین۔

بَسُولا ۔ (ہ) مذکر۔ لکڑی چھیلنے کا آلہ جس سے بڑھئی کام کرتے ہین۔ تیشہ۔ بَسُولی۔ (ہ) مونث۔ وہ آلہ جس سے معمار اینٹون کو تراش کے برابر کرتے ہین۔

بسُوہ ۔ (ہ۔ بیس۔ ۲۰) مذکر۔ ایک بیگھہ زمین کا بیسوان حصہ۔ بسوہ دار۔ صفت۔ وہ شخص جو گاؤن مین ایک بسوے کا شریک ہو۔

بِسہَا ۔ (س) صفت۔ زہریلا۔

بِسہری ۔ (ہ) مونث۔ ایک قسم کی زہریلی بیماری جو ہاتھہ کی انگلیون مین ہوتی ہے۔

بسیار گو ۔ صفت۔ پرگو۔ زیادہ کہنے والا۔ بسیار سفر باید تا پختہ شود خامی۔ (ف) مقولہ۔ سفر کرنے سے تجربہ ہوتا ہے۔ تجربے سے آدمی ہوشیار ہوتا ہے۔

بَسَیَت ۔ (ہ) صفت۔ گاؤن کا چودھری۔ مقدم یا پٹیل۔

بَسیرا ۔ (ہ۔ یائے مجہول) شام ہونے سے پیشتر کا وقت جب چڑیان اپنے گھوسلون مین جاتی ہین۔ پرندونکا رات کے وقت آرام کرنا۔ (میرحسن) بسیرا گئے جانور اپنا بھول

(شرف) آج دنیا مین سب کل روح کرگئی بر دار - یہ کونت
تو نہ ٹھہری یہ بسیرا اٹھہرا ۲ چند پرندونکا ایک جگہ رہنا ۳ (ہندو
نقرا) رات بسر کرنیکا ٹھکانا - بسیرا بولنا - شام کو درختون پر
چڑیون کا بولنا - بسیرا کرنا - بسیرا لینا - رات کو آرام لینا - رات
کو ٹھہرنا - درختون پر جانورونکا شب کو رہنا - (بحر) نہال قد
کی صفت گشتگان عشق سے پوچھ - بسیرا لیتی ہین وحین بھی
جانور کی طرح - بسیرے کا وقت - سرِ شام - پرندون کے گھونسلے
مین جانے کا وقت -

بسیط - (ع بفتح اول وکسرہ دوم وسکون یائے
معروف) صفت ۱ وسیع - طول طویل - فراخ - پھیلا ہوا بچھا ہوا ۲
خالص ۳ (اصطلاح حکما) غیر مرکب ۴ عروض کی ایک بحر
کا نام - بسیط زمین - (ف) سطح زمین -

بسیکھ - (ھ بکسر اول ودوم وسکون یائے مجہول)
مذکر - (ہندو) فرق - امتیاز - عادت - سُبھاؤ - خاص حالت -

بِسَیلا - س - بکسر اول وفتح دوم وسکون یائے
مجہول) صفت - (دہلی) زہریلا - زہردار -

بسینہدا - بسیندھا - (ھ بکسر اول وفتح دوم)
(ع م) بدبودار - سڑا ہوا -

بشارت - (ع - بکسر اول مژدہ - و بفتح اول
خوبصورتی - جمال و بضم اول وہ انعام جو مژدہ سنانیوالے کو دیا جائے
اُردو مین زبانون پر بفتح اول ہی ہے) مونث ۱ خوشخبری - مژدہ -
نوید - الہام غیبی (محسن) تاگاہ بجلوہ عبارت - پیدا ہوئی غیب
سے بشارت ۲ وہ امر جسکی نسبت خواب مین ہدایت ہو - بشارت
دینا - اچھی خبر سنانا (ذوق) بشارت مجھکو صبح وصل کی دی
اذان کے ساتھ یمن وفرخی نے -

بشاش - (ع بفتح اول) صفت ۱ ہنس مکھ -
خندہ رو ۲ خوش - (بحر) یار نے تلوا جب کھینچی ہم ایسے
خوش ہوئے - جسطرح بشاش مستسقی ہو دریا دیکھکر - بشاشت
(ع بفتح) باکشادہ روئی اور خوش طبع ہونا) مونث - کشادہ
روئی سے بات کرنا - خوش اخلاقی - خوشی - کشادہ روئی
سے پیش آنا - تازگی - فرحت -

بشپ - (انگ) مذکر - گرجے کا ایک اعلے عہدیدار

بشر - (ع بفتحتین) مذکر - آدمی - انسان - انسان
ظاہر جلد سے پہچانا جاتا ہے اسلئے اسکو بشرہ کہتے ہین - دیکھو بشرہ
بشری - صفت - بشر سے منسوب - بشریت - (ف) مونث -
آدمیت - انسانیت - بشرہ - (ع بفتحتین آدمی اور حیوانات
کا ظاہر پوست - درختون کا وہ حصہ جو زمین سے باہر نکلا ہو -
بدن - ظاہر بدن) مذکر - چہرہ مُہرہ - پیشانی - قیافہ - حلیہ - عموماً
زبانون پر بالضم ہے (ناصر) نامہ بر کوئی مژدہ لایا ہے - اسکا
بشرہ گواہی دیتا ہے -

بشن - (ھ بکسر اول وفتح دوم - س - وشنو)
(ہندو) خدائے محافظ - بشنوی - ہندونکا ایک فرقہ جو بشنو کی پرستش کرتا ہے

بشنی - (ھ) مذکر - وشنو کی پرستش کرنیوالا - رنڈی کا آشنا - بدکار - زناکار -

بشیر - (ع - بفتح اول وکسر دوم وسکون یاے معروف - بشارت دینے والا - خوشخبری سنانیوالا - مژدہ سنانیوالا - خوبصورت) مذکر ! پیغمبر صاحب کا نام - مسلمانونکا نام بھی ہوتا ہے -

بصارت - (ع - بینائی - بینا ہونا - جاننا) مونث - آنکھ کی روشنی - بینائی - نظر - شناخت -

بصر (بفتح اول ودوم) مونث - بینائی مجازاً آنکھ - ابصار جمع - بصیر - (ع لغات اضداد مین سے بمعنی بینا - اورنابینا - خداتعالی کا نام - دانا - دانشمند) مذکر - خدائیتعالی کا نام - دیکھنے والا - ہوشیار - واقفکار - ماہر (بحر) بصیر جانتے ہین حال خاکسارونکا - نہان ہین صورت معنی خط غبار مین ہم - نابینا - بصیرت - (ع - بینائی - یقین - عقلمندی) مونث - دل کی بینائی - ہوشیاری - آگاہی - دانائی - راے - خیال -

بصل - (ع) مذکر - پیاز -

بضاعت - (ع بکسر اول - سرمایہ تجارت - بضائع جمع) مونث ! سرمایہ - پونجی - حصّہ -

بط - (بت کا معرب) مونث ! ایک آبی پرند - راج ہنس - شراب کی صراحی جو بط کی صورت کی بنائی جاتی ہے (سحر) ہے زبان موج پر ہردم یہ شعر آبدار - ساقیا تجھکو مبارک ہو بط مے کا شکار - بط بادہ - بط شراب بط صہبا - بط مے (ف) مونث - شراب کی صراحی جو بط کی صورت کی ہوتی ہے

بط کا کیچڑ کھانا - جب کوئی شخص ایسی بے تمیزی سے کھاتا ہے کہ منہ سن جاتا ہے تو بط کے کیچڑ کھانے سے تشبیہ دیتے ہین - (جانصاحب) لگائی سوسن نے ایسی مسّی کہ جیسے بطخ نے کھائی کیچڑ - کسی نے مارا ہے منہ پہ پتھر نہین یہ آئی ہے پان کھاکر -

بطال - (ع - بطالت کا اسم مبالغہ) بڑا مکار - ناچیز - نکما آدمی - بیہودہ آدمی - بطالت - (ع - بفتح اول وسوم) مونث بیکار ہونا - ہزل ہونا - نکماپن -

بطانہ - (ع - بکسر اول - راز نہانی - استر) مذکر - اردو مین بفتح اول زبانون پر ہے - وہ کپڑا جو دستار کے نیچے لپیٹتے ہین - ترپیچ (مصحفی) محتاج مفلسون کے ہوتے ہین اہل دولت - بندھتا ہے بے بطانہ کب باندھنونکا چیرا -

بطحا - (ع - لغوی معنی زمین وسیع جو گزرگاہ آب ہو اور جہان سنگریزے بکثرت ہون اصطلاحی معنی وادی مکہ معظمہ) مذکر - مکہ معظمہ -

بطخ - ۱ - مونث - ع - بالو بط - بطخا - مذکر - جو بطخ - (انشا) بیگما جان بڑی شرم کی ہے یہ تو بات - گٹھ گئی بطخ سے انشا کے تمہاری بی قاز - بطخی - ۱ - مونث - بطخ کا مونث - بارودت کی ڈبی -

بطریق - (ع - بکسر اول وسوم) ! مذکر ! نصارا

اور آتش پرستون کا پیشوا ۲ متکبّر۔

بطک ۔ (ن بفتح اول و دوم شراب کی چھوٹی صراحی) مونث۔ چھوٹی بط۔

بطلان ۔ (ع ۱ ناچیز ۲ ضایع ہونا) مذکر۔ تردید کرنا۔ مٹانا۔ باطل ہونا۔ ضایع ہونا۔

بطن ۔ (ع بالفتح ۱ شکم ۲ چھوٹا قبیلہ ۳ پیٹ ۴ چیز کا اندرونی حصہ) مذکر ۱ پیٹ۔ (فقرہ) شہریار نورجہان کے بطن سے تھا ۲ اندر۔ بھیتر۔ بطنًا بعد بطنٍ ۔ (ع) ۔ نسلًا بعد نسلٍ پشت در پشت۔ خاندانی۔ موروثی ہمیشہ ہمیشہ سے۔ بطن الوادی (ع) مذکر۔ پہاڑ کا اندرونی حصہ۔ بُطون (ع۔ بطن کی جمع) مذکر۔ راز۔ بھید۔ اندرونی حال۔ ارادہ۔ اُردو مین مفرد کی طرح مستعمل ہے۔ (گلزار نسیم) ظاہر نہ کیا بطون اپنا۔ طالع سے لیا شگون اپنا۔

بطی ۔ (ع۔ بفتح اول وکسر دوم وتشدید تحتانی بطؤ کا اسم فاعل) صفت۔ دیر کرنے والا۔ بطیُ الحرکت۔ صفت۔ وہ جو آہستہ حرکت کرے۔ (فقرہ) آج نبض بطی الحرکت ہے۔

بطّیخ ۔ (ع۔ بکسر اول وتشدید طائے مکسور و سکون تحتانی معروف) مذکر۔ خربوزہ۔

بعث ۔ (ع) ۱ اُٹھانا ۲ جگانا ۳ زندہ کرنا ۴ روانہ کرنا ۵ لشکر جو روانہ کیا جائے۔ بعوث جمع ۶ (مجازًا) قیامت۔ بعثت (ع بفتح اول وسکو دوم وفتح سوم۔ بعث کا اسم ہے جسکے معنے بھیجنے کے ہین) مونث۔ (مسلمانون کی اصطلاح) رسالت۔ رسالت کا زمانہ۔ بعث ونشر ۔ (ع۔ بعث۔ مُردونکو قبرون سے اُٹھا کر کھڑا کرنا ۲ سوتے کو جگانا ۳ کیسکو کسی کام کے لیے بھیجنا نشر۔ زندہ کرنا۔ پراگندہ کرنا۔ پھیلانا) کنایۃً۔ روز قیامت کیونکہ اُس روز مُردے قبرون سے زندہ ہوکر نکلین گے اور ہر طرف پراگندہ ہون گے۔

بعد ۔ (ع ۱ اسم ظرف زمان ۲ مسلمانون کی اصطلاح مین قیامت کے دن) پیچھے۔ بعد کے ساتھ لفظ مین کا لانا خلاف فصاحت ہے (داغ) غیر کا ہے رتبہ میرے بعد مین۔ مرتبہ ادنے کا اعلیٰ کب ہوا۔ (داغ) اتنو جو کرنا ہے وہ کر لو ستم۔ بعد کو انصاف دیکھا جائیگا۔ بعد از خرابی بصرہ۔ (ایرانی مین خرابی بصرہ کے معنی جسم کی تباہی یعنی موت کے ہین دیکھو بسرہ) بڑی مشکل سے۔ بڑی دقت سے۔ بعد از مردن کن فیکون شد شدہ باشد۔ (ف) مقولہ۔ میرے بعد جو کچھ ہو ہوا کرے۔ بعد مرگ۔ (ف) مرنیکے بعد۔ بعد مرگ آ کے عزیزون سے مرے پوچھتے ہین قدر جب مرنے لگا تھا تو کدھر کو تھا رخ۔ اس جگہ بعد مردن متروک ہے۔ بعدہٗ (ع تلفظ بعدہو) اُسکے بعد۔ بعد کو۔ پھر۔

بُعد ۔ (ع) مذکر۔ دوری۔ فاصلہ۔ فرق مسافت۔ بعد المشرقین (ع) بضم اول وسکون دوم وفتح سوم وسکون لام وفتح میم وسکون شین وکسر را وفتح قاف وسکون تحتانی ونون ملفوظی۔ معنی۔ فاصلہ دو نون مشرقون کا۔ جاڑون مین فاصلہ طلوع افتاب کی جگہ کا گرمیون کے طلوع آفتاب کی

مقام سے تقریباً تین ہزار اکیسو ستیس کوس ہوتا ہے بعض اہل لغت لکھتے ہین کہ مشرقین سے مشرق و مغرب مراد ہین مولف کی راے مین آخر الذکر رائے سے وہ معنی زیادہ واضح ہین جو ہم نے اولاً لکھے ہین) بحد فاصلہ وسحر راکب سے مدعی سے جو ہو بُعدِ مشرقین - مرکب کبھی جیک کے یہان ہی کبھی وہان -

بعض - (ع - ہر چیز کا ٹکڑا - تھوڑا) صفت - چند - کچھ - متعدد - متفرق - خاص - کوئی - بعض اوقات - کسیوقت - (ناسخ) بعض اوقات رہوا نہ چلے - کبھی ذرات اگر ہوا نہ چلے - بعض بعض - کہین کہین - کچھ کچھ - (نفقرہ) اس فرمان کے بعض بعض حروف اُڑ گئے ہین - بعضی (ع و) بعض - کوئی کوئی - بعضے (ف - ی وحدت کے معنی دیتی ہے اگر وحدت مقصود نہو تو فارسی قاعدے کی رو سے ی لگانا صحیح نہین ہی) صفت - چند - کئی - کچھ

بعید (ع) صفت - دور - فاصلے پر علیحدہ - اجنبی - بعید العقل (ع) صفت - عقل سے دور - خلاف عقل - بیہودہ - بے معنی - بعید القیاس - (ع) صفت قیاس کے خلاف - (مثل) میرا کر دو ہ پاس بعید القیاس ہی - بعید ہی - ا - خلاف قیاس ہی - غیر ممکن ہی - (آتش) دل کو خیال یار نہوے (نہو) بعید ہی - جو ہر ہی آئینہ مین تصورت کی دید ہی - بعیر - (ع بفتح اول و کسر دوم و سکون یائے معروف) مذکر - اونٹ -

بُغارہ - (ف بضم اول) مذکر - کپڑے یا دیوار کا بڑا چھید - (محصنات) دو چاندنیان اناج کی کوٹھری مین مچان پر پڑی ملین جنھین چوہون نے کاٹ کاٹ کر بغارے ڈالدے تھے - گمراز فرم - گڑھا - رخنہ -

بغال - (ع بکسر اول بغل کی جمع) مذکر - خچر -

بَغَاوَت - (ع بفتح اول و چہارم) مونث سرکشی - نافرمانی - غدر - بلوہ - روگردانی -

بَغْبَغا - (بغبغہ بفتح اول و سوم عربی مین اونٹ کی آواز کی نقل - خواب مین خرخر کرنا - اونٹ کا مستی سے زبان نکال کر بولنا - وہ ورم جو اونٹ کی گردن مین نیچے کی طرف مستی سے آواز کرنے سے ہو جاتا ہی - بغ خون کا جوش مارنا عربی مین بُغبُغ بضم ہر دو بادہ کنوئے جسکا پانی پاس ہو -) مذکر - ۱ انسان کی ٹھوڑی کے نیچے جو بہت سا گوشت ہوتا ہے اُسکو بغبغا کہتے ہین - غبغب ۲ گردن کے نیچے کی وہ بل جو اکثر فربہی کے باعث پڑجاتے ہین - بغبغانا - ا - لازم - مست ہونا - خاصکر کبوتر یا اونٹ کے مست ہو کر بولنے کی نسبت کہتے ہین ۲ (مجازاً) فخر کرنا - بغبغون - کبوترون کی مستی کی آواز -

بُغچہ - (ت - بضم اول و سکون دوم و فتح سوم) مذکر - جامہ بند - چھوٹی گٹھری - بغچی - مونث - چھوٹا بغچہ - بغچیا - مونث - چھوٹی سی گٹھری جسمین عورتین سینے پرونے کا سامان رکھتی ہین - (بنات النعش) دیکھئے یہ عمر ہے کرنا کا تک نہین سوجھتا آپ جانتی مین کہ یہ بغچیا کھولکر کیون بیٹھی ہین - بلغدا - (ف) مذکر - قصابونکا چھرا جس سے قیمہ کرتے ہین

بغداد - (ف - بفتح اول مخفف باغ داد کا ہی اس مقام پر ایک باغ تھا اُسمین نوشیروان عادل مقدمات فیصل کرتا تھا بعدہ شہر آباد ہو گیا جسکو بغداد کہتے ہین بعض اہل لغت لکھتے ہین کہ بغ ایک بت کا نام تھا - بغ داد - یعنی بغ کا عطیہ - عباسیہ خاندان کے خلیفہ اول نے اس شہر کا نام مدینۃ السلام رکھا تھا) مذکر عراق عرب کا مشہور شہر

بَغدی - (ف - بالفتح) ایک قسم کا اعلیٰ درجے کا

اونٹ -

بغرا - (ت بنویان جسکو بغرا خان ترکستانی نے ایجاد کیا تھا) ا - مذکر - وہ کھین جو اونٹ کے منھ سے مستی کی حالت مین نکلتا ہے

بُغض - (ع بالضم) مذکر - دشمنی - عداوت - کینہ - حسد - بیر - (رکھنا - رہنا - نکالنا - نکلنا - ہونا کے ساتھ) بُغض بھرا ہونا کینے سے پُر ہونا - بغض للہی - ع - لفظی معنی خدا کیواسطے دشمنی یا وہ دشمنی جو ذاتی نفسانیت سے نہو بلکہ حق کی طرفداری مین اس شخص کے ساتھ ہو جو خدا کے حکم یا انصاف کے خلاف کوئی کام کرے (مذکر) ناحق کی دشمنی وہ دشمنی جو بغیر کسی سبب کے ہو - خدا واسطے کی دشمنی - بلا وجہ عداوت - ناحق کا بیر بغضی بغض رکھنے والا -

بَغَل - (ف بفتح اول ودوم) مونث شانے کے نیچے کا حصہ - پہلو - بازو (اسیر) جنت نصیب ہمسا گنہگار کون ہے - آغوش حور ہے بغل اپنے مزار کی - اُس کپڑے کو بھی کہتے ہین جو انگرکھے - کرتے - اچکن شیروانی وغیرہ مین مونڈھے کے نیچے لگایا جاتا ہے - ایک طرف - کنارے - علیحدہ (فقرہ) میان اکے والے ذرا بغل ہو جاؤ تو گاڑی نکلجائے - قریب (راسخ) دشمن کے گھر بھی جاؤ مرے گھر بھی ہو کرم - لیکن وہ تم سے دور ہے یہ گھر بغل مین ہے - بَغَل بلائی - مونث بغل کا پھوڑا - کگرالی - عورتون کے خیال مین بغل کا پھوڑا ایکے جیئا دینے سے اچھا ہو جاتا ہے اس وجہ سے یہ نام ہوا - بغل بجانا - خوشی منانا - (قدر) ہان مرے ساقی بدست بجا اپنی بغل دیکھ دکھن سے برستا ہوا آیا بادل - مضحکہ اڑانا اس جگہ بیشتر بغلین بجانا بولتے ہین - بغل کا پھوڑا - مذکر - وہ پھوڑا جو بغل مین نکلے - یہ پھوڑا بہت ایذا دیتا ہے - لازمی ہے - صفت ایذا دہ - تکلیف پہنچانیوالا (اسیر) فرقت یار مین شیشہ تو بغل کا پھوڑا نظر آتا ہے مینی کا پھپھولا ساغر - بغل کا دشمن - مذکر - بغلی دشمن - دوست بہ محبت مین مرے در پے جان ہے - پہلو مین تیغ زن ہے یہ دشمن بغل کا - بغل سونگھنا - تملی دفع کرنیکے لیے بغلین سونگھتے ہین - بغل کا گھونسا - مذکر - بغلی گھونسا (منیر) تو نے چوری سے لگا ان کے بغل گھونسا - دل جو پہلو مین جلا ہے یہ بغل کا گھونسا - بغل گرم کرنا - پہلو مین بیٹھنا (داغ) بغل گرم کر تا وہ کیا شمع سے - کہ اتنی کہان تاب پروانے کو - بغل گرم ہونا - لازم (منیر) سبکی بغل تھی گرم تر گھر کہان نہ تھا - بغل گند - مونث بغل کی بو - بغل گیر ہونا - لپٹنا - ملنا - معانقہ - آپس مین بغلگیر ہونا - ایک دوسرے کو لپٹا لینا - ہم آغوش ہونا (آتش) عید کے دن بغلگیر وہ دلبر ہوگا پہنے پوشاک ہر اک عاشق دلگیر سفید - بغل [illegible] علیحدہ کرنا راستہ صاف کرنا - بغل مین بیٹھنا - کسیکے پہلو مین بیٹھنا (ذوق) بیٹھے بغل مین جو رقیب بغل کے - کی ہم بغل ہمنے بھی گو رنبغلی کی - بغل مین پرورش پانا - حمایت مین پرورش پانا (قدر بلگرامی تعریف مین) برابر نصف کرتی ہے انصاف اسکو کہتے ہین - پھر اسکو ایک منصف کی بغل مین پرورش پانا - بغل مین ایمان دبا یا دبانا - ایمان چھوڑ کر کچھ کہنا - ایمان کے خلاف کچھ کہنا - بد دیانتی کرنا - ایمان کو بالائے طاق رکھنا - بغل مین دابنا - یا داب لینا - بغل مین لینا کسی چیز کو بغل مین چھپانا - بغل مین پکڑنا (ناسخ) چاند بی دابا بغل مین امس جنیت ہو گیا - رات جو آیا نظر جلوہ تمہارا چاند کو - فریب سے کسی چیز پر قبضہ کر لینا - بغل مین پالنا - حمایت مین پرورش کرنا - کیون پالتے

بغل	بغلی

بغل

بغل مین اگر جانتے یہ تحر - کچہ حق پرورش نبجا لائیگا یہ دل - بغل مین
دبانا ۱ آغوش مین دبوچنا ۲ کسی چیز کو لیکر چھپانا - (ذوق) نکلے ہو کیکو
سے ابھی منہ چھپا کے تم - دابے ہوے بغل مین صراحی شراب کی -
۳ فریب ۴ کسی چیز پر قبضہ کرنا ۵ سنبھالنا ۶ قابو مین لینا - (شوق قدوائی)
ابھرنے نہین دیتی حیرت مجھے بغل مین دبائے ہے غیرت مجھے ۷
پہلو مین لینا - (راسخ) ملا نہ چین کسیطرح رشک کے ہاتھون - خیال
وصل بغل مین دبائے جو رآیا - بغل مین سونا - پہلو مین سونا - لپٹکر ساتھ
سونا - (غالب) بغل مین غیر کے آج آپ سوئے ہین کہین ورنہ سبب
کیا خواب مین آکر تبسم ہائے پنہان کا - بغل مین لڑکا (یا بچا) شہر مین ڈھنڈورا -
مثل چیز تو پاس ہو اور دنیا بھر مین تلاش کیجاتی ہو - بغل مین لیکر سونا - کیسکو
پہلو مین لیکر سونا - کیسکے ساتھ لپٹ کر سونا - (آتش) دوست کو لیکر بغل مین
رات بھر سوتا ہون مین - رشک ہے دشمن کو میرے طالع بیدار پر -
بغل مین لینا ۱ پہلو مین رکھنا - (امیر) کہتے ہین مال ہے میرا تو مجھی
کو دیدو - کیون بغل مین لئے بیٹھے ہو محبت میری ۲ گود مین لینا - (ناسخ)
مین ترا عاشق ہون لے عیسیٰ نفس ہے جاے رشک - گور لیتی ہو
بغل مین لاشہ مجھ رنجور کا ۳ پہلو مین بٹھانا - ہمکنار ہونا - (آتش)
مین نے لیا بغل مین پری کو شب وصال - دیو فراق کشتی مین مجھسے پچھڑ گیا
۴ اٹھا لیجانا (ذوق) جنبش رنگ کا وہ اپنے دکھا کر عالم - ایک عالم
کا ہو دل لیکے بغل مین چنبت - بغل مین مارنا ۱ پہلو مین چھپانا - لینا دبانا
(ذوق) اُس نے جب ہاتھ بہت رد و بدل مین مارا - ہم نے دل اپنا اُٹھا
اپنی بغل مین مارا ۲ قبضہ کرنا (سودا) جب دیکھا مین کہ جنگ کی وان

بغلی

اب بند ہی شکل - لے جوتیون کو ہاتھ مین گھوڑا بغل مین مار - دہر دھمکا
وان سے لڑتا ہوا شہر کی طرف - القصہ گھر مین آن کے مین نے لیا قرار -
متاخرین بغل مین ہی بالا اس جگہ فصیح سمجھتے ہین ۳ اٹھا لیجانا - بغل مین منہ ڈالنا -
سر نیچا کرنا - خجالت ظاہر کرنا - (شرمندہ ہونیکی علامت ہو) - بغل مین ہونا -
پہلو مین ہونا - نہایت نزدیک ہونا - بغل ہو جانا - لازم - راستے سے ہٹ جانا -
کنارے ہو جانا - بغلی - (بفتح دوم و نیز بسکون دوم) (داغ) سر محفل مری پہلو
مین جو بیٹھا ہے رقیب - ایسی تکلیف ہے گویا بغلی گھونسا ہو ہے دمبدم آکی
بغل کو جو یہ دل کرتا ہے یاد بغلی گھونسا ہو یہی جان کا میری ناشاد) - مونث
۱ مگدر ہلانیکا ایک طریقہ ۲ ڈنڈے کھیلنے کا ایک طریقہ ۳ کشتی کا ایک داون
(فقرہ) بغلی ڈوبکر نکل گیا ۴ (دہلی مین) وہ کپڑے کی تلادانی جسمین عورتین سوئی تاگا
رکھتی ہین ۵ اونٹ کا عیب جس سے چلنے مین ران پیٹ سے رگڑ کھاتی ہو ۶ (صفت)
بغل کا ایک طرف کا ۷ حمایل ہے گر مصحفی دل ہیچے تو مت چھوڑیو اسکو - مجھکو نظر آتا
ہو یہ مصحف بغلی سا ۸ وہ تکیہ جو بغل مین رکھنے کے واسطے ہوتا ہو - (فقرہ) پلنگ
پر سفید چادر کسی ہوئی سرہانے کی تکئے الگ بغلی الگ ۹ فقیر کی جھولی - زنبیل
بغلی چور - مذکر - خفیہ مخالف - وہ خائن جو ہر وقت ساتھ رہو - بغلی دشمن - مذکر
وہ شخص جو پاس رہکر دشمنی کرے - دغاباز دوست - بغلی دینا - دیوار توڑ کر گھر مین
گھس جانا - بغلی ڈوبنا ۱ حریف کی بغل مین سے نکل کر کشتی کا پیچ کرنا ۲ حرکت کرنا -
چالاکی کرنا - پیچ کرنا (کایا پلٹ) بڑی بی گوٹ پوٹ اچھی ہو گئین ملک الموت بھی
بغلی ڈوب کے بھاگ گئین - بغلی گھونسا - مذکر - آستین کا سانپ - بغلی دشمن
پڑوسی دشمن - گھر کی دشمن - وہ چغلخور جو ہر وقت ساتھ رہو - غیبی مار دیکھو بغلی
بغلی گور - مونث - ایک قسم کی قبر (دیکھو) وہ پیچ پانسے کہ مرمرکے زندگانی کی -

بغل مین دل بغلی گور کا عذاب ہا۔ بغلین۔ (اچکن۔ کوٹ۔ انگرکھے وغیرہ مین) آستین کے نیچے کا کپڑا۔ بغلین بجانا۔ ا۔ ہاتھون کو حرکت دیکر بغل سے آواز نکالنا۔ ۲۔ (مجازاً) خوشی ظاہر کرنا۔ خوشی منانا۔ اترانا۔ خوشی سے اُچھلنا کودنا (بحر) دکھادو ذرا آستینون کے ٹھپے۔ بہت اپنی بغلین بجاتی ہی بجلی۔ بغلین بجاؤ۔ مراد ملی چین کرو۔ خوشی مناؤ۔ بغلین بنانا۔ بغل کے بال صاف کرنا۔ بغلین بنوانا۔ بغل کے بال مونڈوانا۔ بغلین جھکانا۔ حیران کرنا۔ شرمندہ کرنا۔ (شعور) نظر نہ آئیگا جُرم انیس تنہائی۔ مجھے جھکا گی بغلین بہت مزار مین روح۔ بغلین جھانکنا۔ جواب بن پڑنا منہ تکتے رہجانا۔ حیران ہونا۔ لاجواب ہونا۔ بھاگنے کا موقع ڈہونڈھنا۔ پناہ ڈہونڈھنا۔ شرمندہ ہونا۔ نادم ہونا۔ محجوب ہونا (داغ) تھی ہم بغل عدو سے اسوقت یہ نہ سوجھی۔ سنکر یتی کہ کہ اب بغلین جھانکتے ہو۔ (امیر) وہ بغلین جھانکین جو سایہ میانِ راہ ملے چرائین آنکھ اگر عکس سے نگاہ ملے۔ بغلین سونگھانا یا سونگھنا۔ متلی کی حالت مین قے سے محفوظ رہنیکے واسطے بغلونکی بو سونگھنا مفید سمجھا جاتا ہے۔ (انشا) جان کر کھیونکو جنس دغل۔ سونگھتے ہین گل اپنی اپنی بغل۔ بغلین لینا۔ بغلون کے بال مونڈنا۔

بغلول۔ (ھ۔ بگول) ا۔ صفت۔ احمق بیہودہ بیجھوڑا بیما۔

بغیا۔ ا۔ مونث (ھ) باغ کی تصغیر۔ باغیچہ چھوٹا باغ (جاڑھا گئی تھی کل زیارت کے لئے مصری کی بغیا مین۔ بغیچہ۔ (باغیچہ کا بگاڑا ہوا ہی) عو۔ مذکر چھوٹا باغ۔ جانصاحب) میری جوبن کا بغیچہ مگر آباد رہے۔

بفا۔ (ف) مونث۔ وہ خشکی جو انسان کے سر سے بھوست سے نکلتی ہی۔

بَقا۔ (ع) مونث۔ زندگی۔ وجود۔ قیام۔ پائداری۔ فنا کی ضد۔

بقال۔ (ع۔ بقل۔ ترکاری۔ بقول جمع۔ عربی اور فارسی مین کنجڑا۔ سبزی فروش) ا۔ مذکر۔ بنیا۔ دال بیچنے والا۔ غلہ فروش۔ بَقّالنی۔ مونث۔ ا۔ بقال کی جورو۔ ۲۔ غلہ فروش عورت۔

بقایا۔ (ع۔ بقیۃ کی جمع) مونث۔ بچا ہوا۔ ۲۔ قرض یا حساب خرچ مجرا کرنیکے باقی رہے۔ اردو مین واحد کی طرح مستعمل ہی۔ (نکالنا۔ نکلنا۔ ہونا۔ پڑنا کے ساتھ)

بَقُ بَقْ۔ (عربی مین بقاق وبقباق بمعنی بکی) ا۔ مونث۔ بک بک۔ بَقْ بَقُ زق رق زرق عربی مین پرند کا بچے کو دانہ بھرانا۔ ۲۔ مسو قبت جو بہت چون چون کرتا ہی) بک بک بق بق زق زق کا دماغ۔ بک بک کی برداشت (شعور) رکھتا نہین ہون بق بق و زق زق کا مین دماغ۔ سر کھا گیا مرا جو مجھے میہمان ملا۔

بقچہ۔ (ف بالضم بستہ خورد۔ یہ لفظ بغچہ کا مفرس ہے جسکے معنی ترکی زبان مین جامہ پیچ ہین ترکی مین بکچا ہی) مذکر بغچہ۔ کپڑے رکھنے کی گٹھری۔ بقچی۔ مونث۔ چھوٹا بقچہ۔

بقر۔ (ع بفتح اول و دوم) گائے۔ بقر عید۔ (بالفتح وفتح سوم وکسر چہارم) مسلمانون کا مشہور تہوار۔ حضرت ابراہیمؑ نے بحکم خدایتعالیٰ اپنے بیٹے اسمعیلؑ کو ذبح کرنا چاہا تھا یہ تہوار اسی واقعہ کی یادگار ہی۔ بقرید۔ مونث۔ بقر عید کا مخفف۔ مسلمانونکی عید جو ذی حجہ کی دسوین تاریخ کو ہوتی ہے اور جسمین گائے۔ بھیڑ بکری کی قربانی کرتے ہین۔

بقعہ۔ (بالضم وفتح سوم ع) جگہ۔ خانقاہ مندر۔ وہ ٹکڑا زمین

کا جو اور کمروں سے ممتاز ہو۔ بقاع بکسر اول جمع) مذکر۔ (مجازاً) گھر۔ جگہہ

(منیر) جو لوز کا مقام ہے بقعہ ہے نور کا۔

بقل۔ بقلہ۔ (ع) مونث۔ ترکاری۔ سبزی۔ ساگ

بقلۃ الحمقا (ع بالفتح و فتح سوم و ضم چہارم و سکون لام و فتح عائے حطی و سکون میم نیلطی معنی بیوقوف ساگ۔ باوجود کثرتِ فوائد راستوں اور گندہ مقامات پر ہوتا ہے اسوجہ سے یہ نام ہوا) مذکر۔ خُرفہ۔ بقولات۔ (بُقول عربی مین بقل کی جمع ہے اسکی جمع الفات سے ہندوستانیوں نے بنائی ہے۔ لکھنؤ مین مذکر ہے) سبز ترکاریان۔

بَقیہ۔ (ع) مذکر۔ بچا کھچا۔ بچا بچایا (منیر) لیگئے کوہکن و قیس، تبرک کی طرح۔ کچھ بقیہ جو رہا تھا مری رسوائی کا۔ بقیۃ السیف۔ (ع) بقیف تلوار) مذکر۔ صفت۔ میدان کارزار سے بچے ہوئے۔ اُس فوج کی نسبت کہتے ہین جو لڑائی کے بعد بچ رہے

بُک (بالضم انگ) (۱) ایک قسم کا باریک کپڑا جسمین کلپ بہت زیادہ ہوتا ہے (۲) مونث۔ کتاب جیسے نوٹ بک (۳) (مصدر) مسافرون کو ٹکٹ دینا۔ درج کرنا (۴) (ھ) مذکر۔ بہت باریک پیتل کے ورق جو خوشنمائی کیغرض سے کسی چیز پر لگاتے ہین۔ بُک پوسٹ۔ بذریعہ ڈاک پیکٹ کے طریقے سے۔ ایسا بندہ جسکے دونون سرے کھلے ہوے ہون۔

بَک (ھ بالفتح) مونث۔ زیادہ گوئی۔ جھک۔ بکواس (لینا۔ لگانا کے ساتھ) بَک بَک۔ زیادہ بک (داغ) نہین اچھی ہے یہ تری بک بک کسکے آفسانہ میرا کہتے ہین۔ بَک بَک جھک جھک بکو ہو (سحر) ناصح جانے بھی دو درد کی بک بک جھک جھک۔ مین نے مانا بھی تو سمجھے دانی دان

کیونکر۔ بک بک کرنا۔ زیادہ باتین کرنا۔ (عالم) مجھکو بھاتی نہین ہے ایسی جھک جھک۔ کیون عبث کر رہے ہو تم بک بک۔ بک بک لگانا۔ بک بک مچانا فضول گوئی کرنا (داغ) کیسی بک بک لگائی ناصح نے (فسانۂ عجائب) کیا بیہودہ بک بک مچائی ہے۔ بک بک کے کان کھا جانا۔ بک کے تھکا دینا۔ کانونکو بک بک سنتے تھکا دینا۔ (فقرہ) جب بھی ہو تم تو بک بک کے کان کھا گئے۔ بک بک کے بھیجا بجا دینا۔ بک بک کے دماغ کھانا۔ بک بک کے مغز کھانا۔ فضول گوئی سے دماغ پریشان کر دینا (شمشاد) ناصح کی سو مین ایک نہ آئی مجھے پسند۔ بک بک کے اس نے مفت مین بھیجا بجا دیا۔ (رشاد) جو تیری سنے ہے یہ کسکا دماغ۔ نہ بک بک کے ناصح مرا کھا دماغ۔ (امیر) آخر مین آدمی ہون بادام کچھ نہین ہون بک بک کے مغز میرا کھد و نہ کھائے واعظ۔ بَک جھک۔ مونث۔ بک بک (لینا۔ لگانا کیساتھ) بکتے بکتے سر کھا جانا۔ بہت بکنے کی شکایت مین کہتے ہین (شوق قدوائی) بکتے بکتے تو تو اے ناصح مرا سر کھا گیا۔ دل گیا تو پھر تبا تیری گرہ سے کیا گیا۔ بک جانا۔ بے سوچے سمجھے کہ گذرنا سے جو منہ مین یار کے آتا ہے بک جاتا ہے (آتش) نہ اچھی ہی سمجھتا ہے نہ وہ رشک قمر سیدہی۔ بک جھک کے۔ عو۔ رو پیٹ کر۔ غم و غصہ کھا کر۔ واویلا کر کے۔ غل غپاڑا مچا کے۔ بک لگانا۔ بہت بکنا۔ لگاتار بکنا۔ بک لگنا۔ جھک ہونا۔ زٹ لگنا۔ لگاتار کہی جانا۔ بکنا۔ (ھ) (۱) فضول باتین کرنا (۲) جھوٹ بولنا (۳) غصہ کرنا۔ بکواس۔ مونث۔ جھک۔ فضول گوئی (کرنا کے ساتھ) (ذوق) مین یہ کہتا ہی تھا جو دل لئے مرے مجھسے کہا۔ توبہ کر توبہ نہ کر اتنی زیادہ بکواس

بکواسن۔ع۔ صفت۔ بکنےوالی عورت۔ بکواسی۔ع۔ صفت۔ بکنےوالا بکی مرد۔
بکوانا۔ بکنا کا متعدی۔ بک ہونا۔ بکواس ہونا۔ (امیر) تمکو تو مین کہتا نہین
کچھ حضرت ناصح ۔ پر جسکو ہو بک ایسی وہ عاقل نہین ہوتا۔ بکی۔ مذکر۔
زیادہ باتین کرنیوالا یا وہ گو۔ جھکی۔ بیہودہ گو۔

بُگّا۔ (ہ بضم اول وتشدید کاف) مذکر۔ ۱ مٹھی ۲ مشت خاک
مشت غبار ۳ بھاپ یا دھوان جو کثرت سے نکلے۔ لپٹ۔ لوکا۔ (قدر) درخت
ارغوان یا ساؤنی یا نخل لالہ ہے۔ وہ بگا تو بالکل ہے نخل طور کا ثانی۔ بگے اڑانا۔
غبار پھیلانا۔ خوشبو پھیلانا۔ (برق) اس گل کے سامنے نہین جمتے گلون کے
رنگ۔ بگے اڑا رہا ہے چمن مین گلاب کے۔

بُکا۔ ع۔ بکاء۔ بضم با وہمزہ در آخر بمعنی گریہ با آواز
و بکا بغیر ہمزہ۔ آنسو بہانا) مونث۔ گریہ۔ ماتم۔ (مونس) سر سینہ سے لپٹا کر
جو زینب نے بکا کی۔ بیہوش ہوئین سب نے یہ جانا کہ قضا کی

بکارا۔ (ہ۔ بفتح اول) ۱ راہبر مخبر ۲ جواب اس شخص کا
جسپر بھوت پریت کا سایہ ہو ۳ جالان بیچک۔

بکارت۔ (ع۔ بفتح اول صحیح وبکسر اول غلط)۔ مونث۔
دوشیزگی۔ کنوارپن۔

بکاؤ۔ (ہ) صفت۔ بکنے کے واسطے بکری کے لائق۔
(مراۃ العروس) مزاجدار نے پوچھا یہ ازاربند کیسا ہے جس نے کہا بکاؤ ہے۔

بکاول۔ (ف) بفتح اول وچہارم مذکر۔ باورچی خانہ کا داروغہ۔ باورچی۔
خانساماں۔ وہ شخص جو امرا اور سلاطین کے سامنے کھانا چنے۔ بکاولی
مونث۔ ایک قسم کی تشتری (شعور) نہ پلیٹ قمر نہ یہ تشتری ہو جائے۔
بکاولی جو وہ لے ہاتھ مین پری ہو جائے۔

بکاین۔ (ہ اصل مین بفتح اول وچہارم ہے۔ عورتین زیر سے
مفتوحہ کی جگہ ہمزہ مکسور سے بولتی ہین) مذکر۔ ایک درخت کا نام ہے
جسکے پھل کڑوے ہوتے ہین اسکے پھل کو بھی بکائن کہتے ہین۔

بکتر۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا لوہے کی کڑیون کا بنا ہوا
جامہ جو لڑائی کیوقت پہنتے ہین۔ ایک قسم کی زرہ۔ بکتر پوش
(ف) صفت۔ زرہ پہننے والا۔ بکتری۔ (ف) صفت بکتر پوش۔
زرہ بنانیوالا۔

بکسٹ۔ (انگ۔ بکسر اول وفتح دوم) مذکر۔ فوجی دستہ
جو حفاظت کرتا ہے۔ گارد۔ پہرا۔

بکٹ۔ (س۔ وکٹ) صفت ۱ خوفناک۔ خطرناک
۲ سخت مشکل۔ کٹھن۔ ٹیڑھا۔ بکٹ پہاڑا۔ مذکر۔ کسر ونکا پہاڑا ۔ آدھا
ڈیوڑھا سوا یا وغیرہ کا پہاڑا

بُکٹّا۔ (ہ بہ تشدید کاف ونیز بغیر تشدید) مذکر (ہو) پورا ایک خنگل
پنجہ۔ بکّا۔ (ہ بالضم) مذکر۔ وہ مقدار جو خنگل مین آئے۔ خنگل (فقرہ) ماما نے
بالونکا بکٹا لاکر دکھایا کہ دیکھئے چھوٹی بیگم نے میرا سر گنجا کر دیا۔ بکٹا بھرنا۔
متعدی ۱ خنگل مارنا۔ نوچنا ۲ ہاتھ کی انگلیون کو پھیلا کر کوئی چیز اتنی زیادہ
لینا کہ انگلیان باہم ملجائین۔ بکٹا مارنا۔ متعدی۔ بکٹا بھرنا۔

بکٹھا۔ (ہ۔ بالفتح وفتح سوم مخلوط الہا) صفت۔ کسیلا۔

بک جانا۔ لازم ۱ فروخت ہو جانا ۲ مطیع ہونا۔ ممنون ہونا۔

بکر۔ (ع۔ دوشیزگی۔ کنوارپن) مونث۔ کنوارا۔ کنواری

پہلا ہر چیز کا ہر پہلا کام کہ پہلے ویسا نہوا ہو۔ نازک۔ لطیف۔ بکر ٹوٹنا۔ لازم
(دم) ازالۂ بکارت ہونا۔ بکر توڑنا۔ متعدی۔ ازالۂ بکارت کرنا۔

بَکرا۔ (ھ۔ س۔ بوکرا۔) مذکر۔ گوسفند بکری کا نر بچہ۔ (دکن) بھیڑ۔ اچنڈھا۔ بکر کود مچانا۔ اُچھلنا۔ کودنا۔ (حاجی بہلول) تنہائی کے وسیع میدانمین نکلے کانٹو عشق کا چابک کھا کر بغیر بکر کود مچائے کیونکر رہ سکتا ہی۔

بَکرَم۔ (انگ بالفتح و فتح سوم۔ میانی۔ نہ کوٹ) ا۔ مذکر۔ وہ دبیز کپڑا جسکو قمیص کی آستینوں مین بطور تہ کے اس غرض سے لگاتے ہین کہ آستینون مین کلا این رہے۔

بَکری۔ (ھ۔ س۔ بوکری) مونث۔ بزمادہ۔ (مجازاً) غریب۔ مسکین (فقرہ) یہ گھوڑی بکری ہے کبھی شرارت نہین کرتی۔ (دکن) بھیڑ
بکرے کا ستی کرنا۔ ابکرے کا مستی مین آواز کرنا۔ یا بکری پر دوڑنا۔ بکری کرے گھاس سے یاری تو چرنے کہان جائے۔ مثل۔ جو شخص اپنا رزق دوستی کیوجہ سے چھوڑ دے تو وہ کسطرح بسر کرے۔ بکری کی جان گئی کھانیوالے کو مزا نہ آیا۔ مثل۔ اس موقع پر کہتے ہین جب کوئی شخص دوسرے کیواسطے جسمانی اور روحانی تکلیف برداشت کرے اور دوسری طرف سے ناشکر گزاری کا اظہار ہو۔ بکرے کی بولی بولنا۔ (دہلی) قے کرنا۔ بکرے کی ماں کبتک خیر منائیگی۔ مثل۔ ایک نہ ایک دن بدی کی سزا مل ہی جاتی ہے۔ جو آفت یا مصیبت مقدر مین ہے ضرور آئیگی۔ جو چیز ضایع ہونیوالی ہے وہ حفاظت سے نہین رُک سکتی ہے۔ ہر آدمی ضرور اپنی برائی کا نتیجہ برداشت کریگا۔ (فقرہ) آج باپ نے گیارہ سو روپیہ دیکر گرفتاری سے بچالیا تو کیا ہوا بکرے کی ماں کبتک خیر منائیگی ہزاروں ڈگریاں ہین کوئی کہانتک ادا کرے گا
بکری کی اولاد۔ مذکر حرامی۔ ولد الزنا۔ بکری نے دودھ دیا وہ بھی مینگنیوں بھرا مثل۔ اُس موقع پر بولتے ہین جب کوئی شخص کام بناکر بگاڑ دے یا کوئی چیز ایسی ملے جو بالکل بیکار ہو۔ (فقرہ) واہ واہ بکری نے دودھ دیا تو مینگنی بھرا بائین ہاتھ سے تو یان ہم ہرگز نہ لینگے۔

بِکری۔ (س) مونث۔ ا۔ قیمت۔ ۲۔ خرید و فروخت۔ (داغ) جب حسینون مین ہوا شامل مرا یوسف جمال۔ حسن کے بازار مین بکری بہت اچھی رہی۔ ۳۔ مانگ۔ طلب۔

بَکس۔ (انگ۔ باکس بسکون سوم و چہارم) اسم مذکر۔ صندوق۔ ڈبیا۔ ڈبا۔ لکھنؤ کے مستند اہل زبان بفتح اول و دوم ہی بولتے ہین۔

بَکَسا۔ (ھ) صفت۔ کسیلا۔ بکساہٹ۔ مونث۔ کسیلاپن

بکسنا۔ (ھ س۔ وے۔ دکسن۔ پھیلنا۔ کھلنا۔ مسکرانا) پژمردہ ہونا۔ مرجھانا۔ خشک ہونا۔ ایسا گلنا سڑنا کہ ہاتھ لگاتے ہی جھڑ جائے (شعر) سینہ چاکی کا جو ہوتا نہ سبب بیخ نفاق۔ پھوٹ کیطرح سے خطا کانہ بکستا کاغذ۔ (میر حسن) کلیجا پکڑ مین تڑپس گئی۔ کلی کیطرح سی بکس رہ گئی۔

بکسوا۔ (ھ) مذکر۔ وہ لوہے کا کانٹا جسکے ساتھ ساتھ کسی چیز کے باندھنے یا اٹکانے کے لئے حلقہ لگا رہتا ہے۔

بکسیلا۔ (ھ) صفت۔ کسیلا۔

بَکَل۔ بکلا۔ (ھ) مذکر۔ چھلکا۔ چھال۔ بکل اتارنا درخت کی موٹی چھال اتارنا۔ ۲۔ (مجازاً) کھال اُڑانا۔ خوب مارنا پیٹنا۔ بکل اڑانا۔ عو۔ بکل اتارنا۔ بکل چھیلنا۔ دیکھو بکل اتارنا نمبر ا۔

بُکَّل -(ہ بالضم) مذکر- ڈوپٹے کی لپیٹ- عورتین ڈوپٹہ اوڑھتے وقت اسکا ایک پلہ ایک طرف سے دوسری طرف کو بیں پشت ڈال لیا کرتی ہین- اس لپیٹ کو بُکّل کہتے ہین بُکّل مارنا- عورتون کا کسی کپڑے کو اوڑھکر کندھے پر اُلٹکر ڈال لینا-

بُکَم -(ع- جمع ابکم کی) گونگے-

بَکنا -(ہ) ۱ بکواس کرنا- بیہودہ بولنا- دیکھو بک ۲ برا بھلا کہنا-

بِکنا -(ہ) ۱ فروخت ہونا ۲ مطیع ہونا تابع ہونا- غلامی مین آنا-

بُکنگ -(انگ) متعدی- ریل گاڑی کے ٹکٹ مسافرون کو دینا- بُکنگ کلارک -(انگ) مذکر- ٹکٹ بانٹنے والا- حساب نویس-

بُکنی -(ہ) مونث ۱ برادہ- سفوف- پیسی ہوئی چیز ۲ ایک قسم کا ہاضم سفوف ۳ بوسیدہ ۴ دوا جسکے کھانے سے کبوتر تیز اُڑتے ہین-

بکوائی -(ہ بالکسر) بیچنے کی اُجرت-

بکوانا -(ہ بالکسر) بکنا کا متعدی-

بکوٹا - مذکر- بکٹا- بکوٹنا -(ہ) متعدی- ناخن سے زخم لگانا- ناخن سے کھرچنا- نوچنا- کھسوٹنا- بکٹا بھرنا- پنجہ مارنا-

بکولی -(ہ) مونث- ایک قسم کا سبز کیڑا جو دھان کی فصل کو نقصان پہنچاتا ہے-

بکھاری -(ہ) مونث کھتی- اناج کا گودام-

بکھان -(س- بیان- تشریح- تعریف وعظ- دعا- خوشامد) مذکر- تشریح فضیحتا اردو مین ذم کے پہلو سے مستعمل ہے بکھان ڈالنا- عو- ذلیل کرنیکی غرض سے کسی کا پوشیدہ حال کھول کھول کر بیان کرنا -(فقرہ) اگر میرے منہ لگی تو تیری چھوٹے بڑے کو بکھان ڈالونگی- بکھان کرنا- عو- بُرا بھلا کہنا- بیجا بات کہنا- پوشیدہ حال کہنا -(تسلیم) غیر کا تم نے جو بکھان کیا- مین نے کچھ اور ہی گمان کیا
بکھانتا -(ہ) (عو) متعدی- برائیان بیان کرنا- برا بھلا کہنا- سخت سست کہنا -(جانصاحب) جان اسمین اب رہے نہ رہے مین نہ مانونگی- گن گن کے انکے نتھے بڑے کو بکھانونگی-

بکھر -(ہ بفتح اول) مذکر (ہندو) میل جو کچی شکر سے نکلتا ہے ۲ ایک قسم کا ہل ۳ مکان ۴ احاطہ ۵ گائے بھینس کے رہنے کا مکان-

بکھرا جانا- ۱ گرا پڑنا- بیٹھے جانا -(فقرہ) گرمی کے مارے جی بکھرا جاتا ہے ۲ لوٹا جانا- کھلا جانا (خشکی سے) ۳ قابو سے باہر ہو جانا- ہاتھون سے نکلا جانا- دیکھو بکھرنا- بکھرانا- پریشان کرنا- بکھرنا -(ہ بکسر اول وفتح دوم) لازم- (دہلی) بپھرنا- غصہ ہونا ضد کرنا- مچلنا -(محسنات) ایک مرتبہ سنا کہ مبتلا اس بات پر خوب رویا اور بہت بکھرا کہ ہائے بادل کیون گرج رہا ہے ۲ منتشر ہونا- پراگندہ ہونا- پھیلنا- گر کر علیحدہ علیحدہ ہو جانا -(داغ) کہ اڑ اڑ کر مرے مکتوب کے پرزے بکھرتے ہین ۳ جی باہوش کیو اسطے)

بیٹھا جانا۔ پریشان ہونا۔ گھبرانا۔ (بالون کے واسطے) پریشان
ہونا۔ بے ترتیب ہونا۔ (جرأت) بال سلجھانا ترا کنگھی سے دل
اُلجھائے ہے۔ اور بکھرے دیکھکر بس جی بھی بکھرا جائے ہے ۵
جلکر خستہ ہو جانا۔ (فقرے) آنچ زیادہ ہوگئی لڈو بکھرے جاتے
ہین۔ چاندی بکھر گئی ۶ غشی کی حالت طاری ہونا۔ بے حال ہونا۔
حالت دگرگون ہونا۔ حالت غیر ہونا (فقرہ) دوا پیتے ہی جی بکھر گیا۔

بکھری - (ھ) بالفتح (مونث - عم - مکان - جھونپڑا۔
ایک قسم کی کھتی۔

بکھّی - (ھ) - مونث - عم - بغل کے نیچے کا حصہ -

بکھیر - (ھ) مونث ۱ وہ چیز جو بکھرا دی جائے
۲ اہل ہنود شادی کے موقع پر روپئے پیسے دولھا کے سر سے بطور
خیرات نچھاور کرتے ہین اُسکو بکھیر کہتے ہین - بکھیرنا - (س - و کو -
پریشان کرنا پھیلا دینا) متعدی - پھیلانا - پراگندہ کرنا - گرانا -
پریشان کرنا - دیکھو کھرنا - (رویائے صادقہ) یہ تو چند دانے ہین جو
مسلمانون کو دام تعلیم مین لانیکے لئے بکھر دئے گئے ہین۔

بکھیڑا - (ھ) مذکر ۱ دنگا - فساد - غل شور ۲ تکرار -
حجت قضیہ - لڑائی - جھگڑا ۳ الجھاؤ - جنجال - پیچ - کھڑاگ
۴ - کام - دھندا - کاروبار ۵ انتشار - تردد - کشمکش - پیچ
اندیشہ ۶ مال اسباب - اگر کھنگڑ کو دو اکرکٹ - ہرج - ردک ۷
وقت - دشواری عذاب - تکلیف - مشکل - طوالت ۸ نا اتفاقی
اختلاف ۹ فن - چالاکی (فقرہ) کمینے کو بیسون بکھیڑے آتے ہین

۱۱ طریقہ - ڈھنگ ۱۲ (مجازاً) دنیاوی تعلقات - بکھیڑا پڑنا - جھگڑا پڑنا
۵ انشاءاللہ خان کو صاحب آپنے چھیڑ مین مجلس مین - ان باتون مین
بیٹھے بٹھائے لاکھون بکھیڑے پڑتے ہین - بکھیڑا چکانا ۱ جھگڑا
ختم کرنا - نزاع طے کرنا - معاملہ طے کرنا ۲ اپنے کام سے سبکدوش ہونا - اپنے
ذمے کا کام کر چکنا کی جگہ - بکھیڑا ڈالنا - جھگڑا ڈالنا - کام بڑھانا - بکھیڑا
کرنا - جھگڑا فساد کرنا - بکھیڑا لانا - جھگڑا نکالنا - (عالم) دل کے بہلانیکو
ہین آئین آپ - یہ بکھیڑا کہان کا لائین آپ - بکھیڑا مچانا - بکھیڑا ڈالنا
ضد کرنا - مچلنا - بکھیڑا نکالنا - جھگڑا پیش کرنا - (رشک) صلح جو با اجل
سے کرینگے ہجر مین ہم - نکالینگی جو رونیکا بکھیڑا آنکھین - بکھیڑا ہونا ۱
جھگڑا ہونا - بکھیڑیا - صفت - مذکر - کام بڑھانیوالا - فسادی شریر
مکار - جھگڑالو (داغ) حجتی بھی ہے یہ فسادی بھی - دل بڑا ہی بکھیڑیا نکلا -
بکھیڑے مین ڈالنا - قضیے مین ڈالنا - دقت یا عذاب مین پھنسانا - جھگڑا
پیچھے لگا دینا (رشک) یہ آجکی بھی بکھیڑے مین تونے ڈالی سات -

بکیت - (ھ) مذکر ۱ بانک کا فن جانیوالا - (دمنیہ) نامور
پہلوان بکیت بھکیت - جنسے آگاہ خلق ہے ساری ۲ (مجازاً) معشوق
(آتش) موئے مژہ ہر ایک چھری ہے بکیت کی - بدبین بلائین آنکھ تو
تیر نگاہ کاٹ -

بگا - (ھ) مذکر ۱ بھولا - معصوم ۲ بیوقوف - کم عقل ۳
موٹا آدمی -

بگاڑ - (ھ - س - دگھاڑ - توڑ ڈالنا) بگاڑنا کا حاصل
مصدر - مذکر ۱ خرابی بربادی - (داغ) کیون بگڑ کر بُرا ہون اُنسے

تو تو ناصح مرے بگاڑ مین ہی ۲ رنجش۔ لڑائی۔ تکرار۔ (آتش) مثل نسیم ہون چمن روزگار مین۔ گل سے نباؤ ہی نہ مجھے خار سے بگاڑ ۳ نقصان۔ ضرر۔ عیب۔ نقص۔ (فقرہ) اسکی اصل مین بگاڑ ہے ۵ (ع) مرض۔ خلل۔ بیماری۔ روگ (فقرہ) پیٹ کا بگاڑ ہزار خرابیون کا سبب ہی ۶ برائی۔ کھوٹ۔ کمی (ظفر) تقدیر کے بگاڑ کی تدبیر کیا کرین۔ بنتی نہین ہی کوئی بھی تدبیر بانصیب ۷ ابتری۔ فتور۔ بدانتظامی۔ (فقرہ) واجد علیشاہ کیوقت سی سلطنت مین بگاڑ پڑا ۸ بلوہ۔ غدر۔ سرکشی۔ بغاوت۔ بگاڑ آنا۔ ۱۔ لازم ۱ دشمنی پیدا کرانا۔ جھگڑا کرانا۔ (انشا) حضرت دل تو بگاڑ آئے ہین اس سے لیکن۔ اب بھی ہم چاہین تو پھر بات بنا سکتے ہین ۲ خراب کرانا۔ بگاڑ بیٹھنا لازم رنجش کرلینا۔ ان بن کرلینا ؎ پہلے تو داغ صاحب اُنسے بگاڑ بیٹھے اب جان جارہی ہی اب دم نکل رہا ہی ۲ خراب کردینا۔ بگاڑ پڑنا۔ ۱۔ لازم رنجش ہوجانا۔ ملال ہوجانا۔ لڑائی ہونا۔ بگاڑ دینا۔ ۱۔ متعدی خراب کرڈالنا۔ بگاڑ ڈالنا۔ متعدی۔ فساد ڈالنا۔ رنجش کرادینا ؎ اچھا ہوا جلیل سے تم صاف ہوگئے۔ اغیار نے تو ڈالدیا تھا بڑا بگاڑ۔ بگاڑ کرنا۔ رنجش پیدا کرنا۔ (ذوق) ہائے پچھتاتا ہون کیون مینے کیا اس سے بگاڑ۔ کر جواب پھرتا ہون اس طرح سے بیتاب بنا۔ بگاڑنا۔ (ہ) متعدی ۱ تباہ کرنا۔ برباد کرنا (مومن) میری طرف سے کوئی صانع ازل سے کہے۔ بگاڑتا ہی جو مجھکو بنائیگا پھر کیا ۲ کھونا۔ ضایع کرنا۔ برباد کرنا۔ خاک مین ملانا ۳ بدمزہ کرنا ذایقہ خراب کرنا ۴ پھیرنا۔ برگشتہ کرنا ۵ بیجا صرف کرنا۔ اُڑانا۔ لٹانا ۶ خراب کرنا۔ نقصان پہنچانا ۷ خفا کرنا۔ ناخوش کرنا ۸ (گلے کے ساتھ) آواز کا خراب کرنا ۹ بدچلن کرنا عفت یا عصمت مین فرق ڈالنا۔ آبرو لینا ۱۰ بدحال کرنا ۱۱ بدہیئت کرنا ۱۲ بیکار کردینا۔ نکما کرنا ۱۳ مٹانا۔ صاف کردینا ۱۴ توڑ پھوڑ ڈالنا۔ کھودینا ۱۵ (دماغ یا عقل کیواسطے) پاگل کرنا ۱۶ (دل کے ساتھ) پریشان کرنا ۱۷ ناپاک کرنا ۱۸ خلل ڈالنا۔ لڑائی کرنا ۱۹ رنجش پیدا کرنا۔ جھگڑا کرنا۔ (بحر) اگر بگاڑے اُس سے تو جی پہ بنتی ہے۔ کہ اُس کے قبضے مین دل دل کے اختیار مین روح ۲۰ بہکانا ۲۱ عادت خراب کرنا۔ (مہر) تناسب پہ اعضا کے اتنا غرور۔ بگاڑا تجھے خوبصورت بنا کر۔ بگاڑو (ہ)۔ مذکر۔ خراب کرنیوالا۔ لٹانیوالا۔ فضول خرچ۔ بگڑ ہونا۔ لازم۔ ملال ہونا۔

بگانا۔ (اصل لفظ بیگانہ ہی) صفت (ع) اجنبی۔ غیر غیر کی (میر حسن) لگی کہنے چل ری دیوانی نہو۔ کوئی چیز اپنی بگانی نہو۔ بگانی کھتی پر جھینگر ناچے۔ مثل۔ پرائے مال پر فخر کرنے۔ بیجا شیخی بگھارنے بیجا تصرف کرنے پر بولتے ہین۔

بگ ٹٹ۔ بگٹ جھٹ۔ لفظی معنی باگ ٹوٹی ہوئی باگ چھوٹی ہوئی) صفت (گھوڑے کی نسبت) سرپٹ بے تحاشا۔ نہایت تیز بہت تیز (دوڑانا پھینکنا کے ساتھ) ؎ بگٹٹ مرے مزار پہ آیا وہ شہسوار توسن کو اتنی دیر مین سوبار اڑی کی۔ (فسانۂ عجائب) القصہ تا غروب آفتاب وہ شمس سپہر سلطنت گھوڑا بگٹٹ پھینکے گیا۔

بگریلی (ہ) بالفتح و کسر سوم و سکون یائے مجہول و کسر لام) مونث۔ ایک چھوٹا پہاڑی پرند۔

بگڑا - (ہ) بالفتح دقت۔ تکلیف۔ دغا بازی۔ قریب سنسکرت مین وگرہا۔ جھگڑا۔ فساد) مذکر۔ (لکھنؤ) فساد۔ جھگڑا۔ (کرنا۔ نکالنا

کے ساتھ) (فقرہ) اللہ جانتا ہے صبح گجر دم سے تلاش مین حیران ہو رہا ہون اب جاکے پتا چلا ہے تو آنیے یہ بگڑا نکالا۔ بگڑا بنیا کھوٹا پیسا کبھی نہ کبھی کام آہی جاتا ہے۔ مثل۔ اپنی چیز کیسی ہی خراب ہو ضرورت کیوقت کام آتی ہے۔ بگڑا وقت۔ مصیبت کا زمانہ۔ مصیبت۔ (نجات النعش) اگر اس بگڑے وقت مین میری جان بھی آپ کے کام آئے تو مجھکو دریغ نہ ہوگا۔ بگڑا شاعر مرثیہ گو۔ بگڑا گویا مرثیہ خوان۔ مقولہ۔ مرثیہ گو، ادنے درجے کے شاعر اور مرثیہ خوان ادنے درجے کے گوئے ہوتے ہین۔ بگڑا ہوا۔ صفت۔ بدوضع ۵۔ ذوق جو مدرسے کے بگڑے ہوئے ہین ملا۔ انکو میخانہ مین لے آؤ سنور جائینگے ۲۔ آزردہ۔ ناراض (ناسخ) بگڑے ہوئے تھے آپ کئی دن سے مرگئے۔

بگڑ بیٹھنا۔ لازم ۱۔ خفا ہوجانا ۲۔ لڑ پڑنا ۳۔ باغی ہوجانا ۴۔ جھگڑے یا فساد پر آمادہ ہونا۔ آزردہ ہوکر بیٹھ رہنا (ناسخ) جب اگر بیٹھتے ہین ہم تو بگڑ بیٹھتے ہو منھ بنا لیتے ہو کچھ منھ سے اگر کہتے ہین۔ بگڑنا۔ بگڑ جانا۔ (ھ) لازم ۱۔ سنورنا کے خلاف۔ خراب ہوجانا۔ برباد ہونا (امیر) کچھ دلکا حال گردکدورت سے خوب تھا۔ اس آئینہ کی شکل جلا سے بگڑ گئی ۲۔ کھو جانا۔ ضایع ہوجانا۔ تلف ہوجانا ۳۔ بدمزہ ہونا۔ ذائقے کا خراب ہوجانا۔ سڑ جانا۔ (فقرہ) بخار سے منھ بگڑ جاتا ہے ۴۔ بیجا صرف ہونا۔ اکارت جانا ۵۔ اصلی ہئیت کا بدل جانا ۶۔ پھرنا۔ برگشتہ ہونا۔ باغی ہونا۔ (فقرہ) کارتوس کا نام سنتے ہی فوج بگڑ گئی ۷۔ ضرر ہونا۔ نقصان ہونا (شمشاد) بنا آ ہون غیرون کو تم کیون خفا ہو۔ بگڑتا ہے اسمین کہو کیا تمہارا ۸۔ خفا ہونا۔ غصے ہونا۔ رنجش ہونا۔ (نظم) وہ بگڑے ہوئے ہیں ایسے کہ جیسے کچھ معاملہ نہ بنا ۹۔ ناقص ہونا۔ خراب ہونا۔ فرق آنا ۱۰۔ (کھیل کے واسطے) درہم برہم ہونا۔ ابتر ہونا۔ خراب ہونا جیسے بازی بگڑ گئی۔ کھیل بگڑ گیا ۱۱۔ (گلے کے واسطے) آواز کا خراب

ہونا۔ آواز بیٹھ جانا۔ آواز بھاری ہونا۔ بے سرا ہونا ۱۲۔ (ہاتھ کیواسطے) مشق جاتی رہنا۔ ربط چھوٹ جانا ۱۳۔ عیاش ہونا۔ بدچلن ہونا۔ عادت خراب ہونا۔ ڈھنگ خراب ہونا ۱۴۔ (حرفون کے واسطے) روشنائی پھیلنا حرفون کا خراب ہوجانا (ذوق) اتنے بگڑے ہین وہ مجھسے کہ اگر نام بھی انکا لکھتا کاغذ پہ ہون تو حرف بگڑ جاتے ہین ۱۵۔ (حالت یا طبیعت کیواسطے) غیر ہوجانا۔ مردنی چھاجانا۔ ابتر ہونا۔ خراب ہونا ۱۶۔ بدشکل ہونا۔ بدنما لگنا (آتش) لگے منھ بھی چڑانے دیتے دیتے گالیان صاحب۔ زبان بگڑی تو بگڑی تھی خبر لیجیے دہن بگڑا ۱۷۔ بیکار ہونا۔ نکما ہونا۔ ناقابل استعمال ہونا گلنا۔ ریزہ ریزہ ہوجانا ۱۸۔ چھوٹنا۔ (محسن) بنا پھر جو بگڑا اتحاد ان نیکے ساتھ مجھسے خود ملا محسن احسن کے ساتھ ۱۹۔ ٹوٹ پھوٹ جانا۔ اکھڑ جانا۔ (فقرہ) چھکڑون کی آمدورفت سے سڑک جلدی بگڑ گئی ۲۰۔ مٹنا ۲۱۔ (دماغ ہوش یا عقل کے ساتھ) پاگل ہوجانا ۲۲۔ (بال کے ساتھ) بکھرنا۔ پریشان ہونا ۲۳۔ بھر جانا۔ سن جانا۔ لتھڑ جانا۔ ناپاک ہوجانا۔ (فقرہ) کیچڑ سے کپڑے بگڑ گئے ۲۴۔ زہریلا ہونا۔ (فقرہ) برسات مین گندہ نالون سے ہوا بگڑتی ہے ۲۵۔ (بات کے ساتھ) ساکھ مین فرق آنا۔ آبروریزی ہونا۔ (فقرہ) باپ کے مرتے ہی بات بگڑ گئی ۲۶۔ خراب ہونا۔ ناقص ہوجانا۔ (فقرہ) امتحان مین یکی کا پرچہ بگڑ گیا لڑکا فیل ہوگیا ۲۷۔ شریر ہونا۔ بدی پر آنا ۲۸۔ لڑائی ہونا۔ جھگڑا ہونا (سودا) اے دل یہ کس سے بگڑی کہ آتی ہے فوج اشک۔ لخت جگر کی لاش کو آگے دھرے ہوئے ۲۹۔ ناخوش ہونا۔ خفا ہونا ۳۰۔ دوستی چھوٹ جانا۔ محبت ترک ہونا۔ رنجش ہونا۔ ان بن ہونا (ع) باہم سلوک تھا تو اٹھاتے تھے نرم گرم۔ کاہیکو میر کوئی دبے جب بگڑ گئی

۳۲ (نام کے ساتھ) غلط بولا جانا (فقرہ) اسکا نام بوکالیخان تھا پیار سے بگڑ کے کلن ہوگیا ہے ۳۳ داغ لگ جانا - جل جانا ۳۴ خراب ہونا - تباہ ہونا - دیوالیہ ہونا - مفلس ہوجانا - (فقرہ) جنگ یورپ کی وجہ سے سیکڑون بنک بگڑ گئے - (منیر) بے سبب بنتے ہین یوجہ بگڑتے ہین لوگ کیا کوئی منتظم عالم اسباب نہین ۳۵ تباہ ہونا - برباد ہونا - تہس نہس ہونا (فقرہ) شراب خواری سے خاندان کے خاندان بگڑ گئے ۳۶ نا اتفاقی ہوجانا (امیر) یوجہ ایک ماہ لقا سے بگڑ گئی تقدیر کیا فلک کی جفا سے بگڑ گئی

بگڑی بات بنانا - متعدی - خراب معاملہ کو سُدھارنا - بگڑی بات بننا - بگڑے معاملے کا درست ہوجانا - گئی ہوئی ساکھ کا پھر قائم ہونا (داغ) اس سے کیا خاک ہمنشین بنتی - بات بگڑی ہوئی نہین بنتی - بگڑی بن جانا - لازم ۱ خراب حالت کا درست ہوجانا (تسلیم) کرے رحمت تری گر پردہ داری - مری بگڑی ہوئی بن جاے ساری - بگڑی بنی بمعنے اچھی بُری - نیک و بد (محسن) ترے ہاتھ ہے اپنی بگڑی بنی - ہین محتاج سب تو کریم وغنی - بگڑے دل - صفت - بیباک آزاد - نڈر - (داغ) داغ کی دیوانگی وہ دیکھکر کہنے لگے - ایسے بگڑے دل سے ڈہب دیکھئے کیونکر بنے - بگڑی زبان - وہ زبان جو سخت کلامی کی عادی ہو - (شمشاد) بگڑی ہوئی زبان ہے کون اُنکے منھ لگے - کرتے ہین تو تکار وہ سب سے خطاب مین

بِگُل - (انگ) ۱ - مذکر - قرنا - انگریزی مین بضم اول و دوم ہی اردو مین بکسر اول وضم دوم زبانون پر ہے - قدر بلگرامی نے بفتح دوم باندھا ہے (قصیدہ لامیہ - خلل بادل وغیرہ قافیہ) کیا ملائے ہین درختون نے قدم گلشن مین - گُل شبو بھی لگائے ہُکھڑ اُٹھا ہے بگل

بگلا - (ہ) مذکر ۱ ایک آبی سفید پرند جو اکثر پانی کی کنارے مچھلیان پکڑ کر کہاتا ہے ۲ صفت - نہایت سفید - بگلا بھگت صفت - اُس شخص کو کہتے ہین جو ظاہر مین نیک اور باطن مین شریر بدنیت بد اعمال ہو - (نوٹ) بگلا ایک سفید چھوٹی شکاری چڑیا ہے جو پانی سے چھوٹی چھوٹی مچھلیون کو پکڑ کر کھاتی ہے - اس چڑیا کا قاعدہ ہے جب شکار کرنیوالی ہوتی ہے بے حس و حرکت خاموش کھڑی رہتی ہے اس لحاظ سے بگلا بھگت کے معنی مکار وغیرہ کے ہوگئے - بگلا مارے پنکھ (یا کمھنا) ہاتھ مثل - بے سود کام کی نسبت بولتے ہین (نوٹ) بگلے کے گوشت بہت کم ہوتا ہے اس وجہ سے اُسکے مارنے سے سوا پرون کے اور کچھ ہاتھ نہین آتا - بگلے کا پر - ۱ (مجازاً) صفت - بہت سفید (منیر) موجزن جس شب ہو دریاے صباحت آپکا - داغ شب بگلے کے پر سے بھی کہین براق ہو -

بگولا - (ہ - بادہوا - گولا - گول) مذکر - چکر کھاتی ہوئی ہوا - بونڈلا - اکثر شعرانے بگولے اور ہیولے کو بمعنی گردباد کہا ہے لیکن مولف کی رائے مین بگولا بمعنی گردباد اور ہیولا بمعنی حباب ہے اُٹھنا بیٹھنا کے ساتھ) (انیس) اُٹھتے ہین بار بار بگولے ادھر ادھر (بحر) جابجا مجھکو لئے پھرتی ہے دنیا کی ہوس - بیٹھ جاتا ہے بگولا جب نکلتی ہے ہوا ۲ غول بیابانی کو بھی کہتے ہین -

بگھار -(ھ) مذکر- کسی ترکاری دال یا گوشت مین گرم مسالا خواہ پیاز لہسن گھی مین داغ کرکے ڈالتے ہین اسکو بگھار کہتے ہین- (فسانۂ عجائب) وہ مرغ مرچ پیاز سے نہاری کا بگھار- بگھار ڈالنا- ریزہ ریزہ کردینا- دبانا- بگھار لگانا- داغ کرنا۔ (بازاری) شراب پیکر حقے کا دم لگانا- بگھارنا- متعدی- داغ کرنا- مسالیکو گھی مین بھون کر دال ترکاری گوشت وغیرہ مین ڈالنا۔ بونا (حقارت سے) (نظیر) زبان ہی جسکے اشارے سے وہ بکائے ہی- جو گونگا ہی وہ کھڑا فارسی بگھارے ہی۔ یخنی کے ساتھ) ڈینگ کی لینا (مراۃ العروس) ایک شیخی بگھارتی ہی جو میری زبان سے نکلتا ہی پورا کرکے رہتی ہون۔ (لکھنؤ) جامن پھلیندرے کو پسا ہوا نمک ڈال کے کسی ظرف مین اوپر سے سرپوش رکھکے اسطرح جنبش دینا کہ پھل پھٹ جائین اور نمک خوب پیوست ہوجائے (حاجی بغلول) بے تکان رال بہنے سے منہ بالکل بگھارا پھلیندا-

بگ ہنس -(س)- مذکر- ایک چڑیا کا نام-

بگھی -(ھ- بگ- چلنا- حرکت کرنا) مونث- ایک قسم کی بڑی مکھی جو گھوڑیکو بہت ستاتی ہے- ڈانس-

بگھی - انگ- بگی گھوڑا گاڑی) مونث- دو یا چار پہیونکی گاڑی جسپر ٹپ ہوتا ہی-

بگھیلا -(ھ) مذکر- شیر کا بچہ۔ راجپوتونکی ایک قوم-

بگیسری -(ھ) بفتح اول- مونث- ایک قسم کی چھوٹی چڑیا-

بگیر بچہ -(ع و) دہلی- یہ رسم مغلون سے لیگئی اور چھٹی مین زچہ کو تارے دکھانیکے بعد ادا کیجاتی ہے- دہلی کے شاہی خاندان مین یہ رسم اس طرح ادا کیجاتی تھی کہ سوا پانچ سیر کا میٹھا روٹ زمین لال کر پکاتے تھے- روٹ کے بیچ سے خالی کرکے صرف گردہ رہنے دیتے ہین اور اُسکے اوپر ننگی تلوارین اور دائین بائین تیر باندھکر اٹکا دیتے- سات سہاگنین حلقہ باندھکر کھڑی ہوجاتی ہین- ایک عورت روٹ کے گرد مین سے بچے کو دیتی اور کہتی بگیر بچہ دوسری اللہ نگہبان بچہ لیکے لیتی- اور اپنی ٹانگون مین سے بچے کو نکالکر تیسری سے کہتی کہ بگیر بچہ غرض اسیطرح بچے کو روٹ کے حلقہ اور ٹانگو نین سے نکالتی تھین-

بگینی -(ھ- یائے اول مجہول دوم معروف) صفت- وہ گائے یا اونٹنی جس کا دودھ کم ہوگیا ہو-

بِل -(انگ) مذکر- فرد حساب- قبض الوصول۔ ہنڈی چک۔ قانون کا مسودہ-

بِل -(ھ- س- دِل) مذکر- عموماً حشرات الارض خصوصاً چوہے کا بل۔ بلی کے بھگانیکے واسطے یہ آواز منہ سے نکالتے ہین- بل ڈھونڈھنا- چھپتے پھرنا- پناہ کی جگہ ڈھونڈھنا- بھاگتے پھرنا- (فقرہ) ابھی نالش کردونگا تو بل ڈھونڈھتے پھروگے-

بَل -(ھ- س ولی- گرد پھرنا) مذکر- خم- شکن- (شعر) قد راست کو خوب سیدھا کیا- مگر زلف کا بل نکلتا نہین۔ تلوار کی کجی جو کسی صدمہ سے ہوجاتی ہے۔ کمر کا ٹیڑھا پن تا قد تقیدی

وہ قربانی جو خاص دیوتاؤں کیلیے کیجائے۔ دیوتا کا بھوگ۔ ۵ پہلو۔
رُخ۔ جانب۔ کروٹ۔ ذریعہ۔ سہارا۔ لکھنؤ میں اس معنے میں "بھل"
کہتے ہیں۔ اور دہلی میں "بل"۔ ۶ پیچ۔ پھیر۔ مروڑ۔ اینٹھن۔ (قدر)
سونگھو لالہ کو تو یک لخت مرا خون جگر۔ دیکھو سنبل کو تو بالکل مری
قسمت کا بل۔ ۷ زور۔ طاقت۔ برتا۔ پُرچک۔ حمایت (محسن) دین و
دنیا میں کسی کا نہ سہارا ہو مجھے۔ صرف تیرا ہو بھروسا تری قوت
ترا بل۔ ۸ بُغض۔ کینہ۔ کپٹ (فقرہ) اُنکے دل میں بَل ہے۔
۹ کبر۔ غرور۔ نخوت۔ (قدر) ورزشیں کرنے لگیں نہر چمن کی موجیں۔
اُنکو شمشاد کے طُرّے کے چڑھانے پہ ہی بَل۔ ۱۰ فرق۔ تفاوت۔
اختلاف۔ کمی بیشی۔ قصور (فقرہ) ابھی حساب درست نہیں ہوا
میزان میں بَل ہے۔ (جانصاحب) مرد و عورت کے ہی بَل بوتے
میں بس اتنا۔ میں جنیو کا کہوں تم کہو زنّار کا خط۔ ۱۱ رنجش۔ (فقرہ)
عرصے سے دونوں کی طبیعتوں میں بَل پڑگیا ہے۔ ۱۲ ابرو کی چین۔
۱۳ شکن۔ بٹ۔ پیٹ کی شکن جو موٹاپے کی وجہ سے ہوتی ہے۔
۱۴ ایک مشہور راجا کا نام جسکو سری کشن جی نے پاتال بھیدیا تھا۔
بَل آنا۔ لازم۔ ۱ شکن پڑنا۔ پیچ پڑنا۔ ٹیڑھا ہونا۔ (بحر) تیغ ابروئے
صنم پر نہ بَل آنے پائے۔ کاٹ کر سر اُسے دیتا ہوں میں جرمانۂ
عشق۔ ۲ فرق آنا۔ خلل پڑنا۔ (مضطر) اوب سلے جنون الفت
کہ وہ مجھ سے کہہ رہے ہیں۔ مری آبرو بچانا کہیں اسمیں بَل نہ آئے
۳ حساب میں میزان کا برابر نہ ہونا۔ ۴ اینٹھ جانا۔ بَل اُترنا۔ لازم
پیچ دور ہونا (امیر) جو تیوریوں سے بَل اُترا خدا خدا کر کے۔

تو سو طرح کی گرہ زلف عنبرین میں رہی۔ بَل بَل جانا۔ لازم۔ عو۔
صدقے قربان ہونا۔ (کمال) کیوں جاؤں نہ میں بَل بَل اُس صانع
قدرت کے۔ کافر تری زلفوں میں جسنے کہ یہ بَل ڈالا۔ بَل بوتا۔ (عو)
مذکر۔ طاقت۔ قوت۔ سہارا۔ آسرا۔ (فقرہ) انگریزوں نے نہ
صرف بزور شمشیر بلکہ ہنرمندی کے بَل بوتے پر رعایا کی زندگی اپنی
مٹھی میں کرلی ہے۔ بَل بھرنا۔ لازم (دہلی) ۱ زور میں آجانا۔ طاقت
جتانا۔ زور دکھانا۔ (داغ) بَل اُنھوں نے بھی بعد مرگ بھرا۔
میرے مرقد کے تختے اینٹھ گئے ۲ خواہ مخواہ کشیدہ خاطر ہونا۔ ناخوش
ہونا۔ خفا ہونا۔ (داغ) سحر کیا چشم فسوں ساز کیا کرتی ہے۔ دل سے
وہ زلف گرہ گیر بھی بل بھرتی ہے۔ بَل پر کودنا۔ لازم۔ سہارے
پر نازاں ہونا۔ بھروسے پر اترانا (فقرہ) زر دونوں کے دونوں
بھبھولے اور اوچھے ہیں وہ اپنی امارت پر اتراتے ہیں یہ بیوی کے
بل پر کودتے ہیں۔ بل پڑنا۔ بل پڑجانا۔ لازم ۱ کجی ہونا (ناسخ)
آتش رنگ حنا سے رقص میں رکھتے ہی ہاتھ۔ سینکڑوں بَل پڑگئے
موئے میان یار میں ۲ شکن پڑنا۔ چین پڑنا۔ بٹ پڑنا (تلق) ترچھی
نظر سے اُسنے جو دیکھا یقین ہوا۔ بل پڑگیا ہے یار کی تیغ نگاہ میں ۳
حساب میں فرق پڑنا۔ کمی رہنا۔ میزان نہ ملنا ۴ رکاوٹ ہونا
(شوق قدوائی) ان بیڑیوں نے دشت نوردی میں بل پڑا۔ تھوڑا
سا کاروبار جنوں میں خلل پڑا ۵ بگاڑ ہونا۔ اَن بَن ہونا۔ نفاق ہونا
عموماً دل کے ساتھ (فقرہ) بیویوں کی آئے دن کی لڑائی سے بھائیوں کے
دلوں میں بل پڑگئے ۶ خرابی آنا (فقرہ) تمھاری شرارت سے طے شدہ

سعادت مین بل پڑ گئے ۔ گانٹھ لگ جانا ۔ مڑ دڑ پڑ جانا ۔ بل جانا ۔ لازم
قربان ہونا ۔ صدقے جانا ۔ مڑ دڑ مٹنا (جانصاحب) ستی ناخی
جلگئی لیکن نہ بل گیا ۔ بل چڑھنا ۔ لازم ۔ قوت آنا ۔ با اثر ہونا ۔
باوقعت ہونا ۔ (فقرہ) اگرچہ نوابصاحب نے یہ حکم بھی دیا تھا کہ میری
والدہ نے کچھ نوٹ گما دیے تھے انکا پتہ چلاؤ لیکن رفیقون سے
اس فقرہ پر بل نہ چڑھنے دیا اور کسیکو اعتنا نہوئی ۔ بل دار ۔ صفت ۔ پیچیدہ
مڑ دڑ ہوا ۔ یہ پیچ نے زلفون کے ڈرایا مجھے عاشق ۔ پھرتا نہین ہین
جان کے بلدار رسن تک ۔ بلدان (ھ) مذکر ۔ فقرائے اہل ہنود کا
نفس کشی کا طریقہ جسمین کسی بت پر اپنے تئین بھینٹ چڑھاکر خودکشی
کرتے ہین ۔ نذر ۔ چڑھاوا ۔ قربانی ۔ خدا کے نام کی قربانی ۔ دیوتا کی
سامنے قربانی کرنا ۔ دیوتا کا بھوگ ۔ بل دینا ۔ متعدی ۔ مڑ وڑنا ۔
لپیٹنا ۔ خم دینا ۔ بٹنا ۔ اینٹھنا ۔ (طلسم الفت) سیکڑون بل کمر کو دیتی
ہوئی ۔ جان طاؤس و کبک لیتی ہوئی ۔ فدیہ دینا ۔ قربانی کرنا ۔ نذر
چڑھانا (رشک) زلف پیچان کا ہی جو سودائی ۔ دل و جان و جگر دہ
بل دیگا ۔ بل ڈالنا ۔ متعدی ۔ شکن ڈالنا ۔ پیچ ڈالنا ۔ فرق ڈالنا (ناسخ ع)
بھون مین کیون بل ڈالتے ہو مجھکو ایجان دیکھکر ۔ بل رکھنا ۔ عداوت رکھنا
رنجش رکھنا ۔ شیوۂ ہستی ایسا ہی دکن مین لے داغ ۔ بل نہین رکھتے
مسلمان سے ہندو دلمین ۔ بل رہنا یا رہجانا ۔ لازم ۔ پیچ رہنا ۔ عداوت رہنا
رنجش رہنا ۔ فرق رہنا ۔ بل کرنا ۔ لازم ۔ اینٹھنا ۔ ٹیڑھا ہونا ۔ پیچ وتاب
کھانا ۔ غصہ کرنا (امیر) مژہ بھی کرتی ہے بل ابروے بتان کیطرح ۔ ستم ہے تیر
بھی کھینچنے لگا کمان کیطرح ۔ اترانا ۔ غرور کرنا (جانصاحب) بل بہت کرتھا

نکلے کیطرح ۔ ایک ہی جھٹکے مین سیدھا ہو گیا ۔ کینہ رکھنا ۔ بغض رکھنا (ہندی)
قربانی کرنا ۔ بل کھانا ۔ لازم ۔ پیچ وتاب کھانا ۔ بیحد غصے ہونا (انیس)
سوزی سیاہ بخت سیہ دل سیاہ نام ۔ کھاتا تھا لاکھ بل جو کوئی لے علی کا
نام ۔ ٹیڑھا ہونا ۔ ترچھا ہونا ۔ جھونک لینا (بحر) یہ سبب ہے جو وہ چلتے
ہوے بل کھلتے ہین ۔ دیدۂ ناف مین جچتی ہے کمر بو کیطرح ۔ بگڑ بیٹھنے اپنا
زور دکھانے شیخی مین آجانیکی جگہ ۔ بل کھلنا ۔ لازم ۔ خم نکلنا ۔ سیدھا ہونا
مڑ دڑ ادھڑنا ۔ پیچ کھلنا ۔ سلجھنا ۔ صاف ہوجانا ۔ رنجش رفع ہوجانا ۔ گھمنڈ
دور ہونا ۔ غصہ دفع ہونا ۔ بل کھولنا ۔ بل کھلنا کا متعدی ۔ بل کی بات
شرارت ۔ چالاکی ۔ پیچدار بات (جانصاحب) کچھ بل کی بات ہے نہین سیدھی
تو بات ہے ۔ کاکل سنی ہے دیکھی نہین پیچدار زلف ۔ بل کی لینا ۔ اترانا ۔ غرور
کرنا (عاشق) زلف کے پیچ سے نہین آگاہ ۔ بل کی لیتے ہین آپ گھر بیٹھے ۔
بل گئی ۔ عو ۔ صدقے گئی ۔ قربان گئی ۔ بل لانا ۔ دیکھو بل کرنا ۔ بل مین آنا
لازم ۔ عو ۔ مغرور ہونا ۔ تیہے مین آنا (جانصاحب) سوت جل گرڈی آگئی
بل مین ۔ جھلسی جاتی ہے اپنی ہی جھل مین ۔ بل نکالنا ۔ بل نکالدینا ۔ متعدی
کجی دور کرنا (آتش) بہت مرے دل صد چاک سے الجھتی تھی ۔ تمہاری
زلف کا شانے نے بل نکالدیا ۔ سزا دینا ۔ سیدھا بنانا ۔ درست کرنا (مومن)
ہم نکالینگے سن لے موج ہوا بل تیرا ۔ اسکی زلفونکے اگر بال پریشان ہونگے
فرق نکالنا ۔ غرور ڈھانا ۔ بل نکلنا ۔ لازم ۔ بل کھلنا ۔ پیچ دور ہونا ۔
سیدھا ہونا (عاشق) وصلت مین زلف یار کے سب بل نکل گئے ۔ آگاہ
میرے دل کے نہ تھے پیچ وتاب سے ۔ بدہ ملنا ۔ حساب صاف ہوجانا (فقرہ)
آج بڑی مشکل سے حساب کی میزان ٹھیک ہوئی بل نکلگیا ۔ غرور دور ہونا

کھینچی کر کری ہونا (داغ) نکلیجا ٹینگے بل ملنا۔ چھوڑو راست باز ون سے بہت سیدھی تمہاری کج ادائی ہوتی جاتی ہی۔ ۲ رنج دفع ہونا۔ صفائی ہونا۔ بلوّن پر۔ گھمنڈ میں۔ غرور میں۔ زوروں پر (قدر) ترک چشم سیہ یار سے شہ پائی ہی۔ کچھ بلون پر ہے وہ گیسوئے سیہ فام بہت۔ بل کی ہونا۔ لازم ۱ حساب کتاب میں فرق یا کمی بیشی ہونا۔ ۲ بیچ ہونا ۳ زور ہونا۔ قوت ہونا۔ سہارا ہونا۔ برتا ہونا۔ حمایت ہونا۔

بَلّا۔ (ہ۔ بالفتح وتشدید لام) مذکر ۱ ڈنڈا ۲ تھاپی۔ لکڑی کا خاص طرح کا آلہ جس سے کرکٹ یا ٹینس کھیلتے ہیں یا جس سے گلی ڈنڈے کے کھیل میں گلی اُچھالتے ہیں۔

بِلا۔ (ہ۔ بکسر اول) مذکر۔ عم۔ بل کی تصغیر۔ چھوٹا سوراخ۔

بُلّا۔ (ہ۔ بالضم وتشدید لام) مذکر حباب (اُمٹھنا۔ ٹوٹنا کیساتھ)

بِلّا۔ (س بالکسر وتشدید لام) مذکر ۱ بلی کا نر ۲ تمغا۔ نشان۔ چپراس۔ وہ علامت جو پولیس کی وردی پر بنی ہوتی ہی ۳ وہ فیتہ جو تلوار یا خنجر کے دستے میں اس غرض سے باندھتے ہیں کہ ہاتھ سے علحدہ نہو جائے۔

بَلا۔ (ع) ۱ آزمایش ۲ سختی۔ غم جو جسم کو دُبلا کر دے اور شاق ہو ۳ زحمت۔ مکروہ (بلیّہ وبلیات جمع) فارسیوں نے بہت ایذا۔ دُکھ حیرت انگیز کام۔ وہ کام جو طاقت سے باہر ہو کے معنوں میں استعمال کیا ہی ۴ مونث ۱ قہر۔ آفت مصیبت (محسن) پڑا جسپہ سایہ فنا ہو گیا پری بنکے تو اک بلا ہو گیا ۲ سختی۔ زحمت (موعظہ حسنہ) خدا جانے کیا بلا ہی کہ بیان کے لوگوں میں قوت آخذہ نہیں ۳ آسیب سایہ۔ جن بھوت۔ (میر حسن) بلا سی وہ دیکھ اُسکے پیچھے پڑی ۴ (عو) ڈائن۔ چڑیل ۵ صفت۔ حد سے زیادہ۔ غضب کا (مصحفی) ہمیشہ اشک کی بارش ہی نخل مژگان سے۔ شب فراق یہ مہوا بلا ٹپکتا ہی ۶ (حقارت سے) چیز (مراۃ العروس) میں تو نہیں سمجھتی خوبصورتی کیا بلا ہی بڑے بڑے خوبصورت تو نکو دیکھا ہی کہ جوتیوں کے برابر قدر نہیں ۷ (مجازاً) حقارت سے) پاپوش۔ بیزار کیجگر (امیر) سودا زدو نکو قتل جو زلف رسا کرے۔ تم اور خوش ہو رنج تمہاری بلا کرے ۸ (صفت) چُست۔ چالاک۔ مشّاق۔ تیز۔ جیسے وہ پڑھنے لکھنے میں بلا ہی ۹ خوفناک۔ بھیانک مہیب۔ بلا آنا۔ لازم۔ آفت آنا۔ بلا نازل ہونا۔ مصیبت آنا (ع) رات کیا آتی ہی اک سر پہ بلا آتی ہی ۲ انقلاب ہونا (آتش) بے کشش معشوق میں پاتا ہوں نے عاشق میں جذب۔ کیا بلا آئی محبت کا اثر جاتا رہا۔ عموماً اس معنے میں کیا۔ کے ساتھ مستعمل ہی۔ بلا اُترنا۔ لازم۔ بلا کا آسمان سے نازل ہونا (امیر) جب اُترتی ہی فلک سے تو یہین آتی ہی۔ ناک رکھا ہی بلاؤں نے ہمارے گھر کو۔ بلا بد تر۔ صفت (عو) نہایت خراب۔ ناکارہ۔ بیکار چیز۔ نکمّا (فقرہ) کاٹ کباڑ بلا بد تر کر کری خانہ میں پھینک کر اور سب چیزیں تحمل بٹڑے سے رکھ دو عزیز گھسین بلا بوغما۔ صفت (عو) ۱ الم غلم۔ الا بلا۔ واہیات چیزیں ۲ بد شکل بھدی۔ موٹی ۳ بیہودہ۔ نامہذب۔ پھوہڑ۔ بد سلیقہ (فقرہ) بڑھیا کیطرف اشارہ کر کے یہ بلا بوغما کیا بک رہی ہی۔ بلا پڑنا۔ لازم (عو) جھگڑا پیش آنا۔ مصیبت آنا (عالم) جانتی ہیں کہ یہ پڑ گئی بلا۔ ایکدم بھی انھیں نہ کرتی جُدا۔ بلا پالنا۔ بکھیڑے کی چیز محبت کے ساتھ رکھنا (د۔ غ) خیر سے کا جل گھلا رہتا ہی اتو ہر گھڑی۔ اس بلا کو پالنا آنکھوں نے دیکھا ہی نہیں

بلا پیچھے لگانا۔ متعدی۔ بلا پیچھے لگنا۔ لازم۔ روگ پیچھے لگنا مصیبت
مین مبتلا ہونا (مومن) بلائے جاں ہوا دمیان اس سیہ کاکل کی چوٹی کا۔
نہ لگتا دل تو دل کے پیچھے کاہیکو بلا لگتی۔ بلا ٹالنا۔ متعدی مصیبت
کا دور کرنا (بحر) جان سے عشق کی بلا ٹالو۔ دلکو سمجھاؤ چاہنے والو۔
بلا ٹلنا۔ لازم مصیبت کا دور ہونا۔ جھگڑے سے نجات ہونا۔ (قلق)
ہجر کی شب تھی کیا غضب حد سے سے غم و تعب۔ صبح وصال آ گئی
اب جان بھی بلا ٹلی۔ بلا جانے۔ بے پروائی ظاہر کرنیکو کہتے ہین یعنے
کچھ خبر نہین پروا نہین۔ پاپوش جانے (بہارِ عشق) ایسے جھگڑے
مری بلا جانے۔ مین کہان وہ کہان خدا جانے۔ بلا جھیلنا۔ مصیبت
برداشت کرنا (فسانۂ عجائب) ایک شخص تمھارے واسطے جی پر
کھیل گیا کیا کیا بلائین جھیل گیا۔ بلا چٹ۔ صفت۔ اناپ شناپ
کھانیوالا۔ بڑا کھانیوالا۔ اس شخص کی نسبت کہتے ہین جو کھانیین
اچھی بُری چیز کا لحاظ نہ کرے (انشا مستزاد) درویش بلا چٹ
ہین بلا نوش میان دوست۔ پینک مین جو آئے۔ افیمی کو مُسَلّ کر
کرین مانیون کا گولا۔ مین ایسے ہی آفت۔ بلا دور ہو بلا دور رہے۔
دعا (گلزارِ نسیم) سلطان کے نثار ہو کے دستور۔ بولا کہ بلائے شاہ
ہو دور۔ بلا رد ہونا۔ لازم۔ بلا کا دفع ہونا مصیبت کا دور ہونا۔
(فسانۂ عجائب) حضرت عشق کی مدد ہوئی سب بلا رد ہوئی۔
بلا زدہ (ف) صفت۔ آفت زدہ مصیبت سہے۔ بلا سر پڑنا۔
لازم۔ جھگڑا کسی کے ذمے ہونا۔ ذمہ داری کسی کے ذمے ہونا۔
(راسخ) کسیکی زلف کا سودا ہی مجھکو۔ بلا کسکی ہے کسکے سر پڑی ہے۔

بلا سر سے ٹالنا۔ متعدی مصیبت دور کرنا ذمہ داری دور کرنا (میر دہیان) صیاد کا گلچین کا
خطر خوف خزان۔ ہو بلا ایک تو سر سے اُسے ٹالے کوئی۔ بلا سر سے ٹلنا۔
لازم۔ بلا سر لینا۔ آفت یا تکلیف اپنے ذمے لینا (بحر) جو طلبگار
ہین دنیا کے بڑے اُنکے دماغ۔ اپنے سر سارے زمانے کی بلا لیتے
ہین۔ بلا سے۔ کیا پروا ہے۔ بیزار سے۔ جوتی سے (ذوق) اک صدمہ
درد سر کا مری جان پر تو ہے۔ لیکن بلا سے یار کے زانو پہ سر تو ہے۔
بلا کا۔ صفت۔ غضب کا۔ آفت کا۔ انتہا کا۔ بہت تیز۔ بہت چالاک
(رشک) حاضر جواب ہمتو ازل سے بلا کے ہیں۔ بلا کا بنا ہوا ہے۔
نہایت تیز اور چالاک ہے۔ بڑا نطرتی ہے۔ آفت ہے۔ غضب کا بنا ہوا
ہے (داغ) اُلجھنا زلف سے لڑنا نگہ سے۔ بنے ہین حضرت دل بھی
بلا کے۔ بلا کا پتلا (صفت) نہایت پھرتیلا۔ بڑا چالاک۔ غضب کا
بلا کا سر پر بولنا۔ لازم۔ جن یا بھوت کا کسی کے سر پر آکر اپنا نام و
نشان بتانا (ظفر) افسون عشق سے دل عاشق کے سر پہ روز
ہے وہ بلائے زلف گرہ گیر بولتی۔ بلا کاٹنا۔ جھگڑا مختصر کرنا مصیبت
دور کرنا۔ بلا کٹنا۔ لازم۔ مصیبت دور ہونا۔ نجات پانا (سحر)
بیڑی ہمارے پاؤن کی شکر خدا کٹی۔ قید فرنگ عشق سے
چھوٹے بلا کٹی۔ بلا کش (ف) صفت۔ آفت جھیلنے والا۔
مصیبت برداشت کرنیوالا۔ شُعرا عاشق کی نسبت استعمال کرتے
ہین۔ بلا کو کیا غرض (عو) پاپوش کو کیا پڑی ہے (فقرہ) جب
وہ مجھ سے بھاگتے ہین تو میری بلا کو کیا غرض جو گر پڑے کے ملون۔
بلا کیطرح پیچھے پڑنا۔ لازم۔ پیچھا نہ چھوڑنا۔ چڑیل بن کے لپٹنا۔

بُری طرح پیز ہونا۔ درپے آزار ہونا (میرحسن) بلاکیطرح اُسکے پیچھے پڑی
کہاسُن تواد موذی دمدعی۔ بلاکیطرح لپٹنا۔ لازم۔ چُمٹ کرنا۔ بُری طرح
سرہونا (فقرہ) ماماگھر پہنچی توبیٹی بلاکیطرح لپٹی مین یہی کہتی تھی آاآن الیبی
لوٹ مت مچاؤ سودن چور کے توایکدن ساہ کا۔ بلاگرداں (ف) ۱ وہ
شخص جو دوسرے کی بلا اپنے سرلے ۲ صدقے ہونیوالا۔ قربان ہونیوالا
(داغ) تیری زلفون پہ بلائین جو بلاگرداں ہین۔ فتنے قربان ہیں اے
شعبدہ گر آنکھون پر۔ بلاگردی۔ مونث۔ تصدّق ہونا (راسخ) ہون
جو پاس وہ لے خدمت بلاگردی۔ بڑے مزے کی سکونت ہو یارِ
گردش۔ بلا لگانا۔ روگ لگانا (میر) گیسو سے اُسکے مین نے کیون آنکھ
جا لگائی۔ جا اپنے اچھے جی کو ایسی بلا لگائی۔ بلا لگنا۔ لازم ۱ بلا
پیچھے لگنا ۲ مصیبت آنا (امانت) اپنا یہ حال کوئی عشق مین کرتا ہی
بھلا۔ جان کو دشمن جانی کی لگے تیری بلا۔ بلا لون۔ (عو) خوشامد کی
کہتی ہیں۔ قربان جاؤں۔ صدقے جاؤں (انشا) مجرکید مرے خسرو
پرویز ہون حاضر۔ شیرین بھی کہے آکے بلالوں مرے آسگے۔
بلالینا۔ (عو) ۱ نثار ہونا۔ صدقے جانا ۲ نہایت پیار کرنا۔ گلے
لگانا جب بڑے سے کہتے ہین تو منا لینے کے معنی مقصود ہوتے ہین
بلا مول لینا۔ عمداً آفت کا اپنے اوپر لینا (آتش) بلا اپنے لئے دانستہ
نادان مول لیتے ہین۔ عبث جی بھکے الفت کو انسان مول لیتے ہین۔
بلا ما جانا۔ لازم۔ آفت آجانا۔ بلا مین پڑنا۔ بلا مین پڑجانا۔ لازم۔
مصیبت مین مبتلا ہوجانا (امیر) ڈرتا ہی کہین آپ نہ پڑجاے بلا
مین۔ کوچے مین ترے فتنۂ محشر نہین آتا۔ بلا مین پھنسنا۔ لازم۔

آفت مین مبتلا ہونا۔ بلا نازل ہونا۔ لازم۔ آفت آنا۔ مصیبت آنا۔
قہر نازل ہونا (شاد) بنلکے زلف وہ جسدم بگڑ گیا سمجھے۔ ہماری جان پہ
نازل ہوئی بلا سمجھے۔ بلا نصیب (ف) صفت۔ بدقسمت۔ بدنصیب
(امیر) جاہ ذقن سے چھُٹکے پھنسا گیسوؤن مین دل۔ دیکھے نہین نہ مانے
مین ایسے بلا نصیب۔ بلا نکلنا۔ لازم۔ قہر کا نمونہ ہونا۔ آفت ہونا۔
ظالم ہونا (داغ) سمجھکر رحم دل تکو دیا تھا ہمنے دل اپنا۔ مگر تمتو
بلا نکلے غضب نکلے ستم نکلے۔ بلا نوش (صفت) ۱ جو ملتا ہی سب
کھا پی جاتا ہی ۲ بہت شراب پینے والا (امیر) ڈال دے مجھ سے
بلا نوش کو خم کے منھ مین۔ یہ تو اک گھونٹ ہی ساقی جو ترے
جام مین ہی۔ بلا ہوجانا۔ لازم۔ آفت ہوجانا (ناسخ) ظالم بلا ابھی
تجھپر مبتلا ہوجائیگا۔ رفتہ رفتہ آدمی بالا بلا ہوجائیگا۔ بلائے آسمانی
(ف) مونث۔ وہ مصیبت جسکا سان گمان نہو۔ ناگہانی آفت۔
قہر خدا۔ (رشک) تبو آفات اجنبی ہو بلائے آسمانی ہو۔ خدا کا قہر
بیحد ہو عذاب ناگہانی ہو۔ بلائے بے درمان۔ مونث۔ لاعلاج
مصیبت۔ بلائے روزگار۔ آفت دوران۔ بلائے جان۔ مونث
جان کی آفت۔ جی کا جنجال (داغ) ہاے سے قتل کی تدبیر رد نز
دان ٹھہری۔ یہ زندگی تو نہ ٹھہری بلائے جان ٹھہری: معشوق کے
صدقے (مومن) ہوسے نہ عشق مین تمکنے مہربان نہوا۔ بلائے
جان ہی وہ دل جو بلائے جاں نہوا۔ بلائے مجسّم (ف) صفت۔ بیح
بیح کی بلا۔ بلا کا پتلا (بحر) در پیش اب جو ہر گھڑی ہر دم تمام شب
فرقت مین ہی بلائے مجسّم تمام شب۔ بلائے ناگہانی (ف) صفت

اُس آفت یا مصیبت کی نسبت کہتے ہین جو دفعتہً آجائے۔ (فسانۂ عجائب) اللہ ری تجویز ابھی بلائے ناگہانی آفت آسمانی جسمین آپ پھنسے ہین اُس سے نجات نہین پائی معشوقہ یاد آئی۔ بلائین لینا۔ لازم۔ قربان ہونا۔ نہایت پیار کرنا۔ عورتین جب عرصے کے بعد کسی ایسے عزیز سے ملتی ہین جو بیاہے اولاد ہوتا ہے یا کسی بچے سے خوش ہوتی ہین تو اُسکے سر پر ہاتھ پھیر کر اپنی کنپٹیو نپر دونون ہاتھ کی اُنگلیان رکھکر چٹخاتی ہین۔ اِس فعل کو بلائین لینا اور چیٹ چیٹ بلائین لینا کہتے ہین (جان صاحب) عبث چیٹ چیٹ بلائین لیتی ہو کیونکر بھلا مانون۔ بلا گردان ہونا۔ (ناسخ) تری بلائین مری طرح یہ بھی لیتا ہے۔ نہ کیونکر آگ مین اسپند کی یہ چیٹ چیٹ ہو۔ کسی شخص کی مصیبت اپنے اوپر لینا۔

بُلا بھیجنا۔ متعدی۔ بلوانا۔ طلب کرنا۔ پیام۔ رقعہ تار یا آدمی بھیجکر طلب کرنا۔

بلاٹنگ پیپر۔ (انگ) مذکر۔ جاذب کاغذ۔

بلاد۔ (ع۔ بکسر اول) بلدہ بمعنے شہر ملک کی جمع۔

بلادت۔ (ع۔ بفتح اول و چہارم) مونث۔ کند ذہنی بیوقوفی۔

بلادر۔ (ف۔ بفتح اول و ضم چہارم) مذکر۔ بھلانوان

بلار۔ (ھ۔ بکسر اول) مذکر۔ عم۔ بلاّ۔ گربۂ نر۔

بلاسنا۔ (ھ۔ بکسر اول و سکون چہارم) لازم (ہند) عیش اُڑانا۔ خوشیان منانا۔

بلاغ۔ (ع بفتح اول) مذکر۔ پہنچانا۔

بلاغت۔ (ع۔ بفتح اول و چہارم۔ تیز زبانی۔ کلام مین مرتبہ کمال پر پہنچنا) مونث۔ مقتضائے حال کے موافق کلام کرنا۔ خوش گفتاری۔ (اصطلاح) وہ علم جسمین اعلیٰ درجہ کی خوش بیانی کے قواعد کی تعلیم ہو۔

بلاق۔ (ت۔ بضم اول) مذکر۔ زیور کا نام جسکو عورتین ناک مین پہنتی ہین۔ ناک کے دونون سوراخون کے بیچ کا پردہ۔ کانچ کا لانبا موتی جو عورتین بچے کی ناک مین بطور منت ڈالتی ہین۔

بلاکیڈ۔ (انگ) مذکر۔ ناکا بندی۔

بُلا لانا۔ متعدی۔ ہمراہ لانا۔ ساتھ لے آنا۔ پکار لانا

بُلا لینا۔ طلب کر لینا۔ بلانا۔ (ھ) متعدی۔ طلب کرنا۔ پکارنا۔ آواز دینا۔ (حقّے کی نسبت) آواز نکالنا۔ (داغ) جب بند ہو حقّہ تو خفا ہوتا ہے دم بھی۔ پینا ہمین آتا ہے بُلانا نہین آتا۔ بُلانا چُلانا۔ متعدی (چُلانا تابع مہمل ہے) عو۔ طلب کرنا (محصنات) ماں باپ کے مرجانیسے بھائیون نے ترکے سے محروم کرنے کے لئے بلانا چلانا مطلقاً موقوف کر دیا۔

بلاجانا۔ (ھ۔ بکسر اول) عم۔ غائب ہو جانا۔

بلانا۔ (ھ۔ بکسر اول) لازم۔ تڑپنا۔ زار و قطار رونا

بلاند۔ (ھ۔ بکسر اول و سکون نون غیر معلنہ) عم۔ مونث بالشت۔

بلاؤ۔ (ھ۔ بکسر اول) مذکر۔ گربۂ نر۔ بلاّ

بُلاوا۔ (ھ) مذکر۔ دعوت۔ نیوتہ۔ طلب۔ طلبی۔
(امیر) بُلاوا عرصۂ محشر مین ہی ساری خدائی کا۔ بُلاوا پھرنا (عو)
لازم بُلانیکا پیام جانا عموماً یہ پیام طلب نائی یا نائنین لیجاتی ہین
(فقرہ) جمعہ کا بُلاوا پھر گیا بہنوں کو چاہیے کام کاج کی سب چیزیں بست لیکر
جمعرات سے آجائین۔

بلاوَل۔ (ھ۔ بکسر اول و فتح چہارم) مونث۔ ایک راگنی
کا نام جو راتکے وقت گائی جاتی ہی۔

بلائی کند۔ (ھ بکسر اول و فتح کاف عربی) مذکر۔ ایک
دوا کا نام۔

بُلبُل[لہ]۔ (ع) تذکیر و تانیث مختلف فیہ۔ ایک خوش
آواز پرند جسکی دُم کے نیچے ایک سرخ گل ہوتا ہی۔ شعرانے اس پرند کو
گل کا عاشق فرض کیا ہی (امیر) ای کاروان گل نے خزانین عدم کی
راہ۔ بُلبُل پھڑک پھڑک کے گلستان مین رہ گئے۔ ۔ لے صبا باغ مین
تم نالۂ سوزان نہ کرد۔ رشک سے بلبل بے برگ و نوا جلتی ہے۔ ۲
(مجازاً) عاشق (امیر) جس چمن زار کا ہے تو گل تر۔ بلبل اس گلستان کے
ہم بھی ہین۔ بُلبُل چشم۔ (ف بغیر اضافت) مذکر ایک ریشمی کپڑیکا
نام جسکی بناوٹ مثل کھیس کے ہوتی ہی اور اسمین بلبل کی سی آنکھین
بنی ہوتی ہین (محسن) فرش مخمل جو گلابی ہو تو ہو بُلبُل چشم۔ بُلبُل شیراز
شیخ سعدی کا لقب ہے (امیر) ترانے بلبل شیراز کے دلکش نہوں کیونکر۔
کہ تیری بوستان حسن ساری ہی اُسے از بر۔ بلبل کا بچہ پالا ہی۔ (دہلی)
جب کوئی شخص پھوڑے پھنسی یا اور کسی مرض کا علاج نہ کرے
تو یہ کہتے ہین۔ لکھنؤ مین اسجگہ توتا پالا بولتے ہین۔ بلبل کا طغرا
حروف کو اس انداز سے لکھنا کہ بلبل کی صورت بنجائے (محسن) دہ
دیباچۂ گلستان جود۔ کہ جسپر ہے بلبل کا طغرا۔ بلبل ہزار داستان
صفت۔ خوش بیان۔ شیرین کلام (فسانۂ عجائب) امیرزادہ مین
حسین علیخان بلبل ہزار داستان خوش الحان۔ بُلبُلی۔ بلبل سے منسوب
بُلبُل کے رنگ کی۔ بلبل کے رنگ کی شراب (بحر) یارب دکان
پیر مغان کی کھلی رہے۔ برسات بھر گلابی مین بلبلی رہے۔

بلبلا۔ (ھ بضم اول و سوم) مذکر۔ احباب۔ پانی کا بُلا۔
پانی مین ہوا بھر جانے یا کسی چیز کے سڑ کر اُبلنے سے جو شکل بنتی ہے
اُسے بُلبُلا کہتے ہین۔ (مجازاً) ناپائدار چیز۔ جلد فنا ہونیوالی چیز۔
ع کیا بھروسا ہی زندگانی کا۔ آدمی بلبلا ہے پانی کا۔

بلبلا اُٹھنا۔ (ھ۔ بکسر اول و سوم) لازم۔ بیچ پیچ جانا
بیقرار ہو جانا۔ مضطر ہو جانا۔ چیخ اُٹھنا۔ (بنات النعش) گلاب
بلبلا اُٹھی ہاے میرا کان خونا خون ہوگیا۔ بلبلا پڑنا۔ لازم۔
بلبلا اُٹھنا۔

بلبلانا۔ (ھ بفتح اول و سوم) لازم۔ اونٹ کا
مست ہو کر بولنا۔ چلانا۔ ۲ ستی پر آنا۔ ۳ غصے مین لال پیلا ہونا۔
خفا ہونا۔ جھنجھلانا۔ تڑانا ۴ عم۔ جوش مارنا۔ بُجبُدانا۔ کھد بُد ہونا

بلبلانا۔ (ھ۔ بکسر اول و سوم) لازم۔ بیتاب ہونا۔

لہ دو قسمین بہت مشہور ہین۔ ۱ حسینی بلبل جسکا کل جسم سفید اور چوٹی سیاہ ہوتی ہی۔ ۲ بستانی بلبل جسکا کل جسم سرخی مائل اور چوٹی سیاہ ہوتی ہی دونوں کی زبین بڑی ہوتی ہین ۱۲

تڑپنا۔ بیقرار ہونا۔ بیقراری سے رونا۔ چلانا۔ ''بچے کا لوٹا لوٹا پھرنا۔
(داغ) طفل اشک آنکھوں مین اپنی بلبلا کر رہ گئے'' پریشان ہونا۔
بیکل ہونا۔ بےچین ہونا۔ (فقرہ) ماں بچے کیلیے بلبلا رہی ہے'' منت
وزاری کرنا۔ گڑگڑانا۔ بھوک سے بےچین ہونا۔ مشتاق ہونا۔ خشمند ہونا

بلبل ٹین۔ (انگ) وَرِبُوٹین۔ انگریزی مین واو لام زبر وُل
واو زیر دِ۔ ٹ زیر ٹِ۔ ی نون زبر یَن ہے اور اردو مین ب لام
پیش بُل۔ ٹ ی زیر ٹی نون ساکن) ہم۔ مذکر۔ سوتی مخمل نقلی مخمل

بل بل جانا۔ لازم۔ عو۔ بلاگردان ہونا۔ تصدق ہونا
قربان ہونا۔ بلائیں لینا۔

بل بے۔ کلمۂ استعجاب و تحسین۔ اہو۔ آہا۔ واہ وا۔
شاباش۔ مرحبا۔ (داغ) بل بے ضد آپ کی اللہ ری ہمت اُف رے
مزاج۔ آجتک وصل کے انکار چلے جاتے ہین۔ (نوٹ) لکھنو مین شعرا نے
ترک کر دیا ہے اسجگہ اللہ رے استعمال کرتے ہین۔ بل بے پھنسی تیرا اُبال
کم حقیقت کم حوصلے کے غرے پر کہتے ہین۔ بل بے ٹھاٹ زی دھج مثل
(دھج۔ وضع چال ڈھال۔ تراش خراش شکل) اترانیوالے یا کسی
بد وضع کی نسبت بغرض اظہار حقارت بولتے ہین۔

بل تاڑ۔ (ھ) مذکر۔ وہ نر تاڑ جسمین پھل کے بجای
بالین نکلتی ہین۔

بلتوڑ۔ (ھ) مذکر۔ وہ پھنسی جو بال ٹوٹنے سے
انسان کے جسم پر نکل آتی ہے۔

بلٹانا۔ (ھ۔ بالکسر) متعدی۔ ضائع کرنا۔ صرف کرنا۔ بلسنا نصیب ہونا۔ برتنا۔ استعمال مین لانا۔ ننگ لگانا۔

الٹ دینا۔ ''عام'' الٹ دینا۔

بلٹنا۔ (ھ۔ بکسر اول و فتح دوم و سکون سوم) لازم۔ اٹھائع
ہونا۔ صرف ہونا۔ ''عم'' چلنا۔

بلٹی۔ مونث۔ مال کی رسید جو جہاز یا ریل کے دفتر سے
مال والے کو ملتی ہے'' اسباب کی فہرست۔ فرد اشیا۔

بلچک۔ مونث (لکھنو) بفتح اول وسوم و سکون دوم و
چہارم) اضرب قبضۂ شمشیر (مونس) بلچک ہین اک ری کلائی پہ
جو اکبار پنجہ سے شگر کے گرا گرز گرانبار۔ تلوار کی لچک اور تلوار کی
لپک کے معانی اشعار ذیل سے پائے جاتے ہین (سحر) ابرو کی یہ
جنبش ہے کہ تلوار کی بلچک۔ پتلی کی یہ گردش ہے کہ اودھڑ ہی سپر کی۔
(نوازش لکھنوی) دل سنبھل سکتا نہین اُسکے اشارے دیکھکر۔
جنبش ابرو کو بلچک جانئے تلوار کی۔

بلخ۔ (ف۔ بفتح اول و سکون لام) ایک شہر کا نام۔
بَلَد۔ (ع۔ بلدان جمع) مذکر۔ شہر (صفت) واقف
ماہر ؎ مومن بلد راہ برہمن ہے ہمارا۔

بلدہ۔ (ع۔ بلاد جمع) مذکر۔ شہر۔ قصبہ۔ بستی۔

بلسان۔ (ع۔ بفتحتین و نیز بفتح اول و سکون دوم)
مذکر۔ مصر کے ایک مشہور درخت کا نام جسکے تخم سے روغن نکلتا ہے۔

بلسنا۔ (ھ۔ بکسر اول و فتح دوم) عو۔ زندگی کا لطف
اٹھانا۔ آرام پانا (فقرہ) خانم صاحب کو ارمان کے موافق

بَلعَم باعُور (ع) مذکر لقب ایک عالم بنی اسرائیل کا جسکا نام بلعم تھا اور اُسکے باپ کا نام باعور۔

بلغا (ع بضم اول و فتح دوم) مذکر بلیغ کی جمع۔

بلغم ۔ (ع) مذکر ۱ طب کے قاعدے سے انسان کے جسم مین چار خلط ہین صفرا ۔ سودا ۔ خون ۔ بلغم ۲ کف ۔ کھنکار ۔ (صاحب) خشک کھانسی نہین ہی ہُو ۔ اب تو بلغم بھی کچھ کچھ آتا ہے۔ بلغم آنا ۔ لازم ۔ بلغم خارج ہونا ۔ بلغمی ۔ صفت ۱ مرطوب ۔ بادی ۔ بلغمی مزاج والا ۲ موٹا ۳ (مجازاً) کاہل ۔ سست ۔ بھولی سمجھ والا ۔

بلقیس ۔ (ع ۔ بالکسر و کسر سوم) مونث شہر سبا کی ملکہ جو حضرت سلیمان کی زوجہ ہوئی۔

بلکانا ۔ (ہ بالکسر) متعدی ۔ عو ۔ بچہ کو رُلانا ۔ پھڑکانا بیچین کرنا ۔ بیقرار کرنا ۔ **بلکنا** ۔ (ہ ۔ بکسر اول و فتح دوم و سکون سوم) لازم ۱ بیتاب ہونا ۔ بیچین ہونا ۲ پھڑکنا ۔ بلبلانا ۔ بچے کا تڑپ تڑپ کے رونا (انیس) پردے سے مُنھ نکال کے میدان کو تکتے تھے ۔ مائین جو بیٹھی تھین تو بچے بلکتے تھے ۔

بلکہ ۔ (ہ ل ۔ ع) بین ترقی اضراب اعراض کیلیے آتا ہے فارسیون نے کاف اضافہ کر دیا ہے اور یعنے شاید بھی استعمال کرتے ہین پھر بھی ۔ علاوہ ۔ سوا ۔ شاید ۔

بل گوندھن ۔ (ہ ل ۔ بال کا مخفف) مونث ۔ (لکھنؤ) شادی کی ایک تقریب جسمین عروس کے سر کے بال گوندھے جاتے ہین ۔ قصبات میں اس رسم کو چُٹیاں کہتے ہیں ۲ لڑکیوں کے بال گوندھنے کی تقریب (فقرہ) دوسرے دن بل گوندھن اور بسم اللہ کی دُھری تقریب ہوئی۔

بلّلا ۔ (ہ بکسر اول و فتح دوم و تشدید سوم) ۱ زیادہ للّا ۔ لڑکا (صفت مذکر) بے سلیقہ ۔ بیہودہ ۔ اول جلول ۔ لغو ۔ بیہودہ (رنگین) بلّلا سا ہی یہ ترا اوٹ خوجا ۔ **بللی** ۔ صفت مونث (انشا) بلی ولایتی تو اجی بالی آپ نے ۔ پھر کہیو مجھکو تم کہ بلّی نظر پڑی ۔ **بلّلے پن کی باتین** ۔ عو ۔ بیوقوفی کی باتین ۔ وہ باتین جنسے بھولا پن ظاہر ہو ۔ اول جلول باتین (منیر) باتین بالکل بلّلے پن کی تھین ۔

بلم ۔ (ہ) مذکر ۔ برچھا ۔ بھالا ۔ نیزہ ۔ عصا ۔ اُسکی لکڑی پر چاندی سونے کا خول چڑھا کر امیرونکی سواری کے آگے آگے لیکر چلتے ہین ۔ **بلم بردار** ۔ عصا بردار ۔ نیزہ بردار ۔ **بلم ٹیر** ۔ (انگ والنٹیر) مذکر ۔ عم ۔ وہ شخص جو اپنی خواہش سے فوج مین بھرتی ہو ۔ وہ شخص جو قومی یا ملکی کام کیواسطے اپنے آپ کو پیش کرے ۔

بلند ۔ (ف بضم و کسر و فتح حرف اول) صفت ۔ اونچا ۔ عالی ۔ برتر ۔ درازقد ۔ لمبا ۔ **بلند آواز** ۔ صفت ۱ بڑی آواز والا ۔ (اسیر) گوش دل سے ساکنان عرش سُن لیتے ہین صاف ۔ خندہ چاک گریبان کیا بلند آواز ہے ۲ اونچی اور اُٹھان والی آواز ۔ **بلند اختر** ۔ (ف) صفت ۔ بلند طالع ۔ خوش نصیب ۔ خوش اقبال ۔ **بلند اقبال** (ف) صفت بلند اختر ۔ **بلند بخت** ۔ (ف) صفت ۔ بلند اختر ۔ **بلند پایہ** ۔ (ف) صفت ۔ عالیمقام ۔ **بلند پرواز** ۔ ف صفت ۱ اونچا اُڑنیوالا ۲ (مجازاً) عالی خیال ۔ عالی دماغ ۔ **بلند پروازی** ۔ (ف) مونث ۔ خودنمائی ۔ خودستائی ۔ لاف وگزاف ۔ عالی خیالی

عالی دماغی۔ بلند جاہ (ف) صفت۔ بلند مرتبہ۔ بلند حوصلہ۔ (ف) صفت۔ عالی ہمت۔ بلند ہمت۔ سخی۔ فیاض۔ بلند قامت (ف) صفت۔ دراز قد۔ بلند مرتبہ (ف) صفت عالی قدر۔ بلند مضمون۔ عالی مضمون۔ بلند نظر۔ صفت۔ عالی حوصلہ۔ عالی ہمت۔ عالی خیال۔ اونچی نظر والا چھوٹی بات پر خیال نہ کرنیوالا۔ بلند ہمت (ف) صفت۔ بلند حوصلہ۔ بلندی (ف) مونث۔ اُونچائی۔ لمبائی۔ برتری۔ غرور (فقرہ) بخت اُٹھ گیا بلندی رہ گئی۔ اس معنے مین عموماً مستعمل نہین ہی۔

بلنی۔ (ھ۔ بالفتح) مونث آنکھ کی بیماری جس سے پلکون کے بال گر پڑتے ہین۔

بلوانا۔ (عم) بلانا کیجگہ بولتے ہین۔

بلوبک۔ (انگ لفظی معنے نیلی کتاب) مونث۔ پارلیمنٹ کی رپورٹین اور کاغذات۔ ہند اور انگلستان کی سرکاری اطلاع کی کتاب۔ نوٹ بک جسمین خاص خاص راز کی باتین لکھی جاتی ہین۔

بلوٹا۔ (ھ۔ بکسر اول و فتح دوم) مذکر۔ بلی کا بچہ نر ہو یا مادہ

بلوّر۔ (ع۔ بفتح اول و تشدید لام مضموم و نیز بکسر اول و تشدید لام مضموم و نیز بکسر اول و تشدید لام مفتوح ہے فارسیوں نے لام کو مشدد نہین رکھا) مذکر۔ کان سے نکلنے والا سپید اور جوہر جو نہایت صاف شفاف ہوتا ہی (آتش) ہوا ہے جب سے کہ ساقین پار کا سودا۔ زیادہ تر مجھے ہیرے سے ہی بلور پسند۔ (غرور۔ شعور قافیے ہین)۔ (میر حسن) نئے رنگ کے اور نئے طور کے دھرے ہر طرف جھاڑ بلور کے۔ بلورین۔ (ف) صفت۔ بلور کا بنا ہوا۔ بلور کیطرح صاف شفاف چمکدار۔

بلّوط۔ (ع۔ بفتح اول و تشدید لام مضموم) مذکر۔ ایک قسم کا درخت جو پہاڑ و نمین پایا جاتا ہی۔ بغیر تشدید لام زبانون پر ہی (تسنیم) لشکر جنون کا جان کے بھاگے وہ رات کو۔ چارونطرف بلوط جو دیکھے کھڑے ہوے۔

بُلُوغ۔ (ع۔ پہنچنا۔ جوانی کی عمر کو پہنچنا) مذکر۔ جوانی۔ شباب۔

بلونا۔ (ھ۔ بکسر اول و ضم دوم و سکون واو مجہول) متعدی۔ (دہلی) متھنا۔ متھانی سے دودھ دہی کو حرکت دینا۔ تیل کے پانی کو حرکت دینا۔ گھنگھولنا۔ (میر بابا) دل بہایا ہوا سیل اشک کا۔ مین نچہ مژہ سے سمندر بلو چکا۔ بلونی۔ مونث۔ وہ ظرف جسمین دودھ متھتے ہین۔ بلویا۔ (ھ۔ بالکسر و فتح سوم و تشدید چہارم) وہ شخص جو تیل یا دودھ متھتا ہی۔

بلوں بلوں۔ (ھ۔ بکسر اول و ضم دوم و سکون واو مجہول۔ بانگ۔ خواہش۔ واویلا) مونث۔ عوماً واویلا۔ ہاے ہاے۔ (صریر) اللہ وہ کیا بری گھڑی تھی۔ ہر وقت بلوں بلوں پڑی تھی۔ عسرت۔ تنگی۔ کمی۔ کمیابی۔ (فقرہ) پانچ دن پانوکی وہ بلون بلون رہی کہ زردہ ہی تو چہالیا نہین اور چہالیا ہی تو کتھا نہین ہان چھٹی کے دن دل کھولکر پیسا اُٹھایا۔ دریا کرنا ہونا کیسا

بلونت۔ (ھ۔ بفتح اول و سوم و سکون بقیہ حروف) صفت۔ طاقتور۔ زور آور۔

بلوہ۔ (ع۔ بلوے۔ آزمایش۔ محنت۔ سختی) مذکر۔ ۱۔ بغاوت۔ غدر۔ عدول حکمی۔ سرتابی۔ سرکشی ۲۔ غل شور۔ فتنہ فساد (داغ) اُسکے کوچے مین حشر برپا تھا۔ سخت ہنگامہ سخت بلوہ تھا ۳۔ کھل بلی۔ ہل چل۔ بدنظمی۔ بدعملی۔ (مومن) جان و دلپر لشکر آرائی تھی جوش یاس کی۔ یمنت اس بلوے مین شب خونِ تمنا ہو گیا ۴۔ بھیڑ۔ مجمع۔ ہجوم۔ انبوہ (مصحفی) دو پھول بیان رکھکر گزرا تھا بیان سے کل۔ تربت پہ مرے بلوہ مرغان چمن کا تھا۔ (رشک) خیال خط و زلف آنے لگے ہین۔ بلاؤنکا بلوہ ہوا چاہتا ہے ۵ (قانون) بہت سے آدمیون کا فساد کرنے پر آمادہ ہونا۔ اور فساد کرنیکے قصد یا نیت سے مجمع مین شریک ہونا۔ ہنگامہ مین پہلے سے ارادہ جرم کا نہین ہوتا۔

بلہاری۔ (ھ) صفت۔ ع۔ و۔ صدقے۔ مصدق۔ نثار۔ ہو تیرے اللہ

بلہرا۔ (ھ۔ بکسر اول و فتح دوم و سکون سوم۔ بل۔ سوراخ۔ ہرا۔ سبز) مذکر۔ پان رکھنے کا لانبا ڈبا۔

بلہوس۔ (ف۔ بل۔ بہت۔ ہوس۔ آرزو) دیکھو بوالہوس

بلی۔ (ھ۔ بفتح اول و سکون لام مشدد و مکسور) مونث ۱۔ سال کے درخت کی لانبی شاخ ۲۔ تھونی۔ (رشک) ٹوٹ جائیگی یہ بلی کہکشان کی خود بخود۔ دیکھ لینا ایکدن گردون کا چھپر اُڑ گیا ۳۔ ناؤ چلانے کا بانس ۴۔ بڑا لانبا بانس۔ بلیون پانی ہونا (دریا کے پانی کی تھاہ بلیون سے لیتے ہین) بہت زیادہ پانی ہونکی جگہ بولتے ہین۔ (داغ) گریہ ہے کہ طوفان ہے آنسو ہین کہ دریا ہے۔ کیا بلیوں پانی ہے مرے دیدۂ تر مین۔ بلی مارنا۔ متعدی۔ کشتی چلانے کیجگہ۔

بلی۔ (ھ۔ بالکسر) مونث ۱۔ گربہ ۲۔ وہ چھوٹی لکڑی جو کواڑونمین اس غرض سے لگائی جاتی ہے کہ دونون پٹ بند کرکے اسکو چڑھا دین تو پھر کواڑ از خود نہ کھُلین۔ بلی اُلانگنا۔ (دہلی) جسطرف سے بلی گئی ہو اُس راستے کو کاٹ کر آنا ۲ (مجازاً) لڑنے جھگڑنیکو آنا۔ (نوٹ) عوام بلی کے جانیکے بعد اُسی راستے سے آنیکو منحوس اور فساد کی فال سمجھتے ہین لہذا جو شخص آتے ہی ٹیڑھی ترچھی باتین کرتا ہے اسکی نسبت کہتے ہین کہ بلی الانگھکر آئے ہین

بلی بھی لڑتی ہے تو منہ پر پنجہ رکھ لیتی ہے۔ مثل۔ یعنے حیوان بھی لڑنیسے شرماتے ہین۔ بے لحاظ لڑنے والیکی نسبت بولتے ہین

بلی خدا واسطے چوہا نہین مارتی۔ مثل۔ ہر شخص جو کام کرتا ہے اپنے نفع کیلیے کرتا ہے۔ بلی جب گرتی ہے تو پنجون کے بل۔ مثل۔ ہوشیار اپنی آرام اور حفاظت کا خیال رکھتا ہے۔ بلی سے چھیچھڑونکی رکھوالی۔ مثل۔ خیانت پیشہ آدمی سے امانتداری نہین ہوتی۔

بلی کا راستہ کاٹنا منحوس سمجھا جاتا ہے۔ بلی کا توڑ جانا۔ بلی کا کسی پرند کو حملہ کرکے مار ڈالنا (رشک) توڑتی ہے مرغ جاں بلی ترے دروازے کی۔ بلی کا رونا۔ عورتین اسکو بہت منحوس سمجھتی ہین (بنات النعش) مکان ہی بُرا ہے تمام رات تو کمبخت بلیان روتی ہین

بلی کا گو نہ لیپنے کا نہ پوتنے کا۔ مثل۔ محض نکمے کے نسبت کہتے ہین۔ بلی کھائیگی نہین تو پھیلائیگی ضرور۔ مثل۔ بد ذات بیفائدہ نقصان پہنچاتا ہی۔ بلی کی میاؤن سے ڈر لگتا ہی۔ یا بلی کی میاؤن کو کون پکڑے یا کون پکڑ سکتا ہی۔ مثل۔ ظالم کا خوف کافی ہی۔ ظالم کا رعب بہت ہے۔ زبردست کی جھپٹ کون سنبھالیگا۔ (ایک بلی نے چوہونکو بہت تنگ کر رکھا تھا ایکدن سب چوہون نے جمع ہو کر کہا آؤ آج ملکر اسکا بندوبست کرین ایکنے کہا مین لپک کر اُسکے ہاتھ کو چمٹ جاؤنگا ورنا خون کتر ڈالونگا۔ ایک بولا مین اُسکی ناک پکڑ کے لٹک جاؤنگا ایکنے کہا مین کان پکڑ کے کھینچ بھاگونگا غرض اسیطرح اپنے خیالی پلاؤ پکا رہے تھے انمین ایک بڈھا چوہا چپ چاپ بیٹھا تھا سب نے کہا حضرت سلامت تم بھی کچھ بولو اُسنے کہا اے بچو تم دیوانے ہو جب وہ ایک مرتبہ غرّا کر کہے گی "میاؤن" تمہارے دم نکلجاینگے ساری چیزین تو پکڑا اُسکی میاؤن کو کون پکڑلیگا یہ سنتے ہی بلی کی میاؤن سے ڈر گئے اور سب بیہوش ہو گئے۔ اسطرح یہ قول ضرب المثل ہو گیا۔ بلی کے بھاگون چھینکا ٹوٹا۔ مثل۔ جس چیز کے ملنے کا سان گمان نہو اور اتفاق سے ملجائے یا جس کام پر دسترس نہو اور اتفاقیہ سرانجام ہو جائے یا مال و دولت بے کوشش ہاتھ آئے یا دوسرے کے نقصان سے فائدہ پہونچے تو یہ مثل بولتے ہین۔ (حاجی بغلول) محض انکی قسمت کے زور سے حاجی کو بعیر الاخبار کی ضرورت ہوئی بلی کے بھاگون چھینکا ٹوٹا۔ بلی کے خواب مین چھیچھڑے ہی چھیچھڑے۔ مثل۔ جس مذاق کا آدمی ہوتا ہی اُسکو ویسا ہی خیال رہتا ہی اور وہ اُسی دُھن مین رہتا ہی۔ جیسا ہوتا ہی ویسے ہی خیالات ہوتے ہین جس شخص کو جس چیز کی خواہش ہو اور وہ جا و بیجا اُسیکا ذکر کرے اُس شخص کی نسبت بولتے ہین۔ بلی لوٹن (ھ) مذکر۔ بالچھڑ۔ ایک قسم کی خوشبودار گھاس جسکی بو بلی کو بہت پسند ہی۔ (جانصاحب) بلی لوٹن تو نہین سر مین لگایا باجی۔ بلی نانگھکر آنا۔ متعدی (لکھنؤ) بلی اُلانگنا۔ (شوق) کہین نانگھکر بلی آئی ہے آج۔ ہنسی سے جو ہنسی ہی تو بد مزاج۔

بلیات (ع)۔ بفتح اول وکسر دوم وسکون یائے معروف مشدد۔ بلیّہ کی جمع جسکے معنی رنج اور سختی کے ہین) مونث یہ لفظ مفرد کیطرح مستعمل ہے۔ الابلا (فقرہ) مجھپر سحر جادو بلیات خبیث بھوت۔ پلیت کا کچھ اثر نہین ہی۔

بلیان لینا۔ (بفتح اول و دوم وسکون یائے مشدد) لازم۔ عم۔ "بلائین لینا۔ دوسرے کی بلائین اپنے سر لینا" (مجازاً) چارونطرف پھرنا۔ چوگرد پھرنا (فقرہ) آپ تو شہر کی بلیان لیتے پھرتے ہین۔

بلید۔ (ع)۔ بفتح اول وکسر دوم وسکون یائے معروف) صفت۔ کند ذہن۔ کم سمجھ۔ کُند۔

بلیرڈ۔ (انگ) مذکر۔ انگریزی کا کھیل۔

بلیغ۔ (ع) صفت۔ رسا۔ کامل۔ تیز زبان۔ خوش بیان۔ اعلےٰ درجہ کا کلام۔

بلینڈرا۔ (ھ) مذکر۔ چھپر کے بیچ کا بڑا بانس ٢ عم۔ بونڈلا ٣ دہلی (مجازاً) بہت لانبا مرد ٤ چھت کی کردی۔ **بلینڈری**۔ (ھ) مونث ١ چھپر کے بیچ کا بڑا بانس یا بڑی لکڑی ٢ دہلی۔ (مجازاً) بہت لانبی عورت۔

بلے۔ (ع کلمۂ ایجاب و قبول بمعنے ہان) ١ یہ لفظ اردو مین آئے بلے کی ترکیب سے استعمال مین ہی (قدر) کھل گیا عشق مجازی مین لئے مست الست۔ تمہا بلے کہنے مین ایدل یہ ترا اقرار کب۔ دیکھو آئے بلے۔

بلیہ (ع۔ بفتح اول و کسر دوم و سکون یائے مشدد ہ مفتوحہ) بلا۔ دکھ۔ آزمایش۔

بم۔ مونث ١ لمبی لکڑی جسے گاڑی کے آگے لگا کر گھوڑا جوتتے ہین۔ بگھی کا بانس۔ یہ لفظ انگریزی بمبو (بانس) سے بگاڑا ہوا معلوم ہوتا ہی (تسلیم) اسطرف گاڑی کے بم ٹوٹ گئی۔ راس گھوڑے کی اُدھر چھوٹ گئی ٢ (ھ) مونث ١ چشمہ۔ پانی کا سوراخ ٢ غل شور جیسے بم مچانا ٣ شیو کے پکارنے کی آواز۔ وہ آواز جو شیو کے پوجا کے وقت گالونکو پھلا کر نکالتے ہین ٤ نقارہ۔ دھونسا۔ **بم بولنا**۔ لازم۔ جے پکارنا (منیر) وہ حکم دے تو ہوں خاموش کفر کے باجے۔ کہے نہ زیر پھر اپنے رنیق سے بم بول۔ **بم** (ھ) زیر کا مقابل۔ راگ یا باجے کی اونچی آواز ٢ اونچا سُر۔ **بم پولیس**۔ (انگریزی مین بم۔ سُرین۔ پلیس۔ جگہ۔ انگریزی بول چال مین بم پلیس پیخانے کے معنے مین مستعمل ہے) مذکر عام جائے ضرور۔ وہ پیخانے جو عوام کیواسطے موقع موقع سے بنوائے جاتے ہین۔ **بم پھوٹنا**۔ لازم۔ کسی جگہ سے پانی کا پھوٹ کر نکلنا۔ پرنالہ سا جاری ہونا۔ کسی چیز کا کثرت سے نکل پڑنا (میر) دل دیا مین نے تو بوے کوئی بم پھوٹی ہی۔ دل ہی دل رو دیے چلے آتے ہین سوغا تو نہین۔ **بم چخ مچانا**۔ متعدی۔ شور و غل کرنا۔ ہلچل ڈالنا۔ فساد برپا کرنا۔ ہنگامہ برپا کرنا۔ **بم چخ مچنا**۔ لازم۔ (داغ) دیکھو تو محتسب کا ہوا ہی نزول کیا۔ کیون میکدہ مین آج ہی بم چخ مچی ہوئی ہا۔ **بم مچانا**۔ فریاد کرنا۔ **بم کا گولا**۔ ایک خاص قسم کا گولا جو پھینکنے سے پھٹ جاتا ہی۔ **بم مہادیو**۔ (ھ) مہادیو کی جے۔ مہادیو کا بول بالا۔ **بمبا**۔ (پرتگالی زبان مین بمبا بمعنے چشمہ۔ ہندی مین کنوان چشمے کا دہانہ) مذکر ١ چشمہ۔ نالہ۔ پانی کی نالی ٢ نل کسی اونچی جگہ پانی پہنچانیکی کل۔ (فقرہ) لکھنؤ مین جب سے بمبے نکلے کنوین بیکار ہو گئے۔

بمبو۔ (دیوناگری) مذکر ١ چند و پیپے کی نے جسپر چنڈو رکھکر لو اُٹھاتے ہین ٢ ناؤ اور بجرے کی لکڑی۔ **بمبو کارٹ**۔ (انگ) مونث۔ ایک قسم کی ٹمٹم۔

بمبئی۔ مونث ١ ہندوستان کے ایک مشہور شہر کا نام ٢ ایک قسم کا آم۔

بمنا۔ مذکر۔ ایک رنگ کا کبوتر۔ سرخ۔ سبز۔ زرد یا سیاہ رنگ۔ کبوتر کی چونچ کی نیچے چند پر سفید ہوتے ہین اُسکو بمنا کہتے ہین **بمنی**۔ مونث۔ بمنا کے رنگ کی کبوتری۔

بمنیٹا (ھ) تصغیر عم۔ بامن کا بیٹا۔ بامن ولا۔ تحقیری رہمن

بِنْ۔ (ع) ابن۔ بیٹا۔ یہ لفظ جب دو ناموں کے
بیچ میں آتا ہی یا کنیت یا لقب کی حیثیت سے بولتے ہین تو اول کا
مکسور الف محذوف ہو جاتا ہی، مذکر۔ بیٹا۔ ابنا۔ بنین۔ جمع۔

بَنْ۔ (ق) مین باغ، مزرعہ، سنسکرت مین ایسے
جنگل کو کہتے ہین جہان تمام درخت چھلے ہوے ہون اور جو
قدرت نے پھلے پھولے درخت لگائے ہون۔ (ھ) مذکر۔ ۱ صحرا۔
بیابان۔ میدان۔ جنگل۔ (منیر) ہر طرف تھا غضب کا سناٹا۔
بن پڑا سائین سائین کرتا تھا۔ ۲ مرغزار۔ ۳ روئی کا کھیت۔ روئی کا
درخت۔ بن باس۔ بن باسی۔ صفت۔ ۱ جنگل مین بسنے والا۔ ۲ (ہندو)
راجہ رام چندر کا لقب جو چودہ برس تک جنگل مین رہے تھے۔ بن باس
کرنا۔ (ہندو) جلاوطن ہونا۔ بن مین جا کر رہنا۔ بن بھانٹا۔ (ھ)
مذکر۔ جنگلی بینگن۔ بن بلاؤ۔ (ھ) مذکر۔ جنگلی بلا۔ بن تیتر۔ (ھ)
مذکر۔ جنگلی تیتر۔ بن کریلا۔ مذکر۔ جنگلی کریلا۔ جو چھوٹا اور بہت
کڑوا ہوتا ہی۔ بن کٹیا۔ (ھ) مونث۔ ایک خاردار بوٹی۔ بن
کنڈا۔ (ھ) خشک جنگلی اُپلا۔ بن مانس۔ (ھ۔ بن جنگل۔
مانس۔ انسان) مذکر۔ ۱ جنگلی آدمی۔ ۲ (مجازاً) وحشی آدمی۔

بُنْ۔ (ع۔ بالضم) مذکر۔ ۱ قہوہ (منظر) رقیب روسیہ کو
بن پلایا۔ مجھے بن آگ کے تو نے جلایا (مونث) ۲ جڑ۔ انتہا۔
بنِ ران۔ مونث۔ ران کی جڑ۔ بنِ گوش۔ مونث۔ وہ حصہ
جسم کا جو کان کی لَو کے نیچے ہوتا ہی۔ بنِ مو۔ مونث۔ بال کی
جڑ۔ رواں۔ (غالب) ہنوز محرمی حسن کو ترستا ہون۔
کرے ہی ہر بن مو کام چشم بینا کا۔

بِنْ۔ (ھ۔ س۔ بنا) حرف استثنا۔ سوا۔ بجز۔ بغیر (آزردہ
دہلی) پُرزے پُرزے نہ کرو نامہ مرا بن دیکھے۔ یہ بھی چھاتی سے
لپٹنا ہی کہ منظور نہین۔ لکھنؤ مین بن کی جگہ بے بولتے ہین۔ بن آئے
مرنا۔ لازم۔ ۱ بے موت آئے مرنا۔ عمر طبعی ختم ہونے سے پہلے مرنا۔
بے وقت مرنا۔ مرگ مفاجات مین مبتلا ہونا۔ (جرأت) وہ نہ آئے
تو یہ ہو جائے غلط۔ کہ بن آئے نہین مرتا کوئی ۲ ناحق آفت مین
آنا۔ کسی بلا یا مصیبت مین بے سبب پھنس جانا۔ بیگناہ مارا
جانا۔ بن بلائے احمق سے دو ڈرئیے صحنک۔ مثل۔ (ع) بے
پوچھے کسی معاملے مین دخل دینے والے اور بے بلائے کسی کے
گھر جانیوالے کی نسبت بولتے ہین۔ بن بیاہا۔ مذکر (ع) کنوارا
(جان صاحب) بن بیاہا میرا لال تو بدنام ہو گیا۔ بن بیاہی۔ مونث
(ع) کنواری۔ بن داموں کا غلام۔ صفت۔ (ع) وہ شخص جو
بے معاوضہ خدمت کرے۔ بے حد مطیع۔ فرمانبردار (گلزار نسیم)
طائر کے یہ سن کلام صیاد۔ بن دامون ہوا غلام صیاد۔ بن دامون کی
لونڈی۔ صفت (ع) بے حد مطیع۔ فرمانبردار (عورت) بن دامون کا
نوکر۔ صفت۔ بے حد مطیع۔ فرمانبردار۔ بن دامون کھوٹا۔ (ع) مفت
بھی کام کا نہین۔ بن روئے دیا مانگے ماں بھی دودھ نہین دیتی۔
بے طلب کوئی مطلب حاصل نہین ہوتا۔ بن ماریکی توبہ۔ (ع)
ناحق کی شکایت۔ بے جا فریاد کی جگہ بولتے ہین۔ بن مانگے موتی
ملین مانگے ملے نہ بھیک۔ سوال کرنیکی مذمت مین بے سوال سے

نہین ملتا ہی اور بغیر مانگے مطلب حاصل ہو جاتا ہی۔ جب اتفاقیہ
کوئی نعمت ملجائے جو کوشش سے نہ ملسکتی ہو تو یہ مثل بولتے
ہین۔ اور قناعت کے موقع پر بھی بولتے ہین یعنے بے محنت بے مشقت
عمدہ کام ہو جاتے ہین اور مشقت سے معمولی کام بھی نہین ہوتے۔ یہ سب
تقدیر کے کرشمے ہین۔

بن آنا۔ لازم۔ مطلب بر آنا۔ مراد حاصل ہونا۔ معاملے
کا خاطر خواہ طے ہو جانا۔ کام درست ہونا۔ (قلق) اتنا احسان کرے
ضعف تو بن آئے مری۔ مین تو دیکھون تمھین دیکھو نہ مگر تم مجھکو۔
سودمند ہونا۔ کارگر ہونا۔ (ظفر) بہت تدبیر کی خانے نے لیکن کچھ نہ
بن آئی۔ نہ چھوٹا دل مرا پھندے سے اُس زلف معنبر کے۔ قسمت
کھلنا۔ (مومن) ہنستا ہی یہ کہ اُسنے زلف وا کی۔ اگر سچ ہی تو بن آئی
صبا کی۔ موقع ہونا۔ موقع ہاتھ لگنا۔ مناسب ہونا۔ ممکن ہونا۔
امکان مین ہونا۔ ہو سکنا۔ بس چلنا۔ (شوق) خیر اسکا جواب
پھر دینگے۔ جیسے بن آئیگی سمجھ لینگے۔ (داغ) وہ ظالم غیر کے ہمراہ
بن ٹھن کر نکلتا ہی۔ بن آئی بھی نہین کچھ اور اپنا جی بھی جلتا ہے۔
تدبیر بن پڑنا۔ (دھر) دل ریلے نہ ملون دلکو تسلی کیا دون۔ سخت
ناچار ہون کچھ بن نہین آتا ہی مجھے۔ بن آئے کی بات۔ بس چلنے کا
نتیجہ۔ موقع ملنے کا نخرہ (منیر) بوسہ نہ دینے کے یہ بنتے ہو بیدین۔
جو کچھ کہو بجا ہی بن آئے کی بات ہے۔ بن ہنا کر۔ درست ہو کے۔ تیار
ہو کے۔ بن سنور کے۔ سنگار کر کے۔ (داغ) لو قیامت اب آئی وہ
کافر۔ بن بنا کر مکان سے نکلا۔ بن بنکے بگڑ جانا۔ لازم۔ درست ہو کے

کسی کام کا خراب ہو جانا۔ تیاری کے قریب پہنچکر کسی کام کا خراب
ہو جانا۔ (محسن) بنا پھر جو بگڑا تھا بن بن کے ساتھ۔ مجھے خود ملا محسن
احسن کے ساتھ۔ نمایشی طور پر خفگی ظاہر کرنا۔ بنا دٹ سے دکھانے کے لیے
بن بیٹھنا۔ از خود کوئی وضع اختیار کر لینا۔ ؎ جو چاہے وہ بن بیٹھے
یہان آجکل اُستاد۔ افسوس قلق ناسخ مغفور نہین ہی۔ بن پڑنا۔
لازم۔ موقع ہاتھ آنا۔ (سرور) ناقہ چلا ہی نجد مین لیلےٰ کا بے مہار
مجنون کی بن پڑے گی اگر ساربان نہو۔ معاملہ کار دبراہ ہونا۔ مراد
حاصل ہونا۔ کامیابی ہونا۔ سرسبزی ہونا۔ ؎ درماندگی مین غالب
کچھ بن پڑی نہ جانو جب رشتہ بیگرہ تھا ناخن گرہ کشا تھا۔ سودمند
ہونا۔ کارگر ہونا۔ (طلسم الفت) کربلاشک لگا نشانہ پہ تیر۔ اپنی
بے شبہ بن پڑی تدبیر۔ نا مجبور ہونا (شمشاد) اے جذب دل جو تیری
طرف سے کمی نہو۔ آتے ہی بن پڑے اُنھین تاخیر بھی نہو۔ سوجھنا۔
سمجھ مین آنا۔ (قدر) بھوؤن کو کیون چھوا تھا ہاے یہ کیا بن پڑی مجھکو
یہ اپنے ہاتھ سے ہی آپ پر بیداد کر لینا۔ ہو سکنا۔ کان بن ہونا۔ موقع
ملنا (فقرہ) موقع نکل گیا پر کچھ نہ بن پڑی۔ بن پڑے تو چند منٹ
کو چلے آنا۔ بن پڑے کی بات۔ دیکھو بن آئے کی بات۔

بنا۔ (ہ) مذکر۔ نوشاہ۔

بنا۔ (ع۔ بنیاد۔ عمارت) مونث۔ نیو۔ بنیاد۔ اصل
سبب۔ وجہ۔ باعث۔ سبب۔ ابتدا۔ آغاز۔ شروع۔ بنا پڑنا۔
لازم۔ ابتدا ہونا۔ آغاز ہونا۔ تعمیر کی بنیاد رکھی جانا۔ بنیاد قائم
ہونا۔ (شعور) دیوار ہو بلند نہ گرد ملال کی۔ الفت کا نام آیا

پڑی ہی بنائے رنج۔ بناڈالنا۔ بنیاد رکھنا۔ نیو ڈالنا۔ شروع کرنا
ڈھنگ ڈالنا۔ (داغ) سیدھے سادے ہین ابھی پیغام شوق۔
وصل کی ہمنے بناڈالی نہین۔ بنائے دعوے۔ (قانون) مونث۔
بنائے مخاصمت۔ دعوے کیوجہ۔ استغاثہ کا سبب۔ بنائے مخاصمت
(قانون) مونث۔ وہ فعل جس سے نالش کرنیکا حق پیدا ہو۔ لڑائی
جھگڑے کی بنیاد۔ بنا زُ علیہ۔ (ع) تابع فعل اسی بنیاد پر۔ اسی وجہ سے
بنادیا) بنا ہوا۔ صفت۔ مرکب۔ تیار۔ طے
شدہ۔ مسلمہ۔ جیسے بنی بات۔ بالکمیل۔ ختم شدہ۔ تیار۔ مرتب
مضبوط۔ نقلی۔ نمایشی۔ جعلی۔ جھوٹ۔ مصنوعی۔ بے بنیاد
خیالی۔ وہمی۔ تیار کرکے (نسیم دہلوی) لیں تم بنا رگیسو ورخسار
یار مین۔ جی چاہتا ہی بیٹھ رہین اک مکان بنا۔ لکھنؤ مین ایسے
موقع پر وہ بناکر، کہتے ہین۔ بنا کا ماضی (نوٹ) دہلی مین کہے
بنا۔ آئے بنا وغیرہ اور لکھنؤ مین کہتے بنا۔ آتے بنا وغیرہ بولتے
ہین (داغ) محشر مین حال دل تم پرسش کیے بنا۔ کیا کیا مرے
جوابنے رسوا کیا مجھے۔ بنا بنایا۔ صفت۔ تیار۔ ٹھیک۔ درست
باقاعدہ۔ بنا بیٹھا ہی۔ بنے بیٹھے ہین۔ بنی بیٹھی ہی۔ صورت بنائے
ہی۔ وضع بنائے ہی۔ بنا ٹھنا۔ صفت۔ لباس اور زیور سے
آراستہ۔ بانکا۔ چھیل چھبیلا۔ بنا رہنا۔ لازم۔ زندہ رہنا۔
سلامت رہنا۔ موجود رہنا۔ حاضر رہنا۔ جاگزین رہنا۔ (میر) تھی اگر بدر تک
تجلی کو نمایش منظور۔ بنکے شوخی ترے جبتون مین بنا رہنا تھا
اقبال اور دولت کی ترقی ہونا۔ برقرار رہنا۔ آباد رہنا۔ خوش و
خرم رہنا۔ سرسبز رہنا۔ جاری رہنا۔ بنالانا۔ تیار کرلانا۔ درست کرلانا
بنالینا۔ تیار کرلینا۔ انتظام کرلینا۔ نقصان پہنچانا۔ عموماً کیلئے ساتھ
(منیر) کیا بنالینگے بگڑکر مجھ سے۔ تیرے تیور مری قسمت ہی سہی۔
حاصل کرنا۔ پیدا کرنا۔ (فقرہ) وکیل صاحب نے دو گھنٹے تقریر
کرکے پانچسو بنالیے۔ بنانا۔ متعدی۔ آراستہ کرنا۔ خفیف کرنا۔ ہجو ملیح
کرنا۔ خندہ زنی کرنا۔ احمق بنانا۔ (فسانۂ عجائب) جانعالم نے کہا چہ
خوش آپ درپردہ بناتی ہین بگڑکر طنز سے سُناتی ہین ہم حضور
کا ہیکو مزدور ہین تم جو جیتے جی چار کے کاندھے چڑھی کھڑی ہو
البتہ حضور ہو۔ درست کرنا۔ مکمل کرنا۔ (داغ) بگڑا ہوا ہم اپنا مقدر
بنائینگے۔ تیار کرنا۔ (بنات النعش) مگر وہ پہلی جوتی جو تمنے بنادی ہی
ابتک بنی ہی۔ ایک حالت سے دوسری حالت کردینا کی جگہ۔ (داغ)
عاشق کو بھی واعظ تو بناتا ہی نمازی۔ دیوانے سے پابندی اوقات نہوگی
تعمیر کرنا۔ (داغ) ادرون پہ کیون نزول بلا اپنے ساتھ ہو۔ اب ہم
مکان شہر سے باہر بنائینگے۔ صاف کرنا۔ (فقرہ) مچھلی بناکر صاف
کرلو۔ (مسودہ) چھیل کاٹ کے درست کرنا۔ ترمیم کرنا۔ (داغ)
کیا بن پڑیگا کوئی نہ دلکا مسودہ۔ اکثر مٹائینگے ابھی اکثر بنائینگے
(ہندؤنکی اصطلاح) پکانا۔ صورت بنانا۔ انداز بنانا۔ (داغ)
عادت ہی ہوگئی ہی وہ دیکھین گے جب مجھے۔ چتون غضب کی تیوری
بنائینگے۔ اصلاح کرنا۔ صحیح کرنا۔ اصلاح دینا (فقرہ) تم نے استاد کے
بنائے شعر دیوان سے نکال ڈالے۔ ادب سکھانا۔ ترتیب دینا۔
(عو) موزون کرنا (فقرہ) پہلے اُسنے واجد علیشاہ کی بنائی ہوئی ٹھمری

گالی": مرتب کرنا۔ تیار کرنا۔ (داغ) دشمن ہمارے واسطے تکلیف کیوں کریں
ہم آپ اپنے قتل کا محضر بنائینگے": حاصل کرنا۔ پیدا کرنا": کھینچنا (فقرہ)
کیا اچھی تصویر بنائی ہے": نقصان کرنا۔ (جلیل) اب بجائے اشک خس
حسرت ٹپکتی ہے بیان۔ تم جو بگڑے کیا بنا یا دیدہ خونبار کا": مونڈنا۔
خط کی اصلاح کرنا۔ (رشک) حجام میرے سامنے اُسکا بناے خط۔

بناؤ۔ (ھ) مذکر۔ بگاڑ کے خلاف۔ دوستی۔ میل جول (آتش) مثل نسیم
ہوں چمن روزگار میں۔ گل سے بناؤ ہے مجھے خار سے بگاڑ": آراستگی
زیبائش۔ آرائش (رشک) تیزی جو ہے بنا دیں کب سادگی ہیں
ہے۔ غمزے کے تیر مار کے خنجر بدل گئے": (عو) بناوٹ۔ بناؤ چناؤ۔ مذکر۔
سنگار۔ بناؤ سنگار۔ مذکر۔ آرائش۔ زیبائش۔ بناؤ دینا۔ (عو) لازم۔
زیب دینا۔ بھلا معلوم ہونا۔ (فقرہ) سفید ڈوپٹا اُسپر ریشمی فیتا لاکھ
لاکھ بناؤ دیتا ہے۔ بناؤ کرنا۔ سنگار کرنا۔ سنورنا۔ آراستہ ہونا۔ زیبائش
کرنا۔ (داغ) سادگی میں کیوں کیا تمنے بناؤ۔ زینت رہ رہے نکو جاتی رہی

بنات۔ (ھ۔ بفتح اول) مونث۔ بانات کا مخفف۔

بنات۔ (ع۔ بفتح اول) بنت کی جمع۔ بیٹیاں۔ لڑکیاں
بنات النعش۔ (عرب جنازہ اُٹھانیوالے کو ابن النعش کہتے ہیں اور اُنکے محاورے میں
ابن النعش کی جمع بنات النعش ہے ان سات ستاروں میں سے چار جنازے
اور تین جنازہ اٹھانیوالے کہلاتے ہیں) ف۔ مونث۔ وہ سات ستارے
جو قطب شمالی کے قریب اور قطب کے گرد پھرا کرتے ہیں۔ (غالب)
تھیں بنات النعش گردون دنکو پردے میں نہان۔ شب کو اُنکے جی
مین کیا آیا کہ عریان ہو گئیں۔

بنادر۔ دیکھو بندر (ف)

بنارسی ٹھگ۔ مذکر۔ (لفظی معنے بنارس کا ٹھگ)
بڑا بدمعاش جو ظاہر میں بھلا مانس معلوم ہو۔

بناس پتی۔ (ھ۔ بن جنگل۔ پتا۔ ورق۔ عوام
بناس پتی بہ تشدید تاے مکسور بولتے ہیں۔ فصحا کی زبانوں پر بغیر
تشدید ہے) مونث۔ جنگل کی پتیاں۔ گھاس۔ ساگ پات۔ جنگلی
پھل اسکا فعل مفرد آتا ہے": صفت۔ ایک قسم کا رنگ جسمین زردی سبزی
مائل ہوتی ہے": صفت۔ ایک قسم کا ہیرا جسمین زردی سبزی مائل ہوتی ہے۔

بناگوش۔ (ف۔ بضم اول۔ میر نے مذکر باندھا ہے
سے جب بناگوش اُسنے دکھلایا۔ صبح کا سا سمان نظر آیا۔ اب بالاتفاق
مونث ہے) کان کی لو۔ کنپٹی۔ (تسلیم) تونے جس وزسے بالا پہنا ہوش
اُڑاتی ہے بناگوش تری۔

بُنالا۔ (ھ۔ بضم اول) مذکر۔ گوٹا کناری وغیرہ کا بانا۔

بنامی۔ (انگ بکسر اول) (قانون) وہ معاملت بیع یا رہن کی
جو دوسرے کے نام سے کیجائے اور فی الحقیقت اصلی شخص کوئی اور ہو

بنان۔ (ف۔ بنانہ (سر انگشت) کی جمع) مذکر
انگلیوں کے سرے۔

بناوٹ۔ (ھ۔ بضم اول وفتح چہارم) مونث۔
بننے کی وضع۔ بننے کا کام۔ بُننا۔

بناوٹ۔ (بفتح اول وچہارم) مونث۔ وضع
ساخت۔ ترکیب۔ شکل (فقرہ) پہاڑ کی بناوٹ اُسطرح کی ہے

کہ سب سے اوپر کے طبقے میں بڑے بڑے پتھروں کی سلین تہ بتہ چنی ہوئی ہیں
۲ تکلف۔ تصنع۔ ظاہرداری۔ ظاہری نمائش (بحر) خدا علیم ہے ہر
شخص کی بناوٹ کا۔ کہو نماز یہ سجدے کیے کہ سر پٹکا ۳ خلاف بیانی۔
جھوٹ۔ مکر و فریب۔ جعلسازی۔ دروغگوئی۔ سخن سازی۔ وہ بات
جو مصلحت وقت کے مطابق کہی جائے ۵ دستکاری۔ کاریگری۔ صنعت۔

بنت۔ (ھ) بفتح اول و دوم، مونث ۱ کپڑے کی
لمبی چوٹ پر نقرئی اور طلائی تاروں کا کام۔ ایک طرح کی توئی کا نام
جسمین گوکھرو سلما ستارا لگا ہوتا ہے۔ لیس۔ (بنانا۔ ٹانکنا۔ ٹکنا کے
ساتھ) ۔ عجب ممتاز زینت نے دکھایا حسن افشاں کا۔ بنائی کتنی
زیبندہ بنت سے طاق ابرو میں۔ (شعور) اہل فنا کو چاہیے کیا زینت
لباس۔ کسدن بنت ٹکی ہے کلاہ حباب پر۔ بنت کی چنی۔ شیشے کے
ریزے جو بنت میں ٹکے ہوتے ہیں (ناسخ) دانے ہیں انگیا کے
چڑیا کو بنت کی چنیاں۔ ملتی ہے بالے کی مچھلی موتیوں کی آب میں۔

بنت۔ (ع) مونث۔ بیٹی۔ لڑکی۔ بنت العنب۔
(بنت۔ لڑکی+ عنب۔ انگور) مونث۔ شراب (قلق) بنت العنب
کی فرقت دلکو نہیں گوارا۔ بوتل لگی ہوئی ہے آٹھوں پہر کمر میں۔

بنٹا۔ (ھ) مذکر پیتل کا بڑا برتن جسمین ہندو پانی رکھتے
ہیں۔ کلسا۔ کھانا پکانے کا برتن۔ بنٹا دھار۔ یہ لفظ بنٹا ڈھال کا
بگاڑا ہوا معلوم ہوتا ہے جب باٹ بہت گھس جاتا ہے اسمیں ڈھال
ہو جاتا ہے یا اس لحاظ سے کہ کلسے کی دھار بہت تیز ہوتی ہے بنٹا
بمعنی کلسا ہو۔ عوام کی زبان ہے اور کر دینا کیساتھ بمعنے تباہ کر دینا
مستعمل ہے۔

بٹنا۔ لازم تقسیم ہونا۔

بنج۔ (ھ) بفتح اول و دوم) مذکر۔ تجارت۔ خرید فروخت
سوداگری۔ لین دین۔ بیوپار۔ (شاد) بوسے دے وہ حسن کی جیب
گرمی بازار ہو۔ دل فروش چاہیے ایسا بنج بیوپار ہو۔

بنجارا۔ (ھ) مذکر ۱ غلے کی سوداگری کرنیوالا ۲ ایک
ہندو قوم کا نام جو غلے کی تجارت کرتی ہے ۳ سوداگر۔ بیوپاری ۴ ایک
پہاڑی قوم جو ہردوار سے گورکھپور تک دامن کوہ میں کثرت سے پائی
جاتی ہے ۵ ایک قسم کے خانہ بدوش لوگ جو ہمیشہ مارے مارے پھرتے ہیں۔
اور کسی خاص جگہ سکونت اختیار نہیں کرتے یہ ہندو مذہب رکھتے ہیں۔
بنجاری۔ مونث ۱ بنجارے کی عورت ۲ صفت (مجازاً) مضبوط۔ موٹا
پائدار۔ جیسے بنجاری لحاف ۳ صفت۔ اُبالا ہوا غلہ ۴ ایک قسم کا چھوٹا
خیمہ جسکو بنجارے استعمال کرتے ہیں۔

بَن جانا۔ لازم ۱ (پہ کے ساتھ) اثر ہونا۔ مجبوری ہونا
(غالب) میں بلاتا تو ہوں اُسکو مگر اے جذبۂ دل۔ اُس پہ بن جائے کچھ ایسی
کہ بن آئے نہ بنے ۲ رنج صدمے یا بلا میں پھنس جانا۔ (راسخ) بنگئی صید
پہ کیا یاربے ہاں۔ مر گیا کھویا گیا جاتا رہا ۳ خوشنما ہو جانا۔ بہتر ہو جانا
بارونق ہو جانا۔ (فقرہ) آپکے قدم رکھنے سے گھر بنگیا ۴ ذائقہ دار
ہو جانا (فقرہ) رکابدار کا ہاتھ لگ گیا تو دال کیسی بنگئی ۵ مالدار
ہو جانا۔ باجاہ و ثروت ہو جانا۔ (داغ) کم نہیں سامان میں ہنگامۂ محشر سے
آپ۔ دیکھیے دلکے دعائیں بنگئے اس گھر سے آپ ۶ نشان پڑ جانا۔

(فقره) دو مین چیٹنے ایسے مارے کہ پانچون انگلیان بنگئین ۲ وضع خیال کرنا۔ (شمشاد) کچھ سمجھکر وہ جو سوتے بنگئے ۔ مین مزے دیدار کے لوٹا کیا

بنجر۔ (ہ۔ بفتح اول و سوم و سکون دوم و چہارم) مونث زمین شور۔ اُفتادہ زمین۔ غیر مزروعہ زمین۔ زمین جسمین کچھ پیدا نہو۔ بنجر توڑنا۔ نو توڑ کرنا۔ افتادہ زمین کی کاشت کرنا۔ بنجر جدید۔ وہ اراضی جو عرصہ تک غیر مزروعہ رہکر کاشت کیگئی ہو۔ بنجر قدیم۔ غیر مزروعہ زمین جو عرصے سے بغیر کاشت کے پڑی ہو۔ وہ زمین جو نئے بندوبست تک غیر مزروعہ رہی ہے۔

بنچ۔ (انگ) مونث ۱ حکّام عدالت ۲ لانبا تختہ جس کے نیچے پلئے لگے ہوتے ہین۔

بَنْد۔ (ف) ۱ ہڈی کا جوڑ ۲ زنجیر رسی جس سے دیوانون اور قیدیون کے ہاتھ پاؤن باندھتے ہین ۳ لوہے کا پتر جو صندوق۔ کشتی۔ کواڑ کے تختون پر بغرض مضبوطی لگاتے ہین ۴ بند شمشیر ۵ بند ترجیع و ترکیب ۶ وہ روک جو اسلیے کر دیتے ہین کہ پانی آگے نہ بڑھے ۷ داؤن پیچ کشتی لڑنیوالون کے ۸ بند کاغذ ۹ گرہ۔ عقدہ ۱۰ خیال ۱۱ کمر بند ۱۲ بند قبا ۱۳ ترکیب کے ساتھ باندھنے والے کے معنے مین جیسے نقشبند۔) مذکر ۱ اسم کے بعد آکر فاعل کے معنی دیتا ہے جیسے نعلبند ۲ بندش کپڑے کی دھجی۔ پٹی ۳ ڈورا۔ سلا ہوا فیتا۔ انگرکھے کا ہو۔ خواہ شیروانی اچکن۔ نقاب کا (رشک) ہے پردہ ہاے چشم سے نازک اگر نقاب۔ تار نظر ہین بند تمھارے نقاب کے ۔ (انیس) لڑکے بھی بند کھولے ہوے ساتھ ساتھ تھے ۴ انگیا کے تسمے جن سے پشت کیطرف انگیا کسی جاتی ہے (رند) کھولئے شوق سے بند انگیا کے ۔ لیٹکر ساتھ نہ شرمائیے آپ ۵ پشتہ۔ وہ دیوار جو تالابون ندی نالون کے پانی روکنے کیواسطے بنائی جاتی ہے۔ مینڈ (آتش) ٹھہر سکتا ہے کہان آمد سیلاب مین بند ۶ جوڑ۔ بدن کا جوڑ۔ عضو (وزیر) وصل ہوا جب تری شمشیر سے ۔ بند سے بند اپنا جدا ہو گیا ۷ قید۔ حبس۔ حوالات۔ (آتش) دل بیتاب کو کیجیے جو سیماب مین بند ۸ فہرست۔ فرد۔ (فقرہ) دعوت کے بند مین میرا نام نہین ہے ۹ کشتی کا داؤن۔ پیچ ۱۰ فن اشعار مین ہون پہلوان (میر) مجھے ہے یاد اس کشتی کا ہر بند ۱۱ زنجیر کا حلقہ۔ (نسیم) مخلصی زور جنون سے ہوئی حاصل ہمکو۔ ایک ہی جھٹکے مین ہر بند سلاسل ٹوٹا ۱۲ گرہ۔ زنجیر۔ (رشک) شوقِ سیان نازک قاتل ہے استقدر۔ یا مین تو بند بند مین بند ڈاب کے ۱۳ چوڑیونکے بند۔ (رنگین) جھوٹا جوڑا پہنو مین اتنا یہ بھی بات ہے۔ سچے بند ونگی پہنا دے مجھ کو بھاری چوڑیان ۱۴ کاغذ کی دھجی۔ پرزہ۔ ٹکڑا۔ ورق۔ کاغذ کا تاؤ ۱۵ (اصطلاح شعرا) وہ چند اشعار جنکے بعد گرہ لگائی جاتی ہے ۱۶ جادو۔ سحر (ظفر) ہو گیا جو بند جانا اپنا کوئے یار مین ۔ یہ نہین کھلتا کہ باندھا کس نے ایسا بند ہے ۱۷ صفت۔ (پانی کی) رُکا ہوا۔ بند ہوا ۱۸ موقوف (فقرہ) چونے کا کام باقی ہے وہ برسات مین بند نہین ہوگا ۱۹ صفت۔ رکا ہوا۔ مسدود۔ (فقرہ) آندھی مین کئی درخت سڑک پر گر پڑے راستہ بند ہے ۲۰ صفت۔ مقفل۔ بھڑا ہوا۔ کنڈی لگی ہوئی۔ (فقرہ) دروازہ بند ہا اور اسباب غائب ہو گیا ۲۱ صفت۔ خاموش۔ چُپ۔ عاجز۔ (آتش) رہگئی اپنی زبان محفل احباب مین بند۔

۱ صفت - گھرا ہوا - تنگ - اُس مکان کی نسبت کہتے ہین جو سب
طرف سے گھرا ہوا ہو یا جسمین روشنی کم پہونچتی ہو ۲ (چابک سوارونکی
اصطلاح مین) شکرا ہوا - (فقرہ) اس ٹٹو کی پچھلی ٹانگین بند ہین ۳
(جادو کے زور سے) بے اثر - بند آب - پانی کا بند - پانی کی روک -
بند باندھنا متعدی - ۱ گرہ لگانا ۲ پشتہ باندھنا - مینڈ بنانا ۳ نیز
بازون اور کشتی لڑنیوالون کا اپنے حریف پر داؤن پیچ کرنا ۴ انتظام کرنا
تدبیر کرنا - (انشا) لے دو دو آہ رات نہ بندھے وہ بند باندھ - جا کر گلوے
مرغ سحر پر کمر کو باندھ - اب متروک ہے ۵ جادو کرنا - جادو کے زور سے
روکنا - دیکھو دو ب ۶ پیشبندی کرنا ۷ روک تھام کرنا ۸ تہمت
لگانا ۹ منصوبہ کرنا - بند ابندی - (ع) مونث - روک ٹوک (فقرہ)
بند ابندی ایسی گھر سے باہر قدم نہ رکھو - بند بند - مذکر ۱ ہر عضو -
ہر گرہ - ہر جوڑ ۲ صفت - افسردہ - پژمردہ - چپ چپ - خاموش -
دینا - ہونا کیساتھ ۳ اشارے کنایہ مین (فقرہ) صاف صاف
کہنے کا تو موقع نہین تھا بند بند مینے سب کچھ کہدیا تھا - بند بند ٹوٹنا
لازم - ہر جوڑ مین درد ہونا - (فسانہ عجائب) بند بند ٹوٹتا ہے دامن
صبر و استقلال ہاتھ سے چھوٹتا ہے - بند بند جدا کرنا - ٹکڑے ٹکڑے
کرنا - پرزے پرزے کرنا - ہڈی پسلی توڑ دینا - بند بند جکڑنا - بند بند جکڑ جانا
لازم - جوڑ جوڑ کا اینٹھنا - ہر جوڑ مین درد ہونا - بند بند دکھنا - بدن کا
ہر ایک جوڑ درد کرنا - (آتش) درد فراق یار سے دکھتا ہے بند بند - اعضا
ہلے ہوگئے ہین مضمحل تمام - بند بند ڈھیلے کرنا ۱ تھکا دینا - جوڑ جوڑ
ہلا دینا ۲ چولین ہلا ڈالنا ۳ کمزور کر دینا ۴ خوب پیٹنا - گت بنانا -

بند بند ڈھیلے ہونا - لازم - تھکنا - خستہ ہونا - ہر جوڑ کا ہل جانا (قدر)
رنج و غم کی جنتری مین ہوگا ڈھیلا بند بند - میری رگ رگ سے نکالیگا مرا
کس بل فراق - بند پانی - پانی جو رکا ہوا ہو - جاری نہو - (ذوق) رکاؤ
خوب نہین طبع کی روانی مین - کہ بو فساد کی آتی ہے بند پانی مین - بند چھڑانا -
متعدی - قید سے رہا کرانا - مخلصی دلوانا (فسانہ عجائب) میرے مقدر
سے ہائی ہوتی کچھ ایسا سامان نکل آتا اور کوئی اللہ کا ولی پیدا ہوتا میرے
بند چھڑاتا - بند خانہ - بندی خانہ - (ف) مذکر - قید خانہ - بند دست -
(ف) مذکر - پہنچا - گٹا (محسن) بند دست آپکا ہی یا کوئی لعنسہ کا بند - بند رہنا
لازم ۱ قید رہنا - رکا رہنا - کسی بند مقام پر (آتش) تا چند کرون سینے
مین مین آہ و فغان بند - کبتک رہے سینے مین الٰہی یہ دھوان بند -
۲ افسردہ رہنا - چپ رہنا - خاموش رہنا ۳ دبا رہنا ۴ تعطیل رہنا - چھٹی
رہنا ۵ دیر کے ساتھ منحصر رہنا - پابند رہنا - (قدر) یار ہو یا عدو ہو نزدیک
ہو یا دور ہو - بند رہتے ہین کسی پر طالب دیدار کب - بند سے بند جدا کرنا
متعدی - ہر عضو کا ٹکڑے ٹکڑے کرنا - کاٹ ڈالنا - (جرات) حرف
شکوہ نہین لانیکا زبان پر بندہ - کیا ہوا اُسنے جدا بند سے گر بند کیا -
بند سے بند جدا ہونا - لازم - (آتش) آواز یہی کوچۂ قاتل سے ہے آتی
ہوتا ہے جدا بند سے انسان کا ہیان بند - بند سوالات - وہ سوالات کی
فرد جو بغرض استفسار حالات مقدمہ متدایرہ کسی شخص کے پاس
جوابات دینے کی غرض سے بذریعۂ عدالت بھیجی جائے - بند کرنا - بند
کر دینا - متعدی - ۱ پاٹنا - بھرنا ۲ مقفل کرنا - بھیڑنا - آڑ لگانا - روک
لگانا - روکنا ۳ سر دینا - چپ کرنا - قائل کرنا - لاجواب کرنا - (ناسخ)

کردیا مین نے اُسے تقریر مین سو بار بند۔ ۱۱ شطرنج۔ گھر روکنا۔ ۱۲ منع کرنا۔ روکنا۔
چپ کرنا۔ ۱۳ باز رکھنا۔ روک دینا۔ کسی امر کو ہونے نہ دینا۔ کسی بات کا ۱۴ وقوف
کرنا۔ (ناسخ) دلا ہر چند ساحر منتر کو اکثر بند کرتے ہین۔ مراد دنیا بھلا
دیکھون تو کیونکر بند کرتے ہین۔ ۱۵ ختم کرنا۔ باقی نکالنا۔ (فقرہ) آج کا
حساب بند کردو۔ ۱۶ ترک کرنا۔ ۱۷ قید کرنا۔ ۱۸ جادو یا منتر سے بے اثر کرنا۔
(آتش) بیشتر کرتے ہین ساحر سحر سے تلوار بند۔ بند کسنا۔ متعدی۔
بند کو چست کرنا۔ بند کو کس کر باندھنا (ناسخ) کیسے جاؤ تم بند محرم
مر پیان۔ کہان جائیگا دیکھین جوبن نکلکر۔ بند کھولنا۔ بند کی گرہ
کھولنا۔ (ناسخ) چاہتا ہون چودھوین رات آج کی ہو جا ئر راست۔
شام سے بند نقاب اے ماہ پیکر کھولدے۔ ۲ قبر مین مردے کو رکھنے کے بعد
کفن کے بند کھولدیتے ہین اسکو بھی بند کھولنا کہتے ہین۔ بند مین گرہ دینا
متعدی۔ یادداشت کیواسطے بند مین گرہ دیتے ہین تاکہ جب بند پر نظر
پڑے بات یاد آجائے۔ (داغ) نہ بھولین وعدہ کرکے آپ کل تک۔
گرہ دے لیجیے بند قبا مین۔ بند لگانا۔ سانپ کے کاٹے کا منتر پڑھنے
والے مریض کے جسم پر ایک پٹی باندھدیتے ہین کہ زہر آگے نہ بڑھے
اسکو بند لگانا کہتے ہین۔ بند لگنا۔ لازم۔ بند ہونا۔ لازم۔ ۱ خوف کرنا
(داغ) ہوتا ہی سب کا ایک اشارہ مین فیصلہ۔ وہ شوخ چشم بند نہین ہی
ہزار پر۔ ۲ عاجز ہونا۔ منکر ہونا۔ (شاد) دیکھی نہین کوئی زن دنیا سی
فاحشہ۔ بڈھے پہ بند ہی نہ یہ بڑھیا جوان پہ۔ بند وا کرنا۔ بند کھولدینا۔

بند کشاد۔ (ف) مونث۔ حل و عقد۔ انتظام۔ بند ہونا۔ بند ہوجانا
لازم۔ ۱ کھلا ہونا کے خلاف۔ ۲ رک جانا۔ ملتوی ہونا۔ موقوف ہونا۔
مسدود ہونا (نظیر) کچھ ایک دد کے کام کا رونا نہین ہی یار۔ چھتیس
پیشے والون کا ہی کاروبار بند۔ ۳ بھر جانا۔ (فقرہ) خدا کرکے گڑھا
بند ہوا ہی تم پھر مٹی کھدواتے ہو (جان صاحب) بند ہو جائین نہ بر
نیپ کے تنکے ڈالو۔ بالے بن مین ابھی چھید دائے تھے یہ کان عبث۔
۴ تمام ہونا۔ ختم ہونا۔ پورا ہونا۔ (فقرے) مہینا بند ہوگیا۔ بازار
مین آنب آنا بند ہوگئے۔ ۵ مقفل ہونا۔ تالا لگ جانا۔ (فقرہ) آدمی رات
کو بازار بند ہوجاتا ہی۔ ۶ (شطرنج) زچ ہونا۔ چلنے کے واسطے کوئی گھر
نہ رہنا۔ ۷ کند ہونا۔ (فقرہ) اُسترے کی دھار بند ہوگئی ہی۔ ۸ تعطیل ہونا۔
برخاست ہونا۔ موقوف ہونا۔ (فقرے) آج سے مدرسہ بند ہوگیا۔
کچہری بند ہوگئی۔ ۹ قائل ہونا۔ خاموش ہونا۔ ہار جانا۔ قائل ہوکر ساکت
ہوجانا۔ لاجواب ہوجانا (فسانہ عجائب) شہزادے نے کہا اگر کوئی
جادوگر یہ قصد کرے اُسے کون روکے وہ فریفتہ بشدت تھی بند ہوئی
۱۰ قید ہوجانا (داغ) ہوجائے جیسے قلعے مین فوج غنیم بند۔ ۱۱ حقے کی
نے مین کسی ایسی چیز کا آجانا جسکی وجہ سے ہوا نہ نکلے۔ دیکھو مُلانا
نمبر ۲۔ بند ہیضہ۔ مذکر۔ وہ ہیضہ جسمین قے اور دست جاری نہین ہوتی۔

بند ہیضہ کرنا۔ (عو) بند ہیضہ کے مرض مین مبتلا ہونا (فقرہ) بیگم کے
دشمنون نے بند ہیضہ کیا۔ بند۔ (ہ) ۱ عضو۔ ۲ رکن۔ ممبر۔ جیسے
بھائی بند۔

بند۔ بندی۔ (ہ) (ہندُ) مونث۔ نقطہ۔ صفر۔

بُندا۔ (ہ) مذکر۔ ۱ عورتون کے کان کا زیور جسکو آویزہ
گوشوارہ بھی کہتے ہین۔ بُندا بڑھانا۔ (عو) ۱ بُندا کان سے اُتارنا۔ ۲

دستہ بڑھانا۔ جن عورتوں کے بچے نہین جیتے ہین وہ بچونکے کان چھیدکر
بندا پہناتی ہین جب بچہ بڑا ہوجاتا ہی نیاز کرکے بندا اتارلیتی ہین۔
(بحر) مبارک ہو صاحب کو بندا بڑھانا۔ غلامونکو بالا تبانے سے حاصل۔

بندا۔ (ھ) مذکر۔ گول نشان جو ہندو پیشانی پر عبادت کرنیسے پیشتر لگاتی ہیں

بندال۔ (ھ۔ بالکسر) مذکر۔ ایک پھل کا نام

بندر۔ (ھ۔ بالمد۔ باندرا) مذکر ایک مشہور جانور کا نام۔ بندر بھبکی۔
مونث۔ بندر کیطرح ڈرانا۔ خوفناک شکل بناکر ڈرانا۔ نمایشی دھمکی۔
بندر کا پھوڑا۔ بندر کا گھاؤ۔ صفت۔ (بندر اپنے زخم کو کھجا ڈالتا ہی
اور اچھا نہین ہونے دیتا) ۱۔ اُس زخم کو کہتے ہین جو ہمیشہ ہرا رہے اور
کبھی اچھا نہو۔ ۲۔ (مجازاً) وہ کام جو کبھی تمام نہو۔ وہ مصیبت جو ہمیشہ
رہے۔ (حاجی بغلول) بیگم مان باپ سے ایک ایک کی دس دس جڑکے
بات کو بندر کا پھوڑا بنا دیتین۔ بندر کی کیا آشنائی۔ بے مروت کا
کیا بھروسا۔ بندر کو ملی ہلدی کی گرہ۔ پنساری بن بیٹھا۔ مثل۔
چھچھورا آدمی ذراسی چیز پر بہت اتراتا اور فخر کرتا ہی۔ بندر کیا
جانے ادرک کا بھاؤ (یا۔ سواد) مثل۔ معمولی آدمی اعلےٰ درجے کی
چیزونکی حقیقت نہین جانتا جس بات کا مذاق نہو اُس سے دلچسپی نہین
ہوتی۔ ناقدرشناس کو بڑی نعمت کی کیا قدر ہوسکتی ہی۔ بندرونکی سی
کونسل۔ (مجازاً) نادان لوگونکا مجمع۔ نادان صلاح کار۔ دنکی نسبت
بھی کہتے ہین۔ بندر کی ٹوپی۔ صفت (مجازاً) جو ایک جگہ نہ ٹھہرے
جسکو قیام نہو۔ بندر کیطرح نچانا بہت ستانا۔ دق کرنا۔ ناک مین
دم کرنا۔ نہایت تنگ کرنا۔ بندر کیطرح گھُرکی دینا۔ بندر کی گھُرکی
مشہور ہی سہ سُنتی ہے مرے منہ سے جب نام ترا رنگین۔ دے ہی مجھے آجا وہ
بندر کیطرح گھُرکی۔ بندر کے ہاتھ آئینہ۔ بندر کے ہاتھ کا ناریل۔ مثل۔
اترانے والے کے ہاتھ کسی اچھی چیز کا آجانا۔ بندر والا۔ مذکر۔ بندر
نچانیوالا۔ بندریا۔ (ھ۔ س باندرنی۔ باندری) مونث۔ ۱۔ بندر کی مادہ
۲۔ ایک قسم کی گھاس جسکو ”کُتا گھاس“ بھی کہتے ہین۔ (جانصاحب)
یہ کیون آنچل اپنا جھٹکتی ہو باجی۔ لپٹکر بندریا کہین چھوٹتی ہی۔

بندر۔ (ف۔ بروزن لنگر۔ دریا کی گزرگاہ۔ اصل مین بند
در تھا۔ کثرت استعمال سے بندر ہوگیا فارسیون نے عربی قاعدے سے
بنادر جمع بنائی) مذکر۔ ۱۔ وہ شہر یا تجارت کی منڈی جو سمندر کے
کنارے ہو۔ بندرگاہ (ف) مذکر۔ وہ مقام جو سمندر کے کنارے
جہازون کے ٹھہرنے کیواسطے ہوتا ہی۔

بندری۔ (ھ) ۱۔ دیکھو بندریا۔ ۲۔ ایک قسم کی چھینٹ
جو مچھلی بندر مین تیار ہوتی ہی۔ ۳۔ ایک قسم کی تلوار جو راج بندر مین بنتی ہی۔

بندش۔ (ف۔ بستن کا حاصل مصدر) سونے چاندی پر
خاص طریقے سے نقش کرنا) مونث۔ ۱۔ گرہ۔ بندھن۔ ۲۔ (اصطلاح شعرا)
الفاظ کی ترکیب۔ عبارت کی ترکیب۔ لفظونکا ربط۔ سہ کیون نہ ان
لے رشک مداح غزل اہل صفا کھُلگیا سب پر کہ بندش کی صفائی
خوب ہے ۳۔ سازش۔ ۴۔ تدبیر۔ پیشبندی۔ حفظ ماتقدم۔ روک ٹوک
مناہی ۵۔ الزام۔ تہمت۔ بہتان۔ (شرف) لے پری بیکم ہزار دن
بندشین باندھی گئین۔ دل دیا تجھکو تو ہم پر افترے کیا کیا ہوے۔
۶۔ خیال۔ تمہید۔ پیچ۔ فکر۔ ۷۔ بناوٹ۔ ساخت۔ گھڑت۔ ۸۔ تکلف۔

بناوٹ ۵ پالسی۔

بُندکی۔ (ھ) مونث۔ چھوٹے چھوٹے نقطے۔ چتی۔
(فقرہ) اس کیڑے کے پرون پر زرد زرد بُندکیان بھلی معلوم
ہوتی ہین جھینٹ پر کالی کالی بُندکیان پڑی ہین۔

بندگان۔ (ف) بندہ کی جمع۔ بندگان عالی۔ (ف
لفظی معنے ملازمان حضور)۔ (تعظیماً) حضور۔ خودبدولت۔ یہ مقصود
ہوتا ہی کہ مین یہانتک کم رتبہ ہون کہ حضور کو مخاطب کرنیکے قابل
نہین حضور کے خادمونکی خدمت مین عرض کرنیکے لائق ہون۔ بندگی
(ف۔ بندہ کیطرف منسوب) مونث ۱ سلام۔ تسلیم۔ کورنش۔ آداب۔
۲ رخصتی سلام۔ فی امان اللہ۔ خداحافظ۔ (اسیر) پھنس گئے تم نہ
سہی حضرت دل بات ہی۔ بندگی آپ کو اے قبلۂ حاجات مری۔
۳ احتراز۔ اجتناب۔ پرہیز ظاہر کرنے کے لیے بھی اس کلمے کو استعمال کرتی
ہین (تسلیم) یہین نہ فصل بہار مین بھی خدا کے ڈر سے شراب گلگون۔
یہی ہی واعظ جو شرط توبہ تو ایسی توبہ کو بندگی ہی ۴ غلامی ۵ ملازمت
تابعداری۔ جیسے بندگی بجا لاؤ گی ۶ خدمت ۷ پرستش۔ عبادت
۸ شکریہ ادا کرنیکے واسطے ۹ (طنزاً) جب کسیکو اُلاہنا دینا ہوتا ہے۔
شاباش۔ مرحبا۔ واہ وا۔ (جرات) ہم نہ کہتے تھے کہ دل آپ نہ دین
بندگی قبلۂ حاجات مری۔ بندگی بجا لانا ۱ تابعداری کرنا۔ خدمت
کرنا (گلزار نسیم) آہستہ کہا کہو تو آؤن۔ فرماؤ تو بندگی بجا لاؤن ۲ سلام
کرنا تعظیم کرنا۔ بندگی بیچارگی۔ مقولہ۔ تابعداری اور فرمانبرداری مین
کچھ اختیار نہین رہتا۔ ؎ لاغلامی سے مجھے رہتی ہے جو آوارگی۔

کیجے اب کیا میر صاحب بندگی بیچارگی۔ بندگی پہنچے ۱ سلام قبول
ہو۔ بندگی دور سے کرنا۔ یا بندگی یہین سے کرنا۔ کنایہ ہی ترک کرنے
اور بیزار ہونیکا۔ (تسلیم) گئے نہ سوے حرم کسیدن نہ کام پیر مغان سے
رکھا۔ سلامتی بس اس عشق کی ہو یہین سے دونوں کو بندگی کی۔
بندگی عرض ہی ۱ سلام کرتا ہون۔ تسلیم عرض ہی ۲ کبھی طنزاً بھی کہتے
ہین دیکھو بندگی۔ بندگی قبول ہونا۔ لازم۔ رسائی نہ ہونا۔ (شوق
قدوائی) کبھی اے شوق مین بندہ اسی دولت سرا کا تھا۔ نہین ہوتی
جہان برسون قبول اب بندگی میری۔ بندگی کرنا ۱ سلام کرنا ۲ خدا کی عبادت
کرنا ۳ ترک کرنا۔ نفرت کرنا (فقرہ) خفا ہو کر یہ کہنا اب مین آپ کے
گھر نہ آؤنگا بندگی کرتا ہون۔ بندگی یہین سے پہنچے ۱ سلام قبول ہو
۲ بندہ یہین سے رخصت ہوتا ہی ۳ اُلاہنا دینے کے واسطے کہتے ہین۔
بس دیکھ لیا۔ حال کُھل گیا۔ بندہ اسکا قائل نہین (داغ) شفا ہو
جیسے گردون نشین سے۔ ہماری بندگی پہنچے یہین سے۔ بندگی لینا۔
سلام قبول کرنا۔

بَندلی۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا چاول جو روہیلکھنڈ مین ہوتا ہے۔

بِندلی۔ (ھ۔ بالکسر) مونث۔ چھوٹا سا شیشے کا گول
ٹکڑا جسے ہندو عورتین پیشانی پر لگاتی ہین۔

بندوبست۔ (ف) مذکر ۱ انتظام۔ اہتمام۔ ترتیب
(کرنا ہونا کے ساتھ) ۲ زمین کی حدبندی اور مالگزاری کی ذمہ داری کا
انتظام۔ جس دفتر سے یہ کام ہوتا ہی اُسکو محکمہ بندوبست کہتے ہین بندوبست
استمراری۔ دائمی بندوبست جسمین میعاد کے گزرنے سے مالگزاری مین

فساد نہین ہوتا۔ بندوبست چند روزہ۔ عارضی بندوبست۔ بندوبست سابق۔ پچھلا انتظام ۲ (قانون) پچھلا بندوبست۔ بندوبست سرسری ایک قسم کا چند روزہ بندوبست۔

بندوڑ۔ (ھ) مونث ۱ باندی کی تصغیر کنیزک۔ پرستار زادی۔ لونڈی۔ بدزبان اور بدمزاج لونڈی (ظفر) دختر رز لگی ہے سنھروزنہ۔ ہے یہ مردار سو بندوڑ کی ایک ۲ گھر مین ڈالی ہوئی لونڈی۔ بندوڑپن۔ مذکر۔ لونڈیونکی عادت۔ خو۔ بندوڑی۔ (ھ) مونث لونڈی۔

بندوق۔ (اصل مین بُندُق بفتح اول و ضم ثالث عربی مین بمعنے گولا۔ غلولہ تھا فارسیون نے دال کے پیش کو واو کر دیا اور بمعنے تفنگ استعمال کیا) مونث وہ لوہے کی نلی جسمین بارود بھر کر چھوڑتے ہین۔ بندوق بھرنا۔ متعدی۔ بندوق مین صرف بارود ڈالکر ڈاٹ لگانا۔ یا بارود کے ساتھ چھرا ڈالکر ڈاٹ لگانا۔ بندوق چھوڑنے کیلیے تیار کرنا۔ (امیر) لے ترک یکہ تو کوئی گولی سے اُڑ نہ جائے بندوق اسطرح نہ بھرے انجمن مین (داغ)۔ بندوق چلانا۔ متعدی۔ بندوق چھوڑنا۔ فیر کرنا۔ سر کرنا۔ بندوق چلنا۔ بندوق چھوٹنا۔ بندوق چھتیانا متعدی۔ بندوق کا نشانہ باندھنا۔ بندوق چھوڑنیکو تیار ہونا۔ بندوق چھوٹنا۔ لازم۔ بندوق سر ہونا۔ بندوق کا فیر ہونا۔ بندوق چھوڑنا۔ بندوق داغنا۔ متعدی۔ نشانہ لگانا۔ بندوق چلانا۔ بندوق لگانا۔ بندوق چلانا۔ بندوقچی۔ مذکر۔ وہ شخص جسکے ہاتھ مین بندوق رہتی ہے۔ بندوق کا پیالہ۔ توڑے دار بندوق مین ادہر کیطرف ایک کٹوری سی بنی ہوتی ہے جسمین تھوڑی سی بارود رکھتے ہین۔ اس پیالے مین سوراخ ہوتا ہے (مصحفی) ظالم نہ پائے ساقی دوران سے کام دل۔ بندوق کا پیالہ ہے خالی شراب سے۔ بندوق لگنا۔ لازم۔ بندوق کی گولی لگنا۔

بَنْدَہ۔ (ف۔ بند قید۔ ہ۔ نسبت کی ہے سنسکرت مین وند بمعنے سلام۔ عجز نیاز ہے) مذکر ۱ غلام۔ نوکر۔ مطیع۔ فرمانبردار۔ تابع ۲ (جب متکلم کیواسطے ہو) عاجز۔ نیازمند۔ خاکسار (طلسم الفت) خانہ ویران ہوا ہے جسکے بندے سے۔ دشمنی کی ہے دل نے بندے سے ۳ بشر۔ انسان ۴ غرور اور شیخی کے لہجے مین (توبۃ النصوح) اور اگر میرا قصور ہوتا بھی تاہم ہاتھ تو بندے نے آجتک کسی کے آگے جوڑے اور نہ آپ مجھ سے جوڑے جائین۔ بندۂ آزاد۔ (ف۔ اضافت) مذکر ۱ آزاد غلام ۲ اُس شخص کو کہتے ہین جو مذہبی قیدون اور ضروریات دنیاوی سے بے پروا ہو (سحر) پاس کچھ بندۂ آزاد نہین رکھتے ہین۔ نقد دل بھی ہے تو وہ بھی سو ہے امانت تیری۔ بندہ بشر۔ انسان (فقرہ) کوئی ایسا بندہ بشر نہین جو سوتے مین خواب دیکھتا ہو۔ بندہ بشر ہے۔ سہو وخطا انسان کے فطرت مین داخل ہے (فقرہ) حاکم وقت کیسا ہی بیدار مغز کیون نہو پھر بھی بندہ بشر ہے۔ بندہ بنالینا۔ مطیع کرلینا۔ قابو مین کرلینا۔ غلام کرلینا (جلیل) کی جسپہ اک نظر اُسے بندہ بنالیا۔ اللہ کی پناہ تیری نگاہ سے۔ بندہ بنانا یا بننا۔ لازم۔ مطیع ہوجانا۔ غلام ہوجانا۔ (راسخ) سوال حسن کہ بنتا ہے کون بندۂ عشق۔ جواب عشق کہ دل لیکے مین حضور آیا۔ بندہ بے دام۔ (ف۔ صفت) بمعنت کا غلام۔ بیحد مطیع۔ (داغ)

ہے عالم دوری میں بڑا لطف تصور۔ اسواسطے ہون بندۂ بے دام
جدائی۔ بندۂ بے درم۔ بندۂ بے زر۔ (ف) صفت۔ بندۂ بے دام
(محسن) نیا لیکھا لکھے زراہ کرم۔ کوئی چاہیے بندۂ بے درم۔ (بحر)
تیرے بندے نے کیا بندۂ بے زر سب کو۔ حلقہ در گوش ترا حلقہ محفل ٹھہرا
بندہ پرور۔ بغیر اضافت (لفظی معنے۔ غلام کا پالنے والا) صفت۔ حضور۔
جناب۔ حضرت۔ خداوند (غالب) بے نیازی حد سے گزری بندہ پرور
کب تلک۔ ہم کہینگے حال دل اور آپ فرمائینگے کیا۔ غلاموں کا پالنے والا
بندۂ خدا۔ لطف کلام کیواسطے بولتے ہین (داغ) قاتل ہے کہ رہا ہے
مرا ہر دہان زخم۔ اے بندۂ خدا تجھے خوف خدا نہین۔ (منیر) زاہدا
بت پرست ہون تو مین ہون۔ تجھکو اے بندۂ خدا مطلب۔ بندۂ
درگاہ۔ (ف شاہی نوکر) مذکر۔ متکلم۔ اپنے نسبت عجز و انکسار سے
کہتا ہی میں۔ خاکسار (بحر) غلام پہنچے جو طالع کی یاوری ہو جائے۔
قبول بندۂ درگہ کی حاضری ہو جائے۔ غائب کا صیغہ اسکے ساتھ
آتا ہی۔ بندہ زادہ۔ (بغیر اضافت۔ لغوی معنے غلام کا بیٹا) مذکر۔ عاجزی
خواہ انکسار سے اپنے بیٹے کو کہتے ہین۔ بندہ زادی۔ مونث۔ بندۂ زر۔
(ف) صفت۔ روپیہ کا غلام۔ لالچی۔ حریص۔ طماع۔ بندہ عاجز ہے۔
مقولہ۔ انسان بے بس ہی۔ خدا کی مرضی کے خلاف انسان کی کوئی
تدبیر نہین چلتی۔ بندۂ مخلص۔ سچا بندہ۔ بندۂ ناچیز۔ صفت۔ حقیر
بے وقعت (شرف) کوئی بھی بندۂ ناچیز نہ ہم سا ہوگا۔ بادشاہ نے
کبھی پوچھا نہ گدا سے ہمکو۔ بندہ نواز (ف بغیر اضافت) صفت۔
بندہ پرور۔ مالک۔ مختار۔ حاکم۔ غلاموں کو عزت دینے والا۔ خادموں کو
توقیر دینے والا۔ (شرف) زیر زمین جو شہر خموشاں میں قید ہین۔ بندہ نواز
ہونگے یہ آزاد کسطرح۔ بندہ نوازی۔ مونث۔ مہربانی۔ عنایت (تسلیم)
پوچھا جو مجھے آپنے کی بندہ نوازی۔ نامہ جو لکھا آپنے اعزاز بڑھایا۔
بندہ کی خدا سے نہین چلتی۔ مقولہ۔ مشیت ایزدی کے مقابلے مین انسانکی
کوئی تدبیر کارگر نہین ہوتی ہے جو چاہے کرے وہ تو اسکے مصحفی مالک ہے۔
بندہ کی خدا سے کچھ زنہار نہین چلتی۔ بندے خدا سے ڈر۔ مخاطب
عورت ہو تو بندی بولتے ہین۔ جھوٹ بولنے یا جھوٹی گپ اڑانیوالے کو
فہمایش اور تنبیہ کیواسطے کہتے ہین (جانصاحب) نعمت تنے تو رسے
بندی کی بندی خدا سے ڈر۔ کہتے ہین میرے بھیجا نہین ایکخوان تک

بندھ۔ (س) ۱ مذکر (ہندو) ضمانت۔ امانت ۲ مونث
دیکھو بند۔

بندھا۔ (ہ) صفت۔ جکڑا ہوا۔ کسا ہوا۔ معمولی۔ مقررہ
رکا ہوا۔ بندھا پانی۔ وہ پانی جو بہتا نہو ٹھہرا ہو (آتش) آئینہ دیکھ
ہوا یار غریق رحمت۔ منزل خوف شناور کو بندھا پانی ہی۔ بندھا توڑا
پوری تھیلی (ابن الوقت) آپنے مجھکو فوراً بندھا توڑا ایکڑا دیا۔ بندھا
خرچ۔ معمولی خرچ۔ وہ خرچ جسکی مقدار معین ہو۔ بندھا خوب
مار کھاتا ہی۔ مثل۔ مغلوب خوب مصیبت برداشت کرتا ہی۔ مجبور کو جو
چاہو سزا دو۔ (شوق) رہی ہوگی اسجا پہ بے اختیار۔ مثل ہی بندھا
خوب کھاتا ہی مار۔ بندھانا۔ باندھنا کا متعدی المتعدی (بحر) اسیر
دولت دنیا ہون کیون۔ سپلے زینت۔ گلا بندھاتے ہین کب موتیونکے
ہار مین ہم۔ بندھائی۔ (ہ) مونث۔ باندھنے کی مزدوری۔ اجرت

۲ باندھنے کا فعل۔

بندھن۔ (ھ) مذکر ۱ بند۔ بندش۔ پٹی ۲ چھپر کی بندش سے (امیر) اُڑ گئی گھاس ہٹی ہے والا۔ ہے جو بندھن ۳ مکڑی کا جالا ۴ وہ رسی یا فیتا وغیرہ جس سے کوئی چیز بندھی ہو۔ (رشک) چھُٹ کے تجھ سے تیرے کا ہیدسے پریشانی مین ہین۔ ہجر نے بندھن چھُڑایا دستہ جاروب سے۔

بندھنا۔ (ھ بفتح اول) لازم ۱ گرہ لگنا ۲ مضمون کا درست بیٹھنا ۳ مقرر ہونا ۴ بیٹھنا ۵ مذکر بتلادانی وہ کپڑا جسمین کوئی چیز باندھیں

بندھنا۔ (ھ۔ بکسر اول) لازم ۱ چھدنا۔ سوراخ ہونا ۲ پیوست ہونا۔ جذب ہونا ۳ پرد یا جانا۔

بندھنو۔ دیکھو باندھنو۔ (داغ) شب معراج مین شادی رچائی تھی فرشتون نے۔ نہ سمجھو کہکشان اسکو یہ بندھنوار باندھا ہی

بندھنوار۔ (ھ) مذکر۔ آنب کے پتون اور پھولونکا ہار جسکو کسی خوشی کے موقع پر اہل ہنود کے دروازہ پر مالی باندھ دیتے ہین۔ خوشی ظاہر کرنے یا حاکم کے آنے پر بازار مین رسیان لٹکا کر اُنپر رنگ رنگ کے کپڑے لٹکا دیتے ہین (قدر) چمن کا بیاہ ہی کلیون کا ہوگیا انبار۔ بندھا عروس بہاری کے در پہ بندھنوار۔

بندھو۔ (س) مذکر۔ دوست۔ رشتہ داران طرفی۔ وہ رشتہ دار جو دوسرے خاندان کا ہو لیکن بلحاظ پانی دینے کے قرابتی ہو سکتا ہو۔

بندھوا۔ (ھ) مذکر ۱ اسیر۔ قیدی۔ (سحر) حلقۂ گیسو کا بندھوا چھوٹتے دیکھا نہین ۲ پابند۔ فرمانبردار۔ مطیع سے شانے کیطرح سے دل صد چاک لے صبا۔ بندھوا ہی انکے گیسوؤن سے بال بال کا۔

بندھوانا۔ (ھ) متعدی۔ قید کرانا۔ گرفتار کرانا۔ جکڑوانا کسوانا ۲ گرفتار کرنے یا باندھنے کا حکم دینا ۳ ادنے درجے کے سکے کو اعلے درجہ مین تبدیل کرانا (جانصاحب) بندھوا کے اٹھنی مجھے لا دو کوئی گھن کی۔

بندھی۔ (ھ) صفت۔ معمولی۔ مقررہ۔ بندھی آواز۔ وہ آواز جو گانیوالے کی قابو مین ہو اور سُر پر قائم رہے بہکتی نہو۔ بندھی بات۔ مونث دستور۔ رواج۔ ہونیوالی بات (فسانہ عجائب) جب کسی دل شکستہ کی کوئی دلداری کرتا ہی بندھی بات ہے دل اُمڈ آتا ہی۔ بندھی ٹکی بات۔ مونث۔ دستور۔ قاعدہ۔ مقررہ بات۔ عادت (داغ) انکار رہے فرض بعد اقرار۔ یہ تو ہے تری بندھی ٹکی بات۔ بندھی چوٹ۔ مقررہ شوخی۔ وہ انداز جسکی عادت پڑی ہو یا جو برابر ہوتا رہا ہو۔ (امیر) ہے میل جو آغاز مین کب ہے یہ نئی چوٹ۔ ہے یہ تو کھلاڑی تری مدت کی بندھی چوٹ۔ بندھی کلی ۱ غنچہ ۲ ناشگفتہ ۳ (مجازاً) غمزدہ۔ افسردہ (قدر) ولکی جو تھی بندھی کلی ہیرے لتے لالہ ہوگئی۔ زخم سے بصد خوشی کھائے بصد فراغ گل۔ بندھی مٹھی۔ صفت۔ بچوند چپ چاپ۔ بے کھٹکے (میر) زبان رکھ غنچہ سان اپنے دہن مین۔ بندھی مٹھی چلا جا اس چمن مین ۲ مونث۔ خفیہ۔ پوشیدہ۔ راز سربستہ چھپی بات۔ خفیہ ارادہ (ظفر) اے پری بندش ترے

جوڑیکی گرکھلجائیگی۔ اک بندھی مٹھی دلونکی سربسر کھلجائیگی ۲: مونث ۔
اتحاد۔ ایکا۔ جیسے بندھی مٹھی لاکھ برابر ۳: یکمشت۔ اکٹھا ۴: مال در ہاب
جمع ہونا (ظفر) بہ رنگ غنچہ باغ دہر مین کیا فکر زر کیجے۔ بندھی مٹھی ہی
اپنی اور جانا ہاتھ خالی ہی۔ بندھی مٹھی لاکھ برابر ۔مثل۔ بھید مخفی رہنے
سے اعتبار قائم رہتا ہی۔ اتفاق کی بڑی قوت ہے۔ جو چیز مٹھی مین بند
کرکے دیجاتی ہے پانیوالا اُسکے نسبت مبالغہ کرسکتا ہی۔ بند ہیچ ۔
(ھ) مذکر ۱: (عو) روک۔ ٹوک (جانصاحب) کرون بند کیون غیر کا
آنا جانا۔ مجھے تو یہ بند ہیچ بھاتا نہین ۲: دستور معمول ۳: مضبوطی۔ استقلال۔

بندی۔ (ف۔ اسیر۔ گرفتار) مونث۔ بندہ کا مونث ۔
جمع بندیان (محصنات) بُری بھلی کالی گوری اللہ کی بندیان سب
ہی کھپی چلی جاتی ہین ۲: عورتین حسن کلام کیواسطے بولتی ہین (محصنات)
اب جو مین نے انکو ناراض کرکے نکاح کیا ہی تو ادھر کی دنیا اُدھر ہو جائے
خالہ بندی میرے پاس ٹھہرنیوالی نہین ۳: عاجزہ۔ خادمہ۔ جسجگہ مرد
اپنی نسبت بندہ بولتے ہین عورتین اسجگہ بندی بولتی ہین ۴: عورتین
دعا و بددعا مین بعد نام کے حسن کلام کیواسطے بولتی ہین (توبۃ النصوح)
الٰہی حمیدہ بندی تجھکو ان ہی ہاتھون سے امان جان جوتیان مارین
تب میرے کلیجے مین ٹھنڈک پڑے ۵: قید۔ حراست (دبیر) سیدانیان
بندی مین جب آئین یہان لٹ کر ۶: ممانعت۔ روک ٹوک (محصنات)
پھر سوچی کہ نوکرون سے خبرین خوب ملتی ہین انکا روکنا ٹھیک
نہین بندی کھولدی۔ بندیخانہ۔ (ف) مذکر۔ قید خانہ۔ جیل۔

بندی۔ (ھ۔ بالکسر) مونث ۱: نقطہ۔ صفر ۲: ایک نشان
جو اہل ہنود صندل و غیرہ سے پیشانی پر لگاتے ہین۔ تلک ۳: کانچ کا ٹکڑا جو
ہندو عورتین اپنے ماتھے پر لگاتی ہین۔

بُندیا۔ (س۔ بالضم) مونث۔ ایک قسم کی مٹھائی جو گول گول
پانی کے قطرے کی شکل کی ہوتی ہی جسکو بوندی بھی کہتے ہین۔

بُندیلا۔ (ھ) اہل ہنود کی ایک قوم۔ بندیلکھنڈ۔ ہندوستان کا
وہ حصہ جسمین بندیلے آباد تھے۔

بَنڈا۔ (ھ) مذکر ۱: ایک قسم کی گھوئیان (ترکاری) ۲: صفت۔
دُم کٹا۔ بے دم کا۔

بِنڈا۔ (ھ۔ بالکسر) مذکر ۱: لکڑیون کا گٹھا ۲: بوجھ لکڑیون کا
خواہ گھاس بھوسے کا۔

بَنڈل۔ (انگ) مذکر۔ پلندہ۔ گٹھری۔ بوجھا۔ (تسلیم) صرف
کیا پوچھتے ہو کاغذ کا۔ روز دس بیس بنڈل آتے ہین۔

بنڈی۔ (ھ۔ بانڈی) مونث۔ بے آستینوں کا چھوٹا
کوٹ۔ ایک قسم کی صدری۔

بنڈیری۔ (ھ) مونث۔ لانبی لکڑی جسپر چھپر رکھتے ہین

بنڈیلا۔ (ھ) مذکر۔ جنگلی سور۔

بنرا۔ بنڑا۔ (ھ) مذکر ۱: دولھا ۲: شادی کے گیت۔

بنری۔ بنڑی۔ مونث۔ دُلھن۔ (طلسم الفت)
آنکھین بنڑی نے کیون میان کھولین۔

بنس۔ (ھ۔ باعلان نون) مذکر ۱: خاندان ۲: اولاد ۳:
باخفائے نون۔ بانس کا مخفف۔

بنس پھوڑ۔ مذکر۔ ایک پیشے کا نام۔ بانس یا بید سے کام کرنے والا۔

بنسلوچن۔ (ھ۔ بانس، لوچن آنکھ۔ جوڑ) مذکر وہ سفید چیز جو بانس کی گرہ مین پیدا ہوتی ہی۔ تباشیر۔ (جانصاحب) بنسلوچن بھی گرم ہوتا ہی۔

بنسی۔ (ھ۔ بن۔ دشی) مونث۔ ! مچھلی پکڑنیکی ڈورا ور کانٹا۔ کٹیا۔ شست۔ ! (عم) مرلی۔ نے۔ بانسلی ! ! ایک قسم کا گیہون۔

بنسواڑی۔ مونث۔ ! وہ جگہ جہان کثرت سے بانس ہون ! بانس کے قریب قریب لے ہوی درختونکو بھی کہتے ہین۔

بنصر۔ (ع) مونث۔ وہ انگلی جو بیچ کی انگلی اور سب سے چھوٹی انگلی کے بیچ مین ہے

بنفشہ۔ (ف۔ بفتح با و نون و شین) مذکر۔ ایک بوٹی کا نام۔ نافرمان۔

بنک۔ (انگ) مذکر۔ صرافی کی کوٹھی۔ وہ محکمہ جہان روپیہ بطور امانت جمع رہے۔

بنکارنا۔ (ھ۔ بالضم) لازم۔ پوشیدہ بات کا اعلان کرنا۔ شور و غل کرنا۔ (داغ) پاس مسجد کے ہی میخانہ بھی ہنگام نماز۔ مست بنکارتے ہین دیکھیے کیا ہوتا ہی ! دون کی لینا۔ شیخی بگھارنا۔ ڈینگ مارنا۔ ع بنکار و آج خوب چلو میکدہ کو ذوق۔ چھوڑو کہین وظیفہ بہت بڑبڑا چکے۔

بنکڑی۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کی بلدار چوڑی۔

بنکیا۔ (ھ) مونث۔ ٹیڑھی چھری جس سے بیشتر قلم تراشتے ہین۔

بنکیت۔ (ھ۔ بانکا) صفت۔ ! بانک کے فن کا ماہر مسلح لڑائی پر تیار (سحر) بنکیت آنکھ ہی ٹیڑھی نگاہ بچھوا ہی۔ جگر پہ چرکے مین کھاؤں کر داشایے تم ! بانکا (آتش) موے مژہ ہر ایک چھری ہی بنکیت کی۔ بدبین ملاے آنکھ تو تیر نگاہ کاٹ۔ بنکیتی۔ نون غنہ۔ مونث۔ بانکپن (سحر) ٹوپی کی کج بھی دیکھی تھی زلفونکی سنی تھی۔ یہ حد کی بنکیتی ہی کہ ٹیڑھی ہی نظر بھی۔

بنگ۔ (ف۔ مضرس بھنگ کا ہی) مونث۔ بھنگ۔ بنگی بھنگ پینے والا۔

بنگا۔ (باعلان نون) (ھ) مذکر۔ بانس۔ ڈنڈا۔ موٹا۔ بنگا ٹھوکنا (عم) میخ ٹھوکنا ! چلنے کام مین ہارج ہونا۔

بنگال۔ بنگالہ۔ ہندوستان کا وہ صوبہ جسکا دارالخلافت کلکتہ ہی۔ یہان کا جادو اور سانپ کا منتر مشہور ہی۔ بنگال احاطہ۔ بنگال کے ضلعے۔ بنگالن۔ بنگال کی عورت۔ بنگالی۔ بنگالے کا باشندہ۔ بنگالے کی بولی۔ بنگال کیطرف منسوب۔ بنگالی جادو۔ بڑا اثر اور تیز جادو۔ بنگالے کی مینا۔ صفت۔ (مجازاً) اُس بچے کی نسبت کہتے ہین جو باتین خوب کرتا ہی۔

بنگر۔ (ھ) مذکر۔ جنگل جنگل کی زمین کی پیدوار۔ جنگل کی آمدنی۔ جیسے شہد گوند وغیرہ۔

بنگاہ - (ف بالضم) مونث جگہ مکان - اسباب رکھنے کی جگہ - (سودا) چھینے ہین غم عشق شکیبائی و آرام - لے دل یہ بڑی لٹتی ہے بنگاہ کسی کی -

بنگڑی - (ھ - نون غنہ) مونث - ایک قسم کی بلدار چوڑی عموماً لاکھ یا شیشے کی بنتی ہے -

بنگلا - (بہ اخفائے نون انگ بنگلو) مذکر ا چھپر کا مکان جو انگریزی قطع کا بنا ہوتا ہے چھانلکے ساتھ (راسخ) تنکے چننے لگے بہار مین ہم - بنگلا شاید وہ چھانٹیگے خس کا ۲ ایک قسم کا پان ۳ بنگالی زبان ۴ انگیا پر مسالا ٹانکنے کی کئی صورتین ہوتی ہین جو چھ پان کا ٹکا ہوتا ہے اُس کو بنگلا کہتے ہین (تلق) مرغ جاں کے واسطے کنج قفس - یار کی انگیا کا بنگلا ہوگیا - **بنگلیا** - (ھ - نون غنہ - کاف فارسی مفتوح لام ساکن) مونث - چھپر کا چھوٹا مکان - چھوٹا بنگلہ -

بنگی - (ھ - بالکسر و کسر سوم) مونث - ایک قسم کا لٹو -

بننا - (ھ - بکسر اول و تشدید نون) متعدی - چننا - زمین سے چُننا -

بُننا - (ھ - بضم اول و تشدید نون) متعدی - دھاگون کا ترکیب سے لگا کر کپڑا تیار کرنا (داغ) نہو کیون جامۂ ہستی سے حیرت - نہ بنوانا نہ بُننا اسکا آئے ۲ کاڑھنا ۳ پلنگ مین قاعدے سے بان لگانا -

بننا - (ھ - بالفتح) لازم ۱ آراستہ ہونا - (داغ) وعدہ کرتے ہی کیا وہ آجاتے - رات بھر زلف عنبرین بنتی ۲ خفیف ہونا - احمق بنا سے گو وہ منھ آیا کیے تا دیر بیٹھے تو رہے - (داغ) انکی بزم مین دانستہ ہم اکثر بنے ۳ ایجاد ہونا - اختراع ہونا - نکلنا ۴ درست ہونا - مکمل ہونا صحیح ہونا - ٹھیک ہونا - مرمت ہونا مثلاً سڑک بنگئی - کاپی بنگئی - پر دن بنگیا ۵ وجود مین آنا - (داغ) نہ چمکتی جو حسن کی تقدیر - کیون تری چاند سی جبین بنتی ۶ تیار ہونا - (راسخ) تیری چوٹی گر نہین بڑھتی رہی - بن چکا سوباف سارے تھان مین ۷ سُدھرنا - سنورنا (داغ) بزم دنیا بھی قابل جنت - خوب بنتی اگر یہین بنتی ۸ ہوجانا - شکل اختیار کرنا - وضع اختیار کرنا - (داغ) آدمی سب فرشتے بنجاتے - آسمان پر اگر زمین بنتی ۹ تالیف ہونا - تصنیف ہونا - لکھا جانا - مرتب ہونا - تیار ہونا - انتخاب ہونا - (فقرہ) مولوی نذیر احمد کی کتابونکو تو ایسی خدا کی سنوار کہ ادھر بنین اُدھر چھپین ۱۰ (ہندو) پکنا - تیار ہونا - صاف ہو کر پکنے کے قابل ہونا ۱۱ چارہ کار ہونا - مناسب ہونا (غالب) ہرچند ہو مشاہدہ حق کی گفتگو - بنتی نہین ہے بادہ و ساغر کہے بغیر ۱۲ اصلاح ہونا ۱۳ مالدار ہونا - امیر ہونا (منیر) بے سبب بنتے ہین بیوجہ بگڑتے ہیں لوگ - کیا کوئی منتظم عالم اسباب نہین ۱۴ (شطرنج کے کھیل مین) پیادہ کا مُہرا ہوجانا ۱۵ اکڑنا - اینٹھنا - (فقرہ) تم تو بانکون کیطرح بن کے چلتے ہو ۱۶ نباہ ہونا - موافقت ہونا (داغ) کام دور چرخ مین بگڑے ہوئے اکثر بنے - تجھ سے بنکر جو بگڑ جائے تو پھر کیونکر بنے ۱۷ انجان بنا بھیس بدلنا - وضع پلٹنا ۱۸ کھنچنا - منقش ہونا - (فقرہ) تصویر بنے مین کیون اتنی دیر لگی ۱۹ موافق ہونا - میل ہونا - ملاپ ہونا - رلے مین اتفاق ہونا - (داغ) تو نے ایسے بگاڑ ڈالے ہین - ایک کی ایک سے نہین بنتی ۲۰ (قمار باز) حاصل ہونا (فقرہ) کہو دیوالی مین کتنی رقم بنی

۱۳ ساکھ ہونا۔ غیرت ہونا۔ آبرو ہونا۔ (فقرہ) آجکل شہر مین انکی خوب بنی ہوئی ہی ۱۴ ممکن ہونا۔ ہوسکنا۔ موقع ملنا۔ بندوبست ہونا (فقرہ) مین نہین جانتا کل جہاں سے بنے میری کتاب لا دو ۱۵ پھنکا جانا۔ صاف ہونا۔ کوڑا کرکٹ جُدا ہونا۔ (فقرہ) دن بھر مین گیہون بنے ہین ۱۶ منڈنا۔ کترا جانا۔ اصلاح ہونا (فقرہ) ابھی تک مولویصاحب کی حجامت نہین بنی ۱۷ طے ہونا (رشک) قیمت حسن نہین بنّے کی۔ پاگیا یار خریدار ہمین ۱۸ مشکل پیش آنا۔ (داغ) وہ بنی ابتدائے الفت مین۔ دم پہ جو وقت دلِ بسمل بنی بنا ٹھنا۔ بناؤ کرنا (جرأت) دیکھ کیا آیا ہمبو کا سادہ بن ٹھن لے صبا۔ ہرروش ٹپکا پڑے ہی جسکا جوبن لے صبا۔ بنا سنورنا سنگار کرنا۔

بنّو۔ مونث۔ عو۔ بانو کا مخفف ۱ خانم بیگم ۲ لفظ خطاب بجائے بوا کے ۳ دلھن ۴ پیار سے چھوٹی لڑکی کو بھی کہتے ہین۔

بنوان اُپلا۔ بنوان کنڈا۔ (ھ) مذکر۔ گاے بھینس کا گوبر جو چراگاہ مین خشک ہوجاتا ہی اور جلانے کے کام آتا ہی۔ اسکی آنچ بہت تیز ہوتی ہی۔

بنوانا۔ بنانا کا متعدی۔

بُنوانا۔ بُننا کا متعدی۔

بنوائی۔ مونث۔ کسی چیز کی تیاری کی اجرت۔ مزدوری

بُنوائی۔ مونث۔ بُنّے کی اجرت۔ مزدوری۔

بنوٹ۔ (ھ)۔ بالفتح مع فتح سوم) مونث (لکھنو) بناوٹ (فقرہ) منشی صاحب مین تو جانتا ہون اس خبر مین بنوٹ بھی ضرور ہوگی۔ لڑکی خریدنے پر چھو کی نالکہ کی گرفتاری میری سمجھ مین نہین آتی۔

بنوٹ۔ (ھ)۔ بکسر با و فتح نون و سکون واو) مونث۔ پہ گری کے ایک فن کا نام (اختر) مد تو نہین بنوٹ آئی ہی۔

بنولا۔ (ھ)۔ بکسر اول و فتح دوم) مذکر۔ کپاس کا بیج۔ پنبہ دانہ۔ بنولے کی لوٹ مین برچھی کا گھاؤ۔ مثل۔ تھوڑے نفع مین بہت ایذا۔ بنولی۔ (ھ) چھوٹے اولے۔

بنھگی۔ (ھ ب۔ ن۔ ہ۔ زبر پیش۔ گ۔ ی۔ زیر۔ گی) مونث۔ بانس کو طول مین کاٹتے اور اُسکے دونون طرف رسیون کا چھینکا بنا کر اُسمین اسباب رکھکر ایکجگہ سے دوسری جگہ لے جاتے ہین۔

بنی۔ (ھ) مونث ۱ عروس ۲ موافقت میل جول ۳ خوشحالی خوشی (فقرہ) بنی کے سب ساتھی ہیں۔ بنی بگڑی۔ دیکھو بگڑی بنی۔ بنی بات مسلم بات۔ بنی بنائی بات۔ طے شدہ معاملہ۔ سدھرا ہوا معاملہ (داغ) نامہ بر ہی بنی بنائی بات۔ چوک تجھسے اگر نہوجائے (فقرہ) غصہ بنائی بات بگاڑ دیتا ہی۔ بنی رہنا۔ لازم۔ قسمت کا موافق رہنا۔ (داغ) کبتک کھنچی رہیگی کبتک تنی رہیگی۔ کسکی بنی رہی ہی کسکی بنی رہیگی۔ بنی رکھنا لازم۔ میل رکھنا۔ (فقرہ) مصلحت کا مقتضا یہ ہی کہ میں تم سے بگاڑ دوں اور گھر بھر سے بنی رکھوں۔

بنی (ع۔ بنین کا مخفف ہے۔ معنے بیٹے۔) بنی آدم۔ (ع۔ لفظی معنے اولاد آدم۔ بنین ابن کی جمع ہے اضافت کے سبب سے نون گر پڑا) مذکر۔ انسان۔ بنی اسرائیل۔ (ع) بنی۔ اولاد

اسرائیل۔ لقب حضرت یعقوب کا) مذکر۔ یہودیون کا لقب۔ بنی جان (ع) مذکر۔ جن کی نسل اور قوم (میرحسن) پری ہونگین اور یہ پرستان ہی۔ یہان ہتی قوم بنی جان ہی۔ بنی عم۔ (ع۔ بنی۔ بیٹے۔ عم۔ چچا) مذکر۔ چچیرے بھائی۔ بنی نوع بشر۔ بنی نوع انسان۔ (ع۔ دیکھو بنی آدم) مذکر۔ انسان۔ انسان کی اولاد۔

بنیا۔ (ھ۔ بسکون نون ونیز بکسر نون) مذکر ۱ غلہ بیچنے کا پیشہ کرنیوالا۔ جنس بیچنے والا ۲ صفت کنایۃً۔ بودا۔ بزدل۔ (فقرہ) مجھے کیسا بنیا سمجھا ہی جو بار بار دھمکی دیتے ہو ۳ صفت۔ بخیل۔ کنجوس۔ کفایت شعار ۴ صفت۔ سیدھا سادی وضع کا ۵ (بنگال) انگریزی کارخانہ مین تجارت کا حصہ دار۔ خزانچی۔ بنیا بقال۔ مذکر۔ بنیا (سحر) دیکھتا کیا ہون کہ بیٹھے ہوے ہین در مین حضور۔ جیسے دکان مین بیٹھے کوئی بنیا بقال۔ بنیے کی گون مین نومن کا دھوکا۔ مثل۔ جب تھوڑے سے معاملے مین بہت زیادہ غلطی ہو اسوقت بولتے ہین۔ بنیون کی سی چال۔ بنیون کا سا چلن۔ سادی وضع۔ کفایت شعاری۔

بنیاد۔ (ف۔ بن۔ انتہا۔ یاد۔ کلمہ نسبت) مونث ۱ جڑ ۲ نیو۔ اصل۔ آغاز ۳ ابتدا ۴ حوصلہ۔ طاقت۔ مقدور۔ حقیقت (امیر) ہوائے عشق سر مین دلمین رنج دیاس کا طوفان۔ بھلا بنیاد کیا ہی ایک مشت خاک آدم کی ۵ مال دولت۔ پونجی۔ سرمایہ۔ (نسیم) بنیاد جو کچھ تھی سب گنوائی۔ تب خود وہ کھلا کھرے آئی۔ بنیاد ڈالنا۔ نیو رکھنا۔ ابتدا کرنا۔ کام شروع کرنا۔ (داغ) دل خانہ خراب کا ہو برا۔ اُسنے بنیاد عشق کی ڈالی۔ بنیاد رکھنا۔ آغاز تعمیر مین بنیاد کے اندر پہلی اینٹ رکھنا ذوق؛ وہ مست ہون کہ رکھتے قدح کش تمنا۔ بنیاد میکدہ مری خشت لحد سے ہین۔ بنیاد کا پتھر رکھنا۔ کنایۃً ابتدا کرنا۔ (داغ) عاشقی خانہ ویرانی سے تھی اُسکو غرض۔ پہلے پتھر جسنے رکھا عشق کی بنیاد کا۔ بنیاد نہونا۔ وجود نہونا۔ اصلیت نہونا۔

بُنیان۔ (ع۔ بالضم) مونث۔ عمارت۔ نیو۔ خلقت جیسے انسان ضعیف البنیان۔

بنیان۔ (انگ۔ تلفظ۔ بن۔ یان۔ بسکون نون اول ونیز بکسر نون اول۔ انگریزی مین) ۱ وہ ہندو تاجر جو ممالک غیر مین تجارت کی غرض سے آمد و رفت رکھتا ہی ۲ صبح کی پوشاک جو اکثر باہر آنے جانیوالے ہندو تاجر پہنتے ہین) مونث قمیص۔ ایک قسم کا بنا ہوا کرتا۔

بنیٹی۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کی ورزش کا نام ہی جسمین بانس کے دونون سرون پر کپڑے کی گیندین یا مشعل باندھکر اسطرح پھراتے ہین کہ چکر بندھ جاتا ہی (میرحسن) زری کا وہ حلقہ سر اور پر دھرے۔ کہ جون شب مین کوئی بنیٹی کرے۔ (کرنا۔ پھیکنا۔ ہلانا کے ساتھ)

بنیت ۱ صفت۔ بانا چلانے مین مشاق ۲ وہ شخص جو بہادری کا نشان رکھتا ہو ۳ کبوتر جس کے پاؤں میں بجدار حلقہ پڑا ہو۔ بنیتی۔ مونث۔ بانا چلانے کی مہارت۔ بانا ایک قسم کے اسلحہ مین سے ہی۔

بنیلا۔ (ھ) مذکر۔ جنگلی سور۔

بنینی۔ (ھ۔ بفتح نون اول وکسر نون دوم) مونث۔ بنئے کی جورو۔ غلہ بیچنے والے کی عورت۔

بَوَ۔ (ھ۔ بالفتح) مونث۔ کوپل (جانصاحب) اور امین ادا
یون نکالو دکانا۔ کہ بیلو نمین جسطرح بَو پھوٹتی ہی۔ شاخ گھاس کی
جو زمین پر پھیلی رہتی ہی۔ یا جو بیلوں کے درختون یا کسی لکڑی پر چلتی ہی۔
بَو۔ (ع) مخفف دو (ابو) کا۔ جیسے بو تراب۔ (ابو کے معنی
باپ۔ صاحب۔ مالک) بو تراب۔ (ع۔ مذکر) اصل مین ابو تراب
تھا۔ فارسیون نے اکثر بحذف الف استعمال کیا ہی۔ حضرت علیؓ کی
کنیت ہے) ایک روز حضرت علیؓ زمین پر استراحت فرماتے تھے
تمام جسم خاک آلودہ تھا۔ حضرت پیغمبر خدا صلعم نے براہ محبت تم
یا ابا تراب فرما کر بیدار کیا۔ اس روز سے یہ کنیت ہو گئی۔ **بو حنیفہ**
(ع۔ بو۔) ابو کا مخفف ہی کنیت امام اعظم کی جنکا نام نعمان تھا۔
بو العجب۔ (ع۔ بو مخفف ابو کا۔ لفظی معنی صاحب تعجب) صفت
شعبدہ باز۔ انوکھا۔ عجیب۔ **بو الفضول**۔ (ع۔ بو مخفف ابو کا)
صفت بہت بکنے والا۔ گپی۔ (امیر) احمد کو جنے جان رکھا ہی وہی حد
مذہب کچھ اور ہو گا کسی بو الفضول کا۔ **بو الہوس**۔ (ع۔ بو۔ مخفف
ابو کا ہی۔ بعض فرہنگ نویسونکی رائے ہی کہ ہوس ثنا ئی ہی اس پر
الف لام تعریف کا لانا صحیح نہین ہی۔ اور یہ لفظ بُل (بہت) اور
ہوس (آرزو) سے مرکب ہے۔ حالانکہ لغات عربی مین ہوس بفتح اول
و دوم بمعنے جنون اور دیوانہ ہونیکے ہے۔ لہذا ابو الہوس بمعنے نہایت
آرزومند۔ بڑا مریض صفت۔ مذکر۔ بہت ہوس رکھنے والا۔
خواہش نفسانی کا پابند۔ **بو الہوسی**۔ مونث۔ بہت بڑی آرزو
ہونا۔

بُو۔ (ف) مونث۔ ۱ مہک۔ خوشبو۔ ۲ بدبو۔ سڑاہند۔
ان معنون مین و او مجہول کے ساتھ بولا جاتا ہی (غالب) ظاہر ہی کہ گھبرا کے
نہ بھاگین گے نکیرین۔ ہان منہہ سے مگر بادۂ دوشینہ کے بُو آئے۔
(دکھو۔ ہو۔ جو۔ قافیے ہین) ۳ خبر۔ بھنک۔ راز۔ بھید۔ ۴ آن بان۔
شان۔ علامت۔ نشانی۔ طرز۔ ڈھنگ۔ اثر۔ (داغ) ممکن نہین کہ
تیری محبت کی بو نہو۔ کافر اگر ہزار برس دلمین تو نہو۔ (بنات النعش)
امیری کی بو آپکے دماغ سے نہ گئی پر نہ گئی ۵ شبہ۔ شک کیجگہ۔ **بو آنا**۔ لازم
۱ بو معلوم ہونا۔ بو محسوس ہونا۔ (شعور) سہاگ کا تو نہین عطر سیج کہو
ایجان۔ کہ بوے عنبر مجھے آتی ہی پسینے سے ۲ علامت پائی جانا۔
(شعور) سینہ چاکی ہی گل تمکی بہت دلکو پسند۔ خو مری ملتی ہے
اس سے تمری بو آتی ہی ۳ انداز ظاہر ہونا۔ (امیر) ڈالی پھولون کی
اگر میرے حضور آتی ہی۔ پتی پتی سے مجھے بوے غرور آتی ہی۔ **بو اٹھنا**
لازم۔ بو کا پھیلنا۔ بو جاتی رہنا (ذوق) اللہ رے لاغری کہ ترے ناتوان کی لاش
اٹھتی پھرے ہی بوے عبیر کفن کیساتھ۔ **بو باس**۔ مونث۔ ۱ جسم یا پھول کی
خوشبو۔ مہک (جرات) اسکی بو باس مین لون اور وہ بدن سونگھے مرا
۲ خوشبو (فسانہ عجائب) جہان کی نعمت اس آبداری کی جسکی بو باس سے
دل طاقت پائے دماغ معطر ہو جائے۔ بسنا۔ رچنا کے ساتھ۔
(قلق) کس گل تر کا تصور ہی کہ اے بلبل زار بسگئی دل ہین عروسان
چمن کی بو باس۔ (ایضاً) پھولونکی سیج مین خوشبو یہ نمایان تھی
رچ گئی اے گل تر تیرے بدن کی بو باس ۳ وضع۔ طریق۔ روش۔
مشابہت۔ طرز۔ انداز۔ ڈھنگ۔ عادت۔ خصلت ۴ بو باس

نکلتی ہی کچھ شعر میں آنشا کے۔ جامی کی نظامی کی سعدی کی سحابی کی۔
۲ سُراغ۔ نشان۔ کھوج۔ پتا۔ بو بڑھنا۔ لازم۔ بو کا بسنا۔ بو بسنا۔
لازم۔ بو سما جانا۔ (شرف) سما گئی ہے گلوں میں بدھی ہی غنچوں میں۔
چمن میں یار کی بس بس گئی ہی کیا کیا بوُ۔ بو پانا۔ سُن گن پانا۔ خبر پانا۔
بو پر لگنا۔ لازم۔ تاک میں ہونا۔ (قدر) کراماً کاتبیں ہیں ساتھ عصیاں کا
نہ دھیان آئے۔ لگے ہیں محتسب دو دو مے گلرنگ کی بو پر۔ بو پھوٹنا۔
لازم۔ (عو) ۱ بو نکلنا (جانصاحب) صندل جو گھسا میں نے تو
بو اُسکی نہ پھوٹی ۲ افشائے راز ہونا۔ مشہور ہونا۔ (بحر) عمر بھر بھولی
۳ ہیں ہم نہ کبھی بو بھولے۔ جام آنکھوں میں چھپا رکھتے ہیں مینا دل میں
بو پھیلنا۔ لازم ۱ بو کا پراگندہ ہونا ۲ مشہور ہونا۔ بو جانا۔ لازم ۱
بو دفع ہونا۔ (بحر) صندل کی بو نہ جائیگی پیسو کہ جلاؤ۔ مٹتا ہے مٹائی
سے کہیں نام کسیکا ۲ اثر مٹنا۔ (جانصاحب) بی بی بنے نہ جائیگی
باندی پنے کی بو۔ کیا ہو سنڈھے جو بادے سے پیڑ نیم کا۔ بو چھو جانا۔
لازم۔ خفیف سا اثر بھی ہو جانا۔ (امیر) چھو گئی بو جہان محبت کی۔
رنگ پھر ڈر سے مُنھ نہیں چڑھتا۔ بو دار۔ (ف) صفت ۱ بد بو
دینے والا ۲ شکار کی بو پر لگا ہوا کتا ۳ وہ خوشبودار چمڑا جو یمن میں ہوتا ہی
یمن میں دستور ہی کہ چمڑا میدان میں جمع کرتے ہیں اُسپر جب
سُہیل ستارے کی روشنی پڑتی ہی نرم اور خوشبودار ہو جاتا ہے۔
(بحر) سینے میں داغ محبت ہے سہیل یمنی۔ جسم بودار کی ہے اپنے
بدن میں خوشبو۔ بو دینا۔ بو لگانا۔ بتا دینا۔ نشان دینا۔ علامت
ظاہر کرنا۔ (شعور) وحشت فزا ہی زلف شکن در شکن کی بو۔ دیتا ہے
مشک مرگ غزال ختن کی بو۔ (تسلیم) کیا نسیم آہ بلبل نے کھلایا ہی اسے
داغ کی دیتا ہی بو ہر گل گلزار کا۔ بو سمانا۔ کسی بات کا دل میں بیٹھ جانا
(داغ) ایسی کیا بو سما گئی تمکو۔ ہم سے جو اسقدر دماغ ہوا۔ بو شناس
(ف) صفت۔ وہ جسکی قوت شامہ صحیح ہو۔ بو کا مست ہونا۔ بو کا نہایت
خوشگوار ہونا۔ (ناسخ) ترے اُترے ہوئے بالوں کی عجب مست ہے بو۔
سونگھنے ہی میں ہوا ہائے سمن بیہوش۔ بو کرنا۔ فارسی بو کردن کا
ترجمہ ہے۔ سونگھنا۔ (بحر) ہوس ہو تو کبھی زر کی جستجو نہ کریں۔ گلے کا
بار بھی ہو اشرفی تو بو نہ کریں۔ اب اس معنے میں مستعمل نہیں ہی ۲ بو دینا۔
(رند) رنگ قبول سوختگاں کو نہیں دیا۔ دیکھا نہیں کبھی کہ گل شمع بو
کریں۔ بو نکلنا۔ لازم ۱ بو کا دفع ہونا۔ بو کا زائل ہونا ۲ بو ظاہر ہونا
(ناسخ) غنچۂ گل سے نکلتی ہی یہ ہر دم بوئے گل۔ کب نکلتا ہی دھواں
اے گل تری مہتاب سے ۳ اثر ظاہر ہونا ۴ راز کھلنا (جرأت) نہ کر
مذکور تو اس غنچۂ لب کا جا بجا اے دل۔ مبادا ایسی باتوں میں کہیں
کچھ بو نکل آئے۔ بوئے طفلی۔ (ف) مونث۔ لڑکپن کا اثر۔
(رشک) کھیلنے سے مہر و مہ کی گو بیار ثابت ہوا۔ بوئے طفلی آج تک ہے
آسمان پیر میں۔ بو ہونا۔ لازم۔ تھوڑی سی کوئی خاصیت ہونا۔ کچھ
اثر ہونا۔ (غالب) اُسے کون دیکھ سکتا کہ یگانہ ہی وہ یکتا۔ جو دوئی کی
بو بھی ہوتی تو کہیں دو چار ہوتا۔

بُوا۔ (ہ۔ بہن۔ پھوپھی) مونث ۱ بوڑھی عورت ۲ دایہ
۳ ایک کلمہ جس سے ایک عورت دوسری عورت کو مخاطب کرتی ہے
(بنات النعش) بوا سلطانہ اس لڑکی کے لئے تو از برائے خدا کوئی

اُستانی (کھو) (ہندو) پھوپھی۔ باپ کی بہن۔

بواب (ع) بفتح اول و تشدید واو۔ مذکر۔ دربان۔ چوکیدار۔

بوادی۔ (ع) جمع بادیہ کی۔

بواسیر۔ (ع) مونث۔ ایک مرض کا نام جس سے مقعد میں مسے ہو جاتے ہیں۔ مسوں سے خون آتا ہی تو خونی ورنہ بادی بواسیر کہتے ہیں دیکھو باسور۔

بُوانا۔ (ھ) بونا کا متعدی ۱ کاشت کرانا۔ بیج ڈالنا ۲ بھینس کو گابھن کرانا۔

بُوائی۔ (ھ) بونیکا بیج۔ بونیکا وقت۔

بوائی۔ (ھ۔ بکسر اول) مونث۔ ایڑی کے پھٹ جانیسے جو درازیں سی پڑجاتی ہیں انکو بوائی کہتے ہیں۔ بوائی پھٹنا۔ لازم ۱ ایڑیوں میں زخم پڑنا ۲ (مجازاً) تکلیف ہونا مصیبت پڑنا۔

بوبا۔ (ھ) مذکر۔ عو۔ تحقیر سے پیٹ (فقرہ) یہ تو اپنا ہی بوبا بھرنا چاہتا ہے۔

بوبک۔ (ھ۔ واو معروف) مذکر۔ بوڑھا۔ بیوقوف مسخرا۔ نادان۔ احمق۔ س۔ وہ چپکے دیا کھول کنڈی لینا آشنا کو بلا۔ ڈر بھلا کیا چاہیے دربان بوبک کا تجھے۔

بوبو۔ (ت۔ دونوں واو معروف) مونث۔ (عو) ۱ بڑی بہن۔ بہن ۲ (دہلی۔ عو) کنیز باعزت۔ لڑکیاں اُس ذی عزت لونڈی کو بھی کہتے ہیں جس نے انکی ماں کی پرورش کی ہو ۳ (لکھنؤ) مالک خانہ۔ مخدومہ۔ حرم۔

بوتا۔ (ھ۔ واو مجہول) مذکر۔ درخت کا تنا۔ درخت کا وہ حصہ جو شاخوں کے نیچے ہوتا ہی۔

بوتا۔ (ھ۔ واو معروف) مذکر (عو) ۱ زور۔ قوت۔ طاقت قابو۔ بس۔ (جانصاحب) چولی کا بوجھ اپنی اُٹھائے جو یہ کمر۔ بوتا نہیں ہی اتنا بھی مجھ دھان پان میں ۲ حمایت۔ سہارا۔ س۔ نہ زر بل نہ لے شاد ہے ہاتھ بل۔ کریں کس کے بوتے پر اتنا دماغ۔

بوتات۔ (ع۔ بضم اول و سکون واو معروف۔ بیت کی جمع بیوت اُسکی جمع بیوتات) مونث۔ جنس کا اُدھار دینا۔ اُچاپت (جانصاحب) اس گھر سے تھا ہمارا ہمیشہ سے لین دین۔ اب کیا ہوا جو سیٹھ نے بوتات بند کی۔ بوتات نویسی۔ مونث۔ اچاپت کا حساب لکھنا۔

بوتام۔ (فرنچ بوتان) چینی۔ سینگ لوہے چاندی سونے کی گھنڈی یا تکمہ۔

بوتل۔ (انگ باٹل) مونث۔ کانچ کا ظرف جسمیں عرق شربت یا اور دوا میں رکھتے ہیں۔ بوتل اُڑانا۔ بوتل کی بوتل پی جانا (داغ) زاہد کی توبہ توبہ رہی گھونٹ گھونٹ پر۔ سو بوتلیں اُڑا کے بھی ہشیار ہی رہا۔ بوتل تراشنا۔ متعدی۔ کسی دھاردار آلے سے بوتل کاٹنا۔ (رشک) بوتل تراشتی ہی تمھاری قلم تراش۔ بوتل چڑھانا متعدی۔ بوتل اُڑانا۔ (بحر) بوتل چڑھا گئے جو کبھی سانپ ڈس گیا۔ آب سیاہ ہجر میں کالے کا سم ہوا۔ بوتل کاٹنا۔ متعدی۔ جو تلوار بہت تیز اور عمدہ ہوتی ہی اُسکی تیزی کا امتحان بوتل کاٹ کر کرتے ہیں

بوتل کٹنا۔ لازم۔ بوتل کا ترشنا۔ (ناسخ) کیا کہئے تیغ ابرُوئے قاتل کے آب کی۔ عکس مژہ سے کٹتی ہی بوتل شراب کی۔ بوتل کا نشہ (کنایۃً) شراب کا نشہ (راسخ) چار آنکھیں ہوئی ہیں اُس بت سے۔ بے نشہ مجھ کو چار بوتل کا۔ بوتل والی چیز۔ عو۔ (مجازاً) شراب

بوتہ۔ (ف بضم اول و سکون واو مجہول و فتح سوم) مذکر۔ سونا چاندی گلانے کی کٹھالی۔ (گلزار نسیم) دیکھا تو وہ زر زادہ بلرم بوتہ میں تھا شکل نقرۂ خام ؏ (ت) اونٹ کا بچہ نر۔ (داغ) خدا کے فضل سے گردن بڑھا کر۔ بنا ہے مدعی بوتہ شتر کا ؏ وہ چھوٹا درخت جسکی شاخیں زمین پر لٹکتی ہوں یا زمین کے متصل ہوں ؏ (مجازاً) بوٹا۔ بھدا۔ بوتی۔ اونٹ کا مادہ بچہ۔ بوتۂ خار۔ (ف) مذکر۔ خاردار جھاڑی۔ بوتۂ خاک۔ (ف) مذکر۔ قالب انسانی۔ آدمی کا بدن۔

بوتیمار۔ (ف بروزن موسیقار۔ لفظی معنے غم کھانے والا۔ بگلا دریا کے کنارے غمگین صورت بنائے بیٹھا رہتا ہے اور بقول بعض لوگوں کے اس وہم سے کہ کہیں اسکے پینے سے دریا کا پانی کم نہ ہو جائے باوجود پیاس کے پانی نہیں پیتا اس سبب سے یہ نام ہوا) مذکر۔ بگلا (تسلیم) دیکھنا کس ادا سے بوتیمار۔ مچھلیوں کا شکار کرتا ہے۔

بوٹ۔ (ھ) (لکھنو) کچے سبز چنے۔ اس معنے میں جمع کے طور پر مستعمل ہے۔ بوٹ پلاؤ۔ مذکر۔ پلاؤ جسمیں کچے چنوں کی دال ملا کر پکاتے ہیں۔ بوٹ (انگ) مذکر۔ وہ انگریزی جوتا جو پنڈلیوں تک آتا ہے۔ ہاف بوٹ کو بھی جو ٹخنیوں کے کچھ اوپر ہوتا ہے بوٹ کہتے ہیں۔ (داغ) ہیں ملبوس شان و شوکت کا۔ پاؤں میں بوٹ ہے ولایت کا۔

بُوٹ۔ (انگ) مونث۔ کشتی جیسے گن بوٹ (دخانی کشتی) ؏ (ھ) مذکر۔ مٹی کا برتن جسمیں گنگا جل لاتے ہیں ؏ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا پردار کیڑا۔ گھاس کا ٹڈا۔ (داغ) یار پہ دل عدو کا یوں آیا۔ شمع پر جیسے بوٹ آتا ہے ؏ مذکر ؏ گوشت کا بڑا ٹکڑا۔ گوشت کی بڑی بوٹی۔

بُوٹا۔ (ھ) مذکر۔ گوشت کی بڑی بوٹی ؏ شہتیر کا ٹکڑا۔

بوٹا۔ (ھ۔ واو معروف) گلکاری۔ پھول پتی جو کاغذ۔ شال۔ فرد۔ لکڑی پتھر یا کسی دھات کی چیز پر بناتے ہیں۔ (بحر) اپنی بہار خاک دکھائیں غریب لوگ۔ بوٹی نہ چھینٹ کی ہے نہ بوٹا ہے شال کا ؏ پھولوں کا چھوٹا درخت۔ جھاڑی۔ (بحر) عشرت کی بوستاں کا بوٹا ہے قد یار۔ پتا ہلا جو کان کا آئی ہوائے عیش۔ بوٹا سا قد۔ صفت۔ خوشنما قد۔ موزوں قد ؏ گر گئے گلبن ترے بوٹا سے قد کو دیکھکر۔ تھا زر گل میں جو زر گویا دفینا ہو گیا۔ بوٹا کاڑھنا۔ متعدی۔ نقش و نگار بنانا۔ دستکاری میں بیل بوٹا بنانا۔ بوٹیاں بنانا۔ بوٹا کڑھنا۔ لازم۔ (رشک) زخم شہید تیغ ادا ہنستے ہیں بجا۔ پھول اسطرح کھلے نہیں بوٹے کڑھے نہیں۔

بوٹی۔ (ھ) مونث۔ چھوٹا پھول۔ چھوٹا بوٹا۔ چھوٹا پودا ؏ جڑی جسکی تلاش میں ہوس رہتے ہیں ؎ داغ کی بوٹی سے کشتہ کرکے اپنے نفس کو۔ (بحر) تمام و فقیر اب کیمیا گر ہو گیا ؏ سبزی بھنگ بوٹی بنانا۔ متعدی۔ گلکاری کرنا۔ پھول پتی بنانا (داغ) چرخ اطلس پر بنا دیں بوٹیاں۔ اس مری آہ شرر افشاں نے آج۔

بوٹی بولنا۔ لازم۔ صحرائی مُلک کے رہنے والے ساحر جن بوٹیوں کو
اپنے زیر اثر لانا چاہتے ہیں دوالی میں انکو جگاتے ہیں یعنے اپنے
قاعدے سے اُن بوٹیوں کے لئے پوجا کرتے ہیں اور سحر کے
زور سے اپنے زیر فرمان لاتے ہیں۔ ساحروں کا قول ہے کہ جس
بوٹی پر وہ سحر سے قابو حاصل کرتے ہیں وہ سحر کے زور سے خود بخود
بول اُٹھتی ہے جب وہ بول اُٹھتی ہے تب ہی یہ بات سمجھی جاتی ہے
کہ سحر کی قوت اسپر غالب آگئی اور وہ مطیع ہوگئی۔ (بحر) کلام کرتے
نہیں باغ حسن کے بوٹے۔ (باغ حسن کے بوٹے یہ معشوق ہکاتی
ہیں دوالی میں بوٹیاں کیا کیا۔ بوٹی کا پکارنا۔ دیکھو بوٹی بولنا۔ بوٹی
کاڑھنا۔ بوٹی بنانا۔ (انشا) تھی عجب کوئی سُگھڑ جس نے یہ کاڑھی بوٹی
واچھُٹے[1] بنگئی اک پھولوں کی کیاری انگیا۔

بُوٹی۔ (ہ) مونث۔ ۱۔ گوشت کا چھوٹا ٹکڑا۔ ۲۔ لوتھڑا۔ ۳۔ پرند
کا وہ بچہ جسکے پر نہ نکلے ہوں ۔ ۴۔ صفت۔ نہایت سُرخ۔ بوٹی بوٹی پھڑکنا
لازم۔ ۱۔ ہر عضو بدن کا متحرک ہونا۔ تمام اجزائے بدن کا جنبش میں
آنا۔ (قدر) بوٹی بوٹی مری مقتل میں پھڑکتی ہی پڑی۔ پُرزے
ہوکر بھی نہ بھولا ادب آداب نشاط ۲۔ (مجازاً) نہایت شوخ چلبلا
ہونا۔ (داغ) شوخ چنچل شریر ہے ہمہین۔ بوٹی بوٹی پھڑک رہی
ہی تری ۳۔ ناچنے تھرکنے والوں کے ہر عضو میں جنبش ہونا۔ بُوٹی
بُوٹی کانپنا۔ لازم۔ غصے اور شدت خوف کی حالت میں یا کسی
رنج ضبط کرنیکے سبب سے جسم پر لرزے کی کیفیت ہونا۔ (محصنات)

میر متقی کی آنکھوں سے برابر آنسو جاری تھے اور چونکہ رنج کو تکلف
ضبط کرتے تھے بوٹی بوٹی کانپ رہی تھی۔ بوٹی بوٹی میں درد ہونا
لازم۔ تمام جسم میں درد ہونا۔ بوٹی بھرنا۔ عو۔ دانتوں سے بدن کا
گوشت کاٹ لینا۔ بکٹا بھرنا۔ بوٹی چڑھنا۔ لازم موٹا ہونا سے
حقیر و زار وہ رہتا ہے جسکو حرص دنیا ہے۔ کبھی بوٹی نہیں چڑھتی کہ
جسم زار و لاغر پر۔ بوٹی لرزنا۔ لازم۔ بوٹی کانپنا۔ بید خوف ہونا۔
بوٹیاں اُڑانا۔ متعدی۔ ۱۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا ۲۔ خوب مارنا۔ کھال
اُڑانا۔ (صبا) پیغام وصل پر وہ مری بوٹیاں اُڑائیں۔ دانتوں سے
دیں جواب زبان سوال کا ۳۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ دھجی دھجی کرنا۔
بوٹیاں اُڑنا۔ لازم۔ بوٹیاں توڑنا۔ متعدی۔ (عو) ۱۔ تکلیف دینا۔
چٹکیاں لینا۔ بوٹیاں نوچنا۔ (محصنات) ایک بہن تو ایسی جلے تن
تھی کہ بتلا اُسکے پاس بھانجے کو دق کرنے اور بوٹیاں توڑنے گیا
اور اُسنے دور ہی سے ڈانٹا کہ خبردار ۲۔ طعنے دینا۔ بوٹیاں چیل
کوؤں کو دینا۔ کوسنا ہے (فقرہ) ایسی مالزادیوں کو قیمہ کرے بوٹیاں
چیل کوؤں کو دے۔ بوٹیاں کاٹ کاٹ کھانا۔ نہایت غضبناک
ہونے کی جگہ۔ بوٹیاں کاٹنا۔ متعدی۔ عو۔ ۱۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا ۲۔
(اپنے کے ساتھ) نہایت غصے ہونا۔ جھلانا ۳۔ (مچھر کھٹمل کے لئے)
خون پینا۔ خون چوسنا۔ بوٹیاں کتوں کوؤں سے نچوانا۔ عو۔ (کوسنا) (فقرہ)
نہ موئے کلوا تیری بوٹیاں کتے کوؤں سے نہ نچواؤں تو میں کیا۔
بوٹیاں نوچکر کھانا۔ (کنایۃً) ایذا پہنچانا۔ دق کرنا۔ (محصنات)
اگر ذرا بھی بیگم وہاں اور رہے تو لڑکیاں اسکی بوٹیاں نوچکر

---

[1] واچھٹے اب متروک ہے ۱۲

کھاجائیں۔ بوٹیاں نوچنا۔ متعدی۔ عو۔ بوٹیاں توڑنا۔ دق کرنا۔ تنگ کرنا۔

بُوجُوت۔ مونث (عم ازدحت۔

بُوجھ۔ (ھ) مذکر۔ ۱. بار۔ وزن ۲. کسی چیز کی گٹھری ۳. (کنایۃً) ذمہ داری۔ بوجھ اتارنا۔ ۱. سبکدوش کرنا۔ بری الذمہ کرنا۔ (رشک) سر کاٹ کے قاتل نے بڑا بوجھ اُتارا۔ جیسے تھے گرانبار سبکبار ہوئے ہم ۲. قرض اداکرنا ۳. بیگار ٹالنا۔ بے پروائی سے کام کرنا۔ بوجھ اُترنا۔ لازم۔ بوجھ اُٹھانا۔ (کنایۃً) ذمہ داری لینا۔ کفالت اپنے سرلینا۔ خرچ برداشت کرنا (قلق) آپ تم اپنا گھر سنبھالوگے۔ باپ کا سارا بوجھ اُٹھاوگے۔ بوجھ اُٹھنا۔ لازم۔ بوجھ بٹانا۔ مصیبت میں شریک ہونا۔ کہتا ہوں قلق بارِ غم ہجر سے دبکر۔ اتنا نہیں کوئی جو مرا بوجھ بٹائے۔ بوجھ بٹائی۔ (ھ) مونث۔ کٹے ہوئے اناج کو گٹھریاں باندھکر یا انبار لگاکر بانٹنا۔ بوجھ بھار۔ (ھ۔ عو) مذکر۔ ۱. استقلال آدمیت (انشا) کیا خوش آیا یہ مقطع ہوگل اُنکا کہنا۔ آدمی کیا کہ جسے بوجھ تہو بھار نہو ۲. قدر۔ مرتبہ۔ بوجھ پڑنا۔ لازم ۱. دباؤ پڑنا۔ (امیر) اللہ رے اس گل کی کلائی کی نزاکت۔ بل کھاگئی جب بوجھ پڑا رنگ حنا کا۔ ۲. خرچ ذمے ہونا ۳. فکر پڑجانا۔ اس جگہ بیشتر بار پڑنا بولتے ہیں۔ بوجھ ڈالنا۔ متعدی ۱. کسی کو ذمہ دار کرنا ۲. کسی وزنی چیز کو گرادینا ۳. دباؤ ڈالنا۔ بوجھ سر پر رکھنا۔ الزام رکھنا۔ (امیر) سیہ کاری سے جی بھرتا نہیں پر شرم آتی ہے۔ کہاں تک بوجھ رکھے کاتب اعمال کے سر پر۔ بوجھ سر پر ہونا۔ لازم ۱. فکر ہونا۔ فکر میں مصروف ہونا (میر) بارے سجدہ ادا کیا تہ تیغ۔ کب سے یہ بوجھ میرے سر پر تھا۔ ۲. بار ذمے ہونا۔ قرض ذمے ہونا۔ بوجھ سر سے اُتارنا۔ متعدی ۱. ہلکا کرنا۔ کسی بار سے سبکدوش کرنا ۲. (کنایۃً) احسان سے سبکدوش کرنا (داغ) احسان زمانے کے بہت تھے مرے سر پر۔ قاتل نے بڑا بوجھ اُتارا مرے سر سے۔ بوجھ سر کا اُترنا۔ لازم۔ بوجھ سنبھالنا۔ متعدی۔ بار اُٹھانا۔ کسی ذمہ داری کو اپنے سر لینا (آتش) امید نا توانکو نہ طاقت توانا۔ بیکل کا بوجھ اُنکی نازک کمر سنبھالے۔ بوجھ سنبھلنا۔ لازم۔ بوجھ گردن پر رہنا۔ لازم۔ بار احسان رہنا۔ فکر رہنا (آتش) ہوا سرخم بزیر تیغ جلاد۔ رہے بوجھ اپنی گردن پہ ہزاردن۔ بوجھ گردن سے اترنا۔ لازم۔ ذمہ داری سے سبکدوش ہونا۔ (رشک) تن وسر کی جدائی میں سراپا لطف ہاتھ آیا۔ سبک تھا ہمسروں میں بوجھ اُترا میری گردن سے۔ بوجھ لادنا۔ متعدی۔ بار اُٹھانا (کنایۃً) ذمہ داری لینا۔ (فقرہ) شہر میں غریب اپنے بچوں کو بیچتے ہیں تو بیچا کریں اس بوجھ کے لادنے والے اور ہی ہونگے جنہ اس ھم کا تو تانہیں لے لینا

بُوجھ۔ (ھ۔ واو معروف) مونث ۱. پہیلی کا حل ۲. (گنجفہ کے کھیل میں) جس فریق کے پاس مہر نہیں رہتا اُسکے پتے اترکر کے کہیں سے ایک پتا مانگ لیتے ہیں اسکو بوجھ کہتے ہیں۔ (لینا۔ دینا۔ مانگنا۔ نکلنا کے ساتھ) ۳. سمجھ۔ فہم۔ فراست۔ (فقرہ) گھوڑوں کے دواعلاج میں اُنکی سوجھ بوجھ بہت اچھی ہے۔ بوجھ بجھکڑ ۱. صفت ۱. ہوشیار (فقرہ) ہم انگریزوں کو دیکھتے ہیں کہ دس دس پندرہ ۲ پندرہ بڈھے خرانٹ بوجھ بجھکڑ جہاندیدہ انگریز برسوں ایک قانون میں غور کرتے ہیں ۲. (طنزاً) نادان کو کہتے ہیں جو عقلمند بنے۔

نوٹ۔ بوجھ بُجھکّڑ ایک نادان شخص کا لقب تھا۔ ایک مقام پر ہاتھی کے پاؤں کا نشان تھا اُس سے کسی نے پوچھا کہ یہ نشان کیا ہے بوجھ بجھکڑ نے جواب دیا کہ ہرن چکّی کا پاٹ پاؤں میں باندھ کر ادھر سے گیا ہے اُسیکا نشان ہے۔ بوجھ بُجھوّل۔ مونث۔ پہیلیاں بوجھنے کا کھیل۔ بوجھ جانا۔ لازم۔ سمجھ لینا۔ دریافت کر لینا (آتش) میں تو ہوں غش میں وہ کہتے ہیں سنگھا کر مجھکو۔ بوجھ تو جاؤ کہ یہ سیب ذقن کس کا ہے۔ بوجھا بوجھی۔ (ھ) مونث (لڑکوں کا کھیل) ایک لڑکے کی آنکھیں بند کرتے اور اُسکو دوسرے لڑکے چھوتے ہیں وہ جسکا صحیح نام بتا دیتا ہے وہ چور ہو جاتا ہے اور اُسکی اسیطرح آنکھیں بند کرتے ہیں۔

بُوجَھل۔ (ھ) صفت۔ ۱: زنی بھاری (داغ) جنازہ اپنے عاشق کا اُٹھا لو۔ بہت ہلکا ہے یہ بوجھل نہیں ہے ۲: تعقیل (عاشق) لئے بوسے جو ہم نے سوتے میں باتیں نہیں بنتیں۔ مگر پانی ترے چاہ ذقن کا یار بوجھل ہے ۳: صفت)۔ لدا ہوا۔ بوجھ کے نیچے دبا ہوا۔ (نسیم لکھنوی) جب بڑھ کے ہوا نظر سے اوجھل نکلا ہوا پھینک پھانک بوجھل۔

بُوجھنا۔ (ھ) (ع) ۱: سمجھنا۔ پہچاننا۔ دریافت کر لینا۔ جان لینا (جان صاحب) منھ زرد آنکھیں لال پھٹے کپڑے جی اُداس۔ عاشق کے بوجھنے کے بُرا ہیں یہ پا۔ رنگ ۲: پہیلی بتانا۔ چیستاں حل کرنا (گلزار نسیم) بولی وہ مجھے تو ہاں نہ سوجھی۔ منھ بولی بہن نے میری بوجھی ۳: گنجفہ۔ ورق تر کر کے پتا مانگنا۔

بُوجھنا۔ (ھ۔ واو مجہول) ۱: عمل لا دینا ۲: چاولوں کا گرم پانی میں جوش دینا۔ اُبالنا۔

بُوچا۔ (ھ۔ واو مجہول) مذکر ۱: ایک قسم کی امیرانہ سواری جسکو کہار اُٹھاتے ہیں۔ ہوادار۔ تام جان۔ (سحر) بوچا سیاہ غنچۂ سوسن کا کم نہیں۔ نس قبائے گل ہیں کہاروں کی کرتیاں۔

بُوچا۔ (ھ۔ واو معروف) صفت مذکر۔ چھوٹے چھوٹے کانوں کا۔ بے کانوں کا ۲: بُنگا کا تابع ہو کر) بے زیور کا۔ اس جگہ بُچا بھی کہتے ہیں ۳: کُتّے کو بھی کہتے ہیں۔ بُوچی۔ صفت مونث۔

بُوچڑ۔ (انگ) مذکر۔ قسائی۔ گوشت بیچنے والا۔ انگریزی میں بُچر ہے۔

بَوچھار۔ (ھ) (لکھنؤ میں رائے مہملہ سے اور دہلی میں رائے ثقیلہ سے۔ شمشاد لکھنوی سے حرف ہونٹوں کی نزاکت میں نہ آجائے کہیں۔ گالیوں کی ہر گھڑی بوچھار رہنے دیجئے۔ تکرار انکا قافیہ ہے داغ دہلوی سے ٹھہر دم لو چاہیے اسوقت میں کچھ آڑ بھی۔ غیر چلتی ہے ہوا بھی منھ کی ہی بوچھاڑ بھی) مونث ۱: وہ مینھ کی بوندیں جو ہوا کے ساتھ ترچھی گرتی ہیں۔ پانی کے چھینٹے جو ہوا سے کسی خاص رخ پر پڑیں (آنا جانا گرنا کے ساتھ) ۲: بھرمار (انیس) دم بھر میں صفیں صاف تھیں بدادگروں کی۔ تھی منھ کیطرح خاک پہ بوچھار سروں کی ۳: تیر تلوار۔ گولیاں کے کثرت سے لگنے یا گرنے کی جگہ بولتے ہیں (فقرہ) گولوں کی بوچھار شروع ہو گئی ہے ۴: گالیوں کی کثرت ۵: باتوں کی کثرت۔ بوچھار پڑنا۔ لازم۔ منھ کی

چھوٹی بوندوں کا کثرت سے گرنا۔ (قدر) پگڑی مالی کی سنبھلتی ہی نہیں زور سے پڑتی ہے بوچھار اسقدر۔ ۲ تیر یا گولیوں کا کثرت سے برسنا۔ ۳ کسی چیز کا کثرت سے گرنا (دبیر) پڑنے لگی بوچھار جہنم میں سروں کی ۴ ہر طرف سے لعن طعن ہونا۔ اعتراض ہونا ۵ کثرت سے گالیاں یا کوسنے پڑنا ۶ باتوں کا تار بندھنا۔ بوچھار کرنا۔ ۱ بھرمار کرنا (انشا) چھوٹی ہم اب کوئی دو چار بوسے بن لئے۔ چٹکیاں ہے گالیوں کی خواہ تو بوچھار کرے ۲ بے حساب روپیہ لٹانا ۳ کثرت سے اعتراضات کرنا۔ بوچھار لگا دینا۔ متعدی۔ تار باندھ دینا۔ (قلق) لگا دی گالیوں کی دیکھکر مجھے بوچھار۔ بوچھار ہونا۔ لازم۔ بوچھار پڑنا۔ بوچھاری۔ مونث۔ وہ سائبان جو مکان کے سامنے ڈالتے ہیں تاکہ مکان کے اندر بوچھار نہ پہنچے۔

بُود۔ (ف۔ موجود) مونث ۱ وجود ہستی ۲ ترجیح (رشک) رخ پر شرف ہے اسلئے مژگان یار کو۔ گلزار سے ہی بود کہیں خار زار کو۔ بُود و باش۔ (ف) مونث۔ رہنا۔ سہنا۔ سکونت۔ سکونت کی جگہ۔

بُود ہم پیشہ باہم پیشہ دشمن۔ (ف) مقولہ۔ ہم فنی سے آپسمیں عداوت ہو جاتی ہے۔

بُودا۔ (ہ) صفت مذکر ۱ کمزور۔ بزدل۔ کم ہمت پست ہمت ۲ گلا ہوا۔ گھسا ہوا۔ کمزور ۳ بوسیدہ (کرنا ہونا کے ساتھ) بودی۔ صفت مونث۔ بوداپن۔ کم ہمتی۔ کمزوری۔

بودلا۔ (ہ۔ واو مجہول و دال ساکن) صفت مذکر۔ سیدھا سادھا۔ بھولا بھالا۔ احمق۔ بیوقوف۔ بودلی۔ صفت مونث (عو) احمق۔ بیوقوف (جانصاحب) میں بودلی نہیں جو ترے دم میں آ جاؤنگی۔

بودھ۔ (ہ۔ بضم اول و سکون واو مجہول) مذکر۔ ایک مذہب کا نام جسکا بانی گوتم بدھ تھا۔

بُور۔ (ہ) مذکر ۱ جو کر۔ بھوسی۔ برادہ۔ چورا ۲ (ہند) خیرات جو شادی کے موقع پر بانٹتے ہیں۔ بُور کا لڈو (بور کے لڈو گیہوں کی بھوسی کے بنتے ہیں۔ سستے ہونیکے سبب سے لوگ دھوکے میں آکر خریدتے اور کھاکر پچھتاتے ہیں) وہ شے جسکا کھانا اور نہ کھانا دونوں حسرت اور پشیمانی کے باعث ہوں۔ دھوکے کی ٹٹی۔ گناہ بے لذت۔ فضول کام۔ ظاہر میں اچھا اور باطن میں خراب (قلق) تم ہوے آزردہ بوسے لیکے پچھتاتے ہیں ہم۔ کیا لب شیریں کا بوسہ بھی ہے لڈو بور کا۔ بور کے لڈو کھائے تو پچھتائے نہ کھائے تو پچھتائے۔ مثل۔ دیکھو بور کا لڈو۔ بور بور (ہ) صفت۔ (عو) پُرزے پُرزے۔ ٹکڑے ٹکڑے۔ ریزے ریزے۔ دھجی دھجی۔ پاش پاش (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (شرف) چمن میں تم نے نہ کھینچا تھا کسکو کانٹوں میں۔ لباس باغ میں کس گل کا بور بور نہ تھا۔

بُور۔ (ہ۔ بضم اول و سکون واو مجہول) مذکر۔ غوطہ۔ ڈبونا تر کرنا۔ ڈبکی۔ غرق کرنا۔

بور۔ (ہ۔ بالفتح) مذکر۔ صحیح لفظ مور ہے۔ آم کا پھول۔

(طلسم الفت) ڈھاک پھولا ہی بور آیا ہی۔ لالۂ کوہ رنگ لایا ہے۔

بُورا۔ (ھ) مذکر۔ کسی موٹے کپڑے یا ٹاٹ کا تھیلا۔

بُورا۔ (ھ) مذکر ۱ چورا۔ ریزہ۔ برادہ ۲ صاف کی ہوئی شکر۔

بورا۔ (ھ۔ بفتح اول) صفت۔ مذکر۔ پاگل۔ سڑی۔

باؤلا۔ بورانا۔ (ھ۔ بفتح اول) لازم۔ پاگل ہونا۔ بولانا۔ بورہا۔ (ھ) صفت۔ پاگل۔ بوری۔ صفت مونث ۱ پاگل عورت ۲ مذکر۔ بھنا ہوا جو۔

بورانی۔ مونث۔ بیگن کو گھی میں بریاں کرکے دہی میں ملاتے اور اس مرکب کو بورانی کہتے ہیں۔ قاموس میں لکھا ہی کہ بورانیہ ایک خاص قسم کا کھانا ہی جسکو بوران زوجہ خلیفہ مامون عباسی نے ایجاد کیا تھا۔ نفائس اللغات میں ہی کہ بظاہر یہی لفظ ہندوستان میں بورانی ہوگیا۔ ابو اسحاق اطعمہ کا مشہور شعر ہے ؎ پس از صد سالہ بہ بو سحق شد تحقیق ایں معنی۔ کہ بورانی ست بادنجان و بادنجاں ست بورانی۔

بُورڈ۔ (انگ) مذکر ۱ تختہ۔ اشتہار کا تختہ ۲ عدالت مال کل سب سے بڑا محکمہ ۳ مجلس۔ انجمن۔ محکمہ۔ اجلاس۔ کمیٹی ۴ موٹا کاغذ جو جلدوں میں لگایا جاتا ہی۔ یا چھاپے کے پتھر کے نیچے رکھا جاتا ہی ۵ جہاز کی سطح ۶ میز۔ بورڈ آف ریونیو۔ (انگ) مونث۔ صیغۂ مال کا محکمۂ اعلےٰ۔ بورڈر (انگ) مذکر۔ بورڈنگ ہوس میں رہنے والا۔ بورڈنگ اسکول (انگ) مذکر۔ وہ مدرسہ جسمیں طالبعلم رات دن رہتے ہیں۔ بورڈنگ ہوس۔ (انگ) مذکر۔ طالب علموں کے رہنے کا مکان۔

بُورنا۔ (ھ۔ بضم اول و سکون واو مجہول) متعدی۔ عم۔ بگھونا تر کرنا۔ ڈبونا۔

بُورچی۔ عم۔ باورچی۔ بورچخانہ۔ (عم) باورچیخانہ۔

بُوری۔ (ھ) مونث ۱ چھوٹا بورا۔ ٹاٹ یا سنی کا بورا جسمیں غلہ وغیرہ اجناس رکھتے ہیں۔

بُوریا۔ (ف۔ بضم اول و کسر سوم۔ بواو مجہول) مذکر۔ چٹائی۔ بوریا باف۔ (ف) چٹائی بنانے والا۔ بوریا بدھنا۔ (مجازاً) مفلس کا اثاث البیت۔ بوریا بدھنا اُٹھانا یا سمیٹنا۔ (مجازاً) چلے جانا۔ رخصت ہونا (فقرہ) صبح ہوئی ڈوم ڈھاڑیوں نے بوریا بدھنا اُٹھایا قوال دربیں کا رچلتے ہوے۔ بوریا بدھنا سنبھالنا۔ روانگی کا سامان کرنا (شاد) مسجد میں عاشقوں کے جو مُردے نہالئے۔ بورے یہاں سے بورئے بدھنے سنبھالئے۔ بوریا بغل میں دابنا۔ (مجازاً) چلے جانا

بوڑنا۔ (ھ۔ واو مجہول) متعدی۔ عم۔ ڈبونا۔ غرق کرنا۔ ۲ واو معروف کے ساتھ لازم ہی۔ بوڑمرنا۔ عم۔ ڈوب کے مرجانا۔

بوڑا۔ (ھ) صفت مذکر۔ عم۔ بہرا۔

بوڑھ سُہاگن۔ عو۔ عمر اور سہاگ باقی رہنے کی دعا۔ بڑھاپے تک سہاگ قائم رہے یعنی شوہر زندہ رہے۔

بُوڑھا۔ (ھ) صفت۔ سن رسیدہ۔ بڑی عمر کا ۲ مذکر۔ زیادہ عمر کا آدمی۔ بوڑھا آڑھا۔ (عو) آڑھا تابع مہمل ہے۔

بڈھا کے ساتھ آڈھا نہیں کہتے ہیں (فقرہ) بھلا میں بوڑھی آڈھی
میری فرمائشیں کیا میں کیا۔ بوڑھا بالا برابر۔ مقولہ۔ دونوں خبرگیری کے
محتاج ہیں یا دونوں کی عقل یکساں ہوتی ہے۔ بڈّھا بُوبک۔ صفت
اُس بڈھے کو کہتے ہیں جو بڑا حریص ہو۔ بوڑھا پُونگ۔ مذکر۔ (عو)
بیوقوف بڈھا۔ بوڑھا پھونس۔ صفت۔ نہایت بوڑھا۔ پیر فرتوت
(عالم) تو جوانی میں تم ہو بوڑھی پھونس۔ صاف کونے کی بنگئی ہو
گھونس۔ بوڑھا چوچلا۔ مذکر۔ بڑھاپے کا غمزا۔ نخرا (عالم) مجھکو جو رنج
ہے وہ کس سے کہوں۔ نوج میں بوڑھے چوچلے یہ سہوں۔ بوڑھا چو چلا
جانے کے ساتھ۔ مثل۔ جو شخص بڑھاپے میں جوانی کے حرکات کرتا
ہے اسکی نسبت بولتے ہیں۔ بوڑھا چونڈا۔ مذکر۔ بڑھاپا۔ سر کے سفید
بال۔ (رجانصاحب) کیسی ہیں بوڑھے چونڈے پہ یہ مہربانیاں۔ بوچھا
جو آج ساس گنہگار کا مزاج۔ بوڑھا چونڈا اسنڈوانا۔ عو۔ بڑھاپے
میں ذلیل کرانیکی جگہ کہتے ہیں (فقرہ) میرا کیا بوڑھا چونڈا اسنڈوا لیگی
میں تیرے منھ لگتی نہیں میں نے اپنی بیوی سے بات کہی تھی۔ بوڑھا
چونڈا ہلانا۔ عو۔ بڑھاپے میں جوانوں کی طرح ناز کرنا (انشا) بوڑھا
چونڈا نہ ہلا موم کی مریم سلے شمع چل رہی چل صبح ہوئی اٹھ کہیں اہی
ہو۔ بوڑھا خُرانٹ۔ مذکر۔ بہت بوڑھا۔ تجربہ کار بوڑھا۔ جہاندیدہ
تجربہ کار۔ بوڑھا ڈھونگ۔ مذکر۔ (عو) وہ کم عمر لڑکی جسکا قد بہت
لمبا ہو (فقرہ) میں نے کہا چھوٹی لڑکی اگر کمسن ہے تو بڑی کے بھیجنے
میں کیا مضائقہ ہے وہ ہنسکر بولیں اُدلی بیوی یہ بوڑھا ڈھونگ
پڑھنے کو جائیگا۔ بوڑھا رتپٹ۔ صفت بوڑھا پھونس (فقرہ)

آج کے جلسے میں جتنی عورتیں ہوں نرالی سج دھج کی ہوں بوڑھی تپٹ
ایک بھی ہوئی تو حضور بد دماغ ہو جائینگے۔ بوڑھا کھیتٹ۔ صفت
بوڑھا پھونس۔ نہایت بوڑھا۔ بوڑھا کھنکڑ یا بوڑھا کھنک۔
صفت۔ نہایت بوڑھا۔ بوڑھا گھاگ۔ صفت۔ بوڑھا جہاندیدہ
آدمی۔ بوڑھا نخرا ہلانا۔ لازم (دہلی) بوڑھا چونڈا ہلانا۔ (رنگین)
بوڑھا نخرا نہ ہلا دو رپرے جاکے بسو۔ کسکو بھاتا ہے بھلا تیرا یہ ستار
اصیل۔ بوڑھا نخرا جتانے کے ساتھ۔ دیکھو بوڑھا چو چلا جتانے
کے ساتھ۔ بوڑھا ہو۔ دعا۔ (ناسخ) بوڑھا ہو تیرے بال ہوں اے
مہ جبیں سفید۔ کافور کیطرح سے ہو یہ مشک چیں سفید۔

بوڑھی۔ بوڑھا کا مونث۔ بوڑھی ڈھنڈو۔ بوڑھی پھونس

بوڑھے۔ بوڑھا کی جمع: باپ دادا۔ بوڑھے توتے۔ مذکر۔ کنایۃً
بہت عمر کا آدمی۔ بڈھا۔ سن رسیدہ۔ بوڑھے توتے پڑھانا۔ متعدی
توتے کا بچہ بہت جلد باتیں کرنا سیکھ جاتا ہے لیکن جب بڈھا ہو جاتا
ہے نہیں پڑھتا ہے زیادہ عمر کے آدمی کو تعلیم دینا۔ بوڑھے توتے
نہیں پڑھتے۔ مثل۔ جب کمسنی کا وقت گزر جاتا ہے تعلیم نہیں ہو سکتی
بڑی عمر میں علم حاصل نہیں ہو سکتا۔ بوڑھی عید۔ مونث (دہلی)
اُس عید کو کہتے ہیں جسمیں رمضان کا چاند تیس کا ہو۔ بوڑھی گھوڑی
لال لگام۔ مثل۔ پیری میں جوانی کا سنگار۔ بوڑھے منھ مُہاسے
لوگ چلے تماشے۔ (مہاسہ وہ پھنسی جو اکثر جوانی میں چہرے پر
نکل آتی ہے) مثل۔ بڑھاپے میں جوانی کی خواہشوں یا عادتوں کے
متعلق یا جب زیادہ سن کا آدمی کوئی ایسا کام کرے جو جوان

کرتے ہیں تو اُس موقع پہ بولتے ہیں (داغ) ہوے ہیں دختِ
رز پہ شیخ عاشق یہ مثل سچ ہی کہ بوڑھے منھ مُہاسے۔
بوڑی۔ (ھ) مونث۔ نیزے کی نوک۔ بوڑی بردار۔
نیزہ بردار۔ سناں بردار۔
بُوڑی۔ (ھ) مونث۔ خشخاش کی بوڈی۔
بوزنہ۔ (معرّب بوزِنہ کا۔ بو۔ ابو (باپ) کا مخفف
زِنہ۔ تہمت) مذکر۔ بندر۔
بوزہ۔ (ف۔ بروزن روزہ) مونث۔ قسم شراب کی
جو چاول چنے اور جو کے آٹے سے بنتی ہی۔
بوزینہ۔ (ف) دیکھو بوزنہ۔
بوستاں [1]۔ (ف) مذکر۔ باغ (امیر) شداد کیطرح سے
کیوں بوستاں بنایا۔ مونث۔ شیخ سعدی کی مشہور کتاب کا نام۔
بوس کنار۔ (ف) مذکر۔ بوسہ بازی۔ لپٹنا۔ چومنا۔
اور بغل میں لینا (مسرور) ہم بغل گلعذار رہتا ہی۔ روز بوس و کنار
رہتا ہی۔ بوسہ۔ (ف) مذکر۔ چومنا۔ پیار کرنا۔ (لینا دینا کے ساتھ)
بوسہ بازی۔ (ف) مونث۔ ایک دوسرے کا بوسہ لینا۔ چومنا۔
بوسہ بہ پیغام۔ (ف۔ حصول مقصود بوساطت غیر) امر محال۔
(داغ) قاصد کے ہاتھ چوم لیے میں نے لیکے خط۔ یہ اک طرح کا
بوسہ بہ پیغام ہو گیا۔ بوسہ زن۔ بوسہ لینے والا (شعور) کس لئے
بلبل شیدا کا عدو ہے صیاد۔ عصمت گل پہ صبا بوسہ زن دامن ہی۔

بوسہ گاہ۔ (ف) مونث۔ وہ مقام جسکو چومیں۔
بُوسیدگی۔ (ف) مونث۔ پُرانا۔ بوسیدہ۔ (ف) صفت
سڑا۔ گلا۔ پُرانا۔
بُوغبند۔ (ف) مذکر۔ گٹھری کا کپڑا۔ بڑا بقچہ۔ ایک دُہرا
سیا ہوا کپڑا جسمیں لحاف اور توشک وغیرہ باندھکر رکھتے ہیں۔
(رنگین ۲) کوسے پن سے آج دائی تو نے کھولا بوغبند۔
بُوغرا۔ بظاہر یہ لفظ بغرا کا بگاڑا ہوا ہی۔ دیکھو بغرا۔
بوغرا نکالنا۔ متعدی۔ لاٹھیوں اور لاتوں سے پیٹکر مضمحل کر دینا
بلیتھن نکالنا۔ مارتے مارتے بھرکس نکالدینا۔ بوغرا نکلنا۔ لازم
(دہلی) (میر) آش بغرا پہ مار بھی کھائے (کھائے) اسمیں گر بوغرا
نکل جاوے (جائے)۔
بُوغما۔ (ف۔ بضم و سکون سوم۔ بیہودہ۔ ناچیز۔ موٹی
بدشکل عورت) مذکر۔ گھوڑوں کی بیماری جسمیں تمام اعضا سے
پسینا ٹپکنے لگتا ہے۔ بدہیضہ۔ گھینگا [2] عو (بلا کے ساتھ بطور
تابع کے) کوڑا کرکٹ۔ الابلا۔ واہی تباہی [3] عو۔ چڑیل۔ بلا۔
بدشکل عورت۔ بدقطع عورت (انشا) ہے کبوتر کی مادہ کیا چیز
کیتکی جو۔ اس بوکو تیری پہنچے وہ بوغما چمن میں۔
بُوق۔ (ع) مونث۔ قرنا۔ بگل۔
بُوقلموں۔ (ف۔ بضم اول و سکون واو معروف و بفتح
قاف و لام و نیز بسکون لام۔ ایک قسم کی دیبائے رومی جسکا ظاہر مختلف

[1] نوٹ۔ بوستاں گلستاں کا فرق۔ بوستاں کے معنے ہیں پھولوں کی پیدائش کی جگہ پھولوں کی خوشبو کی جگہ۔ گلستاں کے معنے ہیں پھولوں کی جگہ یا پھولوں کا مرکز۔ ۱۲

نیا رنگ نظر پڑتا ہے۔ صاحب برہان نے دو معنی اضافہ کئے ہیں
۱ مربہ ۲ ایک قسم کی چڑیا۔ سراج میں لکھا ہے کہ یہ لفظ عربی ہے۔
اصل میں ابوقلموں تھا فارسی الف حذف کرکے بولتے ہیں۔
صراح میں دیبائے رنگا رنگ کے معنی لکھے ہیں۔ فارسی بمعنے رنگا رنگ
استعمال کرتے ہیں) صفت۔ رنگا رنگ۔ تعجب انگیز۔ مختلف
رنگوں کا۔ مختلف وضع کا۔ طرح طرح کا۔ بوقلمونی۔ (ف) مونث
نیرنگی۔ رنگا رنگی۔

بوک۔ (ھ۔ واو مجہول) مذکر۔ جوان اور مست بکرا۔
بوک کی سی ڈاڑھی۔ جو ڈاڑھی چگی یا دراز ہوتی ہے اسکو بطور مزاح
کہتے ہیں۔ بوکا۔ (ھ۔ بکرے کا چمڑا) مذکر۔ ٹوکری یا چمڑے کا ڈول
جسکے ذریعے سے پانی بلندی پر پہنچاتے ہیں۔

بوکھل۔ (ھ) صفت۔ گھبرایا ہوا۔ وحشی۔ بدحواس۔
بوکھلا جانا۔ لازم۔ دیوانہ ہوجانا۔ پریشان ہوجانا۔ (قلق) سب
ہی دنیا میں دل لگاتے ہیں۔ یوں نہیں بوکھلائے جاتے ہیں۔
بوکھلانا۔ لازم۔ گھبرانا۔ بولانا۔ بیتاب ہونا۔ (نکہت) بوکھلائی
سی جو پھرتی ہے گلستاں میں شمیم۔ بوکھلاہٹ۔ حاصل مصدر۔
پریشانی۔ گھبراہٹ۔ اضطراب۔ (عاشق) اور آپ کو ہے یہ بوکھلاہٹ
ہوجائے جو ہونی ہو وہ جھٹ پٹ۔

بوگرا نکالنا۔ متعدی۔ اصل میں بوغرا تھا۔ (دلکشا) مارتے
مارتے مضمحل کردینا۔ یہی ہے مضمحل کرنا جو غم نے کم بوگرا نکلنا۔ لازم پٹتے پٹتے
مضمحل ہوجانا۔

بوگی۔ (انگ) ایک قسم کی ریل کی بڑی گاڑی۔

بول۔ (ع) مذکر۔ پیشاب۔ بول براز۔ (ف) پیشاب
پاخانہ۔ بول خطا ہونا۔ لازم۔ پیشاب نکل جانا۔ (منیر) تصور دار کو
توبہ کے بعد بھی نہیں چین۔ یہی ہے خوف کہ ڈر سے خطا نہ ہو کہیں
بول۔

بول۔ (ھ) مذکر ۱ بات۔ کلمہ ۲ حکم جیسے بول بالا رہے ۳
طعنہ۔ طنز ۴ کنایۃً عقد نکاح۔ اس معنی میں یہ لفظ جمع میں استعمال
ہوتا ہے۔ (جان صاحب) چھپکے رہنے میں تھا حرام وہ کام۔ ایک دو
بولوں سے حلال ہوا۔ (فقرہ) ملاجی نے دو بول پڑھے اور چلے گئے ۵
علم موسیقی گت کا مقابل۔ گیت کا ٹکڑا۔ (فقرہ) ابھی تک تم گت
ہی سیکھتے ہو بول بجانا نہیں آتا۔ (رشک) باتیں وہ کر رہا ہے کہ
سارنگیوں کے بول۔ یہ ساز میں صدا ہے نہ یہ لطف راگ میں ۶
بولنا سے امر کا صیغہ ۷ (گاڑی بانوں کی اصطلاح) بیل کو ہانک۔
بول اٹھنا۔ لازم ۱ بولنا۔ کہنا۔ کہہ اٹھنا۔ چلا پڑنا۔ (امیر) اس نازکی
ظالم نے دیکھا۔ نگاہیں بول اٹھیں وہ لیگیا دل ۲ خوشنما ہوجانا۔
خوش ذائقہ ہوجانا۔ بہتر ہوجانا۔ بول بالا ۱ عزت آبرو کی ترقی۔
کامیابی (۔) کان میں سرو قد کے بالا ہے۔ آج رنگیں کا بول بالا ہے۔
۲ فقیروں کی دعا ۳ شہرت۔ (ناسخ) آج موزوں ہم سے وصف قد
بالا ہوگیا۔ عالم بالا تک اپنا بول بالا ہوگیا۔ (رہنا ہونا کے ساتھ)
بول بالے بھی کہا ہے۔ (داغ) محبت میں کرے جو صبر اسکو داد
ملتی ہے۔ جسے عادت ہے خاموشی کی اسکے بول بالے ہیں

بولا چالی۔ مونث۔ عم۔ بات چیت۔ جھگڑا فساد۔ دیکھو بول چال
بولا چاہتی ہے جب کوئی تصویر اصل سے بہت زیادہ مشابہ ہوتی ہے اسکی
تعریف میں کہتے ہیں۔ (امیر) خوشامد لے دل بیتاب اس تصویر کی
کبتک۔ یہ بولا چاہتی ہے پر نہ بولے گی نہ بولی ہے۔ بولتا۔ مذکر ۱؎
(فقرا کی اصطلاح) سانس۔ دم۔ روح سے یوں بولتا کہے ہے سنتے
ہو میر انشا ہیں طرح ہم مسافر اپنے وطن کے اندر ۲؎ (فقرا کی اصطلاح)
حُقّہ (فقرا) سفر میں بولنا ساتھ ہو جہاں جا جا چلم بھری ۳؎ خوب
بولنے والا۔ بولتا ہے جب تلک ہے بولتا۔ مقولہ۔ دم کے ساتھ گویائی
لگی ہوئی ہے۔ بولتی تصویر۔ بولتی چالتی تصویر۔ مونث۔ اس تصویر کی
نسبت کہتے ہیں جو ہوبہو اصل کے مطابق ہو (شرف) سادی نہ
کھینچو صورت جاناں مصورو۔ تصویر بولتی نہ سہی بات کچھ تو ہو۔

(آبحیات) ولی کا دیوان اُس عہد کے مشاعروں کی بولتی چالتی تصویر
ہے۔ بول جانا۔ لازم ۱؎ ختم ہو جانا ۲؎ ہار جانا۔ لوہا ماننا۔ (صبا) بحث
گریہ میں ابر بول گیا۔ دیدۂ اشکبار کیا کہنا ۳؎ عاجز ہونا۔ جواب سے عاجز
ہونا۔ گھبرا جانا۔ (اسیر) دلا کہا نہ گیا کچھ بھی تیغ کے نیچے۔ زبان بول
گئی وقت امتحاں دیکھا ۴؎ پرانا ہو جانا۔ بوسیدہ ہو جانا۔ گھس جانا ۵؎
(عم) بُرا بھلا کہہ جانا ۶؎ دوالا نکل جانا۔ بیٹھ جانا۔ گھاٹا آنا۔ نقصان
ہو جانا ۷؎ عم۔ مر جانا۔ بول چال۔ مونث ۱؎ بات چیت۔ گفتگو ۲؎
روزمرہ ۳؎ لب و لہجہ۔ گفتگو کا انداز۔ (برق) زندہ ہے تجھ سے نام مسیح
و کلیم کا۔ دیکھا نہیں بشر کہیں اس بول چال کا ۴؎ میل جول۔ ربط
ضبط (کیف) کسی نے باغ میں ایسا شگوفہ چھوڑا ہے ۵؎ کہ آج تک
گل و بلبل سے بول چال نہیں ۶؎ رفتار گفتار۔ (ناسخ) افسوں ہے بولنے میں

۱؎ بول چال۔ محاورہ۔ مثل۔ مقولہ کا فرق (بول چال) ایک خاص قسم کی ترتیب الفاظ جو اہل زبان کی زبان پر ہو اور جسکے خلاف بولنا فصاحت کے خلاف ہو (الف) جسمیں الفاظ اپنے
حقیقی معنے دیتے ہیں مثلاً پانچ سات مرتبہ ہم تمھارے یہاں گئے اگر پانچ سات پر قیاس کرکے کوئی کہے تین پانچ مرتبہ ہم تمھارے یہاں گئے،، تو غلط ہوگا کیونکہ اہل زبان تین چار یا پانچ چھ بولتے
ہیں (ب) جو جملہ کی ترتیب یا الفاظ کا طریقہ استعمال اردو زبان میں مقرر ہے روزمرہ میں اسکی مطابقت لازم ہے (نسیم دہلوی) محبت ہو کسی سے یا عداوت۔ مزا دیجائیگی جب اسطرح ہوگی (فقرہ) کیا
دو سال ہو گئے، کیبار بھی لکھنؤ جانیکا موقع نہیں ملا،، اگر کوئی شخص کہے ''سال بھر میں ایکبار بھی لکھنؤ جانیکا موقع نہ ملا'' تو روزمرہ کے خلاف ہوگا۔ (ج) جسطرح خاص موقع پر اہل
زبان بیساختہ الفاظ یا فقرے کہہ جاتے ہیں انکو اسیطرح استعمال کرنا ضروری ہے (آتش) کیوں محبت بڑھائی تھی تم سے۔ ہم گنہگار بے گناہ ہو تم۔ گنہگار کا فعل حذف کرنا روزمرہ کے
مطابق ہے۔ محاورہ، جب ایک یا کئی لفظ مصدر سے ملکر حقیقی معنے سے تجاوز ہوکر کچھ اور معانی دیں، اسکو محاورہ کہتے ہیں، مثلاً ''آگ پانی میں لگانا'' یعنے مزاج کو بھڑکا دینا جہاں لڑائی
نہ ہوتی ہو وہاں لڑائی کرا دینا۔ شرارت کرنا۔ فتنہ اُٹھانا۔ محاورے میں مصدر کے جملہ مشتقات استعمال ہوتے ہیں۔ لیکن اصل محاورے میں کسی قسم کے تصرف کرنیکا اختیار نہیں ہے مثلاً
بجائے ''سر سہرا رہنا'' کے ''سر پر سہرا رہنا'' نہیں کہیں گے لیکن اہل زبان نے اگر کچھ تصرف کرلیا ہو تو جائز ہے۔ مثل ایک یا چند جملے جو عرصہ دراز سے کسی خاص موقع پر بطور مثال کے
بولے جاتے اور اپنے لفظی معنے سے تجاوز ہوکر کچھ اور مضمون ادا کرتے ہیں مثلاً کوئی شخص ایسی شے پر ناز یا فخر کرے جو اسکے اقتدار سے باہر ہو تو اسکی نسبت بولتے ہیں ''دانو کے
گاؤں میں اونٹ آیا لوگوں نے جانا پرمیشر آیا،، مثل میں الفاظ کی تقدیم و تاخیر جائز ہے لیکن مصدر کے تمام مشتقات کے ساتھ استعمال کرنا جائز نہیں مثلاً ''ناچ نہ آوے آنگن ٹیڑھا
کے بجائے ''ناچ نہیں آیا آنگن ٹیڑھا بنانے لگے'' کہنا تصرف بیجا ہوگا۔ مقولہ وہ فقرہ یا جملہ جو بوجہ عام کلیہ یا عمدہ نصیحت ہونے کے عام پسند ہو گیا ہو
اسمیں الفاظ حقیقی معانی سے متجاوز نہیں ہوتے اور نہ قدامت کی شرط ہے مثلاً بزرگی بعقل است نہ بسال۔ باادب با نصیب
بے ادب بے نصیب ۱۲

تو چلنے میں سحر ہے - ہو گی پری بھی کوئی ناس بول چال کی ۲ عم تکرار بحث ۔
بول دینا - متعدی - حکم دینا کسی کام کا - (فقرہ) جب ماجنوں نے نواب صاحب کو
بہت گھیرا انھوں نے کوچ بول دیا - بول سُنانا - عو - برا بھلا کہنا ۲ (موسیقی) گیت
سُنانا - دیکھو بول نمبر ۲ - بول کی رنا - عم طعنہ زنی کرنا - بولنا (ص) ۱ کہنا - جواب دینا
(فقرہ) آج سے تمہارا نام بدل دیا ہے اب زینب کے نام پر تم بولنا - منہ سی بولو
سر سے کھیلو ۲ کسی کمزور لکڑی کا چٹکنا - آواز دینا (جانصاحب) کوٹھی میں
آ کے یہ دالان کر و درک - بی بولنا منحوس ہے اس چھت کی کڑی کا ۳ بجنا (فقرہ)
گھڑی بولی ۴ (گھنٹے کا) آواز دینا (جانصاحب) پانی بالکل نہیں کیا بولے ہے
حقہ خالی ۵ (پرندوں کے لئے) چہچہانا ۶ طرفداری کرنا (میر) عاشق شاہوں جھگڑا
جو قیامت میں ملک - ہے یقیں میرے طرف ساری ہمیں بولیں ۷ دام لگانا ۸ مقرر کرنا
(فقرہ) بہرے پر کسکی نوکری بولی ہے ۹ عم عو - خفا ہونا - (فقرہ) آخر یہ بات کیا ہے
جو آج سرکار بی بی کو بول رہے تھے ۱۰ آواز لگانا ۱۱ نیلام میں بولی بولنا ۱۲ بازار
کیساتھ خوب چہل پہل ہونا ۱۳ (عو) کنایۃً جماع کرنا - بول نکلنا - لازم - ستار
یا سارنگی وغیرہ سے کلمات نغمہ کا ظاہر ہونا (ناسخ) اسطرح بول نکلتے ہیں سنے جو ہمنے
کرتی ہے صاف صنم تیری ستار کی باتیں - بول نہ سکنا - خوف یا لحاظ سے کچھ نہ
کہہ سکنا - بولنا چالنا ۱ غصہ کرنا - ناخوشی ظاہر کرنا - ٹوکنا - روکنا - بیجا بات کہنا -
بیجا حرکت کرنا - (مراۃ العروس) دیکھ خبردار کچھ بولنا چالنا مت ۲ عذر کرنا (رشک)
لوں اگر منہ کی بلائیں تو نہ بولو چالو - گالیاں بوسوں کی گنتی میں برابر دینا ۳ بولنا -
چھیڑنا (فقرہ) بعض وقت جی ایسا کلفت ہوتا ہے کسیکا بولنا چالنا زہر لگتا ہے
بولنے پر آنا - کی لاڑ اٹھا دینا - بیباکی ہر گفتگو کرنیکی جگہ (شوق) میں اگر بولنے پر
آؤنگی ملا کھوں دھرے تمہارے اڑا دونگی ۔

بولا اٹھنا - لازم - بولانا - (نبات النعش) ندیوں پسینا چلا آتا ہے دم بولا
بولا اٹھتا ہے - بولا دینا - متعدی - گھبرا دینا - بدحواس کر دینا (جانصاحب) دیکھ
پیشاب نے ای چاندنی بولا دیا - بولانا - لازم - حواس باختہ ہونا - گھبرانا (جانصاحب)
بولائے ہو پھر مستی کے مارے کئی دن سے ۔

بولی - (بالضم) مونث ۱ گفتگو - زبان - بول چال سے وہ مُنکر (داغ) کے
اشعار بولے - خدا جانے یہ بولی ہے کہاں کی ۲ جانوروں کی آواز ۳ نیلام کی آواز -
بولی بڑھانا - متعدی - کسی مال کی قیمت بڑھا کر لگانا - بولی بڑھنا - لازم - نیلام میں
قیمت زیادہ ہو جانا - بولی بولنا - جانوروں کا بولنا - دوسرے کے لہجے میں گفتگو کرنا -
بولی بولنے والا - نیلام کرنیوالا - جانوروں کی بولی بولنے والا - بولی ٹھولی - مونث
آوازے توازے - مزاح یطعن تشنیع (امیر) خفا کیوں ہو جو آوازے کسے عاشق نے
غیروں پر - یہ آزادوں کی باتیں ہیں یہ انکی بولی ٹھولی ہے - (داغ) کبھی آتی ہے
کام آزادی - دل کی کہتا ہوں بولی ٹھولی میں (انشا) بلا سے اگر آئی ہولی کہاں
مجھے کر دو بولی ٹھولی کہارو - بولی ٹھولی پھینکنا - بولی ٹھولی کسنا - بولی ٹھولی
مارنا - (عو) آوازے توازے پھینکنا - طعنہ زنی کرنا - مضحکہ کرنا - بولیاں - مونث
بولی کی جمع (بحر) منہ نہ ہوتا آپکا ہمکو تو پھر ہم دیکھتے اپنی اپنی بولیاں فنیا کیونکر
بولتے - بولیاں بولنا ۱ طرح طرحکی آوازیں نکالنا - خوش لحانی کرنا - چہچہے کرنا ۲
عو - طعنے دینا - آوازے کسنا - گالیاں دینا (جانصاحب) بولیاں بول گیا آپکا
لالہ د مجھے ۳ نیلام میں قیمت لگانا (راسخ) بولیاں بولی ہیں حسینوں کی گنہگار کے
نے - برسوں بازار رام مصر کا بازار رہا - بولیاں ٹھولیاں کی رنا - (دہلی) آوازے
کسنا - مزاح کرنا - بولیاں سنانا - عو - طعنے دینا - بولیاں سننا - لازم - عو -
طعنے سننا - طعنوں کی برداشت کرنا - بیہودہ باتیں سننا (جرأت) ترے رکنے سے

بیاںٹ بس مرا دم رُکنے لگتا ہے نہیں گو بولتا تو بولیاں میں سب کی سنتا ہوں
بولیاں مارنا۔ عو۔ طعن طنز کرنا۔ طعنے دینا۔

بُوم۔ (ف)۔ واو معروف ١۔ زمین۔ جگہ۔ مقام سنسکرت میں بھوم اور بھومی بمعنے زمین ٢۔ اُلّو (مذکر) ١۔ جگہ۔ مقام ٢۔ اُلّو۔ بوم خصلت (ف) صفت ویرانہ پسند۔ منحوس۔

بُونا۔ (ھ) متعدی۔ کاشت کرنا ١۔ زمین میں بیج چھڑکنا ٢۔ بھینسے کا جفتی کرنا۔ بونا جوتنا۔ کھیت میں بیج ڈالنا اور ہل چلانا۔

بَونا۔ (ھ)۔ بالفتح (صفت مذکر) پست قد (داغ) قد ہی چھوٹا قیب بونا ہے۔ آدمی کیا ہے اک کھلونا ہے۔ بونی (ھ) صفت مونث۔

بُونٹ (ھ) ١۔ سبز کچے چنے۔ اس معنی میں بغیر نون بھی بولتے ہیں۔ ٢۔ چھوٹا مضبوط گھوڑا۔

بُوند۔ (ھ) بضم اول و سکون دوم و معروف و نون و دال) مونث۔ ١۔ قطرہ ٢۔ قطرہ منی کا ٣۔ ایک قسم کا ریشمی کپڑا جسپر چتیاں ہوتی ہیں ٤۔ صفت نہایت اونچا ٥۔ صفت ہتھیار کی نسبت) نہایت آبدار۔ نہایت تیز۔ بوند باندی۔ مونث۔ ترشح۔ تھوڑی تھوڑی بارش (داغ) بوندا باندی ہو رہی ہے اور چلتی ہے ٹھنڈی ہوا۔ بوند بھر۔ صفت۔ ایک قطرہ کی مقدار۔ تھوڑا سا (امیر) ابر اٹھ کر رہ گیا ہے وادی غربت میں ہے یارب۔ بلا دے کسکو کسکو بوند بھر پانی ہے چھاجے میں۔ بوند پڑنا۔ لازم۔ قطرہ گرنا (ناسخ) ترے بدن پر گرا ایک بوند زرد کی پڑی بنگ برق مرے دلکو اضطراب ہوا۔ بوند ٹپکنا۔ لازم۔ قطرہ گرنا (رشک) زخم پر سے مری کیوں خون کی بوندیں ٹپکیں مسکرا کر کبھی غنچہ نہیں گریاں ہوتا۔ بوند ٹھیرانا (عم) حاملہ ہونا۔ بوند ٹھہرانا۔ لازم۔ بوند گرنا (داغ) لہک لہو۔ مژگاں سے جھڑ دئے ہی گلزار کی اک پھکڑی ہے۔ بوند چوٹی صفت (عم) حاملہ ہونے پر آمادہ۔ بوند ساون۔ مذکر چھوٹا دن۔ (حسن) ہجر کا رونا ہی آنکھوں سے دکھلاتا رہا۔ بوند ساون وصل کا پل مارتے جاتا رہا۔ بوند کا چوکا گھڑے ڈھلکائے مثل۔ جب موقع ہاتھ سے نکل جاتا ہے تو بڑی زحمت ہوتی ہے۔ اور کام پھر بھی نہیں بنتا۔ سے سامنے اُسکے نہ رویا شوق اب ہوتا ہے کیا۔ بوند کا چوکا گھڑے ڈھلکائے تو ہوتا ہے کیا۔ بوند گرنا۔ لازم۔ بوند ٹپکنا (بحر) ہم کبھی روئے جو محروم تمنا ہو کر۔ ایک اک بوند گری آنکھ سے دریا ہو کر۔ بوند ہو جانا (ہونا) لازم۔ بہت بلند ہونا۔ (نصیر) ہوا ہے ہمسری کرنیکو چرخ پر تکل۔ ہوئی ہے آج مرے یار ذوفنون کی بوند۔

بُوندا۔ (ھ) مذکر ١۔ چھرّا جسکو بندوق میں بھر کر چڑیاں مارتے ہیں ٢۔ اُڑنیوالے پرندوں کی سر کی بیماری۔

بوندی۔ (ھ)۔ واو معروف (مونث۔ چھوٹی بوند۔ پانی کا قطرہ۔ منہ کا قطرہ (رشک) رکھ چراغ برق سر گور پا بہ بہنے۔ پھر بوندیوں کو پھولوں کی چادر بنا دیا ٢۔ راجپوتانہ کے ایک شہر کا نام جہاں کی کٹار آبداری میں مشہور ہے اور ایک قسم کے ہر عمدہ کٹار کو بوندی کہتے ہیں (امیر) دو پیاسا ہوں غنیمت ہے مجھے اک بوند بھی پانی۔ گلا خود جا کے رکھ دیتا ہوں بوندی کی کٹاری پر ٣۔ ایک قسم کی مٹھائی جو پانی کے قطرے سے مشابہ ہوتی ہے ٤۔ ایک قسم کا درخت۔

بوندی۔ (ھ)۔ بالفتح اول و سکون دوم و ضم سوم و کسر چہارم (مونث ١۔ درخت کا کلا جو پھول گرنیکے بعد پھوٹے ٢۔ جوار کی بالی ٣۔ کچنار کا پھول۔

بوندیں۔ بوند کی جمع۔ (فقرہ) جب بوندیں آئیں تم جاگتے تھے۔ بوندیں آنا۔ لازم۔ پانی برسنا۔ پانی کے قطرے ٹپکنا۔ بوندیاں یا بوندیں پڑنا

چھینٹیں گرنا (شعر) دیدۂ تر کا جو رومال اُڑے آہ کیساتھ۔ بوندیاں پڑنے لگیں چاہیے بنجائے گھٹا۔ بوندیاں۔ بوندی کی جمع ؎ اشک ریزاں ہی جو یاد لب شیریں میں (شعر)۔ بوندیاں ہیں یہ مٹھائی کے شکر پارے ہیں۔

بوندڑلا۔ (ہ۔ بفتح اول و سکون دوم و ضم سوم و چہارم) مذکر (لکھنؤ)۔ بگولا چکر کھاتی ہوئی ہوا۔

بُونڈی (ہ) مونث (۱) جوار کی بالی (۲) وہ کلی جو قریب کھلنے کے ہو۔

بُونس (انگ) بضم اول و سکون واو مجہول و فتح نون۔ مذکر۔ خاص انعام جو تنخواہ کے علاوہ دیا جائے۔

بُونگا۔ (ہ) میں بالفتح ہی بمعنے نمبر (۱) صفت (۱) بیوقوف۔ ناداں غیر موزوں۔ نامناسب۔ بیہودہ ؎ رنگین عشاق ہیں یہ سارے بونگے لڑتے ہیں بونگوں ایسے خوباں چونگے۔ دیکھو سمجھو کہو تو اپنے جی میں۔ یہ کیسے ہوے ہیں اور کیسے ہونگے (۲) مذکر بھس و غیرہ کا مخروطی شکل کا ڈھیر جسکو چاروں طرف سے بینڈیں لگا کر بناتے ہیں (۳) بانس کا ٹونٹا (۴) (عم) نابیل۔

بُونی۔ (ہ) مونث۔ بیج بونے کا موسم۔

بوہایا۔ (ہ)۔ بفتح اول) صفت۔ مرد جو آتشک کے مرض میں مبتلا ہو۔ بوہائی۔ (ہ۔ بفتح اول) صفت۔ عورت جو آتشک میں مبتلا ہو۔

بَوہرا۔ (گجراتی زبان کا لفظ ہی۔ بفتح اول و سکون دوم و ضم سوم) مذکر (۱) ساہوکار۔ گاؤں کا مہاجن (۲) ایک قوم کا نام جو زیادہ تر گجرات میں آباد ہی۔

بوہنی۔ (ہ) بضم اول و سکون واو مجہول و ہا و کسر نون) مونث (۱) وہ رقم جو دن میں پہلے پہل ملے۔ اول بکری۔ وہ دام جو دوکان کھولکر سب سے پہلے ملیں (کرنا ہونا کیساتھ) (محصنات) باوجودیکہ ابھی جھٹ پٹا تھا ناظر فوراً سوار ہو سیدھا کوتوال پاس پہنچا کوتوال سمجھا لیٹرے آئے ہیں تو معلوم ہوتا ہی ضرور کچھ نہ کچھ بوہنی کرائینگے۔

بُوئی۔ (ہ) مونث۔ ایک قسم کی گھاس (۲) بچے کے ڈرانیکا فرضی نام

بوئیاں۔ (ہ)۔ بضم اول و سکون واو مجہول و کسر ہمزہ و تشدید یا) مذکر چھوٹی سی سکڑے منہ کی ٹوکری جسمیں اکثر روئی کی لوئی رکھتے ہیں۔

بویانہ جوتا اللہ نے دیا پوتا (مثل)۔ بے محنت و مشقت کسی کام کے بنجانے پر بولتے ہیں۔

بُویام۔ (ہ) مذکر۔ انگریزی وضع کا مرتبان۔

بوسیا۔ (ہ) مذکر (۱) اس مرد کو کہتے ہیں جو علت ابنہ میں مبتلا ہو (۲) فضول بکنے والا۔

بِہ۔ (ف۔ بکسر اول و ہائے مخلوطہ ساکن) صفت۔ بہتر (سحر) بھلا ہی یا بُرا جو کچھ ہی تیری عنایت سے ہی۔ کلی کا گرنا بھی بہ ز باران رحمت ہے (۲) بِہ (ہ۔ بکسر اول و سکون ہائے مخلوطہ) مذکر۔ عورتوں کے کان یا ناک کا سوراخ جسمیں زیور پہنتی ہیں (۲) موتی کا سوراخ۔

بَہَا۔ (ف) قیمت۔ مع خوبی) تذکیر و تانیث مختلف فیہ۔ قیمت (آتش) قلب ماہیت ارباب صفا کھوتی ہی قدر۔ عدم آب سے ارزاں ہو بہا گوہر کا (نوازش) بڑھتی جاتی ہی لب لعلین کی قدر گھٹتی جاتی ہے بہا یاقوت کی

بہا بہا پھرنا۔ لازم (۱) کسی سیال چیز کا کثرت سے بہہ (۲) کسی چیز کی کثرت یا زیادتی ہونے کی جگہ (آتش) ہے بہے پھرتی ریلے اشک میں افلاک۔ پہ (۳) کیچے (کشتی کی چال سے واقف (نقرہ) کھانے میں گھی اسقدر تھا کہ بہا بہا پھرتا تھا (۴) مارا مارا پھرنا۔ ڈانواں ڈول پھرنا نشے میں مخمور

ے ساقی نشے میں پھرتا ہوں میں تو بہا بہا۔ دریا سے کچھ یہ کم نہیں موج حباب کی

بہا بہا ڈولنا۔ لازم (عم) واہی تباہی پھرنا۔ مارا مارا پھرنا۔

بھابھر۔ (ہ) مونث۔ ایک قسم کی گھاس جس سے رسیاں بناتے ہیں۔ ہلکی سیاہ مٹی۔

بھابھی۔ (ہ۔ بھا۔ بھائی۔ بی۔ زوجہ) مونث۔ عو۔ بھائی کی عورت۔ جانصاحب، چوک جانیکے نہیں تم انکو ہی چھٹی بھابی۔ رشتے کی بھاوج۔

بھاپ۔ (ہ) مونث۔ وہ ابخرے جو گرمی کے سبب سے کسی مرطوب چیز سے اٹھیں۔ گرم ہوا جو گرم چیز سے یا سردی کے موسم میں انسان کے منھ سے نکلتی ہے۔ دھواں۔ گرم ہوا جو تازہ پکی ہوئی چیز سے نکلے (داغ۔ نفس کیساتھ نکلتی ہے بھاپ سینے سے۔ **بھاپ بھرانا**۔ متعدی۔ پرندوں کا اپنے منھ کی ہوا اپنے بچوں کے منھ میں پھونکنا۔

بھاپنا۔ دیکھو بھانپنا۔

بھات۔ (ہ۔ س۔ بھتم۔ بھتی) مذکر۔ خشکا۔ اُبلے ہوئے چاول۔ ایک رسم کا نام جو شادی بیاہ کی تقریب میں نانا ماموں کیطرف سے ادا کیجاتی ہے۔ شادی میں نانہال کے لوگ جو نقد و جنس لاتے ہیں اسمیں اکثر مونگ چاول گڑ کی بھیلی۔ پوشاک اور کچھ نقدی ہوا کرتی ہے۔ میٹھے چاول جو ہندو سیتلا پر چڑھاتے ہیں۔ بھات چھوڑا جاتا ہے ساتھ نہیں چھوڑا جاتا ہے۔ (بھلت مجاز۔ کھانا پینا) باوضع لوگ نقصان گوارا کرتے ہیں لیکن مروت نہیں ترک کرتے ہیں۔ بھات ہوگا تو کوّے بہت آ رہیں گے۔ مثل۔ دولت ہوگی تو خوشامدی بہت مل جائینگے۔ **بھاتی**۔ (ہ) مونث۔ نانہال کے لوگ شادی میں جو کچھ لاتے ہیں اور اسکا عوض نہیں ہوتا وہ بھاتی کہلاتی ہے اور جسکا عوض ہوتا ہے وہ نوتہاری۔ مذکر۔ شادی کا بھات لیکر آنیوالے۔

بھاٹ۔ (ہ) مذکر۔ ایک قوم کا نام جو اکثر نسب نامے یاد رکھتی ہے۔ صفت۔ خوشامدی۔ ہر کس و ناکس کی جھوٹی تعریف کرنیوالا۔ (موعظہ حسنہ) یوں تو حکومت کیوجہ سے انگریزوں کی تمام ادائیں سبھی کی نظروں میں بھلی معلوم ہوتی ہیں مگر انگریزی خواں تو گویا انگریزوں کے بھاٹ ہیں۔

بھاٹا۔ (ہ۔ لفظی معنی جھڑنا) سمندر کے پانی کا اُتار۔ یہ لفظ اس معنی میں جوار بھاٹا کی ترکیب سے اردو میں مستعمل ہے۔ (عم) بیگن۔

بھاجی۔ (ہ۔ س۔ سبزی۔ س۔ بھج۔ تقسیم کرنا۔ اُبالنا) مونث۔ پکا ہوا ساگ۔ پکی ہوئی ترکاری۔ وہ کھانا جو کسی تقریب تہنیت میں برادری میں تقسیم ہوتا ہے۔ حصہ بخرا۔ کھانے پینے کی چیز کا حصہ (بانٹنا کے ساتھ) **بھاجی بٹ جانا**۔ لازم۔ کسی چیز کا تقسیم ہو کر ختم ہو جانا۔ کسی امر کا عام ہو جانا۔ گھر گھر مشہور ہو جانا۔

بہادر۔ (ف۔ بفتح اول و دوم و ضم چہارم۔ بہا۔ قیمت۔ دُر۔ موتی) صفت۔ جوانمرد۔ جری۔ دلیر۔ شجاع۔ لڑائی کا مرغ۔ ایک خطاب ہے جو گورنمنٹ کیطرف سے دیا جاتا ہے۔ یہ خطاب شاہی زمانے میں درباریوں کو دیا جاتا تھا۔ **بہادرانہ**۔ (ف) صفت۔ دلیری سے۔ **بہادری**۔ مونث۔ شجاعت۔ جوانمردی۔ دلیری۔ جرأت۔

بھادوں۔ (ہ) مذکر۔ ہندی چاند کے چھٹے مہینے کا نام۔ نصف اگست سے نصف ستمبر تک۔ **بھادوں کی بھرن**۔ بھادوں کے مہینے کی بارش جس سے تالاب کھیت بھر جاتے ہیں۔ بھادوں کے بڑے

بھادوں کے مہینے میں برہمن گنگا جل لیے پھرتے ہیں (محسن) تہوار کیسے دیتے ہیں والے جھونکے۔ بڑے بھادوں کے نکلتے ہیں بھرے گنگا جل۔ بھادوں کے دونگڑے۔ بھادوں کے مہینے کی تھوڑی تھوڑی بارش جسمیں مینھ برس کر نکل جاتا ہے

بھادینا۔ متعدی۔ (کنایۃً) سستا بیچ ڈالنا۔ اونے پونے دیڈالنا۔ ارزاں فروخت کرنا۔ لٹا دینا (نکہت) نہ چھوڑا وقت گریہ ایک بھی لخت جگر تو نے۔ بھادی مفت جنس بے بہا لے چشم تر تو نے۔

بہار۔ (ھ) عم۔ مذکر۔ بوجھ۔ اکثر بوجھ کے ساتھ بطور تابع استعمال میں ہے (۲) عزت۔ آبرو۔

بہار۔ (ف) مونث (۱) ربیع۔ بسنت کا زمانہ۔ پھولوں کے کھلنے کا زمانہ (سحر) مرگئے ہم شروع وحشت میں۔ نکٹی ایک بھی بہار افسوس (۲) گل نارنج۔ جیسے روغن بہار۔ عرق بہار (۳) شادابی۔ سرسبزی۔ رونق۔ لطف۔ کیفیت (امیر) اسطرح میکدہ والوں کو یقیں ہو واعظ۔ دیکھ آیا نہیں تو روضۂ رضواں کی بہار (۴) سیر۔ تماشا۔ تفریح۔ دل لگی (امیر) کون ویرانے میں دیکھیگا بہار۔ پھول جنگل میں کھلے کن کے لئے (۵) خوشی (۶) ایک راگنی کا نام (۷) طنز (۸) مزا (فقرہ) اگر میرا کام بگڑا تو اسکی بہار دکھا دونگا (۹) موسم۔ فصل (فقرہ) یہ پھول بے بہار کھلا ہے۔ بہار اڑانا۔ متعدی۔ رونق مٹانا (رشک) چلکر بہار فوج مخالف اڑاتی ہے۔ گویا بھری ہوئی ہے ہوائے زناں سے توپ۔ بہار الاپنا۔ متعدی۔ بہار کی راگنی گانا (سحر) عجب کیا جو ہزار الاپے بہار۔ تعجب نہیں عندلیب چھیڑے ملار۔ بہار آنا۔ لازم (۱) بہار کا موسم آنا (ناسخ) پھر بہار آئی چمن میں زخم گل آئے ہوئے۔ پھر مرے داغ جنوں آتش کے پرکالے ہوئے (۲) مزا آنا۔ لطف آنا۔ رونق بڑھنا (۳) پھول آنا۔ بہاراں (ف) الف نون زیادہ ہے۔ بہار کا موسم۔ بہار بیچنا۔ متعدی۔ پھلدار درختوں کے پھل قبل تیار ہونے کے فروخت کرنا ... بہار لکھنؤ میں تمام درخت مگر انہوں نے بھادوں میں ... ہیں تو رسید ... پھلوں کے تیار ہونے سے پہلے بیچ دیے جاتے ہیں اور اسکو بہار بیچنا کہتے ہیں ... فصلوں میں بہ بھی سبز آیا یا بور آیا ہے ... کچی کیریاں لگی ہیں ... تمکا سودا کر لیا یہ بہار کا بیچنا۔ بہار پر آنا۔ لازم۔ رونق پر آنا۔ عالم شباب ہونا۔ جوبن پر آنا۔ مزید ہو جانا۔ بہار پر ہونا۔ لازم۔ بہار پر ہونا۔ شاداب ہونا (آتش) وقت دشمن میں سرد ہیں بہار اندیشہ۔ شاخوں میں نہیں کھلتا نہال دست۔ بہار دکھانا۔ متعدی۔ باغ کھانا۔ کیفیت دکھانا (جانصاحب) گیا گھٹا نے آدھے چمن کو ہی چھپا لیا۔ کمبخت پہ آنکھ ہی یہ دکھائی بہار (ف)۔ بہار دیکھنا۔ لازم۔ سرسبزی دیکھنا۔ لطف دیکھنا (ذوق) بہار باراں کو کون دیکھے بغیر یاراں ہے تیر باراں۔ ہم اسکے بدلے سرشک مژگاں کی آتی شدت سے دیکھ لینگے۔ بہار دینا۔ لازم۔ لطف دینا (رشک) سیر حسن ہے دولت فرقت سے رات بھر پھولوں نے دی ہے ہے زیادہ بہار داغ۔ بہار کھلنا۔ لازم (دہلی) رونق ہونا (داغ) ہم تو اسیر دام ہیں صیاد ہمکو کیا۔ گلشن میں گو بہار بہت خوشنما کھلی۔ بہار کے دن۔ بہار کا موسم ... کرنے لگے ہیں برگ خزاں شوخی جنوں شاید قریب آگئے (دنا) دن بہار کے۔ بہار لوٹنا۔ متعدی (۱) لطف حاصل کرنا۔ عیش کرنا۔ مزا اڑانا۔ سیر کرنا۔ تماشا دیکھنا (آتش) صاف ہو کر گلستان حسن کے لوٹے بہار۔ بیمرا دآئینہ کی تھی یہ سکندر کی غرض۔ بہاریں لوٹنا بھی انہیں معنوں میں کہتے ہیں (ذوق) چمن میں کہتے ہیں پھر موسم عیش و طرب آیا۔ بہار خوب لوٹینگے اگر وہ غنچہ لب آیا (۲) تاراج کرنا (فقرہ) غدر میں باغیوں نے لکھنؤ کی بہار لوٹی۔

بہاری۔ (ف یائے نسبت کے ساتھ) صفت۔ بہار والی۔ بہار کی (امیر) ادھر بھی کرم اے نسیم بہاری۔ ترستا ہے پھولوں کو مدفن کسیکا۔

بھارت - (س - بفتح چہارم) مذکر ۱۔ وہ ہندی نظم جسمیں مہابھارت کی مشہور لڑائی کا بیان ہے ۲۔ (بھارتا - شاہ دشینتا کے بیٹے کا نام جسکے حصہ میں ہندوستان خاص تھا) ہندوستان - ملک۔

بھارجا - (س ! از وجہ ۲ راگ کی دیپ سنگ اور راگنی کے شیبے) سونث - راگنی کا نام - اردو میں یہ لفظ جمع میں یعنے بھارجے - بمعنے - پیر، خوشامدی ساتھی - مرید چیلے مستعمل ہے (فقرہ) وہ تو ہی ایسے کچھ کہتے نہیں اُنکے بھارجے ناک میں دم کئے ڈالتے ہیں ۲۔ اُردو میں مجازاً بمعنے لوازم مستعمل ہے (فقرہ) غصہ خفگی بات بات پر روٹھنا بدمزاجی کے بھارجے ہیں۔

بھارکس - (بارکش کا ہندی) مذکر ۱۔ بوجھ لادنیکا چھکڑا ۲۔ تسمہ جو خیمے کی چوب میں لپٹا ہوتا ہے ۳۔ تسمہ جو گاڑی کے ڈنڈوں کو گاڑی سے جکڑا رکھتا ہے۔

بہارن - (ہ - بضم اول و فتح چہارم) مذکر ۱۔ جھاڑن - بٹورن ۲۔ جھاڑنے کا کپڑا - بہارنا - (ہ - بضم اول) متعدی - عو - صاف کرنا - جھاڑنا (فقرہ) بوا رحمت کی صحنچی خالی پڑی تھی جلدی جلدی جھاڑ بہار کر سب نے اُنکی راحت کا سامان مہیا کر دیا - بہارو - (ہ - بضم اول) جھاڑو کا ہم معنی ہے - جھاڑو کیساتھ بطور تابع بولتے ہیں (فقرہ) جھاڑو بہارو سے بہت دیر میں فرصت ہوئی۔

بہاری - (بروزن شکاری) صفت ۱۔ صوبہ بہار سے منسوب بہار کا باشندہ ۲۔ ایک قسم کا سفید رنگ جسکی رنگت نارنج کے پھولوں سے ملتی جلتی ہے ۳۔ ایک قسم کا لیمو ۴۔ ایک قسم کا سہرا جسمیں پھول بہت پاس پاس ہوتے ہیں اور جو سر سے پاؤں تک لٹکتا ہے (سحر) بہاری گوندھ لا مالن مرے نوشاہ کا سہرا۔

بُہاری - (ہ) سونث (دہلی) عو - جھاڑو۔

بھاری - (ہ) ۱۔ صفت - وزنی - بوجھل (منیر) کمر سے کمرے میں سندیں بھاری ۲۔ قابل قدر - قابل ترجیح (فقرہ) انکا کہنا بھاری ہے ۳۔ غالب سہ گرچہ ہے ذکر سخن خاطر ناسخ کو گراں - لاکھ پر تو بھی ہے یہ شاعر کامل بھاری ۴۔ ثقیل - دیر ہضم - گراں (پانی کیلئے) (جانصاحب) کنواں میرے خسرو کا میٹھا نہ کھاری - نہ ہے پانی ہلکا نہ بھاری دوگانا ۵۔ مضبوط - مستحکم ۶۔ ضخیم عظیم ۷۔ موٹا جسیم ۸۔ زنی (فقرہ) بھاری تو ابھی حقہ سلگتے سلگتے مرا گے گا ۹۔ سوجا ہوا جیسے مُنہ بھاری ہے ۱۰۔ مبالغے کیو سطے جہاں کثرت دکھانا منظور ہے (فقرہ) بڑا بھاری مجمع ہوا - بھاری لڑائی ہوئی ۱۱۔ بہادرانہ ۱۲۔ عو - دل جی طبیعت کے ساتھ) افسردہ - رنجیدہ (بحر) وہ ناتواں ہوں کہ بس جاؤں ہو جو دل بھاری - حباب رمز سے سر کو ہے گراں فریاد ۱۳۔ دوبھر - اجیرن (رشک) زندگی قید جنوں میں نہیں بھاری ہے اے عشق - کہ ملا مجھکو گلا طوق گرانبار سپید ۱۴۔ تکلیف دہ - شاق - ناگوار - گراں (جانصاحب) سچ ہے دنیا میں جو کنواری ہے تخت کی رات اسپہ بھاری ہے ۱۵۔ خوفناک - خطرناک - کٹھن (بہار عشق) سچ ہے قسمت سے لوگ عاری ہیں - تین دن قبر میں بھی بھاری ہیں ۱۶۔ منحوس (رنگین) دشمنوں پر پڑی مرے اب کا مہینہ بھاری ۱۷۔ کھلی ہوئی - فاش (فقرہ) بھاری خطا ہوئی ۱۸۔ بڑی گھمسان (فقرہ) یورپ میں بڑی بھاری لڑائی ۱۹۱۴ء میں ہوئی ۱۹۔ (کان کے متعلق) کم سننے والا ۲۰۔ (آواز کی نسبت) بیٹھی ہوئی - بلند ۲۱۔ ادا س (فقرہ) آج طبیعت بھاری ہے ۲۲۔ (عو) جن بھوت آسیب یا بلا کی گزرگاہ (مکان کیلئے) (فقرہ) یہ مکان بھاری ہے تم بال بچوں کیساتھ کیونکر رہو گی ۲۳۔ قیمتی بیش بہا - بیش قیمت (رنگین) دو ملے ایکی جو مجھ سے تو علی ہی کی قسم -

دوں گلے اپنی کا جوڑا تجھے بھاری اتنا ۔ امیر ۔ دولتمند (فقرہ) آپ تو بھاری اسامی ہیں
پھر منتاتے میں رعایت کیسی ؟ وہ کپڑا جسپر بہت کام بنا ہو ۔ آسیب کی جگہ (ناسخ) جو
گیا سایۂ دیوار میں دیوانہ بنا ۔ اس پری کی گلی سمجھے ہیں عامل بھاری ۔ بوجھل جیسی
آنت بھاری بات بھاری ۔ دراز ۔ لمبا ۔ جیسے بھاری سفر ۔ بھاری رتی ۔
بھاری آواز ۔ موٹی آواز جو خلقی بھدی ہو ۔ پڑی ہوئی آواز ۔ سحر زدگے
ہو ضرور آج کسی کے لئے تم ۔ سرخ سرخ آنکھیں بھی ہیں اور بھاری آواز ۔
بھاری بھرکم ۔ صفت (دہلی) بہت زیادہ وزنی (داغ) غیر کی لاش کیوں
اُٹھاتے ہو ۔ بار عصیاں سے بھاری بھرکم ہے ۔ بھاری بھرکم (مذ) صفت ۔
فربہ ۔ موٹا تازہ ۔ ذی عزت ۔ ذی مرتبہ (جانصاحب) بھاری بھرکم
دیکھنے کو ہیں یہ بھرکم سے شاندار ۔ کھو کھلے تربوز سے ہے انکو نسبت آجکل ۔
متحمل ۔ بردبار ۔ سنجیدہ متین ۔ باوقار (داغ) ضبط ایسا ہی ہزاروں سُنکے
پی جاتے ہیں وہ حضرت ناصح سی کم ہیں بھاری بھرکم آدمی ۔ وزنی (محصنات)
خدا کرے تمھاری تو یہ بہاڑ کیطرح مستحکم ہو ۔ بھاری بھرکم ہو ۔ مضبوط ہو ۔
اصل ہو ۔ بھلا مانس ۔ شریف ۔ بھاری پتھر ۔ (لفظی معنے وزنی پتھر) صفت
وزنی چیز ۔ قابو سے باہر (سحر) بھاری پتھر اُٹھ سکا مر زا ملش دیوانوں سے ۔
لے تو مزدور ڈھونڈو نا ز اُٹھانے کیلئے ۔ (کنایۃً) عو ۔ کنواری لڑکی ۔
بھاری پتھر چوم کر چھوڑ دینا ۔ کسی کام کو کٹھن سمجھکر چھوڑ دینا ۔ مشکل سمجھکر کسی
کام سے دست بردار ہونا ۔ جو کام نہو سکے اُس سے کنارہ کرنا ۔ جو چیز اپنے قابو اور
تصرف میں نہ آسکے اُس سے ہاتھ اُٹھا لینا (میر) ہمنے اس سنگدل سے منہ موڑا ۔
بھاری پتھر تھا چوم کر چھوڑا ۔ بھاری پتھر دیکھکر چھوڑ دیا ۔ جو کام نہو سکے
اس سے کنارہ کرنیکے موقع پر بولتے ہیں ۔ بھاری رات ۔ شب دراز (ناسخ)

جو گھڑی نظر آتی ہے مجھے ایک پہاڑ ہیں غضب فرقت محبوب کی بھاری راتیں ۔
بھاری لگنا ۔ لازم ۔ دوبھر ہونا ۔ ناگوار معلوم ہونا ۔ بار خاطر ہونا ۔ بھاری منزل ۔
منزل دور و دراز (ناسخ) جسم کو جی ہے گراں سینے کو ہے دل بھاری ۔ ہے وہ درپیش مجھے
عشق کی منزل بھاری ۔ بھاری ہونا ۔ لازم ۔ وزنی ہونا ۔ قیمتی ہونا ۔ سخت
مشکل معلوم ہونا ۔ ناگوار ہونا ۔ غالب ہونا ۔ ناسازک ہونا ۔ جن آسیب بلا کا
گزر ہونا ۔ دیکھو بھاری ۔

بھاڑ ۔ (مذ) مذکر ۔ وہ چولہا جسمیں بھڑبھونجے چنے بھونتے ہیں
بھٹی ۔ تنور ۔ بھاڑ جھونکنا ۔ دیا کرکٹ ڈال کے بھاڑ کو گرم کرنا ۔
بُری طرح زندگی بسر کرنا ۔ اوقات ضایع کرنا (فقرہ) بارہ برس دلّی میں رہے بھاڑ
ہی جھونکا کئے ۔ بھاڑ سا بھنتا ۔ لازم جھٹ پٹ مارا جانا ۔ کثرت سے قتل ہونا
(ایامی) جنگ جمل میں جب لڑائی کا بھاڑ سا بھن رہا تھا حضرت خچر پر
بیٹھے اونگھ رہے تھے ۔ بھاڑ سے نکالا بھٹی میں جھونکا ۔ مثل کم مصیبت سے
نکال کے زیادہ مصیبت میں ڈالدیا ۔ بھاڑ میں پڑے ۔ عو ۔ (کوسنا) غارت ہو ۔
چولھے میں جائے (رند) ہم قفس ہی میں بلا سے اگر آئی ہے بہار ۔ آگ جنگل کو لگے
بھاڑ میں گلزار پڑے ۔ جب کوئی کام مرضی کے خلاف ہوتا ہے اسوقت عورتیں
ناپسندیگی ظاہر کرنیکو بولتی ہیں ۔ بھاڑ میں جائے ۔ عو (کوسنا) بھاڑ میں پڑے
تباہ ہو ۔ خراب ہو ۔ جہنم میں جائے (قلق) ہوئے صدقے کیا وہ بھاڑ میں جائے ۔ جو
تمھارے قدم سے مجھکو چھڑائے ۔ بھاڑ میں جھونکنا ۔ متعدی ۔ آگ میں ڈالنا
ضائع کرنا ۔ پھینکنا ۔ جانے دینا ۔ تذکرہ کرنا ۔ نام لینا (فقرہ) ظلسنے کو بھاڑ
میں جھونکئے ہاں گر ظلسنے میں سیر مطلب حاصل ہو تو خیر ۔ بھاڑ میں ڈالنا ۔
متعدی ۔ جلانا ۔ آگ میں ڈالنا ۔ ضائع کرنا ۔ جھونکنا ۔

بھاڑا۔ (ہ) مذکر۔ یہ لفظ سنسکرت میں بھاٹک تھا جس سے ہندی میں بھاڑا ہوا۔ خرچی۔ زنا کی کمائی کسب کی اجرت ۲ کرایہ۔ گاڑی کی مزدوری۔ بھاڑا کھانا۔ حرام کی کمائی کھانا۔ خرچی کھانا اسکی نسبت بولتے ہیں جو کسی کی کمائی پر بسر کرے۔ بھاڑے کا ٹٹو۔ صفت لفظی معنے کرایہ کا ٹٹو ۲ بودا۔ اُس چیز کو کہتے ہیں جو ہمیشہ مرمت کی محتاج ہو ۳ وہ شخص جو نشہ کا عادی ہو اور جبتک نشہ کی چیز نہ ملے کام نہ کرے ۴ وہ شخص جو اجرت پہ کام کرے یا گشت لگاتا پھرے ۵ اس شخص کی نسبت بھی کہتے ہیں جو بغیر اجرت لئے کام نہ کرے۔

بھاشا۔ مونث ۱ ہندوستان کی پُرانی زبان۔ وہ ہندی بولی جو سنسکرت سے نکلی ۲ (بنگالی اکثر شین بولتے ہیں اس رعایت سے) بنگال کا آدمی بنگالی۔

بھاکا۔ (ہ۔ بھاکھا) مونث۔ وہ ہندی بولی جسمیں سنسکرت کے الفاظ ملے ہوتے ہیں۔ برج کی بولی۔

بہاگ۔ (ہ۔ بکسر اول) مذکر ۱ ایک راگنی کا نام (داغ) بھیرویں یا گاتے ہو بہاگ کے وقت۔

بھاگ۔ (ہ) مذکر۔ بھاگنا سے۔ امر کا صیغہ۔ چل دو۔

بھاگا۔ (ہ) مذکر۔ عو۔ غدر ۱۸۵۷ء کا (فقرہ) کل کی بات ہے بھاگے کے دنوں میں برسوں حسینخاں ہمارے گھر میں چھپے رہے۔ بھاگا بھاگ۔ مونث ۱ بھاگنے کی ہل چل (تسلیم) فوج دشمن پہ برستی آگ تھی۔ ہر طرف لشکر میں بھاگا بھاگ تھی ۲ تیز تیز۔ جلدی سے۔ جھپٹ کر (داغ) یا الٰہی کچھ خوشی کی ہو خبر۔ نامہ بر آتا ہے بھاگا بھاگ آج۔ بھاگا ہے۔ لو لو ہے۔

بھاگتے بھوت کی لنگوٹی ہی سہی مثل۔ جاتی ہوئی چیز یا ڈوبتی ہوئی رقم کا جو جزو ملجائے وہی غنیمت ہے۔ بھاگتے رستہ نہ ملنا۔ لازم۔ جواب دینے کا محل نہ ملنا۔ جواب بن نہ پڑنا (فقرہ) ماں بیٹیوں نے ایسی ٹانگ لی کہ میر صاحب کو بھاگتے راستہ نہ ملا بھاگتے کے آگے مارتے کے پیچھے مقولہ۔ بزدل کی نسبت کہتے ہیں۔ اُس بودے شخص کی نسبت کہتے ہیں جو بہادر بنے۔ بھاگتے کی لنگوٹی مثل۔ تھوڑی ہی چیز جب کسی چیز کا کامل طور سے حاصل ہونا دشوار ہو تو جسقدر ملجائے اُسکو غنیمت سمجھتے اور بھاگتے کی لنگوٹی کہتے ہیں۔ بھاگ جانا ۱ فرار ہو جانا ۲ ہمت ہارنا شکست کھانا مقابلے سے ہٹ جانا ۳ (بھینس اور گائے کے لئے) دودھ دینا موقوف کر دینا۔ بھاگڑ۔ (ہ) مونث۔ بھاگنے کا اضطراب۔ ہلچل۔ بدنظمی۔ گھبراہٹ (مچنا۔ پڑنا کے ساتھ) سہ پہری کی مگر فوج آئی ہی نزدیک مل مرے ہی بھاگڑ مصف مژگاں میں پڑی ہے (نبات النعش) جب شہر میں بھاگڑ مچی ۲ غدر ۱۸۵۷ء کا۔ بھاگ کھڑا ہونا۔ لازم۔ چلدینا۔ فرار ہو جانا۔ بھاگنا۔ لازم ۱ فرار ہونا۔ روپوش ہونا ۲ شکست ہونا ۳ نفرت کرنا۔ پرہیز کرنا ۴ الگ الگ رہنا۔ دور دور رہنا (داغ) خوگر بیداد کو راحت سے موت۔ بھاگتا ہوں نام سے آرام کے ۵ مارنا ۶ دوڑنا۔ بھاگو۔ (ہ۔ واو معروف) چھوڑ کر بھاگ جانیوالا۔ بھاگوں بھاگ کرنا۔ لازم۔ بھاگنے پر تلا ہونا۔ بھاگنے پر آمادہ ہونا۔ بھاگے بھاگے آنا۔ لازم۔ دوڑے دوڑے آنا۔ بھاگا جانا۔ لازم۔ جلدی جلا جانا (توبۃ النصوح) نماز کہیں بھاگی نہیں جاتی ہے جس طرح تندرست ہو جاؤ بہتیری نماز پڑھ لینا۔ بھاگ کر کہاں جاؤ گے۔ مجھسے چھوٹ نہیں سکتے (آتش) بھاگ کر عاشق شیدا سے کہاں جاؤ گے۔ قدم آہستہ رکھو ٹھوکریں کھاتے نہ چلو۔ بھاگ نکلنا۔ لازم۔ جماعت یا گروہ سے نکلکر بھاگ جانا (ناسخ)

چھوٹ پڑیں ہمارے نازسوزان کے بان فیل گردوں بھاگ نکلیگا ابھی جنگھاڑکر

بھاگ۔ (ہ) عو۔ مذکر۔ نصیب۔ اچھی قسمت۔ بھاگ آئے۔ عو نصیب جاگے۔ قسمت نے یاوری کی۔ بھاگ بھرا۔ (ہ م) صفت مذکر (عو) ۱ خوش نصیب ۲ (طنزاً) بدنصیب کو بھی کہتی ہیں۔ بھاگ بھری۔ صفت مونث کسینٹے۔ دیکھو بھاگ بھرا۔ ہندو عورتوں کے ایک تہوار کا نام جو بخوئیں آفتاب میں منایا جاتا ہی۔ بھاگ پھوٹنا۔ لازم (ہندو عو) بدنصیب ہونا نصیبا پھوٹنا۔

بھاگ جاگنا۔ لازم۔ (عو) قسمت کا یاور ہونا۔ مراد حاصل ہونا۔ عزت یا نامبری ملتے ہیں تو اسکے ہوگئے بھاگ۔ (رشک) تم ہمیشہ ج سہاگ۔ بھاگ کھلنا۔ لازم۔ عو۔ بھاگ جاگنا۔ (میرحسن) ملا سُرخ جوڑے پر عطر سہاگ۔ کھلے ملکے آپسمیں دونوں کے بھاگ۔ بھاگ لگانا (ہندو) ۱ تقسیم کرنا حصے لگانا ۲ دن پھیرنا۔ ادج پر پہنچانا۔ بھاگ لگنا۔ عو نصیب جاگنا۔ قسمت کھلنا۔ دن پھرنا۔ (میر) دل ہوخواں ورحنا کو بھاگ لگے۔ ہت تری منصفی کو آگ لگے ۲ ہنر ور ہونا۔ اترانا (جرات) دن بھی اب مجھ پر دور بھاگے ہی پاس سے۔ ملکر اُسے بھی بھاگ لگے

بھاگوان۔ (ہ۔ س بھاگ مان) صفت ۱ خوش قسمت۔ خوش نصیب۔ اقبال مند ۲ امیر۔ دولتمند ۳ سخی ۴ شریف۔ بھلامانس (قدر) جسے اپنا فخر سمجھے اُسی دل نے ہمکو کھویا۔ جیسے بھاگوان جاتا ہی گھر خراب نکلا۔

بھاگلپوری۔ مذکر۔ کپڑا جو بھاگلپور میں بنتا ہی ۲ بھاگلپور کا رہنے والا۔

بھال۔ (ہ) مونث۔ اسنان۔ پیکان۔ برچھی کا پھل۔ تیر کی نوک ۲ راجپوت کی ایک قسم۔

بھالا۔ (ہ) مذکر۔ برچھا۔ نیزا۔ بھالے بردار۔ بھالا چلانیوالا۔ بھالا ساتھ رکھنے والا۔ بھالا اُٹھانیوالا۔

بھالنا۔ (ہ) لازم۔ تنہا استعمال میں نہیں ہی۔ دیکھنا کا تابع ہوکر بولا جاتا ہی (محسن) ذرا عشق ادھر دیکھیے بھالے ہوئے۔ قدم اے ستمگر سنبھالے ہوئے

بھالو۔ (ہ۔ س۔ بھلک) مذکر۔ ریچھ (داغ) بسطرح دشمن بدخو آیا میں یہ سمجھا کوئی بھالو آیا۔ یہ لفظ لکھنؤ میں لڑکوں کے ڈرانے کے وقت اسطرح بولتے ہیں "بھالو آیا"

بھانا۔ (ہ) لازم۔ بھلا لگنا۔ دلکو بھلا معلوم ہونا۔ دل میں کھبنا (ناسخ) بھاگئی کونسی نہ بات تیری درنہ۔ نہ کمر رکھتے ہیں کا فرنہ زبان رکھتے ہیں۔ متاخرین شعرائے لکھنؤ نے اس لفظ کا استعمال ترک کر دیا ہی۔

بہانا۔ (ہ۔ بفتح اول) بہنا کا متعدی ۱ بڑھانا ۲ جاری کرنا۔ پانی کی رو میں ڈالنا ۳ خراب کرنا۔ ضائع کرنا ۴ سستا بیچنا۔ کوڑیوں کے مول دیدینا (فقرہ) جن موتیوں کو آبا انھیں مولوں بہایا۔

بھانپ لینا۔ جانچ لینا۔ سمجھ لینا۔ تاڑ لینا۔ پہچان لینا (داغ) شیشہ ہی تیری بغل میں نہ اہد۔ اہتو یاروں نے اُسے بھانپ لیا۔ بھانپنا۔ (ہ۔ بھاپ۔ دھواں۔ مجازاً۔ دم۔ سانس) متعدی ۱ تاڑ لینا۔ پہچاننا ۲ صورت سے جانچ لینا ۳ غور سے دیکھنا۔ تاکنا (گلزار نسیم) اک تکی جو جھپٹی جو کو بھانپ۔ نیولے نے بھگا دیا دکھا سانپ۔

بھانت۔ (ہ۔ باخفائے نون) طرح۔ طور قسم۔ رنگ۔ طریقہ۔ بھانت بھانت کا۔ (ہ) صفت۔ طرح طرح کا۔ مختلف قسم کا۔ گوناگوں

بھانتیا۔ مذکر۔ ایک عمدہ رنگ کا کبوتر جسمیں مختلف رنگ ہوتے ہیں

بھانج۔ (ہ) مذکر۔ کسی جو روپے کے پیسے یا ریزگاری بھنائی دتنئ

دینا پڑے۔ روپیہ کا خوردہ (فقرہ) چار پیسے کی روٹیاں ہیں پیسے کا سالن ہے دھیلا بھانج میں گیا۔

بھانجا۔ (باعلان نون۔ ھ) مذکر۔ بہن کا بیٹا (رشید) جیت گئے بھانجے فرزند بھتیجے بھائی۔ بھانج بہو۔ (نون غنہ) مونث۔ جورو بہن کے بیٹے کی۔ بھانجی۔ بہن کی بیٹی۔ بھانج داماد۔ مذکر۔ شوہر بہن کی بیٹی کا۔

بھانجنا۔ (ھ۔ س۔ بھانج۔ رسّی کا بل باخفائے نون) متعدی (عم۔ بٹنا۔ بل دینا۔ فرے کا موڑنا جیسے ہوے کاغذ و نکاتہ کرنا بھانجو (رسّی۔ بٹی ہوئی بلدار رسّی۔

بھانجی۔ (ھ۔ نون غنہ۔ س۔ بھیج روک) مونث چغلی خلل اندازی۔ روک۔ بھانجی خور (صفت) خلل انداز چغل خور۔ کسیکی بھلائی میں رخنہ ڈالنے والا۔ بھانجی دینا۔ بھانجی کھانا (عم) بھانجی مارنا۔ بھانجی مارنا (بھلائی میں خلل ڈالنا۔ رخنہ ڈالنا مخل ہونا۔ سلوک کر نیسے رکنا۔ مانع ہونا۔ چلتے کام میں خلل ڈالنا۔ چلتی گاڑی میں روڑا اٹکانا (داغ) چل سکے پیامبر کی کیا وہاں۔ غیر بھانجی مارتا ہی لو بگر۔

بھانڈ۔ (ھ۔ باخفائے نون) مذکر۔ نقال۔ وہ ناچنے گانیوالے جو حقلوں میں ناچتے گاتے اور مسخرے پن سے نقلیں کرتے ہیں۔ صفت پیٹ کا ہلکا۔ جو کسی بات کو ہر ایک جگہ کہتا پھرے۔ بھانڈ بھگتیے۔ مذکر۔ نقالوں کا پیشہ کر نیوالے (بھگتیے۔ بفتح اول و سکون دوم سوم کسر چہارم) (میر حسن) کیا بھانڈ اور بھگتیوں نے ہجوم۔ ہوئی آتے آتے مبارک کی دھوم۔

بھانڈا۔ (ھ۔ باخفائی نون پنجابی زبان میں برتن کو کہتے ہیں) مذکر۔ مٹی کا بڑا برتن۔ ہانڈی۔ راز۔ بھید۔ ملکیت۔ ساز و سامان۔ بھانڈا پھوٹنا بھانڈا پھوٹ جانا۔ لازم۔ افشائے راز ہونا۔ بھید کھلنا۔ بھانڈا پھوڑ۔ مذکر بھید کو ظاہر کر نیوالا۔ پیٹ کا ہلکا۔ چغلخور۔ بھانڈا پھوڑنا۔ متعدی۔ افشائے راز کرنا۔ بھید ظاہر کرنا (داغ) غیر کیوں بھید سے واقف ہوتا میرے ہمراز نے بھانڈا پھوڑا۔

بھانگ۔ (ھ۔ باخفائے نون) مونث۔ عم۔ بھنگ۔

بھان متی۔ (باعلان نون۔ ھ۔ س۔ بھانو۔ روشنی متی بمعنی عقل) مداری۔ بازیگر۔ شعبدہ باز (جان صاحب) پتلیاں بھانمتی آنکھیں ہیں حیدرآباد۔ ایک عالم کا دکھاتی ہیں تماشا دونوں (میر حسن) دکھا دیں کسب بھانمتیاں ادھر۔ ادھر کو چڑھیں نٹنیاں بانس پر۔ یہ لفظ مذکر مونث دونوں کیواسطے مستعمل ہے۔ بھانمتی کا سوانگ۔ تماشہ جو بھانمتی دکھاتے ہیں (مجازاً) وہ معاملہ جو سمجھ میں نہ آئے۔ حیرت انگیز معاملہ۔ بھانمتی نے کنبہ جوڑا کہیں کی اینٹ کہیں کا روڑا۔ مثل۔ واہی تباہی لوگوں کے مجمع یا مختلف قسم کے لوگوں کے مجمع کی نسبت بولتے ہیں۔

بھاننا۔ (ھ۔ بھانجنا) متعدی۔ دہلی۔ ابل دینا۔ خراد پر چڑھانا۔ گھمانا۔ پھیرنا۔ جیسے تسبیح بھاننا۔ رٹنا۔ بار بار کہنا۔ جیسے وظیفہ بھاننا۔ عم۔ توڑنا۔ شکستہ کرنا۔

بھانور۔ بھانوری۔ (ھ) مونث۔ گردش۔ بھانوری پھرنا۔ لازم۔ قربان ہونا۔ گرد پھرنا۔ ہندوؤں کی رسم جس سے بیاہ مکمل ہوتا ہے۔ عروس و نوشہ کا ساتھ ساتھ آگ کے گرد طواف کرنا۔

بھانولی۔ (دیوناگری) مونث۔ ایک قسم کی روٹی۔

بھانویں۔ (ھ۔ عو) نزدیک جسا ہوں (انشا۔ قطعہ بند)

نہ سوئے بہادر ہویاں ہی شبنم نمک کیوں چھڑکتی ہے زخم جگر پر۔ مرے بھانویں
گلشن کو آتش لگی ہے نظر کیا پڑے خاک کھائے تیر ۳۔ اثر۔ خیال۔ توجہ۔ خبر ۲
خواہ۔ چاہے (فقرہ) دونوں چیزیں رکھی ہیں بھانویں یہ لو بھانویں وہ۔ بھانویں
نہیں۔ دلبر اثر نہیں۔ پروا نہیں (جرأت) درد دل سنکے یہ بولا مرے بھانویں
ہی نہیں۔ گر بُرا حال ہے تیرا تو بھلا مجھکو کیا (فقرہ) ہم ہیں کہ پیار دم دلا سے
سے کام نکال رہی ہیں اور وہاں بھانویں نہیں۔

بہانہ ۔ (ف) مذکر ۱۔ عُذر۔ حیلہ۔ ظاہر داری۔ دھوکا۔ دم۔ فریب
(تسلیم) زیارت کے بہانے گھر سے قاتل گور پر آیا ۲۔ وسیلہ۔ سبب (مقولہ) حیلے
رزق بہانے موت ۳۔ ڈھب۔ موقع۔ ٹال مٹول۔ حیلہ حوالہ۔ بہانہ بتانا۔ ٹالنا
حیلے حوالے کرنا (نسیم لکھنوی) میں بوسہ لونگا بہانے بتایئے نہ مجھے۔ جو دل
لیا ہے تو قسمیں دلایئے نہ مجھے۔ بہانہ جو (ف) صفت۔ فریبی۔ حیلہ ڈھونڈنے
والا۔ حیلہ گر۔ دھوکے باز۔ بہانہ چلنا۔ حیلہ کارگر ہونا۔ تدبیر کا با اثر ہونا۔
(قدر) لاکھ چالیں چلو سو نقرے دو سو چھینٹے دو۔ نہ چلیگا کوئی صاحب کا
بہانہ شب وصل۔ بہانہ خور (ف) صفت۔ مکار۔ بہانہ ڈھونڈنا۔ لازم۔
حیلے کی تلاش میں رہنا موقع ڈھونڈھنا۔ عذر ڈھونڈھنا (جلال) وہ سرگرم
ادا میں جاں بلب ہوں۔ بہانہ ڈھونڈھتی ہے اب قضا کیا۔ بہانہ رکھنا۔
(دہلی) الزام رکھنا۔ حیلہ کرنا۔ ٹالنا (داغ) جاں نثار دنکو نہ دیکھلیہ بہانہ
رکھکر۔ جان پر کھیلنے والوں کا تماشا کیسا۔ بہانہ ساز (ف) صفت۔ حیلہ
کرنیوالا۔ بہانہ طلب (ف) صفت۔ حیلہ ڈھونڈھنے والا۔ بہانہ کرنا۔ حیلے
حوالے کرنا۔ بہانہ ملنا۔ حیلہ ہاتھ آنا (مصحفی) چھپکر جو چلے آؤ کسیدن مرے
گھر میں۔ کیا ایسا کوئی تمکو بہانہ نہیں ملتا۔ بہانے موت حیلے رزق۔ مقولہ بہانا
موت کا کوئی سبب ہوتا ہے اور رزق پہنچنے کا کوئی حیلہ ہوتا ہے (قدر) ہر بہانے موت ہے
ہر حیلے رزق۔ مرگئے فرقت کا حیلہ ہو گیا۔ بہانہ لانا۔ حیلہ پیش کرنا (آتش) چاہنی
آئینے میں ہے نے اُسے دکھلائی۔ سیر دریا کا جو لایا وہ بہانہ شب وصل۔ بہلنے سے
حیلے سے۔

بھاؤ ۔ (ہ۔ بفتح اول) مذکر ۱۔ طغیانی۔ پانی کا جوش (رشک) بحر طبع
رواں کا قائل ہوں کیسی دریا میں یہ بہاؤ نہیں (شرف) بہاؤ پر کبھی رقت مری
جو آجاتی سمٹ سمٹ کے سمندر حباب ہو جاتا ۲۔ پانی بہنے کا رخ۔ ڈھال۔ (بحر)
رند دنکو ایک ۳۔ زر دریا دلی دکھا۔ کشتی مے کو چھوڑ دے ساقی بہاؤ پر۔

بھاؤ ۔ (ہ) مذکر ۱۔ حالت۔ کیفیت۔ اصلی حالت۔ روپ۔ اُمنگ
۲۔ ناز و انداز۔ اشارے (منیر) قیمت کے پوچھتے ہی نچاتے ہیں انگلیاں۔ توڑی
ہزار لیتے ہیں پر دیں بھاؤ کے ۳۔ قیمت۔ مول۔ شرح۔ نرخ ۴۔ (عم) سمجھ ۵۔
علم۔ سبھاؤ۔ عادت ۶۔ (عم) محبت۔ ماستا ۷۔ (عم) طور۔ طریقہ۔ ڈھنگ
۸۔ ناز و انداز۔ چوچلا۔ نخرا ۹۔ (عم) عزت۔ خاطر تواضع۔ بھاؤ اُترنا۔ لازم۔
نرخ ارزاں ہونا۔ قیمت گھٹنا۔ سستا ہونا۔ (داغ) کیوں پھیرتے ہو اسکو
خریدار دیکھکر۔ کیا جنس دل کا بھاؤ ابھی اُتر گیا۔ بھاؤ بتانا۔ ناچ گانے میں
ہاتھ یا آنکھیں یا دیگر اعضا کے اشاروں سے گیت کے مضمون کا نقشہ دکھانا۔ راگ کے
مضمون کی تصویر کھینچنا (داغ) صوفی سے کہا وجد میں یہ پیر مغاں نے۔ واللہ
ہمیں بھاؤ بتانا نہیں آتا ۲۔ نرخ بتانا۔ (راسخ) لیا اُسنے دل پہلے ہنگام رقص
بتایا مجھے بھاؤ قیمت کے بعد۔ بھاؤ بگاڑنا۔ نرخ خراب کرنا۔ بھاؤ بگڑنا۔
لازم۔ نرخ خراب ہونا۔ بھاؤ بننا۔ لازم۔ قیمت طے ہونا۔ سودا چکنا۔ بھاؤ
بتانا۔ (سعدی) (عم) نرخ بگاڑنا۔ مول گھٹا کر قدر کم کرنا۔ بھاؤ پڑھانا۔

لازم۔ معمولی نرخ ہو جانا۔ (ظفر) بکتا ہی ایک بوسہ پہ خوباں کے ہاتھ دل۔ اس چیز کا ہی اتنو ہی بھاؤ پڑ گیا۔ بھاؤ تاؤ۔ (ہ) مذکر۔ مول تول۔ دام۔ نرخ قیمت مقرر کرنا ہونا کیساتھ) (داغ) دل مفت نذر کرتے ہیں قیمت نہ پوچھیے۔ اسکا نہ بھاؤ تاؤ نہ کچھ مول تول ہی۔ بھاؤ تیز ہو جانا۔ لازم۔ قیمت چڑھنا۔ نرخ بڑھنا گراں ہونا۔ بھاؤ چڑھانا۔ متعدی۔ قیمت بڑھانا۔ نرخ بڑھانا۔ بھاؤ چڑھنا۔ لازم۔ قیمت بڑھنا۔ نرخ بڑھنا۔ (داغ) سستی نہیں جنس دل اے سن لو۔ اب بھاؤ چڑھا ہوا ہی اسکا۔ بھاؤ کاٹنا۔ نرخ مقرر کرنا۔ بھاؤ کٹنا۔ لازم۔ (گلزار سرور) دم نقد سرور کا بھاؤ کٹا جانکی خریداری تھی۔ بھاؤ کرنا۔ مول چکانا۔ قیمت طے کرنا۔ بھاؤ نکالنا۔ متعدی۔ نرخ مقرر کرنا۔ قیمت ٹھہرانا۔ بھاؤ نکلنا۔ لازم۔ نرخ مقرر ہونا۔ بھاؤ نہ چلنے راؤ۔ مثل (راؤ راجہ) بازاری قیمت پر کسیکا زور نہیں چلتا۔ بھاؤ گرنا۔ بھاؤ گھٹنا۔ بھاؤ اترنا۔

بھاوج۔ (ہ) بفتح واو۔ مونث۔ بھائی کی بیوی۔

بہائی۔ (ہ) بکسر اول وہ روح جو خوشی اور غم کی باتیں کہہ کے دودھ پیتے بچوں کو سوتے جاگتے ہنساتی رولاتی ہی۔ مونث۔ وہ خواب جسکو دیکھکر بچے سوتے میں ہنسنے یا رونے لگتے ہیں (بحر) افسوس بہائی نے بھی مجھ کو طفلی میں عشق کی خبر کی۔ طرفہ غمگین ہوں کہ روتی گئی وہ آہ شعور آئی طفلی میں بہائی جو ہنسانے مجھکو۔ قلق سے اس لفظ کے تلفظ اور املے میں سہو ہوا جو بہائی کی جگہ بیہائی نظم کیا ہے۔ روتے روتے جو نیند آتی تھی بیہائی اسے ہنساتی تھی۔ (ہندی) ایک گیت کا نام جو بچہ پیدا ہونے پر گایا جاتا ہے۔

بھائی۔ (ہ) مذکر۔ برادر حقیقی۔ چچازاد بھائی۔ رشتہ کا بھائی از روی محبت بے لحاظ رشتہ و تذکیر تانیث یا چھوٹائی بڑائی کے مرد عورت ایک دوسرے کو اس لفظ سے خطاب کرتے ہیں (مراۃ العروس) محمد عاقل کی ساس اپنی بیٹی سے کہتی ہی ہاں بھائی جو کچھ تمہارے دل میں ہو تم بھی صاف صاف کہہ گزرو۔ صفت رشتہ دار۔ برادری کا۔ قوم کا۔ ہمسر۔ ہم وضع (گلزار سرور) دل ہی نے پر ہو جب مستعد تو اسپہ کیا۔ وہ نہیں تو اور ہی اسکا کوئی بھائی ہوا۔ محبت پیار سے اور کبھی تعظیماً جانی و صاحب کا لفظ اضافہ کرکے بھائی جانی و بھائی صاحب کہتے ہیں۔ بھائی بند۔ مذکر۔ ہم قوم۔ ہم مذہب۔ رفیق۔ رشتہ دار (ابن الوقت) انگریزی کا پڑھنا ہمارے بھائی بندوں کیلئے ناسزاوار ہوا۔ بھائی بندی۔ مونث۔ برادری یگانگت۔ بھائی چارا۔ (ہ) مذکر۔ پکی دوستی۔ سچی دوستی۔ اخوت۔ یگانگت برادری۔ بھائی بندی۔ میل جول (داغ) تمکو لیلے سے ہی جو یک جہتی۔ اپنا مجنوں سے بھائی چارا ہی۔

بھائیں بھائیں۔ (ہ) بچھڑے کی آواز۔ بھائیں بھائیں کرنا (ہ) بھائیں۔ خوفناک۔ لازم۔ عو کسی مقام پر ویرانہ پن برسنے کا کنایہ ہی خوف معلوم ہونا۔ سنسان معلوم ہونا (فقرہ) جب سے بیگم چلی گئیں مکان بھائیں بھائیں کر رہا ہی۔

بہائم۔ (ع بہیمہ کی جمع) مذکر۔ چوپائے جانور۔

بھبھاس۔ (ہ۔ بکسر اول) مذکر۔ ایک راگ کا نام۔

بھبڑ۔ (ہ) مذکر۔ (عو) آدمیوں کا ہجوم۔ بازار میں خریداری کیواسطے ہو۔ ازدحام۔ مجمع کثیر۔ شور غل (سرور) شیخ جی کیا آئے آیا زلزلہ۔ محفل رنداں میں بھبڑ مچ گیا۔

بھبک۔ (ہ۔ بروزن فلک) مونث۔ نہایت گرم بھاپ (داغ) اُف رے اُف پھونک دیا آتش فرقت نے مجھے۔ کیا ہی آفت کی بھبک

کیا ہی قیامت کی بھڑک ۔ تیز بد بو (تسلیم) یہ کیونکر کہوں پی نہیں تو نے داغ ظ کہ منھ سے تومے کی بھبک آ رہی ہے ۔ شعلے کی بھڑک ۔ سڑنے کی بھکراند بھبک اُٹھنا ۔ بھڑکنا ۔ نہایت گرم ہو جانا (شمس) یارب چمک اُٹھے شعلۂ مل ۔ بھڑکے بھبک اُٹھے شعلۂ گل ۔ غصہ ہو جانا۔

بھبکا ۔ (ہ) مذکر ۔ عرق کھینچنے کا آلہ ۔ کسی تیز بُری بُو کا جھونکا ۔ لو لپٹ ۔ شعلہ ۔ بھبکانا ۔ متعدی ۔

بھبکنا ۔ (ہ) لازم ۔ خوب کھولنا ۔ نہایت گرم ہونا ۔ شعلہ اُٹھنا بھڑکنا ۔ جلنا ۔ آگ لگنا ۔ غرانا ۔ غصہ ہونا (فقرے) بارود بھبک اُٹھی تم مخالف کو جواب دیتے ہو کہ وہ چپ ہو جائے حالانکہ جواب سے وہ اور بھبکتا ہے ۔ کثرت سے پانی کا گرنا۔

بھبکی ۔ (ہ) مونث ۔ دھمکی ۔ گھُرکی ۔ غصہ کی شکل بنا کر ڈرانا بھبکی دینا ۔ متعدی ۔ ڈرانا ۔ دھمکانا (داغ) آپ کی بزم میں تماشا ہے ۔ غیر دیتا ہے بھبکیاں مجھکو ۔ بھبکی میں آ جانا ۔ لازم ۔ ڈر میں آ جانا ۔ ڈر جانا دھمکی میں آ جانا

بھبوت ۔ (ہ ۔ واو معروف ۔ بھبھوت) وہ راکھ جو جوگی سنیاسی اپنے بدن پر ملتے ہیں (لگانا ۔ ملنا ۔ رمانا کے ساتھ) (اختر شاہ اودھ) اس یار دیہ گر چلا یہ لگتا منھ پر تھا بھبھوت سو تیوں کا ۔ یہ لفظ ہندی میں مونث ہے ۔ اردو میں مذکر بھی مستعمل ہے ۔ بھبوت رمانا ۔ فقیر ہونا ۔ جوگ لینا ۔ بیراگ لینا ۔ فقیروں کا اپنے تن بدن پر راکھ ملنا۔

بہبود ۔ (ف ۔ بکسر اول و سکون دوم و ضم سوم ۔ واو معروف) مونث ۔ بھلائی ۔ بہتری ۔ (داغ) لڑائی ہے یار دل سے بے سود تیری ۔ جو بہبود اپنی وہ بہبود تیری ۔ بہبودی ۔ مونث ۔ بھلائی ۔ خیر طلبی ۔ بہتری

کسی کے حق میں اچھی بات ہونا۔

بھبوکا ۔ (ہ) مذکر ۔ آگ کا شعلہ ۔ شرارہ (میر) تری فرقت میں پہلے آج اشک و آہ سے میرے نکلتا ہے بھبوکا آگ کا آتش کا پرکالا ۔ صفت ۔ زیادہ سرخ ۔ نہایت روشن چمکنے والا (امیر) اس دست نگاریں کو کیا ہی جو بھبوکا ۔ دلمیں مرے آگ لگا دی ہے حنا نے ۔ بہت سفید ۔ براق ۔ نہایت گورا ۔ (مصحفی) رات پردے سے ذرا منھ جو کسو کا نکلا شعلہ سمجھا تھا اسے میں یہ بھبوکا نکلا ۔ شوخ طرار (شعرا معشوق کی نسبت کہتے ہیں) (ناسخ) اُس بھبوکے کے نظارے سے نہ جل جائیں کہیں ۔ اسلیے چشم کو ہم اشک فشاں کہتے ہیں ۔ (مجازاً) غضبناک خشمگیں (امیر حسن) یہ سنتے ہی شعلہ بھبوکا ہوئی ۔ لگی کہنے ہے ہے بلا کیا ہوئی ۔ گرم جلتا ہوا (مصحفی) اس طفل کو دیکھو تو یہ ہے رنگ کسو کا ۔ شعلہ ہے شرارا ہے آتش ہے بھبوکا ہے ۔ بھبوکا بننا ۔ لازم ۔ غصے میں لال پیلا ہونا ۔ آگ بگولا ہونا ۔ نہایت افروختہ ہونا ۔ بھبوکے اُٹھنا ۔ لازم ۔ دہلی ۔ عو ۔ غصہ کے سبب بخار چڑھ آنا ۔ شعلے اُٹھنا ۔ تن بدن میں آگ لگ جانا ۔ نہایت غصہ ہونا۔

بھبھکنا ۔ دیکھو بھبکنا۔

بھپارا ۔ (ہ ۔ بفتح اول) مذکر ۔ جوش کی ہوئی دوا (جان صاحب) کیا نیل کی مہندی کی بھپارے میں تھی پتی ۔ دم ۔ فریب ۔ بے اصل جھوٹی بات جو کسی کے خوش کرنیکو یا کسی مطلب نکالنے کی غرض سے کہتے ہیں ۔ بھپارا دینا ۔ متعدی ۔ کسی جوش کی ہوئی چیز سے سینکنا ۔ یا بھاپ دینا (داغ) ضبط کرتا ہوں تپ دق میں جو میں گرم آنسو ۔ دل بیمار کو دیتا ہوں بھپارا اُس سے ۔ بھپارے دینا ۔ متعدی ۔ دم جھانسا دینا ۔ دم دلاسا دینا

فریب دینا۔ (رند) اب پسیجا ہی سنگدل کچھ کچھ جب ئیے خوب سے بھپارے ہیں۔
بھپارے میں آنا۔ لازم۔ دھوکے میں آنا۔ جُل میں پھنسنا (فقرہ) نواب صاحب
مصاحبوں کے بھپاروں میں آ گئے۔

بھپکا۔ (ھ) ظرف جس میں نلی رکھکر عرق لیتے ہیں۔

بھپکنا۔ (ھ) متعدی خشمگیں آواز سے کسی سے کچھ کہنا۔

بھپکی۔ مونث۔ دھمکی۔ غصّے کی آواز۔

بھپوری۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کی سنگھی جو بہاریونکی غذا ہی۔

بہُت۔ (ھ) صفت۔ نہایت۔ زیادہ۔ کثرت سے۔ افراط سے
(داغ) پیر میخانے کے دعا گو ہیں۔ یہ سلامت ہے شراب بہت ۲ کافی
(مراۃ العروس) محمودہ سب کے پڑھانیکو بہت ہیں ۳ بڑا۔ وسیع ۴ تعداد میں
زیادہ (فقرہ) بہت خریدار جمع ہو گئے۔ بہت اچھا! بہتر (راسخ) سوئے
میخانہ دل پھر لیچلا ہی۔ ملا رہبر بہت اچھا بہت خوب ۲ کلمۂ ایجاب۔ بہت
بہتر مناسب ہے۔ کسی حکم یا بات کے جواب میں (راسخ) کئے دیتا ہوں
ترک عشق ناصح۔ کرم گستر بہت اچھا بہت خوب ۳ (دھمکی سے) خیر کیا مضائقہ
ہی۔ دیکھا جائیگا (بحر) کبھی جو روتے ہیں جھنجھلا کے یار کہتا ہی میں سُن رہا
ہوں کرو تم فغاں بہت اچھا ۴ طنز سے۔ واہ۔ کیا کہنا۔ (راسخ) یہ قسمت سے
ملیں دشمن کو بوسے یہیں ہٹو کر بہت اچھا بہت خوب۔ بہت اُڑنا۔ لازم
چالاکی کرنا۔ دون کی لینا (قدر) مردان حق سے قحبۂ دُنیا بہت نہ اُڑ۔
صورت چڑیل کی تو پری زاد کا مزاج۔ بہت بُری کی (لکھنؤ) خطا کی۔ چوکا
کھایا۔ (تسلیم) ستم اُٹھائے وفا کی ہی شکایت اسکی نہیں ہی ایدل۔ مگر بھلائی
کی تو نے اُنسے امید رکھی بہت بُری کی۔ بہت بڑی چوک۔ بڑی خطا فلطی

(راسخ) ہے تونکی یادرہی موت کی گھڑی بھولے۔ یہ ہمسے چوک ہوئی ہے
بہت بڑی بھولے۔ بہت بڑی عمر ہے۔ ایسے موقع پر کہتے ہیں جب کسی
شخص کا ذکر ہوتا ہوا اور وہ آ جائے (جلال) ہم دشت نوردوں میں ابھی ذکر
ہوا تھا۔ آ پہنچے تم اے خضر بہت عمر بڑی ہی۔ بہت بہت پوچھنا۔ عو۔
مزاج پرسی کا پیام اسیطرح دیتی ہیں۔ (فقرہ) اپنی اماں کو میری طرف سے
بہت بہت پوچھنا۔ بہت بہتر۔ دیکھو بہت اچھا۔ (راسخ) وہ عرض وصل
پر کہنا کسی کا۔ بہت بہتر بہت اچھا بہت خوب۔ بہت بہت سلام کہنا (عو)
تاکید سے سلام کا پیام دینا۔ (شرف) سلام قیس کو میرا بہت بہت کہنا
جو وہ تجھے کسی صحرا میں اے صبا ملجائے۔ بہت خلصے۔ (طنزاً) بہت
معقول۔ واہ واہ۔ بہت خوب۔ بہت چل نکلنا۔ ہوشیار ہو جانے۔ حد سے
بڑھ جانے۔ گستاخ ہو جانے۔ اترا جانیکی جگہ (شعور) ہم سے انکار ملاقات سے
غیروں سے ملاپ۔ آپ چل نکلے ہیں کچھ آجکل اے یار بہت۔ بہت خاک
اُڑانا! بہت زیادہ محنت کرنا۔ بڑی کوشش کرنا۔ بہت تلاش کرنا
بہت خوب۔ دیکھو بہت اچھا۔ بہت دن آیا یا آ گیا۔ بہت دن چڑھا۔
بہت دن چڑھنا۔ لازم۔ آفتاب بہت بلند ہو جانا (فقرہ) صبح ہوئے دیر
ہوئی اُٹھو بہت دن چڑھا ہی۔ بہت دنوں یاد کرنا۔ عرصے تک پچھتانا۔
افسوس کرنا (فقرے) یہ موقع ہاتھ سے جاتا رہا تو بہت دنوں یاد کروگے
آج میں تمکو ایسی سزا دونگا کہ بہت دنوں یاد کروگے۔ بہت دور (صفت
۱ زیادہ فاصلہ پر ۲ (مجازاً) بڑا چالاک۔ بڑا ہوشیار وہ جسکی چالاکی معمولی
طریقے سے سمجھ میں نہ آئے۔ دور اندیش۔ عاقبت بیں (داغ) بہت دم دیے
پاس پھٹکا نہ ہرگز۔ وہ عیار پُرفن بہت دور نکلا۔ بہت دور دیک کرنا (ڈھونڈنا

دمکانا۔ بہت دن پڑے ہیں۔ بہت زمانہ باقی ہے۔ بہت رات آئی بہت رات گئی۔ رات کا کافی حصہ گزر گیا (شعر) بار بار اُنسے شب وصل یہی عرض ہی گفتگو کیجیے موقوف بہت رات گئی۔ بہت سا۔ (بہت سی)۔ بہت کثرت سے (مصحفی) ہلکی جو کہیں ہاتھ سے شب اُسنے گلابی مجلس میں ہوئے شیشۂ دل چور بہت سے۔ بہت سر پٹکا۔ بہت کہا بہت سمجھایا بڑی کوشش کی۔ بہت قریب۔ زیادہ قریب۔ مقولہ۔ قرابتی کو حسد زیادہ ہوتا ہے۔ بہت قصائیوں میں گائے مردار۔ مثل۔ زیادہ صلاح کار وں سے کام خراب ہوتا ہے۔ بہت کٹ گئی تھوڑی رہگئی۔ تھوڑی سی زندگی باقی ہے۔ بہت کچھ۔ بہت زیادہ (داغ) تمنائے دلی کی انتہا کیا۔ بہت کچھ آرزو کی پھر بھی کم کی بہت کرکے۔ عموماً۔ اکثر۔ بارہا۔ بکثرت۔ بہت کرنا۔ زیادہ خاطر کرنا۔ (فقرہ) کسی حاکم کو جھک کر سلام کرو تو وہ یوں ہی سا سر ہلا دیگا یا بہت کریگا تو ہاتھ کی مکھی سی اُڑا دیگا۔ بہت گھول میل ہے۔ بڑا یارانہ ہے۔ بہت میل جول ہے۔ بہت گئی تھوڑی رہی۔ مقولہ۔ عمر ختم پر آئی۔ (معروف) ہوچکی جو ہیں ہی تو بھی تھوڑی سی۔ کہ بہت سی ہو گئی اور رہی تھوڑی سی۔ بہت مار میں آدمی تو بہ بھول جاتا ہے۔ مقولہ۔ جب ہر طرف سے حملہ ہوتا ہے انسان بدحواس ہو جاتا ہے (حاجی بغلول) سب نے ملکر اپنی اپنی طرف شکایات کے دفتر کھولے بہت مار میں آدمی توبہ بھول جاتا ہے حاجی صاحب کے ہوش حواس دبفرار تھے اس جو کھی سے ایسے گھبرائے کہ بلا اجازت رخصت اُٹھ کھڑے ہوئے۔ بہت مار میں رونا نہیں آتا۔ مثل۔ بہت تکلیف میں شکایت نہیں کیجاتی (شعر) کثرت کو فت سے آنکھوں میں ہوئے گم آنسو۔ سچ ہے رونا نہیں آتا جو پڑے مار بہت۔ بہت مٹھائی میں کیڑے پڑتے ہیں۔ مثل۔ میل جول زیادہ ہونے سے خراب نتیجہ پیدا ہوتا ہے۔ بہت نکٹوں میں ایک ناک والا نکو۔ مثل۔ (نکو۔ بدنام) بہت عیب دار وں میں ایک بے عیب بھی عیب دار گنا جاتا ہے۔ بہت نتھا کاتتے ہو (عو) بہت غور و فکر سے کام کرنیوالے کی نسبت بولتی ہیں۔ بہت ہوگا۔ (تو کے ساتھ) زیادہ سے زیادہ یہ ہوگا۔ (الحقوق الفرائض) یہ صلاح ٹھہری کہ ہنگامہ کرکے اسکو مار ڈالو بہت ہوگا تو دیت بھرنی آجائیگی۔ بہت ہے۔ کافی ہے۔ ضرورت سے زیادہ ہے (داغ) بہت ہے شیشۂ خم میں کم و بیش۔ یہ اندازہ ترا ساقی غلط ہے۔ (عو) (چونکہ نہیں کا لفظ منحوس خیال کیا جاتا ہے اس لحاظ سے عورتیں اور نیز بعض مرد جو وہمی ہیں اس کلمے کا استعمال کرتے ہیں) برکت ہے۔ نہیں ہے۔ بڑی مہربانی ہے (شعر) وہ پان کھا کے ہمیں کیا اُگال دیتے ہیں۔ یہی بہت ہے کہ جھوٹی خلال دیتے ہیں۔ بہت ہی بہت ہے۔ عو۔ بالکل نہیں ہے۔ بہت یاد ہیں۔ کثرت سے مشق میں ہیں۔ خوب دیکھے ہیں (شعر) توڑ جوڑ آپ کو ہیں یاد بہت سچ کہنے۔ توڑا کیا کیا صنم اس عمر میں جوڑا کیا کیا۔ بہت یار ہی بن گئے۔ کچھ فکر اور خوف نہیں رہا۔ حد سے زیادہ بے تکلف ہو گئے۔

بہتا۔ (ھ۔ بفتح اول و سکون دوم) مذکر۔ وہ گڑھا جسمیں چکّی پر پیسنے کے بعد چونا رکھتے ہیں۔

بھتّا۔ (ھ۔ بفتح اول و تشدید سوم) مذکر۔ (۱) سفر خرچ۔ یادہ رقم جو ملازموں کو علاوہ تنخواہ کے ملتی ہے خوراک۔ زاد راہ۔ (۲) دھونکنی۔ (۳) خشکا۔ اُبلے ہوئے چاول۔ (۴) وہ غلہ جو ہل والے کو اجرت میں دیتے ہیں۔ **بھتّا خیمہ۔** مذکر۔ خیمہ کا سفر خرچ۔ سفر کے خیمہ کی بابت جو صرف ہو۔

بہتا پھرنا۔ لازم۔ پانی کی سطح پر رواں ہونا (ناسخ) آرزو ہے اسقدر ہو سا قیا جوش خمر لب۔ میکدہ کا سیکدہ بہتا پھرے تالاب میں۔

بہتات۔ (ھ۔ بروزن برسات) مونث۔ کثرت۔ افراط۔ زیادتی

(جانصاحب) کہو تو ہوئی آج کیا بات ایسی۔ نہ تھی ناز عمر کی بہتات ایسی

بھتار۔ (ہ)۔ بھات۔ عزت + اُتار۔ لینے والا یعنی عزت لینے والا) (عم۔ عو) مذکر۔ شوہر۔

بہتان۔ (ہ)۔ بفتح اول و ضم دوم) مم۔ صفت۔ بہت۔ تیسری تول۔ ہندو تین کے عدد کو منحوس خیال کرتے ہیں جب کوئی چیز تولتے ہیں تو تین کی جگہ بہتان بولتے ہیں۔ جیسے پہلی تول کو برکت۔

بہتان۔ (ع) بضم اول و سکون دوم۔ کسی کی طرف ایسے جھوٹ کی نسبت کرنا جسکو سُنکر مبہوت و متحیر ہو جائیں۔ جھوٹ باندھنا، مذکر۔ تہمت۔ افترا۔ عیب۔ بدنامی۔ بہتان اُٹھانا۔ عو۔ الزام لگانا۔ (داغ) اُس رشک مسیحا پہ یہ بہتان اُٹھایا۔ وہ قاتل ارباب وفا ہو نہیں سکتا بہتان باندھنا۔ عیب لگانا۔ تہمت لگانا (داغ) میں اور دشمنوں سے شکوہ کروں تمہارا۔ بہتان جوڑتے ہیں بہتان باندھتے ہیں۔ بہتان بندھنا بہتان باندھنا کا لازم۔ (جرات) گھر میں آج اُسکے کوئی شخص بلاتا نہیں آنکھ میں تو حیراں ہوں کہ کیا مجھپہ یہ بہتان بندھا۔ بہتان جوڑنا (عو) دیکھو بہتان باندھنا۔ بہتان دھرنا۔ الزام لگانا۔ (داغ) جو بے صبر مشہور کرتے ہو تم۔ مرے سر بہتان دھرتے ہو تم۔ بہتان رکھنا۔ بہتان جوڑنا۔ بہتان کرنا۔ (عو) تہمت لگانا (جانصاحب) رنڈی چل دور چنے مجھپہ یہ بہتان نہ کر۔ مرے (بیجڑی) مرے دشمن ہوں گرفتار کہیں۔ بہتان لگانا۔ تہمت لگانا (رشک) بجلیاں قہر خدا کی پڑیں ٹالو۔ کہیں بہتان کہیں آگ لگا دیتے ہو۔ بہتان لگنا۔ لازم۔ بہتان لینا۔ (عو) بہتان رکھنا (جانصاحب) مرزائی مجھکو آن کے نہ بہتان لو لگی ہیں۔ مرزا جو مجھسے کرگئے اقرار کب پھرے۔

بہتر۔ (ف۔ بہ۔ اچھا۔ تر۔ زیادہ) صفت۔ اعلےٰ درجہ کا۔ عمدہ۔ افضل ۲ (کسی بات یا حکم کے جواب میں) بہت خوب۔ ان معنوں میں۔ بہت بہتر بھی کہتے ہیں سہ ٹیڑھے سیدھے سے نہیں کہتے غرض سے آتش۔ جو کہے یار ہمیں سُنکے یہ کہنا بہتر ۳ خیر کیا مضایقہ ہی (داغ) ہم بھی بھرے ہوئے ہیں کہ ہے چھیڑنے کی دیر۔ بہتر ہیں نکالئے اچھا اُٹھائیے ۴ اظہار رضامندی کیواسطے

بہترین۔ (ف۔ ین نسبت کا یا زائد ہی) صفت۔ نہایت اچھا۔ سب سے اچھا

بہتری۔ مونث۔ بھلائی۔

بہتر۔ (ہ۔ بفتح اول و دوم و تشدید سوم) مذکر۔ ستراور دو ۷۲، ۲ بہتا کثرت کے لئے (منیر) منحصر تھی عشق کے مذہب میں بازی نجات۔ کھیلنے کو یوں زمانے میں بہتر کھیلتے۔

بُھتنا۔ (ہ) مذکر۔ بھوت کی تصغیر۔ ناپاک روح ۲ صفت۔ بدصورت کالے بھجنگ ا ور مٹی میں لتھڑے ہوئے آدمی کی نسبت بولتے ہیں بُھتنی (ہ) مونث۔ بُھتنا کا مونث۔ بُھتنے کی چڈی۔ مونث۔ لڑکوں کا کھیل (ریلئے صادقہ) بازی میں اکثر ایسا بھی ہوتا تھا کہ جو ہارا وہ چھپا نہیں چھوٹ کے اگر ایکی بازی لیا دو تو جانوں بھتنے کی چڈی تو نہیں کہ دینی آئی تو اب نہیں کھیلتے بھتنی ہو کر چمٹنا بھتنی جکر پیچھے لپٹنا۔ مسر ہو جانا۔

بھت کلھیا مونث۔ (اصل میں بھات کی کلھیا ہی) چھوٹی چھوٹی لڑکیوں کی پکائی ہوئی چیزیں جو چھوٹی چھوٹی ہانڈیوں میں پکاتی ہیں جس کو ہنڈ کلھیا بھی کہتی ہیں۔

بھتی۔ (ہ۔ بھات سے نکلا ہی) مونث۔ وہ کھانا جو ماتم کے موقع پر رشتہ داران قریبی کسی متوفی کے رشتہ دار یا عزیز کے گھر تین دن تک

بھیجتے ہیں اس کھانے میں کثر بھات ہوتا ہی۔ طعام ماتم۔ حاضری بھبتی پکاؤں (عو، کوسنا ہی۔ ماتم کروں۔ ماتمی کھانا پکاؤں بھبتی کھانا۔ (لکھنؤ) ماتم کرنا (جانصاحب) سوت کی بھبتی نہ کھائی بلنج دُنیا سے چلی۔ دلمیں سیر رہ گئے افسوس ارمان و۔ بھبتی کھلانا۔ متعدی (دیکھو بھبتی) حلف دینا۔ کوسنا دینا (رشک) حلوا ہی کسد تا کبھی بھبتی ہی کھلاتا۔ جو منھ سے نکالی وہ بُری بات نکالی بھبتی کھائے۔ (عو) قسم دلانے کے محل پر عورتیں بولتی ہیں یعنی یہ ہوتے ہیں کہ بیٹے ماتم کرے روئے (شوق) ہمکو بیٹے ہماری بھبتی کھائے۔ دلمیں گرہ کچھ ملال سکالائے۔

بھتیجا۔ (ہ) مذکر۔ بھائی کا لڑکا۔ بھتیج بہو۔ مونث۔ بھتیجے کی جورو۔ بھتیج داماد۔ مذکر۔ بھائی کی بیٹی کا خاوند۔ بھتیجی۔ مونث۔ بھائی کی بیٹی۔

بہتے دریا میں ہاتھ دھونا۔ (یا) بہتی گنگا میں ہاتھ دھونا۔ فیاضی یا دریا دلی سے فائدہ حاصل کرنا (شاد) دنا عصیاں یہ ہی تو دم لو بہتے دریا میں ہاتھ دھو لو۔

بہتیرا۔ (ہ) صفت۔ کافی بہت۔ بہت سا۔ ہزارہا مرتبہ (رشک) خلق کو ٹھہرائے روزی رسان خلق اگر۔ پھر نہیں بنے کا بہتیرا خدا سے مانگئے۔ بہتیرے۔ کثرت سے۔ (آتش) سفر ہی شرط مسافر نواز بہتیرے۔ ہزارہا شجر سایہ دار راہ میں ہیں۔ بہتیرے پاؤں پیٹے۔ بہت کوشش کی۔ بڑی مشقت کی۔ بہتیرا گاؤ بجاؤ کوئی شے یاد۔ مثل (عم) کیسی ہی خدمتگزاری کرو کچھ حاصل نہیں۔

بھٹ۔ (ہ) مذکر۔ وہ غار جنہیں گیدڑ بھیڑیے۔ لومڑی رہتے ہیں۔ گھونا۔ کھوہ۔ سانپ کا بل۔ بھٹی۔ چولھا۔ بھٹ پڑے سونا جس سے ٹوٹے کان۔ مثل۔ بھٹ۔ بھٹی۔ بھاڑ۔ بھٹ پڑے۔ بھاڑ میں جائے جس چیز یا جس نفع سے اذیت پہنچے اُسکا دور ہونا بہتر ہی۔ وہ چیز کس کام کی جس سے تکلیف پہنچے۔ (بیاد عشق) جان کر ڈالی سب مری ہلکان۔ بھٹ پڑے سونا جس سے ٹوٹے کان۔ بھٹ تیتر۔ مذکر۔ ایک قسم کا تیتر جسکا رنگ سیاہی مائل ہوتا ہی۔

بھٹّا۔ (ہ۔ بفتح اول و تشدید سوم) مذکر۔ بھٹی جسمیں چونا یا اینٹیں پکاتے ہیں۔ اینٹیں یا چونا پکانیکا کارخانہ۔ ٹوٹی ہوئی دیوار دنکا راستہ۔ جو لھے کی جلی ہوئی مٹی۔ بھٹا لگانا۔ اینٹیں یا چونا پکانیکا کارخانہ کرنا۔ بھٹے میں آگ لگانا

بُھٹّا۔ (ہ) مذکر۔ بڑی جوار اور چھوٹی جوار کی بالی۔ مکئی کی گکڑی۔ مکئی کی بال۔ بھٹا سا اُڑا دینا۔ (سر کے ساتھ) متعدی۔ صفائی کے ساتھ سر اُڑانا۔ ایک ضرب میں سر اُڑا دینا۔ ایک ہی ہاتھ میں فیصلہ کرنا۔ بھٹا سا اُڑنا لازم (سر کے ساتھ) صفائی کے ساتھ کسی چیز کا کٹ جانا (داغ) صید کی چھری بھی ہی کیا تیز اندنوں۔ سر طائران باغ کے بھٹا سے اُڑ گئے۔ بھٹے کی بالی۔ مکئی کا پھل (قبل پکنے کے)۔ بھٹے کی گُلّی۔ مونث۔ بھٹے کے اُس حصے کو کہتے ہیں جو بعد دانے نکلنے کے باقی رہجاتا ہی۔

بھٹاچارج۔ (ہ۔ بھٹاچاریا) مذکر۔ بہت بڑا عالم۔ قنوجیہ برہمنوں کا خطاب۔ بنگالی کا خطاب۔

بھٹک۔ (ہ۔ بروزن فلک) مونث۔ بھٹکنا کا حاصل مصدر۔ گمراہی۔ راہ راست سے دور ہو جانا۔ تیر وغیرہ کا نشانہ پر نہ پڑنا۔ کوے ہوسے لوہے کی خاک۔ (عم) جلد۔ فوراً جیسے ہتھی سے سوم بھلا جو بھٹک دے جواب۔ بھٹکا پھرنا۔ لازم۔ آوارہ پھرنا۔ مارا مارا پھرنا۔ (میر) بھٹکی پھرے ہی کیسی خدایا مری دعا۔ دروازہ کیا قبول کا مسدود ہو گیا۔ بھٹکانا۔ (ہ) متعدی۔ دھوکا دینا۔ گمراہ کرنا۔ ڈانواں ڈول پھرانا۔ بھٹکاؤ۔ (ہ) مذکر۔ وسوسہ۔ تردد (ظفر)

جو کعبہ میں ہے شیخ وہی بتکدہ میں ہے۔ ناحق کا تیرے دلمیں یہ بھٹکا پڑ گیا بھٹکنا پھرنا۔ لازم۔ گمراہ پھرنا (ذوق) وہ سیدھے گھر کو سدھارے اور انکی کھوج میں ہم۔ پھرے بھٹکتے ہوے کوئی بدگمانی ہیں۔ بھٹکنا۔ (ہ) لازم ۱ گمراہ ہونا۔ راہ بھولنا۔ بے راہ چلنا ۲ آوارہ ہونا۔ سرگشتہ ہونا۔ سرگرداں پھرنا۔ ڈانواں ڈول پھرنا ۳ ڈھونڈھنا۔ تلاش میں رہنا۔ جیسے جی اُسکے لئے بھٹکتا ہے۔

بھٹ کٹیا۔ بھٹ کٹائی۔ (ہ) مونث۔ ایک خاردار بوٹی کا نام

بھٹنا۔ بھٹ جانا۔ (ہ۔ بفتح اول) لازم کسی چیز پر رنگ یا میل کا چھا جانا۔ آلودہ ہونا (عاشق) پہنچا ضرر اسے ترے چہرہ کی آب سے زنجیر زلف رنگ میں آخر کو بھٹ گئی۔ کٹ۔ ہٹ۔ بٹ۔ قافیے ہیں۔

بھٹنا گر۔ (ہ) کایستھوں کی ایک قسم۔

بھٹنی۔ (ہ۔ بکسر اول و چہارم) مونث۔ برستان۔

بھٹھا۔ (ہ) بھٹا۔

بھٹوا۔ (ہ) مذکر۔ خشک زمین جو فقط موسم خزاں میں فصل دے

بھٹواس۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کا غلہ۔

بھٹئی۔ (ہ) مونث ۱ بھاٹ کی سی تعریف۔ خوشامد۔ بھاٹ کا پیشہ گدائی بھٹئی کرنا۔ لازم۔ خوشامد کرنا۔ جھوٹی تعریف کرنا۔

بھٹھی۔ بھٹی۔ (ہ) مونث ۱ لوہاروں شیشہ گروں اور دھوبیوں کا آتشدان۔ بڑا چولھا ۲ شراب خانہ۔ آبکاری۔ وہ جگہ جہاں شراب کھینچتے ہیں ۳ ایک قوم کا نام ہے جسے پچھادا کہتے ہیں ۴ پزاوہ ۵ کپڑوں کو بھاپ دینے والا آلہ جو عموماً دھوبیوں کے گھروں میں بنا ہوتا ہے۔ بھٹی پر چڑھانا۔ متعدی۔ کپڑے کو صاف کرنیکے لئے صابون لگا کر

جوش دینا بھٹی چڑھنا۔ لازم۔ (انجم) زنداں خستہ حال کو دوزخ سے کام کیا۔ انگور زخم کے کبھی بھٹی چڑھے نہیں۔ بھٹی دار بمعنے میفروش۔ کلال۔

بھٹیا۔ (ہ) مونث۔ چھوٹا پزاوہ۔

بھٹیارا۔ (ہ) مذکر ۱ پکانیکا پیشہ کرنیوالا۔ نان بائی ۲ وہ شخص جو سرا میں مکانات کرایہ پر چلاتا اور مسافروں کی خدمت کرتا ہے بھٹیارپن۔ مذکر۔ کمینہ پن۔ باورچی گری۔ بھٹیارخانہ۔ مذکر ۱ سرا ۲ ٹھہرانے کی جگہ ۳ (مجازاً) وہ جگہ جہاں شور وغل ہوتا ہو۔ کمینوں کی جمع ہونیکی جگہ۔ بھٹیارن۔ بھٹیاری مونث۔ سرا میں ٹھہرانیوالی عورت۔ بھٹیارے کی جورو۔ بھٹیاریوں کی سی لڑائی۔ بھٹیاریاں اکثر لڑا کرتی ہیں۔ اسواسطے انکی لڑائی ضرب المثل ہے (فقرہ) دونوں سوتنوں میں وہ غضب کی لڑائی ہوئی کہ بھٹیاریاں مات ہو گئیں۔

بھج۔ (س۔ بالضم) (ہندسہ) مذکر ۱ مثلث کا ضلع ۲ کہنی سے اوپر کا حصہ۔ بھج بند۔ مذکر۔ (ہند۔ ع) ایک زیور کا نام جسے بازوبند کہتے ہیں بھج بل مذکر۔ گھوڑے کے بازو کی بھونری۔

بھجا۔ (ہ) مذکر ۱ بازو ۲ مثلث کا ضلع۔ بھجا ڈنڈ۔ مذکر۔ ڈنڈ اور بازو۔ بھجا ڈنڈ ہی کہہ دیتے ہیں جب کوئی شخص ایسی بات کہتا ہے جو اُسکے حوصلے طاقت ہمت سے باہر ہوتی ہے تو اسکی تحقیر کیواسطے کہتے ہیں۔ یعنے تم ایسا نہیں کر سکتے۔

بھجالی۔ (ہ) مونث۔ ایک قسم کی ٹیڑھی چھری۔

بہ جانا۔ لازم ۱ پانی کی رو میں چلا جانا ۲ تباہ ہو جانا ۳ پھیل جانا ۴ (چوپایوں کے لئے) اسقاط ہو جانا ۵ (تحقیر سے) چلا جانا۔ غائب ہو جانا

جیسے تو کماں بہ گیا تھا۔

بھجاوٹ۔ (ھ) موٹا تختہ جسے شہتیروں پر ڈاٹ لگانے اور چھت پاٹنے کے کام میں لاتے ہیں۔

بہجت[1]۔ (ف۔ بفتح اول و سوم صحیح ہے بضم اول غلط) مونث۔ تازگی۔ فرحت۔ خوشی۔ خوبی۔ رونق۔

بھجن۔ (ھ۔ بفتح اول و سوم) مذکر۔ وہ گیت جسمیں خدا کی حمد ہو۔ ۲ وہ گیت جسمیں ہندو دیوتاؤں کی مدح ہو (داغ) خانقاہوں میں جو اٹھتا ہے مناجات کا شور۔ برہمن بتکدہ میں سندسے بھجن گاتے ہیں۔ بھجن کرنا۔ خدا کا نام جاد کرنا ۲ وظیفہ پڑھنا عبادت کرنا۔ بھجن گانا۔ خدا کا دھیان کرنا۔ ۲ خوشی منانا بیفکر ہونا ۳ شکریہ ادا کرنا ۴ گیت گانا۔

بھجنا۔ (ھ۔ بفتح اول) (ہندو) سراہنا۔ تسبیح پڑھنا۔ پوجا کرنا۔

بھجنگ۔ (ھ۔ بضم اول و فتح سوم) صفت۔ نہایت کالا۔ ۲ مذکر۔ کالا سانپ۔

بھجنگا۔ (ھ۔ بضم اول و فتح سوم) مذکر ۱ ایک سیاہ رنگ کا پرند جو کوئل سے مشابہ ہوتا ہے (بحر) بخشش سے باز رکھ نہیں سکتے ہمیں عمل۔ چھینیں گے کیا شکار بھجنگے عقاب کا ۲ صفت۔ نہایت سیاہ بھجنگے اُڑنا لازم کنایۃً بہت مصیبت ہونا ۲ مفلس ہونا ۳ جھوٹی خبریں اُڑنا۔

بھجوانا۔ بھیجنا کا متعدی المتعدی۔

بھجیا۔ (ھ۔ بضم اول و سکون سوم) مونث ۱ پکا ہوا ساگ ۲ شلجم مولی وغیرہ کے پکے ہوئے پتے ۳ بھنے ہوئے دھان جنکے ستو بنائے جاتے ہیں۔

بھچ۔ (ھ) صفت ۱ نہایت موٹا۔ بہت کالا ۲ ان پڑھ۔ نوکر ۳ نادان ۴ بیت الخلا۔

بھچا۔ (ھ۔ بکسر اول) صفت۔ تنگ۔ دبا ہوا پست۔ (رند العیش) بالاخانہ تو خوب ہی ہوادار ہے نیچے کا صحن البتہ ذرا بھچا بھچا ہے۔

بھچک رہ جانا۔ (بھچک بفتح اول) لازم۔ حیران ہو جانا۔ پریشان ہو جانا۔ متحیر ہو جانا۔ ہکا بکا ہو جانا (میر حسن) وہ شہزادہ بھی گم شدہ ہو بھچک رہ گیا نقش پا سا بھچک۔ بھچکنا۔ (ھ) لازم۔ حیران ہونا۔

بھچنا یا بھچ جانا۔ لازم ۱ سمٹنا ۲ دبنا۔ پچکنا ۳ مجبور ہونا ۴ شرمانا (داغ) تنگ ہو ہو کے دلمیں کھنچتے ہیں۔ غیر کے ذکر پہ وہ بھچتے ہیں ۵ رکنا ۶ انقباض خاطر ہونا ۷ تنگ ہونا۔ گھٹا ہوا ہونا۔

بھچیڑ۔ (ھ) مونث۔ عم ۱ تنگی ۲ بے ایمانی۔ بھچیڑ لانا۔ عم فعل لانا۔ تنگدلی کرنا۔ بے ایمانی کرنا۔

بھد۔ (ھ۔ بالفتح) مونث ۱ کسی چیز کے بیٹ یا کسی نرم چیز پر گرنیکی آواز ۲ ذلت۔ بے وقعتی بدنامی (ہونا۔ کرنا کے ساتھ)۔ (حاجی بغلول) اگر آج معشوقہ کی زیدہ یاد محو دیدار کھڑے ہوتے اور اسطرح گر پڑے ہوتے تو بڑی بھد ہو گئی ہوتی۔

بھدا۔ (ھ) صفت۔ مذکر ۱ بہت موٹا۔ بدصورت۔ بدشکل بیہودہ ۲ سست۔ کاہل ۳ (لفظ کیلئے) ثقیل۔

بھداک۔ (ھ) مذکر۔ دیکھو بھد نمبر ۱۔ بھداکا۔ (ھ) نمبر ۱

---

[1] بہجت۔ فرحت۔ مسرت کا فرق۔ مسرت معمولی خوشی کی کیفیت کا نام ہے جو معمولی وسائل سے بھی ہو جاتی ہے۔ پھول سونگھنے سے مسرت ہوتی ہے فرحت اور بہجت نہیں ہوتی۔ فرحت ان باتوں سے ہوتی ہے جو ایک امید کے ماتحت ہوتی ہیں مسرت ناگہانی اور بغیر کسی امید کے بھی حاصل ہوتی ہے۔ بہجت۔ فرحت کا آخری درجہ ہے وہ خاص حد پر دل و دماغ پر ہوتی ہے اور اسکے نقصان سے دل و دماغ پر چوٹ پڑتی ہے۔

کرنکی آواز۔ دھماکا ؛ پٹخنا۔ بھدا کا دینا۔ بھدا کا سنانا۔ عم ؛ دمانا۔ گرادینا

بھدانا۔ (ہ۔ متعدی) عم۔ کسی چیز میں نمک جذب کرانا۔

بہدانہ۔ (ف۔ صحیح بہ دانہ ہے یعنے بہی کا بیج) (اُردو) مذکر ؛ ایک قسم کا چھوٹا توت ؛ ایک قسم کا انار۔

بھدبھد۔ (ہ) مونث ؛ موٹے آدمی یا بطخ کے چلنے کی آواز ؛ ریت یا خاک پر گرنے کی آواز ؛ وہ آواز جو بھرے ہوئے پیٹ کے بجانے سے نکلتی ہے۔

بھدر بھدر دوڑنا۔ لازم۔ عو۔ اسطرح دوڑنا کہ پاؤں کے زمین پر لگنے کی بھد بھد آواز ہو۔

بھدرا۔ (ہ) مونث ؛ (جوتش کے قاعدے سے) چاند کی دوسری ساتویں۔ بارھویں تاریخ۔ یہ تاریخیں منحوس سمجھی جاتی ہیں ہر ترین شبانہ روز کے بعد بھدرا بارہ گھڑی ہوتی ہے ؛ منحوس ساعت ؛ وہ مرد جو بھدرا کرے یعنے حالت ماتم میں چار ابرو منڈوالے۔ بھدرا کرنا ؛ (ہندو) کریا کرم کے واسطے یا یوں ہی کسی تیرتھ پر سر ڈاڑھی اور مونچھوں کو منڈوانا۔ چار ابرو کا صفایا کرانا۔ بھدرا ہونا۔ لازم ؛ چار ابرو کا صفایا ہونا ؛ بالکل کٹ جانا۔

بھدرک۔ (س۔ بروزن ادرک) مونث۔ عو ؛ لطف۔ مزہ۔ خوبی۔ سلیقہ۔ شعور (میرحسن) کیا کہوں مرچ ہے نہ ادرک ہے۔ اس مچھندر میں کچھ بھی بھدرک ہے ؛ استقلال۔ استحکام۔ مضبوطی۔ پائداری (رنگین) ؎ الحق تری بات میں نہیں ہے بھدرک۔ مطلق تری بات میں نہیں ہے بھدرک

بھدکنا۔ عم۔ کشتی میں گرادینا ؛ ہرادینا۔

بھدنا۔ (ہ) لازم (ع و) جیسے ہر سے نمک مرچ یا کسی اور سفوف کا کسی دوسری چیز میں مل جانا۔ سرایت کرجانا ؛ کسی چیز میں بو بس جانا (جانصاحب) سوئی ہے تو لپٹ کے کل شب کو لے زلیخا۔ بوتیری بھد گئی ہے یوسف کے پیرہن میں۔ اس جگہ "بدھنا" صحیح ہے۔

بھدوار۔ (ہ) مونث ؛ وہ زمین جو گنے کے واسطے تیار کیجاتی ہے۔

بھدّی۔ (ہ) صفت مونث۔ دیکھو بھدّا۔ بھدّی آواز ؛ موٹی آواز۔ بڑی آواز۔

بھدئی۔ (ہ۔ بفتح اول و سوم و کسر ہمزہ) ؛ بھادوں کی پیداوار ؛ موسم برسات کا چاول جو بھادوں میں کاٹا جاتا ہے۔

بھدیاں۔ صفت۔ بھادوں کی فصل کا۔ بھادوں کی فصل کا آنب۔

بھدیسل۔ (ہ۔ بیائے مجہول و فتح سین) صفت۔ عم۔ گنوار۔ بھدیسلا۔ بھدیسلی صفت۔ عم۔ گنوار۔

بھر۔ (ہ) مونث۔ ہندوؤں کی قدیم قوم۔

بھر۔ (ہ) صفت ؛ پورا۔ برابر۔ جیسے سیر بھر۔ گز بھر ؛ تمام۔ کل جیسے دن بھر۔ عمر بھر۔ (منیر) آواز دی جنوں نے جو صحرائے عشق سے بوڑھے تو راہ میں ہے پہنچے جوان بھر ؛ مقدار یا اندازہ ظاہر کرنے کے لئے (جانصاحب) روپیے بھر کا سیر بھر آزار کردیا ؛ تک کے معنے میں (منیر) بھر اُس ؛ اسے دیکھ لو دل جس سے لیجئے۔ اپکی نگاہ پر میں لگاتا ہوں جان بھر ؎ یہ لفظ جب اعداد کے بعد استعمال ہوتا ہے وزن کے مقدار ظاہر کرتا ہے۔ جیسے دس روپے بھر ؛ لانے کے ساتھ) (عو) حتے الوسع حتے الامکان (فقرہ) اپنے بھر کوئی دقیقہ اُٹھا نہیں رکھینگے۔ **بھر آنا**۔ لازم ؛ زخم بھر کر گوشت کا برابر آجانا۔ زخم کا مندمل ہونا ؛ آنکھوں کے واسطے ؛ آنسو آجانا

بُرا شک ہونا۔ (دل کے واسطے) غمگین ہونا۔ مٹ جانا۔ بھر پانا۔ کُل وصول ہونا۔
کوڑی کوڑی وصول ہونا۔ قرض بیباق ہونا۔ حاصل ہونا۔ (فسانۂ عجائب) آج
تو مرے اختیار میں آیا دل کا مطلب بھر پایا۔ پھل پانا۔ جیسا کرنا ویسا پانا
کئے کی سزا کو پہنچنا۔ اپنے کئے کا مزہ چکھ لینا۔ بھگت لینا (طنزاً) نیکی کرکے
بُرائی پانا۔ مایوس ہونا (میر) شیشہ ہاتھ آیا نہ ہم نے کوئی ساغر پایا۔ ساقیا
تری محفل سے چلے بھر پایا۔ بھر پُور۔ صفت۔ پُورا۔ تمام۔ کمال اچھی طرح۔
کامل طور سے (ناسخ) کیا حسد ہی اگر اک شب نظر آیا بھرپور۔ ساغر ماہ کا
گردوں نے کنارا توڑا۔ بھر پائی۔ مونث۔ وصول پانے کی رسید۔ پورے
قرض کی رسید۔ پورے داموں کی رسید (لکھ دینا۔ لکھنا کے ساتھ) بھر پیٹ
تابع فعل (عو) اچھی طرح۔ جی بھر کے۔ بھر جانا۔ لازم۔ لبریز ہو جانا۔ پُر
ہو جانا۔ سما جانا (شرف) بارش کبھی ہوتی ہے تو بھر جاتے ہیں جل تھل (جلیل)
جادوگری کو نامور کی کا ہوا جو شوق۔ شوخی بنی ادا آپکی آنکھوں میں بھر گئی۔ آلود
ہونا۔ سن جانا۔ لتھڑ جانا۔ جیسے ہاتھ میں مٹی بھر گئی۔ (گھوڑے کے لئے) پسینے
میں ہو الگ کر عضا کا جکڑ جانا۔ اینٹھ جانا۔ (چوپایوں کے لئے) حاملہ ہونا۔
عو ختم ہو جانا۔ ختم پر آجانا (بحر) خالی کا چاند آپکی فرقت میں بھر گیا۔ ابتک
نہ آئے یہ بھی مہینہ گزر گیا۔ سیر ہو جانا۔ جیسے پیٹ بھر گیا۔ پانی سے سینچ جانا
جیسے کھیت بھر گیا۔ بھر جی۔ عو۔ جی بھر کے۔ اچھی طرح خوب۔ بھر چکنا۔ بھر
دینا (بحر) اب کسی کی بات سننے کا یہاں کس کو دماغ۔ بھر چکے ہیں دونوں
کانوں میں اجب جھوٹ سچ۔ بھر دینا۔ پُر کرنا۔ لبریز کرنا (بحر) ہم فقیر اللہ کے
جھوٹی صدا دیتے نہیں۔ جو ہمارا جام بھر دیگا وہ جم ہو جائیگا۔ مالا مال کرنا
(سحر) نانہ کیوں انکے اُٹھاتا ہوں میں لالچ کیا ہے۔ کیا مجھے خالی ملاقات میں بھر

دیتا ہے۔ تلافی کرنا۔ نقصان پورا کرنا (داغ) یکے دل یہ مفت کا احسان مجھ پہ بھر دیا
بوسہ دیکر کہتے ہیں نقصان تیرا بھر دیا۔ بیباق کر دینا۔ ادا کر دینا۔ رفو کرنا۔ سان
دینا۔ آلودہ کرنا۔ بھر لینا۔ لبریز کر لینا۔ پورے پورے دام لینا۔ کُل وصول کر لینا۔
(انیس) دھانوں سے پھولے اگلی بھبھک نے زر دیا۔ اپنا خراج تیغ نے ان سب سے
بھر لیا۔ آلودہ کر لینا۔ (فقرہ) تم نے دامن میں مٹی بھر لی۔ بھر مُٹھی۔ تابع فعل
(عو) مٹھی بھر کے۔ افراط سے۔ بکثرت (فقرہ) فقیر کو ایک پیسہ کی جگہ بھر مٹھی دے
دیدیا۔ بھر منہ (بھر کے منہ) گالی دینا۔ عو۔ صاف صاف گالی دینا۔ نام لیکر
گالی دینا (رنگین) سوچئے خوب تو خالی نہیں کیفیت سے۔ بھر کے منہ جب مجھے
گالی وہ صنم دیتا ہے۔ بھرمار۔ مونث۔ کثرت۔ افراط۔ بہتات۔ ریل پیل (کرنا۔
ہونا کے ساتھ) (جلیل) گالیوں کی ابتدا تن بھرمار ہے (فقرہ) آپنے میرے نام
خطوں کی بھرمار شروع کر دی۔ بھر نیند سونا۔ عو۔ پوری نیند سونا۔ اچھی طرح سونا

بھرّا۔ (ھ) مذکر۔ ترغیب۔ تحریک۔ فریب۔ دم۔ جھانسا۔ فقیل
پُرچک۔ نمائشی تعریف۔ جانوروں کے ایک ساتھ اُڑنے کی آواز۔ کسی گھومنے
والی چیز کی آواز۔ ایک قسم کا پتنگ جو اُڑنے میں آواز دیتا ہے۔ بھرّا جانا۔
بھرّانا۔ (آواز کیلئے) بیٹھ جانا۔ پڑ جانا۔ بھاری ہو جانا (داغ) چیختے چیختے
بھرّا گئی آواز تری۔ جھنجھلانا۔ سوء لے ظفر ہمسر ہو کیا شعلہ دل بیتاب سے
دیکھکر بجلی بھی جاتی اسکو بھرا جاتی ہے۔ بھرّا دینا۔ دم دینا۔ ترغیب دینا۔
(سحر) یہ عاشق کو دیتا ہے بھرّے نئے۔ یہ سنوا تا ہے روز مترے نئے۔ کبوتروں کو
ایک ساتھ اُڑا دینا۔ بھرّے پر چڑھانا۔ دم میں لانا۔ فریب میں پھانسنا (ابن
الوقت) جب لوگ اسکو بھرّے پر چڑھا لیتے تو باتوں ہی باتوں میں پوچھتے
کیوں صاحب انگریزی کپڑے کیسے پہنتا تھا۔ بھرّے میں آنا۔ فریب میں پھنسنا

دم میں آنا۔

بہرا۔ (ہ) صفت۔ گراں گوش۔ وہ شخص جسکی سننے کی قوت بہت کم ہوگئی یا زائل ہوگئی ہو۔ بے خبر۔ بے پروا۔ بہرا با دل۔ بہرا بھنڈ۔ صفت۔ (دہلی) (مجاز) ظرافت سے اونچا سننے والے یا کم سننے والے کو کہتے ہیں۔ بہرا بہشتی اندھا دوزخی۔ مقولہ۔ بہرا بسبب بری بھلائی نہ سننے کے نیک ہوتا ہی۔ اور اندھے کی نیت بسبب بے خبری کے ڈانواں ڈول رہتی ہی۔ بہرا پتھر۔ صفت۔ اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جسکی قوت سامعہ بالکل زائل ہوگئی ہو۔ بالکل بہرا۔ بہرا سو بہرا۔ مقولہ۔ بہرا بڑا چالاک ہوتا ہے۔ بہرے کے آگے گانا گونگے کے آگے گل۔ اندھے کے آگے ناچنا سانسے لل بلل بشل۔ دگل۔ طعن تشنیع۔ لل بلل۔ نکما بیفائدہ۔ بہرا سنتا نہیں۔ گونگا بولتا نہیں اندھا دیکھتا نہیں (ایسے شخص سے کچھ کہنا سننا بیکار ہی جسپر کسی بات کا اثر نہیں ہوتا۔

بُھرّا۔ (ہ) صفت۔ بہت سیاہ۔ یہ لفظ نہایت سیاہ کی صفت میں بولا جاتا ہی (فقرہ) اسکو تم خاکی کہتے ہو یہ تو سیاہ بُھرّا ہی۔

بھرا۔ (ہ) صفت۔ لبریز (فقرہ) بھرا پیالا دودھ تمنے دیدیا (رنبات النعش) لوہے کا سکہ ایسا بھاری تھا کہ شاید سو روپیہ کی مالیت کے واسطے چھکڑا بھرا بوجھ ہوجاتا۔ موجود۔ جمع (میر حسن) سبب کے اسباب دیکھو ذرا۔ کہ قدرت میں ہی اسکی کیا کیا بھرا۔ کُل۔ تمام (فقرہ) بھرا گھر ناراض ہی۔ موٹا تازہ۔ پُر گوشت (میر حسن) وہ گورا بدن صاف ترکیب کا۔ بھرے دلبر یہ نورتن کی بہار۔ (ان معنوں میں "بھرا بھرا" اور "بھرے بھرے" بھری بھری بھی کہتے ہیں۔ معمور۔ آباد (میر) جہاں بھرا ہے ترے شور حسن خوبی کی لبوں پہ لوگوں کے ہی ذکر جابجا تیرا۔ بھرا بتولا۔ صفت (عو) صاحب اولاد۔ بال بچے والا۔ مالدار۔ آسودہ۔ کھاتا پیتا۔ بھرا پُرا۔ آباد (ربن، تو وقت) تمکو دفعۃً بھرا بھتولا گھر چھوڑکر شہر سے نکلجانا پڑا۔ بھرا بھرا۔ صفت۔ آباد (میر) مسجد ایسی بھری بھری کب ہے۔ میکدہ اک جہان ہی گویا۔ بھرا بھرا گھر لگنا۔ عو۔ گھر بارونق معلوم ہونا۔ گھر کا آباد ہونا (ظفر) دیکھا جو مے سے ہر خم و ساغر بھرا بھرا۔ آنکھوں میں میری لگنے لگا گھر بھرا بھرا۔ عورتیں بدشگونی کے خیال سے خالی گھر کو بھی بھرا گھر کہتی ہیں (فقرہ) سکے چلے جانے سے بھرا بھرا گھر لگتا ہی۔ بھرا بیٹھنا۔ لازم۔ غصہ میں ہونا۔ آزردہ خاطر ہونا۔ رونے پر تیار ہونا (ذوق) دیکھا آخر کو نہ پھوٹے کیطرح پھوٹ بہے۔ ہم بھرے بیٹھے تھے کیوں آپنے چھیڑا ہمکو۔ بھرا پُرا۔ صفت۔ بارونق۔ آباد (میر) بھرا پُرا ہے پیر مغاں کا گھر یارب۔ رسیدہ ہم آئے تجھے کامیاب جب۔ کامیاب۔ خوشحال۔ مطمئن (منیر) پیچھے جیسے دکھائے جاتی ہو۔ جسطرح مُنہ بھرے لے جاتے ہو۔ اسیصورت سے مُنہ بھی دکھلانا۔ واری جاؤں تم بھرے پُرے آنا۔ بھرا دربار۔ مذکر۔ مجمع (انشا) جو سبک سمجھے مجھے اس عشق کے دربار میں۔ یا الٰہی اسکو خفت ہو بھرے دربار میں۔ بھرا گھر۔ مذکر۔ آباد گھر۔ سازوسامان سے آراستہ گھر (ناسخ) نظر آتا نہیں جب اسکے سوا کچھ مجھکو۔ کیوں نظر آئے نہ بے یار بھرا گھر خالی۔ اس جگہ بھرا بھرا یا گھر بھی کہتے ہیں (مصنف) بھرا بھرا یا گھر سب کو لات مار کے جسطرح بیٹھی تھی اُٹھ کھڑی ہوئی۔ بدشگونی کے خیال سے عورتیں خالی گھر کو بھی بھرا گھر کہتی ہیں (فقرہ) تمھارے چلے جانے سے بھرا گھر معلوم ہوتا ہی۔ بھرا گھر برباد ہونا۔ گھر کی رونق جاتی رہنے کی جگہ (انیس) بیٹا کیا جاتا ہی ہوتا ہی بھرا گھر برباد۔ ملتی ہی دولت فرزند ہمیشہ برباد۔ بھرا ہونا۔ لازم۔ آزردہ ہونا (آتش) کیا

تینچہ کیطرح ہے بھرا بھرتا ہی کھینچکر تیغ دل اپنا کرے قاتل خالی ؛ کثرت سے موجود ہونا (رشک) جز وصف قد یار ہمیں کچھ نہیں خیال۔ باتوں میں پائے مصرع موزوں بھر ہوے۔

بھراٹا۔ (ھ) مذکر۔ پرندوں کی اُڑنیکی آواز۔

بہرام۔ (ف) مذکر۔ مریخ۔ پانچویں آسمان کے ایک ستارے کا نام ۲ ملک عراق کے ایک بادشاہ کا نام جسکو گور کے شکار کا بہت شوق تھا۔

بھرانا۔ (بھرنا کا متعدی۔ دیکھو بھرنا) پرندوں کا بچوں کی چونچ میں دانہ دینا۔ (ظفر۔ ع) پلے ہی بچہ دانہ کبوتر بھرا بھرا ۲ گھوڑی کا گابھن کرانا ۳ کسی چیز کو پُر کرنا۔

بھراؤ۔ (ھ۔ بروزن الاؤ) مذکر ۱ گڑھے کے بھرنیکی مقدار ۲ وہ خس خاشاک یا مٹی جو زمین کے ہموار کرنیکے واسطے گڑھے میں ڈالی جائے ۳ ٹاٹ یا پرانی دری کے ٹکڑے جو جوتی کے تلے میں بھرے جاتے ہیں۔ (بنات النعش) کیچڑ میں چلو پکی سڑک پہ دوڑو نہ تلا گھسے گا نہ صورت بگڑیگی بھراؤ کا نام نہیں۔

بھرائی۔ (ھ) مونث ۱ کپڑے میں روئی بھرنیکی اجرت ۲ پانی بھرنیکی اُجرت ۳ گڑھے میں مٹی بھرنیکی اُجرت ۴ آبپاشی۔

بُھربُھرا۔ (ھ۔ بضم اول و چہارم) صفت۔ مذکر۔ خستہ۔ لپ لپا۔ (فسانہ عجائب) خیر مال شنگرف کے رنگ کی خستہ بُھربُھری (داغ) نہ کھنا باؤں تم مرقد پہ میرے۔ مبادا سنگ مرقد بُھربُھرا ہو ۲ مائل۔ فریفتہ۔ (سودا) دیکھ اُسے صبر ہو سکے کس پہ۔ دل ہے پتھر کا بھربھرا سیر۔ بھربھرا جانا۔ لازم۔ مائل ہو جانا۔ فریفتہ ہونا۔ شوق پیدا ہو جانا۔ اُمنگ پیدا ہونا (قلق) حُسن کے جب بیان پہ آئے۔ دل عاشق بھی بھربھرا جائے۔ بھربھرانا۔ (ھ) لازم۔ مائل ہونا۔ راغب ہونا۔ فریفتہ ہونا (داغ) خدا جانے ہمارا حال صورت دیکھکر کیا ہو۔ کہ اسکا حسن سن سنکر طبیعت بھربھراتی ہے ۲ بھُربھُرا خستہ ہونا۔ ۳ متعدی (عم) کسی چیز پر کوئی سفوف چھڑکنا۔

بھربھرانا۔ (ھ۔ بفتح اول و چہارم ہیں۔ بھو۔ بھرنا) لازم ۱ کسی قدر ورم ہونا (طلسم الفت) لخت دل وہ مژہ پہ آئے ہوے۔ یوں ہوئے وہ بھربھرائے ہوے ۲ چہرہ تمتمانا۔ بھربھراہٹ۔ (ھ۔ بھربھراٹ) مونث ۱ ورم۔ تمتمانیکی کیفیت (داغ) تان کر باد صبا نے جو طمانچہ مارا۔ بھربھراہٹ سی رُخ گل پہ نظر آتی ہے۔

بُھربُھراہٹ۔ (ھ۔ بھربھراٹ) مونث۔ خستگی۔ خستہ پن۔

بھریانا۔ دیکھو بھر۔

بھربھر جلنا۔ بفتح اول و چہارم۔ لازم۔ خشک چیز کا تیزی سے جلنا

بھربھری۔ (ھ۔ بضم اول و چہارم) صفت۔ مونث ۱ دیکھو بھربھرا ۲ مونث ۲ اُمنگ۔ طبیعت کا متوجہ ہونا۔

بھربھری۔ (ھ۔ بفتح اول و چہارم) مونث۔ عم۔ بھربھراہٹ

بھربھنڈ۔ (ھ۔ بفتح اول و چہارم) گڑبڑ۔ بدنظمی (ذکر نا ہوتا لکھیا تھا)

بھرت۔ (ھ۔ بفتح اول و سوم نیز بسکون سوم) مونث۔ ایک دھات کا نام جو جست تانبے اور سیسے سے مرکب ہوتی ہے۔ بھرتیا۔ (ھ) ۱ کانسے پیتل کے برتن بیچنے والا ۲ پیتل یا بھرت کا بنا ہوا برتن جسمیں ہنڈیا دال ترکاری پکاتے ہیں ۳ کسیرا۔ ٹھٹھیرا۔ مسی یا برنجی برتن بنانیوالا۔

بھرت۔ (س۔ بفتح اول و سوم) مذکر ۱ راجہ سرت کے بیٹے کا نام

اور ایک مشہور راجہ کا نام جسکے نام پر بھرت کھنڈ یا بھارت ورش مشہور ہوا ۱ بھرتی کی چیز ۲ اسباب ۳ بوجھ کی گاڑی جسپر اسباب لادا جاتا ہے ۴ جگہ ۵ روانگی کا محصول ۶ پوری ادائی۔ بھرت بھرنا۔ سوداگری کے مال کو ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچانا وساور کو لادنا۔ کمی پوری کرنا۔

بُھرتا۔ (ھ۔س۔ بھورج بھوننا۔ یہ لفظ بضم اول و نیز بفتح اول ہے) مذکر بعض ترکاریوں کو بھلبھلا کر اور بعض کو اُبال کر بھون لیتے ہیں اور مسالا ڈالکر روٹی کے ساتھ کھاتے ہیں ۲ صفت۔ خوب کچلا ہوا۔ (فقرہ) انکا پاؤں جاکر بھرتا ہوگیا۔ بھرتا بنانا ۱ بھرتا تیار کرنا ۲ (مجازاً) مارتے مارتے کچومر نکالدینا۔ (فقرہ) اچھا بال بیرے چھوڑدے دیکھ تو آج تیرا کیسا بھرتا بناتا ہوں۔ بھرتا کر دینا ۱ جلادینا ۲ خوب پیٹ ڈالنا۔

بھرتری۔ (ھ۔ بفتح اول و چہارم) ہندو فقیروں کی ایک قسم۔

بھرتی۔ (ھ۔ بالفتح) مونث ۱ حشو ۲ وہ چیز جو کسی چیز کے اندر بھری جائے ۳ داخلہ۔ اندراج۔ کسی محکمے میں نام لکھا جانا (محسن) گنہ سے تلاش گنہگار یا میں وہ بھرتی ہے احمد کی سرکار میں ۴ تکمیل ۵ جہاز یا مال گاڑی کا اسباب۔ بوجھ۔ بھرتی بھرنا۔ لازم۔ گودڑ وغیرہ ڈال کے کسی چیز کو بھردینا۔ بری بھلی چیز سے کمی پوری کرنا ۲ سوداگری کا مال بھرنا۔ بھرتی کا شعر۔ وہ بے لطف شعر جو تعداد بڑھانیکی غرض ہی کہا جائے۔ برا بھلا شعر۔ بھرتی کا مال ۱ سوداگری کا مال ۲ وہ مال جو بہت قیمتی نہو۔ معمولی مال۔ بھرتی کرنا متعدی۔ نوکر رکھنا کسی محکمے میں داخل کرنا۔ بھرتی ہونا۔ لازم۔

بھروَل۔ (ھ) صفت۔ فصل کی نسبت کہتے ہیں جب پھل اچھی طرح آئے۔ (فقرہ) مضامین اسطرح گدا گد ٹپکتے ہیں جیسے بھرول فصل میں آم۔

بھرشٹ۔ (ھ۔ بکسر اول و فتح سوم نیز بفتح اول و کسر دوم) صفت ناپاک۔ نجس۔ ذلیل۔ بیدین۔ (ابن الوقت) مسلمان ویسے ہی ہتھیارے بھرشٹ اور یہ ناتفاقی (کرنا ہونا کے ساتھ)

بُھرکُس۔ (ھ۔ بضم اول و سکون سوم و فتح چہارم) ۱ ریزہ۔ چورا (بنات النعش) لے ہے نوج خدا نہ کرے کہ اتنا بوجھ ہو میرا تو دبکر بھرکس نکل جائیگا۔ بھرکس نکالنا متعدی ۱ مارتے مارتے ہڈی پسلی توڑ ڈالنا۔ بیدم کردینا۔ چورا چورا کردینا ۲ برباد کردینا۔ مفلس کردینا۔ بھرکس نکلنا یا نکل جانا۔ لازم۔ مار پیٹ سے سست ہوجانا۔ بے طاقت ہوجانا۔ بیدم خستہ ہوجانا۔ (داغ) آخر کو ٹھیک بنگئے وہ مجھسے بھڑکے آج۔ اتنے پٹے رقیب کہ بھرکس نکل گیا ۲ برباد ہوجانا تباہ ہوجانا (فقرہ) وہ امیر میں غریب برات ہی میں بھرکس نکل جائیگا۔

بھرم۔ (ھ) مذکر ۱ گمان۔ شک۔ شبہ ۲ اعتبار۔ بھروسا۔ ساکھ ۳ دھوکا ۴ ناموری ۵ شہرت ۶ راز۔ بھید۔ بھرم باندھنا۔ عم۔ ساکھ جمانا۔ ہوا باندھنا اعتبار قائم کرنا۔ بھرم بنا رکھنا۔ لوگوں کی نظروں میں معزز رہنا۔ آبرو بنائے رکھنا ساکھ قائم رکھنا۔ بھرم جانا۔ لازم ۱ ساکھ جاتی رہنا۔ اعتبار نہ رہنا۔ رعب مٹنا۔ (داغ) کیونکر ارمان نکالوں دل سے عشق کا اس سے بھرم جاتا ہے ۲ (سے کے ساتھ) کسی پر شبہ ہونا۔ شک ہونا (ذوق) وہ دلکو چرا کر جو لگے آنکھ چرانے۔ یاروں کا گیا انپہ بھرم اور زیادہ۔ بھرم دینا۔ حال کھلنے دینا۔ راز ظاہر ہونے دینا (داغ) زاہد نکی برکت کا ہی مہینہ رمضان۔ فاقے کرتے ہیں مگر کب بھرم دیتے ہیں۔ بھرم رکھنا لازم گمان کرنا۔ شک کرنا۔ بدگمان ہونا۔ بدظن ہونا۔ بھرم رہنا۔ لازم۔ ساکھ رہنا۔ آبرو رہنا (داغ) بھرم اسکا رہا دلمیں ہی ضبط محبت سے۔ وگرنہ توڑتی کیا عرش کے تارے فغاں میری۔ بھرم کھولنا۔ پوشیدہ راز ظاہر کرنا عیب ظاہر کرنا (سودا)

اور کیا کیا کھولوں میں اُس کے بھرم۔ کہتے تھے وہ آتی ہے مجھکو شرم۔ بھرم کُھلنا یا کُھلجانا لازم۔ عیب کُھلنا۔ افشائے راز ہونا۔ ساکھ جاتی رہنا۔ اعتبار اُٹھ جانا (ظفر) ہے تجو ہم تمہیں مُنھ سے کچھ اسمیں بھید ہے۔ یوں نہ اچھا نہیں سارا بھرم کُھل جائیگا۔ بھرم کی ٹٹی صفت۔ اُس چیز کی نسبت کہتے ہیں جس سے عزت بنی ہوئی ہو کام چلتا ہو۔ بھرم کھولدینا۔ متعدی۔ کسی چھپی بات کو ظاہر کر دینا۔ عیب کھولدینا۔ بھرم گنوانا لازم۔ عزت کھونا۔ عتبا کھونا۔ پہلا نون غنہ ہے۔ بھرم نکلنا۔ لازم۔ عزت جاتی رہنا۔ بے توقیتی ہونا۔ (داغ) ہے معزور وہ جب آہ میری بے اثر دیکھی کہیں کا اس طرح یا رب دُنیا میں بھرم نکلے بھرم نہ ہا۔ بھروسا ہونا۔ اعتقاد ہونا (راسخ) مُٹھی تو کھول نہ دینا بلیا ہے دل میں بھرم نہیں تو کسی کی قسم نہیں۔

بھرمانا۔ (بفتح اول) متعدی (ہندی) ۱ دھوکا دینا۔ ورغلانا۔ بہکانا ۲ دم دینا۔ پھسلانا ۳ لالچ دینا۔ للچانا ۴ بھلانا۔ بسرانا۔

بھرمنا۔ (ہ۔ بکسر اول و فتح سوم و سکون چہارم) لازم (ہندی) بھٹکنا ۲ ڈانواں ڈول پھرنا۔

بھرن۔ (ہ۔ بفتح اول و سوم) مونث۔ وہ زور شور کی بارش جو دم بھر میں جل تھل بھر دے (پڑنا کے ساتھ) (نسیم) نکلے جاتے ہیں دن بارش کے کاش اب کوئی بھرن پڑ جاتی۔

بَہُرنا۔ (ہ۔ بفتح اول و ضم دوم و سکون سوم) لازم۔ عم۔ لوٹنا۔ واپس آنا۔ پھر آنا۔

بھرنا۔ (ہ) یہ فعل متعدی و لازم دونو طرح مستعمل ہے۔ (الف) متعدی ۱ قرضہ چکانا۔ ادا کرنا ۲ عو۔ دینا۔ سلوک کرنا (فقرہ) بہو اپنے میکے کو بھرتی ہے ۳ کسی کی طرف سے کسی کے دل میں بُرائی ڈالنا۔ لگائی بجھائی کرنا۔ بہکانا۔ خلاف کر دینا (امیر) گھر کے گھر کر ڈالے خالی ترے غمزے نے مگر۔ آج تک مجھکو بھرے جاتے ہیں بھرنے والے ۴ لادنا۔ بار کرنا ۵ (توپ بندوق وغیرہ میں) چھرا یا بارود گولی ڈال کے ڈاٹ لگا دینا ۶ کھیت میں آبپاشی کرنا۔ پانی دینا۔ لگانا۔ جیسے کا جل بھرنا ۷ چھینٹ ڈالنا۔ دھبا ڈالنا ۸ جمع کرنا۔ اکٹھا کرنا (ظفر) سیکڑوں دل کی نگہ پر لیلے ہیں اُس نے مول۔ ہونہو کچھ نقد لیکن جنس سستی ہی بھری ۹ لپیٹنا۔ جیسے نلیوں میں سوت بھرنا۔ کانٹے میں بانا بھرنا ۱۰ نقش کی خانہ پُری کرنا (خرن) وہ نقش ہیں بھرتا ہوں کہ عاقل نہیں بھرتا ۱۱ نہال کرنا۔ مالا مال کرنا ۱۲ بجالانا تعمیل کرنا۔ عہد پورا کرنا۔ تکمیل کو پہنچانا۔ نذر چڑھانا۔ منت ادا کرنا۔ جیسے جوکی بھرنا۔ (دفتر) جیسے میں ماتا ہوں تری عشق میں بھرنی چلا بھی تو اسطرح سے عاقل نہیں بھرتے ۱۳ رنگ چڑھانا ۱۴ کسی ظرف میں کوئی چیز ڈالنا ۱۵ کسی چیز میں کوئی دوسری چیز ڈالنا یا ٹھونسنا ۱۶ (حقہ گڑگڑی کیلیے) چلم پر تمباکو اور آگ رکھنا (جانصاحب) بھر کے لاتے وہ مدامیہ ہوس سالا ۱۷ نکالنا۔ کسی ظرف میں نکالنا (فقرہ) کنویں سے پانی بھر کر دو گھونٹ پئے ۱۸ رضائی۔ لحاف وغیرہ میں روئی ڈالنا (ب) لازم ۱ پُر ہونا۔ مملو ہونا ۲ عو۔ پورا ہونا۔ کامل ہونا۔ تمام ہونا (فقرہ) چار بھر کر پانچواں لگا ہے۔ یعنے چار سال گزر چکے ہیں پانچواں برس شروع ہوا ہے ۳ ختم ہونا ۴ آلودہ ہونا۔ لتھڑنا۔ (فقرہ) اسمیں شک نہیں کہ ہاتھ سے کھانے میں ہاتھ خواہ مخواہ تھوڑا بہت بھرتا ہے ۵ رنج میں عمر بسر کرنا۔ عمر کاٹنا۔ بدمزاج کے ساتھ بسر کرنا ۶ آنا۔ سمانا ۷ زخم کا برابر ہونا۔ انگور بندھنا۔ (غالب) دوست غمخواری میں میری سعی فرمائینگے کیا۔ زخم کے بھرنے تلک ناخن نہ بڑھ جائینگے کیا ۸ برداشت کرنا (فقرہ)

وکالت کی آمدنی ایسی ہے کہ گاڑی کا کرایہ بھی گرہ سے بھرتے ہیں ۱۲ تاوان دینا
تلافی کرنا خسارہ اُٹھانا۔ گرہ سے دینا۔ جو کیا سو لے ظفر ہم نے بھرا کیا یہ
دنیا سے ہم کیا کر چلے ۱۳ سیر ہونا۔ چھکنا (دل۔ جی۔ طبیعت کے ساتھ) شرف۔
جبتک کہ نمک زخموں میں قاتل نہیں بھرتا۔ یہ مجھکو مزا ہے کہ مرا دل نہیں بھرتا ۱۴ سہنا
جھیلنا۔ جیسے دُکھ بھرنا ۱۵ چیچک کا پھر نکل آنا ۱۶ (مکان کیلئے) آباد ہونا۔
بسنا ۱۷ اسامی کا قائم رہنا۔ جگہ رُکنا ۱۸ کھسیانا ہونا۔ رونے کے قریب ہونا۔
اُمڈنا ۱۹ موٹا ہونا۔ جیسے بدن بھرنا ۲۰ شل ہونا۔ تھک جانا (فقرہ) کام کرتے
کرتے ہاتھ بھر گیا ۲۱ خشم آلودہ ہونا۔ غضبناک ہونا ۲۲ ہجوم ہونا۔ جمگھٹ
ہونا جیسے خلقت بھر گئی ۲۳ گھوڑی یا کتیا کا گابھن ہونا ۲۴ وصول کرنا ۲۵ دام
دام لینا ۲۶ بھگتنا۔ جیسے کرے کوئی بھرے کوئی ۲۷ (ہند۔ عو) آسیب پری
وغیرہ کا سر پر آجانا ۲۸ دیکھو متعدی کا نمبر ۵ (رشک) چلکر بہار فوج مخالف
اُڑاتی ہے۔ گویا بھری ہوئی ہے ہوائے خزاں سے توپ ۲۹ مذکر۔ عوا قرض
روزانہ مصارف (فقرہ) کہانتک بیٹی کا بھرنا بھرونگی میں تو فقیر ہو گئی ۳۰ (عو)
بدمزاج کے ساتھ بسر کرنا۔ نباہ کرنا ۳۱ بھرنا سے امر کا صیغہ۔ بھرنا بھرنا عو کسی کا
خرچ برداشت کرنا۔ کفالت کرنا ۳۲ مصیبت جھیلنا (جان صاحب) کیوں
سوت کی میں آگ سے جل جل کے مرونگی۔ ہول جہتر جلو کی جو بھرنا میں بھرونگی
۳۳ رشوت دینا۔

بھرنی۔ (ہ) مونث ۱ بانا ۲ جلاہوں کا آلہ۔ نال۔

بھروانا۔ بھرنا کا متعدی۔ دیکھو بھرانا۔

بہروپ۔ (ہ۔ بالفتح وضم سوم وسکون واو معرب (س۔ بہو ۲ روپ)
مذکر ۱ مختلف قسم کا بھیس۔ قسم قسم کی وضع۔ سانگ۔ دھوکا۔ (مصحفی)

بہروپ ہے یہ جہاں کہ جس میں۔ ہر روز بنے ہے ایک نیا سانگ۔ (گلزار نسیم) نیرنگ پر
زمانے کا بہروپ ہے۔ کبھی سایہ کے سر ہوا گاہ تڑلتے کی دھوپ ہے۔ بہروپ بدلنا۔ بھیس
بدلنا۔ سانگ بھرنا (داغ) میری وحشت کی ادا سنے پہ دی۔ خوب بہروپ تو نے
بدلا ہے ۲ شعبدہ بازی کرنا۔ دھوکا دینا۔ بہروپ بھرنا۔ وضع اختیار کرنا۔ سانگ بنانا
نئی حالت میں نظر آنا (امیر) اس وہم سے گند ھوانے میں چوٹی کے وہ جھجکے۔ مشاطہ کا
بہروپ عاشق نے بھرا ہو۔ بہروپ لانا۔ وضع ظاہر کرنا۔ (صبا) عاشق کبھی بنتی ہے کبھی
بنتی ہے معشوق۔ بہروپ ہر اک رنگ میں لاتی ہے نیا خاک۔ بہروپیا۔ (ہ) مذکر ۱ وہ شخص جو
رنگ برنگ بھیس بدلتا ہے ۲ صفت۔ مکار۔ فریبی۔ شعبدہ باز (سحر) ایک ہی بہروپیا ہے
دل بھی کوئی زور ہے۔ بزم میں سرچراغاں ہے جو ہیں ہیں ہمسک۔

بھروسا۔ (ہ) س۔ در آشا۔ در۔ (اچھا۔ آشا۔ آسرا) مذکر ۱ آسرا۔ سہارا۔ امید
(اعتماد۔ اعتبار (مصحفی) مجھکو نہیں آہ کا بھروسا دینا۔ رکھنا۔ کرنا۔ ہونا وغیرہ کے ساتھ)

بہرہ۔ (ف۔ بالفتح وفتح سوم) مذکر ۱ فائدہ (شعور) دل شاد شاد تلقل مینا سے
ہو گیا۔ کانوں کو بہرہ الکنت ہوتے سے ہو گیا ۲ قسمت نصیب۔ حوصلہ۔ بہرہ کھلنا۔
یا کھل جانا۔ لازم ۱ نصیبا کھلنا۔ قسمت جاگنا ۲ کامل ہونا۔ دل دشمن ہونا (ناصر)
کیسی فرفر چھانٹتا ہے بدبھڑک باتیں رقیب۔ کان میں کیا کہہ دیا تم نے کہ بہرہ کھل گیا
۳ (مجازاً) بُرا بھلا کہنے پر آمادہ ہونا (داغ) اسقدر گستاخ ہوتا ہے کوئی محبوب مجھپر
آپکا بہرہ کھلا۔ بہرہ مند۔ بہرہ ور۔ بہرہ یاب۔ (ف) صفت۔ خوش نصیب۔ بانصیب
فائدہ اُٹھانیوالا۔

بہری۔ (ہ۔ بالکسر بروزن جہری) مونث۔ برابر کا حصہ۔ حصّہ۔ چندہ
قسط۔ باری۔ بہری باندھنا۔ چندہ مقرر کرنا۔ باری مقرر کرنا۔

بہری (ہ۔) وزن شہری) مونث ۱ ایک شکاری پرند جو اکثر کبوتر کا

شکار کرتا ہے۔ نہ سننے والی عورت۔ بہری چھوٹنا۔ لازم۔ بہری کا شکار پر حملہ کرنا
(حمد) زلفیں بھی رسپے دل میں نگہ ناز کے ساتھ۔ بہریاں چھوٹی ہیں اک صید شباب کے تعاقب
بھری۔ (ھ۔ بسدنان تری) مونث۔ ۱۔ ایک زن جو ساڑھے گیارہ ماشے کے
قریب ہوتا ہے۔ ۲۔ ایک قسم کی گھاس۔ بھری برسات۔ عین برسات کا موسم۔ بارش کی
شدت کا زمانہ (شرف) بھری برسات میں بھی اس طرح دریا نہیں بہتے جو عالم ہے
مری آنکھوں سے اشکوں کی روانی کا۔ بھری تھالی میں لات مارنا۔ عو۔ اپنے آرام کو
آپ چھوڑنا۔ لگی نوکری ترک کرنا۔ ناشکری کرنا (فقرہ) ابھی میں ان سب باتوں کو پہلے
ہی کہتا تھا۔ موئی لونڈی کو باہر کے آدمیوں نے سکھا پڑھا کر خراب کر دیا۔ نہیں تو
بھلا اسکو کتے نے کاٹا تھا کہ بھری تھالی میں لات مارتی۔ بھری جوانی (یا کڑی
جوانی) مانجھا ڈھیلا۔ مثل۔ اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو خلاف مقتضائے
سن کے کمزوری یا پست ہمتی ظاہر کرے۔ ان معنوں میں بھری جوانی مانجھا ڈھیلا
بھی بولتے ہیں۔ بھری ڈاڑھی۔ وہ ڈاڑھی جس میں گھنے گھنے بال کثرت سے ہوں
اور کہیں خالی نہ ہو۔ بھری ران۔ تیار گول گول ران۔ گدازہ گاؤدم ران۔ بھری
رکعت۔ چار رکعت والی فرض نماز میں پہلے دو رکعتیں بھری اور دوسری خالی ہوتی
ہیں یعنی پہلی دو رکعتوں میں بعد الحمد کے کوئی سورہ ملاتے ہیں اور پچھلی میں صرف الحمد
پڑھتے ہیں جس رکعت میں بعد الحمد کے سورت ملائیں اُسکو بھری رکعت کہتے ہیں۔
بھری کھیر کی تھالی میں لات مارنا۔ بھری تھالی میں لات مارنا۔ بھری گودی
خالی ہونا۔ لازم۔ عو۔ اولاد کے مرجانیکا کنایہ ہے۔ بھری مجلس (یا محفل) میں۔
عین مجلس میں۔ سب کے آگے۔ سب کے روبرو۔ مجمع میں۔ علے الاعلان۔ (امیر)
اس بدگماں کے کان تک پہنچے تو پھر کیا ہو۔ بھری مجلس میں کہتے ہو کہ ہم خالی
نہیں رہتے۔ بھری محفل میں تیرے داغ کو ہم نے نہیں دیکھا۔ بھرے ہیں غیر آ آ کر

جگہ اُسکی ہی خالی ہے۔ بھرے بھرے۔ بصفت۔ تیار۔ موٹے۔ موٹے تلنے (داغ)
بھرے بھرے ترے بازو بھرے بھرے ترے گال۔ بھرے بیٹھے ہیں۔ خفا ہیں۔ غضبناک ہیں
غمگین ہیں۔ رونے پر تیار ہیں۔ شکوے سے بھرے ہیں۔ ملکز رہیں (مصحفی) شیشہ رے
کس طرح لے ساقی۔ چھیڑیں مت ہمکو بھرے بیٹھے ہیں۔ بھرے رہنا۔ لازم۔ ۱۔ بھرپور ہونا
۲۔ جمع رہنا (رشک) بھیجے اس طفل پریزاد کو اتنے خط شوق۔ کہ کبوتر ہی بھرے
رہتے ہیں اندر باہر۔ ۳۔ ناخوش رہنا۔ کبیدہ رہنا۔ بھرے کو بھرنا۔ ایسے شخص کے ساتھ
سلوک کرنا جسکو احتیاج نہو۔ کھاتے پیتے کے ساتھ سلوک کرنا (داغ) کون
مفلس سے بات کرتا ہے کہ زمانہ بھرے کو بھرتا ہے۔ بھرے میں بھرنا۔ دولت میں دولت
ملانا۔ بھرے ہونا۔ لازم۔ ۱۔ مجمع ہونا (جان صاحب) ڈومنی کی تھی وہ بیٹی اصل کم
اپنی گئی۔ لوگ شادی کے بھرے تھے وہ ہی قوال ہے۔ ۲۔ آلودہ ہونا۔ تر ہونا (رشک)
کیچڑی سے شراب میں دیکھیں بھرے ہوئے۔ ۳۔ لبریز ہونا۔ پر ہونا (رشک) اللہ رے دیتے ہیں فرقت نصیب کو بھی۔
آنکھوں کے بدلے دو قدح خوں بھرے ہوئے۔ ۴۔ کسی جانب سے کسی کے لئے کینہ یا غبار ہونا (ناسخ) تم ہو مری
طرف سے مغز بھرے ہوئے۔ خالی مجھے رقیب کے ساغر بھرے ہوئے۔ ۵۔ غصہ میں ہونا (داغ) خالی
نہیں فساد سے یہ تیوری کے بل۔ آئے ہو تم کہیں سے مگر ہاں بھرے ہوئے۔
بُھرُیا (س۔ بفتح اول و ضم دوم و سکون سوم۔ بہو کی تصغیر۔ بیٹے کی
جورو) مونث۔ (قصبات میں) کسی پرورش کئے ہوئے لڑکے کی جورو۔ لونڈی کے
بیٹے کی جورو۔ ملازادے کی جورو۔
بھڑ۔ (ھ) مونث۔ ۱۔ کسی چیز کے پھٹنے کی آواز۔ توپ یا بندوق کی
آواز۔ ۲۔ گوز کی آواز۔ ۳۔ جلتی ہوئی لکڑی کے چٹخنے کی آواز۔ ۲۔ صفت۔ مسخرا۔
بھڑ۔ (ھ) مونث۔ ایک پردار کیڑے کا نام جسکے ڈنک میں زہر ہوتا ہے
بھڑ کا چھتا۔ بھڑوں کا چھتا۔ مذکر۔ بھڑوں کا گھر۔ (جر) بھڑ کا چھتا ہے دل سوا خدا

اُسکی آہن میں شیشہ ہے لبریز بھیڑ ۲ صفت۔ فسادی کی نسبت کہتے ہیں جسکو چھیڑکر
پیچھا چھوڑانا مشکل ہو جائے۔ بھڑ کے چھتے کو چھیڑنا۔ فسادی کو چھیڑنا یا غصہ
دلانا (داغ) بزم میں گھیرے ہوئے آج انکو بیٹھے تھے رقیب۔ بھڑ کا چھتا چھیڑکر
شامت ہماری آگئی۔ بھڑ کے چھتے میں ہاتھ ڈالنا۔ بد آدمی کو چھیڑنا۔

بھڑابھڑ۔ (ھ) دو چیزوں کی ٹکر سے جو آواز نکلے ۲ گوز کی آواز۔

بھڑاس۔ (ھ۔ بروزن خراش) مونث ۱ دل کا بخار۔ دل کا کینہ۔ دل کا
غبار۔ دلی عداوت۔ غصہ جو دل میں بھرا ہوا ہو (داغ) بڑ سادہ بدمزاج جو کل مجھ
غریب پر۔ ہمنے بھڑاس اپنی نکالی غریب پر۔ بھڑاس نکالنا۔ عو۔ کچھ کہکر یا رو
کر دل کے رنج اور طبیعت کے غصہ کو فرو کرنا۔ بھڑاس نکلنا۔ لازم۔

بھڑامارنا۔ لڑا دینا۔ بھڑانا۔ (ھ۔ بکسر دل) ۱ قریب لانا۔ ملانا ۲
ٹکرانا ۳ مقابل کرنا۔ مقابلہ کرا دینا ۴ جو سیر دیکھنی منظور ہو تمھیں بچو د۔
بھڑا دو حضرت واعظ سے ملا کے ہمیں ۵ لڑا دینا۔ لڑائی کرا دینا ۶ دینا۔
رشوت میں دینا ۷ ساجھا کرنا ۸ (قماربازوں کی اصطلاح) داؤں پر لگانا۔ داؤں پر رکھنا۔

بھڑبھڑانا۔ (ھ) متعدی۔ طبلہ بجانا (فسانہ عجائب) رنڈیاں
جوان جوان شادی مبارک گاتیں سچ دھج دکھا طبلے بھڑبھڑاتیں۔

بھڑبھڑیا۔ (ھ۔ بفتح اول و چہارم) صفت ۱ اُس شخص کی
نسبت کہتے ہیں جو فضول باتیں کرتا ہو ضبط نہ کر سکتا ہو۔ صاف دل
پیٹ کا ہلکا (داغ) آپ کسکو بنا یا راز دار۔ غیر بھڑبھڑیا بھی ہے ظماز
بھی (دریائے صادق) بعض بھڑبھڑیا ہوتے ہیں جو اُنکے دل میں ہے وہی اُنکی
زبان پر ۲ اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو بک جھک ڈالے اور دل میں کینہ اور میل
نہ رکھے ۳ گپی۔

بھڑبھونجا۔ (ھ۔ بھڑ کر۔ بھاڑ۔ بھونجنا۔ بھوننا) مذکر ۱ بھاڑ جھونکنے والا
اناج بھوننے والا ۲ صفت۔ بدشکل۔ سیہ فام۔ میلا کچیلا۔ بد حیثیت۔ بھڑبھونجن
مونث ۱ اناج بھوننے والی۔ بھاڑ جھونکنے والی عورت ۲ صفت۔ کالی۔
بدصورت۔ بھڑبھونجے کی لڑکی کیسر کا ملک۔ مثل۔ کیسر۔ زعفران۔
غریب آدمی کے امیرانہ ٹھاٹھ کرنے پر بولتے ہیں۔

بھڑپڑنا۔ (ھ) لازم ۱ لڑنا۔ لڑ پڑنا ۲ بحث کرنے لگنا۔ دیکھو بھڑنا

بھڑتنگا۔ (ھ۔ بفتح اول و کسر چہارم) مذکر۔ عو۔ غُل غپاڑا۔ دھوم
دھام (فقرہ) برات میں شیطانی بھڑتنگا نہوا نہ سہی۔

بھڑجانا۔ (ھ) لازم ۱ لڑنا۔ لڑ پڑنا ۲ آمنے سامنے ہو جانا۔ مقابلہ
پر آجانا ۳ محبت کرنے لگنا ۴ (کواڑ کی نسبت) بند ہو جانا ۵ مل جانا ۶ گتھ
جانا۔ دیکھو بھڑنا۔

بھڑک۔ (ھ۔ بروزن مٹرک) مونث ۱ چمک دمک (داغ)
ہوئے چاند سورج ستارے ہیں ماند۔ غضب کی بھڑک تیری افشاں میں ہے۔
۲ پانی کی بیحد خواہش۔ پیاس (انیس) گھر میں تمھیں پانی کی بھڑک رہتی ہے
دن بھر۔ پھر کیا ہو کہ سیدن جو نہ پانی ہو میسر ۳ نمود۔ رونق جلوس ۴ لوازم
ظاہری (ناسخ) ہو بھڑک جتنی زیادہ جلد ہے اتنا زوال۔ سب ستاروں سے ہے
روشن تر ستارہ صبح کا ۵ وحشت۔ جھجک (داغ) توسن عمر نہ بھڑکا نہ بھڑک
اُسکی گئی۔ بید بھڑک ۶ ہوا میں یہ چلا جاتا ہے ۷ گرمی (داغ) اُف رے اُف
پھونک دیا آتش فرقت نے مجھے۔ کیا ہی آفت کی بھبک کیا ہی قیامت کی
بھڑک۔ بھڑک اُٹھنا۔ لازم ۱ مشتعل ہونا۔ شعلہ زن ہونا۔ آگ پکڑنا۔ آگ کا
تیز ہونا۔ آگ کا روشن ہونا (محسن) بھڑک اُٹھی اک آتش تیز تر بجھانیکو دوڑا

جو دامان تر۔ بھڑکانا۔ (ہ) متعدی۔ غصہ دلانا۔ برافروختہ کرنا۔ بہکانا (جرات) بے سبب
جو مجھ سے ہی وہ شعلہ جو سرگرم جنگ میں تمہیں حیران کہ کیسا ہی بھڑکایا ہوا: (جانور) کیلئے) چونکانا۔ وحشت دلانا۔ ڈرانا: (حقے کے متعلق) توے کا زیادہ جلا دینا۔ تنباکو کا جلد سوختہ کر دینا: مشتعل کرنا۔ آگ تیز کرنا۔ بھڑک جانا۔ لازم: رنجیدہ ہو جانا۔ بُرا مان جانا: اُکھڑ جانا۔ کسی امر پر مائل ہو کر اس سے ہٹ جانا: رگ کا اپنی جگہ سے ہٹ جانا۔
بھڑک دار۔ (صفت)۔ بھڑکیلا۔ چمکیلا۔ بھڑکنا۔ لازم: ڈرنا۔ متوحش ہونا (بحر) تم کیا بُرو گے صید بھڑکتے ہو خود ابھی۔ شہباز حسن آپ کا ملیا ہو چکا: جانوروں کا وحشت کرنا۔ چونکنا ہونا۔ (میر حسن) سپر اور قبضے کھڑکنے لگے۔ سواروں کے گھوڑے بھڑکنے لگے: گرم ہونا۔ جلنا (مہر) جگر بھڑکے ہی دل بھڑکے ہی سینہ بھی بھڑکتا ہی۔ دکھاؤں تجھکو عالم کونسا آتش کا پرکالا ہے: اتنا بھی اشتعال نہ ہونا تھا بھڑکو۔ اس شعلہ دیدہ اللہ ٹکی بھڑک گیا: رونق بڑھ جانا۔ چمک آ جانا (ناسخ) آتش رنگ حنا سے ساقیا بھڑکا شراب۔ ہی گلابی کیا کنول کیطرح روشن ہاتھ میں: آگ کا شعلہ تیز ہونا۔ (انیس) جل کر کبھی بڑھا کبھی پیچھے سرک گیا۔ شعلہ تھا آگ کا کہ بجھا اور بھڑک گیا: (اعصاب کا کھنچ جانا۔ کپڑے کا تن جانا (حقے کے متعلق) جل جانا۔ سلفہ ہو جانا: گرمی کا بڑھنا تیز ہونا۔ حرارت کا بڑھنا (درد) تشنگی اور بھی بھڑک گئی۔ جوں جوں میں آنسو کو اپنے پیا۔ بھڑکیل (ہ) صفت (عم) وحشی۔ بھڑکنے والا۔ بھڑکیلا۔ (ہ) صفت زرق برق چمکیلا

بھڑمل۔ مذکر (لکھنؤ) بے شرم۔ مسخرا۔

بھڑنا۔ (ہ) لازم (قریب ہونا۔ متصل ہونا: گتھنا۔ مقابل ہونا لڑائی پر آمادہ ہونا (داغ) سب بھیڑ چھٹ گئی مرے بھڑتے ہی حشر میں۔ میدان کر دیا نفس شعلہ بار نے (سودا) جاہی بھڑا اُس صفتِ مژگاں سے آج۔ دل تو بڑا سا ہی جگر گر گیا: ٹکر کھانا۔ ٹکرا جانا۔ دروازے کے پٹوں کا بند ہونا۔ (ناسخ) نسیم آ کے جو در ننگے ہے کھول دل دم میں۔ بھڑا ہوا اگر دروازے کا اگر پٹ ہو: مباحثہ کرنا۔ رد و کد کٹ حجتی کرنا۔

بھڑنگ۔ (ہ) صفت۔ سادہ۔ بیوقوف۔ پیٹ کا ہلکا۔

بھڑوا۔ (ہ) مذکر (وہ شخص جو غیر مردوں سے عورتوں کو اور غیر مردوں کو عورتوں سے ملائے۔ قرمساق تلتبان۔ دیوث: بطور گالی کے کہتے ہیں (جان صاحب) جہیز لو سوت کے کہنے سے چُھریاں تو مرے بھونکیں۔ کسواسطے بھر بھڑوا جلا دہبت رویا۔ بھڑوا تڑوا کرنا۔ (لکھنؤ) کسی کو گالی دینا۔ بُرا بھلا کہنا۔ بھڑوا ہی مست ہے نشہ میں جو رہی ہولی کے دنوں میں ہنود آپس میں ایک دوسرے کو کہا کرتے ہیں چھوٹے بڑے کا لحاظ پاس نہیں کرتے اور بُرا بھی نہیں مانتے۔

بھڑوائی۔ (بفتح اول) بھڑوے کے کام کی اُجرت۔

بھڑوانا۔ (ہ۔ بکسر اول) بھڑنا کا متعدی۔

بھڑولنا۔ بھڑول دینا۔ (ہ) لازم۔ راز کھول دینا (رنگین) بھید بول باجی کے آگے تو مرا دیگی بھڑول۔ تھی توقع مجھے اتنا یہ تری ذات سے کم اے بتر یکہ ہے

بھڑی۔ (ہ۔ بفتح اول و کسر سوم) مونث اشتعال۔ چاٹ پر چکا یا پلٹ) ڈور کنکوے کی چاٹ مٹھائی کے کھلونوں کی بھڑی سے میاں چھوٹے عبدالرحیم گھبرا کر اور منہ سے منہ نکل ہی تو پڑے۔ دینا کے ساتھ استعمال ہوا ہے: کبوتروں کو طرز پرواز سکھانا۔ کبوتر کو بھوکا رکھکر اوپر سے نیچے اور نیچے سے اوپر اڑاتے ہیں تاکہ اُسکو دیکھکر دوسرے کا جنبی کبوتر بھی قابو میں آ جائے (شعور) کر کے رخصت جو بلاتے ہیں کہ مجھکو۔ آپ بھڑیا تو نہ دین شل کبوتر مجھکو۔

بھڑیری۔ (ہ) مونث۔ یائے اول مجہول علم ہونٹ با سون کا تالاب تعبیر

بہزاد۔ (ف۔ بالکسر) مذکر۔ ایک مشہور نقاش کا نام جو شاہ اسماعیل صفوی کے زمانے میں تھا۔

بھس۔ (س۔ بفتح اول) مونث۔ ۱۔ راکھ ۲۔ (مجازاً) خاک۔ ہیچ (فقرہ) انکو خاک بھس نہیں آتا۔ یعنے کچھ نہیں آتا۔ بھُس بھُسا صفت۔ راکھ کا ساختہ۔ اردو میں بضم ہر دو بازبانوں پر ہے۔ سنسکرت میں بفتح ہر دو باہی۔

بھُس۔ (ھ) مذکر۔ اناج کا چھلکا۔ بھوسی۔ بھُس اُڑانا متعدی ۱۔ لفظی معنی ہیں ۲۔ مجازاً اظہار غم کرنا۔ ماتم کرنا۔ بھُس اُڑا دینا۔ بہت مارنا۔ تباہ کرنا۔ بھُس اُڑنا۔ لازم۔ بھُس بھرنا۔ یا بھُس بھر دینا ۱۔ جسم میں بجائے اندرونی حصے بھُس بھر دینا ۲۔ کسی مجوف چیز کو بھس سے پُر کر دینا ۳۔ (مجازاً) خراب کر دینا۔ لگا دینا۔ بھُس بھروانا۔ ایک قسم کی پُرانے زمانے کی سزا۔ انسان کی کھال کھنچوا کر بھُس بھروا دیتے تھے۔ بھُس کر کے مارنا۔ خوب مارنا (فقرہ) آج ذرا سی بات پر اُس نے بھُس کر کے ایسا مارا سارے بدن پر نیل پڑ گئے۔ بھُس کھا جانا۔ جب کوئی شخص بے تکی بیہودہ باتیں کرتا ہے تو اُسکی نسبت کہتے ہیں (داغ) بہکی بہکی ہیں جو ساری باتیں۔ آج کیا غیر نے بھُس کھایا ہے۔ بھُس کے مول ملیدہ۔ مثل (ملیدے اور بھُس کے دام ایک ہیں) بہت سستا۔ بہت ارزاں۔ کوڑیوں کے مول۔ بھُس ملانا (مجازاً) خراب کر دینا (سفیر) میں نے کیا انہیں بھُس ملایا غصہ کیوں خاک دمہ پر آیا۔ بھُس میں چنگی یا چنگاری ڈالنا۔ آگ لگا دینا۔ فساد کرا دینا۔ لڑائی کرا دینا (شوق) نہیں اپنے گن دیکھتی بھالتیں۔ کہ ہیں بھُس میں چنگی وہی ڈالتیں۔ بھُس میں چنگی ڈال جمالو دور (الگ) کھڑی۔ مثل۔ اس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو لڑوا کر الگ ہو جائے یا لگا بجھا کر آپ علیحدہ ہو جائے اور تماشا دیکھے (جانصاحب) بی جمالو کیطرح ڈال کے بھُس میں چنگی۔ دور تی پانی کو ہوا آگ لگا دیتی ہو تُم تو بوا مسبوری

(ھ) مکانِ مسکونہ میں بھُس رکھنے کی جگہ۔ بھُس ہونا۔ خستہ ہونا (حاجی بغلول) آج کوئی دوسرا شخص ہوتا تو بھُس ہو کر ایسا گرتا کہ مُردوں سے شرط باندھکر سوتا۔

بھساکو۔ (ھ) مذکر۔ لکھنؤ۔ ہلکا تمباکو حقے میں پینے کا جو کڑوا یا تیز نہو۔

بھسّل۔ (ھ) عو۔ صفت۔ کثیف۔ نجس۔ گندی۔

بھسّٹر۔ صفت۔ عو۔ نہایت فربہ۔ مجہول۔ موٹا۔ بھدا آدمی۔ بھسٹرا۔ بہت موٹا مرد۔ بھسٹری۔ بہت موٹی عورت۔

بھسکنا۔ (ھ) (ہند) تحقیر سے بولتے ہیں۔ چبانا۔ بھینس کیطرح کھانا۔

بھسکو۔ (ھ۔ واو مجہول) صفت۔ عو۔ ہرجائی عورت۔

بھسم۔ (ھ۔ بفتح اول و ہائے مخلوطہ و فتح سین) صفت۔ جلی ہوئی چیز جو خاک ہو جائے۔ راکھ۔ بھبوت (ہونا۔ کرنا کے ساتھ) (داغ) نہیں ہوز بھس غم سے دلکا نشان۔ جلا او جلکر بھسم ہو گیا۔ بھسم کر دینا۔ متعدی ۱۔ جلا کر راکھ کر دینا ۲۔ بالکل ہضم کر دینا۔ بھسم ہونا۔ لازم ۱۔ جلکر راکھ ہو جانا ۲۔ ہضم ہونا۔ فنا ہونا ۳۔ حسد سے جلنے کیجگہ بولتے ہیں ۴۔ غصے میں جلنا۔

بھسمنت۔ (ھ) بھسم۔ جلی ہوئی راکھ (سودا) شعلہ بیرا اگر ہو تیری تیغ۔ کاہ سے کوہ تک ہو سب بھسمنت۔

بھسنڈ۔ (ھ) صفت۔ موٹا۔ بدصورت (انشا) کھلا کے مال پوری تر تر لتے موہن بھوگ۔ گرو جی جیاو نکو اپنے بھسنڈ کرتے ہیں۔

بھسونڈے۔ مذکر۔ ہاتھی کی کنپٹی (فسانہ عجائب) باجے بجتے سونڈ میں چڑھے بھسونڈے رنگے

بہشت۔ (ف۔ بکسر اول و دوم و سکون سوم) مذکر۔ جنت۔ فردوس۔ باغ (برق) اگر تجھکو نہ دیکھیں جلیں تیری کوچہ میں۔ جہنم ہمکو فرقت میں

بہشت جاوداں ہو جائیگا (داغ) جی چاہتا ہے جسکو وہ یارب نصیب ہو کیا بہشت
مجھکو تمنا ہی اور ہی ؛ فضا کا مقام عیش و آرام کی جگہ۔ بہشت بریں رف۔ مرکب
توصیفی۔ بریں۔ بمعنے بالائیں (اوپر کا) جیسے سپہر بریں) مذکر۔ سب سے اعلے درجہ کا
بہشت۔ بہشت شداد۔ شداد ایک مشہور بادشاہ کا نام ہے جسنے دعوے
خدائی کا کیا تھا اور ایک بہشت تیار کرایا تھا جسمیں جانا اسکو نصیب نہیں
ہوا (صبا) کام شداد کے آیا نہ بہشت شداد یہ روح دوزخ میں اپنی بعد فنا
جلتی ہے۔ بہشت کا جانور۔ مذکر۔ مور۔ طاؤس۔ بہشت کا میوہ۔ مذکر۔ انار۔
انجیر۔ بہشت کی قمری۔ مونث۔ عم۔ ناچنے گانیوالی عورت۔ بہشت کی ہوا
مونث (مجازاً) سرد خوشگوار ہوا نسیم سحری۔ بہشت میں ٹھوکر مارنا۔ بہشت
میں لات مارنا (رند) زردار کو جو ہند میں دیکھا ہو الیقین۔ دوزخ میں آیا مار کے
ٹھوکر بہشت میں۔ بہشت میں لات (یا لاتیں) مارنا۔ لازم۔ نیکو کے ساتھ
بھلائی کرنیکی جگہ۔ خدا کی مہربانیوں سے ناشکری کرنا۔ پروا نہ کرنا۔ ناشکر گزاری
کرنا۔ (میر) کشمیر کی جگہ میں ناشکر نہ رہ زاہد جنت میں تو لے گیدی مارے ہے کیوں
لاتیں ؛ نیک کے ساتھ بدی سے پیش آنا ؛ رحمت ترک کرنا۔ اچھی حالت کو چھوڑنا
(داغ) نعمت حق کی جسنے قدر نہ کی۔ لات ماری بہشت میں اسنے۔ بہشتا۔ مذکر
سقہ۔ بہشتن۔ مونث۔ بہشتی کا مونث۔ بہشتی۔ (ف۔ بکسر اول و دوم)
مذکر۔ ! پانی پلانیوالا۔ پانی بھرنے والا ؛ صفت۔ بہشت کا جنتی ؛ عورتیں
کسی مُردے کا ذکر کرتی ہیں تو بجائے نام کے مرد کو بہشتی عورت کو بہشتن کہتی ہیں

بھق بھق۔ مونث۔ ! انجن سے دھواں نکلنے کی آواز ؛ تیز بدبو

بھقر بھقر بو آنا۔ لازم۔ عو۔ تیز بدبو آنا۔ (فقرہ) بیٹھے بڑی بی بھی
تو نے دیکھا کیا ہے ایک ہفتہ کا ہے دودھ کی منھ سے بھقر بھقر بو آتی ہے۔

بہک۔ (ہ۔ بفتح اول و دوم) مونث۔ رہ رہ کر دور ہو جانا۔ نشہ آ کے
نشہ میں کچھ کا کچھ کہنا۔ بدمستی۔ بکنے لگنا۔ اترا جانا۔ بہک اٹھنا۔ بہکی باتیں کرنا۔
نشے میں ہو جانا ؎ ایک چلو میں بہت داغ بہک اٹھے تھے۔ آج سنتے ہیں نکالے گئے
میخانہ سے۔ بہک چلنا۔ لازم۔ اترانا۔ مغرور ہو جانا ؛ حد سے متجاوز ہونا ؛
بہکاوے میں آنا۔ بکنے لگنا۔ باؤلا ہونا۔ بدمست ہو جانا ؎ کیسی جناب داغ کی
تھی میکشی کی دھوم۔ دو چلو ہی میں آج وہ حضرت بہک چلے۔

بھک۔ (ہ) مونث۔ ! تمباکو کے تپوں کا بایک حصہ ؛ اڑا جانیوالا
مادہ ؛ بارود کے اڑنیکی آواز ؛ (عم) درا ز جیسے لکڑی کی بھک۔ بھک بھک
مونث بھق بھق (میر) بوے خوں بھک بھک ناخوں میں چلی آتی ہے کچھ نکلی ہے
ہو کر صبا شاید کسی گھائل کے پاس۔ بھک سے اڑ جانا۔ لازم۔ بارود یا کسی آگ
پکڑنیوالی چیز کا دفعۃً اڑ جانا (داغ) ٹھہرا نہ چاند اس رخ انور کے سامنے۔
مہتاب کا سا نور تھا وہ بھک سے اڑ گیا ؛ عم۔ صاف کٹ جانا۔ اس جگہ "فق سے
اڑ جانا" بھی کہتے ہیں۔

بہکا صفت۔ مذکر۔ بے عقل۔ نافہم۔ ابلہ۔ مونث کیلئے بہکی کہتے
ہیں۔ بہکا بہکا پھرنا۔ لازم۔ آوارہ پھرنا۔ بہکتے پھرنا۔ (منیر) واعظوں سے
رندوں میں آئی۔ پھرتی ہے بہکی بہکی توبہ۔ بہکا لیجانا۔ متعدی کسی کو دم دیکر
بھگا لیجانا۔ بہکانا۔ (ہ) متعدی ! اغوا کرنا۔ ورغلانا۔ رستہ بھلانا ؛ جھوٹی
امیدیں بندھانا۔ دوا دعید کرنا۔ سبز باغ دکھانا ؛ فریب دینا ؛ غلط بیانی
کرکے یقین دلانا ؛ کان بھرنا۔ بدگوئی کرنا ؛ اشتعال دینا۔ ترغیب دینا ؛ مست
کرنا۔ (انشا) تب ہی لطف ہے ساقیا میکشی کا۔ کہ تو بھی بہک اور مجھکو بھی بہکا۔

بھکاری۔ (ہ۔ بکسر اول) مذکر۔ بھیک مانگنے والا۔ گدا۔ فقیر۔

بھکّا بیر۔ وہ خبیث جو سب چیزیں نگل جاتا ہے۔ (مجازاً) بہت کھانیوالا۔ نگلنے والا۔

بہکاوے میں آنا۔ یا بہکائے میں آنا۔ لازم۔ دم میں آنا۔ فریب میں آنا۔ لازم۔ دم میں آنا۔ فریب میں آنا۔ ابن الوقت (بھائی ابن الوقت کیا دودھ پیتے بچے تھے کہ بہکائے میں آ گئے۔ حجامت پر بھولنا۔

بھکت (ھ۔ بفتح اول و سکون سوم و چہارم) مذکر (مذ) زاہد۔ پارسا۔ پرہیزگار۔ اس جگہ زبانوں پر کاف فارسی ہے اور بفتح اول و سوم ہے بھکتی (س) مونث۔ پرستش۔ پوجا۔ خلوص۔ ارادت۔ اس جگہ زبانوں پر کاف تازی ہے۔

بھُکرانا۔ (ھ) سڑی بد بو دینا۔ بھکراندھ (ھ) مونث (دہلی) سڑے گلے اناج کی بدبو۔ ناگوار بو۔ بھُکراندا۔ (ھ) صفت۔ اُس چیز کی نسبت کہتے ہیں جس میں بھکراند آتی ہو۔ (لکھنؤ) میں بھکراہند کہتے ہیں بھُکراہند (ھ) مونث (لکھنؤ) بھکراند۔ بھکراہندا۔ (لکھنؤ) دیکھو بھکراندا۔

بھِک منگا۔ مذکر۔ بھیک مانگنے والا۔ گداگر۔ نہایت مفلس۔ بھوکا کنگال۔ غریب۔ مانگنے میں حیا نہ کرنے والا (داغ) بوسہ لیکر اور کچھ خواہش جو کی کہنے لگے بھک منگا تجھ سا زمانے میں کہیں دیکھا نہیں۔

بھُک مُوا۔ صفت مذکر۔ بھوک کا مارا۔ بہت بھوکا۔ فاقہ کش۔ بھُکمُوئی۔ صفت مونث۔

بہَکنا۔ (بفتح اول و دوم و سکون سوم) لازم۔ راہ راست سے دور ہو جانا (داغ) ہو گئے گمراہ جو بے رہنما۔ ایسے بہکے پھر نہ آئے راہ پر۔ پھسلنا۔ کہیں سے کہیں چلا جانا۔ جیسے ہاتھ بہکنا۔ قلم بہکنا۔ نشہ میں کچھ کا کچھ کہنا۔ اول فول بکنا۔ بخار میں بکنا۔ نشہ میں بکنا۔ دھوکا ہونا۔ دھوکا کھانا۔ دو کی جگہ ہونے مجھے بوسے بہک کے چار۔ تھے نیند میں پڑا انھیں دو کا حساب میں۔ نشانہ خطا کرنا۔ (پاؤں کے واسطے) لرزنا۔ ڈگمگانا۔ لڑکھڑانا۔ حد سے بڑھ کر چلنا۔

بھَکنا۔ (ھ) لازم۔ بے اعتدالی سے کھانا۔ اناپ شناپ کھانا۔ نگلنا

بھُکنا۔ بھُک جانا۔ (ھ) لازم۔ گھس جانا۔ چھپنا۔ کسی کند چیز کا کسی دوسری چیز میں گھس جانا۔

بھکوا۔ (ھ۔ بالفتح) صفت مذکر۔ نادان۔ احمق۔ بیوقوف۔ مسخرا۔ بیہودہ۔ بھڑوا۔ قرم ساق۔

بھکوسنا۔ (ھ) متعدی (عو) نگلنا۔ کھانا۔ تحقیر کے موقع پر اس لفظ کا استعمال ہے۔

بہکی بہکی باتیں کرنا۔ لازم۔ اول فول بکنا۔ بے سر و پا باتیں کرنا۔

بہکی ہوئی آواز۔ بے سُری آواز۔ قائم نہ رہنے والی آواز۔ وہ آواز جو بولنے والے کے قابو میں نہ ہو۔

بھکوی۔ (ھ) صفت مونث۔ دیکھو بھکوا۔ (حاجی بغلول) ہمارے آپ کے معاملے میں نیا بھکوی ہوتی کون ہے۔

بھگا۔ (ھ۔ بضم اول و تشدید گاف) صفت۔ کم عقل۔ سیدھا سادہ۔ لوح۔ مذکر۔ چورا۔ بُرادہ۔ جیسے تل بُھگا۔

بھَگّا۔ (ھ۔ بفتح اول و تشدید گاف) صفت۔ اُس بٹیر کی نسبت کہتے ہیں جو دوسری بٹیر سے لڑ کر بھاگ گیا ہو۔

بھگا لیجانا۔ متعدی۔ کسی کو دم دیکر لیجانا۔ فریب دیکر ساتھ لیجانا۔ تیز چال سے ساتھ لیجانا۔ خفیہ لیجانا۔ (قانوناً) عورت یا نابالغ بچے کو ولی کے قبضے سے بغیر اجازت و رضا مندی باہر لیجانا۔ بھگانا۔ (ھ) بھاگنا کا متعدی

۱ دوڑانا۔ لپکانا۔ سرپٹ لیجانا ۲ کسی عورت کو گھر سے نکال لانا۔ ۳ غلان کر لینا ۴ شکست دینا۔ پسپا کرنا۔ ہرانا۔ دانت کھٹے کر دینا۔ مُنھ پھیر دینا۔

بھگت ۔ (ہ۔ بفتح اول و سوم) مذکر ۱ مقدس۔ پرہیزگار آدمی ۲ مونث۔ ہندوؤں کا ایک مذہبی سوانگ ۳ مذکر۔ وہ شخص جو سفلی اعمال کرتا ہی۔ سیانا۔ گنڈے تعویذ کرنیوالا۔ بھوت پریت اُتارنیوالا ۴ مونث۔ خاطر داری۔ جیسے آؤ بھگت ۵ (طنزاً) مونث۔ بے غیرتی۔ گت۔ قطع۔ وضع ۶ مذکر۔ جو ہندوؤں میں گوشت کھانے سے پرہیز کرے ۷ سازندہ۔ سفرائی

بھگت باز ۔ (بھگت ہندی۔ باز فارسی) مذکر۔ ہندوؤں میں وہ فرقہ جو لڑکوں کو نکلنے اور سوانگ بھر کر تماشا کر نیکی تعلیم دیتا اور ناچتا گاتا ہی۔ لڑکوں کا تماشا کرنیوالا۔

بھگت بنانا ۔ (عو) (لکھنؤ) ایسی وضع بنانا جسپر لوگ خندہ زنی کریں (فقرہ) تمنے کیا بھگت بنا رکھی ہی ۲ ذلیل کرنا (عاشق) چھیڑ دنگی بہت ستاؤنگی میں۔ خوب اُسکی بھگت بناؤنگی ہیں ۳ سوانگ بنانا۔ روپ بھرنا

بھگت ہونا ۔ لازم۔ خوب پٹنا۔ بُری گت ہونا۔ مٹی پلید ہونا (رشک) اُس بُت نے اپنے گھر سے نکلوا لے اپنے دوست۔ بیت الصنم میں برہمنوں کی بھگت ہوئی

بھگتن ۔ مونث ۱ بھگت کی جورو ۲ طنزاً۔ رنڈی۔ کسبی

بھگتی۔ بھگتیا ۔ بسکون کاف فارسی۔ مذکر۔ ناچنے گانیوالا فرقہ۔ نقال۔ دیکھو بھانڈ۔

بھُگتان ۔ (ہ۔ بالضم) مذکر۔ (عو) ۱ سزا (فقرہ) خدا معلوم تمہارے اعمال کیسے ہیں جنکا بھگتان ابھی سے بھگتنا پڑا ۲ عم۔ قرضے کی بیباقی بھگتانا (ہ متعدی) ختم کرنا۔ انجام کو پہنچانا۔ تعمیل کرنا ۲ بیباق کرنا۔ ادا کرنا ۳ معاملہ فیصل کرنا ۴ تقسیم کرنا ۵ مار ڈالنا۔

بھُگت جانا ۔ بضم اول۔ لازم۔ نجات پانا۔ ختم ہوجانا (داغ) خدا سے دعا ہی کہ مظلوم تیرے بھگت جائیں وہ شمار اوان دل ۲ (مجازاً) قتل کیے جانا (راسخ) تری تیغ کے لاکھوں احسان قاتل۔ بھگت جائیں گر ناتوان وان دل ۳ بیباق ہونا۔ معاملہ صاف ہونا۔ حساب صاف ہونا (فقرہ) کئی برس کی کوشش میں قرض بھگت گیا۔ **بھگت لینا** ۱ برداشت کر لینا ۲ لڑنے مرنے کو آمادہ ہوجانا ۳ حساب سمجھ لینا ۴ کیے کی سزا برداشت کرنا ۵ سمجھ لینا۔ دیکھ لینا۔ بدلا لینا کی جگہ (فقرہ) آپ کچھ نہ بولئے میں ایک ایک سے بھگت لونگا۔ **بھُگتنا** ۔ (ہ) لازم ۱ پورا ہونا۔ انجام کو پہنچنا۔ ختم ہونا۔ تمام ہونا ۲ جھیلنا۔ برداشت کرنا ۳ بیباق ہونا۔ جیسے قرضہ بھگتنا ۴ بھرنا۔ جیسے قید بھگتنا ۵ تصفیہ ہونا۔ فیصل ہونا ۶ عو۔ نباہ کرنا ۷ تاوان دینا۔ **بھُگتماں** (س) صفت۔ سزا کے قابل۔

بھگدڑ ۔ مونث ۱ بھاگنے کی ہلچل۔ (تسلیم) جمع تھے اعنیا بھی متصل پر آج میاں سے جب لی تو بھگدڑ پڑ گئی ۲ ۱۸۵۷ء کا غدر (فقرہ) یہی شہر اُس تعادن رات جہچہے قہقہے اُڑتے تھے اب جدھر نکل جائیے بھگدڑ کے زمانے کی کیفیت دکھائیں صد ہا بند۔

بھگر ۔ (ہ۔ بفتح اول و سوم) مذکر۔ گلا ہوا اناج۔ کھیتی کا غلہ۔ وہ غلہ جسکا انس نکل گیا ہو۔ بھکراندی بو کا غلہ۔

بھگل ۔ (ہ۔ بفتح اول و سوم) مذکر۔ فریب۔ چھل۔ دھوکا۔ بناوٹ۔ وضع قطع (فقرہ) آج ماسٹر صاحب نے کیا بھگل بنائی ہی داڑھی رنگی ہی۔ ٹوپی اور پتلون پہنکر دربار میں آئے ہیں۔ ان معنے میں بھگت بھی بولتے ہیں۔ **بھگل کا تھُنا**۔ دم دینا۔ **بھگل نکالنا**۔ فریب بنانا۔ مکر کرنا۔ شعبدہ بازی کرنا بناوٹ کرنا (فقرے) تمھارے پاس کافی سرمایہ موجود ہے پھر تم یہ چالوں

رہنے سے بجز بھگل نکالنے کے اور کوئی نتیجہ نہیں۔ بہت سے حضرت نے قرضے کے خیال سے سالو بنت کی دختر بہت دیکے جھوم رہے کا بھگل نکالا دیوالہ بن بیٹھے۔

بھگندر۔ (ھ) بھگ۔ مقعد۔ یہ لفظ بفتح اول و سوم و سکون نون و فتح دال ہی مذکر۔ ناسور مقعد یا اُسکے پاس کا پھوڑا۔

بھگوڑا۔ (ھ) واو معروف۔ صفت۔ بھگوڑا (آدمی ہو خواہ جانور) مقابلے سے بھاگا ہوا۔ لڑائی سے بھاگ جانیوالا۔ وہ جو اُستاد یا آقا کے پاس سے بھاگ بھاگ جائے۔

بھگوان۔ (س) مذکر۔ رب۔ خدا تعالےٰ۔

بھگو بھگو کے لگانا۔ یا بھگو کے لگانا۔ متعدی۔ (لفظی معنے) تر جوتوں سے مارنا کہ زیادہ چوٹ لگے (داغ) اے شیخ جو بتائے مے عشق کو حرام ایسے کو دو بھگو کے لگائے شراب میں (مجازاً) نفرین کرنا۔ لعنت ملامت کرنا۔ ذلیل کرنا۔ سخت سُست کہنا۔ گوہ میں نہلانا۔

بھگوتی۔ (س) تلفظ۔ بفتح اول و سکون سوم و فتح واو و کسر تا۔ و نیز بفتح اول و فتح سوم و سکون چہارم سنسکرت میں پہلا تلفظ ہے اور اردو میں بانوں پہ دو مصدر) مونث۔ درگا۔ دیبی۔ بھوانی۔ تلوار۔ توپ۔

بھگوڑا۔ (ھ) واو مجہول۔ صفت۔ بھگوڑ (داغ) غیر کو قتل گہ عام میں لیے لیتے ہیں۔ امتحاں گاہ میں ٹھہریگا بھگوڑا کیونکر۔

بھگونا۔ (ھ) متعدی۔ تر کرنا (امیر) وہ تنہا تن کے نشتر چبھویا کیا۔ میں لہو رو رو کے دامن بھگویا کیا۔

بھگی۔ (ھ) مونث۔ بھاگڑ۔ بل چل۔ بھگی پڑنا۔ لازم (دہلی) بھاگڑ مچنا۔ کھلبلی پڑنا۔ انتشار۔ تفرقہ ہونا۔

بھگیلا۔ صفت۔ وہ پرندہ جو لڑائی میں سے بھاگ گیا ہو۔

بہل۔ (ھ) بفتح اول و دوم) مونث۔ بیلوں کی گاڑی جسکو بہلی بھی کہتے ہیں۔ (محسن) (قافیہ۔ بل۔ پل ہیں) ایکی میلا تھا بسنت رُوے کا بھی گرداب بلا نہ بچا کوئی محافہ نہ کوئی رتھ نہ بہل۔

بہل۔ (ع) بفتح اول و کسر ہائے ہوز صیغہ صفت مشبہ۔ بمعنے ترک کیا ہوا اسکا مصدر بہل ہے جسکے معنے ترک کرنا۔ شعرا نے بفتح ہائے ہوز رکھا ہے (سودا) خود یہ ظالم ہے تو ظلم سے پر کرے کس کے نظر۔ آسیا کب کرے فریاد پہ دانیکو بہل (درن اجل قافیہ) دیکھو بحل۔

بھل۔ صفت۔ بکسر اول و سکون سوم۔ موٹے کے معنے ہیں۔ اور موٹے کی ساتھ استعمال ہوتا ہے (فقرہ) یہ بندہ موٹا بھل ہے غالباً یہ لفظ بھیل کا بگڑا ہوا ہے جو ایک قسم جنوبی ہندوستان میں ہے یہ لوگ وحشی جنگلی اور نہایت موٹے تازے ہوتے ہیں۔

بھل۔ (ھ) مذکر۔ سہارے سے جانب۔ رُخ (فقرہ) تلوؤں کے بھل اسطرح بیٹھو کہ گھٹنے پیٹ سے اور پنڈلیاں رانوں سے وصل ہیں۔ دہلی میں بجائے بھل بل بولتے ہیں۔ لکھنؤ میں طاقت کے معنوں میں بل سہارے کے معنوں میں بھل ہے (میر) سے اُڑی ہوش سمر حیرت نظارہ باغ۔ آگیا غش مجھے بیہوش گرا سر کے بھل دیکھو بل۔

بہلا۔ (ھ) بفتح اول و کسر دوم) صفت۔ گائے بکری وغیرہ جو بانجھ ہو۔

بھلا۔ (ھ) صفت و اسم۔ اچھا۔ خوب۔ کسی کے پکارنے کے جواب میں (فقرہ) زید جلد آؤ۔ حلیم گر پڑی ہی جواب میں یہ کہتا ہی بھلا آئے۔ خوشنما۔ دلچسپ (فقرہ) اسکے چہرہ پر خشخشی ڈاڑھی بہت بھلی معلوم ہوتی ہے۔ بطور تابع کے اچھا کے ساتھ جیسے اچھا بھلا بیٹھا تھا گھوڑے کے پاس کیوں گیا جو چوٹ آئی۔ کلمۂ تنبیہ (مصحفی) غیر سے روز ملو ہم پہ یہ بیداد سے۔ اے تو کیا کہیں ہم تم سے بھلا یاد رہے۔ (و) زائد بغرض تحسین کلام سے۔ زاہد سے ہی یاں تیرہ بختی آمیر

بھلا ہمکو کیا آزمائیگی رات ۔ نیک ۔ پاکدامن ۔ انوکھا ۔ عجیب ۔ دم لے
صبر کرو خیر دیکھا جائیگا ۔ سلوک ۔ نیکی ۔ اشراف ۔ شریف (فقرہ) بھلا ہو
نواب سن پاجی کے پاس نہ پھٹکے ۔ بھلا آدمی ۔ مذکر ۔ شریف آدمی ۔ عزت دار
آدمی ۔ نیک آدمی ۔ امیر (منتظر) ہے آرزو جو مجھکو خدا آدمی کرے ۔ گر آدمی کرے
تو بھلا آدمی کرے ۔ (طنزاً) خراب ۔ نالائق ۔ چالاک ۔ بدمعاش آدمی (فقرہ) کسی
بھلے آدمی سے ابھی تک سابقہ نہیں پڑا نہیں تو ساری شیخی کرکری ہو جاتی
بھلا ایسی بات تھی ۔ (ہمعنے زائد بغرض تحسین کلام) کیا یہ بھی ہو سکتا ہے یہ
مجال نہیں تھی (فقرہ) بھلا ایسی بات تھی غلام کے کان تک بات پہنچتی اور
سرکار میں نہ عرض کرتا ۔ بھلا بچا ۔ سمجھونگا ۔ بدلہ لونگا ۔ سزا دونگا ۔ دھمکی کا کلمہ ہے
بھلا برا ۔ صفت ۔ اچھا برا ۔ بھلا برا کہنا ۔ بھلا برا سنانا ۔ بدزبانی کرنا ۔ سخت
سست کہنا ۔ دھمکانا (جانصاحب) کوئی بھلا برا کہے کیا مجھکو کام ہے ۔
بندی کو ہے حضور کے احکام سے غرض ۔ بھلا بے ۔ بھلا رے ۔ بھلا جی بھلا
صاحب ۔ یہ کلمات تعجب ظاہر کرنیکو کہتے ہیں ۔ اور کبھی بدلا لینے کا اشارہ بھی
ہوتا ہے ۔ اول دوم کلمات مخاطب کی تحقیر اور دوم سوم مخاطب کی تعظیم کیلئے
ہیں ۔ بھلا جی بھلا ۔ عم ۔ تمہارا کہنا ٹھیک ہے میں نے مانا ۔ کلمہ تنبیہ ہے ۔ بھلا جی
(طنزاً) خیر کیا مضائقہ ہے ۔ کیا ڈر ہے ۔ بھلا چاہنا ۔ بہتری کی خواہش کرنا (داغ)
رقیبوں کا کب ہم برا چاہتے ہیں ۔ ہم ان کا بھی ہم تو بھلا چاہتے ہیں ۔ بھلا چنگا ۔ مذکر
تندرست ۔ صحیح سالم ۔ اچھا بھلا ۔ موٹا تازہ (جانصاحب) دم میں کرتا ہے
بھلے چنگے کو بیمار ہی عشق ۔ اچھا خاصا (فسانہ عجائب) خدا جانے تم سب کے
دیدوں میں چربی کہاں کی چھا گئی ہے کیا ہوا ہے یہ تو بھلا چنگا ہٹا کٹا مرد آدمی
بھلا رہ تو سہی ۔ دھمکی کے واسطے کہتے ہیں (ذوق) لگائی زلف کو شانے نے جو

نکلی پکار دل ۔ یہ گستاخی بھلا رہ تو سہی او بے ادب آ یا ۔ بھلا ہی بھلا ۔
کیا مضائقہ ۔ دیکھا جائیگا (رہ حسین) یہ سن سن کے وہ نازنیں مسکرا ۔ لگی کہنے
اچھا بھلا ہی بھلا ۔ اب مترادف ہے ۔ بھلا کچھ نہ ہوگا ۔ کم سے کم ہوگا (فقرہ) بہت تو
مکان بھی بھلا کچھ نہ ہوگا تو دس ہزار کا ہوگا ۔ بھلا کر بھلا ہوگا ۔ فقیر کی صدا
(غالب) ہاں بھلا کر ترا بھلا ہوگا ۔ اور درویش کی صدا کیا ہے ۔ بھلا کرنا ۔
اچھا برتاؤ کرنا ۔ سلوک کرنا ۔ نیکی کرنا ۔ مہربانی کرنا ۔ فضل کرنا ۔ خیرات ، ملاؤگے
تم جو اس بت بیدادگر کو یاں ۔ سے ہمدمو کریگا تمہارا خدا بھلا ۔ (طنزاً) برا کرنا
سزا دینا (فقرہ) خدا انکا بھلا کرے جو مجھپر ذرا ذرا سی تہمتیں لگاتے ہیں ۔ بھلا کہنا ۔
اچھا کہنا (بحر) بھلا کہو کہ برا مجھکو سب گوارا ہے ۔ بھلا لگنا ۔ خوشنما ہونا ۔ پسند
آنا ۔ گوارا ہونا ۔ اچھا معلوم ہونا ۔ زیب دینا (بحر) کیا بھلی لگتی ہے یہ شرم و حیا
آنکھوں کی ۔ کیا دلاتی ہے مجھے پیار یہ الفت یہ نظر ۔ بھلا مانس ۔ (اسکا مونث
بھلی مانس ہے ۔ جمع مذکر کی ۔ بھلے مانس بھلے مانسوں جمع مونث کی بھلی مانسیں
(جانصاحب) اب بھلی مانسیں کیا پہنیں جو یہ پہنائیں ۔ اپنی جھمر دو نکو موئے
کنجڑے قصائی انگیا ۔ صفت ۔ جنٹلمین ۔ شریف ۔ سفید پوش ۔ مرد آدمی ۔
(ابن الوقت) ریل میں بضرورت کوئی بھلا مانس جیٹ پٹیا تو جان پہچان والوں کی
چرانا ۔ ذی عزت ۔ صاحب جاہ ۔ صاحب ثروت ۔ نیک مزاج ۔ نیکدل ۔ سیدھا
(داغ) غیر کو سمجھے تم بھلے مانس ۔ یہ بھلے آدمی کی باتیں ہیں ۔ (طنزاً) شریر
بدمعاش ۔ بیوقوف ۔ بھلا ماننا ۔ لازم ۔ احسان مند ہونا ۔ ممنون ہونا ۔ اچھا سمجھنا
بھلا ہونا ۔ لازم ۔ سیری ہونا (جلیل) اور تھوڑی ہی ہمت اے ساقی ۔ ایک
ساغر سے کچھ بھلا نہ ہوا ۔ بھلا ہو ۔ دعا کا کلمہ (داغ) تعریف نے کو ترکی مجھے
خوب بلائی کیا بات ہے واعظ تری عقبے کا بھلا ہو ۔ (طنزاً) بددعا (جلال)

رسوا کن عاشق ہے سلامت رہے الفت۔ عالم سے بُرا ہمکو کیا اسکا بھلا ہو۔ بھلا ہوا۔ اچھا ہوا خوب ہوا خیریت گزری (تلق) بھلا ہوا نہ سُنی ہم نے بدزبانی یار۔ ہمارے منھ سے بھی اسوقت کچھ نکل جاتا۔ بھلا ہو جانا۔ لازم۔ فائدہ ہو جانا (برق) بُرائی ہوئی منھ دکھلانے سے کیا۔ ہزار وہ اسمیں بھلا ہو گیا۔ بھلا ہونا۔ لازم۔ بیماری سے صحت پانا (میر) بدتر ہے زیست مرگ سے ہجران یار میں۔ بیمار دل بھلا نہوا تو بھلا ہوا۔ اب اس جگہ اچھا ہونا کہتے ہیں

بُھلا دینا۔ متعدی ۱۔ فراموش کر دینا ۲۔ خاک میں ملا دینا۔ غرور مٹا دینا (طلسم الفت) وہ تو احمق تھی ہاے میں ہوئی۔ سارا سودائی پن بھلا دیتی۔ بھلانا۔ (ھ) بھولنا کا متعدی ۱۔ فراموش کرنا۔ یاد نہ رکھنا۔ گمراہ کرنا۔ دھوکا دینا۔ فریب دینا۔

بہلانا۔ (ھ۔ بالفتح) متعدی ۱۔ دل خوش کرنا۔ تفریح کرنا۔ سیر تماشے میں دل لگانا ۲۔ دم دینا۔ ٹالنا۔ فریب دینا۔ جھوٹ موٹ تسلی دینا (رنگین) رات سے تو کیا ہوا کو کا دوگانا کو بُلا۔ خوش نہیں آتا مجھے اسدم یہ بہلانا تیرا ۳۔ بچوں کے واسطے کھیل میں لگا کر رونے سے باز رکھنا (توبۃ النصوح) ابا جان کو بانی بہلا دیا کرتی ہوں نخّی بوا کو بہلا دیا کرتی ہوں ۴۔ دوسری طرف متوجہ کرنا (انیس) دردا کہ یہ جا جا کے خبر لائیو بیٹا۔ شہزادکیہ تم کھیل میں بہلائیو بیٹا۔ بہلاؤ (ھ) مذکر۔ تفریح۔ (بنات النعش) واری جائیے پڑھنے کے اور قربان ہی کتاب کے۔ فرصت کا شغل اور دل کا بہلاؤ۔ بہلاوا۔ (ھ۔ بفتح اول و سکون دوم) مذکر تفریح۔

بُھلاوا۔ (ھ) مذکر۔ فریب۔ دغا۔ دھوکا۔ مغالطہ۔ بُھلاوا دینا۔ متعدی۔ دھوکا دینا۔ مغالطہ دینا (داغ) کدھر سے کدھر لیگیا دے اُسے قسمت بُھلاوا دیا راہبر نے بھی ہمکو۔ بھلاوے میں رہنا۔ لازم۔ دھوکے میں رہنا (داغ) اُٹھانا ظلم عادت ہے مری الفت نہیں تیری۔ کبھی تو اس بھلاوے میں نہ رہے بیداد گر رہنا۔

بِھلاواں۔ (ھ) مذکر۔ ایک پھل کا نام جسکا داغ کبھی نہیں چھوٹتا۔ بھلاویں کا داغ۔ لفظی معنی بھلاویں کے عرق کا دھبا کبھی نہیں چھوٹتا ہے۔ (مجازاً) کلنگ کا ٹیکا۔ وہ بدنامی جو ہمیشہ رہے۔

بھلائی۔ (ھ) مونث ۱۔ نیکی۔ اچھائی۔ خوبی۔ بہتری۔ خوبصورتی ۲۔ فائدہ۔ نفع۔ سلوک۔ نیکنامی ۳۔ عورتیں اس کلمے سے بچوں کو ڈراتی ہیں (فقرہ) سُنتے چپ ہو بھلائی آتی ہیں۔ بھلائی کی بات۔ نیک بات (توبۃ النصوح) بھلائی کی بات سب کو بھلی معلوم ہوتی ہے۔ بھلائی رہنا۔ لازم۔ نیکی کی یادگار باقی رہنا۔ بھلائی لینا۔ نیکنامی حاصل کرنا۔ ثواب حاصل کرنا۔ نام پیدا کرنا ۲۔ دعا لینا۔ تعریف لینا۔

بھل بھل۔ (ھ) بفتح اول و چہارم۔ مونث۔ اُس آواز کو کہتے ہیں جو ایکساتھ زیادہ پانی گرنے سے پیدا ہوتی ہے۔ بھلبھلانا۔ لازم۔ بہنا (فقرہ) یہ گھڑا بھلبھلاتا ہے۔

بُھلبُھل (ھ) مونث۔ بھوبھل۔ بُھلبُھلا جانا۔ لازم۔ گرم بالو میں بھن جانا (داغ) گر اُٹھے سوختہ جانوں کا غبار۔ بھلبھلا جائیں ستارے سارے ۲۔ گرم زمین سے صدمہ پہنچ جانا۔ بُھلبُھلانا۔ (ھ) گرم بالو (یا بھوبھل) میں بھونا۔ گرم راکھ میں بھونا۔

بُھلسانا۔ بُھلسا دینا۔ متعدی (ھ) جلانا۔ کونت پہنچانا (تلق) بھلسایا تھوڑا ہجر کی تپ کیوں لحد سے لائے۔ یار بھی جلا دینگے سے لئے

تا زل ہوا چراغ بھلسنا۔ (ہ) لازم جھلسنا۔ جلنا۔ نیم سوختہ ہونا۔ بھوبھل یا کسی گرم چیز سے جلکر بھرتا ہو جانا۔ متعدی بھوننا۔ جھلسنا۔

بھلک بھلک کے رونا۔ عم۔ عو۔ خوب جی کھول کے رونا۔

بھُلکڑ۔ (ہ) بضم اول و فتح سوم و فتح چہارم مشدد) بھول جانیوالا۔ وہ جو بار بار بھول جاتا ہو (ذوق) دیکھیں تم کیسے بھلکڑ ہو جسے کرتے ہو یاد بھول تو جاؤ بھلا میرے بھُلائے اُسکو۔

بھلمنساہت۔ (ہ) مونث۔ بھلے مانسوں کی وضع۔ وضعداری۔ شریفانہ برتاؤ۔ شرافت۔ انسانیت (فقرہ) بھلمنساہت اور وضعداری کی حد سے گزر کر لوگ لباس میں اسراف ناروا کرنے لگے ہیں۔ **بھلمنسی** (ہ) مونث بھلمنساہت۔ آدمیت۔ انسانیت ۲۔ (طنزاً) شرارت (فقرہ) اگر لونڈی غلاموں نے بھلمنسی پر آ کر ستانا شروع کیا تو پھر ناکوں چنے چبوا دیے۔

بہلنا۔ بہل جانا۔ (ہ) بہلانا کا لازم۔ سیر تماشے میں دل لگنا۔ دوسری طرف متوجہ ہونا۔ تفریح ہونا (امیر) عاشق کے بہل جانیکو اتنا بھی ہے کافی غم دلکا تو ہوتا ہی اگر دل نہیں ہوتا۔ ضبط کر سکنا۔ برداشت کر سکنا (میر) پانی نہ ملیگا تو بہلنے کی نہیں ہیں۔ اکی جوش آیا تو سنبھلنے کی نہیں ہیں۔ یہ لفظ ہندی میں بفتح بادہای اور اردو میں فصحا کی زبان پر بھی اسیطرح ہے (ذوق) القصہ نہیں چاہتا میں جا یہاں سے۔ دل اسکا ہیں گر نہ بہل جائے تو اچاٹ نکل جائے سنبھل جانے کے معنے ہیں۔

بہلہ۔ (ت) بالکسر و فتح لام مذکر۔ چمڑے کا پنجہ جسکو شکاری ہاتھ میں پہنکر شکرے یا باز کو ہاتھ پر بٹھاتے ہیں ۲۔ ایک قسم کا بنا جسمیں روپیہ پیسہ ضروری کاغذات رکھ سکتے ہیں۔

بہکلی۔ (ہ) بفتح اول و سکون دوم ہ۔ بہلی۔ بیجا نما مونث۔ بیل گاڑی۔ (داغ) خوب بہلی کی سواری میں طبیعت بہلی۔

بھلی۔ مونث کی صفت۔ بھلی بات۔ اچھی بات۔ (نل دمن) آپ تجے جانتے ہیں میری بھلی بات بُری۔ بھلی بُری سنانا۔ متعدی۔ بدزبانی کرنا۔ بھلی چلائی۔ بھلی کہی۔ خوب کہا۔ بے ٹھر درست ہے۔ بیجا نہ ہی (فقرہ) انکی بات کی بھلی چلائی دن بھر باتوں ہی میں گزرتی ہے اگر میں منع نہ کروں انکی نہ دیکھی تمام ہو۔ بھلی کہی ۲۔ یہ کلمہ تعجب و حیرت ظاہر کرنیکے واسطے بولتے ہیں۔ اس معاملہ کا کیا ذکر کرتے ہو یہ معاملہ بالکل بے وقت ہے قابل توجہ نہیں۔ بھلی چلائی۔ بند نہیں ۔ اپنی کہو گزرتی ہے کسطرح اے امیر ہم ہیں فقیر لوگ ہماری بھلی کہی۔ بھلی ہے۔ اچھی ہے۔ عو۔ ہمیزہ ہے۔

بھلے۔ (ہ) نیک۔ بُرے کی ضد۔ بھلا کی جمع (محسن) اسیواسطے تھا یہ شور نشور۔ ظہور فنا و فنائے ظہور۔ کہ سب اگلے پچھلے بُرے اور بھلے جنھوں نے نہ دیکھا ہو دیکھیں ہے۔ بھلے آدمی کو ایک بات۔ بھلے گھوڑے کو ایک چابک (یا ایک ٹھکاری) مثل۔ سمجھدار کو فہمائش کافی ہے۔ بھلے آدمی ہو (بیگمات) بڑے بدذات ہو۔ بھلے بُرے۔ مذکر۔ اچھے بُرے۔ نیک و خراب آدمی۔ سبز عاشق۔ ٹھگ۔ بھلے دن۔ مذکر۔ اچھا زمانہ۔ اقبال کا زمانہ (موعظہ حسنہ) انگریزی خوانوں کا اگر بلند نظری ہوتی تو بھلے ہی دن ہوتے بھلے دن آنا۔ اقبال کا زمانہ آنا (راسخ) فصل گل آئی مجھے وحشت جنوں لے آیا دن بھلے آئے مرے سیم فرما آیا بھلے کو۔ فائدے کی غرض سے خیر خواہی سے (امیر) اصل تمہارا در یار پر عاشق ہو مجھکو کیا۔ میں نے تیرے بھلے کو کہا کیا بُرا کیا میں اتفاق سے (مختار) بے حرمتہ تیغ ہی کھا تعلقے کو کیا بات بُری منھ سے

نہ نکلی تھی بھلے کو۔ بھلے کی فائدہ کی۔ بھلے کے لئے۔ بہتری کیواسطے (قلق) ہم بھلے کے لئے کہتے ہیں تمہارے ایمان۔ ساتھ بد ضعوں کے پھرتے ہو بُرا کہتے ہو۔ بھلے مانس کی سب طرح خرابی ہے۔ مقولہ۔ حلیم کو سب بُرا بھلا کہتے ہیں۔ شریف آدمی کو ہر حالت میں دقتیں پیش آتی ہیں۔

بہلیا۔(ہ) مذکر۔ پرندوں کا شکاری تیر و کمان سے مسلح رہنے والا۔

بہم۔(ف) آپس میں۔ ساتھ۔ ایک دوسرے کے ساتھ۔ یہ لفظ باہم کا مخفف ہے۔ بہم پہنچنا۔ لازم۔ حاصل ہونا۔ میسر آنا۔ دستیاب ہونا۔ مہیا ہونا۔

بہمان۔(ف) صاحب غیاث نے بالفتح لکھا ہے زبانوں پر بکسر (اول ہے) یہ لفظ فلاں کے ساتھ مستعمل ہے۔ کنایۃً۔ دو چیزیں یا دو شخص غیر معین اردو میں اشخاص غیر معین کیواسطے کنایۃً بولتے ہیں۔

بہمن۔(ف) فارسی گیارھویں مہینے کا نام۔ ۲۔ ایک بوٹی کا نام۔

بھمباقا۔ مذکر۔ عو۔ بھمباکا۔

بھمباکا۔(ہ) مذکر۔ بڑا چھید۔ وہ بڑا سوراخ جو آر پار ہو۔

بھمبو۔(ہ۔ واو مجہول) مونث۔ بھدی عورت۔

بھمیا۔(ہ) مذکر۔ (دہلی) پرانا سانپ۔

بہن۔(ہ۔ بفتح دوم و نیز بکسر دوم لکھنؤ میں اہل زبان بفتح دوم بر وزن چمن ہی بولتے ہیں (انیس) بھائی کے واسطے قاسم کی یہ دلھن روتی ہے۔ بکرے دامان تبا چھوٹی بہن روتی ہے) مونث۔ ہمشیرہ۔ خواہر۔ ۲۔ آپس میں ہم عمر عورتیں ایک دوسرے کو اس لفظ سے خطاب کرتی ہیں۔ ۳۔ پیار سے غیر عورت کو بھی کہتے ہیں۔ جب سے کوئی رشتہ ناطہ نہو بہتیں بہنیں آپس میں لڑیں لڑگو نے جانا بیر پڑے۔ مثل۔ آپس کی تکرار سے عداوت نہیں ہو جاتی۔ (حیات النفس کیا خدا نہ کرے مجھے خیر النسار سے کچھ بگاڑ ہے۔ بہنیں بہنیں۔ الخ۔ یہ کہکر حسن آرا خیر النسار کے گلے جا لپٹی۔ **بہناپا**۔(ہ) مذکر۔ وہ رشتہ جو عورتیں آپس میں ایک دوسرے کو منہ بولی بہن بنانیکی وجہ سے قائم کرتی ہیں (جانصاحب) رشتہ بہناپے کا توڑینگے وہ جوڑیں طوفان (توڑنا جوڑنا۔ گانٹھنا کے ساتھ استعمال میں ہے)

بہن۔(ہ۔ بکسر اول و فتح دوم) مذکر۔ بیج جسکو کاشتکار بوتے ہیں۔

بھن بھن۔(ہ۔ بکسر اول) مونث۔ مکھیوں کی اڑنیکی آواز۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (انشا) مکھیوں کی ہو میں لگیں یوں کرنے پھول پہ بھن بھن۔ جسطرح آیہ پڑھے کسی پر جن۔

بہنا۔(ہ) لازم۔ ۱۔ جاری ہونا۔ رواں ہونا۔ ۲۔ پانی کی رَو میں چلا جانا۔ ۳۔ ہندو۔ پتلا ہونا۔ رقیق ہونا جیسے دال ترکاری کا بہنا۔ ۴۔ ضایع ہونا۔ بیجا صرف ہونا (فقرہ) نواب صاحب کا روپیہ تو یونہی بہا۔ ۵۔ کبوتر یا کسی اور پرند کے متعلق) کھو جانا۔ جد اہو جانا۔ علیحدہ ہو جانا۔ پریشان ہو جانا۔ ۶۔ (چوپایہ کے متعلق) اسقاط ہونا۔ ۷۔ پھیل جانا جگہ سے ہٹ جانا۔ ۸۔ (پانی۔ آنسو۔ زخم کا پانی نزلے کا پانی) جاری ہونا۔ نکلنا ۹۔ (ٹیر کی نسبت) پہاڑ سے آنا۔ ۱۰۔ کبوتروں کے جوڑے کا بہت انڈے دینا۔ ۱۱۔ ہوا چلنا۔ ۱۲۔ پھوڑا پھوٹنا۔ مواد نکلنا۔ ۱۳۔ پگھلنا۔ ۱۴۔ غارت ہونا۔ برباد ہونا۔ ۱۵۔ تتر بتر ہونا۔ متفرق ہو جانا۔ ۱۶۔ سستا بک جانا۔ نرخ سے گھٹ کر بکنا۔ ۱۷۔ (گنوار) چھری کا یا تلوار کا اندر اتر جانا۔ ۱۸۔ (دہلی) کنکوے یا کُگل کا پیٹا چھوٹنا۔ ڈور کا ڈھیلا پڑ جانا۔

بہنا۔(ہ۔ بالکسر) مذکر۔ ڈہنا۔ نداف۔

بہنا۔(ہ۔ بالفتح) مونث۔ عو۔ پیار سے بجائے بہن کے بولتی ہیں (انیس) جلد آن کے بہنا کی خبر لیجیو بھائی۔ بے پیر کہیں بیاہ نہ کر لیجیو بھائی۔

بھتنا۔(ہ) لازم۔ ۱۔ بریاں ہونا گوشت اور ترکاری کا گھی میں جلنا۔ ۲۔

غلہ بغرض تجارت بھر آجائے۔ کمتی۔ ذخیرہ۔ بھنڈسالی۔ مذکر۔ وہ شخص جو ارزانی میں غلہ خرید کرکے گرانی میں فروخت کرنیکے واسطے بھرے۔ ۲بود ا غلہ۔ گلا سٹر

بھنڈ کرنا۔ بگاڑنا۔ خراب کرنا۔ بدنظمی کرنا ؎ شراب انکو کہیں مت پلائیو آتشا۔ وہ مست ہو ہو کے مجلس کو بھنڈ کرتے ہیں۔ یہ محاورہ متروک ہے اس جگہ اب بھر بھنڈ کرنا بولتے ہیں۔

بھنڈی۔ (ھ۔ بالکسر) مونث۔ ایک ترکاری کا نام۔ بھنڈی خانہ۔ مذکر۔ وہ جگہ جہاں حقے پانی کا سامان رہے۔ بھنڈی بردار۔ امیروں کا نوکر جسکے سپرد حقہ کشی کا سامان ہوتا ہے۔

بھنڈیاں نکلنا۔ عو۔ (بھنڈی۔ ترکاری جسکے اندر دانے یا بیج ہوتے ہیں) چیچک نکلنا۔

بھنڈیلا۔ (ھ) مذکر۔ ۱بھانڈ کی تصغیر ۲بھکڑ باز۔ جگت باز۔

بھنک۔ (ھ۔ بفتح اول و سوم) مونث۔ ۱دھیمی آواز۔ ہلکی آواز۔ (داغ) شور محشر کو بھی تو اسکے مست۔ بانسری کی بھنک سمجھتے ہیں ۲اڑتی ہوئی خبر (نبات النعش) بادشاہ کو اپنے کان ایسے کھلے رکھنا چاہیے تھا کہ منزلوں سے نالش فریاد کی جھنک سنتے ۳مکھیوں کی آواز (پڑنا۔ پانا۔ سننا کے ساتھ)

بھنکار۔ (ھ۔ بالکسر) مونث۔ مکھیوں یا مچھروں کا ہجوم۔ مکھیوں اور مچھروں کی آواز۔ بھنکانا۔ (ھ۔ بالکسر) بھنکنا کا متعدی۔ کسی چیز کو بے احتیاطی سے رکھنا کہ اسپر مکھیاں اڑیں یا بیٹھیں۔ بھنکتی صورت۔ صفت عو۔ بدشکل۔ مکروہ صورت۔ گھناونی شکل۔ بھنکنا۔ (ھ۔ بکسر اول و فتح نون و سکون کاف) لازم۔ مکھیوں کا ہجوم کرنا۔ کھانے کی چیز یا اور کسی چیز پر مکھیوں کا اڑنا بیٹھنا

بھنگ۔ (ھ) مونث۔ بنگ۔ ایک قسم کی نشہ پیدا کرنیوالی پتی ۲بربادی۔ تباہی۔ بھنگ تو نہیں کھائی۔ بدحواسی کی باتیں کرنیوالے کی نسبت کہتے ہیں۔ بھنگ رہنا۔ لازم۔ مست رہنا۔ بدحواس رہنا۔ پریشان رہنا (آتش) دل مرا پیکے محبت کی شراب۔ نشہ میں بھنگ ہوا کرتا ہے۔ بھنگ کرنا۔ متعدی توڑنا۔ مسمار کرنا۔ برباد کرنا۔ خراب کرنا۔ بگاڑنا۔ بھنگ کھانا۔ نشہ میں ہونا۔ بدحواس ہونا۔ (جانصاحب) لیٹا پڑتا ہے مرد سے ہٹ بھی۔ آج کیا تو نے بھنگ کھائی ہے۔ بھنگ کے بھاڑے میں جانا۔ لازم (دہلی) رائگاں جانا۔ برباد ہونا۔ مفت میں جانا۔ بھنگ گھٹنا۔ (ھ) مذکر۔ وہ لکڑی جس سے بھنگ گھوٹتے ہیں۔ اس معنے میں املا صرف ایک کاف سے ہے اور لفظ بھی بھنگ گھٹنا ہے ۲لازم۔ بھنگ کا کھرل ہونا۔ پسنا۔ (داغ) اُدھر اُڑتی ہے مے گھلتی ہے اِدھر بھنگ گھٹتی ہے۔ بھنگ کھانا (یا پینا) آسان ہو جیں دق کرتی ہیں۔ مثل۔ برے کام کا آغاز آسان ہے انجام مشکل ہے ؎ سبزہ رنگوں پہ لہرائے شوق کریں وہ ترنگ تو پھر۔ بھنگ کا کھانا سہل ہے لیکن ہو جیں لائیں رنگ تو پھر۔ بھنگیانا یا بھنگیا جانا۔ نشے میں ہونا۔ بدحواس ہو جانا کی جگہ (فقرہ) تم کچھ بھنگیا گئے ہو جو ایسی اول جلول باتیں کرتے ہو۔

بھنگا۔ (ھ۔ بالکسر) مذکر۔ احول۔ شخص جسکی آنکھوں کی پتلیاں دیکھتے وقت آنکھ کے کونے کیطرف چلی جاتی ہوں۔ ہر ایک کو دیکھنا ہو اسطرح دیکھنے کو بھی بھنگا کہتے ہیں۔

بھنگا۔ (ھ۔ بضم اول و سکون نون معلنہ) مذکر۔ ایک بہت چھوٹا پردار کیڑا۔ (داغ) کیوں نہ پیا باخط شوق کہ دم بھر میں وہاں۔ تیز پر اپنا کبوتر تم کوئی بھنگا تو نہ تھا بھنگا سا۔ (مثل بھنگے کے) صفت ضعیف۔ لاغر۔ کمزور

آدمی کی نسبت کہتے ہیں۔

بھنگرا۔ (ھ) بالفتح۔ مذکر۔ ایک قسم کی بوٹی۔

بھنگراج۔ (ھ) مذکر۔ ایک چھوٹا سیاہ پرند جو خوش آواز ہوتا ہے۔

بھنگڑ۔ (ھ) بفتح اول و سکون نون و فتح گاف۔ صفت۔ ۱ بہت بھنگ پینے والا۔ ۲ اول جلول۔ بھنگڑ خانہ۔ ۱ بھنگ پینے کی جگہ۔ ۲ عام آدمیوں کے جمع ہونیکا مقام۔

بھنگم۔ صفت۔ بکسر اول و فتح دوم و چہارم سکون سوم۔ صفت۔ بے ہنگم کا مخفف۔ بیڈول۔ بدقطع۔ بے کینڈے (فقرہ) زید بھی کتنا بدقطع ہنگم ہے۔

بھنگن۔ مونث۔ فتح اول و چہارم۔ ۱ مہترانی۔ بھنگی کی جورو۔ ۲ بھنگ پینے والی۔ بھنگ بیچنے والی۔ بھنگر لوگ بنگ کو بھی کہتے ہیں۔

بھنگی (ھ) بروزن جنگی۔ مذکر۔ ۱ حلال خور۔ خاکروب۔ ۲ بھنگ بیچنے والا۔

بھنگی۔ (ھ) بکسر اول و سکون سوم و کسر چہارم۔ مونث۔ ۱ ایک قسم کا لٹو جس سے لڑکے کھیلتے ہیں۔ ۲ بھنگا کا مونث۔

بھنگیڑا۔ (ھ) مذکر۔ بنگ بیچنے والا۔ بھنگ بنانیوالا۔

بھنگیر خانہ۔ مذکر۔ ۱ بنگ فروش کی دکان۔ ۲ عوام کے جمع ہونے کا مقام۔ بھٹیار خانہ۔ وہ جگہ جہاں نٹھیکر لوگ بھنگ گھوٹتے اور پیتے ہیں۔

بھنگیر خانہ کی خبر یا گپ۔ ناقابل اعتبار خبر۔ بازاری افواہ۔ بے ٹھکانے بات جھوٹی خبر۔

بھنگیرن۔ مونث۔ ۱ بنگ فروش کی عورت۔ بنگ فروش عورت ۲ وہ عورت جو نشہ باز ونکو حقہ اور بنگ قیمت لیکر پلاتی ہے (جان صاحب)

پنجہ کش اپنی بھنگیرن سے ہوے کر پنجہ۔ چھوڑ دے میری کلائی الٹے بیمار ہوں میں۔

بھننگ۔ (ھ) بالفتح و فتح سوم۔ مونث۔ دھیمی دھیمی آواز (داغ)

سرگوشیاں رقیب سے کیں تم نے بزم میں۔ پہنچی تھی مرے کان میں کچھ کچھ بھننگ سی

بھننگ بھی نہ پہنچے۔ کانوں کان خبر نہ ہو۔

بھنوانا۔ (ھ) بھوننا کا متعدی المتعدی۔ بھنوائی۔ مونث۔ بھنوائی

بھنور۔ (ھ) مذکر۔ گرداب (پڑنا کے ساتھ) (داغ) پار ہو کشتی تمہاری کس طرح جب بھنور پڑتا ہی بیچ بیچ میں۔ بھنور جال۔ مذکر۔ دنیا۔ دنیا کے جھگڑے بکھیڑے۔ بھنور کلی۔ بٹا۔ کتے یا بکری کا گلوبند۔

بہنوئی۔ (ھ) مذکر۔ بہن کا شوہر۔

بہنی۔ (ھ) بالضم۔ مونث۔ ۱ وہ سودا جو سب سے پہلے دکاندار دکان پر آکر نقد داموں پر فروخت کرے۔ ۲ قیمت جو سب سے پہلے دکاندار کو ملے۔ بکری کی ابتدا (تلق) پیر و مرشد کی جیسی مرضی ہو۔ ہاتھ سے آپ ہی کے بہنی ہو۔ بہنی کرنا۔ پہلے نقد بیچنے کا شگون کرنا۔

بھنیجا۔ عو۔ بھانجا۔ بھنیج بہو۔ عو۔ بھانج بہو۔ بھنیج داماد۔ عو۔ بھانج داماد۔

بہنیلی۔ (ھ) بے اول مجہول و دوم معروف۔ عو۔ مونث۔ منہ بولی بہن۔ بنائی ہوئی بہن۔

بہو۔ (ھ) س۔ جورو۔ بیٹے کی جورو۔ مونث۔ ۱ زوجہ پسر ۲ گھونگھٹ کاڑھ اندر جیسے چراغ کو ہوا نہیں لگتی (رشاد) حجلہ نشیں دلھن ہی شیشے میں پری ہے۔ مکھڑا تو دیکھ واعظ گھونگھٹ الٹ بہو کا ۳ (مجازاً) عو۔ خاکروب ان معنوں میں لگانا کے ساتھ استعمال ہوتا ہے ۴ معزز ہندو عورت ۵ (عوام ہنود)

جس محلے میں کوئی عورت بیاہکر جاتی ہی محلے والے اسکو بہو کہتے ہیں۔ بہو
بیٹیاں۔ مونث۔ شریف عورتیں (جانصاحب) ہوتا نہیں ہی ایسا بہو بیٹیوں کا
ہمور۔ بہو بیٹی تکنا۔ غیر عورت پر بُری نظر ڈالنا۔ (جانصاحب) جو موئے
تکتے کسی کی ہیں بہو بیٹیاں۔ جو رکا حال ہوا جب انکا اظہار بند سے۔
بہوجی۔ مونث۔ ہندو۔ ۱ عزت دار عورت۔ ۲ وہ مرد جو عورتیں کی سی
حرکتیں کرے۔ زنانہ۔ بہو لانا۔ بیٹے کی شادی کرنا (طلسم الفت) بہو لانا نصیب
ہو تمکو۔ پوتا اپنا کھلاؤ لے خوشخو۔

بھُوا۔ (ہ۔ بالضم) ۱ مونث (ہندو) بھوبھی ۲ مذکر۔ ایک قسم کا کپڑا۔

بہوار۔ (ہ۔ بالکسر) مذکر۔ لین دین۔ معاملت (فقرہ) کیا چورون سے
بہوار ہی جو تم میرا اعتبار نہیں کرتے۔ بہوار کی بات۔ مونث۔ لین دین کی بات
ٹھیک بات۔ معاملے کی بات۔

بھوانی۔ (ہ) مونث (ہندو) درگا۔ پاربتی شیوجی کی استری۔
ہندو اسکی پرستش کرتے ہیں ۲ (ہندو) چیچک کا مرض چیچک۔

بھوبھل۔ (ہ۔ بھوء۔ خاک۔ بل۔ راکھ) مونث ۱ گرم راکھ۔
۲ ریت۔ بھوبھاڑ۔

بھُوپالی۔ (س) مونث۔ ایک قسم کی راگنی۔

بھُوت۔ (ہ۔ لغوی معنے گزرا ہوا) مذکر ۱ وہ بُری روح جسکی
نسبت یہ خیال ہی کہ جسم چھوڑنیکے بعد دنیا میں ماری ماری پھرتی ہی۔ خبیث
۲ (مجازاً) صفت۔ پیچھا نہ چھوڑنیوالا ۳ (مجازاً) غصہ ۴ صفت شیطان
موذی ۵ صفت۔ بھوت کیطرح لپٹنے والا ۶ صفت۔ بدصورت۔ کالا
بھجنگ۔ خاک آلودہ ۷ صفت۔ آپے سے باہر۔ بھوت آنا۔ لازم۔

خبیث روح کا مسلط ہونا۔ بھوت اُتارنا ۱ خبیث روح کو دفع کرنا ۲ (کنایۃً) غصے
نجات دلانا۔ غصہ اُتارنا (توبۃ النصوح) بھائی تم نے تو کمال ہی کیا کیونکر
منایا کسطرح سمجھایا۔ اسکا غصہ ہے کہ خدا کی پناہ نہیں معلوم تم نے
کیا سحر کیا کہ ایسے بھوت کو اُتارا۔ بھوت اُترنا۔ لازم ۱ خبیث روح کا
دفع ہونا ۲ (کنایۃً) غصہ فرو ہونا (مسرور) ہاے پریوش ترا غصے کے بلا سے سر پہ بھوت
اُترتا ہی نہیں۔ بھوت بننا۔ لازم۔ نشے میں چور ہونا ۲ بُری طرح پیچھے پڑنا
کسی بات کے پیچھے پڑجانا۔ اڑجانا ۳ مٹی میں آلودہ ہونا ۴ غصے میں آپے سے باہر
ہوجانا ۵ ہمہ تن مصروف ہونا۔ (فقرہ) آجکل تعطیل ہے لڑکے کھیل میں بھوت
بن رہے ہیں۔ بھوت بنکر چمٹنا۔ لازم۔ بُری طرح پیچھے پڑنا کسیطرح پیچھا نہ
چھوڑنا کسی چیز کے سر ہوجانا کسی بات کے پیچھے پڑجانا۔ بھوت بھی مارے سے
بھاگتا ہی۔ مثل مار سے سب ڈرتے ہیں۔ بھوت پریت۔ مذکر۔ خبیث
روحیں (فقرہ) آدھی رات کے وقت مرگھٹ پر بھوت پریت ضرور ملتے ہیں۔
بھوت جان نہ مارے ستا مارے۔ مثل بھوت جان ہی نہیں مارتا لیکن خوف سے
دل ہلا دیتا ہی۔ موذی مفسد جان نہیں لے سکتا ہی ایذا پہنچاتا ہی۔ بھوت
چڑھنا۔ لازم ۱ دیوانہ ہونا (داغ) جسنے پی نہو پی کر ہو یہ اسکی حالت
سب کہیں دیکھ کے کیا بھوت چڑھا ہی اسپر (جانصاحب) استی کا اس
چڑیل کے اوپر چڑھا ہی بھوت ۲ (مجازاً) سخت غصہ آنا طیش آنا ۳ کسی
طرح نہ ماننے کی جگہ ۴ جن چڑھنا خبیث کا مسلط ہونا۔ بھوت سوار ہونا۔
لازم ۱ کنایۃً۔ غصہ آنا (داغ) کھینچے ہوئے تیغ پھر رہے ہو۔ کیا بھوت
سوار ہوگیا ہی ۲ خبیث کا مسلط ہونا۔ بھوت کا پکوان۔ مذکر۔ (دہلی)۔
مفت کی دولت جو آسانی سے ہاتھ لگ جائے اور جلد صرف ہو جائے۔

بھوتنا۔ (ھ) اب املا بغیر واو کے ہے۔ بھوتنی۔ اب املا بغیر واو کے ہے۔
بھوتنی والا۔ چڑیل کا۔ ایک گالی ہے۔ بھوت ہوجانا۔ لازم ۱۔ غصہ کی حالت
میں بیخود ہوجانا۔ آپے سے باہر ہوجانا (رنگین) دوگانا کو اور مجھکو دیکھا جو لپٹے
تو پھر کیا گرج کر ہوا بھوت خوجا ۲۔ نشہ میں چور ہونا ۳۔ بُری طرح پیچھے پڑ جانا۔
۴۔ ہمہ تن مصروف ہوجانا۔ بھوت ہوکر چمٹنا (یا لپٹنا) لازم۔ سر ہوجانا۔ بھوت
ہونا۔ لازم۔ دیکھو بھوت بننا۔

بھوٹیا۔ (ھ۔ بضم اول و سکون و او مجہول) بھوٹان کا رہنے والا ۲۔ چھوٹے
قد کا سُرخ سفید آدمی۔

بھوج۔ (ھ۔ بضم اول و سکون و او مجہول سنسکرت میں کھانا) مذکر۔ کھانا
دعوت۔ جیسے برہم بھوج یعنے برہمنوں کی دعوت۔ بھوج پتر۔ مذکر۔ ایک درخت کی
چھال۔ پُرانے زمانے میں اسکو بجائے کاغذ استعمال کرتے تھے اب حقے کی
نلی پر لپیٹتے چھتری پر بجائے غلاف چڑھاتے ہیں اور جنتر منتر لکھنے میں کام آتا ہے۔
بھوجن (س) مذکر (ہندو) کھانا۔ غذا۔ (کرنا کے ساتھ)

بھوجائی۔ بھوجی۔ (ھ) (ہندو) مونث۔ بھائی کی بیوی۔ بھاوج۔

بھوچکا۔ (ھ۔ بالفتح) صفت ۱۔ متحیر۔ حیران۔ ہونا۔ رہنا۔ کرنا کے
ساتھ (داغ) بھونڈی ہینگم عجب بیڈول ہے زاہد کی قطع۔ رند اسکو دیکھکر کیا
سکت بھوچکے ہوئے ۲۔ خوف سے بدحواس ہونیوالا۔

بھوڈل۔ (ھ۔ بضم اول و سکون و او معروف و فتح چہارم) مذکر ۱۔
ابرک (بحر) اگر ملجائے بھوڈل میں تری اُتری ہوئی افشاں۔ مہ خورشید کا
عالم ہو مٹی کے سکوروں میں۔

بھور۔ (ھ) مذکر۔ مونث (لفظی معنے صبح۔ تڑکا) مذکر۔ اس معنے میں
تذکیر کو ترجیح ہے (صبا) سحر وصل کی مانگوں جو دعا بھور کرے شب ہجر اس میرا ۲۔
مونث۔ صبح (رستر) کا فی نہیں نقلے کو بھی رات وصل کی۔ رُخ سے جہاں
نقاب اُٹھی بھور ہوگئی۔ اب لکھنؤ میں متروک ہے۔ بھور اُڑانا (دہلی) خرچ کر دینا
ضایع کردینا۔ مفلس بنادینا۔ بھور اُڑنا۔ لازم (دہلی) بھور ہونا۔ بھور کر دینا۔
متعدی (دہلی) خوب زدوکوب کرنا۔ بے حساب پیٹنا (فقرہ) مارتے مارتے
بھور کردیا۔ بھور ہونا یا ہوجانا۔ لازم ۱۔ صبح ہونا ۲۔ بالکل ختم ہوجانا۔ تمام ہوجانا
آخر ہونا۔ خوب پٹنا۔ (داغ) شمع پروانے کو جلاتی ہے۔ بھور اسکا کہیں نہ ہوجائے
(ناسخ) ہجر کی شب کا جو ہے آتا ہی طول۔ صبح ہوتے ہوتے اپنی بھور ہے۔

بھورا۔ (ھ) صفت مذکر ۱۔ وہ سیاہ رنگ جسمیں سرخی اور زردی ملی ہوئی ہو ۲۔ مذکر۔ نیلا
کبوتر جسکے پر جابجا سفید ہوتے ہیں ۳۔ صفت۔ سیاہ مائل بہ سفیدی۔ جیسے بھورے
بال۔ بھوری۔ صفت مونث۔

بھوری۔ (ھ۔ بالفتح) ایک قسم کی روٹی جو کنڈوں کی گرم راکھ پر پکاتے ہیں

بھوڑ۔ (ھ) مونث۔ ریتلی زمین۔ ریگستان۔

بھوڑا۔ (ھ۔ بہرنا۔ واپس آنا) مذکر۔ جب چوتھی کے بعد عروس
دوبارا شوہر کے گھر جاتی ہے اُسکو بھوڑا اور جالا کہتے ہیں۔ بھوڑے کا کھانا۔ مذکر
وہ کھانا جو پہلی رخصتی کے وقت میکے سے عروس کے ساتھ کیا جاتا ہے (منیر)
خوشنما تھا جہیز کا جانا۔ ڈُولیوں میں بھوڑے کا کھانا۔

بھوسا۔ (ھ) مذکر۔ بُھس۔ بھوسی۔ (ھ) مونث ۱۔ سیوس۔ پوست
اوپر کا چھلکا ۲۔ خشکی۔ بھوسی ہے۔ رقم کے انکار کے موقع پر یہ لفظ کہتے ہیں
جب کوئی شخص کچھ لینے کے بعد اور زیادہ لینے کی خواہش کرتا ہے تو جواب میں
کہتے ہیں بھوسی ہے یعنے اب خاتمہ ہے۔ اب ہوچکی۔ بھوسی بتانا۔ لازم (دہلی)

انکار کرنا۔
بھوک۔(ہ)۔ بالضم وسکونِ واو معروف) مونث۔ ۱۔ کھانیکی خواہش
۲۔ خواہش۔ چاہ۔ ضرورت۔ حاجت۔ ۳۔ ایک دوا جو لڑائی کے بٹیروں کو
دیتے ہیں۔ بھوک اُڑا دینا۔ متعدی۔ اشتہا دور کر دینا۔ بھوک اُڑنا۔ لازم
بھوک جاتی رہنا (فقرہ) گھونسے تھپڑ اسقدر کھائے کہ بھوک لگ اُڑ گئی
اور نیند جگا ادر دسکے بلئے رات رات بھر پلک نہیں جھپکی۔ بھوک بڑھنا۔ لازم
خواہش زیادہ ہونا۔ کھانیکی خواہش زیادہ ہونا (ناسخ) ناتوانی ہوئی دن رات کے
غم کھانے سے جسقدر بھوک بڑھی ورم از دگھٹا۔ بھوک بھاگنا۔ بھاگ
جانا۔ لازم۔ کھانیکی پروا نہ رہنا۔ بھوک پیاس ۱۔ لفظی معنوں میں ۲۔ مفلسی
تنگی۔ فاقہ کشی۔ بھوک پیاس اُڑا دینا۔ متعدی۔ کھانے پینے کی خواہش
دور کر دینا۔ بھوک پیاس اُڑنا۔ لازم۔ کھانے پینے کی خواہش نہ رہنا (رشک)
بھوک پیاس الفت ابرو میں اُڑی سیر بھی۔ ہے دعا پھر بھی ہلال رمضان
اور ہے۔ بھوک جاتی رہنا۔ لازم ۱۔ سیری ہو جانا۔ کھانیکی خواہش ۲۔ دور
ہو جانا ۳۔ (سوداگروں کا محاورہ) خریداری کی خواہش نہ رہنا۔ خواہش نہ رہنا۔
بھوک کا توڑ۔ بھوک کی شدت (راسخ) ہے توڑ یہ بھوک کا کسم کھا لیجئے۔
ٹھوکر بھی لگے تو سرِ قدم کھا لیجئے۔ بھوک کڑی ہونا۔ بھوک تیز ہونا۔ (شعولہ)
گو فقر سوا اس نہیں۔ دھوپ سے بھوک کڑی ہوتی ہے۔ بھوک کی جھانجھ۔
وہ غصہ جو بھوک کی شدت میں آئے۔ بھوک کی جھلاہٹ۔ بھوک کی جھانجھ
بھوک کی سہار۔ بھوک کی برداشت۔ بھوک لگ آنا۔ لازم۔ غذا کی
خواہش پیدا ہونا۔ (فسانہ عجائب۔ نہاری کی تعریف میں) فرشتہ گر سے
تو سونگھ لیکیا ہی سیر ہو ذائقہ دیر ہو دیکھے سے بھوک لگ آئے۔ بھوک لگنا

لازم۔ اشتہا ہونا۔ غذا کی خواہش ہونا (ناسخ) بھوک لگتی ہے نہ مجھکو پیاس ہے۔
بھوک مر جانا۔ لازم۔ بھوک جاتی رہنا (شعور) حیثیت حیات تو بالکل گزر
گئی۔ افسوس مجھسے پہلے مری بھوک مر گئی۔ بھوک میں گولر پکوان۔ مثل جب
زیادہ اشتہا ہوتی ہے تو بدمزہ چیز بھی خوش مزہ معلوم ہوتی ہے۔ بھوک ہونا۔ لازم
اشتہا ہونا۔ کھانیکی خواہش ہونا۔ خریداری کی خواہش ہونا۔ بھوکا۔ (ہ)۔
صفت ۱۔ کھانیکی خواہش رکھنے والا ۲۔ قحط زدہ۔ فاقہ کش ۳۔ نہایت مفلس ۴۔
خواہشمند۔ مشتاق۔ آرزومند (داغ) ہم تو بھوکے ہیں آ دست کے۔ آ دست کے
ساتھ العنت کے ۵۔ وہ دست آور دوا جو بٹیر کو لڑانے کے زمانے میں دیتے ہیں
بھوکا اٹھاتا ہے بھوکا سُلاتا نہیں۔ خدا کی حمد و ثنا میں کہتے ہیں۔ بھوکا بنگالی
صفت۔ مفلس۔ مفلوک الحال کی نسبت کہتے ہیں۔ بھوکا بنگالی بھات ہی
بھات پکار دیا (بھات بھات کرے۔ مثل۔ آدمی جس چیز کا بھوکا ہوتا ہے
اسی کی دُھن میں لگا رہتا ہے جس چیز کی عادت ہوتی ہے وہ ہر وقت یاد آتی
ہے۔ بھوکا ٹوٹا (دونوں واو معروف ہیں) مذکر۔ مفلس۔ محتاج (منیر) تنگدل
گو کہ ایکی خلقت ہے۔ پر زمیندار ولا ہیں مروت کے۔ اب بھی ایسے بہت ہیں
نیک نہاد۔ بھوکے ٹوٹے کی کرتے ہیں امداد۔ بھوکا مرنا۔ لازم ۱۔ فاقہ کشی کرنا ۲۔
تنگی سے گزر اوقات کرنا۔ مشکل سے گزر ہونا ۳۔ بھوک کے مارے عاجز آجانا۔
بھوکوں مرنا۔ دیکھو بھوکا مرنا نمبر ۱۔ بھوکوں کا مارا ہے۔ فاقہ کشی سے ضعیف
ہوا ہے۔ بھوکا ننگا رکھنا۔ تکلیف سے رکھنا (شعور) احسان ہے یہ داغ کے
کھانیکا سراپا۔ ننگا نہیں ہے کہتے مجھے بھوکا نہیں کہتے۔ بھوکی۔ صفت مونث
بھوکے سے کہا دو اور دو کے کہا چار روٹیاں۔ مثل۔ اس موقع پر بولتے
ہیں جب کوئی شخص ہر معاملے میں اپنا ہی مطلب نکالے۔ بھوکے شریف

بیٹ بھرے رذیل سے ڈرنا چاہیے۔ مقولہ۔ یہ دونوں نہیں چوکتے ہیں۔ بھوکے ہو تو بہرے ہر سو دکھ دیکھو۔ مثل۔ ٹالنے کے واسطے کہتے ہیں۔ بھوکے کو اَن پیاسے کو پانی جنگل میں منگل آوادانی۔ مقولہ۔ رعایا پروری سے ملک آباد ہوتا ہے یہ جملہ توتے کو بھی یاد کراتے ہیں۔ ایک قسم کی دعا بھی ہے۔

بھوکنا۔ (ہ) بضم اول و سکون واو مجہول۔ لازم۔ گھسیٹرنا۔ اس معنے میں بغیر نون قبل کاف کے صحیح ہے۔

بھوگ۔ (ہ) بفتح اول و سکون واو مجہول (ہندو)۔ مذکر۔ ۱ کھانا۔ ۲ (ہندو) عو۔ گالی ۳ حلوے کی طرح کا کھانا جسے ہندو بتوں پر چڑھاتے ہیں۔ ۴ ایک بھجن اور راگنی کا نام بھی ہے جو صبح کے وقت کرشن جی کے بھوگ کی تعریف میں گاتے ہیں۔ ۵ مجامعت۔ مباشرت ۶ خوشی۔ سکھ چین۔ بھوگ بلاس کرنا۔ بھوگ بھوگنا۔ (دہلی) ہمبستر ہونا۔ بھوگ پڑنا۔ لازم۔ لعن طعن ہونا۔ گالیاں پڑنا۔ بھوگ دینا۔ متعدی۔ الزام دینا۔ الاہنا دینا۔ گالیاں سنانا۔ برا بھلا کہنا۔ لعنت ملامت کرنا۔ (رنگین) تو ادھی اک بار گلے میرے لپٹ جا۔ جو پھر کہوں تو دیجیو تو بھوگ دنا ختی۔ بھوگ سنانا۔ متعدی۔ (عو) گالیاں دینا۔ برا بھلا کہنا۔ کوسنا۔ (جان صاحب) مرد چھیڑتے تھے جو دوگانا تم کو۔ بھوگ دے چار آفتوں کو سُنے ہوتے۔ جان صاحب نے تلمبند بھوگ سنانا بھی لکھا ہے۔ اے جان تلمبند سناؤں گی اُسے بھوگ۔ اُلجھے نہ فضیلت مری آتو سے زیادہ۔ بھوگ کرنا۔ عم۔ صحبت کرنا۔ ہمبستر ہونا۔ بھوگ کھانا (عو) برا بھلا سننا (رنگین) میں نے چھیڑا تو یوں لگا کہنے۔ بھوگ کھانے کے ہیں یہ آپ کے گُن۔ بھوگ لگانا (ہندو) کھانا کھلانا ۲ دیوتا اُنکی مورت کے آگے کھانا چُننا۔ بھوگنا۔ لازم ۱ بھگتنا۔ سہنا۔ مصیبت جھیلنا ۲ حظ اُٹھانا۔ مزا اُڑانا۔ بھوگی۔ مذکر ۱ عاشق ۲ آرام طلب ۳ زانی

۴ بھوجن کرنیوالا۔

بھول۔ (ہ) مونث۔ فراموشی۔ نسیان۔ چوک۔ غلطی۔ خطا۔ قصور۔ لغزش۔ دھوکا۔ شبہ۔ بھول بھٹک۔ مونث۔ بھول چوک۔ گمراہی (جلال) وادیٔ عشق کی گم کردہ رہی ہے رہبر۔ خضر اس راستے میں بھول بھٹک ہوتی ہے۔ بھول بھلیاں۔ مونث۔ ایک قسم کی عمارت جسمیں ایک وضع کے متعدد دروازے ہوتے ہیں جو شخص اُس عمارت میں جاتا ہے راہ بھول جاتا ہے (داغ) ہیں پیچ راہ عشق کے ایسے کہ نہ پوچھو۔ یہ بھول بھلیاں تو سمجھ میں نہیں آتیں۔ بھول بھلیاں ہے اسکا پھیر کسیکی سمجھ میں نہیں آتا ہے۔ بھول پڑنا۔ لازم ۱ سہو ہونا۔ غلطی ہونا۔ یاد سے اتر جانا (داغ) کوئی کرتا نہیں خدا کو یاد۔ پڑ گئی بھول کیا خدائی میں ۲ غلطی سے چلا جانا۔ عشق بتاں میں جو ہوئی یاد الٰہی لے شاد۔ جب چلے دیر کو کعبہ کی طرف بھول پڑے۔ بھول چوک۔ مونث۔ خطا۔ قصور۔ سہو۔ فروگزاشت۔ غلطی۔ (تسلیم) عدو کے دھوکے میں بڑا لوا ایک نے مجھے۔ دل چوٹ سے بھی تمسے کبھی نہیں ہوتی بھول چوک۔ بھول کر الٹا غلط کر دینا۔ دس کو دو لکھتے ہیں جب … اُنکے۔ بھول ہم ڈال دیا کرتے ہیں کم گن گن کے۔ بھول کر۔ بھولے سے۔ غلطی سے۔ جہاں یہ کہنا ہوتا ہے کہ یہ کام ہرگز نہ کرنا وہاں کہتے ہیں کہ یہ کام بھول کر بھی نہ کرنا (داغ) جو شیخ دیکھ لے اک بار کیف میخانہ۔ تو بھول کر نہ رکھے قدم خانقاہ میں رکھے۔ بھول کر یاد کر لینا۔ سہو سے یاد کر لینا (راسخ) تجھے کبھو بھول کر یاد کرتے ہیں وہ۔ کہ مر جائیگا ہچکیاں آتے آتے۔ بھول کر بات نہ کرنا۔ کمال بے توجہی ظاہر کرنے کی جگہ (اختر اودھ) ہم کبھی التفات بھی نہ کریں۔ بھول کر اُنسے بات بھی نہ کریں۔

بھولا۔ (ہ) بضم اول و سکون واو مجہول۔ صفت مذکر۔ ۱ کم عقل۔ نادان

سیدھا سادھا۔ ناآزمودہ کار۔ ناواقف (داغ) بات مطلب کی کیا اُڑتے
ہو۔ تم تو بھولے نہیں ہو چکے ہو۔ بھولا بننا۔ لازم۔ انجان بننا (جان صاحب)
کیا بھولے بنے جاتے ہیں ایسے ہیں یہ ننھے۔ بھولا بھالا۔ بھولا۔ بالا۔ صفت
سیدھا سادھا۔ نیک مزاج۔ بے کپٹ۔ معصوم صفت۔ بچہ (فقرہ) اکیلے
انگریزی مہینوں کے نام نہ آنیکی کیا شکایت کیجائے ہمارے بھولے بھالے
مولوی کو ہندی تک کے مہینوں کے نام یاد نہیں (منیر) نام دلہا کا اچھے مرزا
تھا۔ اچھی صورت تھی بھولا بھالا تھا۔ (امیر) پری نے قاف میں دیکھی جو وہ تصویر
بول اُٹھی۔ میں اس صورت کے صدقے ہائے کیسی بھولی بھالی ہے۔ بھولا پن۔
مذکر۔ سادگی۔ سادہ لوحی۔ نادانی۔ ناتجربہ کاری۔ وہ نرمی و ملائمت جو بچوں
و معشوقوں کے چہروں پر برستی ہے۔ بھولی۔ صفت مونث۔ بھولی باتیں۔
پیاری پیاری باتیں۔ سادہ لوحی کی باتیں (راسخ) بھولی باتوں کا تقاضا
ہے کہ تاقتل صبر۔ رہے آغوشِ جوانی میں لڑکپن اُنکا۔ بھولی صورت۔ وہ شکل
جس سے سادگی ظاہر ہو۔

بھولا۔ (ہ بضم اول و سکون واو معروف) گم شدہ۔ فراموش۔ بھولا بسرا
مذکر۔ وہ شخص جو راہ بھول گیا ہو۔ صفت۔ بھولی ہوئی چیز۔ ایسی چیز جسکی یاد
نہ آئی ہو (داغ) تم خفا ہو کر چلے بھولے چلے سامان بھی۔ بھولی بسری کوئی
شے دیکھو نہ رہجائے کہیں۔ بھولا بھٹکا۔ صفت۔ راہ گم کیے ہوئے۔ ڈانواں
ڈول۔ رستہ بھولے ہوئے (داغ) چلتے پھرتے بھولے بھٹکے بارہا پہنچے ہیں ہم
ہائے ظالم غیر کے گھر میں ترا دل دیکھکر۔ بھولا چکا۔ بھولا بسرا۔ بھولا ہونا۔ لازم
اترانا۔ مغرور ہونا۔ نازاں ہونا (محسن) شامت آجائے جو خورشید کو یہ سودا
ہو۔ صبح ہو جائے قمر حسن پہ گر بھولا ہو۔ بھولی بسری باتیں۔ وہ باتیں جو یاد سے
جاتی رہی ہوں۔ بھولے سے۔ دھوکے سے۔ سہواً۔ (رشک) کون ہے اے خضر
تم سا گمرہ صحرائے عشق۔ ایکدن بھولے سے بھی جاتے نہیں رہبر کے پاس۔
بھولے سے بھی نام نہ لینا۔ بھول کر بھی یاد نہ کرنا۔ نفرت عداوت بے پروائی
ظاہر کرنیکے موقع پر کہتے ہیں۔ بھولے بامن گائے کھائی۔ اب کھائے تو رام
دُہائی۔ (رام دُہائی قسم ہے) مثل۔ انسان ایکبار فریب کھاکر ہوشیار ہو جاتا
ہے۔ یہ کام غلطی سے ہوگیا آیندہ ہرگز نہ ہوگا۔ بھولے بھٹکے کبھی کبھار۔ بھولے
چوکے۔ گاہے ماہے۔ رستہ بھولکر۔ اتفاقیہ۔ (شعور) شکر ہے گر عوضِ بوسۂ لب
دے دشنام۔ بھولے بھٹکے کبھی لیلیں جو ادھر آنکلے۔ بھولنا (ہ) لازم۔ فراموش
ہونا۔ خیال نہ رہنا۔ یاد نہ رہنا۔ غلطی کرنا۔ چوکنا۔ بھٹکنا۔ رستہ گم کرنا۔ دھوکا
کھانا۔ فریب میں آنا۔ (پر کے ساتھ) نازاں ہونا (بحر) جس پہ بھولے ہوئے تھے
ہم وہ سخن یاد آیا۔ دم جو ٹوٹا ہمیں وہ عہد شکن یاد آیا۔ غافل ہونا۔ بےخبر رہنا۔
بھولنا چوکنا۔ لازم۔ سہو ہو جانا۔ فرد گزاشت ہونا (فقرہ) یہ کتاب بہت بڑی
ہے بھولا چوکا ہوں تو معاف فرمائیے۔

بھوڈیا۔ (ہ) مذکر۔ زمیندار۔ پرانا باشندہ۔ قدیمی ساکن۔ وہ پرانا سانپ
جسکے سر پر بال نکل آتے ہیں۔

بھون۔ بروزن چمن (ہ) مذکر۔ گھر۔ مکان۔ جیسے مجھی بھون۔ مندر

بھَوں۔ (ہ) مونث۔ ابرو۔ بھووں۔ بھویں جمع (رشک) نہ
چھپتے یار بھووں کا مضموں۔ باندھنا چاہیے تلوار ہمیں۔ (داغ) بھویں تنتی
ہیں خنجر ہاتھ میں ہے تنکے بیٹھے ہیں۔ بھوں پہ بل ڈالنا۔ ابرو سے ناپسندیدگی ظاہر
کرنا۔ بھوں تاننا۔ یا ٹیڑھی کرنا۔ غصہ دکھانیکی جگہ (راسخ) مجھی پہ تم بھویں
تانو نگاہیں قہر کی بدلو۔ نہ رکھو میان میں خنجر نہ چھوڑو تیر ترکش میں۔ خفگی ظاہر

کرنا۔ تیوری چڑھانا۔ نخرا کرنا۔ ناز کرنا۔ تیوری میں بل ڈالنا۔ بھوں تننا یا ٹیڑھی ہونا۔ تُرکی۔
لازم۔ بھوؤں سے چور پکڑا جاتا ہے (دہلی) جب کوئی کسی نالائق کم ہمت یا ضعیف کو بڑا کام سپرد کرتا ہے اسوقت یہ مثل بولتے ہیں۔ بھوں کا گلا آنکھ کے سامنے۔ مثل
اُس موقع پر بولتے ہیں جب کسی کا گلا اُسکے قریبی عزیز کے روبرو کیا جاتا ہے ؎ (منیر) کرتے ہیں مسجد میں شکوہ مستانِ زاہد۔ یعنے آنکھوں کا بھووں سے یہ گلا کرتے ہیں۔ بھوں چڑھانا۔ متعدی۔ تیوری پر بل ڈالنا۔ (ناسخ) بھوں چڑھا کے جیتونیں پھیریں سوالِ وصل پر۔ دل میں نشتر رکھدیا گردن پہ خنجر رکھدیا۔ بھوں چڑھنا۔ لازم۔ بھوں میں بل ڈالنا۔ کنایۃً۔ آزردہ ہونا (ناسخ) بھوں میں کیوں بل ڈالتے ہو مجھکو اے جاں دیکھکر۔ کیا ہے قیمت جو ہوجا کوئی تلوار کج

بھوَن۔ (ہ) مونث۔ عم۔ زمین۔

بھُوں بھُوں۔ مونث۔ ۱۔ کتے کی آواز۔ ۲۔ رونیکی آواز۔ بھوں بھوں رونا۔ لازم۔ بلند آواز سے رونا۔ (توبۃ النصوح) نعیمہ خالہ کے یہاں ڈولی سے اُتری تو جونہی خالہ کی شکل دور سے نظر پڑی کہ بھوں بھوں رونا شروع کیا۔ بھوں بھوں کرنا۔ ۱۔ بھونکنا۔ کتے کیطرح بولنا۔ ۲۔ بکنا۔ بیہودہ بکنا۔

بھُوَن۔ بھوننا کا امر حاضر۔ بھون بھلس لینا۔ بھون کھانا۔ بھوننا۔ تحقیر یا عجز و انکسار سے پکا لینا (بنات النعش) پکانا آتا کیا ہے خیر غریبا مؤ بھون بھلس لیا۔ بھون کھانا۔ متعدی۔ ۱۔ کسی چیز کو بھونکے کھا جانا۔ ۲۔ (عو) (مجازاً) دیکھنا۔ بھالنا۔ برتنا (عالم) تم نے اتنے کھانے ڈلائے ہیں جسقدر ہمنے بھون کھلائے ہیں۔ ان معنوں میں بھون بھون کھانا بھی کہتے ہیں۔ (شوق) تم نے صاحب اگر ملائے ہیں۔ ہم نے بھی بھون بھون کھلائے ہیں۔

بھُونپو۔ (ہ۔ واو اول مجہول اور دوم معروف) مذکر۔ ایک قسم کا باجا۔ نرسنگا

بھونچال۔ (ہ۔ بھوں۔ زمین۔ چال۔ حرکت) مذکر۔ زلزلہ (آنا کے ساتھ) ؎ عاشق بیتاب ہے جس جگہ مدفون ہوا اس میں میں اُس دن بھونچال ہی آتا رہا۔

بھوَن چمپا۔ مونث۔ ۱۔ ایک قسم کی چمپا۔ ۲۔ ایک قسم کی آتشبازی۔

بھونچکا۔ (ہ) صفت۔ حیران۔ پریشان۔ گھبرایا ہوا۔ خوف زدہ۔

بھُوندو۔ (ہ۔ واو مجہول) صفت۔ کمزور۔ احمق۔ اناڑی۔ بھولا۔ جاہل۔ کندۂ ناتراش۔

بھونڈا۔ (ہ۔ واو مجہول) صفت مذکر۔ بدزیب۔ خراب۔ ناقص۔ بدہیئت۔ بدشکل۔ بدقطع۔ (ہوس) کہے دو شعر بھونڈے اور غزلخواں ہوکے بن بیٹھے۔ بھونڈا پن۔ بھونڈاپنا۔ مذکر۔ عیب۔ بدنمائی۔ خرابی۔ نقص۔ نقصان۔ بدصورتی۔ بدتہذیبی۔ بدتمیزی (بنات النعش) ہم غریب لوگ ہیں نہ تکلف کرتے ہیں اور نہ تکلف کا سلیقہ رکھتے ہیں اسکو چاہے آپ بھونڈاپن سمجھیں۔ بھونڈا نخرا۔ مذکر۔ نازبیجا۔ شتر غمزہ۔ بھونڈ بیرا (واو لکھا جاتا ہے پڑھا نہیں جاتا) صفت مذکر (لکھنؤ) منحوس۔ سبز قدم۔ بھونڈ بیری (واو لکھا جاتا ہے پڑھا نہیں جاتا) صفت مونث۔ لکھنؤ۔ منحوس۔ سبز قدم۔ بھونڈی (ہ۔ واو مجہول) صفت مونث۔ دیکھو بھونڈا۔ بھونڈی بات۔ لازم۔ خراب۔ نکمی بات۔ بدتمیزی کی بات۔ بھونڈی صورت۔ مونث۔ بدشکل صورت۔ ناموزوں

بھونرا۔ (ہ) مذکر۔ ۱۔ ایک قسم کا سیاہ پردار کیڑا جو کنول کے پھول کا عاشق سمجھا جاتا ہے۔ ۲۔ دلی میں رسم تھی کہ جب بھونرا اُڑتا ہوا پاس آتا تھا تو اُسے شگون نیک سمجھتے تھے اور کہتے تھے خوشخبر خوشخبر (ذوق) جلا ہے

ہوئے مرا مرغ نامہ بر بھونرا۔ کہ اُسکو دیکھکے وہ مُنھ سے خوشخبر تو کہے: صفت نہایت کالی چیز کو بھی کہتے ہیں (فقرہ) بال خضاب سے کالے بھونرا ہو گئے۔

بھونرا سی آواز۔ باریک سُر کی خوب گونجنے والی آواز۔ بھونرے میں پلنا۔ (ہ) (بھونرا۔ تہ خانہ) لازم۔ لاڈ پیار میں پلنا۔ اگلے زمانے میں بادشاہوں کے بچے بڑے ناز و نعم سے پلا کرتے تھے۔ حرارت آفتاب اور موسم کے تغیرات سے بچانیکے واسطے تہ خانوں میں رکھے جاتے تھے (شاد) ہوا یہ ثابت نظر جو آئے بتوں کے چشم سیہ میں آنسو۔ یہی ہیں وہ طفل ناز پرور کہ جنکو بھونرے میں پالتا ہی

بھونری۔ (ہ) مونث: وہ بالونکا چکر جو گھوڑے یا آدمی کے جسم خواہ سر پر ہوتا ہی (بحر) عرق آیا ہی جب اُسکے طلائی رنگ چہرے پہ۔ ہوئی ہے گال کی بھونری بھنور سونے کے پانی کا: گھوڑونکا ایک قسم کا عیب جس گھوڑے کی پیشانی پر حلقہ کیے ہوے بال ہوتے ہیں وہ منحوس سمجھا جاتا ہے (میر حسن) نہ ساپن نہ ناگن نہ بھونری کا ڈر۔ ہر اک عیب سے وہ غرض بے خطر: وہ روئی جو انگاروں پر رکھ لیتے ہیں: بھونرے کی مادہ۔

بھونسنا۔ (ہ) بضم اول و سکون دوم مفتوح و چہارم و پنجم) لازم ہند عو۔ بھونکنا۔

بھونکانا۔ (ہ۔ بالفتح) بھونکنا کا متعدی: عو۔ چڑانا۔ بکوانا۔ دق کرانا۔ ستانا۔ چھیڑ کر غل مچوانا۔ بھونکڑا۔ (ہ۔ بفتح اول و سکون سوم چہارم و پنجم) صفت: موٹا۔ بھدا: معنی۔ گلگلا سی ناک: ہند عو) بڑے بڑے ٹانکے۔ شلنگا: مذکر۔ چلا کر رونا۔ بھونکنا۔ (ہ۔ بالفتح) لازم: کتے کا بولنا: تحقیر سے) آدمی کا بولنا۔ غل مچانا۔ چینا۔ (داغ) بھونکتے ہیں ساتھ کتوں کے ترے دربان بھی: بہت بکنا (فقرہ) اے میاں تم بکنے دو ایسے بہت بھونکا کرتے ہیں۔

بھونکنا۔ (ہ۔ بالضم) متعدی: نوکدار چیز کو کسی دوسری چیز میں چبھونا (داغ) دل عاشق کو راحت تھی رہی جبتک وہ پردے میں۔ نکلتے ہی برچھی بھونک دی ہیر کلیجہ میں: (گنوار) سوئی سوئی سلائی کرنا۔

بھوننا۔ (ہ) متعدی: بریاں کرنا۔ گوشت۔ ترکاری۔ غلہ وغیرہ کا آگ بھوبل یا بالو میں جھلبھلانا: گھی میں تلنا: جھلسنا۔ جلانا۔ بندوق سی شکار بھوننا: طعنوں سے دل جلانا۔ دق کرنا (رشک) وصل میں یار نہیں خراب فنا کے جھونکے ہجر میں بھونتے ہیں سر رہوا کے جھونکے۔ بھونی بھانگ نہیں سفلسی ہے۔ تہیدستی ہی کچھ پاس نہیں (میر) اگرچہ سبزہ لنگوٹ سے اور گھر میں بھونی بھانگ نہیں۔

بھوئیاں۔ (ہ) صفت۔ عو۔ پھیرنے والی۔ راستوں سے واقف (جانصاحب) کوئی کٹنی ملے اس شہر کی ایسی بھوئیاں۔ سیر بیری کا جو گھر ڈھونڈھ نکالے گوئیاں۔

بھئی۔ بھائی کا مخفف: ہمسر اور خوردوں سے خطاب کا کلمہ۔ بڑے چھوٹونکو اور چھوٹے بڑونکو اس کلمے سے خطاب کرتے ہیں۔

بھی۔ (بالکسر حرف ربط) نیز: اب (امیر) کیا تنگ ہے جلاد مری سختی جاں سے۔ ہر بار یہ کہتا ہی کہ ظالم کہیں مر بھی: (انتہا ظاہر کرنیکو آتا ہے (انیس) کنبے کا ترے نام و نشاں بھی نہ رہیگا۔ دنیا میں کوئی فاتحہ خواں بھی نہ ہوگا

بِہی۔ (ف۔ بکسر اول و دوم) مونث۔ ایک پھل کا نام۔ بہیدانہ (ف) مذکر۔ اُک دوا کا نام۔

بَہی۔ (ہ۔ بفتح اول و کسر دوم) مونث۔ کتاب جسکے ورق لانبے سلے

ہوتے ہیں اور جسمیں مہاجن اپنا حساب کتاب لکھتے لکھاتے ہیں۔ روزنامچہ
کھاتہ۔ بہی پر چڑھانا۔ بہی پر لکھ لینا۔ یادداشت میں درج کرنا۔ بہی پر چڑھنا۔ بہی
میں لکھ جانا۔ بہی کھاتا۔ مذکر۔ مہاجنوں کی لین دین کی کتابیں۔ بیکھا بہی۔
خسرہ۔ مسودہ۔ پرانا حساب کتاب (کھولنا۔ لکھنا کے ساتھ)

بھیّا (ھ) مذکر۔ ع۔ بھائی کا مخفف ۲ غیر شخص کو بھی پیار سے کہتے ہیں
(جانصاحب) لھیے الکڑی کیا بچو نکو مرے بھابھی نے۔ انکا وہ کو سنا ابتک نہیں
بھتیا بھولا۔ بھیا چارہ۔ مذکر ۱ بھائی چارہ۔ شرکت کی زمین۔

بہیا۔ (ھ)۔ بفتح اول و سکون دوم مونث (ع) سیلاب۔ پانی کی طغیانی
(جانصاحب) ایسی بہیا آئی لے مہتاب خضر سے سُنا۔ ملگیا دریا میں سوروج
اکنڈر کا تالاب سب۔

بھیانک۔ (ھ) صفت ۱ ڈراؤنا۔ خوفناک۔ ہولناک ۲ وحشت زدہ
پریشان۔ گھبرایا ہوا۔ (انشا) بن ترے ہم یہ بھیانک ہیں کہ اپنی جگہ ہے یاد۔
ساقی و مطرب بھی ہمنا نہ بھی مے بھی جام بھی ۳ سُنسان۔ ہُو کا عالم ۴ بے
رونق۔ اُداس۔ ویران۔ بھیانک آواز۔ وہ آواز جس سے ڈر معلوم ہو اور دم
گھبرائے۔

بھیتر۔ (ھ)۔ بکسر اول و یائے معروف) تابع فعل۔ اندر۔ زنانے مکان میں
چاردیواری کے اندر۔ بھیتری۔ اندرونی۔ باطنی۔ پوشیدہ۔ بھیتری مار۔
مونث (ع) وہ چوٹ جسکا نشان نہ پڑے اور اندرونی اعضا پر صدمہ
پہنچے۔ اندرونی ایذا۔ اندرونی چوٹ۔ دلی صدمہ۔ باطنی تکلیف (انشا) کر
دکھمتوں کے حال میں بھیتری مار سب کر دیتے ہیں۔ اور لوہو کو چاٹ لیتے ہیں

بھیجا۔ (ھ) مذکر۔ مغز سر۔ دماغ کا اندرونی حصہ۔ سر کا گودا (منیر)
ٹکڑے ٹکڑے مرے سر کے ہوئے بھیجا نکل آیا بھیجا دکانا۔ (مجاز) بہت بکنا۔ بکنے کی
زحمت برداشت کرنا۔ (فقرہ) اُستانی لڑکیوں کی تعلیم میں مفت اپنا بھیجا پھراتی
ہیں بھیجا پک جانا۔ لازم ۱ کسی کی بک بک سے دماغ پریشان ہونا۔ عاجز ہونا ۲
تنگ ہونا (ظفر) بکتے بکتے ناصحا تیر تو بھیجا پک گیا۔ اور سنتے سنتے اب میرا کلیجہ
پک گیا۔ بھیجا کھانا یا کھا جانا۔ بکتے بکتے دماغ پریشان کر دینا۔ سمع خراشی
کرنا (داغ) کیڑے پڑجائیں تو بات ہیں یا خدا۔ ناصح بد مغز بھیجا کھا گیا۔ بھیجا
کھائیں سر سہلائیں مثل۔ چاپلوسی کرکے نقصان پہنچانیکے موقع پر بولتے ہیں

بھیجنا۔ (ھ)۔ بکسر اول و یائے مجہول متعدی ۱ روانہ کرنا ۲ کرنا۔ جیسے
لعنت بھیجنا۔

بھیجنا۔ (ھ)۔ بکسر اول و یائے معروف۔ ہندی۔ عم (لازم) بھیگنا۔ تر ہونا

بھینچنا۔ (ھ) ۱ سکیڑنا۔ دبانا۔ دبوچنا۔ کچلنا۔ مسلنا۔ جیسے پاؤں بھینچنا
۲ انگلیوں یا دانتوں کو زور سے بند کر لینا۔ مجبور کرنا۔ دبانا۔ جبراً روکنا ۳ کسیکو
قوت کے ساتھ سینے میں چپٹا لینا۔

بھید۔ (ھ) مذکر ۱ راز۔ دل کی بات ۲ سُراغ۔ پتا ۳ (عم) ابوجھ پہیلی
مسئلہ ۴ حال۔ احوال۔ اصلی کیفیت ۵ (عم) موتی کا سوراخ۔ جیسے موتی ہمارے
کانوں کا سوراخ۔ بھید پانا ۱ پتا لگانا۔ سُراغ پانا ۲ چھپی ہوئی بات سمجھ
جانا۔ بھید دینا۔ دل کی بات بتا دینا۔ راز فاش کرنا۔ خفیہ بات بتا دینا۔ گھر کی
کیفیت ظاہر کرنا۔ بھید کہنا۔ افشائے راز کرنا۔ بھید کھولنا۔ افشائے راز
کرنا۔ بھرم کھولنا۔ بھید کی بات۔ راز چھپانیکی بات۔ بھید لگانا۔ پتا لگانا
سراغ لگانا (داغ) گئی کچھ آسمان سے اور آگے۔ لگا یا بھید یہ آہ رسا نے
بھید لینا۔ چھپی ہوئی بات معلوم کرنا۔ خفیہ بات کا پتا لگانا۔ عندیہ لینا

منشا دریافت کرنا (داغ) یہ نہ پوچھو تجھے غم کس کا ہے۔ بھید لیتے ہو یہ اُس دل کا
بھید ملنا۔ لازم۔ راز کا پتا چلنا۔ سراغ لگنا۔ بھیدی۔ مذکر۔ ۱: ہمراز۔ راز دار۔ راز داں۔ ۲: واقفِ حال۔ محرم۔ ۳: پتا لگانے والا۔ سراغ رساں۔ ۴: مخبر۔ جاسوس (گلزارِ نسیم) دیکھا تو وہ بھیدی حسن آرا۔ کرتی تھی اُسکی طرف اشارا بھید یا بھیدی۔

بھیدنا۔ (ھ) متعدی (لکھنؤ) سوراخ کرنا (شمس) ہیرے کی کنی نے دُر گوش بھیدا اُخّاک نے لعلِ تر کو چھیدا۔

بھیر۔ (ف۔ بروزن نقیر۔ یہ لفظ ہندی سے مفرس ہے) مونث۔ ۱: دہ ہجوم یا مجمع آدمیوں کا جو لشکر کے ہمراہ ہوتا ہے۔ ۲: لشکر کے بازاری لوگ۔ ۳: آدمیوں کی قطار۔ بھیڑ۔ انبوہ (میر) عجب کشمکش درمیاں آگئی۔ بھیر اک بلا تھی جہاں آگئی۔ ۴: فوج کا اسباب۔ بھیر بھنڈگا۔ مونث۔ صحیح بھیر بنگاہ (خیمہ) ۱: فوج کے ساتھ کے شاگرد پیشہ۔ نقال وغیرہ۔ ۲: برات کے ساتھ کے خدمتگار۔ ۳: سفری لشکر کے ساتھ کے لوگ اور ڈیرہ خیمہ وغیرہ۔

بھیروں۔ (ھ) مذکر۔ ۱: ہندوؤں کے ایک دیوتا کا نام۔ ۲: ایک راگ کا نام (انشا) تان بھیروں کی جو یہ مرغِ سحر لیتا ہے۔ ۳: صفت۔ مہیب۔ خوفناک۔ بھیروں چڑھنا۔ دیوانی باتیں بکنا کی جگہ۔ بھیروں ناچنا۔ رنگِ صحبت بدل جانا۔ حالت پلٹنا۔ ویرانہ پن برسنا۔ لڑائی جھگڑا ہونا۔ ناغا پڑنا۔ مطلق رد کام نہ رہنا۔ سکوت چھا جانا۔ سہ جلال آتے ہی راگ لائے ہیں کچھ وہ۔ یہاں آج ناچیگا بھیروں ابھی سے۔

بھیرویں۔ (ھ) مونث۔ ایک راگنی کا نام جو صبح کو گائی جاتی ہے۔ بھیرویں آپڑنا۔ لازم۔ بھیرویں گانا (مجازاً) خوشی منانا۔ خوشی کے گیت گانا۔ عیش منانا۔ بھیرویں اُڑنا۔ لازم۔

بھیڑ۔ (ھ) بفتح اول و کسرِ دوم و سکون یائے معروف) مونث۔ پہاڑی پرندوں کا پہاڑ سے آنا۔

بھیڑ۔ (ھ) بکسرِ اول و سکون یائے معروف۔ ہجوم۔ مجمع۔ جمگھٹ) مونث ۱: انبوہ خلائق (اسیر) تاثیرِ حسن کھینچ کے لائی ہے قافلہ۔ یوسف گرا تو بھیڑ لبِ چاہ ہو گئی۔ ۲: (مجازاً) مصیبت۔ آفت۔ جیسے کیا بھیڑ پڑی ہے۔ بھیڑ بھاڑ۔ (بھاڑ تابع مہمل ہے) مونث۔ اژدحام۔ بڑا ہجوم۔ دھوم دھام۔ مجمع (صبا) دنیا سے چلئے یکے گنا ہونکی بھیڑ بھاڑ۔ دوزخ میں جائیے تو بڑے کر و فر کے ساتھ۔ بھیڑ بھڑکا۔ مذکر۔ بھیڑ بھاڑ (داغ) کیا بھیڑ بھڑکا ہے قیامت کا الٰہی۔ اس بزم میں اپنا بھی پتا کچھ نہیں ملتا۔ بھیڑ پڑنا۔ یا۔ پڑجانا۔ لازم۔ ۱: مجمع کا حملہ آور ہونا۔ ڈاکا پڑنا (داغ) سرمایہ دلوں کا تری مژگاں نے ہی لوٹا۔ قزاقوں کی اس قافلے پر بھیڑ پڑی ہے۔ ۲: (مجازاً) مصیبت پڑنا۔ آفت پڑنا۔ دقت پیش آنا (آتش) گردن کو جھکائے صفِ عشاق کھڑی ہے۔ اُس ترک کی تلوار پہ کیا بھیڑ پڑی ہے۔ بھیڑ چھٹنا یا چھٹ جانا۔ لازم۔ ہجوم کم ہونا۔ مجمع منتشر ہونا۔ (بحر) دم نکلا ہجوم غم سے کیونکر۔ کچھ بھیڑ چھٹے تو راستہ ہو۔ بھیڑ کرنا۔ ہجوم کرنا۔ مجمع کرنا۔ بھیڑ لگانا۔ بھیڑ کرنا۔ بھیڑ لگنا۔ مجمع ہونا۔ ہجوم ہونا (داغ) بکھیرا ہے رہزنوں نے کہاں مجھکو راہ میں۔ اک بھیڑ لگ گئی مری منزل کے سامنے۔

بھیڑ۔ (ھ) بکسرِ اول یائے مجہول) مونث۔ ایک قسم کا چرپایہ جسکے بالوں سے کمل بنتے ہیں۔ بھیڑی۔ بھیڑ آنا (مجازاً) غریب۔ مسکین۔ ۲: (کنایۃً) مالدار۔ دولتمند۔ دیکھو بعد اسی مثل نمبر ۲۔ بھیڑ جہاں جائیگی مونڈی جائیگی۔ مثل ۱: غریب پر ہر ایک کا بس چلتا ہے۔ غریب کے نقصان کے محل پر بولتے ہیں۔ غریب اور

بدنصیب کیے ہر جگہ خسارہ ہوتا ہے۔ دولتمند کو ہر جگہ کچھ نہ کچھ دینا ہی پڑتا ہے۔ بھیڑ
چال۔ مونث۔ دیکھا دیکھی۔ اندھا دھند۔ دستور کے موافق۔ دیکھو بھیڑیا
چال۔ بھیڑ کی لات ٹخنوں تک۔ مثل۔ کمزور کی مار بے اثر ہوتی ہے۔ کمزور کیا
جنگ یا جدل کریگا۔

بھیڑا۔ (ہ)۔ بکسر اول و سکون یائے مجہول) مذکر (۱) نر بھیڑ کو کہتے ہیں ۲
(دکن میں) بھیڑیا۔ بھیڑی۔ (ہ) مادہ بھیڑ کی۔

بھیڑا۔ (ہ)۔ بفتح اول و کسر دوم و سکون یائے مجہول) مذکر۔ ملیلہ۔ ایک
قسم کی بڑی ہڑ۔

بھیڑنا۔ (ہ)۔ بکسر اول و سکون یائے مجہول) متعدی۔ باہم ملانا۔ کواڑ بند
کرنا (ذوق) در در زہ گھر کا اس سنگ نیلے سے بھیڑ تو۔

بھیڑیا۔ (ہ) مذکر۔ جمع بھیڑیے۔ بھیڑیوں (گرگ) لنکوتے کا
ایک نگ۔ بھیڑنی۔ (ہ) مونث۔ بھیڑیے کی مادہ۔ بھیڑیا چال۔ مونث (۱)
اسطرح ایک بھیڑ کے پیچھے اندھا دھند سب بھیڑیاں ہو لیتی ہیں اسطرح اور دیکھی
دیکھا دیکھی کوئی کام کرنے لگنا (داغ) کچھ پس و پیش سوجھتا ہی نہیں بھیڑیا
چال ہے زمانےکی۔ بھیڑیا کھائے تو نہ کھائے تو منھ لال۔ مثل۔ الزام ہمیشہ
بدنام کے سر آتا ہی چاہے وہ عیب کرے یا نہ کرے۔ بھیڑیا دھسان۔
کثرت سے لوگوں کے ایک طرف متوجہ ہونیکا کنایہ ہے۔ کورانہ تقلید۔ بے سمجھے
بوجھے پیروی کرنا (فقرہ) خلقت بھیڑیا دھسان ہے۔

بھیس۔ (ہ۔ بروزن دیس) مذکر۔ لباس۔ پوشاک۔ وضع۔ قطع
۲ سوانگ۔ بھیس بدلنا۔ وضع بدلنا۔ دوسری حیثیت تبدیل کرنا (آتش)

سلہ ملک بھیڑ کا نا مشتبہ طرف [illegible] جاتی ہے شیرازی سجاتی ہیں یہ دونوں کی دواسی تامدت بنا گئی ہیں

کہاں کہاں تجھے ڈھونڈھا بدل کے بھیس اے دوست۔ جو شیخ کعبے میں تو دیر میں برہمن تھا
بھیس بنانا۔ وضع ضیا کرنا۔ روپ بھرنا (۱) بنا کر فقیروں کا ہم بھیس غالب۔ تماشائے
اہل کرم دیکھتے ہیں۔

بھیک۔ (ہ۔ بکسر اول و سکون یائے معروف) مونث۔ خیرات۔ گداگری۔
(مانگنا۔ دینا۔ لینا کے ساتھ) (داغ) ہفت افلاک سے تاثیر دعا مانگتی ہے۔ سات گھر
بھیک یہ مانند گدا مانگتی ہے۔ بھیک پر اوقات ہونا۔ لازم۔ گدائی سے گزر ہونا
بھیک کا ٹکڑا۔ (۱) جو فقیر کو دیتے ہیں۔ خیرات کا ٹکڑا۔ (منیر) مانگ لائے جو
خدا سے وہ بتوں نے چھینا۔ قہر ہے بھیک کے ٹکڑے بھی ملنے نہ دیا (۲) کنایۃً
وہ شخص جسکا باپ غیر معین ہو۔ ماں انیہ ہو۔ نطفۂ حرام۔ نطفۂ بے تحقیق ۳ مانگے کی
چیز۔ بھیک کا ٹھیکرا۔ یائے دوم معروف۔ مذکر (۱) کاسۂ گدائی۔ (آتش) دو ٹھیکرے
بھیک کے ہیں بھیک کے دیدار کے بیے ۲ کمائی کا ذریعہ
وہ چیز جسکے ذریعے سے نفع حاصل کریں ۳ (رجائی) نوحی۔ بھیک کا کاسہ۔ کاسۂ
گدائی سے ہم تو کیا ہے بے ہنر کو صبر آیا لے تنق بھیک کا کاسہ کف اہل ہنر میں بھیک
بھیک کے ٹکڑے بازار میں گیا۔ مثل مفلسی میں شیخی بگھارنیکی جگہ۔ بھیک کے نوالوں کا
مزا پڑنا۔ لازم۔ مانگ جانچ کر گزر اوقات کرنیکی عادت پڑنا۔ (شاد) سوال وصل کا
لپکا کبھی نہ چھوٹے گا۔ مزا پڑا ہے مجھے بھیک کے نوالوں کا۔ بھیک مانگ کے گڑیا
سنوار دینا۔ (ہو) مانگ جانچ کے عروس کے جہیز کا سامان کر دینا (جا نصاحب)
گڑیا سنوار دونگی ابھی بھیک مانگ کے۔ بشاطہ کہہ ادھر تو سر انجام ہو گیا بھیک
مانگ کھانا۔ بھیک پر گذر کرنا (جانصاحب) منھ دکھاؤنگی نہ تجھکو مانگ کھا ؤنگی
میں بھیک۔ بھیک میں پچھیڑ۔ واو مجہول۔ مثل۔ ذلیل حالت میں شیخی یا سوال کے
ساتھ حکومت اس موقع پر کہتے ہیں جب کوئی شخص کچھ سائل کو دے اور

سائل مبیغی کی تکرار کرے۔ اور اسوقت بھی بولتے ہیں جب کوئی شخص دوسرے کے مال منت میں کمی بیشی کرے۔

بھیگتے بھاگتے صفت۔ بھیگتے ہوئے (داغ) لگا ابر گہر بار چلے آتے ہیں۔ بھیگتے بھاگتے میخوار چلے آتے ہیں۔ **بھیگنا**۔ (ھ) لازم۔ تر ہونا۔ گیلا ہونا پانی سے یا پسینے سے۔ **بھیگی**۔ صفت۔ تر۔ **بھیگی آواز**۔ آخر شب کو جب آواز بندھ جاتی اور سُر اور تال پر لگجاتی ہے اُسے کہتے ہیں۔ **بھیگی بلی**۔ مونث۔ گربہ مسکین (مجازاً) عاجز۔ ذلیل۔ بے وقعت (محصنات) گھروالی میاں کے سامنے بھیگی بلی تھی مگران بدذاتوں کے حق میں خاصکر اسوقت شیرنی سے کم نہ تھی **بھیگی بلی بتانا**۔ ٹالنا حیلہ کرنا۔ حیلے حوالے کرنا۔ بہانہ کرنا۔ کام چور نوکر یا کسی کام میں بیجا حیلہ کر دینے کی نسبت بولتے ہیں۔ **بھیگی رات**۔ مونث۔ شب کا وہ حصہ جو بعد بارہ بجے کے ہوتا ہے جسمیں گرمیوں میں بھی خفیف خنکی شروع ہو جاتی ہے (محسن) بھیگی ہوئی رات آبھٹے۔ داخل ہوئی کعبہ میں وضو سے۔ **بھیگی مرغی**۔ صفت (دہلی) نہایت مسکین صورت۔ بڑا غریب۔ مصیبت کا مارا۔ **بھیگی مسیں**۔ سبزہ آغاز (رشک) بھیگی ہوئی مسیں جو تری دیکھ لے کبھی۔ شبنم سے برگ گل تہ بار گراں ہے۔

بھیل۔ (ھ)۔ بکسر اول سکون یائے معروف) مذکر۔ ہندوستان کی ایک قدیم قوم جسپر آریا لوگوں نے فتح پائی تھی۔

بھیلسا۔ (بکسر اول سکون یائے مجہول) ایک مقام کا نام ہی جہاں کا تباکو نہایت اچھا ہوتا ہی اب عمدہ تباکو کا نام بھی بھیلسا ہو گیا ہی۔

بھیلی۔ (ھ)۔ بکسر اول یائے اول مجہول دوم معروف) مونث (دہلی) گُڑ کی چکتی۔ گُڑ کا بڑا ٹکڑا۔ لکھنؤ میں باری کہتے ہیں۔

بہیلیا۔ (ھ)۔ بفتح اول وکسر دوم سکون یائے مجہول) مذکر۔ اہیڑیار۔ مہٗ شکاری جو بیل کے آڑ میں شکار کرتے ہیں شکاریوں کی ایک خاص قسم۔

بھیں۔ (ھ)۔ باخفائے نون و یائے مجہول) مونث۔ بھیڑ اور بھینس کی آواز **بھیں بھیں**۔ بچوں اور انسان کے رونیکی آواز۔ **بھیں بھیں رونا**۔ لازم۔ بد آواز سے رونا۔ بلند آواز سے رونا۔

بھینا۔ (ھ) ع۔ بہن کی تصغیر۔ تحقیر سے کہتے ہیں۔ (محصنات) تیری بھینا کوتوال کی جورو کو الم نشرح کر کے جاؤنگی۔

بھینٹ۔ (ھ)۔ بکسر اول سکون یائے مجہول حرف چہارم) مونث ۱ بھڑنا ٹکرانا لڑنا ۲ سامنا۔ مقابلہ۔ مٹ بھیڑ۔ ملاپ۔ ملاقات ۳ وہ نذر جو کسی حاکم کو بوقت ملاقات پیش کیجائے۔ مطلق نذر۔ پیشکش۔ سوغات۔ تحفہ ۴ قربانی۔ صدقہ۔ نذرانہ۔ وہ نذر و نیاز جو کسی دیوی دیوتا کے نام پر دیجائے ۵ رشوت۔ منہ بھرائی ۶ ایک قسم کے گیت جو ہندو عورتیں کسی تعریف میں گاتی ہیں۔ **بھینٹ بکرا**۔ مذکر (ہندو) منت کا بکرا۔ **بھینٹ چڑھانا**۔ قربانی کرنا۔ نذر دینا (داغ) شب فرقت تو کھا جائیگی ہمکو۔ چڑھائیں بھینٹ کس کو اس بلا پر۔ **بھینٹ چڑھنا**۔ لازم۔ **بھینٹ دینا**۔ ع ۱ نذر نیاز دینا ۲ برباد کرنا۔ (فقرہ) تم روپے کے عوض اپنی آبرو بیکار بھینٹ دیتی ہو۔ **بھینٹ لینا**۔ نذر لینا۔ چڑھاوا لینا۔ مار ڈالنا۔ جان لینا۔ **بھینٹ ہونا**۔ لازم (ہندو) ۱ سامنا ہونا۔ ملاقات ہونا۔ ملنا۔ بھڑنا ۲ نثار ہونا۔ قربان ہونا۔

بھینچنا۔ (ھ)۔ بالکسر) دیکھو بھیچنا۔

سلہ ایک آقا نے اپنے ملازم سے کہا دیکھو پانی برس رہا ہی یا نہیں ملازم نے جواب دیا کہ جی ہاں برس رہا ہے ابھی باہر سے بلی بھیگی ہوئی آئی تھی۔

بھینس۔ (ہ) مونث۔ اگاڈیش ۱ (تحقیر سے) موٹی عورت۔ بھینس کا جانا (ہ) ایک کیڑا ہوتا ہے جو ہری چری میں۔ اُسکے کھانے سے بھینس فوراً مر جاتی ہے۔) لازم۔ بھینس کا بڑ کھانے سے فوراً مر جانا۔ بھینس کے آگے بین بجانا۔ بھینس کھڑی پگھرائے۔ مثل۔ بیوقوف کے سامنے ہنر دکھانا فضول ہے۔ نائمیھ کے معنے دانائی کی باتیں۔ بھینسا۔ مذکر۔ بھینس کا نر ۲ مجازاً۔ بہت موٹا۔ جب آ بھینسا بھینسوں میں یا قسائی کے کھونٹے۔ مثل۔ بمطلب بسمل حال ہوگا ورنہ جان جائیگی (کایا پلٹ) تو آخر کار یہی تدبیر سوچی کہ اب انسان بنکر کوشش کرو جو کچھ حسن نے بتایا ہے اُسی پر آنکھ بند کرکے عمل شروع کرو۔ آگے دیکھا جائیگا۔ بھینسا بھینسوں میں یا قسائی کے کھونٹے بھینسوں بخار چڑھنا۔ عو۔ شدت سے بخار چڑھنا۔

بھینسیا داد۔ مذکر۔ ایک قسم کا داد جو فساد خون سے ہوتا ہے۔ بھینسیا گوگل۔ مذکر۔ ایک قسم کا گوند جو اکثر دواؤں میں پڑتا ہے۔ بھینسیا لگن۔ مذکر۔ ایک قسم کا بڑا سرخ نشان جو اکثر گال یا گردن کی جلد میں ہوتا ہے۔

بھینی۔ (ہ) صفت مونث۔ تیز کا مقابل۔ ہلکی (تلون) آج کیا لطف ہمنشینی ہے۔ روشنی کیسی بھینی بھینی ہے۔ گھر کے آیا ہے ابر گوہر بار۔ بھینی بھینی سی پڑ رہی ہے پھوار۔ بھینی بو۔ مونث۔ تازہ پھولوں کی بو۔ ہلکی خوشگوار بو۔ تازے پھولوں کی میٹھی بو۔

بھیو۔ (ہ) بفتح اول و کسر دوم و سکون سوم۔ پھول (چڑیوں کا دانہ چگنے کیلیے پہاڑ سے دوسری مقامات کو خاص زمانے میں جانا۔

بی۔ (انگ) (بی) انگریزی الف بے کا دوسرا حرف۔ بی۔ اے (انگ) بچلر آف آرٹس کا مخفف ہے۔ صفت۔ صیغہ آرٹس میں گریجویٹ کی ڈگری۔

بی۔ (ف) مونث۔ بی بی کا مخفف۔ عورتوں کے واسطے تعظیم یا محبت سے اس کلمے کو نام یا خطاب کے اول آخر میں لگاتے ہیں۔ مثلاً بی ہمسائی۔ بوڑھی بی۔ بی آسا۔ مونث۔ عو۔ بی عائشہ کا بگاڑا ہوا ہے۔ (جانصاحب) نکلی ہم کھوٹ شیخ کی گرگال میں ہوا جھلا اُٹھا۔ دھوکے بی آسا کے نام کا۔ بی بُھجڑی کی کڑھائی۔ یہ کڑھائی منت کیا کرتے ہیں اُنکے خیال میں جو اس کڑھائی کو کھائے منت ہو جائے۔ بی بی۔ ت۔ مونث ۱ بیگم۔ خانم۔ خاتون (میر حسن) کہا گر کسی نے کہ بی بی چلو۔ تو اُٹھتی اُسے کہکے ہاں جی چلو ۲ عورت زوجہ۔ گھروالی۔ بیاہتا بی بی ۳ جب کسی عورت کا نام عزت سے لینا منظور ہوتا ہے تو اُس نام کے اول یہ لفظ بولتے ہیں۔ جیسے بی بی زینب۔ بی بی فاطمہ ۴ پیغمبر صاحب کی صاحبزادی حضرت فاطمہ زہرا کا لقب ۵ شریف زادی جو کسی کی لونڈی باندی نہ ہو (جانصاحب) لونڈی بنجاؤنگی میں بی بی سے جانو کی ۶ لڑکی۔ بیٹی۔ پیار سے خطاب کرنیکی حالت میں۔ (انیس حضرت امام حسین اپنی صاحبزادی صغرا سے ارشاد فرماتے ہیں) دم چڑھتا ہے بستر سے اُٹھاتی ہو اگر سر۔ بی بی کہو محمل میں چڑھا جائیگا کیونکر ۷ زن صالحہ عفیفہ پارسا ۸ بڑی بوڑھی ۹ (ہندو) لڑکی۔ صاحبزادی۔ بیٹی ۱۰ عورتیں آپس میں ایک دوسری کو اس لفظ سے مخاطب کرتی ہیں ۱۱ (ہندو) بہن۔ ہمشیر ۱۲ عروس۔ دلھن۔

بی بی بتو۔ مونث۔ عو۔ تو بکو بجائے بی بی کہتے ہیں (حاجی بغلول) بی بی بتو گھر میں گھانی سو الٹا در دا ز پر۔ بی بی جی۔ مونث (ہندو) عو۔ کلمہ خطاب بجائے آپ جی ۲ بڑی نند۔ خاوند کی بڑی بہن۔ بی بی زن۔ صفت۔ عو۔ قابل تعظیم پارسا عورت۔ نیکبخت عورت۔ پاکدامن۔ بی بی خطا کرے باندی پکڑی جائے۔ مثل۔ بڑے کی خطا پر غریب پکڑا جائے۔ بی بی کا دانہ صحنک جیسے پیغمبر خدا کی صاحبزادی حضرت فاطمہ کا فاتحہ دلاکر صرف عورتیں کھاتی ہیں

بی بی	بے

جو پاکدامن ہوتی ہیں۔ بی بی کا کونڈا۔ جلیبیوں کا کونڈا جو حضرت فاطمہ کی نیاز[1]
ہوتی ہے۔ بی بی کی جھاڑو (پھیرے)۔ عو۔ کوسنا ہے۔ تیرے تباہ ہو۔ برباد ہو (جانفنا) جب
جھاڑو بی بی کی پھیرے ہو جائے گھر بیری کا صاف۔ کوڑی کوڑی بھیک مانگے
وہ موا بازار میں۔ بی بی کی پڑیا۔ وہ مٹھائی جو حضرت فاطمہ کی نیاز کیواسطے
پڑیا میں منگاتے ہیں (شوق) کوئی بولی اسکی خبر میں جو پاؤں۔ اسیوقت
بی بی کی پڑیا منگاؤں۔ بی بی کی صحنک۔ بی بی کا دانہ (محصنات) آج
دیبر پردہ نشیں بنی کل کو سیدانی بنکر جائیگی کہ ہماری ماں بہنوں کے ساتھ
بیوی کی صحنک کھائے۔ بی بی کی گڑیا۔ (عو) عم۔ گلہری۔ بی بی کی نیاز۔
حضرت فاطمہ کا فاتحہ۔ اس فاتحہ کی چیز صرف پاکدامن عورتیں کھاتی ہیں۔
بی بی نہ بیر پہلے فتن فقیر۔ مثل۔ اسکے نسبت کہتے ہیں جو سب سے پہلے اپنا حصہ
مانگے۔ بی بی دار باندی کھائے گھر کی بلا گھر میں جائے۔ مثل۔ عو۔ بی بی جو
خیرات باندی کو دیدے وہ گویا گھر کی گھر میں ہی دیا نہ دیا برابر ہوا جب کوئی
انہیں یا اپنے متوسلین ہی کے ساتھ سلوک کرے اور دوسرے کی پروا نہ کرے

ہیں۔ بی شادی۔ مونث۔ عو۔ ایک فرضی نام جو عورتوں نے بچوں کے ڈرانے
کیواسطے مقرر کر لیا ہے (فقرہ) ننھے اب تم روئے کہ بی شادی آگئیں۔
بے۔ (ھ) مذکر۔ ابے کا مخفف۔ کلمۂ تحقیر (انشا) لی چپکے سے میں نے جب کہ
اُسکے چٹکی۔ بولا کہ پڑے جان پہ تیرے بجلی۔ پھر دانت تلے کھٹک کے ناخن یہ
کہا بس چل بے اب آشنائی تجھ سے کٹ گئی۔ یہ لفظ اکثر امر یا کلمۂ استفہام کے
اخیر میں آتا ہے اور ابے ہمیشہ ابتدا میں آتا ہے۔ جیسے سن بے۔ چل بے۔ کیوں بے
ابے جاتا نہیں۔

بے۔ حروف تہجی کے دوسرے حرف کا تلفظ۔

بے[2]۔ (ف) فارسی میں با کا ضد۔ نفی کا حرف۔ بغیر۔ بدوں۔ بے آب
ف۔ صفت۔ بے رونق (فسانۂ عجائب) دانتوں کی تاب سے گوہر غلطاں بے
آب ہوا جاتا ہے۔ بے آبرو۔ ف۔ صفت۔ بے عزت۔ بے حرمت (کرنا۔
ہونا کے ساتھ) بے آب رنگ۔ ف۔ صفت۔ بے رونق۔ بے آپے ہونا۔
لازم (دہلی) قابو سے باہر ہونا۔ بیہوش ہونا۔ آپے سے باہر ہونا۔ بدحواس ہونا

اس جگہ بولتی ہیں۔ بی دولتی اپنے آپ ہی گھولتی۔ مثل۔ عو۔ اُس شخص کی بے آرامی۔ مونث۔ عو۔ بے چینی۔ بیکلی۔ تکلیف۔ طبیعت کی ناسازی۔ بے آزار
نسبت کہتی ہیں جو رشک و حسد سے خود ہی ایذا اٹھاتا ہے۔ بی جی۔ مونث۔ ابی ف۔ صفت۔ بے ضرر۔ بے آس۔ صفت۔ ناامید۔ مایوس (تلق) آرزو کی
جی کا مخفف۔ وہ مرد جو عورتوں کی سی چال ڈھال رکھے۔ زنخا۔ بی دیا سلائی بستر میں بے آس۔ ناامیدانہ (بحسرت) نچلس۔ بے انکل۔ بے سلیقہ۔ بے تمیز
صبح کی گئی شام کو آئی۔ مثل۔ بہت غیر حاضر رہنے والے کی نسبت کہتے | بے شعور (فقرہ) عجب بے انکل آدمی ہو۔ بے جوڑ (محسن) دلمیں کچھ اور ہی یہ منہ کے

---

[1] جو دھابائی جو جہانگیر کے محل میں پڑ گئی تھی نورجہاں کو (جو پہلے شیر افگن خاں کی عورت تھی پھر جہانگیر کے گھر میں پڑ گئی) مارواڑن کہہ کے چھیڑا کرتی تھی جودھا بائی نے نورجہاں کے
ذلیل کرنیکے لیے یہ تجویز نکالی کہ ایک روز کسی تقریب سے حضرت فاطمہ کا فاتحہ دلا کر تمام بیگمات سے یہ کہا کہ اس نیاز کو وہ عورت کھائے جسنے دوسرا خاوند نہ کیا ہو نورجہاں
اس شرط کیوجہ سے نہ کھا سکی اور نہایت شرمندہ ہوئی۔

[2] بے اور نا کا فرق: بے یہ لفظ فارسی ترکیبوں میں عموماً اسمائے غیر صفت غیر مشتقات یعنے اسم مصدر اسم جامد ہو نیز ان الفاظ پر جنہیں یا مصدری ہو لگایا جاتا ہے۔ جیسے بے بارش
بے علم بے شعور۔ بے زر۔ بے روزگار۔ بے ہنر۔ بے ادبی۔ نا اکثر مشتقات اور صفات پر آتا ہے یعنے اسم فاعل۔ اسم مفعول صفت مشبہ پر جیسے نابالغ۔ نامسموع۔ ناشائستہ
ناپسند۔ الفاظ ذیل مستثنے ہیں۔ ناتواں۔ ناامید۔ ناچیز۔ نامرد۔ ناہنجار۔ ناہل۔

نکلتا ہی کچھ اور۔ لفظ بے معنی ہیں اور معنی ہیں سب اٹکل۔ بے اثر۔ صفت
بیکار۔ بے نتیجہ۔ بے فائدہ۔ بے تاثیر۔ بے اجل مرنا۔ بے موت ہلاک کرنا۔
قبل از وقت مارڈالنا (ذوق) اجل آئی نہ شب ہجر میں اور تونے فلک
بے اجل ہمکو تمنائے اجل میں مارا۔ بے اختیار۔ بہت۔ بجید (فقرہ) تم سے ملنے کو
بے اختیار جی چاہتا ہی۔ خود بخود۔ بلا ارادہ۔ مجبور۔ بے بس۔ بے قابو (داغ)
غیر دنکو آج بزم میں اُنکی رُلا دیا۔ بے اختیار نالۂ بے اختیار نے۔ وہ شخص جسے
کسی کام کی اجازت نہو۔ بے اختیاری۔ مونث۔ مجبوری۔ کمزوری۔ بیچارگی۔
بے ادب۔ ف۔ صفت۔ وہ شخص جو دوسرے کے مرتبے کا لحاظ نہ کرے۔ بے
تمیز۔ گستاخ۔ شوخ۔ شریر۔ بے ادبی۔ مونث۔ بے عزتی۔ گستاخی
بے تمیزی۔ شوخی۔ شرارت۔ بے اشتباہ (ف) بیشک۔ بے اصل (ف)
صفت۔ غلط۔ خلاف واقع۔ بے بنیاد۔ بے اعتبار۔ (ف) صفت۔ بے
بعت۔ ناقابل اعتماد۔ مشتبہ۔ بے اعتنائی۔ مونث۔ بے پروائی۔ بے اعتدالی
(ف) ظلم ستم۔ ناانصافی۔ مونث۔ حد سے بڑھنا۔ بدپرہیزی۔ بے امتیاز (ف)
صفت۔ بدتمیز۔ بے ادب۔ ناہموار۔ بے انتہا۔ صفت۔ بجید۔ بے انداز۔ بے اندازہ۔ صفت
بے حد زیادہ (فقرہ) مفت کی دولت ملگئی ہے۔ بے انداز روپیہ اُٹھاتے
ہیں۔ بے اولاد۔ صفت مذکر۔ بیٹا بیٹی نہ رکھنے والا۔ بے اولادی۔ صفت
مونث۔ عو۔ اس عورت کو کہتی ہیں جسکے اولاد نہو۔ بے ایمان۔ صفت
بے دین۔ بدنیت۔ بددیانت۔ دغاباز۔ جھوٹا۔ بیوفا۔ نمک حرام۔ غیر معتقد
انصاف نہ کرنیوالا۔ بے ایمانی کرنا۔ خیانت کرنا۔ غبن کرنا۔ چوری کرنا۔
بدنیتی کرنا۔ بدنیتی سے حاصل کرنا۔ انصاف کے خلاف کرنا۔ بیباق۔ صفت۔
وہ شخص جو اپنے ذمے بقایا نہ رکھے اور کل ادا کر دے۔ کیوں اُٹھاتے ہو تقاضا

زندگی بھر مرگ کا۔ تجر اگر نقد بقا رکھتے ہو تو بیباق ہو۔ ختم (فقرہ) آج مدت کے بعد خدا
خدا کر کے حساب بیباق ہوا ہی۔ بیباق کرنا۔ حساب پاک کرنا۔ قرضہ چکانا۔ قرض
ادا کرنا۔ حساب ختم کرنا۔ کل ادا کرنا۔ پورا ادا کرنا (داغ) سب تو بے کی توبہ
نہیں کچھ غم پرسش۔ بیباق کیا پاک کیا ہم نے حساب آج۔ بیباق ہونا
لازم۔ بیباقی۔ مونث۔ پوری ادائی۔ بقایا حساب کی صفائی۔ بیباک (ف)
صفت۔ دلیر۔ شوخ۔ نڈر۔ بیحیا۔ گستاخ۔ آزاد۔ بیباکانہ۔ بیباکی سے (شعر)
واقعی ہی پاکدامن صاف باطن راست باز۔ کیونکہ ہر محفل میں ہو موجود بیباکی شمع
شمع۔ بیباکی (ف) مونث۔ شوخی۔ شرارت۔ بیحیائی۔ بے بال (ف) بے یار و
مددگار۔ بیکس۔ بے سامان۔ بے بال و پر۔ صفت۔ بے سر و ساماں۔ بے یار و
یاور۔ بے یار و مددگار۔ بیکس۔ عاجز (میر) تنگ اُڑ چلا چمن میں گلوں کا تو کیا
نسیم۔ ہمکو تو روزگار نے بے بال و پر کیا۔ بے بدل (ف) صفت۔ بے مثل
لاجواب۔ بے برگ (ف) مجازاً۔ محتاج۔ بے برگ و نوا (ف) صفت۔ مجازاً
بیکس۔ عاجز۔ بے ساز و سامان (تسلیم) محرومی تقدیر سے اس باغ جہاں
میں جس رنگ میں دیکھو ہمیں بے برگ و نوا ہیں۔ بے بس۔ صفت۔ بے اختیار
بیچارہ۔ کمزور۔ مجبور۔ ناچار۔ بے یار و مددگار (داغ) دل کے ہاتھوں پیش کچھ
چلتی نہیں۔ کیسے بے بس ہو گئے اللہ ہم۔ بے بسی۔ مونث۔ بے اختیاری۔
بیکسی۔ بے بصر۔ ف۔ صفت۔ نابینا۔ اندھا۔ بے بُلائے خدا کے گھر بھی نہیں
جاتے یا بے بلائے خدا کے پاس (یا یہاں) نہیں جاتے۔ مقولہ۔ ایسے موقع
پر کہتے ہیں جب یہ کہنا مقصود ہو کہ بے طلب کہیں نہیں جاتا (صحرا) ہم بے
بلائے تو نہیں جاتے خدا کے گھر۔ جانا ہمیں بغیر طلب کیا ضرور ہے (فقرہ) روز آئیں
تم جو آج بُلاؤ بُلا کے پاس۔ یوں بے بُلائے ہم تو نہ جائیں خدا کے پاس

بے	بے

بے بہا۔ف۔صفت۔بیش قیمت۔ـ بے بھاؤ کی پڑنا۔بہت زیادہ جوتیاں
پڑنا۔خوب اچھی طرح مار پڑنا۔ـ بے بہرہ۔(ف) مفلس۔بے نصیب) صفت۔
وہ شخص جو کسی سے فائدہ نہ اُٹھائے۔بدنصیب۔بدبخت ۲ عو۔آوارہ۔ہرزہ گرد
واہی تباہی۔خراب خستہ (بھرنا کیساتھ) ۳ بدتہذیب۔بدتمیز گستاخ۔
بے ادب (ع) آپکے بہرے جو معتقد پیر نہیں۔ـ بے بیاہا۔مذکر۔عو۔ناکتخدا
مرد۔ـ بے بیاہی۔مونث۔عو۔ناکتخدا عورت۔ـ بے پایاں (ف) صفت۔
بے انتہا۔ـ بے پر۔صفت ۱ بے پر کا۔ناقابل پرواز ۲ بکیس (عالم) آس
عاشق بے پر کا نہیں کوئی ٹھکانا۔قدموں کو نہ چھوڑونگا قسم آپکے سر کی
اب لکھنؤ کے بعض شعرا اس معنے میں استعمال نہیں کرتے۔ـ بے پر اُڑانا۔بیجا تعریفیں
کرنیکی جگہ (ذوق) انکو بے پر عرش اعظم پہ اُڑاتے ہیں مرید۔کیا غضب لائیں
خدا جانے جو ہوں پر دیکھے پر۔ـ بے پر کی اُڑانا۔جھوٹی بے اصل بات کہنا۔گپ
اُڑانا (صبا) پر کتر کر مجھے کہتا ہے کہ گلشن سے نکل۔ایسی بے پر کی اُڑاتا
تھا نہ صیاد کبھی۔ـ بے پر کی اُڑنا۔لازم۔گپ اُڑنا (فقرہ) جنڈو خانے میں روز
بے پر کی اُڑا کرتی ہے۔ـ بے پری۔بے بسی (شعور) بے پری سے کیا اسیران
نفس ہیں مضطرب۔طائر سیماب کا آتش سے اُڑنا دیکھئے۔ـ بے پردہ۔صفت
۱ پردے سے باہر ۲ صاف صاف علے الاعلان کھلم کھلا۔ـ بے پروا۔
(ف) صفت۔بے نیاز۔بے خوف۔غافل۔ـ بے پروائی۔مونث۔آزادی
بیفکری۔غفلت۔ـ بے پروانگی۔بے اجازت (شعور) آدمی کا کب ہو سکے بے
پروانگی اُس تک گزر۔ہو اگر خلوت سرائے یار میں بیگانہ شمع۔ـ بے پرہیز۔
(ف۔شہوت پرست) صفت۔بدپرہیز۔ـ بے پوچھے گچھے۔بے اجازت۔
بغیر دریافت کیے ہوئے (مراۃ العروس) تمیزدار ہو بھی ایسی کیا زبردستی ہے

کہ بے پوچھے گچھے چلی جائینگی۔ـ بے پیر۔(ف)۔یہ لفظ فارسی میں گالی کیطرح مستعمل ہے
ع بے پیر مرو تو در خرابات۔ہر چند سکندر زمانی (صفت۔وہ شخص جس کا
کوئی گرو یا مرشد نہو ۲ بیدرد۔ظالم سنگدل۔بیرحم (فسانہ عجائب) عشق کمبخت
بے پیر ہے اور نوجوانی بھی ٹیڑھی کھیر ہے ۳ خودغرض ۴ احسان فراموش ۵
نافرمان (نوٹ) بعض شعرائے لکھنؤ اس لفظ کو فارسی ترکیبوں میں استعمال
نہیں کرتے۔ـ بے پیرا۔(لکھنؤ) صفت۔وہ جسکا اُستاد نہو جسکا گرو نہ ہو۔
بے پیندی کا بدھنا ۱ وہ بدھنا جسمیں پیندی نہو ۲ (مجازاً) مختلف خیال
ڈھلمل یقین (الحقوق و الفرائض) آدمی بھی عجیب قسم کا مخلوق ہے اسکو موم کی
ناک بے پیندی کا بدھنا کہا جائے تو چنداں بیجا نہیں مختلف قسم کے خیالات
اُسکے دلمیں آتے ہیں اور وہ ان خیالات کی کشاکش میں جادۂ اعتدال پر
ثابت قدم نہیں رہنے پاتا۔ـ بیتاب (ف) صفت ۱ بے چین۔بے کل۔پریشان
مضطرب۔بیتابانہ۔(ف) صفت۔گھبرایا ہوا بہت جلد۔بے تامل۔ـ بیتابی
مونث۔اضطراب۔گھبراہٹ۔بیچینی۔پریشانی۔ـ بے تالا۔صفت۔وہ شخص
جو گانے میں تال سے باہر ہو جائے (شعور) شیخ جی کیا ناچتے ہو بزم حال و قال میں
تالیاں قوال دینگے تم جو بے تالے ہوئے۔ـ بے تاک ہونا۔لازم۔بے پرائی کر
خراب ہونا (شرف) کرم کر ابر انگور کی بیلیں زرد ہوتی ہیں۔بھلا بھولا ذخیرہ
تاک کا بے تاک ہوتا ہے۔ـ بے تامل۔(ف) بے اندیشہ۔بے فکر۔بے دھڑک
بے تحاشا ۱ مضطربانہ۔حواس باختہ ہو کر۔بے اطمینانی سے (فقرہ) بے تحاشا
بھاگ کھڑے ہوئے ۲ بے سوچے سمجھے۔ـ بے دھڑک۔بے تامل (داغ)
دیکھکر روئے یار صل علیٰ۔بے تحاشا زبان سے نکلا۔(فقرہ) باتیں کرتے
کرتے بے تحاشا مار بیٹھے کا کیا موقع تھا ۳ بہت۔اناپ شناپ۔(فقرہ)

دونہ تو تجھے ہی بے تحاشا کھا گیا۔ بے تدبیر۔ (ف) صفت۔ بے اندیشہ۔ بے پڑا
بے ترتیب۔ (ف) صفت۔ بے قاعدہ۔ بے سلسلہ۔ بے تردد۔ صفت۔ اُس
زمین کی نسبت کہتے ہیں جو بوئی جوتی نہ گئی ہو۔ بے ترکیب۔ (ف) بے جوڑ
بے انداز۔ بے تعلق۔ علیحدہ۔ کنارہ کش (راسخ) بے تعلق ہو کے جینے دو ہیں۔
آپ پر مرنے کو خلقت ہے بہت۔ بے تقیہ۔ صفت۔ صاف صاف بغیر کچھ پوشیدہ
کئے۔ صاف دلی سے (فقرہ) میں نے سب حال بے تقیہ کہدیا۔ بے تکا۔ صفت
بیڈول۔ بموقع۔ اول جلول۔ بے تکا۔ صفت مذکر۔ ناموزوں۔ دیکھو بے تکی
(شوق قدوائی) نخل گل اور سرو کو کیا نسبت اس سے شوق۔ جب ٹمار ہا وہ قد سے
تو یہ بے تکا ہوا۔ بے تکان۔ صفت۔ بے تکلف۔ (داغ) تلوار بے تکان اٹھا کے
منہ ہاتھ سے خلقت کھیگی ناز و نزاکت کو کیا ہوا۔ بیدر (حاجی لغلول) مولوی
بدرالدجی افطار اور سحر بے تکان کھا جانے سے بعارضہ تخمہ جنت نصیب ہو چکے
تھے۔ یہ گھوڑے کا بہت تیز بھاگنا (شعور) عنان گسستہ غضب بے تکان جاتا ہے
سمند عمر تو دم کی قدم نہیں رکتا۔ بے تکلف۔ (ف) صفت۔ ابیلختہ۔ بے
بناوٹ (امیر) بے تکلف ہو تو ہم شعر و سخن پر غش ہیں۔ کوئی معشوق ہو بے ساختہ
پن پر غش ہیں۔ بے حجاب (امیر) بے تکلف نشہ مے نے تو انکو کر دیا۔ پردہ
شرملی نگاہوں کا مزا جاتا رہا۔ بیدھڑک۔ بجز نت (فسانہ عجائب) یہ تو گرمی کا مارا
تھا بے تکلف قدم اندر رکھا باغ میں آیا۔ ہم مشرب۔ ہمخیال جیسے ہمارے مشاعرہ میں
صرف بے تکلف احباب جمع ہوتے ہیں۔ سیدھا سادھا۔ آزاد۔ بے تکلفی۔ مونث
بے حجابی۔ آزادی۔ سادگی۔ محرم راز ہونا۔ بے تکی۔ (صفت مونث) بے موقع
بے محل۔ بے جوڑ۔ بے ڈھنگی۔ بے تمیز (ف) صفت۔ بے ادب۔ بد لحاظ۔
پھوہڑ۔ بدتمیز۔ بے توفیق۔ صفت۔ پست ہمت۔ پست حوصلہ (امیر) زاہدو

حق تو یہ ہے کہ تم ہو بڑے بے توفیق۔ اپنے مہمان کو دو گھونٹ بھی تم سے نہیں۔ بے تھاگ
چوری نہیں ہوتی۔ بغیر سازش کے چوری نہیں ہوتی ہے۔ بے تھاہ۔ صفت بے
نہایت گہرا۔ نہایت عمیق۔ بے ٹھکانے۔ بے پتے۔ بے ٹکٹ۔ بغیر اجازت
نامے کے ٹکٹ کاغذ کے اُس ٹکڑے کو کہتے ہیں جو اسٹیشنوں پر مسافروں کو قیمت لیکر
دیا جاتا ہے۔ اور جس پر قیمت اور روانگی کا مقام اور جہاں تک جانا ہے اس جگہ کا نام لکھا
ہوتا ہے۔ انگریزی میں ٹکٹ۔ ٹکڑوں دودم ہی کے لئے دیں تو بانوں پر ٹکڑوں دو تیغ
دودم ہے (راسخ) یاں سیافران عدم کی خفا معاف۔ صفائے گئے غریب گئے بے
ٹکٹ گئے (داغ) گئے۔ کٹ گئے (ردیف قافیہ) بے ٹوٹی کا بدھنا۔ صفت مخنث
ہو جبڑا۔ بے ٹھکانے۔ صفت۔ بے موقع۔ بیجا۔ بے قرینے (مراۃ العروس) سب
اسباب بھی بے ٹھکانے پڑا ہے یہ کھدیا جائے تو فراغت سے ہنڈیا چولھے کو دیکھوں
بے اصل۔ بے بنیاد۔ بے نشان۔ بے پتے۔ (رشک) بے ٹھکانے ہوئی تدبیر
دل بے آرام۔ تیرے آرام کا اب در ٹھکانا ٹھہرا۔ وہ شخص جسکا ٹھور ٹھکانا نہو
وہ شخص جسکے جائداد وغیرہ نہو جسکے کوئی حیثیت نہو۔ بے ٹھور ٹھکانے۔ صفت
آوارہ گرد۔ بے گھر (رشک) بے ٹھور ٹھکانے کے لئے چاہیے مسجد۔ جو عقل نہ
رکھے اُسے درکار ہے وعظ۔ بے موقع۔ بے محل۔ (داغ) آپ سے کہاں یہ نالہ کیا کوئی
اسکو جانے۔ جاتا ہے یہ مسافر بے ٹھور بے ٹھکانے۔ بے ثبات۔ (ف) صفت
ناپائدار۔ بودا۔ متزلزل۔ بیجا۔ صفت۔ بے محل۔ بے موقع۔ خلاف قانون
ناجائز۔ ناحق۔ غلط۔ نامناسب۔ ناشائستہ۔ بے سبب۔ بے قصد۔ بیجا بات
بے موقع بات۔ نامناسب بات (امیر) گالی بھی بیجا منھ سے ترے خوشنما ہوئی
بیجا بھی بات تو نے کہی تو بجا ہوئی۔ بیجا صرف کرنا۔ بے موقع روپیہ اٹھانا۔ بیجان
(ف) صفت۔ مردہ۔ غیر ذی روح۔ نیم مردہ۔ مرجھایا ہوا۔ ضعیف۔ نحیف۔ کمزور

بے	بے

یہ گلا ہوا بوسیدہ۔ بے جانے بوجھے۔ بغیر واقفیت۔ بغیر شناسائی (فقرہ) بے جانے
بوجھے تو کوئی کسی کے پاس نہیں جاتا۔ بغیر سمجھے ہوئے (فقرہ) تم بے جانے بوجھے
بیچ میں کود پڑے۔ بے جُرم (ف) صفت۔ بے گناہ۔ بے خطا۔ بے قصور۔
بے جیم (ف) صفت (جواہر کے متعلق) جسمیں داغ دھبا نہو۔ بے جگر۔ (ف)
بُزدل) صفت۔ بے پروا (فقرہ) بھلا جو کمانے کی فکر میں ہو اُسکا کیا دل گُردہ
ہوسکتا ہے کہ بے جگر ہو کے روپیہ اُٹھائے۔ بے جوڑ۔ صفت۔ نامناسب
بے میل۔ غیر موزوں (داغ) بے جوڑ تیری باتیں ہیں ساری پیامبر۔ تو حیلیاں
لگانے لگا بات بات میں۔ جسمیں جوڑ نہو۔ بے جہت۔ بے سبب (رشک) سجدہ
اُدھر ہے ہو وہیں صنم جس طرف۔ اے شیخ فکر قبلہ ہے تجھے۔ بے جہت ہی بیچارہ۔
(ف) صفت۔ لاعلاج۔ عاجز۔ درماندہ۔ بے بس۔ ناچار۔ مجبور۔ غریب۔ مفلس۔
بدنصیب۔ بدبخت۔ بول چال میں "بچارا" بھی کہتے ہیں۔ بے چراغ۔ (ف)
صفت۔ لفظی معنوں میں (داغ) مسجد قریب بتکدہ کیا بے چراغ تھی شبکو
امام شیخ کا اکثر ہمیں ہوا۔ (مجازاً) ویران۔ خراب۔ برباد۔ تباہ۔ غیر آباد۔
آج راہی جہاں سے داغ ہوا۔ خانۂ عشق بے چراغ ہوا۔ بیچگوں (ف) وہ جسکے
صفات تک عقل کی رسائی نہو (خدا تعالیٰ) بیچوبہ (ف) صفت۔ ایک قسم کا
خیمہ جسمیں چوبیں لگانی نہیں ہوتیں (قدر) کیا عجب سبزۂ بیچوبۂ گردوں ہکسا ہے
کیا عجب گردش افلاک مرا دبے غل۔ بیچوں (ف)۔ بے مثل۔ بے مانند۔ وہ جسکی
ذات تک عقل کی رسائی نہو۔ صفت۔ لاجواب۔ بے مثل (داغ) بے چون و بے
چگوں ہے بے شبہ ذات تیری۔ واہ واہ صمد ہے اللہ نام تیرا۔ بے چون و چرا (ف)
صفت۔ بے دلیل۔ بے حجت۔ بے عذر (فقرہ) خدائی احکام بے چون و چرا
ماننا پڑینگے۔ بے چھری حلال کرنا۔ قبل از وقت مار ڈالنا۔ کنایہ ہے بیحد ستم کرنے کا

(آتش) بے چھری کرتے ہیں کافر عاشقوں کو اپنے ذبح۔ جوہر قصاب کس طفل برہمن میں
نہیں۔ بے چھری حلال ہونا۔ لازم (امیر) نکل چلی ہے بہت تیغ ناز دیکھ لے یار۔ کوئی کا
غریب کہیں بے چھری حلال نہو۔ بیچین۔ صفت۔ بے کل۔ بیقرار (کیف) اک آہ سے
تو میری بیچین ہو گئے تم۔ کیسے تو میرے دلکو کیا اضطراب ہوگا۔ بیچینی۔ مونث۔ بیکلی
بے حال۔ صفت۔ بیکار۔ پُرانا۔ خراب۔ شکستہ۔ تباہ۔ ضعیف۔ بیمار۔ جاں بلب
مرنیکے قریب۔ بے حجاب۔ صفت۔ بے شرم۔ بے لحاظ۔ بے تکلف۔ کُھلے
خزانے۔ بے حجابانہ۔ صفت۔ بے تکلف۔ بے روک ٹوک۔ علانیہ۔ کُھلے خزانے
(رشک) بے حجابانہ کبھی مُنھ جو دکھا دیتے ہو۔ تو دوئی کا کہیں پردہ ہوا اُٹھا دیتے ہو
بیحد (ف) صفت۔ بے انتہا۔ بہت زیادہ۔ بے شمار۔ بے حُرمت۔ صفت۔ بے
عزت۔ ذلیل۔ بیحرمت کرنا۔ متعدی۔ بے عزت کرنا۔ ذلیل کرنا۔ (عو) برا کام
کرنا۔ بیحرمت ہونا۔ لازم۔ بے حرمتی۔ مونث۔ بے عزتی۔ رسوائی۔ بے حِس
صفت۔ سُن۔ جو حرکت نکرسکے جسکو تمیز یا حس نہ باقی ہو۔ بے حس و حرکت
سُن۔ بے جنبش۔ حیران۔ ششدر۔ ہک دھک۔ بیحساب (ف) صفت
بہت زیادہ۔ بے شمار۔ (رشک) امید عفو کی ہیں بیحساب رکھتا ہوں (شعور)
گالیاں بے شمار دیں ناحق۔ تم خفا ہمسے بیحساب ہوئے۔ بے حقیقت۔ (ف) صفت
بے اصل۔ ذلیل۔ بے وقعت۔ ناقابل خیال۔ بے اثر۔ ناچیز (امیر) شرم و
شوخی دونوں گاہک ہیں آئی کیا کروں۔ ایک جنس بے حقیقت دو خریداروں میں
ہوں (شرف) چلئے پرہیزی اُس سے نہ جسمیں اثر۔ بے حقیقت جو دوا ہو وہ دوا
اچھی نہیں۔ بے حکم۔ پتّا نہیں ہلتا۔ مقولہ۔ بغیر خدا کی مرضی کے کوئی کام نہیں
ہوتا۔ بے حلاوت۔ بد ذائقہ۔ (شرف) نکہت گل کسکے غم میں پسی گل۔ ایسے
بے حلاوت ہو گیا کیوں بہر خم کیا ہو گیا۔ بے تکلف۔ بے مزہ (شعور) صدمہ

بے

کوہکن ہیں بے اختر۔ زیست شیریں کی بے حلاوت ہے۔ بے حیثیت (ف) صفت
بے حیا۔ بے حواس (ف) صفت۔ بےخود۔ بیہوش۔ پریشان۔ دیوانہ (امیر) وصل
میں پوچھتا ہی وہ مجھ سے۔ اسقدر بے حواس تم کیوں ہو۔ بے حیا۔ صفت۔ بے شرم
بے ادب۔ گستاخ۔ بے حیائی۔ مونث۔ بے شرمی۔ بے حیائی کا برقع منھ پر ڈالنا
بے حیائی کا جامہ پہن لینا۔ بے شرم ہوجانا۔ بے عزتی اختیار کرلینا۔ نہایت
ڈھیٹ اور بے حیا ہوجانا (شوق) بے حیائی کا جامہ پہنا ہی خیر سے لکھنؤ میں پہنا ہی
بے حیا کی رَدْ بلا۔ مقولہ۔ بے حیا کو کچھ پروا عزت کی نہیں ہوتی ہر جگہ جسطرح
ہوسکتا ہے کام نکال لیتا ہی۔ بے خار۔ (ف) صفت۔ بغیر کانٹوں کا۔ بے خوف
خطر۔ وہ لڑکا جسکے ڈاڑھی نہ نکلی ہو۔ نوجوان۔ نوخیز۔ نوعمر۔ بے خانماں۔
(ف) صفت۔ بے گھر کا۔ بے وطن سہ داغ کو ہم یہ نہ سمجھے تھے کہ تیرے عشق میں
ہائے ایسا شخص یوں بے خانماں ہوجائیگا۔ بےخبر۔ (ف) صفت۔ غافل۔ بیہوش۔
(شوق) بےخبر ہم تو اپنے سوتے تھے۔ بولے ہم سب تمھیں کو روتے تھے۔ یکایک
دفعۃً۔ ناعاقبت اندیش۔ بے شعور۔ بے خرد۔ (ف) صفت۔ بے عقل۔ بیوقوف
بے خطر۔ (ف) صفت۔ بے خوف۔ نڈر۔ بے خوابی مونث۔ نیند نہ آنا (شعر) درد کیا ہی
جو ہی یہ بیتابی۔ کروٹیاں ہیں بوجہ بے خوابی۔ بےخود (ف) صفت۔ مست۔ سرشار ہونے والا
آپے سے باہر۔ مدہوش۔ مخمور۔ بےخودی۔ مونث۔ بیہوشی۔ بدحواسی۔ وجد۔ بےخبری
کا عالم۔ بے خور و خواب (ف) بغیر کھانے اور سونے کے) صفت (مجازاً) بغیر آرام کے
بے داشت (ف) بغیر خبر گیری کے۔ عموماً چوپایوں کی خبر گیری سے مراد ہوتی ہی۔
بیداغ۔ صفت۔ بے دھبے کی۔ صاف۔ پاک۔ بے عیب۔ بے قصور۔ بے گناہ
(داغ) نہ دیکھے ہونگے رندو لیے بھی تو نے پاک اے زاہد۔ کہ یہ بیداغ میخانہ کی
آب و گل میں رہتے ہیں۔ بے دانگ بود م۔ ز بود م سے دال نکال ڈالا جائے

تو بوم رہجاتا ہی (مذکر) اُلّو۔ سیدھا۔ کم عقل۔ بے دام۔ صفت۔ بے قیمت
مفت (جانصاحب) کیوں لونڈی اسکی ہوں زلیخا کیطرح سے۔ یوسف
غلام ہی مرا بیدام ہوگیا۔ بے داموں کا غلام۔ مذکر۔ مفت کا غلام۔ بے حد مطیع۔ فرمانبردار
بیداموں کی لونڈی۔ مونث۔ مفت کی لونڈی (مراۃ العروس) ماں بیداموں کی لونڈی
بے تنخواہ کی دایہ عمر بھر اپنے بچے پالنے کی مصیبت جھیلتی رہی۔ بیدانہ۔ صفت
اس پھل کی نسبت کہتے ہیں جسمیں بیج نہوں۔ مذکر۔ ایک قسم کا انار بے دانے
پانی۔ صفت۔ بے آب۔ غذا۔ بغیر کھلائے پیئے (جانصاحب) بے دانے
پانی رکھتے ہیں آٹھوں پہر مجھے۔ بیدخل۔ صفت۔ محروم۔ غیر قابض (کرنا۔ ہونا
کیساتھ) بیدخلی۔ مونث۔ بے قبضہ ہونا۔ بے تعلق ہونا۔ بیدرد۔ صفت۔ بےرحم
ظالم۔ سنگدل۔ (مجازاً) معشوق۔ بے درد قسائی کیا جانے پیر پرائی۔ مثل
سخت دلکو دوسرے کی تکلیف محسوس نہیں ہوتی۔ بیدردی۔ (ف) مونث۔ بےرحمی
سنگدلی۔ بیدریغ۔ بغیر افسوس کے۔ بے سوچے جیسے بیدریغ زنانے مکان میں
چلے گئے۔ کثرت سے جیسے بیدریغ روپیہ اُٹھایا۔ وہ شخص جس سے کسی بات کا انکار
نہو سکے۔ فیاض۔ مخیر۔ بیدرنگ (ف) صفت۔ بغیر وقفے کے۔ بیدست و پا
صفت۔ بے ہاتھ پاؤں کا۔ اپاہج۔ لولا۔ لنگڑا۔ عاجز۔ بیکس۔ پریشان
بے اختیار۔ مجازاً۔ عاشق۔ عموماً اشارہ یا ضمیر کے ساتھ (شعر) جو وہ طبق کی
سیر پہ قانع نہیں ہی دل۔ یہ حوصلے فقط ترے بے دست و پا کے ہیں۔ بیدل۔
(ف) صفت۔ بے جگر۔ جبری۔ بہادر۔ بخیل۔ دلگیر۔ ناخوش۔ ناراض۔
عاشق کے صفات ہیں۔ افسردہ۔ مغموم۔ دنیا کے مزوں اور لذتوں سے دل برداشتہ
بیدلی۔ (ف) مونث۔ افسردگی۔ بیدم (ف) صفت۔ بیجان۔ خستہ۔ تھکا ماندہ
(سحر) بیدم ہی آپ ویسا ہم دم بھر نہ لے گیا۔ دھڑکا تھا ہجر کا وہ ہوا اب ڈر نکل گیا

بے

؛بیکار کند۔ (ناسخ) کیا لہو اُس سخت جاں کا مشق میں سم ہوگیا۔ چاٹتے ہی خنجر خونخوار بیدم ہوگیا ؛ بودا۔ بوسیدہ ؛ ادھ موا۔ سُست ؛ ہانپتا ہوا۔ سانس اکھڑی ہوئی۔ بیدماغ۔ (ف) صفت ؛ ناخوش۔ کبیدہ خاطر۔ بدمزاج۔ زود رنج (میر) جب گوش زد ہوا کہ تب بیدماغ وہ ہو۔ بس ہوچکی توقع اب نالۂ سحر سے۔ بیدماغی۔ مونث۔ پریشانی جو بعد غصے کے ہو۔ ناخوشی۔ بدمزاجی۔ بے دودھ کا لڑکا رکھنا۔ ٹالے بالے کرنا۔ حیلہ حوالہ کرنا (فقرہ) تم روز آجکل آجکل پر ٹالتے ہو اللہ بے دودھ کا لڑکا رکھنا اسی کو کہتے ہیں۔ بیدھڑک۔ صفت۔ بیخوف و خطر۔ بے تامل۔ اطمینان سے۔ بے تحاشا (فسانۂ عجائب) جان نہ پہچان بیدھڑک پرائے مکان میں چلے آئے (بحر) ہم لوٹتے ہیں دولت دیدار بیدھڑک۔ زلفیں اُٹھائیں اُس نے کہ پھر اُٹھا لیا ؛ بہادر۔ بے جگر۔ بیدید۔ (ف) صفت ؛ بے مُنہ کا ؛ (کنایۃً) وہ شخص جو بات کہنے پر قادر نہو۔ بیدید۔ صفت۔ بیمروت۔ بے لحاظ۔ بے حیا۔ کٹر۔ سنگدل (بحر) آنکھیں ہیں بڑی جنکی وہ بیدید بڑے ہیں۔ چرنے نہیں آتے مری تربت پہ ہرن بھول۔ ان معنوں میں بیدیدہ بھی کہتے ہیں (بحر) تو وہ بیدیدہ ہے جس وقت پھرے تیری نظر۔ تل بھر آنکھیں نہ کریں رحم نہ جو پھر پلکیں۔ بیدین۔ (ف) صفت۔ کافر۔ بے راہ۔ بے مذہب۔ بے دیکھے بھالے۔ صفت۔ بغیر تحقیقات کئے۔ بغیر آزمائش کئے۔ بے سمجھے بوجھے (فسانۂ عجائب) اور خدا نخواستہ یہ کیا تمہارے دشمن ہیں جو راہ چلتے کے حوالے کسی کے کہنے سننے سے بے دیکھے بھالے کر دینگے۔ بیڈول۔ صفت۔ عو۔ بدنُما۔ بدوضع۔ بدقطع۔ بے ڈھنگا (داغ) آدمی کیلئے لازم ہے کہ موزوں ہو لباس۔ قطع بیڈول ہو انسان کی تو انسان وہ کیا ؛ بے طرح بُری طرح سے (بحر) جان سے پہلے نہیں آتا ہی دلکو چین۔ بیڈول پڑ گیا مجھے جس کا

بے

خراب کا ؛ ناگوار کلام۔ بیڈھب۔ صفت ؛ بے طرح۔ بے طور جیسے بیڈھب گرا تھا خیر گزری بہت چوٹ نہیں آئی ؛ بے موقع۔ بے محل جیسے بیڈھب چوٹ لگی ؛ بہت افراط سے جیسے وہ کل سے بیڈھب بجھے پڑا ہے ؛ ہوشیار۔ چالاک عیار۔ شریر جیسے وہ بیڈھب آدمی ہیں فی راہ ہشیار رہئے ؛ سنگدل۔ تیز تند ؛ دلیر۔ نڈر ؛ بے اختیار۔ بے قابو ؛ بیڈھب دل ؛ نہایت سخت۔ دشوار (فقرہ) اُنکی بیڈھب بنی ہے ؛ بُری طرح۔ نا دھب طبع رہے (سحر) ہمارے ذکر بیڈھب یار کے پر رو نکلتے ہیں۔ یہاں جیسی پھڑکتی ہے وہاں پہلو نکلتے ہیں۔ بیڈھب آدمی بڑا بدذات (فقرہ) آپ بیڈھب آدمی ہیں آپ سے سب ڈرتے ہیں۔ بیڈھنگا صفتِ مذکر۔ ناشائستہ۔ نازیبا۔ ناموزوں۔ بے سلیقہ۔ بدچلن۔ بداسلوب۔ بیڈھنگی صفتِ مونث۔ بیڈھنگی بات۔ مونث۔ خلافِ دستور بات۔ بے موقع بات۔ بیراہ۔ صفت۔ گمراہ۔ بدراہ ؛ بدچلن۔ بداطوار ؛ عو۔ بیقاعدہ بیجا (قلق) نہیں بیراہ ملے تا قاتل تڑپنا تیرے بسمل کا۔ لئے جاتا ہی بیتابانہ اُسکو شوق منزل کا۔ بیراہ چلنا۔ عو۔ لازم۔ دستور کے خلاف عمل کرنا۔ بدچلن ہونا بیراہ قدم اُٹھ جانا۔ لازم۔ قاعدے کے خلاف کام ہونا۔ بے ضابطگی ہونا۔ (حالی) لوک دیتا تھا سر دربار بڑھکر اک غلام۔ گر کہیں بیراہ اُٹھ جاتا تھا حاکم کا قدم ؛ وضع کے خلاف کوئی کام ہونا۔ بیربط (ف) صفت۔ بے جوڑ۔ بے میل بیموقع۔ بے رُت۔ صفت۔ بے موسم۔ بے فصل۔ بیرحم۔ (ف) بیدرد ظالم۔ بیرُخ ہونا۔ لازم ؛ بے مروت ہونا۔ طوطا چشم ہونا۔ روکھا بننا۔ (بنات النعش) محمودہ پر بالکل اُلٹا اثر ہوا مُنہ سے تو کچھ نہ کہا مگر حسن آرا کی باتونکو بعد حقارت سنا کہ اُسکے چہرے سے یہ بات ظاہر ہوگئی اور بیرُخ ہوکر جواب دیا کہ یہ امیر خاں کی حویلی میں رہتے ہیں ؛ رنجیدہ ہونا۔ ناراض ہونا

بے	بے

(گلزار نسیم) بیرخ ترے واسطے ہوئی ہیں۔ فرخ ترے واسطے ہوئی ہیں۔ بیرخی
مونث۔ بیمروتی۔ بے لحاظی۔ بے توجہی۔ بیرخی کرنا۔ بیمروتی کرنا۔ بے توجہی کرنا۔
بے پروائی کرنا (فقرہ) ممکن نہیں کوئی مسلمان کسی سائل کے ساتھ بیرخی کرے۔
بیرنگ۔ صفت۔ عو۔ بیموقع (گلزار نسیم) اس غنچہ دہن کا مسکرانا۔ بیرنگ بنا دی
نے جانا۔ اُس چیز کی نسبت کہتے ہیں جسمیں کوئی لطف کوئی کیفیت کوئی رنگ
نہو۔ بیرنگی۔ (ف) مونث۔ وہ کیفیت جسمیں انسان سوا خدا کے اور سب چیزوں سے
قطع تعلق کر لیتا ہے (رقعات غالب) شاید آگے بڑھکر یہ پردہ بھی اُٹھ جائے
اور دو معیشت و صحت و راحت سے بھی گزر جاؤں عالم بیرنگی میں گزر
پاؤں۔ بیروپ۔ صفت۔ بدنما۔ بے آب۔ بے رونق۔ بیروئے۔ عو۔
صفت۔ بیرونق۔ بے روئے لڑکا بھی دودھ نہیں پاتا۔ بغیر کوشش
کچھ نہیں ملتا۔ بیریا۔ (ف) صفت۔ مخلص۔ صاف باطن۔ وہ شخص جو
مکار نہو۔ بے ریش۔ بے ریش یار (یائے اول مجہول دوم معروف) صفت وہ
شخص جسکے ڈاڑھی مونچھیں نہ نکلی ہوں۔ امرد۔ بے ریشہ۔ (یائے اول و
دوم مجہول) (ف) صفت۔ وہ چیز جسمیں تاگے نہوں جیسے بے ریشہ آم۔ بے
ریشہ گوشت۔ بیزبان۔ (ف) صفت۔ خاموش۔ کم سخن (ذہیر) ہم بیزبان
ہیں یار رہا از زبان راز۔ یاں خامشی پسند ہے واں گفتگو پسند۔ غریب۔ مسکین۔
وہ اسکی نسبت کہتے ہیں جو منھ سے اپنا حال نہ بتا سکے۔ کنایۃً حیوان
جانور۔ بیزر۔ (ف) صفت۔ مفلس۔ محتاج بے مایہ۔ بیزر عشق میں
ٹیں۔ مقولہ۔ بغیر روپے کے عشق عاشقی یاری آشنائی نہیں چلتی۔ بیزری
(ف) مونث۔ افلاس۔ بیزوال (ف) صفت قائم۔ پائدار۔ نہ گھٹنے والا۔ بیساختہ (ف)
صفت۔ فی البدیہ۔ بے خوض و فکر۔ بے تکلف۔ دفعتاً۔ بے قصد بے ارادہ

نو را (داغ) ہم مٹے جسپر تری بیساختہ وہ بات ہے۔ تو بھی عاشق ہوئی جاتا اس
ادا کو دیکھکر (آتش) کیوں نہ بیساختہ بے تاب ہوں دل جان سے ترے۔ قدرت اللہ کی
بیساختہ پن ہے کسکا (ذوق) آتے ہی مال سے یار ہ گل تر۔ بولی بیساختہ بیبیٹے کے
سر۔ بیساختہ پن۔ مذکر۔ سادگی۔ وضع کی سادگی۔ بے سامانی۔ صفت۔ مفلسی
بے زری۔ اسباب آلات کی محتاجی۔ بے سود۔ (ف) صفت۔ بے نتیجہ۔
بے فائدہ۔ رائگاں۔ بے ست۔ صفت (عو) بے طاقت۔ بے تاب (فقرہ)
اب تو ہاں دھر کیا ہے ہونٹ بے حرکت ہیں اور ہاتھ پاؤں بے ست۔ بے سخن
(ف)۔ بیشک۔ بے شبہ (صفت) خاموش۔ یقیناً۔ بے سُدھ۔ صفت
عو۔ بیہوش (توبۃ النصوح) حمیدہ یسی بے سدھ پڑی ہے گویا جان نہیں
بے سُرا۔ صفت۔ اس شخص یا اس چیز کی نسبت کہتے ہیں جسکی آواز خلاف
قاعدہ موسیقی کے پست و بلند ہوتی ہو۔ بحر بے سُرے سامنے اُسکے رکھ
تنبور دستار۔ لاکھ ہزار دل کی جوڑی۔ نے سنواری آواز۔ عو۔ بے ڈھنگا (دشنام)
ٹوٹ جائے کہیں یہ تیری چول۔ اسے بے سرے تاگے کو اٹھا۔ بے سرا
صفت۔ مذکر۔ بے سردار۔ بے مالک۔ خودسر۔ آوارہ۔ خراب۔ ہونا کے
ساتھ (بنات النعش) ان بچوں کی شرارت کیوجہ سے میں نے شادی بیاہ میں
جانا کم کر دیا۔ لوگ کہتے ہیں بچے کیسی بے سری اولاد۔ صفائی ہے۔ بے سر
پاؤں کی بات۔ مہمل بات۔ بے سروپا۔ بے بنیاد۔ مہمل۔ لغو۔ پریشان۔
(فقرہ) ایسی بے سروپا خبر کس کا گیا ٹھکانا ہے۔ بے ٹھکانے۔ (ذوق) سے ناز سے
جب یہ سب کچھ ہی خبر آسکے۔ گو تیرے سروپا تھا سر میں بے خبر ہے ہمیں عاشق
اشارے اور ضمیر کے نہ ور رشک (بالقلم) وصف سراپا کے کتاب ہے یہ کچھ
نہیں اور ترے سروپا کے وا ہیں۔ بے سروسامان۔ (ف) صفت۔ محتاج

مفلس۔ بے توشہ۔ غریب (آتش) اے فلک مرہون احسان تو نہ تیرا ہیں جائے۔ بے طریق۔ صفت۔ عو۔ بُری طرح۔ بیراہ۔ بے قاعدہ (بہار عشق) کبھی کہنا ہی
ہوا شکر ہے مجھکو خدا نے بے سروساماں کیا۔ بے سُری۔ صفت مونث۔ بھتی کھلائے گر ہمیں بطریق ہاتھ لگائے۔ بے طلب۔ (ف) صفت۔ بے
دیکھو بے سُرا۔ بے سُری آواز۔ وہ آواز جو سُر سے میل نہ کھائے۔ بے اذن۔ بے اجازت۔ بے طور۔ بُری طرح۔ بہت زیادہ (بحر) جی کہیں لگتا نہیں
سلیقہ۔ (ف)۔ بے قاعدہ۔ بے ترتیب) صفت لابے تمیز۔ بے ہنر۔ پھوہڑ۔ بیطور گھبراتا ہوں میں۔ دیکھئے آباد ہوگا کونسا ویرانہ آج۔ بے عزت۔ (ف)۔
جسکو انتظام کی تمیز نہو۔ بے سُود (ف) صفت۔ بے فائدہ۔ بے نتیجہ۔ عبث۔ صفت۔ ذلیل۔ رسوا۔ بے حرمت۔ بے آبرو۔ بے توقیر۔ بے عزتی کرنا۔
بے سیاق (ف۔ سیاق۔ علم حساب کے قاعدے) صفت۔ بے قاعدہ۔ سہ ذلیل کرنا۔ رسوا کرنا۔ ہتک کرنا۔ بے عقل۔ (ف) صفت۔ احمق۔ نادان
منہائی حساب کے مانند (شعور) مضمون جب بے سیاق ملا ہمنے کھو دیا۔ بے عنوانی۔ مونث۔ بیقاعدگی۔ بیضابطگی۔ بد انتظامی۔ بے عیب۔ (ف)۔
بے شائبہ۔ (ف) صفت۔ یقیناً۔ بے شبہ (رشک) صبح ایام فراق ایسی صفت۔ بیداغ۔ بے نقص۔ بے عیب ذات خدا کی۔ مقولہ۔ خدا کی ذات
ہے نظر وہیں سیاہ۔ خیط ابیض کو میں بے شائبہ اسود سمجھا۔ بے شعور۔ (ف) میں کوئی نقصان نہیں ہے اور کوئی فرد بشر ایسا نہیں ہے جسمیں کوئی نہ کوئی
صفت۔ نادان۔ احمق۔ بے عقل۔ بے تمیز۔ بیشک۔ (ف) صفت۔ نقص موجود نہو (موعظہ حسنہ) ہم یہ نہیں کہہ سکتے کہ ہماری سوسائٹی میں کوئی
بے شبہ۔ یقیناً۔ ضرور۔ بیشمار (ف) صفت۔ بے گنتی۔ بہت۔ بہ افراط۔ عیب نہیں بے عیب ذات خدا کی مگر ہمکو اپنے ملک کے انگریزی خوانوں سے د طرکی
بے صبر (ف) صفت۔ ناصبور۔ مضطرب۔ بےچین۔ بیقرار۔ بے صبرا۔ عو۔ گفتگو ہے۔ بے غایت (ف) صفت۔ بے نہایت۔ انتہائی۔ بے غرض (ف)
بے صبرے۔ بے صبری۔ مونث۔ بیقراری۔ بے اطمینانی۔ اضطراب۔ گھبراہٹ صفت۔ بے طمع۔ بے پروا۔ بے غل و غش (غل۔ ع۔ بکسر اول و تشدید لام
بے صرفہ۔ صفت۔ بہت زیادہ۔ بے احتیاطی سے (رشک) میں پیا کرتا ہوں کدورت۔ کھوٹاپن۔ غش بفتح اول و تشدید شین کدورت۔ میل۔ تشویش۔
یوں ہی بادۂ عشق علی جسطرح بے صرفہ پی جاتا ہے دیوانہ شراب۔ بیضابطہ فارسی والے بے غل و غش اور بے غش و غل دونوں طرح بولتے ہیں اور کسی
(ف) بیقاعدہ۔ خلاف قاعدہ۔ خلاف قانون۔ بیضابطگی (ف) بیقاعدگی حالت میں لام اور شین کو مشدد نہیں بولتے) صفت! بے تکلف۔ بیدریغ
بے طاقت (ف) صفت۔ ضعیف۔ ناتواں۔ کمزور۔ بیطرح۔ صفت! اناپ شناپ! اندھا دھند (فقرہ) دلہن سے بے غل و غش صرف کے لئے کافی رقم
بڈھب۔ غضب کا (مصحفی) جھکے ہے کچھ وہ آبروے خمدار بیطرح جیتی ہے آپ ہی آجاتی! بفکری سے۔ بے پروائی سے! کثرت سے۔ بکثرت۔ بے غم۔ (ف)
آپ یہ تلوار بیطرح! بُرے انداز سے۔ بُرے طریقے سے (سحر) بیطرح دلمیں صفت۔ بے فکر و تردد۔ بے غمی۔ مونث۔ بے فکری (شعلہ) ہمیں ہے
سمائی ہے! خدا خیر کرے بیطرح وضع بنائی ہے خدا خیر کرے۔ حد سے زیادہ بے غمی طفلی کی بہتر جوانی میں ہے ہو برق بلا ہوش۔ بغیرت۔ (ف) صفت
جیسے بیطرح درد سر ہوتا ہے! وہ غزل جو مشاعرہ میں طرح کے خلاف پڑھی جائے۔ بے حمیت۔ بیحیا۔ ناہموار۔ بدتہذیب۔ بغیرتی پر کمر باندھنا۔ بیحیائی کی

بے

آمادہ ہونا۔ بے شرم ہو جانا۔ بے غیرتی کا ٹھیکرا آنکھوں پر رکھنا۔ بے غیرت بن جانا۔
(توبۃ النصوح) مرزا کیا نہ کرتا کلیم نے بے غیرتی کا ٹھیکرا آنکھوں پر رکھ کر باپ کو
یہ خط لکھا۔ بے غیرتی کا جامہ پہننا۔ بے غیرت ہو جانا (ابن الوقت) بعض تو بے غیرتی کا
جامہ پہن پہن اسی شام کو آ دھمکے۔ بے فائدہ۔ صفت۔ فضول۔ بیکار۔ بغیر کسی مطلب کے
بے فصل۔ صفت۔ بے وقت۔ موسم کے خلاف (داغ) اب تو بے فصل بھی
برسات ہوا کرتی ہے۔ بغیر فاصلے کی۔ مسلسل۔ بے فصل کی بہار۔ وہ بہار جو موسم کے
خلاف بے وقت ہو (امیر) وہ پیر ہیں کہ جوانوں کا رنگ رکھتا ہوں۔ عزیز کیوں
نہ ہوں بے فصل کی بہار ہوں میں۔ بے فکرا۔ صفت (لکھنؤ) آزاد۔ بے پروا
(بحر) عقبیٰ کی ہے کچھ فکر نہ دنیا کا تردد۔ بے فکرے رہیں فکر دو عالم نہیں کھینچے
بے فیض (ف) صفت۔ وہ شخص جس سے فیض نہ ہو۔ بخیل۔ کنجوس۔ بے قابو
صفت۔ بس سے باہر۔ بے اختیار۔ بے قاعدہ (ف) صفت۔ بے ترتیب۔ قاعدے کے
خلاف۔ اصول کے خلاف۔ بے قدر۔ صفت۔ بے رتبہ۔ بے عزت۔ ناچیز۔
بے قدرا۔ صفت۔ وہ شخص جو کسی چیز یا ہنر کی داد نہ دے۔ حق ناشناس۔ بے قرار
(ف) صفت۔ بے کل۔ پریشان۔ مضطرب۔ بے چین۔ بے قرینہ۔ صفت۔ بے
ٹھکانے۔ بے موقع۔ گڑبڑ۔ پریشان (بہار عشق) کیا مجھے بے قرینے گڑ ڈالا
سب پسینے پسینے کر ڈالا۔ بے قصد (ف) صفت۔ بے ارادہ۔ اضطراری۔
بے قصور (ف) صفت۔ بیگناہ۔ بے جرم۔ معصوم۔ پاک۔ بے الزام۔ بے خطا
بے قضا مارنا۔ بے موت مار ڈالنا۔ قبل از وقت مار ڈالنا۔ (ذوق) مجھ کو اس
غم کا کب سہارا تھا۔ بے قضا آج تو نے مارا تھا۔ بے قلعی۔ صفت۔ اُس تانبے
کو کہتے ہیں جس پر قلعی نہ ہو۔ بے قول۔ صفت۔ بے ایمان۔ دغا باز۔ بات سے
ہٹ جانے والا۔ بے قیاس۔ (ف) صفت۔ بے شمار۔ بے حساب۔ بے انتہا۔

بے

خیال سے باہر۔ بے قید (ف) صفت۔ آزاد۔ مطلق العنان۔ آوارہ۔ بے روک
(محسن) کتنا بے قید ہوا کس قدر آوارہ پھرا۔ کوئی سند نہ بچا اُس سے نہ کوئی اسنل
بیکار۔ صفت۔ بے روزگار۔ بے مشغلہ۔ بے شغل۔ بے قدر۔ ناچیز۔ بے نتیجہ
خراب۔ ناقص۔ نکما۔ ناکارہ۔ بیکاری۔ (ف) مونث۔ خالی ہونا۔ خانہ نشینی۔
بے روزگار ہونا۔ بے مشغلہ ہونا۔ بیکراں (ف) صفت۔ بے حد۔ بے انتہا۔ بیکس
(ف) صفت۔ تنہا۔ بے یار و مددگار (انیس) مجھ سا بھی کوئی بیکس و بے پر نہ ہو
محتاج۔ غریب۔ عاجز۔ بیکل۔ صفت۔ بے آرام۔ بے چین۔ بیقرار۔ اعضائے
انسانی کا اپنی جگہ سے ہٹ جانا۔ بیکلی۔ مونث۔ بے چینی۔ بیقراری۔ (ناسخ)
ہے شب فرقت میں کس کو پہلوؤں کا بستر پسند۔ بیکلی میں لوٹنے کو ہیں مجھے انگر
پسند۔ ناعو۔ وہ تکلیف جو کسی بوجھ اُٹھانے سے عورتوں کو ہوتی ہے۔ بے کلیجہ
صفت۔ بے جگر (شعور) اس تجاہل کے تصدق ہوں مجھے کہتے ہو۔ بے کلیجہ ہے
یہی عشق کا پُتلا ہے یہی۔ بے کم و کاست۔ (ف) صفت۔ کامل۔ ٹھیک ٹھیک
بغیر گھٹائے بڑھائے۔ صحیح صحیح۔ بے کھٹکے۔ بے خوف و خطر۔ بے کیف و کم۔
صفت۔ ٹھیک ٹھیک۔ بے کینڈے۔ بد قطع۔ بیگانگی۔ (ف) مونث۔ غیریت
بے تعلقی۔ بیگانہ۔ (ف) صفت۔ غیر۔ پرایا۔ دوسرے کا۔ اپنے مضمون تو
پسند آتے ہیں عالم کو امیر۔ ہے وہ شاعر جو کہے معنی بیگانہ پسند۔ یگانہ کا مقابل
اجنبی (امیر) بیگانے ہوئے نزع میں جتنے تھے یگانے۔ آنکھیں جو پھریں
پھر گئی عالم کی نظر آج۔ پردیسی۔ (سبزہ کے واسطے) سبزہ جو در رو۔ بیگانہ
سر پھیری کی جگہ۔ بیگانہ سر کدو کے برابر جب کوئی دوسرے کے سر کی قسم کھاتا
ہے تو دونوں طرح کہتے ہیں۔ منشا یہ ہوتا ہے کہ اس قسم کا اعتبار نہیں۔ بیگانہ خو
(ف) صفت۔ وہ جس کی سرشت میں میل جول نہ ہو۔ اکثر [illegible]۔ بیگانہ

صفت ۔ بیگانہ خواہشں کی طرح (داغ) پھنسا یا اُس بت بیگانہ روش کو محبت کی زک زیادہ غرض ان دنوں کی زندگی اس پاکیزہ اور مقدس اور بے لوث زندگی کا نمونہ تھی جو
تو دیکھو۔ (مومن) غصہ بیگانہ وار ہوتا تھا بس یہی تجھ سے یار ہوتا تھا ۔ بیگلے نے مذہب تعلیم کرتا ہے ۔ بے لئے دئے ۔ صفت ۔ بغیر صرف کرنیکے (رشاد) چلتا نہیں
فلاسفے پر شکر ایالایش ۔ دوسرے کے بھروسے پر ذمہ داری کا کام اپنے سر لیا بیگانی ہے کام کوئی بے لیے دیے ۔ اُس ہاتھ سے جو دیجئے اس ہاتھ لیجئے ۔ بے مات صفت
گنتی پر بھیگر ناچے ۔ مثل ۔ اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو دوسرے کی حیثیت پر سوتیلا ۔ سوتیلی (فقرہ) یہ دونوں بے مات بھائی بہن ہیں ۔ بے مار مر گئی ۔
غرور کرے ۔ بیگانے برتے آناد کرنا ۔ عو ۔ غیر کے مال پر فیاضی دکھانا ۔ بیگاہ (ف) عو ۔ بے موت مر گئی قبل از وقت مرگئی ۔ بے مار کی توپ جب کوئی شخص بغیر
صفت ۔ بیوقت ۔ بیگاں (ف) صفت ۔ بے شبہ ۔ بیشک ۔ بیگناہ ۔ بے اکسیر جب کہ رونا ہی نوکتے ہیں ۔ بے مانند صفت ۔ بیمثل (رشک) آہ موزوں
جرم ۔ بے قصور ۔ ناحق ۔ بیوجہ جیسے بیگناہ مارا گیا ۔ بیگناہی (ف) موئث برق اندازی میں بے مانند ہے ۔ بکوتا کا اُسنے کہ کٹ کے برابر اُڑ گیا ۔ بے ما من
بیجرم ہونا ۔ بیقصور ہونا ۔ بے گنتی صفت ۔ بیشمار ۔ بیحساب ۔ (بحر) جیکی (ف) صفت ۔ بغیر نفسانیت کے بیخودی کی حالت ظاہر کرنیکو کہتے ہیں ۔ بے ما
ہوئی قدیم محبت کے ان دنوں ۔ بیگنتی ہوے لو یہ اجازت کے ان دنوں ۔ بے گھر (ف) صفت ۔ مفلس ۔ محتاج ۔ بے مائیگی ۔ موئث ۔ احتیاج ۔ افلاس (تسلیم
صفت ۔ بے خانماں ۔ وہ شخص جسکے گھر بار نہو ۔ (منیر) ہم دل میں رہتے ہیں گھر اگرچہ بے مائیگی قسمت میں ہے چشم تر رونیکو بھی ترسائیگی ۔ بیمثال (ف) صفت
آتے نہیں نظر ۔ ہرجائی آپ کیوں ہیں اگر بے گھر نہیں ۔ بے لاگ صفت ۔ بے مثل ۔ لاجواب ۔ بیمثیل ۔ صفت ۔ بے نظیر ۔ لاجواب ۔ بے محابا ۔ (ف)
صاف ۔ بے غرض ۔ بغیر کسی طرفداری کے ۔ لکھرا دمراۃ العروس) اول دل صفت ۔ بے دھڑک ۔ بے خوف ۔ بے تکلف ۔ بے حجاب (تادیب) نگاہ
مجھے بھی روک ٹوک شروع کی تھی بتم تو جانتے ہو میرا کام کیسا بے لاگ ہوتا ہے بے محابا چاہتا ہوں ۔ تغافل سے تسکین آ رہا کیا (صبا) یہ آنکھ پڑینگی خواہ چھپی میں
آخر تھک کر بیٹھ رہے ۔ بے لاگ لپیٹ ۔ بغیر کسی قسم کی طرفداری کے ۔ صاف ۔ بے محابا گفتگو اچھی نہیں ۔ (رشک) قتل و غارت میں وہ ایسا بے محابا ہو گیا گھر
صاف ۔ بے لحاظ (ف) ۔ غافل ۔ بے احتیاط صفت ۔ بیحیا ۔ بے شرم ۔ زکیا قصر تن عاشق خراب ہو گیا ۔ بے محل صفت ۔ بیدمنصب ۔ بیموقع ۔ بیوقت
بے ادب ۔ گستاخ ۔ بے لگام ۔ صفت ۔ منہ زور ۔ سرکش شریر گھوڑا ۔ بیجا (جانصاحب) کیا آگ بے محل لگی گھر کے مکان میں ۔ بے محل بات ۔ موئث
منہ پھٹ ۔ آزاد ۔ بے روک (شمشاد) دہرنے جنکو بے لگام کیا ۔ اپنے خنجر کو بے موقع بات ۔ نامناسب فعل (داغ) بے محل بات بھلی بھی تو بری ہوتی ہے
کہتے ہیں شبدیز ۔ بلگاؤ صفت ۔ الگ ۔ جدا ۔ محفوظ ۔ (فقرہ) ایک میرا شکر کرتے ہوے ڈرتا ہوں شکایت کیسی ۔ بے مروت (مروت ۔ عربی میں
ہی مکان بے لگاؤ ہے ورنہ اور مکانوں کی چھتوں سے چھتیں ملی ہوئی ہیں ۔ مردانگی ۔ مجازاً احسان) صفت وہ شخص جسکو کسیکا پاس لحاظ نہو ۔ طوطا چشم
بغیر طرفداری کے ۔ (رشک) چلنا ہو بے لگاؤ تو نہ تیر سا سبک ۔ بے ربط ۔ بیمزہ (ف) صفت ۔ بے لطف ۔ خراب ۔ بدذائقہ ۔ ناساز ۔ علیل جیسے طبیعت
بے میل ۔ بے جوڑ ۔ بے لوث صفت ۔ خالص ۔ بے آمیزش (توبۃ النصوح) بیمزہ ہے ۔ رنجیدہ ۔ کشیدہ خاطر ۔ ناخوش (امیر) ہیں ان دنوں فراق میں جاتی ہے

بے

تلخ کلام۔ پوچھو تو بخت ؔ رزسے یہ کیوں بے مزہ ہوئی۔ بے مزگی۔ (بفتح سوم و
چہارم) مونث ۔ رنجش۔ ملال (شمشاد) اب ہاں جانے سے جز بے مزگی کیا حاصل
۔ خرابی (ذوق) نہیں جز بے مزگی کوئی مزا دنیا میں۔ پر مزیدار بنا ہیں غفلت کے
مزے ۔ بے مصرف ۔ بیکار ۔ نکما ۔ بے فائدہ ۔ بے نتیجہ ۔ (شعور) ہمکو بے مصرف
پھرایا گردش افلاک نے ۔ کب ہماری خاک کا ساغر بنایا چاک نے ۔ بے معنی ۔ صفت
۔ وہ لفظ جسکا کچھ مفہوم نہو ۔ مہمل ۔ بیفائدہ ۔ پوچ ۔ بے اصل ۔ بے معنی بات ۔
مہمل بات ۔ بے مغز ۔ (ف) صفت ۔ خالی ۔ کھوکھل (ذوق) سرکشی کرتے
ہیں بے مغز نہ پُر مغز وقار ۔ جز حباب آپ سے سر کھینچے نہ بالا کوئی ۔ پوچ ۔ بچر ۔
سبک ۔ (سحر) عالی ہے دماغ ایسے تو بے مغز نہیں ہم ۔ جو نے کیطرح نالۂ و فریاد
کرینگے ۔ بیمقدار ۔ (ف) صفت ۔ بے وقار ۔ بے وقعت ۔ بے منت ۔ (ف)
صفت ۔ بغیر احسان رکھے ۔ بے پروا ۔ بے نیاز (خدا کی شان میں) ۔ بلا تردد
بے سوچ بچار ۔ بے تکلف ۔ جیسے انکی پچاس ہزار کی آمدنی تو بے منت ہے
۔ بیدریغ ۔ جیسے خدا سب کو بے منت دیتا ہے ۔ بے منتا ۔ مذکر ۔ بھنگ چھاننے
کی صافی ۔ وہ دوشاخہ لکڑی جسمیں بھنگڑ صافی باندھکر بھنگ چھانتے ہیں ۔ اس
آلہ کے ذریعے سے بغیر کسی دوسرے کی مدد کے ایک شخص بھنگ چھان سکتا ہے ۔
بے موت مارنا ۔ متعدی ۔ قبل از وقت مار ڈالنا ۔ تباہ کرنا ۔ صدمہ دینا (خلیل)
گریہ و نالۂ دل نے مجھے مارا بے موت ۔ دشمنی اور اثر آہ ہوا کیا کرتا ۔ بے موت
مرنا ۔ لازم (شرف) دم توڑتا ہوں اس گل رعنا کے سامنے ۔ بے موت
مر رہا ہوں مسیحا کے سامنے ۔ بے موجب ۔ ع و ۔ بیموقع ۔ خلاف دستور ۔
بیجا (جانصاحب) چھوٹی سالی سے کوئی ہنستا ہے یوں بے موجب ۔ اپنی ماں
بہنو سے تم رکھو یہ پیٹا اخلاص ۔ بے سبب ۔ ناحق ۔ بے موسم ۔ صفت ۔

بے

بے رت ۔ بیوقت ۔ بیموقع ۔ صفت ۔ بے محل ۔ بیوقت ۔ نازیبا ۔ نامناسب ۔ بے مہار
صفت ۔ آزاد ۔ بے روک (حاجی بغلول) نبض زن ہے بے مہار کی چال چلتی ہے بہر
(ف) صفت ۔ بیرحم ۔ بے میر بازی بتر ۔ مقولہ ۔ گنجفے کی بازی میں جب سبھی تقسیم
میں کسی کے پاس میر نہیں آتا تو وہ یہ فقرہ کہکے بازی ملا دیتا ہے ۔ پتے از سر نو بانٹ
جاتے ہیں ۔ بغیر سرپرست کے جماعت آوارہ اور پریشان رہتی ہے ۔ بے نام
(ف) صفت ۔ گمنام ۔ مجہول الاسم ۔ بے نام و نشان (ف) صفت ۔ بے پتے
بے ٹھکانے ۔ گمنام وہ شخص جسکا کچھ پتا نہو ۔ بے نصیب ۔ صفت ۔ محروم ۔
(بنات النعش) نیا سنی نفع رسانی خلایق اور رحم سے وہ بالکل بے نصیب تھا ۔
بدنصیب ۔ بدقسمت ۔ کمبخت (منیر) لالہ بنا چمن کا نہ ٹھہرا چراغ گور ۔ کس بے نصیب
داغ کو میرا جگر ملا ۔ بے نظیر ۔ (ف) صفت ۔ بے بدل ۔ لاثانی ۔ لاجواب ۔ بے مثل
بے نقط سنانا ۔ مغلظات گالیاں سنانا ۔ بھیا گالیاں دینا (وزیر) کیا بے نقط
سناتا ہے تیرا دہان تنگ ۔ گویا یہ میم کلمۂ دشنام ہو گیا ۔ بے نقط گالیاں دینا ۔
فحش گالیاں دینا (مصحفی) کس دن لکھا تھا آپ کو اک عاشقانہ خط ۔ جو سو سو
اس گالیاں مجھے دیتے ہو بے نقط ۔ بے نماز ہونا ۔ لازم ۔ ع و ۔ کپڑے دھوئے ہونا حیض سے
ہونا ۔ بے نمک ۔ (ف) صفت ۔ بے مزہ ۔ بغیر شوخی کا (سحر) ابھی کمسن ہو بہت
نام خدا کیا جانو ۔ بے نمک آپ ابھی ہو تم یہ مزا کیا جانو ۔ برا ۔ ناگوار ۔ بیرونق پھیکا
(طلسم الفت) دیکھنا کیا اداس جیتو ہے ۔ بے نمک کتنا سانولا پن ہے ۔ (ظفر)
ہو گیا پھیکا ترے جلوے سے رنگ روئے گل ۔ بے نمک نالے سے میرے شور
بلبل ہو گیا ۔ بے نمک آواز ۔ وہ آواز جسمیں کچھ لطف نہو ۔ دل پر اثر کرے ۔ بے
ننگ و ناموس ۔ صفت ۔ بے شرم ۔ بیحیا ۔ بدچلن ۔ بدوضع ۔ آزاد ۔ بے نوا ۔
مذکر ۔ ایک مسلمان فرقے کا نام جو مذہبی قید و بند سے آزاد رہتا ہے (بحر) مرغ چمن

ہوا تری فرقت میں بے نوا۔ کل ہاتھ میں اُٹھا کے پیالا نکل گیا۔ صفت۔ بے سامان۔ بیکس (آتش) بے نوایان محبت پہ گمان بد نہ کر۔ چار ابرو بھی مائل دل صاف ہے آزاد کا۔ بینوائی کرنا۔ لازم۔ بینوا فقیر کا انداز اختیار کرنا۔ (بحر) دلے غیرت چین پیشانی منعم دیکھئے۔ کھینچئے تشقہ جبیں پہ بینوائی کیجئے۔ بے نہایت۔ (ف) صفت۔ بے حد۔ بے نیاز۔ (ف) صفت۔ مستغنی۔ آزاد۔ وہ جو کسی کا محتاج نہو۔ بے پروا۔ بے نیازی۔ مونث۔ بے پروائی۔ (غالب) ہم ہی تسلیم کی خو ڈالینگے۔ بے نیازی تری عادت ہی سہی۔ آزادی۔ خود مختاری۔ خود سری (آتش) صنم بھی کرنے لگے بے نیازیاں ہیہات لاکھ شکر خدا کی جناب میں۔ بے نیل مرام۔ (نیل۔ ع۔ پہنچنا۔ فائز ہونا۔ کامیاب ہونا۔ مرام۔ ع۔ مقصد۔ غرض۔ مطلب) بغیر کامیابی۔ بغیر حصول مقصد ناکام۔ نامراد (فقرہ) جو آدمی سید کو بلانے گیا تھا بے نیل مرام واپس آیا۔ بے وارثا۔ صفت۔ عو۔ اس شخص کی نسبت کہتے ہیں جسکا کوئی مددگار نہو بے وارثی ناؤ ڈانواں ڈول۔ مثل۔ لاوارثی چیز کی نگر کسیکو نہیں ہوتی بغیر مالک کے سب کام خراب ہوتے ہیں۔ بے واسطے۔ (ف) صفت (عو) بے وسیلہ۔ بے ذریعہ۔ خواہ مخواہ۔ بے سبب۔ خدا واسطے۔ ناحق (جان صاحب) بیواسطے خبر روز کیا کرتی ہی خیرن۔ ان معنوں میں عوام عورتیں "بیواسطے کو" کہتی ہیں۔ بیوجہ۔ صفت۔ بغیر کسی سبب کے (داغ) وہ نازک ہیں نہ نگے اسکے پرزے انکے ہاتھوں سے۔ نہیں بیوجہ لکھا ہمنے خط کاغذ کے پٹھے پر۔ بیوحدت۔ صفت۔ بیحیا۔ بے شرم۔ بے ادب۔ بدلحاظ۔ بیہودہ۔ اُجڈ (محسن شفاعت و نجات) مدارج وحدت سے کثرت مقام۔ نہیں اپنا بیوحدت تو نے کلام (رشک) ایسی استعمال کی کثرت ہوئی۔ دختر انگور بے وحدت ہوئی

بیوفا۔ (ف) بدعہد۔ وہ شخص جو دوستی کا پکا نہو۔ بیمروت۔ ناشکر گزار۔ بیوقت صفت۔ بیموقع۔ جو وقت کے خلاف ہو۔ موسیقی میں ہر راگنی کا وقت مقرر ہے اگر کوئی شخص دوپہر کے گانے کی چیز صبح کو گائے تو کہتے ہیں کہ بیوقت کی چیز گائی۔ (فقرہ) آپ محل بیمحل نیوالوں کو بیوقت چیزوں کی فرمایش سے زچ کر دیتے ہیں۔ بیوقت کا الاپ۔ نامناسب جھگڑا (شمشاد) ہنگام وصل جانے دے پہیلی سکا تیں۔ بیوقت کا الاپ تو اے خوش نگو نہ چھیڑ۔ بیوقت کا راگ۔ بیوقت کی شہنائی ۔ کہتا ہی ہنس کے گریہ شمشاد دیدہ گل۔ بیوقت کا یہ راگ مرے روبرو نہ چھیڑ۔ بیوقت کی چڑھنا۔ لازم۔ کسی بیموقع بات کر بیکی جگہ۔ نامناسب فعل کرنا۔ بیموقع نشہ ہونا (سحر) منہ سے لگایا جام تو بیوقت کی چڑھی۔ بوسے لپٹ کے نرگس مخمور کے لئے۔ (داغ) بیوقت کی چڑھی ہی نہیں اُتار آج۔ ہوتے ہیں تیرے مست کوئی ہوشیار آج۔ بیوقت کی راگنی ۔ راگنیوں کی اوقات معینہ کے خلاف۔ بیموقع (فقرہ) زمانہ بدل گیا نئی تعلیم پھیل ہی گئی اور آپ ہی بیوقت کی راگنی گا رہے ہیں۔ بیوقت کی سوجھنا بیموقع نامناسب فعل کرنا (امیر) یہ کیا بیوقت کی اے حضرت دل آپکو سوجھی اُٹھے ہیں دھکر اک بیجب وہ من کے بیٹھے ہیں۔ بے وقت کی شہنائی۔ (شہنائی ایک باجہ ہے جو علے الصباح راجوں کے جگانیکو بجاتے ہیں) بیموقع بات۔ بے وقر (ف) صفت۔ بیعزت۔ ذلیل۔ خوار۔ اوچھا۔ کم ظرف۔ کم مایہ۔ سبکسر۔ بے وقری۔ مونث۔ بیعزتی۔ ذلت۔ رسوائی۔ سبکسری۔ بیوقعت۔ صفت۔ بیغیرت۔ بے اعتبار۔ بے وزن۔ بیوقوف۔ صفت۔ کم عقل۔ احمق۔ نادان (داغ) ہمنے دیکھا ہی نہیں ناصح سا کوئی بیوقوف اوندھی پیشانی کا اوندھی کھوپڑی کا آدمی۔ بیوقوف بنانا۔ متعدی۔ احمق بنانا

بیوقوف بنانا۔ لازم۔ بیوقوف کے سر پر کیا سینگ ہوتے ہیں۔ مقولہ۔ بیوقوف کی کوئی خاص شناخت نہیں ہے وہ اپنے حرکات سے پہچانا جاتا ہے۔ بیوقوفی۔ مونث۔ ۱۔ نادانی۔ حماقت ۲۔ عوام مزاح سے اولاد کو بھی کہتے ہیں (فقرہ) یہ بچہ کس کی بیوقوفی ہے۔ بے ہمت۔ صفت۔ کم حوصلہ۔ پست ارادہ ۲۔ سست۔ کاہل۔ مجہول۔

بے ہمہ و باہمہ (ف) صفت۔ خدا تعالیٰ کے بے نیازی اور کریمی کی نسبت کہتے ہیں ۲۔ اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو کمروہات دُنیاوی اور جھگڑے فساد سے الگ رہکر لوگوں سے میل جول رکھے (توبۃ النصوح) یہی نصوح کے نفس کا مکر تھا کہ وہ اپنے تئیں دُنیا سے بے تعلق اور اپنے زندگی کو بے ہمہ و باہمہ سمجھتا تھا۔ بے ہنر (ف) صفت۔ وہ شخص جسکو کوئی ہنر نہ آتا ہو۔ پھوہڑ۔ بے ہنر ا صفت مذکر (ع) بے ہنر مرد۔ بے ہنری صفت مونث۔ عو۔ بے ہنر عورت (بنات النعش) جو لڑکیاں بے وقت گڑیاں کھیلنے اور کہانیاں سننے میں کھوتی ہیں بے ہنری ہیں۔ بے ہنگام۔ ف صفت۔ بیوقت۔ بے ہنگم صفت۔ بیڈول۔ بھونڈا۔ بیموقع (بے ہنگام کا بگاڑا ہوا ہے) (بنات النعش) حسن آرا کی گڑیاں بازاری گڑیاں تھیں صورت دیکھو تو بے ہنگم۔ بیہودگی۔ (ف۔ بہ۔ ہود۔ حق۔ فائدہ۔ لفظی معنی غیر منفعت۔ ناحق ہونا) مونث۔ خرابی۔ بد اسلوبی۔ بے سلیقگی۔ پھوہڑ پن۔ بے ڈھنگا پن۔ نالایقی ناشایستگی۔ حماقت۔ نادانی۔ بیہودہ (ف) صفت ۱۔ ناحق۔ باطل ۲۔ لغو واہیات۔ خرافات ۳۔ خراب۔ نکما ۴۔ ناشایستہ۔ غیر مہذب۔ نامعقول۔ ۵۔ بے سود۔ بیفائدہ۔ ناجائز۔ بے نتیجہ جیسے بیہودہ خرچ ۶۔ فحش ۷۔ آوارہ۔ سرگرداں بیہودہ پھرنا۔ لازم ۱۔ آوارہ پھرنا۔ مارا مارا پھرنا۔ بیہودہ گو۔ (ف) صفت۔ فضول بکنے والا۔ بیہودہ گوئی۔ (ف) مونث۔ غیر مہذب گفتگو۔ فضول گوئی۔ بیہوش صفت ۱۔ کمسن (امیر) کچھ نگر دختر رز کی پیر مغاں ہے لازم۔ بیہوش نہیں ہے ہشیار ہو گئی ہے ۲۔ بدحواس ۳۔ فریفتہ (نوح) دختر رز پہ زاہد صد سالہ بھی بیہوش ہے۔ ہاں بھلا نا کیوں نہو آخر پہ ناجوش ہے ۴۔ غافل۔ بے خبر ۵۔ ناواقف۔ بے یار (ف) صفت۔ بیکس۔

بیا۔ (ہ۔ س۔ وج۔ بیج۔ یہ لفظ بکسر اول و فتح دوم ہے) (عم) مذکر۔ بیج۔

بَیا۔ (ہ۔ بفتح اول۔ س۔ دی۔ چڑیا) مذکر ۱۔ تولا۔ وہ شخص جو بازار میں غلہ تولتا ہے ۲۔ ایک چھوٹی زرد رنگ چڑیا جو گھونسلا بنانے میں مشہور ہے۔

بیاباں۔ (ف۔ دراصل بے آباں تھا الف و نون فاعلیت کا ہے یعنے بے آب و گیاہ۔ غیر آباد جنگل) مذکر۔ صحرا۔ جنگل۔ دشت۔ بادیہ۔ اُوسر۔ ویرانہ۔ اُجاڑ۔ بیاباں مرگ۔ (بے اضافت و بغیر اعلان نون) (ف) صفت۔ اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو جنگل میں مرے اور کوئی اُسکا پُرسان حال نہو (ناسخ) یہی دعا ہے خدا سے کہ ہوں بیاباں مرگ۔ نہ میرے غم سے ہو پیراہن عزیزاں چاک۔ بیاباں گرد۔ بیاباں نورد (ف) صفت۔ جنگلوں میں پھرنیوالا۔ وہ شخص جسکا کہیں ٹھکانا نہو بیابانی (ف) صفت۔ بیابانی۔ منسوب جنگل کا۔ جنگل میں پھرنیوالا۔

بیلج۔ (ہ۔ بالکسر) مذکر (عم) سود۔ منافع۔ بیلج بٹا۔ مذکر۔ عم۔ نفع نقصان۔ بیاج بھرنا۔ عو۔ سود ادا کرنا۔ (ابن الوقت) بھلا آپکی عقل قبول کرتی ہے کہ انسان کے پاس سرمایہ ہو اور وہ مہاجن کا بیلج بھرے۔ بیلج پر بیلج۔ سود در سود۔ سود بالائے سود۔ بیاج۔ عم۔ دراصل جو سود پر لگایا جائے۔ سودی۔ سود پر۔ نفع پر۔ بیلج خور۔ مذکر۔ عم۔ سود لینے والا۔

بیار۔ (ہ۔ بالفتح) مونث (گنوار) ہوا۔

بیاری۔ (ہ۔ بالکسر) عم ہندو۔ مونث۔ رات کا کھانا۔

بیاز۔ (ہ)۔ بالکسر۔ بروزن راز صحیح ہی اور بروزن نیاز غلط ہی، مذکر۔ سود (جانصاحب) جسے بیٹی مجھے داماد کے دم کا سہارا ہی۔ مثل ہے سود سے بی جان ہوتا بیاز پیارا ہی۔ بیاز دہ۔ بیاز دہندہ۔ صفت۔ عو۔ سودی۔ (فقرہ) کچھ بازار کا روپیہ قرض ہم بیاز دہ لیکے دکان رکھی۔

بیاسی۔ (ہ)۔ بالفتح۔ صفت۔ ۸۲۔ بیاسی

بیاض۔ (ع)۔ بالفتح۔ مونث۔ ۱ سفیدی (اسیر) صفائی قلب مجنوں کل سر سر حال لکھا ہی۔ بیاض گردن بیسے تصدق میر دیوان پر ۲ سادہ کتاب جسمیں چیدہ مضامین یا منتخب اشعار لکھتے ہیں (رشک) باندھا جو خاک کی دانشادگی کا حال۔ تھے جس بیاض میں سب اشعار گرپڑی ۳ رمل کی سولہ شکلوں میں سے ایک شکل کا نام ۴ وہ کتاب جسمیں یادداشت حساب وغیرہ لکھتے ہیں۔ پاکٹ بک۔ بیاضی۔ (ف)۔ ی نسبت کی ہی) صفت (کنایۃً) اشعار لطیف

بیاگرفی۔ (ہگ) مونث۔ تذکرہ۔ سوانح عمری۔

بیالا۔ (ہ)۔ بالفتح) مذکر۔ ۱ دیوار کا سوراخ۔ روشندان ۲ صفت کھٹا۔ ترش۔

بیالیس۔ (ہ)۔ بالفتح) صفت۔ ۴۲۔ بیالیس

بیان۔ (ع)۔ فصاحت۔ زبان آوری۔ ظاہر) مذکر ۱ قول۔ مقولہ تقریر۔ گفتگو ۲ اہل مقدمہ یا گواہوں کا اظہار۔ شہادت ۳ تفصیل تفسیر ۴ باب ۵ مضمون ۶ فصل ۷ مقدمہ۔ معاملہ ۸ ذکر کیفیت حالت جیسے بیان کرکے رونا ۹ رپورٹ۔ خبر۔ اطلاع ۱۰ وہ علم جسمیں تشبیہ مجاز۔ استعارہ کنایہ وغیرہ کی رو سے ایک معنی کو کئی طریق سے ادا کرتے ہیں۔ بیان مرافعی۔ ٹھیک بات کا اظہار۔ بیان بدلنا۔ لازم۔ کہے ہوے کے خلاف کہنا۔ اپنے پہلے اظہار سے پھر جانا۔ کہے ہوے بیان کے خلاف بیان کرنا۔ اپنے قول سے پلٹنا۔ بیان تائیدی۔ وہ بیان جو کسی بیان کی تائید میں کیا جائے۔ بیان تحریری ۱ وہ بیان جو لکھا ہوا ہو ۲ (قانون) وہ تحریر جو مدعا علیہ عرضیدعوے کے جواب میں اہل عدالت کرتا ہی۔ بیان دعوے۔ دعوے کی تفصیل حقیقت حال۔ دعوے کا ثبوت بیان زبانی۔ تقریری بیان۔ بیان سے باہر۔ منفصل کیفیت ادا ہوسکنے کی جگہ (شعر) نگ ناز کی شوخی ہی بیاں سے باہر۔ اول ناوک بیداد میں کام آخر ہے۔ بیان ضمنی۔ وہ بیان جو اصل مطلب کے ضمن میں کیا جائے۔ بیان کرنا ۱ ظاہر کرنا۔ گفتگو کرنا۔ کہنا ۲ عو۔ برا بھلا کہنا ۳ عو۔ بین کرنا۔ سرگزشت دہرانا۔ بیان کرکے رونا۔ مرے کی خوبیاں اور اسکے حالات بیان کرکے رونا (فقرہ) بیان کرکے رونا منع ہی جو کچھ گزرے دبیر گزرے۔ بیان ہونا۔ لازم۔ اظہار ہونا (راسخ) اہل محشر تھمے رہو کل تک۔ آج میرا بیان ہونے دو۔

بیانا۔ (ہ)۔ بالکسر) لازم۔ عو۔ بچہ دینا مویشیوں اور گھوڑی کا۔ یہ لفظ چوپایوں کے واسطے بولا جاتا ہی۔ پرندوں کیواسطے نہیں بولتے۔

بیاتا۔ مذکر۔ عم۔ صحیح لفظ "بیعانہ" ہے۔

بیاہ۔ (ہ)۔ ف بین ہو۔ ہوک۔ نئی بیاہی عورت سنسکرت میں ودواہ۔ اور بواہ۔ بیاہ کو کہتے ہیں۔ نظم اردو میں بروزن راہ چاہئے۔ بروزن سیاہ غلط ہی) مذکر۔ شادی۔ نکاح (داغ) کرے اللہ عمر و دولت و اقبال روز افزوں۔ خدا وہ دن دکھائے لوگ دیکھیں بیاہ کی شادی۔ بیاہ آنا لازم۔ شادی کے بعد عروس کا رخصت ہوکر سسرال میں آنا۔ بیاہا۔ (ہ) صفت۔ عو۔ وہ شخص جسکا بیاہ ہوگیا ہو۔ بیاہ پیچھے بدھار۔ بیاہ پیچھے برات۔ مثل۔ عید پیچھے ٹر۔ موقع نکل جانیکے بعد کسی کام کی تدبیر سوچنا۔

بیت	بیٹ

کسیکا شرف ہو مثلاً۔ بیت الحرم جسمیں آنیکا شرف ہوتا ہے۔ بیت الصنم (ع) مذکر۔
بتخانہ۔ (داغ) مقبول ہونہ مجھسے مسلمان کی دعا۔ یارب رہ قبول بھی بیت الصنم
ہوا۔ معشوق کا گھر۔ محبوب کا مکان۔ بیت العتیق۔ بیت عتیق (ع) بیت۔ گھر۔ عتیق
پرانا۔ قدیم۔ خانہ کعبہ۔ بیت سے پہلا معبد یہی۔ مذکر۔ خانہ کعبہ۔ بیت اللہ (ع) مذکر
خدا کا گھر یعنی کعبہ۔ بیت المال (ع) وہ گھر جسمیں مال غنیمت یا لاوارث مال
رکھا جائے) مذکر۔ خزانہ عام۔ شاہی خزانہ۔ (شعر) گاڑتے ہیں رت میں زر
لیکے بیت المال سے۔ بعد مرنے انکی زبانوں کی مٹی خراب۔ لاوارث مال۔
لاوارث اسباب۔ خاص عورتوں کی زبان۔ ۲ عو۔ کمبخت۔ بدنصیب (انشا)
بن لگا دٹ وہ نہیں سکتا ہمارا دل کبھی۔ کیا بری خو پڑ گئی کمبخت بیت المال کی
بیت المعمور۔ آسمان چہارم کی مسجد جو کعبے کے مقابل ہے۔ معمور اسکو کہتے
ہیں کہ وہ ملائک سے آباد رہتی ہے (محسن) ہے قبلہ سر ایک سمت پر نور ہے
مثل بیت معمور بیت المقدس۔ (ع) بضم میم و فتح قاف و تشدید دال مفتوح
و نیز بفتح میم و سکون قاف و کسر دال۔ مذکر۔ یہود و نصاریٰ کا قبلہ (محسن) شعر
زنجیر جناب عالی۔ بیت المقدس کا باب عالی۔ مصرع۔ وہ شرف ... میں شرف بیت
بیت المقدس۔ بیت مقدس بھی کہتے ہیں (فقرہ) ... بیت ... تعلق ...
ہوا ہے۔

بیت (ع) بالفتح) مونث (اصطلاح شعرا) وہ شعر جسکے دو مصرعے
جنکا وزن ایک ہو۔ ابیات۔ جمع۔ بیت الغزل۔ عمدہ شعر۔ منتخب شعر سے
اس مطلع میں بیت غزل کے۔ داستہ ... کا قیامی مکان ملا۔ بیت بازی
مونث (لکھنو) لڑکوں کا کھیل۔ ایک لڑکا کوئی شعر پڑھتا ہے اور دوسرا لڑکا اس
اپنے پڑھے ہوئے شعر کے آخری حرف سے شروع ہونیوالا شعر جواب میں مانگتا ہے

جو لڑکا جواب میں شعر نہیں پڑھ سکتا ہے مات ہو جاتا ہے۔ بیت بحثی۔ مونث (دہلی)
بیت بازی (اردوئے معلے غالب) اس امر سے قطع نظر وہ شخص ایسا کہاں کا فارسی
دان در عالم ہے کہ میں لڑکوں کیطرح بیت بحثی کروں۔

بیتال۔ (ہ) صحیح بکسر اول ہے زبانوں پر بفتح عام ہے) مذکر۔ بھوت۔ پریت
دیو۔

بیتلا۔ (فارسی والوں نے بیت المال کا مخفف بتیل بنایا۔ اور مصر والوں نے
آپ بیتلا بنا لیا) صفت مذکر۔ لاوارثی مال۔ لاوعوے مال ۲ عو۔ نکما خراب
نگوڑا۔ موا (جواریوں کی اصطلاح) جیسی کا مال۔

بیتلی۔ صفت مونث۔ عو۔ کمبخت۔ بدنصیب۔ ناکارہ۔ ناچیز۔ نگوڑی
موئی۔

بیتنا۔ (ہ) بکسر اول و سکون یائے معروف۔ لازم۔ عو۔ گزرنا۔ تمام ہونا۔
ختم ہونا۔ ہو چکنا۔ تجربہ ہونا۔ کسی آ مصیبت آنا۔ وارد ہونا۔ واقع ہونا۔ **بیتی**۔
(ہ) بکسر اول و سکون یائے معروف۔ مونث۔ عو۔ مصیبت۔ آفت۔ ماجرا۔ گزری
ہوئی۔ سرگزشت (فقرہ) آپ بیتی کہوں کہ جگ بیتی۔
بے تے سنانا۔ بے تے کہنا یا کرنا۔ سخت کہنا۔ برا بھلا کہنا۔ بدزبانی کرنا۔ جب تک
مولوی نے نضیلت کی لاگ سے۔ دق ہو کے مدرسے الدخان نکل گیا۔ سے معروف
نہ کسیکو منہ سے بے تے۔ رنگین کو کسی بات میں الزام نہ دے۔ (شعر) سنایا کرتے
ہیں یہ بات بات میں بے تے۔ جو تمکو تاعدہ گفتگو نہیں آتا۔ یہ بے تے غالباً ابے
تبے کا مخفف ہے جو کلمات تحقیر ہیں۔

بیٹ۔ (انگ۔ بالفتح) مذکر۔ گیند کھیلنے کا بلا۔ دستہ۔

بیٹ۔ (ہ) بکسر اول و سکون یائے معروف) مونث۔ پرندوں کا گو۔

بیٹ کھاجانا۔ لازم۔ جب کوئی شخص کسیکی نقل کرتا ہے تو مذاقاً بغرض تحقیر کہتے ہیں
(فقرہ) اخاہ آج تو آپ اسطرح موسیقی کی بھی خراب کر رہے ہیں گویا تان سین کی بیٹ
کھا گئے ہیں۔

بیٹا۔ (ہ۔ بکسر اول بسکون یائے مجہول) پسر۔ چیلا۔ لاڈ پیار سے زیادہ عمر کے
لوگ کم عمروں کو بلا امتیاز تذکیر و تانیث کہتے ہیں (مراۃ العروس) اصغری گئی مولوی
صاحب نے کہا کیوں بیٹا اب انتقام کون کرے؟ پیار سے پالتو جانور کو بھی کہتے ہیں
جیسے دولھا۔ بیٹا بنانا: فقرا ہر دنیادار کو اور خصوصاً اپنے مرید کو اسی نقطہ سے خطاب
کرتے ہیں۔ بیٹا بنانا (متعدی) گود لینا۔ متبنّیٰ کرنا۔ بیٹا بنکے سب نے کھایا ہے
(یا سب کھاتے ہیں) باپ بنکے کسی نے نہیں کھایا (یا نہیں کھاتے) مثل۔ چھوٹا
بنکر مطلب نکلتا ہے بڑا بنکر نہیں نکلتا خوشامد سے سب کچھ حاصل ہوتا ہے
زبردستی نہیں ملتا۔ بیٹا بیٹی۔ مذکر۔ (دعوا) آل اولاد۔ بال بچے۔ (دہلی) بچوں کا
کھیل۔ گندھی ہوئی مٹی کی ٹکیا بناتے سوراخ کرکے پتھر یا سل پر پٹخنے میں
بڑی آواز کو بیٹا اور دھیمی کو بیٹی کہتے ہیں۔

بیٹھا۔ بیٹھنا کا ماضی: بیٹھا ہوا۔ بیٹھا بنیا کیا کرے اس کوٹھی کے دھان
اُس کوٹھی میں دھرے۔ مثل۔ بیکار آدمی فضول بے نتیجہ کام کیا کرتے ہیں۔
بیٹھا کا بیٹھا رہ جانا۔ لازم۔ فوراً مرجانا۔ اچانک مرجانا (داغ) یونہی رہ جائے
وہ بیٹھا کا بیٹھا کھلی رہ جائیں آنکھیں پاسباں کی: حیرت ظاہر کرنیکو کہتے ہیں
یعنی سناٹا ہو جانا۔ بیٹھا رہنا۔ لازم۔ صبر کرنا۔ ٹھہرنا۔ آسرے پہ رہنا۔ بیکار
رہنا (فقرہ) صاحب نے سال بھر تک امروز فردا پر ٹالا آخر امیدوار کب تک بیٹھا
رہتا چلتا ہوا۔ بیٹھتے اُٹھتے۔ ہر لحظہ۔ ہر وقت۔ ہر حال میں (حسن) جو اٹھیں
تو دردنا جو اٹھیں تو غم۔ غرض بیٹھتے اٹھتے ان پر ستم۔ بیٹھ جانا۔ لازم۔ کھڑا
ہو جانے کے خلاف۔ جلوس کرنا۔ نشست کرنا جیسے تخت پر بیٹھ جانا۔ [illegible]
کسی جگہ بیٹھ جانا۔ رک جانا۔ منہدم ہونا۔ گر جانا (رشک) غل اٹھا عالم بالا کا
محل بیٹھ گیا۔ دھنس جانا جیسے قبر بیٹھ گئی۔ پتلا ہونا۔ ڈھیلا ہونا۔ ملائم ہونا
جیسے گڑ یا شکر کا بیٹھ جانا۔ گلتھی ہو جانا۔ کھلا ہوا نہ رہنا (مراۃ العروس) تم
تو درست ہے چاولوں کو جب میں نے دیکھا تو بیٹھ گئے تھے۔ درست ہونا۔ ٹھیک آنا
(رشک) اے شہ حسن ترا خوب عمل بیٹھ گیا۔ ٹھیک ہونا جیسے انگوٹھی میں نگینے
کا یا سر پر ٹوپی کا بیٹھ جانا۔ آنکھ کے ڈھیلے کا اندر دھنس جانا یا اندھا ہو جانا (رشک)
جب نظر آئی تری مردمک چشم سیاہ۔ دیکھنا دیدۂ بے نور
زحل بیٹھ گیا۔ پیوست ہو جانا (رشک) نگہ یار تھی یا تیر
اجل بیٹھ گیا (دل کے ساتھ) افسردہ ہونا۔ مضمحل ہونا
(دھمر) اُٹھتے کا نام لوگے تو دل بیٹھ جائیگا۔ یعنی ہنسی چاہیے اس ناتواں کے ساتھ
دیوالا نکل جانا۔ طاقت نہ رہنا۔ غم یا صدمے سے بیٹھ جانا۔ سوار ہونا۔ چڑھ [illegible]
(فقرہ) سرکار بیٹھ گئے۔ ریل چھپیں۔ عورت کا گھر میں پڑ جانا۔ جم جانا (مصحفی) آ کے
جب پاس مرے وہ گل تر بیٹھ گیا۔ جوش کھا کھا کے مرا خون جگر بیٹھ گیا۔ پارہ دہکا
جانا۔ ابھری ہوئی چیز کا دب جانا۔ پچک جانا۔ اندر کو گڑھ جانا۔ پچکی۔ [illegible]
جانا۔ کسی چیز کا دوسری چیز میں ٹھیک سما جانا جیسے پیچ بیٹھ گیا۔ غم یا اندوہ سے
تباہ ہو جانا۔ بیٹھ رہنا۔ لازم۔ رنجیدہ ہوکر کام چھوڑ دینا۔ نوکری چھوڑ دینا۔ کوئی
کام نہ کرنا۔ گھر بیٹھے رہنا (ناسخ) گو بیٹھ رہا ہوں تھک جا کے۔ پامال بسان
نقش پا ہوں۔ چپ ہو جانا۔ صبر کر لینے کی جگہ (تسلیم) اب ہم [illegible]
ہجوم یاس۔ احباب رکے بیٹھ رہے نوحہ خواں ہے۔ [illegible]
میں وہ جو ہر نظر آتے ہیں یوں جسطرح بیٹھ رہے جام میں مے کی تلچھٹ

بیٹھنا	بیٹھک

۱۵ دیر لگا دینے کی جگہ (فقرہ) تم تو کلب میں بیٹھ رہے ہم کب تک انتظار کرتے ۔۱۶ ہار جانا۔ تھک جانا۔

بیٹھک مؤ ہ۔ بفتح اول و سکون یائے مجہول و فتح تائے ہندی مخلوطہ و سکون کاف) سونث ۱ نشست۔ بیٹھنے کا انداز (بنات النعش) ذرا بیٹھک بدلی تو سب بل اُٹھیں بسم اللہ (بدلنا کے ساتھ) ۲ نشست گاہ (منیر) بڑے نام ہی بیٹھک میں یاد فرمائیں۔ ۳ پینڈا نکلا ۴ ایک قسم کی ورزش جس سے رانیں تیار رہتی ہیں (کرنا کیساتھ) ۵ اک قسم کی نذر و نیاز بعض جاہل عورتیں جمعرات کو شب میں کسی وقت غسل کر سُرخ کپڑے پہن عطر لگا پھولوں کے ہار گلے میں ڈالکر سفید فرش پر بیٹھتی اور بال کھولکر سر ہلاتی ہیں جس سے یہ ظاہر کرنا مقصود ہوتا ہے کہ انبر زین خاں شیخ سدو شاہ دریا یا پریاں آتی ہیں گنوار عورتیں جو اس تماشے میں شریک ہوتی ہیں غیب کی باتیں دریافت کرتی ہیں (دینا۔ ماننا کے ساتھ) (رنگین) گو مرے سر پہ نہیں لال پری کی بیٹھک۔ بندی پہ دیگی یقیں لال پری کی بیٹھک۔ (قلق) مانتی تھی کوئی پری بیٹھک۔ اور کوئی حضرت جگا صحنک (رنگین) سرخ جوڑا تو رنگا لینے دو لوگو مجھکو۔ یوں بھی ہوتی ہے کہیں لال پری کی بیٹھک سے ہی جمعرات گھر اپنے کو دُگانا مت جا۔ آج نے ڈال ہیں لال پری کی بیٹھک۔ بیٹھک سر پہ ہونا۔ لازم۔ سنت مانی ہوئی ہونا بیٹھکا (۵) مذکر ۱ (لکھنؤ) نشست گاہ۔ کمر ٹھہرنیکا مقام۔ (امیر) خبردار اے مسافر خوف کی جا راہ ہستی ہے۔ ٹھگوں کا بیٹھکا ہی جا بجا چیدوں کی بستی ہے ۲ آدمیوں اور حیوانات کے بیٹھنے کی جگہ۔ بیٹھکو صفت۔ بہت بیٹھنے والا ۲ وہ کبوتر جو اُڑنیکے بعد ہی فوراً بیٹھ جائے۔

بیٹھن مؤ ہ۔ بفتح اول و سوم و سکون دوم مجہول) مذکر ۱ وہ کپڑا جسمیں گوٹا کناری یا قیمتی کپڑے لپیٹ کر رکھتے ہیں ۲ چادر جو دھوبی میز پر استری کرنیکے لئے بچھاتے ہیں ۳ مجازاً۔ نمونہ۔ بانگی ۴ وہ گُندا کاغذ جو کاغذ کے رم کے گرد لپیٹتے ہیں۔

بیٹھنا۔ (ہ) لازم ۱ نشست ہونا۔ پانی کی تہ میں ٹھہرنا ۲ گرنا۔ منہدم ہونا۔ (داغ) در و دیوار اک پل میں مرے مسکن کے بیٹھے ہیں ۳ عوض۔ خرچ پڑنا۔ لاگت آنا (فقرہ) محرم کے مسالے میں دو سو روپے بیٹھے ۵ قایم مقام ہونا۔ (عاشق) اب بڑی کی جگہ پسر بیٹھے ۶ بیکار ہونا ۷ سوار ہونا۔ چڑھنا ۸ پرند وغیرہ کے انڈے سینا۔ جوڑا لگانا ۹ تیر یا اور کوئی ہتھیار نشانے پر پڑنا۔ پیوست ہونا۔ (انیس) تیر بیٹھا ہی جو اس چاند سی پیشانی پہ خوں کی چادر سی اک چہرۂ نورانی پہ۔ (شعور) واہ رے جذب محبت ہو گیا جزو بدن۔ تیر جو سر میں تیرے بیٹھا تو ابرو ہو گیا ۱۱ ایک چیز کا دوسری چیز میں ٹھیک ٹھیک بغیر کسی کمی بیشی کے سما جانا جیسے چُول بیٹھنا ۱۲ (آنکھ کیواسطے) کور ہونا ۱۳ رنج و غم یا مفلسی سے تباہ ہونا۔ عموماً ان معنے میں بیٹھ جانا بولتے ہیں ۱۴ کسی کام خراب ہو جانا ۱۵ (جیم ۔ دن یا قول پورا) ترنا جیسے دس سیر کا نو سیر بیٹھنا ۱۶ ادھن ہونا۔ بھرتی ہونا جیسے مکتب میں بیٹھنا ۱۷ مشق ہونا۔ کینڈے پر آنا۔ درست ہونا (فقرہ) ابھی تک اس کے ٹھیک نہیں آتے ہاتھ نہیں بیٹھا ہے ۱۸ لگنا۔ تکر کھانا جیسے تیر نشانے پر بیٹھنا ۱۹ (قمار بازوں کی اصطلاح) جُوا کھیلنا۔ (فقرہ) کہاں بیٹھکر آیا ہے ۲۰ (قمار بازی) اُلٹنا۔ (داؤں پر) لگانا۔ (داؤں پر) رکھنا (فقرہ) اب کیا بیٹھتے ہو ۲۱ منجمد ہونا بستہ ہونا جیسے پارہ بیٹھنا ۲۲ سما جانا۔ اُتر آنا جیسے کنوئیں کی کوٹھی کا بیٹھنا ۲۳ (علم۔ چاند کی نسبت) دیر کرکے (فقرہ) آج چاند بیٹھکر نکلا ۲۴ (شطرنج) اندیکھی ہیں (اکہر کا گھر پر) رکھنا ۲۵ ڈوبنا۔ غرق ہونا۔ تہ پر پہنچنا

۱۳ پرند کا جفتی کھانا۔ بیٹھنا اٹھنا (نشست و برخاست کرنا) تسلیم (دوستوں کا
قحط ہی تسکین اُن کے واسطے بیٹھتے اُٹھتے ہیں جاکر دو گھڑی دشمن کے پاس ۱۴ بیقراری
ظاہر کرنیکی جگہ (تسلیم) تپ فرقت سے مثل شعلۂ شمع۔ برابر صبح تک بیٹھا اٹھا رات
بیٹھنے کا سہارا (من کی جگہ) (انیس) بیٹھنے کا کہیں دنیا میں سہارا نہ رہا۔ پنجتن
اُٹھ گئے اب وہ تمہارا نہ رہا۔ بیٹھو بھی (معاملے میں دخل نہ دو۔ اگر یہ ہو تو تنبیہ کی
غرض سے کہتے ہیں۔ یہ کیا کیا بیٹھو۔ بیٹھواں (ھ) صفت۔ بیٹھا جیسے بیٹھواں
جتی۔ بیٹھی ہوئی آواز۔ وہ آواز جو دشواری سے نکلے اور دور تک نہ پہنچ سکے۔ گلا
بڑھ جانے سے بھی آواز بیٹھ جاتی ہے (تسلیم) جاتے جاتے رُک گیا دیکھا کھڑی
ہو کر مجھے۔ جب پکارا یار کو بیٹھی ہوئی آواز سے۔ بیٹھے بٹھائے (خواہ مخواہ (۱
(حسن) یہ بیٹھے بٹھائے مجھے کیا ہوا۔ تڑپنے لگا دل اُچھلنے لگا ۲ یکایک۔ ناگہانی
اچانک (جرأت) یہ غضب بیٹھے بٹھائے تجھ پہ کیا نازل ہوا۔ اٹھ چلا دنیا سے کیوں
تو تجھ کو اے دل کیا ہوا ۳ بیکار۔ مفت میں۔ ناحق۔ ناروا (رشاد) اُسے دل دیکے
صدمے مفت پائے۔ اُٹھائے رنج و غم بیٹھے بٹھائے ۴ بے وجہ۔ بے سبب (امیر)
اُٹھا کے آنکھ بھی دیکھا نہیں کسی کی طرف۔ ہوا کہاں سے یہ بیٹھے بٹھائے درد جگر
بیٹھے بٹھلائے۔ اس جگہ بیٹھے بٹھائے زیادہ فصیح ہے (قلق) بیٹھے بٹھلائے کُڑھ رہے
لے غم کیں۔ اُٹھ کھڑا ہو کوئی مرض تھمیں۔ بیٹھے بیٹھے۔ (۱) دفعۃً۔ ناگہاں۔
آپ ہی آپ۔ فوراً۔ یکایک۔ اچانک۔ بیفائدہ۔ خواہ مخواہ (امیر) پھر بیٹھے بیٹھے
وعدۂ وصل اُس نے کر لیا۔ پھر اُٹھ کھڑا ہوا وہی روگ انتظار کا۔ (منیر) لگا نہیں ہے
نالۂ عاشق کی دھوم ہے۔ کیوں بیٹھے بیٹھے بجنے لگے کان آپ کے۔ بیٹھے بیٹھے
سوکھ جانا۔ لازم۔ بعد انتظار کرنا۔ انتظار کرتے کرتے تھک جانا کی جگہ۔
بیٹھے بیٹھے کیا سوجھی۔ خوامخواہ کیا کرنے لگا جب کسی شخص کا کوئی فعل قابل

ملامت ہوتا ہے تو کہتے ہیں (فقرہ) بیٹھے بیٹھے کیا سوجھی تجھی کہ ... کے ضامن ...
(امیر) دل جو تڑپا تو آنکھ کیوں دُکھی۔ بیٹھے بیٹھے اسے یہ کیا سوجھی۔ بیٹھی جانا
لازم۔ دھنسی جانا (داغ) کیا فلک ٹوٹ پڑا بعد فنا بھی مجھ پر۔ بیٹھی جاتی ہے
دبی جاتی ہے تربت میری۔ بیٹھے سے بیگار بھلی۔ مقولہ۔ ... یا کچھ
اُجرت کا کام بیکاری سے بہتر ہے (شوق قدوائی) بیٹھے سے بیگار بھلی ...
اگر مل دیکھوں میں اور نہ کچھ حاصل ہو پر آنکھیں تو پڑ جائینگی۔ بیٹھے رہو۔ چپ
رہو۔ دخل نہ دو۔ بس کرو۔ جانے دو (میر حسن) کہا ہوتے سوتے سے اپنے کمو۔ فقیروں کو
چھیڑو نہ بیٹھے رہو۔ ان معنی میں بیٹھے رہئے بھی کہتے ہیں (حاجی بغلول) خود تم
بندر کی طرح خانہ بدوش جلے ہیں مرادی کو گھر ڈال کے بس بیٹھے رہئے ۲ تم کون ہو
تمہیں کیا پڑی ہے تمہیں کیا غرض ہے۔

بیٹی (ھ۔ بکسر اول و سکون یائے معروف) مونث۔ لڑکی۔ دختر ۲ پیاری
۳ فقرا ہر عورت کو بیٹی کہتے ہیں۔ بیٹی اور ککڑی کی بیل برابر ہوتی ہے۔ مقولہ۔
دونوں بہت بڑھتی ہیں۔ بیٹی بٹارو۔ عو۔ لکھنؤ۔ ناکتخدا لڑکی (بہار عشق)
نہیں اسکو دنیا کی کچھ شرم اب۔ یہ بیٹی بٹارو کا دیدہ غضب۔ بیٹی دینا۔
دختر کی شادی کرنا (بنات النعش) میں نے کہا حاشا ادھر کی دنیا ادھر ہو
جائیگی ہیں شہر میں اب بیٹی نہ دونگی بیٹی ذات ہے۔ مقولہ۔ عورت ہے۔ باحیا ہے
باشرم ہے (دریائے صادق) وہ تو یوں کہو صادقہ بیٹی ذات ہے اور ہے بھی نیک
بیٹی روٹی کرنا۔ گالی دینا۔ بیٹی لینا۔ دختر سے شادی کرنا (بنات
النعش) صورت شکل اور روپیہ پیسہ دیکھ لیا پھر بیٹی لینے کا مضایقہ نہ بیٹی
دینے میں عار۔ بیٹی والا۔ عروس کے ماں باپ اور دوسرے رشتہ دار۔ یہ لفظ شادی
سے پیشتر تک بولا جاتا ہے۔ بیٹے والا۔ داماد کے ماں باپ اور دوسرے اعزا۔

یہ لفظ شادی کے پیشتر تک بولا جاتا ہے۔

بیج۔ (ہ)۔ بکسر اول (سکون یائے معروف) مذکر ١ تخم وہ خشک پھل جسکو بیج کی حفاظت کے لیے رکھتے ہیں ٢ اصل۔ بنیاد۔ ابتدا ٣ وہ غلہ جو کاشتکاروں کو بغرض بونے کے پیشتر دیا جاتا ہے ٤ نطفہ۔ بیج بونا ١ تخم زمین میں کاشت کی غرض سے ڈالنا ٢ کسی امر کی بنیاد ڈالنا۔ باعث ہونا سبب ہونا موجد ہونا۔ بیج پڑنا۔ لازم ١ تخم پاشی ہونا۔ بنیاد پڑنا ٢ حمل رہنا نطفہ پڑنا۔ بیج جاتا رہنا۔ لازم ١ تخم ضائع ہونا ٢ قطع نسل ہونا۔ غارت ہونا مٹ جانا۔ بیج جمنا۔ لازم۔ بیج کا اگنا۔ بیج ڈالنا متعدی۔ تخم ریزی کرنا۔ بیج کھاد (ہ)۔ جو غلہ کاشت کے لئے دیا جاتا ہے بیج ہے اور کھانے کے واسطے دیا جائے کھاد ہے۔ مذکر۔ وہ غلہ جو بغرض کاشت یا خوراک کے کاشتکاروں کو دیا جاتا ہے۔ بیج مارا جانا۔ لازم۔ آگے کو کسی چیز کے پیدا ہونے کی امید نہ رہنا۔ ناپید ہونا۔ نیست و نابود ہونا۔ نسل قطع ہونا ؎ جان صاحب ہے گیا نوکری کا مارا بیج بمبئی سے گئے سورت میں صورت ٹھہری۔ بیج مار دینا۔ متعدی۔ بالکل غارت کر دینا۔ کسی چیز کو بالکل مٹا دینا۔ بیج ناس کرنا۔ جڑ سے اکھیڑ دینا۔ بالکل ناس کر دینا۔ معدوم کرنا۔ مٹانا۔

بیجک۔ (ہ)۔ بکسر اول (سکون یائے معروف و فتح سوم) مونث ١ فہرست۔ چالان ٢ وہ مفصل یادداشت جسمیں مال کی تعداد قیمت کی شرح مع محصول اور دیگر اخراجات درج ہوتی ہے ٣ پونجی سرمایہ۔ زر اصل ٤ وہ ٹکٹ یا چٹ جو اسباب کی گٹھری پر چسپاں کرتے ہیں ٥ نشان۔ علامت۔

بیجو۔ (ہ) بفتح اول (سکون یائے مجہول ضم سوم واو معروف) فن موسیقی کے اہل کا نام جسکو بیجو باورا کہتے ہیں۔

بیجھڑ۔ بیجھڑا۔ (ہ)۔ بکسر اول (سکون یائے مجہول و فتح جیم مخلوط بہا) مذکر۔ چنے اور جو سے ملا ہوا غلہ۔

بیچ۔ (ہ)۔ بکسر اول (سکون یائے معروف) مذکر ١ میں۔ اندر۔ یہ لفظ ان معنوں میں لکھنؤ میں متروک ہے ٢ مذکر وسط۔ اوسط۔ میانہ جیسے بیچ کی انگلی ٣ آپس میں۔ باہم (فقرہ) تم ہم دونوں کے بیچ میں کیوں بولتے ہو ٤ مذکر وہ فاصلہ جو دو چیزوں میں ہو۔ تفاوت۔ فرق (فقرہ) دونوں مکانوں کے بیچ میں سڑک ہے ٥ مذکر۔ مرکز۔ بیچا بیچ۔ ٹھیک بیچ۔ عین وسط۔ مرکز۔ بیچ ادھڑ میں چھوڑ دینا۔ (عو) کام ناتمام چھوڑ دینا (فقرہ) اک کام کیا ہی تو پورا کر دیجئے ادھڑ میں چھوڑ دینے کے کیا معنی۔ بیچ بچاؤ۔ مذکر۔ فیصلہ۔ تصفیہ۔ وہ فیصلہ جو دو شخصوں میں کسی تیسرے شخص کے وسیلے سے ہو۔ بیچ بچاؤ کرنا۔ رفع دفع کرنا۔ صلح کرانا۔ جھگڑنے والوں یا لڑنے والوں کے بیچ میں پڑ کر صلح کرانا (داغ) آپ کیجے نہ ہمیں بیچ بچاؤ۔ ہونے دیجے رقیب سے میری۔ بیچ چوراہے میں۔ وہ مقام جہاں چار راہیں ملتی ہیں جو چوراہہ کہلاتا ہے منظر عام (شعر) عمر کی سرعت سے عنصر ہو گئے بیکار محض۔ بیچ چوراہے میں ٹپکا توسن چالاک نے۔ بیچ کا۔ صفت۔ منجھلا۔ درمیانی۔ بیچ کھیت۔ علی الاعلان۔ ڈنکے کی چوٹ۔ ضرور ضرور (حاجی بغلول) پھر حاجی ایسے کچے کب تھے کہ نچلے بیٹھتے ابھی پھر سوار ہوں ضرور سوار ہوں۔ بیچ کھیت سوار ہوں۔ بیچ کی انگلی۔ عو۔ انگلی جو کلمے کی انگلی کے بعد ہاتھ کے پنجے میں ہوتی ہے ہاتھ کی سب سے لمبی انگلی بیچ کی انگلی بڑی ہوتی ہے۔ درجہ اوسط کی تعریف میں کہتے ہیں ؎ شاعری خوب ہے اوسط میں شعود۔ بیچ کی انگلی بڑی ہوتی ہے۔ بیچ کی بات۔ عو۔ درمیان کا معاملہ۔ باہمی گفتگو (فقرہ) بھلا یہ بات کسی سے کہنے کی تھی ہمارا در منے صاحب کے بیچ کی بات تھی۔ بیچ کی راس صفت

پیمانہ بھلا یا متوسط۔ بیچ کے گھڑے کی (مجازاً) خالص شراب۔ بہت تیز شراب۔
رنگین (ساقیا زر یہ مٹھی بھر کرے۔ پر مجھے بیچ کے گھڑے کی دے۔ بیچ میں
آپڑنا۔ لازم۔ مخمم ہونا (شوق قدوائی) بل کی بے لیکے بگڑتے ہیں جو گیسو اُنکے
رُخ صفائی کیلئے بیچ میں آپڑتا ہی۔ بیچ میں آ جانا۔ لازم۔ حائل ہونا۔ دوران میں
آجانا (داغ) لو لگائے خدا سے بیٹھے تھے۔ آگیا بیچ میں خیال ترا۔ بیچ میں بول
اُٹھنا۔ لازم۔ دو شخصوں کی گفتگو میں تیسرے کا دخل دینا یا کچھ کہنا (امیر) اُنسے ہے
وصل کی درخواست وہ جو چاہیں کہیں۔ ہمزہ کیوں بیچ میں بول اُٹھتا ہی ممکن ہی
نہیں۔ بیچ میں بولنا۔ لازم۔ دخل دینا۔ دخل در معقولات دینا (قلق) بیچ میں بولنے
والے بھی غضب ڈھاتے ہیں۔ بیچ میں پڑنا۔ ضامن ہونا۔ ثالث بننا۔ بیچ ہونا۔
وسیلہ بننا۔ دخل دینا۔ صلح کرانا (نکہت) دعوائے نقد دل تھا مجھے دزد زلف سے۔
خلق نے پڑکے بیچ میں جھگڑا چکا دیا۔ (داغ) ہمنشینوں نے اُنکے ساتھ مرا۔ بیچ
میں پڑکے فیصلہ نہ کیا۔ بیچ میں ڈالنا۔ متعدی۔ حکم کرنا۔ بیچ کرنا۔ ثالث کرنا (ثمشاد)
بیچ میں ڈالتے ہو غیروں کو۔ یہ تو جھگڑا ہوا گلہ نہ ہوا۔ وسیلہ کرنا۔ ذریعہ بنانا۔ بیچ میں سان
لینا۔ بے وجہ کسیکو جھگڑے میں شریک بنا لینا (داغ) وہ جھگڑتے ہیں جب رقیبوں سے
بیچ میں مجھکو سان لیتے ہیں۔ بیچ میں قدم ہونا۔ لازم۔ واسطہ ہونا۔ حائل ہونا۔
(شرف) دکی ہی یہ کسلئے آفت حشر۔ کس شریر کا بیچ میں قدم ہی۔ بیچ میں کود پڑنا۔
پرائی بات میں ناحق دخل دینا۔ (فقرہ) اُنھوں نے تو اپنے پسند کے موافق نسبت
ٹھہرائی۔ بیچ میں کود پڑیں انکی ممانی۔ بیچ والا۔ مذکر۔ درمیانی۔ وہ شخص جسکے
ذریعے سے کوئی معاملہ ٹھہرے (منیر) بیچ والوں نے ملا دیا مجھکو۔ بیچوں بیچ۔ وسط
جسکے میانہ ہونے میں کوئی شک نہ ہو۔ ٹھیک وسط۔ عین درمیانی (داغ) پار ہو
کشتی ہماری کسطرح جب بھنور پڑتا ہو بیچوں بیچ میں۔

بیجا۔ (ہ۔ بکسر اول و سکون یائے معروف۔ برقع۔ نقاب) مونث۔ عو۔ کاغذ
یا کپڑے کی مصنوعی ڈراؤنی صورت۔ بچوں کے ڈرانیکیلیے ایک ہیبت ناک صورت
بنا دیتے ہیں اسکو اللہ کا فضل ہوا بھی کہتے ہیں (انشا) کالے کاغذ کی مگر ایک
کتر کر بیجا۔ زاہد بزم کے منھ پر تو لگا سکتے ہیں۔ (رنگین) آگے ہی شکل ڈروانی تھی تمہاری
بیجا سی۔ تس پہ یوں پھاڑ کے دیدے مجھے گھورو دانا۔ نہایت بدصورت آدمی کو بھی کہتے ہیں
بیچ ڈالنا۔ متعدی۔ فروخت کر ڈالنا۔ بیچ کھانا۔ متعدی۔ صرف کر ڈالنا
ضایع کر ڈالنا۔ تلف کر دینا (جان صاحب) دل کچھ ہی بیچ کھایا میں ہاری ہاتھ
پاؤں بیچنا۔ (ہ) متعدی۔ فروخت کرنا۔ سکارنا۔ ہنڈی کی پشت پر بیچا لکھ دینا
بیچنا کھوچنا۔ (کھوچنا تابع مہمل) فروخت کرنا۔ کاروبار کرنا (محصنات) میری
دکان پر غاتون کا بھانجا بیٹھتا ہی جسوقت میں دکان پر نہیں ہوتا ہوں وہی بیچتا
کھوچتا ہی۔ بیچی کرنا (ہند) بیچنے کی تحریر کرنا۔ فروخت کی یادداشت لکھنا۔
بیچھی۔ (ہ۔ بکسر اول و سکون یائے معروف و کسر سوم) عو۔ مونث۔ بچھو۔
بیج۔ (ت۔ بکسر اول و سکون یائے مجہول) مونث۔ جڑ۔ اصل۔ بیخ بنیاد
بیخ بنیاد۔ (ت) مونث۔ جڑ۔ اصل نسل حسب نسب۔ خاندان کا سلسلہ۔ بیخکنی
(ف لفظی معنے جڑ سے نکال لینا۔ استیصال) مونث۔ جڑ کھود ڈالنا۔ تباہ کرنا۔ غرق
قطع نسل کرنا۔ نیست نابود کرنا۔ ستیاناس کرنا (موعظہ حسنہ) خاصکر ہمارے ہموطن ہی
ہمارے سخت دشمن ہیں دیکھکر جلتے (اور) بیخکنی میں لگے رہتے ہیں (ہونا۔ کرنا کے ساتھ)
بیخ و بن۔ بیخ و بنیاد (ف) جڑ۔ اصل۔ بیخ و بن سے اُکھاڑ دینا۔ متعدی نابود
کر دینا۔ بیخ و بن سے اُکھڑ جانا۔ لازم۔ جڑ سے اُکھڑ جانا (شعور) وحشت میں
کا دُور دیجے سو قیس کی۔ اُکھڑ گئی بیخ و بن سے نہ ہر گز ہرن کی شاخ۔
بید۔ (ہ۔ بروزن قید۔ س۔ وید۔ دوا۔ جاننا) مذکر۔ ہند۔ حکیم۔ طبیب

بیدائی۔ (ص)۔ مونث (ہند) چارہ گری۔ طبابت۔ بید کرے بیدائی چنگا کرے خدائی۔ مقولہ۔ ہر کام کی تدبیر کرنا چاہئے کامیابی خدا کے ہاتھ ہے۔

بید۔ (ف)۔ بکسر اول سکون یائے مجہول (مذکر)۔ ایک پہاڑی درخت کا نام جسمیں پھل نہیں آتا ہی اور جسکی شاخیں نازک و پتلی ہونیکی وجہ سے حرکت میں رہتی ہیں۔ بید انجیر (ف) مذکر۔ ارنڈ۔ بید سادہ (ف) ایک درخت کا نام۔ بید مجنوں۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا بید کا درخت جسکے پتے باریک اور ٹہنیاں زمین کیطرف جھکی رہتی ہیں اسکی صورت دیوانوں کی سی معلوم ہوتی ہے (ذوق) نام میرا سُنکے مجنوں کو جماہی آگئی۔ بید مجنوں دیکھکر انگڑائیاں لینے لگا۔ بید مشک (ف) مذکر۔ ایک قسم کا خوشبودار درخت جسکے پھولوں کا عرق کھینچتے ہیں۔ بید کھانا۔ بید کی مار کھانا۔ بید کیطرح کانپنا۔ لازم۔ بہت ڈرنا۔

بید۔ بالکسر سکون یائے مجہول ہی جو بانتا۔ (ہ) ہندوؤں کی مقدس آسمانی کتاب کا نام جسکے چار دفتر ہیں پہلے کا نام رگ وید۔ دوسرے کا شام وید۔ تیسرے کا یجُر وید۔ چوتھے کا اتھر وید۔ پہلے تین دفتروں میں توحید۔ اوامر و نواہی وعدہ وعید اور احکام شریعت درج ہیں۔ چوتھے میں ابتدائے آفرینش سے آخر تک کا حال ہے۔

بیداد۔ (ف) مونث۔ ظلم و ستم۔ جور و جفا۔ جبر۔ تعدی۔ بیدادگر (ف) صفت۔ ظالم۔

بیدار۔ (ف)۔ بید شعور و آگاہی آر کلمہ نسبت (صفت) جاگنے والا۔ ہوشیار۔ بیدار بخت۔ (ف) صفت۔ خوش نصیب۔ باقبال۔ بیدار دل (ف) صفت (کنایۃً) عاقل۔ ہوشیار۔ زندہ دل۔ روشن ضمیر۔ ع۔ امیر رہی بیدار دل جو عمر بھر مُردہ نہ جان اسکو۔ برابر رات دن جاگے تھا آپ وہ کام کرتے ہیں۔ بیدار مغز (ف) صفت۔ عالی دماغ۔ روشن دماغ۔ ہوشیار۔ بیداری (ف) مونث ہوشیاری۔ جاگنے کی حالت۔

بیدانت۔ (ہ) ویدانت۔ بکسر اول یائے مجہول (مذکر)۔ ہندو مذہب کا علم فلسفہ۔ چھ شاستروں میں سے ایک شاستر جسمیں سلوک کا علم ہے۔ بیدانتی۔ صفت۔ صوفی بیدانت جاننے والا۔

بیدک۔ (ہ)۔ بالفتح (مونث)۔ علم طب۔ علاج معالجے کا علم۔ طبابت حکمت (مذکر)۔ ہند۔ طبیب۔ معالج۔ حکیم۔

بیدھا۔ صفت۔ اس شخص کی نسبت کہتے ہیں جسپر جادو کا اثر ہو یا جو شخص کسی آفت میں مبتلا ہو۔ بیدھنا۔ (ہ)۔ بالکسر (متعدی)۔ لکھنؤ میں یائے مجہول کے ساتھ دہلی میں یائے معروف اور نون غنہ اضافہ کرکے بولتے ہیں۔ قابو میں لانیکے لیے جادو کرنا۔ بستی میں سوراخ کرنا۔ (تسلیم) جین غربت میں سوا زخم جگر کے معلوم۔ خوب بیدھا گیا جب بحر سے نکلا گوہر۔ (داغ) مسلسل اشک ہیں پلکیں نہ دیکھو۔ یہ موتی سوزن مژگاں نے بیندھے۔

بیر۔ (انگ)۔ بکسر اول و فتح دوم (مونث)۔ جَو کی شراب۔

بیر۔ (ہ)۔ بکسر اول سکون یائے مجہول (مذکر)۔ ایک پھل کا نام اسکے درخت کو بھی بیر کہتے ہیں (گنوار) بار۔ دفع۔ نوبت جیسے ایک بیر دو بیر ایسا ہوا۔ (گنوار) دیر۔ وقفہ۔ عرصہ۔ توقف۔ ڈھیل (فقرہ) بہت بیر لگا دی کہاں بیٹھ رہے تھے۔ بیروں میں گٹھلیاں ملانا۔ متعدی۔ عم۔ گڈمڈ کر دینا۔ بنی بنائی بات بگاڑنا۔ کسی معاملے کو گڑبڑ کر دینا۔ بیر ہڈی۔ مونث۔ گھوڑے کی پنڈلی یا سینے کی ہڈی میں جو گرہ دار ہڈی پیدا ہو جاتی ہے اسکو کہتے ہیں۔

بیر۔ (ہ)۔ بالفتح (مذکر)۔ دشمنی۔ عداوت۔ ضد۔ مخالفت۔ بیر لا یعنا ضد بیر باندھنا۔ (ہ) عداوت پر تُل جانا۔ خصومت پر آمادہ ہونا۔ ضد

باندھنا۔ مخالفت پر اڑنا۔ بیر بسانا۔ عو۔ دشمنی مول لینا۔ دشمنی کرنا۔ محن لفت کرنا۔ بغض نکال لینا۔ ضد باندھنا۔ بیر پڑنا۔ لازم۔ عو۔ عداوت ہو جانا۔ بیر لینا۔ عو۔ دشمن کا بدلہ لینا۔ عوض لینا۔ انتقام لینا (رندا جو دل کا حال ہے فرفر بیان کرتی ہی۔ یہ بیر لیتی ہے مجھ سے مرنی بان کرب کا۔ بیر نکالنا۔ متعدی۔ عو۔ بیر لینا۔ بدلہ لینا۔ بیرن (ھ) مونث۔ عو۔ دشمن عورت۔ سوکن۔ بیری (ھ) مذکر۔ عو۔ دشمن۔ بدخواہ (جانصاحب) جھاڑو بی بی کی پھیر ہو جائے گھر بیری کا صاف۔

بیر۔ (ھ۔ یائے معروف) مذکر۔ عو۔ موکل وہ خبیث جسکو ساحر کسی پر مسلط کرے ۔ صفت۔ سورما۔ دلیر۔ جری۔ مذکر۔ پہلوان۔ (ہندو) بھائی۔ بیر بٹھانا۔ متعدی۔ موکل کا کسی پر مسلط کرنا۔ جن یا ہمزاد کو کسی پر مسلط کرنا۔ جادو کرنا۔ بیر دوڑانا۔ متعدی۔ موکل چھوڑنا۔ جادو کے زور سے ارواح سے کچھ کام لینا۔ جن یا ہمزاد سے کام لینا۔ (رنگین) دوڑاتی ہی گھر بیٹھے کیا بیر مری چھوچھو۔

بیرا۔ (انگ۔ بیئرر) مذکر۔ خدمتگار۔ نوکر۔ حجام۔ (ھ) مذکر۔ کہار جو ڈولی یا پالکی اٹھاتا ہی۔

بیرا۔ (ھ۔ بالفتح) مذکر۔ لکڑی جو دروازے کے بازوؤں پر اس غرض سے لگاتے ہیں کہ بازو مضبوط ہو جائیں۔ بیراکھیری۔ (ھ۔ بفتح اول و کسر ہفتم و سکون ہفتم جیم و سکون ل) مونث (دہلی) دشمنی۔ مخالفت عداوت نااتفاقی کھیری تابع مہمل ہے۔

بیراگ۔ (ھ۔ بالفتح) مذکر۔ خلوت نشینی۔ دنیاوی لذتوں کا ترک۔ نفس کشی۔ خواہش نفسانی کو مارنا۔ جوگ۔ فقیری (لینا کے ساتھ) بیراگا (ھ) مذکر۔ ظفر۔ تکیہ۔ وہ ٹیڑھی بانکی لکڑی جس پر بیراگی ٹیک لگا کر بیٹھتے ہیں۔ بیراگن مونث۔ وہ ہندو عورت جو تارک الدنیا ہو۔ بیراگی (ھ) مذکر۔ وہ ہندو مرد جو تارک الدنیا ہو۔ ہندو فقیر (ذوق) وہ بیراگی اک بانس کی ہی چیلا ہے۔ کہیں شکل آہو کہیں شکل مار۔

بیربہوٹی۔ (ھ۔ بیر۔ بالکسر یائے معروف عورت۔ بہو۔ بیٹی۔ اٹھنے والی۔ ظاہر ہونیوالی۔ اس جگہ بیرہٹی بھی بولتے ہیں) مونث۔ ایک سرخ رنگ کا کیڑا جو برسات کے پہلے پانی سے پیدا ہوتا ہے اور اسکو خشک کر کے دواؤں کے کام میں لاتے ہیں۔ (تشبیہ کی غرض سے) نہایت سرخ (شعر) جان پہ رکھ جلا جو وہ پہنے جڑاؤ گہنا۔ کوئی نگ بیربہوٹی کوئی جگنو ہو جائے۔

بیرسٹر۔ (انگ۔ بارسٹر) مذکر۔ وہ وکیل جسنے وکالت کی ڈگری ولایت سے حاصل کی ہو۔

بیرق۔ (ت) مونث۔ جھنڈا۔ علم۔ نشان۔ (نقا) زلف پیچانی تری کھو دی بیرونق سانپ کی۔ مر گئے نے توڑ ڈالی اپنی بیرق سانپ کی۔ وہ جھنڈا جو زمین پر قبضہ کرنے یا آباد کرنیکے نشان کیواسطے لگاتے ہیں۔

بیرن۔ (ھ۔ بکسر اول و سکون یائے معروف و فتح را) مذکر (ہندو عو) بھائی۔

بیرنگ۔ (انگ) صفت۔ خصولی۔ بغیر محصول ادا کیا ہوا۔ وہ چٹھی یا پارسل جسکا پہلے سے محصول نہیں دیا گیا۔ انگریزی میں بکسر باو فتح یا و کسر اول اور اردو میں بانو نیز بفتح با و سکون یا و فتح را ہی (شعورا) زر محصول کے دینے میں جو رکھتا ہی دریغ۔ بھیجے ڈاک میں بیرنگ ہی نبرنامہ۔ بیرنگ آنا۔ لازم۔ بے نیل مرام واپس آنا۔ خالی آنا۔

بیروزہ۔ مذکر۔ ایک طرح کا مادہ جو چیر کی لکڑی سے نکلتا ہی اور اسکے گندہ بیروزہ کہتے ہیں۔ صفت۔ بغیر روزہ رکھے۔

بیروں۔ (ف) صفت۔ باہر۔ علاوہ۔ بیرونجات۔ شہر کے آس پاس کے

بستیاں۔ شہر کے باہر کی بستیاں۔ دیہات۔ مضافات۔ یہ جمع بیرون کی ہندوستانیوں نے بنالی ہے۔

بیری۔ (ہ۔ بکسر اول و سکون یائے مجہول) مونث۔ ایک خاردار درخت بیر کا درخت۔

بیڑ۔ (ہ۔ بکسر اول و سکون یائے مجہول) مونث۔ ۱ میڈ۔ احاطہ۔ ۲ وہ درخت جو اُگنے کی جگہ سے ہٹا کر دوسری جگہ لگائے جاتے ہیں عموماً اُن درختوں پر قلمیں لگاتے ہیں۔ بیڑ بندی کرنا۔ کھیت کی مینڈ بنانا۔

بیڑا۔ (ہ۔ بالکسر یائے معروف) مذکر ۱ بنا بنایا پان۔ پان کی گلوری۔ (بحر) بوسۂ لب کی تم سے کیا امید۔ ایک بیڑا بھی پان کا نہ ملا ۲ پانوں میں چھالیا کے ٹکڑے۔ کتھا۔ چونا ڈال کر لپیٹ دیتے ہیں اور اُس پر ڈھاک یا کیلے کے پتے لگا کر شادی کی تقریبوں میں تقسیم کرتے ہیں ۳ سگریٹ۔ سگار ۴ وہ تسمہ جو تلوار کے قبضے میں اس غرض سے لگاتے ہیں کہ تلوار غلاف یا میان سے از خود نہ نکل پڑے (امیر) اسکو نکی دم رخصت سے مدارات ضرور۔ یار بیڑا تری تلوار میں ہو پانی کا۔ بیڑا اُٹھانا ۱ کسی مشکل کام کے انجام دینے کا ذمہ لینا۔ عہد کرنا۔ ہامی بھرنا۔ قرطہ باندھنا۔ (ذوق) گلوری پان کی غیروں کو تم کھلاتے ہو۔ ہمارے قتل کا بیڑا اگر اُٹھاتے ہو ۲ ہمت کو ماتیہ کرنا۔ (بنات النعش) اصغری نے انکی تعلیم کا بیڑا اُٹھالیا (نوٹ) اگلے زمانے میں دستور تھا جب کوئی اہم کام پیش آتا مجمع کر کے پانوں کی گلوریاں سامنے رکھدیتے تھے جو گلوری اُٹھالیتا تھا وہ اس کام کا ذمہ دار ہو جاتا تھا اور اس رسم کو بیڑا اُٹھانا کہتے تھے۔ بیڑا ڈالنا۔ مشکل کام کو آسان کرنیکے لئے سوال کرنا۔ دیکھو بیڑا اُٹھانا۔ بیڑا دینا۔ متعدی۔ ناچنے گانیوالوں کو سائی دینا۔ بیڑا چبانا ۱ پان چبانا ۲ نسبت یا منگنی کرنیکی جگہ۔ بیڑا چننا۔ شادی کی رسم جو شہر میں آج ہی عروس کے جسم پر مصری اور پان رکھدیتی ہیں جسکو دولھا چن چنکر کھاتا ہے۔ بیڑا کھلانا۔ متعدی۔ عو۔ پان کھلانا (دہلی) نسبت کرنا۔ ایک رسم ہے سات پانوں کی گلوری بناتے اور اس پر چاندی کا ورق لگا کے لڑکے کو کھلاتے ہیں جسکا مطلب ہوتا ہے کہ نسبت پکی ہوگئی۔

بیڑا۔ (ہ۔ بکسر اول و سکون یائے مجہول) مذکر ۱ ناؤ۔ کشتی ۲ بانسوں کا ٹھاٹھر جس کے ذریعے سے دریا کے پار اُترتے ہیں۔ گھرنئی۔ جو گھڑا ۳ وہ چمڑے کی مشک نما چیز جسکے اوپر بیٹھکر دریا سے اُترتے ہیں ۴ (دکن) احاطہ۔ صحن۔ آنگن ۵ قبیلہ جیسے سنوروں کا بیڑا بنا ہے ۶ کئی جہاز یا کئی کشتیاں جب ساتھ ساتھ چلتی ہیں تو جہازوں اور کشتیوں کا بیڑا کہتے ہیں ۷ فوج۔ رسالہ۔ گروہ۔ اہل سپاہ (بحر) ہے سامان تباہی ایک لشکر ہے نزار۔ اب جہاز زندگی لشکر کا بیڑا ہوگیا۔ (مجازاً) عو۔ ایک قسم کی منت ہے بانس کی تیلیوں اور پھوس سے ناؤ کی صورت بناتے اور اُس میں چراغ روشن کرکے بھادوں کے مہینے میں جمعرات یا جمعہ کو دریا میں ڈالتی ہیں۔ بیڑا باندھنا۔ عم۔ بھیڑ اکٹھی کرنا بہت سے آدمیوں کو جمع کرنا۔ بیڑا پار کرنا ۱ کشتی کنارے لگانا۔ جہاز کو سلامتی سے پار اُتارنا ۲ مشکل آسان کرنا۔ مصیبت سے نجات دینا۔ آڑے آنا۔ مدد پر لانا۔ (بحر) سفینہ نوح کا اللہ نے تجھکو بنایا ہے۔ تو ہی بیڑا کریگا پار سب مشتاق سجدہ کا۔ بیڑا پار لگانا۔ متعدی۔ بیڑا پار کرنا (داغ) خدا ہی بھروسا ناخدا کا۔ لگا دیگا وہ بیڑا پار میرا۔ بیڑا پار ہونا۔ لازم ۱ ناؤ یا جہاز کا صحیح سلامت منزل مقصود کو پہنچنا ۲ خاطر خواہ کام ہو جانا۔ مصیبت سے نجات پانا۔ کامیاب ہونا۔ مطلب حاصل ہونا۔ انجام بخیر ہونا۔ مشکل آسان ہونا (بحر) نہ تھی امید دریائے محبت سے نکلینگے۔ خدا کو آبرو رکھنی تھی بیڑا پار ہونا تھا ۳ جمع کی حالت میں "بیڑے پار ہیں" بھی کہتے ہیں (بحر) یار کی تیغ جہازی ہے دو ہزار ہیں۔ ہم گنہگاروں کو کیا غم ہے کہ بیڑے پار ہیں۔

بیڑا چڑھانا۔ ایک قسم کی منت ہے جسکے پورے ہونے پر عورتیں بانس کی تیلیوں (دھنیوں) سے ناؤ کی صورت بناکر اسپر پھول مٹھائی رکھکر دریا میں چھوڑتی ہیں اس فعل کو بیڑا چڑھانا کہتے ہیں (بحر) نذر کی جان اپنی بحر عشق کے بیڑا کی نے۔ گھاٹ پر بیڑا چڑھایا یار کی شامت نے۔ بیڑا چھوٹنا۔ لازم۔ بیڑے کا پانی میں رواں ہونا (بحر) کشتی بادہ کبھی ہم سے کنارہ نکرے۔ آرزو ہی کہ یہ بیڑا لب کوثر چھوٹے۔ بیڑا ڈوبنا۔ لازم۔ کشتیاں ڈوبنا۔ کام بگڑنا۔ تباہ ہونا۔ بیڑا ٹلکی خیر ہو۔ دیکھو بیڑا نمبر ۵۔ دعا (محسن) چلے کشتی مرے نہ میرے بغیر میرے ناخدا تیرے بیڑے کی خیر۔

بیڑنی۔ (ہ) میں بیڑھنی) (ہ) ہندو عورت جو گانیکا پیشہ کرے۔

بیڑدی۔ (ہ۔ بالکسر) مونث (دہلی) آٹے کی کچوری۔

بیڑھا۔ (ہ۔ بکسر اول و سکون یائے مجہول) صفت۔ ٹیڑھا۔ کج۔ ترچھا اردو میں ٹیڑھا بیڑھا بولتے ہیں۔

بیڑھی روٹی۔ (ہ) مونث۔ دال بھری روٹی۔ اب بیڑھی روٹی بولتے ہیں

بیڑی۔ (ہ۔ بکسر اول و سکون یائے معروف و کسر سوم) مونث۔ عو ۱ پان کی گلوری (جان صاحب) یہ لال ترے ہونٹ ہیں کیسے جو مسی چوس کر۔ صاحب رہی نہ بیڑی چبانیکی احتیاج ۲ روپوں کی جیبی۔

بیڑی۔ (ہ۔ بکسر اول و سکون یائے مجہول و کسر سوم) مونث ۱ وہ کڑی یا زنجیر جو مجرم یا ہاتھی کے پاؤں میں اس غرض سے ڈالتے ہیں کہ وہ بھاگ نہ سکیں۔ زنجیر ۲ پازیب۔ ایک قسم کا زیور ۳ وہ سونے چاندی کے موٹے تار دنکے لچھے جو کندے کش تیار کرکے تارکشوں کو دیتے ہیں ۴ (مجازاً) نکاح اور شادی کو بھی کہتے ہیں۔ تعلقات دنیاوی۔ زن و فرزند ۵ وہ ڈول یا ٹوکری جسکے دونوں کونوں پر رسی باندھکر پانی نشیب سے بلندی کو لیجاتے ہیں تاکہ کھیت خشک نہو (چلانا)۔ چلنا کے ساتھ (شعر) جس سرزمیں میں تیرا دیوانہ ہوگا مدفوں۔ بیڑی چلیگی (ہمیں) جیب قحط آب ہوگا ۷ وہ منت کا نیلا ڈورا یا چاندی سونیکا حلقہ جسکو ہو تین لاڈلے بچوں کے پاؤں میں منت کی طرح پر ڈال دیتی ہیں۔ دیکھو بیڑی پہنانا۔ مجازاً۔ روک ٹوک۔ مزاحمت۔ بیڑی بڑھانا۔ متعدی۔ جو منت کی زنجیر ڈورا یا کڑا بعد نذر نیاز کے اُتارنا۔ بیڑیاں بھرنا۔ متعدی۔ بیڑی ڈالنا۔ (شاد) شوریدہ سر وہ ہوں کہ مجھے بھی کرے اسیر۔ پاؤں میں بیڑیاں وہ بھر ہاتھ جوڑ کے۔ بیڑی پڑنا۔ لازم ۱ کڑا پڑنا۔ زنجیر پڑنا (بحر) اسیری ہوں کون مجھے اپنے گھر میں آنے دے۔ پڑی جو پاؤں میں بیڑی تو سد باب ہوا ۲ پابند ہونا۔ قید ہونا۔ چلنے پھرنے سے معذور ہونا (سحر) پاؤں میں پڑگئی بیڑی جو چھوا گیسو کو۔ سر دست ادب یا ہوگئی اک آفت عشق ۳ (کنایۃً) نکاح ہونا۔ شادی ہونا۔ بال بچوں میں پھنسنا۔ آزاد نہ رہنا۔ بیڑی پہنانا۔ متعدی ۱ قید کرنا (صبا) زلف کو ہاتھ لگا دینگے جو ہم بیڑیاں پاؤں میں پہنائیگا ۲ منت کی بیڑی پہنانا ہندوستان میں بعض مقامات کی رسم ہے کہ جینے کیلئے چاندی کی بیڑی بنواکر بچے کے پاؤں میں پہناتے ہیں اور جسقدر عمر کے واسطے منت مانتے ہیں اُس وقت تک ہر سال ایک بیڑی بڑھاتے ہیں جب میعاد معینہ تک بچہ زندہ رہتا ہے سب بیڑیاں بیچکر اور اسمیں کچھ روپیہ اپنے پاس سے ملاکر کھیر پکوا کر حضرت امام حسینؑ کی نذر دلاکر تقسیم کرتے ہیں اور بعض مقامات میں یہ رسم ہے کہ نیلے ڈورے کے حلقے نیاز دلاکر بچے کے دونوں پاؤں میں پہناتے ہیں اور جب بچہ آٹھ سال کا ہوجاتا ہے اپنی حیثیت کے مطابق نذر نیاز کرکے حلقے اُتار لیتے ہیں اور اس فعل کو بیڑی بڑھانا کہتے ہیں (رنگین) تو نے منت کے پہنائی جو یہ بیڑی نہ ملی۔ تو دوا جان مری ہوگئی اڑی نہ ملی۔ بیڑی بندھنا۔ لازم (معروف) ہو سیر معنی ظاہر ہیں کرامت میری حشمت کی کرلی۔ بیڑی پہنینگے لاکھوں اسیر منت کی۔ بیڑی ڈالنا۔ متعدی۔ مجرم کے پاؤں میں کڑا ڈالنا (ناسخ)

کوئے جاناں سے نکل جاتے تمہیں وحشت میں ہم۔ بیڑیاں ڈالیں بڑا احسان ہے حدّاد کا
۲۔ قید کرنا۔ پابند کرنا۔ بیڑی کاٹنا۔ متعدی۔ کڑے کو کاٹ ڈالنا۔ ۲۔ آزاد کرنا۔
نجات دلانا۔ مصیبت سے چھڑانا (آتش) آکی اُنکی گیسوئے دلستاں کاٹے
اجل تمہیں سے مریاد تکی بیڑیاں کاٹے۔ بیڑی کٹنا۔ لازم۔ کڑے کا ٹوٹنا۔ زنجیر
ٹوٹنا۔ آزادی حاصل ہونا (محسن) کہو خدمت حضرت مولوی۔ کہ اب نے کے
ہجراں کی بیڑی کٹی۔ وطن کو غریبان ہجاں چلے۔ نے ونالے سوئے نیستاں چلے۔
بیڑی کھڑکھڑانا۔ وہ آواز جو بیڑیوں میں حرکت کرنے سے نکلتی ہے۔ اسکی نسبت کہتے
ہیں (بحر) ابھی ہم کھڑکھڑاتے بیڑیاں گھر سے نکلتے ہیں۔ ذرا ہے ڈالیے کی شور و غل کا
سلسلے نکلے۔ بیڑی اگھٹنا۔ ... متعدی۔ بیڑی بنانا۔ (رشک) ... خمدار
... نے کیا وحشی مجھے۔ بیڑیاں گر دینے کو ہے حداد ب تلوار تو ڈر ... بیشتر
بیڑی گر ... کہتے ہیں بیڑی لگانا۔ خاص طریقہ سے زراعت میں پانی پہنچانا۔
... کرنا۔ دیکھو بیڑی نمبر ۵۔

بیزار۔ (ف۔ بیزاری قدیم میں ہے بیزی دل بھر جانا۔ آر کلمہ نسبت)۔
صفت۔ ناراض۔ ناخوش۔ خفا۔ ملول۔ نفرت کرنیوالا۔ بیزاری۔ (ف)
مونث۔ ناخوشی۔ ملال۔ نفرت۔

بیس۔ (ھ۔ بفتح اول و سکون یائے مجہول) مونث۔ ہندوؤں کی چار ذاتوں
میں سے تیسری ذات جسکا کام تجارت اور زراعت ہے۔ ۲۔ ایک قسم راجپوت کی بیسواڑہ
بیس کے رہنے کی جگہ۔ بیسنی۔ (ھ) بیس عورت۔

بیس۔ (ھ۔ بکسر اول و سکون یائے معروف) صفت۔ ۲۰۔ عـــہ،
عدد۔ تیس عدد ظاہر کرنے کیواسطے بیس کہتی ہے۔ (فقرہ) چار بیس اسی ہوتے
ہیں۔ صفت۔ بہتر۔ زیادہ (داغ) کہتا ہوں چاند دیکھکر اے دیکھ یار کو۔ بیس
آنسے نہیں بلکہ بیس ہے۔ بیسا سو برس کی عمر ہو۔ (ایک سو بیس سال کی عمر ہو)
عو۔ بڑی عمر ہو۔ بیس بسوے۔ (لغوی معنے ایک بیگہ) کُل تمام۔ پورا جیسے بیس بسوے
اگر یہ ہن پڑا ہے غائبا۔ یقیناً (فقرہ) شاہ صاحب کی توجہ کی تو بیس بسوے کامیابی ہوگی۔ ۲۔
تمام گاؤں۔ تمام زمین۔ تمام فصل (فقرے) آپ بیس بسوے گاؤں کے مالک ہیں۔
فصل بیس بسوے خراب گئی۔ بیس اڑا دینا۔ متعدی۔ عو۔ مختلف کاموں میں
خرچ کر ڈالنا۔ بیسواں۔ مذکر۔ کسی شخص کے مرنے سے بیسویں دن کھانا پکوا کر
مساکین کو بطور خیرات کے کھلاتے ہیں اور کنبے کی مستورات جمع ہوتی ہیں اس
رسم کو بیسواں کہتے ہیں۔ بیسوں بسوے۔ ہوا سارا گاؤں تمام گاؤں۔ ۲۔ یقیناً بے
شبہ (شعور) اگر شب عید حنائی وہ دکھائے ناخن۔ بیسوں بسوے مہ نو بھی ہو
فدائے ناخن۔ بیسی۔ بیسی ساٹھا پاٹھا۔ مقولہ۔ یعنے عورت بیس سال کی عمر میں
کمزور ہو جاتی ہے اور مرد ساٹھ برس کی عمر تک جوان اور قوی رہتا ہے۔ بیس
ہنڈیوں کا مزہ چکھنا۔ (عو) (محاورہ)۔ بہت جگہ نوکری کرنا۔ (رجان صاحب)
بیس ہنڈیوں کا چکھ چکی ہے مزہ۔ وہ کمرگی بھلا قیام کہاں۔ بیسیوں۔ بیسوں
(فقرہ) تم ایسے بیسوں مارے مارے پھرتے ہیں کوئی نہیں پوچھتا۔ بیسا۔ (ھ۔
بکسر اول و سکون یائے معروف) مذکر۔ کتے کی ایک قسم جسکے بیس ناخن ہوں۔

بیساکھ۔ (ھ۔ بالفتح) مذکر۔ ایک ہندی مہینے کا نام جو اپریل مئی کے
مطابق پڑتا ہے۔ بیساکھی۔ (ھ) صفت۔ ۲۔ بیساکھ کے مہینے کی فصل ۲۔ مذکر
بیساکھ کا خربزہ۔ ۳۔ مونث۔ وہ عورت جسکا پلوٹھی کا لڑکا ہوتا ہے اس لڑکے کی
زندگی میں خربزہ ہمیشہ بیساکھ میں کھاتی ہے جیٹھ میں نہیں کھاتی ہو جسے
یہ نام ہوا۔ ۲۔ مونث۔ تھونی۔ آڑ۔ جو چھپر کے نیچے لگاتے ہیں۔ ۲۔ مونث۔ وہ
لاٹھی جسکی امداد سے لنگڑے لولے چلتے ہیں۔ ۵۔ ہندوؤں کا ایک تہوار جو

بساکھ کی پہلی تاریخ ہوتا ہے۔ بڑی شہرت (ت) انگی اصطلاح) صفت بیوقوف۔ احمق

بیستون۔ (ف) بکسر اول و سکون دوم مجہول و کسر سین) مذکر۔ ایک مشہور پہاڑ کا نام (فقرہ) پرویز نے شیریں کے نکاح کی یہ شرط کی تھی کہ جو کوئی بیستون پہاڑ کو کھود کر شیریں کے محل تک نہر بہا دے اُسکے ساتھ شیریں کا عقد ہوگا۔ فرہاد اس کام میں ناکامیاب رہا اور میعاد معینہ کے اندر تکمیل نہ کرسکا اور اُس سے پہاڑ سے گر کر جان دی۔

بیسر۔ (ہ) مونث۔ چھوٹی نتھنی جو ناک کے بیچ میں بلاق کی جگہ بعض عورتیں پہنتی ہیں (انشا) ایک رنڈی کا نام تھا کیسر۔ ناک کی اُسکے توڑ دی مسی کر بیسر یار نے کیا۔

بیسن۔ (ہ) بکسر اول و ساکن یائے مجہول و فتح سوم) مذکر۔ چنے کا آٹا۔ سفوف جسکو صابون کی جگہ استعمال کرتے ہیں۔ بیسنی روٹی۔ مونث چنے کی روٹی۔ کتری ہوئی پیاز نمک زیرہ وغیرہ ملا کر پکاتے ہیں۔

بیسوا۔ (ہ) مونث۔ رنڈی کسبی۔ بدچلن عورت۔ چالاک عورت۔ شریر عورت۔

بیش۔ (ہ) بس۔ دیش۔ بفتح اول و سکون یا مجہول) دیکھو بکیس۔

بیش۔ (ف) بکسر اول و سکون یا مجہول) صفت۔ زیادہ۔ بیش از بیش (ف) صفت۔ زیادہ سے زیادہ۔ بہت زیادہ۔ بیش باد۔ برکت ہو۔ زیادتی ہو۔ بیش برین نیست۔ (ف) اس سے زیادہ نہیں ہے۔ بیش بہا۔ (ف) صفت۔ بیش قیمت۔ قیمتی (فقرہ) سمندر سے لاکھوں روپے کے بیش بہا موتی نکلتے ہیں۔ بیشتر۔ (ف) صفت۔ بارہا۔ اکثر۔ بیش قرار۔ (ف) صفت۔ معقول۔ (فقرہ) میں نے ساری عمر بیش قرار تنخواہ کی نوکریاں کیں۔ بیش قیمت۔ (ف) صفت۔ بہت قیمت کا۔ عمدہ نفیس۔ بیش و کم (ف) صفت۔ تھوڑا بہت (امیر) نہ دو بوسہ نگاہ لطف ہی پر دل صنم بیچو۔ تمہارا مال ہے تم دیکھے قیمت بیش و کم سے لو۔

بیشی۔ (ف) مونث۔ زیادتی۔ معمول سے زیادہ کام کرنے کی اجرت۔ نفع۔ بالائی سود۔ بیشی جمع۔ مونث۔ مالگذاری کا اضافہ۔ بیشی لگان۔ مونث۔ لگان کا اضافہ لگان کی زیادتی۔

بیشنو۔ (ہ) دشنو کا بگڑا ہوا۔ ہندوؤں کا ایک قسم کا ہندو فقیر۔

بیشہ۔ (ف) بکسر اول و ساکن یا مجہول) مذکر۔ جنگل۔ بیابان۔ اُجاڑ۔

بیض۔ (ع) بالفتح۔ دستخط۔ نشان یا علامت جو حکام فرد زیر کر دیتے ہیں) مذکر۔ دستخط (اسیر) نامے کا مرے بے سر پا لکھدیا جواب سے حشر کی نہ بیض سے بے یار نے کیا۔

بیضا۔ (ع) بالفتح۔ صفت۔ روشن۔ سفید۔ بیضاوی۔ شمسی۔ آفتابی دایرے کو کہتے ہیں۔

بیضوی۔ (ع) انڈے کی شکل کا گول۔ اُس دایرے کو کہتے ہیں جو انڈے کی شکل کی گولائی لیے ہوتا ہے۔

بیضہ۔ (ع) مذکر۔ انڈا۔ فوطہ۔ خصیہ۔ بیضۂ نوروز۔ (ف) نوروز پہلا دن ماہ فروردین کا جس روز آفتاب برج حمل میں آتا ہے۔ جو انگریزی تاریخ سے ۲۲ مارچ ہوتی ہے اُس روز فارسیوں میں بڑا جشن منایا جاتا ہے۔ لڑکے بازی لگا کر انڈوں سے کھیلتے ہیں جسکا انڈا ٹوٹ جاتا ہے وہ ہار جاتا ہے (ذوق) برنگ بیضۂ نوروز توڑے دل اُسنے۔ ہزاروں ایک ہمارا ہے کس شمار میں دل۔ (آتش) نہایت عید کے نوروز کی اُس گل کو شادی ہے۔ لڑائے جائینگے کیا بیضۂ بلبل شمار و نہیں۔

بیطار۔ (ع بالفتح) مذکر۔ سالوتری گھوڑوں اور چارپایوں کا علاج کرنیوالا۔

بیع۔ (ع) بالفتح لغات اضداد میں سے ہے۔ معانی خرید کرنا۔ بیچنا۔ (مونث

فروخت۔ بیچنا۔ بیعیات۔ بیع بالوفا۔ (یہ دونوں لفظ عربی اِن ہندوستانیوں کی ایجاد ہیں) مونث۔ وہ رہن کی معاملت جسمیں میعاد معینہ پر روپیہ ادا ہونے سے مال مرہونہ بک جاتا ہی۔ بیعدار۔ خریداری کے ذریعے سے مالک۔ بیع شرطی مونث۔ وہ بکری جو کسی شرط پر موقوف ہو۔ بیع قطعی۔ بکمل۔ بیع۔ بیعنامہ۔ مذکر۔ بیع کا قبالہ۔ بیع و شرا۔ مونث۔ خرید فروخت۔ بیعانہ۔ مذکر۔ سائی۔ وہ جزو رقم جو منجملہ زرِ ثمن کے بائع کو پیشگی دیجائے (آتش) ہے رُو روشن سا ترے رکھتی رُخ روشن اگر۔ جان قیمت مانگتی گاہک سے دل بیعانہ شمع۔

بیعت۔ (ع)۔ فرمانبرداری کا عہد پیمان کرنا۔ متابعت۔ مُرید ہونا (فارسیوں نے مطلق عہد پیمان اور سازش کرنا کے معانی میں استعمال کیا ہی) مونث۔ مرید ہونا۔ بیعت کرنا۔ مرید بنانا۔ بیعت لینا۔ اطاعت و فرمانبرداری کا عہد پیمان لینا۔ بیعت مانگنا۔ اطاعت و فرمانبرداری کا طالب ہونا (آتش) حسن کا افسوں کھاتا معجز روح اللّٰہی نقش پا تیرا ید بیضا سے بیعت مانگتا۔

بیکا۔ (ہ۔ بالکسر یائے معروف) صفت۔ ٹیڑھا۔ زخمی۔ دیکھو بال بیکا ہونا۔

بیکنٹھ۔ (س) مذکر۔ بہشت۔ بیکنٹھ باشی۔ (ہندو) مرد کی نسبت بجائے مرحوم مغفور جنت آشیاں کے کہتے ہیں۔

بیگ۔ (انگ۔ بالفتح) مذکر۔ چمڑے کا تھیلا۔

بیگ۔ (ت۔ بالکسر یائے مجہول۔ صاحب۔ امیر) سردار مغلوں کا خطاب۔ بیگنی۔ مونث۔ بیگ کی جورو۔

بیگار۔ (ف) مونث۔ بغیر اُجرت کام لینا۔ جبراً کسی کام کیلئے پکڑنا۔ وہ کام جو بغیر مزدوری دئے کسی سے لیا جائے۔ بیگار ٹالنا۔ بے توجہی سے کوئی کام کرنا۔ دفع الوقتی کرنا۔ بیگاری۔ بیگار میں کام کرنیوالا۔ بیدلی سے کام کرنیوالا۔ بیگار کیلئے پکڑا جانا۔ بغیر اُجرت کام کرنے کیلئے کسی کا مجبور کیا جانا (آتش) آیا جو دیکھنے ترے حُسنِ جمال کو۔ پکڑا گیا وہ عشق کی بیگار کے لئے۔

بیگانگی۔ (ف) مونث۔ غیریت۔ مغایرت۔ بیگانہ (ف) غیر۔ اجنبی۔ ناواقف۔ پرایا۔ اپنا کی ضد۔ بیگانے بچے آزاد کرنا۔ غیر کے مال سے فیاضی کرنا۔

بیگم۔ (ت۔ اہل زبان گاف پر پیش بولتے ہیں۔ اُردو میں بفتح گاف ہوگیا ہی) (آتش) دخترِ رز مری مونس ہے مری ہمدم ہے میں جہانگیر تو یہ نور جہاں بیگم ہے) مونث۔ ملکہ۔ خاتون۔ امیرزادی۔ امیر کی زوجہ۔ پہلے بیگم سیدزادی کو کہتے تھے۔ بعدہٗ رفتہ رفتہ سیدزادی کی قید نہیں رہی۔ ہر امیرزادی کو بیگم کہنے لگے۔ اور اب تو ہر عورت کو بیگم کہتے ہیں۔ بیگما۔ بیگم کی تصغیر۔ کم عمر بیگم۔ بیگمات بیگم کی جمع اہل ہند نے بنالی ہی۔ بیگمی۔ مذکر۔ ایک قسم کے نہایت عمدہ چاول (۲) ایک قسم کا سفید عمدہ پان (۳) پنیر کی دوسرے درجے کی قسم جسمیں نمک کم ہوتا ہی۔

بیگن۔ (ہ) مذکر۔ دیکھو بینگن۔

بیگھہ۔ (س) مذکر۔ بیس بسوہ۔ ایک سو بیس مربع فٹ زمین۔

بیل۔ (س۔ بالفتح) مذکر۔ نرگاؤ۔ گائے کا نر (مجازاً) بیوقوف۔ احمق (جانصاحب) چپلی کی باتیں بولیں گے باہر کے ہیں سب۔ کیا کہنا جانے ادہی نگوڑی گنوار شمع۔ بیل کُود۔ کودی گون یہ ترا تماشہ دیکھے کون۔ مثل محل استعمال جسکو شکایت کرنا چاہیے وہ چپ ہے اور جسکی شکایت کرنا چاہیے تھی وہ اُلٹی شکایت کرنے لگے یا جسکا موقع بولنے کا ہو وہ نہ بولے اور جسکا موقع نہ ہو وہ بول اُٹھے۔ عموماً اس جگہ بولتے ہیں جہاں کوئی امید کے خلاف کام کرے یا دخل در معقولات دے۔

بیل۔ (ہ۔ بالکسر یائے مجہول) مونث۔ وہ پودا جسکی شاخیں زمین تک

پھیلتی ہیں یا کسی سہارے سے اوپر چڑھتی ہیں ۲۔ وہ گل بوٹے جو کپڑے وغیرہ کاڑھتے ہیں۔ اُن گل بوٹوں کو بھی کہتے ہیں جو کاغذ۔ پتھر اور دیگر چیزوں پر بناتے ہیں ۳۔ ایک قسم کا کم عرض فیتا جو تار ہائے زر اور تار ہائے ابریشم سے بنا جاتا ہے۔ اور گرداگرد کمخواب و زربفت و اطلس وغیرہ کی قباؤں اور لبادوں کے لگایا جاتا ہے۔ اور ٹوپی پر بھی لگاتے ہیں ۴۔ زر تصدق۔ نچھاور جو شادی عروسی کی محفل میں دولہا دلھن کے سر سے اُتار کے مبارکباد گانیوالے ارباب نشاط کو دیا جاتا ہے ۵۔ (مجازاً) آل و عیال۔ نسل ۶۔ مذکر۔ ناؤ کھینے کا بانس ۷۔ ایک درخت کے پھل کا نام۔ بیل بٹنا۔ مذکر۔ نچھاور۔ دیکھو بیل نمبر ۴۔ بیل بڑھنا ۱۔ بال بچے زیادہ ہونا۔ کنبہ بڑھنا ۲۔ قد بڑھنا ۳۔ ترقی ہونا۔ بیل بوٹا۔ مذکر۔ نقش و نگار۔ پھولوں اور درختوں کی تصویریں۔ بیل پڑنا۔ ارباب نشاط کو نچھاور کا روپیہ دیا جانا ارباب نشاط کو انعام ملنا۔ بیل منڈھے چڑھنا ۱۔ شادی کا وقت آنا ۲۔ کنایۃً کسی کام کا درست آنا۔ (جبر اعجوبہ) ہاتھ حمائل کسیکی گردن میں۔ چڑھی نہ بیل منڈھے گلشن جوانی کی۔

بیل۔ (ف۔ بالکسر۔ یائے مجہول) مذکر۔ لوہے کا اوزار جس سے زمین کھودتے ہیں۔ کدال۔ پھاوڑا۔ بیلچہ۔ (ف) مذکر۔ پھاوڑے کی قسم کا اوزار۔ بیلدار۔ (ف) مذکر ۱۔ پھاوڑے سے زمین کھودنے والا۔ اُس شخص کو کہتے ہیں جو زمین کھودنے کا پیشہ کرے ۲۔ صفت (اردو) وہ شے جسمیں لیس لگی ہو جیسے بیلدار اچکن۔ بیلدار ٹوپی۔

بیلا۔ (ہ۔ بالکسر۔ یائے مجہول) مذکر ۱۔ بڑا کٹورا ۲۔ وہ نقدی جو خوشی کے موقع پر بطور خیرات تقسیم کیجائے۔ تصدق۔ خیرات۔ داد و دہش۔ (لٹنا۔ بانٹنا کے ساتھ) (برق) عجب برسات کا عالم ہے بیلا روز بٹتا ہے۔ ہمیشہ منہ برستا ہے بیان دینار و درہم کا ۳۔ ایک قسم کا باجہ جو سارنگی سے مشابہ ہوتا ہے ۴۔ ایک قسم کا خوشبودار پھول اور اُسکا درخت ۵۔ وہ جنگل جو دریا کے کنارے واقع ہو ۶۔ (بالکسر۔ یائے معروف) صفت مذکر۔ ناآزمودہ کار (قلق) مرد کیا کمر کا ڈھیلا ہے تو بھی اللہ کتنا بیلا ہے۔

بیلک۔ (بالکسر و فتح سوم) مونث۔ تیر کی انی۔

بیلن۔ (ہ۔ بالکسر و فتح سوم۔ یائے مجہول) مذکر ۱۔ لکڑی کا مدور اوزار جس سے روٹی پوری وغیرہ بیلتے ہیں ۲۔ لوہے یا پتھر کا اوزار جس سے چونا پیستے ہیں اور سڑک کے روڑے اور کنکروں کو دبا کر زمین ہموار کرتے ہیں ۳۔ ایک پرزہ کا نام جو بعض باجوں میں لگا ہوتا ہے اور چکر کھاتا رہتا ہے۔ بیلنا۔ (ہ) متعدی ۱۔ روٹی یا پوری وغیرہ کو بیلن سے بڑھانا ۲۔ مذکر۔ بڑا بیلن۔ گنے کا رس نکالنے کا کولھو۔ روئی سے بنولے نکالنے کا آلہ۔

بیلی۔ (ہ۔ بالکسر۔ یائے اول مجہول) نگہبان۔ حافظ جیسے اللہ بیلی۔

بیم۔ (ف۔ بالکسر۔ یائے معروف) مذکر۔ ڈر۔ خوف۔ اندیشہ۔ (سالک) ہوں شب وصل اسقدر بیخود۔ بیم مرگ سحر نہیں آتا۔ بیمناک (ف) صفت۔ ڈرپوک

بیمار۔ (ف۔ بیم آر) صفت ۱۔ روگی۔ خستہ ۲۔ شعراً کنایۃً عاشق کے معنی میں بھی استعمال کرتے ہیں۔ بیمار پڑنا۔ علیل ہو جانا (غالب) پڑیے گر بیمار تو کوئی نہیں بیمار دار۔ اور اگر مر جائیے تو نوحہ خواں کوئی نہ ہو۔ بیمار پرسی۔ مونث۔ عیادت۔ بیمار کا حال پوچھنا۔ بیمار داری (ف) مونث۔ بیمار کی خبر گیری یا خدمت کی ذمہ داری۔ بیماری (ف) مونث ۱۔ مرض۔ دُکھ ۲۔ عادت۔ لت۔ بیماری سے اُٹھنا۔ (عو) بیماری سے صحت پانا۔ (فقرہ) اُنھوں نے بیماری سے اُٹھ کر یہ غم ایسا کھایا کہ پھر بیمار پڑ گئیں۔

بیمہ۔ (ف۔ بالکسر یائے معروف) مذکر۔ ٹھیکہ۔ ضمانت۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ مال پہنچانیکی ذمہ داری۔ بیمۂ زندگی۔ وہ ٹھیکہ یا اقرار جو آدمی کی عمر کے لحاظ سے بیمہ کرنیوالی کمپنی کرتی ہے۔ اور جسکی رو سے اُس شخص کو جسکی زندگی کا بیمہ کرتی ہے بعد مدت معینہ کے کچھ رقم ادا کرتی ہے۔

بین۔ (ع۔ بالفتح) درمیان۔ بیچ۔ فاصلہ۔ فرق۔ مرکبات میں مستعمل ہے جیسے بین العصر و المغرب یعنے عصر و مغرب کے درمیان۔ یا شب بین پنجشنبہ و جمعہ یعنے وہ رات جو پنجشنبہ اور جمعہ کے درمیان ہے بین السطور۔ مذکر۔ وہ فاصلہ جو سطروں کے درمیان ہوتا ہے (منیر) مرا خط لیکے قاصد کہیں نہو دیوانہ رستے میں۔ کہ ہے بین السطور اس نامہ میں چاک گریباں کا۔ بین بین۔ متوسط۔ درمیانی۔ بیچ کا۔ ملا جُلا۔ بیچوں بیچ۔

بیّن۔ (ع۔ بالفتح و تشدید یائے مفتوحہ) صفت۔ ظاہر۔ آشکارا (فقرہ) دونوں کی گفتگو میں بیّن فرق ہے۔

بین۔ (ہ۔ بالفتح) مذکر۔ نوحہ۔ مُردے کی خوبیاں بیان کرکے رونا رُلانا۔

بین۔ (ہ۔ بالکسر یائے معروف) مونث۔ ایک باجے کا نام۔

بینا۔ (س۔ بالفتح) مذکر۔ ہو۔ مٹھائی یا کھانے پینے کی چیز کا حصہ جو تقریبات میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

بینا۔ (ہ۔ بالکسر یائے مجہول) (ہندو) مذکر۔ جھومر کی قسم کے ایک زیور کا نام جو ماتھے پر پہنا جاتا ہے۔

بینا۔ (ف۔ بالکسر یائے معروف) صفت ۱۔ دیکھنے والا ۲۔ کنایۃً نابینا کو بھی کہتے ہیں ۳۔ دانا۔ عقلمند۔ ہوشیار۔ صاحب بصیرت۔ بینا دل۔ صفت وہ شخص جسکا دل باطنی نور سے روشن ہو۔ بینائی۔ (ف) مونث ۱۔ آنکھ کی روشنی ۲۔ دانائی۔ عقلمندی۔

بینات۔ (ع۔ جمع بیّنہ کی۔ روشن کرنیوالیاں۔ گواہان صادق۔ دلائل روشن) ایک قسم کا حساب ابجدی جسمیں ہر حرف کے عدد بہ اعتبار اُسکے تلفظ کے لیتے ہیں یعنی حرف کے تلفظ کا لحاظ کرکے اُسکے پہلے حرف کے عدد کو چھوڑ دیتے اور بقیہ حرف یا حروف کے اعداد لیتے ہیں یعنے الف کے اعداد میں صرف ل اور ف کے عدد ایک سو دس لیتے ہیں۔ اسیطرح سین شین عین وغیرہ میں صرف [illegible] عدد یعنے ی اور نون کے اعداد شمار کرتے ہیں اور حرف کے تلفظ میں جو حرف اول ہوتا ہے اسکو زُبر کہتے ہیں۔

بینٹ۔ (ہ) مذکر۔ دستہ وہ لکڑی جو کلھاڑی وغیرہ میں لگی ہوتی ہے

بینجنی۔ (ہ) صفت۔ اودا۔ سیاہ مائل بسرخی۔

بینچ (انگ) مونث۔ بیٹھنے کا لانبا تختہ۔ جسکے نیچے پائے لگے ہوتے ہیں، اجلاس کی میز۔ جج کا محکمہ۔

بیندھنا۔ (س۔ بالکسر) ۱۔ سوراخ کرنا۔ چھید کرنا۔ پرونا۔ موتی میں سوراخ کرنے کیلئے استعمال ہوتی ہے۔ دیکھو بیدھنا ۲۔ (مجازاً) طعنے دینا۔

بینڈ۔ (انگ۔ بالفتح) مذکر ۱۔ انگریزی باجا ۲۔ انگریزی باجے والوں کا گروہ۔

بینڈ۔ (ہ۔ بالکسر یائے معروف) سیٹھوں یا نرکلوں کا مٹھا۔

بینڈا۔ (ہ۔ بالکسر یائے معروف) کاغذ کا مٹھا۔ گھاس پھوس سے بنا ہوا رسّا

بینڈا۔ (ہ۔ بالفتح) صفت مذکر ۱۔ ٹیڑھا۔ آڑا ۲۔ سخت مُشکل۔ بدڈھب ۳۔ مذکر (مجازاً) اُس لکڑی کو کہتے ہیں جو دروازے کے پیچھے ترچھی لگائی جاتی ہے تاکہ دروازہ نہ کھل سکے۔ بینڈی۔ صفت مونث۔ بینڈی سُنانا۔ سخت جواب دینا۔ بینڈی کھوپڑی۔ (مجازاً) کم فہم اور جاہل شخص کو کہتے ہیں۔ بینڈی چال

ٹیڑھی چال۔ بُری وضع (جانصاحب) پاؤں گھر سے جونکالا تو چلی بینڈی چال
تم نے بینڈی نہیں کی دل کیا میرا پامال۔

بینڈی۔ (س۔ بالکسر یائے مجہول) مونث ۱ دیکھو بیڑی نمبر ۵۔

بینڈی۔ (س۔ بالکسر یائے معروف) مونث۔ بالوں کا جوڑا جو پیچھے لپٹا ہوتا ہے۔

بینڈیا۔ (ھ) مذکر۔ وہ بیل جو بیلوں کی گاڑی میں بطور مدد کے آگے جوتا جاتا ہے۔

بینش۔ (ف۔ بکسر اول و سکون دوم معروف و کسر سوم) مونث۔ دیکھنا دید۔ بینائی۔ (شعور) یگانہ ہم نے پایا آپ کو عقل و بصیرت میں۔ نہ دانش ایسی ہوتی ہے نہ بینش ایسی ہوتی ہے۔

بینگن۔ (ھ۔ بالفتح و فتح گاف) مذکر۔ ایک قسم کی ترکاری۔

بینندہ۔ (ف) صفت۔ بینا۔ صاحب قوت۔ دانشمند۔

بَیں ہتّھا۔ صفت مذکر۔ وہ جو بائیں ہاتھ سے کام کرے۔ مونث کیلئے بیں ہتھی کہتے ہیں۔

بینی۔ (ف۔ بالکسر و کسر نون) مونث ۱ ناک ۲ (اردو) مونث۔ وہ لانبی لکڑی جو کواڑمیں اسلئے لگا دیتے ہیں کہ بند کرتے وقت بیچ میں جھری نہ رہے ۳ (اردو) کتاب کی جلد کا وہ حصہ جو آگے کو بڑھا ہوا ہوتا ہے اور کتاب بند کرنے پر اوپر آجاتا ہے۔

بیوپار۔ (س) مذکر۔ تجارت۔ لین دین۔ بیوپاری۔ مذکر۔ سوداگر۔

بیوت۔ (ع) بیت یعنی گھر کی جمع۔ بیت بمعنی شعر کی جمع کیلئے بہت کم استعمال میں ہے ۱ مذکر۔ گھر۔ مکان۔ بیوتات (ع) بیت کی جمع الجمع (اردو) ۱ شاہی محل ۲ گھر کا خرچ۔

بیورا۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) اختلاف۔ فرق۔ تفصیل۔ پیغام۔ خبر۔ بیورا کرنا۔ اطلاع دینا۔ خبر دینا۔ بیورے وار۔ مفصل۔ بالتفصیل۔ واضح۔

بیوگی۔ (ف) مونث۔ بیوہ ہوجانا۔

بیونت۔ (ھ) مونث ۱ کاٹ۔ تراش۔ قطع و بُرید ۲ حساب۔ تقسیم ۳ موقع۔ ڈھب ۴ کفایت شعاری کا قاعدہ۔ بیونت پھیلنا۔ بیونت کھانا۔ حساب ٹھیک بیٹھ جانا۔ بیونتنا۔ (ھ) متعدی۔ کپڑے کی قطع و بُرید کرنا۔

بیوہ۔ (ف۔ بالکسر یائے مجہول) مونث۔ رانڈ۔

بیوہار۔ (س) مذکر۔ تجارت۔ لین دین ۲ کام کاج۔ پیشہ ۳ معاملہ۔ واسطہ۔ تعلق ۴ قاعدہ۔ دستور۔ طریقہ۔ ڈھنگ ۵ خط و کتابت۔ نامہ پیغام ۶ بیاہ شادی۔ نسبت کا تعلق۔ بیوہار کی بات۔ لین دین کی بات۔ معاملے کی بات۔ ٹھیک اور مناسب بات۔

بیوہرا۔ (س) مذکر۔ مہاجن۔

بیوی۔ مونث ۱ زوجہ ۲ گھر کی مالک عورت۔ بیوی نن۔ دیکھو بی بی نن۔ بیوی کا غلام۔ زن مُرید۔ بیوی کا دانہ کھانیوالا۔ (عو) زن مرید۔ وہ شخص جو سسرال کے ٹکڑوں پر پڑا رہے۔ جورو کی کمائی کھانیوالا۔

بیہہ۔ (س۔ بالکسر یائے مجہول) مذکر۔ سوراخ۔ کان یا ناک کا سوراخ۔

بیہڑ۔ (ھ۔ بالکسر و فتح سوم یائے معروف) مذکر۔ (لکھنؤ) ناہموار زمین جو اونچی نیچی ہو۔ جنگل۔ چراگاہ (ہجر) کچھ پوچھو نہ زلف پُرشکن کی بیہڑ یہ وادی ختن کی۔